NOT TO BE ISSUED

Checked 1987

CHECKED 1986

CHECKED - 1963

ذخیرۂ خوارزم شاہی

اردو ترجمہ محشی

فن طب

منتہی درجہ کی مبسوط کتاب کلیات و معالجات طب مین بہت نادر انتخاب

جسکے

دس حصہ ہین اور ہر حصہ بنام نہاد ایک کتاب ہے

جلد دوم

شامل دو حصہ پر

حصۂ پنجم ۔ ذکر مین تپون اور اونکے احوال اور علاج مین اور انکے اقسام اور انواع کی تدابیر

حصۂ ششم ۔ علاج مین سب قسم کی بیماریون کو جو اعضای انسان مین ہوتی ہین سر سے پانو تک بشرح و بسط

جسکو

بقراط دوران حکیم ہادی حسین خانصاحب نامی طبیب مرادآبادی نے منتخب مطبع

اردو سلیس عام فہم مین ترجمہ فرمایا اور تحشیہ فائق محشی کیا

ماہ مارچ ۱۸۷۸ء

بمقام لکھنو

مطبع منشی نولکشور مین بخط واضح بہت صاف جس اہتمام سے کئی سال مین چھپا

اطلاع

اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب موجود ہین شائقین کو فہرست مطول سے جو علحدہ موجود ہے اور درخواست کرنے سے وصول سکتی ہے معلوم ہو سکتا ہے کہ قیمت اس سال مین نہایت ارزان مقرر ہوئی ہے ہم صرف کتب طب اردو و کتب طب زبان فارسی مجموعات علم وغیرہ کتب نایاب زمانہ و کتب متفرق نمبر وار پچھے ذیل مین درج کرتے ہین

کتب طب اردو

زبدۃ الحکمت — فصول اربعہ کے روز مرہ چیزون کے کہانے کا بیان —

مفید الاجسام — مع فوائد عجیبہ ہر قسم کے امراض کی نسخجات مجرب مندرج ہین —

علاج الغربا — اسکی کو ٹریون کی دوا قیمتی کام کی ہے —

مخزن الادویہ — اردو دو جلد ترجمہ مولوی محمد نور کریم مرحوم —

زینت الخیل منظوم — فن معالجہ گہوڑون مین مع تصاویر —

ترجمہ طب اکبر اردو — یہ ترجمہ تمام خوبی سے ہوا ہے ہر ایک مطالب دقیق کو ساتھ محاورہ زبان کے تحریر کیا ہے

قانون عشرت — مصنفہ حکیم عشرت حسین صاحب سب نسخے مجرب ہین —

تحفۃ الاطبا — تصنیف حکیم شرف حسین صاحب خیرآبادی نہایت عمدہ ہے —

تیر بہدف شفائی — فن حکمت مین نہایت عمدہ اور مکمل ترجمہ ہوا ہے —

انیس الاطبا — اس کتاب مین علم طب کی تشریح ہے از حکیم مولوی سید محمد صادق علیخان صاحب —

مجربات اکبری — اردو یہ کتاب طب مین بہت عمدہ ہے —

طب نبوی — کہ جسکا ہر نسخہ مریضون کے لیے نوشتہ روح ہے —

رموز الحکمت — تصنیف حکیم رجب علیصاحب نہایت عمدہ ہے —

معالجات احسانی — یہ کتاب عجیب فن طب کی اردو کتاب ہے —

ترجمہ اردو علاج الامراض — مشہور و معروف جامع فن طب ہے —

مرکبات احسانی — یہ کتاب مثل قرابادین احسانی کے نافع و جامع از تصنیفات جناب حکیم احسان علی مرحوم —

علاج احسانی — اسمین علاج بہائم و طیور کے عمدہ نسخے مجرب لکھے ہین اور شناخت امراض بہائم کا بیان —

مجموعہ میزان الادویہ و الفاظ الادویہ و فرہنگ نفیسیہ و مخزن الادویہ — یہ ایک مجموعہ نادر طب کا ہے —

میزان الطب اردو — مع رسائل نبض و قارورہ و دلائل بول —

اکسیر القلوب ترجمہ مفرح القلوب مولوی محمد نور کریم مغفور نے حسب ایمائے مالک مطبع ترجمہ فرمایا —

عجالہ نسیمی — معالجہ امراض وبائی و سوء مزاجی مین —

ضروری الطب اردو — اسمین تاثیر و خواص ادویہ مفردہ جدول مین لکہے ہین مولفہ حکیم مہتاب رائے صاحب رئیس [illegible] —

رسالہ قارورہ اردو — اسمین شناخت رنگ و رسوب بول کا بیان ہے بطور سوال و جواب تصنیف حکیم سید غلام یحیی صاحب مطبع اردو —

فرسنامہ رنگین — گہوڑون کے علاج مین کیمیائے ناصری ترجمہ قرابادین قادری ترجمہ مولوی حکیم نور کریم مغفور قرابادین قادری کا اردو مین ترجمہ —

رسالہ مفید بائی اردو — معالجہ مفید کا

تدابیر مجربہ لکہا ہے حکیم غلام یحیی صاحب نے

تشریح الاجسام — یہ اکمل مجموعہ اقسام علاج امراض علیہ بہو [illegible] مین مرتبہ حکیم سید فضل علیصاحب مطبع علوی —

مجمع البحرین — یہ کتاب لاجواب تصنیف حکیم محمد حیدر خانصاحب ساکن جالندہر ملازم سرکار ریاست کپورتھلہ سے یادگار ہے اس کتاب لاجواب مین فن طب انگریزی و یونانی کو باہم متفق کیا ہے اسوقت تک ایسی نادر کتاب دیکھنے مین نہین آئی طبع جدید

مقالات احسانی — فن طب مین مثل مخزن کے ادویات کی تاثیرات مین تشریح عمدہ کی گئی ہے تصنیف حکیم محمد احسان علی وکیل عدالت باندہ —

علاج المواشی — عمدہ عمدہ تدابیر و علاج امراض جانورون کی جسکو جناب مولوی ابو الحسن صاحب نے انگریزی ڈاکٹر جی ایچ ہیلن صاحب بہادر سے ترجمہ فرمایا

تشریح الاسباب — معروف بہ مظہر العلوم اردو — یہ کتاب فن طب مین بہت عمدہ ہے

معدن الشفا سکندرشاہی — یہ ایک نادر کتاب ہم قالب طب یونانی اور بید کی ہے جسکو طبیب حاذق ہمہ دان حکیم بہوہ خان بن خاص خان مقرب بارگاہ دولت سلطان سکندرشاہ نے ۹۱۸ ہجری مین بفرمان شاہی مربی طبی بید کی کتابون سے انتخاب کرکے فارسی مین ترجمہ کیا —

کتب طب زبان فارسی

الاکسیر اعظم — در چہار جلد یہ کتاب فن طب مین جامع کلیات و معالجات مولفہ محمد اعظم خان مخاطب بہ ناظم جہان یہ جملہ کتب فن طب کو بالکل کرکے مجربات و آزمودہ نسخے مندرج فرمائے —

خلاصۃ التجارب طب — مجربات حکیم علویخان در زمانہ مرتبہ فقیر الحروف زبان جناب حکیم بہادر الدولہ بہادر یہ اعلی درجہ طب کی کتاب ہے

مجربات اکبری محشی — تصنیف حکیم محمد اکبر خان عرف حکیم ارزانی —

تکشیف الحکمت — حکیم محمد سلیم اللہ خان کی تصنیف ہے جو قدردانی شائقان سے مکرر طبع ہوئی —

کفایہ منصوری — مشہور کتاب معالجہ اور تشریح مین ہے —

فہرست ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی جلد ششم منجملہ دہ جلد

صفحہ	مضمون
۷۴۳	دیباچہ مین فہرست کتاب کی گفتارون کی ہے۔
۷۴۵	اس کتاب چھٹی مین سر سے پانو تک کی بیماریون کے احوال اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مذکور ہین اور اسمین اکیس ۲۱ گفتار ہین۔
″	گفتار پہلے سر کی بیماریون کے احوال اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اسمین پانچ جزو ہین۔
″	جزو پہلا اون بیماریون مین جنکا سبب ورم کو تفرق اتصال جوہر دماغ کا ہے یا ورم اور تفرق اتصال غشاء دماغ کا۔ اسمین سات باب ہین۔
″	باب ا جزو پہلا گفتار پہلی سے قرانیطس یعنی سرسام تیز کے بیان مین اور اوسکے علامات و اسباب و معالجات عمدہ عمدہ تدابیر سے۔
۷۵۲	باب ب ایضاً ایضاً فلغمونی یعنی ورم خونی جو پردہ دماغی مین ہو اور اوسکی نشانیان اور علاج۔
۷۵۳	باب ج ایضاً ایضاً مرض شبیہ یعنی آشفتگی بانواعہا سرسام تیز کے اور اوسکی نشانیان اور اسباب اور علاج
″	باب د ایضاً ایضاً قوبا ... مین کہ گوہر دماغ پر عارض ہوتا ہے اور اوسکی نشانیان اور علاج۔
۷۵۴	باب ہ ایضاً ایضاً لیثرغس یعنی سرسام سرد مین اور جو کہ عربی مین براہ لازم معنی نسیان کہتے ہین اور اوسکی نشانیان اور علاج
۷۵۶	باب و ایضاً ایضاً سبات سہری یعنی سہر سباتی مین کہ مرکب بیماری دماغی قرانیطس اور لیثرغس سے ہوتی ہے اور اوسکے علامات اور علاج اقسام اقسام
۷۵۸	باب ز ایضاً ایضاً آفتہ مین جسکو عامہ متحجر کہتے ہین کہ یکایک حس و حرکت باطل ہو جاتی ہے اور اوسکی نشانی اور علاج۔
″	جزو دوسرا گفتار اول سے اون بیماریون مین جنکا سبب جمع ہونا کسی خلط یا ابخرہ کا کسی خلط کی اندر دماغ کے اسمین سات باب ہین۔
″	باب ا جزو دوسرا گفتار اول سے مالیخولیا مین اور اوسکے اسباب اور علاج۔

صفحہ	مضمون
۷۷۳	باب ب جزو دوسرا گفتار پہلی سے ... اقسام مین اور اونکی نشانیان اور معالجات تخصیص قسم۔
۷۷۶	باب ج ایضاً ایضاً عشق کے بیان مین اور اوسکی نشانیان اور علاج
۷۷۷	باب د ایضاً ایضاً غفلت اور ابلہی اور فراموشی اور زیادتی اختلاط ذہن اور فساد تخیل مین اور اوسکی نشانیان اور علاج
۷۸۱	باب ہ ایضاً ایضاً بیداری خواب ناطبعی مین اور اوسکا علاج۔
۷۸۵	باب و ایضاً ایضاً بیداری اور بیہوشی مین اور اوسکی نشانیان اور علاج۔
۷۸۸	باب ز ایضاً ایضاً رطوبت کے جمع ہونے مین اندر کاسہ سر کے اور اوسکی تدبیر اور علاج۔
	جزو تیسرا گفتار پہلی اون بیماریون مین ... دماغ کی ... اسمین چار باب ہین
″	باب ا جزو تیسرا گفتار پہلی ... یعنی ... اور اوسکی نشانی اور علاج۔
۷۹۱	باب ب جزو تیسرا گفتار ... بیان مین اور اوسکا علاج
″	باب ج ایضاً ایضاً صرع کے بیان مین اور اوسکا علاج اور نشانیان
۸۰۰	باب د ایضاً ایضاً سکتہ مین اور اوسکی نشانیان اور علاج
۸۰۵	جزو چوتھا گفتار پہلی سے اون بیماریون مین جو سبب اونکا جمع ہونے رطوبت فضولی کا ہے اندر پٹھون کے کہ جوالہ حس و حرکت کی ہین اسمین آٹھ باب ہین۔
″	باب ا جزو چوتھا گفتار پہلی اختلاج مین یعنی پھڑکنے عضوون مین اور اوسکے علامات کہ اس سے کونسا مرض پیدا ہوگا اور اوسکا علاج۔
۸۰۶	باب ب ایضاً ایضاً لقوہ مین اور اوسکی نشانیان اور علاج
۸۱۱	باب ج ایضاً ایضاً خدر یعنی عضو کے سن ہو جانے مین اور اوسکی نشانیان اور علاج۔
۸۱۲	باب د ایضاً ایضاً رعشہ مین اور نشانی اور علاج۔
۸۱۳	باب ہ ایضاً ایضاً فالج کے بیان مین اور اوسکی نشانیان اور علاج

صفحہ	مضمون
۸۲۱	باب و جزو چوتھا گفتار پہلی سے تشنج کے بیان مین اور اوسکی نشانیان اور علاج۔
۸۲۵	باب ز ایضاً ایضاً کزاز مین اور اوسکی نشانیان اور علاج
۸۲۸	باب ح ایضاً ایضاً اون حالات کے بیان مین جو آدمی پر ظاہر ہوتے ہین اور عجیب ہین اونکو لوگ کہتے ہین اور فیصح بھی کہتے ہین یعنی حالات امتلائی اونکے خاص صورت کی اور اوسکی نشانیان اور علاج۔
۸۲۹	جزو پانچوان گفتار پہلی اقسام صداع مین یعنی درد سر کی سب قسمون مین اسمین اکیس باب ہین۔
″	باب ا جزو پانچوان گفتار پہلی درد سر گرم بے مادہ مین اور اوسکا علاج۔
۸۳۳	باب ب ایضاً ایضاً درد سر گرم صفراوی مین اور اوسکی نشانیان اور علاج
″	باب ج ایضاً ایضاً درد سر گرم اور خونی مین اور اوسکی نشانیان اور علاج
۸۳۴	باب د ایضاً ایضاً درد سر سردی کے مادہ مین اور اوسکی نشانیان اور علاج۔
″	باب ہ ایضاً ایضاً درد سر بلغمی مین اور اوسکی نشانیان اور علاج۔
۸۳۶	باب و ایضاً ایضاً درد سر سوداوی مین اور اوسکی نشانیان اور علاج
۸۳۷	باب ز ایضاً ایضاً اوس درد سر مین جو ریاح غلیظ سے پیدا ہوتا ہے۔
۸۳۸	باب ح ایضاً ایضاً اوس درد سر مین جو خشکی سے عارض ہوتا ہے اور اوسکی نشانیان اور علاج۔
″	باب ط ایضاً ایضاً درد سر جو ضعف معدہ سے ہوتا ہے مع نشانات و علاج۔
″	باب ی ایضاً ایضاً درد سر جو قوت حس دماغ سے عارض ہوتا ہے اور اوسکی نشانیان اور علاج۔
۸۳۹	باب یا ایضاً ایضاً درد سر جو بحران کے ہوتا ہے اور اوسکی نشانیان اور علاج
″	باب یب ایضاً ایضاً درد سر جو بعد جماع کے ہوتا ہے اور اوسکی علامات اور علاج۔

صفحہ	مضمون
۸۳۹	باب ۱۳ جزو پانچوان گفتار پہلی دوسری سر کے بیان مین جو پیدا ہوتا ہے دماغ کی سوء مزاج سے یا ضعف سے اوسکی نشانی اور علاج
۸۴۰	باب ۱۴ ایضاً ایضاً دوسرے جو پیدا ہوتی ہے سر مین پیدا ہوتا ہے چوٹ لگنے سے یا ضربہ سے جو دماغ مین پہنچا ہے اوسکی نشانیان اور علاج کے
״	باب ۱۵ جزو پانچوان گفتار پہلی درد سر جو زکام اور نزلہ سے ہو مع اوسکی نشانیان اور علاج کے
۸۴۳	باب ۱۶ ایضاً ایضاً درد سر جو کیڑون کے پیدا ہونے سے کاسہ سر مین پیدا ہو اوسکی نشانیان اور علاج
״	باب ۱۷ ایضاً ایضاً درد سر جو خمار کی وجہ سے ہو اور اوسکی نشانیان اور علاج
۸۴۳	باب ۱۸ ایضاً ایضاً درد سر ضربانی اور اوسکی نشانی اور علاج
۸۴۴	باب ۱۹ ایضاً ایضاً درد سر بیضہ مین اور اوسکی علامت اور علاج
״	باب ۲۰ ایضاً ایضاً درد سر جو اعراض سبب سے ہو اور اوسکا علاج اور علامت
۸۴۵	باب ۲۱ ایضاً ایضاً درد شقیقہ مین اور اوسکی نشانیان اور علاج
״	**گفتار دوسری** آنکھ کے حالات اور بیماریون کی شناخت اور بیان اسباب اور نشانیان اور علاج مین اور اوسکے اسمین سات جزو ہین
״	**جزو پہلا** گفتار دوسری سے آنکھ کے مزاج کے پہچان مین اور اوسکی بیا مین کہ جو کچھ انواع علاج وغیرہ اوسکے کام آتا ہے بطریق کلی اسمین سات باب ہین
۸۴۵	باب ۱ جزو پہلا گفتار دوسری آنکھ کے مزاج کی شناخت اور اون حالات مین جو اوس سے علاقہ رکھتے ہین
۸۴۶	باب ۲ ایضاً ایضاً آنکھ کی بیماریونکے علاج اور اصول کی شناخت مین
۸۴۸	باب ۳ ایضاً ایضاً آنکھ کی بیماریونکے اسباب کے شناخت جو کیا بادہ ہوں
۸۴۹	باب ۴ ایضاً ایضاً آنکھ کی دواؤن کی پہچان اور ہر ایک دوا کی قوت اور فعل کے بیان مین بطور قرابادین کے نام دوا اونکا ترتیب حروف تہجی

صفحہ	مضمون
۸۵۱	باب ۵ جزو پہلا گفتار دوسری اس امر کی پہچان مین کہ آنکھ کی دوا کس طور سے دینا چاہیئے
۸۵۹	باب ۶ ایضاً ایضاً اس امر مین کہ آنکھ کا بیمار کیا کیا کرے کیا کھانا چاہیئے اور دوا کس کس طور سے لگانا چاہیئے
״	باب ۷ ایضاً ایضاً آنکھ کے نگاہ رکھنے کی تدبیرین کہ درست رہے اور درد نہ ہو
۸۶۰	**جزو دوسرا** گفتار دوسری مین بیماریونکی پہچان جو اندر پلک چشم کے ہوتی ہین اسمین انتیس باب ہین
״	باب ۱ جزو دوسرا گفتار دوسری بیان جرب مین یعنی ایک سلوبت غلیظ جو پلک مین ہو اور اوسکا علاج
۸۶۱	باب ۲ ایضاً ایضاً تحجر کے بیان مین یعنی ایک ورم جو سخت پلک مین ہے اور اوسکا علاج
״	باب ۳ ایضاً ایضاً علت التصاق یعنی دونون پلک کا بہم ہو جانا اور اوسکا علاج
۸۶۲	باب ۴ ایضاً ایضاً شترہ یعنی بگڑنا جو پلک مین ہو اور اوسکا اسباب علاج
۸۶۳	باب ۵ ایضاً ایضاً شعیرہ مین یعنی ایک ورم پلک مین مشابہ جو کے اور اوسکا علاج
״	باب ۶ ایضاً ایضاً شعر زائد مین یعنی اوگنا بال زائد کا پہلو سے پلک مین اور اوسکا علاج
۸۶۶	باب ۷ ایضاً ایضاً انقلاب شعر مین یعنی نا ہموار ہو جانا بالون پلک کا آنکھ کیطرف خمیدہ ہو کر اور اوسکا علاج
״	باب ۸ ایضاً ایضاً دوسرے شعر مین یعنی ایک جدید قسم کا ہے اندر پلک کے اور اوسکا علاج
۸۶۷	باب ۹ ایضاً ایضاً سلاق مین یعنی موٹا اور سرخ ہو جانا پلک کے کنارے کا اور علاج اوسکا
۸۶۸	باب ۱۰ ایضاً ایضاً شرناق مین یعنی ظاہر پلک پر ایک چربی کے مثل پیدا ہو اور اوسکی نشانی اور علاج
۸۶۹	باب ۱۱ ایضاً ایضاً جرب الاجفان مین مع اوسکی چار قسم کی اور اوسکی شناخت و علاج

صفحہ	مضمون
۸۷۱	باب ۱۲ جزو دوسرا گفتار دوسری حکۃ الجفن یعنی خارش پلک اور گوشہ ہائے چشم مین
״	باب ۱۳ ایضاً ایضاً سخت ہونا پلک کا جسکو ماقہ کہتے ہین
۸۷۲	باب ۱۴ ایضاً ایضاً سطبری اور موٹا ہونے پلک مین
״	باب ۱۵ ایضاً ایضاً ورم سخت مین پلک کی اندر جو اوسکو کہتے ہین
״	باب ۱۶ ایضاً ایضاً توتہ الاجفان مین ایک گوشت سرخ نرم بشکل توت پلک پر ظاہر ہوتا ہے
۸۷۳	باب ۱۷ ایضاً ایضاً کمنہ مین یعنی غلط ہو جانا جو پلک مین اوسکی تدبیر اور علاج
״	باب ۱۸ ایضاً ایضاً ثؤلول مین یعنی مسّہ پلک پر نکلتا ہے اوسکی دوا اور علاج
״	باب ۱۹ ایضاً ایضاً شری یعنی پتی مین جو پلک پر ظاہر ہوتی ہے
״	باب ۲۰ ایضاً ایضاً نملہ مین یعنی چیونٹیان پلک پر
۸۷۴	باب ۲۱ ایضاً ایضاً سعفہ مین یعنی جو پلک پر ظاہر ہوتا ہے اور اوسکا علاج
״	باب ۲۲ ایضاً ایضاً انتفاخ پلک مین اور اوسکا علاج
״	باب ۲۳ ایضاً ایضاً سلع مین یعنی بیوڑین کہ وہ ایک جسم غدودی پلک پر ہو جاتا ہے اور اوسکا علاج
״	باب ۲۴ ایضاً ایضاً آکل اور جراحت اور ریش مین جو پلک پر ہوتا ہے اور اوسکا علاج
۸۷۵	باب ۲۵ ایضاً ایضاً استرخای پلک مین اور اوسکا علاج
״	باب ۲۶ ایضاً ایضاً نیلگونی سبزی پلک مین اور اوسکا علاج
۸۷۶	باب ۲۷ ایضاً ایضاً سبل یعنی کھچ جانے پلک کے اور اوسکا علاج
״	باب ۲۸ ایضاً ایضاً گرنے مین پلکے کے بالونکو اور اوسکا علاج
۸۷۷	باب ۲۹ ایضاً ایضاً بال پلکون مین سفید ہو جانا اور بال پلک کے گرنے کے مرض مین اور اوسکا علاج

فہرست ترجمہ ذخیرہ خوارزم شاہی جلد پنجم منجملہ دس جلد کے

صفحہ	مضمون
۶۱۴	کتاب پانچوین دس کتاب سے جو چھپا ہین یعنے تپون ہر قسم کے بیان مین اسمین چھہ گفتار ہین
۶۱۶	گفتار پہلی اس مضمون مین کہ تپ کیا چیز ہے اور انواع اوسکے کتنے ہین اور کیونکر عارض ہوتی ہے اسمین چار باب ہین
	باب ۱ گفتار پہلی تپ کی ماہیت کا بیان
۶۱۷	باب ۲ ایضاً اجناس تپ کا بیان
۶۱۹	باب ۳ ایضاً اس مضمون مین کہ تپ کیونکر عارض ہوتی ہے اور کیونکر بدن سے مفارقت کرتی ہے
۶۲۰	باب ۴ ایضاً اس امر مین کہ تپ کو کون مزاج جلد تر اور اکثر پیدا کرتا ہے
۶۲۱	گفتار دوسری بیان مین حمی یوم یعنے تپ یکروزہ اور اسباب و علامات اور علاجات اوسکے شامل ستائیس باب ہے
〃	باب ۱ گفتار دوسری احوال حمی یوم مین
〃	باب ۲ ایضاً اسباب حمی یوم کا بیان مع اوسکے نشان اور علاج کے
〃	باب ۳ ایضاً علامات حمی یوم یعنے تپ یکروزہ کی نشانیون مین اور اوسکا علاج
۶۲۲	باب ۴ ایضاً اون اسباب مین کہ جسکے سبب سے تپ یکروزہ دوسری کسی تپ سے بدلجاتی ہے مع اوسکے نشان کے
〃	باب ۵ ایضاً اون نشانیون کی پہچان جسکے سبب سے شناخت کرسکین کہ تپ یکروزہ پھر گئی ہے اور دوسری کسی تپ سے بدل گئی ہے
۶۲۳	باب ۶ ایضاً علاج حمی یوم کا الطریق کلی
۶۲۴	باب ۷ ایضاً انواع حمی یوم مین
〃	باب ۸ ایضاً اوس حمی یوم کے بیان مین کہ جو غم اور رنج اور اندیشہ سے پیدا ہوتی ہے
۶۲۴	باب ۹ ایضاً اوس تپ یکروزہ مین جو غصہ سے پیدا ہوتی ہے
۶۲۶	باب ۱۰ گفتار دوسری اوس تپ یکروزہ کے بیان مین جو تنہائی سے پیدا ہوتی ہے
۶۲۷	باب ۱۱ ایضاً اوس تپ یکروزہ کے بیان مین جو بہت خواب و آسایش سے پیدا ہوتی ہے
〃	باب ۱۲ ایضاً اوس حمی یوم مین جو خوشی اور شادی سے پیدا ہوتی ہے
〃	باب ۱۳ ایضاً اوس حمی یوم مین جو کہ خوف سے پیدا ہوتی ہے
۶۲۸	باب ۱۴ ایضاً اوس تپ یکروزہ مین جو کسی رنج سے پیدا ہوتی ہے
〃	باب ۱۵ ایضاً اوس تپ یکروزہ مین جو استفراغ سے عارض ہوتی ہے مع صفت ماء اللحم جو اس جگہ کام آتا ہے
۶۲۹	باب ۱۶ ایضاً اوس تپ یکروزہ مین جو درد سے پیدا ہوتی ہے
〃	باب ۱۷ ایضاً اوس تپ یکروزہ مین جو ورم سے پیدا ہو
۶۳۰	باب ۱۸ ایضاً وہ تپ یکروزہ جو غشی سے ہو
〃	باب ۱۹ ایضاً وہ تپ یکروزہ جو بھوک سے ہو
〃	باب ۲۰ ایضاً وہ تپ یکروزہ جو بسبب پیاس کے ہو
〃	باب ۲۱ ایضاً وہ تپ یکروزہ جو بسبب سردی کے ہو
۶۳۲	باب ۲۲ ایضاً وہ تپ یکروزہ جو بسبب اوسکا در اور کثیف ہونا البشرہ کا اور بند ہونا مسام کا ہو
〃	
۶۳۳	باب ۲۳ ایضاً وہ تپ یکروزہ کا جو بسبب غسل کرنے کے قابض پانیون سے پیدا ہو مع اوسکے نشان و علاج کے
۶۳۴	باب ۲۴ ایضاً وہ تپ یکروزہ جو بسبب دھوپ اور آگ کی گرمی اور حمام کی گرمی کے عارض ہو
۶۳۵	باب ۲۵ ایضاً وہ تپ یکروزہ جو غذا یا دوا گرم کھانے سے عارض ہو
〃	باب ۲۶ ایضاً وہ تپ یکروزہ جو شراب سے پیدا ہو مع اوسکے نشان اور علاج کے
۶۳۵	باب ۲۷ گفتار دوسری تپ یکروزہ جو بہت کھانا کھانے اور ہضم نہونے غذا سے عارض ہو اوسکو حمی ا‌تخمی کہتے ہین مع صفت انیسون رومی و صفت حب الافاویہ و معجون الراحت کے بیان مین
۶۳۷	گفتار تیسری عفنی بخارون کے بیان مین اسمین تین جزو ہین
〃	جزو پہلا گفتار تیسری عفونت اور علامات خلاف نوبتہائے تپ کی شناخت مین اسمین پانچ باب ہین
〃	باب ۱ گفتار تیسری جزو پہلا عفونت کی پہچان
۶۳۸	باب ۲ ایضاً ایضاً سبب اختلاف نوبتہائے تپ کی شناخت شدت او خفت اور درازی اور کوتاہی
۶۴۰	باب ۳ ایضاً ایضاً اس امر کے بیان مین کہ خون صفرا اور سودا کا اگرچہ خشک ہے عفونت قبول کرتا ہے پر اسمین اختلاف ہے
۶۴۱	باب ۴ ایضاً ایضاً عفنی تپ کی علامات کی شناخت
۶۴۲	باب ۵ ایضاً ایضاً سبب مادہ کی شناخت جو بیمار وقت تشخیص کے اور بالفعل دریافت کرتا ہے
۶۴۳	جزو دوسرا گفتار تیسری تدبیر کلی معالجات عفنی تپون کا ازروے استفراغ اور تدبیر طعام اور شراب اور تدبیر حمام اور خواب کے اسمین اٹھ باب ہین
۶۴۴	باب ۱ گفتار تیسری جزو دوسرا اصول اور قاعدون کی شناخت جنکو معالجہ مین ان تپون کے نگاہ رکھنا چاہیے
۶۴۵	باب ۲ ایضاً ایضاً آب سرد کی تدبیر مین
۶۴۶	باب ۳ ایضاً ایضاً تدبیر سکنجبین اور ماء العسل وغیرہ مین
۶۴۸	باب ۴ ایضاً ایضاً کشکاب کی تدبیر مین
۶۵۰	باب ۵ ایضاً ایضاً تدبیر غذا اور قوت کی نگاہ رکھنے مین

صفحہ	مضمون
۶۵۵	باب ۶ جزو دوسرا گفتار تیسری تدبیر خمر یعنے شراب مین
۶۵۶	باب ۷ ایضاً ایضاً تدبیر خواب مین
؍؍	باب ۸ ایضاً ایضاً تدبیرات استفراغ مین مع صفت حب وقرص طباشیر
۶۶۰	باب ۹ ایضاً ایضاً ضماد کی تدبیر مین
	باب ۱۰ ایضاً ایضاً حمام کی تدبیر مین
۶۶۱	جزو تیسرا گفتار تیسری تپون عفونی کی انواع کی شناخت اور علاج ہر ایک کی بشرح وبسط اسمین بارہ باب ہین
	باب ۱ جزو تیسرا گفتار تیسری صفراوی تپون کے انواع کی شناخت
۶۶۲	باب ۲ ایضاً ایضاً نشانیون مین غب خالص اور اوسکے علاج
۶۶۴	باب ۳ ایضاً ایضاً غب غیر خالص کی نشانیان اور علاج کی بیان مین
۶۷۱	باب ۴ ایضاً ایضاً تپ محرقہ کی نشانیان اور اوسکا علاج
۶۷۶	باب ۵ ایضاً ایضاً تپ مطبقہ کی شناخت اور اوسکی علامت اور علاج
۶۸۱	باب ۶ ایضاً ایضاً شطر الغب کی شناخت اور اسباب اور علامات اور علاج اوسکو
۶۸۴	باب ۷ ایضاً ایضاً تپ بلغمی کی ماہیت کی شناخت اور اسباب وعلامات وعلاج اوسکو
۶۹۲	باب ۸ ایضاً ایضاً وہ تپ بلغمی جسکو عربی مین تپ لازمہ بلغمی کہتے ہین اور اوسکے علاج
۶۹۴	باب ۹ ایضاً ایضاً وہ تپین جسمین اندرونی بدن کے معلوم ہوتا ہے اور بیرون جسم گرم اور اون تپون کے بیان ہین جسمین بالعکس اسکے ہوتا ہے
۶۹۵	باب ۱۰ ایضاً ایضاً حمی ربع یعنے چوتھے دن کے تپ کی پہچان اور اوسکے اسباب وعلامات اور علاج
۷۰۱	باب ۱۱ جزو تیسرا گفتار تیسری حمی خمس اور سدس اور سبع اور ثمن اور تسع اور عشر وغیرہ کی شناخت
۷۰۲	باب ۱۲ ایضاً ایضاً مرکب تپون کے بیان مین اور اوسکے اسباب اور علامات
۷۰۳	گفتار چوتھی تپ دق اور تپون کہنہ اور تپون وبائی کی پہچان اور اونکی علامات اور علاج اسمین چار باب ہین
۷۰۳	باب ۱ گفتار چوتھی تپ دق کی بیان مین اور اوسکی نشانیان اور علاج وتدابیر ہر قسم کی نسخون سے
۷۱۱	باب ۲ ایضاً تپ دق پیرانہ کی شناخت کہ اسکو دق شیخوخیت کہتے ہین اور اسباب اور علامات وعلاج اوسکی ہر قسم کے نسخون سے
۷۱۲	باب ۳ ایضاً اون تپون کی شناخت جو بمتابعت ورمون کے ظاہر ہوتی ہین اور اسباب اور علامات اور علاج اونکو
۷۱۳	باب ۴ ایضاً وبائی تپون کی پہچان اور علامات اور علاج اونکے
۷۱۶	گفتار پانچوین حصبہ اور جدری یعنے چیچک کی تپون کی پہچان اور اسباب اور نشانیان اور اونکے علاج اسمین تیرہ باب ہین
	باب ۱ گفتار پانچوین اسباب واحوال جدری اور حصبہ یعنے چیچک کی اقسام اور اوسکے علاج مین
۷۱۸	باب ۲ ایضاً اون تپون اور مزاجون کی پہچان جو مستعد آبلہ اور حصبہ کے ہین
	باب ۳ ایضاً آبلہ اور حصبہ کی نشانیون کی شناخت
۷۱۹	باب ۴ ایضاً شناخت نشانیون سلامت اور نشانیون پرخطر کی حالت چیچک مین
۷۲۰	باب ۵ گفتار پانچوین اس امر مین کہ کیونکر احتیاط کرین تاکہ آبلہ باہر نہ نکلے اور جو نکلے تو کمتر نکلے اور اوسکی تدابیر اور علاج
۷۲۳	باب ۶ ایضاً مدد دینا طبیعت کو تاکہ آبلہ چیچک اور حصبہ کو جلد باہر نکالے اور ظاہر جسم کی طرف دفع کرے اور اوسکے تدابیر اور علاج
۷۲۴	باب ۷ ایضاً محافظت مین بعض اعضا خاص کے ہے کہ نزدیک ظہور آبلہ چیچک کے کرسکتے ہین مع تفصیل وعلاج اور محافظت اون اعضا کے
۷۲۵	باب ۸ ایضاً آبلہ چیچک کو پکانے کی تدبیر مین
	باب ۹ ایضاً آبلہ چیچک کو خشک کرنے کی تدبیر اور اونکی تدبیر اور مراہم
۷۲۶	باب ۱۰ ایضاً خشک ریشہ آبلہ کا دور کرنے کی تدبیر
۷۲۷	باب ۱۱ ایضاً خداوند آبلہ اور حصبہ کے طعام اور شراب کی تدبیر
	باب ۱۲ ایضاً آبلہ چیچک اور حصبہ کی تدبیر قبض اور نرم طبع کی بیان مین مع اونکی ادویہ وعلاج
۷۲۹	باب ۱۳ ایضاً چیچک کی نشان اور داغون کو دور کرنے کی تدبیر اور علاج
۷۲۹	گفتار چھٹی نکس کی شناخت یعنی عود کرنا مرض کو شناخت اور احوال وتدابیر مین اوسکی نگاہ رکھنی نقاہت کی جو نکس ہے اور اونکی طعام اور شراب کی تدبیر ہے اس مین پانچ باب ہین
	باب ۱ گفتار چھٹی نکس کی شناخت اور اوسکا احوال
۷۳۰	باب ۲ ایضاً نکس کی نشانیون کی پہچان
	باب ۳ ایضاً صاحب نقاہت کی شناخت
؍؍	باب ۴ ایضاً صاحب نقاہت کو نگاہ رکھنی کی تدبیر
۷۳۴	باب ۵ ایضاً صاحب نقاہت کو طعام اور شراب کی تدبیر

بہ عوض صناع مکین و مکان فضل خلاق زمین و زمان

ترجمہ ذخیرہ خوارزمشاہی

مطبع نامی منشی نولکشور میں بہ طبع مزین مطبوع ہوا

کتب خانہ آصفیہ ۶۱۴۳

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب پانچوین ذخیرہ کی دسن کتاب بیچ حمیات مین ہی یعنی تپون کے بیانمین

اور اجناس اور انواع اور کیفیت مین حدوث تپونکی اور اس کتاب کی چھ گفتار ہین گفتار پہلی اس مضمون مین ہے کہ تپ کیا چیز ہے اور انواع اوسکی کتنی ہین اور وہ کیونکر عارض ہوتی ہی اور اس گفتار کی چار باب ہین باب ۱ پہلا تپ کی ماہیت مین ہی باب ۲ دوسرا اجناس تپ مین ہی باب ۳ تیسرا اس مضمون مین ہی کہ تپ کیونکر عارض ہوتی ہی اور کیونکر بدن سے مفارقت کرتی ہی باب ۴ چوتھا اس امر کی بیانمین ہی کہ تپ کو کون مزاج جلدتر اور اکثر پیدا کرتا ہی گفتار دوسری بیانمین حمی یوم یعنی تپ یکروزہ اور اسباب و علامات او معالجات مین اوسکی ہی اور اس گفتار کی ستائیس باب ہین باب ۱ پہلا احوال حمی یوم مین ہے باب ۲ دوسرا اسباب حمی یوم مین ہی باب ۳ تیسرا علامات حمی یوم مین ہی باب ۴ چوتھا اون اسباب مین ہے جو اونکی سبب سے حمی یوم یعنی تپ یکروزہ دوسری تپ سے بدلجاتی ہی باب ۵ پانچوان اون علامات مین ہے جو دوسری تپ تپ یکروزہ سے بدلجاتی باب ۶ چھٹا حمی یوم کی علاج مین ہی بطریق کلی باب ۷ ساتوان انواع حمی یوم مین ہے باب ۸ آٹھوان اوس حمی یوم کی بیانمین ہے جو غم اور ہم اور اندیشہ سے پیدا ہو باب ۹ نوان اوس حمی یوم کی بیانمین ہے جو غصہ کی سبب سے ہوتی ہی باب ۱۰ دسوان اوس حمی یوم مین ہے جو کثرت خواب اور آسایش سے ہوتی ہی باب ۱۱ گیارہوان اوس حمی یوم مین ہے جو بیخوابی سے ہوتی ہی باب ۱۲ بارہوان اوس حمی یوم مین ہے جو بسبب خوشی کی ہوتی ہی باب ۱۳ تیرہوان اوس حمی یوم مین ہے جو خوف کے سبب سے ہوتی ہی باب ۱۴ چودہوان اوس حمی یوم مین ہی جو کسی رنج سے ہوتی ہی باب ۱۵ پندرہوان اوس حمی یوم مین ہے جو استفراغ سے ہوتی ہی باب ۱۶ سولہوان اوس حمی یوم مین ہے جو درد کے سبب سے ہوتی ہی باب ۱۷ سترہوان اوس حمی یوم مین ہے جو بسبب ورم کے ہوتی ہے باب ۱۸ اٹھارہوان اوس حمی یوم مین ہے جو غشی سے عارض ہوتی ہی باب ۱۹ اونیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہے جو بسبب بھوک کے ہوتی ہے

باب ۲۰ بیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہے جو پیاس سے عارض ہوتی ہے باب ۲۱ اکیسوان اوس حمی یوم مین ہے جو سدہ سے پیدا ہوتی ہے
باب ۲۲ بائیسوان اوس حمی یوم مین ہے جو بسبب درشتا و کثیف ہونے بشرہ کے اور بند ہونے مسام کے سرما زدگی سے عارض ہوتی ہے باب
۲۳ تئیسوان اوس حمی یوم مین ہے جو بسبب غسل کے آب خالص سے ہوتی ہے باب ۲۴ چوبیسوان اوس حمی یوم مین ہے جو بسبب تپ حرارت اور گرمی حمام کے عارض ہوتی ہے باب ۲۵ پچیسوان اوس حمی یوم مین ہے جو غذا اور دوائے گرم کھانے سے عارض ہوتی ہے باب ۲۶ چھبیسوان اوس
حمی یوم مین ہے جو بہت کھانا کھانے اور ہضم نہونے سے عارض ہوتی ہے گفتار تیسری عفنی تپون مین ہے اور اس گفتار کے تین جزو ہین جزو پہلا عفونت
اور علامات اور علامات تپہاے کی شناخت مین ہے اور اس جزو کے پانچ باب ہین باب ۱ پہلا اسباب عفونت مین ہے باب ۲ دوسرا
سبب اختلاف نوبتہاے تپ کی شناخت مین ہے باب ۳ تیسرا اس امر کے بیان مین ہے کہ مادہ صفرا اور سودا کا اگرچہ خشک ہے
مگر عفونت قبول کرتا ہے باب ۴ چوتھا عفنی تپون کی علامات کلی مین ہے باب ۵ پانچوان سبب لرزہ اور قشعریرہ
مین ہے جزو دوسرا تدبیرات کلی مین ہے عفنی تپون کے علاج مین تدبیر استفراغ اور تدبیر طعام اور شراب اور تدبیر حمام اور
تدبیر خواب ہے اور اس جزو کے دس باب ہین باب ۱ پہلا اون قاعدون کی شناخت مین ہے جنکو علاج مین عفنی تپون کے
نگاہ رکھنا چاہیے باب ۲ دوسرا انبر و پانی کی تدبیر مین ہے باب ۳ تیسرا اسکنجبین اور ماء العسل وغیرہ کی تدبیر مین ہے
باب ۴ چوتھا آش جو کی تدبیر مین ہے باب ۵ پانچوان تدبیر غذا اور قوت کی نگاہ رکھنے مین ہے باب ۶ چھٹا شراب کی
تدبیر مین ہے باب ۷ ساتوان خواب کی تدبیر مین ہے باب ۸ آٹھوان تدبیرات استفراغ مین ہے باب ۹ نوان
ضماد کی تدبیر مین ہے باب ۱۰ دسوان حمام کی تدبیر مین ہے جزو تیسرا عفنی تپون کے اقسام مین ہے اور علاج مین
ہر ایک کے بشرح و بسط اور اس جزو کے بارہ ۱۲ باب ہین باب ۱ پہلا صفراوی تپون کے اقسام مین ہے باب ۲ دوسرا
تپ غب خالصہ کی نشانیون مین ہے اور علاج مین اوسکے باب ۳ تیسرا تپ غب غیر خالصہ کی نشانیون مین ہے اور علاج
مین اوسکے باب ۴ چوتھا تپ محرقہ کے اسباب اور علامات اور علاج مین ہے باب ۵ پانچوان تپ مطبقہ کے اسباب
اور علامات اور علاج مین ہے باب ۶ چھٹا شطر الغب کی پہچان مین ہے اور اسباب اور علامات اور علاج مین اوسکے
باب ۷ ساتوان بلغمی تپون کی ماہیت اور اسباب اور علامات اور علاج مین ہے باب ۸ آٹھوان تپون
لازمہ کی شناخت مین ہے باب ۹ نوان اون تپون کے بیان مین ہے کہ جنمین اندرون بدن سرد معلوم
ہوتا ہے اور بیرون جسم گرم اور اون تپون کے بیان مین ہے کہ جنمین اندرون بدن گرم معلوم ہوتا ہے اور بیرون جسم سرد
باب ۱۰ دسوان حمی ربع یعنی چوتہیا تپ کی شناخت مین ہے اور انواع اور اسباب اور علامات اور علاج
مین اوسکے باب ۱۱ گیارہوان خمس اور سدس وغیرہ تپون کے بیان مین ہے باب ۱۲ بارہوان
مرکب تپون کی شناخت اور علاج مین ہے گفتار چوتھی انواع تپ دق مین ہے اور ورمی اور وبائی تپون
مین اور اسباب اور علامات اور معالجات مین اونکے ہے اور اس گفتار کے چار باب ہین باب ۱ پہلا

تپ دق کی شناخت مین ہی باب ۲ دوسرا بوڑہون کی دق کی پہچان مین ہی کہ اوسکو دق الشیخوخت کہتی ہین اور اسباب
اور علامات اور علاج مین اوسکی باب ۳ تیسرا اون تپون مین ہی جو ورم کی اطاعت سی ظاہر ہوتی ہین باب ۴ چوتھا
وبائی تپونکی پہچان مین ہی اور اسباب در علامات اور علاج مین اوسکی گفتار پانچوین اسباب آبلہ اور حصبہ کی شناخت
مین ہی اور احوال اور نشانیون اور علاج مین اوسکی اور اس گفتار کی تیرہ باب ہین باب ۱ پہلا اسباب اور احوال آبلہ
اور حصبہ کی شناخت مین ہی باب ۲ دوسرا اون تپون اور مزاجون کی شناخت مین ہی جو مستعد آبلہ اور
حصبہ کی ہوتی ہین اور پہچان اون فضول کی ہی جو اونمین ظاہر ہوتی ہین باب ۳ تیسرا آبلہ اور حصبہ کی نشانیون مین ہی
باب ۴ چوتھا نشانیون سلامت اور نشانیون پرخطر مین ہی باب ۵ پانچوان اس مضمون مین ہی کہ کیونکر احتیاط
کرنی چاہیی کہ آبلہ باہر نہ نکلی اور اگر نکلی تو کمتر ہووی باب ۶ چھٹا مدد دینی مین طبیعت کی ہی تاکہ آبلہ اور حصبہ کو جلد باہر نکالے
اور ظاہر جسم کیطرف دفع کری باب ۷ ساتوان آبلہ کی باز رکھنی کی تدبیر مین ہی آنکھہ اور ناک اور حلق اور کان وغیرہ سے
باب ۸ آٹھوان آبلہ کی پکانی کی تدبیر مین ہی باب ۹ نوان آبلہ کی خشک کرنی کی تدبیر مین ہی باب ۱۰ دسوان
خشک ریشہ یعنی کھرنڈ اور تری کی تدبیر مین ہی باب ۱۱ گیارہوان صاحب آبلہ اور حصبہ کی کھانی پینی کی تدبیر مین ہی باب ۱۲
بارہوان صاحب آبلہ اور حصبہ کی قبض و تلیین شکم کی تدبیر مین ہی باب ۱۳ تیرہوان آبلہ کی نشانون کی دور کرنے کی
تدبیر مین ہی گفتار چھٹی نکس کی شناخت مین ہی اور تدبیر مین نگاہ رکھنی ناقہ کی نکس سی اور تدبیر
مین اوسکی طعام اور شراب کی ہی اور اس گفتار کی پانچ باب ہین باب ۱ پہلا نکس کی پہچان مین ہی اور احوال
مین اوسکی باب ۲ دوسرا نکس کی نشانیون کی پہچان مین ہی باب ۳ تیسرا احوال ناقہ کی شناخت مین ہی باب ۴ چوتھا
ناقہ کی نگاہ رکھنی کی تدبیر مین ہی کہ نکس نہ ہونی پاوے باب ۵ پانچوان ناقہ کی کھانے اور پینی کی تدبیر مین ہی تمام ہوئی فہرست پانچوین
کتاب کی ذخیرہ خوارزم شاہی سے اب شروع ہوتا ہی مضمون اوسکا باللہ المستعان کتاب پانچوین حمیات یعنی
تپون کے بیان مین ہی اور اس کتاب کی چھہ گفتار ہین گفتار پہلی اس مضمون مین ہی کہ تپ کیا چیز ہے اور
انواع اوسکی کتنی ہین اور وہ کیونکر عارض ہوتی ہی اور اس گفتار کے چار باب ہین باب ۱ پہلا تپ کی ماہیت
مین ہی معلوم کرنا چاہیی کہ تپ ایک حرارت غریب ہے کہ دلمین افروختہ ہوتی ہی اور بمعرفت روح اور خون کی رگون مین
گذرتی ہی اور تمام جسم مین پھیلجاتی ہی اور جسم کو گرم کرتی ہی اسطور سی کہ مضرت اوسکی افعال طبعی مین ظاہر ہوتی ہی اور یہ سب جو بیان کیا گیا تعریف
تپ کی ہی اور لفظ حرارت کا جنس ہے اور اور الفاظ فصول ذاتی سی ہین کہ تعریف تپ کی اونسی ظاہر ہوتی ہی اور جاننا چاہیی کہ حرارت
تپ کی مانند حرارت غصہ اور رنج اور غم اور مانند اوسکی نہین ہے اسوجہ سے کہ یہ حرارتین بتوسط کسی اور شی کی افعال طبعی مین مضرت نہین کرتی ہین اور
حرارت تپ کی بلا توسط کسی اور چیز کی افعال طبعی مین مضرت پہونچاتی ہی جیسا کہ پانی کہ آنکھہ مین اوترتا ہی مضرت اوسکی بینائی مین بیچ کسی اور
چیز کے ہوتی ہی اور مضرت ورم حلق کی سانس لینی مین بلا توسط کسی اور چیز کے ظاہر ہوتی ہی اور حرارت غصہ اور مانند اوسکی کے

جبکہ اس حد کو پہونچے کہ افعال طبعی مین مضرت کریگی سبب ہوئے گی خاص تپ کے لیے بسبب حادث کرنے حرارت غریبہ کے اور مضرت لسبب
کسی اور چیز کے ظاہر آویگی جیسے عفونت اور تپ اسلیے کہ عفونت سبب ہے اور مضرت اوسکی بتوسط اوس حرارت کی ہی کہ اوس سے
پیدا ہوتی ہی اور افعال طبعی کہ مضرت اونمین ظاہر آتی ہی مانند شہوت طعام اور شراب کی ہی اور ہضم ہونا اوسکا اور کھڑا ہونا اور
بیٹھنا اور چلنا اور سونا اور جماع کرنا اور مانند اوسکی ہی **باب دوسرا اجناس تپ مین ہی** جاننا چاہیے کہ جسم
آدمی کا ایک چیز ہی مرکب اور مایہ اوسکی ترکیب کا تین جنس سے ہی جنس پہلی اعضای اصلی ہین کہ بنیاد بدن کی ہین جیسے ہڈیان اور
رگین جنس دوسری مغز ہڈیون کی ہین اور خون اور اور رطوبتین جو رگون اور بدن کی تجویفون مین ہین مانند بلغم اور صفرا اور سودا
کہ اونکو اخلاط کہتے ہین جنس تیسری روح طبعی اور حیوانی اور نفسانی ہی اور ابخری جو تمام بدن مین پراگندہ ہین اور اگلے حکیمون نے اس
ترکیب کو حمام سے تشبیہ دی ہی ہڈیون اور اندامون اور رگون کو کہ اندامہای اصلی ہین بجای دیوارون اور اینٹ پتھر حمام کے
تصور کیا ہی اور خون اور مغز کو کہ رگون اور ہڈیون مین ہی اور اور خلطونکو کہ رگون اور جسم کی تجویفون مین ہین بجای پانی کے قرار دیا ہی
اور طبعی اور حیوانی اور نفسانی روحونکو اور اون ابخرون کو کہ جو تمام بدن مین منتشر ہین بجای ہوای حمام کے تصور کیا ہی پس
جسوقت کہ حرارت تپ کی اعضای اصلی مین قرار پاوے مشابہ اوسکی ہوگی کہ جیسے حرارت آگ کی دیوار اور پتھر اور اینٹ مین حمام کے
قرار پاتی ہی اور اس جنس تپ کو تپ دق کہتے ہین اور جسوقت کہ حرارت پہلے خلطون کے اندر داخل ہو پھر اعضای اصلی کی طرف
اگر قرار پاوے تو وہ ایسی ہوگی جس طرح گرم پانی سے حمام کے پتھر اور اینٹ حمام کی گرم ہوتی ہی اور اس جنس کو تپ خلطی کہتے ہین اور
جسوقت کہ حرارت پہلے روح اور ابخرون کے ساتھ لپٹے اور بعد اوسکے اعضا اور خلطون مین قرار پاوے وہ ایسی ہوگی کہ جیسے حمام
مین آگ روشن کرین اور ہوا اوسکی گرم ہو جاوے اور بعد اوسکی گرمی ہوا سے پانی اور دیوارین بھی گرم ہو جائین اور اس
جنس کو تپ یکروزہ کہتے ہین اور عربی مین حمی یوم مشہور ہی اور یکروزہ اس سبب سے کہتے ہین کہ حرارت اس تپ کی اول
روح کے پاس آتی ہی اور چونکہ روح نہایت لطیف ہی تپ جلد تحلیل قبول کرتی ہی اور بہت درنگ نہین کرتی ہی اور اگر کسی اور
جنس تپ کی طرف میلان نکرے تو ایک رات دن کے بعد جاتی رہتی ہی پس اس تمام بیان سے متحقق ہوا کہ جنس تپ کی تین ہین
دقی اور خلطی اور یکروزہ اور بیان اقسام تپ کا اور طرق سے بھی کیا ہی اور کہا ہی کہ تپ دو جنس ہی ایک بسیط ہے
اور دوسری مرکب لیکن بسیط اوس تپ کو کہتے ہین کہ مواد جسکا ایک خلط ہووے اور مرکب اوس تپ کو کہتے ہین کہ مواد جسکا
دو خلطین ہون یا تین خلطین اور انواع تپ کی تیرہ ہین پہلی وہ تپ ہی کہ بذات خود مرض ہووے دوسری وہ تپ ہی جو عرض
کسی درد یا عرض کسی ورم وغیرہ کی ہووے تیسری وہ تپ ہی جو نہایت گرم اور تیز ہوتی ہی اوسکو حمی حادہ کہتے ہین چوتھی تپ ہی
آہستہ تر اور گران تر اوسکو مزمنہ کہتے ہین پانچوین تپ ہی کہ رات کو عارض ہوتی ہی چھٹی تپ ہی کہ دنکو گھیرتی ہی ساتوین تپ ہے
کہ بآسانی دور ہو جاتی ہی آٹھوین تپ ہی کہ بدشواری گذرتی ہی اور اعراض ملکر اوسکی ساتھ ہوتی ہین نوین لازم تپین ہین
اور نہین اور ترقی ہین اونکو مطبقہ کہتے ہین دسوین وہ تپین جو لازم نہین ہوتی ہین عربی مین مغیرہ کہتے ہین گیارہوین سرد

تپین ہین بارہوین وہ تپین جو نافض یعنی لرزہ کی ساتھہ ہوتی ہین تیرہوین وہ تپین ہین جو اندک مایہ مین فراشا پیدا کرتی ہین
اور فراشا کو عربی مین قشعریرہ کہتے ہین اور ہندی مین رونگٹے کہڑے ہونا مشہور ہے پس انواع تپ کی جو بیان ہوئین انواع کلی
ہین اور ہر ایک نوع کی انواع بہت ہین و تفصیل اونکی ابواب آیندہ مین مذکور ہوگی انشاء اللہ تعالی لیکن تپین خلطی چار
نوع پر ہین اسلیے کہ خلطین چار ہین بلغم خون صفرا سودا اور عفونت سے خلطونکی تپ ہوتی ہے لیکن عفونت خلطونکی دو حال سے
باہر نہین ہے یا رگون کے اندر متعفن ہوتی ہے یا باہر رگون کے اس سبب سے انواع ان تپون کی آٹھہ مین چار وہ تپین ہین جو اون خلطونکے
سبب سے ہوتی ہین کہ جو رگون کے اندر متعفن ہوتی ہین اور چار وہ تپین ہین جو اون خلطون کے سبب سے ہوتی ہین کہ جو رگون کے
باہر متعفن ہوتی ہین پھر ان تپونکو جبکہ ایک دوسرے کے ساتھہ ترکیب دین تو انواع اونکی بہت ہونگی چنانچہ ایک تپ ساتھہ دوسری
تپ کے یا ساتھہ دو تپون یا زیادہ کے مرکب ہووے اور نیز ہر ایک کے لیے ان تپون سے درجہ معین ہے چنانچہ بعضی نہایت سوزان ہے
اور بعضی آہستہ اور بعضی میانہ اور کبھی کوئی تپ سوزان ساتھہ کبھی تپ میانہ کے مرکب ہوتی ہے اور کبھی تپ آہستہ ساتھہ آہستہ کے
اور کبھی میانہ ساتھہ آہستہ کے اور کبھی آہستہ ساتھہ سوزان کے اور کبھی مطلقہ ساتھہ مطلقہ کے اور کبھی مطلقہ ساتھہ مغیرہ کے
اور کبھی مغیرہ ساتھہ مغیرہ کے کہ وقت اترنے ایک کی نوبت اوسکی ہوتی ہے اور وقت اترنے اوسکی نوبت اسکی ہوتی ہے یا ہمیشہ
[illegible]
مرکب ہوتی ہے تو اعراض دونون کی ہمیشہ قائم ہوتی ہین اور فرق اس بات کا درمیان مین کہ ایک دوسری تپ سے [illegible]
دشوار بزیادہ ہے ساتھہ سختی اور سہلی اعراض کے معلوم کر لینا چاہیے اور جس وقت کہ مغیرہ ساتھہ مطلقہ کے مرکب ہوئی اعراض مطلقہ کے
ظاہر ہونگے اور جب نوبت مغیرہ کی آوے گی تو اعراض مغیرہ کی دیر غالب ہونگے اور جس وقت مغیرہ اوتر جائیگی تو اعراض [illegible]
اور اعراض مطلقہ کی بحال خود قائم رہینگے اور وہ تپین جو عفونت سے اون خلطون کے حادث ہوتی ہین کہ باہر رگون کے متعفن ہوتی ہین
اون کو دائرہ کہتے ہین یعنی گردندہ کہ نوبت کو نگاہ رکھتی ہین اور دورہ سے آتی ہین اور اسے بھی [illegible]
مغیرہ بھی کہتے ہین کہ اوتر جاتی ہین اور پھر اگر خلط کرتی ہین [illegible]
اور اگر خلط صفراوی ہے ایک روز آویگی اور ایک دن نہ آویگی اور اوسکو تپ غب کہتے ہین اور اگر سوداوی ہو [illegible] دن تپ آویگی اور
دو دن نہ آویگی اوسکو حمی ربع یعنی چوتہیا تپ کہتے ہین اور اگر صفرا اور بلغم غلیظ مرکب ہو تو ایک دن شدت تپ کی بہت
ہوگی اور ایک دن سبک ہوگی اوسکو شطر الغب کہتے ہین اور وہ تپین جو عفونت سے اون خلطونکی عارض ہوتی ہین جو داخل
عروق یعنی اندر رگون کی متعفن ہوتی ہین اونکو مطبقہ کہتے ہین اور لازمہ بھی مشہور کرتی ہین اور خون کا متعفن ہونا دو حال سے
باہر نہین ہے یا رگون کے اندر متعفن ہوتا ہے یا باہر رگون سے اور حال خون کا رگون کے اندر دو طرح ہوتا ہے یا گرم ہوتا ہے اور جوش
کہاتا ہے بدون متعفن ہونے کے پس وہ تپ جو اس جوش سے حادث ہوتی ہے سونا خس کہتے ہین یا خون گرم ہو کر متعفن ہو جاتا ہے
وہ تین طرح پر ہے ایک یہ کہ قدر سے اوس خون سے متعفن ہو جاتا ہے اور بہت درست اور بہتر باقی رہتا ہے دوسری یہ کہ نصف خون

درست رہتا ہی اور نصف متعفن ہوجاتا ہی اور تیسری یہ کہ بہت خون متعفن ہوتا ہی اور کمتر درست رہتا ہی پس جو تپ کہ اس خون سی
پیدا ہووی محرقہ کہتی ہین یعنی سوزندہ اور جو تپ کہ گرم ہوئی خون اور عفونت اوسکی سی ہو اوسکو بھی مطبقہ کہتی ہین اور اگر تپ اوس
نوع کی نہو کہ رگونکی اندر خون گرم ہو یا عفن ہو سبب اوسکا ورم خونی ہوگا کسی اندام مین اندامونسی کہ اندرون شکم کی ہین جیسی جگر
اور تلی اور پتہ اور آنتین اور مانند پھیپھڑہ اور حجاب اور پٹھون اور عضلون کی اور یہ نوع تپ کی منجملہ اون تپون کی ہوگی کہ بالذات
بیماری نہوگی لیکن عرض دوسری بیماری کی ہوگی اور بالطاعت اوسکی ظاہر ہوگی کیا نہین دیکھتی ہین کہ علاج ہر ایک تپ کا بخلاف
اور بالضد علاج اوس تپ کے ہوتا ہی اور علاج اوس تپ کا علاج ورم اور علاج اوس عضو کا ہوتا ہی کہ ورم جسمین ہی اور تفصیل
احوال ورعلامات اور علاج کی اپنی مقام پر بیان کی جائیگی انشاء اللہ تعالی اور اسباب خلطونکی عفونت کی پہلی باب مین
تیسری گفتار سی مذکور ہونگی **باب تیسرا اس مضمون مین ہی کہ تپ کیونکر عارض ہوتی ہی اور کیونکر
بدن سی مفارقت کرتی ہی** جسوقت کہ مواد فضولی بدن کے اندر جمع ہووی اور حرارت غریزی عاجز آوی اس بات سی
کہ اوسکو دفع کری اور اصلاح پر لاسکی اور بسبب یا ولی انجرون اوس مواد کی روح شرائین مین غلیظ ہوجائی اور بدشواری گذار
کرسکی اور سانس بدشواری بار سکی اور حرارت اوسکی دل تک پہنچا اور دلسی طرف شرائین کی پھر آوی اور تمام بدن مین پھیلجاوی
تپ ظاہر ہوگی اور کہ جو سوء مزاج گرم کہ کسی عضو مین ظاہر ہوتا ہی شرائین اوس عضو کی اور شرائین دوسری عضو کی جو اوس سی
نزدیک ہی بسبب حرکت انقباض دل کی بند ہوجاتی ہین تاکہ خون اور روح جو شریانون کی اندر ہی بسبب جمع ہونی اور بند ہونی
شریانون کی طرف دل کی لوٹ جاتا ہی لیکن اگرچہ شرائین فراہم ہوتی ہین اور راہ خون اور روح کی دوڑنی کی طرف دل کی بند ہوتی
کچھ پہلی بستہ ہوتی ہی اوس راہ کی مقدار قلیل اوس سی کہ جو کچھ اندر شریانون کے ہی اور سوء مزاج قبول کیے ہوئی ہی طرف دل کی پھر جاتا ہی
اسی سبب سی کہ دل مین ہوتی ہی اوس حرارت غریب اور اوس سوء مزاج کو قبول کرتی ہی اور پھر معرفت شریانون کے
تمام بدن مین پراگندہ ہوتی ہی اور جب قعر بدن مین داخل ہوتی ہی خون کو گرم کرتی ہی اور حرارت کو دل کیطرف پہونچاتی ہی اور دلسی
اندر [illegible] پہنچاتی ہی اور تمام بدن مین پہنچتی ہی تپ عارض ہوتی ہی پس اگر بدن خلطون بدسی پاک ہوتا ہی یکروزہ ہوتی ہے
اور جو بدن مین کوئی خلط ہوتی ہی تو حرارت اوس خلط مین اثر کرتی ہی اور اوس تپ کو جو اوس خلط کی نام سی مشہور کرتی ہین پیدا
کرتی ہی اس سبب سی دل کو جسطرح سی کہ مبدء حرارت عزیزی کا ہی مبدء حرارت غریب کا ہی اور اسیوجہ سی کہا ہی کہ حرارت غریب دل مین
فروختہ ہوتی ہی اور دلسی بتوسط روح اور خون کے کہ شریانون مین ہی تمام بدن مین پراگندہ ہوجاتی ہی اور تپ پیدا کرتی ہی جب یہ معلوم ہوچکا
کہ تپ کیا ہی اور کیونکر ظاہر ہوتی ہی اب جاننا چاہیے کہ جسوقت کہ وہ چیز جو قعر بدن مین داخل ہوتی ہی اور دلکو اور ہوای دلکو کہ روح ہے اور
خون کو گرم کیا ہی اور تمام بدن مین پھیلگئی ہی اور تپ پیدا کی ہی تحلیل ہوجائی اور بخار لطیف اور صافی بنجائی اور بھڑک کر میلان ظاہر
جسم کیطرف کری اور تحلیل ہووے تپ مفارقت کریگی یعنی اوتر جائیگی پس کیفیت پیدا ہونی تپ کی وہ تھی جو اوپر بیان ہوچکی اور کیفیت
مفارقت کرنی تپ کی جسم سی یہ ہی جو ابھی مذکور ہوئی اور وہ تپین جو نوبت سی آتی ہین سبب اختلاف نوبتون کا دشواری اور

آہستگی اور درازی اور کوتاہی مین باب اول مین تیسری گفتار کے بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالی لیکن اسباب
تپ کے دو جنس پر ہین اسباب بیرونی اور اسباب اندرونی اسباب بیرونی سات نوع پر ہین ایک عفونت ہوا کی ہی دوسرے
انجرہ بد کی ساتھہ ہوا کے ملی ہین تیسری یہ کہ آدمی سورج کی نیچے یا سردی کے موسم مین بہت تیز اور بھڑکتی آگ کی پاس اتنی دیر تک
بیٹھے کہ دل اور دماغ اوسکا گرم ہوجاوی چوتھے یہ کہ کسی بد پانی مین بیٹھے جیسے پانی پھٹکری اور گندہک وغیرہ کی کان کا
اسلیے کہ پھٹکری مسام کو بند کرتی ہی اور پوست کو کثیف کرتی ہی اور حرارت اور انجرون کو اندرون جسم کے باز رکھتی ہے
پانچوین یہ کہ دو وقت پانی مین بیٹھے اگرچہ پانی نیک ہو چھٹے یہ کہ اتفاقیہ کوئی حرکت قوی یا ریاضت بہت عمل مین آئی ہوا و
آدمی سے کہ جو عادت اون حرکتون اور ریاضتون کی نرکھتا ہوا اور بار بار مصروفیت جماع کی بھی اسی قبیل سے ہی ساتوین
بیخوابی اور اندیشہ اور رنج اور غم بہت اور اسباب اندرونی بھی سات نوع پر ہین ایک عفونت خلطون کی اندر بدن کے
اسلیے کہ جو خلط کہ عفن ہوگی گرم ہوگی اور تپ پیدا کریگی دوسرے غلبہ خون کا اور غلبہ صفرا کا بدون عفونت کی تیسرے ورم اور زخم
بدن پر ہونا چوتھے اثر وہم اپنے کا اپنے بدن مین جیسے کوئی آدمی ڈرتا ہی کہ بیمار ہوجائیگا اور وہم کرتا ہی کہ مرض نچھوڑیگا یہان تک
کہ اسی وہم مین بیمار ہوجاوی پانچوین رک جانا کسی استفراغ کا کہ عادت اوسکی ہو جیسے خون حیض اور خون بواسیر اور پسینہ اور بہنا
پیشاب کا اور نزلہ اور استفراغ منی چھٹے غذائین اور دوائین کہانا جو لائق مزاج کی نہون اسلیے کہ جو چیز کہ نہ لائق مزاج کی ہو حرارت
غریب کو بدن مین بھڑکاتی ہی اور حرارت غریزی کو دبالیتی ہی جیسے لکڑی بہت تھوڑی آگ کو دبالیتی ہی کہ روشن نہین ہونی دیتی
اور تخمہ بھی اسی قبیل سے ہے یا رطوبت اصلی کو کہ مادہ حرارت غریزی کا ہی لطیف کرتی ہی اور انجرے بناتی ہی کہ بوجہ اوسکے حرارت
غریزی ضعیف ہوتی ہی اور حرارت غریب بھڑکتی ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ اگرچہ رطوبت اصلی بحال خود قائم رہتی ہی حرارت
غذا یا حرارت دوا کی مزاج کو اعتدال سے باہر کرتی ہی ساتوین نپانا مقدار کفایت طعام اور شراب سے تاکہ اوس سبب سے
خلطین بدن کی اور اعضا گرم ہوجائین اسلیے کہ جبکہ حرارت غریزی مواد کو نپائیگی کہ اوسکو پکائی اور پگہلائی تو ناچار طرف
اخلاط اصلی کے میلان کریگی اور خلطون اور اعضا کو گرم کریگی اور جاننا چاہیے کہ سبب عاجز ہونے حرارت غریزی کا تحلیل کرنی
اور اصلاح پرلانی سے اوس شی کے جو بدن مین جمع ہوتی ہی خلط فرونی سے پانچ چیزین ہین ایک ضعیفی حرارت غریزی کی دوسرے
غلیظی اور فسردگی خلط کی تیسرے نہایت تباہی خلط کی چوتھے لوٹنا انجرہ خلط بد کا طرف قعر بدن کی پانچوین بھڑکنا حرارت غریب کا
اندر بدن کے

باب چوتھا اس امر مین ہی کہ تپ کو کون مزاج جلد تر اور اکثر پیدا کرتا ہے

تپ گرم اور تر مزاجونمین بہ نسبت اور مزاجونکے زیادہ پیدا ہوتی ہی خاصۃً اگر تری زیادہ گرمی سے ہو اور صاحب اس مزاج کا
پسینہ اور پیشاب اور نزلہ گندہ ہوتا ہی اور اس مزاج سے گذر کر مزاج گرم اور خشک مین تپ یکروزہ بہت آتی ہی اور بسا اوقات
وہ تپ بدلکر محرقہ ہوجاتی ہی یا دق ہوتی ہی اور ان دونون مزاجونسے گذر کر اوس مزاج مین کہ گرمی غالب ہو اور تری اور
خشکی برابر ہووی تپ یکروزہ کا اکثرہ رطوبت سے پیدا ہوتی ہی بہت ظاہر آتی ہی اور اگر اوس سے بھر جائے عفونی ہوجاتی ہی اور

اس سے گذر کر اوس مزاج مین کہ جسمین گرمی اور سردی برابر ہو اور تری غلبہ رکھے تپین عفونی بہت عارض ہوتی ہین اور مزاج سرد اور خشک مین تپ کمتر پیدا ہوتی ہے خصوصًا تپ یکروزہ۔ **گفتار دوسری بیانمین حمی یوم یعنے تپ یکروزہ اور احوال و اسباب اور علامات و علاجات مین اوسکے ہے** اور اس گفتار کے ستائیس باب ہین **باب پہلا احوال حمی یوم مین ہے** دوسرے باب مین پہلی گفتار سے اس کتاب کے بیان ہو چکا ہے جسوقت کہ حرارت روح اور اخروں کی اندر قرار پاتی ہے اور خلطین اور اندام اوس سے گرم ہوتی ہین اوسوقت تپ یکروزہ پیدا ہوتی ہے جیسے کسی گھر مین آگ جلائین تو بسبب اوسکی تیزی کے ہوای مکان اور دیوار مکان گرم ہو جاتے گی اور مدت تپ یکروزہ کی اکثر اوقات چوبیس ۲۴ گھنٹہ یعنے ایک رات دن رہتی ہے اور بسا اوقات اوس سے تجاوز کرتی ہے اور اڑتالیس ۴۸ گھنٹہ یعنے دو دن رہتی ہے اور اکثر اس مدت سے بھی گذرتی ہے اور بہتر ۷۲ گھنٹہ یعنے تین دن رات رہتی ہے اور جالینوس لکھتا ہے کہ ممکن ہے کہ پانچ رات دن یا چھہ رات دن مدت تپ یکروزہ کی رہے اور سبب اس تپ کا بند ہونا راستون اور گذرگاہون شریانون کا ہے یا بند ہونا مسام کا اور اغلب یہ ہے کہ جسوقت کہ تپ یکروزہ تین دن سے تجاوز کرے جنس حمی یوم سے پھر جائیگی اور کسی اور جنس تپ سے بدلجائیگی اور پھر جانا اوسکا اس طریق سے ہوگا کہ حرارت روح سے ساتھ خلطون بدبو کے طرف اعضای اصلی کے آتی ہے اور وہان قرار پاتی ہے اور شناخت حمی یوم یعنے تپ یکروزہ کی بہت مشکل ہے اور علاج آسان ہے اور شروع تپ دق مین بھی اسی طرح پہچان مشکل ہے اور علاج آسان ہے لیکن تپ یکروزہ گرم اور خشک مزاج مین جلد تر ظاہر ہوتی ہے اور اگر تدارک واجب عمل مین نہ آوے تو جلد تپ دق یا تپ غب سے بدلجاتی ہے اور مزاج گرم اور تر مین عفنی تپونسے بدلتی ہے **باب ۲ دوسرا اسباب حمی یوم مین ہے** اسباب حمی یوم اور اور تپون کے یکسان ہین اور سب چودہ ۱۴ نوع پر ہین سات بیرونی اور سات اندرونی جیسے تیسرے باب مین گفتار اول سے اس کتاب کے بیان کیا گیا ہے **باب ۳ تیسرا علامات حمی یوم یعنے تپ یکروزہ کی نشانیونمین ہے** تپ یکروزہ کی نشانیان آٹھہ طرح پر ہین ایک یہ کہ اوسمین اسباب واصلہ ہوتی ہین سابقہ نہین ہوتے دوسرے یہ کہ اکثر ان تپونمین لرزہ کہ جسکو نافض کہتے ہین نہین ہوتا ہے اور ہاتھہ پاؤن بھی ٹھنڈے نہین ہوتی مگر بعضے آدمیون کے تھوڑی شدت مین رونگٹی کھڑی ہوتی ہین اسوجہ سے کہ ابخرہ گرم اور تر پوست پر اثر کرتی ہین اور لرزہ بنادر ہوتا ہے تیسرے یہ کہ مقدمہ مین اس تپ کے کسلانی اور ٹوٹنا ہاتھہ پاؤنکا اور غنودگی کمتر ہوتی ہے چوتھے یہ کہ اس تپ مین نبض مختلف اور صغیر نہین ہوتی ہے لیکن عظیمی اور تواتر کی طرف میلان رکھتی ہے اور اگر مختلف ہوتی ہے تو اختلاف اوسکا بانتظام ہوتا ہے اور اگر بے نظام ہوتی ہے تو سبب اوسکا کوئی اور احوال ہوتا ہے پہلا تپ سے جیسے شورش اندر احشا کی اور بسا اوقات بسبب انتہای سردی ہوا یا کسی سبب سے خشکی پہنچانے والے کے بسبب اوسکے نبض صلب ہوتی ہے اور وہ سبب خشکی پہنچاتے ہیں مانند حرارت آفتاب کے و رنج اور ریاضت بافراط اور بھوک اور غم کھانا اور بیخوابی اور انواع استفراغ کی ہے اور ممکن ہے کہ اس تپ مین حرکت انبساط نبض کی سریع زیادہ ہو اور حرکت انقباض بطی زیادہ ہو اور اگرچہ حرکت انبساط سریع زیادہ ہوتی ہے مگر سریع زیادہ طبعی سے نہین ہوتی لیکن بنادر کیونکہ اسمین حاجت بہت

نہین ہوتی اور جسقدر کہ ہوتی ہی واسطی طلب ہوای تازہ کی ہوتی ہی نہ واسطی باہر کرنی انجروں بدکی اسلیے کہ اس تپ مین بخار بدکمتر ہوتے ہین اور حرارت زیادہ تر ہوتی ہی بہ نسبت بخار بدکی اور اگر پہچان احوال نبض کی دشوار ہووی احوال تنفس مین نگاہ کرنا چاہیے پانچوین علامت یہ ہی کہ حرارت حمی یوم کی سوزان اور تیز نہین ہوتی ہی لیکن اوسمین ایسی حرارت ہوتی ہی جیسے مست آدمی کے بدنمین شراب سی پیدا ہوتی ہی یا مانند اوس حرارت کے ہوتی ہی کہ جو ریاضت معتدل سی ظاہر ہوتی ہی چھٹی یہ کہ پہلی دن اثر پکنے مواد کا پیشاب مین پیدا ہوتا ہی یعنی قوام پیشاب کا معتدل ہوتا ہی اور اوسمین کچھ رسوب اور غمامہ بھی ہوتا ہی پس جسوقت طبیب پہلے دن یہ دونون نشان معلوم کری حکم کرنا چاہیے کہ تپ یکروزہ ہی یا یہ کہ اگر دونون نیک ہون حکم نکرنا چاہیے کہ تپ یکروزہ نہین ہی اسلیے کہ ممکن ہے کہ تپ یکروزہ ہو اور سبب تغیر بول اور نبض کا احوال دیگر ہو کہ تپ سی پہلے ظاہر ہوا ہو ساتوین یہ کہ وقت ابتدا اس تپ کا نرم اور آہستہ ہوتا ہی اور وقت تزاید اوسکا دو گھنٹہ سی زیادہ نہین ہوتا اور وقت انتہا مین اعراض منکر نہین ہوتی اور حرارت بھی اوسمین اندازہ سی باہر نہین ہوتی اور اوسمین درد اعضا بھی کمتر ہوتا ہی یا بالکلیہ نہین ہوتا اور اگر کسی قسم کا درد سر یا کسی طرح کا درد اور کسی عضو مین ہو تو جب تپ مفارقت کریگی تو درد بھی جاتا رہیگا اور اوس تپ یکروزہ کا تھوڑی پسینہ خوشبو دار سی ہوتا ہی پس اگر پسینہ بافراط ہو حمی یوم یعنی تپ یکروزہ ہوگی اور علامت ساتوین مخصوصہ نشانیو مین سی ہی آٹھوین یہ کہ اس تپ والیکو حمام مین بھیجین تا کہ معلوم ہو کہ حمی یوم ہی یا نہین اور یہ اس طرح معلوم ہو سکتا کہ جب مریض حمام مین جاوی اور وہان اگر اوسکی رونگٹے کھڑی ہون کہ پہلی عادت نرہی ہو تو معلوم کرنا چاہیے کہ تپ عفونی ہے اوسیوقت حکم کرین کہ وہ مریض اولٹے پاؤن حمام سی پھر جائی اور ذرا دیر نکری جلد حمام کی اندر سی نکلے اور اگر اوس مریض کے رونگٹے نہ کھڑی ہون تو معلوم کرنا چاہیے کہ تپ یکروزہ ہی یا یہ کہ ممکن ہی کہ تپ یکروزہ ہووی اور تامل کرنا حمام مین ساکن خلطونکو شورش مین لاتا ہی اور تپ عفنی پیدا کرتا ہی پس قرین صواب یہ ہی کہ حمام مین اتنی دیر قناعت کرین کہ امتحان ہو جاوے کہ تپ کونسی ہی مگر پھر دیر نکرین

باب چوتھا اون اسباب مین ہی کہ جنکی سبب سے تپ یکروزہ دوسری کسی تپ سی بدلجاتی ہے

پھرنا تپ یکروزہ کا اور دوسری جنس سے بدلجانا لائق خلطون اور احوال جسم کی ہی پس بغور معلوم کرین کہ خلط کون خلط ہی اور استعداد اوسکی کیونکر ہے اور لائق اور سببون کی بھی ہی مثلاً غلطی کہ تدبیر اور علاج مین کیجاوی جیسی احوال بدن واجب کری کہ صاحب تپ کو غذا دیوین اور طبیب غلطی کری اور غذا نہ دیوی تو احوال تپ کا پھر جائیگا اور وہ تپ کسی اور جنس سے بدلجائیگی پس اگر بدن لاغر اور خشک ہو اور مزاج گرم تپ یکروزہ اوسمین بسبب نپانی غذا کی تپ دقی ہو جائیگی اور اگر مزاج صفراوی ہو تپ غب ہو جائیگی یا تپ محرقہ اور اگر بدن فربہ اور خون غالب ہو تو جب وہ گرم ہوگا تپ اوسکی مطبقہ ہو جائیگی اور ممکن ہی کہ خون متعفن ہو جاوی اور تپ عفنی عارض ہو اور اگر احوال جسم کا واجب کری کہ بشرہ کو گرم کرنا چاہیے اور مسام کو کشادہ اور طبیب اوس سی غافل رہی تو حرارت اندرونی جسم کی خلطون مین اثر کریگی اور متعفن کریگی اور وہ تپ تپ عفنی ہو جائیگی

باب پانچوان اون

نشانیوں کی پہچانین ہی جنکی سببسے شناخت کرسکین کہ تپ یکروزہ پھر گئی ہے اور دوسری کسی تپ سے بدل گئی ہی جسوقت کہ تپ اوترجائے اور کچھ پسینہ نہ لاوے یا اگر پسینہ آوے اور ہنوز تپ جسم مین اور رگون کے اندر باقی رہی ہو اور مدت انحطاط یعنی گھٹنے تپ کی دراز ہو اور دردسر جو ساتھ اوسکی ہوا تھا بہوتا ہو تو وہ نشان اس بات کا ہوگا کہ حمی یوم پھر گئی ہی اور دوسری جنس سے بدلگئی ہی اور اگر شرائین گرم ہوجائین اور باقی حرارت تمام جسم مین ہموار ہو اور آہستہ اور جب غذا کھاوے حرارت تپ کی ظاہر زیادہ ہو اور نبض مستوی اور با نظام مائل بصلبی اور صغیری کے ہو تو معلوم کرلینا چاہیے کہ حمی یوم یعنی تپ یکروزہ دق ہوگئی ہی اور اگر آنکھین اور چہرہ اور رگین بھری ہوئین اور اوبھری ہوئین ہون اور نبض عظیم ہو تو جاننا چاہیے کہ حرارت نے خون مین اثر کیا ہی اور خون کو گرم کیا ہے اور حمی یوم سونوخس ہوگئی ہی اور اگر مریض کے رونگٹی کھڑے ہووین اور نبض مختلف اور صغیر ہو اور تپ گران اور رنج اور تکلیف بہت دیوی تو معلوم کرنا چاہیے کہ حمی یوم پھر گئی ہی اور تپ عفنی سے بدلگئی ہی بالجملہ جسوقت کہ حمی یوم پھرجائے تو وقت انتہای نوبت یا وقت انحطاط مین اوسکی کوئی علامت ہوگی اور تپون کے ظہور کی نشانیونسے

باب چھٹا علاج حمی یوم مین ہے بطریق کلی

جو کہ مدار علاج سب بیماریونکا غذا دینے اور رندینے اور پانی سرد کے دینے اور ندینے اور استفراغ کرنے اور نکرنے اور حمام مین جانے اور نہ جانے پر ہی لہذا اس تپ مین بھی یہی تدبیرات عمل مین لانا چاہیے لیکن غذا پس معلوم کرنا چاہیے کہ کسی آدمی کو صاحبان حمی یوم سے غذا سے باز رکھین مگر اوس آدمی کو کہ سبب جس تپ یکروزہ کا تخمہ ہوا اور غذائین لطیف اور جلد ہضم ہونیوالیا دینی چاہئین کہ جو خلط نیک پیدا کرین خاصتہ صفراوی آدمی کو اور جس کسی آدمی کے کہ شروع تپ مین رونگٹے کھڑے ہون تو نوالہ چند روٹی کے آب تازہ یا گلاب یا انار کے پانی مین یا شراب ممزوج مین دینی چاہئین کہ شراب ممزوج جلد ہضم ہوجاتی ہے اور اگر سبب تپ کا ریاضت اور رنج پیانا غذا کا ہو تو آسایش اختیار کرنی چاہیے اور جو سبب اوسکا سدہ اور بند ہونا مسام کا اور کثافت بشرہ کی ہو ریاضت معتدل کرنی چاہیے اور کھردری چیزون سے اور درشت کپڑے اور مختلف ہاتھونسے ملنا چاہیے پھر اوسوقت مریض کو حمام مین بھیجنا چاہیے تاکہ خلطین لطیف ہون اور مسام کشادہ ہون اور پسینہ بہت آوے اور انجری تحلیل قبول کرین اور غذا آخر نوبت تپ مین دینی چاہیے یعنی وقت انحطاط مین اور جو مریض ملس تپ کا پیاسا ہو تو سرد پانی سے منع نکرنا چاہیے اور جو دیکھین کہ قوت قائم ہی مضرت سے پانی سرد کے نہ ڈرنا چاہیے اور معلوم کرین کہ پانی سرد راحت دینے مین روح کے اور باز رکھنے مین حرارت غریب کے اوس سے بہترین علاج کا ہی پس اگر احشا کے اندر کچھ ضعف ہو اور تپ مین کیفیت سردی کی معلوم ہوتی ہو تو قدری قدری اور آخر نوبت مین پلانا چاہیے اور تنقیہ کسی آدمی کا حالت تپ مین نکرنا چاہیے مگر تین طرح کے آدمیونکا ایک یہ کہ سبب جسکی تپ کا سدہ یا امتلا ہو دوسرے یہ کہ سبب جسکا کثافت بشرہ اور بستگی مسام کی ہو اور اندرون جسکا ممتلی ہو تیسری صاحب تخمہ کو حمام مین جانا آخر مین اس تپ کے نہایت نافع ہی واسطی چار منفعت کے ایک تری کہ اعضا حاصل کرین دوسرے کھلنا مسام کا تیسری پسینہ آنا چوتھی یہ کہ بعد اوسکی کہ مسام کھلگئے ہون اور پسینہ اگر

انجری فاسد اور حرارت تپ کی تحلیل ہو گئی ہو اعضا بسبب حاصل کرنے تری پانی کے خشک ہو جائین اور آب بالیس پائین اور
تیسری باب مین اس گفتار کی ہمنی لکھا ہی کہ حمام مین جانی سی جب معلوم ہو جاوی کہ تپ عفنی ہی تو اوسی وقت اوٹھ یا دن بہرنا چاہیے
ولیکن اگر سبب تپ کا بستگی مسام اور کثافت بشرہ ہو تو حمام نافع ترین تدبیرونکا ہی اور صاحب زکام اور صاحب تخمہ کو
حمام سی منع کرنا چاہیے لیکن اگر زکام گرمی سی ہو اور مواد بہنایت گرم اور پتلا ہو رہا ہی اور صاحب تخمہ کو بھی آخر مین کہ کھانا
ہضم ہو گیا ہو حمام کرنا روا ہی بالجملہ تپ یکروزہ والیکو ہوای حمام سے بچنا چاہیے لیکن پانی مین اوسکو رہنا جسقدر اوسکو مطلوب ہے روا ہی
اور اگر سبب تپ کا کثافت بشرہ کی ہو ہوای حمام مین بہت دیر تک رہنا اور عرق یعنی پسینہ لانا سود مند ہی جیسے پہلے بیان
ہو چکا ہی اسی باب مین اور اگر تپ یومی والا پانی بہت کام مین لاوے اور آبزن کے اندر بیٹھے تو مواد اوسکا جلد تحلیل ہو گا اور جو تھوڑا
پانی کام مین لائیگا تو برخلاف اس نفع کی اثر ظاہر ہو گا اور خشکی ٹہریگی **باب ساتوان انواع حمی یوم مین ہے**
حمی یوم یعنی تپ یکروزہ کی تین نوع ہین ایک وہ تپین ہین جو منسوب ہین ساتھ احوال نفس کے دوسری منسوب ہین ساتھ احوال بدن کے
تیسری منسوب ہین ساتھ احوال بیرون جسم کے اور پھر ہر ایک نوع کی انواع بہت ہین لیکن جو کہ منسوب باحوال نفس ہین وہ ایسی
تپین ہین کہ جو غم اور ہم اور اندیشہ اور غصہ اور خوف سی پیدا ہوتی ہین اور جو کہ منسوب باحوال بدن ہین وہ ایسی تپین ہین کہ
رنج اور ریاضت اور استفراغات اور دردون اور ورمون اور کھانا اور پانی نہ پانے اور تخمہ اور سدہ سی پیدا ہوتی ہین اور
جو کہ حالات بیرونی جسم سی منسوب ہین وہ ایسی تپین ہین کہ آفتاب اور سردی اور کثافت بشرہ سی اور غسل کرنے سی کانون بد
پانیونسی مانند زاک اور شبت کے اقسام پھٹکری کی ہین اور گندہک وغیرہ کی کانون کے پانیون سے پیدا ہوتی ہین **باب**
آٹھوان اوس حمی یوم کے بیان مین ہی کہ جو غم اور ہم اور اندیشہ سی پیدا ہوتی ہی معلوم کرنا چاہیے کہ
غم اور ہم دو حالتین ہین برخلاف ایک دوسری کی ایک وجہ سی اور مشابہ ایک دوسرے کے ہین ایک وجہ سی لیکن وجہ خلاف کی
یہ ہی کہ غم ایک حالت نفسانی ہی کہ جسوقت کسی آدمی کی کوئی شی ہاتھ سی نکل جاوے یا اوس سے وہ آدمی باز رہے اور اوس تک نہ پہونچ سکے
یا کوئی ایسا کام دیکھے کسی آدمی سی کہ اوسکو وہ ناخوش معلوم ہووے اور اوس آدمی کو اوس کام سی باز نہ رکھ سکے اور اوسپر ملامت
نکر سکے اور بدلا اوس سے نہ لے سکے غمگین ہووے اور قوت حرارت غریزی اس سبب سے بدن کے اندر کیطرف لوٹ جاوے اور روح کو
گرم اور تپ یکروزہ پیدا کرے اور ہم ایک حالت نفسانی ہی کہ آدمی جسوقت واسطے انجام کسی کام کے اہتمام کرے اور تمامی ہمت
اپنی اوسپر خرچ کرے تو خواہ مخواہ اور جو پانی اوسکی ہی خاص اوس کام کے لیے حرارت غریزی افروختہ ہو گی اور دل بھی اوسکا اوبھرے گا
اور روح اوسکی بوجہ اوسکے گرم ہو گی اور تپ یومی پیدا کریگی پس اسوجہ سی کہ حرکت روح کی غم مین طرف اندر کے ہوتی ہی اور ہم مین
طرف باہر کے دونون مخالف ایک دوسرے کے ہین اور سبب دوسرا یہ ہی کہ مطلوب صاحب غم کا پایا جاتا رہتا ہی کہ حصول اوسکا ممکن
نہین ہو سکتا یا دشوار ہوتا ہی یعنی صاحب اوسکا وصول اوسکی سی عاجز ہوتا ہی بخلاف مطلوب صاحب ہم کے کہ ممکن الحصول ہے
اگرچہ بدشواری حاصل ہو اور وجہ مشابہت دونون کی ایک دوسری سی یہ ہی کہ دونون طالب اوس کام کے ہین کہ جو موجود نہین ہے

اور اندیشہ ایک حالت ہی درمیان مین غم اور ہم کی یعنی اندیشہ کبھی واسطی کام موجود کی ہوتا ہی اور گاہی واسطے اوس کام کے جو
حاضر ہونیوالا ہی اس سبب سے علاج حمی یوم کا جو ان تینون سی پیدا ہووی ایک جنس سے ہی لیکن نشانی تپ یکروزہ کی جو غم سی پیدا ہوتی ہی
یہ ہی کہ پہلی اوس سے کوئی غم ہووی اور اندر کو گڑنا اور دبنا آنکھو نکا اور زردی اور خشکی چہرہ کی یا سفیدی اوسکی اور ضعف اور صغر
نبض اور ناریت بول اور تیزی اوسکی وقت نکلنی کے ہوگی اور یہ سب حالات اسوجہ سی ظاہر ہوتی ہین کہ طبیعت اون کاموسے
کہ جو غم پیدا کرتی ہین بہاگتی ہی اور حرارت غریزی اور روح اوس سبب سے اندر کیطرف میلان کرتی ہی اور نشانی تپ یکروزہ کی
کہ ہم سی پیدا ہوتی ہی یہ ہی کہ اگر ہم واسطی اوس کام کی ہووی کہ خوشی پیدا کری تو حرکت چشم کی باہر کیطرف میلان رکھیگی اسلیے کہ طبیعت
جویان مراد کی ہوگی اسوجہ سی نبض بھی عظیم ہوگی اور اگر ہم واسطے اوس کام کی ہو کہ جو غم پیدا کری یا خوف ظاہر کری تو نشانیان
برخلاف اوسکی ہونگی اور نشانی حمی یوم کی جو اندیشہ سی پیدا ہووی وہ بھی اسی قیاس پر ہی اگر اندیشہ واسطے اوس کام کی ہی کہ خوشی پیدا
کرتا ہی تو چشم باہر کیطرف میلان کریگی اور نبض عظیم ہوگی اور اگر اندیشہ واسطے کسی کام پسندیدہ اور ستودہ کی ہی مانند
مکارم اخلاق اور تحصیل علم وغیرہ کی تو نبض اور حرکت چشم کی باعتدال ہوگی اور اگر اندیشہ واسطے اوس کام کی ہی کہ جو غم یا خوف
پیدا کرتا ہی تو حرکت چشم میل اندر کیطرف رکھیگی اور نبض بھی صغیر زیادہ ہوگی **علاج** معلوم کرنا چاہیے کہ تپ یکروزہ جو غم سی
پیدا ہوتی ہی روح حیوانی سی تعلق رکھتی ہی اور معدن روح حیوانی کا دل ہی اور جو تپ یکروزہ کہ ہم اور اندیشہ سی پیدا ہوتی ہے
روح نفسانی سی تعلق رکھتی ہی اور معدن روح نفسانی کا دماغ ہے اسوجہ سے علاج مین اوس حمی یوم کی کہ غم سی پیدا ہوتی ہی رعایت دل کی بہت کرنی چاہیے
اور علاج مین اوس حمی یوم کے کہ ہم اور اندیشہ سی پیدا ہوتی ہی رعایت دماغ کی بہت کرنی چاہیے اور عطریات اور روغن خوشبو استعمال کرنی چاہیین اور ایک کو
طرف مطالعہ کتب قصص اور سنّنی فسانون اور قصون طرح طرح کی اور تماشا دیکہنی کی جانب مصروف رکھنا چاہیے چنانچہ صاحب حمی غمی کو ناچ راگ
رنگ اور سیر تماشو ہین لیجائین اور طرح طرح کی ہنسی اور خوشی کی باتونسی دل اوسکا خوش رکھین اور محفوظ رکھین اور ہر وقت دل لگی اور تمسخر کی باتو سی
ہنساتی رہین اور صاحب حمی یوم ہمی اور حمی یوم فکری کو اگر ہم اور اندیشہ واسطے اوس کام کی ہو کہ رنج اور غم پیدا کری اسی طرح مقامات
خندہ ناک اور عجیب عجیب کہیل اور اچھی اچھی راگ اور مانند اوسکی اور خوشی کی باتونکی طرف مشغول کرنا چاہیے اور اگر اندیشہ واسطے اوس
کام کی ہو کہ شادی پیدا کرتا ہی تو مریض کو اوسکی کبھی طرف باتون کے امیدوار اور کبھی طرف کلام شرعی اور دینی کی مصروف رکھین بالجملہ
ہر ایک کی برخلاف اوسکی حال کی تدبیر کرنی چاہیے اور صاحب حمی یوم کو حمام مین بہیجنا چاہیے اور تریڑا اور مالش خفیف اور نرم
عمل مین لائین اسلیے کہ مالش بہت نہایت تحلیل کرتی ہی اور خشکی بڑہاتی ہی اور غذائین لطیف اور جلد ہضم ہونیوالیان اور تری بڑہانیوالیان
دینی چاہیین مانند گوشت بزغالہ اور چوزہ مرغ خانگی اور مرغ کا انڈا آدہا بہونا ہوا اور ماہی تازہ خورد اور قلیہ کدو اور ککڑی اور پالک
اور ماش پوست کندہ اور کشک جو اور دہی تازہ اور فالودہ یہ غذائین بتفاریق تھوڑی تھوڑی دینی چاہیین تاکہ معدہ پر گران نہووے
اور جسوقت مریض اوس تپ کا حمام سی فارغ ہووے روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر یا روغن مغز کدوی شیرین تمام جسم پر اوسکی ملین آہستہ آہستہ اور
اگر شراب کی خواہش اوسکو ہو تو شراب رقیق ادہ ممزوج دینی چاہیے اور پانی بہت اوس شراب مین ملانا چاہیے چنانچہ آدہا پانی اور آدہی شراب

ہووی اور لنبتر نرم پر پسلانا چاہیے اور خوشبو کی چیزین اور کہاسین خوشبودار تر اور خشک کام مین لانا چاہیے اور جماع سے پرہیز کرنا چاہیے
اور لیپ خشک اور تر سینہ پر لگانا چاہیے جیسے لعاب اسپغول اور پانی خرفہ کی پتون کا اور بنفشہ اور گلاب خوشبو اور صندل اور قدرے
کافور پس چند روز انہین تدبیرونکی طرف مشغول رکھنا چاہیے تاکہ بیخوف رہے پہر جاننے سے جمی یوم کیطرف اور بیتون کی احتیاس سے

باب نوان اوس تپ یکروزہ مین ہی جو غصہ سی پیدا ہوتی ہی

معلوم کرین کہ غصہ حرارت غریزی کو
حرکت مین لاتا ہی اور بہڑکاتا ہی اس سبب سے دل گرم ہوتا ہی اور حرارت روح کے اندر قرار پاتی ہی اور تپ یکروزہ پیدا کرتی ہے
نشانیان اوسکی یہ ہین کہ آنکھین سرخ اور اوگلی ہوتی ہین اور رنگ چہرہ کا بھی سرخ ہوتا ہی اور اکثر اوقات گوشت چہرہ کا
اور رگین گردن کی پہولی اور اوبہری معلوم ہوتی ہین اور اگر غصہ اوس کام سے ہووے کہ جسکے ساتھ کچھ خوف اور ہراس بھی ہو
اور رنگ چہرہ کا زرد ہوگا اور بسا اوقات ہاتھ پاؤن بھی کانپتی ہین سبب اوسکا ضعیفی طبیعت ہے یا کوئی رطوبت کہ حرارت
غصہ کی اوسکو پگہلاتی ہی اور حرکت مین لاتی ہی اور پیشاب گرم اور رنگین ہوتا ہی اور نبض شاہق اور متواتر اور ممتلی ہوتی ہے

علاج اول عذرات اور خوشامد کی باتون سے غصہ اوسکا ساکن کرنا چاہیے بعد اوسکے حکایتون خندہ ناک اور کہیل کی
باتون اور خوش آواز راگ سنی کیطرف اوسکو مشغول کر دینا چاہیے اور جب حرارت تپ کی گھٹنی شروع ہووے تو حمام بہتر
ہین کہ نہایت گرم نہو بہیجنا چاہیے اور آبزن معتدل مین بٹہانا چاہیے اور جو موسم گرمی کا ہو اور مزاج اور سحنہ تحمل کر سکے
تو مریض کو حکم دین کہ اپنے بدن کو ایکبارگی سرد پانی کے اندر ڈالے اور جلد باہر نکلے اور گلاب اور کافور اور صندل اور بنفشہ اور
نیلوفر سونگہے اور سینہ پر لیپ انہین چیزونکا لگاوے اور شربت کہٹے اور میٹہے انار کے پانی کا سرد کرکے پیے یا شربت انگور خام یا شربت
ترش سیب کا یا شربت ریواج یا شربت لیمون کا اور غذائین سرد تر کاریونسے تیار کرنی لازم ہے جیسے کاہو اور کاسنی اور
پالک اور کدو اور ککڑی اور کہیرا اور گیرا اور غورہ اور ریواج اور ترشی ترنج اور مچہلی تازہ سے بناکر کہائین اور شراب سے بہت
بچنا چاہیے کیونکہ شراب غصہ کی قوت کو بڑہاتی ہی اور اس تپ یکروزہ خشمی مین تدبیر خواب اور آسایش کی بھی کرنی چاہیے

باب دسوان اوس تپ یکروزہ کی بیان مین ہی جو بیخوابی سے پیدا ہوتی ہی

جسوقت انسان کو
اتفاق بہت جاگنے کا ہووے تو دونون آنکھین اندر کو گڑجاتی ہین بسبب تحلیل روح کی کہ تری آنکھہ کی اوس سے ہے اور
بسبب تحلیل رطوبت کی کہ نیند پیدا کرتی ہی اور پشت چشم پہولی سوجی نظر آتی ہی اور چہرہ پر بہراہٹ معلوم ہوتی ہی بسبب
ابخرون ترکی کہ نہ ہضم ہونی طعام سے پیدا ہوتی ہین اور پیشاب اوسکا تیرہ ہوتا ہی بسبب نہ ہضم ہونی طعام کی اور رنگ
چہرہ کا زردی کیطرف مائل ہوتا ہی اور اعضا شکنی اور ماندگی بھی معلوم ہوتی ہی بسبب بیخوری اور نہ آسایش پانی روح کے
اسوجہ سے تپ یکروزہ عارض ہوتی ہی **علاج** اوسکا یہ ہی کہ طرح طرح کی حیلہ اور تدبیرین عمل مین لاوین کہ نیند آجائے اور
اگر اسپر بھی نیند نہ آوے تو بابونہ اور بنفشہ اور نیلوفر اور کشنک جو نیکوفتہ اور پوست خشخاش پانی مین پکا کر سر پر تریڑا دیوین اور
پہوک اوسکا طاس مین کرکی اور روغن بنفشہ اور یا روغن مغز کدوی شیرین اوسپر ٹپکائین اور اوسکی ابخرون پر سر رکھکر

بچھیا رالیوین اور کوئی چادر سر پر لپیٹین کہ بخارات دوا کی پراگندہ ہووین ان تدبیرونسے اوسکو سلاوین اور جب تپ کا
زمانہ انحطاط کی نزدیک پہونچے یعنی جسوقت گھٹنے لگی تو مریض کو حکم دین کہ حمام مین جاکر پانی بہتر اور نیم گرم اور بہت پی درپے
سر پر ڈالی اور اگر آبزن کریں تو خیلی مناسب ہے مگر حمام بہتر ہے اور آبزن مین سے جلد نکلے کہ پسینہ آنے نپاوے اور جسوقت کہ حمام سے باہر آوے
غذائین سبک اور لطیف تھوڑی تھوڑی کھاوے اور شراب ممزوج بھی اگر قدرے نوش کرے مفید ہوگی لیکن ممزوج شراب کہ جیسے
پانی مین اسواسطے ملاتے ہین کہ تری زیادہ کرتی ہے او قلیل پینے کو اسلیے حکم ہے تاکہ درد سر نہ پیدا کرے اور فائدہ شراب کا یہ ہے
کہ کھانا خوب ہضم کرتی ہے اور اس مریض کو جماع سے بچانا چاہیے کہ مضرت اوسکی بہت ہوتی ہے **باب ۱۱ گیارہوان اوس**
تپ یکروزہ مین ہے جو بہت خواب اور آسایش سے پیدا ہوتی ہے معلوم کرنا چاہیے کہ بہت جاگنا
خاص روح کے لیے مانند حرکت کی ہے خاص جسم کے لیے اسلیے کہ حالت بیداری مین روح نفسانی حواسون کو کام مین لاتی ہے اور
روح حیوانی اعضا کی حرکتون کو حسب اختیار روح نفسانی کے بانتظام رکھتی ہے کہ ساتھ اون حرکتون کی فزونی ابخرے ساتھ
تحلیل کے روح سے جدا ہوتے ہین پس جسوقت آدمی بہت سوتا ہے اور ریاضت کو کہ عادت رہی ہو ترک کرتا ہے تو
ابخرے زائد روح کے اندر رہتے ہین اور تحلیل نہین ہوتے زیادتی اوسکے سے روح مکدر اور گرم ہوتی ہے اور تپ یکروزہ پیدا کرتی ہے
علامت اس تپ کی سبب اوسکا ہے یعنی جب معلوم ہوجاوے کہ یہ آدمی بہت سویا ہے اور ریاضت معتاد کو ترک
کردیا ہے تو یقین کرلینا چاہیے کہ یہ تپ بہت سونے اور ریاضت نکرنے سے عارض ہوئی ہے اور نشان دوسرا یہ ہے کہ نبض بسبب
کثرت ابخرون کی بھری ہوئی معلوم ہوگی **علاج** حمام اور پسینہ لانا اور پانی گرم معتدل استعمال کرنا اور ریاضت معتدل
کرنا اور مختلف ہاتھ پانون سے مالش کرنا اور غذائین اوسطریق کی دینا کہ جیسے سابق مذکور ہوچکی ہین لیکن بہت کم اور شراب
ندینا چاہیے اسلیے کہ شراب سبب زیادتی ابخرونکی ہے **باب ۱۲ بارہوان اوس حمی یوم مین ہے کہ شادی سے**
پیدا ہوتی ہے جس طرح سے کہ بافراط غصہ سے تپ یکروزہ پیدا ہوتی ہے اسی طرح بہت خوشی سے بھی پیدا ہوتی ہے نشانیان
اوسکی مانند نشانیون اوس تپ یکروزہ کی ہین کہ جو غصہ سے پیدا ہوتی ہے مگر ہیئت آنکھونکی برخلاف اوسکے ہوتی ہے اور
جس طرح سے کہ اثر غصہ کا اوسکی آنکھون مین دیکھ سکتے ہین اسی طرح اثر شادی کا بھی اسکی آنکھ مین معلوم کرسکتے ہین اور تواتر بھی
اسکی نبض مین کمتر ہوتا ہے علاج اسکا مانند علاج تپ یکروزہ سابق کی ہے **باب ۱۳ تیرہوان اوس حمی یوم مین ہے**
کہ خوف سے پیدا ہوتی ہے جس طرح سے کہ غم سے حمی یوم یعنی تپ یکروزہ عارض ہوتی ہے خوف کے سبب سے بھی اوسی طرح
تپ یکروزہ پیدا ہوتی ہے اسلیے کہ دونون حالتون مین روح اندر کیطرف جسم کے بھاگتی ہے بدین وجہ طبیعت غم اور خوف سے بھاگتی ہے
نشانیان اوسکی مانند نشانیون اوس تپ یکروزہ کی ہین کہ جو غم سے پیدا ہوتی ہے اور خوف مین چہرہ پر وہ اثر نہین معلوم
ہوتا ہے جسطرح غم مین اثر چہرہ پر محسوس ہوتا ہے اور نبض اس صاحب کی مختلف زیادہ نبض اوسکی سے ہوتی ہے **علاج** اوسکا
مانند علاج اوس تپ یکروزہ کی ہے کہ جو غم سے پیدا ہوتی ہے اور اوسکو ڈر سے بیخوف کرنا چاہیے اور بشارت دینا اور شراب خلی

سوومنہہ باب ۱۴ چودہوان اوس تپ یکروزہ مین ہی جو کسی رنج سی پیدا ہوتی ہی جسوقت آدمی کسی نوع کا رنج سہو پہنچتا ہی تو حرارت غریزی افروختہ ہوتی ہی اور روح کو گرم کرتی ہی اور اگر گرم ہو نیسی روح کی تپ یکروزہ پیدا ہووے تو **علامت** اوسکی یہہ ہی کہ پہلی کوئی رنج سہو پہنچا ہوگا اور بسبب اوسکی بند کشادہ بدن کا گرم زیادہ اور اعضا سی ہو نگی اور مریض اپنی جسم مین درد اور ماندگی بھی پاویگا اور لبہہ خشک ہوگا اور آخر تپ مین پسینہ آویگا اور ممکن ہی کہ اس تپ کی ساتھہ کہانسی خشک ظاہر آوی اور نبض صغیر ہوتی ہی اور طرف صلبی کی مائل اور پیشاب بسبب حرکت کی رنگین اور تیرہ ہوتا ہی اور بسبب تحلیل کی رقیق ہوتا ہی **علاج** اوسکا آسائش اور خواب کی تدبیر کرین جہان تک ممکن ہوسکی اور وقت انحطاط یعنی تپ گہٹنی کی وقت حمام مین بہیجین اور مقام معتدل مین بٹہاوین کہ پسینہ لاوی اور اگر آبزن معتدل مین بٹہاوین سود مند ہوگا پہر جسوقت مریض آبزن سی نکلی تو اوسوقت اوسکو لازم ہی کہ اپنی بدن کو کپڑی سی خشک کری اور تمام جسم کو روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر سی چرب کری اور اندامونکو اوسکی ہاتہون سی نرمی ملین پہر دوسری مرتبہ وہ مریض آبزن مین بیٹہی اور جب اوسمین سی نکلی تو پانی کی تری کو کپڑی سی پونچہی اور اندامون کو روغن سی چکنا کری اور مالش بھی کرین مختلف ہاتہون سی نرمی تا کہ اندام اوسکی نرم ہوجائین اور تری پانی کی اون مین نرہی پس بعد الفراغ حمام اور آبزن کی غذائین قلیل قلیل دیوین اور سب قسم کی میوہ اور ترکاریان موافق ہونگی اور اس بیمار کو شراب ممزوج بھی نافع ہوگی یا اگر شراب کی عادت نرکہتا ہو جلاب کہ گلاب سی تیار ہو دیوین اور بستر پر بٹہاوین اور سلاوین اور جامہ نرم پہنا دین اور خشکی بٹہانی والی چیزین سی بچاوین خاصکر جماع سی

باب پندرہوان اوس تپ یکروزہ مین ہی کہ جو استفراغ سی عارض ہوتی ہین اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہی کہ بعد عمل کرنی دوا کی تپ یکروزہ پیدا ہوتی ہی اسلیے کہ دوا جسم کی خلطون کو شورش مین لاتی ہی اور روحونکو بھی بسبب حرکت خلطون کی جنبش ہوتی ہی اور اسی اوجہ سی روحین گرم ہو جاتی ہین اور تپ یکروزہ پیدا کرتی ہین اور بسا اوقات بسبب اعیا یعنی ماندگی کے بھی تپ یکروزہ تبھی پیدا ہوتی ہی اور اکثر اوقات ایسا بھی ہوتا ہی کہ حرارت دوا کی روح اور خون کو گرم کرتی ہی اور سبب پیدا ہونی تپ یکروزہ کا ہوتی ہی اور بعد کہولنی فصد کی بھی اسوجہ سی کہ تری خون اور تری انجرون کی بدنسی کمتر ہوتی ہی باقی خون گرم رہجاتا ہی اور صفرا غالب ہوتا ہی اور انجرہ دخانی پیدا ہوتی ہین اور تپ یکروزہ کو پیدا کرتی ہین **علاج** اوسکا جو دوا کی عمل کے بعد عارض ہو اول طبع کو باز رکہنا ہی اور ان تدبیرونسی جو کہ پانچوین باب مین نوع سوم سی پہلی گفتار اور دوسری حصہ سی تیسری کتاب کی بیان کی گئین ہین اور غذائین قوت اور تری بڑہانیوالیان دیوین اور ماء اللحم اس تپ کی لیے نہایت نافع ہی **صفت ماء اللحم** جو اسجگہہ کام آتا ہی حاصل کرین گوشت تازہ پشت مادہ گوسپند سی کہ اوسی ساعت ذبح کیا ہووی اور کباب اوسکی لگا کر پاتیلہ سنگین مین رکہین اور مقدار پانچدرم سنگ گلاب اور پانچدرم سنگ پانی سیب ترش کا اوسمین ڈالین اور آگ پر رکہین کہ گوشت گرم ہوجائی اور پانی چہوڑ دیوی وہ پانی کفگیر سی اوتار لیوین اور دوسری مرتبہ بہچند گلاب اور پانی میوونکا اوسمین اضافہ کرین اور چہوڑ دین کہ باقی قوت اور پانی گوشت کا گوشت سی جدا ہووی اور رنگ گوشت کا سفید ہوجائی باقی پانی اوسسی جدا کرکے اور سکو مرتبہ دیگر پاتیلہ مین

ڈالین اور قدری پانی کا ہوا و رپانی نکاسنی تریا پانی کدو کا ڈالکر جوش دین کہ پختہ ہوجاوی پھر قدری گوند ببول کا اور نشاستہ بھونا ہوا اور بہدانہ و اسپغول چن پیسکر اوسمین ملاتین اور بیمار کو دیوین اور اگر قوت نہایت ضعیف ہو تو بعوض پانی کے قدری شراب ریحانی ڈالین کہ قوت کو زیادہ کری اور سر معدہ پر ایسا لیپ لگائین کہ نیم گرم ہو کیونکہ شی نیم گرم سستی حاصل کرتی ہی اور اگر اس ضماد مین روغن مصطگی یا روغن بالچھڑ ملاکرین خیلی مفید ہوگا اور اگر تپ نہایت گرم ہو اور پیاس غلبہ کری تو دل اور جگر پر صاحب تپ کی خنک لیپ کھینیں اور دو تین روز حمام اور آبزن استعمال فرمائین اور غذائین سرد اور تر اور سبک دیوین اور علاج اوس تپ یکروزہ کا جو بعد فصد کی پیدا ہوتی ہی اسی طریق سی لازم ہی لیکن قابض چیزونکی جو طبع کو بند کرین کچھ حاجت نہین ہوتی ہی

باب ۱۶ سولہوان اوس تپ یکروزہ مین ہی جو دردسی پیدا ہوتی ہی معلوم کرین کہ درد سر اور آنکھ کا درد اور کان کا درد اور دانتون کا درد اور اندامونکا درد اور قولنجی درد اور درد مل اور وہ درد جو اعضا کو پیچ دیتا ہی جسوقت کہ قوی ہوتا ہی تو حرارت کو حرکت مین لاتا ہی اور روح کو گرم کرتا ہی اور اونکی سبب سی تپ یکروزہ پیدا ہوتی ہی **علاج** پہلا طرف علاج اوس عضو اور درد کی ... درد کی مشغول ہووین اسلیے کہ سبب تپ کا درد ہی اور تپ عرض ہی جب سبب جاتا رہیگا تو عرض بھی زائل ہوگا یعنی اگر سبب درد ... عرض جاتا رہی اور ہنوز بقیہ تپ کا رہجاوی تو علاج اوسکا مانند علاج تپ یوم بیخی کی ہوگا **باب ۱۷**

سترہوان اوس تپ یکروزہ مین ہی جو ورم سی پیدا ہوتی ہے جاننا چاہیے کہ بہ قول رازی اور بغل دست مین اور نزدیک کنج رانوں کے ورم ظاہر ہوتا ہی اور حمی یوم اوس سے پیدا ہوتی ہی اور سبب ظاہر ہونے ورم کا ان مقامات مین دو ہین ایک یہ کہ ان مقامات مین کنج ہین کہ جسوقت کوئی فضلہ آتا ہے تو اوسجگہ پر رہجاتا ہی اسلیے کہ وہ بندگاہ فراخ ہی اور سبب دوسرا یہ ہی کہ گوشت ان مقامات کا نازک اور متخلخل ہی اور فضلہ کو قبول کرتا ہی اور اپنی طرف کو جذب کرتا ہی پس جسوقت کہ مثلاً اوپر پنڈلی یا قدم کی کوئی زخم یا کوئی درد یا کوئی رنج ظاہر ہووی تو طبیعت واسطے دفع کی اوٹھیگی اور متوجہ موضع درد یا رنج کی ہوگی اور جو مرکب طبیعت کا خون اور روح ہی جو رگون اور شریانون مین ہی اسلیے بسبب قوت حرکت طبیعت کی خون اور روح بہت اوسجگہ میل کریگی اور گذر اوسکا اس گوشت نازک پر ہوگا اور اوس مقام فراخ مین قدری فضلہ قائم ہوگا اور ورم پیدا کریگا اور اگر دور فضلہ یا زیادہ گذر جاوینگے تو بسبب بدیر رہنے کے اوسجگہ عفونت پیدا کریگا اور گرم ہوگا اور بخارات اوسکی معرفت شریانونکی طرف دل کی آوینگے اور تپ یکروزہ پیدا کرینگی اور بغل دست اور کنج رانوں مین اسی طرح ورم ظاہر ہوتا ہی اور جو پہلے تپ ظاہر ہو پھر ورم پیدا کری تو معلوم کرنا چاہیے کہ وہ حمی یوم یعنی تپ یکروزہ نہین ہے بلکہ سبب اوسکا کوئی فضلہ ہی کہ قعر بدن مین موجود ہی اور حرارت تپ نے اوسکو ہلایا ہی اور پگھلایا ہی اور ان مقامات پر گرایا ہی **علامت** اس تپ کی اکثر یہ ہی کہ ان مقامات پر ورم ظاہر ہوگا اور تپ بعد ورم کی عارض ہوگی اور نبض سریع اور متواتر ہوگی بسبب حرارت کی اور ورم اندک طرف صلابت کے مائل ہوگا **علاج** پہلے فصد لینی چاہیے اوس رگ سی کہ فصد اوسکی خاص اوس عضو کو نہایت موافق ہو پھر تلیین شکم لازم ہی اور مواد کو ورم کے دشمنونکی راہ پاک کرنا چاہیے اور غذا کم

دینی چاہیے اور علاج مین ورم کی مشغول ہونا چاہیے جیسا کہ اپنے مقام پر لکھا جائیگا انشاء اللہ تعالی لیکن پہلے ضماد سرد اور قوی
کنندہ رکھنی چاہیئین تا کہ اوس مقام کو قوت دیوین اور مواد کو پیچھے ہٹاوین اور اوس موضع سے پھیر دیوین مگر استعمال مین ایسے
ضمادات کا افراط نکرنی چاہیئین کہ مواد خام ہے اور دل اور معدہ کو خنک شربتونسے قوی کرنا چاہیے یا ایسے ضماد قوی اور سرد
ورم پر لگاوین کہ بخارات اوسکی طرف دلکی نجات پائین اور شربتونمین سے شربت انار اور شربت سیب ترش اور شربت لیمون
اور شربت انارنج اور پانی میوونکا اور کشکاب اور سپغول اور شکر بھی موافق ہے اور بیمار کو آسایش دینی ضرور ہے اوس وقت تک
کہ مواد ورم کا تحلیل خرچ ہو یا پکجاوے اور شراب سے بچانا چاہیے **باب ۱۸ اٹھارہوان اوس تپ یکروزہ مین ہے**
جو غشی سے پیدا ہوتی ہے ممکن ہے کہ بسبب غشی کے روح کو حرکت اضطرابی پیدا ہووے اور بسبب اوس حرکت کے گرم ہو جائے
اور تپ یکروزہ کو پیدا کرے **علامت** یعنی نشانی اوسکی اور تپون کی نشانیون کی طرح ہوگی اور احوال نبض کا حالت غشی
مین مختلف ہوگا جب کبھی سردی غلبہ کریگی تو نبض باطل ہوگی اور جب کبھی حرارت ٹھیریگی سریع نبض ہوگی اور اکثر حالات مین نبض صاحب
غشی کی مانند نبض صاحب ذبول کی ہوتی ہے صلب اور دودی **علاج** اول سرد کیوڑہ گلاب کا چھینٹا بیمار کے سینہ اور منھ پر
مار کر غشی سے ہشیار کرین اور خوشبودار چیزین سنگھاوین اور بخور سلگائین اور جو کچھ کہ باب غشی مین بیان ہوگا کام مین لائین
اور غذائین جلد ہضم ہونے والیان کھلائین اور ماء اللحم پلائین یا زردی آدہی بھونی ہوئی مرغ کے انڈے کی اور اگر ماء اللحم شراب کے ساتھ
دیوین تو قوت کو جلد پھیر لائیگا اور اس وقت مین حرارت سے تپ کے خوف نکرنا چاہیے اور غذائین سرد اور تر تجویز کرنی ضرور ہین **باب ۱۹**
انیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہے کہ بھوک سے پیدا ہوتی ہے جس وقت آدمی بھوکا ہوتا ہے تو حرارت غریزی
اسوجہ سے کہ غذا نہین پاتی کہ اوسکو ہضم کرے متوجہ طرف خلطون بدن کی ہوتی ہے اور طبیعت بھی کاروائی سے ٹھہر جاتی ہے پس
ناچار بخرے اوٹھتے ہین اور روح اون بخرون سے مکدر اور گرم ہوتی ہے اور تپ یکروزہ پیدا کرتی ہے **نشانی** اسکی یہ ہے کہ نبض
صغیر اور ضعیف اور صلب ہوتی ہے **علاج** آبزن کے اندر بیٹھین اور بعد آبزن سے نکلنے کے روغن بنفشہ ملین اور غذا کشک جو یا الک
پکا ہوا کا حریرہ بنا کر دیوین بالجملہ سرد اور تر چیزونکا حریرہ تیار کرین اور کم کم نوش کرین جب حریرہ ہضم ہونے لگے تو بتدریج شوربا تجویز
فرمائین **باب ۲۰ بیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہے جو پیاس سے پیدا ہوتی ہے** تپ یکروزہ جو بسبب پیاس کے
پیدا ہوتی ہے بہت قوی ہوتی ہے اسلیے کہ جو بخارات کہ پانی نہپانے سے اوٹھتے ہین بہ نسبت بخرون غذا نپانے سے بہت گرم اور سوزان
ہوتے ہین **علاج** تھوڑا تھوڑا پانی اول چوسین اور غرغرہ اور کلیان کرین پھر بتدریج گھونٹ گھونٹ پینا شروع کرین اور
میوون کے پانی کا خصوصا پانی کھٹے انار کا اور پانی ککڑی کا اور پانی امرود چینی کا پھر تدبیر خواب اور آسایش کی کرین اور غذا سرد اور
تر کھائین **باب ۲۱ اکیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہے جو سدہ سے پیدا ہوتی ہے** اسباب سدہ کے دو نوع
پر ہین ایک یہ کہ آدمی کو اتفاق حمام مین جانے کا ہوا ہو اور بسبب اوسکے پوست سخت اور چہرہ کھرا ہو جاے اور مسام بند ہو جائین
دوسرے یہ کہ بہت گرد اور غبار بیٹھے اور مسام کو بند کر دیوے تیسرے یہ کہ سردی بہت پاوے اور مسام بند ہو جائین چوتھے یہ کہ قابض

پانیوین نہاوی مانند پانی کان زاک اور شب کی کہ قسمین پھٹکری کی ہین یا پانی سرد مین غسل کری پانچوین یہ کہ حرارت
سورج کی آدمی کے بشرہ کو جلا دیوی اور مسام اوسکے سبب سے بند ہو جائین چھٹے یہ کہ باریک باریک رگین جو تمام بدن مین پھیلی ہوئی ہین
مانند لیف کے دہن اور گذرگاہین ونکی بند ہو جائین اور یہ جو کہتے ہین کہ تپ یکروزہ سدی ہی اوس تپ کو کہتے ہین جو اس نوع سے
پیدا ہو وی اور سبب اس سدہ کا یا غلیظی اور لزجی خلط کی ہی یا بسیاری اوسکی یا کسی طرح کا ورم ہے کہ عضو مین ظاہر ہوتا ہی اور گذرگاہین
تنگ ہو جاتی ہین اور یا اوگنا گوشت فرونی کا ہی مانند مسہ وغیرہ کی اور سبب پیدا ہونی تپ کا اس سدہ سی یہ ہی کہ مواد تحلیل
کمتر ہوتا ہی اور انجری رگون کی تجاویف مین بجاتی ہین اور خون اور روح جیسا کہ چاہی ان جوفون مین جاری نہین ہو سکتی پس
اس سبب سی خون گرم ہوتا ہی اور تپ یکروزہ کو پیدا کرتا ہی اور یہ تپ عفنی تپ سی نہین بدلتی ہی لیکن اگر بخارات بہت گرم
ہو جائین تو البتہ حمی یوم غب وغیرہ سی بدل جائیگی اور عفونی ہو جائیگی اور سب تپ یکروزہ کی اقسام مین خوف اس بات کا ہوتا ہے
کہ دق سی بدل جاوی مگر اس نوع مین خوف نہین ہوتا ہی کیونکہ مواد بکثرت ہوتا ہی اور اس تپ کو بدشواری پہچان سکتے ہین اسلیے کہ
مانند تپون عفونی کی یہ تپ ہوتی ہی اور اگر سدہ بہت ہو تپ تین راتدن رہیگی اور اگر کمتر ہو بہت جلد اوتر جائیگی مگر اوسکا اتنین
کہ تدبیر مین کچھ خطا واقع ہوئی ہو اور ممکن ہے کہ یہ نوع تپ یکروزہ کی مفارقت کری اور پھر معاودت کری یعنی اوتر جاوی اور پھر لوٹ کر
آوی اور یہ تپ مانند اور تپون کی نوبت بھی کرتی ہی اس سبب سے کہ ہنوز سدہ کہ سبب تپ کا ہی بحال خود رہتا ہی اور نشان اس بات کا
کہ یہ تپ بدلگئی اور عفونی ہو گئی یہ ہی کہ بدن پر رونگٹی کھڑی ہونگی اور لرزہ آویگا **علامت** یعنی نشانی اس تپ کی یہ ہی کہ کوئی سبب
اسباب واصلہ سی ظاہر ہو گا اور نوبت تپ کی دراز ہو گی خاصۃً اگر آخر نوبت مین کچھ پسینہ نہ آوی نہ کم اور نہ بہت بس جسوقت
طبیب باوجود ان حالات کی نشانیان امتلا کی پاوی تو حکم کری کہ یہ حمی یوم مُدّی ہی خاصۃً جس شخص کے بدن مین کہ خون بہت جمع
یا خلطین غلیظ ہون اور فرق اسباب کی درمیان مین کہ سبب سدہ کا امتلا ہی یا غلیظی خلط ہی یہ ہی کہ اگر سبب سدہ کا امتلا ہو تو
نشانیان امتلا کی مانند سرخی چہرہ اور کہرا ہونا رگونکا اور مانند اوسکی ظاہر ہونگی اور اگر غلیظی خلط ہو تو رنگ چہرہ کا اور رگین
بحال خود رہینگی اور امتلا کی نشانیون سی کچھ نہ ظاہر ہو گا **علاج** اس تپ کا جو سدہ سی پیدا ہو یا جو خلط غلیظ سی پیدا ہوا ایک نوع سے
اور فرق علاج مین دونون کی زیادہ اس سے نہین ہے کہ اگر سبب تپ کا امتلا ہو پہلی فصد کرین اور اگر امتلا با فراط ہو تو مسہل دیوین جو لائق
مواد امتلائی کے ہو اور اگر مثلاً با فراط نہو تو میوجات کی پانی اور سکنجبین سے تلیین شکم کرین پھر تدبیر مین سدہ کھولنے کے مشغول
ہون اور لازم ہی کہ جبتک تنقیہ مواد کا فصد یا مسہل یا کسی اور استفراغ سی نکرلیوین تدبیر مین سدہ کھولنے کے نہ مشغول ہون اسلیے کہ
یہ خوف نہ رہنا چاہیے کہ اگر پہلی تدبیر مین سدہ کھولنی کی مشغول ہووین تو خلطین اور جو رگون مین ہونگی حرکت مین آئینگی اور روان ہونگی
اور بسبب بسیاری یا بسبب غلیظی کے دہنو مین تنگ اور باریک رگونکی گذرنیا دینگی اور اوسجگہہ جمع ہونگی اور سدہ اور بھی زیادہ ہوتی
ہو گا اور عفنی تپون کو پیدا کریگا اور نشان بسیاری سدہ کا شدت تپ کی ہی پس اگر پہلی فصد اور استفراغ مین مشغول ہون اور
فضول فرونی اور دخانی بدن سی باہر نکلجائین تو قوت تپ کی اور مواد اوسکا منقطع ہو جائیگا اور تپ عفنی سی امن ہو گا خاصۃً

اگر فصد سے خون بہت باہر نکالیں یہانتک کہ خوف غشی کا ہو لیکن بشرطیکہ سال اور عمر اور سحنہ اور قوت اور فصل سال مانع نہو اسلیے
اس تپ مین حاجت فصد کی بہت ہے ولیکن تدبیر سدہ کھولنے کی یہ ہے کہ جسوقت تپ انحطاط کرے یعنی شدت اوسکی گھٹے یا تپ
مفارقت کرے حمام مین جائین اور پانی نیمگرم بہت ڈالین اور اوس پانی مین بیٹھین اور بہت دیر تک اوسمین رہین
اور بشرہ کو جَو کی آٹے اور باقلا کی آٹے اور گیہون کی بھوسی اور خربوزہ کی بیج کوٹی ہوئی اور سوسن کی جڑ کوٹی ہوئی اور اشنان
صفہانی سے ملین اور دہوویں اور اگر سدہ اور قوت دونون قوی ہون تو زراوند کو کوٹکر اور چھانکر شہد مین گوندہین اور
پانی مین حل کرکے بشرہ پر ملین اور دہوویں اور جو تپ معاودت کرے اور سخت ہو تو نسخے کوئی نوبت ظاہر آوے تو چار گھنٹے
پہلے وقت نوبت سے حمام مین جاوین اور آبزن کے اندر بیٹھین اور جب حمام سے باہر نکلین تو مسلخ یعنی جامہ خانہ مین سووین کہ پسینہ
آوے اور یہ تدبیر خوب ہے علاج مین اس تپ کی اور تپ مطبقہ کی بھی تدبیر مذکور نافع ہے اور اندرونی سدونکو شربتوں لطیف کنندہ
اور کشایندہ سے کھولنا چاہیے مانند سکنجبین سادہ اور سکنجبین بزوری اور پانی کاسنی کا اور پانی سونف کا اور کشکاب یا پوست سونف کی جڑ کا
اور پوست اجمود کی جڑ کا اور شربت افسنتین اور غذا بھی کشک جو سے چاہیے کہ تخم بادیان ملاکر پکائین اور گیہون کی بھوسی
پانی ساتھہ روغن بادام کے مناسب ہے اور مالش حمام کے اندر روغن بنفشہ وغیرہ سے نہایت نافع ہے جالینوس لکھتا ہے کہ اگر صاحب
اس تپ کا علاج کوئی طبیب جاہل کرے اور اوسکو غذا سے باز رکھے تو تپ مذکور رجعی حادہ یعنی تپ تیز سے منتقل ہو جائیگی اس لیے
کہ ندینا غذا کا اس تپ مین خلطونکو تیز کرتا ہے اور جسوقت کہ یہ تپ بعد تین دنکے مفارقت کرے تو وہ نشان اس بات کا ہوگا کہ تپ
عفونی ہوگئی ہے اور اگر تپ اوتر جاے اور پھر لوٹ کر آوے اور وہی شدت کرے کہ جس طرح پہلے تھی یا کمتر اوس سے اور پیشاب مریض کا
بہتر نہو تو حکم کرنا چاہیے کہ یہ تپ عفنی تپ سے بدلگئی ہے اور زمانہ اوسکا طول کھینچیگا علاج اوسکا علاج عفنی تپون کا ہے پس اگر
معاودت نہ ساتھہ اوس گرمی کی کرے اور پیشاب اچھا ہو نشان سلامتی کا ہوگا

باب ٢٢ بائیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہے جو سبب اوسکا درشت اور کثیف ہونا بشرہ کا اور بند ہونا مسام کا ہو

سرمازدگی سے نشانیان اس تپ کی پانچ چیزونسے جان سکتے ہین ایک یہ کہ معلوم ہو جائے کہ سرما نے اثر کیا ہے دوسرے لمس
یعنی ہاتھہ اوپر پوست بیمار کے رکھکر دریافت کرین تیسرے احوال نبض سے چوتھے آنکھہ کے حال سے پانچوین پیشاب کے حال سے لیکن اثر
سرما کا خود ظاہر ہوتا ہے اور حال بشرہ کا اسطرح معلوم ہو سکتا ہے کہ جسوقت ہاتھہ اوسپر رکھین حرارت تپ کی ظاہر نہوگی
لیکن جبکہ ایک گھنٹہ تک ہاتھہ اوسپر رکھے رہین تو حرارت ہاتھہ کی بشرہ کو گرم کریگی اور مسام اوسکی سبب سے اندکے کشادہ
ہونگے اور بخار دخانی کو کچھ نکالینگے اوسوقت حرارت تپ کی ظاہر ہوگی اور حرارت اوس مقام کی گرم زیادہ ہوگی اور حال نبض کا
اسوجہ سے کہ حرارت غریزی میل اندر کیطرف کا کیے ہوگی اور تحلیل نہو سکتی ہوگی قوت بحال ہوگی اور نبض اوس سبب سے
ضعیف نہوگی لیکن بسبب حاجت کے سرعت کیجانب مائل ہوگی اور بعضو نمین حالات مختلف ہوتے ہین ولیکن اختلاف
بہت ظاہر نہین ہوتا مگر جبکہ سرما نے اثر کامل کیا ہووے اور مضرت اوسکی قوی ہووے اوسحالت مین مختلف اور ضعیف ہوگی

اور صلابت کیجانب میلان کمتی ہوگی اور آنکھین مریض کی بسبب تحلیل ہونیکے اندر کو گرمی ہونگی اور پیشاب ممکن ہے کہ
سفید ہووی **علاج** پہلی مکان گرم مین سونا چاہیے اور بیٹھنا اور کپڑے گرم اور نرم پہننا چاہیے کہ پسینہ آوی پھر آخر نوبت تپ مین
حمام مین جانا چاہیے اور بہت وہان بیٹھنا چاہیے اور پانی اوسپر نہ ڈالنا چاہیے یہانتک کہ پھر دوبارہ پسینہ آوی پھر اور لوگونکو
لازم ہے کہ اوس بیمار کو حمام کی اندر خوب ملین مالیدنی نرم کہ مسام بخوبی کہلجائین اور بابونہ اور دونا مروا اور سوٗدہ پانی
مین پکائین اور اوسسے دہووین اور وہ پانی اندامون پر اوسکی ٹپکائین اور فاصلہ سے تریڑا دیوین پھر اندام اوسکی روغن سوٗوہ
یا روغن بابونہ یا روغن کوٹ یا روغن سوسن سے چرب کرین اور یہ تدبیرین جو بیان ہوچکین کام مین لائین ہر ایک بعد
دوسری کی پھر جسوقت وہ بیمار حمام سے باہر آنا چاہے تو بدیر باہر نکلے اور ایک گھنٹہ کامل مسلخ یعنی جامہ خانہ مین اول بیٹھے یا سووے
بعد اوسکی غذائی لطیف کھاوے جیسے تیتر اور لوا اور چکور کا گوشت بھونا ہوا یا نخود آب مین پکاکر اور ترنج اور مرزنجوش یعنے
دونا مروا سونگھین اور اگر معلوم کرین کہ مسام اوسکی بہت کہلگئے ہین اور وہ خواہش شراب کی رکھتا ہے تو اوسکو شراب بدیحانی
صرف پلائین اور اگر دریافت کرین کہ ہنوز مسام بہت بند ہین تو شراب ندینی چاہیے کیونکہ شراب خلطونکو حرکت مین لاتی ہے
اور انجرہ ونکو برانگیختہ کرتی ہے مسام کو نکھول سکیگی اور مضرت اوسکی زیادہ منفعت سے ہوگی **باب تئیسوان اوس تپ**
یکروزہ مین ہے کہ جو بسبب غسل کرنے کی قابض پانیون سے پیدا ہوتی ہے نشانیان اس تپ
کی بھی پانچ چیزونسے جانسکتے ہین ایک یہ کہ معلوم ہوجاوے کہ کسی پانی مین بیٹھا ہے یا نہایا ہے دوسری حال بشرہ سے تیسری احوال
نبض سے چوتھی آنکھہ کے حال سے پانچوین پیشاب کی حال سے لیکن پانی مین بیٹھنا علامت درست ہے کیونکہ خود سبب اوسکا
ہے اور حال البشرہ کا مانند یا منجملہ اوس آدمی کی ہوگا کہ مازو کی پانی یا پوست انار کی پانی مین کچہہ کام کیا ہووی یا ہاتھہ
اوس کے اندر رکھا ہووے اور نبض اس صاحب تپ کی نزدیک نبض اوس صاحب تپ کے ہوگی جسکا مذکور باب گذشتہ
مین ہوچکا ہے اور اکثر اوقات صغیر زیادہ اور سریع زیادہ ہوتی ہے بسبب بند ہونے مسامات اور کہنچنے پوست کی اور سبب سرایع
کا بسیاری حاجت ہے اور پیشاب اوسکا اکثر حالات مین سفید اور پتلا ہوگا اسلیے کہ طبیعت بسبب کثرت انجرہ کے بدن
مین موجود ہونگی مشغول ہوگی اور ممکن ہے کہ بسبب بند ہونے مسامون کے رطوبتین جسم کی اندر رہین گی نہ پسینے سے باہر نکلینگے
اور نہ ہوا اونکو کھینچیگی اس سببسے پیشاب بھی بہت آویگا **علاج** جاننا چاہیے کہ علاج اس تپ کا نزدیک ہے علاج تپ کے
جو باب گذشتہ مین مذکور ہوچکی ہے اور بہتر یہ ہے کہ ترتیب کو نگاہ رکھی لیکن پہلے حمام مین جاوے اور ایک گھنٹہ ہوا حمام مین صبر کرے
پھر آبزن مین بیٹھے اور آبزن مین وہ پانی ہونا چاہیے کہ جسمین مرزنجوش یعنی دونا مروا اور سوٗدہ اور بابونہ اور اکلیل الملک
اور بانزبو یعنی قیصوم پکائی ہووی تاکہ پوست مریض کا انجرون سے اس پانی کے نرم اور تر ہوجاوے اور مسام کہلجائین اور پسینہ
آوی اور انجرے جو اندر جسم کے بند ہین اور مواد تپ کا ہوئے ہین تحلیل قبول کرین اور جب کہ دیکھین کہ پسینہ کثرت سے آیا ہے
تو اعضا کو روغن سے چرب کرین مانند روغن حب الغار اور روغن سوٗدہ اور روغن مرزنجوش اور روغن بابونہ اور

تدبیر غذا کی لطیف زیادہ اوس سے چاہیے جو اوپر بتفصیل مذکور ہو چکی ہے اور جو کچھ کہ کام مین لائی غذا نرم اور معتدل چاہیے اور توابل اوسکی غذا مین سووہ اور زیرہ اور صعتر اور دارچینی وغیرہ ڈالین اور آبکامہ اور ماش اور پالک بھی موافق ہے اور بعد مفارقت تپ کے بھی ایک ہفتہ اسی ترتیب سے علاج مین مصروف رہین اور انہین غذاؤن پر صبر کرین چنانچہ بقراط کہتا ہے عالج الاشیاء بقدر الزمان

ان عالجت من حرارۃ فی الشتاء الباردۃ عرفت ان ھو الشتاء احد ما یصالح بہ من ذلک و اذا عالجت

من البرد فی زمان الحر عرفت ان الحر ما یصالح بہ فیرفق و عالج المرض بقدر ما تری من کثرتہ و قلتہ یعنی علاج ہر بیماری کا لائق فصل سال کے کرنا چاہیے اگر بیماری گرم ہے اور فصل جاڑے کی ہے تو جاننا چاہیے کہ ہوائے زمستان ایک نوع سے معالجات سے کیا جائیگا اور اگر بیماری سرد ہے اور زمانہ گرمی کا تو ہوائے تابستان ایک نوع ہے معالجات سے کہ کرنا چاہیے اور علاج اور تدبیر ہر ایک کی لائق وقت اور قوت بیماری اور لائق فصل سال کے کرنی چاہیے

باب ۲۴ چوبیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہے جو بسبب دہوپ اور آگ کی گرمی اور حمام کی گرمی کے عارض ہوتی ہے

معلوم کرین کہ اکثر اتفاق پڑتا ہے کہ آدمی حمام کے اندر بہت دیر تک مقام کرتا ہے یا آگ کے پاس یا سورج کے نیچے بیٹھتا ہے اور دماغ اوسکا گرم ہو جاتا ہے اور ہوائے حمام اور وہ ہوا جو تیزی آفتاب اور آگ کی نزدیکی سے گرم ہوئی ہو راہ تنفس سے دل کیطرف اوسکی پہونچتی ہے اور وسیہ متوسط شریانون کے تمام بدن مین پہیلتی ہے اور تپ یکروزہ پیدا کرتی ہے اور یہ نوع تپ یکروزہ کی اکثر آفتاب سے عارض ہوتی ہے اور اثر حرارت آفتاب کا اکثر دماغ کے اندر ہوتا ہے خاصۃً اگر بدن مین کوئی فضلہ ہو تو تیزی سورج سے وہ فضلہ پھیلیگا اور انجرہ اوس سے جلد دماغ پر چڑہینگے اور درد سر لاوینگے اور اثر حرارت حمام اور آگ کا اکثر دل کے اندر پہونچتا ہے **نشانیان** اس تپ کی چار نوع پر ہین ایک یہ ہے کہ معلوم ہو جاوے کہ ان سببون سے جو بیان کیے گئے مانند قیام حمام اور بیٹھنا نیچے آفتاب کے یا آگ کے سامنے اونمین سے کس سبب کا اتفاق پڑا ہے دوسرے درد سر اور گرم ہونا سر کا بہ نسبت اور اندامون کے تیسرے آنکھہ سرخ ہوگی اور شعاع اور روشنی سے نفرت کریگی چوتھے یہ کہ ظاہر بدن گرم زیادہ باطن سے ہوگا اور نشان اس امر کا کہ باطن اسقدر گرم نہین ہے یہ ہے کہ پیاس اوسکو اسقدر نہوگی جتنی اور تپون مین ہوتی ہے جو اسقدر گرمی سے پیدا ہوتی ہین یہ خاصیت اوس تپ کی ہے جو حرارت آفتاب سے پیدا ہووے لیکن وہ تپ جو حمام کے قیام اور بیٹھنے نزدیک آگ سے پیدا ہوتی ہے اوسمین پیاس نہایت شدت کرتی ہے اور نفس عظیم ہوتا ہے **علاج** لخلخہ بناوین تین تولہ سرکہ اور چھہ تولہ گلاب اور ڈیڑہ تولہ روغن گل سے اور برف پانی مین سرد کرین اور کپڑا اوسمین ترکر کے سینہ مریض پر رکھین اور سنگھاوین صندل سفید اور کافور بھی اس لخلخہ مین ملاوین اور بیمار کو سنگھاوین اور سینہ پر بھی رکھین اور بنفشہ اور نیلوفر اور کافور اور شاہسفرم سرد کرکے سنگھاوین اور کھیرا اول برف پانی مین سرد کرین پھر توڑ کر سنگھاوین اور پاؤن بیمار کے گرم پانی مین رکھین اور ملین اور اگر اس باب مین بابونہ اور اذخر اور بنفشہ اور نیلوفر اور شاہسفرم اوس پانی مین پکایا ہو بہت سودمند ہوگا اور بنفشہ اور نیلوفر اور صندل اور کافور مکانمین رکھین اور اوسکے بدنکو جامہ نرم سے ڈہکین اور راہ ہوا کی اوس مکان سے روکین کہ پسینہ آوے اور پانی سرد بکثرت نہ پیین کیونکہ بہت پانی معدہ کو سنگین کرتا ہے اور شربتون سے شربت نیلوفر اور شربت عنورہ اور شربت ریباس اور شربت ترنج اور شربت

انار ترش اور شربت انار شیرین سرد کرکے اور قدرے روغن گل ٹپکا کر پلائین تا کہ پیاس اور درد سر کو بجھا دیوے اور تنجوع شکر سرد
کرکے یا جو کے ستو مع شکر کھلاوین خیلے مفید ہونگے اور جب تپ گھٹنا شروع ہو یعنی زمانہ انحطاط کا جسوقت پہونچے تو اوسکو حمام مین لیجائین
اور جو زکام اور نزلہ کا کچھ اثر ہو تو کچھ محل خوف نہین ہے اور حمام کے اندر بہت تاخیر کرنی لازم نہین ہے اور پانی نیمگرم بہت سر پر اوسکے ڈالین
تا کہ تری پیدا کرے اور خانہ گرم اور ہوا اوسکی سرد رہین اور اگر آبزن نیمگرم مین بٹھاوین سودمند ہوگا اور اس تپ والیکو نسبت
مالش روغن کے آبزن اور حمام کرنے کی بہت حاجت ہوتی ہے اور اگر آبزن مین بنفشہ اور نیلوفر اور بابونہ پکائین مفید ہوگا اور اگر
کچھ اثر زکام کا معلوم ہو تو روغن اوس سے دور رکھین اور اگر اثر اوسکا نہو تو سر مریض کا روغن نیلوفر سے چرب کرین اور روٹی میدہ
کی آب یخ مین بھگو کر ساتھ مزورہ کدو اور ماش یا مغز خیار اور کاہو اور برگ خرفہ کے کھلائین اور بعد غذا کے آسایش اور خواب
ہونے دین

باب ۲۵ پچیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہے جو غذاؤن اور دواؤن گرم کھانے سے عارض ہوتی ہے

معلوم کرین کہ جس طرح سے کہ تپ یکروزہ کہ حرارت آفتاب سے پیدا ہوتی ہے اور دماغ گرم ہوتا ہے اور تپ
روح نفسانی مین قرار پاتی ہے اور اوس تپ یکروزہ مین کہ حرارت حمام اور آگ کی نزدیکی سے پیدا ہوتی ہے دل گرم ہوتا ہے اور
تپ روح حیوانی مین اثر کرتی ہے اسیطرح اس تپ مین جگر گرم ہوتا ہے اور تپ روح طبعی سے تعلق رکھتی ہے **نشانی اوسکی** یہ ہے کہ
جانب جگر کی حرارت زیادہ ہوگی اور پیاس غالب اور آنکھین اور زبان سرخ اور درد سر ہوگا **علاج** پہلے تدبیر جاری کرنے
پیشاب کی چاہیے شیرہ تخم خیارین اور تخم خربوزہ اور سکنجبین سادہ پلا کر بعد اوسکے تلیین شکم کرین شیرخشت اور املی سے یا پانی انارین
اور شیرخشت سے اور واسطے تسکین گرمی جگر کے صندل اور گلاب کا ضماد کرین اور اصلاح جگر مین کوشش کرین جو لائق اوسکے ہو
اور بعد تسکین تپ کے آش غورہ اور سماق اور لیموں اور نارنج کھلائین

باب ۲۶ چھبیسوان اوس تپ یکروزہ مین ہے جو شراب سے پیدا ہوتی ہے

علاج اس تپ کا علاج خمار کا ہے اور آب انارین اور شربت غورہ سرد کر کے دینا خیلے
مفید ہے اور ملنا ہاتھ پاؤن کا اور خواب نفع دیتی ہے اور اگر درد سر بھی ہو تو طبع کو میوونکے پانیونسے نرم کرنا چاہیے یا فصد باقے
کرین اور جب یہ تپ انحطاط کو پہونچے تو حمام مین جانا چاہیے اور پانی نیمگرم بکثرت سر پر ڈالین اور غذا تیتر اور چکور اور چوزہ مرغ
خانگی ساتھ پانی غورہ یا انار دانہ یا زرشک کے دیوین

باب ۲۷ ستائیسوان اوس تپ یکروزہ کے بیان مین ہے جو بہت کھانا کھانے اور ہضم نہونے غذا سے عارض ہوتی ہے اسکو حمی یوم تخمی کہتے ہین

اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ آدمی بہت کھاتا ہے اور غذا ہضم نہین ہوتی اور ڈکارین ناخوش آنی شروع ہوتی ہین اور وہ
ڈکارین دو طرح کی ہوتی ہین ایک دودناک اور بو اوسکی گندہ مانند شے دود رسیدہ کے ہوتی ہے اور عربی مین ڈکار کو جشا
اور فارسی مین آروغ کہتے ہین اور طبیب اس ڈکار دودناک کو آروغ دخانی کہتے ہین سبب اوسکا گرمی معدہ کی ہے کہ
اوسمین صفرا بہت پیدا ہوتا ہے خاصۃً اگر طعام گرم اور صفراوی کھائی ہووین یا کھانے لطیف کہ جلد جلجاتی ہین اور بخار
صفراوی بنجاتی ہین اور روح گرم کرتی ہین اور سبب تپ کا ہوتی ہین اور نوع دوسری ڈکار ترش ہے کہ کھٹی بو دیتی ہے مگر

معلوم کرین کہ کھٹی ڈکار سے تپ بنا ور عارض ہوتی ہی اور اگر تپ بھی ہوتی ہی تو ضعیف ہوتی ہی اور ممکن ہے کہ سبب تپ کا
کوئی شی دیگر ہو اور جاننا چاہیے کہ تپ یکروزہ جو بہت کھانی طعام اور ہضم نہونی سے ہوتی ہی وہ اکثر اوس آدمی کو عارض ہوا
کرتی ہی جو بعد طعام کہانی بسیار او رہ نگوار یدہ کی حرکت اور ریاضت کری یا آفتاب کے نیچے مقیم ہووی یا حمام مین جاوی تا کہ بسبب
ان اسباب کی انجری بد بدن مین اوسکی بہت جمع ہووین اور روح کو گرم کرین خاصۃً اگر مزاج صفراوی ہو نشانی اس تپ کی
یہ ہی کہ اعراض اسکی مانند اعراض تپ مطبقہ کی ہوتی ہین آنکھین ورگال سرخ او رنبض عظیم او رسریع اور تپ نہایت گرم ہوتی
اور یہ تپ اکثر چار نوبت یا سات نوبت کرتی ہی اور کسی وضع سے نہین بدلتی ہی نشان اوسکا یہ ہی کہ نبض اوسکی مانند
نبض تند رستون کی ہوگی او رپیشاب بسبب ہضم نہونی طعام کی سپید ہوگا اور ممکن ہے کہ بسبب بیاری حرارت اور پیدا
ہونی صفرا اور انجرہ ونی گرم کی رنگین ہووی اور معلوم کرین کہ جسوقت کہ بوڈکار کی بدلی اور مانند بوی ڈکار تندرستون کے
محسوس ہو تو نشان اس بات کا دیگی کہ تپ دور ہو گئی علاج اگر طبع نرم ہوا ور بخر طعام فاسد کی استفراغ مین کچہ نہ نکلے
تو بخر اسکی اور کسی علاج مین مشغول ہونا چاہیے کہ پانی گھونٹ گھونٹ پیئین تا کہ معدہ اور آنتونکو اوس باقی طعام فاسد سے
دہووی اور پاک کری اور جب نوبت تپ کی انحطاط کو پہونچے تو حمام مین جاوین اور اگر بسبب استفراغ کی ضعف ظاہر ہوا ہو
تو حمام سے دور رہین اور اگر کچہ ضعف ہو تو حمام مین جاوین اور جلد باہر نکلین اور جب حمام سے باہر آوین تو معدہ کو قوت دلوین
ساتھ گلقند یا سیب سادہ یا سکنجبین سفرجلی کی اور پانی بہ ترش کا حاصل کرین اور پانی سیب ترش کا اور روغن گل اسمین ملائین
اور نرم آگ پر جوش دین کہ پانی جلجاوی اور روغن باقی رہی پشم پارہ اس روغن مین سے چرب کر کی نچوڑین کہ تیل بخر جاوی پھر اوسکو گرم کر کے شکم
معدہ پر رکھین اور بانڈہین اور صندل اور گلاب کے پہول اور اقاقیا اور سک اور آملہ اور عصارۃ لحیۃ التیس اور
پانی مورد اور پانی نشاخ انگور سے ضماد تیار کرین اور فم معدہ پر رکھین تو بہت نفع بخشیگا اور اگر استفراغ مین اور خلطین
بھی نکلین اور قوت ضعیف ہوتی جاوی تو حمام سے منع کرنا چاہیے او رسفوف حب الرمان دینا چاہیے اور بند کرنی مین دستون
کی مصروف ہونا چاہیے اور غذا سرد دینی ضرور ہے مثلاً کمتر قبول کری مانند سماقیہ اور زرشک با اور غوریا اور انار با اور مثل
اوسکی اور شربت بھی مانند شربت لیمو اور شربت غورہ اور شربت انار اور شربت سماق اور شربت زرشک نوش کرین
اور تدبیر آسایش کی بھی لازم ہی اور جسوقت دست بند ہو جاویں تو معدہ پر روغن افسنتین طلا کرین کہ قوت حاصل
کری اور جو تپ بہت گرم ہو تو روغن نار دین یا روغن مصطگی طلا کرین اور بہتر یہ ہی کہ پشم پارہ روغن مین چرب
کرین اور نچوڑین کہ تیل بخر جاوی اوسکو گرم گرم سر معدہ پر رکھین اور بہت گرم ہونا چاہیے کیونکہ نیم گرم معدہ کو ضعیف کرتا
ہی اور اکثر اوقات قوی ضمادون کی حاجت ہوتی ہی ضمادات ہیضہ سے اور فصد کھولنا اس تپ مین جایز نہین ہے
خاصۃً کہ طبع فی دو یا تین بار اجابت کی ہو کیونکہ اگر ایسا اتفاق پڑے کہ بعد دو تین چار اجابت طبع کی فصد کرین تو
اسہال دائمی کی نوبت پہونچیگی یعنی دست ہمیشہ آوینگی یا جگری دست ہونگی اور غذا جو ہلکی اور جلد ہضم

ہوئی ڈالی ہو دیوین جیسی مچھلی تازہ کہ سنگریزہ پر رہتی ہے کہ اوس مچھلی کو عربی مین رضراضی کہتی ہین اور ستو جو کی انار ترش مین ا
گھولکر روٹی کہ سرکہ مین آٹا اوسکا گوندہا ہو یا کعک بغدادی آب انار ترش مین کھلائین اور قبل غذا کی اول کوئی شربت شربت ترش یا
شربت انار ترش یا سیب ساده سے نوش کرین اور اگر بہونگ غذا کی نہو تو کوئی جوارش جو معدہ کو قوت دیوے اور کھانا ہضم کرے
اور سدہ کو کھولے کھلائین لیکن اسطرح کی جوارش اوسوقت دیوین کہ جب تپ بالکلیہ بدن سے مفارقت کر گئی ہو اور
کچھہ اثر اوسکی حرارت کا باقی نرہا ہو اور اگر طبع قبض ہو اور کام دشوار ہو تدبیر نرم کرنے شکم کی کرنا چاہیے اور غور کرین کہ معدہ مین
کچھہ کھانا باقی ہے یا نہین اگر ہے تو اول قے کرین پہر دستون کی دوا دیوین اور اگر قے آسکو تدبیر ہضم ہونے اور دفع طعام کی کرین حب الافاویہ
یا معجون الراحت یا کمونی سے کہ جسمین بورہ ارمنی دو چند اوسے ہو کہ جسقدر داخل نسخہ ہے اور اگر ثقل نیچے کی آنتون مین ہووے
تو سیاف اور موافق حقنون سے دفع کرین اور اگر آنتون مین جلن اور حرارت معلوم ہووے حقنہ نرم تیار کرنا چاہیے عناب اور بہی نفشہ
اور کشک جو کو فتہ اور روغن بنفشہ اور چربی بط اور چربی مرغ خانگی سے اور اگر آنتون کے اندر باد اور قراقر ہو تو ایسا حقنہ چاہیے جسمین حمص
اور سولف اور زیرہ اور جو اکہار ہو اور جو شخص کہ ایسا کھانا کہا وے کہ اوس کھانے کی عادت نرکہتا ہووے یا کوئی کھانا بہت غلیظ ہو یا مقدار
کثیر کہا وے اور اوسکی سبب سے تپ پیدا ہووے تو انتظار اتر نے تپ کا نکرین اور فورا اوس کھانے کے ہضم اور دفع کرنے مین مشغول ہووین اسلیے
کہ یہہ تپ مانند تپ مطبقہ کی پیوستہ ہوگی اور دیکھنا چاہیے اگر طعام گرم کھایا ہووے اور مزاج بھی گرم ہے تو طبع کو میوہ جات کی پانیون سے
نرم کرنا چاہیے یا کہٹے یا میٹھے انار کی پانیون سے یا شیرخشت سے اور اگر طعام سرد کھایا ہووے اور مزاج بھی سرد ہے تو طبع کو کمونی اور حب الافاویہ
اور معجون الراحت سے نرم کرنا چاہیے **صفت روغن افسنتین** کہ اس تپ مین کام آتا ہے روغن زیتون اور
افسنتین رومی لیوین اور کسی قدح مین رکھکر اوس قدح کو پاتیلہ پر آب مین رکہین اور جوش دین تاکہ روغن قوت افسنتین کی
قبول کرے اور روغن ناردین اور روغن مصطگی چھٹی کتاب مین اندر علاج معدہ کے بیان کیا گیا ہے **صفت حب الافاویہ**
فلفل دار فلفل دارچینی لونگ سونٹھہ مصطگی نارمشک یعنی ناگیسر ایک مساوی الوزن لیوین اور کوٹین اور چھانین جمیع مقدار
سے تین تولہ حاصل کرین اور سقمونیا ساڑھے تین ماشہ اور کتیرا اب پودینہ مین حل کرین اور دوائین اوس مین گوندہین اور اگر
پودینہ موجود نہو آب انار شیرین مین حل کرین یا گلاب مین اور گولیان بنائین ہر ایک برابر نخود کے اور اوسمین سے ایک گولی کھلائین
ایک دست آویگا اور کھانا بھی ہضم ہوگا اور ریاح بھی بخوبی دفع ہونگی **صفت معجون الراحت** مصطگی لونگ سونٹھہ فلفل
دار فلفل جائفل ہر ایک کو مساوی الوزن لیکر کوٹین اور چھانین جمیع مقدار سے تین تولہ حاصل کرین اور سقمونیا ساڑھے
تین ماشہ اور ایک جلاب تیار کرین پانی پہ شیرین اور شکر عسکری سے بقوام تمام اور اون دواؤن کو اس جلاب مین گوندہین مقدار
خوراک سات ماشہ اور اگر بیمار پر ضعف غالب ہو ساڑھے تین ماشہ دیوین **گفتار تیسری عفنی تپون کی بیان مین**
ہے اور اس گفتار کے تین جزو ہین **جزو پہلا عفونت اور علامات اور خلاف نوبتہائے تپ کی شناخت**
مین ہے اور اس جزو کے پانچ باب ہین **باب پہلا اسباب عفونت کی پہچان مین** ہے اسباب عفونی تین

نوع ہی مین ایک سبب کھانی کی چیزین ہین اسلیے کہ بعضی چیزین ایسی ہین کہ گو ہر او نکا بد ہی اور جلد معدہ مین جاکر تباہ ہوجاتی ہین اور سڑ جاتی ہین اور بعضی طعام نازک ہین اور لطیف کہ اگرچہ گوہر اونکا لطیف ہی اور نیک لیکن بسبب نازکی کے جلد متغیر ہوجاتی ہین اور تباہ ہوتی ہین جیسے شیر یعنی دودہ اور مانند اوسکی اور بعضی میوہ جات تر اور آبناک ہین کہ خون کی قوام کو پتلا کرتی ہین پس حرارت جوش مین آتی ہی اور عفونت پیدا کرتی ہی اور بعضی کھانی کی چیزین ایسی ہین کہ اونسے رطوبت خام پیدا ہوتی ہی اور حرارت غریزی پکانے اور اصلاح پر لانی اوسکی سے باز رہتی ہی اور ممکن ہی کہ حرارت غریبہ اوسکو تباہ کرے وہ چیزین مانند ککڑی اور کھیرا اور آڑو کی ہین اور بعضی کھانی کی چیزین ایسی ہین کہ اونکی ترکیب بد ہوتی ہی یا پکنے مین سوختہ ہوجاتی ہین یا کوئی آفت اونکو پہونچتی ہی یا بیوقت اور بے ترتیب کھائی جاتی ہین اور بوجہ اوسکی عفونت قبول کرتی ہین نوع دوسری اسباب عفونی سے سدہ ہی اور سبب سدہ کا تقصیر حرارت غریزی کی ہی مگر وہ حرارت غریزی اتنی ضعیف نہین ہوتی کہ غذا او خلط کو خام چہوڑ دیوے اور اوسمین کچہ اثر نکرے بلکہ وہ نضج ناتمام دیتی ہی یعنی اچھی طرح نہین پکاتی ہی اس سبب سے رطوبتین فرفری پیدا ہوتی ہین اور وہ رطوبتین بسبب ناپختگی اور نیم خامی اور غلیظی کے باریک گذرگاہون مین پہنس جاتی ہین اور سدہ پیدا کرتی ہین اور خلطونکی عفونت کیلیے کوئی سبب قوی زیادہ سدہ سے نہین ہے اسلیے کہ سدہ راہ خلطونکی بند کرتا ہی نوع تیسری اسباب عفونی سے ہوا ہی بد جیسے ہوا وبائی اور ہوا بیشہ اور ایستادہ پانیون اور سڑی ہوئی کی اور ہوا عفن دو حال سے باہر نہین ہوتا یا تمام بدن میں ہوتا ہی یا ایک کسی عضو کی اندر کہ بسبب حرارت غریب یا کسی اور سبب سے گرم زیادہ ہوتا ہی یا بسبب ضعیفی اور نازکی عضو کی اوسمین وہ کرم جاتا ہی **باب دوسرا اسباب اختلاف**

نوبتہای تپ کی شناخت مین ہی شدت اور خفت اور درازی اور کوتاہی مین جاننا چاہیے

کہ خلطین جو متعفن ہوتی ہین یا خون ہی یا صفرا یا بلغم ہی یا سودا اور عفونت خون سے تپ مطبقہ پیدا ہوتی ہی کہ اوسکو سونوخس کہتی ہین اور یہ تپ نہایت اور بشدت گرم اور پرخطر ہی اسلیے کہ ہر وقت لازم رہتی ہی اور کسیوقت نہین اوترتی ہی اور بیمار آسایش نہین پاتا ہی اور عفونت صفرا سے تپ غب پیدا ہوتی ہی اور غب وہ تپ ہی کہ ایکدن آتی ہی اور دوسرے دن نہین آتی اور یہ تپ نہایت سلیم ہی اسوجہ سے کہ بیمار ایکدن تپ مین مبتلا رہتا ہی اور دوسرے دن آسایش پاتا ہی اور مدت اوسکی نوبتون کی کوتاہ زیادہ اور نوبتون کی مدت سے ہوتی ہی اسلیے کہ مواد صفرا کا سب مواد ونسے لطیف زیادہ ہوتا ہی کہ جلد پکتا ہی اور جلد تحلیل قبول کرتا ہی اور عفونت بلغم سے اکثر اوقات تپ نائبہ پیدا ہوتی ہی یعنی وہ تپ جو ہر روز بہ نوبت آتی ہی اور نوبت اس تپ کی بہت دراز ہوتی ہی اسلیے کہ مواد اسکا بلغم لزج ہے کہ بدیر پکتا ہے اور دیر مین تحلیل بھی قبول کرتا ہی اور بیمار اس تپ سے بہت تکلیف پاتا ہی اور نہایت رنجور اور خطرناک رہتا ہی اسلیے کہ کسی دن تپ سے راحت نہین پاتا ہی اور جسوقت اور جسدن کہ یہ تپ اوترتی ہی باقی تپ اور خشکی و بیکلی سے جسم بیمار کا خالی نہین رہتا ہی اور عفونت سودا سے اکثر اوقات حمی ربع یعنی تپ چوتہیا پیدا ہوتی ہی اور یہ تپ سلیم زیادہ تپ بلغمی سے ہی اسلیے کہ بیمار دو دن راحت پاتا ہی اور مدت اس تپ کی بہ نسبت اور تپون کی مدت کی بہت طول کھینچتی ہی کیونکہ خلط سوداوی سب خلطونسے غلیظ زیادہ ہی اس سبب سے بہت دیر مین پکتی ہی اور بدشواری تحلیل

قبول کرتی ہی اور دوسری باب مین پہلی گفتار سی بیان ہو چکا ہی کہ سبب خلطین اخیر زیر خون رگون کی اندر بھی عفونت قبول کرتی ہین اور
رگون کے باہر بھی پس جسوقت کہ باہر رگون کی عفونت قبول کی ہووی اور کوئی سبب اور ہووی مانند ورم کی کسی عضو مین اعضاے
اندرونی سی کہ ابخرہ عفونت کی اوس عضو سی طرف دل کی جاتی ہین تو ہر ایک خلط سی وہ تپین پیدا ہونگی جو مذکور ہوئین اور ہر ایک تپ
نوبت آتی ہی اور پھر اوتر جاتی ہی مگر تپ بلغمی کہ اگرچہ اوترتی ہی لیکن بدن باقی اوسکی سی خالی نہین رہتا ہی اور اگر کوئی خلط
رگون کی اندر عفونت قبول کی ہو تو سب تپین لازم ہونگی اور مفارقت نکرین گی لیکن کبھی گرم زیادہ ہونگی اور کبھی بہت خفیف
اور نشان اوسکی نوبتونکی پھر انیکا یہ ہی کہ شدت تپ کی زیادہ ہو گی اور نشان اوترنی اس تپ کا یہ ہی کہ خفیف ہوگی اور
اگر عفونت خلط کی سبب کہ اونکی اندر پہونچی ہو یا اون گوشون مین جو دل سی نزدیک ہین پہونچی ہو تو تپ کی نوبتون کی لیے یہ نشان ظاہر
ہوگا لیکن وہ تپ دائم لازم ہوگی اور جس طرح کہ رگین ساتھ ایک دوسری کی شریانونسی پیوستہ ہین اسیطرح جو کچھ اندرون رگون کی ہی
ساتھ ایکدوسری کی پیوستہ ہوتی ہی پس چارہ نہین ہوتا اس بات سی کہ جو جزو ایکدوسری سی عفونت قبول کرتا ہی مستحیل ہوتا ہی اور بوجہ
ہمسائگی کے ابخرہ عفونت کی دل تک پہونچتی ہین اور حرارت عفن پھر دل کی اندر سی بتوسط شریانون کی تمام بدن مین پھیلتی ہے
لاجرم تپ دائم اور لازم ہوتی ہی اور وہ تپین جو عفونت سی اوس خلط کی پیدا ہوتی ہین جو باہر رگون کے عفن ہوتی ہو اوترتی
بھی ہین اور پھر لوٹ کر آتی ہین اسلیے کہ مواد تمام و کمال ایک جاگہہ نہین ہوتا ہی لیکن تھوڑا تھوڑا اوس مقام پر کہ جسجگہہ عفن ہوتا ہے
جمع ہوتا ہی اور مدت مفارقت کی کہ درمیان دو نوبت کی ہی مدت جمع ہونی خلط کی ہی کہ ہر ایک جزو اوس مواد سی کہ طرف اوس
موضع کی پہونچتا ہی ساتھ اوس خلط عفن کی جو اوسمین ہی ملتا ہی اور مستحیل ہوتا ہی اور بتدریج عفونت قبول کرتا ہی یہانتک کہ ابخرے
اوسکی دل کی طرف جاتی ہین اور دل سی بتوسط روح اور شریانون کے تمام بدن مین پھیلجاتی ہین اور تپ سخت ہوتی ہی اور حرارت غریزی بھی
بسبب حرارت تپ کے بھڑکتی ہی اور جو کچھ تحلیل کرسکتی ہی مواد مین سے تحلیل کرتی ہی اور پھر اوسکی باقی اثر پر غلبہ کرتی ہی اور جو اوسمین
تحلیل کرسکتی ہی باقی مواد مین سی بھی تحلیل کرتی ہی اور جب اوس مقام پر پہونچتی ہی کہ جزو کلان اوس خلط کا جسمین ہے تو اوسکو بسبب
کثرت یا بسبب غلظت کی تحلیل نہین کرسکتی ہی لیکن اوس مواد کو جو اوس موضع سی آتا ہی تحلیل کرتی ہی پس جبکہ اوسکو تحلیل کرچکی
تو تپ مفارقت کرتی ہی کیونکہ رگین اوس مواد سی خالی ہوجاتی ہین اور اگرچہ بقیہ اوسمین رہتا ہی تو کمیت و نیز کیفیت اوسکی
اوسکی حقیقت نہین پاتی ہی کہ سبب تپ دائم کا ہو سکی اسوجہ سی تپ اوترجاتی ہی اسوقت تک کہ دوسری بار آوی اور نوبت غلبہ
کری اور سبب پھر آنی نوبت کا یہ ہی جو مذکور ہوا یعنی مواد پھر جمع ہوجاتا ہی اور مستحیل ہوتا ہی اور اوس مواد کو بھی جو اوس موضع سے
نزدیک ہی اور مستعد قبول استحالہ کا ہی مانند اپنی کرتا ہی اور سبب منقطع ہونی تپ کی نوبتونکا یہ ہی کہ مواد مین سے بعض تحلیل ہوتا ہی اور
بعض جلجاتا ہی اور جبکہ مواد اصلی دور ہوجاتا ہی تو وہ مواد بھی جو مستعد استحالہ ہی دور ہوجاتا ہی اور جسوقت ایسا اتفاق پڑے
کہ مواد طرف کسی عضو کی میل کری اور اسقدر جمع ہو کہ ورم کری تو ورم باعث عفونت کا ہوگا اور جو کہ منفذ یعنی گذرگاہین اوس
عضو کی بسبب ورم کی بند ہوجائینگی اسوجہ سی خون اوسمین رک جائیگا اور نسیم ہوا کہ آدمی سانس کی ذریعہ سی حاصل کرتا ہے

جسقدر کہ حاجت اوس موضع کو ہوتی ہے طرف اوسکی نہین پہونچتی ہے اسوجہ سے عفونت پیدا ہوتی ہے اور حرارت عفونی اوس مقام پر ظاہر ہوتی ہے اور بخار اوس عفونت کا دوسرے عضو کیطرف جو اوس سے ملا ہوا ہے پہونچتا ہے اسی طرح وہ عضو دوسرے اور عضو کو پہونچاتا ہے یہانتک کہ وہ بخار دل تک پہونچتا ہے اور دلسے بتوسط شریانون کے تمام بدن مین پھیلتا ہے اور تپ لازم ہوتی ہے اوسوقت تک کہ ورم پختہ ہو اور مواد عفن اوس سے نکلے ولیکن اسباب اختلاف دورہای تپ کے تین نوع پر ہین ایک جلدی اور دیر مین جمع ہونا خلط کا اوس موضع مین کہ عفونت قبول کرتا ہے دوسرے کمی اور زیادتی مواد کی تیسرے غلظت اور رقت مادہ کی پس اسی سبب سے تپ بلغمی نائبہ ہوتی ہے یعنی ہر روز آتی ہے اس وجہ سے کہ بلغم بہت جلد جمع ہوتا ہے اور بہت زیادہ اور خلطون سے ہوتا ہے اور عفونت بھی بدن مین بہت جلد بہ نسبت اور خلطون کے قبول کرتا ہے بسبب تری کے اور تحلیل قبول کرنا اور مفارقت کرنا اوس تپ کا موافق کمی اور بیشی مواد اور موافق اوسکے قوام کے ہوتا ہے اگر قوام غلیظ اور لزج ہو تو یہ تپ لازم ہوگی اور نوبتین تپ کی بہت دراز ہونگی اور اگر قوام رقیق ہو بہت جلد آویگی اور نہایت جلد اوترے گی لیکن جمیع حالات مین رگین باقی مواد تپ سے بدشواری پاک ہوتی ہین اور تپ سوداوی چوتھے دن آتی ہے کیونکہ سودا بہ نسبت اور خلطون کے بدن مین کم ہوتا ہے اور بدیر جمع ہوتا ہے اور بدیر عفونت قبول کرتا ہے اسلیے کہ سرد اور خشک ہے اور تحلیل قبول کرنا اور مفارقت کرنا اس تپ کا بھی موافق کمی اور زیادتی مواد اور موافق اوسکے قوام کے ہوتا ہے لیکن بسبب خشکی اور تیزی کے نہایت لزج نہین ہوتا ہے اس وجہ سے بہت جلدی تحلیل قبول کرتا ہے اور یہ تپ لازم نہین ہوتی ہے اسلیے کہ رگین باقی مواد تپ سے پاک ہوتی ہین اور تپ صفراوی بنوبت غب بوجہ قلت صفرا عارض ہوتی ہے اور گو ہر اوسکا بلغم اور سودا کے گوہر سے رقیق ہوتا ہے اس سبب سے نوبت اوسکی درمیان تپ بلغمی اور سوداوی کے ہوتی ہے بالجملہ سبب درازی نوبتون کے چار ہین ایک غلیظی اور لزجی مادہ یعنی گاڑہا اور چسپندہ ہونا مواد کا دوسرے بہت کثرت مواد کی تیسرے ضعیفی قوت حرارت غریزی کی چوتھے بند ہونا مسامات کا اور تحلیل نہونا اور سبب کوتاہی نوبت کی برخلاف اون کے ہین پس جسوقت کہ جمیع اسباب درازی کے جمع ہوویں تو نوبت تپ کی نہایت طول کھینچیگی اور معلوم کرنا چاہیے کہ بوڑہون کو تپ نہایت گرم کمتر ہوتی ہے اسلیے کہ مزاج اون کا چندان گرم نہین ہوتا اور گوشت بھی اونکے جسم پر کم ہوتا ہے اور نوبتین تپ مرکب کی بلغم اور صفرا سے اس وجہ سے شطر الغب ہوتی ہین کہ جب تک مواد صفراوی تحلیل پاتا ہے مواد بلغمی اوس جگہہ کہ جس مقام مین صفرا نے عفونت پائی ہے اور یکجا ہے عفونت قبول کرتا ہے یا کسی اور موضع مین یا جب نوبت صفرا کی اوترجاتی ہے بلغمی آغاز کرتی ہے اسیطرح جب بلغمی اوترتی ہے صفراوی آغاز کرتی ہے ایکدن نوبت اسکی ہوتی ہے اور ایکدن اوسکی یہانتک کہ جب مواد دونون کا دور ہو جاتا ہے تو بالکلیہ منقطع ہوتی ہے

باب تیسرا اس امر کے بیان مین ہے کہ مواد صفرا اور سودا کا اگرچہ خشک ہے عفونت قبول کرتا ہے

ایک گروہ کو اس بات کا شبہ ہے کہ صفرا اور سودا بسبب خشکی مزاج کے عفونت پذیر نہین ہین خاصۃً سودا کہ سرد اور خشک ہے پس بطلان اوس شبہ کا یہ ہے کہ صفرا اور سودا دونون کی صورتین مخالف مزاج کے ہین اسلیے کہ اگرچہ ہم جانتے ہین کہ مزاج دونون کا خشک ہے لیکن ہم دیکھتے ہین کہ

دونون بعضونمیں مثل آب رونده کی ہین اور قوام ایک کا بہت زیادہ پتلا قوام اوس دوسری سی ہی کیونکہ اگر کوئی سوال کری کہ تعریف صفرا کی کیا ہی جواب اوسکا یہی ہی کہ ایک رطوبت ہی کہ قوام اوسکا پتلا ہی اور مزاج گرم اور خشک ہی اور مزہ تلخ رکھتی ہی اور اگر کوئی کہی کہ تعریف سودا کی کیا ہی کہنا چاہیی کہ ایک رطوبت ہی قوام اوسکا گاڑہا اور مزاج سرد اور خشک ہی اور مزہ کھٹا اور اصل اس باب مین یہ ہی کہ جو شی کہ بعضو تر ہووی اگرچہ مزاج اوسکا خشک ہو عفونت قبول کریگی جیسی برگ مورد اور برگ گل تر اور بازو وغیرہ جسوقت کہ باہم تودہ تودہ ہووی اور ہوا اونکی درمیان مین آمد نیاوی تو بسبب تری کی حرارت غریب اونمین پیدا ہوگی اور متغیر کریگی اور جو شی کہ عفونت پذیر نہین ہوتی ہی وہ یہ صورت مین بھی اور مزاج مین بھی خشک ہوتی ہی تاکہ وہ سبب رطوبت کی متغیر نہین ہوتی ہی جیسی خاک خشک اور چونہ وغیرہ

باب چوتھا عفنی تپون کی علامات کلی کی شناخت مین ہی

عفنی تپون کی علامات کلی سی جو خاص زیادہ ہین یہ ہین کہ سبب اوسکا کوئی اسباب واصلہ سی نہین ہوتا ہی لیکن اسباب سابقہ سی ہوتا ہی اور پہلا حادث ہونی تپ کی شب کیوقت بیخوابی اور بی آرامی اور گرمی نہ مثل گرمی تپ کے اور بیقراری اور بدلنا پہلو کا دوسری پہلو سی اور دنکو کاہلی اور کسلمندی مریض اوسکا پاویگا اور ہاتھ پاون اور تمام جسم کھچیگا اور کبھی کبھی سانس بھی رکیگی اور رگین سر پہلو ونکی کہ عربی مین شراسیف کہتی ہین کھچینگی اور سر گران معلوم ہوگا اور رگین پیٹ ونکی پھڑکین گی اور جی متلائیگا اور پانی موہنہ اور ناک سی بہت جاری ہوگا اور پیشاب بہت آویگا اور پراگندہ ہوگا اور نبض متواتر ہوگی پس جسوقت کہ یہ نشانیان ظاہر ہووین اور تدبیر اوسکی نکیجاوی تو تپ عفونی بلاشبہ عارض ہوگی اور جسوقت کہ نبض غائر اور صغیر اور سریع اور مختلف ہوگی نشانی آغاز تپ کی ہوگی بالجملہ نبض اور نفس مین حرکت انقباض بہت سریع ہوگی اسلیے کہ حاجت ابخرہ ونکی باہر کرنی کی بہت ہوگی اور کبھی نبض صلب ہوتی ہی خاصۃً اگر کسی عضو مین ورم صلب یعنی سخت ہووی یا اگرچہ ورم صلب نہو پانی سر پہنچی سی نبض صلب ہوجاوی یا کسی اور سبب سی اون اسباب سی جو باب نبض مین بیان کیی گیی ہین صلب ہووی اور اختلاف نبض کا وقت تزاید حمی یوم یعنی تپ شبہی کے زمانہ مین اور وقت ابتدا یعنی تپ کے شروع ہونی کے زمانہ مین منجملہ نشانیون خاصہ کی ہی عفنی تپون مین مگر تپ غب غیر اختلاف نبض کا بہت ظاہر نہین ہوتا ہی اسلیے کہ مواد سبک ہوتا ہی اور اگر نبض غائر اور صغیر اور سریع نہووی اور جیسی کہ مذکور ہوئی تو جاننا چاہیی کہ تپ عفنی نہین ہی حمی یوم ہی اور تپ عفنی کی نشانیون مین سی یہ بھی ہی کہ پہلی نوبت مین پسینہ آویگا اور زمانہ تزاید بیماری کا متناسب نہوگا اور مدت تزاید کی دراز ہوگی اور اکثر عفنی تپین ساتھہ درد سر اور پیاس کے ہوتی ہین اور زبان سیاہ خاصۃً نزدیک زمانہ انتہا کی اور احوال بیمار کا بسبب کوشش کرنی طبیعت کی ساتھہ علت کی مضطرب ہوتا ہی اور پیشاب شروع مین خام ہوتا ہی اور مفترہ تپون مین یعنی اون تپون مین جو مفارقت کرتی ہین اور نوبت اونکی پھر آتی ہی اول قشعریرہ ہوتا ہی یعنی رونگٹی کھڑی ہوتی ہین اور لرزہ قوی ہوتا ہی کہ اوسکو طبیب نافض کہتی ہین اور ہر وقت اونمین کہ پسینہ بہت آتا ہی یا اوپر بشرہ کی تری ظاہر ہوتی ہی اور سبب قشعریرہ اور لرزہ کی پانچ حال مین ایک تری اور سوزانی

خلط کی کہ عضلونکو گرندگی پہونچاتی اور جلاوی دوسرے عاجزی اور ضعیفی حرارت غریزی کی تیسری سردی ہوا کی چوتھے سردی خلط کی پانچوین میلان حرارت کا اندر کیطرف بدن کے اور فرق اس بات کو درمیان مین کہ سبب قشعریرہ اور لرزہ کا تیزی اور سوزانی خلط کی ہے اور وہ کہ سبب اوسکا سردی خلط کی ہے یہ ہے کہ اگر بسبب تیزی اور سوزانی خلط کی ہو تو بیمار با وجود سرما پانی کے معلوم کریگا کہ سوزن اندامونمین گویا چبھتی ہین اور اگر ہاتھ رکھین بدن گرم ہوگا اور بسبب گرمی باطن کے پیاس غالب ہوگی اور اگر بسبب سردی خلط کی ہو تو ایسا معلوم ہوگا کہ گویا بدن اوسکا برف کے اندر رکھا ہوا ہے اور جو ہاتھ اوسپر رکھین گرم نہوگا لیکن قشعریرہ اوسکو کہتی ہین کہ سبب جسکا تیزی اور سوزانی خلط کی ہو اور اوسکو فرآشا بھی کہتے ہین اور نافض بھی مگر فرق نافض اور قشعریرہ مین یہ ہے کہ قشعریرہ زیادہ اس سے نہین ہوتا کہ بظاہر سرما پاتا ہے اور باطن گرم دریافت کرتا ہے اور حرکتین بے اختیاری کچھ نہین ہوتی ہین مانند لرزنی اندامون اور برہم مارنی دانتون کی اور نافض مین حرکتین بے اختیاری ہوتی ہین اور تمام اندام اس طرح لرزتی ہین کہ گویا ہڈیان ٹوٹی جاتی ہین اور جوڑ اعضا کی کھلی جاتی ہین لیکن سبب بہت لرزانے نافض کا یہ ہے کہ قوت دافعہ عضلونکی قوی ہوتی ہے اور جسقدر کہ مادہ سوزان زیادہ اور قوت دافعہ قوی زیادہ ہوتی ہے لرزانا نافض کا اوسی قدر بہت قوی ہوتا ہے اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ سرما قوی ہوتا ہے لیکن ساتھ اوسکی لرزہ نہین ہوتا جیسے تپ بلغمی اور تپ ربع مین سبب اوسکی دو ہین ایک یہ کہ مواد سوزان نہین ہوتا ہے دوسرے یہ کہ قوت دافعہ عضلونکی قوی نہین ہوتی ہے اور سبب جسکا سردی خلط ہے اوسکو حمی برد اور فارسی مین تپ سرد کہتے ہین اور سبب اس بات کا کہ جن تپونکی شروع مین سردی معلوم ہوتی ہے اور پسینہ جاری ہوتا ہے مفارقت کرتی ہین یہ ہے کہ حرارت تپ کی اگرچہ عرق سے رطوبت کو پگھلاتی ہے اور تحلیل کرتی ہے اور سبب دوسرا یہ ہے کہ رطوبتین تمام رگون کے اندر نہین ہوتی ہین اس سبب سے تحلیل بیشتر ہوتی ہین اور پسینہ بہت لاتی ہین اور لازم تپون کے آغاز مین کچھ قشعریرہ اور لرزہ نہین ہوتا ہے مگر بسبب ضعیفی قوت یا بوجہ میلان حرارت کے طرف مادہ کے اور ابتدا مین ہاتھ پاون ٹھنڈے ہوجاتی ہین اور یہ علامت نیک نہین ہے اسلیے کہ وہ نشانی کثرت اور غلظت مواد اور ضعیفی حرارت کی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بعضی تپونمین قشعریرہ ساتھ لرزہ کے مرکب ہوتا ہے اس سبب سے کہ مواد مرکب ہوتا ہے صفرا اور بلغم سے اور جسوقت کہ قوت ضعیف ہوتی ہے اور مواد بہت تو ممکن نہین ہوتا کہ تپ منقطع ہووے مگر بحران انتقالی سے جیسا کہ چوتھی کتاب مین ابواب بحران مین مذکور ہوچکا ہے اور اگر ذات الجنب وغیرہ کی بیماری مین بعد ساکن ہونے ورم کی بھی تپ بدستور آوے اور مفارقت نکرے تو معلوم کر لینا چاہیے کہ مواد ورم کا ہنوز موجود ہے اور جسجگہہ کہ کچھ الم ہوگا میلان مواد کا اوسیطرف تصور کیا جاے گا

باب ٥ پانچوان سبب سرما کی شناخت مین ہے جو بیمار وقت قشعریرہ اور نافض کے

دریافت کرتا ہے سبب اوسکا یہ ہے کہ جسوقت کہ خلط سرد بدن مین ساکن ہوتی ہے تو بدن اوس سے الفت اختیار کرتا ہے اور حس اوسکی سردی کی نہین پاتا ہے لیکن جبکہ کوئی حرارت اوس خلط تک پہونچتی ہے اور اوسکو ہلاتی ہے

حس اوسکی سردی کی باقی جاتی ہی جیسا کہ دوسری باب مین تیسری گفتار سے مذکور ہی کہ سبب اس بات کا کہ پانی نہان
گرم مین جو ہم ہوا کو ہلاتی ہین اگرچہ مزاج ہوا کا بقیاس روح اور حرارت غریزی کی نہایت سرد ہی خنکی اوسکی ہم دریافت کرتی ہین
سبب یہ ہی کہ ہوا جو ہماری پوست سے ملی ہوئی ہی جب ساکن ہوتی ہی تو مدت سکون مین پوست ہماری سے حرارت کو قبول
کرتی ہی اور کیفیت پوست کی حاصل کرتی ہی اور ہوا اور پوست دونون بکیفیت مانند ایک دوسرے کی ہوجاتی ہین
پس حس لمس کو اوس چیز سے جو مانند اوسکے ہو یا اوسکی ساتھ عادت کیے ہو خبر نہین ہوتی ہی مانند کسی سوء مزاج
متفق کی کہ باب پندرہوین مین پہلی جزو اور نوین گفتار سے مذکور ہی اور جس وقت کہ ہوا کو ہم ہلاتی ہین تو وہ ہوا جو ملی ہوی
ہماری پوست سے ہی دور ہو جاتی ہی اور ہوای تازہ پوست سے ملتی ہی اور کیفیت ہوای تازہ کی بخوبی محسوس ہوتی ہے
مانند سوء مزاج مختلف کی اسی طرح جب تک کہ خلط سرد اپنی مقام مین ساکن رہتی ہی تو وہ جگہہ اوس سے خوگر ہوتی ہے
اور الفت کرتی ہی اور کیفیت اوسکی محسوس نہین ہوتی ہی لیکن جبکہ کوئی حرارت غریب اوسکو ہلاتی ہی اور بدن مین پراگندہ کرتی
ہی اعضاء دیگر جو اوس سے الفت کی عادت نہین رکھتے ہین کیفیت اوسکی پاتی ہین مانند اوس آدمی کی کہ جو حمام مین
پانی نہایت گرم اپنی اوپر ڈالی تو اجزاء رطوبت آرامیدہ کی ہلینگے اور پگہلینگے اور تحلیل قبول کرنا چاہینگے اور کیفیت
اوسکی محسوس ہوگی ولیکن یہ رطوبت کہ جسکو حرارت غریب ہلاتی ہی نیز اسی حرارت سے عفونت قبول کرتی ہی یہان
تک کہ جسوقت کہ جسقدر کہ ہلی ہی سب متعفن ہو جاتی ہی تو تپ گرم پیدا ہوتی ہی اور بہت ایسا ہوتا ہی کہ بسبب
پراگندہ ہونی بلغم زجاجی کی بدن مین سرما ظاہر ہوتی ہی اور لرزاتی ہے اور تپ گرم پیدا کرتی ہی اور جو مواد کہ سبب اعیا یعنی
ماندگی کا ہوتا ہی اگر بکثرت ہوتا ہی اور ہنوز سڑا نہو تو وہ سبب نافض کا ہوگا اور اگر سڑ جاوی یعنی عفونت قبول کرے
سبب تپ کا ہوگا اور اکثر اوقات جو آدمی کہ کہانا کہاتا ہی اور حرارت واسطے ہضم کرنے کی اندر کی میلان کرتی ہی تو ظاہر
بدن سرد ہو جاتا ہی اور اس کی وجہ سے سرما اور لرزہ کا ظہور ہوتا ہی اور اسی طرح بسا اوقات حرارت بسبب کسی ورم کی
کہ باطن مین ہوتا ہی میلان اوس طرف کرتی ہی اور ظاہر بدن سرد معلوم ہوتا ہی اور اوسکی وجہ سے سرما اور لرزہ
بہت ہوتا ہی اور کبھی نافض یعنی لرزہ نشان بہتری اور دور ہونی مرض کا ہوتا ہی اور کیفیت اوسکی اس طریق
پر ہی کہ پہلی اثر پکنی مواد کا ظاہر ہوتا ہی اور لرزہ بحران کی دن اٹھتا ہی اور بیمار بعد اوسکی راحت پاتا ہی یہ علامت جو مذکور
ہوئی دلیل غلبہ پانی طبیعت کی ہی اوپر علت اور دفع مواد کی اور اگر برخلاف اسکے ہو تو جاننا چاہیے کہ سبب اوس کا
بسیاری خلط ہی نہ قوت طبیعت کی اور بسا اوقات نافض یعنی لرزہ نشان موت کا ہوتا ہی اور یہ اوسوقت ہوتا ہے
کہ آدمی بعد ظاہر ہونی نشانیون خشکی اور بعد ضعیف ہونی قوت اور نقصان حرارت کی جبکہ سرما پاوی اور بدن ٹہنڈا ہو

جزو دوسرا تدبیرات کلی مین ہی معالجات مین عفنی تپون کی استفراغ اور تدبیر طعام اور شراب اور تدبیر حمام اور خواب سی اور اس جزو کی دس باب ہین

ف ... باطنی کو اتباع ... اور جسقدر ... وہ تپ عفونتی ... عفونت ... اسانی ہوتی ہے ... اور ... کی قوت ... زیادتی ... باطنی کو اتباع سے ... اور بعض ... مین ...

ح ۵ ... ایک نام خاص ہی اور بعض کا نہین جنکا
نام خاص ہی وہ مرسام ہی اور برسام اور
خناق اور ذات الجنب اور شوصہ اور
ذات الریہ اور ذات الکبد اور ورم
الرحم اور جنکا نام نہین وہ بھی بہت ہین
مثلا وہ تپ کہ ورم جگر اور ورم طحال اور
ورم معدہ اور ورم امعا اور ورم گردہ
اور ورم مثانہ اور ورم رحم کے سبب سے
پیدا ہو جاننا چاہیے کہ ان تپون مین
سرد پانی پلانا اور آبزن مین بیٹھانا اور
حمام مین جانے کی عادت کرین ۱۲
من ...

باب پہلا اون اصول اور قاعدونکی شناخت مین ہی جنکو معالجہ مین ان تینونکی نگاہ رکھنا چاہیی

طبیب کو علاج مین تینونکی قصد تینونکا ہونا کرنا چاہیی اول یہ کہ تلافی تپ کی گرمی اور خشکی کی سرد اور تر چیزونسی کری اور اونسی تسکین
دیوی دوسری یہ کہ قوت کو بیمار کی نگاہ رکھی تیسری یہ کہ غور کری اگر مواد بہت ہی قدری کم کری اور اگر خام ہی پکاوی اور جو ضرورت اوسکی یہ ہی کہ
اگر مواد غلیظ یعنی گاڑہا ہو تو اوسکو معتدل کنندہ چیزونسی رقیق یعنی پتلا کری اور اگر رقیق ہو غلیظ کنندہ چیزونسی معتدل کری اور بسا
اوقات باوجودیکہ تپ گرم ہوتی ہی غلیظی اور خامی خلط کی تدبیر تسکین اوسکی سی باز رکھتی ہی اور رقیق کرنا اور پکانا اوسکا خلطی
دشوار ہوتا اگر رقیق کرنیوالی اور پکانیوالی چیزین میلان طرف گرمی کی رکھین بلکہ خود گرم ہون اور وہ چیزین جو خلطونکو کم
کرتی ہین وہ بھی گرم ہون تو طبیب کو ایسی مقام پر اس بات کی غور چاہیی کہ کون امر مہم اور دشوار تر ہی پکانا یا کم کرنا مواد کا
یا تپ کو تسکین دینا یا قوت کو نگاہ رکھنا اونمین سی جو مشکل اور دشوار تر ہووی اوسکی طرف مشغول ہونا چاہیی اور اگر حالات
مین احتیاط یہ ہی کہ کشکاب پر قناعت کرین اور جو مواد کم کرنا چاہین بعد ایک ہفتہ کی مناسب ہے اور شروع کمی مواد کی ہوجات
کی پانیونسی کرین اور جسوقت کہ حرارت نہایت قوی ہو اور طبیب بسبب انتہای حرارت تپ کی رخصت نپاوی کہ بجز تعدیل
مزاج اور تسکین حرارت کی مشغول ہووی خاصۃً اگر قوت بیمار کی قوی ہو تو اول طرف تسکین حرارت اور نگاہ رکھنی قوت کی
مشغول ہونا چاہیی اون چیزونسی جو مناسب ہون جیسی کشکاب غلیظ یا مچھلی تازہ کھلاوین سرکہ مین پکا کر یا غورہ ملا کر
ترش یا ترشک کا پانی دیوین اور تسکین حرارت کی ایسی حال مین قرص کافور اور مانند اوسکی سی کرین اسلیی کہ منضج اوسکی
زیادہ اوس سے کہ مواد کو کم کری نزدیک ہوگی مواد کو خام کریگی اور بیماری طول کھینچیگی اور جسوقت ملاحظہ کرین کہ قوت
مریض کی کچھ لوٹ آئی ہی اور حرارت تپ نی بھی تسکین بخوبی پائی ہی اوسوقت تدبیر اخراج مواد مین مصروف ہووین
اور مراعات جانب تپ اور جانب قوت کی نچھوڑین اور اصل بزرگ معالجات مین یہ ہی کہ طبیب دیکھی کہ اگر مثلاً
مزاج طبعی یعنی مزاج تندرستی کا سرد ہی اور بیماری گرم عارض ہوتی ہی تو معلوم کری کہ مزاج طبعی سی دور ہی بلا تامل نہایت سرد
تدبیرین اختیار کری اور اگر مزاج طبعی گرم ہی اور بیماری سرد عارض ہوئی ہی تو جانی کہ مزاج طبعی سی خیلی بعید ہی علاج مفید اور لائق
اوسکی کری اور اگر مزاج طبعی گرم ہو اور بیماری گرم سمجھی کہ مزاج طبعی سی بہت دور نہین ہی علاج اوسکا سہل ہے اور اگر مزاج طبعی
اور فصل سال اور ہوای شہر اور سال عمر گرم ہووی اور بیماری گرم لاحق ہو تو جاننا چاہیی کہ سبب سخت قوی نہین ہے جیسا
اگر مثلاً کسی جوان آدمی کو ولایت حجاز مین اور فصل تابستان مین تپ گرم عارض ہووی تو معلوم کرنا چاہیی کہ وہ تپ
مزاج عمر اور مزاج ولایت اور مزاج فصل سال سی کچھ دور نہین ہی اور سبب سخت قوی نہین ہے اور اگر کسی بوڑھی آدمی کو
ولایت شمال مین جاڑی کی موسم مین تپ گرم عارض ہو اور بیماری گرم لاحق تو جاننا چاہیی کہ مزاج عمر اور مزاج ولایت
اور مزاج فصل سال سی وہ تپ خیلی بعید ہی اور سبب بہت قوی ہی علاج بالضد اوسکی کرنا چاہیی اور اگر تپ کی ہمراہ درد سر
ہو تو علاج مین تپ کی مشغول ہونا چاہیی لیکن کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب صعبی کی نوبت تپ کی دراز اور بہت گرم ہوتی

علاج تپ اور علاج دردسر کا برابر رکھنا چاہیے اور دردسر کو سنگھانی کی چیزون سے تسکین دینا چاہیے اور جہان کہین تپ کے
ساتھہ قولنج بھی ہو تو جبتک سدہ قولنج کا نکھلے کشکاب نہ دینا چاہیے اور اول حقنہ نرم کرنا چاہیے اور بورہی مرغ کا شوربا
دیوین تاکہ قوت کو بھی پہیر لادے اور طبع بھی کہولے اور جو حاجت کشکاب کی ہو تو کشکاب رقیق دیوین ساتھہ روغن
بادام کے اور جسوقت کہ پیشاب تپ مین دلالت کرے کہ جگر اور حوالی جگر مین کسی طرح کا ورم ہے تو بجز سکنجبین کے اوس حال مین
اور کچھ نہ دینا چاہیے یا کشکاب رقیق ساتھہ روغن بادام کے اور جب تپ ساکن ہوجائے تو علاج مین ورم کے مشغول ہووین
اور صاحب تپ گرم کو موسم تابستان مین تہ خانہ اور خسخانہ مین نہ سلانا چاہیے کیونکہ دونو مین ظاہر بدن خشک ہوتا ہے
اور حرارت اندر کیطرف جسم کے لوٹ جاتی ہے پس اولی اور مناسب یہہ ہے کہ اوسکے بدنکو جامہ سبک سے پوشیدہ رکھین اور
ہواے خانہ خنک کرین تاکہ وہ ہوا جو سانس کے ذریعہ سے کہنچتی ہین خنک ہووے اور کسی بیمار کو اول مرض مین وہ قرص
جو تپون مین کہاتی جاتی ہین مانند قرص کافور اور قرص گل نہ دینی چاہئین مگر بعد پکنے مواد اور استفراغ کے باب دوسرا
آب سرد کی تدبیر مین ہے صاحب تپ گرم کو آب سرد سے نہ روکنا چاہیے لیکن جبکہ مواد خام اور غلیظ ہو اور
خوف کرین کہ بہت غلیظ اور نہایت خام ہوجائیگا ممانعت کرنی چاہیے اور اگر خلط صفراوی اور رقیق ہو تو پانی سرد
سب چیزون سے بہتر ہے کیونکہ قوام اوسکا معتدل کرتا ہے لیکن جس کسی کے کہ معدہ مین ضعف ہووے یا کسی عضو مین اعضاے
اندرونی سے کوئی ورم ہو یا کسی عضو مین کسی نوع کا درد ہو یا حرارت غریزی ضعیف ہو یا بیمار ٹھنڈا پانی پینے کی عادت
نرکھتا ہو تو آب سرد نہ دینا چاہیے اس سبب سے کہ ٹھنڈے پانی سے حرارت غریزی پژمردہ ہوگی اور ضعف غالب اور خوف ہچکی
اور تشنج کا ہوگا بالجملہ اول غور کرنی چاہیے کہ اگر مواد گرم اور رقیق ہو یا گرم اور غلیظ ہو لیکن نضج پائی ہوئی ہو اور بدن گوشتناک
اور حرارت غریزی تمام اور قوت قوی اور احشا بسلامت ہون اور پانی سرد پینے کی عادت بھی ہو تو کچھ مضرت نکریگا بلکہ مفید
ہوگا اور سب تدبیرون سے بہتر نفع اوسکا ہوگا اور اگر برخلاف ان سب باتونکے ہو تو آب سرد نہایت ضرر دیگا اور اکثر
ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ جب سرد پانی پیا جاتا ہے تو طبیعت قوت پاتی ہے اور مواد کو جسطرح سے کہ ممکن ہوسکتا ہے دفع کرتی ہے
یا بطریق پسینہ یا بادرار بول یا براہ قے یا دستون کی طریق سے اور بیمار صحت پاتا ہے اور جسوقت کہ طبیب مجرب نبضون مین
معلوم کرے کہ حرارت سادہ ہے اگر آب سرد آدہ پاو کم سیر دیوے یہانتک کہ لرزہ بیمار پر چڑہے اور رنگ اوسکا سبز ہوجاتے
اور حرارت اندر کو بیٹھے تو تپ بالکلیہ اوتر جائیگی اور ممکن ہے کہ تپ بلغمی ہوجائے اور کبھی ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ واسطے تدبیر
تپ ذبولی کے حاجت پانی سرد کی بہت ہوتی ہے مگر کوئی امر مانع مثل ضعیفی معدہ اور جگر یا ورم وغیرہ کے جو ہوتا ہے تو
طبیب ڈرتا ہے کہ آب سرد اگر دیا جائیگا تو باعث زیادتی ذبولی کا ہوگا پس اوس صورت مین لازم ہے کہ اجازت دیوین
اور پانی پینے کو منع کرین کیونکہ اگر مانع خامی خلط یا ورم ہوگا تو تدبیر اوسکی سہل زیادہ تدبیر تپ ذبولی سے ہوگی لیکن ایسے
حال مین بہت سرد پانی نہ دیوین اور اگر سکنجبین یا جلاب مین شامل کرین تو مضرت اوسکی غلیظ کرنے مواد اور صلب کرنے مین

ورم کی کمتر ہوگی اور معلوم کرین کہ کمترین مضرت بہت سرد پانی پینے مین جسجگہہ کہ کوئی مانع ہو یہ ہی کہ مسام بند ہوجاتی ہین اور ممکن ہی کہ اوسکی سبب سے کسی نوع کی اوتپ غلبہ کری اور یہ تپ دوسری قوی تر ہو تپ اول سے اور جس کسی کو کہ تپ ہووے اوسکو بہت سرد پانی پینے کی مضرت زیادہ ہوگی خاصتہً اگر بدنمین کوئی خلط خام ہو اسلیے کہ اگر کوئی عضو ضعیف ہو تو آفت فعل مین اوس عضو کی ظاہر ہوگی اور سانس لینا اور مجری طعام اور شراب مین اوترنا کسی چیز کا دشوار ہوگا اور رعشہ اور تشنج اور قولون آنت مین ضعف پیدا کریگا اور جو کوئی شربت کہ سرد پانی سے پیا جاوے معدہ مین بدیر رہیگا اور قرار پائیگا اور جو کھانا کہ معدہ مین ہوگا اوسکو تباہ کردیگا اور جب معدہ سے اوتر جائیگا تو معا صائم یعنے صائم آنت مین دیر تک رہیگا اور جگر مین بدیر جائیگا اسوجہ سے نہ پیاس کو بجھا سکیگا اور نہ ادرار بول کریگا اسلیے کہ جسوقت معدہ مین بدیر رہیگا تو خنکی اوسکی جگر او رقعر بدنمین پہونچے گی کہ پیاس کو بجھاوے اور جگر سے بھی بدیر گذریگا اس سبب سے پیشاب کو بھی جاری نکر سکیگا اور جو آدمی کہ آب سرد نہ پیے پر صبر نکر سکے تو اوسکو ٹھنڈا پانی سکنجبین یا جلاب مین شامل کرکے دینا چاہیے تاکہ بہت جلد معدہ سے اوتر جاوے اور وہ بیماریان کہ بنوبت آتی ہین شروع نوبت مین اونکو سرد پانی پلانا نہایت مضر ہوتا ہے اور اگر وہ پیا نہین پلائین تو مضرت اوسکی نسبت آغاز نوبت کی کمتر ہوگی اور جس شخص کو کہ حالت تندرستی مین پانی سرد مضرت دیتا ہووے اوسکو بیماری کی حالت مین نقصان زیادہ پہونچائیگا

باب تیسرا اندر سکنجبین اور ماء العسل وغیرہ مین ہی

سکنجبین ایک شربت ہی مرکب سرکہ اور پانی اور شہد سے یا سرکہ اور گلاب اور شکر سے بالجملہ یہ ایک ترکیب نہایت بہتر ہے اسلیے کہ سرکہ بالطبع سرد ہے اور خشک ہے اور باوجود سردی کے تیز اور گذرندہ ہی اور مضرت اوسکی پھوٹنے اندامونکو مثل معدہ اور رحم کی عظیم ہے اس سبب سے کہ مزاج پٹھے کا سرد ہی اور سبب دیکا یہ ہی کہ اومین کچھ خون نہین ہے اسوجہ سے سب سرد چیزین اوسکو ضرر پہونچاتی ہین خاصتہً وہ شے کہ باوجود سردی کے تیز اور گذرندہ ہووے اور منفعت سرکہ کی یہ ہی کہ صفرا پر قہر کرتا ہی اور اوسکی قوت کو توڑتا ہی اور مضرت شہد کی یہ ہی کہ مزاج کو گرم کرتا ہی اور صفرا کو تیز کرتا ہی اور منفعت اوسکی یہ ہی کہ ریاح کو توڑتا ہی اور اوس رطوبت کو کہ جو نہایت گاڑھی اور چسپندہ ہو لطیف کرتا ہی پس جبکہ سکنجبین بنا دین تو مضرت سرکہ کی شہد سے ٹوٹ جائیگی اور مضرت شہد کی سرکہ سے رفع ہوگی اور منفعت بخوبی پانی سے حاصل ہوگی اور وہ یہ ہی کہ سکنجبین پیاس کو بجھاتی ہی اور صفرا کو تسکین بخشتی ہی اور تالو اور دہن کو تر رکھتی ہے اور رطوبت غلیظ اور لزج کو کہ گذرگاہونمین تنفس اور گذرگاہونمین خلطونکی ہوتی ہی لطیف کرتی ہی اور اوس رطوبت کو کہ محض سرکہ جسم سے بدشواری نکالتا ہی سکنجبین بوجہ شہد اور پانی کے باسانی نکالتی ہی اور اعضای اندرونی کے سدونکو کھولتی ہی اور خلط رقیق کو بادرار بول رگونسے باہر نکالتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ طبع کو حرکت دیتی ہی اور دست جاری کرتی ہی لیکن چاہیے کہ بہت ترش نہو دے تاکہ یہ منفعتین بے مضرت ہون اسلیے کہ سکنجبین ترش قوی الاثر ہی اگرچہ جہان منفعت کرتی ہی جلد کرتی ہی لاکن مضرت بھی اوسکی جہان کہین کہ مضرت کرتی ہی عظیم ہوتی ہی اور جو آدمی کہ سکنجبین ترش سے جلد منفعت نپاوے تو وہ نشان اس بات کا ہوگا کہ علت باطل ہی اور مواد نضج پذیر نہین ہی اور خامی اور غلظت اوسکی اس حد کو ہی کہ سکنجبین بھی

اوسکو لطیف نہین کرسکتی ہی بلکہ اور غلیظ زیادہ کرتی ہی اسلیے کہ جو کچھ کہ لطیف زیادہ ہی اوس سے جدا ہوتا ہی تحلیل اور باقی لزج
رہجاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ قوت قوی ہوتی ہی اور اوس رطوبت لزج کو جو سکنجبین نے لطیف کیا ہی کھانسی کے ذریعہ سے
یکبارگی بآسانی باہر نکالدیتی ہی اور سانس کی راہین پاک ہوجاتی ہین اور اگر قوت ضعیف ہوتی ہی تو رطوبت کو کھانسی کے
ذریعہ سے نہین پھینک سکتی ہی اور مرض خناق پیدا ہوتا ہی پس طبیب پر واجب ہی کہ احوال پر قوت اور احوال پر مواد کے اور
کمی اور بیشی اور غلیظی اور رقیقی پر نگاہ کرے کہ مواد نضج پذیر ہی یا نہین اور بیمار مین امید خلاصی کی ہی یا نہین اگرچہ امید دیکھے
اور مواد بھی نضج پذیر پاوے اور فصل بھی جاڑے کی ہو تو سکنجبین معتدل لیوے اور نیمگرم کرلیوے تاکہ خلط غلیظ کو پکاوے اور لطیف کرے
اور اگر موسم گرمی کا ہو تو ٹھنڈے پانی مین ملاوین تاکہ پیاس کو بجھاوے اور تپ کی قوت کو توڑے اور حرارت ناری کو ساکن کرے
اور اعضای اندرونی کے سدونکو کھولے اور تپون محرقہ اور غب اور مطبقہ مین سکنجبین معتدل پانی یا گلاب مین ملی ہوئی نہایت
موافق ہی اور تپون بلغمی مین سکنجبین بزوری یا وہ سکنجبین جو سرکہ پیاز جنگلی یا سرکہ کبر سے تیار کرین موافق ہوتی ہی اور فعل نوع دوسرے کا
بہ نسبت فعل سکنجبین سادہ کے بہت قوی ہوتا ہی پکانے اور لطیف کرنے مین مواد کی اور سدہ کھولنے مین اور معلوم کرنا چاہیے کہ سکنجبین
ترش مین دو مضرتین ہین ایک کہ کھانسی کو ضرر دیتی ہی دوسرے یہ کہ بسبب ترشی اندگی یعنی بوجہ قوت جلا خوف اس بات کا ہی کہ
پہنین صفرا یا خلط شور اور تیز جو ہو اوسکو طرف آنتونکے اوتار لاوے اور گذر اوسکا آنتون پر سبب سحج کا ہو جاوے اگر آنتین ضعیف ہون
اسوجہ سے سکنجبین معتدل دینا صواب تر اور جلد مناسب ہے تاکہ ان مضرتون سے بخوف رہے اور جلاب جہان کہین کہ خشکی
غالب ہو تری بلکہ بیشتر کشکاب سے دیتا ہی پس مزاج خشک مین بعوض سکنجبین کے جلاب دینا چاہیے اور تپون تیز مین اگر قوت قوی
ہو سوای جلاب کے اور کچھ نہ دینا چاہیے اور اگر صفرا غالب ہو اور خوف اور خوف اس بات کا ہو کہ جلاب معدہ کے اندر صفرا
ہوجائیگا تو اوس صورت مین اسقدر پانی اوسمین ملاوین کہ غلبہ پانی کو ہو تاکہ صفرا نہ بڑہانے پاوے اور پیاس کو بجھاوے اور اسطرحکا
جلاب جلد معدہ سے اوترتا ہی اور اگر پانی کمتر ہو طبع کو نرم کرتا ہی اور جلاب پختہ خام سے بہتر ہی اور غذا بہت دیتا ہی لیکن نرم
کرنے مین شکم کے ضعیف زیادہ ہی اور ماء العسل بھی اسی طرح پر ہی کہ جسجگہ خوف ہووے کہ ماء العسل معدہ مین صفرا ہوجائیگا تو اوسمین
پانی بہت ملاوین یہانتک کہ پانی شہد پر غالب ہو اور پیاس نہ بڑہاوے اور خاصیت ماء العسل یہ بھی ہی کہ خلط کو نواحی گردہ سے
پیشاب کی راہ باہر نکالتا ہی اور اگر سینہ اور پھیپڑہ کے گرد کوئی رطوبت ہو تو اوسکو بآسانی نکالتا ہی اور جو نواحی سینہ اور پھیپڑہ
مین خلط غلیظ اور لزج ہو تو علاج اوسکا گذرندہ اور لطیف کنندہ چیزونسے کرنا چاہیے تاکہ قوت اوسکی سخت جھلیون سے
کہ استر پہلوؤن اور غاشیہ اور غلاف اعضای اندرونی کی ہین گذر کرسکے اور خلط کو لطیف کرسکے اور قوت ماء العسل کی
زیادہ اوس سے نہین ہی کہ جس بلغم کو کہ سخت غلیظ ہو لطیف کرتا ہی اور سرد اور تر مزاج کو نفع بخشتا ہی اور واسطے پاک کرنے
سینہ اور پھیپڑہ کے سکنجبین قوی زیادہ ماء العسل سے ہی اور جاننا چاہیے کہ ورم سخت یا نرم اعضای اندرونی کو مثل جگر و تلی کے
ماء العسل نہایت ضرر دیتا ہی اسلیے کہ ورم کو گرم کرتا ہی اور صفرا پیدا کرتا ہی اور خداوند سدہ کو بھی نقصان پہونچاتا ہی کیونکہ

جگر اور تلی اوسکو بسبب شیرینی کے جلد جذب کرتی ہی اور سکنجبین اوسکی لیے بنائی گئی اسیواسطے تاکہ قوت شیرینی کی سرکہ سے ٹوٹ جاوی لہذا جگر اور تلی کو جذب مین اوسکی چندان شوق نہین ہوتا ہی اور بقوت سرکہ کے مواد جلد تر لطیف ہوتا ہی اور سدہ کھلتا ہی اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ ماء العسل صرف تندرست آدمی کے جسم سے ایک دست یا دو دست مین صفرا کی کفنا کو نکالتا ہی اور معلوم کرنا چاہیی کہ رنگ صفراوی دستون کا ناری ہوتا ہی اور رنگ صفراوی پیشاب کا بھی ناری ہوتا ہے اور اکثر اوقات جو اوسمین جھاگ ہوتی ہین سبب اوسکا یا کوئی حرارت ہی بافراط یا تنگی گذرگاہون بول کی اور اضطراب باد اور ریح کا ہی کہ گذرگاہون تنگ مین رک جاتی ہی اور اسی طرح صاحب گداز ش اور کاہش کو بھی جسکو عربی مین ذبول کہتے ہین صفراوی دست آتی ہین فائدہ اس بیان کا اس مقام پر یہ ہی کہ جسوقت کہ طبیب اس طرح کے استفراغات ملاحظہ کری تو ہرگز ماء العسل نہ دیوی اور وبائی تپون مین بھی استفراغات صفراوی بہت ہوتی ہین اور جتنا کہ کثرت سے استفراغ ہوتا ہی حرارت اور بیقراری زیادہ ہوتی ہی یہ نشان التہاب حرارت کا ہی اور ممکن ہی کہ آنتین بھی چھل جاویں اور تشنج پیدا ہو اوسمین نہ ماء العسل دینا چاہیی اور نہ جلاب اور نہ سکنجبین لیکن ٹھنڈا پانی بکثرت دیوین اور ماء العسل بعد کشکاب کو بہتر نہین ہوتا ہی اسلیی کہ ماء العسل بصحبت کشکاب معدہ کی اندر بہت دیر تک رہتا ہی اور باعث نفخ اور اضطراب کا ہوتا ہی اور ممکن ہی کہ بسبب دیر رہنی کے معدہ مین صفرا ہو جاوی اور کشکاب کو تباہ کری پس صواب اور مناسب یہ ہی کہ ماء العسل پہلے کشکاب سے پلاوین تاکہ جلد اوتر جاوی اور راستہ کشکاب کا کھولدیوی لیکن اگر بیمار کی طبع خشک و حرارت بافراط ہو تو بعوض جلاب اور ماء العسل کے آب خرمای ہند و جلاب مین ملاکر دیوین **باب چوتھا کشکاب کی تدبیر مین** ہی اگلے طبیبون نے تپون کی علاج مین کشکاب کو اسواسطے اختیار کیا ہی کہ علاج سب بیماریون کا بالضد کرنا چاہیی اور تپون مطبقہ اور محرقہ اور تپ غب مین حرارت غریبی ناری ہوتی ہی اور سوا بعضی تپون کا بعض سوخت اور نضج ناپذیر ہوتا ہی اور بعض خام رہتا ہی تدبیر دفع کی جو کچھہ سوختہ ہو اور تدبیر نضج یعنی پکانی کی جو کچھہ کہ خام ہو دونون سے کرنی چاہیین اور قوت بھی بیمار کی اس درمیان مین نگاہ رکھنی چاہیی اور جو کچھہ مزاج کی تبدیل کری اور سیر دیوے خشک شربت ہین اور جو کچھہ کہ قوت کی نگاہ رکھی چیزین غذا ہی ہیں معدہ بیمار کا شربت اور غذا سے ممتلی نکرنا چاہیی یعنی نہ بھرنا چاہیی اسلیی کہ طبیعت تین کامون کی طرف مشغول ہوتی ہوگی ایک واسطے ہضم شربت کے دوسرے واسطے ہضم غذا کے تیسرے واسطے پکانی مواد کے اور یہ مشکل ہی اور باینہمہ عوض تری کی کہ حرارت تپ نے بدن بیمار سے پگھلائی اور تحلیل کی ہو وے طرف اوسکی پہونچانا چاہیی پس واسطے ان کامون کی فکر کی اور ہر ایک شربت مین یہ فوائد ڈھونڈی مگر کسی مین یہ منفعتین پائی نگئین سوای کشکاب کی اسواسطے اوسکو اختیار کیا چنانچہ بقراط اوسکی تعریف مین لکھتا ہی کہ اوسمین لزوجت ہے باوجود نرمی اور لغزانی اور پیوستگی یعنی ہمواری قوام کی اور تری اوسکی معتدل ہی کہ بوجہ تری کی پیاس بجھاتا ہی اور بسبب نرمی اور ہمواری قوام کی مواد کو معتدل کرتا ہی اور پکاتا ہی اور درشتی کو نرم کرتا ہی اور جو کہ سرد اور تر ہی ساتھہ گرمی

اور خشکی تنکے برابری کرتا ہی اور بسبب تمام پختہ ہونے کے جلد ہضم ہو جاتا ہی اور بوجہ جلد ہضم ہونے کے قوت کو نگاہ رکھتا ہی اور بدن کو غذا پہونچاتا ہی اور جو کہ لغزندہ ہی جلد رگوں مین گذر کرتا ہی اور رگون کو دہوتا ہی کہ کچہ آلودگی اوسکے رگون کے اندر نہین رہنے پاتی اور یہ خاصیت سوای کشکاب کے کسی چیز مین نہین ہی کیونکہ لزج چیز مین قوت لغزندگی اور زدائیدگی یعنی صاف کرنے اور جلاوت دینے کی قوت کم ہوتی ہے اور اگرچہ اور چیزین بھی ہین کہ مانند کشکاب کے بنا سکتے ہین مگر کسی مین یہ خاصیت ممکن نہین جیسے پانی گیہون کا کہ اگرچہ اوسکو مانند قوام کشکاب کے بناوین لزوجت اور نرمی اور ہمواری قوام کی ہو گی لیکن بہانا مواد کا اور زدائیدگی اوسمین نہو گی کیونکہ اوس سے آلودگی رگونکے اندر بہت رہتی ہی اور صرع کا اندازہ آدہا بہونا ہوا بھی اسی طریق پر ہی یعنی اوسمین بھی لزوجت اور نرمی ہی لیکن فم معدہ پر در رنگ بہت کرتا ہی اور فم معدہ سے غیر منہضم اوترتا ہی اسلیے کہ کام فم معدہ کا خواہش کرنا ہی ہضم کرنے کا فعل اوسمین نہین ہی اور جو کہ وہ فم معدہ پر دیر رہتا ہی متلی پیدا کرتا ہی پس اس جملہ بیان سے واضح ہوا کہ یہ خاصیت اور لزوجت اور زدائیدگی کشکاب مین موجود ہے اور سوای ان خاصیتونکے دو خاصیتین کشکاب مین اور بھی ہین ایک یہ کہ قوت اوسکی یکسان ہی اوسمین قوتین متضاد نہین ہین جس طرح بعض کہانے کی اور چیزوں مین ہین مانند مسور کے مثلا کہ اوسمین قوتین متضادہ ہین جرم اوسکا قابض ہی اور پانی دست لانیوالا ہے اور جو کہ قوت کشکاب کی یکسان ہی غذای نیک دیتا ہی اور قوت کو بڑہاتا ہی اور اسی سبب سے جو آدمی کہ قوی ہونا قوت کا چاہتے ہین اور یہ بھی اونکو منظور ہوتا ہی کہ خلط بد پیدا نہو وے جیسے کشتی گیر اور مثل اونکے وہ لوگ صبح کو روٹی کہاتے ہین اور رات کو گوشت بزبان اور جو کہ غذا ہین اونکی قوتین مختلف نہین ہوتی ہین تو جس کسی کام مین کہ قوت کرتی ہین بد نہین اونکی خلط بد نہین ہونی پاتی کہ حرکت کرے اور سبب ضعف اور بیماری کا ہو پس جو کہ طبیبون نے کشکاب مین یہ خاصیتین تمام پائین لہذا اوسکو اختیار کیا خاصیت دوسری یہ ہی کہ بدنکو غذا دیتا ہی اور قوت کو نگاہ رکہتا ہی یہ سب خاصیتین جو مذکور ہوئین بخوبی اوسمین پائی گئین اگرچہ منفعتون مین سے کشکاب کی ایک ایک منفعت اور شربتون مین بھی پائی جاتی ہی مثلا اگر تسکین حرارت اور تلطیف کرنا مواد کا مطلوب ہو تو یہ غرض سکنجبین سے نکلتی ہی اور اگر بدن کو تری پہونچانا منظور ہو تو جلاب تری زیادہ کشکاب سے دیتا ہی اور اگر غرض قوام دینا خلط رقیق کا ہو تو ہندے پانی سے یہ غرض نکلتی ہی لیکن منفعت غذا دینے اور قوت کو نگاہ رکہنے کی باوجود اور سب منفعتون کے سوای کشکاب کے کسی مین پائی نہین جاتی ہی اسیوجہ سے چاہیے کہ جسجگہ بہ رعایت لطافت درکار ہو کشکاب دیوین پس جبکہ یہ سب معلوم ہو چکا تو جاننا چاہیے کہ جو چیز کہ ہمراہ کشکاب کے معدہ کے اندر جمع ہو گی کشکاب کی منفعت کو باطل کر دیگی اور باعث اضطراب کا ہو گی اسلیے کہ جبکہ کوئی چیز اوسکے ساتھ جمع ہو گی تو قوتین مختلف ظاہر ہونگی اور طبیعت ہضم کرنے اور تصرف مین اوسکے متحیر ہو گی خاصۃً طبیعت بیمار کی پس وہ قوتین مختلف سے سوای اضطراب کے پیدا نہو گا اور ہضم نیک ممکن نہو سکیگا اور معلوم کرین کہ بد تر سب چیزون سے معدہ مین جمع ہونا سکنجبین کا ہے ہمراہ اوسکے اسلیے کہ سکنجبین کشکاب کو تباہ کرتی ہی اور ہمواری اوسکی قوام کی باطل کر دیتی ہی اور اوسکو غیر منہضم معدہ سے باہر نکالتی ہی پس صواب یہ ہی کہ جب کشکاب پلانا چاہین دو گہنٹہ پہلے اوس سے سکنجبین دیوین تا کہ خلط کو لطیف اور مستعد دفع طبیعت کا کرے اور معدہ کو اصلاح دیوے اور متلی کے اسباب کو کام سے باز رکہے اور جو کہ سکنجبین معدہ کے اندر زیادہ دو گہنٹہ سے نہین ٹہرتی ہی اسلیے لازم ہی کہ بعد

سکنجبین پیوے کی دو گھنٹے پیچھے کشکاب پیوے بشرطیکہ معدہ مستعد ہضم کا اوسکی ہوگا اور اوسکو بہتر قبول کریگا اور جلد ہضم کریگا اور جس خلط کو
کہ سکنجبین نے تلطیف کیا ہوتا ہے کشکاب ہوتا ہے اور دفع کرتا ہے اور رگون اور گذرگاہونکو خلطون کی پاک کرتا ہے اور قرع یا درار بول
اور کاہے دفع پسینہ کی راہ سے کرتا ہے اور اگر بعد چار ساعت کے کشکاب پیوے سو کوئی شربت اور مثل سکنجبین کے نوشکرین تو جس چیز کو کہ کشکاب
نے معتدل کیا ہو اور پکایا ہو وہ فوراً دفع ہوتی ہے اور ترتیب کشکاب دینے کی اسطور پر چاہیے کہ کشکاب رقیق دیوین اور نزدیک انتہا کے
کشکاب موقوف رکھین اور اگر حاجت کسی چیز کی ہو تو ساتھ جلاب یا سکنجبین کے دیوین اور جسجگہہ حاجت قوت نگاہ رکھنی کی ہو تو
کشکاب غلیظ دیوین اور وقت انحطاط یعنی مرض گھٹنے کے زمانہ مین کشکاب معہ اوسکی ثفل کے دیوین اور جسجگہہ کہ کوئی ورم یا
کسی طرح کا درد اعراض صعب سے ہو تو بعوض کشکاب کے جلاب یا سکنجبین دیوین اور جس کسی کی طبع ذکہ ایک مدت سے اجابت نکی
اور ثفل آنتون مین رہا ہو تو اوس آدمی کو کشکاب نہ دیوین اسلیے کہ کشکاب گذر نہ دیگا اور امتلا زیادہ ہوگا اور انتڑیان بھی ٹھیرینگے
اور بوجہ اوسکی درد عظیم پیدا ہوگا اور سانس پے درپے چلیگا اور بسبب حرکت متواتر کے سانس کے اعضا گرم ہونگے اور خشکی پیاس کو
پیدا کرینگے پس مناسب ہے کہ پہلے حقنہ یا شیاف سے طبع کو نرم کرین پھر کشکاب دیوین اور اگر کسی شخص کو اسطرح کی عادت ہے کہ کشکاب
معدہ کی اندر ترش ہو جاتا ہے اور کشکاب کی حاجت ہے تو اوسکو کشکاب رقیق دینا چاہیے اور اوسمین قدرے بیج کرفس یعنی
اجمود کی جڑ دالین اور اگر اور بھی قوی کرنا چاہین تو اندکے فلفل بھی ملائین خاصةً اگر مواد گرم ہو یا ساتھ شہد مصفی کے دیوین
اور قدیمی کتابون مین لکھا ہے کہ کشکاب کو قدرے شراب مین کہ عربی مین خمر کہتے ہین اگر ملا دین تو نفخ سے محفوظ رہینگے اور جو کشکاب
کہ نیک پختہ نہو وہ نہ غذا کے لائق ہے اور نہ علاج کے واسطے اور پکانا اوسکا اس طریق پر ہے کہ ایک پیمانہ کشک جو اور بیس پیمانہ
پانی ہونا چاہیے خوب پکاوین پھر بعد پکنے کے جب پانچ پیمانہ پانی باقی رہے دیگدان پر سے اوتارین پس جو رقیق یعنی پتلا اوسکا
پانی ہے نتھارین کشک آب رقیق کہ جسکا ذکر اکثر ہوا ہے اسی سے مراد ہے بدنکو غذا اکثر دیتا ہے لیکن جسم کو تری بہت پہونچاتا ہے اور مواد کو
بخوبی پکاتا ہے اور بدنکو اچھی طرح پاک کرتا ہے اور رگون کو دھوتا ہے اور سردی باعتدال کرتا ہے اور جلد ہضم ہو جاتا ہے اور معدہ مین
کمتر ترش ہوتا ہے اور کشکاب کو اوسجگہہ کام مین لاوین کہ جب بیماری ساکن ہوئی ہو اور کوئی عرض خطرناک اور کسی قسم کا درد
شدید نہووے **باب پانچوان تدبیر غذا اور قوت کی نگاہ رکھنی مین ہے** جسوقت کہ طبیب چاہے کہ قوت کو
بیمار کی نگاہ رکھے تو کچھ غذا سے چارہ نہوگا لیکن پہلی دس چیزونکو نگاہ رکھنا چاہیے اول طبیعت کو بیماری کی دوسرے وقتون کو
بیماری کی تیسرے قوت کو بیماری کی چوتھے عادت بیمار کی پانچوین سحنہ چھٹے ملک بیمار کی ساتوین وقت نوبت آٹھوین
فصل سال نوین عمر بیمار کی دسوین وہ اسباب جو غذا دینے سے باز رکھتے ہین لیکن جو کچھ کہ طبیعت
بیماری سے متعلق ہے یہ ہے کہ حال بیمار کا بدتری اور آشفتگی اور آہستگی اور میانگی مین ملاحظہ کرے اسلیے کہ بعضی بیماریان تیز اور
گذرندہ اور سخت آشفتہ ہین اور مواد اونکا نہایت متحرک اور تیز ہے اوسکو عربی مین حادہ کہتے ہین اور بعضی بیماریان آہستہ
ہین اور دیر گذرندہ ہین کہ عربی مین اونکو مزمنہ کہتے ہین اور بعضی بیماریان تیز اور آہستہ کے درمیان مین ہین

پس ان حالات مین طبیعت کو بیماری کی نگاہ رکھنا چاہیے کہ حادہ ہی یا مزمنہ یا درمیان مین حادہ اور مزمنہ کی ہی اور تدبیر
غذا کی لائق بیماری اور لائق اوسکی درجہ آشفتگی و وارستگی کے کرنا چاہیے اور حالات درجات بیماری کی یہ ہین کہ بعضی نہایت تیزی
کی درجہ مین ہین عربی مین اونکو فی غایۃ الحدۃ کہتے ہین اور وہ دوسرے تیسرے چوتھے یا پانچوین دن بحران کر کی گذر جاتی ہین اور
بعضی حادہ مطلق ہین اور وہ ساتوین یا نوین گیارہوین چودہوین دن بحران کرتی ہین اور بعضی آہستہ تر ہین اونسی لیکن طبیب
اوس بیماری مین جو فی غایت الحدت ہی ملاحظہ کری اگر قوت کو قوی پائی کہ وقت انتہا تک قائم رہ سکتی ہو تو طبیعت کو
غذا ہی سبک سی باز رکھی اور کوئی چیز غذا کی جسمین قوت کثافت کی ہو نو دیوی لیکن یکبار گی غذا سی روکی تا کہ طبیعت علت پر
غالب ہو اور رخ طرف مواد بیماری کی لاوی اور اوسکو پکاوی اور دفع کری تدبیر اوسکی یہ ہی کہ بیمار کو سوائی قدری جلاب شکر عسکری
کی کہ بہت پانی ملا ہوا ہو نہ دیوین اس طرح کہ رنگ اور مزہ جلاب کا سخت ظاہر ہو اوسکو طبیب التدبیر الذی فی غایۃ
اللطافۃ کہتے ہین والمبالغ فی اللطافۃ بھی کہتے ہین اور اگر مزاج بیمار کا یا فصل سال نہایت گرم ہو تو بعد جلاب کے سکنجبین معتدل
پانی یا بہت گلاب مین ملا کر دیوین لیکن سکنجبین پر اختصار نکرنا چاہیے تا کہ سحج سی بی خوف رہین اسلیے کہ سحج تیز بیماریونمین مخوف ہی
اور اون بیماریونمین جو حادہ مطلق ہین اور اون انواع سی ہین جو ساتوین دن بحران کرتی ہین دن اول ہی کشکاب رقیق دینا چاہیے
قدری جلاب یا شراب بنفشہ کی ساتھ اور اگر صفرا نہایت غالب ہو تو پانی کھٹے اور میٹھے انار کا دینا چاہیے مگر چھٹے دن کہ جلاب کے
کشکاب دینا چاہیے ساتھ پانی انار کی اور بہت کم دیوین اور ساتوین دن کہ روز بحران ہی کچھ نہ دینا چاہیے اور اگر پیاس غلبہ کری گلاب
سرد کر کی دیوین اور اسکو طبیب تدبیر لبیس فی غایۃ اللطافت کہتے ہین اور جو بیماری اس قسم کی ہو کہ نوین یا چودہوین دن یا اس
درمیان مین بحران کری تو ہر روز دو بار کشکاب غلیظ دینا چاہیے یا کشکاب مع اوسکی ثفل کی اور اگر بھوک بہت غلبہ کری تو صبح کے
وقت کشکاب دیوین اور آخر روز اگر الیعنی مزورہ کدو اور بالک وغیرہ کا دینا چاہیے اور اسکو تدبیر لطیف مطلق کہتے ہین اور جسقدر
بیماری کہ آہستہ تر ہو تدبیر غلیظ کرنی چاہیے اور شوربا مرغ کا اور دوسیت دیا تیتر اور چکور کا اور ماہی تازہ کھاوین اور انڈا مرغ کا آدھا
بھونکر دینا چاہیے اور اسکو تدبیر غلیظ کہتے ہین اور تندرستی مین تدبیر لطیف نام رکھتے ہین چنانچہ بقراط لکھتا ہے
الذی یاتی منتہی مرضہم بابتدائہ ینبغی ان یدبروا بالتدبیر اللطیف والذی یتاخر منتہی مرضہم فینبغی ان یجعل تدبیرہم فی ابتداء مرضہم اغلظ
ثم ینقص من غلظہ قلیلا قلیلا کلما اقترب منتہی المرض وفی وقت منتہاہ بمقدار ما یبقی قوۃ المریض علیہ وینبغی ان یمنع من الغذاء
فی وقت منتہی المرض فان الزیادۃ فیہ مرضۃ اور نیز وہ کہتا ہی اجود التدبیر فی الامراض التی فی غایۃ القصوی التدبیر الذی فی غایۃ
القصوی واذا کان المرض حادا جدا فان الاوجاع التی فی غایۃ القصوی یاتی فی دفعۃ ویجب ضرورۃ ان یستعمل فیہ التدبیر الذی فی غایۃ القصوی
من اللطافۃ واذا لم یکن کذلک کان یحتمل من التدبیر ما ہو اغلظ من ذلک فینبغی ان یکون الانحطاط علی حسب لین المرض نقصانہ
عن الغایۃ القصوی واذا بلغ المرض منتہاہ فعند ذلک تجب ضرورۃ ان یستعمل فیہ التدبیر الذی فی غایۃ القصوی من اللطافۃ اور
مزمن بیماریونمین تدبیر لطیف نکرنی چاہیے اسلیے کہ تدبیر لطیف سی قوت اونکی قائم نہین رہتی ہی لیکن ایسا چاہیے کہ

اول تدبیر غلیظ کرین اور بتدریج لطیف کہ وقت انتہا تک طرف تدبیر لطیف کی پھیر لاوین تاکہ قوت سلامت اور قایم رہے
اور جب وقت انتہا کا پہونچے تو علت کو طبیعت پر چھوڑ دیوین اور قوت کو اوسپر مسلط کرین اور طرف کسی غذا کی نہ مشغول
ہووین تاکہ طبیعت کام اپنا بخوبی کرے اسلیے کہ قوت حالت بیماری مین مثل توشہ کی ہے اور بیماری مانند سفر کی اور طبیب مانند مسافر کی ہے
کیونکہ توشہ باندازہ سفر چاہیے کہ اگر سفر کوتاہ ہووے توشہ کمتر اور اگر دراز ہو بیشتر ہمراہ لیتے ہین اور اوس اندازسے اوسکو خرچ کرتے ہین
کہ قطع مسافت سے پہلے بالکلیہ صرف ہو جاے اسی طرح طبیب کو بھی طبیعت پر نگاہ کرنا چاہیے اگر دیکھے کہ بیماری
تیز اور گذرندہ ہے اور قوت قوی ہے تو غذا بند کردے اور نجر نگاہ رکھنے قوت کی مشغول نہووے مانند اوس مسافر کے کہ مسافت جسکے سفر کی
کوتاہ ہو اور اندیشہ توشہ کا کم رکھتا ہو اور اگر دیکھے کہ بیماری دراز ہے تو اول بیماری مین قوت کو نگاہ رکھے اور تدبیر
لائق اوسکی کرے اور کچھ غذا دیوے اور بتدریج وقت انتہا تک پہونچاوے تاکہ قوت وقت سے پہلے ضعیف نہو جاے مانند اوس
مسافر کی کہ سفر جسکا دراز ہو توشہ نگاہ رکھتا ہے تاکہ پہلے اوس سے کہ سفر تمام ہووے توشہ کی تنگی اور جو تدبیرین کہ اوقات
بیماری سے علاقہ رکھتی ہین یہ ہین کہ اول بیماری مین جس جگہ کہ رخصت ہو کہ کچھ غذا سے دیا جاوے تو وہان اسطور پر چاہیے
کہ اول وہ تدبیر جو مائل بغلیظی ہو عمل مین لائین اور بتدریج لطیف کرین کہ وقت انتہا تک طرف نہایت لطافت کی
پھیر لاوین چنانچہ مذکور ہو چکا ہے کہ ایکبار کی تدبیر خلاف عادت عمل مین نہ لائین کیونکہ وہ باعث ضعف قوت کا ہوگی
اور ایک اصل یہ ہے کہ وقت نوبت مین غشی پہونچی اور نزدیک اوسکے اور وقت تزاید نوبت مین کوئی چیز مشابہ غذا کے
ہو نہ دیوین یہانتک کہ کشکاب رقیق بھی نہ دینا چاہیے کیونکہ جو شے کہ اس نوع سے ہوگی سبب گرانی اور درازی نوبت کا ہوگی
اور راستون کو خلطون کی اور گذرگاہون کو سانس کی تنگ کریگی اور اوس مین خطر عظیم ہے اور جو تدبیر کہ قوت بیماری سے متعلق
ہے یہ ہے کہ تدبیر غلیظ اگرچہ قوت کو بڑہاتی ہے بیماری کو مدد دیتی ہے اور تدبیر لطیف اگرچہ قوت کو ضعیف کرتی ہے مدد بیماری کو کم
دیتی ہے اور غذا کہ گویا اوسکا نیک ہے اور باندازہ حاجت ہو تو اوسکو تدبیر معتدل کہتے ہین لیس تیز بیماری مین قوت زیادہ
کرنے کی حاجت نہین ہے لیکن بیماریون مزمنہ مین البتہ اوسکی احتیاج ہے کہ تدبیر معتدل سے قوت کو نگاہ رکھین اور تیز بیماریون مین
اگر قوت قوی ہو تو تدبیر لطیف سے باز رکھین کہ یہ تدبیر قوت کو ضعیف کریگی اسلیے کہ امراض حادہ یعنی تیز بیماریون مین ضعیف
ہونے قوت تک طبیعت مواد کو پکاتی ہے اور دفع کرتی ہے اور ہنوز قوت قایم رہتی ہے اسی سبب سے بیماری مزمنہ مین ہرچند اعراض
بیماری کی ضعیف زیادہ ہووین تدبیر لطیف تر کرنی چاہیے کہ وقت انتہا تک طرف نہایت لطافت کی پھیر لاوین بتدریج تاکہ طبیعت
سواے جانب علت کی مشغول نہووے اور ایک اور طریق نگاہ رکھنے قوت کا یہ ہے کہ ملاحظہ کرین اگر بیماری امتلا کی وجہ سے ہو
اور قوت قوی تو تدبیر لطیف کرین اور اگر بیماری غذا نپانے یا استفراغ سے عارض ہوی ہو اور قوت ضعیف ہو تو تدبیر غلیظ کرین
لیکن بمقدار قلیل اور بتفاریق اور اگر قوت ضعیف اور بیماری امتلا سے ہو یا اگر قوت قوی اور بیماری غذا نپانے سے ہو تو تدبیر
معتدل کرین اور بقراط لکھتا ہے ما کان من الامراض یحدث عن الامتلاء فشفاؤہ یکون بالاستفراغ

وما کان منہا یحدث عن الاستفراغ فشفاؤہ یکون بالامتلاء وشفاء سائر الامراض یکون بالمضادۃ
یعنی جو بیماریان کہ پیدا ہوتی ہین امتلا سے وہ دور ہوتی ہین استفراغ کرنے سے اور جو بیماریان کہ پیدا ہوتی ہین استفراغ سے وہ دور
ہوتی ہین امتلا سے او شفا تمام بیماریونکو حاصل ہوتی ہی علاج بالضد سے اور جسوقت کہ قوت قوی اور بیماری حادہ ہو تو تدبیر نہایت
لطیف کرنی چاہیے اور اگر قوت ضعیف ہو اور مرض حادہ یعنی بیماری تیز ہو تو اوسکے لیے وہ تدبیر چاہیے جو میلان غلیظی کیجانب رکھتی ہو
لیکن اندک اندک اور بتفاریق چاہیے اور اگر قوت قوی ہو اور انتہا مرض کی بدیر ہونے والی ہو اور اگر قوت معتدل ہو اور انتہا
دیر مین ہونیوالی ہو تو تدبیر لطیف کرین چنانچہ بقراط کہتا ہی ینبغی ان یعطی بعض المراض غذاءھم فی مدۃ واحدۃ وبعضہم
فی مرتین ویجعل ما یعطونہ منہ اکثر واقل وینبغی ان یعطی الوقت الحاضر من الاوقات السنۃ حظہ من
ھذا العادۃ والسن اور بہتر تدبیر وسنی کہ نگاہ رکھنے مین قوت بیمار کی کرنی چاہیے خوش اور راضی رکھنا بیمار کا ہی اور مرادات
اوسکی برلانا اور خوشنودی اور رضامندی اوسکی ڈھونڈھنا اور اوسکو ایک ہوا سے طرف ہوای موافق تر اور ایک جگہہ سے طرف
دوسری جگہہ خوشتر کی لیجانا اور اوسکے دوستونکو پاس بٹھانا اور خوش اور امیدوار چیزونکی خوشخبری دینا تا کہ قوت حیوانی اور نفسانی
اوسکی اون تدبیرون سے قوت حاصل کرے چنانچہ بقراط کہتا ہی وقد ینبغی لک ان لا تقتصر علی فعل ما ینبغی دون ان یکون
ما یفعلہ المریض ومن یحضرہ ولک والاشیاء التی من خارج اور جو کچھ متعلق عادت بیمار سے ہی یہ ہی کہ ملاحظہ کرین اگر
عادت بیمار کی بہت کھانا کھانے کی ہو تو غذا کو ایکبارگی نہ بند کرین نہ ابتدائی نوبت مین اور نہ وقت انتہا اور نہ امراض حادہ یعنی
تیز بیماریون مین اسلیے کہ بچانا غذا کا اوسسے خطا ہی اور خوف اس بات کا متصور کہ غشی عارض ہوگی خاصۃ اگر سحنہ صفراوی اور قوت
ضعیف ہو اور خوف جلد ہلاکت کا بھی ہی اور اگر قوت قوی ہووے تو کھانا نہ دینے سے جسم بیمار کا گھلیگا اور گھٹیگا کہ عربی مین اوسکو
ذبول کہتے ہین اور سبب غشی کا یہ ہی کہ صفرا سے سوزان معدہ مین اوتریگا اور فم معدہ کو گزند پہونچائیگا اور جلائیگا اور قوت کو دور
کریگا اور اکثر آدمی ایسے ہین کہ جسم مین قوی اور گوشت آلود ہین جسوقت غذا اونکو نہین ملتی ہی تو ضعیف اور لاغر ہو جاتے ہین
غذا اونکی بند کرنا خطا ہی اور جسوقت کہ حرارت غریزی نہایت قوی یا نہایت ضعیف ہو غذا نہ روکنی چاہیے اسلیے کہ اگر سخت
قوی ہوگی تو غذا اپنا نہ پر صبر نکر سکیگی اور اگر نہایت ضعیف ہوگی اور غذا نہ ملیگی تو اور بھی زیادہ ضعیف ہو جائیگی اور بہت آدمی
ایسے ہین کہ جو غذا اونکو دیر مین دیجاتی ہی تو سر معدہ اونکا درد کرتا ہی اس گروہ کو کشکاب رقیق کفایت کرتا ہی اور جو حاجت ہووے
تو بعد کشکاب کے پانی انار وغیرہ کا دیوین کہ فم معدہ کو قوت دیگا چنانچہ بقراط لکھتا ہی التدبیر البالغ فی اللطافۃ غیر مذموم
فی جمیع الامراض المزمنۃ لا محالۃ والتدبیر الذی یبلغ فیہ الغایۃ القصوی من اللطافۃ فی الامراض الحادۃ
اذا لم یحتملہ غیر مذموم اور جو عادت بیمار کی کم کھانے کی ہو تو غذا کو روکنا چاہیے یا قدرے کشکاب رقیق یا پانی انار کا اور مانند
اوسکو دینا چاہیے اسلیے کہ حالت بیماری مین بیمار پر غذا گران معلوم ہوتی ہی اور قوت بھی اوسکی بسبب اوسکے ضعیف ہوتی ہے
اور انجام کو خوف ہلاکت کا ہی اور جو کچھ بیماری سے متعلق ہی یہ ہی کہ دیکھین اگر بشرہ نازک اور متخلخل ہو تو غذا کو بند کرین اور لائق طبیعت

بیماری کی تدبیر کرین اور قوت کو نگاہ رکھین اور اگر بشرہ درشت اور مسام بستہ ہون تدبیر لطیف کرین جیسا کہ مناسب ہو اور جو کچھ طبیعت بیمار کی اجب کری عمل مین لاتین اور جو کچھ تدبیرات کہ شہوت بیمار یعنی بھونک سے بیمار کی متعلق ہین یہ ہین کہ بخوبی غور کرین کہ انواع طعام سے کہ اوسکو موافق اور سودمند ہین کس چیز کو طبیعت اوسکی آرزو کرتی ہی اگر سودمند چیز کی طرف رغبت دیکھین فوراً دیوین اسلیے کہ اوس شے کو دل بیمار کا لیگا اور طبیعت بخوبی قبول کریگی اور ہضم کریگی اس سبب سے مریض اوس سے قوت پاویگا اور جاننا چاہیے کہ اکثر حالات مین بسبب بھونک کے قوت بیمار کی ساقط ہوتی ہی اور اگر بعوض اوس چیز کہ خواہش بیمار کی ہو اور کوئی دوسری شے دی جائے کہ سودمند ہو لیکن طبیعت بیمار کی نہین آرزو کرتی ہے تو وہ چیز باوجود سودمندی کے معدہ بیمار مین جیسی کہ چاہیے ہضم نہوگی اسلیے کہ طبیعت اوسکو قبول نکریگی اور جب کہ ہضم جیسا کہ چاہیے نہوگی تو قوت کو اوس سے کچھ بہرہ نہوگا بلکہ خلط بد پیدا ہوگی اسوجہ سے بیماری طول کھینچیگی اور قوت نہایت ضعیف ہوگی اور مضرت اوسکی بزرگ ہوگی اس سبب سے اولی اور مناسب یہ ہی کہ طبیب اطاعت خواہش بیمار کی کرے اور جسجگہہ کہ جانے کہ جو بیمار چاہتا ہی بہت مضر نہین ہے یا مضرت اوس چیز کی کسی دوسری چیز سے دفع کرسکتا ہی یا جس قسم کی آرزو بیمار کی ہی بدشواری مل سکتی ہی طلب کرین اور آرزو اوسکی پوری کرین اور جو تدبیرین کہ وقت نوبت سے متعلق ہین یہ ہین کہ اگر نوبتین تپ کی ایک وضع پر آوین آگے پیچھے تغیر نکرین تو نہ وقت نوبت اور نہ پہلے اوس سے چھ ساعت غذا دینی چاہیے جسوقت تک کہ تپ بالکلیہ اوتر جاوی پس اگر صبر نکر سکے چندان صبر کرنا چاہیے کہ حرارت تپ کی انحطاط مین پڑے یعنی شدت اوسکی گھٹے اور بالای جسم سے اطراف کی طرف اوترے اور سر اور سینہ اور شکم حرارت سے پاک ہو چنانچہ بقراط لکھتا ہی اذا کانت الحمی ذات ادوار فامنع من الغذاء فی اوقات نوائبھا فان الزیادۃ فیہ مضرۃ اور اگر انحطاط یا وقت اوترنے تپ کا وقت عادت غذا کھانے بیمار کا ہو تو نہایت بہتر ہی اور اگر نوبتین لازمہ اور مطبقہ سے ہو تو جسوقت کہ گرم زیادہ ہو غذا ندینی چاہیے اسلیے کہ جبوقت حرارت غریب یعنی حرارت تپ کی معدہ اور احشا کو گرم کریگی تو غذا ہضم نہوگی بلکہ وہ غذا مواد تپ کا ہوگی اور بیماری بہت بڑہیگی چنانچہ بقراط لکھتا ہی اذا کانت نوائب الحمی لازمۃ فلا ینبغی فی اوقاتھا ان یعطی المریض شیئًا او یضطر الی شیء لکن ینبغی ان ینقص من الزیادۃ من قبل اوقات الانفصال اور اگر تپ گردان اور نوبتین بی نظام ہون تو غذا بوقت عادت دینی چاہیے یا جسوقت کہ آرزو کرے اوسوقت دینی چاہیے اور جو کچھ متعلق فصل اور سال سے ہی یہ ہی کہ دیکھین اگر فصل سال تابستان ہو تو بیمار کو گرم وقت سے پہلے غذا دیوین کیون کہ حرارت غریزی اوسوقت بہت قوی ہوتی ہی اور جو کچھ کھلادین بالفعل سرد چاہیے تا کہ طبیعت اوسکی بہتر قبول کرے اور اگر اور کسی وقت مین بیمار چاہے تو کوشش کرین کہ اوسی وقت پر پھیر آوے اور اگر فصل زمستان یعنی جاڑے کی فصل ہو تو غذا دنکو دو پہر کیوقت دیوین کہ حرارت غریزی جاڑے کے موسم مین بہت قوی ہوتی ہی اور جو کچھ کھلادین بالفعل گرم چاہیے اور معلوم کرین کہ گرمی کے موسم مین غذا بکثرت اور بتفاریق دینی چاہیے لیکن گوہر اوسکا سبک اور لطیف زیادہ ہونا چاہیے پس کثرت

غذا کی اسلیے چاہیے کہ گرمی کے موسم مین مسام کھلے ہوتے ہین اور تحلیل بہت ہوتا ہے اور بتفاریق اسلیے چاہیے کہ تحلیل بتفاریق ہووے اور بدل اوس چیز کا کہ بتفاریق خرچ ہوئی ہے بتفاریق پہونچے کیونکہ اگر غذا بہت کھائی جائیگی تو طبیعت پر گران بار ہوگی اور واسطے ہضم کے فائدہ نکر سکیگی اور جاڑے کے موسم مین مسام بند ہوتے ہین اور تحلیل کمتر بدل باندازہ تحلیل پہونچانا چاہیے اسلیے کہ حرارت غریزی جاڑے کی فصل مین اندر کی طرف میلان رکہتی ہے اور ہضم بہتر ہوتا ہے اس سببسے جو کچھہ کہ بیمار کہاوے ایکبار چاہیے کہ بسبب واسطے اوسکے ہضم کے فائدہ کرسکے اور خریف کہ جمیع فصول سے بہتر ہے تدبیر نگاہ رکہنے قوت اور تدبیر رکہنے علت کی باہستگی کرنی چاہیے اور تدبیر معتدل اور بتفاریق چاہیے اور فصل بہار اگرچہ فصل اعتدال ہے ولیکن اس وجہ سے کہ اس فصل مین خلطین بدن مین حرکت کرتی ہین اور پگہلتی ہین اور بہتی ہین لہذا اس فصل مین بہ نسبت فصل زمستان کے غذا بہت تھوڑی اور دیر دیر مین دینی چاہیے تاکہ امتلا دونا ہووے اور بقراط کہتا ہے اصعب ما یکون احتمال الطعام علی الابدان فی الصیف والخریف واسہل ما یکون احتماله علیها فی الشتاء ثم بعده فی الربیع اور جو کچھہ تعلق سالہا عمر بیمار سے ہے یہ ہے کہ ملاحظہ کرین اگر بیمار کودک ہے تو غذا سے نہ باز رکہین اسلیے کہ ہضم کودک کا بسبب زیادتی اوسکی حرارت کے بہت قوی اور بہتر ہوتا ہے اور چونکہ ہر اوسکے اندام اون کا تر اور نازک ہوتا ہے ہر شے بکثرت اور بہتر تحلیل ہوتی ہے اور حاجت بدل کی جو تحلیل ہوتا ہے بہت ہوتی ہے پس روکنا غذا کا سبب ضعیفی اوسکی قوت کا ہوگا اور اگر بیمار بوڑہا آدمی ہو تب بھی بچانا چاہیے غذا سے باز رکہنا اگرچہ بوڑہا بہ نسبت کودک کی نبا فی غذا سے بہتر صبر کرسکتا ہے اور نہ ملنے غذا سے اوسکو وہ مضرت نہین پہونچتی ہے جو کودک کو پہونچتی ہے اور غذا بہت بھی ندینی چاہیے اسلیے کہ حرارت بوڑہے کی بہت ضعیف اور قلیل ہوتی ہے اور ایکبار بھی غذا ندینی چاہیے اسلیے کہ حرارت اوسکی بوجہ کثرت غذا کے پژمردہ ہو جاتی ہے جیسے بہت لکڑی تھوڑی سی آگ کو بجہا دیتی ہے اور حال جوان اور ادہیڑ کا اس معاملہ مین درمیان حال بوڑہون اور بچون کے ہے اور جو کچھہ تدبیر مین تعلق اون اسباب سے رکھتی ہین جو غذا دینے سے باز رکہتی ہین یہ ہین کہ بخوبی فکر کرین اگر معدہ مین فضلہ غذا کا یا آنتون کے اندر کچھہ ثقل ہو تو جب تک کہ وہ فضلہ معدہ سے نیچے نہ اوتر جاوے اور آنتین ثقل سے خالی نہو جائین غذا ندینی چاہیے اور اگر بیمار کو کسی استفراغ کی حاجت ہووے مسہل یا حقنہ یا شیاف یا فصد کی تو جب تک وہ استفراغ نکیا جاوے غذا ندینی چاہیے اور موافق ترین غذا واسطے صاحب تپ کے غذاے تر ہے خصوصاً بچون اور صاحبان مزاج تر کے لیے اسوجہ سے کہ غذاے تر مانند اونکے مزاج کے بھی ہے اور نیز ضد مزاج تپ کے

باب چھٹا تدبیر خمر یعنی شراب مین

ہے معلوم کرنا چاہیے کہ ملتہای پیغمبران گذشتہ علی نبینا وعلیہ السلام مین شراب مباح رہی ہے اور ہمارے پیغمبر علیہ الصلوة والسلام کی شرع مین اگرچہ حرام ہے لیکن چونکہ بعضے بادشاہون سے اوسکی طرف رغبت رکہتے ہین اسلیے طبیب کو کہ خدمت بادشاہ مین رہتا ہے چارہ نہین ہے شناخت کرنے سے اوسکی تدبیر کی تاکہ اگر کوئی بادشاہ اوسطرف توجہ فرماوے تدبیر اوسکی کرسکے اسلیے اطبای قدیم نے بعض بیماریون کے لیے شراب تجویز فرمائی ہے اور تدبیر اوسکی کتابون مین لکھدی ہے پس جاننا چاہیے کہ شراب کی سب قسمین سب بیمارون کو نقصان پہونچاتی ہین سواے شراب سفید اور پتلی اور صاف کے کہ رنگ اور قوام جسکا پانی سے نزدیک ہو اور بو تیز نہو اگر اس شراب مین سے

بقدر مناسب پانی مین ملاکر تپون اور بیماریون بلغمی اور چوتہیا تپ اور غب مین کہ خالص ہو استعمال کرین تو حرارت غریزی اور قوت کو مدد دیگی اور باقی خامی خلط کو پکائیگی اور لطیف کریگی اور طبع کو نرم کریگی اور پیشاب کو بہائیگی اور نیند لائیگی اور بیمار خواہین آسایش تمام پائیگا اور آخر مین مرض ذات الریہ اور ذات الجنب کے کہ ورم پختہ ہو گیا ہو اور طبیعت واسطے اوسکی دفع کی اوٹھتی ہو اور تپ ساکن نفع بہت بخشتی ہی اور قوت کو مدد دیتی ہی کہ خلط کو بآسانی نکالی اور شراب شیرین بسبب غلظت کی سدہ ڈالتی ہی اور صاحب تپ صفراوی اور خونی کو نہایت مضر ہی لیکن جو کہ مزہ اور قوام مین معتدل ہوتی ہی کہانسی والیکو مفید ہے اور سانس کے راستون کو پاک کرتی ہی لیکن خلط غلیظ اور لزج کو پاک نہین کر سکتی ہی اسوجہ سے کہ خلط لزج کی لیے قوت پکانیوالی اور صاف کرنیوالی چاہیے کہ اوسکو بخوبی پاک کر سکے چنانچہ ماء العسل اور سکنجبین معتدل اور کشکاب اس کام کی لیے زیبا ہی ولیکن جو کچہ کہ شراب سے شیرین غلیظ القوام ہی اگر نوش کرین تو وہ ہوا جو آدمی اوسکو سانس کے ذریعہ سے کہنچتا ہی ساتھ اوسکے گذرگاہون مین تنفس کے نہ سما سکے گی اور اوسکو نہ لیجا سکے گی اور جو شراب شیرین کہ نہایت رقیق ہی قبل ظہور منفعت کی بخار بنجاتی ہی اور ساتھ ہوا کی کہ تنفس کے ذریعہ سے باہر نکلتی ہی خرچ ہوتی ہی اور جسوقت کہ نفث یعنی رطوبت دہن جو کہانسی کی حرکت سے آتی ہی بدشواری نکلتی ہو تو علاج اوسکا شراب سے نکرنا چاہیے اور شراب قابض آنتونکو قوی کرتی ہی اور دستون کو روکتی ہی اور پیشاب کی اجرا مین کمی کرتی ہی اور صاحب دردسر کو اور اوس آدمی کو کہ جو تپ کی حالت مین گرانی پاوے شراب نہایت ضرر دیتی ہی اور شراب تلخ اور رقیق صاحب معدہ سرد اور ضعیف کو نفع بخشتی ہی لیکن صفراوی آدمی کو نہایت تکلیف دیتی ہی

باب ٧ ساتوان تدبیر خواب مین ہی

بیمار کو مناسب نہین ہے کہ شروع نوبت تپ مین سووے خاصکر اگر مقدمہ تپ مین لرزہ آتا ہو اور رونگٹہ کہڑے ہوتے ہون سلیے کہ حرارت خواب کی حالت مین اندر کیطرف جسم کے جو میل کرتی ہی تو سردی زیادہ ہوتی ہی اور تپ طول کہینچتی ہے ولیکن نزدیک انحطاط تپ کے ممکن ہی کہ سو رہنا بیمار کو فائدہ دیو ہی اور وقت انتہا مین بہی ضرر کمتر ہی

باب ٨ آٹھوان تدبیرات استفراغ مین ہی

جسوقت کہ طبیب چاہی کہ عفنی تپ مین کوئی استفراغ تجویز کرے تو اول گیارہ چیزون کو نگاہ رکہنا چاہیے ایک وقت نوبت تپ کو دوسری بیمار کی قوت کو تیسری مزاج بیمار کا چوتہی سحنہ بیمار کا پانچوین یہ کہ معلوم کرے کہ مواد تپ کا کون خلط ہے چہٹے حال خامی اور پختگی مواد کا ساتوین یہ کہ دریافت کرے کہ مواد کس طرف میلان رکہتا ہے آٹھوین سال اور عمر بیمار نوین ہوای شہر اور مقام قیام بیمار کا دسوین فصل سال گیارہوین عادت کو بیمار کی معلوم کرے لیکن جو کچہ وقت نوبت تپ سے متعلق ہی یہ ہی کہ ملاحظہ کرین اگر کوئی ایسی تپ ہے کہ نوبت آتی ہی تو نوبت کے روز کوئی استفراغ نکرین اسلیے کہ نوبت کا دن روز حرکت مواد مرض کا ہی کہ جب مواد حرکت کرتا ہی تو بطریق استفراغ خلطونکو ہلاتا ہی اور بوجہ اوسکے اور بہی زیادہ اضطراب لاحق حال بیمار کے ہوتا ہی لیکن اگر عند الضرورت استفراغ کی حاجت ہو تو توقف کرین کہ نوبت تپ کی گذر جاوے اور جو تپ لازم ہو تو رات دن مین جسوقت کہ ہوا خوشتر ہو استفراغ کرین اور جو کچہ قوت بیمار سے متعلق ہی یہ ہے کہ اگر قوت قوی ہو تو جس خلط کو کہ باہر کرنا منظور ہی ایک ہی مرتبہ خارج کرین کہ بدن ایکبارگی پاک ہو جاتے اور اگر قوت

ضعیف ہو استفراغ نکرین لیکن مزاج کو خنک شربتون سے اعتدال پر لاوین کہ جسوقت مزاج اصلاح پر آویگا تو قوت بھی بدن
مین لوٹ آویگی اوسوقت استفراغ کرنا مناسب ہے اور اگر قوت نہایت ضعیف نہو تو استفراغ بمقدار یکہ کرین تا کہ قوت
قائم رہے اور مدت درمیان ہر استفراغ کی اتنی چاہیے کہ خلط خام سے بعضی پختہ ہوا ور جو قوت کہ استفراغ اولین مین کم ہوگئی ہو
اوس مدت تک اپنی جگہہ پھر آگئی ہو اور اسی طرح جسوقت کہ خوف اس بات کا ہو کہ کوئی اور خلط حرکت کریگی تو احتیاط
اوسمین یہ ہے کہ شروع بیماری مین کہ ہنوز قوت اپنی جگہہ قائم ہو کسی طرح کا استفراغ کرین اگرچہ خلط خام ہو اور نزدیک زمانہ انتہا کے
کسی خلط کو نہ ہلانا چاہیے جبتک کہ نضج ظاہر نہووے یعنی جب تک مواد پک جاوے اور اکثر اوقات طبیعت نے جو مواد کو پکایا ہو
اور خلط کو دفع کرنا شروع کیا ہو نگاہ کرنا چاہیے اگر طبیعت کام اپنا کرتی ہے تو طبیعت پر چھوڑ دینا چاہیے اور جو طبیعت کے کام مین
کچھ قصور دیکھین تو کسی شے لطیف سے طبیعت کو مدد دوین اور اگر ایسا ہو کہ طبیعت کچھ دفع نہین کرتی ہے تو طبیب کو تدبیر استفراغ کی
کرنی چاہیے اور طبیعت کو مدد دینی لازم ہے اور معلوم کرین کہ جو استفراغ کہ بضرورت کرتے ہین اور نہ اوسکے وقت پر اس سبب سے
کرتے ہین تا کہ بہاؤ اوس سے کہ خلطین حرکت کرین اور رخ کسی عضو کی طرف لاوین خلطوں سے کچھ کم ہو جاوے جیسے کسی بیمار کو بضرورت
اور نہ وقت خاص مین مثلاً وقت انتہا مین کہ غذا دینے کے واسطے بدترین وقتون کا ہے غذا دیوین کہ قوت ساقط نہووے
اور جو کچھ مزاج بیماری سے متعلق ہے یہ ہے کہ دیکھین اگر مزاج گرم ہے اور بیماری گرم تو استفراغ خرمای ہند اور شیر خشت اور بنفشہ اور مانند
اوسکے سے کرین اور اگر بیماری سخت گرم نہین ہے تو ہڑ اور شاہترہ اور مانند اوسکے سے استفراغ کرنا روا ہے اور جو کچھ سحنہ بیمار سے متعلق ہے
یہ ہے کہ دیکھین اگر بیمار گوشت آلود اور تن آباد اور بسیار خلط ہے تو استفراغ مین دلیری چاہیے اور اگر خشک اور لاغر ہے تو مزاج
کی تعدیل مین مشغول ہوں اور استفراغ سے باز رکھین اور جو کچھ مواد بیماری سے متعلق ہے یہ ہے کہ نگاہ کرین اگر مواد بیماری کا
خون ہے تو فصد اولی ہے خاصکہ پیشاب سرخ اور غلیظ ہو اور بعد فصد کے اگر طبع خشک ہو لطیف چیز وں سے نرم کرین مانند کشکاب یا شیر خشت
یا شربت بنفشہ یا شربت آلو کہ غرض اونسے نرم کرنا طبع کا ہے نہ استفراغ کرنا اور مناسب ہے کہ حقنہ سبک تیار کرین روغن بنفشہ
اور آب چقندر کوفتہ اور فشاردہ اور شکر سرخ اور قدری بورہ ارمنی سے اور یہ حقنہ آغاز بیماری مین کرنا چاہیے اگر صفرا تیز زیادہ ہووے
اور پہلے نرم کرنے سے طبع کی تدبیر جاری کرنے پیشاب کی کرین ساتھہ سکنجبین کے جسمین تخم کرفس یعنی اجمودہ کے بیج اور مانند اوسکے
پکائے ہون پھر تدبیر مسام کھولنے اور پسینہ لانے کی کرین اوس چیز سے جو گرم بہت نہو جیسے روغن بابونہ یا شراب سفید نیمگرم پانی
مین ملاکر اور اگر تپ سخت گرم ہو تمریخ اور تنطیل نکرنا چاہیے اور معلوم کرین کہ تمریخ روغن ملنے کو کہتے ہین اور جس چیز کو کہ عضو پر
گراوین یا ٹپکاوین اوسکو نطول کہتے ہین اور گرانے اور ٹپکانے کو تنطیل نام رکھتے ہین اور وقت استفراغ مین نگاہ کرنا چاہیے کہ
جو خلط نکل رہی ہے مواد بیماری کا ہے یا نہین پس اگر وہ مواد بیماری کا ہے اور قوت قوی ہے تو جسقدر کہ حاجت کم تر کرنے مواد کی
نکلنے دیوین کہ سب خارج ہو جاوے ورنہ استفراغ کو روک دیوین کہ بیماری زیادہ ہو اور قوت بھی ضعیف ہو اور اکثر اوقات کہ
مواد غلیظ اور لزج ہووے اور قوت نہایت قوی ہو اور طبیب کو حاجت پڑے کہ استفراغ کرے کسی مسہل قوی سے جسکا فعل اندک ہو

ور جو غلیظ خلط کو ملا دیوے اور دفع کرے اور کم فعلی اوسکی استفراغ بہت نکرے کہ ضعف نلاوے تو ایسی حال مین مسہل قوی سے مقدار قلیل
دینا چاہیے یا کوئی مسہل تیار کرنا چاہیے اس طریق سے تسوت ہوئی دو ماشہ سقمونیا ایک طسوج یعنی برابر دو جو کے گلقند دو تولہ مین گوندین
یا غاریقون اور سقمونیا بھی اسی طرح گوندین اور اگر یہ دوائین ساتھ عصارہ گل تازہ یا شربت گل کے نوش کرین روا ہے اور جو کچھہ پختگی
اور خامی مواد سے متعلق ہے یہ ہے کہ جسوقت ان اصول کو جو بیان ہوچکی ابتدای بیماری مین مرعی رکھین تو بجز پکانی مواد کے مشغول
نہونا چاہیے اور جبتک یہ نہین کوئی غلط نکھین اور یا خوف اس بات کا ہو کہ کوئی خلط حرکت کرے اور رخ طرف کسی عضو شریف کے
لاوے پہلے نضج یعنی پکانی مواد کے استفراغ نکرین کیونکہ قبل نضج کی استفراغ اسواسطے کرتے ہین کہ مواد کچھہ کم ہوجاوے اور طبیعت سبکبار
ہو تاکہ باقی مواد کو پکا سکین اور جو استفراغ کہ واسطے پاکی بدن کے کرین بعد ظاہر ہونی نشانیون نضج کے کرنا چاہیے اسلیے کہ اکثر ایسا
ہوتا ہے کہ مواد خام جو مستعد استفراغ کی نہو حرکت مین آتا ہے یا اگر کچھہ پختہ ہو خام خلط مین ملجاتا ہے اور استفراغ باعث رنج اور خطرے کا
ہوتا ہے اور ایک گروہ نے تصور کیا ہے کہ مقصود پکانی خلط سے یہ ہے کہ خلط رقیق ہوجاوے اور جو کہ خلط صفرا رقیق ہے وے کہتی ہین کہ اوسکے پکانیکی
کچھہ حاجت نہین ہے سمجھہ اونکی غلط پر ہے اور یہ اعتقاد باطل ہے اسوجہ سے کہ مقصود طبیب کا خلط کی پکانے سے یہ ہے کہ خلط رقیق کو قوت
دیوے کہ معتدل ہوجاوے اور خلط غلیظ کو رقیق کرے یہانتک کہ قوام اوسکا معتدل ہوجاوے تاکہ دونون مستعد دفع طبیعت کی ہوجاوین
جیسے تپ صفراوی مین پہلے دن پیشاب مین کچھہ رسوب یعنی گاد نہین ہوتی ہے اور زمانہ انتہا کی قریب گاد ظاہر ہوتی ہے اور گاد بجز
مواد مرض کے نہین ہوتی ہے کہ پختہ ہووے بس اگر پختگی مواد کی مراد رقیق ہونے سے ہوتی تو چاہیے تہا کہ رقیق بول اور رسوب نشان
پختگی کا ہوتی اور جبکہ ہمنے دیکھہ لیا سبب اس بات کا کہ پہلے دن طبیعت رسوب یعنی گاد کو پانی سے جدا نہین کرسکتی ہے خامی اوس
کی ہے اور سبب اس بات کا کہ نزدیک انتہا کے رسوب ظاہر ہوتی ہے یہ ہے کہ مواد پختہ ہوگیا ہے تو پنداشت ہماری قرین یقین ہے اور
اس مقام سے یہ بھی معلوم ہوگیا کہ طبیب جسوقت کہ ارادہ کرے کہ کوئی استفراغ عمل مین لاوے پہلے انتظار نضج کا کرنا چاہیے کیونکہ نضج سے پہلے
اگر استفراغ کیا جائیگا تو خوف اس بات کا ہوگا کہ خلطین حرکت کرین اور خلط غلیظ ساتھہ رقیق کی ملجاوے اور اضطراب پیدا کرے
اور ممکن ہے کہ مواد سے کچھہ بھی نہ نکلے اور ممکن ہے کہ خلط رقیق دفع ہووے اور غلیظ بدن مین رہجاوے کہ وہ اور بھی زیادہ غلیظ اور دشوار
گذار ہوجاوے ولیکن اگر جسم مین بکثرت خلطین ہون اور حرکت کرتی ہون چنانچہ بقراط اونکو مایج کہتا ہے اگر استفراغ کرے
روا ہے تاکہ طبیعت سبکبار ہوجاوے اور بدن پاک ہووے اور نشان بسیاری اور جنبانی اخلاط کا یہ ہے کہ خلط بدن بیمار کے
جا بجا پھرتی ہے اور بیمار بیقرار رہتا ہے پس جسوقت کہ طبیب خوف کرے کہ بسیاری اخلاط قوت کو مہلت پکانی کی نہ دیگی یا خوف
کرے کہ بیماری سرسام کی ہوجائیگی یا کسی عضو مین ورم یا ریشہ ہوجائیگا تو ایسی حال مین اگرچہ اثر پکنی مواد کا ظاہر نہووے
استفراغ کرنا چاہیے اسلیے کہ خلطین متحرک ہوتی ہین اور طبیعت بھی اوسکو جا بجا پھراتی ہے پس جبکہ طبیعت طبیب سے واسطے

اونکی نفع کو مدد دیانیگی فورد فع واجب کریگی اور خطر کم ہوگا اور ممکن ہی کہ بخوبی راحت حاصل ہووی اور جو کچھ میل مادہ سے متعلق ہی
یہی کہ دیکھیں اگر مواد میل طرف معدہ کو رکھی تو استفراغ قی کے طریق سے کریں اور واسطے قی کے ایسی چیز دیوین کہ عادت سے بہت
دور نہووی اور سکنجبین اور نیم گرم پانی اور مانند اوسکی اور پرہیز پر قناعت کرین اور اگر طرف آنتون کی مواد مائل ہو تو استفراغ ساتھ
دستون کی کرین اور اگر مواد پشت جگر کی طرف میلان رکھی استفراغ بادرار بول کرین اور اگر میل طرف مقعد کو رکھی استفراغ دستون کی
طریق سے کرین اور اون دواؤنسے کہ جگر کو موافق ہون اور اگر میلان مواد کا نیچی کی آنتون پر ہو تو استفراغ حقنہ اور شیاف سے
کرین اور نشانیان ہر ایک جگہ کے میلان مواد کی اپنے مقام پر بیان ہونگی انشاء اللہ تعالی اور جو کچھ سالہای عمر بیمار اور ہوا ے
مسکن اور شہر اوسکی سے متعلق ہی یہ ہی کہ دیکھیں اگر بیمار جوان ہی یا ادہیڑ اور شہر اوسکا شہر معتدل ہی اور فصل سال افضل بہار ہی یا خزان
تو جس استفراغ کی کہ احتیاج ہووے عمل مین لاوین اور اگر بیمار کودک یا بوڑہا ہوا اور شہر گرم ہو مانند شہرون جنوبی کی یا سرد ہو مانند
شہرون شمالی کے اور فصل سال تابستان ہو یا زمستان تو استفراغ نہ کرین اور اگر ضرورت ہو استفراغ بتقلیل کرین اور جو کچھ
عادت بیمار سے متعلق ہی یہ ہی کہ ملاحظہ کرین اگر بیمار مسہل کی دوا پینے کی عادت رکھتا ہو اور چاہی کہ مسہل پیوے تو طبیب وہ مسہل
کہ جسکی احتیاج ہی تجویز فرماوی اور اگر عادت نرکھتا ہو مسہل پینے سے احتیاط کرے اور اگر عادت قی کرنے کی رکھتا ہی اور مسہل پینے کی عادت
نہین رکھتا ہی یا اگر مسہل پینے کی عادت رکھتا ہی اور قی کرنے کی نہین رکھتا ہی تو استفراغ اوس طریق سے کرین کہ جسکی وہ عادت
رکھتا ہی اسلیے کہ منفعت اوسمین زیادہ ہی اور استفراغ حسب عادت تمامتر اور باسانی ہوتا ہی اور فصد مین بھی عادت کو نگاہ رکھنا
چاہیے اگر بیمار فصد کھلوانے کی عادت رکھتا ہی اور حاجت بھی فصد کی ہی فصد کرین اور جسقدر خون نکالنا چاہین نکالین اور
اگر عادت نہین رکھتا ہی اور فصد کی حاجت ہی فصد کرین لیکن خون کمتر اوس سے لیوین کہ جسقدر چاہیے اور جو کچھ تعلق فصل
سال سے رکھتی ہی یہ ہی کہ موسم تابستان مین مسہل کمتر اور باحتیاط تمام دیوین اور اگر دیوین اوس ساعت مین دین کہ ہوا خوشتر اور
حرارت غریزی قوی ہو اور موسم زمستان مین بھی مسہل کمتر دیوین لیکن اگر بہت ضرورت ہو تو وقت چاشت یا وقت ظہر مسہل
دیوین کہ حرارت غریزی بدن مین پراگندہ اور ہوا خوشتر اوسوقت مین ہوتی ہی اور جو دوائین کہ گرم ہین تو ان مین استفراغ اوسی کرنا چاہیے
اون اقسام سے چاہیین جنکا ذکر اسجگہ کیا جاتا ہی پس معلوم کرین کہ عمر جوانی اور صفراوی ہی تو ان مین استفراغ ساتھ پانی خربوزہ
کے کرین یا شیرخشت سے یا پانی آلو کا اور شیرخشت دیوین یا پانی انار کا اور شیرخشت اور قدری املتاس اور اگر سقمونیا کی حاجت
ہو تو قدری اوس سے ان پانیون مین حل کرکے دیوین اور اگر جلاب یا آلو کے پانی مین حل کرین اور بدون شیرخشت وغیرہ کی دیوین
مفید ہوگی اسلیے کہ سقمونیا جلد اجابت کرتی ہی اور بہ سبب حرارت اوسکی بدن مین ظاہر نہین ہوتی پانی کو وہ استفراغ کرتی ہی اور بدن
مواد صفرا سے بخوبی پاک ہوتا ہی اور شربت بنفشہ اور حب بنفشہ اس باب مین نافع ہی **صفت حب بنفشہ** ساڑہے
چار ماشہ سقمونیا دو رتی ایک چاول چار رتی ڈیڑہ چاول تک کتیرا چار رتی ڈیڑہ چاول اور اگر مراعات فم معدہ کی ملحوظ
سقمونیا کو مشوی کرین اور دہنیہ خشک اور گلاب کے پھول اور طباشیر ہر ایک آٹھ رتی تین چاول یونی دو ماشہ تک کا قوام

ایک جوسی دو چونک گلاب مین یا سیب کے پانی یا بہی کے پانی مین حلکرین اور بنفشہ اوسمین گوندہین اور گولیان بنائین اور اگر
رعایت فم معدہ کی قوی تر منظور ہو چار رتی ڈیڑہ چاول پودینہ اوسمین شامل کرین **صفت حب مسہل** کہ حرارت کو تسکین
دیتی ہے کتیرا سقمونیا دو رتی سے چار رتی تک حسب دستور گولیان بنائین اور یہ گولی سوای جوان آدمی کے کہ قوی الحرارت ہو
نہ دینی چاہیے **صفت معجون** شیر خشت یا ترنجبین جو کچھ موجود ہو تین تولہ پانی بہ شیرین کا یا پانی سیب کا ہر ایک تین تولہ
پانی دہنیہ کا سات ماشہ ان سب کو شیر خشت یا ترنجبین پر ڈالین کہ گھلجاوے ملین اور دہیمی آنچ پر قوام کرین اور ساڑہے تین ماشہ
سقمونیا اور چار رتی ڈیڑہ چاول کافور یا اوسقدر کہ حال واجب کرے اوسمین گوندہین بعد آگ پر سے اوتہا لیوین گرم ہونے کے
یہ سب چہہ خوراک معتدل ہے اور اگر تین تولہ جلاب اور چہہ تولہ پانی آلو کا یا پانی خرمای ہند کا لیوین اور چار رتی ڈیڑہ چاول
سقمونیا اوسمین حلکرین مسہل کامل ہوگا اور جس آدمی کا جی متلاتا ہو تو سقمونیا کو سیب کے پانی یا انار کے پانی مین حل کرین
یا بہی کے پانی مین اور جو یرقانی ہو تو ہمین واسطے جگر گرم کے چاہیے کہ ایک روز سقمونیا ماء الجبن مین حلکرین بہتر اور سنا سنبل
صفت معجون کہ دست لاتی ہے اور حرارت کو تسکین بخشتی ہے حاصل کرین گلکڑی کے بیجون کی گری مینگھی کدو کے
بیجون کی گری ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ ست ملیٹھی کا ساڑہے چار ماشہ ترنجبین یا شیر خشت چہہ تولہ دس ماشہ بہی کے پانی
مین ڈالکر قوام دیوین اور ساڑہے چار ماشہ سقمونیا اوسمین گوندہین **صفت قرص طباشیر مسہل** کہ معدہ کو قوت دیتا ہے
اور تسکین حرارت کی کرتا ہے نیلوفر عصارہ زرشک ایک ساڑہے چار ماشہ سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول گلاب کے پھول چار رتی ڈیڑہ چاول
کتیرا چار رتی ڈیڑہ چاول سب کو کاسنی کے پانی مین گوندہین اگر چاہین ان سب کی گولیان بنائین اور اگر چاہین سب دوائین
لوہیرا سات ماشہ شکر طبرزد کاسنی کے پانی مین گوندہین یا کدو کے پانی یا کاہو کے پانی مین اور قرص تیار کرین اور سایہ مین سکہا رکھین حاجت
کیوقت ہاتہہ سے ملکر دیوین واللہ الشافی **باب ۹ نوان ضماد کی تدبیر مین ہے** جسوقت احتیاج ہووے کہ کوئی ضماد سر پر جگہ پر
رکہین یا عطر گلاب سر پر دمین تر کر کے رکہین تو جسوقت کہ معدہ طعام سے خالی ہو چکا ہے محمد زکریا کہتا ہے کہ جسوقت کہ تپ تیز مین طبع خشک
ہو نشان گرمی کا سمین او تدبیرین سرد اور تر کرین اور وہ کہتا ہے کہ مینے ایسے حال مین ایک ضماد سرد اور تر جگر بیمار پر جو رکہوایا تو نہوبی
اوسکو راحت ہوئی اور قبض کہلگیا **باب ۱۰ دسوان حمام کی تدبیر مین ہے** وہ اسباب جو حمام سے باز رکہتے ہین پانچ ہین
ایک ضعیفی قوت کی اسلیے کہ حمام تحلیل کرنیوالا ہے قوت کو ضعیف کرتا ہے اور قوت ضعیف کو ساقط کرتا ہے دوسرے تو اور متلی اسلیے
کہ وہ موجب ضعیفی معدہ کا ہے اور ضعیفی معدہ کی سبب ضعیفی قوت کا ہے خوف اسہات کا ہو گا کہ غشی معدہ تو لد کرے تیسرے خون آنا
ناک سے اس وجہ سے کہ حمام کے اندر سب خلطین کہلتی ہین اور حرکت مین آتی ہین پس خوف اسہات کا ہے کہ خون بہی متحرک ہو گا
اور بہت خون ناک سے جاری ہو گا اسی سبب سے ہے کہ جسوقت کہ طبیب توقع رکہے کہ کسی بیمار کی ناک سے خون آوے یا اگر آتا ہے
کم آتا ہے اور چاہیے کہ بہت آوے تو اوسکو حمام مین جانے کی اجازت دیوے چوتہے دستون مین نکلنا اوس خلط کا کہ جس طریق سے اوسکا
کہ چاہیے استفراغ کرتی ہے اس وجہ سے کہ حمام دستون کو روکتا ہے اور خلطون کو بجانب مخالف پہیر دیتا ہے پس وہ خلط بدن مین

ہتی ہی اور مضرت بزرگ پیدا کرتی ہی پانچوین طبع اسلیے کہ اوس آدمی کو کہ جسکی آنتون مین کچھ ثفل ہو حمام مین نجانا چاہیے جب تک کہ
آنتین ثفل سے خالی نہو جائین نظر اسیوجہ سے کہ مذکور ہوئی اور معلوم کرین کہ منفعتین حمام کی تین نوع پر ہین ایک نضج دوسری تحلیل
تیسری ترطیب اور صاحب تپ اور صفراوی بیماری والیکو کہ مادہ بیماری کا محض صفرا ہو اگر عضو مین کوئی ورم نہو بعد استفراغ کے
حمام مین جانا چاہیے کہ حمام صفرا کو تحلیل کریگا اور باقی مواد کی بکائی پر مدد دیگا اور ترطیب کریگا اور صاحب تپ محرقہ کو کہ مواد جسکا
بلغم شور ہو حمام نقصان پہونچاتا ہی اسلیے کہ بلغم بسبب غلظت کے ظاہر کیطرف تحلیل نہین قبول کرتا ہی جس طرح صفرا قبول
کرتا ہی اور صاحب ذات الریہ اور ذات الجنب کو باقی مواد کے بکائی پر مدد دیتا ہی اور درد دنکو ساکن کرتا ہی اور پوست کو تر کرتا ہی
اور جوڑ بندون اور پٹھون اور سانس کے راستون کو نرم کرتا ہی اس سبب سے سانس کی آمد و شد باسانی ہوتی ہی اور کھنکار
حلق سے بسہولت نکلتا ہی اور جو بیمار کہ حالت تندرستی مین حمام کو دوست رکھے اور وہ حالت بیماری مین حمام کرنا چاہے
تو بعد نضج اور استفراغ یعنی بعد پکنے اور خارج ہونے مواد کے اوسکو حمام سے نہ روکنا چاہیے یہ سب جو بیان ہوئین منفعتین حمام کی وہ سب
ایسی ہین کہ بکائی اور تحلیل کرنے سے تعلق رکھتی ہین لیکن جسجگہ کہ مقصود حمام سے ترطیب ہو تو پانی بہتر نیمگرم بکثرت مریض کے اوپر ڈالین
اور خانہ معتدل خوش ہوا مین بیٹھین یا آبزن معتدل مین اور جلد پانی سے باہر نکلین اور چادر ملائم سے تری پانی کی بدن سے
پونچھین اور سارے جسم کو روغن نیمگرم سے چرب کرین تاکہ مسام کو کھولے اور فضلہ باقی کو تحلیل کرے اور رگون اور عضلون کے
پوست کو نرم کرے اور تری پانی کی اوسمین نگاہ رکھے مگر روغن بغیر گرم کیے ہوئے سے یہ منفعتین نہین پائی جاتی ہین بلکہ اوس سے زکام کی
ہوتی ہین اور جسوقت حمام سے باہر آنا چاہین تو بتدریج نکلین اور سر اور بدن کو پوشیدہ رکھین کہ اثر خنک ہوا اور سرما کا اوسپر
نہ پہنچے جزو تیسرا تپون بخفونی کی انواع کی شناخت مین ہی اور علاج مین ہر ایک کے
بشرح و بسط اور اس جزو کی بارہ باب ہین باب پہلا صفراوی تپونکی انواع کی شناخت مین ہے
صفراوی تپونکی تین نوع ہین ایک غب ہی کہ ایک روز آتی ہی اور ایک روز نہین آتی ہی اور مواد اس تپ کا صفرای خالص ہے
اس سبب سے اس تپ کو غب خالصہ کہتی ہین دوسری غب لازم ہی اور مواد اسکا صفرا ہی کہ رطوبت سے مرکب ہی اور ترکیب اوسکی
اس طریق پر ہی کہ دونون ایک ہو جاتی ہین کہ امتیاز دونون مین نہین ہوتا ہی اور بسبب آمیختگی محکم کے فعل ہر ایک کا جداگانہ ظاہر
نہین ہو سکتا ہی اور حس سے نہین دریافت کر سکتی ہین اسلیے کہ مواد تپ کا صفرا اور رطوبت ہی اور چونکہ رطوبت بدشواری تحلیل
قبول کرتی ہی اور حرارت صفرا کی شامل رطوبت کی ہوتی ہی لہذا تپ لازم ہوتی ہی اور اسکے لیے عرض فراخ ہی نتیجہ اسکا
نوع کی انواع بہت ہین پس جسجگہ کہ صفرا بشدت غالب ہوتا ہی تپ تیز اور آشفتہ تر اور اعراض اوسکے سخت اور شدید ہوتی
ہین اور جلد گذر جاتی ہی اوسکو تپ محرقہ کہتی ہین اور حادہ بھی کہتی ہین یعنی تیز اور جسجگہ کہ رطوبت غالب ہوتی ہی تپ بہت نرم
اور لازم تر اور دشوار گذار ہوتی ہی اوسکو غب غیر خالصہ کہتی ہین اور گاہی یہ تپ بہت طول کھینچتی ہی کہ چھ مہینہ تک آتی ہی
اور کبھی آخر مین ان تپون کی تلی یعنی تلی بڑہ جاتی ہی اور تہبج منھ اور آنکھون پر ظاہر ہوتا ہی مانند ورم کے اور گوشت اور

پوست بیمار کا لٹکا ہوا معلوم ہوتا ہی عربی مین اوسکو ترہل کہتے ہین تیسری نوع وہ تپ ہی کہ ایک دن نوبت اوسکی گرم زیادہ اور آشفتہ تر ہوتی ہی اور دوسرے دن نوبت اوسکی آہستہ تر اور خفیف ہوتی ہی اور مواد اس تپ کا بھی صفرا اور رطوبت ہی لیکن باہم شامل نہین ہوتا ہی اور ملکر ایک نہین ہوجاتا ہی بلکہ دونون مواد ایک دوسرے سے جدا ہوتے ہین اور اسوجہ سے نوبت ہر ایک کی جداگانہ ظاہر ہوتی ہی کہ جس دن نوبت حرکت صفرا کی ہوتی ہی اوسدن تپ بہت گرم آتی ہی اور جسدن نوبت حرکت بلغم کی ہوتی ہی تپ نرم ہوتی ہی ایسی تپ کو شطر الغب کہتے ہین اور جاننا چاہیے کہ مواد تپ غب خالصہ کا میل طرف گوشت اور پوست کی رکھتا ہی اسی سبب سے آخر مین تپ کے پسینہ بہت آتا ہی اور لرزہ عارض ہوتا ہی اور رونگٹے بدن کے کھڑے ہوجاتے ہین اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا پوست کو سوئی کی نوک سے چبھوتے ہین اور مواد تپ غیر خالصہ کا رگون کے اندر ہوتا ہی اور اسی سبب سے مدت اوسکی دراز ہوتی ہی لیکن اون رگونمین جو نزدیک دل کی ہین مواد اوسکا کمتر ہوتا ہی اور مواد تپ محرقہ کا اندر حوالی دل اور فم معدہ اور جگر کے رگونمین بہت ہوتا ہی اسیوجہ سے اعراض اوسکے شدید اور نہایت صعب اور پریشان کرنیوالی ہوتی ہین

باب دوسرا نشانیونمین غب خالصہ اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ دس نشانیان ہین کہ بسبب اونکے غب خالصہ کو غیر خالصہ سے پہچان سکتے ہین اور تمیز کرسکتے ہین ایک رونگٹے کھڑے ہونا اور لرزہ کا آغاز تپ مین ہوگا دوسری حال حرارت تپ کا تیسری حال پیشاب کا چوتھی حال نبض کا پانچوین حال پسینہ کا کہ آخر تپ مین آتا ہی چھٹے احوال تپ کی نوبتونکا درازی اور کوتاہی سے ساتوین عدد ایام نوبت آٹھوین حال تراکیبون کا نوین نوبتین اعراض تپ کے دسوین استفراغات یہ دس نشانیان خاص ہین اور سوا اونکے اور حالات ہین کہ بیمار ہونمین شہادت دیتے ہین جیسے فصل سال اور عمر بیمار کی اور شہر اور پیشہ اور عادت اور ضعف اوسکا اور تدبیرین گذشتہ کہ بیمار کو اتفاق اونکا ہوتا ہی ان حالات مین بھی نگاہ کرنا چاہیے تاکہ شہادتین قوی ہوجاوین لیکن رونگٹے کھڑے ہونے اور لرزہ سے جو دریافت کرتے ہین صورت اوسکی یہ ہی کہ شروع تپ مین سرما کا خلوص بہت ہوتا ہی جیسے کوئی ماندہ ہوا اور پانی گرم اوسپر ڈالین اور سرما پشت سے اوسکی عارض ہو سبب اوسکا یہ ہی کہ حرارت ناری حرکت مین آتی ہے اور اندک مایہ رطوبت کو پگہلاتی ہی اور طرف عضلون کی پہونچاتی ہی یہانتک کہ حس اوسکی دریافت ہوتی ہی اور چونکہ حرارت اس تپ کی بہت قوی ہوتی ہی اسلیے قوت حرارت کی عضلون پر پہونچتی ہی اور اونکو کاٹتی ہی اور جلاتی ہی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا پوست اور عضلونکو بیمار کے سوئی کی نوک سے چھیدتے ہین اور اسی سبب سے سرما سخت قوی نہین ہوتی ہی لیکن بعد اوسکے قوی زیادہ ہوتی ہی اور خوب لرزاتی ہی کیونکہ حرارت غریزی اندر کی طرف میلان کھینچتی ہی اور جسجگہ کہ مادہ ہی بیخ اوس طرف کرتی ہی اور یہ لرزہ اور سرما جلد موقوف بھی ہوجاتا ہی اور مدت اوسکی بہت طول نہین کھینچتی ہی اور حرارت تپ کی جلد ظاہر ہوتی ہی اور پہلی اور دوسری اور تیسری نوبت مین ظہور لرزہ اور سرما کا بہت قوی ہوتا ہی اور جسقدر زمانہ بڑہتا جاتا ہی قوت اوسکی گھٹتی جاتی ہی بخلاف اور تپون کی لرزہ کہ مانند حمی ربع یعنی تپ چوتھیا کی کہ پہلی نوبت کے دن نہایت ضعیف ہوتا ہی اور جسقدر زمانہ بڑہتا جاتا ہی قوی ہوتا جاتا ہی اسوجہ سے کہ چوتھیا تپ مین

کیموس ہوا ہی جو عضلو نپر گرتا ہی بہا لگیا اور گاڑہا ہوتا ہی اور ہنوز پختگی اور لطافت نہین پاتا ہی اور جسقدر دن گذرتی جاتی ہین پکتا جاتا ہی اور لطیف زیادہ ہوتا جاتا ہی پس اوس کیموس پختہ سی جب عضلون پر گرتا ہی بکثرت اور گزندہ ہوتا ہی اس سبب سے لرزہ قوی زیادہ ہوتا ہے اور نبض بھی اسی سببسے قوی زیادہ ہوتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ تپ ربع اور تپ بلغمی مین اس سبب سے کہ جو مواد عضلو نپر گرتا ہی منفذ اسمین بہت اور کیفیت مین نہایت سرد ہوتا ہی خوب لرزاتا ہی لیکن فرق درمیان اس لرزہ اور لرزہ صفراوی کے یہ ہی کہ صفراوی مین موہنہ کا مزہ تلخ ہوتا ہی اور بلغمی مین تلخ نہین ہوتا مگر ممکن ہی کہ جسوقت کہ مادہ تپون جو تہیا اور بلغمی کا خوب پختہ اور لطیف ہوجائی تو مزہ موہنہ کا اندک تلخی اختیار کریگا اور حرارت تپ سے اس طرح پہچان سکتی ہین کہ تپ غب خالصہ کی جلد گرم ہوتی ہی اور گرمی اوسکی سوزان زیادہ تیز تر سب تپونسی ہوتی ہی اور جسجگہہ کہ ہاتھ رکھین تیزی تپ کی ہاتھ کو جلا دیتی ہی لیکن ایک زمانہ تک جو ہاتھ اوس مقام پر رکھین حرارت اوس موضع کی کمتر ہوتی ہی اسلیے کہ مواد صفراوی نہایت لطیف ہوتا ہی اور حرارت ہاتھ کی اور حرارت تپ کی اوسکو لطیف زیادہ اور تحلیل قبول کرنیوالا زیادہ کرتی ہی اس سببسے حرارت اوس موضع کی کم ہوجاتی ہی اور احوال بول سے اس طرح دریافت کر سکتی ہین کہ پیشاب غب خالصہ کا سرخ اور آتشی رنگ ہوتا ہی اور پتلا اور اگرچہ قوام بھی گہتا ہی تو بہت گاڑہا نہین ہوتا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پہلا دن یا تیسرے دن اثر پکنی مواد کا اوسمین ظاہر ہوتا ہے اور اکثر چوتھی دن یا ساتوین دن ظاہر ہوتا ہی اور جو کچہہ نبض سی جانا جاتا ہی یہ ہی کہ نبض شروع نوبت مین صغیر اور ضعیف اور متفاوت ہوتی ہی اسلیے کہ ہنوز حرارت تپ کی بدن مین پراگندہ نہین ہوتی ہی اور حرارت غریزی اندر کیطرف میلان رکھتی ہے واسطے کوشش کرنیکے ساتھ مادہ تپ کے لیکن جلد پہر جاتی ہی اور متغیر ہوتی ہی اور عظیم اور قوی اور مختلف ہوتی ہی لیکن قوت اس سببسے پاتی ہی کہ خلط صفراوی جلدی لطیف اور سبک ہے قوت کو اوس سے چندان ماندگی اور گرانی نہین ہوتی کہ جیسی اور خلطونسی ہوتی ہی اور جو کہ حرارت صفرا کی قوی ہوتی ہی حالت جذب نسیم کی دلکو بہت ہوتی ہی اسلیے نبض عظیم ہوگی اور مختلف اس سببسے ہوتی ہی کہ خاصیت عفنی تپون کی یہ ہی کہ نبض مختلف ہوجاتی لیکن اختلاف نبض تپ صفراوی کا بہت قوی نہین ہوتا ہی کیونکہ مواد صفرا کا بسبب سبکی اور لطافت کی قوت کو نہین دباتا ہی اور اسقدر بار نہین دیتا ہی جسطرح مواد اور خلطونکا بار دیتا ہی اور جو کچہہ احوال پسینہ سی پہچانا جاتا ہی یہ ہی کہ پسینہ تپ غب خالصہ مین بہت آتا ہے بہ نسبت اور تپون کے اور پسینہ آتی ہی تپ غب خالصہ اور تر جاتی ہی کیونکہ خلط صفرا لطیف زیادہ اور رقیق زیادہ سب خلطونسی ہی اور جسوقت کہ تپ مین پانی پیا جاتا ہی تو پوست پر آدمی کی اثر تر ظاہر ہوتی ہین جیسی گویا پسینہ آویگا اور کبھی پسینہ بھی آتا ہی اور جو کچہہ احوال تپ کی نوبتونسی جانا جاتا ہی یہ ہی کہ اکثر حالات مین درازی نوبت تپ کی سات گھنٹے رہتی ہی اور کمتر چار گھنٹہ اور بہت درازتر مدت بارہ گھنٹہ کی ہی اور جو بارہ ساعت سے بھی زیادہ نوبت بڑہی اور چودہ اور پندرہ ساعت تک پہونچے غب خالصہ نہوگی پس جس کسی غب خالصہ مین کہ نوبت تپ کی بارہ گھنٹے رہتی ہی تو بیمار اوسکا چھتیس گھنٹہ تک آسودہ رہتا ہی اسی سببسے یہ تپ سب تپونسی باسلامت زیادہ ہوتی ہی اور جو کچہہ عدد نوبتون تپ سے پہچانا جاتا ہی یہ ہی کہ اگر بیمار کچہہ تخلیط نکری اور طبیب کو غلطی نہ پڑی تو نوبتین غب خالصہ کی سات سے زیادہ نہونگی کہ ساتون نوبتین چودہ روز مین ختم ہوجائینگی

اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بسبب لطافت کی ایک نوبت سی زیادہ نہین ہوتی ہی کہ پسینہ یا قی یا دستون کی راہ صفرا نکلجاتا ہی اور تزائد نوبت
تپ سی اس طرح پہچان سکتی ہین کہ تزائد یعنی بڑہنا یعنی تپ غب خالصہ کا متناسب ہوتا ہی اور تزائد غیر خالصہ اور اوسکا متناسب
نہین ہوتا اور کچہ اعراض تپ سی معلوم کرسکتی ہین یہ ہی کہ تپ غب خالصہ مین بیقراری اور بیخوابی اور پیاس ہوگی اور غصہ اور قی متلانا
اور قی اور صفراوی دستونکا آنا اور دردسر ہوگا مگر دردسر مین گرانی ہوگی اسلیے کہ خلط صفرا سبک ہوتی ہی گرانی نہین کرتی ہی اور
معلوم کرنا چاہیی کہ بہت ایسا ہوتا ہی کہ ایک بدنمین دو نوبت غب خالص آتی ہی جس دن کہ نوبت آسایش اس تپ کی ہوتی ہی
نوبت حرکت اوسکی ہوتی ہی اور بیمار ہر روز تپ کی حالت مین مبتلا رہتا ہی اسلیے جسوقت کہ طبیب اس تپ کی نشانیون کو
نوبت سی دیکہیگا اور نشانیون پر نگاہ نکریگا تو البتہ غلطی مین پڑیگا پس طبیب کو لازم ہی کہ اعتماد اور نشانیون پر بہی کری جو کچہ
مذکور ہوئین اور استفراغات سی بطور سی پہچان سکتی ہین کہ استفراغ صفرا کا یا ساتھہ قی یا دستون یا پسینہ یا ادرار بول کے صفرائی
ہوتا ہی پس جسوقت دیکہین کہ قی یا دست صفرائی ہین اور پسینہ بہی بہت ہی اور ادرار بول بہی صفرائی ہی تو معلوم کرین کہ یہہ
مواد خالص صفرا کا ہی اور تپ غب خالص ہی **علاج** معلوم کرنا چاہیی کہ بسبب عفنی تپونکا دو چیزین ہین ایک جمع ہونا خلط
عفن کا اندر جسم کے دوسری گرمی اور تباہی مزاج کی کہ عفونت سی پیدا ہوتی ہی پس طریق علاج ان تپونکا یہہ ہی کہ تدبیر کم کرنی خلط اور
تدبیر اعتدال مزاج کی ساتھہ ایک دوسری کے برابر کرین لیکن تپ غب مین اسوجہ سی کہ حرارت بہت شدید اور قوی ہوتی ہی
اور مواد نہایت لطیف اور بہت سبک ہوتا ہی حاجت تدبیر مزاج تباہ اور بیٹھا دینی حرارت غریب کی بہ نسبت کم کرنی مواد کے
زیادہ ہوتی ہی لیکن اولی یہہ ہی کہ اعتدال مزاج کی تدبیر مین مواد کم کرنی کی تدبیر سی غافل نہین چنانچہ موافق ترین اشیا اسمین
انار کہٹا اور میٹھا ہی کہ مع گودہ اوسکو نچوڑین اور قدری شکر مین ملاکر مریض کو پلاتین کہ وہ حرارت کو بہی تسکین دیگا اور
نیز بقوت سحم طبع کو بہی نرم کریگا اور پانی آلو کا ساتھہ شکر کی اور پانی خرما ہندی کا اور قدری املتاس اور شربت ورد مکرر اور شربت بنفشہ
دلوین اور بقدر ساڑہی چار تولہ بنفشہ گلاب مین پالکر اور ملکر چہانکر اور بقدر سات ماشہ پہول ساتھہ شربت آلو کی دلوین یہہ سب
ایسی شربت ہین کہ حرارت غریب کو بٹہاتی ہین اور طبع کو نرم کرتی ہین پس اگر ہمراہ تپ کی دردسر اور اضطراب بہی ہو تو حقنہ نرم
سی قبض کہولنا اور دست جاری کرنا اولی ہی **صفت حقنہ نرم** بنفشہ خطمی بہوسی گیہونکی ہر ایک سات ماشہ عناب
بیس عدد لسوڑہ پچاس عدد کشک جو نو تولہ شکر سرخ نو تولہ آبکامہ ساڑہی سترہ ماشہ گیہون کی بہوسی کو کسی کپڑی مین کرکے
خوب ملین اور شیرہ اوسکا حاصل کرین اور بنفشہ اور خطمی اور عناب اور لسوڑہ اور کشک جو سبکو ساڑہی تین سیر پانی مین پکائیکر
آدہ پاؤ کم سیر باقی رہی صاف کرین اور پندرہ تولہ یا سترہ تولہ اس پانی سی لیکر اور شکر اوسمین ملاکر اور آبکامہ گہولکر حقنہ کرین
صفت حقنہ دیگر بنفشہ نیلوفر خطمی بابونہ ہر ایک تین تولہ بہوسی گیہون کی تین تولہ عناب پانچ عدد لسوڑہ پچاس
عدد کشک جو کشیت سوسن کی جڑ نیم کوفتہ تین تولہ برگ چقندر دس عدد سبکو ساڑہی تین سیر پانی مین پکائین اور سات
ماشہ جواکہار اوسمین حل کرین اور استعمال فرمائین اور اگر ساڑہی سترہ ماشہ آبکامہ اوسمین گہولین فعل اوسکا قوی ہوگا اور اگر تپ

ہو توجبتک طبع کو نرم نکریوین کشکاب اور اور کوئی چیز غذا کی ندیوین اور قانون طبع نرم کرنی اور غذا دینی اور قوت نگاہ
رکھنی اور کشکاب دینی کا ابواب جزو دوم مین تیسری گفتار ہی اس کتاب کی مذکور ہو چکا ہی اور اگر طبع ہر روز ایک مجلس یا دو مجلس
اجابت کری تو تدبیر رفع قبض شکم کی کچھ حاجت نہین ہی اور بعضی طبیبون نی لکھا ہی کہ اس تپ مین گرم دوا کہ جسمین گرمی اور درشتی
ہو نہ دینی چاہیی اسلیے کہ بخوف نرہنا چاہیی اس بات سی کہ تپ محرقہ ہو گی یا سرسام ہو جائیگا لیکن جو شی نرمی اور خنکی کیطرف
میل رکھتی ہو وہ دینی چاہیی اور محمد زکریا لکھتا ہی کہ اگر قوت مساعد ہو اور تپ غب خالصہ ہو وی تو لیوین مغز یعنی پانچ تولہ دس ماشہ
زرد ہڑ پوست صاف کی ہوئی پانی مین جوش دیکر اور ہاتھ سی ملکر اور چھانکر اور پانچ تولہ دس ماشہ ترنجبین اوسمین گھولکر
روز آسایش یعنی صبح کو روز تپ سی بیمار کو دیوین اور نیز وہ کہتا ہی کہ چھ رتی سوا دو چاول سقمونیا پانچ تولہ دس ماشہ
جلاب مین کہ پانی مین ملایا ہو حل کرنی چاہیی اور یوم راحت دینی چاہیی تا کہ بدن کو بخوبی خلط صفرا سی پاک کری اور بعد
اسن شربت کہ تپ پھر نہین آتی اور اگر آتی ہی ضعیف ہوتی ہی ہر ایک شب تین تولہ خرمای ہند اور بیس عدد آلوی سیاہ فرد
آدہ پاؤ کم سیر پانی مین بھگائین کہ خوب پھگجائی ہاتھ سی ملین اور تین تولہ شکر اوسمین ڈالکر دیوین کہ بیمار اوسکو پیکر سو رہی مگر
کیوقت سورج نکلنی سی پہلی کشکاب دیوین اور اگر امیر آدمی آلوی پختہ اور ہاتھ سی ملنی مین دشواری پاسکین تو اولی یہ ہی کہ صبح
آلو بخارا کو چاقو سی چھیدکر ہمراہ خرمای ہندی کے پانی مین بھگو دیوین اور رات کیوقت چھانکر دونون ملنی کے شکر ڈالکر نوش فرمائین
بہت خوش اور لطیف شربت ہیگا اور ایک گروہ نی کہا ہی کہ ابتدای بیماری اور زمانہ تزاید مین اگر حاجت نرم کرنی طبع کی ہو تو
ہر روز تین تولہ چار ماشہ ترنجبین کو پانی مین حل کرنا چاہیی اور دینا چاہیی اور اگر اس سی بھی نرم نہو تو آٹھہ تولہ چار ماشہ خرمای ہندی گرم پانی
مین تر کرین ہر ایک شب اور صبحکو صاف کرین اور تین تولہ شکر یا ترنجبین اوسمین گھولین اور دیوین جو جیش لکھتا ہی کہ پانچ تولہ
ترنجبین سرد پانی مین حل کی ہوئی واسطے اوس آدمی کی کہ جسکو تدبیر لطیف کی حاجت ہی بجای کشکاب کے ہی اور اولی یہ ہی کہ گرم
پیوین ترنجبین سی دست بردار ہو وین اور اگر چارہ نہو خرمای ہند اور آب آلو کے ساتھہ دیوین اور بعوض اوسکی جسجگہ کہ
تین تولہ ترنجبین دیجگے وہان دو تولہ شیرخشت دیوین بالجملہ ترنجبین کو تپ صفراوی مین بغیر کسی چیز ترش مانند پانی انگور خام
اور پانی انار ترش اور پانی آلو اور پانی خرمای ہند کی ندینا چاہیی اسلیے کہ بخوف نہین ہو سکتی ہین وہ صفرا ہو جاتی اور اگر حالت تپ مین
مونھہ خشک اور پیاس غالب ہو تو کشکاب سی پہلی کوئی شربت تری بڑہانیوالا دینا چاہیی جیسی جلاب خام یا پانی آلو کا اور پانی
خرمای ہند اور پانی خیار ترش اور پانی کدو اور پانی تربوز اور پانی برگ خرفہ اور پانی اوسکی تخم کا اور لعاب اسپغول ساتھہ شکر کے
اور اگر دہن خشک نہووی تو کشکاب سی پہلی سکنجبین دیوین چنانچہ ابواب جزو دوم مین گفتار تیسری سی اس کتاب کے مذکور ہو چکی ہی
اور اگر بیمار کشکاب نچاہی تو آب کدو یا آب انار ملا ہوا بجای کشکاب کی ہی اور بچو نکا پانی دینا واسطے پیشاب بہانی کی اس تپ مین
موافق ہی اور حاصل اس تپ مین یہ ہی کہ دن نوبت کی بجز پانی تخم خرفہ اور سکنجبین یا پانی خرمای ہند اور شکر کے یا پانی تربوز اور
پانی انگور خام شکر ملاکر یا پانی انار ترش اور شیرین یا پانی خیار ترش اور شکر کے کوئی اور چیز ندیوین اور اگر حرارت نہایت

قوی ہو تو شربت میں قدری بنسلوچن بہیکر شاملکرین بالجملہ اسدین جو شی کہ مشابہ غذا کی ہو مانند کشکاب وغیرہ کی بیمار کو اوس سے
دور رکھین اور حالت تپ مین بعد فراغت پانی کی سر پاؤن لرزہ سے اگر ٹھنڈا پانی پئین بہتر ہوگا خاصنہ اگر معدہ اور جگر مین کوئی مانع
نہو مانند ضعف اور ورم اور تنضیج خلط کی اور بحران تپ کی باقی سر بند بنا چاہیے اور اسیطرح شروع بیماری مین سرد چیزین دینے مین افراط
نکرنی چاہیے اور جس جگہ خوف ہو وے کہ تپ محرقہ ہو جائیگی افراط حرارت سے تو وہان یہ تدبیر مناسب ہے کہ نوبت کی وقت معدہ کو طعام اور شراب
سے خالی رکھین اور راحت کے دن صبح کی وقت سکنجبین سرد کرکے بیتابع دو گھنٹہ بعد کشکاب نوش کرین اور چار گھنٹہ بعد کشکاب سے
سکنجبین یا اور کوئی شربت مناسب پوین اور پھر دو گھنٹہ بعد او کی کدو اور پالک کا یا مزورہ ماش مقشر کا ساتھ پانی غورہ کے
یا مزورہ کا ہوگا ساتھ سرکہ او مغز بادام اور شکر کی تیار کرکے دیوین اور اولی یہ ہے کہ مزورہ کدو مین آب غورہ شامل کرین یا بعد اوسکی کوئی
چیز ترش دیوین اسلیے کہ کدو نہایت نازک شی ہے اگر معدہ مین کچھ صفرا ہوتا ہے تو وہ اوسکی طرف جلد مستحیل ہو جاتا ہے اور مزورہ زرشک
اور آلو بالو کا ساتھ مغز بادام اور شکر کی موافق ہے اور رات کی وقت کہ بیمار ارادہ خواب کا کرے تو کوئی شربت مانند پانی غورہ کی ساتھ شکر کے
اور بنسلوچن ساتھ پانی انار یا پانی تخم خرفہ یا لعاب اسپغول کی پلاوین اور اوسکا اوپر سو رہین اور اگر وقت نوبت کا بعد نماز کی ہو تو صبح
کی وقت کشکاب رقیق دینا چاہیے اور بعد او تر نے تپ کی سکنجبین دینا لازم ہے اور پاؤن گرم پانی مین رکھنا اور ملنا خاصنہ
آخر تپ مین یا بعد او تر نے تپ کی باقی حرارت کو سر سے کھینچتا ہے اور سکنجبین کہ پانچوین اور چھٹے نوبت کی دن دیوین بزوری دینے
چاہیے بایں صفت شیرہ ککڑی کی بیجون کا شیرہ کھیرے کی بیجون کا شیرہ خربوزہ کی بیجون کا حاصل کرین ہر ایک بقدر پانچ تولہ دس ماشہ
تخم کاسنی مین تین تولہ تخم کاسنی کو پونی نو تولہ سرکہ اور پونے نو تولہ پانی مین جوش دین کہ نصف باقی رہے چھانکر شیرہ بیجون کا اس سرکہ
مین شامل کرین بعد اوسکی اڑہائی پاؤ سرکہ کو پکائین اور جھاگ اتارین اور اس سرکہ کو اوس سرکہ اور بیجون کی شیرہ کی اندر ڈالین
اور سکنجبین بنائین اور چونکہ عدد اس تپ کی نوبتون کی سات ہین اور وہ ساتون تین چودہ روز مین آتی ہین لہذا نگاہ
کرنا چاہیے کہ اگر بیمار کی طرف سے تخلیط اور طبیب سے کچھ غلطی نہین واقع ہوئی ہے تو بعد پانچوین نوبت کی غذا کمتر اور بہت سبک دیوین
اور بعد چھٹی نوبت کی کہ تیرہوان دن اوسکی راحت کا ہے اوس دن غذا بند کرنی چاہیے اور کشکاب یا آب انار پر قناعت
کرنی چاہیے تا کہ ساتوین نوبت مین بحران تمام کرے اور اوتر جاے باذن اللہ عزوجل اور جبکہ وقت بحران کا آوے اور مواد پختہ
ہووے اگر طبیعت نے کام اپنا بخوبی کیا اور مواد کو دفع کر دیا تو فبہا ورنہ تدبیر اوسکی دفع کی کرنی چاہیے اور خیال کرنا چاہیے کہ مواد
کس طرف میلان رکھتا ہے اگر جی متلاتا ہے اور قے نہ آسکتی ہو تو تدبیر دفع مواد کی بذریعہ قے کی لازم ہے اور اگر آنتون مین نفخ اور قراقر
اور پیچش اور گرانی معلوم کرین اور دست کہلکر نہ آتی ہون تو تدبیر اوسکی دفع کی دستون کی ذریعہ کرنی چاہیے اور اگر تقاضا پیشاب کا
ہو اور پیشاب بخوبی نہ آسکتا ہو تو طبیعت کی واسطے اوسکی دفع کی بذریعہ ادرار مدد دینی چاہیے اور اگر اوپر پوست کی انجری تر نظر آتی
ہون اور پسینہ بخوبی نہ آتا ہو تو اوسکو دفع پسینہ لانیوالی چیزون سے کرنا چاہیے اور برخلاف میلان مادہ کی کسی اور طرف
مواد کو دفع نکرنا چاہیے کیونکہ وہ برخلاف میل طبیعت کی ہوگا لیکن اگر میلان مادہ کا کسی طرف نہ دیکھین تو استفراغ

اور دفع دستون کی طریق سے کرنا چاہیے اور اگر بیمار بعد ساتوین دن کی خواہش حمام کی کرے روا ہے اگرچہ نشانیان پکنے مواد کی ظاہر نہوئی ہون اسلیے کہ مواد اس تپ کا لطیف ہوتا ہے اور تحلیل بآسانی قبول کرتا ہے خاصتہ اگر ہر روز حمام مین جانے کی عادت رکھتا ہو اور بعد ظاہر ہونے اثر پکنے مواد اور بعد تنقیہ جسم کے حمام کرنا بہترین علاج ہے لیکن راحت کے دن چاہیے روز نوبت مین بچانا چاہیے اور منفعت حمام کی اور تدبیر اوسکی دوسرے جزو مین تیسری گفتار سے اس کتاب کے بیان کی گئین ہین اور اگر اس تپ کا بیمار شراب کی طرف متوجہ ہوا اور عادت رکھنے والا ہو تو بعد ظاہر ہونے اثر نضج یعنی پختگی مواد اور بعد فراغت پانے کے تنقیہ سے جسوقت کہ حمام سے باہر نکلے شراب اوسکو دیوین اور غذا کھلائین اور شراب ممزوج اور رقیق کہ ایک حصہ شراب اور ایک حصہ پانی ہو دینی چاہیے اور ادسکا مریض کو لازم ہے کہ اپنے بدنکو چھپاوے کہ پسینہ بخوبی آوے اور باقی خلط پکجائے پس اگر پیاس اور درد سر اور گرانی چشم اور گرانی سر تکلیف دینے والی ہو البتہ شراب ندینی چاہیے اور باقی تدبیر شراب کی بھی دوسرے جزو مین تیسری گفتار سے اس کتاب کے مذکور ہو چکی ہے اور اگر بعد چودہوین دن کے بھی حرارت تپ کی باقی رہے تو سکنجبین بزوری جسکا اس باب مین وصف ہو چکا ہے دینی چاہیے اور اگر احتیاج پڑے کہ اجمود کی جڑ سکنجبین مین ڈالنا چاہیے ڈالین اور پکائین اور جاننا چاہیے کہ علاج تپ لازم کا مانند علاج غب خالصہ کے ہے لیکن رعایت خلط کی پکانے کی زیادہ اوس سے چاہیے کہ تپ غب خالصہ مین اور طرف چیزون نہایت سرد کے دلیری چندان نکرنی چاہیے اور مواد پکنے سے پہلے تنقیہ نکرنا چاہیے اور حمام کے اندر لیجانا چاہیے اور ابتدا مین بجز حقنہ نرم یا میوونکے پانی یا شربت بنفشہ کے اور کسی قوی شے سے تلئین طبع نکرنی چاہیے اور مواد کو نہ چھیڑنا چاہیے

باب تیسرا غب غیر خالصہ کی نشانیون اور علاج کے بیان مین

ہے غب غیر خالصہ کی بارہ نشانیان ہین ایک یہ کہ شدت سردی اور لرزہ کی دراز زیادہ مدت سردی غب خالصہ سے ہوتی ہے اور بسا اوقات لرزہ مطلق نہین ہوتا دوسرے یہ کہ وقت نوبت کا بر سبیل نظام نہین ہوتا ہے اور بڑھنا اوسکا متناسب نہین ہوتا تیسرے عدد نوبتون کی کہ اوسکی حد کچھ معلوم نہین بالجملہ سات نوبت سے زیادہ ہوتی ہے جالینوس لکھتا ہے کہ ایک جوان کو مینے بچشم خود دیکھا کہ چھ مہینہ اوسکو تپ غب غیر خالصہ برابر آئی اور صاحب کتاب کامل الصناعہ لکھتا ہے کہ ایک بیمار کو مینے دیکھا کہ اوسکو آخر تابستان سے یہ تپ آئی فصل بہار تک وہ آدمی اوسی مین مبتلا رہا باوصفیکہ علاج با صواب ہوتا رہا چوتھی علامت یہ ہے کہ سر پر بوجھ معلوم ہوتا ہے پانچوین یہ کہ نوبت اس تپ کی بہت طول کھینچتی ہے اور اکثر مریض اوسکا چوبیس یا تیس گھنٹہ تپ مین رہتا ہے چھٹی نشانی یہ ہے کہ زمانہ اس تپ کی آسایش کا بھی دراز ہوتا ہے چنانچہ اڑتالیس ساعت بیمار آسودہ رہتا ہے اور اس سبب سے گمان ہوتا ہے کہ تپ جو ہے یعنی حمی ربع ہے اور حالانکہ وہ نہین ہوتی ساتوین نشانی یہ ہے کہ مواد اس تپ کا بہت دیر مین پختگی قبول کرتا ہے آٹھوین پسینہ اسمین کمتر آتا ہے بہ نسبت پسینہ تپ غب خالصہ کے نوین یہ کہ حرارت اس تپ کی آہستہ تر اور بہت خفیف حرارت غب خالصہ سے ہوتی ہے دسوین کرب اور کاہلی اور بیخوابی غیر مفرط اور ضعف معدہ اور بیمزگی دہن منجملہ علامات غب غیر خالصہ کے ہے گیارہوین اس تپ مین پیشاب گاڑھا اور رنگین ہوتا ہے اور گاہے بوجہ گرانی اور بسبب چڑھنے مواد کی طرف دماغ کے پیشاب کم رنگ یا سفید ہوتا ہے بارہوین یہ کہ نبض شروع نوبت مین ضعیف اور صغیر اور متفاوت

ہوتی ہی اور اخیر مین مختلف ہوجاتی ہی اور عطش اور قوت مین اسقدر نہین ہوتی کہ جتنی غب خالصہ مین ہوتی ہی علاج
معلوم کرین کہ درازی نوبت اس تپ غب غیر خالصہ کی باندازہ درازی نوبت تپ خالصہ کی ہوتی ہی یعنی جسقدر کہ بارہ گھنٹہ سی
زیادہ ہوتی ہی غب خالصہ سی دور ہوتی ہی اور علاج بھی باندازہ دوری کی ہی اوس سی پس اگر یہ تپ غیر خالصہ نزدیک خالصہ کی ہو
تو علاج بھی اوسکا قریب اوسکی عمل مین لاوین اور اگر بہت دور ہو علاج مین بھی بحسب دوری کو شش کرین چنانچہ اگر پیشاب گاڑہا اور
رنگین ہو تو اول فصد کھولنی اولی ہی اور اکثر حالات مین جب فصد کیجاتی ہی حقنہ سی مستغنی کردیتی ہی اور اگر اتفاق فصد کا نہ پڑی تو طبع نرم کرنی
سی ساتھ حقنہ یا پینی کی شی مسہلہ سی چارہ نہوگا اور حقنہ مفید بہت ہوگا اور اس تپ مین حقنہ بابونہ اور کوکہرا اور برگ چقندر اور
تخم کسوم اور بنفشہ اور انجیر اور لسوڑہ اور املتاس اور قدری بورہ یعنی جو اکھار سی تیار کرین اور وہ قاعدی جو اس سی جزو مین تیسری
گفتار سی اس کتاب کے بیان کیے گئے ہین سب ملحوظ رکھنی چاہیئین بالجملہ اس تپ مین اول طعام نہایت خفیف دیوین اور تدریج
لطیف دینی چاہیئین جسطرح بیان ہوچکا ہی اور شربتون اور غذاؤن سرد مین چندان دیری نکرنی چاہیے جتنی کہ غب خالصہ مین
کرنی چاہیے اور اگر چند روز مین کسی دن پیاسا نہ کہ ڈالا دے بیمار کھاوے اور قی کرے خیلی نافع ہوگی اور مسہل دینی مین توقف کرنا چاہیے جبتک کے
مواد پختہ ہوجاوین پس جب کہ اثر نضج کا ظاہر ہو وے مسہل معتدل دینا چاہیے اور اندر کشکاب کے چیزین پکانی اور لطیف کرنیوالیان شامل
کرنی چاہیئین جیسی تخم بادیان اور نخود اور جعدہ اور زوفا اور پودینہ اور بالچھڑ اور مزاج کو یا کشکاب کشک جو اور نخود دے پکاوین لطیف
بھی مفید ہوگا اور معتدل اور اگر پیشاب رنگین اور نبض سریع ہو تو صبح کیوقت کشکاب سادہ ساتھ شکر کے دینا چاہیے اور چار
گھنٹہ بعد اوسکی سکنجبین سرد پانی مین دیوین اور اگر ممکن ہووے کہ روز نوبت کشکاب اور غذا بیمار کھاوے تو دونون نہ دیوین اور
سکنجبین پر صبر کرین اور اگر ممکن نہو سکے تو آخر تپ مین کشکاب مع شکر دیوین یا پانی ہو بہی کا ساتھ مغز بادام اور شکر کے یا قدرے
ستو گیہون کے ساتھ پانی سرد اور شکر کے اور برروز راحت زیرہ با اور غوربا اور انار با دیوین ساتھ گوشت تیتر اور چکور اور چوجہ
مرغ کی اور جسقدر زمانہ انتہا کا نزدیک ہوتا جاوے غذائین نہایت لطیف دیتی رہین اور آسایش کے دن ساکن رہنا چاہیے
کسی قسم کی حرکت اور ریاضت نکرنی چاہیے اسلیے کہ حرکت طبیعت کو پکانی خلط سی باز رکھتی ہی اور خلط کو چھوڑ دیتی ہی کہ بدن ساتھ بہانے کے
ملجاتی ہی اور تمام بدن مین فساد پہیلجاتا ہی اور باعث طول بیماری کا ہوتا ہی اور اگر ساکن رہینگے تو خلط عفن اپنی جگہہ ٹھہری ہوئی
ہوگی اور طبیعت بخوبی اوسپر غلبہ کریگی اور اوسکو پکاویگی اور دفع کریگی ولیکن جو شی کہ مواد کی پکانی پر مدد دیتی ہی سکنجبین بزوری
ہی یا گلقند سکنجبین مین گوندکر یا سونف مین عرق گلقند پکا کر دیوین اور اگر گلقند گرم پانی مین ہاتھ سی ملین اور قدرے سونف
اوسمین جوش دین اور صاف کرکی سرکہ ملا ئین اور سکنجبین تیار کرین تو وہ ایک شربت لطیف اور پکانی والا خوب اور بہتر ہوگا
اور جب کہ اثر پکنی مواد کا ظاہر ہووے تو باہستگی تدبیر استفراغ کی کرنی چاہیے اور حسب نسخے سی کہ اس وقت مین استفراغ کرین گلقند
گدا خطہ ہی اور سکنجبین مین ملا ہوا اور قدری املتاس اوسمین حل کیا ہو اور اندکی تربد یعنی نسوت سی ترکیب کیا ہو اور معلوم کرین
کہ اسجگہ شربت افسنتین مسہل موافق ہی معدہ کو دباغت دیتا ہی اور قوی کرتا ہی کہ غذا کو ہضم کرے اور بلغم پیدا نکرے اسکو بھی

کہ افسنتین مین تین فعل سودمند ہین ایک قوت قبض کی کہ معدہ کو قوت دیتی ہی دوسری قوت تلطیف کرنیوالی اور کشایندہ ہے
سدہ کو کھولتی ہی اور رطوبت کو لطیف کرتی ہی اور خلطونکی گذرگاہونکو پاک کرتی ہی اور پیشاب جاری کرتی ہی تیسری وہ قوت ہے
کہ صفرا کو جذب کرتی ہی اور اصل اس بیماری کی خلط صفرا ہی کہ رطوبت کو گرم یا عفن کرتی ہی اور اگر نشانیان پکنے مواد کی ظاہر
ہوئی ہون افسنتین نہ دینی چاہیے اس سببسے کہ وہ بقوت قبض جو اوسمین ہی مواد کو سخت کرتی ہی اور خلط کو بڑہاتی ہی **صفت**
شربت افسنتین حاصل کرین افسنتین رومی ساڑہی سترہ ماشہ تسوت سفید چھیلی ہوئی اور کچلی ہوئی سات ماشہ
بالچھڑ ساڑہی تین ماشہ گلاب کی پھول چار تولہ ساڑہی چار ماشہ ڈیڑہ پاؤ کم تین سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہی صاف کرین
اور شکر کے قوام مین شربت تیار کرین **نسخہ دیگر** افسنتین رومی دو تولہ مصطگی آذخر بالچھڑ ایلوا غاریقون گلاب کے پھول ہر ایک
سات ماشہ زعفران پونے دو ماشہ سب دواؤنکو پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہی صاف کرین اور آدہ پاؤ کم سیر شہد
یا شکر یا ترنجبین کے قوام دیوین اور بعضی نسخونمین ساڑہی تین ماشہ سونف کی جڑ اور ساڑہی تین ماشہ اجمود کی جڑ اور پونے دو ماشہ سونف
رومی اور پونے دو ماشہ سونف دیسی اور پونے دو ماشہ اسارون یعنی تگر اور ساڑہی تین ماشہ پودینہ لکھا ہوا ہی اور قرص بنفشہ بھی اس
بیماری مین مسہل نافع ہی **صفت قرص بنفشہ** بنفشہ سات ماشہ تسوت سفید ساڑہی تین ماشہ ست ملیٹھی کا پونے دو ماشہ
سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول سب کو کوٹ کر چھانکر ہمراہ ساڑہی سترہ ماشہ شکر سرخ کے گرم پانی کے ساتھہ کھائین اور جب تک
اثر پکنے مواد کا بالکلیہ ظاہر نہو لیوے مسہل نہ دینا چاہیے **نسخہ دیگر** بنفشہ تسوت سقمونیا ست ملیٹھی کا اوسی وزن کے موافق لیوین
اور چار رتی ڈیڑہ چاول پودینہ یا انیسون یعنی سونف رومی اضافہ فرماوین اور چار رتی ڈیڑہ چاول کتیرا اجمود کے پانی یا کاسنی کے
پانی یا گلاب مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہ کر قرص بناوین اور کھائین نافع ہوگا **صفت جوشاندہ** کہ بو علی سینا نے
ترکیب دیا ہی غافث افسنتین ہر کابلی ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ خربوزہ کی بیج لکڑی کے بیج کھیرے کے بیج اجمود کے بیج ہر ایک تین تولہ
تسوت نیکوفتہ ساڑہی تین ماشہ املتاس ایک تولہ آٹھہ ماشہ مویز منقی بیس عدد سپستان بتیس عدد انجیر دس عدد گلقند چار تولہ ساڑہی
چار ماشہ سب کو حسب دستور پکائین اور سقمونیا نیم دانگ یعنی دو رتی ایک چاول ڈیڑہ پاؤ مین اس جوشاندہ کے ملا کرین اور نوش فرماوین
یہ جوشاندہ نہایت موافق ہی مولف فرماتی ہین کہ میری رای مین تین تولہ اجمود کی بیج اس نسخہ مین بہت ہین اور خطا ناسخ کی ہی اور تسوت اور بسفایج اور شکر ساتھہ
املتاس کے مسہل لطیف ہی اور پونے دو ماشہ تسوت اور بقدر دو جو سقمونیا یا پونے دو ماشہ غاریقون اور دو جو سقمونیا دو تولہ گلقند
مین گوندہین اور ساتھہ عصارہ گل تازہ اور ساڑہی سترہ ماشہ شکر یا ساتھہ شربت ورد کے تناول کرین مسہل قوی اور اندک فعل ہے
اور خلط کو دفع کرتا ہی اور بعد تنقیہ بدن اور صفائی جسم کے نکلنے مواد سے اقراص طباشیر اور اقراص گل اور مثل اونکی موافق ہوتے ہین
اور گاہی اقراص غافث کی بھی احتیاج ہوتی ہی **صفت اقراص طباشیر** کہ آخر مین صفراوی تپون کی مفید ہین عسلوج
گلاب کے پھول ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ کاہو کی بیج لکڑی کے بیج کدو کی بیج کھیرے کی بیج ہر ایک ساڑہی تین ماشہ ست ملیٹھی کا سات ماشہ
ترنجبین تین تولہ قرص بناوین حسب دستور ہر ایک قرص ساڑہی چار ماشہ **نسخہ دیگر** اوس تپ کو موافق ہوتا ہی کہ جسکے ساتھہ

کھانسی ہوتی ہے بنسلوچن گلاب کے پھول گوند ببول کا کتیرا ہر ایک چودہ ماشہ لکڑی کے بیج کھیرے کے بیج خرفہ کے بیج سوسن کی جڑ ہر ایک دو تولہ
چار ماشہ زعفران سات ماشہ نشاستہ ساڑھے دس ماشہ کافور ساڑھے تین ماشہ کوٹین اور لعاب اسبغول مین گوندھین اور قرص تیار کرین
فی قرص ساڑھے چار ماشہ **صفت قرص گل** واسطے تپون غب کے کہ صفرا اور رطوبت کے غلبہ کی سے سود مند ہے گلاب کے پھول تین تولہ
بالچھڑ ساڑھے دس ماشہ سوسن کی جڑ ساڑھے سترہ ماشہ کاسنی کے بیج لکڑی کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ قرص بنائین حسب دستور فی قرص ساڑھے
چار ماشہ **نسخہ دیگر** اون تپونین غب غیر خالصہ کی موافق ہے کہ صفرا اور رطوبت جنمین برابر ہووین گلاب کی پھول تین تولہ بالچھڑ
ساڑھے دس ماشہ سوسن کی جڑ ساڑھے سترہ ماشہ کاسنی کے بیج لکڑی کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ قرص بناوین ہر ایک قرص ساڑھے چار ماشہ
نسخہ دیگر اون تپونین غب غیر خالصہ کی نافع ہے کہ صفرا اور رطوبت جنمین برابر ہووے گلاب کے پھول تین تولہ مصطگی ساڑھے
تین ماشہ بالچھڑ سات ماشہ کاسنی کے بیج ساڑھے سترہ ماشہ ہر قرص ساڑھے چار ماشہ بناوین **قرص بنفشہ** اگر ساتھ تپ کے کھانسی ہو مفید ہے
بنفشہ ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول ساڑھے سترہ ماشہ مغز بادام ساڑھے سترہ ماشہ گل ارمنی ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا ساڑھے
سترہ ماشہ کدو کے بیجون کی گری ساڑھے سترہ ماشہ مصطگی ساڑھے چار ماشہ بالچھڑ ساڑھے تین ماشہ نشاستہ ساڑھے دس ماشہ لکڑی کے بیجو نکی
گری ساڑھے سترہ ماشہ ست ملیٹھی کا ساڑھے دس ماشہ خوراک ساڑھے چار ماشہ **صفت قرص بنفشہ** اگر ساتھ تپ اور
کھانسی کے طبع خشک ہو مفید ہے بنفشہ تین تولہ خشخاش کے بیج ساڑھے سترہ ماشہ کاسنی کے بیج لکڑی کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
کتیرا ست ملیٹھی کا ہر ایک چودہ ماشہ ہر صبح کو ساڑھے چار ماشہ ساتھ جلاب کے تناول کرین اور گاہے حاجت کے وقت چودہ ماشہ
سقمونیا اور یوفی دو ماشہ سنوت اضافہ کرتے ہین اور خوراک سات ماشہ تجویز فرماتے ہین **صفت قرص غافث** پرانی
تپون کے اخیر مین اور صاحب یرقان اور درد جگر کو بھی سود مند ہے عصارہ غافث ساڑھے سترہ ماشہ
گلاب کی پھول بنسلوچن ہر ایک سات ماشہ ترنجبین تین تولہ فی خوراک ساڑھے چار ماشہ **صفت اقراص مازریون**
واسطے غب خالص اور غیر خالص کے کہ جسکے ساتھ پیاس اور درد سر ہو اور طبع بھی خشک ہووے مفید ہے مازریون کو لیکر سات
دن تک سرکہ مین بھگووین پھر سکھاوین بعد اسکی آٹا جو کا اور زرد چوب اور شکر طبرزد ہر ایک مساوی الوزن قرص بناوین
ایک خوراک ساڑھے چار ماشہ **صفت قرص انبر باریس** اون تپونین سود مند ہے کہ جنکے ساتھ پیاس اور گرمی
اور ضعیفی جگر ہو انبر باریس زرشک کو کہتے ہین پس حاصل کرین عصارہ زرشک چودہ ماشہ گلاب کے پھول ساڑھے تین تولہ سوسن کی جڑ عصارہ
غافث کھیرے کے بیج لکڑی کے بیج نشاستہ کتیرا گوند ببول کا بنسلوچن زعفران خرفہ کے بیج ہر ایک سات ماشہ لک اور ریوند چینی اور بالچھڑ ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ کافور یونی دو ماشہ ترنجبین چودہ ماشہ ترنجبین کو پانی مین حل کرین اور دوائونکو اسمین گوندھین اور قرص بنائین
ہر ایک قرص ساڑھے چار ماشہ **نسخہ دیگر** اون تپونمین فائدہ دیتا ہے کہ جو ساتھ ورم معدہ اور جگر کے ہو زرشک بیدانہ بست
ملیٹھی کا گلاب کے پھول لکڑی کے بیجون کی گری خربوزے کے بیجون کی گری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مصطگی بالچھڑ عصارہ
غافث ہر ایک سات ماشہ مجیٹھ ریوند چینی زعفران ہر ایک سات ماشہ کشوث کے بیج کاسنی کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ

بنسلوچن سوا پانچ ماشہ ترنجبین پونے دو تولہ قرص تیار کرین ہر ایک قرص ساڑھے چار ماشہ اور بسا اوقات خلط عسر یعنی دشوار گذار ہوتی ہی اور حاجت ضماد کی پڑتی ہے پہلوؤن اور معدہ پر کہ خلط کو جلد بکھا دیوی اور معدہ کو قوت بھی دیوی **صفت ضماد** ساڑھے دس ماشہ لادن روغن سوسن اور روغن گل ہر ایک دو تولہ مین پگھلاوین اور ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول اور سات ماشہ سنبل اور سات ماشہ رامک اور سات ماشہ مصطگی سبکو کوٹین اور اوس لادن گداختہ مین گوندین جسوقت کہ معدہ خالی ہو لگاوین اور اگر سات ماشہ دارچینی اور سات ماشہ اشنہ یعنی چھڑیلہ اضافہ فرمائین قوی الاثر ہوگا اور حمام اس تپ کی ابتدا مین نقصان پہونچاتا ہی اور رطوبت خام کو پگھلاتا ہی اور اوس موضع پر گراتا ہی کہ جہان اور مواد متعفن موجود ہوتا ہی اوس سبب سے مواد عفونت کا ترقی قبول کرتا ہی پس جو خلط کہ لطیف زیادہ ہوگی بہ تحلیل خرچ ہو جائیگی باقی مواد کثیف رہجائینگا البتہ آخر زمانہ تپ مین کہ جب مواد پختہ ہوگیا ہو اور تنقیہ بھی عمل مین آگیا ہو اگر حمام کیا جاوی تو نہایت نافع ہوگا خاصکر اگر اوپر پوست کی خارش اور پھنسیان ظاہر ہوئی ہون اور اگر بابونہ اور اکلیل الملک اور ریاندادون کی اور چیزین مناسب پانی مین پکائین اور جسم اپنا اوس سے دھووین بہتر اور نیک ہوگا اور جو چیزین کہ پیشاب کو جاری کرتی ہین بعد ظاہر ہونے اثر پکنے مواد تمام اور کمال کے نافع ہوتی ہین اور بہتر سب چیزون سے ادرار بول کے باب مین سکنجبین بزوری ہی

باب چوتھا تپ محرقہ کی نشانیون اور علاج مین

تپ محرقہ دو طرح کی ہوتی ہی اور دونون طرح کی تپ لازم ہوتی ہی کہ اترنا اوسکا ظاہر نہین ہوتا ہی ایک قسم کی تپ محرقہ کا مواد صفرا سوختہ ہی کہ تمام جسم کی رگون کے اندر یا اون رگون کے اندر جو دل اور فم معدہ اور جگر سے نزدیک ہین متعفن ہوتا ہی اور نوع دوم کا مواد بلغم شور ہی اور تولد بلغم شور کا رطوبت رقیق سے ہی کہ ساتھ صفرا سوختہ کے شامل ہوتا ہی بالجملہ اعراض اس تپ کی بہ نسبت اعراض غب خالصہ کے نہایت سخت اور قوی ہوتی ہین اس سبب سے مدت اس تپ کی کوتاہ زیادہ مدت غب خالصہ سے ہوتی ہی اور بوڑہون کو تپ محرقہ کمتر ہوتی ہی اس لیے کہ حرارت اونکی بہت قوی نہین ہوتی اور صفرا اونکی بدن مین بہت نہین ہوتا ہی اور جو کسی بوڑہے کو تپ محرقہ عارض بھی ہوتی ہی تو وہ اوس سے بدشواری خلاصی پاتا ہی بسبب دو امرون کے ایک یہ کہ قوت پیر کی ضعیف ہوتی ہی دوسرے یہ کہ سخت قوی ہوتا ہی کہ قوت اوسکی اوس تپ کی سبب سے برابری نہین کرسکتی ہی اور کودک اور جوان کو تپ محرقہ بہت ہوتی ہی اور محرقہ کودکان سہلتر ہوتی ہی اسلیے کہ مزاج کودک کا تری کی جانب میلان رکھتا ہی اور بسا اوقات کودک کو تپ محرقہ مین مرض شبات عارض ہوتا ہی یا کوئی اور حالت مشابہ اوسکی اس وجہ سے کہ حرارت تپ کی ترابخرون کو دماغ پر چڑہاتی ہی اور اگر شیر خوارہ اس تپ مین دودھ چاہی تو جسقدر شیر پئیگا سب اوسکی معدہ مین ترش ہو جائیگا بقراط لکھتا ہی من عرض له فی الحمی المحرقة رعشة فان اختلاط الذهن يحل عنه الرعشة یعنی جس بیمار کو کہ تپ محرقہ مین رعشہ ظاہر ہووے اگر وہ بیہوشی کی باتین کہنا شروع کرے تو رعشہ دور ہو جاویگا اور طبیبون نے لکھا ہے سبب زائل ہونے رعشہ کا اس حال مین یہ ہی کہ جب تک دماغ گرم نہین ہوتا ہی باتین بیہوشانہ نہین کرتا ہی **اور نشانیان** تپ محرقہ کی پانچ ہین کہ سبب انکے اوروں سے تمیز کرسکتے ہین اور

تپ محرقہ کو پہچان سکتے ہین ایک یہ کہ حرارت اس تپ کی لازم ہے اور باطن سوزان تر ظاہر سے ہوتا ہے اس سبب سے پیاس نہایت
سخت ہوتی ہے بقراط کہتا ہے کہ اگر کسی کو تپ محرقہ مین کھانسی عارض ہووے تو پیاس جاتی رہیگی کیونکہ اس تپ مین پیاس
پھیپھڑہ کی خشکی سے ہوا کرتی ہے پس جسوقت کھانسی کی حرکت سے رطوبتین پھیپھڑہ پر گرینگی تو خشکی اوسکی زائل ہو جائیگی دوسری
علامت یہ ہے کہ ابتدا مین اس تپ کے سردی اور پسینہ اور رونگٹے کھڑے ہونا کچہ نہین ہوتا ہے مگر نزدیک بحران کے اور بحران کے دن بھی شروع
مین رونگٹے کھڑے ہوتے ہین اور آخر مین پسینہ آتا ہے تیسری یہ کہ زبان صاحب تپ محرقہ کی یا سیاہ ہوتی ہے یا زرد یا درشت لیکن سیاہی
اور درشتی اسلم اور زردی متوسط ہوتی ہے چوتھی یہ کہ فرق درمیان تپ محرقہ اور تپ مطبقہ کے یہ ہے کہ محرقہ بنوبت غب قوی زیادہ
ہوتی ہے اور رنگ مونھہ اور آنکھون کا اوسقدر سرخ اور رنگین بدن کی اوسقدر پر ہونگی کہ جسقدر تپ مطبقہ مین ہونگی پانچوین
یہ کہ بحران تپ محرقہ کا یا ساتھہ قے کے ہوتا ہے یا دستون کی راہ یا نکسیر کے طریق سے یا پسینہ جاری ہونے سے اور نکس کمتر پڑتا ہے یعنے
تپ محرقہ مین اعادہ تپ کا بہت کم ہوتا ہے اور اگر پھر لوٹکر بھی یہ تپ آتی ہے تو خفیف اور سبک زیادہ اور تپ سے ہوتی ہے **علاج**
علاج اس تپ کا مانند علاج غب خالصہ کے ہے لیکن اس سبب سے کہ اس تپ مین باطن نہایت سوزان ظاہر سے ہوتا ہے تدبیر
تسکین حرارت قوی کی کرنی چاہیے اور اصل تسکین حرارت کے چار امور ہین مکان کی ہوا کو خنک کرنا اور شربت اور غذائین خنک
دینا اور نطولات اور ضمادات خنک سر اور سینہ پر رکھنا اور جگر پر خنک چیزین لگانا لیکن تدبیر ہوای خانہ کی اس طریق پر کرین
کہ گرمی کے موسم مین پنکھے یعنے بادکش لگاوین اور با آہستگی کھینچین اور برف اور یخ بہت رکھین اور ٹہنیان بید کی گرد بستر کے
رکھین اور بہت میوہ جات مانند سیب اور بہی کے تراشین اور گلاب اور کافور اور اندکی صندل پیسا ہوا اور قدرے سرکہ میوہ جات
اور بید کی اوپر ڈالین اور بنفشہ اور نیلوفر اگر حاضر کرسکین بہت حاضر کرین اور مکان کی دیوار ونکو تحفہ اور تازہ مٹی سے لیپ دیوین
اور گلاب اور سرکہ دیوارون پر چھڑکین کہ خوشبوئی کی بخوبی ناک مین مریض کے پہونچے اور بستر بیمار کا اوس مقام پر چاہیے کہ جسکے نیچے
پانی روان ہو اور شربتون مین سے سکنجبین کہ ککڑی کے بیجون کی گری اور کھیرے کے بیجون کی گری اور خرفہ کے بیج اور کاسنی کے بیج سے
بنائی ہو یا پانی آلو کا یا پانی خرمای ہند کا نہایت موافق ہے لیکن اگر طبع نرم ہو تو شیرۂ انار دانہ اور سنوجو کی اولی ہین اور اگر نرمی
طبع زیادہ اوس سے نہو کہ ہر روز ایک دست یا دو دست آوین تو شربت ریباس اور شربت انار اور شربت لیمو اور شربت سیب ترش
گلاب کے ساتھہ دینا چاہیے اور شربت صندل تپ محرقہ مین خیلی مفید ہوتا ہے اور پانی تربوز کا اور پانی خیار ترش کا
اور پانی کدو کا اور قدرے پانی انگور خام کا شکر ڈالکر یا سکنجبین ملاکر دیوین اور تمام روز ان شربتون مین سے تھوڑا تھوڑا دیتے رہین
اور جسوقت کہ اثر پکنے مواد کا ظاہر ہووے اور حرارت تپ کی اور اعراض اوسکی بحال خود ہووین تو سحر کیوقت قرص کافور ساتھہ
سکنجبین سادہ کی دینی چاہیے اور وقت نکلنے آفتاب کے کشکاب سرد کرکے کھلا دین اگر معدہ اور ریہ اور جگر اور اندامون اندرونی مین
کسی قسم کا ورم اور کسی طرح کا درد نہو تو ٹھنڈا پانی پلانا نہایت موافق ہے بالجملہ سرد پانی اور کشکاب سرد دینے مین انتظار پکنے مواد کا
کرنا چاہیے اور قانون پانی سرد دینے کا دوسری باب مین دوسرے جزو سے اس گفتار کی مذکور ہو چکا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کوئی بیمار

اس تپ کا سبب چڑھنی ابخرون کے اوپر دماغ کے بیخودی سے غافل ہوتا ہے اور اگر پیاسا ہوتا ہے پانی نہین
چاہتا ہے پس لازم ہے کہ اوسمین جسوقت اثر غفلت کا دیکھین ہر ساعت گھونٹ پانی کا اوسکے موںھہ مین ٹپکاتے رہین
تاکہ حلق اوسکا خشک ہونے پاوے اور اگر حاجت ہو لعاب اسپغول رقیق یا جلاب خام یا پانی انار کا دیتے رہین اور
دانہ آلو بخارا کہ قدرے گودہ اوسکا چاقو سے چھیلا ہووے اور قدرے باقی رہا ہو دیوین کہ بیمار اپنے موںھہ مین پھیرتا رہے
تاکہ کام اور زبان خشک ہونے پاوے اور دانہ خرمای ہندی سے کہ ساتھہ اوسکے قدرے گودہ بھی ہو دیوین تاکہ
دہن کو تر رکھے اور پیاس بجھاوے اور اگر کوئی مانع ہو روغن گل یا روغن نیلوفر بیمار کے سر پر ملین اور پانی سرد بھی سر پر
ڈالین کہ پیاس کو بجھاوے اور مانع زکام اور نزلہ اور کھانسی ہے پس اگر سر پر بوجھ معلوم ہووے کہ وہ دلیل چڑھنے
ابخرون کی ہے اوپر دماغ کے اور یہ موانع مذکورہ بھی ساتھہ ہون تو ان تدبیرون سے کچھہ تکرنا چاہیے
اور سب چیزون سے مضر زیادہ ان موانعات مین دودہ بکری کا سر پر دوہنا ہے اسلیے کہ انجام کو خوف
سرسام ہوجانے کا ہے لیکن اگر ابخرے کہ دماغ پر چڑھے ہون صفراوی بخارات سے ہون تو اون سب سے خوشبو
مالش اور پانی سرد اور دوہنا دودہ بکری کا اوپر سر کے سب تدبیرین سودمند ہونگی اور فرق درمیان صفراوی
ابخرون اور بخارات تری یہ ہے کہ صفراوی ابخرون مین نیند نہین آتی ہے اور ناک مریض کی خشک رہتی ہے اور ابخرہ تر منقدبینی کو تر رکھتے ہین اور
سر گرانی معلوم ہوتی ہے اور غفلت اور نیند بہت ہوتی ہے اگر اس حال مین ناک اور چہرہ سرخ ہو تو خون جاری کرنا ناک سے بہتر اور مفید
ہوگا و گرنہ ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ مواد کو طرف پاؤن کی کھینچے اور بسا اوقات سبب پیاس کا ساتھہ گرمی اور خشکی تپ کے برابری کرتا ہے
اور بسا آتا ہے اور جو کہ حالت خواب مین تری کسکاب اور خشکی اور شریانون کی قعر بدن مین پہونچتی ہے پیاس کو دور کرتی ہے اور اگر بیمار
چت سونے کی عادت رکھتا ہو تو تدبیر کرین کہ وہ عادت اپنی بدلے اسلیے کہ سونا اوس شکل پر موںھہ کو خشک کرتا ہے اور پیاس
لگاتا ہے **صفت حب** کہ پیاس کو بجھاتی ہے لکڑی کے بیجون کی گری کھیرے کے بیجون کی گری کاہو کے بیج ست ملیٹھی کا یا خاص
ملیٹھی اور ترنجبین ان سب دواؤن کو مساوی الوزن لیکر کوٹین اور بہدانہ اور اسپغول کے لعاب مین گولیان تیار کرین
ایک گولی موںھہ مین ڈالین اور ہر وقت اندر دہن کے پھیرتے رہین پیاس کم ہوجائیگی **صفت قرص طباشیر**
کہ پیاس کو بجھاتا ہے بنسلوچن ساڑھے سترہ ماشہ کتیرا گوند ببول کا نشاستہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ست ملیٹھی کا دو تولہ
خرفہ کے بیج لکڑی کے بیجون کی گری کھیرے کے بیجون کی گری میٹھے کدو کے بیجون کی گری ہر ایک چودہ ماشہ بدستور قرص بنائیں
لعاب اسپغول مین اور ہر صبحکو بیمار سے کہین کہ قدرے روغن بادام اپنے موںھہ مین لیکر گھنٹہ بھر تک رکھے پھر گرا دے اور خلال
اور مسواک کرے کہ رشتی اور بخار نکلجاتے ہین اور اوسکے اثر پر لعاب اسپغول ساتھہ جلاب کے دیوین اور سینہ مریض کا کپڑے سے کہ صندل
اور گلاب مین آلودہ ہو پوشیدہ رکھین تاکہ سانس اوسکا باعتدال ہوجاوے اور ہر وقت اصلاح تنفس مین کوشش

کرتے ہین اور اسی طرح سرکہ اور گلاب اور روغن گل اور انڈے کا فور ہر ساعت سونگھین اور جگر پر بھی کپڑا گلاب مین آلودہ کرکے
رکھنا چاہیے لیکن اگر دیکھین کہ بیمار کو سینہ اور پہلو ان کیطرف مین ہے اور سینہ کچھ تنگ ہین اور سینہ اوسکا خشک نکرین تاکہ تحلیل کہ
منظور ہے ہو نجاے اور بیماری بڑہ نجاے اگرچہ اس تپ مین درازی بیماری کی سالم رہنے تیزی تپ سے اور محمد زکریا لکھتا ہے کہ وقت
سحر آلو بخارا کا پانی دیوین اور وقت نکلنے سورج کے کشکاب اور دوپہر دن چڑھے پانی ککڑی کا یا پانی تربوز کا اور سوتے وقت لعاب
اسبغول دیوین اور تسکین حرارت مین کچھ تقصیر نکرین کیونکہ اگر تھوڑی حرارت مین کچھ قصور کرینگے تو جلن اور تیزی اوسکی دماغ
کو بریان کریگی اور معدہ کو جلاویگی اور عضلون کو کھینچیگی اور لقوہ خشک پیدا کریگی اور بسا اوقات سبب تشنج خشک کے کہ پٹھون
اور عضلون مین ظاہر ہوتا ہے ضیق النفس پیدا ہوتا ہے سینہ اور گردن اوسکی موم روغن سے کہ روغن بنفشہ سے بنا ہو چرب
رکھنا چاہیے اور اگر موم روغن مین بنفشہ اور خطمی خشک کو ٹکر اور چھان کر گوندہین نہایت موافق ہوگا اور کدو ترا شکر اور
برگ خرفہ روغن گل کے ساتھ سینہ اور گردن پر ضماد کرین اور تدبیر غذا حسب طور ہے کہ تپ غب خالصہ مین بیان کی گئی ہے کرنی
چاہیے اور اگر بیمار غذا نچاہے یا کوئی مانع ہو تو دن مین دوبار کشکاب دینا چاہیے اور دوسری بار اوسوقت دینا چاہیے کہ جب تو
تپ کی ٹوٹ گئی ہو اور جسدن کہ تپ نہایت سخت اور سوزان ہو کشکاب آلو بخارا کے پانی مین ملاکر دینا چاہیے تاکہ ضعف
مین معدہ اوسکا شربت خشک اور اوس چیز سے جو مشابہ غذا کے ہے خالی نرہے اور جالینوس کہتا ہے کہ ایسی تپ مین وقت سختی اور
شدت تپ کے کھانا دیوین کہ خوف قوت دور ہوجانیکا ہووے اور جو بیمار بھوک نہ بیان کرے تو غور کرین اگر سر معدہ مین اوسکے
کوئی خلط ہو تو معدہ کو قے کے ذریعہ سے خوب پاک کرین اور جو معدہ ضعیف ہو معدہ کو قوت دیوین اوس شے سے جو لائق مزاج اوسکے
معدہ کے ہو اور طعامہای خوشبو کہ بھوک پیدا کرین سامنے مریض کے لیجاوین مانند مرغ کے خمیر مین لپٹا ہووے اور تنور کے اندر بریان
کیا ہووے سامنے اوسکے رکھین اور نان گرم سونگھاوین اور سرکہ مخصوص سونگھاوین اور بوے پست جو کہ پانی مین ترکیا ہووے
بھوک کو جنبش دیتی ہے اور اگر بیمار کو مرض شہوت کلبی کا ظاہر ہووے تو ترنجبین اور مغز کدو اور مغز خیارین اور مثل اوسکے سے
حلوا تیار کرین ساتھ روغن بادام کے اور بیمار کو کھلائین اور جاننا چاہیے کہ اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ بسبب تپ کے صفرا بہت تیز
ہوجاتا ہے اور شدت تپ کی شدت اور جلن مین ترقی ہوتی ہے اس سبب سے طبیب کو چاہیے کہ اول قارورہ پر نگاہ کرے اگر قوام پیشاب
کا گاڑہا اور رنگ سرخ ہو حکم فصد کا دیوے اور جو برخلاف اسکے ہو سکے تو فصد کی ممانعت کرے اور تدبیر استفراغ کی مسہل دوسرے
جزو مین اس گفتار کے مطالعہ کرین اور مسہل اوس نوع سے دیوین کہ جسطرح غب خالصہ کے علاج مین بیان ہوچکا ہے اور اگر دست
آتے ہون اور بند کرنا منظور ہو تو اقراص طباشیر ممسک دینے چاہییں اور جلاب اور سکنجبین ہرگز نہ دینی چاہیے **صفت اقراص**
طباشیر ممسک بنسلوچن گلاب کے پھول ہر ایک پونے نو ماشہ خرفہ کے بیج کاسنی کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کدو کے
بیج ککڑی کے بیج ہر ایک سات ماشہ صندل ساڑھے تین ماشہ ست ملیٹھی کا نشاستہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کا وزن

چھہ رتی سواد و چاول زعفران آتھہ رتی تین چاول قدر خوراک سات ماشہ اور کشکاب پست جو سے تیار کرین اور اگر اس
کشکاب مین سات سترہ ماشہ تخم مورد نیمکوفتہ اور بہی شامل کرکے پکائین قوی الاثر ہوگا اور شربت بہی اور شربت ریباس موافق
ہی **سفوف الطین** قابض شکم ہی اسبغول بریان گل قبرسی نبسلوجین ہر ایک سات ماشہ گوند ببول کا سا شہ
تین ماشہ اور اگر خون کے دست آتے ہوں تو سفوف طین مین کہربا اور دم الاخوین اور ریوند چینی اضافہ کرین اور سفوف
ہمراہ شربت بہی کے دیوین یا ساتھہ پانی خرفہ اور پانی برگ حماض یا سیب یا سماق کے پانی کے ساتھہ اور جسوقت اس تپ کی شدت
گھٹے یعنی زمانہ اوسکا جب انحطاط کو پہونچے تو حمام نیمگرم جو میل سردی کیطرف رکھتا ہو وے عمل مین لاوین اگر مواد تپ کا بلغم شور ہو تو حمام
اوسکو لائق کرنا چاہیے اور محمد زکریا لکھتا ہے کہ اگر اس تپ کی آخر بیماری مین لرزہ اور سرما عارض ہو چنانچہ بقراط کہتا ہے کہ
تو بیمار بسبب اوسکے جلد خلاص ہو جائیگا اور اگر سرما اور لرزہ نہ آوے اور قوت قوی ہو بیمار جو پرخطر ہوگا اور اگر قوت ضعیف ہو
بیمار ہلاک ہو جائیگا اور معلوم کرنا چاہیے کہ جسوقت کہ مواد تپ کا گرد فم معدہ کے ہو اور متلی اور بیقراری قوی ہو اور قے
کم کم آتی ہو تو قے کرنی چاہیے سکنجبین اور نیمگرم پانی سے اور اگر مواد غلیظ ہو کہ معدہ کے طبقونکو اوس مواد نے گھیر لیا ہووے تو
ایارج فیقرا دینا مناسب ہے گا یا حب صبر دیوین اور بعد اوسکے شربت انار ترش اور شیرین پلائین تاکہ حرارت ایارج کی تلافی
کرے پس اگر قے بہت آوے اور افراط اوسکی نے ضعف پیدا کیا ہووے تو شربت انار کہ جسمین پودینہ پکایا ہو اور پانی سیب ترش
اور شیرین یا پانی بہی کا کہ پوست بیرون پستہ جسمین پکایا ہو قے کو روکتا ہے اور اگر معدہ پر ضماد صندل اور گلاب اور سیب کے پانی
مورد کے پانی اور بید کے پانی کا ساتھہ قدر تھوڑا لادن اور رامک کے رکھین تو بہت مفید ہوگا اور اگر پوست انار اور مازو اور گلنار
اور گل سرخ سے ایک ضماد تیار کرین اور شراب یا سرکہ مین گوندہ کر معدہ پر لگاوین واہے اور اگر قے کے اندر سودا انکلے تو ابر مردہ سرکہ
مین تر کرکے معدہ پر رکھین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ یہ تپ پسینہ کے طریق سے بحران کرتی ہے یا کبھیر جاری ہوئے سے بحران کرتی ہے لیکن
لازم ہے کہ کسی استفراغ بحرانی کو ابتدا مین نہ روکنا چاہیے البتہ اگر افراط استفراغ کی ہو تو بضرورت روکنا چاہیے لیکن تدبیر بار پھر
پسینہ کی یہ ہے کہ پوشاک سبک اور ہوائے خانہ بہتر کرین جسطرح اوپر بیان ہو چکا ہے اور پسینہ نہ پونچھین کیونکہ پسینہ جسقدر
پاک کرینگے مدد زیادہ ہوگی اور اگر چھوڑ دینگے اور نہ پونچھینگے تو خود بخود خشک ہو کر ٹھہر جائیگا اور اگر حاجت ہووے تخم برگ مورد تر اور پانی بہی کا
روغن گل کے ساتھہ جوش دیوین کہ پانی سب جلجاوے اور تیل باقی رہے یہ روغن پشت پر اور گانٹھون اور جوڑ بندون پر خوب
ملین اور جو مورد ہری نہ مل سکے تو برگ مورد خشک کو ساتھہ گلنار اور گل سرخ اور تخم کسوم اور بہی ٹکڑے کی ہوئی کے پانی مین
پکائین اور روغن ملا کر پھر جوشدین کہ پانی جلکر روغن رہ جاوے اور اگر مازو نیمکوفتہ اوس پانی مین پکائین تو قوی الاثر ہوگا اور برگ مورد
گلنار اور کہربا پیسکر مانند غبار کے اوسپر چھڑکین نافع ہوگا اور اگر افراط حد سے گذرے تو لعاب اسبغول اور لعاب بہدانہ گوند کے پانی
مین ملائین اور لیپ اوسکا جسم پر کردیوین اور ہاتھہ پاؤن بیمار کے برف اور یخ کوفتہ مین رکھین اور تدبیر باز رکھنے نکسیر کی یہ ہے
کہ جو کچھہ پیشانی پر لگاتے ہین لگاوین اور ایک بتی بنا کر اور گدھے کی لید مین تر کرکے ناک مین رکھین یا قطرہ اوسکا ناک مین ٹپکاوین

مولف فرماتی ہین کہ مینی ایک شخصکو دیکہا کہ نکسیر اوسکی کسی تدبیر سی بند نہین ہو سکتی تہی آخر کار فصد اوسی ہاتہہ کی مینے
تجویز کی اور بقدر بیس درم کی خون نکلوایا فضل ایزدی سے اوسیوقت نکسیر اوسکی بند ہو گئی اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ تپ مین
بسبب چڑہنی ابخرون کی اوپر دماغ کی بیماری سبات کی ظاہر ہوتی ہی تدبیر اوسکی یہ ہی کہ بیمار کو جگاوین اور آواز بلند رکہین اور
ہاتہین اوس سی پکڑین اور پاؤن اوسکی ران کی جڑ سی قدم تک باندہین اتنی زور سی کہ وہ اوسکی تکلیف سی خبردار ہووی اور اگر
کوئی مانع نہو تو شیاف لطیف اخل مقعد کرین یا پستان اوسکے گردن پر اور درمیان دونون شانون کی شیشہ حجامت رکہین اور
حجامت کرین اور ایسا اوقات مریض کو اس تپ کی عطسہ یعنی چہینک آتی ہی اور سبب اوسکے دماغ اوسکا ممتلی ہوتا ہی اور پے در پے
چہینکین آنی سی قوت بہی ضعیف ہو جاتی ہی تدبیر روکنی چہینک کی یہی کہ آنکہین اور ناک اور ماتہا بیمار کا خوب ملین اور ہاتہہ پاؤن
بہی ملین خاصۃً روغن بنفشہ سی اور اگر دو تین قطرہ روغن بنفشہ کی نیم گرم کان مین ٹپکاوین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور کپڑا
اور نمد نرم گرم کی گردن کی پیچہے رکہین اور گرد اور غبار اور دہوان اوس سی علحدہ کرین اور اکثر اوقات کبہی ایسا ہوتا ہی کہ جسوقت
تپ بہت گرم ہوتی ہی تو صفرا فم معدہ پر بیمار کی گرتا ہی اور غشی لاتا ہی تو اوس حال مین لازم ہی کہ اوسیوقت سرد پانی کا چہینٹا
چہرہ اور سینہ پر اوسکے مارین اور گلاب اور صندل اور کافور سونگہاوین اور پنکہی ہلاوین اور معدہ اور شکم اوسکا ملین اور ہاتہہ اور
پاؤن باندہین کہ مواد اوپر سی نیچے اوتری آور گاہی عند الاحتیاج ناک بیمار کی پکڑین تہوڑی دیر تک اور ہاتہہ اوسکی موںہہ پر رکہین
کہ حرارت اندر کی طرف پہر جاوی اور قوت کو برانگیختہ کر دیوی اور سکنجبین گرم پانی مین ملا کر دیوین تاکہ دو مقصود سی ایک حاصل ہووے
یا مواد فم معدہ سی ہٹ جاوی اور نیچے اوتر جاوی اور دست کی راہ دفع ہو دی یا قی آوی اور قی کی راہ نکلجاوی اور اگر ممکن ہووے
تو بقدر پسا بہر وس ماشہ شراب ریحانی سرد پانی مین شامل کر کی اوسکی حلق مین ڈالین اور جسوقت مریض ہوش مین آوے
تو ستو جو کا اور انار دانہ دیوین اور جبکہ اس عادت سی بیمار کی واقف ہو گئی ہوون تو پہلے گرم ہونی سی تپ کی چند لقمہ روٹی کے
انگور خام کی پانی یا انار ترش کی پانی یا لیمو کی پانی کی ساتہہ کہلاوین

باب پانچوان تپ مطبقہ کی شناخت مین ہی اور علامت اور علاج مین اوسکے

تپ مطبقہ دو نوع پر ہی ایک یہ کہ خون اندر رگون کی یا باہر رگون
کی متعفن ہو جاوی اور عفونت سی اوسکی تپ عارض ہووی دوسرے یہ کہ خون گرم ہووے اور جوش کہاوی بقراط کہتا ہی کہ اس
دوسری نوع کو سونا خس کہتی ہین یعنی تپ لازم لیکن سبب گرم ہونی کا یا امتلا اور سدہ ہی یا کوئی سبب قوی ہی اسباب حمی یوم
سی اور یہ تپ ہی درمیان مین حمی یوم اور حمی عفنہ کی اور حالانکہ نہ یہ ہی اور نہ وہ مگر فرق درمیان اس تپ اور تپ عفونی کی یہ ہی
کہ سبب اس تپ کا عفونت نہین ہی اور سبب عفنی یعنی تپون کا عفونت خلطون کی ہی پس معلوم ہوا کہ یہ تپ نہ تپ یکروزہ
اور نہ تپ عفونی ہی اور نہ دق ہی لیکن گاہی یہ تپ منتقل ہوتی ہی طرف تپ عفونی کے یا طرف تپ دق کی اور معلوم کرین کہ جس
وقت آدمی ریاضتون اور استفراغات سی کہ عادت رکہتا ہو باز رہی اور طعام اور شراب بدستور موافق عادت کی ہووے
تو رگون اور بدن مین اوسکی جلد امتلا اور سدہ پیدا ہوگا اور پہر جسوقت کہ یکایک کوئی حرکت اور کوئی ریاضت قوی کر

تو خون اوسکی مدین حرکت کریگا اور بسبب سدہ اور امتلا کی سانس نہ لیسکیگا اور خون گرم ہوگا اور جوش کھائیگا اور بسبب
تپ کا ہوگا اور اسباب سدہ پیدا ہونیکی ساتوین باب مین نوین گفتار سے دوسری کتاب کی بیان کیگئی ہین اور پہلی باب مین
پہلی جزو سے اس گفتار کی بھی اشارہ کیا گیا ہے اور سبب نوع دوسری کا یہ ہے کہ خون رگون کی اندر یا رگون کے باہر متعفن ہوتا ہے
اور سبب عفونت کا مانند بہت کھانی ترمیوون کی ہے یا خون اوس سبب سے رقیق اور آبناک ہوجاتا ہے اور جلد عفونت قبول
کرتا ہے اور گرم ہوجاتا ہے اور جوش کھاتا ہے جس طرح شیرہ انگور کا اور پانی میوونکا اگر ایکدن رکھا جاتا ہے گرم ہوجاتا ہے اور جوش
کھاتا ہے اور یہ تپ تپ لازم ہے کہ نہیں وتری ہے اور اوترنا اوسکا بحران نیک سے ہوتا ہے یا مرگ سے اور درجات اس تپ کے
تین ہین ایک یہ کہ اول تپ بشدت اور بہایت سخت ہوتی ہے اور رفتہ رفتہ خفیف اور سبک ہوجاتی ہے اسکو عربی مین
منحط کہتی ہین اور یہ قسم سہلتر ہے دوسری یہ کہ ہر ساعت قوی ہوتی جاتی ہے اور شدت اوسکی بڑہتی ہے اور بحران ساتوین
دن کرتی ہے اسکو عربی مین متزائد کہتی ہین علاج اسکا مشکل اور دشوار تر ہے اور بحران اسکا اکثر حالات مین ساتوین دن ہوتا ہے
تیسری یہ کہ اول سے آخر تک ایک حال پر رہتی ہے اسکو عربی مین متوقف کہتی ہین اور حال اسکا شکل علاج مین درمیان ان دو کے
اور اسکی ہے اور اکثر سات دن تک ایک ہی درجہ اور ایک ہی حال پر رہتی ہے اور کبھی منتقل ہوتی ہے سرسام اور محرقہ اور حصبہ اور جدری اور کبھی
بسبب کثرت تدبیرون سرد کی لیثرغس کیطرف منتقل ہوتی ہے علامات تینون طرح کی تپ کی نشانیون پر نگاہ کرنا چاہیے ایک
سوناخس کی نشانیون پر دوسری عفونت کی نشانیون پر تیسری نشانیون پر منتقل ہونی سوناخس کے اور کسی غیر تپ کی لیکن نشانیان سوناخس کی
پانچ نوع پر ہین ایک یہ کہ وہ تپ لازم ہوتی ہے اور رنگ چہرہ کا سرخ اور رگین پر ہوتی ہین اور مقامات حجامت اور سر رگونکی کہ جنکی فصد کیجاتی ہے ہموار ہوتی ہین اور پر حرارت
قبول کرتی ہین اور پانی آنکھ سے نکلتا ہے دوسری علامت یہ ہے کہ تپ چندان سوزان نہین ہوتی ہے جیسے محرقہ اور غب خالص کی
اور اگر ہاتھ اوسکی اندام پر رکھین گرمی اوسکی مانند گرمی اوس آدمی کے جسم کے ہوگی کہ جسوقت حمام سے باہر آتا ہے تیسری یہ کہ کبھی حلق
اور تالو اور لوزتین ورم قبول کرتی ہین اور سانس تنگی کرتا ہے لہذا بعض اطبا اس تپ کو انجمی اور یہ کہتی ہین اور معنی ربو کے
تنگی نفس ہین اور تنگی سانس کی اس تپ مین اوسوقت ظاہر ہوتی ہے کہ جب خون بیشتر جگر اور دل اور حوالی مین اونکے
گرم ہوتا ہے اور جوش کھاتا ہے تو بخارات اوسکی سینہ اور پھیپھڑہ مین جمع ہوتے ہین اور تنگی سانس کی پیدا کرتی ہین چوتھی یہ کہ نبض
اس تپ والی کی عظیم اور قوی اور ممتلی ہوتی ہے اور بسبب تپ کے سریع اور متواتر ہوتی ہے اور جو کہ اس تپ مین امتلا خونی
ہوتا ہے اور عفونت نہین ہوتی ہے اسلیے اختلاف نبض کا اس تپ مین اوس درجہ نہین ہوتا ہے کہ جسقدر محرقہ اور غب خالصہ
مین ہوتا ہے پانچوین یہ کہ پیشاب اس تپ والی کا لطیف اور ارغوانی ہوتا ہے اور نشانیان مطبقہ کی کہ عفونت خون سے
پیدا ہوتی ہے تین نوع پر ہین ایک یہ کہ یہ تپ گرم زیادہ سوناخس سے ہوتی ہے اور اعراض اوسکی نہایت قوی ہوتی ہین یہانتک کہ
محرقہ سے بہت مشابہت رکھتی ہے دوسری یہ کہ نبض نہایت مختلف اس تپ مین ہوتی ہے تیسری یہ کہ پیشاب گدلا اور بدبودار ہوتا ہے
اور علامت منتقل ہونی سوناخس کی یہ ہے کہ جسوقت کہ سوناخس منتقل ہوتی ہے عفونی یا محرقہ یا سرسام سے تو نشانیان انکی

بدلتی ہین اور نشانیان دوسری تپ کی کہ جس سے وہ منتقل ہوتی ہی ظاہر ہوتی ہین اور معلوم کرین کہ جسوقت تیسرے اور چوتھے دن
اثر پکنے مواد اور علامات بحران کی پیدا ہوتی ہین ساتوین دن بحران نہین ہوتا ہی اور نیز اوپر اوسی قیاس کے اگر ساتوین دن
اثر پکنے مواد کا ظاہر ہووے نشان درازی بیماری کا ہوگا اور دلیل اس بات کی ہوگی کہ کوئی خلط خام خون کے ساتھ شامل
ہوگئی ہی اور جسجگہ خلط خام شامل خون کی ہوگی تو ممکن ہی کہ چودہوین دن بحران کرے اور یہ تپین اکثر کودک کو عارض ہوتی ہین
چار برس کی عمر سے بارہ برس کے سن تک اور فصل بہار مین یہ تپین بہت ہوتی ہین اور اون لوگون کو اکثر ہوتی ہین جو گوشت
بہت کہاتے ہین اور میوہ جات کا شغل اکثر رکھتے ہین اور جسوقت کہ ساتھ ان تپون کے سبات لاحق ہووے اور شکم مین بخ
بھر جاوے کہ جب ہاتھ شکم پر مارین آواز نقارہ کی سی ظاہر ہووے اور بیمار کو آرام ہو اور بستر پر کروٹین بیقراری کی وجہ سے لیوے
اور اجابت طبع سے آسایش نہو پھر اوپر جسم کے پھنسیان چھوٹی چھوٹی اور خشک ظاہر ہووین تو وہ سب نشانیان مع تنگی
تصور کرنی چاہیین **علاج** تپ سونا خس مین اگر وقت مساعد ہو تو فصد ہفت اندام اور باسلیق کہولنی چاہیے اور خون
بخوبی نکالنا چاہیے اور اگر فصل سال اور عمر بیمار کی مقتضی ہو تو خون اسقدر لینا چاہیے کہ بیمار کو غش آجاوے یا نوبت غشی کی
پہونچے اسلیے کہ غشی سے ایکبار حرارت تپ کی زائل ہوگی اور فصد پہلے دن یا دوسرے یا تیسرے روز کر دینا چاہیے اس سے زائد اور ایام
ملتوی نرکھنا چاہیے اور انتظار نضج یعنی مواد پکنے کا نکرنا چاہیے اسوجہ سے کہ خون خود پختہ ہوتا ہی اور اکثر اوقات بعد غشی کے یا قی آتی ہے
یا پسینہ جاری ہوتا ہی یا صفراوی دست آنے شروع ہوتے ہین اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ اس تپ کے علاج مین فقط فصد اور پانی سرد
جمیع معالجات سے مستغنی کرتا ہی **جالینوس** لکھتا ہی کہ جس جگہ فصد اور حجامت سے کوئی مانع ہوتا ہی اگر احشا کے اندر کچھ آفت نہین
ہوتی ہی تو ایسی تپون مین علاج ہم سرد پانی سے کرتے ہین اور جو آفت احشا مین ایسی پائی جاتی ہی کہ آسان اوسکو ہم سمجھتے ہین یا مضرت
اوسکی کمتر مضرت تپ سے پائی جاتی ہی اوس صورت مین بھی علاج سرد پانی سے ہم کرتے ہین اور بعد اوسکے اگر قوت کو قوی پاتے ہین
تو سدہ کھولنے اور استلاء کم کرنے مین ہم مشغول ہوتے ہین اور دونون کامون یعنی واسطے سدہ کھولنے اور استلاء کم کرنے کے
دوائین خنک کام مین لاتے ہین **محمد زکریا** کہتا ہی کہ بسا اوقات جو تیز تپون مین آب سرد دیا جاتا ہی تو فوراً تپ اور سبوقت
ساکن ہو جاتی ہی لیکن بعد اوسکے تپ مزمن عارض ہوتی ہی اور ممکن ہے کہ چالیس دن تک طول کھینچے اور جب تک پسینہ
یا نکسیر نہ آوے زائل نہووے سبب اوسکا یہ ہی کہ طبیعت بحران مین ہوتی ہی اور بسبب پانی سرد کے عاجز آتی ہی پس طبیب پر واجب ہے
کہ بخوبی تامل اور غور کرے اگر نشانی بحران کی دیکھے تو پانی سرد دینے مین تاخیر کرے ورنہ آب سرد دیوے اسلیے کہ سرد پانی کے دینے مین اوس دن
زیادہ اوس سے نہین ہے کہ بیماری طول کھینچے کیونکہ اگر افراط کرین خطر اوسکا بزرگ ہوگا جیسے تپ محرقہ کے علاج مین بیان کیا گیا ہی اور وہ
کہتا ہی کہ مین دونون طرح سے امتحان کیا ہی دینا پانی سرد کا کم خطرہ دیکھا ہی اور بعض طبیبون نے کہا ہی کہ اس تپ مین استفراغ اوس طرح سے کرنا چاہیے کہ
جس طرح تپ محرقہ مین کیا جاتا ہی اور جو اس تپ مین تخمہ ہو جاوے یا طعام بدشواری ہضم ہوتا ہو تو توقف کرین جب تک کھانا ہضم
نہولیوے پھر فصد کرین **جالینوس** کہتا ہی کہ جسوقت تپ سونا خس مین فصد کیجاوے تو ممکن نہین ہی کہ اور کوئی تپ

اسوجہ سے اس تپ مین کوئی علاج نافع تر فصد سے نہین ہے خاصتہً یہان تک کہ غشی کی نوبت پہونچے اور اگر قوت ایسی ہو کہ احتمال
غشی کا ہووے تو اوس صورت مین خون دو مرتبہ نکالنا چاہیے اور نیز جالینوس لکھتا ہے کہ اس تپ مین فصد لینے مین کچھ دیر
نکرنی چاہیے اسلیے کہ اگر فصد نہ کھولی جائیگی تو نکسیر جاری ہوگی یا پسینہ آویگا اور خوف اسبات کا ہوگا کہ بیمار مرگ مفاجات مین
ہلاک ہو جاوے یا بیماری سرسام کی عارض ہو یا تپ عفونی ہووے اس وجہ سے کہ طبیعت بہت خون کو کہ گرم ہو جاتا ہے نہ میل
کرنے سے طرف کسی عضو کی اور نہ عفونت سے نگاہ رکھتی ہے بالجملہ اگر تاخیر فصد مین کی جاوے تو سب ابواب علاج کی باطل ہو جاتے
اس سبب سے کہ اس تپ مین تسکین حرارت کی درکار ہے اور نیز کم کرنا امتلا کا اور کمی امتلا کی یا فصد کی ہو سکتی ہے یا دستون کے
طریق سے یا پیشاب کے جاری ہونے سے پس اگر فصد مین دیر ہوگی تو حرارت ترقی کریگی اور بوجہ اوسکے قوت ضعیف ہو جائیگی اور
ساتھ ضعف قوت کے فصد ممکن نہو سکیگی اور اسہال اور ادرار دونون غیر ممکن ہونگے اور حرارت زیادہ بڑہیگی اور تسکین حرارت
کی سرد چیزون سے بہتر ہو سکیگی کیونکہ سرد چیزین سدے پڑ جائینگی اور امتلا بھی بسبب سدہ کے زیادہ ہوگا اس سبب سے تاخیر فصد باوجود
مساعدت قوت کے خطا بزرگ ہے اسلیے لازم ہے کہ جسوقت طبیب بیمار کے پاس پہونچے تدبیر فصد کی کرنی چاہیے اگرچہ بعد سات
دن یا دس دن کے اتفاق پڑے خاصتہً اگر نشانیان امتلا کی موجود ہون اور اگر قوت اور فصل سال اور حالات عمر بیمار
اور شہر اور عادت اوسکی بعضی موافق فصد کی ہو اور بعضی موافق فصد کے نہو تو بعوض فصد کے حجامت کرنی چاہیے اور اگر اون
مین سے بیشتر اسباب مساعد ہون فصد اولی تر ہے لیکن خون بتفاریق باہر کرنا چاہیے تھوڑا تھوڑا اور بعضے طبیبون نے کہا ہے
کہ فصد اول بیماری مین کرنی چاہیے اور زمانہ تزاید اور زمانہ انتہا مین فصد نکرنی چاہیے خاصتہً زمانہ انحطاط مین کیونکہ اکثر
آدمیون نے جو جسوقت فصد کھلوائی ہے ہلاک ہو گئے ہین اس وجہ سے کہ قوت وقت تزاید بیماری اور وقت انتہا اور انحطاط
مین اوسکی اتنی مساعدت نہین کرتی ہے جتنی اول بیماری مین کرتی ہے اسلیے طبیب کو ساتھ ضعف قوت کے فصد کھولنے مین
دلیری نکرنا چاہیے اگرچہ اور سب اسباب موافق ہون اعتماد قوت پر کرنا چاہیے اور فصد اور حجامت کرنے مین جسوقت کہ قوت
مساعد ہو مضرت ناموافقی اور اسباب کی سہل ہوگی اور بیمار خلاصی پائیگا اور نیز لازم ہے کہ حالت فصد مین خون پر نگاہ کرین
اگر رقیق اور آتشناک ہو یا زرد ہو شربت انار اور شربت عناب دیوین اور اگر غلیظ ہو سکنجبین سادہ سے لطیف کرین تا کہ تحلیل
سہیت قبول کرے اور بعد فصد کے پانی انار ترش اور پانی انار شیرین کا دیوین یا پانی خرمای ہندی یا جلاب یا پانی خربوزہ ہندی
یعنے تربوز کا پانی یا سکنجبین اور شربت غورہ اور مانند اوسکے یا پانی ترنج کا یا پانی لیمو کا یا جلاب یا شربت ریباس یا پانی ریباس
کا ساتھ شکر کے نہایت موافق ہے اور اگر فصل گرمی کی ہو تو یہ سب شربت سرد کر کے دینے چاہئین بجز شربت ریباس کے کہ وہ بدون
یخ کے دینا مناسب ہے اسلیے کہ سردی اوسکی اور سردی برف اور یخ کی معدہ کو تکلیف دیتی ہے اور فوراً غشی لاتی ہے اور اقراص کافور
واسطے تسکین حرارت شدید کے مخصوص ہے اور قرص آب غورہ یعنے انگور خام کے پانی اور لیمو کے پانی مین ملکر دیوین اور جسیدن فصد
لیوین غذا اوس قسم کی دیوین کہ جو عنقریب خاتمہ مین بیان ہو چکی ہے اور اگر قوت ضعیف ہو مزورہ ساتھ تیتر اور چکور اور مرغ کے

خانگی کے دینا چاہیے اور دوسرے دن فصد کی نگاہ کرین اگر بخاری تیز نہایت ہے اور قوت قوی ہے تو شربت جلاب اور پانی انار کا
اور آب غورہ یعنی پانی انگور خام کا اور شربت بنفشہ کافی ہے اور اگر قوت ضعیف ہے تو صبح کیوقت شربت غورہ وغیرہ دیوین اور
دوپہرون چڑھے کشکاب جیتی یا انار کا پانی دیوین اور اگر حادہ مطلق ہے کہ اوسمین توقع ہو کہ ساتوین دن بحران کریگی تو صبح کے
وقت کوئی شربت سکنجبین یا سوائے اوسکے دیوین اور بعد دو گھنٹہ کے کشکاب کھلاوین بقدر بارہ تولہ ساتھ تین تولہ شکر طبرزد
کی اور بعد کشکاب کے چار گھنٹہ پیچھے سکنجبین ساتھ پانی سرد کے دیوین اور رات کیوقت لعاب اسپغول ساتھ شکر اور پانی انار کے
دیوین اور اگر یہ شربت جواب مذکور ہوتا ہے رات کیوقت بیمار کو پلاتین خیلی نافع ہوگا صفت شربت آلوی سیاہ
تیس عدد تمر ہندی یعنی املی سترہ تولہ دونون کو پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاو کم سیر باقی رہے صاف کرین بعد اوسکے
پانی انار ترش کا پانی انار شیرین کا سترہ تولہ اور پانی ترشی ترنج کا یا پانی لیمو کا سترہ تولہ اوسمین ملاکر پھر آگ پر چڑھادین کہ
نصف رہجائے ڈیڑھ پاو شکر طبرزد اوس مین چھٹانک گلاب اضافہ کرکے قوام دیوین ہر شب بقدر چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سے
دس تولہ تک ہمراہ سات ماشہ تخم خرفہ کے نوش فرمائین اور اگر حرارت اور پیاس بہت قوی ہو تو پونے دو ماشہ طباشیر
پیسکر اور اندکی لعاب اسپغول کا نکالکر اوس شربت مین ملالین اور اگر قوت ضعیف ہو تو دیوین دو بار کشکاب دیوین اور
اگر دست آتے ہون یا کشکاب سے نفرت ہو تو دوسری مرتبہ کعک پیسکر ساتھ پانی سرد اور شکر کے دیوین یا ستو جو کا یا ستو گیہون کو
گرم پانی مین دہوکر سرد پانی مین گوندہین اور شکر ملاکر تناول کرین اور اگر بخاری اون بیمار یونہی ہو کہ یا ہفتگی گذرے اور بحران
بیسوین دن یا چوبیسوین دن یا ستائیسوین دن کرے تو بعد شربت کے دو گھنٹہ پیچھے کشکاب دیوین اور دوپہر دن چڑھے کے
بعد اون غذاؤن سے جو باب غب خالصہ مین مذکور ہین جو غذا کہ مریض چاہے دیوین اور اگر حاجت تلئین شکم کی ہو تو پانی
انار ترش کا اور پانی انار شیرین کا معہ گودہ نچوڑکر اور شکر ڈالکر پلاوین خیلی نافع ہوگا یا پانی خرمائے ہند کا یعنی املی کا اور شیر خشت
اور املتاس یا خرمائے ہندی اور شیر خشت یا ترنجبین دیوین یا شیاف بنائین خطمی اور بورہ ارمنی اور شکر سرخ سے یا بنفشہ اور اندکی
سقمونیا اور شکر سے حقنہ کرین اور اگر احشا کی اندر کسی قسم کا ورم ہو تو ساڑھے سترہ ماشہ املتاس اور نو تولہ ترنجبین اور دس عدد
عناب اور دس عدد آلو بخارا اسکو سوا سیر پانی مین پکائین کہ دو حصہ جلجاے اور ایک حصہ باقی رہے صاف کرکے پلاوین اور
املتاس اور عناب اور ترنجبین مکو کے پانی کے ساتھ نہایت موافق ہے اور ساڑھے سترہ ماشہ املتاس کاسنی کے پانی مین حل کرکے
اور چھانکر صبح کیوقت دیوین اور کشکاب انار شیرین کے پانی کے ساتھ کھلائین اور اسپغول اور شکر انار کے پانی مین حل کرکے پلائین
اور مقام ورم پر ابتدا مین صندل اور چھالیا اور گیرو اور پانی کاسنی کا اور پانی مکوہ کا اور پانی دہنیہ کا ضماد کرین اور آخر
زمانہ ورم مین ایلوا دہنیہ کے پانی مین پیسکر لگاوین یا برگ خطمی اور اندکی اسپغول مکوہ کے پانی اور کاسنی کے پانی مین پیسکر ضماد
کرین اور فصد آخر مین نکرین صفت ضماد کہ اس مقام پر نافع ہوتا ہے ایک موم روغن بناوین موم سفید اور روغن گل
یا روغن بنفشہ اور عصارہ کاسنی سبز اور عصارہ کشنیز سبز اور برگ خرفہ سے اور دو تین قطرہ سرکہ کی اوسمین ملاکر کسی کپڑے پر لگاکر باندھین

اور دہ کپڑا اوس شمع پر رکھین اور اگر ورم جگر یا معدہ یا فم معدہ مین ہو تو چارہ ہوگا کسی شئی قوی کنندہ ملانی سی ساتھ اون
چیزون کی جیسی مصطگی اور پانی بہی کا اور اندکی کا لجہر اور اگر فصل گرمی کی ہو تو ضماد ٹھنڈا کرکے رکھین اور اگر موسم جاڑی کا ہو گرم
لگاوین اور تبرید مین اس قانون کو نگاہ رکھنا چاہیے کہ پہلے فصد کرین پھر کشکاب دیوین اور اگر طبع خشک ہو اول کسی شربت سے
طبع نرم کرین پھر کشکاب دیوین اور غذا بعد تلیین طبع کی دینی لازم ہے اور اگر احشا کی اندر کسی طرح کا درد ہو تو جب تک درد
زائل ہووی نہ کشکاب دیوین اور نہ غذا لیکن اگر عفونت صفرا کی ساتھ خون کی ملی ہوئی ہو اور تپ بھی سوزان ہو اور مانند
تپ محرقہ کی گرم بشدت ہو اور اعراض بھی قوی زیادہ ظاہر آوین تو اس صورت مین بھی اولی یہ ہے کہ اول فصد کھولین لیکن
فصد مین اعتماد قوت پر کرنا چاہیے اور اون قاعدون سے جو دوسری جزو مین بیان ہو چکے ہین غافل نرہنا چاہیے اور تسکین مین
زیادہ اندازہ حرارت سے مبالغہ کرنا چاہیے یعنی نو تولہ پانی کدو بریان کا ساتھ تین تولہ جلاب اور یونی دو ماشہ بیسلو چھن کے
دیوین اور اگر حرارت اور پیاس نہایت قوی ہو تو پانی کدو کا اور قرص کافور دیوین اور دو گھنٹہ بعد کشکاب قیق انار کے
پانی مین ملاکر اور رات کیوقت پانی خیار زرش کا جلاب مین ملاکر یا پانی خرمای ہند کا بنفشہ کی شربت کی ساتھ یا وہ شربت
جو اسی باب مین مذکور ہو چکا ہے تخم خرفہ اور بیسلو چھن اوسمین ملاکر دیوین اور ہوای خانہ خنک کرین اور بیمار کو لباس سبک
پہناوین تا کہ بسبب خنکی مکان کی حرارت اندر کیطرف لوٹ نجاوی اور دل گرم ہو جاوی اور بنفشہ اور نیلوفر اور صندل او
گلاب اور کافور سنگھاوین اور آوازین بلند اوس سے دور رکھین اور نزدیک بحران کے تدبیر لطیف کرین اور قدری پانی انار کا
یا پانی سیب کا یا جلاب دیوین اور جسوقت کہ قریب بحران کی نشانی اس امر کی ظاہر ہو کہ بحران پسینہ کی ساتھ ہوگا تو لازم ہے
کہ بیمار کو خنک مکان سے لیجاوین اور معتدل جگہہ رکھین کہ بحران پھر نجاوی یا لرزہ نہووے اور اگر بعد بحران کر گون کے اندر بقایا
مواد سے تپ کے کچھہ رہگیا ہو اور حاجت اوسکی تحلیل کی ضروری ہو تو کاسنی کو شکر اور نچوڑ کر اور پانی اوسکا جو نکلی جوش دیکر اور صاف
کرکے ساتھہ پانی کشوث بقدر بارہ تولہ ہمراہ تین تولہ سکنجبین سادہ کی دیوین تین دن تک یا پانچ دن تک اور اگر طبع
خشک ہو تو پانی آلو کا یا پانی خوبانی کا دیوین تا کہ بقایای مواد کو بدن سے پاک کری اور کبھی حاجت مسہل کی بھی ہوتی ہے صفت
مسہل آلو بخارا سیاہ عناب ہر ایک بیس عدد لسوڑہ بیس عدد مویز منقی پانچ تولہ دس ماشہ تمر ہندی پانچ تولہ دس
ماشہ گلاب کے پھول پونے دو تولہ بنفشہ چودہ ماشہ سنای مکی پونے دو تولہ شاہترہ تین تولہ خرفہ کے بیج کشوث کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ بسفایج
سولف رومی ہر ایک سات ماشہ ہڑ زرد چار تولہ ساڑھے چار ماشہ سبکو ڈیڑھ یا دو من تین سیر پانی مین جوش دین خفیف
بعد اوسکی شیشہ فراخ مین بھرین اور دنکو آفتاب کے نیچے اور رات کو گرم جگہہ رکھین بعد تین دن کی ہر صبح کو بارہ تولہ ہمراہ
ساڑھے چار تولہ سکنجبین اور تین تولہ شربت بنفشہ کی دیوین

باب چھٹا شطر الغب کی شناخت مین ہے

اور اسباب اور علامات اور علاج مین اوسکے

شطر الغب ایک تپ ہے کہ صفرا اور بلغم کی ترکیب سے پیدا ہوتی ہے

لیکن محل لقعفن ہر واحد کا جدا ہے اور علامات اس تپ کی اس وجہ سے کہ تپ مذکور بحسب کثرت اور قلت او رغلظت اور رقت
اضداد المختلطین بحسب استحکام امتزاج او رعدم استحکام کوئی حد معین نہیں رکھتی ضبط کاہے سے خارج ہیں اسلئے کہ کبھی بلغم غلیظ صفرا کے
ساتھ مرکب ہوتا ہے اور کبھی بلغم رقیق اور آبناک صفرا کے ساتھ مرکب ہوتا ہے اور کبھی ترکیب محکم ہوتی ہے اور دونوں تپ ایکبار حرکت
کرتی ہیں اور کبھی ترکیب اوسکی مستحکم نہیں ہوتی ہے اور کبھی عفونت دونوں سوداوں کی رگوں کے اندر ہوتی ہے اور کبھی عفونت دونوں
کی رگوں سے باہر اور کبھی عفونت بلغم کی اندر رگوں کے ہوتی ہے اور عفونت صفرا کی باہر رگوں کے اور بوجہ اسکے کبھی تپ صفراوی لازم
ہوتی ہے اور کبھی بلغمی اور کبھی دونوں لازم ہوتی ہیں اور کبھی اول ایک مادہ حرکت کرتا ہے اور دوسرا اوسکے اثر پر مترتب ہوتا ہے
چنانچہ دونوں سودا ایک روز میں او پر اثر ایک دوسرے کے حرکت کرتی ہیں اور کبھی دونوں ایکبار حرکت کرتی ہیں اس سبب سے
وہ تپیں جو ایک دوسرے سے پیدا ہوتی ہیں بدشواری شناخت کر سکتے ہیں اور فرق اونکے درمیان میں بہ مشکل کر سکتے
ہیں اور کبھی اول ایک مادہ حرکت کرتا ہے اور نوبت اپنی رکھتا ہے اور تپ اوتر جاتی ہے اور دوسرے دن سودا دوسرا حرکت کرتا ہے
اور نوبت اپنی رکھتا ہے اس سبب سے نشانیاں ہر ایک کی ظاہر ہوتی ہیں اور اوترنا تپ کا محسوس ہوتا ہے اور کبھی ایک سودا بہت ہوتا ہے
اور کبھی دونوں بہت ہوتی ہیں اس سبب سے کبھی اثر ایک کا ظاہر زیادہ ہوتا ہے اور کبھی اثر دونوں کا برابر ہوتا ہے پس بسبب تفاوت
کم و بیشی کے اکثر مرکب تپوں کے نام خاص نہیں ہیں اور بعضوں کے نام خاص ہیں او نمیں سے ایک شطر الغب ہے اور معلوم کریں کہ کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ شطر الغب میں سودا بلغمی سودا صفراکو منعصر کرتا ہے اس وجہ سے نوبتیں صفراوی تپ کی طول کھینچتی ہیں اور بحران بدیر کرتی ہیں اور کبھی
سودا صفرا کا مادہ بلغمی کو لطیف کرتا ہے اور جلد تر پکاتا ہے اور بوجہ اوسکے نوبتیں تپ بلغمی کی سبک ہو جاتی ہیں اور بحران بہت جلد کرتی ہے
لیکن بہر حال مرکب تپیں منعسر ہوتی ہیں اور بدیر جسم سے مفارقت کرتی ہیں اور گاہے مدت نو مہینے تک شطر الغب رہتی ہے یا زیادہ اوس سے
بھی رہتی ہے اور ممکن ہے کہ عادہ ہو جاے یا دق سے بدل جاے اور وہ شخص کہ جسکے بدن میں صفرا بہت پیدا ہوتا ہو اور عفونت جلد
قبول کرتا ہو اور ریاضت کی عادت رکھے اگر وہ ریاضت سے بیٹھ رہے اور تدبیریں رطوبت بڑھانے والیاں عمل میں لاے تو بیماری
اوس آدمی کو اکثر شطر الغب ہوگی کہ جسم میں اوسکے رطوبت کی کثرت ہوگی اور جسوقت کہ ریاضت اور تدبیریں گرم
کنندہ عمل میں لاوے تو اوس صورت میں بھی شطر الغب ہوگی اور حال کودک کا جب کہ سالہاے کودکی سے
طرف سالہاے جوانی کے پہونچتا ہے مانند حال اوس آدمی کے ہے کہ جسکے بدن میں تولد رطوبت کا کثرت سے ہو
اور ریاضت اور تدبیریں گرم کنندہ اختیار کرے اور حال جوان کا کہ جوانی سے سن کہولت کو پہونچتا ہے مانند
حال اوس آدمی کے ہے کہ جسکے بدن میں تولد رطوبت کا بہت ہو اور ریاضت کی عادت رکھے پھر ریاضت سے تارک ہو کر
تدبیریں تری بڑھانیوالیاں عمل میں لاے اس سبب سے اکثر حالات میں بیماریاں دونوں کی شطر الغب ہونگی علامات ظاہر
اور خاص ترین نشانیوں میں سے یہ ہے کہ ایکدن نوبت تپ کی دراز زیادہ ہوگی اور آہستہ تر اور ایکدن نوبت بہت سبک ہوگی ولیکن
نہایت گرم اور سوزان اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک نوبت میں دو بار یا تین بار لرزہ عارض ہوتا ہے اور رونگٹی کھڑی ہوتے ہیں

[illegible]

اس سبب سے کہ ہنوز ایک تپ نوبت اپنی تمام نہین کرتی ہی کہ نوبت دوسری تپ کی آجاتی ہی یا درمیان مین تپکے دونون مادہ
باہم کوشش کرتے ہین کہ بوجہ اسکی حرارت کے طرف موضع مواد کو لاتی ہی اسلیے ظاہر جسم سردی پاتا ہی یا مواد دوسری مواد پر قبضہ پاوے
مثلاً صفرا رطوبت کو پگہلاوے اور عضلون پر گرادے اور بدن کو لرزہ مین مبتلا کرے اور بلغم غلیظ تیزی صفرا کی کم کرے اور اوسکو غلیظ کرے
اور غلبہ بلغم کا ظاہر ہووے اور اثنا عارض ہووے یعنی رونگٹی کھڑی ہووین اسوجہ سے بسا اوقات بیمار تصور کرتا ہی کہ تپ انتہا کو پہونچی ہے
اور معلوم کرین کہ نوبت اسکی بہت طول کھینچتی ہی اسلیے کہ اسمانہ تپ مین بسبب کوشش کرنے مواد ونکے ساتھ ایک دوسرے کے
حرکت تپ کی ٹھہر جاتی ہی اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ شطر الغب غب دائمہ اور بلغمی نائبہ سے مرکب ہوتی ہی علامت اوسکی یہ ہے
کہ اول تپ مین اور درمیان مین تپ کے رونگٹے نہین کھڑے ہوتے ہین اور اگر رونگٹے کھڑے بھی ہوتے ہین تو کیفیت اوسکی ضعیف
ہوتی ہی اور نشانی ہر ایک خلط کی غلبہ کی اعراض تپ سے ڈہونڈہنی چاہیے اگر غلبہ بلغم ہو تو نوبتین بہت طول کھینچینگی اور
رونگٹے کھڑے ہونگے اور لرزہ ضعیف عارض ہوگا اور ہاتھ پاؤن جلد سرد ہو جاوینگے اور بدیر گرم ہونگے اور اگر صفرا غالب ہووے
تو نوبت تپ کی بہت کوتاہ ہوگی اور ہاتھ پاؤن بہت جلد گرم ہونگے اور پیاس غلبہ کریگی اور پسینہ بہت آویگا اور سردی اور
لرزہ قوی ہوگا اور پیشاب بہت رنگین ہوگا اور اگر صفرا اور بلغم دونون برابر ہون تو اعراض بھی برابر ظاہر ہونگے بالجملہ اس تپ مین
پسینہ بہت کم آویگا **علاج** بہتر طریق علاج مین اس تپ کے یہ ہی کہ تدبیر طبع نرم رکھنے اور تدبیر تری اور ادرار بول کرنے اور مسامات
کھولنے اور پسینہ لانے اور پاک کرنے بدن کی مادہ تپ سے ساتھ چیزون مسہل و مسہل کے جس طریق پر کہ آسان ہو زیادہ تدبیر تسکین
حرارت سے کرین اور استفراغ قوی بعد نضج کی کرین یعنی جب مواد پکہ جاوین تب قوی مسہل مین لاوین اور اگر ضرورت ہو تو مواد پکنے سے
پہلے تلیین شکم کرین خفیف چیزون سے جیسے آلوبخارا اور انکے پانی اور الملاّب کا ہی اگر مواد بلغمی بیشتر ہو ساتھ گلقند کے دیوین اور اگر صفرا
بہت ہو ساتھ ترنجبین یا شیرخشت کی دیوین اور اگر صفرا اور بلغم برابر ہون تو ہمراہ املتاس و خرمای ہندی اور قدرے
تربد یعنی نسوت کی دیوین اور وہ شربت دیوین جو باب غب غیر خالصہ مین بیان کیے گئے ہین جالینوس لکھتا ہی کہ سکنجبین
ساتھ قدرے پلپل کے اس تپ مین نفع کامل پہونچاتا ہی خاصّۃ اگر بلغم غالب ہو **بعضون نے** کہا ہی کہ یہ جالینوس
کی طرف سے سہو عظیم ہی کیونکہ وہ غافل رہا ہی اس امر کو دریافت سے کہ پلپل تپ کو بھڑکاتی ہی اور شدت بڑہاتی ہی اور سکنجبین
رطوبت کو بڑہاتا ہی اور تپ بلغمی کو دشوار گذار کر دیتا ہی **مولف** فرماتے ہین کہ یہ اعتراض جالینوس پر خطا ہی اسوجہ سے کہ
مرکب بیماریون کو تی بہتر اوس سے نہین ہے کہ کسی طرح کا شربت مرکب تیار کرین کہ اگر طبیعت قوی ہو اوس شربت مین
تصرف کرے اور قوت حرارت کو طرف مواد کی بہیجے تا کہ وہ مواد کو لطیف کرے اور خنکی کی قوت کو طرف دل کی بہیجے تا کہ دل اور روح
کو آسودہ رکھے اور ساتھ حرارت تپ کی برابری کرے اور جسجگہ کہ طبیعت قوی نہو اور یہ تصرف نکر سکے تو جو کچہ دیوین نفع ندیوے
اور نیز جن لوگون نے کہ یہ اعتراض جالینوس پر کیا ہی وہ کہتے ہین کہ بعوض پلپل کے اگر کوئی شی معتدل تجویز کیجاتی مانند ...
اور بسودہ کی تو بہتر اور مناسب ہوتا مگر اعتراض کرنیوالون نے اس بات کو نہین غور کیا ہی کہ تھوڑی پلپل سکنجبین ...

چندان گرم نہوگی اور علاوہ ازین سکنجبین اوسکی حرارت کو معتدل کرتا ہی اور اوسکی قوت کو موضع مادہ تک پہونچاتا ہے
اور اگرچہ پلپل کی مقدار کم ہے لیکن تلطیف اوسکی اسمودہ کی تلطیف سے بہت زیادہ ہی اور اس باب مین گلقند اور سکنجبین
بزوری شکری اور سکنجبین سادہ عسلی اور شربت غورہ عسلی اور ضیماندہ ایلوا کا کاسنی اور سونف کے پانی کے ہمراہ موافق ہے
اور قی کرنی سکنجبین سے کہ گرم پانی یا بفیف کے پانی مین حل کی ہو خیلی مناسب ہے اور تدبیر جاری کرنی پیشاب کی آب نخود اور
اور بیجون کے پانی سے کہ شیرہ اونکا سونف کے پانی مین نکالا ہوا ور معتدل دوا دینی کرنی چاہیے اور تدبیر پسینہ لانی کی اوس طریق پر
چاہیے جس طرح آٹھوین باب مین دوسرے جزو سے اس گفتار کا بیان کیگئی ہی اور غذا بھی اوس ترتیب سے دینی چاہیے کہ جسطرح
غب خالصہ مین مذکور ہو چکی ہی اور جسدن کہ نوبت تپ کی قوی زیادہ ہو تو مزورہ کسی قسم کا ساتھہ پانی انگور خام اور پانی
انار ترش کے پکاوین یا پالک اور مغز بادام اور زیرہ سے تیار کرین اور جسدن کہ تپ کی نوبت آہستہ تر اور خفیف بہت ہو تو
چکور اور بٹیر اور تیتر اور چوزہ مرغ خانگی بریان کھلاوین اور کھانے مین اس تپ کے مریض کے نخود اور سویہ اور صعتر اور انگا
اور قدرے سونف اور زیرہ داخل کرین ہر ایک لائق غلبہ صفرا اور بلغم کے اور تدبیر استفراغ کی بھی اوسی ترتیب سے اور دوائین
بھی اوسی نوع سے دینی چاہئین اور قانون جمیع امور کا باب غب غیر خالصہ مین مطالعہ فرمائین **صفت حب مسہل**
کہ بعد پکنے مواد کے کھلاوین ایارج فیقرا ساڑہے تین ماشہ شحم حنظل یعنی اندراین کا گودہ پونے دو ماشہ سقمونیا چھہ رتی سوا دو چاول
کتیرا ایک ماشہ تین چاول گوگل چار رتی ڈیڑہ چاول حسب دستور گولیان بنائین **صفت حب دیگر** تپ کہنہ کی اخیر زمانہ
مین رات کیوقت ہر شب بقدر سات ماشہ تناول کرین مصطگی زرد ہڑ ریوند چینی عصارہ غافث عصارہ افسنتین گلاب کے
پھول ہر ایک ساڑہے تین ماشہ زعفران پونے دو ماشہ سبکو کاسنی کے پانی مین گوندہین اور گولیان بنائین اور بعضے نسخوں مین
عوض زرد ہڑ کے ایلوا لکھا ہوا ہی اور اگر عصارہ غافث اور عصارہ افسنتین میسر نہو سکی تو غافث اور افسنتین عوض اوسکے
داخل کرین **قرص گل** اخیر زمانہ تپ کہنہ مین نفع دیتا ہی گلاب کے پھول سوسن کی جڑ ہر ایک چودہ ماشہ ترنجبین ساڑہے دس ماشہ
بالچہڑ افسنتین رومی بنسلوچن ہر ایک سات ماشہ **صفت قرص گل** گرم تپوںمین دینا چاہیے گلاب کے پھول پونے دو تولہ
بزر الحماض یعنی چوک کے بیج گوند ببول کا ہر ایک چودہ ماشہ نشاستہ زرشک بیدانہ یا عصارہ اوسکا اور بنسلوچن خرفہ کے
بیج ہر ایک سات ماشہ کتیرا زعفران بالچہڑ ریوند چینی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کافور چار رتی ڈیڑہ چاول قدر خوراک سات
ماشہ **صفت قرص گل** تپوںمین دیا جاتا ہی کہ جنکے ساتھہ کھانسی اور دست آتے ہوں بالچہڑ عود زعفران ہر ایک
ساڑہے دس ماشہ عصارہ زرشک سات ماشہ ریوند چینی گلاب کے پھول بنسلوچن گوند ببول کا بھونا ہوا کہربا ہر ایک ساڑہے
سترہ ماشہ خرفہ کے بیج بھونے ہوئے پونے دو تولہ گیرو دو تولہ قدر خوراک پونے نو ماشہ **باب ساتوان تپوں بلغمی بانہ**
کی شناخت مین ہی اور اسباب اور علامات اور علاج مین اوسکے جسوقت کہ حرارت غریزی
رطوبت طبعی مین اثر کرتی ہی تو عفونت اوسمین ظاہر ہوتی ہی اور گرم ہوکر سبب تپ بلغمی کا ہوتی ہی اور عفونت یا اندر رگوں کے

ہوتی ہی یا باہر رگون کی پس جو عفونت بلغم کی کہ باہر رگون کی ہوتی ہی وہ مثل دماغ اور معدہ اور پھیپھڑہ اور سوای اسکی کوئی عضو کہ خالی ہو اوسمین ہوتی ہی اور جو عفونت کہ اندر رگون کی ہوتی ہی اوسکی تپ مین لرزہ نہین ہوتا ہی اور رونگٹی نہین کھڑی ہوتی ہین اسوجہ سی کہ بلغم مقام اپنی سی باہر نہین آتا ہی اور عضلون پر نہین گرتا ہی اور معلوم کرین کہ بلغم طبعی ایک رطوبت ہی سپید اور بی طعم یعنی بیمزہ اور مزاج اوسکا سرد اور تر ہی اور مزہ بلغم غیر طبعی کا یا میٹھا ہوتا ہی یا کھاری یا کھٹا اور جسوقت نہایت گرم ہوتا ہی تو شوریت سی طرف تیزی کی میلان کرتا ہی اوسکو عربی مین بورقی کہتی ہین اور گاہی قوام بلغم کا مانند کانچ پگھلی ہوئی کے ہوتا ہی اوسکو عربی مین بلغم زجاجی کہتی ہین **نشانیان اس تپ کی** سات چیزون سی ڈھونڈھنی چاہئین ایک گرمی اور سردی تپ سے اور چلکونگی سی اوسکی دوسرے پسینہ سی تیسرے پیاس سے چوتھی رنگ چہرہ سی پانچوین نبض سی چھٹی پیشاب سی ساتوین اعراض تپ سی اور جاننا چاہیی کہ بلغم کی ہر ایک نوع کی لیی نشانیان طرح طرح کی ہین لیکن جو کچھ سردی اور گرمی تپ اور چلکونگی اوسکی سے ڈھونڈھنا چاہیی وہ یہ ہی کہ جسوقت سبب تپ کا بلغم ترش ہو یا بلغم زجاجی ہو تو سردی اور لرزہ قوی ہوگا اور سرمای زجاجی قوی زیادہ اور پایدار تر جمیع انواع سی ہی لیکن سردی ایکبار ظاہر نہین ہوتی ہی اول ہاتھ پاون ٹھنڈی ہوتی ہین اور رفتہ رفتہ اندام بھی سرد ہو جاتی ہین اس حال تک کہ گویا اعضا درمیان برف کی ہین اور پھر بدشواری گرم ہوتی ہین اور ہر وقت سردی لوٹ کر آتی ہی اسوجہ سی کہ مادہ نہایت غلیظ ہوتا ہی اور سبب سرما کا اس تپ مین وہ بلغم ہی کہ عفونت قبول کرنی پر آمادہ ہوتا ہے اور عفونت پانا شروع کرتا ہے اور سبب لرزہ کا وہ بلغم ہے کہ متعفن ہو جاتا ہے اور جو کہ عفونت اول بلغم شیرین اور شور مین پیدا ہوتی ہے پھر بلغم ترش مین پھر بلغم زجاجی مین اس لیے اثر عفونت اون دونون نوع کا بہت ظاہر ہوتا ہی اور سرمای سخت اور لرزہ نزدیک تپ کے ہوتا ہی اور اگر سبب تپ کا بلغم شور ہو تو ابتدا مین رونگٹی کھڑی ہونگی لیکن سردی اوسقدر نہوگی جسقدر بلغم زجاجی کی وجہ سی ہوگی اور جبکہ ایک مدت گذر جائی سردی قوی زیادہ ہوگی اگرچہ باندازہ سرمای زجاجی کی نہوگی اور سرمای بلغم شیرین کمتر سرمای جمیع انواع بلغم سی ہوتی ہی کیونکہ وہ بلغم طبعی سی نزدیک ہی اور چلکونگی اس تپ کی یہ ہی کہ جسوقت ہاتھ بدن بیمار پر رکھا جائی تو حرارت تپ کی ہموار محسوس نہوگی ایک مقام پر جسم بہت گرم معلوم ہوگا اور ایک جگہہ چندان گرم نہوگا پس جسجگہہ کہ گرمی زیادہ محسوس ہوتی ہی اوس مقام پر پہلی چندان گرمی نہین معلوم ہوتی ہی لیکن جبکہ تھوڑی دیر تک ہاتھ ایک جگہہ رکھی رہین تو وہ جگہہ نہایت گرم معلوم ہوتی ہی چنانچہ گویا کوئی چیز گرم نہایت قعر بدن سی ظاہر ہوتی ہی مگر بہرحال حرارت اس تپ کی باندازہ حرارت تپ صفراوی کی نہین ہوتی ہی اور اکثر حالات مین مدت ان تپونکی اٹھارہ ساعت ہی اور مدت آسایش کی چھہ ساعت ہی اور اگرچہ مفارقت کرتی ہی لیکن اثر تپ کا کچھہ باقی رہتا ہی اور یہ تپ ہی مزمن کہ مہینون تک رہتی ہے اور جو کچھہ احوال پسینہ سی دریافت کرین طریق اوسکا یہ ہی کہ جو کہ مواد اس تپ کا بلغمی ہی اسلیے گاہ گاہ ابخرے تر پوست پر ظاہر ہوتی ہین اور اونسے یہ تصور کیا جاتا ہی کہ پسینہ آویگا لیکن اسوجہ سی کہ مواد بہت غلیظ ہوتا ہی پسینہ کم کم آتا ہی اور ہموار نہین ہوتا ہی اور جو کچھہ احوال تشنگی سی ڈھونڈھنا چاہیی یہ ہی کہ غلبہ پیاس کا تپ بلغمی مین نشان سوزش مادہ کا ہی کیونکہ اس تپ مین پیاس نہین ہوتی ہی

مگر جبکہ بلغم شور کی غلبہ سے ہو کہ تشنگی اوسکو لازم ہی لیکن صفراوی پیاس کے درجہ کو نہین پہونچتی ہی اور نشان تپ کا حال بول سے اسطرح
سے ہی کہ پیشاب اس تپ والے کا سپید اور پتلا ہوتا ہی اور آخر مین سرخ اور گدلا ہو جاتا ہی اور جو کچھہ اعراض سے اس تپ کی ڈھونڈھنا چاہیے
یہ ہی کہ اکثر آغاز نوبت مین غشی عارض ہوتی ہی کیونکہ یہ تپ ہر حال مین ضعف معدہ سے خالی نہین ہوتی ہی اس سبب سے کہ اوسمین شہوت
طعام باطل ہوتی ہی یعنی بھوک کھانے کی جاتی رہتی ہی اور مزہ موہنہ کا ناخوش ہوتا ہی اور بسبب کھانے طعام کی قوت ضعیف ہو جاتی
اور غشی عارض ہوتی ہی اور جو کہ مواد اس تپ کا بلغم ہی اور گوہر بلغم کا بہت گران ہی اسلیے تپ اور سردی اور لرزہ اس تپ کا باگرانی
ہوتا ہی اور بسا اوقات پہلوون پر نفخ ظاہر ہوتا ہی اور تلی بڑہ جاتی ہی اور ترہل بدن پر اور تہبج چہرہ پر ہوتا ہی اور جو کچھہ احوال
رنگ چہرہ سے دریافت کرین یہ ہی کہ جس طرح سے اور تپون مین رنگ چہرہ کا افروختہ ہوتا ہی اس تپ مین افروختہ نہین ہوتا ہی ولیکن
رنگ وسکا زردی سے طرف سبزی اور سپیدی کی مائل ہوتا ہی مانند رنگ ارزیز کا اور جو کچھہ احوال نبض سے ڈھونڈھین وہ یہ ہی کہ
اس تپ مین نبض ضعیف اور صغیر اور متفاوت ہوتی ہی اور آخر مین متواتر اور مختلف ہو جاتی ہی علاج معالجہ مین ان تپونکی
وہ قانون جو باب گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین ملحوظ رکھنی چاہیین اسلیے کہ مادہ ان تپون کا کبھی بلغم شیرین ہوتا ہی اور کبھی بلغم شور
اور کبھی بلغم ترش اور کبھی بلغم زجاجی علاج بھی لائق ہر ایک مادہ کی کرنا چاہیے پس جسجگہ کہ مواد تپ کا بلغم شیرین ہو تو اوسمین ایسی دوائین
کام مین لاوین کہ جو گرمی اور تلطیف کرنی مین معتدل ہون اور گاہی خنک چیزین بھی اوسمین ملاوین جیسی گلقند سکنجبین سادہ مین
گوندہکر اور مانند اوسکی اور جہان کہین مواد تپ کا بلغم ترش یا زجاجی ہووے تو چیزین بہت قوی اور بہت گرم اور نہایت لطیف
کرنیوالیان دیوین جیسی فلافلی اور کمونی اور مثل اونکی اور اصل علاج مین ان سب انواع کی یہ ہی کہ ابتدای بیماری مین تین اجزون
کیجانب عنایت مبذول رکھین ایک نرم رکھنا طبع کا باندازہ اعتدال دوسرے فرمانا باعتدال تیسری تدبیر جاری کرنی پیشاب
کی ساتھہ دواؤن لطیف کنندہ معتدل کا اور جسجگہ دیکھین کہ مواد غلیظ نہین ہی اور تھوڑا ہی تو تین دن بعد آش کشکاب دیوین اور اگر
دیکھین کہ مواد غلیظ ہی تو ابتدای بیماری مین غذا نہ روکین لیکن تدبیر معتدل کرین کہ بھوکا رہنا اور بھوک پر سونا اور ریاضت کرنا
اس تپ مین اگرچہ ضعیف قوت ہو نفع دیتا ہی اور جسجگہ کہ اول بیماری مین تدبیر طعام مین کہ موافق عادت بیمار کی ہووے
تدبیر غلیظ عمل مین لاوین تو ہمیشہ اوسپر رہنا چاہیے بعد ایک ہفتہ کی اوس سے پھرنا چاہیے بالجملہ اس تپ مین تدبیر غلیظ جسطرح کہ
تپ چوتھیا مین کرتے ہین نکرنی چاہیے اول مزورہ ہای صواب دینی چاہیین پھر اگر خوف کرین کہ قوت ضعیف ہو گی کسی قسم کا
مزورہ ہمراہ مرغ کی دیوین اور سب تدبیرونسے بہتر معالجہ مین اس تپ کی یہ ہی کہ ابتدای بیماری مین خاصۃً آغاز نوبت تپ مین
قی فرماوین سکنجبین اور گرم پانی نوش کرکی یا ساتھہ سکنجبین عسلی کے اور یہ موافق زیادہ ہی اور قی کرنی مین الحاح نکرنی چاہیے
لیکن مناسب ہی کہ سکنجبین اور گرم پانی کثیر المقدار دیوین اور جو کچھہ مواد باسانی نکل آوے اوسی کو غنیمت سمجھین اور بہت
کوشش اوسکی نکالنے مین نکرین کہ اگر سکنجبین سے نہ نکلیگی اور کچھہ معدہ مین رہیگی تب بھی نفع دیگی کہ مواد کو تپ کے لطیف کریگی
اور انتون کیطرف اوتاریگی اور جسجگہ کہ مواد غلیظ ہو تو ایسی چیز دینی چاہیے کہ اوس مواد کو لطیف کرے جیسی سکنجبین سادہ

یا بزوری اور قے ساتھ پانی مولی اور سکنجبین بزوری کی کرنی چاہیے اور اگر مولی کے بیجون کو سکنجبین ملا کر بھی دین ایک شب
اور صبح کو بیمار کو دیوین اور بعد ایک ساعت کے مولی اور مولی کے بیج اور سوا پانی مین جوش دیکر صاف کرین اور وہ پانی
سکنجبین بزوری مین ملائین اور دیوین تو قے باسانی ہوگی اور جسجگہہ کہ جی متلاتا ہو وہ اور قے خود بخود آتی ہو تو بتکلف تو اوسکو
ہرگز بند نکرنا چاہیے خاصتہً ابتدای تپ مین مگر اوسوقت بند کرین کہ افراط قے سے خوف ضعف قوت کا ہووے یا خشکی ظاہر
ہو وے اور واسطے اوسکے بند کرنے کی شربت پودینہ اور جیسے مناسب ہے اور اولی امر یہ ہے کہ قے بعد ایک ہفتہ کے کرین جبکہ ساتوان
دن گذر چکا ہو اور خوف اس بات کا ہو کہ معدہ کو تکلیف نہ پہونچیگی اور ورم معدہ پیدا کریگی اور جس آدمی کو کہ قے
بدشواری آتی ہو اوسکو حکم قے کا نہ دینا چاہیے اور مواد کی لطیف کرنے کے لیے بہترین شربت گلقند ہے گرم پانی مین گھولا ہوا اور
بعد ایک ہفتہ کے اگر طرف کسی شی بہت لطیف کرنیوالی کی حاجت ہووے تو جس پانی مین گلقند گھولین گے قدرے سونف یا
اجمودہ کے بیج پکائین اثر اوسکا بہت قوی ہوگا اور سکنجبین بزوری اور سکنجبین سادہ اور ماء العسل بھی لطیف کنندہ ہین
یو حاسر افیون بھی اسی بات پر ہے کہ جب تک سات دن نگذر لیوین پانی سونف کا اور مانند اوسکے نہ دیوین اور وہ کہتا ہے
کہ بعد سات دن کے البتہ نہایت مناسب ہے اور اگر اوس چیز کی حاجت ہو کہ جو معدہ کو پاک کرے اور قوت دیوے اور ادرار
بول کرے مانند سونف رومی اور مصطگی کے تو وہ بھی بعد سات دن کے دیوین تا کہ سرماے تپ سے بھی برابری کرے اور نیز بیاض
بلغمی کو بھی دور کرے بالجملہ بلغمی تپونمین طرف فم معدہ کے عنایت زیادہ مبذول رکھنی چاہیے اور گلقند ساتھ قدرے پودینہ اور
سونف رومی اور مصطگی کے تناول کرنا اس باب مین خلیو مند ہے **صفت ضماد** کہ فم معدہ کو تقویت بخشتا ہے
سک ساڑھے دس ماشہ لادن سات ماشہ گلاب کے پھول میٹھا چرایتہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے
تین ماشہ سبکو کوٹین اور دونا مرواکے پانی یا نمام کے پانی مین کہ ایک قسم پودینہ کی ہے گوندہین اور معدہ کے موسنہ پر لگا دین گرم
کرکے اور تدبیر نرم رکھنے طبع کی گلقند سے کرنی چاہیے خاصتہً اگر قوت قوی ہو اور تین تولہ گلقند یا و سیر لبلاب کے پانی مین دیوین یا
تین تولہ املتاس اور تین تولہ شکر اور ساڑھے سترہ ماشہ کسوم کے بیجون کی گری پیسی ہوئی لبلاب کے پانی کے ساتھ دینا
مناسب ہے کہ باسانی بلغمی دستون کو جاری کرتا ہے اور اگر صفرا بلغم سے مرکب ہو تو شربت بنفشہ یا بنفشہ پروردہ یا بنفشہ
خشک سودہ ساتھ شکر کے ہمراہ آب لبلاب یا تین تولہ گلقند یا نو تولہ ترنجبین یا قدرے شیر خشت ہمراہ آب لبلاب کے
دیوین اور معلوم کرین کہ ان تپونمین تبرید اور شربتون کی افراط اور الحاح نکرنی چاہیے اور اپلی اور عناب اور آلو بخارا اور
مانند اوسکے ان تپونمین نہ دینا چاہیے **صفت مسہل** کہ طبع کو نرم رکھتا ہے اور معدہ کو قوت دیتا ہے اور جو بیماری سے
ایک ہفتہ گذرے اگرچہ اثر نضج کا ظاہر ہوا ہو دینا چاہیے تربد سفید تسوت مصطگی سونٹھ ہر ایک تین تولہ شکر طبرزد نو تولہ سب
ساڑھے چار ماشہ دیوین اور اگر طبع نرم ہو اور ہر روز دو مرتبہ اجابت ہوتی ہو تو یہ دوا نہ دینی چاہیے اور جس شب کہ یہ شربت
دیوین چاہیے کہ اوسکی صبح کو ساڑھے سترہ ماشہ گلقند کھلاوین اور اوسکے اثر پر سکنجبین عسلی پلاوین اور جسجگہہ کچھ اثر حرارت کا

معلوم ہووے اور حاجت کشکاب دینے کی ضروری ہو تو کشکاب مین قدرے سونف کی اور اجمود کی جڑ پکا دین اور پہلے
گلقند کھلا دین پہر کشکاب دیوین اور جس جگہہ کہ حرارت ظاہر ہو تو کشکاب نہ دینا چاہیے اور تین دن تک کہ اول بیماری ہے ہر
صبح کو نو تولہ سکنجبین سادہ دینی چاہیے قدرے پانی مین گہول کر اور بعد دو گہنٹے کے چہہ تولہ سکنجبین سادہ ساتھ قدرے پانی کے
دیوین اور اگر پیاس اور حرارت بتکلیف دیوے تو گلقند سحر کیوقت دینا چاہیے اور سورج نکلنے کیوقت چہہ تولہ سکنجبین سادہ پلانی چاہیے اور
جو سورج نکلنے کیوقت کشکاب دیوین خیلی نافع ہوگا لیکن چار ساعت کے بعد کشکاب سے چہہ تولہ سکنجبین سادہ پہر دیوین اور جس جگہہ کہ پیشاب
کا رنگ ٹہا اور رنگین ہو اگر فصد کرین روا ہے اور بعد چودہ دن کے سکنجبین بزوری اور قرص گل دینا چاہیے اور مالش اعضا کی بروغن ورد یا روغن آس
مین سودمند تر ہے بہ نسبت مالش کی اور تپون مین خاصة ابتدا تپ مین اور جس جگہہ کہ بدن مین کوئی خلط گردان ہووے تو مالش روغن سے
احشا کو ضعیف کردیگی اور جسوقت کہ بیمار مالش بدن کی آرزو کرے اگر قوت اور حال تپ اور حال سرما قوی ہو تو مالش سخت روغن
لطیف کنندہ کی سودمند ہے اور جو برخلاف اسکے ہو روغن قوی سے مالش نچاہیے اور اگر قوت تپ اور سرما میانہ ہو مالش روغن معتدل
سے کرین اور طبیبون نے لکہا ہے کہ مالش روغن زیتون اور خانہ عنکبوت سے بہت نفع دیتی ہے اور جس جگہہ کہ سرما اور لرزہ بہت قوی ہے
شربت صعتر اور شربت مرزنجوش نافع ہوگا **صفت شربت صعتر** کہ ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے سونٹھ پودینہ گلاب
کی بیخ پہول اجواین دہنیہ خشک ہر ایک ساڑہے دس ماشہ مویز منقی بیس عدد سبکو تین پاو پانی مین پکاوین کہ دو حصہ جلجاوے
اور ایک حصہ باقی رہے صاف کرین وقت نوبت سے ایکساعت پہلے بقدر پونے نو تولہ گرم کرکے نوش کرین **صفت شربت**
مرزنجوش مرزنجوش یعنی دونا مروا اذخر بابونہ پودینہ عاقرقرحا نیم کوفتہ ہر ایک ساڑہے ستر ماشہ سب مانند شربت صعتر کے پکا دین
اور جاننا چاہیے کہ غذا بیمار کو بعد تپ کی مفارقت کی دیوین بہتر ہے اور اگر نوبت سے پہلے چارہ نہو تو چاہیے کہ وقت طعام سے وقت
نوبت تک چہہ ساعت کا درمیان ہووے اور کمتر چار ساعت کا درمیان چاہیے اور طعام نخود آب اور شکر اور پودینہ اور طرخون اور کرویا
تناول کرین اور اگر فرورہ بنا دین کہ جس مین چقندر اور پالک اور نخود اور اگامہ ہو تو خیلے مناسب ہے گا اور ابزار صعتر اور زیرہ اور
کرویا اور دارچینی اور پودینہ فرورہ مین داخل کرنا چاہیے اور اگر قوت ضعیف ہو تو چکور اور تیتر اور چوچہ مرغ خانگی بریان تناول کرین
اور جو شئے کہ تری زیادہ کرے مانند میوہ جات تر اور ترکاریون اور دودہ اور مچہلی تازہ اور ثرید وغیرہ سے پرہیز کرین اور پانی سرد
اس تپ مین بہت مضر ہے اور جسوقت کہ اثر پکنے سوداکا ظاہر ہووے تو مسہلات اور مدرات اس طریق سے دینا چاہیین **صفت**
حب مسہل کہ بلغمی دست لاتی ہے لسوت غاریقون ہر ایک دو ماشہ چہہ چاول حب النیل ساڑہے تین ماشہ ایارج فیقرا ساڑہے
تین ماشہ نمک نفطی ایکماشہ تین چاول گوگل چار رتی ڈیڑہ چاول اجمود کے پانی مین گولیان بنائین **صفت حب دیگر**
لسوت کسوم کی بیجون کی گری ہر ایک ساڑہے تین ماشہ غاریقون ساڑہے تین ماشہ نمک نفطی ایک ماشہ تین چاول سونف
رومی اجمود کی بیخ ہر ایک چہہ رتی سوا دو چاول گوگل چار رتی ڈیڑہ چاول بدستور گولیان بنائین ہر ہفتہ مین اس نوع کا مسہل دینا
چاہیے اور ہر ہفتہ کے درمیان مین قی کرنی ہین **صفت ماء الاصول** کہ بعد ظاہر ہونے اثر پکنے سودا کی نافع ہے اور پیشاب جاری

کرتا ہی اجمودہ کی جڑ سونف کی جڑ اذخر کی جڑ ہنسراج سونف رومی ہر ایک سات ماشہ سبکو آدہ پاؤ کم سیر پانی مین پکائین کہ
نصف باقی رہی صاف کرین ہر صبح کو بارہ تولہ لیکر اور تین تولہ گلقند اوسمین گھولکر اور چہانکر پلاوین **صفت مسہل**
کہ بدنکو بلغمی پتی سی پاک کرتا ہی ترکیب محمد زکریا سی حاصل کرین ایارج فیقرا پونی دو ماشہ لسوت ساڑہی تین ماشہ شحم حنظل یعنی
اندراین کا گودہ چار رتی ڈیڑہ چاول غاریقون پونی دو ماشہ عصارۂ افسنتین چھہ رتی سوا دو چاول مصطگی چار رتی ڈیڑہ چاول
سب کو کوٹین اور سکنجبین مین شہد کی گوندہین اور تناول کرین اور اگر مواد سخت غلیظ اور بہت سرد ہو تو بعد استفراغ قوی کی
تریاق فاروق دیوین اور اگر موسم جاڑی کا ہو اور بیمار سرد مزاج ہو تو بعد استفراغ کی ہر دو روز مین ایک دن پونی دو ماشہ
تریاق مثرودیطوس یا تریاق اربعہ دیوین اوس پانی کی ساتھہ کہ جسمین زیرہ اور اسارون یعنی تگر اور حاشا پکایا ہو وی اور
گرمی کے موسم اور جوانی کی عمر اور مزاجون گرم مین ان معجونات سی کچہہ نہ دیوین فقط سکنجبین بزوری اور گلقند اور قرص گل پر
قناعت کرین **صفت ماء الاصول** کہ اس تپ مین خیلی سود مند ہی اجمودہ کی جڑ سونف کی جڑ کبر کی جڑ ہر ایک
تین تولہ سونف رومی اجمودہ کے بیج ہر ایک سات ماشہ غافث افسنتین شکاعی بادآورد ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ فنطوریون
دقیق ساڑہی دس ماشہ پونی دو سیر پانی مین پکائین کہ نصف رہجائی ہر صبحکو پاؤ سیر اوسمین سی ساتھہ دو تولہ گلقند کی تناول
کرین اور اگر ساڑہی دس ماشہ مصطگی اس ماء الاصول مین اضافہ کرین بہتر اور مناسب ہے **صفت ماء الاصول دیگر**
جس جگہہ کہ کچہہ صفرا بھی ہو نافع ہوتا ہی سونف کی جڑ سوسن کی جڑ ہر ایک تین تولہ اذخر دو تولہ سونف رومی ساڑہی دس
ماشہ مصطگی سات ماشہ غافث افسنتین ہر ایک دو تولہ زرد ہڑ تین تولہ کالی ہڑ دو تولہ بادآورد ساڑہی سترہ ماشہ شکاعی چودہ
مویز منقی چھہ تولہ حسب دستور پکائین **صفت مطبوخ** یعنی جوشاندہ جس جگہہ کہ صفرا بیشتر ہو نفع دیتا ہی شاہترہ شکاعی بادآورد
افسنتین ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ مویز منقی تین تولہ زرد ہڑ تین تولہ حسب دستور جوش دیوین **صفت حب** کہ دماغ کو
معدہ کو پاک کرتی ہی ایارج فیقرا دو تولہ چار ماشہ کالی ہڑ ساڑہی سترہ ماشہ قرص گل عصارۂ غافث ہر ایک چودہ ماشہ نمک
نفطی ساڑہی دس ماشہ شکاعی بادآورد ہر ایک چودہ ماشہ سونف رومی ساڑہی دس ماشہ سقمونیا مشوی ساڑہی دس ماشہ
سبکو کوٹین اور گوگل کو اجمودہ کی پانی مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہین اور گولیان بنائین قدر خوراک سوا پانچ ماشہ
یا سات ماشہ تک **صفت حب دیگر** مصطگی چار رتی ڈیڑہ چاول عصارۂ افسنتین چھہ رتی سوا دو چاول اندراین کے
پہل کا گودہ جسکو عربی مین شحم حنظل کہتی ہین چار رتی ڈیڑہ چاول ایارج فیقرا پونی دو ماشہ غاریقون پونی دو ماشہ کوٹ کر
چہانکر شہد کی سکنجبین مین گوندہین اور گولیان بنائین پس جسجگہہ کہ کوئی امر مانع ہو کہ بسبب اوسکی مسہل نہ دیسکین تو ماء الاصول
اور لطیف کنندہ چیزون پر جو سابق مذکور ہوچکی ہین قناعت کرین کہ وہ پسینہ بھی لاتی ہین اور پیشاب کو بھی بخوبی جاری کرتی
اور قرص جو آگی مذکور ہوتی ہین بعد ظاہر ہونی اثر پکنی مواد کی نہایت نفع دیتی ہین **صفت قرص گل** ترکیب محمد زکریا
گلاب کے پھول تین تولہ عصارۂ غافث پونی دو تولہ عصارۂ افسنتین ساڑہی دس ماشہ مصطگی ساڑہی تین ماشہ الجبر اگر شگوفہ

اذخر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ ہمراہ ماء الاصول اور گلقند کے دیوین **صفت قرص** جسجگہ
کہ مواد نہایت غلیظ ہوا ور بیماری دراز ہو نافع ہی سونف رومی اجمودہ کے بیج سونف دیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پودینہ
خشک چھوٹی الایچی بڑی الایچی ہر ایک سات ماشہ عصارہ غافث عصارہ افسنتین شگوفہ اذخر ریوند چینی فطراسالیون
مصطکی زعفران بالچھڑ گلاب کے پھول ہر ایک ساڑھے تین ماشہ قدر خوراک سوا دو ماشہ ہمراہ ماء الاصول کے دیوین اور اگر
پشت پای اور پشت چشم اور مونھ پر تہیج ظاہر ہووے اور ورم معلوم ہوتا ہو تو قرص گل ساتھ ایارج فیقرا کے
تیار کرین **صفت آن** سونف رومی ساڑھے سترہ ماشہ مغز بادام تلخ چودہ ماشہ شگوفہ اذخر ساڑھے دس ماشہ لک مغسول
ساڑھے سترہ ماشہ ریوند چینی پونے دو تولہ زعفران ساڑھے دس ماشہ ایارج فیقرا دو تولہ عصارہ غافث ساڑھے دس ماشہ ایک تولہ
سونف دیسی اجمودہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پودینہ خشک چودہ ماشہ گلاب کے پھول پونے دو تولہ بالچھڑ پونے دو تولہ سبکو کوٹ کے
پانی مین گوندہین اور اقراص بنائین ہر ایک قرص پونے نو ماشہ ہر صبح کو ایک قرص ماء الاصول کے ساتھ دیوین **قرص گل**
نسخہ جالینوس پرانی تپ مین کہ لرزہ بشدت ہوا ور پشت پای اور چہرہ پر ورم معلوم ہوتا ہو نفع کامل بخشتا ہی سونف
رومی چودہ ماشہ تخم بادیان گل افسنتین رومی بالچھڑ مغز بادام تلخ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ ایلوا چودہ ماشہ عصارہ غافث
ساڑھے دس ماشہ اجمودہ کے بیج ساڑھے تین ماشہ اجمودہ کے پانی مین حسب دستور قرص بنائین سونف کے عرق اور سکنجبین کے ساتھ
تناول کرین **قرص گل نسخہ ثابت بن قرہ** گلاب کے پھول سرخ خوب کھلی ہوئی تین تولہ مصطکی بالچھڑ سونف دیسی
اجمودہ کاسنی عصارہ غافث افسنتین ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بسفائج بسلوچن ساڑھے سترہ ماشہ قدر خوراک سات ماشہ سونف کے
عرق اور گلقند کے ساتھ اور اگر اجوائن دیسی شہد مین گوندہین اور بقدر ساڑھے دس ماشہ تناول کرین آخر تپ مین کہ بہت
اوس مین لرزہ ہووے اور بدیہ گرم ہوتی ہیں نفع کرتی ہی اور جو غاریقون ساڑھے تین ماشہ یا ساڑھے چار ماشہ شہد مین گوندھکے دیوین بہت
نفع ظاہر ہوگا اور اگر بزر الانجرہ یعنی تخم انجرہ ساڑھے چار ماشہ شہد مین گوندہ کر بیمار کو چٹاوین نہایت سود مند ہوگا بعد پکنے مواد کے مگر ایسی گرم
چیزین دینے مین احتیاط کرنی چاہیے کہ اگر تپ کی حرارت بشدت قوی ہو تو ہرگز نہ دیوین کیونکہ منفعت ونکی مضرت سے بدلجائیگی اور حمام
آخر بیماری مین کہ علت انحطاط کو پہونچی ہو خیلی سودمند ہے اور حمام کے پانی اور آبزن مین بابونہ اور اکلیل الملک اور دونا مروا اور پیام اور نانخواہ
اونکی جوش کرنا چاہیے تاکہ باقی خلطونکو لطیف کرے **نوع دیگر تپ بلغمی** معلوم کرین تپون بلغمی سے ایک نوع تپ کی ہے کہ بیمار کو اوسمین
غشی عارض ہوتی ہے اور سبب اوسکا اکثر اوقات بسیاری اور پراگندگی بلغم عفن کی ہے اندر جسم کے اور جو کہ بلغمی تپین ضعیفی
فم معدہ سے خالی نہین ہوتی ہین اس سبب سے کبھی ضعیفی فم معدہ سبب غشی کا ہوتی ہے اور گاہے مادہ تپ کا بطرف دل اور
حوالی دل کے میل کرتا ہے اور روح اوسکے سبب سے سرد ہوتی ہے اور قوت مضمحل اسلیئے غشی عارض ہوتی ہے اور کبھی ایسا اتفاق
پڑتا ہے کہ طبیعت کوشش کرتی ہے کہ مواد کو لطیف کرے اور حرارت تپ اور حرارت عفونت مواد کی مددگار ہوتی ہے لیکن
اگرچہ اس سبب سے دل مضرت سردی مادہ سے خلاصی پاتا ہے لیکن مضرت حرارت عفونت سے خالی نہین ہوتا اور خلاصی دشوار

ہوتی ہی اور نوبتین اس تپ کی مانند نوبت بلغمی تپون کی ہوتی ہین اور آنکھ اور موںھہ پر تہبج اور ورم ظاہر ہوتا ہی اور رنگ
چہرہ کا ایک حال پر نہین رہتا ہی کبھی صاصی ہوتا ہی اور کبھی زرد اور کبھی نیلگونی اور سیاہی کیطرف میلان کرتا ہے
اور کبھی طرف سبزی کی مائل ہوتا ہے اور آنکھین تیرہ معلوم ہوتی ہین اور پہلوون کی سردن مین درد اور نفخ محسوس
علاج اس طرح کی تپ کا بہت دشوار اور نہایت مشکل ہی کیونکہ اگر مواد کو قوت بہر چہوڑدیوین تو قوت بیمار کی لطیف کرنے
اور پکانے مین اوسکی مواد کی وفا نکرسکے گی اور دفع اوسکی سے عاجز آویگی اور اگر غذا دیوین ہاضم درست نہوگا اور مدد تپ کی مواد
کی ہوگی اور اگر غذا روک لیوین اور نہ دیوین بالکلیہ قوت جاتی رہیگی اور اگر چاہین کہ مواد کو بتدریج کم کرین سخت دشوار ہوگا کیونکہ
مواد خام اور بکثرت دواؤن مسہل اور خفیف اور بتدریج دینے سے اجابت نکریگا اور پہر خوف اسہات کا ہوگا کہ وہ مواد خام حرکت
کرکے سالس اور رحم کی راستون کو بند کردیگا اور اگر استفراغ قوی کرنا چاہین تو قوت طاقت اوس کی نہین رکھتی ہی کیونکہ بدون
استفراغ کیے اور بغیر خلط کو حرکت دیے غشی عارض ہوتی ہی پس بہتر اور مناسب ہی کہ اس تپ مین اول اول تین دن تک ماء العسل
دیوین اور کوئی اور شئی نہ دیوین اور اگر قوت ضعیف ہو تو اندکے کشکاب جو اور تخم دہی پکاوین نیم یا دو حصہ جو ہوون اور ایک حصہ
تخم جیسا مناسب وقت ہو اور اگر کسی دوسری شی کی حاجت ہووے تو تھوڑی روٹی جلاب یا ماء العسل مین بھگو کر دیوین اور
جس وقت بیمار سوا اس کشکاب اور جلاب کے کوئی اور چیز کی خواہش کرے تو قدرے شراب دیوین کہ وہ خلط کو بخوبی پکاویگی اور
قوت کو بھی مدد دیگی اور اگر اول بیماری مین قبض شکم ہووے تو اول آنتون وحقنہ آب چقندر اور نمک بورہ یعنی جوا کھار سے پاک
کرین بعد اوسکی بدن کو ملین اون روغنون سے جنمین قوت قبض کی ہو جیسے روغن خیری یا روغن سے بحث ساتھہ کہر کہری خیر ون
اور ہاتھون سے تاکہ خلط لطیف ہوجاوے مگر جاڑے کی موسم مین روغن خیری بہتر ہی جالینوس لکھتا ہی کہ مین اس تپ مین کسطرح کا
استفراغ نہین کرتا ہون الا مالش اور ترتیب مالش کی اسطور سے ہی کہ اول پنڈلیون کو اوپر سے ملین اور نیچے تک ملتے آوین پہر
رانون اور پشت اور سینہ کو اسی طرح اوپر سے نیچے تک ملین پہر کلائیون کو سر دست تک اسی ترتیب سے ملین اور پہر اوسی ترتیب سے
پنڈلی سے ملنا شروع کرین اور اوپر سے ملتے ملتے نیچے اوترین یہانتک کہ کہال سرخ ہوجاوے اور اگر خوف اس بات کا ہو کہ بیمار
بیہوش ہوجائیگا تو تدبیر اوسکی اسطور پر مناسب ہے کہ روزگار بیمار ایک نیمہ مالش مین مشغول رکھین اور ایک نیمہ خواب مین
اور جاے خواب اوسکی خشک چاہیے کہ گرمی اور سردی مین معتدل ہو اور خواب بھی باعتدال لازم ہی تاکہ خلط کو پکاوے اور بہت
سونا اس تپ مین ضرر پہونچاتا ہی کہ اعضاے بیرونی مین گرانی ظاہر کرتا ہی اور سکنجبین گرم پانی مین گھول کر دینی چاہیے اور سرد
پانی سے پرہیز کرنا چاہیے اور جو بیمار سرد پانی پینے کی عادت رکھتا ہو اور فصل گرمی کی ہو تو سکنجبین سرد پانی مین پینا روا ہی اور
جاڑے کے موسم مین گرم پانی کے ساتھہ دینی چاہیے اور اگر گرم پانی بدون سکنجبین کے بھی دیوین روا ہی اور جمیع شربت اس تپ مین
گرم کرکے دینی چاہیئین مگر فصل سال گرم ہو اور اس تپ مین شہد اور پانی بغایت نفع بخشتا ہی اور اگر شہد کی پانی مین
رب نے سے اور جو وہ کی قوت بھی ہو تو نہایت لطیف ہوجائیگا لیکن اگر خوف کرین کہ مواد گرم ہوگا تو اوس صورت مین ماء العسل

سادہ یعنی شہد کا پانی بدون اور گرم چیزون کے نوش کرنا بہتر ہی اسلیے کہ قانون علاج اس تپ کا تلطیف کرنا مواد کا ہی بدون گرم کرنیکے اور اگر اس تپ مین تشنج ہو اور طبع بہت خشک ہو تو حقنہ کرین جسمین پانی گرم اور چقندر اور [illegible] داخل ہو اور اگر طبع صحیح ہو یعنی دست آتی ہون تو ہرگز تدبیر مسہل کی نکرین لیکن اگر خوف اس بات کا ہو کہ قوت جاتی رہیگی اور ماء العسل غلیظ دست کم کم لاتا ہی اور غذا بہت دیتا ہی اور اگر بیمار ماء العسل سے متنفر ہو وے یا اگر دست حد سے تجاوز کر گئے ہون تو عوض ماء العسل یعنی شہد کے پانی کے آش جو یا آش گندم دیوین اور اگر احتیاج ہو تو قدرے سماق اور انار دانہ ملا کر اسکو استعمال کرین اور جس وقت نبض ضعیف ہو تو روٹی شراب ممزوج مین تر کر کے دیوین لیکن اگر اعضای اندرونی مین کسی طرح کا ورم ہو تو نہ دینی چاہیے اسوجہ سے کہ اگر اس تپ کا سبب ورم کسی عضو کا ہو وے اعضای اندرونی سے تو نہ علاج کی تاثیر ہو سکیگی ورنہ امید خلاصی کی ہی اور اس تپ مین فصد کھولنی بھی بیجا ہی کیونکہ سبب بیماری کا مادہ خام ہی اگر فصد کرینگے تو بدن سرد ہو جائیگا اور خلط خام رہجائیگی اور ہضم غذا کا تباہ ہوگا اور حمام بھی سودمند نہین ہی اور ہوا نہایت سرد اور نہایت گرم ضرر پہونچاتی ہی اسلیے کہ ہوای گرم مین خوف اس بات کا ہی کہ خلطین پگھلین گی اور سینہ اور پھیپھڑہ اور حوالی دل کی طرف میل کرینگی یا دماغ پر چڑھینگی اور ہوای سرد مین یہ قباحت ہی کہ وہ نضج سے باز رکھتی ہی یعنی مواد کو پکنے نہین دیتی اور اگر کسی کو قی آسان ہو وے تو بے تکلف قی کرے کہ اس مین بڑا نفع ہی یعنی جلد بیمار کو خلاصی بخشتی ہی اور دو قسمین اور تپ بلغمی کی ہین کہ نوبت ایک تپ کی دن مین ہوتی ہی اور رات کو مفارقت کرتی ہی اوسکو عربی مین نہاری کہتے ہین اور نوبت دوسری تپ کی رات مین ہوتی ہی اور دن کو مفارقت کرتی ہی اوسکو عربی مین لیلی کہتے ہین اور یہ دونون قسمین عسر العلاج ہین اور زمانہ اونکا بہت طول کھینچتا ہی اور گاہی یہ تپین دق سے بھی منتقل ہوتی ہین مگر نہاری بہ نسبت لیلی کی بہت سخت اور نہایت دشوار ہی اسوجہ سے کہ ہوا دن کی گرم زیادہ ہوتی ہی اور حرارت غریزی بدن مین پھیلی ہوتی ہی اور مسام بسبب اوسکے بہت کشادہ رہتے ہین اور تحلیل دن مین بکثرت ہوتا ہی اور یہ سب اسباب سبکی اور مفارقت کرنے تپ کے ہین پس جسجگہ کہ باوجود ان اسباب کے تپ بلغمی ظاہر ہو وے تو تصور کرنا چاہیے کہ مواد اوسکا بکثرت اور عسر العلاج ہی اور سبب قوی زیادہ دشواری علاج مین تپ نہاری کے یہ ہی کہ بیمار کو رات کیوقت غذا دینی چاہیے اس سبب سے کہ وقت غذا دینے کا اس تپ والے کے لیے رات ہی کا وقت پڑتا ہی اور جو بسبب شب کی غذا دینے کی اجازت نہین دے سکتے ہین کہ وہ بیمار امتلای معدہ پر سووے اور باز رکھنا خواب سے قوت کو ضعیف کرتا ہی اور اگر دن کو تپ کی حالت مین بھی ایسا کرے ضرر پہونچاتینگی لیکن طریق دونون تپونکی علاج کا موافق علاج اور بلغمی تپونکا ہی جیسا کہ سابق مذکور ہو چکا ہی

باب آٹھوان اوس تپ بلغمی مین ہی جسکو عربی مین تپ لازمہ بلغمی کہتے ہین

معلوم کرین کہ تپ لازمہ بلغمی کو لثقہ بھی کہتے ہین اور نشانیان اسکی سب وہی ہین کہ جو بلغمی تپونمین بیان ہو چکی ہین مگر اسکے کہ اس تپ مین لرزہ اور سرما نہین ہوتا ہی اور [illegible] اوسکا سخت پوشیدہ ہوتا ہی اور پسینہ بھی نہین آتا ہی مگر اوس دن کہ جب تپ مفارقت کرنیوالی ہو اور معلوم کرین کہ یہ تپ تپ دق سے بہت مشابہت رکھتی ہی اسوجہ سے کہ حرارت اوسکی ہمیشہ لازم ہوتی ہی اور جب ہاتھ بدن پر رکھین حرارت محسوس نہین ہوتی ہی مگر اوس وقت

کو تھوڑی دیر تک ما نند بدن پر کبھی رہین اور اسی سبب سے طبیبان جاہل و سکو دق تصور کرتے ہین قال شارح الاسباب
وقد رایت کثیرا من المدقوقین عالجھم الجہال لھذا الاشتباہ بعلاج اللثقة واستعمال المسخنات والمسہلات
الحادة فقتلوا ھم ظلما یعنی صاحب شرح اسباب علامات لکھتا ہے کہ مینے اکثر مدقوقین کو دیکھا ہے کہ انکا علاج جاہل
طبیبون نے بسبب اسی اشتباہ کے موافق علاج لثقہ کے کیا اور گرم چیزین اور تیز مسہل انکو دئے پس ان طبیبون نے ان
بیمارونکو ناحق بظلم و ستم قتل کیا اسلیے واجب ہوا کہ یہا فرق بیان کیا جاوے تاکہ طبیب غیر ماہر غلطی مین پڑے اور ظلم سے
بیخوف رہے معلوم کرین کہ لثقہ اور دق مین فرق یہ ہے کہ لثقہ مین بعد تناول غذا کے شدت نہین ہوتی ہے اور سحنہ ممتلی
اور منفتح رہتا ہے اور نبض صغیر اور لین ہوتی ہے اور ایضا تقدم تدابیر بلغم افزا گواہی دیتی ہین اور تپ مواظبہ کو دور پر اشتداد کرتی ہے
بخلاف دق کہ نبض اوسمین صلب اور مستمد ہوتی ہے اور سحنہ روز بروز گھلتا ہے اور بعد غذا کھانے کے حرارت اشتعال کرتی ہے اور آثار امتلا کے
کچھ ظاہر نہین ہوتا چنانچہ صاحب شارح موجز لکھتا ہے حمی اللثقة یحدث عن عفونة البلغم وفیھا اعراض العفونة والامتلاء
ظاھرة وفی الدق علامات الجفاف وعدم الامتلاء باھرة فکیف یشتبه تلك بذلك اللھم الا ان یقال ان
ھذا الاشتباہ انما یقع عند اوائل الدق واوائل اللثقة لان فی اوائلھما لا یظھر اثارھما ظھورا بینا بالجملہ
فرق یہا حذاق کے نزدیک اظہر من الشمس ہے **علاج** جیسا کچھ تپ بلغمی نائبہ مین بیان ہو چکا ہے اس تپ لازمہ کے
علاج مین بھی وہی طریق عمل مین لاوین لیکن استعمال منضجات اور ملطفات مین چندان دلیری نکرین جسطرح نائبہ مین کرتے ہین
اس وجہ سے کہ خوف اسبات کا ہے کہ مواد بہت لطیف ہو کر دماغ پر چڑھ جاویگا اور سرسام پیدا کریگا خاصتہً اگر سابقہ اوسکی درد سر یا
ضعف دماغ ہو لیکن سکنجبین سادہ یا گلقند اور وہ سکنجبین کہ جسمین تھوڑی سونف کی جڑ یا اجمود پکائی ہو یا جلاب واسطے تقویت
معدہ اور تلطیف خفیف کے سودمند ہے چنانچہ **بقراط** اسی سبب سے لکھتا ہے کہ بوڑھے آدمی کو تپ آہستہ اور نرم عارض ہوتی
ہے مگر نرمی اور آہستگی پر اوسکی غرہ نکرنا چاہیے اور گرم چیزین دینے کی دلیری نکرنی چاہیے مگر با احتیاط تمام اور جس جگہ کہ دماغ قوی اور
درد سر قوی نہو اور تپ آہستہ ہو تنقیہ بلغم کا کرین اون گولیون سے کہ جسمین شحم حنظل یعنی اندراین کی پہل کا گودہ ہو
اور واسطے جاری کرنے پیشاب کے ماء الاصول دیوین مگر تنقیہ اور ادرار بعد پکنے مواد کے چاہیے اور قرص غافث اور قرص افسنتین
اسجگہ سودمند ہین **صفت قرص غافث** حاصل کرین غافث نو تولہ گلاب کے پہول پونے دو تولہ تخم منبلو چھ چھ
ماشہ قدر خوراک سات ماشہ **نسخہ دیگر** عصارہ غافث پونے دو تولہ گلاب کے پہول سرخ بالچھڑ منبلو ہر ایک سات ماشہ
ترنجبین تین تولہ قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ **صفت قرص افسنتین** حاصل کرین افسنتین تخم سونف رومی اجمود
بادام تلخ تخم کاسنی بادآورد عصارہ غافث مصطگی بالچھڑ ہر ایک سات ماشہ قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ ساڑھے سترہ ماشہ
گلقند یا ساڑھے چار تولہ سکنجبین سادہ کے **صفت قرص گل** گلاب کے پہول سرخ پونے دو تولہ ملیٹھی بالچھڑ ہر ایک چھ چھ
ماشہ مصطگی کہربا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ اور اکثر یہ تپ منجر باستسقا ہوتی ہے پس جسوقت کہ

نشانیان اوسکی ظاہر آوین اوسکی علاج کی طرف مشغول ہونا چاہیے **باب ۹ نوان اوس تپ کے بیان مین ہے کہ اندرون جسم سرد معلوم ہوتا ہی اور ظاہر بدن گرم اور اوس تپ کے بیان مین ہی کہ اندرون جسم گرم معلوم ہوتا ہی اور ظاہر بدن سرد** لیکن وہ تپ کہ جسمین اندرون جسم سرد معلوم ہوتا ہی اور ظاہر بدن گرم اوسکو حمی انقیالوس کہتی ہین مواد اوسکا بلغم زجاجی ہی کہ باطن جسم مین کثیر المقدار جمع ہوتا ہی اور عفونت قبول کرتا ہی اور ابخرے اوس سے طرف ظاہر جسم کی پراگندہ ہوتی ہین پس سردی مواد سے کہ باطن مین ہی سردی اندر بدن کی ظاہر ہوتی ہی اور بسبب اوٹھنے گرم ابخروں کے طرف ظاہر جسم کی باہر کیجانب بدن کے گرمی محسوس ہوتی ہی اور سبب اس بات کا کہ پہلی پیدا ہونے تپ سے سردی اوس مواد کی سے بدن آگاہی نہین پاتا یہ ہی کہ مواد بدن مین ساکن ہوتا ہی جا بجا حرکت نہین کرتا اس سبب سے اجزای بدن خوگیر اجزای مادہ کی ہوتی ہین پس جسوقت مواد نے ایک جگہہ سے طرف دوسری جگہہ کی پھرنا اختیار کیا اور عفونت اوسمین ظاہر ہوئی اور ہر ایک جزو قرارگاہ اپنی سے ہلا اور کوئی جزو کہ قائم مقام کسی جزو کی موجود ہوا تو بسبب تازگی اور عادت نہونے کے بدن اوس سے متنفر ہوگا بالجملہ ہمسائگی تمام اجزای بدنکی ساتھہ تمام اجزای مادہ کے پھر جاتی ہی پس ایک جزو بدن حس سردی اوس جزو مواد کی کہ جسکا خوگیر نتھا قبول کرنی شروع کرتا ہی اور وہ تپ کہ جسمین باطن گرم ہوتا ہی اور ظاہر سرد اوسکو حمی لیقوریا کہتی ہین اور مواد اس تپ کا دو طرح کا ہوتا ہی ایک بلغمی اور دوسرا صفراوی لیکن وہ تپ لیقوریا کہ جسکا مواد بلغم ہوتا ہی وہ ایسی ہی کہ بلغم قعر بدن مین عفونت قبول کرتا ہی اور گرم ہوجاتا ہی اور بدنکو تین سببون سے گرم کرتا ہی ایک یہ کہ بلغم بدشواری تحلیل قبول کرتا ہی اور ابخرے اوسکی ظاہر بدن پر کم پہونچتی ہین اسلیے ظاہر مین سردی محسوس ہوتی ہی اور باطن مین گرمی معلوم ہوتی ہی سبب دوسرا یہ ہی کہ حرارت غریزی مواد کی طرف میلان کرتی ہی یہانتک کہ ظاہر بدن سرد ہوجاتا ہی خاصۃً اگر ظاہر بدن مین بلغم خام ہووے اور سبب تیسرا یہ کہ گاہے بسبب میل کرنی حرارت غریزی کے طرف مواد کی ابخرے تر گرم ہوکر اور عفونت قبول کرکے بدن سے اوٹھتی ہین اور ظاہر جسم کیطرف آتی ہین اور اندر گرمی کرتی ہین اور پھر خشک ہوجاتی ہین جس طرح گرم پانی کہ اگرچہ آگ پر گرم کرین جلد حرارت اوسکی جاتی رہیگی اور وہ بہت جلد سرد ہوجائیگا اور وہ تپ لیقوریا کہ جسکا مواد صفرا ہی کیفیت اوسکی اس طرح پر ہی کہ صفرا رگون کی اندر متعفن ہوجاتا ہی اور بدر تحلیل پاتا ہی اور بخارات اوسکی ظاہر بدن تک کمتر پہونچتی ہین پس ظاہر بدن سرد محسوس ہوتا ہی اور باطن سوزان **سوال** اگر کوئی کہے کہ باب اول مین پہلی گفتار سے اس کتاب کے لکھا ہوا ہی کہ تپ حرارت غریب ہی کہ دلمین بھڑکتی ہی اور وہان سے بتوسط روح اور خون رگون کے اندر گذرتی ہی اور پھر ساری بدن مین پہیلتی ہی اور بدنکو گرم کردیتی ہی مگر ان دونون تپون مین کہ اس باب مین مذکور ہین یہ شرط نہین ہے کہ حرارت دلمین بھڑکتی ہی اور دلسے تمام بدن مین پہونچتی ہی **جواب** اوسکا ہم دیتے ہین کہ سب تپون مین حرارت دل تک پہونچتی ہی اور دلسے بتوسط شرائین اور خون اور روح کی تمام بدن مین پہیلجاتی ہی ولیکن جب کہ کوئی مانع ظاہر آوے تو حرارت دلسے تمام اندامونکی طرف راست راست نہ پہونچیگی جیسے کوئی شی گران میل طرف مرکز کے رکھے جسوقت کہ کوئی مانع نہو قرارگاہ اوسکی بجز مرکز کے نہوگی ولیکن جبکہ کوئی مانع ظاہر آوے کہ مرکز کیطرف اوسکو نہ پہونچنے دیوے تو توجہ اوسکی گرانی اوسکی باطل نہوگی علاج

طرق علاج دونون قسمونکا قریب ایک دوسرکی ہی مگر طرف تدبیر قی کے بیشتر عنایت مبذول کہنی چاہیی ساتھ سکنجبین اور مولی کی بیج اور مثل اوسکی قے لانیوالی چیزون سے قی کرنی چاہیی اول بیماری سے سات دن تک اور ہر صبح کو دو تولہ گلقند تناول کرین تاکہ معدہ کو قوت دیوی اور دو گھنٹہ بعد اوسکی چھہ تولہ سکنجبین سادہ نوش کرین اور اگر سردی قوی ہووی اور دلیل خام ہو تو بعوض گلقند شکری کی گلقند عسلی اور سکنجبین عسلی کہاوین یا سکنجبین بزوری بہر کیف بعد سات دن کی مسہل دیوین ایارج فیقرا اور حب صبر اور نقیع صبر اور شربت وردسی **صفت حب صبر** لیوین ایلوا ساڑہی تین تولہ زرد ہڑ چودہ ماشہ مصطگی ساڑہی دس ماشہ گلاب کے پہول سرخ سونف رومی عفران ہر ایک ساڑہی تین ماشہ کتیرا گوگل ہر ایک ساڑہی تین ماشہ قدر خوراک سات ماشہ **صفت نقیع صبر** صبر سقوطری یعنی ایلوا دو ماشہ چھہ چاول پانی کاسنی کا بارہ تولہ ایلوا پیسین اور اوس پانی مین حل کرین اور ایک رات دن کہین یہ ایک خوراک ہی اور اگر بعوض صبر ایارج فیقرا حل کرین تو خیلی مناسب ہوگا **نسخہ دیگر** سونف ساڑہی ستر ماشہ لوفی دو سیر پانی مین پکاوین کہ نصف باقی رہی صاف کرین اور سات ایارج فیقرا اوسمین حل کرکی شیشہ مین بہرین اور مقام گرم پر نگاہ رکھین تیسری دن نو تولہ اوسمین سے لیکر گرم کرین اور بخلت نوش فرماوین معدہ کو لزج خلطون سے پاک کریگا اور اوس درد سر کو بہی نفع کریگا جو بخارات معدہ سے عارض ہوی **صفت شربت ورد** لوفی دو سیر گلاب کے سرخ پہول لیکر اور سبز تو پی اونکی دور کرکے پونے نو سیر پانی مین ڈالین اور جوش دین کہ نصف باقی رہی صاف کرکی لوفی دو سیر شہد خالص اور لوفی دو سیر شکر سفید اضافہ فرماوین **صفت مسہل** کہ بعد پکنی مواد کی دینا چاہیی سنوت ساڑہی تین ماشہ غاریقون دو ماشہ چھہ چاول ایلوا لوفی دو ماشہ سکنجبین مین گوندہین اور سحر کیوقت پیوین اور دوسری دن قرص گل دیوین گلقند شکری کی ساتھہ یا گلقند عسلی کے ساتھہ اور اگر معدہ ضعیف ہو تو قدری اگر اور مصطگی اوسمین شامل کرین اور اگر معدہ باسلامت ہو اور کوئی حرارت ظاہر ہووی تو قرص گل ساتھہ سکنجبین کے دیوین اور مالش تمامی اعضا کی بہی سودمند ہی اور حقنہ جو گرمی کیطرف میلان کرتا ہی ان تپونین خیلی نفع دیتا ہی اور آخر علت مین کمونی اور فودنجی اور مثل اوسکی مناسب ہی اور بعضی طبیبون نی لکہا ہے کہ اگر بوڑہا آدمی ہو تو علاج مین مشغول ہونا چاہیی کیونکہ مر دپیر اس تپ سے خلاصی نہین پاتا ہی اور اگر جوان آدمی ہو تو دوا ئے لک ہمراہ ماء الاصول کی دیوین اور اگر جاڑی کا موسم ہو تو مثرودیطوس اور تریاق کبیر نافع ہوگا اور استعمال مین مسہلہ دواؤن اور اختیار کرنی مین غذاؤن وغیرہ کی وہی قانون جو لثقہ اور نائبہ مین مذکور ہوچکا ہی مرعی رکہین اور علاج اوسکا کہ حرارت باطن مین ہو باہستگی کرنا چاہیی اور ابتدا مین سکنجبین سادہ شکری دیوین اور گلقند شکری اور آخر بیماری مین نقیع صبر اور ایارج فیقرا اور پانی سونف کا اور پانی کاسنی کا اور قرص گل اور مانند اوسکی استعمال فرماوین اور وہ تپ لیفیہ یا صفرا غلیظ سے حادث ہووی علاج اوسکا مرکب کرین بلغمی اور صفراوی دواؤن سے جو کچہ شطر الغب مین بیان ہوچکی ہین اور سکنجبین ساتھہ گلقند کو دینا بہت مناسب ہے

باب دسوان حمی ربع یعنی تپ چوتہیا کی پہچان مین ہی اور اسباب اور علامات اور علاج مین اوسکے تپ ربع دو جنس ہی ایک کو ربع نائبہ کہتی ہین یعنی وہ تپ جو تہیا جو

بنوبت آتی ہی اور دوسری کو ربع دائمہ کہتی ہین یعنی ربع لازم اور یہ جنس کمتر ہوتی ہی اور اسباب تپ ربع کی اسباب تولد
سودا اور اسباب اوسکی عفونت کی ہین اور اسباب تولد سودا سے ایک یہ ہی کہ تلی کی اندر کچھ ضعف یا الم ہوتا ہی اور بوجہ اوسکی سودا کو
اپنی طرف جذب نہین کرتی ہی اور تولد سودا کا احتراق خون طبعی یا احتراق صفرا یا احتراق بلغم سے بھی ہوتا ہی پس جس وقت مواد سودا
کا رگون کی اندر ہو تو ربع دائمہ پیدا ہوگی اور اگر مواد سودا کا رگون سے باہر متعفن ہو ربع نائبہ حادث ہوگی اور جو مواد اوسکا
ایک عضو مین ہوگا تو ورم صلب یا سرطان یا خوزہ پیدا ہوگا اور اکثر ربع تپین کم خطر ہوتی ہین اور اگر تدبیر اور علاج مین خطا کی
جاے تو مدت کامل اوسکی ایکسال ہی اور اکثر آدمی اس تپ چوتھیا عارض ہونے سے سوداوی بیماریون مانند مرگی اور مالیخولیا اور تشنج
سے رہائی پاتی ہین اور اگر علاج مین خطا کرین اور مواد نہایت خام ہووے تو مدت اوسکی بہت طول کھینچیگی یعنی اس تپ کی مدت انتہا
درجہ بارہ برس تک رہیگی اور اکثر اوقات بعد مدت دراز کی یہ تپ استسقا سے متنقل ہوتی ہی اور علامت کلی اس تپ کی یہ ہے
کہ نوبت اول سردی اور لرزہ کمتر ہوتا ہی اور پھر ہر نوبت مین تا زمانہ انتہا زیادہ ہوتا جاتا ہی اور بعد انتہا کی بتدریج کمتر ہوتا ہے
اور خواص اس تپ کی سردی کا یہ بھی ہی کہ اوسکی ساتھ ہڈیون کا ٹوٹنا اور درد شدید محسوس ہوتا ہی اور لرزہ اوسکا خوب ہلکو ہلاتا ہے
اور بہت تکلیف دیتا ہی چنانچہ دانت سے دانت بجتے ہین اور بہت دیر کی بعد بدن گرم ہوتا ہی بسبب سردی اور غلظت کی لیکن جب بدن گرم ہوتا ہے
تو گرمی اوسکی کمتر تپون بلغمی سے ہوتی ہی اور نشان پکنے مواد کا یہ ہی کہ سردی اور لرزہ کمتر ہوگا اور بسا اوقات جس کسی کو آخر تابستان مین تپ
غب عارض ہوتی ہی تو وہ تپ تیسرے ماہ مین حمی ربع سے متنقل ہو جاتی ہی اس وجہ سے کہ مواد رقیق پسینہ اور استفراغات کی سبب خرچ ہو جاتا ہے
اور باقی غلیظ بدن کی اندر رہجاتا ہی اور جبکہ کوئی سبب اسباب عفونت سے باقی مواد مین اثر کرتا ہی سبب تپ ربع کا ہوتا ہے
اور اسیطرح جس وقت مواد تپون کا مرکب ہوتا ہی اور نوبتین مختلف ہوتی ہین تو وہ مواد باستفراغات خرچ ہوتا ہی اور ثقل
غلیظ باقی رہتا ہی اور حمی ربع یعنی تپ چوتھیا برقرار رہتا ہی اور مدت نوبت ربع خالصہ کی چوبیس گھنٹے ہی اور مدت آسایش کی
اوس سے اڑتالیس گھنٹے ہی پس سب ساعتین ابتدا ایک نوبت سے ابتدا نوبت دیگر تک بہتر ساعت ہین اور ایک گروہ نے
لکھا ہی کہ بیشتر زمانہ ربع خالصہ کا اونچاس دورون کا ہی اسلیے کہ سبب حرکت سوداوی بیماریون کا حرکت زحل ہی کیونکہ غلبہ
اوسکی قوت کا جمیع سیارگان پر ہی اور سیارگان سات ہین ہر ایک فلک دیگر پر ہی اور زحل ساتوین آسمان پر ہی پس جس وقت
سات کو سات مین ضرب دیوین تو اونچاس ہونگے اسی سبب سے کہا ہی کہ دورہ ربع خالصہ اونچاس ہین لیکن نشانی ربع بلغمی
کی یہ ہی کہ نوبت اوسکی بہت طول کھینچتی ہی اور نبض اوسمین بطی اور نرم ہوتی ہی اور پیشاب کاڑھا ہوتا ہی اور سب تپ ربع کی
انواع مین اول پیشاب سفید ہوتا ہی اور سبزی کیطرف میلان رکھتا ہی اور خام ہوتا ہی اور بعد زمانہ انتہا کی سیاہی کی جانب
میل کرتا ہی اور پسینہ تپ ربع مین بہ نسبت پسینہ تپ بلغمی کی بہت ہوتا ہی اور بہ نسبت تپ صفراوی کی تھوڑا ہوتا ہی اور علامت
ربع دموی یعنی نشانی تپ چوتھیا خونی کی ظاہر ہونا نشانیون غلبہ خون کا ہی اور سن اور عادت اور فصل سال اور غذائین
گذشتہ اوسپر گواہی دیتی ہین اور علامت ربع سوداوی کی یہ ہی کہ اسباب تولد سودا کی پہلے موجود ہوئی ہون گی اور مزاج اور

عادت اور سال عمر اور فصل سال اور غذائین گذشته اوسپر گواہی دیتی ہین **علاج عام حمیات سوداوی**
علاج عام سب قسمون تپ چوتھیا کا یہ ہی کہ نوبت کی دن کھانا اور پانی بیمار کا بند کرین خصوصاً سرد پانی سی بہت بچاوین
اور بیمار کو حکم دین کہ روزہ رکھلیوی اور ایام غیر نوبت مین کہ درمیان دو نوبت کی ہوتی ہین چکور اور تیتر اور چوجہ مرغ خانگی کھانیکو
دیوین اور اول بیماری مین تدبیر لطیف نکرنی چاہیی اور غذائین اور دوائین گرم اور خشک ندینی چاہئین اور استفراغات
قوی نکرنی چاہئین مگر بعد پکنی مواد کی ولیکن اگر اول بیماری مین خفیف استفراغ کیا جائے اوس مسہل سی کہ خلط غلیظ کو کم
کری تو مناسب و بہتر ہی چنانچہ باب گذشته مین بیان کیا گیا ہی اور جسجگہہ کہ طبیب اول بیماری مین مسہل دینا صواب سمجھی تو
حقنہ نرم دینا اولی ہی اور تدبیر ادرار بول کی بھی اول کرنی چاہیی اور غذاؤن غلیظ اور میوہ جات تر اور شیر سی اور اون چیزون سی
جو باد پیدا کرتی ہین پرہیز کرنا چاہیی اور آسایش اور حمام معتدل اور بتدریج کہ جو دلکو گرم نکری اور پسینہ نہ لاوی موافق ہی اور طعامہای
معتدل جو گرمی اور تری کیطرف میلان رکہتی ہین سودمند ہونگی اسلیے کہ گرمی اور تری ضد سوداکی ہی اور جو شی کہ سرد اور تر دیوین
وہ بھی کم مضرت ہوگی اسلیے کہ کیفیت تری سی مخالف سوداکی ہوگی لیکن جو شی کہ اس نوع سی ہووے وہ اوس اندازہ کی ہونی چاہیے
کہ سردی وسکی مواد کو خام نکری اور مواد کو پکنی سی نہ روکی اور اگر اوسمین کوئی چیز گرم ملادین کہ معتدل ہو جائے روا ہی **جالینوس**
لکھتا ہی کہ مین اپنی واسطے ہر روز قلیہ پکواتا تھا کوک یعنی کاہو سی اسلیے کہ نیند مجھکو خوب آوی اور دارچینی اوسمین ڈلواتا تھا اس غرض سے
کہ مضرت کوک اور طعام سرد اور خشک سی باز رکھی اور معلوم کرین کہ خربوزہ میٹھا اس تپ مین موافق نہین ہوتا ہی کیونکہ وہ مواد لطیف کو
بادرار دفع کرتا ہی اور مواد غلیظ کو چھوڑ دیتا ہی اور شفتالو اور جو چیز کہ نہایت نازک ہو اور جلد عفونت قبول کری ضرر پہنچاتی ہی
پس ان سب حقائق کو نگاہ رکھنا چاہیی اور معلوم کرین کہ ربع تابستانی جلد جاتی رہتی ہی اس سبب سے اوسمین تدبیر لطیف کرنی چاہیے
اور شوربا اور زیرہ بای مرغ خانگی پر قناعت کرنی چاہیی اور استفراغ بہت کم کرنا چاہیی اور جسدن کہ نوبت ہو سکنجبین اور کسکاب
دینا چاہیی جیسا کہ بابہای گذشته مین ہم بیان کر چکی ہین اور اگر اخلاط بہت غلیظ ہووی تو ہر صبح کو دو تولہ گلقند تین تولہ سکنجبین سادہ
مین ملاکر کھاوین اور مویز منقی اور مغز بادام تناول کرین اور غذا مین شوربای نخود اور زیرہ بای مرغ چاہیی اسی تدبیر سی اکثر
چوتھیا تپین زائل ہوگئین ہین اور جو تپ ربع کہ تیرماہ سی پیدا ہووی دراز آہنگ ہوگی اوسمین اول ہی سی تدبیر لطیف کرنی
چاہیی اور قانون علاج تپون عفونی کا کہ سابق ابواب گذشته مین بیان ہو چکا ہی تدبیر نگاہ رکھنی مین قوت کی یاد رکھنا چاہیے
اور سخت حرکتون اور غصہ اور غم اور مثل اوسکی سی بیمار کو بچانا چاہیی **علاج ربع دموی** علاج تپ چوتھیا کا کہ بسبب کثرت در دخون
طبعی کی عارض ہوئی ہی کہ اول فصد رگ باسلیق یا رگ ہفت اندام کی کھولین بائین ہاتھہ کی طرف سی پس اگر خون تیرہ
اور مائل بسیاہی تو جسقدر کہ مناسب وقت ہو بدن سی خارج کرین اور رگ فراخ مارین کہ اچھی طرح خون نکلی اور اگر خون سرخ
اور نیک ہووی تو کچھہ نہ نکالین کیونکہ خون نیک کی اخراج سی قوت ضعیف ہو جائیگی اور فصد اور جو کوئی استفراغ کہ منظور ہو نوبت
کی دن نکرین تیسری دن روز نوبت سی استفراغ کرنا چاہیی مثلاً روز شنبہ اگر دن نوبت کا ہووی تو بروز دوشنبہ فصد کھولین

اور اگر بعد روز نوبت کے حمام معتدل مین جاوین اور اتنی دیر ٹھیرین کہ تری حمام کی رگون اور اندامون مین و سکی بخوبی اثر کرے اور پسینہ بغیر آئے باہر نکلین خیلی سود مند ہوگا اور خلط نرم کو بخوبی پکائیگا اور غذا اوسکی بعد فصد کھولنے کے تیتر اور چوجہ مرغ خانگی تجویز کرنی چاہیے اور زردی مرغ کے انڈون کی آدھی بھونی ہوئی اور گوشت برہ اور بزغالہ یا اسفیدباج اور زیرباج اور ابزارو نک دارچینی اور کرویا اور سووہ مناسب ہے اور اول بیماری مین جگر اور طحال کیطرف زیادہ عنایت مبذول کرین اور سکنجبین اور کشکاب اوسی ترتیب سے کہ ابواب گذشتہ مین گذرے بہت سود مند ہونگی اور اگر احتیاج مسہل کی ہووے تو جوشاندہ شاہترہ موافق ہوگا **صفت آن** شاہترہ تین تولہ عناب آلوے سیاہ ہر ایک تیس عدد تخم کاسنی ساڑھے سترہ ماشہ پوست سونف کی جڑ کا اجمودہ کی جڑ کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مویز منقی تیس عدد حسب دستور پکاوین اور صاف کرین اور بارہ تولہ ترنجبین اوسمین حلکر کے پھر صاف کرین اور مطبوخ ہلیلہ بھی اس تپ مین موافق ہوتا ہے **صفت آن** کابلی ہڑ چھیلی ہوئی ہر ایک دو تولہ گلاب کے پھول تخم کاسنی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مویز منقی آلوے سیاہ ہر ایک تیس عدد لسوڑہ تیس عدد پوست سونف کی جڑ کا پوست اجمودہ کی جڑ کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سونف رومی ساڑھے تین ماشہ برگ کاسنی ایکدستہ پودینہ تر دستہ شاخ بنفشہ ساڑھے سترہ ماشہ املی یعنی تمر ہندی چھ تولہ سبکو تین چھٹانک کم ڈیڑھ سیر پانی مین پکائین کہ ثلث باقی رہے صاف کرکے نوش فرمائین یہ ایک خوراک ہے اور اگر دو تولہ شاہترہ اور ساڑھے سترہ ماشہ سنا مکی اور ساڑھے چار تولہ املتاس زیادہ کرین قوی الاثر ہوگا اور اول بیماری سے جب تک کہ بیس دن نگذر لیوین اس مسہل مین سے کچھ ندیوین اور شربت بعد مسہلات کے پانی کاسنی کا اور سکنجبین دیوین یا پانی انار ترش اور شیرین کا یا پانی آلو کا اور سکنجبین اور اگر حرارت قوی ہو سکنجبین سونف کے پانی مین دینا مناسب ہوگا اور قے کرنا جمیع انواع ربع مین سود مند ہے **علاج ربع صفراوی** صفراوی تپ چوتہیا کا علاج بھی قریب قریب اوسکے ہے یعنی اول فصد کرین اور جسدن کہ نوبت تپ کی نہو آب زن گرم مین بٹھاوین اور کشکاب اور سکنجبین اور پانی انار کا اور پانی کاسنی کا اور پانی سونف تر کا دیوین اور طبع کو ساتھ پانی لبلاب اور املتاس اور گلقند کے نرم کرین اور ساتھ ماء الجبن کے بھی کہ جسمین سکنجبین افتیمونی داخل ہو یا شربت ورد سے یا جوشاندہ ہلیلہ سے تلیین طبع کرین اور اگر پہلے حقنہ نرم سے استفراغ کرین بہتر ہے اور جو بروز نوبت شروع نوبت مین کہ وقت حرکت خلط کا ہے قے کرین سود مند ہوگی **صفت مطبوخ** کہ جسکو پیکر قے کرنی چاہیے زرد ہڑ کابلی ہڑ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ خربوزہ کے بیج نیکوفتہ خربوزہ کی جڑ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو جوش دیوین اور صاف کرکے بقدر ڈیڑھ پاؤ یا کمتر ساتھ سکنجبین کے پلاوین اور اگر زمانہ تپ کا بہت طول کھینچے یہ قرص تناول کرین **صفت آن** غافث ساڑھے دس ماشہ ریوند چینی چودہ ماشہ لک مغسول چودہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ پودینہ دو تولہ کشوث کے بیج پودینہ دو تولہ بالچھڑ چودہ ماشہ سونف رومی کبر کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ پوست کبر کی جڑ کا دو ماشہ چھ چاول سونف دیسی ساڑھے سترہ ماشہ زعفران ساڑھے دس ماشہ تخم کاسنی چودہ ماشہ کوٹین اور چھانین اور اجمودہ کے پانی مین گوندھین اور قرص سات سات ماشہ تیار کرین قدر خوراک ایک قرص ساتھ سکنجبین یا سونف کے پانی یا کاسنی کے پانی کے تناول کرین

قرص دیگر ترکیب ثابت بن قرہ گلاب کے پھول زرشک عصارۂ غافث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اصل السوس ریوند چینی عصارۂ غافث ہر ایک پونے دو ماشہ ست ملیٹھی کا ساڑھے دس ماشہ بدستور قرص تیار کریں قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ **صفت سکنجبین افتیمون** کہ ماء الجبن میں کام آتی ہے افتیمون تین تولہ بسفایج تین تولہ گاؤزبان ساڑھے ستر ماشہ بادرنجبویہ ساڑھے دس ماشہ خربق سیاہ یعنی کٹکی سات ماشہ افتیمون پوٹلی میں باندھیں حسب دستور اور بسفایج اور خربق کو کوٹیں اور خربق کو جدا اور کسی کپڑے میں پوٹلی باندھیں پھر سب کو ڈیڑھ پاؤ سرکہ اور ڈیڑھ پاؤ پانی میں پکائیں کہ نصف رہجاوے افتیمون کی پوٹلی نکال ڈالیں پھر اوس سرکہ کو چھانیں اور آدہ پاؤ کم سیر شکر داخل کرکے سکنجبین بنائیں اور غذا مزورہ ماش کدو اور قلیہ خیار اور زیرہ با ساتھ مغز بادام کے اور جب تک تین ہفتہ نگذر گیوین تیتر اور چوزہ مرغ خانگی ندیوین مگر اگر قوت ضعیف ہو اور بعد چالیس دن کی گوشت برہ اور بزغالہ دینا چاہیے اور میوہ جات سے انار دیوین **علاج ربع بلغمی** علاج تپ چوتھیا بلغمی کا یہ ہے کہ ابتداء علت میں کچھ استفراغ قوی نکریں کیونکہ مواد خام ہوتا ہے اگر استفراغ کریں گے تو کچھ لطیف ہے سو آپ خرچ ہو جاویگا اور جو کچھ غلیظ ہے باقی رہجاویگا کہ پکنا اوسکا نہایت دشوار ہوگا درین صورت سے لازم ہے کہ ہر صبح کو تین تولہ گلقند عسلی ساڑھے چار تولہ سونف کے پانی اور تین تولہ اجموده کے پانی میں جوش دیکر اور صاف کرکے تناول کریں اور اگر طبع نرم کرنا چاہیں تو ساڑھے ستر ماشہ کسوم کے بیجوں کی گری کو ٹکر اور تین تولہ شکر ہمراہ چھنٹانک کم آدہ سیر آب لبلاب کے نوش کریں اور اگر وقت لبلاب کا نہو تو ساڑھے ستر ماشہ کالی ہڑ کوٹ کر اور ساڑھے ستر ماشہ کسوم کی بیجوں کی گری آب مویز میں کرکے دیوین اور جو ہفتہ میں ایکبار گلقند مسہل تناول کریں نفع کامل بخشیگا **صفت گلقند مسہل** تربد یعنی نسوت دو ماشہ چاول سونٹھ سوا دو رتی بسفایج پونے دو ماشہ گلقند تین تولہ دوائیں کو ٹکر اور گلقند میں گوندہیں یہ سب ایک خوراک ہے اور جو بیمار گرم مزاج ہو اور لاغر اور موسم بھی گرمی کا ہووے تو ماء الجبن اور شکر دیوین کہ طبع بخوبی نرم ہووے اور اگر حقنہ نرم سے تلیین کریں بہتر اور مناسب ہوگا **صفت حقنہ** انجیر دس عدد گاؤزبان تین تولہ بھوسی گیہوں کی تین تولہ بابونہ ساڑھے چار تولہ سوو ساڑھے ستر ماشہ سوا سیر پانی میں پکائیں کہ دو حصہ جلجاوے اور ایک حصہ باقی رہے صاف کریں اور ساڑھے چار تولہ روغن تازہ اور تین تولہ شکر سرخ اور ساڑھے تین ماشہ نمک اوسمیں حل کرکے استعمال فرمائیں اور طعام واسطے نرم رکھنے طبع کی برگ چقندر اور پالک پکا دین اور آبکامہ سے خوش مزہ کرکے کھلا دین اور شوربا مرغ خانگی اور شوربا نخود بھی دینا صواب ہے اور میوہ جات سے انجیر شکری اور مویز خراسانی اور اگر بروز نوبت لرزہ کے وقت قی کریں ساتھ پانی سوئے اور مولی اور شہد اور نمک کی تو نفع کامل ہوگا اور طعام ماہی شور اور چقندر ریختہ تناول کریں اور اگر سکنجبین بعد طعام کے نیمگرم پانی میں گھول کر نوش کریں روا ہے اور ریاضت اور مالش بدن با ہنگام نافع ہے مسام کو کھولتی ہے اور خلطوں کو نرم کرتی ہے اور جسوقت کہ نشان پختگی مواد کا ظاہر ہووے مسہل قوی نوش کریں **صفت مطبوخ** یعنی جوشاندہ کہ استفراغ قوی کرتا ہے کابلی ہڑ کالی ہڑ ہر ایک تین تولہ بہیڑہ آملہ ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ افسنتین چودہ ماشہ افتیمون دو تولہ گاؤزبان

بادرنجبویہ بسفایج ہرایک چودہ ماشہ سنامکی ساڑہے سترہ ماشہ آلوی سیاہ مویزخراسانی ہرایک بیس عدد سبکو پونے دوسیر پانی مین
پکاوین کہ چہارم باقی رہے صاف کرین اور بقدر ڈیڑہ پاو اوسمین سے تناول کرین اور جو یہ ترکیب دشوار معلوم ہووے تو یہ گولیان بناوین
افتیمون ساڑہے تین ماشہ تربد یعنی نسوت ساڑہے تین ماشہ اجواین دیسی ایک ماشہ تین چاول بسفایج دو ماشہ چہ چاول سونف رومی
اجمود دیسی سونف دیسی ہرایک ایک ماشہ تین چاول ایارج فیقرا ساڑہے تین ماشہ غاریقون ساڑہے تین ماشہ نمک ہندی پونے دو ماشہ
کوگل پونے دو ماشہ گولیان بناوین حسب دستور پودینہ کے پانی مین قدر خوراک سوا پانچ ماشہ وقت خواب تناول کرین اور صبحکو جوشاندہ
نوش فرماوین اور اگر ان گولیون سے ہر ہفتہ پونے نو ماشہ کہاوین بہتر اور مناسب ہوگا مگر وقت خواب تناول کرنا گولیونکا واجب ہے
صفت سفوف کہ بعد ظاہر ہونے اثر پکنے مواد کے ہر ہفتہ مین ایکبار دیوین کابلی ہڑ کالی ہڑ ہرایک دو تولہ بسفایج افتیمون ہرایک
ساڑہے دس ماشہ سبکو کوٹین اور چہانین قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ ہمراہ ساڑہے دس ماشہ شکر سفید کے نوش کرین اور بعد اوسکے
گرم پانی پئین اور جسوقت کہ زمانہ تپ کا بہت طول کہینچے اور فصل جاڑے کی ہو تو گرم معجونین نوش فرماوین جیسے معجون انگزد اور فلافلی
صفت معجون انگزد برگ سداب فلفل انگزد یعنی ہینگ اور مرمکی ہرایک ایکوزن بدستور کوٹین اور شہد مصفی مین گوندہین
قدر خوراک پونے دو ماشہ ثابت بن قرہ اور محمد بن زکریا لکہتے ہین کہ اگر وقت نوبت اس معجون سے تناول کرین اور گرم لباس پہنین
کہ پسینہ آوے نہایت موافق ہوگا **صفت معجون دیگر** سونٹہ فلفل اجواین سلیخہ ہرایک ساڑہے سترہ ماشہ شہد مصفی جسقدر
سب دواؤنکی قدر خوراک ساڑہے تین ماشہ ہمراہ سونف اور اجمود کے پانی کے **صفت فلافلی** مرچ سفید مرچ سیاہ پیپل ہرایک
چہ تولہ عود بلسان تین تولہ سونٹہ اجمود سلیخہ سیسالیوس اسارون یعنی تگر اسن ہرایک ساڑہے تین ماشہ بالچہڑ حماما ہرایک
چودہ ماشہ شہد خالص دو چند سب دواؤنسے قدر خوراک ساڑہے تین ماشہ ساڑہے چار ماشہ تک **صفت قرص** کہ اس تپ کے واسطے
بہت نافع ہے برگ سداب چودہ ماشہ افتیمون ساڑہے دس ماشہ جند بیدستر ساڑہے تین ماشہ حماما چودہ ماشہ رب السوس یعنی
ملہٹی کا دو تولہ خشخاش سفید پونے دو تولہ سلارس سونف رومی ہرایک ساڑہے دس ماشہ کرنب سوختہ پونے نو ماشہ کوٹین اور
چہانین اور گوندہین بعد ظاہر ہونے نضج اور عمل مین آنے تنقیہ کے بروز نوبت تین گہنٹہ پہلے وقت تپ سے بمقدار سات ماشہ گرم پانی
کے ساتہ کہاوین بہت مفید ہونگی اور اگر ہر ہفتہ مثرودیطوس اور تریاق بزرگ مین سے بقدر ایک ماشہ تین چاول تناول کرین
نہایت سودمند ہوگا **علاج ربع سوداوی** کا علاج ربع بلغمی سے نزدیک ہے طبع نرم رکہنا چاہیے اوسی طریق سے کہ ربع
بلغمی مین مذکور ہوچکا ہے اور استفراغ قوی بعد پکنے مواد کے لازم ہے اور اس نوع تپ کی دواؤنمین افتیمون اور بسفایج اور غاریقون
اور حجر ارمنی اور حجر لاجورد اور خربق سیاہ اکثر داخل کرنا چاہیے اور بعد پکنے مواد کے فصد کہولنا بہی اس باب مین سودمند ہے
جالینوس لکہتا ہے کہ مینے تپ ربع سوداوی کا اس طریق پر بارہا علاج کیا ہے کہ بعد پکنے مواد کے مسہل دیئے ہین اور بعد گذرنے چند ایام
کے شربت افسنتین پلایا ہے اور پہر اوسکے بعد تریاق دیا ہے فصل بردی سے صحت کامل اکثرونکو ہوگئی ہے اور شراب سفید رقیق اور
صافی بہی اس تپ کو بہت نفع دیتی ہے **اور ربع دائم** کہ جسکو ربع لازمہ بہی کہتے ہین کمتر ہوتی ہے اور سبب اوسکا تعفن ہونا سودا کا ہے

اندر رگون کے اور علامت اوسکی لزوم تپ اور نوبت ربع مشتد ہونا اور جو کچھ دائرہ مین کہا گیا ہی ظاہر ہوتا ہی مگر لرزہ کہ وہ لازمہ ربع نہین ہوتا ہی علاج اوسکا بھی وہی ہی جس طرح انواع سابقہ مین بیان کیا گیا ہی لیکن سیر کہانی اور پینے اور دواؤن کی اس نہج پر لازم ہی کہ سب مائل باعتدال ہووین اور اولی سب سے سکنجبین سادہ شکری اور گلقند شکری ہی اور اگر حاجت ہووے سکنجبین بزوری اور گلقند دیوین اور ماء الاصول معتدل اور پانی سونف کا اور پانی اجمودہ کا دینا اور فصد باسلیق کھولنا اس تپ مین سود مند ہی اسوجہ سے کہ مواد رگون کے اندر ہوتا ہی اور کبھی فصد صافن کی بھی حاجت ہوتی ہے

باب ۱۱

گیارہوان حمی خمس اور سدس اور سبع اور ثمن اور تسع اور عشر وغیرہ کی شناخت مین ہے

معلوم کرین کہ مواد ان تپونکا جنس مادہ تپ ربع سے ہی لیکن کمتر اور غلیظ تر مواد انکا ہوتا ہی اور جالینوس منکر ان تپونکا ہی اور کہتا ہی کہ مینی اپنی تمام عمر مین ان تپونمین سے کوئی تپ نہین دیکہی ہی مگر تپ ضعیف اور کہتا ہی کہ سبب ان تپون کا کوئی سبب اسباب بادیہ سے ہوتا ہی مانند کسی حرکت اور کسی ریاضت قوی کے اور اتفاقیہ کسی طعام اور کسی شراب اور کسی دوائی ناموافق یا کسی عارض سے اعراض نفسانی سے مانند شادی اور غصہ اور غم اور اندیشہ کہ مزاج مین اثر کرے جسوقت ان سببونمین سے کوئی سبب تازہ ہو وہی تپ پیدا ہوگی اور کہتا ہی کہ ان باتونکو یاد رکہنا چاہیے اور آزمانا چاہیے تا کہ غلطی مین نہ پڑین بقراط لکہتا ہی کہ ان تپونسی تپ سبع کی مدت بہت طول کہینچتی ہی اور مدت تپ تسع کی درازتر مدت تپ سبع سے ہی اور کہتا ہی کہ خمس بدتر ان تپونسے ہی اسلیے کہ کبھی تپ خمس مقدمہ دق اور سل کا ہوتی ہی بوعلی سینا کہتا ہی کہ قول بقراط کا کہ خمس بترتیب سے ہی مراد اوسکی اس خمس مطلق سے نہین ہی بلکہ مراد اوسکی یہ ہی کہ بعضی تپونمین سے خمس کبھی بدتر اور تپونسے اسلیے کہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ تپون مختلف مین اعضاء رئیسہ گرم ہوجاتے ہین اور وہ تپین دق سے منتقل ہوتی ہین اور وہ کہتا ہی کہ یہ نہین کہنا چاہیے کہ جن بیماریونکو کہ ہم نے نہین دیکہا ہی کتابونمین نہین لکہی ہین وہ نہین ہوتی ہین کیونکہ بہت چیزونکو ہمنے دیکہا ہی کہ اونکا ذکر کسی کتاب مین نہین ہی اور تپ ربع نہ اسلیے نوبت ربع یعنی چوتھے دن آتی ہی کہ مواد اوسکا سودا ہی لیکن اس سبب سے آتی ہی کہ مواد اوسکا غلیظ اور اندک ہی پس کیا عجب ہے کہ جس جگہہ کہ مواد اوس سے بھی زیادہ غلیظ اور کمتر ہووے تپ اوسکی کوئی اور نوبت اختیار کرے علاج ان تپونکا مانند علاج ربع بلغمی کی ہے لیکن گرم چیزونسے دلیری نکرنا چاہیے اور استفراغ کم کرنا چاہیے مگر بعد ظاہر ہونے نضج کامل کے اگر مسہل لائق حال دیوین بہتر ہے اور بروز نوبت قی لازم ہی اور رعایت جگر اور معدہ اور طحال کی ملحوظ رکھین **مولف** فرماتے ہین کہ میرا ایک غلام تھا اوسکو اسی قسم کی تپ آتی تھی اور مین جسطور سے کہ جالینوس لکہتا ہی اول شک اور وہم کرتا تہا کہ شاید یہ غلام ہر صبح تخلیط کرتا ہی اور یہ تپ اوس سبب سے آتی ہی بعد مینے خوب فکر کی اور در پے اوسکی تشخیص کے ہوا اور واسطے قائم کرنے وقت ابتداے تپ کے نشان کر دیا اور مدت اوسکی نوبت کی خوب نگاہ کی اور اون روزونکو بھی جو بغیر تپ کے تھے بخوبی پہچانا اور دریافت کر لیا اور وقت ابتدا پر دوسری تپ کے بھی نشان کر دیا اور ایک مدت تک نوبتونکو اوس تپ کے مینے خوب

دریافت کیا تو بعد اتنے عرصہ کے واضح ہوا کہ اوس غلام کو تپ تسع ہے یعنی نوین دن باری تپ کی آتی تھی اور مزاج اوسکا گرم تھا اوسکو دو تین دن سکنجبین اور آب تخم خرفہ مین پلوایا اور بعد چند ساعت کے کشکاب کھلایا اور ایام دیگر مین گلقند شکری یا سکنجبین سادہ پلائی اور غذا زیرہ با یا شوربا چوزہ کا اور سودہ اور گوشت برہ یا مرغ تجویز کی اور تپ سے پہلے تھوڑا تھوڑا آش دیتا تھا یا زیرہ با یا کوئی مزورہ ہمراہ مغز بادام کے اور نوبت تپ کے دن سوائے سکنجبین کے اور کچھ نہ دیتا تھا اور نہایت تھوڑی دیتا تھا اور پانی مین ملاکر دیا کرتا تھا اور واسطے اوسکی معجون نجاح بھی مین تیار کی اور بعد روز نوبت کے دو روز پیچھے اوس معجون مین سے سات ماشہ دیتا تھا فضل الٰہی سے اس طریق اور تدبیر سے تپ اوس غلام کی بالکلیہ زائل ہوگئی

باب بارہوان مرکب تپون کی بیان مین ہے اور علاج مین اونکے

جو تپین کہ باہم ملجاتی ہین اونکو مرکب کہتے ہین پس کبھی ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ دو تپین ایک دوسرے سے جنس مین بعید ہوتی ہین مرکب ہو جاتی ہین جیسے تپ دق ساتھ تپ عفنی کے اور گاہے دو تپ عفنی مرکب ہوتی ہین جیسے شطر الغب اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تپ ورمی ساتھ کسی اور نوع کی تپون عفونی سے مرکب ہوتی ہے اور گاہے دو غب مرکب ہوتے ہین کہ دونون خالصہ ہوتی ہین اور کبھی دو ربع مرکب ہوتی ہین اور کبھی تین ربع اور کبھی تین غب مرکب ہوتی ہین چنانچہ ایک اوترتی ہے اور دوسری اوسیوقت موجود ہوتی ہے اور جو طبیب کہ اصول علت اور علامات کو بخوبی نہین جانتا ہے وہ کبھی گمان کرتا ہے کہ یہ شطر الغب ہے اور کبھی وہم کرتا ہے کہ تپ نایبہ بلغمی ہے اسی سبب سے لازم ہے کہ مرکب تپ کی نوبتون پر ہرگز اعتماد نکرنا چاہیے اور اعراض اور علامات دیگر پر لحاظ رکھنا چاہیے

علامات حمیات مرکبہ معلوم کرین کہ مرکب تپ کی نشانیون سے ایک یہ ہے کہ جسوقت کہ تپ اول لرزا دے اور لازم ہو کر کچھ پسینہ لاوے اور بار درمیان تپ کے ہر وقت سردی اور لرزہ لوٹ لوٹ کر آوے اور بعد تین لرزہ کی ایکبار پسینہ لاوے تو حکم کرنا چاہیے کہ یہ تپ مرکب ہے اور شناخت تپ عفونی کی ترکیب کی ساتھ تپ دق کے سخت دشوار ہے اسلیے کہ تپ عفونی اوترتی ہے اور تپ دق کا ہونا ظاہر نہین ہوتا ہے اور طبیب ناتجربہ کار جسوقت کہ یہ آثار دیکھتا ہے کہ ایک تپ اوترگئی اور تپ دوسری کہ شروع ہوئی اوسمین لرزہ نے آغاز کیا اور رونگٹے بدن کی کھڑے ہونے لگے اور پھر جسم گرم ہوا ان نشانیون سے جانتا ہے کہ یہ تپ مرکب ہے تپ لازم اور تپ مفترہ سے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دو نوع تپ کے عارض ہوتی ہین بعد ایک دوسرے کی اس طرح کہ ہنوز ایک تپ نہین اوترتی ہے کہ فوراً دوسری تپ موجود ہوگئی اور طبیب سمجھے کہ یہ سونا خس ہے پس ان مقامات پر چارہ نہوگا طبیب کو اس بات سے کہ نشانیان تپونکی بخوبی دیکھے تاکہ حقیقت ہر ایک کی کماحقہ مطلع ہووے اور جاننا چاہیے کہ جسوقت کہ نوبت تپون کی کوتاہ ہوجاوے اور جلد جلد معاودت کرے دلیل قوت سبب اور بسیاری اور تیزی مادہ کی ہے اور کسی گروہ نے طبیبون کے لکہا ہے کہ دو تپ لازم مرکب نہین ہوتی ہین اس وجہ سے کہ مواد تپ لازمہ کا اندرون رگون کے متعفن ہوتا ہے اور جبکہ موضع مواد کا ایک ہوتا ہے اور عفونت ایکبار قبول کرتا ہے تو چاہیے کہ تپ بھی حرکت ایکبار کرے یہ قول اونکا معتبر اور درست نہین ہے اسلیے کہ ممکن ہے کہ رگون مین دو عضو کے اندر مواد متعفن ہووے اور آغاز تپ اول تعلق بتاریخ عفونت اول کے ہو اور آغاز تپ دیگر تعلق بتاریخ عفونت دوم مین کے ہو اور

ہر ایک جدا جدا آغاز کرے اور جدا جدا زائل ہو کرے اور معلوم کرین کہ جسوقت کوئی تپ اول لرزہ شروع کرے اور پھر لازم ہو جائے اور کچھ پسینہ نہ لاوے اور درمیان تپ کے ہر وقت لرزہ اور سرما لوٹ لوٹ کر بار بار آوے اور بعد دو تین دفعہ لرزہ آنے کے ایک بار پسینہ آئے تو حکم کرنا چاہیے کہ تپ مرکب ہے اور اسیطرح جسوقت کہ تپ مطبقہ مین لرزہ قوی ہووے اور مدت اوسکی اور شدت سرور نہ ہو یا تحصہ پاؤن کی نہایت طول کھینچے تپ مرکب ہوگی اور اسیطرح مرکب تپین شامل ہوتی ہین اور ترکیب پاتی ہین تپون صفراوی اور بلغمی اور خونی اور سوداوی کی اور علاج بھی اونکا مرکب ہوتا ہے اور آمیختہ ہوتا ہے پس طبیب پر واجب ہے کہ بخوبی تشخیص کرے کہ نشانیان کونسی تپ کی قوی تر ہین اور ترکیب کتنے مواد سے ہے مثلاً اگر دو مواد مرکب ہون تو غور کرین اگر مواد دونون اور نشانیان اونکی راست ہین تو تدبیر اور علاج لائق اونکا عمل مین لائین اور اگر ایک مواد کو بہت قوی اور خطرناک دیکھین ازالہ اوسکا نسبت دیگر اہم سمجھین تاکہ خطر سے بےخوف رہین اور یہ جزئیات موقوف راے طبیب پر ہین اور اولی اور مناسب مرکب تپون مین اور خمس اور سدس وغیرہ مین یہ ہے کہ استفراغ کمتر کرین تاکہ خلطین کم ہو جائین اور حرارت اندر اعضاے اصلی کے نہ قرار پائے اور تپ دق کی نوبت نہ پہونچے اور جسجگہ کہ تپ احتراق اخلاط سے ہو تو کبھی کبھی استفراغ فرماوین اور اکثر تسکین حرارت مین کوشش رکھین اور دوا اور غذا سے جو کچھ لطیف ہووے دینی چاہیے اور جملہ قوانین جو اوپر بیان کیے گئے ہین اسجگہہ بھی ملحوظ رکھنی چاہئین اور جبتک قوت اپنی جگہہ پر قائم ہووے درازی مدت بیماری سے اندیشہ نکرنا چاہیے اور جہان کہین حرارت بشدت قوی ہو قرص کافور دینا مناسب ہوگا لیکن ترکیب قرص کی اون چیزون سے چاہیے جو سردی اور تری کیطرف میلان رکھتی ہون اور وہ چیزین چاہیین جو عفونت کمتر قبول کرین جیسے زیرہ با اور غوربا مزورہ پالک اور آلوی سیاہ اور سیب ترش مین چاہیے کہ کدو اور خیار اور پالک داخل کرین اسلیے کہ کدو اور پالک سرد اور تر ہے اور اگرچہ نازک ہے لیکن جب ترش مین پڑتا ہے تو عفونت سے دور ہو جاتا ہے

گفتار چوتھی تپ دق اور تپون ورمی اور تپون وبائی کی پہچان مین ہے اور علامات اور علاج مین اونکے

اور اس گفتار کے چار باب ہین

باب پہلا تپ دق کے بیان مین ہے

معلوم کرین کہ تپ دق وہ تپ ہے کہ جبکہ حرارت غریبہ اعضاے اصلی خصوصاً دل سے تعلق رکھتی ہے تو رطوبت طبعی کو جسم انسان کی فنا کرتی ہے اور چونکہ بدن مین تین طرح کی رطوبت طبعی ہے جسوقت ایک اونمین سے خرچ ہوتی ہے دق پیدا ہوتی ہے اول وہ رطوبت ہے کہ رگون مین اور تمامی اعضاے اصلی کے اندر پراگندہ ہے مانند شبنم کے کہ فصل خریف مین ہر شب نباتات پر ظاہر ہوتی ہے اللہ تعالی نے طبیعت مین وہ قوت عطا فرمائی ہے کہ جسوقت کوئی سبب ایسا عارض ہو کہ آدمی طعام اور شراب بہت دیر مین پاوے تو طبیعت بسبب اوس قوت کے رخ طرف اوس رطوبت کے لاوے اور اوسکو تمامہ بکاوے اور ہضم کرے دوسری وہ رطوبت ہے کہ اعضا مین ملی ہوئی ہوتی ہے اور مشابہ اور مانند اعضا کی ہوتی ہے لیکن ہنوز انجماد تمام نہین پاتی ہے بلکہ گرہ بند ہے اور جسمین قریبۃ العہد ہوتی ہے اور یہ رطوبت بروقت پہونچنے حرارت قویہ اور اتفاق ریاضت مفرط کے پگھلتی ہے اور بتحلیل خرچ ہوتی ہے تیسری وہ رطوبت ہے کہ مانند اجزاے اصلی اوس سے گوندھی گئی ہین اور خمیر اونکا اوس سے ہے اور پیوستگی اجزاے تمامی بدن کی ساتھ اوسکی ہے پس جسوقت کہ

رطوبت بدن مین باقی نہین رہتی ہی تو پیوستگی سب اندامونکی اجزا کی باطل ہوجاتی ہی اور طبیبون نی رطوبت اول کو مشابہ کیا ہے
اوس روغن سی جو چراغدان مین ہوتا ہی اور دوسری رطوبت کو اوس روغن سی تشبیہ دی ہی کہ فتیلہ مین جذب اور کھپا ہوتا ہی اور
تیسری رطوبت کو اوس روغن سی مشابہ کیا ہی کہ جسکے سبب سے پیوستگی اجزای فتیلہ کی ہی پس جسوقت رطوبت اول بدن سی کم ہوجاتی ہی
خاصتہً حوالی دل سی تو کیفیت اس طرح پر ظہور مین آتی ہی کہ جیسی روغن چراغدان کا جبکہ خرچ ہوجاتا ہی اور مدد روشنی کی موقوف ہوجاتی ہے
تو نوبت یہانتک پہونچتی ہی کہ جو روغن کہ فتیلہ نی پیا ہی خرچ ہوگا اور یہ درجہ پہلا دق کا ہی اور وہ جلد علاج قبول کرتا ہی لیکن تپ دق کے
اس درجہ کو بمشکل پہچان سکتی ہین اسلیے کہ دق اسحالت مین تپ لثقہ سی مشابہت رکھتی ہی اور فرق بینہما لثقہ کی بیان مین کہا گیا ہی
لیکن جسوقت کہ رطوبت دوسری خرچ ہوتی ہی تو کیفیت اوسکی مثل صرف ہونے روغن فتیلہ کی ظہور مین آتی ہی اور یہ درجہ دوسرا دق کا
ہی اور اسدرجہ کو دق کی ذبول کہتی ہین اور درجہ ذبول کو بآسانی پہچان سکتی ہین اور ذبول کی تین مرتبے ہین اول اور میانہ اور آخر
پس ذبول آخر علاج پذیر نہین ہوتا ہی اور مرتبہ دوسرا اور تیسرا ذبول کا بدشواری علاج قبول کرتا ہی اور بمشکل مریض اوسکا صحت پاتا ہے
اور لیکن جسوقت رطوبت تیسری خرچ ہونی شروع ہوتی ہی تو کیفیت اوسکی سطور ذیل ظہور مین آتی ہی جیسے وہ رطوبت کہ اجزای فتیلہ کے
جسم سے پیوستگی رکھتی ہین نیست و نابود ہوجاوی اسحالت کو دق کی تشنّج کہتی ہین اور کسی نہج پر یہ درجہ علاج پذیر نہین ہی الا ماشاء اللہ
اور معلوم کرین کہ سبب تپ دق کا دل ہی جس طرح گفتار اول مین بیان کیا گیا ہی لیکن کبھی ایسا ہوتا ہی کہ حرارت جگر اور معدہ
اور پھیپھڑہ کی دل تک پہونچتی ہی اور تپ دق پیدا کرتی ہی اور اسی طرح کا ہی تپ یکروزہ اور تپ عفنی اور ورمی دق سی منتقل ہوتی
ہین اور ایسا اوقات جسجگہ کہ قوت ساقط ہوجاتی ہی اور غشی عارض ہوتی ہی اور طبیب بضرورت ماء اللحم دیتا ہی یا شراب یا دواء المسک
اور دل اوسکی وجہ سے گرم ہوتا ہی تو بیماری دق سی منتقل ہوجاتی ہی اور تپ دق کی اول اول پہچان مشکل ہی اور علاج بہت سہل ہے
اور آخر مین ظاہر معلوم ہوتی ہی اور علاج بدشواری قبول کرتی ہی **علامت حمی دق** تپ دق تین طرح سی معلوم کرسکتی ہین ایک
نبض سی دوسری قارورہ سی تیسری چلونگی حرارت تپ سی لیکن جو کچہ نبض سی معلوم کرین یہ ہی کہ نبض دقیق اور ضعیف اور متواتر ہوتی
ہی اور ایک حال پر رہتی ہی اور جو کچہ قارورہ سی شناخت کرین یہ ہی کہ پیشاب مین چکنائی ظاہر ہوتی ہی اور جسوقت حد ذبول کو
پہونچتی ہی روغن پیشاب مین بہت ظاہر ہوتا ہی اور رسوب مانند صفائح سبوس لیکن مثل چھلنی کی ریزے کی پیدا ہوتی ہی اور جو کچہ
چلونگی حرارت تپ سی معلوم کرین تین وجہ سی دریافت کرسکتی ہین ایک یہ کہ تپ دق آہستہ ہوتی ہی اور ہر وقت لازم رہتی ہی
اور بیمار تپ سی بخوبی آگہی نہین رکھتا ہی اسلیے کہ حرارت تپ کی مانند مزاج کی ہوجاتی ہی دوسرے یہ کہ جسوقت ہاتھ اوسپر رکھین
نہایت گرم نہ معلوم ہوگا اور جتنی دیر زیادہ ہاتھ اوسپر رکھی رہین حرارت زیادہ بڑہتی ہوئی محسوس ہوگی اور رگین ور شرائین گرم
زیادہ ہونگی تیسری یہ کہ جس طرح کہ روغن چراغدان مین ڈالنے سے چراغ خوب روشن ہوتا ہی اسیطرح جسوقت تپ دق والا طعام
نوش کرتا ہی تو تپ اوسکی خوب ظاہر اور نبض قوی تر محسوس ہوتی ہی اور عظمی کیطرف میلان رکھتی ہی اور درست ترین نشانیون سے
اس تپ مین یہی علامت ہی اور معلوم کرین کہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ طبیب جاہل یہ سمجھکر کہ تپ کو غذا دینی سی شدت ہوتی ہی دق

والیکو غذا سے باز رکھتا ہے اور بیمار کو ہلاک کرتا ہے اور اگرچہ اور تپون مین بھی بعد غذا کھانے کے احوال تپ کا متغیر ہوتا ہے لیکن تغیر
احوال مین تپ دق اور اور تپون کی فرق بہت ہے اور وہ یہ ہے کہ اور تپون مین بعد غذا پانی کے رونگٹے جسم کی کھڑی ہوتی ہین اور درازی تپ
تپ اور ٹوٹنا ہاتھہ پاؤن کا اور گرانی اعضا اور سردی ہاتھہ پاؤن کی اور اختلاف نبض زیادہ ہوتا ہے اور تپ دق مین بجز
ظاہر ہونی تپ کے اور کچھہ نہین ہوتا ہے اور نشانی منتقل ہونی تپ یکروزہ کی ساتھہ تپ دق کی یہ ہے کہ تپ تین رات دن سے زیادہ رہتی ہے
اور نشانی اوترنی کی ظاہر نہین ہوتی ہے اور حرارت جیسی کہ پہلی تھی اوس سے زیادہ نہین گھٹتی ہے مگر خشکی بدن کی زیادہ اوس سے ہوتی ہے
کہ پہلی اوس تپ مین چاہیے تھی اور رنگ چہرہ کا زرد ہو جاتا ہے پس جس وقت کہ یہ سب نشانیان ظاہر ہوین معلوم کر لینا چاہیے کہ تپ یکروزہ
دق سے منتقل ہو گئی ہے اور نشانی مرکب ہونی تپ دق کی ساتھہ تپ عفنی کی یہ ہے کہ جس وقت مدت عفونی
تپ کی نہ پھرے اور پسینہ لاوے اور بدن مین حرارت اور پیاس ہے اور جسم لاغر اوس سے زیادہ ہو کہ تپ واجب کرے اور پیشاب
اور براز مین ریشہ ظاہر ہووین تو یقین سمجھنا چاہیے کہ تپ دق عفنی تپ سے مرکب ہو گئی ہے اور نشانی ذبول کی
یہ ہے کہ آنکھین اندر کو گڑ جاینگی اور چیپڑ سرخ سرخ پلکون پر جمع ہونگی اور سر ہڈیون کے نمودار ہونگے اور کنپٹیان بیٹھی ہوئی
نظر آوینگی اور پوست ماتھے کا کھنچا ہوا ہوگا اور رونق اور تازگی رنگ پوست سے جاتی رہیگی اور ایسا نظر آئیگا جیسے غبار
بدن پر پڑا ہوا ہے اور بھوین بھاری ہونگی اور آنکھین چشم خواب آلودہ سے مشابہ ہونگی اور سر بینی اور گردن باریک ہو جائیگی
اور کان چھوٹے معلوم ہونگے اور چہرہ اور ہڈی سینہ کی ابھر آویگی اور پیشاب مین دھنیت اور ریشہ بخوبی ظاہر ہوگا اور بال
بہت دراز ہو جاوینگے اور جون اوس مین پڑ جاینگی اور شانون کا بلند ہونا بھی علامت ذبول سے ہے پس جبتک کہ ذبول بدرجہ
اول رہتا ہے علامات مذکورہ بھی کمتر ظاہر ہوتی ہین اور اسی طرح زیادہ ہوتی جاتی ہین دوسرے درجہ کو پہونچنے تک اور جس وقت
کہ دوسرے درجہ سے تجاوز کر کے تیسرے درجہ مین آتی ہے تو بال گرنے شروع ہوتے ہین اور ناخن ہاتھہ پاؤن کے ٹیڑھے ہو جاتے ہین
اور بجز پوست اور استخوان کے کچھہ باقی نہین رہتا ہے اور نشانیون سابق سے کچھہ نہین ظاہر ہوتا ہے اسلیے کہ یہ مرتبہ ذبول کا
اتنی مہلت نہین دیتا ہے کہ کوئی اور نشانی ظاہر ہووے اور علامات مرتبہ سوم ذبول نشان قرب مواصلت کا ہے موت سے
اور جب تک کہ بقیہ گوشت اور خون اور تازگی اور قوت سے باقی رہتا ہے اور ہڈیان گوشت کے اندر پوشیدہ ہوتی ہین
امید نجات اور توقع حیات کی قائم رہتی ہے جالینوس لکھتا ہے کہ ذبول مینے دیکھی ہے کہ سبب اوسکا ورم رودہ قولون
تھا کہ جب مدت اوسکی بڑھ گئی انجام کو ذبول ہو گئی اور مینے دیکھا ہے کہ ذبول بسبب ورم مری اور ورم مثانہ اور ورم گردہ کے
ہو گئی تھی اور معلوم کرین کہ جس وقت بعد مرض زلق الامعا اور درازی مدت اوسکی کے کوئی تپ آہستہ ظاہر ہووے اور معلوم ہو جاوے
کہ کسی سبب سے اسباب سے خشکی مزاج دل کی پیدا کی ہے تو حکم کرنا چاہیے کہ تپ دق ہے علاج جس وقت متحقق ہو جاوے کہ تپ دق ہے جلد
معالجہ مین کوشش کرین اور دیر اور تامل نکرین کہ تپ ابتدا مین جلد علاج قبول کرتی ہے اور تدبیر اوسکی تبرید اور ترطیب مین
کوشش کرنا ہے پانچ وجہہ ایک تدبیر ہوای خانہ اور مسکن اور مفرش کی دوسری تدبیر حمام اور آبزن اور تمریخ کی تیسرے تدبیر

دوده پلانی اور اعضا پر ٹپکانی اور دہن کو چوتھی تدبیر شربتون اور دواؤن مناسبہ کی پانچوین تدبیر غذا کی لیکن تدبیر ہوای خانہ اور مسکن
اور مفرش کی یہ ہی کہ اگر موسم گرمی کا ہو تو مکان خنک مین بیٹھین کہ باد شمالی اوس جگہ گذر کرتی ہووے اور اگر اوس مکان مین
آب روان ہو اور بستر مریض کا لب آب بچھاوین یا اوس پلنگ پر بستر ہو کہ جسکے نیچے پانی بہتا ہووے تو بہت مناسب ہوگا اور بستر جامہ کتان
نرم سے تیار کرین اور پاس سرد اور تر مانند بنفشہ اور نیلوفر اور صندل اور گلاب اور کافور اور برف اور یخ تودہ تودہ روبرو مریض
کے رکھین اور آب روان اگر میسر نہووے تو گرداگرد بستر کے کونڈے پانی سے بہر کر رکھین اور پنکھے کتان کی کھنچے رہین اور یا آہستگی ہلاتے
رہین اور بہتر بستر اوسکا حصیر طبری کا چاہیے کہ کتان اوسکی اندر بہری ہوئی ہو اور بعد چند روز کے کتان بدلتے رہین اور تازہ اوس مین
بہرتے رہین یا اوسی کو دہنکوا کر بہرواوین کہ نرم ہوجاوے اور جسوقت دیکھین کہ غذا ہضم معدہ سے ہوا اور نرمی ہوگئی ہو تو ایک ٹکڑا پہلے سینہ اور پستانون پر
اوسکی صندل اور گلاب اور ہرے دہنیہ کے پانی اور خرفہ کے پتون کے پانی اور حی العالم کے پانی اور روغن گل اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر
مین سے کپڑے بہگو بہگو کر رکھین جب گرم ہوجاوین دور کرین اور اور رکھین دن رات مین دو بار یا تین بار رکھین زیادہ لوس سے
نہ رکھین اسلیے کہ ضمادات سرد اندہای تنفس پر اگر بہت لگاوینگے اور کپڑے دواؤن مین تر کر کے بکثرت رکھینگے تو بسبب اطباق کے
تنگی سانس کی ہوگی اور ممکن ہے کہ بوجہ اوسکی آواز بہی بدلجاوے اور اگر بیمار سردی دوا آلودہ کپڑے سے کاہلین اور بدن ٹہرائے تو اونکو گرم
کر کے رکھین اور رات کو وقت روغن بنفشہ اور روغن مغز کدو سے سینہ پر ناف اور پشت اور کف پای اور کان اور ناک اور پا مقعد
پر خوب ملین اور اگر موسم جاڑے کا ہو تو ہوای خانہ معتدل کرنی چاہیے تا کہ سردی تکلیف نہ دیوے اور زکام پیدا نکرے اور بستر کرپاس کا
ہونا چاہیے دہویا ہوا اور نرم اور اوسمین روئی بہت بہرین اور لباس مریض کا بحسب فصول اختیار کرین اور اگر فصل گرمی کی ہو
تو لباس اوسکا کتان اور توزی کا ہونا چاہیے کہ صندل اور گلاب اور کافور سے خوشبودار کیا ہووے اور جاڑے کی فصل مین کرپاس
نرم اور شستہ کا لباس ضروری ہے اور چہٹی تدبیر حمام اور آبزن اور تمریخ کی اسطور پر لازم ہے کہ آبزن اور حمام خوش اور نیم گرم ہونا چاہیے
اور گرمی پانی مین اتنی چاہیے کہ مرغوب بیمار کے ہو اور گرمی حمام مین اس حد کو پہنچا ہے کہ دلکو گرم کرے اور سانس کو متغیر کردیوے
اور پسینہ لاوے اور اگر حمام کے پانی مین بنفشہ اور نیلوفر اور برگ کدو اور برگ کاہو پکایا ہووے تو بہتر اور مناسب ہوگا اور
جو کدو تراشین اور قدری جو شگوفتہ آبزن مین پکا تین تو سودمند ہوگا اور حمام اور آبزن مین اوتنی دیر سے زیادہ نہ ٹہرین
کہ پشت اوس سے نرم ہووے اور تری قبول کرے اور بچنا ہے کہ بسبب جانے کے اندر حمام کے اور بسبب بیٹھنے کی اندر آبزن کے کوئی
رنج اوسکو پہونچے لیکن حمام مین چادر اوڑہا کر لیجاوین اور اگر آبزن کا ارادہ ہو تو بیمار کو بیچمین چادر کی بٹھاوین اور دو آدمی
کنارہ چادر کی پکڑے رہین اور گردن تک پانی کے اندر بٹھاوین اور جلد باہر نکالین اسی طرح دو تین مرتبہ بیمار کو بٹھاوین اور
نکالین اور پھر آبزن سے علیحدہ کرین کہ ضعف نہ آنے پاوے اور لاغر آدمی کو آب سرد مین بیٹھنا چاہیے بلکہ سرد پانی مین بٹھانا
بہتر اور اوس آدمی کو ہی کہ گوشت بدنپر اوسکے کم ہووے اور طریق مناسب یہ ہے کہ اول آب نیم گرم مین بٹھاوین اور اوسمین سے
نکالکر اوس سے بہی کم گرم پانی مین بٹھاوین اور پھر اسی طرح مائل بسردی پانی مین بٹھاوین کہ نوبت سرد پانی کی پہونچے اور نفع

بی معرفت مقرر تپ ہو وے اور بیٹھنا سر دپانی مین اس طور سے چاہیے کہ اوسکو پانی مین ایکبار بٹھا دین اور رہا توقف نہ کرین بلکہ فوراً باہر نکالین
اور نفع بخشی کا آب سرد مین بعد حمام کر نیکے یہ ہے کہ حرارت حمام کی جسم بیمار سے زائل ہو جاتی ہے اور قوت پھر آتی ہے اور مسام کھلے ہوے
اعتدال پر آجاتے ہین تاکہ تری جو حمام اور آبزن سے پائی ہو تحلیل خرچ ہو وے اور جسوقت آبزن سے فارغ ہو وین تو تمامی اعضا پر
اوسکے روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر یا روغن مغز کدو یا روغن مغز بادام سے تمریخ کرین یعنی ملین اور چاہیے کہ روغن مین پانی ملا کر مالش
کرین اور جسوقت کہ ارادہ حمام مین جانے کا کرین تو اول کشکاب تناول فرماوین اور دو ساعت صبر کرکے حمام مین جاوین اور آبزن
کرین اور بعد حمام اور آبزن اور تمریخ کے کوئی شے نرم کھاوین مانند اوس حریرہ کے کہ کشک جو سے بنایا ہووے یا دوغ تازہ یا زردی
انڈون کی آدہی بھونی ہوی اور اگر بعد تناول غذا کے جبکہ چار ساعت گذرجاوین ایک مرتبہ اور حمام مین جاوین اور آبزن کے اندر
بیٹھین بہتر اور مناسب ہوگا **تدبیر شیر اور دوغ کی واسطے اصحاب تپ دق کے** استعمال شیر اور دوغ کا تپ دق
مین بشرائط چند مشروط ہے اگر رعایت اونکی نکرین موجب ملال اور باعث وبال ہوگا شرط اول یہ کہ کوئی اور تپ ساتھ تپ دق
کے مرکب نہو وے دوسرے یہ کہ جسم مین کوئی مواد فزونی نہو کہ عفونت قبول کرے تیسرے یہ کہ سواے دق کے اور کوئی عارضہ کہ جو شیر اور
دوغ اوسکو ضرر دیوے نہو وے چوتھے یہ کہ طبیعت بیمار کی ایسی نہو وے کہ دودھ پینے سے دست بہت آیا کرتے ہین پانچوین یہ کہ بعد دودھ پینے
کے اوس چیز کو جو دودھ کو معدے کے اندر جما دیتی ہے منع کرین اور سب سے بہتر واسطے مدقوق کے عورت کا دودھ اور گدہی کا دودھ ہے اور ان
دونون سے گذر کر بکری کا دودھ ہے اسلیے کہ یہ سب دودھ رقیق نہایت ہوتے ہین اور جلد تر ہضم ہو جاتے ہین اور رگون مین جلد گذر
کرتے ہین اور پنیریت اونمین کم ہوتا ہے اور جو کہ رگین دق والے کی بہت تنگ اور باریک ہوتی ہین اور خشکی اونپر بڑی کے غلبہ رکھتی ہے
اس سبب سے حاجت اوسکی اون چیزون کیطرف بہت ہوتی ہے کہ جو رگون کو اوسکی نرم کرین اور جلد اوسکے اندر گذر کرین اور بدن
کو تری پہنچاوین پس اس معاملہ مین کوئی چیز جایے شیر نہین ہے خاصہ یہ دودھ جو ابھی بیان ہو چکے ہین اور وہ گدہی کہ جسکا دودھ
تپ دق والے کو دیوین تندرست اور جوان ہونی چاہیے اور بچہ اوسکے سے چار مہینے گذرے ہووین اور علف بخوبی ہضم کرتی ہو وے
اور نشان ہضم ہونے علف کا یہ ہے کہ لید اوسکی سخت گندہ نہین ہوتی ہے اور خشکی اور تری مین معتدل ہوتی ہے پس اگر نہایت
گندہ ہو تو تھوڑا پانی اور گھاس اوسکی سے کمتر کرین اور جو نہایت خشک ہو پانی اور گھاس اوسکی بڑہا وین اور علف اوسکے لیے
خوید سبز ہے اور کاہو اور دھنیہ ہرا اور پالک اور برگ خرفہ اور بارتنگ سبز اور ککڑی اور کھیرا اوس گدہی کو کھلا دین اور شرط
دنیے مین شیر خر کی یہ ہے کہ ایک کاسہ کلان گرم پانی سے لبریز کرین اور اوس کاسہ مین چینی یا کانچ کا پیالہ رکھین پھر دودھ اوس مین
دوہوین اور گدہیا کو وقت دوہنے کے نزدیک بستر بیمار کے لاوین کہ فوراً دوہتے ہی مریض کو پلا دیوین قبل تغیر حال کے اس لیے
کہ دودھ مشابہ منی کے ہے کہ جدا ہوتے ہی فوراً اپنی حال سے متغیر ہو جاتا ہے اسی سبب سے دودھ کی پیالی کو گرم پانی مین رکھنے کی تاکید کی
گئی ہے اور ترتیب جس شیر کی کہ مدقوق کو دیوین یہ ہے کہ روز اول نیم سکرہ دیوین اور دوسرے دن ایک سکرہ اور ہر روز نیم سکرہ
بڑہا وین سات دن تک چنانچہ ساتوین روز ساڑہے تین سکرہ دیوین اور جب تک اور سات دن نگذرلیوین اوسی قدر

پلا وین بہتر پڑہا دین گہٹا دین اور بعد اوسکی ہر روز نیم سکرہ کم کرین **جالینوس** لکھتا ہی کہ جبکہ مدقوق دودہ پی چکی تو ایک گھنٹہ
بعد نبض اوسکی دیکہین اگر اوس نبض سی جو پہلی دودہ پینی سی تہی قوی زیادہ اور مائل بعظیم معلوم ہووی تو جاننا چاہیی کہ دودہ بخوبی ہضم ہوتا ہی
اور معدہ کے اندر تباہ نہین ہوتا ہی پس دوسری دفعہ بڑہانا شیر کا مناسب ہی اور اگر نبض ضعیف اور مختلف یا صغیر اور متواتر معلوم ہووی
تو جاننا چاہیی کہ دودہ معدہ کی اندر تباہ ہوتا ہی پس اس صورت مین دودہ پلانی مین توقف کرین اور اسی طرح اگر درمیان مین ایام دودہ پینی کی
نشان کسی حرارت کا اور آثار کسی تپ کا محسوس ہوی تو مطلق دودہ نہ دیوین اس حال مین منع شیر واجب ہی اور عوض اوسکی پانی ککڑی یا پانی
تربوز کا یا پانی خرفہ کی بیج کا اور قرص کافور دیوین اور اگر بسبب دودہ کے کچہہ عفونت پیدا ہووی تو طبع کو لطیف چیزونسی نرم کرین جیسی شربت آلو
اور شربت بنفشہ اور آب میوہ وغیرہ کا **جالینوس** لکھتا ہی کہ احتیاط کرنی چاہیی کہ دودہ معدہ کی اندر پنیر نہو جاوی اور احتیاط یہ ہی کہ
جسقدر کہ دیوین کئی تفاریق دیوین اور قدری نمک اور شہد اوسمین ملائین بعضون نی لکہا ہی کہ شکر بہتر شہد سی ہی اور جسجگہہ کہ طبع نرم ہو نمک
نہ داخل کرین پہلو کہ نمک دست لاتا ہی اور شکر بہی کم ڈالین اور ایک گروہ نی لکہا ہی کہ اگر ایک جزو دودہ مین دو جزو میٹہہ کا پانی ملا دین
اور جوش دین کہ نصف باقی رہی پہر شکر ڈالین اور پلائین نفع کامل دیگا اور جسجگہہ کہ طبع نرم ہوا اور ضعف لاوی دودہ نہ دینا چاہیی اور
بعوض اوسکی دوغ تازہ کہ مسکہ اوس سی جدا کیا ہووی آہن تاب کرکی اور قابض چیزین مانند نیسلوچین اور طباشیر کی داخل کرکے نوش کرین
اگر تپ دق مین کہانسی ہو تو ساڑہی تین ماشہ کتیرا ہمراہ شیر اور شکر کے دیوین اور گوند مونہہ مین رکہین اور جوشی کہ مناسب حال ہو
دیوین اور طریق دوغ پلانی کا مدقوق کو یہ ہی کہ دوغ گاو بلو دین تا کہ مسکہ اوس سی جدا ہو جاوی اور پہر روز رکہین کہ خوش مزہ ہووی پہر بعد
پہر روز کے اوسکو ہلا دین تا کہ پانی جو اوسکی اوپر آگیا ہو باہم ملجاوی پہر نان پاکیزہ بریان کرکی کوٹین اور نرم پیسین اور بقدر تین تولہ اوسمین سی
نو تولہ دوغ مین ڈالین اور اتنی دیر صبر کرین کہ روٹی اوسمین آغشتہ ہو جاوی پہر مریض کو کہلائین دوسری دن ساڑہی سترہ ماشہ دوغ
زیادہ کرین اور ساڑہی تین ماشہ روٹی کم کرین اسی طرح ہر روز ساڑہی سترہ ماشہ دوغ بڑہا دین اور ساڑہی تین ماشہ روٹی گہٹا دین
یہانتک کہ روٹی موقوف ہو جاوی بعد اوسکی ہر روز ساڑہی سترہ ماشہ دوغ گہٹا دین اور ساڑہی تین ماشہ روٹی بڑہا دین یہانتک کہ
دوغ نو تولا اور روٹی تین تولہ وزن پر پہر آجاوی کہ جسقدر اول کہانا شروع کیا تہا اور جو آدمی کہ اس دوغ کو بہت دنون تک پینا چاہی
تو لازم ہی کہ روٹی کو یومی دو ماشہ بڑہا دی اور یومی دو ماشہ گہٹا دی اور بعض طبیبون نی لکہا ہی کہ دوغ تین تولہ سی شروع کرین اور روٹی ساڑہی
چار ماشہ اور ہر روز ساڑہی دس ماشہ دوغ بڑہاتی رہین یہانتک کہ نو تولہ کی وزن پر پہونچی اور بڑہانا اور گہٹانا روٹی کا لائق دوغ کے
چاہیی اور جسجگہہ خوف کرین کہ کوئی تپ بسبب عفونت کی پیدا ہو گی تو دوغ کو ہمراہ قرص طباشیر کے دیوین **صفت قرص طباشیر**
کہ اسجگہہ کام آتا ہی نیسلوچین چودہ ماشہ گلاب کے پہول یومی دو تولہ گل ارمنی کہربا ہر ایک ساڑہی دس ماشہ ککڑی کی بیجونکی گری کہیرے کے
بیجون کی گری خرفہ کی بیج ہر ایک ساڑہی دس ماشہ سبکو کوٹکر چہانکر بارتنگ کی پانی یا لعاب اسپغول مین گوندہین اور قرص بنائین
ہر ایک قرص ساڑہی چار ماشہ اور تدبیر اشربہ اور ادویہ صاحب دق کی یہ ہی کہ ہر صبحدم قرص کافور دیوین ہمراہ شربت خشخاش یا ساتہ پانی
انار شیرین یا پانی تربوز یا پانی کدو یا پانی ککڑی یا ہمراہ جلاب کے اور جسوقت سورج ڈہلکا ہو تب نسخہ یا پانی انار شیرین اور جلاب کے کہلائین

اور بعد دینے کشکاب کے جب چار ساعت گذر لیوین شربت عناب یا شربت خشخاس بقدر چھہ تولہ آب سرد مین ملاکر پلائین اور
سوتے وقت لعاب اسپغول اور جلاب دیوین یا شربت عناب یا آب تخم خرفہ اور شکر اور روغن بادام یا لعاب بہدانہ اور جلاب
اور اگر معدہ ضعیف ہووے تو ان شربتون سے کچہہ نہ دیوین **صفت کشکاب سرطانی** سرطان کو فارسی مین خرچنگ
کہتے ہین اور ہندی مین کیکرا جانور مشہور ہے پس سرطان کو آب شیرین جاری سے پکڑین اور ہاتہہ پاؤن اوسکے کاٹکر دور کرین
اور اوسکو نمک اور خاکستر مین ملین چند بار اور دہووین تا کہ زہومت اور چرک اوسکا رفع ہووے پہر کشکاب کے اندر داخل کرکے پکائین
جیسا کہ دستور ہے اور سرطان مادہ بہتر ہے اور نشان مادگی کا یہ ہے کہ جسوقت سوئی اوسکے پیچہے دوین رطوبت سفید مانند دودہ کے
نکلے اور جسجگہہ سرطان موجود نہو تو بجای اوسکے عناب اور خشخاش کشکاب مین پکاوین اور روغن بادام ٹپکاکر کہلائین **صفت**
کشکاب کہ اول نزول مین سودمند ہوتا ہے آب کدو لیوین اور کشک جو اور سرطان موصوف اوسمین پکاوین اور روغن
بادام یا روغن کدو ٹپکاوین اور دیوین **صفت قرص کافور** خرفہ کے بیج میٹہے کدو کے بیجون کی گری ککڑی کے بیجون کی
گری کہیرے کے بیج مغز بیدانہ شیرین ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ گلاب کے پہول سرخ ساڑہے دس ماشہ گوند ببول کا صندل سفید نشاستہ
کتیرا ہر ایک سات ماشہ ست ملیٹہی کا بنسلوچن ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کاہو کے بیج ساڑہے تین ماشہ کافور پوڈی دو ماشہ سبکو کوٹین
اور لعاب اسپغول مین گوندہین اور قرص بناوین ہر ایک سات ماشہ **نسخہ دیگر** کاہو کے بیج دو تولہ گلاب کے پہول سرخ تین تولہ بنسلوچن
کہیرے کے بیج ککڑی کے بیج ہر ایک سات ماشہ خرفہ کے بیج پوڈی دو تولہ میٹہے کدو کے بیج چودہ ماشہ ست ملیٹہی کا ساڑہے دس ماشہ ترنجبین
تین تولہ کافور پوڈی دو ماشہ کوٹین اور لعاب اسپغول مین گوندہین اور قرص بنائین **نسخہ دیگر** بنسلوچن گلاب کے پہول سرخ
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ خرفہ کے بیج ککڑی کے بیج کہیرے کے بیج کدو کے بیج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کاہو کے بیج کاسنی کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ
صندل مقاصری ساڑہے دس ماشہ سرطان ست ملیٹہی کا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ زعفران کافور ہر ایک پوڈی دو ماشہ ترنجبین تین تولہ
کتیرا گوند ببول کا ہر ایک سوا دو ماشہ کوٹین اور لعاب اسپغول یا لعاب بہدانہ مین گوندہین اور قرص بنائین اور بعضے نسخون مین
اگر خام یا لچہر لکہا ہے ہم سنگ کافور یعنی اسی قیاس پر اگر خام اور بالچہر اور کافور ہر ایک ساڑہے تین ماشہ چاہیے اور اگر طبع نرم ہو
قرص خشخاش دیوین **صفت آن** خشخاش کے بیج سفید کدو کے بیجون کی گری خرفہ کے بیج ککڑی کے بیج کہیرے کے بیج مغز بہدانہ
ہر ایک پوڈی دو تولہ گوند ببول کا بنسلوچن گل قرمزی بزر الحماض یعنی چوکے کے بیج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ نشاستہ سات ماشہ گلاب کے
پہول ساڑہے سترہ ماشہ کافور ساڑہے تین ماشہ تخم اور مغزیات اور گوند کو بریان کرین اور سبکو کوٹکر گوندہین اور بقدر سات سات
ماشہ کے قرص بنائین صبح کو آب سیب مین ملین یا بہی کے پانی مین یا امرود کے پانی مین ملکر دیوین اور کشکاب
پست جو سے تیار کرین اور اوسمین قدرے تخم مورد اور بہی پارہ پارہ کرکے ڈالین اور اوسکو قدرے گل ارمنی اور
ببول کے گوند کے دیوین **صفت قرص دیگر** کہ دستون کو بند کرتا ہے گل ارمنی ساڑہے سترہ ماشہ نشاستہ بلوط بریان چودہ ماشہ
جوے کے بیج چودہ ماشہ گلاب کے پہول سرخ چودہ ماشہ بنسلوچن ساڑہے دس ماشہ کہربا ساڑہے دس ماشہ زرشک بیدانہ پوڈی دو تولہ

بدستور قرص بنا ئین یہ قرص بھی ساتھ رب بھی یا رب سیب یا شربت سورد کی دیوین اور رات کو وقت سالٹھ تین ماشہ
اسپغول بریان اور بوزیدان دو ماشہ گوند ببول کا بریان اور سواد دو ماشہ گل ارمنی اور سار ہی تین ماشہ سرطان ساختہ
رب بھی یا ہمراہ شربت سورد کی دیوین اور تدبیر غذا کی اس طور پر لازم ہی کہ جسوقت شربت اور کشکاب اور شیر اور دوغ
اور سوای اوسکی جو کچھ کہ کھایا جاوی ہضم ہو جاوی تو بعد اوسکی غذا دیوین اور جسقدر کھلاوی شوربہ ہنفاریق دیوین کہ طبیعت
پر گران نگذری اور حرارت نہ بڑہی اور جو غذا ئین کہ اس جگہ مفید ہین ہو ماش مقشر ہی کہ ہمراہ اوسکی کاہو اور پالک اور
کدو اور مغز بادام پکایا ہو وی اور قلیہ کدو اور قلیہ خیار اور قلیہ پالک اور خشخل اوسکی دینا روا ہی اور اگر نان پاکیزہ آب گرم میں
تر کرین پہر پانی اوسکا گرادین پہر یخ کی پانی مین بہگودین اور بیمار کو کھلاوین ایسی روٹی دق والی کو بہت فائدہ بخشتی ہی
اور حرارت تپ کو باطل کرتی ہی اور کشک جو کہ ساتھ مسور مقشر اور کدو اور کاہو کی پکا دین اور ساتھ روغن بادام
یا شیرہ مغز بادام کی کھلاوین یہی عمل کرتا ہی اور اگر قوت ضعیف ہو تو آب سرد شراب مین ملا دین کہ شراب ایک جزو ہو وے
اور پانی مین تین جزو اور جس جگہ کہ صفرا غلبہ کرے تو گوشت تیتر اور چکاور اور چوزہ مرغ خانگی کا مخصوص کر دیوین اور گو
بزغالہ اور گوسالہ اور ماہی تازہ خورد کا مخصوص کر کے کھلاوین اور زردی مرغ کی انڈے کی آدہی بہونی ہوئی خیلی مفید ہی
اور سیر ترشور بنا کردہ دینا روا ہی اور زیر با کہ بہت ترش نہو وی ساتھ تیتر اور چوزہ مرغ خانگی کے دیوین اور مغز بادام اور
شکر چاشنی کر کی دینا مناسب ہی اور میوہ جات سی انار ملیسی اور سیب شیرین اور تربوز اور عناب تر اندک کھلانا روا ہی
اور شیرینیون سی حلوای تر جو شکر اور روغن بادام اور تخم خشخاش تر سی بنا دین موافق ہو گا اور اگر تخم خشخاش تر میسر
نہو سکی تو مٹھی کدو کی بیجون کی گری اور کہیرے کی بیج اور ککڑی کی بیجون کی گری اور مغز بادام کو عوض اوسکی داخل کرین
اور نان فطیر ندینا چاہیی اور پانی نہایت سرد صاحب تپ دق کو ضرر کلی پہونچاتا ہی حرارت غریزی کو ضعیف کرتا ہی
یا حرارت کو مارتا ہی یا دق شیخوخت کیطرف پہیرتا ہی صفت حسو کہ صاحب ذبول کو نافع ہی اور تری بدن میں
پہونچاتا ہی کشک جو پاک کردہ نیم کوفتہ چہہ تولہ باقلا سفید تین تولہ ماش مقشر تخم خشخاش سفید ہر ایک دو تولہ مغز
بادام شیرین سفید سا ہی سترہ ماشہ سبکو تین چہٹانک کم ڈیڑہ سیر کدو کی پانی مین پکا دین جب خوب پک جاوی تو صاف
کرین مانند کشکاب کے اور چہہ تولہ میٹھے انار کا پانی اور چودہ ماشہ روغن بادام بارہ تولہ مین اس کشکاب کے ڈالین اور مغز
نان اوسمین ملین بقدر تین تولہ اور اس سبکو بیمار کو کھلاوین اور دو ساعت صبر کرین پہر آبزن کے اندر بیٹھین جس طرح
سابق مذکور ہو چکا ہی اور احتیاط کرنی چاہیی کہ طبع نرم ہو وی بس جسوقت کہ طبع نرم ہو وی عیر اور شاہ بلوط اور عرق
نافع ہو گا اور گاہی صاحب دق ضعیف اور بی قوت ہوتا ہی کہ نوبت غشی کی پہونچتی ہی اوسکی واسطے ماء اللحم کی حاجت ہوتی ہی
صفت ماء اللحم حاصل کرین گوشت بزغالہ کا اور سفیدی اوس سی جدا کرین اور سرخی کو کباب کرین اور پاتیلہ سنگین
مین کہین اور اندر گلاب ٹپکائین اور سر پاتیلہ کا ڈھکین اور آگ پر رکھین تاکہ پانی گوشت سے جدا ہو جاوے اور ہنوز گوشت

نا پختہ ہووے پانی اوس سے علحدہ کریں اور گوشت کو نچوڑیں یہانتک کہ جو تری کہ اوسمین ہے نچڑ جاوے اور اوس تری کو ایک جوش دیوین کہ بخوبی پختہ ہو جاوے اوسمین قدرے نمک اور دھنیہ خشک ڈالین اور بیمار کو پلاوین تا کہ قوت نگاہ رکھے باب ۲

دوسرا دق پیرانہ کی شناخت مین ہے کہ اوسکو دق الشیخوخت کہتے ہین اور اسباب اور علامات اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ یہ مرض جنس حمیات سے نہین ہے یعنی دق الشیخوخت تپ نہین ہے لیکن عادت طبیبون کی اسطور پر ہے کہ ذیل مین تپ دق کی اسکو بھی ضبط کرتے ہین بسبب مشابہت کے جو درمیان مدقوق حقیقی اور دق شیخوخت کے ہے اسلیے کہ اس مرض مین آدمی بصورت مدقوق معلوم ہوتا ہے اور بغیر بوڑہا پا کے بوڑہون کے احوال پر میلان کرتا ہے لہذا اس حال کو دق الشیخوخت کہتے ہین اور یہ مرض بوڑہونکو بہ نسبت جوانون کے زیادہ ہوتا ہے اور جوانون کو بہ نسبت کودکان بیشتر ہوتا ہے اور اسباب دق شیخوخت کے پانچ ہین ایک یہ کہ سرد پانی بیوقت پیا جاوے بعد ریاضت قوی اور بعد حمام کرنے کے کہ ہنوز مسام کشادہ ہون اور بعد جماع کے اور بعضی تپون مین کہ ہنوز مواد خام ہو اسلیے کہ پینا آب سرد کا ان صورتون مین قوت کو باطل کرتا ہے اور حرارت غریزی کو ضعیف کر دیتا ہے دوسرے یہ کہ ابخرے بد رطوبتون فاسدہ سے طرف دل کے آوین اور دلکو سرد کرین تیسرے یہ کہ بسبب کسی ریاضت یا سواے اوسکے رطوبتین پگھلین اور حرارت غریزی اور مادہ اوسکا تحلیل قبول کرے اور بوجہ اوسکے طبیعت ضعیف ہو جاوے اور سردی اور خشکی غلبہ کرے سبب چوتھا استفراغ قوی ہے کہ پہلے اتفاق پڑا ہو اور بسبب اوسکے مادہ حرارت غریزی کا خرچ ہو گیا ہو سبب پانچوان یہ کہ علاج مین گرم بیماریون کے بہت سرد چیزین استعمال کی جاوین کہ بسبب اوسکے مزاج بدلجاوے اور سردی غلبہ کرے بالجملہ یہ وہ علت ہے کہ جب مستحکم ہو جاتی ہے تدارک اوسکا کسی طرح نہین ہو سکتا کیونکہ اگر علاج اوسکا ممکن ہو سکتا تو موت کو بھی روک سکتے **نشانی اسکی** چار وجہ سے دھونڈہنا چاہیے ایک سحنہ اور چہرہ سے دوسرے گرمی اور سردی سے بشرہ کی تیسرے نبض سے چوتھے پیشاب سے لیکن سحنا اور چہرہ اس علت مین خشک اور بدرنگ ہوتا ہے اور زردی طرف سردی کے میل کرتا ہے اور بصورت مدقوق معلوم ہوتا ہے اور گرمی اور سردی بشرہ کی اسطور پر ہوتی ہے کہ جسوقت کہ ہاتھ اوسپر رکھتے ہین بشرہ سرد محسوس ہوتا ہے اور نبض صغیر اور بطی اور متفاوت ہوتی ہے اور پیشاب سفید اور پتلا ہوتا ہے اور حال مریض کا مشابہ احوال بوڑہون کے ہوتا ہے **علاج** اس علت کا علاج اسواسطے کرتے ہین تا کہ مرض مستحکم نہووے اور جب مستحکم ہو جاتا ہے علاج اوسکا اس غرض سے کرتے ہین کہ مریض جلد ہلاک نہو جاوے اور اصل علاج اس علت کا یہ ہے کہ ایسے امر مین کوشش کرین کہ مزاج کو گرمی اور تری کی طرف پہیر لاوین اور آبزن اور حمام بعد غذا ہضم ہونے کے سودمند ہے کیونکہ اگر پہلے ہضم ہونے کے حمام مین جاوینگے تو قوت ساقط ہو جاویگی اور حقنہ نرم کہ سر و پاچہ گوسفند سے عمل مین لاوین نہایت مفید اور نہایت موافق ہوتا ہے **صفت آن** سر گوسفند اور ہاتھ اور پاؤن اوسکے پاک کرکے گیہون اور کشمش خشک اور مویز منقیٰ اور گندم ... مسودہ اور تین تولہ بابونہ اور تین تولہ گوکھرو اور دس عدد انجیر سیاہ پونے چار سیر پانی مین پکاوین کہ دو حصہ جل جاوے اور ایک ثلث باقی رہے صاف کرین سولہ تولہ آٹھ ماشہ اوسمین سے لیکر تین تولہ روغن گاو اور تین تولہ روغن کنجد اور ساڑہے سترہ ماشہ روغن بادام اور سات ماشہ موم سفید پگھلا کر باہم ملاوین اور حقنہ کرین چند بار

اسی ترتیب سے یہ حقنہ کام مین لائین اور بعد اوسکے اعضا پر مالش روغن کی کرین مانند روغن نرگس اور روغن سوسن اور
روغن خیری اور ہر صبح کو ترنج پروردہ اور زنجبیل پروردہ اور شقاقل پروردہ قدرے قدرے شہد کے ساتھ کھلائین اور بعد ایکساعت
کے پانچ انڈون کی زردی آدہی سہوئی ہوی یا زیادہ دس اوسے دیوین اور اوسکے اوپر گیارہ تولہ آٹھ ماشہ یا پندرہ تولہ شراب انگوری
پلائین اور دو ساعت صبر کرین پہر حمام مین جائین اور بعد حمام اور آبزن کے کھانا کھلائین کہ طعام اوسکا اسفیدباج ساتھ
گوشت گوسفند کے پکانا چاہیے اور نخود اوسمین ڈالین اور ابزار اوسکے دارچینی اور زنجبیل اور قلیہ بہی بیچ چاہیین اور بعد کھانا کھلانے
کے بیمار کو سلادین اور محلل چیزون سے باز رکہین اور شہد تہوڑا تہوڑا چٹانا اکثر اوقات خیلی فائدہ بخشتا ہے اور بوی نرگس اور
مرزنجوش اور ترنج اور بوی عود مثلث سود مند ہوگی اور جسوقت قوت اوس مریض کی لوٹ آوے اور آثار بہتری کی ظاہر
ہووین تو معجون ہای بزرگ جیسے دواء المسک اور مثرودیطوس اور تریاق کبیر نافع ہونگی اور جماع کسی وجہ سے روا نہین ہے

باب تیسرا اون تپون کی شناخت مین ہے جو بمتابعت ورمون کی ظاہر ہوتی ہین اور اسباب اور علامات اور علاج بین اونکے

وہ تپین جو بمتابعت ورمون کے ظاہر ہوتی ہین دو جنس ہین اسلیے کہ ورم بہی دو جنس ہین ایک وہ ورم ہین جو ظاہر بدن پر حادث ہوتی ہین دوسرے وہ ورم
ہین جو باطن بدن مین عارض ہوتی ہین لیکن وہ تپین جو بمتابعت ورمون کے ظاہر کے حادث ہوتی ہین اول وہ تپ جنس
حمی یوم سے ہوتی ہے اسلیے کہ حرارت ورم کی جبکہ دل تک پہونچتی ہے باعث تپ کا ہوتی ہے پہلے عفونت ہوتی ہے اور اسباب
ان ورمون کے اکثر حالات مین اسباب بادیہ سے ہین جیسے ضربہ اور سقطہ اور جسوقت یہ تپ حمی یوم سے پہر جاوے اور کسی جنس
سے منتقل ہووے سبب اوسکا صعبی ورم اور بسیاری اور بدی مادہ ہوگا اور سبب بسیاری اور بدی مواد کا امتلا ہے کہ اسباب سابقہ
سے حاصل ہوتا ہے اور وہ تپین جو بمتابعت ورمون باطن کی حادث ہوتی ہین عفونی تپین ہین اور صعوبت اور سہولت
اونکی موافق کمی اور زیادتی اور رقیقی اور غلیظی مواد کی ہوتی ہے بالجملہ وہ تپین کہ جو بمتابعت ورمون باطن کے عارض ہوتی ہین
انواع اونکی بہت ہین اور اورام باطن بعضے نام خاص رکہتے ہین اور بعضون کے نام خاص نہین ہین پس جن ورمون باطنی کے نام
خاص ہین وہ پانچ ہین ایک دماغ اور غشاء سر کا ورم ہے عربی مین اوسکو سرسام کہتے ہین یعنی ورم سر دوسرے ورم حلق اور حنجرہ
اور نواحی حنجرہ کا ہے عربی مین اوس ورم کا نام خناق ہے بمتابعت اوسکے تپ گرم عارض ہوتی ہے تیسرے پہلوون کے عضلات کا
ورم ہے اوسکو برسام کہتے ہین اور جو تپ کہ بمتابعت اوسکے عارض ہوتی ہے ساتھ کہانسی اور تنگی سانس کے ہوتی ہے اور جو مواد
صفراوی یا خونی ہو تپ نہایت گرم اور سوزان ہوگی اور اگر بلغمی یا سوداوی ہو آہستہ اور نرم ہوگی چوتہی ورم حجاب کا ہے اوسکو
ذات الجنب کہتے ہین اور شوصہ بہی لکہتے ہین اور جو تپ کہ اوسکی متابعت سے ہوتی ہے دشواری نفس اور درد سے خالی نہین
ہوتی پانچوین ورم پہیپہڑہ کا ہے اوسکو عربی مین ذات الریہ کہتے ہین اور جو تپ کہ اوسکی متابعت سے ہوتی ہے رنگ چہرہ کا سرخ کرتی
ہے اور درشتی اور سانس اوسمین بدقت چلتا ہے اور کہانسی ہمیشہ رہتی ہے پس یہ پانچ طرح کے ورم ہین کہ جنکے نام خاص ہین اور جن

ورمون باطنی کے کہ نام خاص نہین ہین بہت ہین اونہین سی ورم جگر ہی اور بمتابعت اوسکی تپ گرم ہوتی ہی ساتھ شدت پیاس و تنگی سانس کے اور خواہش طعام کی اوسمین جاتی رہتی ہی اور درد چنبر گردن مین کہ ترقوہ کہتی ہین پیدا ہوتا ہی اور طبع خشک رہتی ہی اور منجملہ اونکی ورم مری بھی ہی اور مری مجری آب و طعام کا ہی گرم تپ اوسمین ہوتی ہی اور کھانا اور پانی اوترنا حلق سے دشوار ہوتا ہی اور بیچا منگاہ کہ درمیان دونون شانون کی ہی درد کرتی ہی اور ورم معدہ کی متابعت سی جو تپ ہوتی ہی اوسمین بھونک کھانے کی بالکلیہ باطل ہوجاتی ہی اور سینہ کی ہڈیون کی نیچے درد معلوم ہوا کرتا ہی اور بیمار بہت ضعیف ہوجاتا ہی اور منجملہ اورام باطنیہ کے ورم طحال بھی ہی بمتابعت اوسکی تپ سوداوی عارض ہوتی ہی اور مقام طحال بہت بلند ہوجاتا ہی اور نیز اونہین سے ورم رودہ ہی یعنی آنتونکا ورم اور تپ اوسمین حسب مادہ ہوتی ہی اور اعراض بھی تپ کے موافق موادکی ہوتی ہین اور منجملہ اونکی ورم گردہ بھی ہے تپ اوسمین عارض ہوتی ہی ساتھ درد کمرگاہ کی اور ورم مثانہ بھی اورام باطنی سی ہی تپ اوسمین سوزان ہوتی ہی اور عقل شوریدہ اور پیشاب بدشواری آتا ہی اور منجملہ اونکی ورم رحم بھی ہی بمتابعت اوسکی تپ مانند تپ ورم مثانہ کی حادث ہوتی ہی اور نشانیان اور علاج ان تپون کی وہی ہین جو باب مین ہر ایک عضو متورمہ کی مشروحا بیان کیے گئے ہین اور معلوم کرین کہ ان تپونمین حمام کرنے اور آبزن مین بیٹھنے اور سرد پانی پینے کی اجازت ہرگز نہین ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ورم گرم کسی عضو عصبانی مین ظاہر ہوتا ہے اور تشنج پیدا کرتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ذات الجنب ورم ہوجاتا ہی اور تپ جس حال پر کہ تھی بدستور باقی رہتی ہی وہ دلیل اس بات کی ہی کہ مواد بخوبی پاک نہین ہوا ہی اور جبکہ وہ تپ بہت طول کھینچتی ہی تو آخر کو دق سی منتقل ہوجاتی ہے خاصۃ ورم جگر اور ورم حجاب اتنی مہلت نہین دیتا ہی کہ دق ہوجائے بلکہ تپ اوسکی جلد ہلاک کردیتی ہی اور حملہ ورمون مین نبض منشاری ہوتی ہی یا مرکب ہوتی ہی منشاری اور موجی سی اور پیشاب بھی اکثر حالات مین کم رنگ ہوتا ہی اور میلان سپیدی کیجانب رکھتا ہی اور جسجگہہ کہ ورم خونی اور صفراوی ہو تو موضع پر اوسکی کپڑا بھگو کر خرفہ کی پانی اور کاہو اور ہرے دھنیہ کی پانی مین رکھین یا ان پانیونمین قدرے آٹا جو کا گوندہ کر اور کپڑا اوسمین لتھیڑ کر اور سرد کرکے مقام عضو متورم پر رکھین

باب چوتھا

وبائی تپون کی پہچان مین ہی اور علامت اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ معنی وبا کی بد ہونا ہوا کا ہی اور جس طرح سی کہ پانی بسبب دیر رہنے کی کسی ایک جگہہ پر یا بسبب آمیزش کے کسی چیز سی گندہ ہوجاتا ہی اسی طرح ہوا بھی بسبب بدیر رہنے کی درمیان درختون اور گڑہون کی یا بسبب ملنے انجرون اور دخانہا ی بد کے متعفن ہوتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ زمینون بد اور گورستان سی ہوائین آتی ہین اور انجرہ بد اونکی کسی اور جگہہ پہونچتی ہین اور ہوا کو خراب کردیتی ہین اور گاہی بطن زمین مین انجرہ بد پیدا ہوتی ہین اور ظاہر کیطرف نکلکر مضرت اونکی ہوا اور پانی مین ظاہر ہوتی ہی لیکن جسوقت کہ ہوا ان سببونسی کہ بیان کیے گئے متغیر ہوتی ہی وبا تولد کرتی ہی اسوجہ سی کہ کوئی چیز روح جانور کی ساتھ شامل زیادہ ہوا سی نہین ہے پس جسوقت کہ ہوا بد ہوجاتی ہی بیماری اور موت جانور و مین ظاہر ہوتی ہی اور معلوم کرین کہ ہوای تر مین وبا بہت ہوتی ہے بہ نسبت ہوای خشک کی اسیوجہ سی تابستان گرم اور خشک مین وبا کمتر ہوتی ہی ولیکن جو بیماری کہ اوسمین ہوتی ہی نہایت گرم

اور تیز ہوتی ہی یا جلد ہلاک کرتی ہی یا جلد زائل ہوجاتی ہی اور بہترین فصول سال سے وہ ہی کہ جو اپنی طبیعت پر قائم ہووی جیسا کہ مثلاً
فصل ربیع مین ہوا بہت گرم اور بہت سرد نہووی اور باران معتدل ہووی اور فصل زمستان مین سردی اور مینہ جیسا ہووی اور
بدون سردی اور مینہ کے کہ عادت ہر موضع کی ہی نہووی اور فصل بہار نہایت اعتدال پر ہووی اور بدون باران چند معتدل
کے نہووی اور تابستان بدون اوس گرمی کے کہ عادت ہی نہووی پس جبکہ فصول سال اس طرح کی ہونگی تو اوس سال مین وبا
نہوگی اور بیماری کمتر ہوگی اور ہم نے باب مین پہلی گفتار سے تیسری کتاب کی حالات انسان کو اون برسون مین کہ جنکی فصلین
سال کی برخلاف اونکی پڑتی ہین اور وہ بیماریان کہ جنسے آدمی کو بچنا ضرور ہی سب مذکور ہو چکی ہین اور جاننا چاہئے کہ جسوقت کہ
وبا ظاہر ہوتی ہی تو ہوا رخانہ بہتر ہوا صحرا سے ہوتی ہی اور جب تک کہ کوئی خلط بد بدن مین نہین ہوتی ہی ہوا بد اوسمین اثر
نہین کرتی ہی ولیکن اگر کوئی ایسا شخص ہو کہ جماع بہت کرے یا ہر روز حمام مین جاوے تو خلطین اوسکی جلد تباہ ہو جاینگی اور ہوائے
بد میوہ جات اور گھاسون اور درختون کو بھی تباہ کر دیتی ہی اور سب جانور ونکو ضرر پہونچاتی ہی اور جو کوئی میوہ اور گوشت
اون جانور ونکا کھاتا ہی کہ اون گھاسونسے وہ جانور خورش رکھتے ہین تو مضرت اوسکی بالضرور اوسکو پہونچتی ہی اور اکثر وبا آخر
تابستان یا فصل خزا مین ہوتی ہی اور نکلنا بہت ستارون دنبالہ دار کا اور عمنا کی ہوا نشان حدوث وبا ہی یعنی
جسوقت ستارہ ہای دنبالہ دار بکثرت رات کو نظر آئین تو وہ نشان اس بات کا دیگے کہ وبا آنیوالی ہی اور جسوقت کہ فصل ربیع
مین ہوا سرد ہووے اور باران بعد ہوای جنوب کے آوے اور کتنے دنون ہوا تیرہ رہے اور یہ مدت یکھفتہ مین یا کم زیادہ اوس ہوا
صاف ہو جاوے اور رات کو خنکی اور دنکو گرمی اور ہوا دن کی مکدر ہووے تو وہ نشان پیدا ہونی وبا اور آبلہ وغیرہ کا تصور کیا گیا ہے
اور جس زمانہ مین کہ ہوای تابستان تیرہ ہو اور نہایت گرم ہو اور تیر ماہ مین رات کو ستارہ ہای دنبالہ دار بہت نکلین تو وہ
نشان وبا کا معلوم کرنا چاہیے اور جو کوئی فصل کہ کسیدن اوسمین ہوا تیرہ ہووے اور کسیدن صاف اور کسیدن غبار
اور کسیدن نرم نشان بدی ہوا کا ہے اور خوف پڑنے وبا کا اور جسوقت دیکھین کہ حشرات زمین کے اور وہ جانور
جو عفونت سے پیدا ہوتی ہین بکثرت ہین اور مینڈک دریائی اور جنگلی بہت ہو گئے ہین یا دیکھین کہ چوہے اور اور جانور جو زمین کے
اندر چھپے ہوئے رہتے ہین وہ سب زمین کے اوپر ظاہر آوین اور مدہوش اور متحیر ہون یا دیکھین کہ تعلق آشیانہ اپنا چھوڑ دیوے
اور پہلی عادت عشبت اپنی سے غائب ہو جاوے تو یقیناً سمجھنا چاہیے کہ ہوا مین فساد ہو گیا ہی اور اثر بد زمین کے ہوا مین ملگئے ہین
اور وبا جلد آنیوالی ہی **اور نشانیان تپ وبائی کی** چودہ نوع پر ہین پس کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سب نشانیان ایک
شخص مین ظاہر ہوتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بعضی اونمین سے ظاہر ہوتی ہین بالجملہ نشانی پہلی یہ ہی کہ ظاہر بدن بہت
گرم نہین ہوتا ہی لیکن جسم کے اندر بیقراری اور نہایت گھبراہٹ اور حرارت قوی محسوس ہوتی ہی دوسری نشانی یہ کہ تنفس
متغیر ہوتا ہی بعضی کا نفس تنگ اور بعضی کا متواتر اور بعضی کا بلند ہوتا ہی اور بعضی کا ناخوش اور بدبو پس جس کسی کا کہ نفس
بدبودار ہو وہ آدمی جلد ہلاک ہو جائیگا تیسرے یہ کہ کبھی پسینہ بھی گندہ ہوتا ہی چوتھی یہ کہ نبض صغیر اور متواتر ہوتی ہی پانچوین یہ کہ

کبھی پیشاب سیاہ ہوتا ہے جیسے کہ کبھی تلی بڑھ جاتی ہے یا حال مانند استسقا کی ظاہر ہوتا ہے ساتوین یہ کہ متلی پیدا ہوتی ہے اور بھوک طعام کی جاتی رہتی ہے اور سر معدہ بجانب دل درد کرتا ہے آٹھوین قے صفراوی یا سوداوی آتی ہے نوین پیاس کی شدت ہوتی ہے اور خشکی زبان اور غشی دہن لازم ہوتی ہے اور دانتون کی جڑون پر اور اندر دہن کے ورم لاحق ہوتا ہے دسوین کھانسی خشک ظاہر ہوتی ہے گیارہوین بیخوابی اور اختلاط العقل ہے بارہوین اندام سست ہو جاتے ہین اور قوت ساقط اور غشی عارض ہوتی ہے تیرہوین براز نرم اور کفناک اور گندہ اور بدرنگ ہوتا ہے چودہوین پھنسیان سرخ سرخ ظاہر بدن پر ظاہر ہوتی ہین اور پھر پوشیدہ ہو جاتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ یہ اعراض ابتدا مین تپ کی شروع ہوتی ہین اور آخر مین ہاتھ پاون سرد ہو جاتے ہین اور غشی عارض ہوتی ہے اور گاہی لیثرغس یعنی سرسام بلغمی لاحق ہوتا ہے اور گاہی کزاز اور تشنج ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ حرارت سخت ظاہر نہین ہوتی ہے نہ ظاہر بدن پر اور نہ اندر باطن کے اور پیشاب حال طبعی سے بہت دور نہین ہوتا ہے اور بیمار جلد ہلاک ہو جاتا ہے بالجملہ تپ وبائی سب تپون کی اقسام سے بدتر ہے **علاج** پہلے ہم لکھ چکے ہین کہ جسوقت ہوا مین فساد لاحق ہوتا ہے تو ہواے خانہ بہتر ہواے صحرا سے ہوتی ہے اس سبب سے علاج وبا کا یہ ہے کہ وبا کے دنون مین گھر سے باہر اور مکان سے جنگل کی طرف نہ جاوین اور ہواے خانہ کی ہر طرح سے احتیاط کرین کہ بد نہونے پاوے اور احتیاط یہ ہے کہ ہر روز مکان کے اندر کئی مرتبہ عود اور عنبر اور قسط شیرین اور کندر اور مصطگی اور سلارس اور سندروس اور مینگ اور لادن اور زعفران اور مشک اور ناگرموتھا اور جوہ بیر اور بچ اور نگر اور بادام تلخ اور اذخر اور چھڑیلا اور سرو کی لکڑی اور جھاو کی لکڑی سلگاوین اور مینگ کو سرکہ مین حل کر کے اور ہر روز اندر اور باہر گھر کے دو تین مرتبہ چھڑکین اور بعضے یہ بھی لکھتے ہین کہ ہواے تر مین وبا بہ نسبت ہواے خشک کے زیادہ ہوتی ہے اس سبب سے لازم ہے کہ تری بڑھانے والی غذاؤن سے دست بردار ہووین اور خشکی بڑھانے والی غذائین تناول کرین اور حمام کے اندر نجاوین الا بوقت ضرورت اور شراب بھی نہ پینی چاہیے اسلیے کہ حمام سدہ کھولتا ہے اور ہواے بد مسام کے اندر داخل ہو کے اور خلطون کو تباہ کرتی ہے اور شراب اور حمام دونون پیدا کرنے والے رطوبت کے ہین اور اگر گوشت کھانا چاہین تو اوسکے اندر سماق اور زرشک اور ریواس اور انار دانہ اور سرکہ اور غورہ داخل کرین اور غذا عادت سے کم کھائین تاکہ امتلا نہونے پاوے اور بلام اور خرفہ اور مصوص ساتھ آب غورہ اور سرکہ اور آب لیمو اور آب سماق کے نہایت نافع ہوتا ہے اور سرکہ کو ساتھ بھی فائدہ بخشتا ہے اور جسوقت کہ نشانیان ظہور وبا کی ظاہر ہووین تو اگر بحسب احتیاط تریاق اور مثرودیطوس کھاوین کہ دل کو قوی کرے اور قوتون کو مدد دیوے اور عفونت کو باز رکھے خیلے بہتر اور مناسب ہوگا اور مینگ بھی اس وجہ سے کہ عفونت کو باز رکھتی ہے اور خشکی کو زیادہ کرتی ہے صاحب مزاج سرد اور تر کو بہت مفید ہوتی ہے اور اگر گمان کرین کہ بدن کے اندر کوئی رطوبت فزونی ہے تو بدن کو کما حقہ اوس سے پاک کرین یہ سب جو بیان ہو چکین تدبیرین تندرستون کی ہین اور تدبیرین باز رکھنے مضرت وبا کی ہین لیکن تدبیر اوس آدمی کی کہ جو تپ وبائی مین مبتلا ہو جاے یہ ہے کہ اول بدن کو خلط فزونی سے پاک کرین اور ہواے خانہ کو صندل اور گلاب اور کافور سے معطر کرین اور ریاحین خنک سے مانند بنفشہ اور نیلوفر اور برگ بید سے مکان کو خوشبودار رکھین

اور ہرساعت قدری گلاب اور سرکہ ملاکر مکان مین چھڑکین اور ہر صبح کو قرص کافور دیوین ساتھ پانی انگور خام یارب سیب یارب
بہی یارب ترشی ترنج یارب ریباس یارب لیمو کے جو کچھ کہ حاضر ہو اور اگر کچھ حاضر نہو تو سرکہ آب سرد اور گلاب مین ملادین اور سرد
کرین اور قرص کافور اوسمین ملین اور بیمار کو پلاوین یا مولی گلاب مین حل کرین اور قرص اسکے اندر ملکر دیوین اور مولی گلاب مین
حل کی ہوئی اور یخ مین سرد کی ہوئی ساتھ قرص کافور اور بدون قرص کافور کے نہایت نفع دیتی ہی اور پیاس کو بجھاتی ہی
اور آب یخ کہ نہایت سرد ہووی اگر ایکبار شکم سیر پلاوین فائدہ دیگا اور اگر تھوڑا تھوڑا پلاوین حرارت کو بھڑکائیگا اور نقصان
پہونچائیگا اور پیاس اور بھونک پر صبر کرنا نہایت برا ہی اسی واسطے لازم ہی کہ اگرچہ بھونک نہووی لیکن غذا ناغہ نکرین لقمہ چند
اغذیہ مناسبہ سے ضرور تناول کرین اور غذاؤن سی جو جلد ہضم ہو جاتی ہین اور مانع عفونت اور مقوی قوی ہین اختیار کرین اور
معلوم کرین کہ ایام وبا مین تندرست اور بیمار کو بھونک اور پیاس نہایت مضر ہی خاصۃً بیمار کو کہ اوسکی قوت کو نگاہ رکھنا
ضروری ہی اس سبب سے تھوڑی غذا ہی نیک دینا امید وار زیادہ بالکلیہ بند نہیں ہی اور چاہیے کہ سامنے بیمار کے صندل اور کافور اور
پوست انار اور برگ بید اور برگ مورد اور لکڑی آبنوس کی اور لکڑی جھاؤ کی اور لکڑی سیب اور بہی کی جلاوین اور گل دودہ
خوردہ سرکہ اور گلاب مین تر کرکے سونگھین اور صندل اور کافور اور سرکہ اور گلاب سینہ پر رکھنا اور شیشہ مین کرکے ہر لحظہ سونگھنا
سودمند ہی اور جسوقت نوبت یہانتک پہونچے کہ سر پہلو اور پوست شکم طرنجیدہ ہووے اور ہاتھ اور پاؤن سرد ہو جائین اور
سانس لیتے وقت سینہ اوبھرا ہووے اور نیند بھی جاتی رہی ہو اور خودی سے بیخبر ہو اور عقل مین اختلاط ظہور مین آوی تو اوس
صورت مین چاہیے کہ ضمادات سرد سینہ سے دور رکھین اور بیمار کو لباس گرم مین چھپاوین تاکہ حرارت باطن سے طرف ظاہر کے
میل کرے

گفتار پانچوین حصبہ اور جدری کی پہچاننے مین ہی اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اونکے اور اس گفتار کے تیرہ باب ہین باب پہلا اسباب اور احوال جدری اور حصبہ مین

ہی معلوم کرین کہ جدری اور حصبہ چیچک کی اقسام سے ہین اور دونون ایک جنس سے ہین اسلیے کہ دونون پھنسیان
ہین کہ کثرت سے جسم پر ظاہر ہوتی ہین اور دونون جوش کھانے سے خون کے پیدا ہوتی ہین ولیکن نوعیت مین جدا ہین کیونکہ مواد
جدری کا کہ اوسکو آبلہ بھی کہتے ہین خون گرم اور کثیر المقدار ہی کہ تری کیجانب میلان رکھتا ہی اور مواد حصبہ کا خون صفراوی
ہی مائل بخشکی اور بہت قلیل لہذا پھنسیان اوسکی بہت چھوٹی چھوٹی نکلتی ہین باجرہ کے برابر اور پوست سے ملی ہوئین اور
چپٹی ہوئین ہوتی ہین پوست سے اوبھری نہین ہوتی ہین اور حصبہ بہ نسبت جدری کے مہلک بھی ہی اسوجہ سے کہ خون نیا پیدا ہوتی ہی اگرچہ دونون یعنی
جدری اور حصبہ وبائی بیماریون سے ہین کہ عربی مین امراض وافدہ کہتے ہین یعنی جبکہ یہ بیماری جس کسی ولایت مین کہ ظاہر
ہوتی ہی تو اوس فصل مین بہت خلقت اوس بیماری مین گرفتار ہو جاتی ہی اور سبب جدری یعنی آبلہ کا یہ ہی کہ خون
بدن مین کبھی بر سبیل امر طبعی جوش مارتا ہی اور کبھی اس سبب سے کہ رقیق اور آبناک ہوتا ہی جسوقت کوئی حرارت غریبی اوسمین
پہونچتی ہی جوش کھاتا ہی ولیکن وہ خون جو بر سبیل امر طبعی جوش کھاتا ہی وہ مانند شیرہ انگور کے ہوتا ہی کہ جیسے شیرہ انگور کا

جب گرم ہوجاتا ہی اور احوال اپنی سی بدلتا ہی تو جوش کھاتا ہی اور اجزا اوسکی ایک دوسری سی جدا ہوتی ہین اور جسقدر جھاگ اوسمین
ہوتی ہی اوپر آجاتی ہی اور جسقدر ثقل ہوتا ہی نیچے بیٹھتا ہی اور جو کچھ جزو صاف اور رسیدہ ہوتا ہی درمیان مین رہ جاتا ہی اسی طرح
خون جسم انسان مین جوش کھاتا ہی تاکہ دور ہو جاتین وہ خلطین جو خون حیض سی پیدا ہوئی ہین اور وہ فضول ہین اور وہ خلطین بد اور
بخارات فاسدہ کہ جو بعد پیدایش کے اوسکی جسم مین جمع ہوتی ہین اور خون مین ملگئی ہین اور جو خون کہ بسبب آب نا کی جوش کہاتا ہی وہ مانند کہانی
کی چیزون تر اور نازک کی ہی کہ گرمی کی موسم مین بسبب گرمی ہوا کی جلد جوش کھاتی ہین اور تباہ ہوتی ہین اور مثال خون کودکان کے مانند شیرہ
پختہ اور رسیدہ کی ہی اور خون بوڑہونکا مانند اوس شیرہ کی ہی کہ قوت کو چھوڑ دیا ہی اور سرکہ پہنچا ئیگا اور جو کہ خون کودکان کا رطوبتناک
ہوتا ہی اسلیئے کوئی کم ایسا کودک ہی کہ آفت آبلہ سی بچ رہا ہو پس اس مقام سی معلوم کرنا چاہیے کہ سبب آبلہ کودکان کا یہ ہی کہ خون کودک کا
احوال اپنی سی متغیر ہوتا ہی اور پکنے اور جوش کھانی مین آتا ہی یہانتک کہ خلط اور فزونی اوس سے جدا ہوجاتی ہی اور خون اوسکا صاف
اور خوب پختہ ہوجاتا ہی خاصۃً فرزند نرینہ کو بدین چارہ نہین ہی اس امر سی کہ رطوبت کودکی اوس سے جدا ہووی اور خون اوسکا پختہ
اور با قوام ہوجائی اور کم اتفاق پڑتا ہی کہ خون کودک کا بدون جوش کھانی پختہ ہووی اسوجہ سی کہ خون کودک کا گرم اور تر ہوتا ہی
اور ممکن نہین ہی کہ کوئی شی گرم اور تر بغیر جوش کھانی تغیر پاوی اور رسیدہ اور پختہ ہوجائی اور وہ سبب جو اس سبب کو کہ مذکور ہوا
درست کرتا ہی یہ ہی کہ کودک بعض شیر خوارہ ہوتی ہین اور بعضی عہد شیرخوارگی سی نزدیک ہوتی ہین اور ہنوز فضلہ پہلی غذا ونکا اور
تری اور تازگی دودہ کی اونکے جسم مین موجود ہوتی ہی یا یہ کہ طعامہا آمیختہ اور بی ترتیب کھاتی ہین اور حرکتین بی ہنگام کرتے ہین
یہ سب اسباب خامی اور رطوبتناکی خون کی ہین اور وہ کودک جو حد شیرخوارگی اور نزدیکی اوسکی سی گذرتی ہین اور چھہ سات
برس کی عمر کی قریب پہونچتی ہین تو جسطرح سی طبیعت اوس عمر سی پہلی تصرف اپنا کرتی ہی اس سال مین بھی واجب کرتی ہی کہ حال
خون کا پھرجائی اور خامی اور رطوبت اوس سی جدا ہوجائی اور پختہ اور با قوام ہوجائی تاکہ قوت اونکی زیادہ ہووے اور اندام اونکے
مضبوط ہوجائین لیکن احوال سب کا خامی اور رطوبتناکی خون مین یکسان نہین ہی کیونکہ مزاج بھی سب یکسان نہین
ہین اور تدبیر طعام اور شراب اور حرکت و سکون متفاوت پڑتی ہی اور مزاج ہر ایک جگہ کی ہوا کا بھی بحال دیگر ہی اس سبب سے بعضی کی آبلہ
جلد تر نکلتی ہین اور بعضی کی بہ نسبت دیر مین اور بعضی کی بدنسبت بہت نکلتی ہین اور بعضی کی جسم سی کم نکلتی ہین اور بعضی کی با سلامت اور بعضی کی باخطر ہوتی ہین یہ سب امور
تقدیر اور تدبیر جناب باری عز اسمہ سی متعلق ہین پس دریںصورت قیاس واجب کرتا ہی کہ جوان آدمی کی بدنسبتی آبلہ کمتر ظاہر ہووی مگر اوس جوان کے
جسم سی کہ زمانہ کودکی مین آفت آبلہ سی بچگیا ہو اگر آبلہ نکلا بھی ہو تھوڑا زور اوسکا ہوا ہووی کہ بقدر خامی کے رطوبت فزونی
خون سی جدا ہوئی ہو اور خون اوسکا قوام راستی پر نہ پہونچا ہو یا مزاج اوسکا گرم اور تر ہو اور طعامہای تری افزا کھاوے
تاکہ خون اوسکا رطوبتناک ہوجائی اس سبب سی بعضی جوانون کو اتفاق آبلہ کا کم پڑتا ہی اور ممکن ہی اگرچہ بچپن مین آبلہ نکلی جوانی
مین بھی پھر نکلی اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ مزاج کودک کا گرم اور خشک ہوتا ہی پھر ایام جوانی مین بسبب تغیرات اور تدبیر طعام
اور شراب اور حرکت اور سکون برخلاف ایام کودکی کے گرم اور تر ہوجاتا ہی اور اثر قبول کرنیوالا ہوای بد کا ہوتا ہے

یہان تک کہ عالم جوانی مین آبلہ نکلتا ہے اور بوڑہے آدمی کے بدن سے آبلہ نہین نکلتا ہے مگر زمانہ وبا مین کہ اکثر آدمیون کے نکلا ہووے اور ہوای بد اور سانس بیمار کا اوسکو دل کے اندر پہونچے اور روح کو اوسکی متغیر کرے اور تباہ کرے اور بتوسط شریانون اور روح کے کہ اندر اونکے ہین خون تمام جسم کی رگو نکا اوسی طرح تباہ ہو جاے اور معلوم کرنا چاہیے کہ بہت ایسی غذائین ہین کہ خون کو رطوبت ناک اور مستعد تباہ ہونے اور جوش کہانے کا کرتی ہین مانند میوہ جات تر اور گای کا دودہ اور بکری کا دودہ اور دہی اور اونٹ کا دودہ اور گہوڑی کا دودہ خاصتہً اگر عادت اونکے کہانے کی کم رہی ہووے اور خصوصاً چیزین گرم ساتہہ اونکے کہائی جاوین جیسے شہد اور شراب اور دوائین گرم اور بسا اوقات آبلہ اخیر کو فلغمونی اور ماشرا ہو جاتا ہی یا دبیلہ مواد اوسکے سے پیدا ہوتا ہی

باب ۲ دوسرا اون بتون اور مزاجون کی پہچان مین ہے جو مستعد آبلہ اور حصبہ کے ہین

جو شخص کہ آبلہ کی استعداد رکہتا ہے تر پوست اور تن آبادان اور خون افزای اور سرخ یا گندم گون ہوتا ہے اور اوسکو بیماریون مین سے تپ حادہ اور مطبقہ اور رعاف یعنی جاری ہونا نکسیر کا اور رمد یعنی ورم ملتحمہ اکثر ہوتا ہے خاصتہ اگر مٹھائی کہانے کی عادت رکہتا ہو جیسے عصیدہ خرما اور حلواے شہد اور انجیر اور اخروٹ اور انگور اور شیر اور شراب بہت نوش کرے اور جو شخص کہ حصبہ کی استعداد رکہتا ہے وہ آدمی خشک اور لاغر اندام اور صفراوی مزاج ہوتا ہے اور اگر اوسکے بدن سے آبلہ نکلے آبلہ اوسکا نہایت سلیم ہوگا اور باوجود اوسکے اول بیماری سے آخر تک بی تپ نہوگا اور آبلہ اور حصبہ اکثر آخر فصل خریف مین ہوتا ہی یا اول بہار مین اور جاننا چاہیے کہ جسوقت موسم بستان مین بادہای جنوب حرکت کرین تو خریف مین آبلہ بہت ہوگا اور جبکہ زمستان اچہی طرح سے گذرے اور سردی جو عادت اوس ولایت کی ہی اوس عادت پر ہووے اور تابستان گرم اور خشک اور خریف بہی گرم اور خشک ہووے تو آخر خریف مین حصبہ بہت ہوگی

باب ۳ تیسرا آبلہ اور حصبہ کی نشانیونکی شناخت مین ہے

آبلہ ظاہر ہونے کی نشانیان جو اوس سے مخصوص ہین پانچ نوع پر ہین ایک یہ کہ تپ آبلہ کی ساتہہ بیقراری عظیم اور درد پشت کی ہوتی ہی اور سبب درد پشت کا پری اور طرنجیدگی دو شریانون بزرگ کی ہی کہ نزدیک مہرہ پشت کی ہین دوسرے بیمار خواب مین ڈرتا ہی اور جب پشت کی جانب موڑتا ہی تو یا دن اوسکے لرزتی ہین تیسری درد سر اور گرانی سر اور سرخی چشم اور سرخی چہرہ اور خارش ناک مین ہوتی ہی اور بدون گریہ کے آنسو آنکہ سے بہتے ہین چوتہی یہ کہ بسا اوقات تپ آبلہ مین کہانسی اور درد گلو بہی ظاہر ہوتا ہے اور سانس تنگ اور آواز گرفتہ ہو جاتی ہی پانچوین یہ کہ تپ کی حالتمین تمام بدن گران اور سست معلوم ہوتا ہی اور تپ سے پہلے بغیر اوٹہانے کسی رنج کے ماندگی عظیم پائی جاتی ہے اور نشانیان خاص حصبہ کی یہ ہین کہ اوسکی تپ نہایت گرم اور بیقراری اوسمین بہت تپ آبلہ کی بہ نسبت ہوتی ہی اور درد پشت کا کمتر ہوتا ہی کیونکہ آبلہ بسیاری خون بد سے پیدا ہوتا ہے اور حصبہ آفات لتاہی خون سے ہوتی ہے نہ بسیاری خون سے اور جی متلانا اور بیقراری بحد خاص حصبہ کی نشانیون مین سے ہی اور اکثر حالات مین حصبہ

ایک ہی دفعہ باہر نکل آتی ہی اور پھنسیان حصبہ کی بڑی نہین ہوتی ہین اور پوست ہر او بھری نہین ہوتی ہین

باب چوتھا شناخت مین نشانیون سلامت اور نشانیون پر خطر کے

ہی نشانیان سلامتی اور خطرناکی کی چھہ چیزون سی ڈھونڈہین اول رنگ آبلہ سی دوسری شکل اور حجم سی تیسری کمی اور بیشی سی چوتھی دیر مین اور جلد باہر آنے اور پکنی سی پانچوین تپ اور احوال اوسکی سی چھٹی قوت اور احوال بیمار سی لیکن رنگ آبلہ سی جو کچھہ دریافت کرین معلوم کرنا چاہیے کہ انواع آبلہ چھہ رنگ پر ہین سپید اور زرد اور سرخ اور سبز اور بنفش اور سیاہ پس سالم رنگ سپید ہی اور اندک اور پراگندہ اور اوس سے گذر کر آبلہ سرخ امیدوار تر ہی اگر اور نشان اوسکی جو ہندکور ہوئی نیک ہووین اسلیے کہ مادہ اوسکا خون ہی اور خون سب خلطون سی بہتر ہی اندر جسم کی اور اوس سے گذر کر زرد رنگ بھی امیدوار ہی اگر اور نشانیان بھی نیک ہون اسلیے کہ مواد اوسکا خون صفراوی ہی بہت جلد پکجاتا ہی اور جو رنگ کہ سبز اور بنفش اور سیاہ ہوتا ہی وہ خطرناک ہوتا ہی اسلیے کہ مواد اوسکا خون سوختہ اور سوداوی ہی اور جو کچھہ شکل آبلہ سی ڈھونڈہنا چاہیے یہ ہی کہ معلوم کرین کہ شکل بعضے آبلہ کی بہت بڑی ہوتی ہی اور گول اور بعضی کی شکل خورد ہوتی ہی اور بعض آبلہ پہلودار ہوتا ہی اور بعض دو آبلہ درمیان مین ایک دوسرے کی ہوتی ہین وہ بد ہوتی ہین اسوجہ سے کہ وہ نشان بسیاری مادہ کا ہی اور جو آبلہ کہ خورد اور بہت سخت ہوتا ہی وہ بھی بد ہی اسلیے کہ وہ نشان غلظت مواد کا ہی اور دلیل اس امر کی ہی کہ مواد دیر مین پختہ ہوگا اگرچہ سفید ہووے اور بسبب سپیدی کی گمان امیدواری کا ہوتا ہی مگر اوسمین بیخوف نرہنا چاہیے کیونکہ پہلی مواد کی پکنی سی حال بیمار کا بد ہوگا اور قوت نرہیگی اور جلد ہلاک ہو جائیگا اور جو کچھہ کمی و بیشی سی دریافت کرنا چاہیے یہ ہی کہ بسیاری آبلہ دلیل کثرت مواد کی ہی لیکن اگر باوجود بسیاری کی آبلہ ایک دوسرے مین پیوستہ نہووے تو دلیل سلامتی کی ہوگی اور جو کچھہ دیری اور جلدی باہر آنی آبلہ اور پختہ ہونی اور نہونی سی ڈھونڈہنا چاہیے یہ ہی کہ اگر آبلہ چھوٹا ہووے اور بدشواری دیر مین باہر نکلے اور سخت ہووے دلیل غلظت و دشواری اور بدیر پکنی مواد کی ہی اور جو آبلہ کہ جلد باہر نکل آوے نشان جلد پکنی مواد کا ہوگا اور اگر پہلے دن کہ تپ چڑہی اور اثر آبلہ کا نمودار ہووے تو وہ دلیل کبھی بسیاری مواد کی ہی اور گاہی دلیل جلد پکنی کی اور جو آبلہ کہ تیسرے دن باہر نکلے میانہ ہوگا اور جو بعد چوتھی دن کی باہر نکلے بدیر پختہ ہوگا اور اعتماد سلامتی اور خطرناکی کا اور نشانیون پر بھی ہوتا ہی یعنے جو آبلہ کہ روز نیک مین باہر نکلے ایام بحران سی دلیل سلامتی کی ہوگی اور اگر کسی روز بد مین باہر نکلے دلیل بدی کی ہوگی اور جو آبلہ کہ کبھی باہر نکلکر پھر اندر کیطرف لوٹ جاوے اور بدرنگ ہو وہ آبلہ نہایت بد ہوتا ہی خاصتہ اگر بنفشی ہووے تو حکم کرنا چاہیے کہ غشی عارض ہوگی اور اگر دیر مین باہر آوے اور قوت مین ضعف ہووے اور عضو سبز اور سیاہ ہو تو وہ علامت بہت بد ہے اور جو کچھہ تپ اور احوال بیمار سے ڈھونڈہین کیفیت اوسکی یہ ہی کہ اگر تپ سوزان ہو اور جسوقت آبلہ نکلنا شروع کرے تپ اور بیقراری کمتر اور آہستہ ہو جاوے اور جب سب نکل آوے تپ اوتر جاوے تو وہ نشان نشان سلامتی کا ہی اور اگر پہلے آبلہ باہر آوے پھر تپ چڑہی تو وہ نشان خطرناکی کا ہی اور خطر زیادہ اسواسطے ہوتا ہی کہ آبلہ باہر آتا ہی اور تپ ہنوز باقی رہتی ہی نہین اوترتی ہی اور جو کچھہ قوت بیمار اور دیگر احوال سی ڈھونڈہنا چاہیے یہ ہی کہ اگر آبلہ چیپچا ہو جاوے اور باہم ایک دوسرے سی شامل ہو اور بیقراری اوسمین بجید ہووے

اور شکم مین بیچ بھر جاۓ موت سے نزدیک ہوگا اور اگر آبلہ چھوٹا اور بے آب ہو اور بہت جاۓ اور بیمار بیہوشانہ باتین کہنا شروع کرے موت سے نزدیک ہوگا اور اگر سانس اور آواز رک جاۓ تو معلوم کرنا چاہیے کہ حجاب کے اندر کسی قسم کا ورم ہے یا قوت ساقط ہو گئی ہے اور اگر باوجود اس حال کے پیاس اور قلق بہت ہووے اور بشرہ سرد اور آبلہ سبز معلوم ہووے تو جاننا چاہیے کہ موت نزدیک ہے اور اگر آبلہ چہرہ اور سینہ اور شکم پر بہت ہووین اور ہاتھ اور پاؤن پر کم نشان غلظت مواد کا ہوگا کہ بسبب غلیظی کے اطراف کو نہین پہونچا ہے اور اگر آبلہ جلد سرخ ہو کر پھر سیاہ ہو جاۓ معلوم کرین کہ بیمار جلد ہلاک ہو جائیگا خاصتہً اگر قوت ضعیف ہو اور خونی اور غسالی دست بھی اوسمین آتے ہووین اور نشانیان سلامتی اور خطرناکی حصبہ کی بھی یہی ہین جو مذکور ہو چکین اور حمیقا بھی چیچک کی قسم سے ہے مگر کیفیت اوسکی درمیان جدری اور حصبہ کے ہے

باب پانچوان اس امر کے بیان مین ہے کیونکر احتیاط کرین تا کہ آبلہ باہر نہ نکلے اور اگر نکلے تو کم نکلے

احتیاط اس معاملہ مین یہ ہے کہ جسوقت نشانیان ظاہر ہون آبلہ کی فصول سال مین پائی جائین یا کسی شہر مین بعض آدمیون کے بدن مین آثار نمایان ہون تو وہ جوان اور کودک کہ چودہ برس کی عمر رکھتے ہین اور ہنوز اونکے آبلہ نہین نکلا ہے لازم ہے کہ اونکی فصد کرین اور جو کودک کہ بارہ یا دس برس سے کم ہون اونکی حجامت کرین اور جملہ تدبیرات جو وبا سے احتیاط کرنے مین باب تپ وبائی مین بیان ہو چکین ہین عمل مین لائین اور سرد غذائین کھلائین جیسے فسرد اناج اور ہلام اور طفشیل اور کاہو اور کاسنی اور دہنیہ تر اور برگ خشخاس اور عناب اور مانند اوسکے اور شربتون سے اسپغول اور شکر اور سکنجبین اور شراب کدو اور سفوف طباشیر اور قرص کافور اور مانند اوسکے دیوین اور سرد پانی مین بیٹھین اور سرد پانی سے غسل بھی کرین اور شیرا اور شراب اور شیرینیون سے پرہیز کرین خاصتہً خرما اور شہد اور خربوزہ اور انجیر اور انگور سے اس وجہ سے کہ خاصیت انجیر کی یہ ہے کہ فضول کو ظاہر پوست کی طرف ڈالتا ہے اور انگور خون کو بادناک کرتا ہے اور مستعد جوش کھانے کی کرتا ہے اور جماع اور کارہای بارنج اور آفتاب اور غبار اور ایستادہ پانیون سے پرہیز کرین اور فضول کو بدن سے ساتھ پانی میوون اور ماء الجبن کے باہر کرین

صفت سکنجبین حاصل کرین سرکہ دیڑہ پاؤ گلاب تین پاؤ اور باہم ملاوین بعد اوسکے تین تولہ گلاب کے پہول سرخ خشک اور ساڑہے سترہ ماشہ کلنار اور سات ماشہ رب تراشیدہ اوس سرکہ اور گلاب مین تر کرین اور تین دن بدستور چھوڑین بعد اوسکے ایک جوش دین اور صاف کرین اور آدہ پاؤ اور ایک سیر شکر طبرزد شامل کرین اور بدستور قوام دیکر سکنجبین تیار کرین

صفت شربت کہ قوت اوسکی مانند قوت شربت کدو کی ہے حاصل کرین سرکہ آدہ پاؤ کم سیر اور پانی انار ترش کا اور پانی ترشی ترنج کا اور پانی انگور خام کا اور پانی ریباس کا نچوڑا ہوا اور پانی سماق کا اور پانی زرشک کا ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر اور برگ کاہو اور برگ طرخون لیکر پانی نکالین اور پانی ہر ایک کا سولہ تولہ آٹھ ماشہ اور عناب دس دانہ اور مسور سرخ ان پانیون مین ملائین بعد اوسکے ساڑہے تین سیر شکر طبرزد ڈالین اور قوام دیوین پھر صندل چین اور تین تولہ کافور ریاحی پیسکر باون پاکیزہ مین رکھین اور قدرے اس شربت سے گرم گرم اوسپر ڈالین اور باون مین ملین کہ خوب حل ہو جاے اوس کو اس تمام شربت مین شامل کرین اور بید کی لکڑی یا رمح شکافتہ سے حرکت دیوین کہ خوب ملجاے اور نگاہ رکھین یہ شربت بہت نافع ہے واسطے آبلہ کے اور بعد ظاہر ہونے کے بھی اور سب بیماریون خونی اور صفراوی اور طاعون مین سودمند ہے

صفت شراب کدر کہ بوعلی سینا نے کتاب قانون مین وصف اوسکا کیا ہی حاصل کرین چوب کدر ایک من
صندل سفید مقاصری نیم من اور دونون کو سوہان سی رگڑین کہ خوب گس جاوی پہر کو ٹین نرم اور پانچ من سرکہ ترش
مقطر یا انگور خام کے پانی مین تر کرین اور تین دن تک رہنے دین پہر آگ پر جوش دین کہ خوب پکجاوی بند ہاتھ سی اچہی طرح
ملکر نچوڑین اور صاف کرین اور اس سرکہ کو نگاہ رکھین پہر دوغ ترش لیوین اور پانی اوس سی جدا کرین اور اگر اس دوغ سی
جسطرح ماء الجبن حاصل کرتی ہین پانی جدا کرین لطیف نہایت ہوگا پہر اوس آب دوغ اور جو آڈ سی فقاع تیار کرین اور
رہنے دین کہ ترش ہوجاوی اور سرد ہوجاوی اوس فقاع کو صاف کرین اور اگر اوس آب صافی سی چند بار فقاع کرین اور چہانین بہتر
اور مناسب تر گاپس اوس آب فقاع سی پانچ من لیوین اور پانی زرشک کا نچوڑا ہوا نیم من اور پانی امرود چینی کا اور پانی سیب
ترش کا اور پانی انار ترش کا اور پانی لیمو کا اور پانی آلوی ترش کا اور پانی خوبانی خام کا کہ نچنتہ ترش ہوتا ہی اور پانی زعرور کا اور پانی
ریباس کا اور پانی شہتوت کا اور پانی شاخ کرم کا اور پانی گل سرخ فارسی کا نچوڑا ہوا اور پانی نچوڑا ہوا نیلوفر کا اور پانی نچوڑا
ہوا بنفشہ کا ہر ایک سوا سیرہ سیر پانی ترشی ترنج کا اور پانی نارنج کا ہر ایک چہبیس سیر پانی ہری دہنیہ کا اور پانی کاہو کا اور
پانی خرفہ کا اور پانی شگوفہ خشخاس کا اور پانی کاسنی کا ہر ایک دس سیر پانی برگ بید کا اور پانی سیب ترش کا اور پانی برگ امرود
چینی کا اور پانی گلاب کی پتون کا اور پانی نچوڑا ہوا عصی الراعی کا ہر ایک دس سیر پانی نچوڑا ہوا لحیۃ التیس کا اور تخم کاسنی اور
تخم کاہو تخم گلنار اور نیلوفر ہر ایک دو سیر پانی نچوڑا ہوا بہدینہ کا ساڑہے چہہ سیر دواون کو کوٹین اور چہانین جو خشک ہین اور
نگاہ رکھین اور پانیون کو مجتمع کرین اور چار من مسوسنج اور دو من کشنیز خشک جو اور تین من سماق اور تین من انار دانہ ان
پانیون مین ڈالین اور نرم آگ پر پکائین کہ نصف باقی رہی آگ پر سی اوتارین اور صبر کرین یہان تک کہ سرد ہوجاوی یعنی اتنی
دیر سردی اوسمین اثر کری کہ ہاتھ ڈال سکین پہر ملین اور نچوڑین اور ثفل اوس سی پاک کرین پہر اون سب پانیون کو جو نکالا ہے
وزن کرین کہ کس قدر ہین پس اوپر ہر تین سو درم کے ساڑہے چار ماشہ کافور پیسکر ہمراہ دواون کو فتہ کے ملائین اور تھتہ مین قرابہ
کی ڈالین اور وہ شربت پختہ اوسپر ڈالین اور ہلادین کہ خوب ملجاوی پہر سر قرابہ کا استوار کرین اور نگاہ رکھین قدر خوراک اوس سے
ساڑہی سترہ ماشہ سی تین تولہ تک ہی مولف فرماتی ہین کہ شک اوسمین نہین ہی کہ یہ شربت نہایت تنگ ہی اور گلا پکڑ لیتا ہے
اس وجہ سی کہ عفوصت رکھتا ہی لیکن یہ نہین ہوسکتا ہی کہ ترشی اوسکی معدہ اور آنتون کو گرندگی اور تیزی پہونچاوی اور
عفوصت اوسکی ساتھ قوت ترشی کے برابری نہین کرسکتی ہے اس سبب سے کہ ترشی اوسمین بہت ہی اور نیز جسوقت کہ
ان پانیون کو نصف جلا کر باقی رکھین جسطرح سی کہ شیخ الرئیس نی لکھا ہی تو اچہی طرح پختہ نہونگی اور قوام راستی پر نہ آوینگے
بلکہ ممکن ہے کہ کبسبب ٹیک جوش اور ترشی کی پانیون کی متغیر ہوجائین البتہ اگر ایک من لعاب اسپغول کا اور دس سیر گوند ببول
کا پیسکر ان پانیون مین پکائین اور پانچ من شکر طبرزد اوسپر ڈالین اور قوام دیوین تیزی اور گرندگی اور برائی اوسکی معتدل
ہوجائیگی اور بعد قوام کے ہنوز گرمی باقی ہو دو اکیسو درم طباشیر حب اور دس سیر صندل پیسکر ساتھ کافور اور دواون کے

اس نسخہ مین داخل کرین اور جوش دین اور ہلاوین کہ خوب ملجاتی نگاہ رکھین **صفت سفوف طباشیر** خون کے
جوش کہانی کو مفید ہی اور صفراوی دستونکو روکتا ہی اور حرارت جگر کو بجھاتا ہی حاصل کرین گلاب کے پھول سرخ خشک تین تولہ
بنسلوچن چھہ تولہ سماق اور بزر الحماض یعنی چوکے کے بیج اور مسور سرخ اور زرشک بیدانہ یا عصارہ خشک زرشک کا اور تخم خرفہ
اور تخم کاہو اور پوست خشخاش سپید ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ صندل سفید پونی نو ماشہ کافور ساڑہی تین ماشہ بدستور تیار
کرین ہر صبح کو اس سفوف سے ساڑہی دس ماشہ لیکر ہمراہ سکنجبین یا اوس شراب کے ساتھہ جیسکا ابہی وصف ہو چکا ہی تناول کرین
یا ہمراہ شربت غورہ یا شربت لیمو یا شربت انار یا شربت ریباس کے نوش کرین **صفت قرص کافور** گلاب کے
پھول سرخ اور بنسلوچن ہر ایک سات ماشہ صندل سفید ساڑہی دس ماشہ کافور ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین
اور لعاب اسپغول مین گوندہین اور قرص تیار کرین ہر قرص ساڑہی دس ماشہ کیس ہر صبح کو ایک قرص ہمراہ کسی ایک شربت
کی ان شربتونسے جو مذکور ہوئی ہین نوش کرین اور معلوم کرین کہ یہ سب تدبیرین آبلہ او رحصبہ کے باز رکہنے اور احتیاط کرنیکی واسطے ہین لیکن
جبکہ تپ عارض ہووی اور نشانیان آبلہ کی سب ظاہر ہو جائین تو تسکین کیطرف مشغول ہووین کہ طبیعت دفع فضلہ سے
باز رہیگی پس امر صواب یہ ہی کہ جسوقت نشانیان آبلہ کی ظاہر ہووین اگر علامات خون کی بیشتر معلوم ہووین تو فصد کرین
اور خون بکثرت بدنسے خارج کرین یہان تک کہ غشی کی نوبت پہونچی اسلیے کہ جسجگہ فصد واجب ہوتی ہی اگر خون بہت باہر
نہ نکالین تو خوف ہوتا ہی اس بات کا کہ مواد اطراف کی جانب میل کری اور اوسکو تباہ کری اور اگر تسکین مین مشغول ہون
اور فصد نکرین بہی انجام ہوگا اور فصد باسلیق اولی تر ہی ورنہ ہفت اندام ورنہ فصد سر رو مگر زنخت فصد ضروری ہے
جبکہ اثر تپ کا ظاہر ہووی روز سوم تک اور جو دوسرے اور تیسرے دن اثر آبلہ یا حصبہ کا ظاہر ہووے فصد نکہونی چاہیے لیکن
جبکہ نشانیان خون کی سخت قوی ہون تو اگر قدری خون باہر کرین یہانتک کہ بیمار سبک ہو جاوے اور مادہ کمتر ہووے
روا ہی اور جسجگہ کہ نشانیان خون کی سخت ظاہر نہون بلکہ آبلہ ہنوز نمودار ہنوا ہو فصد کرین اور خون تھوڑا لیوین
اور تسکین مین مشغول ہون بہتر اور مناسب ہے اور اگر ان تدبیرونسے تپ خفیف ہو جاوے اور نبض و تنفس احوال طبعی کیطرف
پھر آوے اوس صورت مین بہی تسکین کیجانب مشغول ہووین اور پانی سرد کہ نہایت سرد ہوا ایسا کہ جو کوئی اوسکو پیے اعضا کے
اندرونی شکم اوسکی سرد ہو جائین چھٹانک کم آدہ سیر دیوین نہایت تسکین دیگا اور اگر حرارت بہت بھڑکی ہوئی ہو تو کوئی
اور شربت چھٹانک کم آدہ سیر دیوین اور اگر حرارت بدستور بھڑکتی ہووے اور کثرت پانی سے پیٹ پہول جاوے فورا قے کرین
کہ پانی سب نکلجاوے بعد اوسکے پھر پانی پینے کی معاودت کرین تا کہ تسکین کامل حاصل ہووے پس اگر پسینہ اور ادرار بول ظاہر
ہووے تو جاننا چاہیے کہ منفعت سرد پانی کی ظاہر ہو گئی اور بیمار جلد اچھا ہو جائیگا بدستور سرد پانی اور خنک شربتون سے تسکین
دیتے رہین لیکن اگر پانی کفایت نکرے اور حرارت افروختہ ہووے تو اور شربتون کیطرف مشغول ہووین جیسے شربت کدو اور
قرص کافور پس جبکہ بیقراری بڑہتی جاوے یا بحال خود ہووے تو معلوم کرنا چاہیے کہ مادہ قوی ہی اور چارہ نہین ہی اس بات سے

کہ آبلہ یا حصبہ باہر آوے اس صورت مین ان تدبیرون سے دست بردار ہووین اور طبیعت کو مدد دیوین تا کہ مواد کو ظاہر جسم کیطرف دفع
کرے اور تدبیر طبیعت کو مدد دینے کی باب جداگانہ مین بیان کیجاتی ہے

باب چھٹا مدد دینے مین طبیعت کی ہے تا کہ آبلہ و حصبہ کو جلد باہر نکالے اور ظاہر جسم کیطرف دفع کرے

تدبیر اس امر کی کہ آبلہ اور حصبہ جلد باہر نکل آوے
یہ ہے کہ ہواے خانہ سرد کرین اور بیمار کو چادر سے پوشیدہ رکھین اور گھونٹ گھونٹ ٹھنڈا پانی دیوین اسلیے کہ آب سرد گھونٹ گھونٹ
اگر پیوین گے پسینہ باہر لائیگا اور طبیعت کو واسطے دفع مادہ کے مدد دیگا خاصتہ اگر تپ نہایت سوزان ہو اور اندر بدن کے
بیقراری بیحد ہو اور پانی گرم نیچے مریض کے رکھنا واسطے ظہور بثور اور کھلنے مسامات کے کثیر النفع ہے اور طریق اوسکا یہ ہے کہ بیمار کو بٹھاوین
اور دو پیالہ پانی نہایت گرم نیچے اوسکے رکھین اور دامن آگے اور پیچھے سے محکم کرین اور اوپر اوسکے کپڑا اور ڈالین اور کوئی چادر گلا سے
گردن سے حوالی بدن مین لپیٹین یہانتک کہ تمام بدنکو بخار اوسکے پہونچین اور سر اور منہ پر نہ چڑہین اس تدبیر سے مسام کشادہ
ہونگے اور چیچک بخوبی باہر نکلیگی اور اگر ہواے معتدل یا ہواے گرم یا پوشیدن جامہ ضعف یا غشی لاوے تو ہواے خانہ خنک
کرین جیسا کہ معلوم ہوا اور کافور اور صندل سونگھاوین کہ دل گرم ہونے پاوے لیکن بدنکو جامہ گرم سے چھپائے رکھین تا کہ مسام
بند ہو جائین اور اگر اسپر قناعت نکرے تو کپڑا اوسکے دل اور سینہ سے سبک کرین تا کہ خنکی بخار اس موضع کو نہ پہونچے اور جسوقت
آبلہ نکل آیا ہو اور بیقراری اور حدت تپ اور حرارت اندرونی جسم کم ہوئی ہو اور زبان سیاہ ہو جاوے تو باوجود ان سب حالات کے
بدن کو گرم رکھنا خطاے عظیم ہے اور جسوقت کہ غشی عارض ہو تو بتدبیر مراعات دل اور علاج غشی کے مشغول ہونا چاہیے اور
حمام اور آبزن ضرر دیگا اسلیے کہ قوت کو ساقط کریگا اور سستی لائیگا پس ایسی صورت مین ہواے خانہ خنک کرنی چاہیے اور
کافور اور صندل مریض کے پاس حاضر کرنا چاہیے بالجملہ جس جگہ کہ مواد غلیظ اور لزج ہووے یہ تدبیرین واسطے مدد دینے طبیعت کے
اور باہر نکالنے آبلہ اور حصبہ کے کافی ہونگی لیکن جسجگہ کہ مواد لزج اور غلیظ ہووے اور گھبراہٹ اور شدت حرارت دائم اور آبلہ
بدشواری باہر نکلے تو پانچوین دن کہ ہنوز آبلہ باہر نہ آیا ہو یا نکلنا تدبیر سے شروع ہووے اوٹھاوین اور بشرہ بیمار کو بخار آب گرم سے
نرم رکھین اور مسام کھولنے کی تدبیر کرین اور گاہے آب گرم دیوین اور تدابیر دیگر کہ مذکور ہوچکین باحتیاط اور باآہستگی
عمل مین لانی چاہییں مگر اوسوقت کہ جب معلوم ہو جاوے کہ حرارت تپ اندرون مانند حرارت ظاہر کے آہستہ ہے اور
نشان آہستگی حرارت اندرونی کا یہ ہے کہ نبض اور نفس سریع اور عظیم اور متواتر نہین ہوتا ہے اور ظاہر سینہ نہایت
گرم نہین ہوتا ہے جسوقت یہ حال دیکھین اور آبلہ بدیر نکلتا معلوم ہووے تو تدبیرین قوی اختیار کرنی چاہییں اور ابتدا
مین معتدل شربت دیوین اور گاہ گاہ آب گرم دیتے رہین یا پانی ہری سونف کا یا پانی ہری اجمودہ کا ساتھ شکر کے
اور اگر ہری سونف موجود نہووے تو سونف اور اجمودہ خشک پانی مین جوش دیکر مریض کو پلاوین اور انجیر خشک پکاوین
کہ مہرا ہو جاوے پانی اوسکا دیوین اسلیے کہ خاصیت انجیر کی یہ ہے کہ مواد کو ظاہر جسم کیطرف دفع کرتا ہے **صفت شربت** کہ
اس معاملہ مین نفع دیتا ہے حاصلکرین لک مغسول ساڑہے سترہ ماشہ سورنجان پونے دو تولہ کتیرا ساڑہے دس ماشہ

سب کو چہٹانک کم آدہ سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کرکی دیوین **شربت دیگر** انجیر خشک سات عدد

مسور سرخ ساڑہی دس ماشہ لک مغسول ساڑہی دس ماشہ کتیرا اور سونف ہر ایک سات ماشہ ان سب کو آدہ پاو کم سیر پانی مین

پکائین کہ ڈیڑہ پاو باقی رہے صاف کرکی مریض کو پلائین **صفت شربت دیگر** انجیر تیس عدد مویز منقی بیس

عدد دونون کو سوا سیر پانی مین پکائین کہ تہرا ہو جاے رات دن مین پانی اوسکا مریض کو دیوین اور اگر اس شربت کو سونف

اور اجمودہ کی پانی مین ملائین اسطور سے کہ بارہ تولہ اس شربت سے ہو وے اور چہہ تولہ سونف اور اجمودہ سے تو اثر اوسکا قوی ہوگا :

صفت شربت دیگر کہ چیچک مین ہر وقت دے سکتے ہین گلاب کے پہول چودہ ماشہ مسور سرخ دو تولہ انجیر زرد

دس عدد دہنیہ ساڑہی دس ماشہ مویز منقی دس عدد لک مغسول ساڑہی دس ماشہ سونف اور اجمودہ ہر ایک ساڑہی سترہ

ماشہ سب کو آدہ پاو کم سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور چار رتی ڈیڑہ چاول زعفران اوسمین حل کرین

اور یہ شربت تین خوراک ہے **بیان ساتوان محافظت مین بعض اعضای عزیز کے ہے**

کہ نزدیک ظہور نشان آبلہ کے کرسکتے ہین معلوم کرین کہ اعضاے عزیز آنکہ اور ناک اور حلق

اور کان اور پہیپہڑہ اور آنتین اور بند کشادہ وغیرہ ہین ان کو آفت آبلہ سے بچانا ضرور ہے کیونکہ مضرت آبلہ کی ان اعضا مین بہت

ہوتی ہے لیکن آنکہ مین نکلنا اوسکا باعث خوف تباہ ہونیکا ہے اور منفذ بینی یعنی ناک کی سوراخ راہ ہین نسیم ہوا کی ہین اگر آبلہ نکلیگا

تو گذر نسیم کا بند ہو جائیگا اور اگر حلق کی اندر نکلی خوف ہوگا کہ خناق لاحق ہو وے اور پہیپہڑہ آلہ تنفس ہے یعنی سانس کی آمد و شد

اوسی سے متعلق ہے اگر اوسمین آبلہ نکلیگا تو ڈر اس بات کا ہے کہ سانس تنگ ہو جائیگا یا انجام کو سل لاحق ہوگی اور ظہور

بثور اندر آنتون کی باعث سحج کا ہے اور بند کشادون مین خوف اسبات کا ہے کہ آبلہ بزرگ نکلے اور بند کشادہ کو تباہ کرے

لیکن **تدبیر نگاہ رکہنی آنکہ کی** یہ ہے کہ جسوقت نشان ظہور آبلہ کا دیکہین تو سماق گلاب مین تر کرین اور چہانین اور

قدرے کافور اوسمین حل کرکے آنکہ مین ٹپکائین اور پانی ہرے دہنیہ کا اور پانی شحم انار ترش کا ٹپکانا اندر آنکہ کے آفت آبلہ سے

آنکہ کو بچاتا ہے اور اگر مازو اور گلاب پیسین اور آنکہ مین ٹپکائین اثر اوسکا نہایت ہوگا **صفت شیاف**

کہ آنکہ کے باہر طلا کرین رسوت ایلوا شیاف مامیثا اقاقیا ہر ایک ساڑہی تین ماشہ زعفران سواد ورتی سب کو کوٹ کر

شیاف تیار کرین اور دہنیہ کی پانی مین گہسکر آنکہ پر لیپ کردیوین آبلہ کو آنکہ سے باز رکہیگا اور جسوقت کہ آبلہ نکل آیا ہو تو کافور

گلاب مین حل کرین اور آنکہ کے اندر ٹپکائین اور جبکہ دیکہین کہ یہ سب تدبیرین کچہ فائدہ نہین دیتی ہین اور آنکہ سرخ ہے تو اکثر

منطلی کہ بہت ترش نہو وے آنکہ مین ٹپکائین اور ایک گروہ نے لکہا ہے کہ لفظ سپیدہ آنکہ مین کہینچنا خیلے سود مند ہے اور جبکہ دیکہین

کہ سیاہی چشم پر آبلہ بزرگ نکلا ہے تو سرمہ اصفہانی اور کافور دہنیہ کی پانی مین حل کرین اور ہر ساعت آنکہ کے اندر ٹپکاتے

رہین اور اگر سرمہ گلاب مین حل کرکی ٹپکاوین بہت مفید ہوگا اور جسوقت دیکہین کہ آنکہ اوگلی آتی ہے امتلا سے اور اوسکو خوف

لگتی ہین تو چاہیے کہ بعد استعمال دواون مذکورہ کے فادہ یعنی گدی پشت چشم پر رکہین اور نگاہ سر یعنی سپیدہ کا باندازہ

چشم اوپر گدی کی رکھین اور پٹی سے باندہین کہ آنکھہ کو نیچے جھکاے رکھے اور بار بار کھولکر یا بند نہ کرین **اور تدبیر نگاہ رکھنے ناک**
کی یہ ہے کہ سرکہ اور گلاب یا سرکہ تنہا ہر لحظہ چند قطرہ ٹپکادین اور اگر صندل اور شیاف ماميثا اور پانی انگور خام سے شیاف
تیار کرین اور اوسکو گلاب یا پانی مین پیسین اور استنشاق کرین یا ناک کے اندر ٹپکائین بہت فائدہ دیگا اور روغن گل یا روغن مورد
ساتھہ قدری کافور کے ٹپکانا اور اندر ناک کے ملنا سودمند ہے **اور تدبیر نگاہ رکھنے حلق کی یہ ہے** کہ بمجرد ظہور آبلہ در تحقیق تپ
جدری اور حصبہ کے بیمار کو حکم دین کہ انار دانہ چباوے اور چوسکر پانی اوسکا نگلجاے ہر ساعت اوسکو مونہہ مین رکھین اور پانی اوسکا نگلتے
رہین اور شربت خرنوب سے غرغرہ کرنا خیلی نافع ہوگا اور اگر سماق اور گلاب کے پھول خشک اور مسور سرخ گلاب مین جوش دین
اور اوسکے پانی سے غرغرہ کرین نہایت مفید ہوگا اور بہت ٹھنڈے پانی سے بھی غرغرہ کرنا سودمند ہے **اور تدبیر محافظت**
پھیپڑہ کی یہ ہے کہ جسوقت آبلہ باہر آوے اور سینہ اور آواز درشت ہووے اور حرارت قوی نہو اور طبع نرم نہو تو قدرے قدرے
مسکہ اور شکر چٹاوین کہ نفع کامل دیگا اور اگر حرارت قوی ہو لعاب اسپغول اور لعاب بہدانہ اور قند اور روغن بادام
دیوین اور بادام کوفتہ مونہہ مین رکھنا بہت مفید ہوتا ہے **صفت لعوق** کہ اس باب مین خیلی موثر ہے مغز تخم کدوے
شیرین دو جزو مغز بادام ایک جزو شکر تین جزو کتیرا ایک جزو کوٹکر چھانکر لعاب اسپغول یا لعاب بہدانہ مین گوندہین اور
بیمار کو چٹاوین اور اگر طبع نرم ہو تو حاصل کرین گوند ببول کا اور مغز بادام بریان کیا ہوا اور مغز تخم خیارین بھونا ہوا اور
نشاستہ بھونا ہوا اور لعاب اسپغول بھونی ہوئی مین گوندہین اور لعوق بنائین **اور تدبیر محافظت مفاصل**
یعنے تدبیر نگاہ رکھنے بندکشادون کی یہ ہے کہ صندل اور شیاف ماميثا اور گل ارمنی اور گلاب کے پھول
سرخ اور خشک اور اندکے کافور گلاب مین پیسین اور قدرے سرکہ اوسپر ٹپکائین اور بندگاہ پر طلا کرین اور اگر بندگاہ پر کوئی خراج
بزرگ ظاہر آوے جلد شگاف کرین تاکہ جو کچھہ اوسکے اندر جمع ہے سب اوسمین سے نکلجاے پھر تدبیر درست کرنے جراحت کی عمل مین
لائین **اور تدبیر نگاہ رکھنے آنتون کی یہ ہے** کہ جسوقت آبلہ انحطاط کے زمانہ مین ہووے تو شربت مورد اور قرص
طباشیر اور رب بہی اور مثل اوسکے دیتے رہین **باب ۸ آٹھوان آبلہ کے پکانے کی تدبیر مین ہے** جسوقت کہ آبلہ باہر
نکلے اور قلق اور بیقراری بیمار کی کم ہوجاے اور نبض اور سانس احوال طبعی پر پھر آوے تو معلوم کرین کہ آبلہ بدیر پختہ ہوگا تدبیر
پکانے کی کرنی چاہیے اور اگر باوجودیکہ آبلہ باہر آوے قلق اور بیقراری کم نہوئی ہو اور نبض اور سانس حال طبعی پر نہ پھر آوے اور
آبلہ سخت ہووے اور پانی اوسمین نہووے تو وہ علامت نیک نہوگی تدبیر پکانے کی ایسے حال مین نکرنی چاہیے لیکن جسجگہہ
نشانیان نیک ظاہر آوین تدبیر پکانے کی یہ ہے کہ بابونہ اور اکلیل الملک یا بنفشہ اور خطمی یا سبوس گندم یعنے بھوسی گیہون کی
جو انمین سے ظاہر ہو یا سبکو جمع کرکے پانی مین جوش دین اور نیچے دامن اور جامہ بیمار کے رکھین آگ اور بھپی تاکہ اس تدبیر سے
آبلہ پختہ ہوگا اور پانی اوسمین پڑیگا بعد اوسکے تدبیر خشک کرنے کی عمل مین لائین **باب ۹ نوان آبلہ کے خشک کرنے**
کی تدبیر مین ہے جسوقت آبلہ بالکلیہ نکل آوے اور سات دن گذرجائین اور اثر پختگی کا ظاہر ہووے تو دیکھین اگر

اس وقت مین
رعایت آنتون
کی ضروری ہے

آبلہ بزرگ ہو سوزن زرین یا مس سے چہیدین با آہستگی اور پانی اوسکا خرقہ نرم پر لیوین اور بعد اوسکے گلاب کے پہول یا برگ مورد یا برگ سرو کوٹ کر چہانکر یا صندل اور جہاؤ کی لکڑی پیسکر نیچے دامن بیمار کے جلاوین اور دہونی اوسکی دیوین لیکن گرمی کے موسم مین گل مورد اور صندل کی دہونی مناسب ہے اور جاڑے کے موسم مین برگ سوسن اور جہاؤ کی لکڑی کی دہونی بہتر ہے اور اگر کوئی مقام زخمی ہووے تو گلاب کے پہول سرخ اور ایلوا اور کندر اور انزروت اور دم الاخوین پیسین اور زخم پر چہڑکین اور اگر آبلہ بزرگ اور بہت آبناک ہو تو گلسرخ پیسکر یا آٹا جو کا یا آٹا ارزن کا بچہونے پر پہیلاوین اور بیمار کو اوسپر سلاوین اور اگر پوست خراشیدہ ہو تو برگ سوسن کو شاخ سے جدا کرین اور اوسپر بیمار کو لٹاوین اور برگ گل خشک اور برگ مورد خشک مقام خراش پر چہڑکین اور اگر ریگ نرم پر سلاوین بہتر اور مناسب ہوگا اور نفع اوسکا ایک ہی دن مین ظاہر ہوگا اور اگر دیر مین خشک ہوتا ہو تو نمک کے پانی سے چارہ نہوگا لیکن جسجگہ کہ پوست خراشیدہ ہو یا آبلہ شگافتہ ہو تو اوس صورت مین نمک نہ پہونچانا چاہیے اور جبتک کہ آبلہ بخوبی نہ پختہ ہو لیوے نمک دور رکھنا چاہیے اور تدبیر صواب یہ ہے کہ مسور سرخ اور پتے گلاب کے اور لکڑی جہاؤ کی تراشیدہ پانی مین پکائین پہر اوس آب نمک مین ڈالین اور روئی پاکیزہ نرم اوسمین تر کرکے آبلہ پر رکہین اور وہ پانی اوسپر پہونچائین اور اگر حرارت قوی ہو تو قدرے کافور اور صندل پیسکر اس پانی مین حل کرین اور برگ بید سودہ اور برگ زعرور اور سفیدہ کاشغری اور مردار سنگ پیسا ہوا چہڑکین اور اگر اس تدبیر سے خشک نہووے تو گل خوری یا گل مراری سپید یا بالجملہ وہ پہول کہ سپید ہو اور مائل بسرخی ہو بقدر ڈیڑہ پاؤ لیکر کوٹین اور تین تولہ شب یمانی اور تین تولہ نمک اندرانی اوسمین ملائین اور گلاب سے تر کرین اور مقام آبلہ پر طلا کرین اور دو ساعت چہوڑ دین کہ خشک ہو جاے پہر دہوئین اور جس آبلہ کی خشک کرنے کی حاجت ہو روغن اوس سے دور رکہنا چاہیے لیکن اگر خشک ہو گیا ہو روغن مفید ہوگا اور جو آبلہ کہ زخم قبول کرے اوسکے لیے مرہم کافوری نافع ہوگا اور اسی طرح زخم اگر ناک کے اندر ہووے یہی مرہم کافوری استعمال کرنا چاہیے اور جسوقت آبلہ بخوبی خشک ہو گیا ہو تدبیر دور کرنے خشکریشہ کی کرنی چاہیے **صفت مرہم کافور** اول موم روغن میں موم سپید اور روغن گل سے اوسمین سفیدہ کاشغری اور اقلیمیائے نقرہ اور اندکی کافور پیسکر شامل کرین اور کام مین لائین

باب دسوان خشکریشہ دور کرنے کی تدبیر مین

ہے معلوم کرین کہ خشکریشہ اوس پوست کو کہتے ہین جو زخمون کے اوپر ظاہر ہوتا ہے ہندی اوسکی کہرنڈ ہے پس جسوقت دیکہین کہ آبلہ خشک ہو گیا اور کہرنڈ بندہ گیا تو غور کرین اگر وہ کہرنڈ بہت خشک ہو اور باریک اور نیچے اوسکے کچہہ تری معلوم نہوتی ہو چاہیے کہ قطرہ روغن نیمگرم اوسپر ڈالین یا ٹپکاوین تاکہ جلد گر پڑے اور بہترین روغن اسواسطے اس کام کے روغن کنجد تازہ ہے اور اگر چہرہ پر استعمال کرنا چاہین تو روغن پستہ استعمال کرین اور روغن کنجد دور رکہین اسلیے کہ روغن کنجد سے نشان آبلہ کا چہرہ پر رہجاتا ہے اور اگر دیکہین کہ خشک ریشہ یعنی کہرنڈ موٹا ہے یا نیچے اوسکے کچہہ رطوبت بہی ہے تو اوسکو باہستگی دور غن اوٹہاوین اور رطوبت کو اوس سے صاف کرین پہر دیکہین کہ وہ گہرا ہے یا نہین اگر عمق رکہتا ہے یعنی گہرا ہے تو ایلوا اور مرمکی اور زرد چوبہ اور مردار سنگ اور اقلیمیائے نقرہ اور

سپیدہ کاشغری اور سپیدہ ورسی فرور تیار کرین اور اوسپر چھڑکین اور اگر عمق نہین گھٹتا ہی اور پوست کی برابر ہی تو شب یمانی
اور نمک سودہ اوسپر چھڑکین اور چھوڑ دیوین کہ پھر کھُد بندہ جاوی پھر اوسکو باہستگی اوٹھاوین اور دیکھین اگر نیچی اوسکے
اوسی طرح رطوبت معلوم ہوتی ہو تو اسیطرح سی علاج کرین اور جو کچھ رطوبت معلوم ہو تو احتیاج علاج نہین ہے اور اگر دوسری
مرتبہ خشک ریشہ بندہ جاوی روغن سی چرب کرین کہ جلد گر پڑی

باب ۱۱ گیارہوان خداوند آبلہ و حصبہ کے طعام اور شراب کی تدبیر مین ہی

جو کہ سبب آبلہ کا حرارت غریبہ ہی کہ خون رطوبت ناک مین اثر کرتی ہی کہ بسبب اوسکے
خون جوش کھاتا ہی اسلیے بہتر طعام اور شراب واسطے خداوند آبلہ کی وہ شی ہی کہ جو ساتھ سردی کی خشکی کی طرف میل رکھتی ہو جیسے
ستو جو کی اور ستو مسور کے ہمراہ کھٹے انار کی پانی یا انگور خام کے پانی یا ریباس کی پانی کی اور اگر طبع خشک ہو اور سینہ اور حلق مین درشتی
معلوم ہوتی ہو اور حرارت بہت قوی نہو تو ستو ساتھ جلاب کے دیوین اور اگر طبع نرم ہو اور حرارت بہت قوی ہو اور سینہ اور
حلق درشت ہووی تو ستو کو دوسری مرتبہ بریان کرین اور ہمراہ قرص تباشیر کے دیوین اور اگر ساتھ بول کی گوند اور بہی سلو جن کے
دیوین روا ہی اور اگر طبع نہایت نرم ہو تو کشکاب پکاوین جو بھونی ہووی اور انار دانہ اور تخم خشخاس بھونکر لیکر اور بیمار کو
کھلاوین اور اگر حلق درشت ہو اور بیخوابی تکلیف دیوی تو جو بھونی ہووی اور تخم خشخاس لصفا نصف ڈالین اور طعام خداوند آبلہ
طفشیل چاہیی ساتھ پانی غورہ یا سرکہ کی اور اگر سینہ درشت ہو مسور سرخ اور کشک جو نیم نیم ساتھ مغز بادام کی پکاوین اور اگر
طبع نرم ہو کشک اور مغز بادام بریان کرین اور مسور کو اول تین پانیون مین پکاوین جداگانہ اور پانی اوسکا گرا دیوین پھر کشک
مین شامل کرکی سب کو یکجا پکاوین اور جو کہ مواد حصبہ کا کمتر اور تباہ ہوتا ہی اور سبب اوسکا غلبہ صفرای سوختہ کا ہی کہ خون کو تباہ
کرتا ہی لہذا شربتہای خداوند حصبہ سرد اور تر ہونی چاہیین تا کہ خشکی اور تیزی صفرا سوختہ کی برابری کرین اور خون کو اصلاح
پر لاوین جیسے کشکاب اور لعاب اسبغول اور مثل اوسکی لیکن کشکاب اور لعاب کو ساتھ پانی انگور خام یا پانی انار ترش یا مانند
اوسکی مناسب چیزون کی ساتھ دیوین اور جاننا چاہیی کہ مثال مادہ حصبہ کی مانند پانی استادہ کی ہی کہ جو بہت مدت تک کسی
آب دان مین بند رہا ہووی اور سڑ گیا ہو اور حرارت آفتاب نے سوختہ کر دیا ہووی اور لطافت اوس سے جاتی رہی ہو اور پھر
جسوقت کہ آب پاکیزہ کثرت سی اوس آب متعفن مین ملتا ہی اوسکی کم ہو جاتی اسی طرح جسوقت کہ شربتہای سرد اور تر صاحب
حصبہ کے جگر اور معدہ مین داخل ہوتی ہین اور رگون مین اوسکی گذرتی ہین تو خون اوسکا اصلاح پر آجاتا ہی اور باوجودیکہ کشکاب
صاحب آبلہ کو اور اوسکی سینہ اور حلق کو بھی بہت موافق ہی لیکن صاحب حصبہ کو نہایت موافق ہی اوسی وجہ سی جو مذکور ہوی
اور سنبھالا پانی صاحب حصبہ کو موافق زیادہ ہی بہ نسبت صاحب آبلہ کی اور ستو آب سرد مین اور انگور خام کی پانی اور رزشک کی پانی
اور ریباس کی پانی مین بھی صاحب حصبہ کو موافق ہین اور پانی کدو کا اور پانی تربوز کا اور پانی خیار ترش کا بھی صاحب حصبہ کیلیے
موافق زیادہ ہی بہ نسبت صاحب آبلہ کی اور اگر باوجود باہر آنی آبلہ کے تپ نہایت گرم ہو تو اس صورت مین ان شربتون کی
کچھ احتیاج نہین ہی

باب ۱۲ بارہوان صاحب آبلہ و حصبہ کی تدبیر قبض اور نرمی طبع کی بیان مین ہے

معلوم کرین کہ طبع خداوند آبلہ اور حصبہ کو نگاہ رکھنا چاہیے کہ دست نہ جاری ہونے پائین کہ اوسمین خطر عظیم ہے خاصتہ آخر حصبہ مین
دستون کا آنا بہت برا ہے لیکن کبھی ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ ابتدا مین احتیاج ہوتی ہے اس امر کی کہ طبع نرم کرین یا کوئی استفراغ
عمل مین لائین واسطے دو مطلب کے ایک یہ کہ درد سر اور حرارت جو کچھ ہوگی اوس سے زائل ہوجائیگی دوسرے یہ کہ مواد مین
کمی ہوگی اور طبیعت سبکبار ہوجائیگی اور نشانی حاجتمندی کی طرف طبع نرم کرنے اور مادہ کمتر کرنے کی یہ ہے کہ رگین بھری ہوئین ہونگی
اور پھولی ہوئین اور رنگ چہرہ کا سرخ اور نبض موجی اور تپ گران ہوگی مگر سخت فروزان نہوگی چنانچہ ایسی تپون کو حمی مطبقہ
کہتے ہین پس جسوقت کہ احوال ایسا ہو تو فصد کی کچھ حاجت نہوگی لیکن دست جاری کرنے کی البتہ احتیاج ضروری ہوگی
صفت مسہل کہ اس حال مین موافق ہے زردہٗ مقشر کو لیکر تنہا پکائین اور صاف کرین اور شکر طبرزد ڈالکر مریض
کو پلائین **صفت شربت** دیگر کہ صفرا اور رطوبت کو کم کرتا ہے اور کچھ گرمی نہین کرتا ہے انار ترش اور شیرین
حاصل کرین اور چھلکا دور کرین اور اوسکو سعہ گودہ خوب کوٹین اور پانی نکالین اور شکر طبرزد ڈالکر مریض کو دیوین اور اگر
اثر قوی چاہین تو دو انارون کو اور لیکر اور بدستور سعہ گودہ کو ٹکران انارون مین ملاوین کہ پانی اون سب کا زیادہ تر قوی الاثر
ہوگا شکر طبرزد ڈالکر دیوین اور جو صاحب حصبہ کو اسی طرح طرف سواد کم کرنے کی حاجت ہو تو آلو بخارا سیاہ لیکر چھری سے چونکین
اور جلاب خام مین تر کرین ایک شب دوسرے دن یخ اوسمین ڈالین کہ سرد ہوجاے وہ جلاب مریض کو پلادین اور اون آلوون
سے بھی چند دانہ کھلاوین اور جاننا چاہیے کہ حصبہ مین ترنجبین نہ دینی چاہیے اسلیے کہ مضرت اوسکی صاحب حصبہ کو مانند مضرت شہد کے
ہے گرم مزاج والے آدمی کو کہ اوس سے جی متلاتا ہے اور بیقراری زیادہ ہوتی ہے اور بنفشہ اور لعاب کا پانی اسیطرح متلی اور بیقراری پیدا
کرتا ہے اور جس طرح سے کہ آبلہ مین اولی تر یہ ہے کہ جسوقت نشانیان غلبہ خون کی ظاہر ہون اول فصد کرین اسیطرح حصبہ مین
اولی تر یہ ہے کہ اول کچھ صفرا سے کم کرین پھر تسکین مین مشغول ہووین خاصتہ اگر تپ نہایت گرم اور مونھ تلخ اور آنکھین زرد
اور پیشاب ناری ہو اور جس کسی کی کہ طبع نرم ہو تو کسی وجہ سے تدبیر استفراغ کی نکرین اسلیے کہ بخوف
نرہنا چاہیے کہ وہ استفراغ ہمیشہ رہیگا اور ہموارہ آبلہ اور حصبہ مین احتیاط کرنی چاہیے خصوصاً حصبہ مین خطر دستون کا عظیم ہے
اور سبب خطرہ کا یہ ہے کہ مواد اندر کیطرف لوٹ جاتا ہے اور کمتر یہ مضرت اوسکی سے یہ ہے کہ آنتین چھلجاتی ہین اور مرض سحج کا
عارض ہوتا ہے اور جسوقت چاہین احتیاط کرین کہ طبع نرم نہووے تو کشکاب جو کی ستو سے تیار کرین یا کشک بریان سے
اور جو زیادہ اوس سے احتیاج ہووے تو ستو انار دانہ کا اور کشک جو بریان نیم نیم یکجا پکائین برسم کشکاب اور اگر طبع نہایت نرم
ہو تو گوند ببول کا اور بنسلوچن اس کشکاب مین اضافہ کرین اور اگر اس سے بھی مطلب حاصل نہوسکے تو اس کشکاب مین سے ہمراہ
ساڑھے دس ماشہ سفوف طین معہ رب بہی ترش کے نوش فرماوین **صفت سفوف طین** گلاب کے پھول سرخ
بنسلوچن جو کے بیج سماق زرشک گل مختوم ہر ایک ایک جزو پوست خشخاس گوند ببول کا گلنار ہر ایک نصف جزو
کوٹکر چھانکر سفوف بنائین قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ ساتھ تین تولہ رب بہی کے اور اگر افراط دستون کی بہت ہو تو

دو غ ترش کو چھانکر او سکا اوس سے صدا کرکے ہمراہ ببول کے گوند کر دیوین اور جاننا چاہیے کہ جسوقت آخر حصہ مین خون کر دست نکلے آوین تو حال بیمار کا ابتر ہوگا لیکن ممکن ہے کہ بعض آدمی اوس سے خلاصی پاوین اور جسوقت دیکھین کہ خون ساتھ پانی کے ہے تو کسی طرح امید بہتری کی نرکھین کیونکہ ایسے حال مین مریض جلد ہلاک ہو جائیگا اور اگر قابض چیزون سے علاج کرین ورم پیدا ہوگا اور ہلاک کریگا اور جس کسی کو کہ خونی دست نہ آوین امید خلاصی کی اوسمین کر سکتے ہین اگرچہ وہ بہت کبھی خطر سے خالی نہون گے

باب ١٣ تیرہوان چیچک کے نشانون کے دور کرنے کی تدبیر مین ہے

تذکرہ ان معالجات کا کتاب زینت مین مفصل بیان کیا جائیگا اور تدبیر زائل کرنے نشان آبلہ چیچک کے آنکھ سے کتاب معالجات مین مقالہ علاج چشم مین مذکور ہوگی لیکن وہ دوائین جو طلاؤن مین اوسکے کام آتی ہین اور نشان آبلہ کا کھوتی ہین یہ ہین مردار سنگ بیخ نی استخوان بوسیدہ کف دریا انزروت مغز بادام تلخ زرا وند طویل مولی کے بیج خربوزہ کے بیج آٹا باقلا کا **صفت طلا** کہ چیچک کے آبلہ کا نشان چہرہ پر سے دور کرتا ہے استخوان سوختہ یا بوسیدہ بکری کی مینگنی پرانی مٹی کی رکابی نئی خربوزہ کے بیج نشاستہ اور چاول دہوے ہوے آٹا چنے کا ہر ایک تین تولہ حب البان ترمس کوٹ شیرین زرا وند طویل ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ بیخ نی خشک چھ تولہ سبکو کوٹین اور چھانین اور خربوزہ کے پانی مین گوندہین یا جو کے پانی یا آب باقلا مین گوندہین اور طلا کرین رات کے وقت اور صبح کو بنفشہ خشک بھگا کر اوسکے پانی سے دہووین **صفت طلاے دیگر** آٹا باقلا کا آٹا نخود کا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ خربوزہ کے بیج ساڑہے سترہ ماشہ مردار سنگ سات ماشہ بیخ نی خشک ساڑہے دس ماشہ سبکو کوٹین اور جو کے پانی مین گوندہین اور طلا کرین بعد حمام سے باہر نکلنے کے پوست خربوزہ اور بنفشہ اور نخود بھگو کر پانی مین جوش دین اور چہرہ کو اوس پانی سے دہووین اور دوسری مرتبہ طلا کرین **صفت طلاے دیگر** آٹا باقلا کا ساڑہے سترہ ماشہ تخم کنگر سات ماشہ پودینہ نو ماشہ کوٹ شیرین سات ماشہ مردار سنگ سپید کردہ پودینہ نو ماشہ سفال نو سات ماشہ بدستور استعمال کرین **صفت طلاے دیگر قوی** ترآرد ترمس ساڑہے سترہ ماشہ مغز بادام تلخ کوٹ شیرین مولی کے بیج ہر ایک سات ماشہ بدستور کام مین لائین **صفت طلاے دیگر قوی** تر سفیدہ کاشغری مردار سنگ دہویا ہوا برادہ ہاتھی دانت کا ہر ایک ساڑہے دس ماشہ بیخ نی خشک آٹا نخود کا استخوان بوسیدہ آٹا چاول کا خربوزہ کے بیجون کی گری حب البان مغز کوٹ شیرین ہر ایک چودہ ماشہ سبکو کوٹین اور السی کے لعاب مین گوندہین اور رات کو طلا کرین چند بار اور صبح ہوتے ہی بنفشہ اور بابونہ پانی مین پکائین اور اوسکے پانی سے دہووین

گفتار چھٹی نکس کی شناخت مین ہے اور احوال مین اوسکے اور تدبیر مین نگاہ رکھنے ناقہ کی ہے نکس سے اور تدبیر مین اونکی طعام اور شراب کی ہے اور اس گفتار کے پانچ باب ہین

باب پہلا نکس کی شناخت مین ہے اور احوال مین اوسکے

معلوم کرین کہ نکس عود کرنا مرض کا ہے یعنی لوٹنا بیماری کا اور نکس اصل بیماری سے بدتر ہوتا ہے اسوجہ سے کہ آدمی اول تندرستی کیحالت سے جو بیماری مین مبتلا ہوتا ہے قوت اتنی رکھتا ہے کہ بیماری اوٹھا سکے مگر نکس برخلاف اوسکے ہوتا ہے کیونکہ اوسمین آدمی بیماری کی حالت سے پہر بیماری مین گرفتار ہوتا ہے اور قوت اتنی نہین رکھتا ہے کہ دوسری بیماری

کہہ سکی اس سبب سے طبیب کو اوسکی علاج مین شتابی نکرنی چاہیے اور جو نکس کہ بہت جلد پڑتا ہی وہ اور بھی بدتر ہوتا ہی اسوجہ سے کہ ہنوز آدمی حالت ناطاقتی مین قوت حاصل نہین کرتا ہی کہ دوسری بیماری مین مبتلا ہوتا ہی اور جو نکس کہ سبب اوسکا خطا بیمار یا خطا طبیب ہو وہ سہلتر اوس نکس سے ہی کہ بی تدبیری سی ظاہر ہووے اور خطاؤن سی جو سبب نکس کا ہوتی ہین ایک یہ ہی کہ ناقہ کو کوئی شی گرم دیوین کہ جو کھانی کو ہضم کری جیسی قرص گل اور گلقند عسلی اور جاننا چاہیے کہ جو بیماری کہ بحران ناقص کری اور علت تمام زائل نہووی نکس لاویگی خاصتہ بحران یرقانی اور جو بیماری کہ بحران نکری وہ لابد نکس کریگی

باب ۱۲ دوسرا نکس کی نشانیونکی پہچان مین ہے

علامات نکس وہ حالات ہین کہ نشان دیتی ہین اس بات کا کہ اگر احتیاط لواجبی کرین بیماری پھر عود کری اور وہ بارہ حال ہین ایک ضعیفی قوت دوسرے آرزوی طعام نہونا تیسرے جی متلانا چوتھے کھانا ہضم نہونا اور معدہ مین تباہ ہونا اور سر پہلوؤن مین سرخ ہونا یا چھٹوین گرداگرد جگر اور تلی کے ورم ہونا اور تہیج چہرہ اور پشت چشم پر ظاہر ہونا چھٹے بیخوابی اور نیند نہ آنا ساتوین پیاس یا فراخ آٹھوین یہ کہ بدن غذا کو قبول نکریگا نوین اگر بحران ساتھ خراج کی ہو یا مثل اوسکی اندر کیجا تب پھر جائے دسوین یہ کہ یہ اعراض بدو فتور مین تو تو ن بیماری گذشتہ کی قوی زیادہ ہووین گیارہوین یہ کہ نبض ہنوز سریع اور متواتر ہو بارہوین یہ کہ پیشاب اوس حال سے کہ جیسا بیماری مین تھا نہ بدلی اور نشانیان تندرستی کی اوسمین ظاہر ہووین اور معلوم کرنا چاہیے کہ بہت ایسی بیماریان ہین کہ اکثر نکس کرتی ہین مانند تپون ورمی کے خاصتہ اگر بعد مفارقت تپ کے حرارت اور سوزش بدستور باقی رہے احشا کی اندر اور مانند مرگی اور دردسر اور درد نیم سر اور درد جگر اور درد طحال اور درد گردہ اور دوران سر اور وہ بیماریان جو نزلہ سے پیدا ہوتی ہین جیسی آنکھہ کا درد اور سانس کی تنگی اور مثل اوسکی اور وہ بیماریان جو فصل خریف مین ہوتی ہین نکس بہت کرتی ہین

باب ۱۳ تیرھوان احوال ناقہ کی شناخت مین ہی

ناقہ اوس آدمی کو کہتی ہین جو بیماری سے اوٹھا ہوا اور ہنوز احوال تندرستی کامل اور قوت تمام پر نہ آیا ہو اور معلوم کرین کہ اوپر ناقہ کی یہ حالات جو باب گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین بہت ظاہر ہوتی ہین اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ بدن مادہ بیماری سے پاک نہوا ہووی یا کسی استفراغ کا اتفاق نہ پڑا ہو باقی اوس مواد کا کسی عضو پر گرے اور خراج پیدا کری اور اکثر یہی ہوتا ہی کہ ناقہ بیماری سے رہائی پاتا ہی اور دوسری بیماری مین مبتلا ہوتا ہی کہ وہ بیماری دوسری ضد بیماری اول کی ہوتی ہی بسبب افراط کی کہ علاج بیماری اول مین عمل مین آئی ہو جیسی بعضی کی زبان بستگی ہوتی ہی اور بعض مرض فالج اور قولنج اور درد سر اور درد نیم سر اور مرگی اور سکتہ مین پڑتا ہی اور بعضے کی خارش ظاہر ہوتی ہی اور بعضے کے بال سپید ہوتی ہین اسوجہ سے کہ بالون کو غذا نہین پہونچتی ہی اور رطوبت غریزی جو بالون کی سیاہی کو نگاہ رکھتی تھی باقی نہین رہتی ہی اور جبکہ حالت تندرستی پر آتا ہی پھر بدستور بال سیاہ ہوجاتی ہین جیسی گھاس کہ مینہ کا پانی نہ پانے سے سوکھہ جاتی ہی اور سپید ہوتی ہی اور جسوقت اوسپر پانی برستا ہی پھر ہری ہوجاتی ہی اور تری اور سبزی کی حالت پر لوٹتی ہی

باب ۱۴ چوتھا ناقہ کے نگاہ رکھنی کی تدبیر مین ہی کہ نکس نہ پڑنی پاوی

احتیاط اس معاملہ مین یہ ہی کہ جبکہ تپ مفارقت کری اور بیماری بالکلیہ زائل ہوجاوی تو ناقہ کو لازم ہی کہ ایک مدت تک اوسی پرہیز پر جو بیماری کی حالت مین کرتا تھا قائم رہی اور کمتر مدت سات

دن ہین کہ ایک ہفتہ کامل اور پرہیز رکھی یہان تک کہ روز بحران بزرگتر اوسی سی گذر جاوی اور بعد بیماری کی مدت بحران تک اوس پرہیز رکھی
پرہیز کرنا چاہیی اور اوپر ہر ایک عادت کی بتدریج پہونچنا چاہیی اور حرکت اور ریاضت معتدل کرنی چاہیی جسقدر قوت جسم مین دیکھی
اور بعد اوسکی بتدریج تدبیر آسایش اور خوشدلی کی کرنی چاہیی اور اندیشہ سی کامون کی جو غم اور دلتنگی پیدا کرین دور رہنا چاہیی
اور جمیع استفراغات سی پرہیز کرنا چاہیی خاصتہ جماع سی لیکن وہ بیماری کہ جسکا بحران پوشیدہ یا ناقص ہووی اوسکو استفراغ معتدل
سودمند ہوگا خاصتہ اگر براز برنگ مادہ بیماری کی ہو اور خواہش طعام کم ہوگئی ہو جسوقت کہ اس طرح کی کیفیت دیکھین تو اول
قوت کو مدد دیوین برقق پہر شی لطیف اور نفرابندہ سی استفراغ کرین مانند آلوی سیاہ اور شیرخشت و املتاس و مثل اوسکے
اور گرم مزاج والا صفراوی کو پانی تخم و بنگا اور شراب لطیف ممزوج سودمند ہوتی ہی کیونکہ بوجہ اوسکی صفرا بطریق ادرار دفع ہوتا ہی
اور رگین بخوبی پاک ہوتی ہین اور ناقہ کی فصد کمتر کرنی چاہیی اور جب تک نشانیان فزونی خون کی معلوم نہون اوسکی طرف
مشغول ہونا چاہیی پس منجملہ اون نشانیون کی جو فصد کو واجب کرتی ہین اور جو درست ہین یہ ہین کہ باقی تپ سی رگو مین تپتی
ہووی اور ہونٹھون پر پھنسیان کہ جسکو فارسی مین تبخال کہتی ہین ظاہر ہووین اور کبہی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب باقی خلطون کے
کہ جسم کی اندر ہون حاجت ہوتی ہی اس بات کی کہ قدری خون بدباہر نکالین اور نیک غذا و نیز خون نیک پیدا کرین اور یہ تدبیر بھی
برفق کرنی چاہیی اور دن کا سونا ناقہ کو واسطے آسایش کی کبہی کبہی فائدہ دیتا ہی اور بہت سونا دن کا حرارت غریزی کو ضعیف
کرتا ہی اور تپ عارض کرتا ہی اور جاننا چاہیی کہ ناقہ کو تدبیر لطیف نقصان پہونچاتی ہی اسلیے کہ بدن اوسکی سبب سے بدحال ہوتا ہے
اور مزاج گرم ہوجاتا ہی اور ضعیفی شہوت طعام دلیل اس امر کی ہی کہ رگون کی اندر خلطین بد ہین اور اگر بھوک قوی ہو اور
طعام قوی کھایا جاوی اور اوسکی جسم پر اثر غذا کا ظاہر نہووی وہ تین حال سی نشان ہوگا ایک یہ کہ کھانا زیادہ کفایت سی کھایا جاتا ہے
اور طبیعت اوسکو ہضم نہین کرسکتی ہی دوسری یہ کہ بدن مین خلطین بہت ہین کہ طبیعت اوسطرف مشغول ہے ہضم کیطرف
جو کچھ کہ کھایا جاتا ہی مصروف نہین ہوتی ہی تیسری قوت معدہ کی اور حرارت غریزی ضعیف ہی اور طبیعت بسبب ضعف حرارت کے
اوس چیز مین کہ جو کھائی جاتی ہی تصرف بواجبی نہین کرسکتی ہی پس اول اول خواہش طعام ایسی ہی رہتی ہی آخر رفتہ رفتہ
بھوک بالکلیہ جاتی رہتی ہی اور اگر کسی کو بھوک کھانی کی نہووی اور پہر ظاہر آوی وہ آدمی بہتر اوس شخص سی ہی کہ جسکو اول بھوک معلوم
ہووی اور پہر باطل ہوجاوی مگر کسی آدمی کو بھوک ہووی اور غذا کا نشان اوسکی جسم پر ظاہر نہووی تو وہ دلیل اس امر کی ہی کہ فم معدہ
جو آلہ بھوک کا ہی قوی ہی اور معدہ جو آلہ ہضم کا ہی ضعیف ہی اور سبب تحت فم معدہ او ہمیشہ ہی بھوک کا غلبہ سودا ہی اور آیا پانی کا تلی سی
طرف فم معدہ کی جسطور سی کہ اپنی مقام پر بیان کیا گیا ہی اور بہت کھانا ترشیون اور سکنجبین کا خوف مین ڈالتا ہی کہ سنج پیدا
کری اور جلد جلد ہونڈتا یا پونکنا ناقہ کو نقصان پہونچاتا ہی اور پسینہ لانا بھی ضرر دیتا ہی اسوجہ سی کہ گوشت اوسکا نازک ہوتا ہی
ممکن ہی کہ گھل جاوی اور اگر ناقہ کی بدن سی رات کو بہت پسینہ آوی تو وہ دو حال سی نشان دیگا ایک یہ کہ طعام زیادہ کفایت سے
کھاتا ہی دوسری یہ کہ جسم کے اندر اوسکی فضلہ ہی پس لازم ہی طبیب کو کہ اوس فضلہ کو ریاضت اور تدبیر لطیف سی دفع کرے

اور بقراط لکھتا ہی العرق الکثیر فی النوم من غیر سبب یوجب ذلک یدل علی ان صاحبہ یحمل علی بدنہ من الغذاء الکثر مما یحمل فان کان ذلک من غیر ان ینال صاحبہ من الطعام فاعلم انہ محتاج الی استفراغ لان العرق الکثیر مع الصحۃ القوۃ لا یکون الا لکثرۃ المادۃ التی من حول الطبیعۃ ان تدفعھا والکثرۃ اما ان یکون بسبب قریب و ھو الامتلاء والامتلاء القریب ھو من المطعوم ومثل ھذا الامتلاء بدفعہ الجوع والریاضۃ والعرق الذی اندفع بالطبع واما ان یکون بسبب متقادم وھو من الفضول السابقہ وھو لا یغنی فی مثلھا الا الاستفراغ المنقی للبدن اور جاننا چاہیے کہ بہت ایسا ہوتا ہی کہ خلط لطیف رقیق پسینہ کی راہ دفع ہوجاتی ہی اور جو غلیظ اور لزج ہوتی ہی بدن مین باقی رہتی ہے اور نشان اس امر کا یہ ہی کہ آدمی بعد پسینہ کے کسی طرح راحت نہین پاتا ہی اور نا طاقت ہوجاتا ہی اور ہر چند حرارت غریزی بہت قوی ہوتی ہی تحلیل پوشیدہ تر ہوتی ہی اس جگہہ سے معلوم کرنا چاہیے کہ بہت آنا پسینہ کا کار طبعی نہین ہی بلکہ سبب اوسکا بسیاری مادہ ہی یا کشادگی مسام کی یا عاجزی طبیعت کی ہضم کرنے سے طعام کے یا کوئی حرکت ہی یا ریاضت بقوت

باب پانچوان ناقہ کے طعام اور شراب کی تدبیر مین ہی

تدبیر لایق واسطے ناقہ کے یہ ہی کہ کھانے اور پانی مین اتنی دیر کرین کہ بھوک اور پیاس سے وہ بیتاب ہو جاوے اور جو کچھ کہ وہ کھاوے شربت اور غذا وہ سب ضد بیماری کی ہونی چاہیے لیکن اتنی افراط نکرنی چاہیے کہ احوال اوسکا بد ہوجاوے اور مزاج پلٹ جاوے اور بیماری اولین پیدا کرے جس طرح کہ تیسرے باب مین اس گفتار سے بیان کیا گیا ہی اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ ناقہ کسی دن کھانا یا شراب بہت کھا لیتا ہی اور شکم اوسکا پُر ہوجاتا ہی اور تپ معاودت کرتی ہی اس سبب سے لازم ہی کہ جو کچھ کہ وہ کھاوے دو ہشٔ اوس اندازہ کی ہونی چاہیے کہ معدہ پر بار نہوے اور جس وقت دیکھین کہ طعام بار نہین دیتا ہی اور ریاحین قراقر نہین پیدا کرتا ہی اور آنتون کے اندر دیر نہین رہتا ہی یا بہت جلد نیچے نہین اوترتا ہی تو ایسے حال مین کھانا اوسکا تھوڑا تھوڑا بڑھانا چاہیے یہانتک کہ وہ بتدریج اپنی عادت پر پہونچے اور وقت ناقہ کے کھانا کھانے کا گرمی اور جاڑے کے موسم مین بہتر وقت ہونا چاہیے دنکے وقت نہ لیکن اگر کوئی ضرورت ہو تو جلد یا دیر مین دینا روا ہی اور بہت ٹھنڈا پانی ناقہ کو نقصان پہونچاتا ہی اسلیے کہ احشا کو ضعیف کرتا ہی اور ممکن ہی کہ تشنج پیدا کرے اور اکثر ایسا ہوا ہی کہ ناقہ بسبب آب سرد کے ہلاک ہوگیا ہی اور شربتون سے سکنجبین سفرجلی واسطے ناقہ کے نہایت فائدہ بخشتی ہی خاصتہ اگر بسبب ضعف معدہ کے بھوک ضعیف ہوگئی ہو اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ کوئی چیز اور جو معدہ کو قوت دیتی ہے کام مین لاوین جیسے قرص گل اور سکنجبین اور مثل اوسکے سبب نکس کا ہوتی ہی تمام ہوئی پانچوین کتاب ذخیرہ کی دسون کتابون سے بفضل حکیم مطلق اب شروع ہوتی ہی چھٹی کتاب ذخیرہ خوارزم شاہی سے کہ جسمین سر سے پاون تک کی بیماریون کا بیان ہی

تمت

صفحہ	مضمون
۸۷۹	جزو تیسرا گفتار دوسری اون بیماریون مین جو کہ پلک پر ظاہر ہوتی ہین ۔ اسمین تیرہ باب ہین ۔
۔۔	باب ا جزو تیسرا گفتار دوسری جرب یعنی ناصور مین اور اوسکا علاج ۔
۸۸۰	باب ب ایضاً ایضاً غدہ مین جو گوشہ پلک پر ہوتا ہے اور اوسکا علاج ۔
۔۔	باب ج ایضاً ایضاً آنکھ سے پانی جاری ہونے کے مرض مین اور اوسکا علاج ۔
۸۸۱	جزو چوتھا گفتار دوسری اون بیماریون مین جو طبقہ ملتحمہ مین حادث ہون اسمین تیرہ باب ہین ۔
۔۔	باب ا جزو چوتھا گفتار دوسری رمد کی قسمون مین اور اوسکی شناخت اور علاج ۔
۸۸۷	باب ب ایضاً ایضاً طرفہ مین یعنی نقطہ سرخ یا نیلہ سفیدی چشم پر ہو جاے اور اوسکا علاج ۔
۸۸۸	باب ج ایضاً ایضاً علاج مین آنکھ کہ کوئی چیز اوس مین پڑ جاے اور دھوان اور گرد غبار پہونچے اور اوسکا علاج ۔
۔۔	باب د ایضاً ایضاً ظفرہ مین یعنی مرض ناخونہ اور اوسکا علاج
۸۹۰	باب ہ ایضاً ایضاً انتفاخ ملتحمہ مین اور اوسکا علاج ۔
۸۹۲	باب و ایضاً ایضاً ملتحمہ کے سخت ہونے مین کہ اوسکو جسا ء الملتحمہ کہتے ہین اور اوسکا علاج ۔
۔۔	باب ز ایضاً ایضاً حکہ یعنی خارش ملتحمہ مین اور اوسکا علاج
۔۔	باب ح ایضاً ایضاً سبل مین یعنی رگین آنکھ کی سرخ ہونا اور اوسکا علاج ۔
۸۹۴	باب ط ایضاً ایضاً وردقہ مین کہ ایک ورم سخت نام ہے آنکھ مین اور اوسکا علاج ۔
۸۹۵	باب ی ایضاً ایضاً دمعہ مین یعنی ڈھلکا اور اوسکا علاج ۔
۸۹۷	باب یا ایضاً ایضاً دشین یا ہیج ملتحمہ پر ظاہر ہو جاتا اور اوسکا علاج
۸۹۸	باب یب ایضاً ایضاً توتہ یعنی گوشت نرم کہ ملتحمہ پر ظاہر ہوتا ہے اور اوسکا علاج ۔
۸۹۹	باب یج جزو چوتھا گفتار دوسری تفرق اتصال جو طبقہ ملتحمہ پر واقع ہو اور اوسکا علاج ۔
۔۔	جزو پانچوان گفتار دوسری اون بیماریون مین جو طبقہ قرنیہ مین پیدا ہوتے ہین اسمین دس باب ہین ۔
۔۔	باب ا جزو پانچوان گفتار دوسری قرحہ اور بثور مین اور اوسکا علاج
۹۰۰	باب ب ایضاً ایضاً شرہ اور سلخ اور حفرہ مین جو طبقہ قرنیہ پر ہوتا ہے یعنی پھنسیان اور اوسکی نشانیان اور علاج ۔
۹۰۲	باب ج ایضاً ایضاً سفیدی مین جو سیاہی چشم پر عارض ہو اوسکو بیاض کہتے ہین اور رنگ چشم کبود کو سیاہ کرنیکی تدبیر اور اوسکا علاج
۹۰۴	باب د ایضاً ایضاً رنگ طبقہ قرنیہ کے متغیر ہونے مین اور اوسکا علاج
۔۔	باب ہ ایضاً ایضاً تری مین طبقہ قرنیہ کی اور اوسکا علاج
۔۔	باب و ایضاً ایضاً خشکی طبقہ قرنیہ کی اور اوسکا علاج
۔۔	باب ز ایضاً ایضاً سرطان مین جو طبقہ قرنیہ مین ہوتا ہے یعنی ایک ورم سخت سوداوی اور اوسکا علاج ۔
۹۰۵	باب ح ایضاً ایضاً کمنہ مین یعنی ریم کا جمع ہونا نیچے طبقہ قرنیہ کے اور اوسکا علاج ۔
۹۰۶	باب ط ایضاً ایضاً نتو قرنیہ مین یعنی کوئی جزو قرنیہ کا بلند ہو جاتا ہے اور اوسکا علاج ۔
۔۔	باب ی ایضاً ایضاً تفرق اتصال مین جو طبقہ قرنیہ مین ہوتا ہے اور اوسکا علاج ۔
۹۰۷	جزو چھٹا گفتار دوسری طبقہ عنبیہ کی بیماریون مین اسمین پانچ باب ہین ۔
۔۔	باب ا جزو چھٹا گفتار دوسری بالتساع حدقہ مین اور اوسکا علاج ۔
۹۰۸	باب ب ایضاً ایضاً ضیق حدقہ مین اور اوسکا علاج ۔
۹۰۹	باب ج ایضاً ایضاً نتو عنبیہ مین اور اوسکا علاج ۔
۹۱۱	باب د ایضاً ایضاً تفرق اتصال مین طبقہ عنبیہ کے اور اوسکا علاج
۔۔	باب ہ ایضاً ایضاً نزول الماء یعنی آنکھ پر پانی اترنے مین اور اوسکا علاج مبسوط طور پر ۔
۹۲۱	جزو ساتوان گفتار دوسری اون بیماریون آنکھ مین جنکا ادراک حس سے نہین کر سکتے اور ہر ایک کی تمام اور نشانیان اور علاج کا بیان مفصل اسمین گیارہ باب ہین
۔۔	باب ا جزو ساتوان گفتار دوسری رطوبت بیضیہ کی بیماریون مین اور اونکا علاج ۔
۹۲۲	باب ب ایضاً ایضاً رطوبت جلیدیہ کی بیماریون مین اور اونکا علاج
۹۲۴	باب ج ایضاً ایضاً قوت باصرہ کی حالات مین اور اوسکا علاج
۔۔	باب د ایضاً ایضاً مرض شبکوری مین اور اوسکا علاج اور تدبیر
۹۲۶	باب ہ ایضاً ایضاً چشم سرمازدہ کا علاج ۔
۔۔	باب و ایضاً ایضاً رطوبت زجاجیہ کی بیماریون مین اور اوسکا علاج
۔۔	باب ز ایضاً ایضاً اون بیماریون مین جو طبقہ شبکیہ مین عارض ہوتی ہین اور اونکا علاج ۔
۔۔	باب ح ایضاً ایضاً عصب مجوف کی بیماریون مین ۔
۹۲۷	باب ط ایضاً ایضاً عصب مجوف کے عضلون اور آنکھ کے عضلونکی بیماریون مین اور اوسکا علاج ۔
۹۲۸	باب ی ایضاً ایضاً نکلنے مین آنکھ کے بسبب ڈھیلا ہونے عصب مجوف کے اور اونکا علاج ۔
	باب یا ایضاً ایضاً ضعیفی چشم اور ضعیفی بینائی اور اوسکا علاج
۹۳۰	گفتار تیسری احوال گوش اور شنوائی اور اوسکی بیماریون اور سببون اور نشانیون اور معالجات مین اون بیماریون کے اسمین نو باب ہین ۔
۔۔	باب ا گفتار تیسری شنوائی کی فضیلت مین اور واجبی اوسکے تعہد کے
۔۔	باب ب ایضاً کان کی گرانی مین اور شنوائی جاتے رہنے مین اور اوسکی نشانیان اور علاج ۔
۹۳۴	باب ج ایضاً انواع سدہ مین متعلق کان کے اور اوسکا علاج
۹۳۵	باب د ایضاً ورم مین جو کان کے اندر اور کان کی جڑ مین ظاہر ہوتا ہے اور اوسکی نشانیان اور علاج ۔
۹۳۷	باب ہ ایضاً کان کے درد مین اور اوسکے اسباب اور علاج مطلق

صفحہ	مضمون
۹۳۹	باب گفتار چوتھی کان کے زخم کے علاج میں —
۹۴۱	باب ایضاً طنین اور دوی میں یعنی ایک آواز سنائی آواز بے سبب کے کان میں آتی ہے اور اوسکے اسباب و علامات
۹۴۳	باب ایضاً گرانگی گوش یعنی ثقل ہو جانے کان کے —
"	باب ایضاً پانی جو کان میں پڑ جاوے اوسکے نکالنے کی تدبیر
"	گفتار چوتھی ناک کے احوال میں اور اوسکی بیماریون اور نشانیون اور علاج کا بیان اسمین دس باب ہیں
"	باب گفتار چوتھی اون آفتون کے بیان میں جو حس شامہ میں ظاہر ہوتی ہیں اور اونکے علاج —
۹۴۵	باب ایضاً گندگی بینی میں اور اسکا سبب اور علاج —
۹۴۶	باب ایضاً ناک کے زخم کا علاج —
۹۴۷	باب ایضاً ناصور بینی اور گوشت زائد کے بیان میں جو ناک کے اندر ہوتا ہے —
۹۴۹	باب ایضاً ناک سے خون آنے کے علاج میں کہ جسکو نکسیر کہتے ہیں اور اوسکا علاج —
۹۵۲	باب ایضاً شگافتگی اور کوفتگی بینی کا علاج —
۹۵۳	باب ایضاً جو پھنسی ناک کے اندر ہو جاتی ہے اوسکے نکالنے کی ترکیب
"	باب ایضاً ناک کی خارش کے علاج میں —
"	باب ایضاً بہت چھینکنے کا علاج —
۹۵۴	باب ایضاً زکام اور نزلہ میں اور اوسکا علاج اور نشانیان —
۹۶۰	گفتار پانچوین احوال میں دہن اور زبان اور لب اور دندان کی سب بیماریون کا بیان اور ہر ایک کا علاج اسمین تین جزو ہیں —
"	جزو پہلا گفتار پانچوین گوشت بن دندان اور لب اور دہن کے امراض میں اسمین دس باب ہیں —
"	باب جزو پہلا گفتار پانچوین منافع لب میں اور اوسکے احوال و بیماریون و نشانیون میں ہر ایک نوع مرض کی بطریق کلی
۹۶۱	باب ایضاً ایضاً شقاق لب کا علاج —
"	باب ایضاً ایضاً گوشت فزونی لب یعنی سپید لب کا علاج
"	باب ایضاً ایضاً ناسور میں ہے جو لب اور گوشت بن دندان پر پڑتا ہے —
۹۶۳	باب جزو پہلا گفتار پانچوین علاج میں سستی گوشت بن دندان کے
"	باب ایضاً ایضاً علاج میں زخم اور ریش بد گوشت دہن کے اور اوسکی نشانیان —
۹۶۵	باب ایضاً ایضاً انواع سوء مزاج کے علاج میں جو لب پر عارض ہوتے ہیں —
۹۶۶	باب ایضاً ایضاً اسطرح کے ورمون میں جو لب پر ظاہر ہوتے ہیں اور اونکا علاج —
"	باب ایضاً ایضاً منہ سے پانی آنے کی علاج میں حالت خواب میں اور اوسکی نشانیان
۹۶۷	باب ایضاً ایضاً منہ سے بدبو آنیکے علاج میں کہ اوسکو عربی میں بخر الفم کہتے ہیں اور اوسکی نشانیان اور علاج —
۹۷۰	جزو دوسرا گفتار پانچوین بیچ بیان میں احوال زبان اور بیماریان اور اسباب اور نشانیون میں زبان کی بیماریون کے — اسمین دس باب ہیں —
"	باب جزو دوسرا گفتار پانچوین احوال زبان اور اوسکی بیماریون کے بیان میں —
۹۷۲	باب ایضاً ایضاً ناخوش مزہ پانی کا معلوم ہونا اور اوسکا علاج —
"	باب ایضاً ایضاً استرخای زبان میں اور اوسکا علاج
۹۷۴	باب ایضاً ایضاً سوزش زبان میں اور اوسکا علاج —
"	باب ایضاً ایضاً زبان کی پھٹنے میں اور اوسکا علاج
"	باب ایضاً ایضاً تشنج زبان میں اور اوسکا علاج —
۹۷۵	باب ایضاً ایضاً ورم زبان میں اور اوسکا علاج —
"	باب ایضاً ایضاً بکم یعنی گونگے کے علاج میں اور تدبیر میں ثقل گویائی کے —
۹۷۷	باب ایضاً ایضاً ضفدع زبان میں یعنی ایک گوشت زائدہ غدہ جو نیچے زبان کے ظاہر ہوتا ہے اور اوسکا علاج —
۹۷۸	باب ایضاً ایضاً ورم ملازہ یعنی کوے میں اور اوسکا علاج
۹۸۱	جزو تیسرا گفتار پانچوین شناخت میں دانتون کے احوال اور ہر جنس کی بیماریون اور اونکے معالجات میں — اسمین دس باب ہیں —
"	باب جزو تیسرا گفتار پانچوین دانتون کے احوال اور اونکی بیماریون میں بطریق کلی —
۹۸۴	باب جزو تیسرا گفتار پانچوین دانتونکے نکلنے لڑکونکی تدبیر میں
۹۸۶	باب ایضاً ایضاً دانتون کے درد کا بیان اور نشانیان اور اوسکا علاج ہر قسم سے اور دانتونکے داغ دینے کی ترکیب
۹۹۰	باب ایضاً ایضاً ٹوٹنے اور کرمنے میں دانتون کے اور علاج میں اوسکے —
۹۹۱	باب ایضاً ایضاً دانتونکے ہلنے کا بیان اور اوسکا علاج اور نشانیان
۹۹۲	باب ایضاً ایضاً دانتون کے رنگ بدلجانے کے بیان میں اور اوسکا علاج —
۹۹۳	باب ایضاً ایضاً گندی دندان میں جسکو عربی میں ضرس کہتے ہیں اور اوسکا علاج —
۹۹۴	باب ایضاً ایضاً دانتون کی ضعیفی اور دانتون سے پانی نکلنا اور اوسکا علاج —
"	باب ایضاً ایضاً دانت نکلنے کی تدبیر تا آسانی نکل آوین
"	باب ایضاً ایضاً دانت گرانے کی تدبیر
۹۹۵	گفتار چھٹی حنجرہ اور حلق کی بیماریون میں اور انکے علاج اسمین دو جزو ہیں —
۹۹۶	جزو پہلا چھٹی گفتار سے تغیر آواز کے سبب میں اور سبب میں باطل ہونے آواز کے اسمین پانچ باب ہیں
۹۹۷	باب جزو پہلا چھٹی گفتار باطل ہونے میں آواز کے اور اوسکا علاج اور نشانیان
۹۹۸	باب ایضاً ایضاً گرفتگی آواز میں اور اوسکا علاج
۹۹۹	باب ایضاً ایضاً آواز کے خشونت کے بیان میں اور اوسکا علاج
"	باب ایضاً ایضاً آواز تیرہ و تاریک کے بیان میں یعنی ایسی آواز ہوتی ہو کہ جیسے رانگے کو آپس میں گھسنے سے آواز پیدا ہوتی ہے اور اوسکا علاج —
"	باب ایضاً ایضاً باریک آواز کا بیان اور اوسکا علاج
۱۰۰۰	جزو دوسرا چھٹی گفتار سے حلق کی بیماریونکی انواع میں مانند ذبحہ کے کہ ایک ورم ہے اور خناق اور پھنسیونکی جو حنجرہ پر ظاہر ہوتی ہیں اور ثقل فرو بردن یعنی مشکل نگلنا اسمین چار باب ہیں
"	باب جزو دوسرا چھٹی گفتار ذبحہ اور خناق میں اور اوسکا علاج با انواع و اقسام —
۱۰۱۰	باب ایضاً ایضاً بیان میں پھنسیونکی جو حلق اور مری میں نکلتی ہیں اور اونکی نشانیان اور علاج —

مضمون	صفحہ
باب ب جزو دوسرا چھٹی گفتار حلق مین کانٹا پھنسنے کا کھانا اٹک جانیکا اور کوئی چیز ہین پھنسجانیکا بیان اور اوسکا علاج و تدابیر	1011
باب ج ایضاً ایضاً حلق مین جونک اٹک جانیکا بیان اور اوسکا علاج	،،
ایضاً گفتار ساتوین آلات تنفس کی بیماریان اور انکی معالجات — اسمین پندرہ باب ہین	1013
باب ا گفتار ساتوین سانس کا احوال مین بطریق کلی	،،
باب ب ایضاً سانس طبعی کے بیان مین اور اوس کے اقسام و علامات و علاج	1015
باب ج ایضاً ربو یعنی دمہ اور ضیق النفس اور انتصاب النفس کہ بری سخت قسم ضیق النفس کی ہے اور ان سبکا علاج انواع و اقسام سے	1016
باب د ایضاً انواع سرفہ یعنی کہانسی کی بیانمین بطریق کلی	1017
باب ه ایضاً اوس کہانسی کے بیان مین کہ سبب اوسکا سوء مزاج گرم سادہ ہے اور اوسکا علاج اور نشانیان	1018
باب و ایضاً خشک کہانسی مین جو سوء مزاج سرد سے پیدا ہوتی ہے اور اوسکی علامات اور علاج	1019
باب ز ایضاً وہ کہانسی جسکا سبب سوء مزاج گرم مادی ہو اور اوسکی شناخت اور علاج	1020
باب ح ایضاً اوس کہانسی کا بیان جو بسبب سوء مزاج سرد بامادہ کے ہو اور اوسکا علاج	1023
باب ط ایضاً وہ کہانسی جسکا سبب ورم اور زخم پہیپہڑے کا ہو اور اوسکی معالجات	1024
باب ی ایضاً وہ کہانسی کہ سبب اوسکا ترشح و سعال ہو اور اوسکا علاج	،،
باب یا ایضاً مونھہ سے خون آنیکا بیان اور اوسکا علاج انواع و اقسام سے	،،
باب یب ایضاً ذات الریہ یعنی پہیپہڑے کو ورم ہین اور اوسکا علاج اور نشانیان	1044
باب یج ایضاً ذات الصدر یعنی ورم اور پیپ پڑجانا سینہ مین اور اسکا علاج اور نشانیان	1051
باب ید ایضاً سل کی بیماری یعنی پہیپہڑے مین زخم ہونا اور اوسکا علاج	1053
باب یه ایضاً ذات الجنب کہ ایک ورم گرم سینہ کا ہے اوسکی بیان اور علاج ہین	1064

مضمون	صفحہ
گفتار آٹھوین دل کے احوال مین اور دل کی بیماریونکے بیانمین اور معالجات اونکی انواع و اقسام کی اسمین چھہ باب ہین	1067
باب ا آٹھوین گفتار اس بات مین کہ دل کی بیماریان کتنی قسم کی ہین اور اونکے علاج کی طریق ہین بوجہ کلی	،،
باب ب ایضاً دل کی ضعیفی اور خفقان کے بیانمین جو سوء مزاج گرم سے ہوتا ہے اور اوسکا علاج	1077
باب ج ایضاً ضعیفی دل و خفقان مین جو سوء مزاج سرد سے ہوتا ہے اور اوسکے اسباب اور علاج ہین	1079
باب د ایضاً اوس خفقان مین جو سوء مزاج خشک سے ہوتا ہے اور اوسکا علاج	1081
باب ه ایضاً اوس خفقان اور وسواس کے بیانمین جو سوء مزاج سرد سے ہو اور اوٹھنے سے سوداوی بخارین کے طرف دل کے ہو اور اوسکا علاج	،،
باب و ایضاً غشی اور ضعف اور بی قوتی دل کے بیانمین اور اوسکے اسباب اور معالجات	1083
گفتار نوین احوال پستان کے بیان مین یعنی عورت کی چہاتیون کی اظہار مین اور اوسکے امراض اور معالجات کے ذکر مین اسمین دس باب ہین	1085
باب ا گفتار نوین احوال شیر اور اوسکی کمی بیشی مین اور اوسکا علاج	1086
باب ب ایضاً اون عورتون کی تدبیر مین جنکی پستان مین دودھ بہت ہو اور اوسکا علاج	1088
باب ج ایضاً تدبیر مین جو پستان مین بستہ ہو جائے اور اوسکا علاج	،،
باب د ایضاً اس بات کے علاج مین کہ پستان مین دودھ بستہ ہو کر متعفن ہو جائے	1089
باب ه ایضاً گرم ورم کے علاج مین جو پستان مین ظاہر ہو	،،
باب و ایضاً پستان کو سرد ورم کے علاج مین	،،
باب ز ایضاً پستان سخت ہو جانیکی تدبیر اور اوسمین غدود ہو جانیکا علاج	،،
باب ح ایضاً دبیلہ کی بیانمین جو پستان مین ظاہر ہو	،،
باب ط ایضاً قسم بلید کے علاج مین کہ گوشت پستان کو کہا لیوے	1090
باب ی ایضاً ایسی تدبیر کے بیانمین کہ عورت کی پستان نہ بڑہنے پائین اور جسقدر مناسب ہے اوس سے زیادہ بڑہنے نہ پائین	،،

مضمون	صفحہ
گفتار دسوین مری اور معدہ کی بیماریون کے احوال مین اور اونکے معالجات اسمین چھہ جزو ہین	1090
جزو پہلا گفتار دسوین سے احوال مری کی شناخت مین اور اوسکی ہر قسم کی بیماریون کے علاج اسمین تین باب ہین	،،
باب ا جزو پہلا گفتار دسوین سے بدشواری حلق مین لقمہ اور پانی اوترنے کے بیانمین اور اوسکا علاج	،،
باب ب ایضاً ایضاً ورم مری مین اور اوسکا علاج	1092
باب ج ایضاً ایضاً زخم اور شگاف مری کا بیان اور اوسکا علاج	1093
جزو دوسرا دسوین گفتار سے سوء مزاج معدہ کی سب قسمون مین اسمین سات باب ہین	،،
باب ا جزو دوسرا گفتار دسوین سے سوء مزاج سادہ کا بیان جو معدہ مین عارض ہو اور اوسکا علاج اور نشانیان	،،
باب ب ایضاً ایضاً سوء مزاج بامادہ جو اندر معدہ کے ظاہر ہو اور اوسکا علاج اور نشانیان	1095
باب ج ایضاً ایضاً سوء مزاج سرد بغیر مادہ کے بیان مین اور اوسکے علاج اور نشانیان	1099
باب د ایضاً ایضاً اوس درد معدہ کی بیانمین جو سوء مزاج سرد اور خشک سے عارض ہوتا ہے اور علاج اوسکا اور نشانیان	1100
باب ه ایضاً ایضاً ضعیفی معدہ مین جو سوء مزاج سرد سے پیدا ہو اور اوسکا علاج اور نشانیان	،،
باب و ایضاً ایضاً درد معدہ اور کہانیکی بدہضمی کی بیانمین جو ریح سے پیدا ہو اور اوسکا علاج اور نشانیان	1103
باب ز ایضاً ایضاً درد معدہ جو سوء مزاج سے ہو اور اوسکی نشانیان اور علاج	1106
جزو تیسرا گفتار دسوین سے شہوت طعام کے تغیر احوال مین اسمین پانچ باب ہین	1107
باب ا جزو تیسرا گفتار دسوین سے ضعف اشتہائے طعام مین اور اوسکی معالجہ کا طور	،،
باب ب ایضاً ایضاً اوس علت کی بیان مین کہ جسکو شہوت کلبی کہتے ہین اور اوسکا علاج	1110
باب ج ایضاً ایضاً اوس آفت شہوت کے بیانمین کہ جسکو عربی مین جوع البقر کہتے ہین یعنی گرسنگی کا غلبہ اور اوسکے معالجات ہین	1113

صفحہ	مضمون
۱۱۱۴	باب د جزو تیسرا گفتار دسوین فساد شہوت کے بیان مین یعنی آرزو کی تباہی کہ جسکو جسم بھی کہتے ہین اور اوسکا علاج —
۱۱۱۶	باب ہ ایضاً ایضاً پیاس کی شدت اور پانی کی آرزو کے بیان مین اور اوسکا علاج اور ترکیب پانی پینے کی —
۱۱۱۹	جزو چوتھا گفتار دسوین معدہ کی حرکتون کے احوال مین جیسے ڈکار اور ہچکی اور قی وغیرہ اسمین چھ باب ہین —
رر	باب ا جزو چوتھا گفتار دسوین ہچکی کے بیان مین اور اوسکے اسباب اور نشانیان اور معالجات مین —
۱۱۲۰	باب ب ایضاً ایضاً آروغ یعنی ڈکار کا بیان اور علاج اوسکا
۱۱۲۱	باب ج ایضاً ایضاً متوع یعنی اوبکائی اور غثیان یعنے متلی کا بیان اور اونکا علاج —
۱۱۲۲	باب د ایضاً ایضاً قے کا بیان اور اوسکا علاج اور سبب اور نشانیان
۱۱۲۶	باب ہ ایضاً ایضاً خون کی قے آنیکے بیان مین کہ جسکو قی الدم کہتے ہین اور اوسکا علاج —
۱۱۲۸	باب و ایضاً ایضاً ہیضہ کے بیان مین اور اوسکا علاج اور قسمین
۱۱۳۲	جزو پانچوان گفتار دسوین ضعف معدہ اور بدہضمی ... قوت چہارگانہ کی حالات کی شناخت مین ہے اسمین چھ باب ہین
رر	باب ا جزو پانچوان گفتار دسوین ضعیفی معدہ کی احوال مین
رر	باب ب ایضاً ایضاً قوت جاذبہ کی ضعیفی کے احوال مین —
رر	باب ج ایضاً ایضاً قوت ماسکہ کی ضعیفی مین اور اوسکا علاج
۱۱۳۳	باب د ایضاً ایضاً قوت ہاضمہ کے ضعف کا بیان اور اوسکا علاج
۱۱۳۵	باب ہ ایضاً ایضاً قوت دافعہ کے ضعف کا بیان اور اوسکا علاج
رر	باب و ایضاً ایضاً ضعیفی معدہ اور تحلیل نسیج معدہ یعنی اوسکی بناوٹ کے سست ہوجانیکے بیان مین اور اوسکا علاج
۱۱۳۷	جزو چھٹا گفتار دسوین ورم اور زخم اور پھنسیون کے بیان مین جو معدہ مین عارض ہوتی ہین اور اوسکے علاج مین اسمین چھ باب ہین —
رر	باب ا جزو چھٹا گفتار دسوین معدہ کے ورم خونی کے بیان مین اور نشانیان اور علاج اوسکا —
۱۱۴۰	باب ب ایضاً ایضاً ورم صفراوی کا بیان جو معدہ مین پیدا ہوا اور اوسکی نشانی اور علاج —
رر	باب ج ایضاً ایضاً معدہ کے ورم بلغمی کا بیان اور اوسکی نشان اور علاج —

صفحہ	مضمون
۱۱۴۱	باب د جزو چھٹا گفتار دسوین ورم سوداوی کا بیان جو معدہ مین ہوا اور اوسکی نشانیان اور علاج —
۱۱۴۲	باب ہ ایضاً ایضاً دبیلہ معدہ کے بیان مین اور اوسکی نشانی اور علاج
۱۱۴۳	باب و ایضاً ایضاً زخم اور پھنسیون کے بیان مین جو معدہ مین ظاہر ہوا اور اوسکی نشان اور علاج —
۱۱۴۵	گفتار گیارھوین جگر کی بیماریون کا بیان اور اسباب علامات اور معالجات مین اسمین تین جزو ہین —
رر	جزو پہلا گفتار گیارھوین جگر کے احوال کی پہچان اور اوسکے سوء مزاج کی اقسام مین اسمین گیارہ باب ہین —
رر	باب ا جزو پہلا گفتار گیارھوین احوال جگر کے بیان مین
رر	باب ب ایضاً ایضاً سوء مزاج گرم جگر کے بیان مین اور اوسکی نشان اور علاج —
۱۱۴۸	باب ج ایضاً ایضاً سوء مزاج سرد جگر کے بیان مین اور اوسکا علاج اور نشان —
۱۱۵۲	باب د ایضاً ایضاً سوء مزاج خشک سادہ جو جگر مین ظاہر ہوا اور اوسکے نشان اور علاج —
رر	باب ہ ایضاً ایضاً سوء مزاج تر سادہ جگر کے بیان مین اور اوسکی نشانی اور علاج —
۱۱۵۳	باب و ایضاً ایضاً سوء مزاج گرم اور تر جو جگر مین ظاہر ہوا اور اوسکی نشانی اور علاج —
رر	باب ز ایضاً ایضاً سوء مزاج گرم اور خشک کا بیان جو جگر مین عارض ہو اور اوسکی شناخت اور علاج —
رر	باب ح ایضاً ایضاً سوء مزاج سرد و خشک جو جگر مین ہوا اور اوسکی نشانی اور علاج —
۱۱۵۴	باب ط ایضاً ایضاً صاحب جگر کو چاہیے کی تدبیر اور نشانی اور علاج مین —
رر	باب ی ایضاً ایضاً اون چیزون اور دواؤن کے بیان مین جو جگر کو نقصان پہونچاتی ہین —
رر	باب یا ایضاً ایضاً اون چیزون کے بیان مین جو جگر کو فائدہ بخشتی ہین —
۱۱۵۵	جزو دوسرا گفتار گیارھوین احوال ضعیفی جگر اور سدہ اور درد جگر کی شناخت مین اسمین چھ باب ہین —
رر	باب ا جزو دوسرا گفتار گیارھوین ضعیفی جگر اور اوسکی تشخیص اور علاج

صفحہ	مضمون
۱۱۶۰	باب ب جزو دوسرا گفتار گیارھوین ضعیفی جگر مین اور سدہ کا بیان جو جگر مین پڑتا ہے اور اوسکی نشانی اور علاج
۱۱۶۲	باب ج ایضاً ایضاً اوس سدہ کے بیان مین جو قصبہ جگر مین پڑتا ہے اور اوسکی شناخت اور علاج —
۱۱۶۳	باب د ایضاً ایضاً اوس سدہ کے بیان مین جو لیسدار چیزون کے کھانے سے پیدا ہوتا ہے —
رر	باب ہ ایضاً ایضاً ریاح جو اندر جگر کے پیدا ہوتے ہین اور اونکی علامت اور علاج —
رر	باب و ایضاً ایضاً درد جگر کے بیان مین اور اوسکے معالجات
۱۱۶۴	جزو تیسرا گیارھوین گفتار سے ورم جگر کے اقسام اور اسباب و نشانیون اور معالجات کے بیان مین اسمین [illegible] باب ہین
رر	باب ا جزو تیسرا گفتار گیارھوین گرم ورم جگر مین اور اوسکے اسباب اور نشانیان اور علاج —
۱۱۷۰	باب ب ایضاً ایضاً ورم جگر [illegible] اور اوسکی نشانی اور علاج
۱۱۷۲	باب ج ایضاً ایضاً [illegible]
۱۱۷۴	باب د ایضاً ایضاً [illegible] ورم مین —
رر	باب ہ ایضاً ایضاً [illegible] یا صدمہ سے عارض ہو اور اوسکی دوا اور علاج —
۱۱۷۵	باب و ایضاً ایضاً ورم جگر سرد کے بیان مین اور اوسکی نشانی اور علاج
۱۱۷۶	گفتار بارھوین تلی کے احوال مین اور اوسکی بیماریان اور اسباب اور علامات اور معالجات اسمین چار باب ہین
رر	باب ا گفتار بارھوین تلی کے احوال اور اوسکی سب قسمون کے سوء مزاج مین —
۱۱۷۷	باب ب ایضاً تلی کی قوتون کی ضعیفی اور علاج مین اور اوسکی نشانیان
۱۱۷۸	باب ج ایضاً سپرز یعنی تلی کے ورم مین اور اوسکی قسمون اور نشانیون اور معالجات مین —
۱۱۸۴	باب د ایضاً تلی کے درد [illegible] کی وجہ سے ہو اور اوسکا علاج و نشانیان
۱۱۸۵	گفتار تیرھوین اون بیماریون کے احوال مین جو جگر اور تلی کی بیماریون سے اوٹھتی ہین اسمین دو جزو ہین —
رر	جزو پہلا گفتار تیرھوین یرقان کی اقسام مین [illegible] سے اسمین نو باب ہین —
رر	باب ا جزو پہلا گفتار تیرھوین یرقان کے احوال مین بطریق کلی

مضمون	صفحہ
باب پہلا جزو پہلا گفتار تیرھوین یرقان کے بیان مین جو گرمی جگر سے پیدا ہوتا ہے اور اسکی نشانی اور علاج	۱۱۸۶
باب دوسرا ایضاً ایضاً اوس یرقان زرد کے بیان مین جو سدہ جگر سے پیدا ہوتا ہے اور اسکی نشانی اور علاج	۱۱۸۷
باب تیسرا ایضاً ایضاً اوس یرقان کے بیان مین جو حرارت جگر سے ہوتا ہے بسبب صفرا کے خون کو اور اسکی نشانی اور علاج	۱۱۸۸
باب چوتھا ایضاً ایضاً وہ یرقان جو تمام جسم کے مسامات بند ہونے سے ہوتا ہے اسکی نشانی اور علاج	〃
باب پانچوان ایضاً ایضاً وہ یرقان جو سدہ مجری صفرا سے ہوتا ہے اسکی نشانی اور علاج	۱۱۸۹
باب چھٹا ایضاً ایضاً یرقان بحرانی کا بیان اور تدبیر و علاج اوسکا	۱۱۹۱
باب ساتوان ایضاً ایضاً وہ یرقان جو ورم جگر اور کاٹنے سے جانوران زہر کے ہوتا اور اسکی علامت اور علاج	〃
باب آٹھوان ایضاً ایضاً یرقان سیاہ کے بیان مین اور اوسکے اسباب اور علاج مین	〃
جزو دوسرا گفتار تیرھوین استسقا کی تینون قسم کے بیان مین اور سوء القنیہ کی شناخت اور انکے اسباب اور معالجات اسمین چھ باب ہین	۱۱۹۳
باب پہلا جزو دوسرا گفتار تیرھوین استسقا کی تینون قسم کا بیان اور معالجات	〃
باب دوسرا ایضاً ایضاً سوء القنیہ یعنی بگڑنا حالت اصلی جگر کا اور اوسکے اسباب اور علاج	۱۱۹۶
باب تیسرا ایضاً ایضاً استسقاء زقی کے بیان مین جو گرمی جگر سے ہو اور اسباب و معالجات اوسکی بسیط تدبیر سے	۱۱۹۷
باب چوتھا ایضاً ایضاً استسقاء زقی جو سردی جگر سے ہو اور اوسکے اسباب و معالجات	۱۲۰۸
باب پانچوان ایضاً ایضاً استسقاء طبلی کے بیان مین اور اوسکی نشانی اور علاج	۱۲۱۰
باب چھٹا ایضاً ایضاً استسقاء لحمی کا بیان اور اوسکے اسباب اور علاج	〃
گفتار چودھوین انواع اسہال و سحج اور زحیر یعنی اقسام پیچش کے بیان مین اور اسباب اور علامات اور معالجات انواع و اقسام کے اسمین تین جزو ہین	۱۲۱۳
جزو پہلا گفتار چودھوین سے اون دستون مین جنکا مواد ایک عضو سے یا بدن سے معدہ اور آنتون پر گرتا ہے اور دست پیدا کرتا ہے اسمین پانچ باب ہین	۱۲۱۳
باب پہلا جزو پہلا گفتار چودھوین دماغی دستون کے بیان مین اور اوسکے اسباب و علامات و علاج	〃
باب دوسرا ایضاً ایضاً اوس دستونکا بیان اور اوسکی نشانی و علاج	۱۲۱۴
باب تیسرا ایضاً ایضاً جگری دستون کے بیان مین اور اوسکی علامات و معالجات	۱۲۱۵
باب چوتھا ایضاً ایضاً خون کے دستون کے بیان مین جو جگر سے آتے ہین اور اوسکے نشان اور علاج	۱۲۱۹
باب پانچوان ایضاً ایضاً اون دستون کے بیان مین کہ جنکا مواد تمام جسم سے آکر جمع ہوتا ہے اور اوسکے اسباب و معالجات	۱۲۲۰
جزو دوسرا گفتار چودھوین معدہ کے دستون کی سب قسمکے بیان مین یعنی ذکر اون دستونکا جنکا سبب خاص معدہ سے ہوتا ہے اسمین چار باب ہین	۱۲۲۲
باب پہلا جزو دوسرا گفتار چودھوین اون دستونکا بیان جو قوت ہاضمہ کی ضعیفی کے سبب ہون اور اوسکے اسباب اور علاج اور علاج اسبابکا چار فصل پر ہے	〃
. . . **فصل پہلی** وہ دست جو ضعف قوت ہاضمہ سے عارض ہون بسبب رطوبت لزج کے	〃
. . . **فصل دوسری** اون دستونکا علاج جو ضعف قوت ہاضمہ سے ہون بسبب غلبہ صفرا کے اور گرمی معدہ کے	۱۲۲۴
. . . **فصل تیسری** علاج اون دستونکا جبکہ مواد صفرا کا بلغم کے ساتھ ہو	۱۲۲۵
. . . **فصل چوتھی** اون دستونکا علاج جو ریاح معدہ سے ہو	۱۲۲۶
باب دوسرا جزو دوسرا گفتار چودھوین معدہ کے اون دستون کے بیان مین جو قوت ماسکہ کے ضعف سے ہون اور اوسکے نشان اور علاج منقسم پانچ فصل پر	〃
. . . **فصل پہلی** اون دستون کے علاج مین جنکا مواد رطوبت لزج ہو کہ سطح معدہ پر چپکا ہو اور ماسکہ کو ضعیف کرتی ہو اور اسباب و علامات وغیرہ	〃
. . . **فصل دوسری** اون دستونکا علاج جو قوت ماسکہ کے ضعف سے بسبب نکلنے پھنسیون کے سطح معدہ پر عارض ہو اور اوسکے علامات اور علاج	۱۲۲۷
. . . **فصل تیسری** باب دوسرا جزو دوسرا گفتار چودھوین اون دستون کے علاج مین جو قوت ماسکہ کے ضعف سے بسبب بیجا نے دوا مسہل کے قوت معدہ پر عارض ہون اور اوسکے علامات اور علاج	〃
. . . **فصل چوتھی** اون دستون کے علاج مین جو قوت ماسکہ کے ضعف کے سبب بسبب اقسام سوء مزاج کے ہو اور اسکی علامات اور علاج	۱۲۲۸
. . . **فصل پانچوین** اون دستونکا علاج جو بسبب تباہی اور بگڑ جانے کی غذا کے اور اوسکی لغزش کے معدہ سے طرف آنتون کے شدید حرکتون سے ہو اور اوسکے علامات اور علاج	〃
باب تیسرا جزو دوسرا گفتار چودھوین سو معدہ کے اون دستون کے بیان مین جو طعام بد اور چرب اور بے ترتیب اور بکثرت کھانے سے ہو اور اوسکے اسباب و علاج	۱۲۲۸
باب چوتھا ایضاً ایضاً معدہ کے اون دستون کے بیان مین جو کثرت سوداے کے تلی سے معدہ پر گرے عارض ہو اور اوسکی نشانی اور علاج	〃
جزو تیسرا گفتار چودھوین سے اسہال معوی کی انواع مین یعنی آنتونکے دستونکی سب قسمونکے بیان مین اسمین پانچ باب ہین	۱۲۲۹
باب پہلا جزو تیسرا گفتار چودھوین اون دستونکے بیان مین جنکو زلق الامعا کہتے ہین اور اوسکے اسباب علامات علاج اسمین تین فصل ہین	〃
. . . **فصل پہلی** زلق الامعا جسکا سبب زخم لزج ہوتی ہے کہ ثقل کو پھسلا دیتے ہے اور آنتون کی قوت ماسکہ کو ضعیف کرتا ہے اور اسکی علامت اور علاج	۱۲۲۹

صفحہ	مضمون
۱۲۳۰	۲ فصل دوسری باب پہلا جزو تیسرا گفتار چودھوین زلق الامعاء کے بیان مین جو آنتون کی چکنائی کے سبب ہوتی ہے اور اوسکے اسباب و نشانی
۱۲۳۱	۳ فصل تیسری ایضاً ایضاً زلق الامعاء ... کے سبب سے ہو ... اوسکے اسباب ... کی علامت و علاج
"	باب ۲ جزو تیسرا گفتار چودھوین سحج ... اوسکی علامت و علاج
۱۲۳۲	باب ۳ ایضاً ایضاً مرض سحج اور آنتون کے زخم کے دستون کے بیان مین جسکو ... دوسنطاریا کہتے ہین اوسکی شناخت اور علاج
۱۲۴۱	باب ۴ ایضاً ایضاً مرض زحیر کے اسباب اور نشانیون اور معالجات کے بیان مین
۱۲۴۴	گفتار پندرھوین مقعد اور شرج کے بیان مین جیسے باہر نکلنا اور پھٹ جانا مقعد کا جسکو کانچ نکلنا کہتے ہین اور مرض بواسیر اور پھٹنا مقعد کا اور مانند اوسکے اور اوسکے تدابیر و معالجات اسمین سات باب ہین
"	باب ۱ گفتار پندرھوین شرج اور مقعد کے باہر نکلنے کے بیان مین اور اسباب اور معالجات اوسکے
۱۲۴۵	باب ۲ ایضاً شرج کی تنگی ہونیکے بیان مین اور اوسکا علاج
"	باب ۳ ایضاً سستی شرج کے بیان مین کہ بسبب اوسکے بیاز پڑے براز اور بغیر اختیار باہر نکلے اور اوسکا علاج
"	باب ۴ ایضاً انشقاق مقعد کے بیان مین اور اوسکا علاج
۱۲۴۷	باب ۵ ایضاً خارش مقعد کا بیان اور اوسکا علاج
۱۲۴۸	باب ۶ ایضاً بواسیر کی سب قسمونکا بیان اور اسباب و معالجات اونکے اقسام کے
۱۲۵۰	باب ۷ ایضاً ناصور مقعد کا بیان اور علاج
"	گفتار سولھوین سبطرح کے کیڑون کے بیان مین جو آنتون کے اندر ہوتے ہین — اسمین تین باب ہین
"	باب ۱ گفتار سولھوین ہرطرح کے کیڑون کا احوال اور اوسکے پیدائش کے اسباب اور نشانیان
۱۲۵۴	باب ۲ ایضاً پیدائش کیچوون یعنی کرمان دراز اور حب القرع یعنی کدو دانہ مین اور اوسکے اسباب اور علاج
۱۲۵۸	باب ۳ ایضاً ... کے بیان مین اور ... علاج اونکا

صفحہ	مضمون
۱۲۵۹	گفتار سترھوین قولنج کی سب قسمون کے بیان مین اور اوسکے اسباب و علاج — اسمین دس باب ہین
"	باب ۱ گفتار سترھوین تحقیق ماہیت اور درد شکم کے بیان مین اور اوسکا علاج و نشانیان
۱۲۶۰	باب ۲ ایضاً قولنج کے احوال مین اور سب اوسکی قسمونکا بیان اور اسباب و علامات و علاج
۱۲۶۳	باب ۳ ایضاً اوس قولنج کے بیان مین جو ثفل کی ... سے ہوتا ہے اور اوسکے نشان اور علاج
۱۲۶۷	باب ۴ ایضاً قولنج جو بلغم غلیظ اور لزج سے ہو اور اوسکے اسباب اور علاج
۱۲۸۳	باب ۵ ایضاً اوس قولنج مین جو ریاح غلیظ کے سبب ہو اور اوسکی نشانی اور علاج
۱۲۸۶	باب ۶ ایضاً وہ قولنج جو ورم کے سبب ہو اوسکے اسباب اور معالجات
۱۲۸۸	باب ۷ ایضاً قولنج التوائی کے بیان مین اور نشانی و علاج اوسکا
۱۲۸۹	باب ۸ ایضاً وہ قولنج جو قولون کی قوت دافعہ کے ضعیف ہونے سے ہوتا ہے اوسکی شناخت اور علاج
"	باب ۹ ایضاً وہ قولنج جو حس قولون کے باطل ہونے سے ہو اور اوسکا علاج و نشان
"	باب ۱۰ ایضاً ایلاوس کے بیان مین کہ بڑی قسم قولنج کی ہے اوسکی نشانیان اور معالجات
۱۲۹۲	گفتار اٹھارھوین گردہ اور مثانہ کی بیماریون کے بیان اور اونکے اسباب و علامات اسمین چار جزو ہین
"	جزو پہلا گفتار اٹھارھوین سوء مزاج گردہ اور ورم مثانہ اور ضعف و لاغری گردہ کی بیان مین اسمین پندرہ باب ہین
"	باب ۱ جزو پہلا گفتار اٹھارھوین سوء مزاج گرم سادہ کے علاج مین جو گردہ مین عارض ہو اور اوسکی نشان و اسباب
۱۲۹۳	باب ۲ ایضاً ایضاً سوء مزاج سرد سادہ جو گردہ مین عارض ہو اور اوسکا علاج اور شناخت
"	باب ۳ ایضاً ایضاً سوء مزاج گرم بامادہ جو گردہ مین ہو اوسکے اسباب اور علاج
۱۲۹۴	باب ۴ ایضاً ایضاً سوء مزاج سرد بامادہ گردہ مین اور اوسکا علاج و شناخت

صفحہ	مضمون
۱۲۹۴	باب ۵ جزو پہلا گفتار اٹھارھوین لاغری گردہ کے بیان مین اور اوسکی نشانی اور علاج
۱۲۹۵	باب ۶ ایضاً ایضاً ضعف گردہ مین اور اوسکا علاج و نشانی
۱۲۹۸	باب ۷ ایضاً ایضاً درد گردہ کے بیان مین اور اوسکا علاج
"	باب ۸ ایضاً ایضاً ورم گرم جو گردہ مین ہو اور اوسکی نشانی اور علاج
۱۳۰۳	باب ۹ ایضاً ایضاً ورم صلب بلغمی جو گردہ مین ہو اوسکی شناخت اور علاج
۱۳۰۴	باب ۱۰ ایضاً ایضاً ورم صلب سوداوی جو گردہ مین ہو اوسکی نشانی اور علاج
۱۳۰۵	باب ۱۱ ایضاً ایضاً گردہ کو اوس ورم صلب کے بیان مین جو ورم گرم یا سرد بسبب خرابی علاج کی صلب ہو جاتا ہے اور اوسکی اسباب و نشانی
۱۳۰۸	باب ۱۲ ایضاً ایضاً پتھری اور ریگ کے بیان مین جو گردہ کے اندر اور آلات بول مین پیدا ہوتا ہے اور اوسکی اسباب و نشانی اور علاج
۱۳۱۰	باب ۱۳ ایضاً ایضاً گردہ کی رگ شگافتہ ہونے کے بیان مین اور خون کی پیشاب اور اوسکی نشانی اور علاج
۱۳۱۲	باب ۱۴ ایضاً ایضاً خون بستہ ہونیکے بیان مین مجاری بول مین
۱۳۱۴	باب ۱۵ ایضاً ایضاً قرحہ گردہ اور قرحہ آلات بول اور اوسکی نشانی اور معالجات ہر قسم کی
۱۳۱۹	جزو دوسرا گفتار اٹھارھوین مثانہ کی بیماریون کا بیان اور اونکے اسباب و علامات و معالجات اسمین ... باب ہین
"	باب ۱ جزو دوسرا گفتار اٹھارھوین ورم گرم مثانہ مین اور اوسکا علاج
۱۳۲۱	باب ۲ ایضاً ایضاً ورم سرد مثانہ مین اور اوسکا علاج
"	باب ۳ ایضاً ایضاً قرحہ مثانہ اور اوسکا علاج اور نشان
۱۳۲۳	باب ۴ ایضاً ایضاً مجری بول اور مثانہ مین خون بستہ ہونے کا بیان اور اوسکی تدابیر و علاج
۱۳۲۴	باب ۵ ایضاً ایضاً جرب مثانہ کا علاج اور اوسکی اسباب
"	باب ۶ ایضاً ایضاً سنگ مثانہ کا بیان اور اوسکا علاج
"	باب ۷ ایضاً ایضاً درد مثانہ کے بیان مین اور اوسکا علاج

صفحہ	مضمون
۱۳۲۳	باب جزو دوسرا گفتار اٹھارھوین یا مثانہ کا سخت ہو جانا اور مثانہ کا بیان اور اسکا علاج —
۱۳۲۵	جزو تیسرا اٹھارھوین گفتار اون باتون کے بیان مین جو فعل مثانہ مین نکلا ہر ہوتی ہین جیسے عسرالبول اور سلس البول و تقطیر البول و حرقۃ البول وغیرہ یا باطبیر اسمین سات باب ہین —
۱۳۲۶	باب جزو تیسرا گفتار اٹھارھوین تقطیر البول کے بیان مین اور اوسکے اسباب اور علاج —
۱۳۲۸	باب ایضا ایضا عسر البول یعنی بند ہو جانے پیشاب کے احوال اور نشانیان اور علاج —
۱۳۳۵	باب ایضا ایضا حرقۃ البول یعنی جلن پیشاب اور اوسکے اسباب و علاج —
۱۳۳۶	باب ایضا ایضا ادرار البول و ذیابیطس کے بیان مین اور اوسکے علامات و علاج —
۱۳۳۸	باب ایضا ایضا سلس البول و فراش البول کا بیان اور اوسکے اسباب و علاج —
۱۳۳۹	باب ایضا ایضا بول خون مرض کو بیان مین و علامت و علاج
〃	باب ایضا ایضا بول ماسے غریب کی بیان مین مانند رنگ غسالی و شعری وغیرہ اور اوسکے اسباب و علاج —
۱۳۴۲	جزو چوتھا اٹھارھوین گفتار چھا اور اول یعنی پتھری اور ریت کے بیان مین جو گردہ اور مثانہ مین پیدا ہوتی ہے۔ اور ہر ایک کو اسباب و علامات اور علاج اسمین پانچ باب ہین —
〃	باب جزو چوتھا اٹھارھوین گفتار گردہ و مثانہ کی پتھری کی پیدائش کے احوال مین اور اوسکا علاج —
۱۳۴۳	باب ایضا ایضا اس امر کے بیان مین کہ پتھری کس کس جگہہ پیدا ہوتی ہے —
۱۳۴۸	باب ایضا ایضا گردہ اور مثانہ کی پتھری کی نشانیان اور معالجات قسم قسم کے —
۱۳۵۱	باب ایضا ایضا اس بات کے علاج مین کہ جب پتھری گردہ یا مثانہ یا مجری بول کو چھیل ڈالے اور زخمی کر دے یا پتھری باہر نکل سکے اور مجری البول مین اٹک جاوے اور سکی تدبیر اور علاج مثانہ ہر ایک کی نشانات

صفحہ	مضمون
۱۳۵۲	باب جزو چوتھا اٹھارھوین گفتار مثانہ کے پتھری کے نکالنے کے بیان مین اور اوسکی تدبیر
۱۳۵۳	انیسواں گفتار انیسوین اون بیماریون کے بیان مین جو مردون کے مخصوص ہین اور اونکے اسباب و علامات و معالجات۔ اسمین تین جزو ہین —
〃	جزو پہلا گفتار انیسوین ورم اور شقاق اور قضیب اور خصیون کی حالات اور معالجات مین اور دوسری جگہہ مین جو اعضا مین عارض ہوتے ہین۔ اسمین چھ باب ہین
〃	باب جزو پہلا گفتار انیسوین ورم گرم کے بیان مین جو قضیب اور خصیون پر عارض ہوتا ہے اور اوسکی شناخت اور علاج
۱۳۵۴	باب ایضا ایضا ورم سرد اور ورم صلب کی بیان مین جو قضیب اور خصیہ مین عارض ہو اور اوسکی نشانی و علاج
۱۳۵۵	باب ایضا ایضا خصیون کی چڑھ جانے کے بیان مین جیسے فرحی یا حبیل ورم اور اوسکی شناخت و علاج —
〃	باب ایضا ایضا بیرد خصیہ چڑھ جانے کے بیان مین اور اوسکی اسباب اور علاج —
〃	باب ایضا ایضا خصیہ کے استرخا کے بیان مین اور اوسکا علاج
۱۳۵۷	باب ایضا ایضا قضیب اور خصیہ اور اونکے حوالی کے زخمون کا بیان اور اوسکا علاج —
۱۳۵۸	باب ایضا ایضا گوشت قروحی کو بیان مین جو پیڑو اور مقعد پر پیدا ہوتا ہے اور اوسکا علاج —
〃	باب ایضا ایضا اعوجاج اور کجی قضیب کا بیان اور اوسکا علاج
〃	باب ایضا ایضا اوس بیماری کے بیان مین جسکو یونانی مین عاقونا اور ارساطون کہتے ہین وہ نام ایک ورم اور اختلاج کا قضیب مین اور مقعد مین ہوتا ہے اور اوسکی اسباب اور علاج
۱۳۵۹	باب ایضا ایضا قضیب اور خصیہ کی خارش کے بیان مین اور اوسکا علاج وغیرہ —
〃	جزو دوسرا گفتار انیسوین فتق اور قیلہ کو بیان مین اور اوسکی اسباب و معالجات۔ اسمین چار باب ہین
〃	باب جزو دوسرا گفتار انیسوین جو فتوق کی سب قسمون کو بیان مین اور فرق مین درمیان قیلہ اور فتوق کے
۱۳۵۶	باب ایضا ایضا فتق مراق البطن اور فتق الارببہ اور قیلۃ الامعا کے بیان مین اور اوسکی نشانیان اور معالجات

صفحہ	مضمون
۱۳۶۰	باب جزو دوسرا گفتار انیسوین قیلۃ الریح کو بیان مین اور نشانیان اور معالجات اوسکے —
۱۳۶۱	باب ایضا ایضا قیلۃ الماء کے بیان مین اور اوسکی نشانیان اور علاج
۱۳۶۲	جزو تیسرا گفتار انیسوین مباشرت اور جماع کی حقیقت کے بیان مین احوال جماع اور اوسکی منفعت اور مضرت مین اور اوس تقصیر کے علاج مین جو اس کام مین واقع ہو۔ اسمین بارہ باب ہین —
〃	باب جزو تیسرا گفتار انیسوین جو اس بات کے بیان مین کہ آدمی جماع سے لذت یا فرحت پاتے ہین اور وہ موجب توالد و تناسل کا ہوتا ہے —
۱۳۶۳	باب ایضا ایضا اس بات مین کہ علاج اعضاے تناسل کا ایک شخص پر واجب ہے —
〃	باب ایضا ایضا جماع کی منفعتون کے بیان مین جو وقت پر عمل مین آوے —
۱۳۶۴	باب ایضا ایضا جماع کی مضرتون کے بیان مین جو بے نیت اور بدون شہوت صادق کے اتفاق پڑے —
۱۳۶۵	باب ایضا ایضا اس بات کے بیان مین کہ کون کون سے آدمیون کو زیادہ مضرت جماع کرنے سے پہونچتی ہے —
۱۳۶۶	باب ایضا ایضا جماع کی مضرتون کی تدارک مین —
۱۳۶۸	باب ایضا ایضا اون آدمیون کے علاج مین جنکو غلبہ شہوت کا ہوتا ہو اور وہ اوسکی قوت کو توڑنا چاہین اور اوسکی تدبیر و علاج
۱۳۶۹	باب ایضا ایضا اوس علت کے بیان مین کہ قضیب بغیر شہوت جماع استادہ رہے اور اوسکا تدارک اور علاج —
۱۳۷۱	باب ایضا ایضا سرعت انزال یعنی منی کے جلد یا بے شہوت نکلنے کے بیان مین اور مذی اور ودی کے جاری ہونے اور کثرت احتلام کے بیان مین اور ان سبکے معالجات —
۱۳۷۳	باب ایضا ایضا ضعف باہ کے بیان مین اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین —
۱۳۷۷	باب ایضا ایضا اون غذاؤن کے بیان مین جو قوت باہ زیادہ کرتی ہین —
۱۳۸۰	باب ایضا ایضا اون معجونون کے بیان مین جو انواع طعام سے تیار ہوتی ہین
۱۳۸۲	باب ایضا ایضا شراب کے نسخون کے بیان مین جو قوت کو قوی کرتے ہین اور منی کو بڑھاتے ہین اور سکے عمدہ نسخے —

صفحہ	مضمون
۱۳۸۳	باب [illegible] جزو تیسرا گفتار اونیسویں مرکب دواؤن کے بیان مین جو باہ کو نفع بخشتی ہین معاجین وغیرہ ۔
۱۳۸۴	باب [illegible] ایضاً ایضاً طلا اور مالش کی دواؤن کا بیان جو نسبت باہ کو نافع ہین ۔
۱۳۸۵	باب [illegible] ایضاً ایضاً شیاف اور حقنون کے بیان مین جو مجامعت کی قوت کو زیادہ کرتے ہین اور اوسکی سستی اور علاج ۔
۱۳۸۷	باب [illegible] ایضاً ایضاً اون دواؤن اور غذاؤن مین جو منی کو جاتی رہتی ہین اور انکو سرد کرتی ہین اور مجامعت کی قوت کو کم کرتی ہین
۔۔	باب [illegible] ایضاً ایضاً اون بیماریون کے بیان مین جسکو عربی مین ابنہ کہتے ہین اور یہ وہ مرض ہے کہ صاحب اوسکا دبرمین جماع کرانے کی آرزو رکھتا ہے اور اوسکے تدبیر و علاج ۔
۱۳۸۹	باب [illegible] ایضاً ایضاً [illegible] کے بیان مین یعنی جسکا جماع کے وقت بے اختیار نکل آتا ہے بے ارادہ ۔
۔۔	باب [illegible] ایضاً ایضاً اون [illegible]
۱۳۹۰	باب [illegible] ایضاً ایضاً اون تدبیرون اور دواؤن کے بیان مین کہ جس سے مجامعت کیوقت عورت لذت پاوے ۔
۔۔	باب [illegible] ایضاً ایضاً رحم کو کم کرنیکی تدبیرین ۔
۔۔	باب [illegible] ایضاً ایضاً فرج کی تنگی اور خشکی کی تدبیرین
۔۔	باب [illegible] ایضاً ایضاً آفات و اشکال مجامعت کے بیان مین
۱۳۹۲	باب [illegible] ایضاً ایضاً اس بات کے بیان مین کہ جماع کے بعد کتنی دیر تک فاصلہ دیکر جماع دوسرا کرنا چاہئے اور احتلام کی مضرت کو دفع کرنا
۱۳۹۳	گفتار بیسوین اون بیماریون کے بیان مین جو عورتون سے خصوصیت رکھتی ہین ۔ اسمین چار جزو ہین ۔
۔۔	جزو پہلا گفتار بیسوین حیض کے احوال اور اوسکی کمی اور زیادتی کے بیان مین ۔ اسمین تین باب ہین ۔
۔۔	باب [illegible] جزو پہلا گفتار بیسوین حیض کے احوال مین ۔
[illegible]	باب [illegible] ایضاً ایضاً خون حیض بکثرت جاری ہونے کے احوال اور اسباب و علامتون اور معالجات کے بیان مین اور صفت اون دواؤن کی جو کثرت حیض کی تسکین کو نافع ہین
۱۴۰۲	باب [illegible] ایضاً ایضاً حیض بند ہونیکے بیان مین اور اوسکے معالجات اور نشانیان اور اسباب
۱۴۰۷	جزو دوسرا گفتار بیسوین احوال حمل کے بیان مین ۔ اسمین پندرہ باب ہین ۔
۱۴۰۷	باب [illegible] جزو دوسرا گفتار بیسوین اس بات کے بیان مین کہ بچہ شکم مادر مین کیونکر پیدا ہوتا ہے اور اعضا اوسکے کب پیدا ہوتے ہین اور کامل ہوتے ہین اور جبتک رحم مین رہتا ہے کس کس حالت مین رہتا ہے
۱۴۱۱	باب [illegible] ایضاً ایضاً حمل کے نرہنے کے بیان مین کہ جسکو عربی مین عقر کہتے ہین اور اوسکی نشانی اور علاج ۔
۱۴۱۶	باب [illegible] ایضاً ایضاً حمل کی نشانیون کا بیان ۔
۱۴۱۷	باب [illegible] ایضاً ایضاً لڑکا اور لڑکی کے حمل کی شناخت ۔
۱۴۱۸	باب [illegible] ایضاً ایضاً سعی کے نسا کو بہت دیر تک اور اصلاح پیدا ہونے کے بیان مین کہ اوس سے فرزند نرینہ حاصل ہے ۔
۱۴۱۹	باب [illegible] ایضاً ایضاً اون مردون اور عورتون کی نشانیان جنکی اولاد جلد ہوتی ہے اور اکثر فرزند نرینہ اونسے پیدا ہوتے ہین
۱۴۲۰	باب [illegible] ایضاً ایضاً قربت ولادت کی علامات ۔
۔۔	باب [illegible] ایضاً ایضاً [illegible]
۔۔	باب [illegible] ایضاً ایضاً عسر ولادت یعنی دشواری سے بچہ پیدا ہونے کے اسباب اور معالجات ۔
۱۴۲۶	باب [illegible] ایضاً ایضاً اون عوارض کے علاج مین جو حاملہ عورت کو لاحق ہوتے ہین جیسے قئی اور متلی اور خراب چیزون کی خواہش اور دیگر حالات اور انکی تدبیر
۱۴۲۷	باب [illegible] ایضاً ایضاً احوال نفاس کے بیان مین ۔
۱۴۲۸	باب [illegible] ایضاً ایضاً اسقاط کی تدبیر یعنی اوس عورت کے علاج مین جسکا حمل بار بار گرجاتا ہے ۔
۱۴۳۱	باب [illegible] ایضاً ایضاً بچہ مردہ نکالنے کی تدبیر اور اسقاط یعنی حمل گرانے کے حیلون مین ۔
۱۴۳۲	باب [illegible] ایضاً ایضاً اون تدبیرون کے بیان مین [illegible]
۔۔	باب [illegible] ایضاً ایضاً رحا مین ہے یعنی وہ بیماری جسکو [illegible] بولتے ہین اوسکی نشانی اور علاج ۔
۱۴۳۳	جزو تیسرا گفتار بیسوین رحم کی بیماریون کے بیان مین ۔ اسمین دس باب ہین ۔
۔۔	باب [illegible] جزو تیسرا گفتار بیسوین عوالگاہ کے بیان مین جو گفتار ہائے گذشتہ اور باب ہائے گذشتہ مین نہ لکھا گیا ہے
۱۴۳۴	باب [illegible] ایضاً ایضاً ورم گرم رحم کے بیان مین اور ورم [illegible] کے بیان مین جو ورم خونی سے پیدا ہوتا ہے ۔
۱۴۳۷	باب [illegible] ایضاً ایضاً ورم بلغمی رحم کے بیان مین ۔
۱۴۳۷	باب [illegible] جزو تیسرا گفتار بیسوین ۔ ورم صلب سرطانی رحم کا بیان اور اوسکی نشانیان اور معالجات ۔
۱۴۳۸	باب [illegible] ایضاً ایضاً اختناق الرحم کے بیان مین یعنی ایک بیماری عورتون کو ہوتی ہے کہ اونکو غشی ہوتی ہے [illegible]
۱۴۴۱	باب [illegible] ایضاً ایضاً رحم کو پانی جمع ہونیکے بیان مین اور اوسکا علاج
۱۴۴۲	باب [illegible] ایضاً ایضاً ریاح غلیظ رحم کے بیان مین اور اوسکا علاج
۔۔	باب [illegible] ایضاً ایضاً انقلاب الرحم کے بیان مین ۔
۱۴۴۳	باب [illegible] ایضاً ایضاً بیماری رحا کے بیان مین یعنی وہ بیماری کہ ایک جزو زائد عضلہ کی قسم فرج کے منہ اور رحم کے بیچ مین ہوجاتا ہے اور اوسکی علامات اور علاج ۔
۱۴۴۵	باب [illegible] ایضاً ایضاً اوس بیماری کے علاج مین یعنی وہ چیز زائد جو فرج کے دونون طرف ہوتی ہے بڑھ جاوے ۔
۔۔	گفتار اکیسوین درد پشت اور تہیگاہ اور ریاح افرسہ اور وجع مفاصل اور عرق النسا اور داء الفیل اور دوالی وغیرہ کے بیان مین اور اسباب علامات اور معالجات اونکے ۔ اسمین دس باب ہین ۔
۔۔	باب [illegible] گفتار اکیسوین جو درد پشت اور تہیگاہ کے بیان مین اور اوسکے اسباب و علامات و معالجات ۔
۱۴۴۷	باب [illegible] ایضاً کوزی پشت اور مہرہ ہائے پشت کے ملنے کے بیان مین اور علاج اوسکی ۔
۱۴۴۸	باب [illegible] ایضاً وجع مفاصل یعنی جوڑونکا درد اور نقرس اور عرق النسا کا بیان اور اونکے اسباب و نشانیان اور معالجات ۔
۱۴۵۷	باب [illegible] ایضاً ایضاً اوس وجع مفاصل اور نقرس کے علاج مین جو سردی سے عارض ہو ۔
۱۴۶۰	باب [illegible] ایضاً عرق النسا اور درد سرین کے علاج مین
۱۴۶۴	باب [illegible] ایضاً داء الفیل اور دوالی یعنی علت جو پنڈلی کی رگون مین ہے اوسکی شناخت اور علاج ۔
۱۴۶۷	باب [illegible] ایضاً اون پھنسیونکے بیان مین جنکو عربی مین [illegible] کہتے ہین اور وہ پھنسیان پنڈلی پاؤن مین نکلتی ہین اوسکا علاج
۔۔	باب [illegible] ایضاً وجع عقب یعنی ایڑی کا درد اور اوسکا علاج
۔۔	باب [illegible] ایضاً ورم ناخن و ناخن کچلنے کا بیان اور علاج
۔۔	باب [illegible] ایضاً ناخنونکے پھوٹنے اور ناخنونکے علاج مین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

فہرست کتاب ششم ذخیرۂ خوارزم شاہی اس کتاب کی اکیس ۲۱ گفتار ہین گفتار پہلی سرکی بیماریون
ہی اور اس گفتار کی پانچ جزو ہین جزو پہلا اون بیماریونمین ہی کہ جنکا سبب ورم اور تفرق اتصال گوہر دماغ کا ہی اور اس
جزو کی سات باب ہین باب ۱ پہلا قرانیطس یعنی سرسام تیز مین ہی باب ۲ دوسرا فلغمونی یعنی ورم خونی مین ہے
باب ۳ تیسرا اصبار امین ہی یعنی دیوانگی بافراط مین باب ۴ چوتھا قوبا اور حمرہ مین ہی باب ۵ پانچوان لیثرغس
یعنی سرسام بلغمی مین ہی باب ۶ چھٹا سبات سہری اور سہر سباتی مین ہی باب ۷ ساتوان شخوص اور جمود مین ہے
جزو دوسرا اون بیماریونمین کہ جنکا سبب جمع ہونا خلط بد کا ہی اندر دماغ کی اور اس جزو کی سات باب ہین باب
پہلا مالیخولیا کی بیان مین ہی اور یہ نام یونانی ہی مال نام سودا کا ہی اور خولیا نام خلط کا باب ۲ دوسرا جنون کی قسمون
مین ہی باب ۳ تیسرا عشق مین ہی باب ۴ چوتھا غفلت اور حمق اور نسیان اور ہذیان اور اختلاط ذہن اور
فساد تخیل مین ہی باب ۵ پانچوان خواب ناطبعی مین ہے باب ۶ چھٹا بیداری اور بیخوابی مین ہی باب ۷ ساتوان
پانی کی جمع ہونے مین ہی اندرون کاسہ سر کی جزو تیسرا اون بیماریونمین ہی کہ سبب اونکا جمع ہونا کسی خلط غلیظ اور بلغم
فزونی کا ہو گذرگاہون اور تجویفون مین دماغ کی اور اس جزو کی چار باب ہین باب ۱ پہلا دوار اور سدر مین ہے باب ۲
دوسرا کابوس مین ہے باب ۳ تیسرا صرع یعنی مرگی مین ہی باب ۴ چوتھا سکتہ مین ہی جزو چوتھا اون
بیماریونمین ہی کہ سبب اونکا جمع ہونا رطوبت فزونی کا ہو اندر پٹھون کی کہ آلہ حس و حرکت کی ہین اور اس جزو کے آٹھ

باب ہین باب۱ پہلا اختلاج مین ہی باب۲ دوسرا لقوہ مین ہی باب۳ تیسرا خدر مین ہی باب۴ چوتھا رعشہ مین ہے
باب۵ پانچوان فالج مین ہی باب۶ چھٹا تشنج مین ہی باب۷ ساتوان کزاز یعنی گردن کی تشنج مین ہی باب آٹھوان
اون حالات مین ہی کہ آدمی پر ظاہر ہوتی ہین اور طبیب انکو عربی مین لوی اور فیجیج بھی کہتی ہین جزو پانچوان انواع درد
سر مین ہی اور اس جزو کی اکیس باب ہین باب۱ پہلا درد سر گرم مین ہی جو بغیر مواد کی ہو باب۲ دوسرا درد سر گرم صفراوی
مین ہی باب۳ تیسرا درد سر گرم خونی مین ہی باب۴ چوتھا درد سر سرد مین ہی جو بغیر مواد کی ہو باب۵ پانچوان درد سر سرد بلغمی مین
ہی باب۶ چھٹا درد سر سوداوی مین ہی باب۷ ساتوان اوس درد سر مین ہی جو ریاح غلیظ سی پیدا ہوتا ہی باب۸ آٹھوان
درد سر مین ہے کہ خشکی سی ہو باب۹ نوان درد سر مین ہی کہ ضعیفی معدہ سی پیدا ہو باب۱۰ دسوان درد سر مین ہی کہ قوت حس
دماغ سی عارض ہو باب۱۱ گیارہوان درد سر مین ہی کہ بعد خواب کی ظاہر ہو باب۱۲ بارہوان درد سر مین کہ بعد جماع کی عارض ہو
باب۱۳ تیرہوان درد سر مین ہی کہ بوؤن اور بخرون سی پیدا ہو کہ باہر سی طرف دماغ کی پہنچتی ہین باب۱۴ چودہوان درد سر مین
ہی کہ ہواؤن سی پیدا ہو جو باہر سی طرف دماغ کی پہنچتی ہین باب۱۵ پندرہوان درد سر مین ہی جو سر کی زخم سی عارض ہو باب۱۶
سولھوان درد سر مین ہی جو کیڑون کی پیدا ہونی سی ہو باب۱۷ سترہوان درد سر مین ہی کہ خمار سی پیدا ہووے باب۱۸ اٹھارہوان
درد سر ضربانی مین ہی باب۱۹ انیسوان درد سر مزمن لازم مین ہی باب۲۰ بیسوان درد سر مین ہی کہ اعراض سے پیدا
ہو باب۲۱ اکیسوان شقیقہ مین ہی گفتار دوسری آنکھ کی بیماریون کی حالات کی شناخت مین ہے
اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اونکی اور اس گفتار کی سات جزو ہین جزو پہلا آنکھ کی مزاج کی پہچان مین ہی اور
انواع علاج مین اوسکی بطریق کلی اور اس جزو کی سات باب ہین باب۱ پہلا آنکھ کی مزاج کی شناخت مین ہی اور اون
حالات کی بیان مین ہی جو اوس سے تعلق رکھتی ہین باب۲ دوسرا آنکھ کی بیماریون کی علاج کی اصول مین ہی باب تیسرا
آنکھ کی بیماریون کی اسباب مین ہی جو مواد کی سبب سی ہوتی ہین باب۴ چوتھا آنکھ کی دواؤن کی پہچان مین ہی اور
شناخت مین ہر ایک دوا کی فعل اور قوت کی باب۵ پانچوان اس بات کی شناخت مین ہی کہ آنکھ کی دوائونکو
کس طرح مدبر کرنا چاہیی باب۶ چھٹا اس بات کی پہچان مین ہی کہ آنکھ بیمار کی کیونکر کھولنی چاہیی اور دوائین اوسکی
اندر کس طرح لگانی چاہیین باب۷ ساتوان آنکھ کی نگاہ رکھنی کی تدبیر مین ہی کہ درست رہی اور درد مند ہونی پاوے
جزو دوسرا۲ اون بیماریون کی پہچان مین ہی جو آنکھ کی پلک مین عارض ہوتی ہین اور اس جزو کی انتیس۲۹ باب
ہین باب۱ پہلا بردہ مین ہی باب۲ دوسرا تحجر مین ہی باب۳ تیسرا علت الالتصاق مین ہی باب۴ چوتھا
شترہ مین ہی باب۵ پانچوان شعیرہ مین ہی باب۶ چھٹا شعر زائد مین ہی باب۷ ساتوان شعر منقلب مین ہے
باب۸ آٹھوان درد تشنج مین ہی باب۹ نوان سلاق مین ہی باب۱۰ دسوان شتراق مین ہے
باب۱۱ گیارہوان جرب الاجفان مین ہی باب۱۲ بارہوان اندرون پلک اور گوشہای چشم کی خارش

مین ہی باب ۱۳ تیرہوان سخت ہونی مین پلک کی ہی اور اس علت کو جسا الاجفان کہتے ہین باب ۱۴ چودہوان سطری
پلک مین ہی باب ۱۵ پندرہوان کمدکہ یعنی پلک کی ورم سخت مین ہی باب ۱۶ سولہوان توثۃ اجفان مین ہے
باب ۱۷ ستر ہوان کمنہ مین ہی باب ۱۸ اٹھارہوان ثولول پلک مین ہی باب ۱۹ اونیسوان شری مین ہی کہ اوپر
پلک کی ظاہر ہوتی ہی باب ۲۰ بیسوان نملہ مین ہی کہ اوپر پلک کی ظاہر ہوتا ہی باب ۲۱ اکیسوان سعفہ پلک مین ہے
باب ۲۲ بائیسوان انتفاخ پلک مین ہی باب ۲۳ تئیسوان سلعہ مین ہی کہ پلک پر ظاہر ہوتا ہی باب ۲۴ چوبیسوان
زخم پلک مین ہی باب ۲۵ پچیسوان استرخاء پلک مین ہی باب ۲۶ چھبیسوان نیلگونی اور سبزی پلک مین ہی باب ۲۷
ستائیسوان قمل الاجفان مین ہی یعنی ظاہر ہونی مین سپیس کے اندر پلکون کی باب ۲۸ اٹھائیسوان گرنی مین پلکونکی
ہی باب ۲۹ اونتیسوان سپید ہونی مین پلک کی ہی اور گرنیمین بال ابرو کی جزو تیسرا اون بیماریونمین سے
جو گوشہ چشم مین ظاہر ہوتی ہین اور اس جزو کی تین باب ہین باب ۱ پہلا غرب یعنی ناصور چشم مین ہی باب ۲
دوسرا غدہ مین ہی کہ گوشہ چشم مین ظاہر ہوتا ہی باب ۳ تیسرا سیلان اشک مین ہی جزو چوتھا اون بیماریون
مین ہی جو طبقہ ملتحمہ مین عارض ہوتی ہین اور وہ بیماریان بارہ ہین رمد طرفہ ظفرہ انتفاخ جسا تحکہ
سبل ودقہ دمعہ دبیلہ توثہ تفرق الاتصال باب ۱ پہلا انواع رمد مین ہی اور رمد حقیقت مین ورم ملتحمہ کو کہتے ہین باب ۲
دوسرا طرفہ مین ہی اور طرفہ نقطہ سرخ ہین کہ آنکھ کی سپیدی پر ظاہر ہوتی ہین باب ۳ تیسرا آنکھ کے علاج مین ہی کہ جو
کوئی شی اوسکی اندر پڑجاوی یا دہوان اور گرد اوسمین پہونچی باب ۴ چوتھا ظفرہ مین ہی باب ۵ پانچوان انتفاخ
ملتحمہ مین ہی باب ۶ چھٹا سخت ہونی مین ملتحمہ کی ہی باب ۷ ساتوان حکہ یعنی خارش طبقہ ملتحمہ مین ہی باب ۸ آٹھوان
سبل مین ہی یعنی رگون کا آنکھ کی سرخ اور ممتلی ہونا باب ۹ نوان ودقہ مین ہی باب ۱۰ دسوان دمعہ یعنی جاری ہونی
آنسو مین ہے باب ۱۱ گیارہوان دبیلہ مین ہی کہ اوپر ملتحمہ کی ظاہر ہوتا ہی باب ۱۲ بارہوان توثہ مین ہی کہ اوپر ملتحمہ کی
عارض ہوتا ہی باب ۱۳ تیرہوان تفرق الاتصال مین ہی جزو پانچوان اون بیماریونمین ہی جو طبقہ قرنیہ
مین عارض ہوتی ہین اور وہ بیماریان دس عدد ہین اور باب بھی اس جزو کی دس ہین باب ۱ پہلا
قرحہ اور دبیلہ مین ہی باب ۲ دوسرا بثور قرنیہ مین ہی باب ۳ تیسرا سپیدی مین ہی جو آنکھ کی سیاہی پر عارض
ہوتی ہی اوسکو بیاض کہتے ہین باب ۴ چوتھا طبقہ قرنیہ کی تغیر رنگ مین ہی باب ۵ پانچوان تری طبقہ قرنیہ
مین ہی باب ۶ چھٹا خشکی طبقہ قرنیہ مین ہی باب ۷ ساتوان سرطان مین ہے کہ اوپر قرنیہ کی ظاہر ہوتا ہے
باب ۸ آٹھوان کمنہ مین ہی باب ۹ نوان نتوء طبقہ قرنیہ مین ہی باب ۱۰ دسوان تفرق الاتصال طبقہ
قرنیہ مین ہی جزو چھٹا اون بیماریونمین ہی جو طبقہ عنبیہ مین عارض ہوتی ہین اور وہ پانچ
بیماریان ہین اتساع حدقہ ضیق حدقہ نتوء عنبیہ تفرق الاتصال نزول الماء باب ۱ پہلا اتساع حدقہ مین ہے

[illegible]

باب ۲ دوسرا ضیق مین ہی باب ۳ تیسرا انتو عنبیہ مین ہی باب ۴ چوتھا تفرق اتصال طبقہ عنبیہ مین ہے
باب ۵ پانچوان نزول الماء مین ہی یعنی پانی اوترنی مین اندر آنکھہ کے جزو ساتوان اون بیماریونمین آنکھہ
کی ہے کہ جنکو ساتحہ حس کے ادراک نہین کر سکتے ہین اور نام اور علامت اور علاج مین ایک کے
اور اس جزو کی گیارہ باب ہین باب ۱ پہلا رطوبت بیضیہ کی بیماریون مین ہی باب ۲ دوسرا رطوبت جلیدیہ کی
بیماریون مین ہی باب ۳ تیسرا قوت باصرہ کی حالات مین ہی باب ۴ چوتھا شبکوری اور روزکوری مین ہے
باب ۵ پانچوان چشم سرمازدہ کی علاج مین ہی باب ۶ چھٹا رطوبت زجاجیہ کی بیماری مین ہے باب ۷ ساتوان
اون بیماریون مین ہی جو طبقہ شبکیہ مین لاحق ہوتی ہین باب ۸ آٹھوان عصب مجوف کی بیماریونمین ہے باب ۹ نوان
عصب مجوف کی عضلون اور آنکھہ کے عضلونکی بیماریونمین ہی باب ۱۰ دسوان باہر نکلنے مین آنکھہ کے ہی بسبب استرخاے
عصب مجوف کی باب ۱۱ گیارہوان ضعیفی چشم اور بینائی مین ہی گفتار تیسری کان کی احوال اور
شنوائی کی کیفیت مین ہی اور بیان مین کان کی بیماریون کے اور نشانیون اور علاج
مین اونکے ہی اور اس گفتار کی نو باب ہین باب ۱ پہلا فضیلت شنوائی مین ہی باب ۲ دوسرا
گرانی گوش اور باطل ہونی شنوائی مین ہی باب ۳ تیسرا انواع سدہ مین ہی باب ۴ چوتھا اوس ورم مین ہی کہ
جو کان کی جڑ مین اور کان کی اندر ہوتا ہی باب ۵ پانچوان کان کی درد مین ہی باب ۶ چھٹا زخم گوش مین ہے
باب ۷ ساتوان طنین اور دوی مین ہی باب ۸ آٹھوان علاج مین کوفتہ ہونی گوش کی ہی باب ۹ نوان
تدبیر مین باہر نکالنی پانی کی ہی جو کان کی اندر داخل ہو جائی گفتار چوتھی ناک کی احوال مین ہی اور ناک
کی بیماریونمین اور اونکی اسباب اور نشانیون اور علاج مین ہی اور اس گفتار کی دس باب
ہین باب ۱ پہلا اون آفتون مین ہی جو سونگھنی کی قوت مین پڑتی ہین باب ۲ دوسرا ناک کی بدبو مین ہے
باب ۳ تیسرا ناک کی زخم مین ہی باب ۴ چوتھا ناک کی ناصور مین ہی اور پیدا ہونی مین گوشت زائد کی اندر ناک کے ہے
باب ۵ پانچوان علاج مین ناک سی خون آنی کے ہی باب ۶ چھٹا علاج مین شکستگی اور کوفتگی ناک کے ہی باب ساتوان
تدبیر مین کسی چیز کی باہر نکالنی کے ہی ناک کی اندر سی باب ۸ آٹھوان ناک کی خارش مین ہی باب ۹ نوان بسیاری
عطسہ یعنی چھینکونکی کثرت مین ہے باب ۱۰ دسوان زکام اور نزلہ مین ہی گفتار پانچوین احوال دہن اور زبان
اور ہونٹھہ اور دانتون مین ہی اور اونکی بیماریون کی علاج مین اور اس گفتار کی تین جزو ہین
جزو پہلا بیماریونمین دہن اور ہونٹھہ اور دانتون کی جڑون کی گوشت کی ہی اور اس جزو کی دس باب ہین
باب ۱ پہلا ہونٹھون کی منفعت اور اونکی بیماریون کی حال مین باب ۲ دوسرا کوفتگی لب کے علاج مین ہے
باب ۳ تیسرا ہونٹھون کی گوشت زائد کی علاج مین ہی باب ۴ چوتھا خورہ مین ہی کہ ہونٹھہ اور دانتون جڑون کی

گوشت پر ہوتا ہی باب ۵ پانچوان دانتون کی جڑون کی گوشت کی سست ہو جانی کے علاج مین ہی باب ۶ چہٹا
دمیدگی دہن یعنی موںہہ کی آنی مین باب ۷ ساتوان سوء مزاج کی انواع مین ہی جو ہونٹہون مین لاحق ہوتا ہے
باب ۸ آٹہوان ہونٹہون کی ورمون کی اقسام مین ہی باب ۹ نوان پانی آنی مین ہی موںہہ سی حالت خواب مین
باب ۱۰ دسوان بدبوی دہن مین ہی جزو دوسرا پانچوین گفتار سی احوال زبان اور اوسکی بیماریون اور اسباب
اور علاج کی بیان مین ہی اور اس جزو کی دس باب ہین باب ۱ پہلا زبان کی احوال مین ہی اور اوسکی بیماریون مین
بطریق کلی باب ۲ دوسرا علاج مین مزہ ناخوش کی ہی باب ۳ تیسرا استرخای زبان مین ہی باب ۴ چوتہا
سوزش زبان مین ہی باب ۵ پانچوان زبان کی پہٹنی کی علاج مین ہی باب ۶ چہٹا تشنج زبان مین ہے
باب ۷ ساتوان ورم زبان مین ہی باب ۸ آٹہوان قوت گویائی کے خلل مین ہی باب ۹ نوان
ضفدع زبان مین ہے باب ۱۰ دسوان ورم ملاذہ یعنی کوّی پر ورم ہو جانی مین ہے جزو تیسرا پانچوین گفتار سی دانتونکی
احوال اور ہر جنس کی بیماریون مین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اونکی اور اس جزو کی دس باب ہین باب
پہلا دانتون کی احوال اور بیماریون مین ہے بطریق کلی باب ۲ دوسرا دانتون کی نگاہ رکہنی کی تدبیر مین ہے باب ۳ تیسرا
درد دندان مین ہے باب ۴ چوتہا دانتون کی ٹوٹنی اور گرنے مین ہے باب ۵ پانچوان دانتون کی ہلنی مین ہی باب ۶
چہٹا دانتون کی رنگ متغیر ہونی مین ہے باب ۷ ساتوان دانتون کی گندی مین ہے باب ۸ آٹہوان دانتونکی
ضعیفی مین ہی باب ۹ نوان بچون کی دانتون کی تدبیر مین ہی باب ۱۰ دسوان جوانون کی دانت گرنے کی
تدبیر مین ہی گفتار چہٹی بیانمین احوال حنجرہ اور حلق اور اونکی بیماریون کی ہے اور اس گفتار کے
دو جزو ہین جزو پہلا سبب تغیر آواز اور باطل ہونی مین اوسکی ہی اور اس جزو کی پانچ باب ہین باب ۱ پہلا
باطل ہونی مین آواز کی ہی باب ۲ دوسرا گرفتگی آواز مین ہے باب ۳ تیسرا آواز کے لرزنی مین ہی باب ۴ چوتہا
آواز تیرہ مین ہی جسکو عربی مین صوت کدر کہتی ہین باب ۵ پانچوان آواز باریک مین ہی جزو دوسرا چہٹی
گفتار سی حلق کی بیماریون کی اقسام مین ہے مانند ذبحہ اور خناق اور پہنسیونکی جو حنجرہ پر نکلتی ہین اور مانند فراہم ہونی مری کی
اور اس جزو کے چار باب ہین باب ۱ پہلا ذبحہ اور خناق مین ہی باب ۲ دوسرا اون پہنسیون مین ہے جو اندر مری
اور حلق کی ظاہر ہوتی ہین باب ۳ تیسرا ازالہ یا اور کسی چیز کے اٹکنی مین ہے اندر حلق کے باب ۴ چوتہا جونک لٹکنی مین ہے
اندر حلق کے گفتار ساتوین آلات تنفس کی بیماریون مین ہی اور اس گفتار کی پندرہ باب ہین
باب ۱ پہلا احوال تنفس مین ہی بطریق کلی باب ۲ دوسرا تنفس ناطبعی مین ہے باب ۳ تیسرا بیماریون مین ہی ربو
اور ضیق النفس اور انتصاب النفس کی ہی اور نشانیون اور علاج مین اونکی باب ۴ چوتہا انواع سعال یعنی کہانسی کی
قسمون مین ہی باب ۵ پانچوان کہانسی مین ہی جسکا سبب سوء مزاج گرم بلا مادہ ہو باب ۶ چہٹا اوس کہانسی کے

بیان مین ہی جو بسبب سردی کی پیدا ہوتی ہی بغیر مواد کی باب ۷ ساتوان اوس کھانسی کے احوال اور علاج مین ہے جسکا سبب
سوء مزاج گرم مادی ہوتا ہی باب ۸ آٹھوان کھانسی سرد مادی مین ہے باب ۹ نوان اوس کھانسی کے علاج مین ہے
کہ جسکا سبب ورم یا زخم پھیپھڑہ کا ہو باب ۱۰ دسوان اوس کھانسی مین ہی جسکا سبب شراب السعال ہو باب ۱۱
گیارہوان نفث الدم یعنی خون تھوکنی کی بیماری مین ہی باب ۱۲ بارہوان علت ذات الریہ مین ہی یعنی پھیپھڑے کے
ورم مین باب ۱۳ تیرہوان ذات الصدر یعنی جمع ہونی مین یم کی ہی اندر فضای سینہ کی باب ۱۴ چودہوان علت سل
مین ہے باب پندرہوان ذات الجنب مین ہی گفتار آٹھوین دل کے احوال کی بیان مین ہی اور
بیماریوںمین اونکی اور اس گفتار کی چھہ باب ہین باب ۱ پہلا دل کی بیماریون کی انواع مین ہی باب ۲ دوسرا
ضعیفی دل اور خفقان مین ہی جو سوء مزاج گرم سی اوٹھتا ہی باب ۳ تیسرا ضعیفی دل اور خفقان مین ہی کہ جو سوء مزاج
سرد سی اوٹھتا ہی باب ۴ چوتھا خفقان مین ہی جو سوء مزاج خشک سی اوٹھتا ہی باب ۵ پانچوان خفقان اور سواس
مین ہی جو سوء مزاج سردی سی پیدا ہوتا ہی بسبب بخرون سوداوی کی باب ۶ چھٹا غشی مین ہی گفتار نوین شناخت
کرنے مین احوال پستان اور علاج مین اونکی بیماریون کے ہی اور اس گفتار کے دس باب ہین
باب ۱ پہلا احوال شیر مین ہی اور کمی و بیشی مین اوسکی باب ۲ دوسرا اوس عورت کی تدبیر مین ہی جسکی چھاتیون مین
دودہ کثرت سی ہووی باب ۳ تیسرا دودہ بستہ ہو جانی مین ہی اندر پستان کی باب ۴ چوتھا سڑ جانے مین دودہ کے ہے
اندر پستان کے باب ۵ پانچوان ورم گرم پستان مین ہی باب ۶ چھٹا ورم سرد پستان مین ہے باب ۷ ساتوان
سخت ہونی مین پستان کی ہی اور اوس غدود کی بیان مین ہی جو اندر پستان کی ظاہر ہوتا ہی باب ۸ آٹھوان دبیلہ
پستان مین ہی باب ۹ نوان زخم پلید مین ہی جو گوشت پستان کو کھاتا ہی باب ۱۰ دسوان عورت کی چھاتیونکی
نگاہ رکھنی کی تدبیر مین ہی کہ بڑی ہونی پائین گفتار دسوین مری اور معدہ کی بیماریون کے احوال میں ہے
اور اس گفتار کی چھہ جزو ہین جزو پہلا احوال مری کی شناخت مین ہی اور اس جزو کی تین باب ہین باب ۱ پہلا
بدشواری اوترنی مین کھانا اور پانی کے ہی حلق سی باب ۲ دوسرا ورم مری مین ہی باب ۳ تیسرا قرحہ اور بثرہ
مری مین ہی جزو دوسرا دسوین گفتار سی انواع سوء مزاج معدہ مین ہی اور اس جزو کی سات
باب ہین باب ۱ پہلا سوء مزاج گرم معدہ مین ہی جو بغیر مواد کی ہو باب ۲ دوسرا سوء مزاج گرم با مادہ مین ہے
باب ۳ تیسرا درد معدہ اور ضعیفی معدہ مین ہی کہ سوء مزاج سرد با مادہ سی ہووی باب ۴ چوتھا درد معدہ مین ہے
جو بسبب سوء مزاج سرد و خشک کی پیدا ہوتا ہی باب ۵ پانچوان ضعیفی معدہ مین ہی کہ سوء مزاج سرد اور تر سے
پیدا ہووی باب ۶ چھٹا درد معدہ اور کھانا نہ ہضم ہونی مین ہی بسبب ریاح کی باب ۷ ساتوان درد معدہ مین ہے
کہ بسبب سودا کے پیدا ہووی جزو تیسرا دسوین گفتار سی احوال تغیر شہوت طعام مین ہے

اور اس جزو کے پانچ باب ہین باب ۱ پہلا ضعیفی شہوت طعام مین ہی باب ۲ دوسرا شہوت کلبی مین ہے باب ۳ تیسرا
علت جوع البقر مین ہی باب ۴ چوتھا فساد شہوت مین ہی یعنے آرزوی تباہ مین کہ آدمی خراب اور بد چیزون کی خواہش
کرتا ہی باب ۵ پانچوان تشنگی مفرط مین ہی جزو چوتھا دسوین گفتار سے احوال مین معدہ کی حرکتون کے
مثل ڈکار اور ہچکی اور قے کے اور اس جزو کی چھہ باب ہین باب ۱ پہلا ہچکی کے احوال مین ہی اور اسباب اور علامات
اور علاج مین اوسکی باب ۲ دوسرا ڈکارون کی علاج مین ہے باب ۳ تیسرا امتلی اور اوکائی اور اضطراب معدہ مین ہے
باب ۴ چوتھا قے مین ہی باب ۵ پانچوان قے خونی مین ہی باب ۶ چھٹا ہیضہ مین ہی جزو پانچوان شناخت
مین احوال ضعف معدہ اور بدہضمی طعام او ضعف قوت چہارگانہ کی ہے اور اس جزو کے
چھہ باب ہین باب ۱ پہلا احوال ضعیفی معدہ مین ہے باب ۲ دوسرا ضعیفی قوت جاذبہ مین ہی باب ۳ تیسرا
ضعف قوت ماسکہ مین ہی باب ۴ چوتھا ضعف قوت ہاضمہ مین ہی باب پانچوان ضعف قوت دافعہ مین ہی
باب ۶ چھٹا استرخای معدہ اور تحلیل نسج معدہ مین ہی یعنے سست ہوجاتی مین اوسکی جرم کی بناوٹ کی جزو چھٹا
دسوین گفتار سے شناخت ورمون اور زخمون اور پھوڑہ پھنسیون مین معدہ کے ہے
اور اس جزو کی چھہ باب مین ہے باب ۱ پہلا ورم خونی معدہ مین ہی باب ۲ دوسرا ورم صفراوی معدہ مین ہے
باب ۳ تیسرا ورم بلغمی معدہ مین باب ۴ چوتھا معدہ کی ورم صلب مین ہی باب ۵ پانچوان دبیلہ
معدہ مین ہی باب ۶ چھٹا پھنسیون اور زخمون مین معدہ کی ہی گفتار گیارہوین جگر کی بیماریون کے
بیانمین ہی اور اس گفتار کی تین جزو ہین جزو پہلا احوال جگر کی پہچانمین ہی اور اقسام مین سوء مزاج
کی جو اوسمین عارض ہوتی ہین اور اس جزو کی گیارہ باب ہین باب ۱ پہلا احوال جگر کے بیانمین ہے
باب ۲ دوسرا سوء مزاج گرم جگر مین ہی باب ۳ تیسرا سوء مزاج سرد جگر مین ہی باب ۴ چوتھا سوء مزاج خشک
سادہ جگر مین ہے باب ۵ پانچوان سوء مزاج تر سادہ جگر مین ہی باب ۶ چھٹا سوء مزاج گرم اور تر جگر مین ہے
باب ۷ ساتوان سوء مزاج گرم اور خشک جگر مین ہی باب ۸ آٹھوان سوء مزاج سرد اور خشک جگر مین ہے
باب ۹ نوان تدبیر مین صاحب جگر کو چاہئے کی ہی باب ۱۰ دسوان اون چیزون اور دواؤن کی بیانمین ہے
جو جگر کو نقصان پہونچاتی ہین باب ۱۱ گیارہوان اون چیزون اور دواؤن کی بیانمین ہے جو جگر کو فائدہ پہونچاتی
ہین جزو دوسرا احوال ضعیفی جگر اور سدہ اور درد جگر کی پہچان مین ہی اور اس جزو کی چھہ باب ہین باب ۱ پہلا
ضعیفی جگر مین ہی باب ۲ دوسرا سدہ مین ہی جو حدبہ جگر مین پڑتا ہی باب ۳ تیسرا سدہ مین ہی جو قعر جگر مین پڑتا ہے
باب ۴ چوتھا سدہ مین ہی جو قابض چیزون کی کھانی سے پڑتا ہی باب ۵ پانچوان ریاح کی بیان مین ہی جو اندر جگر کی
پیدا ہوتی ہین باب ۶ چھٹا درد جگر مین ہی جزو تیسرا گیارہوین گفتار سے جگر کی ورمون کی انواع مین ہے

اور اس جزو کی چھہ باب ہین باب ۱ پہلا جگر کو ورم گرم مین ہے باب ۲ دوسرا اوس ورم جگر مین ہی جو پختہ ہوتا ہی اور ریم کرتا ہی اور دبیلہ ہوجاتا ہی یا سخت ہوتا ہی باب ۳ تیسرا جگر کے ورم صلب مین ہی باب ۴ چوتھا ورم عضلہ میں ہے باب ۵ پانچوان اوس ورم جگر مین ہی جو بسبب کسی زخم یا کسی صدمہ کے عارض ہووے باب ۶ چھٹا جگر کے ورم سرد مین

گفتار بارہوین امراض طحال یعنی تلی کی بیماریونمین ہی اور نشانیون اور علاج مین اونکی اور اس گفتار کی چار باب ہین باب ۱ پہلا احوال طحال مین اوسکے سوء مزاج کی انواع مین ہے باب ۲ دوسرا تلی کی قوتونکی ضعیفی مین ہی باب ۳ تیسرا تلی کے ورمون کی اقسام مین ہی اور معالجات مین اونکی باب ۴ چوتھا درد طحال مین ہی

گفتار تیرہوین اون بیماریونمین ہی جو تلی اور جگر کی بیماریونسے اوٹھتی ہین اور اس گفتار کی دو جزو ہین جزو پہلا شناخت مین یرقان کی اقسام کے ہی اور اس جزو کی نو باب ہین باب ۱ پہلا احوال یرقان کی بیانمین ہی بطریق کلی باب ۲ دوسرا یرقان زرد مین ہی کہ گرمی جگر سے ہوتا ہی باب ۳ تیسرا یرقان زرد مین ہی کہ سبب اوسکا بکثرت تناول کرنا طعام اور اون چیزونکا ہو جو صفرا پیدا کرتی ہین باب ۴ چوتھا اوس یرقان مین ہی کہ جسکا سبب گرمی تمام جسم کی ہو باب ۵ پانچوان اوس یرقان مین ہی کہ سبب اوسکا بستہ ہونا مسام تمام جسم کا ہو باب ۶ چھٹا اوس یرقان مین ہی کہ جسکا سبب سدہ جگر ہووے باب ۷ ساتوان یرقان بحرانی مین ہے باب ۸ آٹھوان اوس یرقان مین ہی جو بسبب ورم جگر اور کاٹنے جانورون بد سے عارض ہوتا ہی باب ۹ نوان یرقان سیاہ مین ہی

جزو دوسرا تیرہوین گفتار سے انواع استسقاء سہ گانہ اور سوء القینہ کی بیان مین ہی اور اس جزو کی چھہ باب ہین باب ۱ پہلا استسقاء زقی اور لحمی اور طبلی مین ہے باب ۲ دوسرا سوء القینہ مین ہی باب ۳ تیسرا استسقاء زقی مین ہے کہ بسبب گرمی جگر کے ہو باب ۴ چوتھا استسقاء زقی مین ہی کہ بسبب سردی جگر کے ہو باب ۵ پانچوان استسقاء طبلی مین ہی باب ۶ چھٹا استسقاء لحمی مین ہے

گفتار چودہوین دستونکی سب قسمونمین ہی اور سحج اور زحیر مین اور اس گفتار کے تین جزو ہین جزو پہلا اون دستون کی بیانمین ہی کہ سبب اوسکا مواد ہو ایک عضو سے یا تمام جسم سے معدہ اور آنتون پر آکر گری اور دست پیدا کری اور اس جزو کی پانچ باب ہین باب ۱ پہلا دماغی دستونمین ہی باب ۲ دوسرا اسہال مراری مین ہی باب ۳ تیسرا جگری دستونمین ہی باب ۴ چوتھا خون کے دستونمین ہے کہ جگر سے آوین باب ۵ پانچوان اون دستونمین ہی کہ جنکا مواد تمام جسم سے آتا ہی

جزو دوسرا اون معدی دستونمین ہی اور اس جزو کی چار باب ہین باب ۱ پہلا اون دستونمین معدہ کی ہی کہ جنکا سبب ضعیفی قوت ہاضمہ ہو باب ۲ دوسرا اون معدی دستونمین ہے کہ جنکا سبب ضعیفی قوت ماسکہ ہو باب ۳ تیسرا اون معدی دستونمین ہی جو بسبب بے ترتیبی اور بکثرت تناول کرنی طعام بد اور جریب کے عارض ہوتے ہین باب ۴ چوتھا اون معدی دستونمین ہی جو بسبب بہت گرنی خلط سوداکی تلی کی اندر سے اور پر معدہ کے عارض ہوتی ہین

جزو تیسرا انواع اسہال معوی مین ہے یعنی آنتون کے دستون مین ہے اور اس جزو کے چار باب ہین **باب ۱ پہلا** زلق الامعا مین ہے اور اس کے تین فصلین ہین **فصل پہلی** اوس زلق الامعا مین ہے کہ جسکا سبب پھنسیان ہون اوپر آنتون کے **فصل دوسری** زلق الامعا مین ہے کہ سبب اوسکا رطوبت لزج ہو **فصل تیسری** اوس زلق الامعا مین ہے کہ جو قوت دوائے مسہل کی باقی رہنے سے ہو **باب ۲ دوسرا** سحج مین ہے **باب ۳ تیسرا** آنتون کے زخم مین اور خون کے دستون کے بیان مین ہے جنکو یونانی ہین ذوسنطاریا کہتے ہین **باب ۴ چوتھا** زحیر مین ہے **گفتار پندرہوین** مقعد اور شرج کی بیماریون مین ہے اور اس گفتار کے سات باب ہین **باب ۱ پہلا** بیان مین باہر آنے مقعد کے ہے **باب ۲ دوسرا** زخم شرج مین ہے **باب ۳ تیسرا** استسقی شرج مین ہے **باب ۴ چوتھا** شقاق مقعد مین ہے **باب پانچوان** خارش مقعد مین ہے **باب چھٹا** بواسیر مین ہے **گفتار سولھوین** کیڑونکی سب قسمون مین ہے جو آنتون مین پڑجاتی ہین اور اس گفتار کی تین باب ہین **باب ۱ پہلا** ہر جنس کے کیڑون کے بیان مین ہے اور اسباب مین اونکی پیدایش کے اندر آنتون کے **باب ۲ دوسرا** لنبے کیڑون کے بیان مین ہے اور کدو دانون کے علاج مین ہے **باب ۳ تیسرا** چھوٹے چھوٹے کیڑون کے بیان مین ہے **گفتار سترہوین** قولنج کی سب قسمون مین ہے اور اس گفتار کے دس باب ہین **باب ۱ پہلا** پیچش ناف اور درد شکم مین ہے **باب ۲ دوسرا** قولنج کے احوال مین ہے **باب ۳ تیسرا** قولنج ثفلی مین ہے اور انواع اوسکی سات ہین **نوع پہلی** اوس قولنج ثفلی مین ہے کہ سبب اوسکا تناول کرنا خشک غذاؤن کا ہو **نوع دوسری** اوس قولنج ثفلی مین ہے کہ سبب اوسکا بہت جاری ہونا پیشاب کا ہو **نوع تیسری** اوس قولنج ثفلی مین ہے کہ سبب اوسکا رنج اور ریاضت اور پسینہ کی بکثرت ہو **نوع چوتھی** اوس قولنج ثفلی مین ہے کہ سبب اوسکا سوء مزاج گرم یا سوء مزاج خشک ہو **نوع پانچوین** اوس قولنج ثفلی مین ہے کہ سبب اوسکا تحلیل ہونا گوشت اعضا و کشادگی تمام جسم کے مسامات کی ہو **نوع چھٹی** اوس قولنج ثفلی مین ہے کہ سبب اوسکا پیدا ہونا کدو دانون اور لنبے کیڑونکا ہو **نوع ساتوین** اوس قولنج ثفلی کے بیان مین ہے کہ سبب اوسکا بند ہونا منفذ صفرا کا ہو **باب ۴ چوتھا** قولنج بلغمی غلیظ اور لزج مین ہے **باب ۵ پانچوان** قولنج ریحی مین ہے **باب چھٹا** قولنج ورمی مین ہے **باب ۷ ساتوان** قولنج التوائی مین ہے **باب ۸ آٹھوان** اوس قولنج مین ہے کہ سبب اوسکا ضعیفی قوت دافعہ قولون کی ہو **باب نوان** اوس قولنج مین ہے کہ سبب اوسکا باطل ہونا حس قولون کا ہو **باب ۱۰ دسوان** ایلاؤس مین ہے **گفتار آٹھارہوین** گردہ اور مثانہ کی بیماریون مین ہے اور اس گفتار کے چار جزو ہین **جزو پہلا** سوء مزاج گردہ اور ورم اور زخم اور ضعیفی اور لاغری گردہ مین ہے اور اس جزو کی پندرہ باب ہین **باب ۱ پہلا** سوء مزاج گرم بے مادہ مین ہے کہ اندر گردہ کے ظاہر ہو **باب ۲ دوسرا** سوء مزاج سرد بے مادہ مین ہے کہ اندر گردہ کے ظاہر ہو **باب ۳ تیسرا** سوء مزاج گرم با مادہ مین ہے کہ اندر گردہ کے ظاہر ہو **باب ۴ چوتھا** سوء مزاج سرد با مادہ مین ہے کہ اندر گردہ کے ظاہر ہو

باب ۵ پانچوان لاغری گردہ مین ہی باب ۶ چھٹا ضعیفی گردہ مین ہی باب ۷ ساتوان ریح گردہ مین ہے
باب ۸ آٹھوان ورم گرم مین ہی کہ اندر گردہ کے ظاہر ہو باب ۹ نوان ورم صلب بلغمی گردہ مین ہے، باب ۱۰ دسوان
گردہ کی ورم صلب سوداوی مین ہی باب ۱۱ گیارہوان اوس ورم صلب گردہ مین ہی کہ ورم سرد یا گرم سے بسبب
ناصوابی علاج کی صلب ہوگیا ہو باب ۱۲ بارہوان ثبور اور جرب مین ہی کہ اندر گردہ اور جمیع آلات بول کی ظاہر آوے
باب ۱۳ تیرہوان خونی پیشاب مین ہی اور شگافتہ ہونی مین کسی رگ کے اندر گردہ کی باب ۱۴ چودہوان خون کے
بستہ ہونی مین ہی اندر مجاری بول کی باب ۱۵ پندرہوان قرحہ گردہ اور آلات بول مین ہی جزو دوسرا اٹھارہوین
گفتار سے مثانہ کی بیماریون مین سے ہے اور اس جزو کی آٹھہ باب ہین باب ۱ پہلا ورم گرم مثانہ مین ہے
باب ۲ دوسرا ورم سرد مثانہ مین ہی باب ۳ تیسرا قرحہ مثانہ مین ہی باب ۴ چوتھا بستہ ہونی مین خون کے ہے
اندر مثانہ کی باب ۵ پانچوان جرب مثانہ مین ہے باب ۶ چھٹا ریح مثانہ مین ہی باب ۷ ساتوان درد مثانہ مین ہے
باب ۸ آٹھوان استرخای مثانہ مین ہے جزو تیسرا اٹھارہوین گفتار سے اون آفتون کے بیان مین ہے
جو فعل مثانہ مین واقع ہوتی ہین مانند تقطیر البول اور عسر البول یعنی دشواری پیشاب کی اور
سلسل البول اور حرقۃ البول اور ذیابیطس اور اس جزو کی سات باب ہین باب ۱ پہلا تقطیر البول
مین ہی یعنی چنک پیشاب مین باب ۲ دوسرا عسر البول یعنی بدشواری آنی مین پیشاب کی ہی باب ۳ تیسرا پیشاب کی جلن
مین ہی باب ۴ چوتھا بہت جاری ہونی مین پیشاب کے ہی اور مرض ذیابیطس مین باب ۵ پانچوان سلسل البول
مین ہی باب ۶ چھٹا بول خون صرف اور بول غسالی مین ہی باب ۷ ساتوان بول غریب مین ہی جزو چوتھا
ریگ اور پتھری کے احوال مین ہی جو گردہ اور مثانہ مین پیدا ہوتی ہی اور اس جزو کے پانچ باب ہین باب ۱ پہلا
احوال ریگ اور گردہ اور مثانہ کی پتھری مین ہی کہ کیونکر پیدا ہوتی ہی باب ۲ دوسرا اس مضمون مین ہی کہ پتھری
کسجگہہ پیدا ہوتی ہی باب ۳ تیسرا نشانیون اور علاج مین گردہ اور مثانہ کی پتھری کے باب ۴ چوتھا علاج مین
اوس پتھری کے ہی کہ جسوقت مثانہ سے گذر کر پیشاب کی راہو مین اٹکی ہوئی ہو یا پیشاب کی راہو سے نکلجاوی اور زخم کردیوے
یا مثانہ مین زخم ڈالدیوی باب ۵ پانچوان تدبیر مین مثانہ چیرنے اور پتھری باہر نکالنے کی ہی گفتار انیسوین
اون بیماریون مین ہی جو مردون سے خصوصیت رکھتی ہین اور اس گفتار کے تین جزو ہین
جزو پہلا ورمون اور زخمون اور خارش خصیہ اور قضیب مین ہی اور اور بیماریون مین ہے
جو خصیہ اور قضیب مین عارض ہوتی ہین اور اس جزو کے دس باب ہین باب ۱ پہلا خصیہ اور قضیب کے
ورم گرم کے بیان مین ہی باب ۲ دوسرا خصیہ اور قضیب کے ورم سرد اور ورم صلب کے بیان مین ہی باب ۳ تیسرا
خصیہ کی بزرگ ہونی مین ہی [illegible] سبیل ورم باب ۴ چوتھا خصیہ کے چڑہ جانے مین ہی اوپر پیرو کے

باب پانچوان استرخای پوست خصیہ مین ہی باب ۶ چھٹا زخم قضیب اور خصیہ اور حوالی مقعد کی علاج مین ہے
باب ۷ ساتوان اوس گوشت زائد کی بیانمین ہی جو قضیب اور پیڑو اور مقعد پر ظاہر ہوتا ہی باب ۸ آٹھوان
خم ہوجانمین قضیب کی ہی باب ۹ نوان مرض ثوثا مین ہی باب ۱۰ دسوان خارش قضیب اور خصیہ مین ہے
جزو دوسرا اونتیسوین گفتار سے فتق اور قیلہ مین ہے اور اس جزو کی چار باب ہین باب پہلا
اسباب فتق مین ہی اور فرق مین ہی درمیان فتق اور قیلہ کے باب ۲ دوسرا فتق مراق البطن اور فتق الاربیہ اور
قیلۃ الامعا مین ہی باب ۳ تیسرا قیلہ ریحی مین ہی باب ۴ چوتھا قیلۃ الماء مین ہی جزو تیسرا اونتیسوین گفتار
سے حکیم مطلق کی حکمت کی اظہار مین ہی احوال مین جماع کے اور بیانمین ہی جماع کی منفعت اور مضرت کی اور علاج مین
اوس قصور کی ہی جو کا رجماع مین واقع ہوتا ہی اور اس جزو کی پچیس باب ہین باب پہلا اس بات کی بیانمین ہے
کہ آدمی جماع کرنے سے بہت لذت پاتی ہین باب ۲ دوسرا اس امر کی بیان مین ہی کہ علاج اعضای تناسل کا واجب ہی
باب ۳ تیسرا منفعتو نمین جماع کی ہی جو وقت پر اتفاق اوسکا ہو باب ۴ چوتھا مضرتون مین جماع کی ہی جو وقت پر
اوسکا اتفاق نہوا اور شہوت صادق سے نہوا ہو باب ۵ پانچوان اس بات کی بیانمین ہی کہ مضرت جماع کی کیونکر
اکثر آدمیونکو پہونچتی ہے باب ۶ چھٹا جماع کی مضرتون کے تدارک مین ہی باب ۷ ساتوان اوس آدمی کے
علاج مین ہے کہ جسکو شہوت جماع کی بہت ہوتی ہی باب ۸ آٹھوان اوس علت مین ہی کہ قضیب بے شہوت جماع
ستادہ رہی باب ۹ نوان سرعت انزال یعنی جلد اوترنی مین منی کی ہی اور بیان مین کثرت بہنے مذی اور ودی کی اور تذکرہ
مین مرض احتلام اور نشانیون اور علاج مین ہر ایک کے باب ۱۰ دسوان اسباب ضعیفی مین ہی حالت مجامعت مین باب ۱۱
گیارہوان اون غذاؤن مین ہی جو قوت جماع کو زیادہ کرتی ہین باب ۱۲ بارہوان اون دواؤن کی بیانمین ہے
جو انواع طعام سے تیار کرتے ہین باب ۱۳ تیرہوان اوس شراب مین ہی جو قوت مجامعت اور منی کو زیادہ کرتی ہی
باب ۱۴ چودہوان مرکب دواؤن اور معجونون مجرب اور بہتر مین ہی واسطے بڑہانی قوت باہ کی باب ۱۵ پندرہوان
مالش کی دواؤن مین ہی باب ۱۶ سولہوان حقنہ اور شیاف مین ہی کہ جو قوت مجامعت کو زیادہ کرتے ہین
باب ۱۷ سترہوان اون دواؤن اور غذاؤن کی بیان مین ہی جو اعضا کو سرد کردیتی ہین اور منی کو ٹھہراتی ہین
باب ۱۸ اٹھارہوان علت ابنہ مین ہی باب ۱۹ اونیسوان علت غذیوط مین ہی باب ۲۰ بیسوان تدبیر مین
دراز کرنی قضیب کے ہی اور موٹا کرنی مین اوسکی باب ۲۱ اکیسوان تدبیر مین زیادہ کرنی لذت مردون اور عورتون کی سے
باب ۲۲ بائیسوان رحم کے کم کرنے مین ہی باب ۲۳ تیئیسوان فرج کی خشکی اور تنگی کی تدبیر مین ہی واسطے لذت جماع کے
باب ۲۴ چوبیسوان اس مضمون مین ہے کہ جماع کس طرح کرنا بہتر ہی اور کونسی شکل اوسکی الیق ہی باب ۲۵ پچیسوان اس امر کی
تصریح مین ہی کہ مدت درمیان مین کئی دفعہ کی جماع کی کتنی چاہیے اور اعلام کرنی مین کیا مضرت ہی گفتار بیسوین عورتونکی

بیماریون کے علاج مین ہے اور اس گفتار کی چار جزو ہین جزو پہلا احوال حیض ورکمی اور بیشی مین اوسکی ہی اور اس جزو کی تین باب ہین باب ۱ پہلا احوال حیض مین باب ۲ دوسرا افراط حیض مین ہے باب ۳ تیسرا ابند ہونے مین حیض کی ہی جزو دوسرا احوال مین حمل کے ہے اور اس جزو کی پندرہ باب ہین باب ۱ پہلا اس مضمون مین ہی کہ بچہ شکم کی اندر کس طرح بنتا ہی اور کیونکر پرورش پاتا ہی اور احوال اوسکا کیونکر ہوتا ہی باب ۲ دوسرا حمل رہنی مین ہے باب ۳ تیسرا حمل کی نشانیون مین ہے باب ۴ چوتھا نر اور مادہ کی شناخت مین ہی حالت حمل مین ہے باب ۵ پانچوان مردون کی منی کی صلاح کی تدبیر مین ہے باب ۶ چھٹا اون عورتون اور مردون کی پہچان مین ہی جنکی اولاد جلد جلد ہوتی ہی اور اکثر فرزند نرینہ اونکی ہوتا ہی باب ۷ ساتوان نشانیون مین نزدیک آنی وقت پیدایش بچہ کی ہی باب ۸ آٹھوان نشانیون مین ضعیفی اور بدحالی بچہ کی ہی جسوقت کہ شکم مادر مین ہو باب ۹ نوان جننی کی سختی اور دشواری مین ہے اور علاج مین اوسکی باب ۱۰ دسوان عورتون حاملہ کی جی متلانی مین ہی اور مٹی اور خراب چیزونکی خواہش کرنی مین اونکی باب ۱۱ گیارہوان احوال نفاس مین ہے باب ۱۲ بارہوان علاج مین اوس عورت کی ہی جو بچہ تمام ناپرورد اوسکے رحم سی گرجاتی کہ عربی مین اسقاط حمل مشہور ہی باب ۱۳ تیرہوان بچہ مردہ کی باہر نکالنی کی تدبیر مین ہی رحم کے اندر سی اور تدبیر مین حمل گرادینی کے ہی باب ۱۴ چودہوان بازرکھنی مین حمل کے ہی باب ۱۵ پندرہوان مرض رجا مین ہے جزو تیسرا بیسوین گفتار سے اون آفتون اور بیماریون مین ہے جو رحم کی اندر عارض ہوتی ہین اور اس جزو کی دس باب ہین باب ۱ پہلا حوالہ کاہ کی بیان مین ہی جو کچھ ابواب گذشتہ مین مذکور ہوچکا ہی باب ۲ دوسرا رحم کی ورم گرم مین ہی اور اوس دبیلہ رحم کے بیانمین ہی جو ورم خونی سی پیدا ہوتا ہی باب ۳ تیسرا رحم کی ورم بلغمی کے بیانمین ہی باب ۴ چوتھا ورم صلب اور سرطان رحم کی بیانمین ہی باب ۵ پانچوان اختناق الرحم مین ہے باب ۶ چھٹا پانی کے جمع ہونی مین ہی اندر رحم کے باب ۷ ساتوان غلیظ ریح کی جمع ہونی مین ہی اندر رحم کی باب ۸ آٹھوان انقلاب رحم مین ہی باب ۹ نوان رتق مین ہی اور وہ یہ مرض ہی کہ کوئی شئی زائد قسم عضلہ یا غشاے صلب سے فرج کی مونھہ پر یا فرج کی درمیان مین یا فم رحم پر ظاہر ہوتی ہی کہ مرد اوسکی وجہ سی صحبت نہین کرسکتا ہی باب ۱۰ دسوان علاج مین نظر کے ہی اور وہ شئی زائد ہی کہ دونون طرف فرج کی ظاہر ہوتی ہی گفتار اکیسوین درد پشت اور درد تہیگاہ اور جوڑون کی دردونکی بیانمین ہی اور عرق النسا اور داء الفیل اور دوالی مین ہی اور اس گفتار کے دس باب ہین باب ۱ پہلا درد پشت اور درد تہیگاہ مین ہے باب ۲ دوسرا علاج مین کوزی پشت اور باہر آنے مین پشت کی مہرون کی ہی مقام اپنی سی باب ۳ تیسرا درد مفاصل اور نقرس مین ہی جو بسبب گرمی کے عارض ہو باب ۴ چوتھا درد مفاصل اور نقرس مین ہے جو بسبب سردی کی عارض ہو باب ۵ پانچوان عرق النسا اور درد سرین مین ہی باب ۶ چھٹا داء الفیل اور دوالی مین ہے باب ۷ ساتوان اون پھنسیون مین ہی جنکو عربی مین بطم کہتی ہین باب ۸ آٹھوان درد پاشنہ مین ہے باب ۹ نوان ناخنون کے

دردکے علاج مین ہی اور تدبیرین کوفتہ ہوئی ناخنون کے باب دسوان ناخنون کی خارش کی علاج مین سے تمام ہوئی فہرست چھٹی کتاب کی ذخیرہ خوارزمشاہی کی کتابون سے اب شروع ہوتی ہی کتاب چھٹی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کتاب چھٹی سرسی پاؤن تک کی بیماریون کی احوال اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین ہی اور اس کتاب کی کئیس گفتار ہین گفتار پہلی سر کی بیماریون کے احوال اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین ہی

معلوم کرین کہ سر کی بیماریان پانچ طرح کی ہوتی ہین ایک وہ بیماریان ہوتی ہین کہ جنکا سبب ورم اور تفرق اتصال گوہر دماغ کاہی دوسرے وہ بیماریان ہین کہ جنکا سبب جمع ہونا خلط بد یا الحزون بدکاہی اندر دماغ کی تیسرے وہ بیماریان ہین کہ جنکا سبب جمع ہونا رطوبت زائد کاہی گذرگاہون اور تجویفون مین دماغ کی چوتھی وہ بیماریان ہین کہ جنکا سبب جمع ہونا رطوبت زائد کاہی اندر پٹھون کی کہ وہ آلہ حس و حرکت کی ہین پانچوین سر کی بیماریون مین سے درد سر ہی اور اس گفتار کی پانچ جزو ہین جزو پہلا اون بیماریون مین ہی کہ جنکا سبب ورم اور تفرق اتصال گوہر دماغ کاہی یا ورم اور تفرق اتصال غشاء دماغ کا اور اس جزو کی سات باب ہین

باب پہلا قرانیطس کے بیان مین ہی

جاننا چاہیے کہ قرانیطس لغت یونان مین سرسام تیز کو کہتے ہین خاصۃً اور سرسام تیز ورم غشاء دماغ کاہی نہ ورم گوہر دماغ کا اور غشاء دماغ یعنی جہلیان دماغ کی دو ہین ایک دماغ کی اوپر منڈہی ہوتی ہی اوسکو غشاء لین کہتے ہین دوسری جہلی کا تنہ سر کی ہڈی پر ہے اوسکو غشاء صلب کہتے ہین اور سرسام ایک اسم ہی مرکب لفظ فارسی سے کہ سر ہی اور کلمہ یونانی سے کہ سام ہی یعنی ورم مانند برسام کی کہ بر بمعنی سینہ ہی اور سام بمعنی ورم ہے یعنی ورم سینہ کے عضلو نکا اور معلوم کرین کہ جسوقت خلط نہایت گرم اور تیز اور صفراوی ہو تو اندر غشای دماغ کے گذر کر سکیگی اور اوسکی اجزا کو کہینچ سکیگی اور اوسکی اجزا کے درمیان مین اپنی جگہ کر سکیگی یہانتک کہ بسبب اوس خلط کی غشا ورم قبول کریگی اور اگر خلط اوس گرمی اور تیزی کے حد پر ہو تو غشا کی اندر بسبب سختی اوسکی کے گذر نکر سکیگی لیکن گوہر دماغ مین البتہ گذر کریگی اور اوسکی سبب سے دماغ ورم قبول کریگا اور ورم گوہر دماغ کو سرسام کہتے ہین اور قرانیطس بوجہ اسکی کہ وہ اون اعراض مین سے ہی جو تابع ورم کے ہین کہتے ہین جیسے تپ گرم اور کلام بیہوشانہ اور آشفتگی اور شوریدگی عقل کیونکہ ترجمہ قرانیطس کا سخن بیہوشانہ ہی پس جسوقت کہ دماغ یا اوسکی جہلی ورم قبول کرتی ہی تو کلام بیہوشانہ اور تپ گرم اور آشفتگی عقل ظاہر ہوتی ہی لیکن قرانیطس آماس غشاء دماغ یعنی مغز سر کی جہلی کے ورم کو کہتے ہین خاصۃً اور مراد سرسام تیز سے بھی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ غشای دماغ ورم قبول کرتی ہی اور گوہر دماغ بھی بسبب ہمسایگی اور بوجہ کثرت مواد کی ورم اختیار کرتا ہے وہ سخت بدی اگر چودہ دن تک مدت نہ کہینچے اور اگر چودہ دن سے گذر جائی تو البتہ امید خلاصی کی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ورم تمامی

اجزای دماغ مین ہوتا ہی اور اکثر سر کی سامنے کے اجزا مین پڑتا ہی کہ محل حواس کا ہی یا اجزای میانہ سر مین کہ مقام تفکر اور تمیز کا ہے
ورم عارض ہوتا ہی اور کبھی مواد ورم کا خون صفراوی ہوتا ہی اور کبھی صفرای محض اور کبھی مواد اوسکا دہ سودا ہوتا ہی جو صفرا سے
سوختہ سے پیدا کیا گیا ہو اور یہ سخت بد اور نہایت دشوار ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ شوریدگی عقل ساتھہ گریہ اور خندہ کی شامل
ہوتی ہی یعنی بیمار کبھی بغیر کسی سبب کے کہ ہوشیار آدمی کو اوس سے ہنسی آوی یا رونا آوی ہنستا ہی یا روتا ہی یہ بھی بد ہی اور کبھی ایسا
ہوتا ہی کہ غشاء دماغ اور رگین جو سر سے باہر آتی ہین ورم قبول کرتی ہین اور کیفیت اوسکی یہ ہوتی ہی کہ بیمار سمجھتا ہی کہ گویا
درزین سر کی کہلتی ہین اور ایک گروہ نے طبیبون مین سے ایسا گمان کیا ہی کہ گوہر دماغ کا ورم نہین قبول کرتا ہی اسوجہ سے
کہ نہایت نرم ہی اور وہ کہتے ہین کہ جو شی کہ نرم ہی جیسے دماغ یا جو شی کہ سخت ہی جیسے ہڈی وہ ورم نہین قبول کر سکتی ہے اسلیے کہ
کشیدہ نہین ہوتی ہی اور جو شی کہ کشیدہ نہووی ممکن نہین ہے کہ ورم قبول کری یہ گمان اونکا باطل ہی اسوجہ سے کہ گوہر دماغ
با وجود نرمی کے چرب اور لزج بھی ہی اور سب چیزین نرم اور لزج کشیدہ ہوتی ہین اور ورم قبول کرتی ہین اور ہڈی بھی اگرچہ
سخت ہی فربہی کو قبول کرتی ہی مفصل بیان اس معنی کا چھٹے باب مین پہلی گفتار سے دوسری کتاب کے ہو چکا ہی اوس جگہہ
مطالعہ کرنا چاہیے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ذات الریہ سرسام سے منتقل ہوتا ہی بسبب مشارکت غشاء سینہ کی ساتھہ غشای
دماغ کی بوجہ پٹھون کے کہ جو دماغ سے طرف غشاء سینہ کی اوترے ہین یہ بھی نہایت بد ہی اسلیے کہ وہ نشان شدت حرارت
اور کثرت مواد کا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب سرسام کا آفت فم معدہ اور آفت مثانہ اور آفت رحم کی ہوتی ہے
بسبب مشارکت ان اندامونکی ساتھہ دماغ کی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب سرسام راستی کا سرسام دروغین ہوتا ہے
یعنی قرانیطس لیثرغس ہو جاتا ہی اور لیثرغس لغت یونان مین فراموشی کو کہتے ہین جسکو عربی مین نسیان مشہور کرتے ہین
اور بعض گروہ طبیبون کا لیثرغس سرسام سرد کو کہتا ہی اور چونکہ سرسام بجز ورم گرم کے اور کسیکو نہین کہتے ہین اسلیے لیثرغس کو
سرسام دروغین کہنا چاہیے اور یہ بھی بد ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سرسام دق سے منتقل ہوتا ہی اور گاہے طرف دیوانگی کے
پھر جاتا ہی اور جسوقت کہ سرسام مین گرانی سر اور گردن اور سینہ اور پھیپڑہ کی ہمیشہ ہی اور تشنج اور قی زنگاری ظاہر ہووے
تو بیمار اوسی ساعت مین ہلاک ہو جائیگا اور اگر قوت قوی ہو ایک دن یا دو دن سے زیادہ مہلت نپائیگا اور جسوقت کہ
صاحب سرسام صفراوی سرخ قی کرے اور قوت ضعیف ہو وہ بھی ہمروزہ ہلاک ہوگا اور اگر قوت نہایت قوی ہو ایک دن
یا دو دن مہلت پاوے گا اور بسا اوقات بحران قرانیطس کا ساتھہ پسینہ کی ہوتا ہی یا ساتھہ جاری ہونے نکسیر کے
اور گاہے بحران اوسکا خون بواسیر کی ساتھہ ہوتا ہی کہ بکثرت جاری ہو اور بوڑہے آدمی کو سرسام تیز سے خلاصی کمتر ہوتی ہی
اسلیے کہ سبب قوی درکار ہی کہ بوڑہے کو سرسام ہووے اور طبیعت بوڑہے کی سبب قوی سے برابری نہین کر سکتی ہی اور بہت
ایسا ہوتا ہی کہ بیماری مانند قرانیطس کے ظاہر ہوتی ہی بغیر تپ کی اسوجہ سے کہ دماغ اور جہلیان دماغ کی متورم نہین ہوتی ہین
لیکن خداوند علت بے آرام اور جنبندہ ہوتا ہی اور حرکتین شوریدہ کرتا ہی چنانچہ چاہتا ہی کہ دیوارون پر کود جاوی اور نہایت

دق اور دلتنگ ہوتا ہی اور پیاس بہت غلبہ کرتی ہی اور سانس بدشواری لیسکتا ہی اور جو پانی پیتا ہی حلق سے
نہین اوترتا ہی باہر نکلجاتا ہی اور چہرہ اور زبان سیاہ اور آنکھین کھلی ہوئی رہتی ہین اور سب حرکتین کہ کرتا تھا سست
ہوجاتی ہین اور قوت ایکبارگی باطل ہوتی ہی اور قی العور ہلاک ہوتا ہی اور اکثر آدمی اس علت سے طرف خناق کی جو منتقل
ہوتی ہی مرجاتی ہین اور بعضی چار دن زندہ رہتی ہین بالجملہ اس علت سے کوئی خلاصی نہین پاتا ہی اور ابو علی سینا لکھتا ہی کہ
بتحقیق سبب اس علت کا کوئی تشنج یا اور کوئی آفت ہوتی ہی کسی عضو مین اعضاے تنفس سے کہ وہ آفت دماغ تک پہونچتی ہی
اور بوجہ اوسکی یہ اعراض پیدا ہوتی ہین بسبب مشارکت دماغ اور عشا اوسکی کے ساتھہ اوس عضو کی علامتہا نشانیان اس
علت کی تپ گرم اور لازم ہی کہ بوقت نیمروز تپ بہت تیز اور نہایت گرم ہوتی ہی اور ہذیان یعنی بیہودہ بکنا بھی نشانی
اس مرض کی ہی اسلیئے کہ ورم دماغ کی اندر ہوتا ہی اور عقل بوجہ اوسکی شوریدہ ہوجاتی ہے اور گاہی بیمار اوسکا بسبب دلتنگی اور ناطاقتی
کی کچھہ بات زبان سے نہین نکالتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ آواز گسستہ ہوجاتی ہی اور کوئی لفظ موںھہ سے نکال نہین سکتا ہے
اور تنفس عظیم ہوتا ہی اور باوجود عظیمی کے مضطرب و بی نظام ہوتا ہی اور سر پہلوون کے کہ اونکو عربی مین شراسیف کہتی ہین اوپر
کیطرف کھیچتی ہین اور خواب مضطرب ہوجاتی ہی اور بیمار اوسکا خوابہای شوریدہ دیکھتا ہی اور کبھی سوتی مین چلاتا ہی اور بانگ
دیسو دہار کر خواب شوریدہ سے بیدار ہوتا ہی اور خشم آلود اور دلتنگ ہوتا ہی اور روشنی کو دوست نہین کہتا ہی اور زبان درشت
اور حرکتین زبان کی بات کہنی مین مضطرب ہوتی ہین اور گاہی زبان کو کاٹتا ہی اور گاہی زبان متورم ہوتی ہی اور نشان
اس بات کا کہ مواد ورم کا خونی ہی اور گوہر دماغ مین ہی یہ ہی کہ آنکھین سرخ اور اوپر کو چڑہی ہوتی ہین اور اگر مواد صفراوی ہے
آنکھین زرد ہوتی ہین اور جسوقت کہ سرسام بمشارکت کسی اور عضو کی عارض ہو تو پہلی بیماری اوس عضو کی اور نشانیان
اوس بیماری کی ظاہر ہونگی پہر سرسام ہوگا اور جسجگہہ کہ مواد خونی ہو تو سب نشانیان سرسام کی ساتھہ خندہ اور شادکامی
دی معنی کی ہونگی اور تنفس عظیم ہوگا اور آنکھہ سے آنسو جاری ہونگی اور چہرہ بہت نکلین گے اور زبان کہر کہری اور سرخ ہوگی اور گاہی
سیاہ ہوگی اور باتین بدشواری اور کسلانی اور گرانی کی موںھہ سے نکالیگا اور تمام نشانیان صفرا کی ظاہر ہونگی جیسے بیخوابی اور
درشتی اور خشکی زبان اور سوزش اور تیزی تپ اور آنکھہ کی زردی اور زبان کی زردی اور بدخوئی اور جنگجوئی اور دوست
رکھنا خصومت کا اور مانند اوسکی اور جہان کہین کہ مواد اوسکا صفراے سوختہ ہو تو دیوانگی اور آشفتگی اور دلتنگی اور تیرگی
چشم اور تمام نشانیان سودا کی کہ صفراے سوختہ سے پیدا ہووی ظاہر ہونگی اور اگر ورم مقدم دماغ کی اندر ہو تو بیمار آنکھین بند
رکھیگا اور ہاتھہ سے دامن جامہ چنیگا اور ہاتھہ آنکھون کی روبرو ہلاویگا جیسے کوئی مکھیان دور کرتا ہی یا پکڑتا ہی اور کبھی
یہ حرکتین آنکھین کھولکر کریگا اور جسوقت کہ ورم میانہ دماغ مین ہو تو بیمار بیہودہ اور بیہوشانہ باتین بہت کریگا اور گاہی
دہر ادہر اوسکی پیشاب قدری قدری دفع ہوگا اور کبھی ایسا ہوگا کہ جسوقت جانی کہ پیشاب جدا ہوتا ہی اپنی ارادہ سے دفع کریگا
بالجملہ نشانیان باطل ہونی تمیز کی سب ظاہر ہونگی اور اگر ورم موخر دماغ کی اندر ہو تو بیمار جو کچھہ کہیگا یا جو چاہیگا اوسیوقت

بھول جائیگا چنانچہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مبولہ مانگتا ہی واسطے پیشاب کرنے کی پس جسوقت برتن پیشاب کا سامنی لاوین تو بالکلیہ فراموش کرجاتی اور نہ جانی کہ کب مانگا تھا اور جسوقت ورم تمامی اجزای دماغ مین ہو تو یہ سب نشانیان ایکبار ظاہر ہونگی اور جاننا چاہیے کہ پیشاب سرسام والی کا سپید اور پتلا ہوتا ہی مانند پانی کے اور نبض ضعیف اور صلب ہوتی ہی اسلیے کہ ورم غشاء دماغ مین ہوتا ہی اور غشاء یعنی جہلی جنس عصب یعنی پٹھے کی قسم سی ہی اور بسبب صلابت اور ضعیفی قوت کی صغیر ہوتی ہی اور بسبب تپ کے فشاردہ ہوتی ہی اور مشابہ موجی کی ہوتی ہی اسوجہ سی کہ دماغ نرم اور تر ہی اور جہلیان اوسکی بھی تری اور نرمی کیطرف میلان رکھتی ہین اور کبھی نبض عظیم اور متواتر ہوتی ہی اور جسوقت کہ نبض مضطرب ہووی یا اجزای رگ کی حرکت مختلف یا مرتعش ہو علامت غشی کی ہوگی مگر جس جگہہ کہ قوت قوی ہو اور رگ صلب تو بسبب اوسکی اختلاف اور ارتعاش نبض مین ظاہر ہوگا اور جسجگہہ کہ قوت ضعیف ہو تو سوای نشان غشی کے کچہہ نہوگا اور گاہی نبض مانند نبض صاحب تشنج کی ہوتی ہی اور نشان اس بات کا دیتی ہے کہ تشنج ہوگا اور جسوقت کہ ورم غشاء لین یعنی نرم جہلی مین ہو تو یہ نشانیان جو بیان ہوچکین قوی تر اور ظاہر تر ہونگی اور آنکھین بیمار کی اوپر کو اوٹھی ہوئین اور باہر کو اوبلی ہوئین ہونگی اور ابروی بیمار مین اور آنکھون کی اندر کسی قسم کا درد ہوگا اور گرندگی اور گرانی ہوگی اور اگر ورم غشاء صلب یعنی سخت جہلی مین ہو تو یہ نشانیان کمتر اور سلیم تر ہونگی اور جاننا چاہیے کہ خشکی طبع تیز ہونا بیچ امراض حادہ یعنی تیز بیماریون مین مقدمہ سرسام کا ہی اور اسی طرح تنفس عظیم یعنی جلد جلد سانس لینا اور اختلاج یعنی پھڑکنا اعضا کا گرم بیماریون مین مقدمہ سرسام کا ہی اور جسوقت کہ تندرست آدمی چیزونکو جلد بھول جاوی اور بغیر کسی سبب کے غمگین ہو اور سوتے مین بیقرار اور خوابہای شوریدہ دیکھے اور سر درد کری اور سر پر بوجہہ ہووی اور چہرہ زردی مائل ہو اور روشنی کو دشمن رکھے یہ سب مقدمہ سرسام کا ہی اور جسوقت کہ کام ان مقدمات سی گذر جاوی اور سرسام مین مبتلا ہوگا تو رگین سر اور آنکھون کی پر ہونگی اور درد ظاہر ہوگا خصوصاً پیس سر مین اور جسوقت سرسام مین مبتلا ہوجاوی تو اول آنکھین خشک ہونگی پھر آنسو نکلینگے اور اکثر اوقات آنسو ایک آنکھ سی جاری ہونگے اور جسوقت کہ بیمار کو کوئی درد لاحق ہو اور وہ اوس درد سی غافل ہوجاوی تو غفلت اوسکی اس بات پر دلالت کریگی کہ وہ آدمی سرسام مین مبتلا ہوگیا علاج جس جگہہ کہ نشانیان خون کی بخوبی ظاہر ہون اور قوت قوی ہو اور کوئی امر مانع نہو تو جسدن کہ عقل شوریدہ ہو اور باتین بیہوشانہ کہی فصد قیفال یعنی سررو کی کھولنی چاہیے اور اگر اوسدن اتفاق نہ پڑی تو پہلی ہی ہفتہ کی اندر فصد کھولدینی چاہیے اور جو قوت قوی ہو تو جسقدر جلد فصد کھولین سود مندتر ہوگی اور اگر قیفال یعنی رگ سررو کی نہ مل سکی تو اکحل یعنی فصد ہفت اندام کی کھولین اور خون باندازہ قوت باہر نکالین اور اگر قوت قوی ہو تو اسقدر خون نکالین کہ خوف اس بات کا ہو کہ بیمار غش ہوجائیگا اور اگر قوت چندان قوی نہو تو کمتر خون نکالنا چاہیے تاکہ بدن مین خون اسقدر باقی رہی کہ طبیعت اوسکی قوت سی مقابلہ مرض کا کرسکے اور صدمہ بحران کا اوٹھا سکی اور غذا کے ہنیا ذیر قائم رہ سکی اور نگاہ رکہنی بیمار کی احتیاط کرنی چاہیے کہ غشی ہونی پاوی اور احتیاط یہ ہی کہ طبیب نبض بیمار پر ہاتھہ رکھی رہی تانکہ کہ جسوقت دیکھے کہ نبض منخفض یعنی پست ہی یا مرتعش یا بی نظام ہی تو اوسیوقت فصد روکین اور رگ باندہیں

تاکہ غشی سے بیخوف ہووین اور اگر قوت محکم نہو یا کوئی مانع ہو تو رگ پیشانی کھولنی چاہیے یا ناک سے خون نکالنا چاہیے یا بیدلی
پر حجامت کرنی چاہیے اور اگر حال سرسام اور اوسکی تیزی اور حال قوت کا میانہ ہو اور تاخیر فصد مین کوئی خطر نہو تو دو دن
یا تین دن تاخیر کرنی چاہیے تاکہ منفعت فصد کھولنے کی بیشتر ہو اور سرکہ اور گلاب اور روغن گل بیمار کے سر پر لگانا چاہیے بدین
صفت کہ روغن گل تین تولہ گلاب تین تولہ سرکہ ۷ ماشہ سبکو شیشہ کے اندر بھرین اور ہلاوین کہ خوب ملجاوے بعد اوسکے
کپڑا ان دواؤن مین تر کرین اور سر بیمار پر رکھین اور لخلخہ سر و سنگھانا چاہیے بدین صفت کہ پانی سیب کا اور پانی مورد تر کا
اور گلاب اور صندل اور قدری کافور کسی برتن مین رکھکر اور باہم ملاکر سنگھاوین اور نطول بھی کرین بدین صفت کہ بنفشہ اور
نیلوفر ہر ایک دو مشت اور بابونہ ایک مشت سبکو آفتابہ کے اندر پکاوین اور سر آفتابہ کا پوشیدہ رکھین جب پک جائے
اور حرارت آگ کی اوسمین سے کم ہو جائے تو سر آفتابہ کا بیمار کے موہنہ کے سامنے کھولین تاکہ ابخرہ اوسکی ناک مین بیمار کی پہونچین
اور پانی آفتابہ کا اوسکے سر پر ڈالین اور حاصل استعمال کرنے مین لخلخہ اور نطول کے یہہ ہے کہ ابتدائے علت مین وہ چیزین جو مواد کو ایک
جگہہ سے طرف دوسری جگہہ کی پھیر دیتی ہین اور اون کو رادع کہتے ہین کام مین لاوین مگر جس جگہہ کہ رگین جو سر کی کھوپڑی سے
باہر آتی ہین متورم ہون اور درد سر اسقدر شدید ہووے کہ گویا درزین سر کی کھلی جاتی ہین تو اس صورت مین چیزین نرم کنندہ
اور تحلیل کرنیوالیان اوسمین ملائین کہ درد کو تسکین ہووے اور مواد کو تحلیل کرین اور اگر ہفتہ اول مین فصد کھولنے کا اتفاق
نہوا ہو یا قوت بیمار کی بہت ضعیف معلوم ہوتی ہو یا کوئی امر مانع ہوا ہو تو شکم کو حقنہ ہائے نرم سے جاری کرنا چاہیے **صفت**
حقنہ نرم طلب کرین کشک جو دو استار یعنی تین تولہ چار ماشہ بنفشہ اور نیلوفر ایک ایک استار یعنی ایک تولہ آٹھہ ماشہ
عناب پندرہ دانہ لسوڑہ تیس دانہ بابونہ ۷ ماشہ سبکو پونے دو سیر پانی مین پکاوین کہ آدہ یا وکم سیر باقی رہے ملکر صاف کرین
اور بقدر تین چھٹانک اوسمین سے لیوین اور ایک تولہ آٹھہ ماشہ شکر سرخ اوسمین حل کرین اور ایک تولہ آٹھہ ماشہ روغن
بنفشہ ٹپکائین اور باہم ملاکر نیمگرم استعمال فرمائین اور اگر حقنہ کشکاب سادہ اور روغن گل سے تیار کرکے کام مین لائین
روا ہے اور اگر پانی خالص اور روغن زیتون تازہ باہم ملائین اور حقنہ کرین روا ہے اور اگر حقنہ ممکن نہووے شیاف تیار کرین
بنفشہ اور شکر سرخ اور قدرے سقمونیا سے اور سقعد کے اندر رکھین اور اگر شیاف بھی ممکن نہو تو املی اور آلو بخارا اور عناب اور لسوڑہ
اور بنفشہ جوش کرین اور املتاس اور شیر خشت اوسمین گھولکر پلاوین کہ طبع نرم ہووے اور اگر شیر خشت حاضر نہو تو عوض اوسکے
شکر سرخ ڈالین اور اگر سر ایک شب پہلے نو تولہ املی اور تیس عدد آلو بخارا اور چھہ تولہ شکر سرخ پانی مین ڈالین اور صبح کو ملکر چھانکر
بیمار کو پلاوین بہتر اور مناسب ہوگا اور رات کیوقت ہنگام خواب سات ماشہ اسپغول اور دو تولہ شکر کٹے اور میٹھے انار کے
پانی مین ڈبووین اور جس طریق سے کہ ممکن ہو مواد کو سر سے نیچے کھینچنا چاہیے اور طریق اوسکے تین ہین ایک یہہ کہ پاون بیمار کے گرم
پانی مین ملین صبح کو اور رات کو خصوصًا اگر اوس پانی مین بابونہ اور بنفشہ یا بھوسی گیہون کی پکائی ہو بہتر ہوگا دوسرے
یہہ کہ رانون کی جڑون سے قدم تک کپڑا پیچکر باندہین ٹیکون اور نرم نواڑ اور شلوار بند سے اسقدر زور سے کہ بیمار اوسکی پانہچے کے

رنج سے خبردار ہووے اور الم پاوے الم معتدل اور ایک گھنٹہ گرم پانی مین رکھین پھر کھولین اور کھولنا جانب قدم سے شروع کرین
اور باندہنا ران کی جڑ سے تیسرے یہ کہ پنڈلیون اور پاؤن کے تلوون پر مچھنے رکھین یہ تینون طریق اوس ساعت بہتر ہونگے کہ
تیزی تپ کی گذر گئی ہو اور نوبت آخر کی پہونچی ہو خصوصاً اگر تپ مین اول آخر تیزی اور آہستگی پیدا ہوا اور اگر پیدا نہو تو بعد
دوسرے دن کے جسوقت کہ یہ تدبیرین کرین روا ہے اور ابتدای بیماری مین غذا بند کرنی چاہیے اور کہٹے اور میٹھے انار پر ساتھ قدرے
جلاب یا سکنجبین سادہ ممزوج بآب سرد یا ممزوج بگلاب اقتصار کرنا چاہیے اور اگر بہنوز طبع خشک ہو تو شربت نرم کنندہ
دینی چاہیے جیسے شربت بنفشہ یا شربت نیلوفر انار کے پانی یا کدو کے پانی یا تربوز کے پانی مین اور جلاب ساتھ شربت آلوبخارا
یا اور میوون کا پانی شکر کے ساتھ دیوین اور بعد ایک دن یا دو دن کے کشکاب رقیق دینا چاہیے ہمراہ قدرے
سکنجبین کے اور قوت کو نگاہ رکھنا چاہیے چنانچہ چوتھے اور پانچوین باب مین دوسرے جزو سے تیسری گفتار سے پانچوین کتاب کے
بیان ہوچکا ہے اون مضامین کا اعادہ پھر اسجگہہ کرنا باعث طوالت کا ہے اور مسکن بیمار کا ہوا اور تاریکی اور روشنی
مین معتدل کرنا چاہیے اور سادہ اور ایک رنگ اور بے نقش و بے مکان ہونا چاہیے اسوجہ سے کہ بسبب دیکھنے تصویرون اور نگین ان
کے بیمار حریص ہوگا اور نظر اوسکی اوسمین مائل رہیگی اور بہت نظر رکہنا اوسمین دماغ کو رنج دیگا اور نزدیک بیمار کے ایسے
آدمی ہونی چاہیین کہ جنکو وہ دوست رکہتا ہووے اور دیکھنا اور بیٹھنا اونکا اوسکو اچھا معلوم ہووے اور سامنے اوسکے میوہ جات
اور اسفرغمہا ے خنک رکھین مانند بید اور بنفشہ اور نیلوفر وغیرہ کے اور کوشش کرنی چاہیے کہ وہ بآرام سووے اور دیکھین اگر قوت
قوی ہو تو افیون کنپٹی اور پیشانی پر اوسکی طلا کرین اور سنگھاوین اور اگر کچھہ ضعیفی ہو تو افیون نزدیک اوسکے نہ لیجانا چاہیے
اسلیے کہ افیون قوت ضعیف کو تباہ کرتی ہے لیکن شربت خشخاش ساتھ تخم کاہو کے کشکاب کے اندر پکانا چاہیے یا ضماد کاہو کا
اوسکے سر پر رکہنا چاہیے یا نطول کرنا چاہیے بنفشہ اور نیلوفر سے چنانچہ اسی باب مین بیان کیا گیا ہے اور نطول کے اندر قدرے
پوست خشخاش پکاوین کہ بیمار کو سُلا دیوے اور موافق اوسکے اندازہ کے بابونہ ڈالنا چاہیے تاکہ مضرت خشخاش کی دفع کرے
اور مواد کو تحلیل کردے اور جسوقت کہ بیمار حرکتین مضطرب کرے اور اوسکی سرخ ہووے تو باندہنا اوسکا خیلے مناسب ہوگا
اور جسوقت کہ بیمار بسبب شوریدگی اور بیہوشی کے یا اس سبب سے کہ حس اوسکی ضعیف ہوگئی ہو پیشاب کرنا بھول جاے
تو روغن زیتون نیمگرم پیڑو پر اور رانون کی جڑون پر طلا کرین اور اونگلی اوسکی پیڑو پر رکھین اور با آہستگی نیچے کو ملین اور دباوین
کہ پیشاب باہر نکلے پس اگر اس طریق سے پیشاب نہ آوے تو نطول تیار کرین بابونہ اور اکلیل الملک سے اور پیڑو پر بیمار کے
ترشح اوپر نطول ڈالین تاکہ پیشاب باہر نکلے اور اگر بیماری گران ہووے اور مدت طول کھینچے اور سرسام مانند سبات کے ہوجاے اور آرامیدگی
زیادہ حرکت سے ہو تو نہایت سرد چیزین اوس سے دور رکھنی چاہیین خاصۃ خشخاش اور بعد سات دن کے نطول کے اندر
پودینہ اور سداب یعنی تیلی اور نمام اور اکلیل الملک اضافہ کرنی چاہیے اور سر پر بیمار کے لعاب تخم السی اور روغن زیتون باہم
ملاکر رکھنا چاہیے اور تمامی اعضا اوسکے نیمگرم روغنون سے چرب رکھنا چاہیے اور معلوم کرین کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ

علت زائل ہوا ور تپ مفارقت کرے اور بیمار ہنوز باتین بیہوشانہ کرے تو اگر قوت قوی ہو دودہ بکری کا اوسکے
سر پر دوہین اور اگر ضعیف ہو تو دودہ عورت کا سر پر اوسکے دوہین اور بعد دودہ دوہنے کے سر اوسکا دہو دین نطول معتدل
سے کہ جسمین بنفشہ اور سوسن کی جڑ اور بابونہ اور سوائے اوسکے پکایا ہوا اور فائدہ سر دہونیکا اس نطول سے یہ ہے کہ
دودہ اوسکے سر پر خشک نہووے اور مسام بند نہووین اور باقی مواد اس نطول سے تحلیل قبول کرے اور
غذا واسطے صاحب اس علت کے انگور خام کا پانی مزورہ کیا ہوا اور طفشیل ماش مقشر یا مسور سے اور چقندر
ساتھہ سرکے کے شکر سے شیرین کرکے اور ماہی تازہ سرکہ مین پکی ہوئی اور مانند اوسکے اور غذائین سناد ہوین
اور جسجگہہ کہ مواد بیماری کا صفرای محض ہوا ور سب نشانیان اوسکی ظاہر تر ہون تو ملاحظہ کرین اگر صفرا تیز ہوگیا ہوا ور عفونت
قبول کرنیوالا نہو تو طرف تسکین اور تعدیل مزاج کی مشغول ہووین اور جو مواد صفرا کی عفونت قبول کی ہو تو ساتھہ تسکین اور
تعدیل کے تدبیر استفراغ کرنی چاہیے اور ترتیب علاج کی اسطرح کرنی چاہیے کہ بامداد وقت صبح کوئی شربت مانند شربت غورہ
یا سکنجبین یا شربت ریباس یا شربت ترشی ترنج یا شربت لیمو یا شربت انار دیوین اور اگر طبع نرم نہو تو شربت آلو بخارا
یا پانی اوسکا اور پانی املی کا جلاب کے ساتھہ دیوین اور دو ساعت کے بعد کشکاب دیوین اور اگر صفرا سخت زیادہ اس سے
بھی ہو تو پانی تربوز کا یا پانی کدو کا دیوین **صفت آب کدو** کدو شیرین لیوین اور خمیر کے اندر لپیٹین اور خمیر جو کے
آٹے سے کرین اور تنور نیمگرم مین ایک اینٹ پر رکھکر ڈالین اور بدیر رہنے دین یہانتک کہ پک جاوے بعد اوسکے تنور سے نکالکر خمیر
اوسپر سے چھڑاوین اور سوراخ کرکے پانی اوسمین سے باہر نکالین **صفت آب تربوز** تربوز مین سوراخ کرین اور
چھری اوسکے اندر کئی مرتبہ مارین اور شکر سفید کسی برتن مین کہین اور تربوز کو اوس برتن پر اولٹا کر دیوین کہ پانی جو کچھہ کہ اوسمین سے
سب نکل آوے اور شکر کو پگہلا وے اور شربت خشخاش اور شربت بنفشہ بھی اس علت کے واسطے موافق ہے اور وقت ظہر ذرہ شربت
آب خیار ترش ساتھہ شکر کے دیوین اور جسجگہہ کہ حاجت غذا کی ہو مزورہ کدو اور مزورہ پالک اور مزورہ ماش پوست کندہ
پکا ہوا اور تھوڑی دہنیا سبز اور مزورہ خیار سب ہمراہ روغن بادام کے دیوین اور آب سرد کہ نہایت سرد ہو اور سب سرد
شربتو سے نہ ڈرنا چاہیے اور خون کمتر باہر کرنا چاہیے اور معلوم کرین کہ فرق علاج مین علت خونی اور صفراوی کے یہ ہے کہ علت
صفراوی مین تدبیر تسکین کی کرین اور اگر ترشی چاہین طفشیل کرین مسور چھیلی ہوئی سے ساتھہ پانی انگور خام کے اور علت خونی
مین ساتھہ تسکین کے تحلیل کرنا چاہیے اور نہایت سرد شربت اور بہت ٹھنڈا پانی دینے مین چندان دلیری نکرنی چاہیے کہ
جتنی علت صفرا مین کرتی ہین اور علت صفرا مین تدبیر سلانے بیمار کی کرنی لازم ہے اور شربت خشخاش اور مزورہ کاہو اور
برگ کاہو سے تیار کرکے دینا موافق ہے اور جسجگہہ کہ احتیاج حقنہ کی ضروری ہو تو حقنہ نرم کرنا چاہیے **صفت حقنہ نرم**
کہ حرارت اور پیاس کو بجھاتا ہے کشکاب چھہ تولہ لعاب اسبغول کا تین تولہ روغن کدو یا روغن گل تین تولہ سپیدی
مرغ کے انڈے کی سبکو باہم ملاکر کام مین لائین **صفت حقنہ دیگر** بنفشہ خشک خطمی کے بیج کشک جو بھوسی گیہون کی ہر ایک

ایک مٹھی سبکو پونی دو سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہی صاف کرین پھر اوسمین سی پاؤ سیر لیکر اور ساڑھی سترہ ماشہ شکر سرخ اور ساڑھی سترہ ماشہ روغن بنفشہ شامل کرین اور استعمال فرماوین اور جسجگہہ کہ احتیاج مسہل کی ہووے تو مسہل بنفشہ اور املی اور شیرخشت سی تیار کرین اور اگر بعد استفراغ قوی کے ہنوز حرارت قوی ہو تو اوسکو قرص کافور دیوین اور جسوقت کہ معدہ خالی ہو خرقہ کتان سرکہ اور گلاب اور اندکی کافور مین آلودہ کرکے جگر اور سینہ بیمار کی رکھین اور روغن گل اور گلاب قدری سرکہ باہم ملائین اور اوسکو سرپر لگائین اور جب آدمی کو بیخوابی ہو اور کلام بیہودہ شانہ کرے تو نطول بنفشہ اور نیلوفر اور گلاب کے پھول اور پوست خشخاش اور کشک جو اور برگ کاہو سی پکاکر تیار کرین اور مریض کی سرپر ڈالین اور ہرشب ناف اور مقعد اور ناک اور پاؤن کی تلوی اوسکے روغن مغز کدوی شیرین اور روغن بنفشہ سی چرب رکھین اور دودہ اوس عورت کا جو لڑکی رکھتی ہو ناک مین ٹپکانا اور شربت خشخاش دینا مناسب ہے اور بابونہ اور شاہسفرم یعنی نازبو اور کشک جو اور بنفشہ پانی مین پکائین اور اوس پانی مین پاؤن بیمار کی رکھین اور جو مین اور اگرچہ مثلاوی اور قی آوی روکنا چاہیے پھر اگر حد سی گذری پانی سیب کا اور رب بہی اور رب ریباس اور شربت انار اور شربت لیمو اور انار دانہ اور رب سیب اور شربت انگور خام کا دیوین اور معدہ پر اوسکے اگر خام اور زعفران اور مورد تر کی پانی اور سیب کے پانی اور بہی کی پانی اور بید کی پانی سی ضماد تیار کرکے لگادین اور اگر دست جاری ہوجائین اور ضعف بیمار پر نہایت غلبہ کرے تو قرص طباشیر ساتھ شربت انار اور شربت انگور خام کی دیوین اور ستو جو کی ساتھ سماق اور قدری بلوط کی دینا مناسب ہے اور غذا بھی جو کی ستو اور سماق کا اور رس سی پکاکر مغز بادام بریان کی ساتھ کھلائین اور اگر پسینہ بہت آوی اور ناطاقتی بیحد معلوم ہوتی ہو تو پانی بہی کا اور پانی ہری مورد کا لیوین اور روغن گل اوسمین ملائین اور نرم آگ پر جوش دین یہانتک کہ دونون پانی جلجائین اور روغن باقی رہے وہ روغن پشت پر اور بند کشادون پر اوسکو ملین اور جو روغن گل یا روغن مورد یا روغن بید انگور خام کے پانی مین ملائین اور اوسکی مالش کرین روا ہے اور جسجگہہ کہ مواد بیمار کا وہ سودا ہووی جو صفرای سوختہ سی پیدا کیا ہے تو اوسمین نشانیان سودا کی ظاہر ہونگی اور مریض خیالات خوفناک دیکھیگا اور سب ڈی مین ڈریگا اور چلاویگا اور آواز بیندہ چینجیگا اور دلتنگ اور نہایت متوحش ہوگا اور نشانیان قرانیطس کی اور سب ساتھ اوسکی ہونگی علاج جسوقت ایسا حال دیکھین اور مواد ہنوز پختہ نہوا ہو تو نہ حقنہ کرین اور نہ مسہل دیوین اور ظاہر ہونی نشان نضج تک کشکاب تخفہ دیا جاوے جلاب مین ملاکر اور رات کیوقت روغن بنفشہ اور روغن کدو اور روغن تخم خیار ناف اور مقعد اور پاؤن کے تلوون پر ملین اور سر پر اوسکی دودہ عورت کا دوہین چنانچہ اکثر مذکور ہوچکا ہے اور علاج مرکب کرنی چاہیئین معالجات قرانیطس خونی اور صفراوی سی **باب دوسرا فلغمونی مین** ہے فلغمونی ورم خونی کو کہتے ہین جو کہ دماغ مین پڑتا ہے اور یہ ورم بسا اوقات خون تباہ اور بوسیدہ سی پیدا ہوتا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بسبب سختی ورم کے درزین سر کی جدا ہوتی ہین اور شکلہ بھی دماغ کا کشیدہ ہوتا ہے **نشانیان** اس علت کی پانچ ہین تین خاصہ اور دو شرکتی لیکن خاصہ علامتون سی

ایک یہ ہی کہ آنکھین اور چہرہ بیمار کا نہایت سرخ ہوتا ہی اور آنکھین باہر کو اوٹھی ہوئین ہوتی ہین دوسری درد سر ہوتا ہی نہایت سخت چنانچہ گویا سر اوسکا پہٹا جاتا ہی اور سونا بیمار کا بی نظام اور برخلاف عادت کی ہوتا ہی اور اکثر چیت پڑتا ہی تیسری بشکل خواب اور دوشرکتی نشانیون سی ایک یہ ہی کہ گاہی بسبب مشارکت غشاء دماغ کی ساتھہ کو سر دماغ کی گراز پیدا ہوتا ہی دوسرے یہ کہ بسبب مشارکت معدہ کی ساتھہ دماغ کی جی متلاتا ہی اور قی ظاہر ہوتی ہی علاج معلوم کرین کہ علاج اس علت کا علاج قرانیطس خوفی کا ہی لیکن مبالغہ اسمین زیادہ کرنا چاہیے خاصتہً فصد کھولنی مین اور بعد فصد سر روکو رگ زیر زبان اور رگ پیشانی کی فصد کھولنا خیلی سودمند ہی

باب ۲ تیسرا صبارامین ہی

صبار دیوانگی اور آشفتگی با فراط کو کہتی ہین کہ ساتھہ سرسام تیز کے ہوتی ہی جو صفرای محض سوختہ سی پیدا ہوتا ہی

نشانیان صبار کی سات چیزونسی ڈہونڈنی چاہیے ایک خواب اور احوال اوسکی سی دوسرے آنکھہ اور احوال اوسکی سی تیسرے بیمار کی باتون سی چوتھی حرکات اور افعال اوسکی سے پانچوین تپ اور اعراض اوسکی سی چھٹی نبض اور نفس عظیم سی ساتوین ظاہر ہونی سی درددون کی لیکن جو کچہہ خواب اور احوال اوسکی سی ڈہونڈہنا چاہیی یہ ہی کہ خواب کمتر ہوگی یعنی بیمار کم سوویگا اور اگر سوویگا نیند اوسکی بچین ہوگی اور خوابہای شوریدہ دیکھیگا اور سوتی مین ڈریگا اور اوچھل اوچھل پڑیگا اور جو کچہہ آنکھہ اور احوال اوسکی سی ڈہونڈہنا چاہیی یہ ہی کہ آنکھین سرخ ہونگی اور گاہی مائل بزردی اور حرکتین اونکی مضطرب ہونگی اور باوجود اضطراب حرکتون کی بوجہ معلوم ہوگا اور بدشواری بیمار آنکھین کھولیگا اور آنکھین اوسکی مشابہ اوس آنکھہ کی ہونگی کہ جسکی اندر خس خاشاک پڑا ہوا اور بغیر سبب اور ارادہ کی آنسو جاری ہونگا اور جو کچہہ بیمار کی باتونسی ڈہونڈہنا چاہیے یہ ہی کہ بیمار باتین بیہوشانہ اور کلام بیہودہ مونہہ سی نکالیگا اور جو کہیگا بھول جائیگا اور جو کوئی اوسسے کچہہ پوچھیگا اور کہیگا جواب اوس بات کا وہ ندیگا پھر آخر کو بیمار بات کم مونہہ سی نکالیگا اور کہنی اور سُننی کو دشمن سمجھیگا اور جو کچہہ حرکات اور افعال بیمار سی ڈہونڈنا چاہی یہ ہی کہ ابتدا مین نہایت متحرک اور آشفتہ ہوگا اور آخر کار حرکت اوسکی آہستگی ہوگی چنانچہ آنکھین بھی بگرانی کھولیگا اور ریزہ جامہ کی اوپر سی اور کبھی دیوار سی چنیگا اور جو کچہہ تپ اور اعراض اوسکی سی ڈہونڈہنا چاہیے یہ ہی کہ تپ اوسکی نہایت سوزان ہوگی اور زبان کہرکہری اور مونہہ خشک ہوگا اور جو کچہہ نبض اور نفس سی ڈہونڈہنا چاہیی یہ ہی کہ نبض ابتدا مین سریع اور قوی ہوگی اور آخر کو ضعیف اور صغیر اور صلب ہو جائیگی اور سبب صلبی کا بغایت خشکی ہوگی اور سانس بھی اول اول عظیم اور متواتر ہوی اور آخر مین تواتر اپنی جگہہ پر ہوگا لیکن عظیمی نفس بسبب ضعف کی کمتر ہوگی اور جو کچہہ ظاہر ہونی سی درددون کی ڈہونڈہنا چاہیی یہ ہی کہ گردن کی پیچھی ایسا درد لاحق ہوگا کہ گویا رگین اوسکی کھچی جاتی ہین اور سبب اوس درد کا کثرت ابخرون کی ہوگی کہ دماغ کیطرف چڑہتی ہونگی علاج اصل علاج مین اس علت کے تسکین صفرا کی ہی اور تدبیرین تری بڑہانیوالیان عمل مین لانی چاہیین اور ہاتھہ اور پاون بیمار کے باندہنی چاہیین تاکہ اضطراب اوسکا کم ہو جائے اور جو تسکین صفرا اور تری بڑہانی مین چاہیی وہ سب پہلی باب مین علاج مین قرانیطس صفراوی کی مفصل بیان کیا گیا ہے

باب ۴ چوتھا قوبا اور حمرہ مین ہی

کہ گوہر دماغ پر عارض ہوتا ہے قوبا لفظ عربی ہی فارسی اوسکی پر بون ہے

اور چہرہ ایک ورم ہی صفراوی اس علت کی تین نشانیان ہین ایک یہ کہ سر کی اندر درد اور سوزش قوی ہوتی ہی دوسرے یہ کہ
کہال چہرہ کی سرد ہوتی ہی اسوجہ سی کہ حرارت اندر کیطرف میلان کرتی ہی اور رنگ چہرہ اور رنگ آنکہونکا بہی اس سبب سے
زرد ہوتا ہی پہر ایکبارگی چہرہ گرم ہو جاتا ہی اور آنکہین سرخ ہو جاتی ہین لیکن اکثر حالات ہین سردی اور زردی کیطرف
میلان کرتی ہین تیسرے یہ کہ تپ اسکی گرم زیادہ تپ فلغمونی سی ہوتی ہی اور اعراض اسکی اعراض اوسکی سی قوی زیادہ ہوتے
ہین اور دہن نہایت خشک ہوتا ہی لیکن سر مین اوسکی گرانی نہین ہوتی ہی جیسے فلغمونی والی مین ہوتی ہی اسلیے کہ مواد اسکا صفرا ہی اور صفرا
سبکتر ہین اخلاط ہی اور بسا اوقات اس مرض مین تیسرا دن نہین پہونچتا ہی لیکن اگر تیسرے دن ہی گذر جاوے امید خلاصی کی ممکن ہے
علاج اس علت کا بعینہ علاج صبارا کا ہی اور کود کان کو یہ علت بہت ہوتی ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ تارک سر جو مقام
شغر کا ہی نیچے بیٹہتا ہی اور آنکہین اندر کو گری ہوتین اور بہت چہوٹی چہوٹی معلوم ہوتی ہین اور بشرہ خشک ہو جاتا ہی علاج اوسکا
یہ ہی کہ مرغ کے انڈے کی سفیدی روغن گل مین ملا کر اور سرد کر کے سر پر لگاوین اور ہر ساعت کہ گرم ہو جاوے اوٹہاوین اور اور
لگاوین اور ہرا دہنیہ اور کدو کا پانی نچوڑا ہوا اور پانی کاہو کا ساتہہ روغن گل کے اسی طرح عمل مین لاوین **باب پانچوان**
لیثرغس مین ہے لیثرغس سرسام سرد کو کہتے ہین اور یہ لفظ یونانی ہی ترجمہ اسکا عربی مین نسیان ہی یونان والون نے
اس علت کا نام اسوجہ سی رکہا ہی کہ نسیان لوازم سی اس مرض کی ہی اور سبب اس علت کا غلیظ ابخرے ہین کہ بلغم غلیظ
عفونت پذیرندہ سی اوٹہتے ہین اور یہ مرض بہت کہانے سی پیاز اور میوہ دن تر اور بہت کہانے سی طعام اور ہضم ہونے سی اوسکے
اور بہت پینے سی شراب کی بیشتر پیدا ہوتا ہی اور مواد اس علت کا نہ گوہر دماغ مین ہوتا ہی اور نہ غشاء دماغ مین لیکن گذرگاہون
مین دماغ کی ہوتا ہی اسلیے کہ بلغم غلیظ اور ابخرے اوسکی غشاء دماغ مین اپنی جگہہ نہین کر سکتے ہین کیونکہ غشا صلب زیادہ اوس سے ہی
اور گوہر دماغ کے اندر بہی گذر نہین کر سکتے ہین اور اپنی جگہہ نہین کر سکتے ہین اسلیے کہ مواد نرم اور غلیظ جسم نرم اور لزج مین گذر نہین
کر سکتا ہی لیکن کبہی ایسا ہوتا ہی کہ مدت دراز مین بسبیل تشرب جرم دماغ مین سرایت کرتا ہی یعنی غشاء دماغ یا گوہر دماغ مدت
دراز مین اس بلغم غلیظ سی آغشتہ ہوتا ہی اور اوس کو جذب کرتا ہی **نشانیان** اس علت کی چودہ ہین بارہ خاصہ اور دو
شرکتی اور عارضی لیکن بارہ خاصہ مین سی ایک یہ ہی کہ درد سر خفیف ہوتا ہی اسلیے کہ مادہ نرم ہی لیکن سر پر بوجہ ہوتا ہے
اسوجہ سی کہ مواد بلغمی غلیظ ہی دوسرے یہ کہ تپ خفیف ہوتی ہی نیز اسی سبب سے اور بسا اوقات تپ ایسی خفیف ہوتی ہے کہ
طبیب گمان کرتا ہی کہ تپ نہین ہی لیکن ورم چونکہ خلط عفن سی پیدا ہوتا ہی وہ بغیر تپ کے نہین ہوتا ہی اور اس تپ مین ہاتہہ
پاون پر پسینہ آتا ہی تیسرے یہ کہ خواب اوس مرض والی کی گران ہوتی ہی اور وہ حالت بیداری مین آنکہین بند رکہتا ہی
اگر آواز دیوین آنکہین کہولتا ہی اور پہر جلد بند کر لیتا ہی چوتہی نشانی اوسکی فراموشی ہی یعنی بیمار اس علت کا جو کچہہ کہیگا یا سنیگا
اوسیوقت بہول جائیگا پانچوین کسلمندی جواب کلام وغیرہ سی ہوتی ہی یہانتک کہ گاہی ایسا ہوتا ہی کہ واسطے کسی بات کے
جو موںہہ کہولتا ہی تو پہر بند نہین کر سکتا ہی بدستور موںہہ اوسکا کہلا رہتا ہی چہٹی نبض متفاوت اور بطی اور موجی اور نفس بطی

اور ضعیف ہوتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب بسیاری مواد کی نفس تنگی کرتا ہی ساتوین نشانی یہ ہی کہ بیمار تثاوب بہت کرتا ہی یعنی جمہائیان بہت لیتا ہی جس طرح ملول اور خواب آلود آدمی جمہائی لیتا ہی آٹھوین زبان سپید ہوتی ہے نوین پانی موںنھہ سی بہت آتا ہی دسوین بسبب ورم کی عقل اوسکی شوریدہ ہوتی ہی اور تمیز اوسکو کم ہوتی ہی گیارہوین یہ کہ پیشاب مانند پیشاب گدہی کی آتا ہی بارہوین یہ کہ سونا اوسکا بستر پر اس طریق سی ہوتا ہی کہ پاؤن کی جانب گھسٹتا ہی یہ بارہ نشانیان ہین کہ لیثرغس بغیر انکی نہین ہوتا ہی لیکن دو نشانیون شرکتی اور عارضی سی ایک یہ ہی کہ گاہی بیمار بسبب مشارکت معدہ کے ساتھ دماغ کی بتکلف قی کرتا ہی دوسری یہ کہ کبھی ہاتھ بیمار کے لرزتے ہین بسبب مشارکت پٹھون کی ساتھ دماغ کی اور کبھی مواد لیثرغس کا سوداوی ہوتا ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ درد سر قوی ہوگا اور بیمار دلتنگ رہیگا اور باتین بیہودہ اور کلام بیہودہ بہت کریگا اور نگاہ اوسکی نظر متحیر سی مشابہ ہوگی اور اگر مواد غشاء دماغ مین ہو تو درد سر نہایت قوی ہوگا اور حرکتین بیمار کی سبکتر اور اگر مواد گوہر دماغ مین ہو تو سبات قوی ہوگی اور حرکتین بیمار کی آہستہ تر اور زبان دونون قسمون مین سپید ہوگی **علاج** اولی تر یہ ہی کہ اول مواد کو دماغ سی باز رکھین ساتھ لخلخون کی مانند سرکہ پیاز جنگلی کے اور قدری جندبیدستر اوسمین ملائین اور بعد چوتھی روز کے حقنہ تیز عمل مین لائین تاکہ مواد کو دماغ سی اوتار دیوی **صفت حقنہ** شحم حنظل ایک جزو تخم عصفر یعنی کسوم کی بیج دو جزو تخم اٹنگن ایک جزو پودینہ جنگلی ایک دستہ پوست بیخ کبر ایک جزو سبکو سوا سیر پانی مین پکاوین کہ تہائی باقی رہی صاف کرین اور بقدر پاو سیر اوسمین سی لیکر تین تولہ انگامہ نیلی اور ساڑہی ستر ہ ماشہ روغن زیتون ملاوین اور استعمال فرماوین اور جو بعوض حقنہ کی کوئی شیافت یا حمول کرین روا ہی اور اگر بہت ضرورت ہو اور حقنہ اور شیافت میسر نہووی تو ایارج فیقرا سادہ اور حب الصبر سود مند ہوگی اور جو ہمراہ دونون کی ساڑہی تین ماشہ ایارج فیقرا اور چار رتی ڈیڑہ چاول اندراین کے پھل کا گودا شامل کرین نہایت نفع دیگا اور اگر چھہ رتی سوا دو چاول اندراین کے پھل کا گودا الین اور چھہ رتی سوا دو چاول افتیمون اور ساڑہی چار ماشہ گوگل اور ساڑہی چار ماشہ ایارج فیقرا تو خیلی مفید ہوگا اور جو اس مسہل مین بعوض افتیمون کے ہلیلہ کابلی ڈالین اور چار رتی ڈیڑہ چاول مصطگی اضافہ کرین بہتر اور مناسب ہوگا اور بقیہ مواد کا ان گولیون سی اوسوقت کرنا چاہیی کہ تپ بہت گرم نہووی اور بیمار کی عادت کا حال بھی معلوم ہو کہ ان گولیون سی دست بخوبی اوسکو آتی ہون اور اگر معلوم کرین کہ حالت تندرستی مین قی کرنی اوسکو سہل تھی تو اول قی کرنے کی تدبیر مین مشغول ہووین پھر یہ گولیان دیوین اور تدبیر قی کی اسطور پر چاہیی کہ سووہ اور مولی کی پانی مین پکائین اور صاف کرین اور سکنجبین شہد کی اوس پانی مین ملائین اور اندکی نمک ہندی ڈالکر دیوین اور پر مرغ چرب کرین اور پر مرغ کی سر پر رائی اور شہد اور ایارج فیقرا سی آلودہ کرکے اوسکی حلق مین ڈالین کہ مواد بخوبی نکلی پھر بعد اوسکی جب کہ معدہ کو قی اور شربت ایارج فیقرا سی پاک کر چکین گلقند اور مصطگی دیوین اور وہ معجونین کہ جو رطوبت کو کم کرین اسوقت مین نہایت نافع ہونگی خاصتہ معجون بلادر اور ثنادریطوس اور وہ سب چیزین جو رطوبت کو پیشاب کی راہ کم کرتی ہین دینا نافع ہی اور سوز کی جگہہ اوسکی اول بیماری سی آخر تک روشن ہونی چاہیی اور ہمیشہ آواز دینی چاہیے

اور اوسکو بیدار رکھنا چاہیے اور جو سو جاوے تو بالحاح جگانا چاہیے اور بال اوسکی کنپٹیون کے کہینچنا چاہیے اور اوکہاڑنا چاہیے تاکہ بیدار ہووے اور جوڑ بند اور سب اعضا اوسکے گرم روغنونسے ملنا چاہیے مانند روغن بان اور روغن سوسن اور مثل اوسکے اور اگر فلفل اور عاقرقرحا اور نطرون اور تخم اوٹنگن اور تخم ناذریون کو کوٹین اور روغن زیتون مین ملا کر مالش کرین نہایت نافع ہوگا اور غرغرہ ساتھ سکنجبین کے کہ سرکہ پیاز جنگلی بنا ہو اور حاشا اور پودینہ جنگلی اور زوفا اور صعتر سے تیار کیا ہو نہایت نافع ہوگا اور بوی مشک اور عود اور مرزنجوش یعنی دونا مروا اور مانند اوسکی نہایت سود مند ہوگی اور ضمادات محلل سر پر رکھنا نہایت نیک ہے خاصة ضماد عنصل تر یعنی پیاز جنگلی ہری اور ترکیب اوسکی یہہ ہے کہ عنصل تر کو پتھر یا لکڑی کی ہاون مین کوٹین نرم اور سرکہ مین حل کرین اور مانتھے اور سر پر لگاوین اور بہتر یہہ ہے کہ یہہ ضماد پاؤن اور زانون اور پنڈلیون پر رکھین تاکہ مواد کو اوپر سے نیچے کہینچے اور تحلیل کرے

صفت ضماد دیگر

جند بیدستر لیوین اور سرکہ عنصل یا شراب انگوری مین پیسین اور طلا کرین

صفت ضماد دیگر

نمام پودینہ جنگلی صعتر زوفا ہر ایک خشک لیوین راستا راست اور کوٹین اور چہانین اور سرکہ عنصل مین تر کرین اور بدستور طلا فرمائین اور چہینکین لانا کندش اور فلفل اور مانند اوسکی سے سود مند ہوگا یہہ سب بعضے ضمادات اور غرغرہ اور عطسہ یعنی چہینک لانیوالی چیزین بعد تنقیہ مواد کی مفید ہوتی ہین اور جسوقت کہ مدت مرض کی طول کہینچے اور مزاج سرد ہوا اور رعشہ ظاہر آوے اور چاہین کہ کوئی استفراغ عمل مین لائین تو دو ماشہ چہہ چاول جند بیدستر اور چار رتی ڈیڑہ چاول سقمونیا یا کمتر سے مسہل دیوین اور اگر معاودت سے اندیشہ کرین تو صرف تبدیل مزاج پر قناعت کرنی چاہیے اور جند بیدستر بے سقمونیا دینا چاہیے اور اگر سوای اسکے اور کسی مسہل کی حاجت ہووے تو گولیان بناوین ایارج فیقرا اور شحم حنظل سے جسطرح سے کہ ابتدا مین اس باب کے بیان کیگئی ہین اور نیز اوسی شرط سے دیوین اور جسوقت سے کہ بیمار کو مسہل دیا ہو اوسیدم سے ہر ساعت تقاضا اوٹہنے کا کرنا چاہیے اور دستونکو یاد دلانا چاہیے تاکہ وہ واسطے قضاے حاجت اوٹہے اور تکلیف کرے اور بال سر کے اوکہاڑنا اور ارزن اور نمک کسی کپڑے مین کر کے سر مریض پر رکھنا تاکہ دماغ کو گرم کرے اور تری کو پگہلادے اور انجرون کو تحلیل کرے جیلے موثر ہوگا اور ہمیشہ استفراغ کرنا چاہیے اون چیزونسے جو رطوبت کو پیشاب کی راہ دفع کرین یا اوس حقنہ سے جو رطوبتون کو دفع کرے اور غذا آب نخود ساتھ صعتر اور دارچینی اور کرویا کے اور سبوس آب ساتھ شہد اور روغن بادام کے دینی مناسب ہے اور جسجگہہ کہ احتیاج کشکاب کی ہو نخود اور کشک بیا نیم اور قدرے زوفا اور برگ کرفس تر یا پودینہ پہاڑی ایک جا پکاوین اور یا کشک جو تنہا پکائین اور اگر کشک جو اور کرفس یکجا پکائین اور ساتھ شہد اور روغن بادام کے دیوین روا ہے اور جسوقت کہ کہانا کہا چکے تو ایک ساعت یا دو ساعت کامل پاؤن اوسکے ملین تاکہ انجرے طعام کے اور تری اوسکی دماغ پر نفع کرے نہ چڑہے

باب چہٹا سبات سہری اور سہر سباتی مین ہے

سبات سہری اور او سہر سباتی یہہ دونون نوع بیماری کی مرکب ہین قرانیطس اور لیثرغس سے اور مواد دونون کا مرکب ہے صفرا اور بلغم سے پس جسجگہہ صفرا غالب ہو تو نشانیان صفرا کی بخوبی ظاہر ہونگی اور بیمار باتین بیہوشی کی کریگا اور اونگہیگا مگر نیند نہ آویگی یعنی وہ ہرگز نہ سوویگا اسکو سہر سباتی کہتے ہین اور سبات عربی مین خواب کو کہتے ہین اور سہر بیداری کو کہتے ہین اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کسی آدمی کے بدن مین خلطین ہوتی ہین لیکن جبتک وہ جاگتا رہتا ہے اور چلتا پہرتا ہے

خلط ساکن ہوتی ہی اور جسوقت اونگھتا ہی اور قصد سونے کا کرتا ہی اور سو رہتا ہی تو حرارت غریزی اوسکی بدن مین واسطے ہضم اور پکانے خلطون کی مشغول ہوتی ہی لیکن قوت اوسکی حرارت کیواسطے اوس کام کو وفا نہین کرسکتی ہی بجز اس کام کے کہ خلط کو ہلاتی ہی اور ابخرون کو اوٹھاتی ہی پس وہ ابخری اوسکی سر پر چڑہتی ہین اور وہ آدمی جلد بیدار ہوتا ہی پھر ہر چند تدبیرین بآرام نہین سو سکتا ہی اور غنودگی یعنی اونگھنا آرزوی خواب ہی لیکن انسان اونگھنی سی راحت نہین پاتا ہی اور نہین سوتا ہی اور یہ بھی نوع سہر سباتی سی ہی اور یہ کیفیت صاحب مزاج خشک کو اکثر ہوتی ہی اور جسجگہہ کہ بلغم غالب ہوتا ہی نشانیان لیثرغس کی ظاہر زیادہ ہوتی ہین اسکو سبات سہری کہتی ہین اور اونگھنا اسمین قوی تر اوس سی ہوتا ہی لیکن بیمار اسکا جگانی سی نہین جاگتا ہی اور جسوقت آنکھہ کھولتا ہے جلد بند کرلیتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پلک اوسکی آنکھہ کی اوپر کھنچتی ہی اسطور سی کہ ساری آنکھہ نہین بند ہو سکتی ہی اور شکل اوسکی سونی کی مانند شکل صاحب لیثرغس کے سونی کی ہوتی ہی اور اگر علت نہایت قوی نہین ہوتی ہی تو حلق کے اندر اوسکی شربت اوتر جاتا ہے اور جو علت قوی ہوتی ہی شربت اوسکی حلق مین رہ جاتا ہی اور کا ہی ناک کی راہ نکلتا ہی یہ نہایت بد ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پیشاب اور براز بند ہو جاتا ہی یا بہت کم آتا ہی اور سانس تنگ ہوتی ہی اور احوال اوسکا صاحب اختناق الرحم کی احوال سے مشابہ ہوتا ہی لیکن اس علت مین بیمار بتکلیف بات کہنی اور جواب دینی کی کرسکتا ہی اور اختناق الرحم مین حالت اختناق مین یہ تکلیف نہین کرسکتا ہی اور فرق دوسرا یہ ہی کہ حالت اختناق مین چہرہ بیمار کا بحالت اصلی رہتا ہی اور مرض سبات مین آنکھہ اور چہرہ پر تہیج ظاہر ہوتا ہی اور جسجگہہ کہ نشانیان لیثرغس کی ظاہر زیادہ ہوتی ہین رنگ چہرہ کا نیلگونی کیطرف مائل ہوتا ہے اور نبض صاحب سبات کی بسبب ورم کی سریع اور متواتر ہوتی ہی اور بسبب بلغم کی عریض اور قصیر بالجملہ نبض صاحب سبات کی بہ نسبت نبض صاحب لیثرغس کے قوی زیادہ ہوتی ہی اور بہ نسبت نبض صاحب قرانیطس کے بہت ضعیف ہوتی ہی اور نبض صاحب اختناق الرحم کی با تمدد اور تشنج اور ذی قوت ہوتی ہی اور نبض صاحب سبات کی ذی تشنج اور تمدد ہوتی ہی اور قوت ساقط نہین ہوتی ہی علاج ان قسمونکا مشترک کرنا چاہیی اور جسجگہہ کہ ممکن ہو اول فصد کرین پھر حقنہ کام مین لائین اور بخور کرنا چاہیی کہ اگر سبب علت کا امتلای طعام ہو اور معلوم ہو جاوی کہ طعامہای غلیظ بہت کھائی ہین تو قی کرنے کا حکم دینا چاہیے اور معدہ کو پاک کرنا چاہیی اور غذا بند کرنی چاہیی اور اگر سبب اوسکا امتلای شراب اور مستی متواتر ہو تو کچھہ علاج نکرنا چاہیے جب تک مستی زائل ہو پھر علاج خمار کا کرنا چاہیی اور تدبیر شربت اور حقنہ اور نطول وغیرہ کی مرکب چاہیی اوس شی سی جو کچھہ علاج قرانیطس اور لیثرغس مین بیان کیا گیا ہی تصرف اوسمین کرنا رای طبیب کی ہی جیسی مصلحت دیکھے تصرف کری بالجملہ جسجگہہ کہ نشانیان قرانیطس کی ظاہر زیادہ ہون تو نطول برگ بید اور بنفشہ اور سوسن کی جڑ اور کشنک جو اور بابونہ اور اکلیل الملک سے کرنا چاہیی اور جسجگہہ کہ نشانیان لیثرغس کی ظاہر زیادہ ہون تو اوس نطول مین جو بیان کیا گیا برگ غار اور سداب اور پودینہ اور زوفا اور جند بیدستر اور صعتر اضافہ کرنا چاہیی اور جسجگہہ کہ دونون خلطین برابر ہون تو نطول کے اندر بہت شیح اور مرزنجوش سے زیادہ نکرنا چاہیی اور جبکہ علت انحطاط مین پڑی تو جو کچھہ سردی کیطرف میلان رکھی اوس سی باز رکھنا چاہیی اور تدبیرین لطیف کنندہ

کرنی چاہئین **باب ساتوان آخذہ مین ہے** اور اس علت کو شخوص اور جمود کہتے ہین معنی آخذہ کے پکڑ رہا ہے اور معنی شخوص کے
آنکھین کھولے رہنا ہے اور معنی جمود کے فسردہ ہوتا ہے پس اس علت کو ان سب نامون سے اسواسطے موسوم کرتی ہین کہ یکایک حس اور
حرکت انسان کی باطل ہو جاتی ہے چنانچہ اگر کھڑا ہوا ہے یا بیٹھا ہے یا سوتا ہے یا کسی صنعت مین ہے جبکہ یہ علت ظاہر آتی ہے تو
وہ اوسی حالت پر رہجاتا ہے اور اوسی شکل پر باقی رہتا ہے پس اگر یہ علت بیداری مین عارض ہو اور آنکھین کھلی ہوئی ہون تو
اوسی طرح آنکھین کھلی رہین گی اور اگر وہ آدمی خواب مین ہے اور آنکھین بند ہین تو بدستور اس علت کے ہونے سے آنکھین بند رہینگا
اور مواد اس علت کا بطن موخر دماغ مین مسدود ہوتا ہے لیکن بسبب مشارکت کے آفت تمامی اجزای دماغ کو پہونچتی ہے
اور اسیوجہ سے حس و حرکت بتمامہ باطل ہو جاتی ہے اور بعض اس بیماری والی کی بطی اور صلب ہوتی ہے بسبب سرد اور خشک ہونے
مواد کے **علاج** اس علت کا مانند علاج لیثرغس کے کرنا چاہیے مگر علاج اسکا قوی تر چاہیے اسوجہ سے کہ مواد اس علت کا
خلط سوداوی ہے اور مواد لیثرغس کا خلط بلغمی اور خلط سوداوی دشوار اور نہایت سخت ہے خلط بلغم سے مگر اول حقنہ تیز کرنا چاہیے
بدین صفت اندرائن کے پھل کا گودہ افتیمون ہر ایک ایک مٹھی بسفایج دو مٹھی پودینہ جنگلی ایک دستہ بدستور پکائین
اور صاف کرین اور روغن بابونہ کے ساتھہ کام مین لائین اور جسجگہ کہ زیادہ تیز کرنا چاہین تو ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی اور
تین تولہ انگامہ اور ساڑھے دس ماشہ جوا کھار اور تین تولہ فانیذ یعنی شکر ڈالین اور ترکیب سب دواؤن کی باندازہ قوت
بیمار اور لائق مزاج اور عمر اور عادت کے کرنی لازم ہے اور جو جو ضماد کہ علاج لیثرغس مین بیان کیگئے ہین وہ سب یہان استعمال
کرنی چاہئین پھر جب حس و حرکت اوسکی بدن مین آجائے تو اوسوقت دیکھین اگر حاجت ہووے گولیان تیار کرین ایارج فیقرا اور
غاریقون اور سقمونیا اور افتیمون اور نمک ہندی سے باندازہ حاجت اور اگر جوشاندہ بنائین کہ جسمین افتیمون اور غاریقون
اور بسفایج اور اسطوخودوس پکایا ہو خیلے بہتر اور نافع ہوگا اور جو یہ علت اختلاط مین پڑے تو اوس زمانہ مین گلقند عسلی دیوین
اور بجای پانی ماءالعسل پلاوین اور غذا ایسی جو اس مرض کے لائق ہو دیوین اور اگر بسبب استفراغ یا بسبب تیزی حقنہ کے
بیخوابی ظاہر ہووے تو روغن بنفشہ نیمگرم بیمار کے سر پر ملین یا نطول تیار کرین بابونہ اور سودہ اور اکلیل الملک اور گلاب کے
پھول اور تخم کاہو اور پوست خشخاش سے اور سر پر اوسکے ڈالین حسب دستور **جزو دوسرا اون بیماریون میں ہے**
کہ جنکا سبب جمع ہونا کسی خلط بد یا ابخرہ یا کسی خلط بد کی ہوا اندر دماغ کے اور اس جزو کے
سات باب ہین **باب پہلا مالیخولیا مین ہے** اول معلوم کرنا چاہیے کہ بعضے طبیب اس علت کو مالنخولیا کہتے ہین
یعنی بعد لام اول کے نون قرار دیتے ہین اور بعضے مالیخولیا لکھتے ہین یعنی بعد لام اول کے حرف یا کو صحیح سمجھتے ہین لیکن مشہور حرف
یا کے ساتھہ ہے اور یہ نام یونانی ہے مالی نام سودا کا ہے اور خولیا نام خلط کا ہے اور صاحب اس علت کو مالیخولی کہتے ہین
ولیکن یہ ایک علت ہے سوداوی اور صاحب اس علت کا ہمیشہ ہر ایک چیز سے ڈرتا رہتا ہے اور ہموارہ غمگین رہتا ہے اور
بُری بُری فکرین اور خیالات فاسد دلمین کرتا ہے اور سبب ان سب باتون کا یہ ہے کہ اصل اس بیماری کی دماغ سے ہے کہ

جسوقت آفت دماغ مین لاحق ہوتی ہے تو سب کام دماغ کی قوتون کے اوسکے سبب سے باطل ہو جاتی ہین یا ناقص ہوتی ہین یا مضطرب بحسب ضعف اور قوت سبب کے مرض دماغی دو وجہ سے ہوتا ہے ایک اسوجہ سے کہ دماغ ایک عضو متشابہ الاجزا ہے یعنی عضو یکسان ہے ممکن ہے کہ اوس مین مرض یکسان عارض ہووے جس طرح اور اعضای یکسان مین لاحق ہوتا ہے دوسرے اسوجہ سے کہ اگرچہ دماغ عضو متشابہ الاجزا ہے لیکن آلہ حفظ اور فہم اور حس اور فکر کا ہے اور اس طریق سے عضو آلی ہے اور ممکن ہے کہ اوسمین مرض آلی بھی لاحق ہووے جس طرح اور اعضای آلیہ مین عارض ہوتا ہے اور جسمین کہ مرض لاحق ہوتا ہے کام اوس اندام کا یا باطل ہوتا ہے یا ناقص یا مضطرب و لیکن یکسان بیماری تغیر مزاج ہے پس مزاج دماغ کا جسوقت متغیر ہو جاوے چنانچہ مثلاً اگر خشکی اوسپر غلبہ کرے تو بیخوابی ظاہر ہوگی اور جو خشکی کے ساتھہ گرمی بھی غالب ہووے تو عقل شوریدہ ہو جائیگی اور اگر سردی اور خشکی غلبہ کرے علت آخذہ کہ ابھی باب گذشتہ مین بیان ہو چکی ہے پیدا ہوگی اور اگر تری غلبہ کرے خواب بافراط لاویگی اور جو تری کے ساتھہ گرمی ہو سبات سہری پیدا کریگی اور اگر ساتھہ تری کے سردی ہو علت سبات اور فراموشی اور اندیشی کی وجہ تولد کریگی بالجملہ جو حالت کہ مزاج گرم اور خشک سے پیدا ہوگی وہ ساتھہ اضطراب اور بیخوابی کے ہوگی اور جو حالت کہ مزاج سرد اور تر سے پیدا ہوگی وہ ساتھہ خواب بسیار اور آرامیدگی کے ہوگی اور وہ بیماریان جو سدہ کی جنس سے ہین وہ ایسی ہین کہ تجویفون اور گذرگاہون مین دماغ کے کوئی خلط فزونی جمع ہوتی ہے اور اوسکے سبب سے فعل دماغ کی قوتون کے تباہ ہو جاتی ہین پس اگر خلط اجزای پیشین دماغ مین ہووے تو خیالات فاسد آنکھون کے آگے بندہین گے اور وہ شکلین کہ جنکی کچھہ اصل اور حقیقت نہین ہے متصور ہونگی اور اگر خلط بطن اوسط دماغ کے اجزا مین ہو تو اندیشہای تباہ اور فکرین اور وسواس طرح طرح کے لاحق ہونگے اور اگر خلط موخر دماغ مین ہو تو فراموشی کو پیدا کریگی اور اگر خلط تمامی اجزای دماغ مین ہو تو سب افعال دماغ کے تباہ ہو جائینگے اور تباہی ہر ایک کی لائق اوسکے مزاج اور باندازہ کمی اور بیشی کے ہوگی اور مقصود اس باب مین بیان کرنا سوداوی آفتون کا ہے اور خلط سودا دو نوع پر ہے طبعی اور ناطبعی لیکن سودای طبعی دُردی یعنی گاد خون کی ہے اور ناطبعی صفرای سوختہ ہے اور گاہے سودای طبعی ناطبعی ہو جاتا ہے اور وہ دو طرح پر ہے ایک یہ کہ کوئی مزاج سرد ظاہر آوے اور اوسکو ٹھٹھرا دیوے اور گاڑھا کر دیوے یا کوئی مزاج گرم ظاہر آوے اور اوسکو جلا دیوے اور احوال ان دونون کا بھی مختلف ہے اسلیے کہ کبھی مواد کمتر ہوتا ہے اور کبھی بیشتر اور کبھی فسردہ تر اور کبھی ساتھہ اوس فسردگی کے نہین ہوتا ہے اور کبھی سوختہ نہایت ہوتا ہے اور کبھی بہت سوختہ نہین ہوتا ہے اور کبھی بدنمین مدت سے ہوتا ہے اور کبھی تازہ پیدا ہوتا ہے اور کبھی عفونت قبول کیے ہوتا ہے اور کبھی عفونت قبول کیے نہین ہوتا ہے اور کبھی اور خلط مین شامل ہوتا ہے اور کبھی خلط دیگر مین شامل نہین ہوتا ہے پس ہر ایک نوع اوسکی سے اثر دیگر پیدا ہوتا ہے لائق مزاج اور احوال کے اور معلوم کرین کہ تخیل اور تصور اور فہم اور فکر اور حفظ فعل نفس کا ہے اور آلہ نفس کا ان کامون کے لیے دماغ ہے اور روح نفسانی کہ تجویفون مین دماغ کے ہے اور اگرچہ مقام ظاہر ہونے روح نفسانی کا دماغ ہے لیکن معدن اوسکی پیدایش کا دل ہے کہ دل سے نکلتی ہے اور سبک جھلی مین کے نیچے

دماغ کی ہی آتی ہی اور اوس جگہہ پختہ ہو کر لائق کام قوت نفسانی کی ہوتی ہی پہر اوس جگہہ سی نکلکر اندر اجزای پیشین دماغ کی داخل
ہوتی ہی اور اوس جگہہ زیادہ پختہ ہوتی ہی اور صافی اور شایستہ تر ہوتی ہی پہر دماغ کی درمیانی بطن کی اجزا مین آتی ہی اور
اوس جگہہ بہی مزاج اون اجزا کا حاصل کرتی ہی اور شایستگی بخوبی پاتی ہی پہر وہانسی پہرکر موخر دماغ مین آتی ہی اور تمام اور
کامل ہوتی ہی اوسوقت قوت نفس اوسکو کام مین لاتی ہی اور افعال اپنی اوس سی ظاہر کرتی ہی پس جسوقت کہ مزاج دماغ کا
متغیر ہوتا ہی مزاج روح کا بہی متغیر ہوجاتا ہی اسوجہ سی کہ قوت ہاضمہ دماغ کی گوہر کو اوس روح کی تمامہ نہین پکا سکتی ہے
اور صافی نہین کر سکتی ہی جیسا کہ چاہیے اور جبکہ قوت دماغ کی گوہر روح کو صافی نہین کر سکتی ہی تو وہ خلطین جو دماغ کے
اندر جمع ہوتی ہین ساتہہ گوہر روح کی شامل ہوجاتی ہین اور بوجہ اوسکی احوال نفس کا تباہ اور مضطرب ہوتا ہی پس ہمنے
بخوبی جان لیا کہ سبب اس علت کا متغیر ہونا مزاج دماغ کا ہی خلط سوداوی سی اور اس بیان سی بہی ہمکو واضح ہوگیا
کہ جسوقت مزاج دماغ کا متغیر ہوتا ہی مزاج روح نفسانی کا بہی متغیر ہوجاتا ہی کیونکہ گوہر روح نفسانی کا روشن اور
شفاف اور قبول کرنیوالا رنگتون کا ہی اور خلط سوداوی خلط تیرہ اور تاریک ہی جسوقت روح مین ملتی ہی روح کو
بہی تیرہ اور تاریک کرتی ہی اور جبکہ گوہر روح کا تاریک ہوا تو آدمی بضرورت ترسان اور بداندیش اور ناخوش طبع
ہوتا ہی اسلیے کہ کوئی چیز نہین ہے خاص آدمی کو ڈرانے والی زیادہ تاریکی سی اس سبب سی کہ اندہیری مین فرق نہین کر سکتا
درمیان نیک اور بد کی اور زیانکار چیزونکو نہین دیکہہ سکتا ہی اور نہین پہچان سکتا ہی اور کوئی چیز خوش کرنیوالی اور
دینی والی زیادہ روشنائی سی نہین ہی اسلیے کہ روشنی مین آدمی نیک و بد کو دیکہہ سکتا ہی اور جس چیز سے کہ بچنا چاہیے
بچ سکتا ہے اور ہر ایک شی کو پہچان سکتا ہی اور جس چیز کو چاہتا ہی ڈہونڈہ سکتا ہی اور ایک بات اور ہی اور وہ یہہ ہے
کہ روح نفسانی مناسب روشنی کے ہی اس سبب سے کہ گوہر اس روح کا روشن اور شفاف ہی اور تاریکی یعنی اندہیرا برخلاف
اوسکی ہی اسوجہ سی روح ہمیشہ روشنی ڈہونڈہتی ہے اور اوس سی راحت پاتی ہی اور اندہیری سی بہاگتی ہی اور ڈرتی ہی اور
کچہہ فرق نہین ہی درمیان اس بات کی کہ اندہیرا دماغ سی آدمی کے باہر ہو اور آدمی اوس اندہیری مین رہی اور درمیان
اس بات کی کہ اندہیرا آدمی کے دماغ کی اندر ہو بلکہ یہ اندہیرا اندر کا بیرون دماغ کے اندہیری سے زیادہ دشوار اور نہایت
خوف مین ڈالنیوالا ہوتا ہی اس سبب سی کہ باہر کے اندہیری سی آدمی بہاگ سکتا ہی اور اپنی سے اوسکو دور کر سکتا ہی اور اندر کے
اندہیری سے نہین دور رہ سکتا ہی پس اوس تاریکی اور تیرگی مین روح ہمیشہ رہتی ہی اور جو کہ خلط سوداوی سرد اور خشک ہے
اور فعل سردی اور خشکی کا قبض ہی اسلیے وہ خلط قوت روح اور طبع انسان کو قائم رکہتی ہی اور فعل سی اوسکو باز رکہتی ہی
اور کشادہ ہونی نہین دیتی ہی اسوجہ سی صاحب اس علت کا ڈرنیوالا اور غمگین اور ناخوش طبع رہتا ہی اور نیز اسی سبب سے
گرفتگی اور ناخوشی طبعی ہمیشہ رہتی ہی اسلیے کہ چیز خشک جس اثر کو کہ قبول کرتی ہی اوسکو بخوبی نگاہ رکہتی ہی اور بدیر اوس مین رہتی ہے
اس سبب سے جو خیال کہ اوسکو ظاہر آتا ہی اور وہ جو اندیشہ کہ کرتا ہی بدیر اوسی اندیشہ مین رہتا ہی اور جاننا چاہیے کہ اوہام اور

خیالات اس بیماری والی کے بہت طرح سی ہوتی ہین بعضی آدمی کو یہ وہم ہوتا ہی کہ جلد مر جائیگا اور باتین موت کی سب کے
سامنی کرتا ہی اور اوس سی ڈرتا ہی اور بعضی کو یہ وہم ہوتا ہی کہ فقیر اور تباہ اور بدحال ہو جائیگا اور غم فقیری کا کھاتا ہی اور
اندیشہ اوسکا اوسی نوع سی رہتا ہی اور بعضی شخص کو اس بات کا وہم پڑتا ہی کہ اوسکو لوگ مار ڈالینگے اور بعضی کو وہم ہوتا ہی کہ زہر دیا ہے
یا دیوینگے اور اوس وہم سی کھانا اور پانی چھوڑ دیتا ہی اور آخر کو بوجہ ضعف کے مر جاتا ہی اور بعضی آدمی کو یہ وہم ہوتا ہی کہ اوسکے
جسم پر سر نہین ہے یا بعضی وہ شخص بے سر ہی سبب اوس وہم کا مادہ بادناک ہوتا ہی کہ مادہ بادی عضو کو سبک کرتا ہی اور بعضے
آدمی کو یہ وہم گذرتا ہی کہ کھال اوسکی بدن کی مانند کاغذ کی ہوگئی ہی سبب اوسکا بھی خشکی مزاج اور خشکی مایہ سوداوی کی ہی
اور بعضی آدمی کو وہم ہوتا ہی کہ کوئی سانپ حلق کے اندر چلا گیا ہی چنانچہ اگلی حکیمون نی حکایتو نمین اس طرح بیان کیا ہے کہ
کسی عورت کو اسی بات کا وہم پڑگیا تھا اور وہ اوسکے سبب سی بہت بیمار اور بدحال ہوگئی تھی اوس زمانہ کی کسی طبیب نے تو
تجویز کی اور دوا تو کی پلائی لیکن پہلے اوس سے پوچھا کہ کیونکر تیرا یہ حال ہوا ہی اور تو اوسوقت کہان تھی جب یہ حالت
تیری ہوئی اوسنی جواب دیا کہ مین فلانی گانون مین باغ کی اندر بیخبر سو رہی تھی کہ یکایک ایک سانپ آیا اور میری حلق مین چلا گیا
مگر مین اوسوقت جاگی کہ جب وہ داخل حلق ہوگیا تھا طبیب نے کہا کہ یہ بات تیری صحیح ہی اور تو سچ کہتی ہی ایسی معاملات اکثر
ہوتی ہین اور اس گانون مین حقیقت مین سانپ بہت ہین اور صفت اونکی ایسی اور ویسی ہی عجب نہین جو کوئی سانپ
تیری موتھہ مین چلا گیا ہو یہ بات کہکر طبیب نے خفیہ اوس سے ایک سانپ پکڑا اوسی طرح کا کہ جسکا اوصاف بیان کرچکا تھا
اور اوسکو مارا اور ٹکڑے ٹکڑے کر کے چھپا رکھا یہانتک کہ جس ساعت اوسکو دوا تو کی دی اور قے آنی شروع ہوئی طبیب نے
اوس مار کشتہ کو طشت مین ڈالا اس طور سی کہ مریضہ نے کچھہ ندیکھا پس جسوقت وہ سب قے کرچکی تو وہ سانپ اوسکو دکھلایا
یہ دیکھتی ہی وہم اوس عورت کا بالکلیہ جاتا رہا اور اوسنی علاج قبول کیا اور بیماری مالیخولیا سی رہائی پائی اور اکثر اوہام
انسان کی اوس کام کی جنس سی ہوتی ہین کہ جس کام کو حالت تندرستی مین کرتا ہو وہی اور اوسکا وہ عادت رکھنی والا ہووے
اور اوسیمین مشغول رہتا ہو وے مثلاً کوئی آدمی اگر لشکری ہو تو اس مرض مین دعوی بادشاہی کا کری اور کلام مملکت اور تدبیر
لڑائی اور قلعہ فتح کرنی کی بیان کری اور جو اوسکا کوئی دشمن ہو تو وہم کری کہ اکثر لوگ قصد پکڑنی اور مارنی کا اوسکی رکہتی ہین
اور اوسکو زہر دینی کا ارادہ ہی اور اگر کوئی آدمی دانشمند ہو تو دعوی پیغمبری اور معجزات اور کرامات کا کری اور خدائی کی
باتین بیان کری اور خلق کی دعوت کری جالینوس لکھتا ہی کہ ایک آدمی کو مینی دیکھا کہ وہ علم نجوم جانتا تھا اور اوسکو یہ
بیماری ہوئی تو ہمیشہ وہ ڈرتا تھا کہ اگر آسمان گریگا آدمیون کی سر پر آویگا ہر ساعت ہاتھہ اوٹھائی رہتا تھا کہ جسوقت آسمان
گریگا ہاتھہ پر روک لیگا اور بعض طبیبون نی دیکھا ہی کہ ایک آدمی تندرستی کی حالت مین مرغیان فروخت کیا کرتا تھا جسوقت
اس بیماری مین مبتلا ہوا تو وہم نی اوسکو گھیرا کہ وہ مرغ ہوگیا ہی ہر وقت بازوون کو ہلاتا تھا اور آواز مرغ کی سی دیتا تھا
اور ایک آدمی کو دیکھا ہی اگلے حکیمون نی کہ وہ مٹی کے برتن بنا کر بیچا کرتا تھا جبکہ اس علت مین پڑا تو وہم اوسکو یہ ہوا کہ

وہ مٹی کا برتن ہوگیا ہی اس سببسے دیوارون سی بچکر چلتا تھا اور ڈرتا تھا کہ اگر کسی دیوار کی ٹھیس لگجاویگی تو فوراً ٹوٹ جاؤنگا
اور سبب اس وہم کا مادہ سوداوی ہی اور یہ بیماری عورتون کو بدتر ہوتی ہی خصوصاً اگر حیض اونکا پہلی وقت بند ہونے سے
رک جاوی اور بند ہوجاوی روفس کہتا ہی کہ ایک آدمی کو دیکھا میں نے کہ اوسکو یہہ علت تھی ہر ایک چیز سی ایسا ڈرتا تھا جیسی آواز
رعد سی اور جسوقت آواز رعد سنتا تھا تو خوف ہوتا تھا کہ ہلاک ہوجاویگا اور ایک اور آدمی تھا کہ سب قول اور فعل اوسکے
باسلامت تھی بجز اسکی کہ سگ یعنی کتّی سے بہت ڈرا کرتا تھا بغیر دیکھی کتّی کے اور باوجودیکہ کسی کتّی سے اوسکو کچھ مضرت
نہین پہونچی تھی بالجملہ احوال صاحب اس علت کا مختلف ہوتا ہی دو وجہہ سی ایک محل مادہ علت سے دوسرے
شامل ہونے سے کسی اور خلط کی ساتھ خلط سوداوی کی لیکن اختلاف احوال کا جو بسبب محل مادہ کی ہوتا ہی وہ اس
طریق پر ہی کہ اگر مادہ دماغ کی درمیانی بطن کی اجزا مین ہوتا ہی کہ محل تمیز اور فکر کا ہی تو عقل اور تمیز اوسکی باطل ہوجاتی ہی
اور قول اور فعل اوسکے سب نادرست ہوتی ہین چنانچہ جالینوس کہتا ہی کہ ایک آدمی اس علت مین مبتلا تھا اور مسکن
اوسکا ایک حجرہ تھا کہ دریچہ مین بیٹھکر بازار کی سیر کیا کرتا تھا اور بازاری آدمی بھی آنی جانی والے اوسکو دیکھا کرتے تھے
اور اوس سے دل لگی کی راہ سی کچھ طلب کیا کرتے تھے وہ بھی سب لوگون کو جواب دیتا تھا اور پوچھتا تھا کہ تم کیا مانگتے ہو
جو کچھ مین اوپر سی پھینکدون ہر ایک آدمی اپنی اپنی راہ سی کچھ مانگتا تھا اوسکے پاس جو اوسوقت حاضر ہوتا تھا نیچے
ڈالدیا کرتا تھا یہان تک کہ اوسکے پاس کچھ نرہا ایک لڑکا اوسکے قریب بیٹھا تھا اوس مالیخولی نی آواز دی کہ اب
میری پاس کچھ نہین رہا سواے اس لڑکے کی اگر کوئی اسکو مانگی تو اسکو بھی پھینکدون چنانچہ یہ کہکر فی الفور لڑکے کو اوٹھایا اور لوگون کی
آگے دریچہ سی اوسکو گرادیا وہ لڑکا نیچے گرتے ہی مرگیا سب آدمی یہ دیکھکر بہت غمگین ہوئی اور وہ دل لگی اور مسخراپن لوگون کا
افسوس اور ماتم سی مبدل ہوا اور اگر مادہ مقدم دماغ کے اجزا مین ہو کہ محل خیال کا ہی تو خیالات باطل ہون گی چنانچہ
جالینوس کہتا ہی کہ طبیبون مین سی کسی شخص کو یہ بیماری عارض ہوئی تھی وہ خیال کرتا تھا اور سمجھتا تھا کہ میری گھر مین گانے
بجانے والی آدمی بیٹھی ہین اور بعضی کھڑی ہین اور ناچتی ہین اور طرح طرح کی ساز بجاتی ہین یہ سمجھکر غل مچاتا تھا کہ ان لوگون کو باہر
نکالو کیونکہ خیال اوسکا باطل ہوگیا تھا اور عقل و تمیز اوسکی قائم تھی اور ایک شخص کو اوس زمانہ کی حکیمون مین سے سگ دیوانے نی
کاٹا تھا جسوقت اوسکو حمام مین لیگئی تو وہان اوسنی کتّی کی شکل پانی مین دیکھی نہایت خوف کیا لیس اسوجہ سی کہ ہنوز آفت محل
تمیز مین نہین پہونچی تھی دل مین خیال کیا کہ اس جگہہ ممکن نہین ہی کہ پانی کے اندر کتا ہو یہ میرا خیال فاسد ہی کہ مجکو دکھلاتا ہی
یہ سوچکر دل اپنا مضبوط کیا اور پانی پی لیا اور اوس آفت سی رہائی پائی اور اگر مواد علت کا تمامی اجزای دماغ مین ہو تو
خیالات فاسد ہونگی اور اندیشہ اور قول اور فعل سب تباہ ہونگی اور اختلاف احوال کا کہ بسبب ملنے اور خلطون کے ہو ساتھ مادہ
علت کی اس طریق پر ہی کہ اگر خلط صفرا شامل ہو تو صاحب علت کا تند مزاج اور خشمناک ہوگا اور اگر خلط بلغم ملجاوے تو صاحب
علت کا کسلمند اور سست ہوگا اور پہلی زمانہ کی کتابون مین اسطور سی لکھا ہوا ہی کہ کسی شخصکو یہ بیماری عارض ہوئی تھی اور ہر ساعت

ہوس اوسکو یہی کہ آدمی اوسپر ہنسین کبھی جسم اپنا زمین پر گرا دیتا تھا اور ایسی کیفیت ظاہر کرتا تھا کہ گویا پھر نہ اوٹھ سکیگا
اور سب کے سامنے روتا تھا اور منت کرتا تھا کہ کوئی مجھکو اوٹھاوے پس جو کوئی ہاتھ پکڑ کے زمین سے اوسکو اوٹھاتا تھا اوسکو خوب
پہچان رکھتا تھا اور ہمیشہ اوس سے دل لگی کرتا تھا اور کبھی اوسکے کپڑون پر پیشاب کر دیتا تھا اس غرض سے کہ سب لوگ
اوسپر ہنسین روفس لکھتا ہے کہ ایک آدمی کو اس مرض والونسے ایک حالت ظاہر ہوئی تھی کہ کبھی کبھی کار ہاے گذشتہ غایب سے
اور اون کاموںسے جو آیندہ ہونے والے ہین خبر دیتا تھا اور قول اوسکا راست اور درست ہوتا تھا شناخت اوسکی وجہ کی
فیلسوف کی راے پر ہے طبیب کے ذمہ نہین ہے اور معلوم کرنا چاہیے کہ مالیخولیا ایک علت دماغی ہے اور دماغ سے خصوصیت رکھتی ہے
لیکن کبھی اور کسی عضو کی شرکت سے بھی ہوتی ہے مانند معدہ اور تلّی کے اور اگر بمشارکت معدہ اور تلی کے عارض ہو مضرت
اوسکی دماغی ہے مانند مرگی کے کہ اگرچہ اور اعضا کی شرکت سے بھی ہوتی ہے لیکن وہ دماغی بیماریونسے تصور کیجاتی ہے جالینوس
لکھتا ہے کہ معدہ کو ساتھ دماغ کے مشارکت کامل ہے کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آفت معدہ کی بسبب مشارکت دماغ کے ہوتی ہے اور
کبھی آفت دماغ کی بسبب مشارکت معدہ کے ہوتی ہے یہ بات صاف ظاہر ہے کہ جو کوئی آدمی بدبو سونگھے یا کسی چیز پلید کو دیکھے
یا بدبودار چیزون کا خیال کرے تو فوراً جی متلا ویگا اور معدہ حالت طبعی سے پھر جائیگا اور یہ مشارکت معدہ کی ساتھ دماغ کے
بسبب اون بڑی بڑی پٹھون کی ہے جو دماغ سے فم معدہ پر اوترتی ہین اور یہی سبب ہے کہ حس فم معدہ کی اور سب اعضا کی حس سے
قوی زیادہ ہے اور نیز جالینوس لکھتا ہے کہ جسوقت آفت اول فم معدہ مین ظاہر آوے پھر دماغ پر مضرت اوسکی پہونچے اور صاحب
علت کا کھانا ہضم ہونے اور کبھی ڈکارون اور قے آنے سے راحت پاوے تو معلوم کرین کہ مبدء فساد معدہ ہے اس علت کو مراقی
کہینگے اور جسوقت کہ پہلی آفتین دماغ کی ظاہر آوین اور معدہ اوس سے پہلے صحیح اور سالم ہو تو جاننا چاہیے کہ مبدء علت دماغ ہے
معدہ کی شرکت سے نہین ہے ابو الخیر خماری کہتا ہے کہ سبب پیدا ہونے اس بیماری کا بمشارکت طحال ہے کہ طحال مقام سودا ہے اور سبب مشارکت کا
یہ ہے کہ ہر روز قدرے سودا تلی کے اندر سے طرف معدہ کی اوس استہ سے جو تلی سے طرف معدہ کی کھلا ہوا ہے گرتا ہے پس جسوقت کہ سودا
اوپر معدہ کی بہت گرتا ہے اور قوت دافعہ معدہ کی اوسکو دفع نہین کر سکتی ہے تو معدہ مین ایک حرارت ہوتی ہے کہ ابخرے
اوس سودا سے اوٹھاتی ہے اور اوپر دماغ کی لیجاتی ہے اور دماغ اون ابخرونکو قبول کرتا ہے اس علت کی ایسی کیفیت کو مراقی
کہتے ہین اور بعضے طبیبون نے کہا ہے کہ جسوقت نیچے معدہ کے جسجگہ کہ منفذ ثفل کا ہے کسی قسم کا ورم ہووے تو بسبب ورم کے سودا جو
تلی سے معدہ پر آتا ہے آنتون کے نیچے نہ اوترنگا اور بسبب اوس حرارت کے کہ اوسجگہ ہووے ابخرے خلط سوداوی سے اوٹھین گے
اور رگون مین پیدا ہونگے اور ابخرے دماغ پر چڑہین گے اور اس علت کو پیدا کرین گے اس کیفیت کو مراقی کہتے ہین اور ایک
گروہ نے کہا ہے کہ ورم ماساریقا کے اندر ہوتا ہے اور یہ دونون گروہ دلیل لاتے ہین اور کہتے ہین کہ دلیل اس بات پر کہ سبب
اس علت کا ورم ہے یہ ہے کہ بسا اوقات اوس غذا کو جو صاحب اس علت کا کھاتا ہے بعد دو روز کے قے کر دیتا ہے اسوجہ سے
کہ بسبب ورم کے راستہ نکلنے کا نہین پاتی ہے اور دلیل اس بات پر کہ اوسجگہ کسیطرح کی حرارت ہے یہ ہے کہ معدہ مین اوسکے گرمی

اور جلن معلوم ہوگی اور ٹھنڈی ٹھنڈی غذائین زیادہ موافق ہونگی اور الخیہ جاری کہتا ہی کہ سبب اس علت کا ورم نہین ہے
اسوجہ سے کہ سب جانتے ہین کہ ورم گرم ان مقامات مین جو سب طبیب لکھتے ہین بغیر تپ کے نہین ہوتا ہی اور صاحب اس
علت کا تپ سے خالی ہوتا ہے پس اگر کوئی کہے کہ یہ ورم ورم سرطانی ہے اور صلب ہے مین اوسکا جواب دیتا ہون کہ اگر ورم صلب
ہووے تو واجب کرے نزدیکی ورم کی ساتھ جگر کے کہ مزاج جگر کا سرد ہو جاوے اور وہ بیماریان جو تابع سوء مزاج سرد کے ہین
پیدا ہووین اور صاحب اس علت کا برخلاف اسکی ہوتا ہی اور حجت اوس قوم کی سوای اسکے نہین ہی کہ کہا ہی کہ طعام اور
خلط سودا معدہ مین بدیر رہتی ہی اور گذر نکلنے کا نہین پاسکتی ہی پس یہ حجت اونکی ضعیف ہی کیونکہ ممکن ہی کہ سبب نہ گذر نے
خلط کا ضعیفی قوت دافعہ کی ہو اور ممکن ہی کہ مانع اوسکا یہ ہو کہ معدہ گرد طعام کے نہ آسکتا ہو بسبب پیدا ہونے ریحون کے کہ معدہ مین
پیدا ہووین اور معدہ کو تکلیف دیوین اور قوت ہاضمہ اور دافعہ دونون اسوجہ سے عمل اپنے سے باز رہین **نشانیان مالیخولیا**
کی کچھ طرح سے معلوم کرسکتے ہین ایک وس خاصیت سے جو اوس بیماری والی کی ہو دوسرے چہرہ اور شخصہ سے اس مرض والی
کی تیسرے ریحون سے جو اس بیماریوالی کے معدہ مین پیدا ہوتی ہین اور ڈکارون سے چوتھے احوال معدہ سے پانچوین سونے اور جاگنے کے
احوال سے چھٹے اون حالتون اور تدبیرون سے جو پہلے اس بیماری سے ہوئی ہون لیکن جو کچھ ہیئت اور چہرہ اوسکی سے معلوم کرنا چاہیے
یہ ہی کہ بدن پر اس بیماری والیکے بہت بال ہون گے اور موٹے موٹے نہایت سخت اور اکثر مائل بسبزی ہون گے اور سینہ
اور شانہ اور اوپر کے اعضا قوی زیادہ نیچے کے اعضا سے ہونگے اسلیے کہ مزاج مین اوسکے ریحین بہت غلبہ کرین گی اور ریحین اوپر
جسم کیطرف چڑہین گے اور حرکتین اس بیماری والی کی آنکھ کی سبک ہونگی اور پلک آنکھ کی ہمیشہ مارتا رہیگا اور باتین جلد جلد
کریگا اور یہ علت اوس آدمی کو بہت ہوتی ہی کہ دل اور جگر جسکا گرم ہو اور بسبب اوسکے سودای سوختہ بدن مین اوسکے زیادہ پیدا
اور دماغ تر ہو اور بسبب اوسکی بد انجرون کو جلد قبول کرے اور جو کچھ خاصیت بیمار سے ڈھونڈنا چاہیے یہ ہی کہ صاحب اس
علت کا جس کسی شخص کو کہ یہ سمجھیگا کہ طب سے کچھ جانتا ہی اوس سے علاج اپنا پوچھیگا اور جو کوئی بدیرا اوسکو بتلائیگا کچھ نکریگا
لیکن جو کچھ ریحون اور ڈکارون سے معلوم کرنا چاہیے یہ ہی کہ معدہ اور اوسکے پہلوؤنکے سرون مین ریاح غلیظ بہت جمع ہونگی
اور بدشواری تحلیل قبول کرینگی اور ڈکار نہ آسکے گی اگر ڈکار آوے گی تو بیمار راحت پائیگا اور پہلے ڈکارین کھٹی آوین گی
پھر ایسی بدبودار ہونگی کہ اوس بدبو کا نام کچھ نہین رکھ سکتے ہین اور بعضے کو کچھ ڈکار نہ آوے گی بسبب غلظت ریح اور ضعیفی
حرارت کی اور آنتین اوسکی قراقر بہت کرینگی اور خواہش جماع کی بہت ہوگی اور بعضے کے اعضا پھڑکین گے اور بعضے کے دماغ
مین آوازین آوین گی مانند آواز حرکت کرنے درختون کی یا مثل آواز جلاجل یا آواز چکی کے یا مانند اونکی اور آوازین کہ جنکا
وجود ظاہر مین نہو کانین معلوم ہونگی ان آوازونکو عربی مین طنین اور دوی کہتے ہین اور سبب ان سبکا جو بیان کیا گیا
پیدا ہونا ریحون غلیظ کا ہی اور جاننا چاہیے کہ جس کسی آدمی کو طنین بہت ہو اور اعضا اوسکے سرد اور حواس اوسکے کند اور ضعیف
اور ہاتھ پاؤن اوسکے گران ہون تو نشانیان اس بات پر دلالت کرین گی کہ صاحب اس علت کا اور کسی علت مین

مبتلا ہوگا مانند مرگی اور فالج اور سکتہ کی اور جو کچھ احوال معدہ سے ڈھونڈھنا چاہیے یہ ہے کہ صاحب اس علت کا غذائین بخوبی
ہضم نکریگا اور موںھ اوسکا لعاب دار ہوگا بسبب نہ ہضم ہونے طعام کی اور بعضے کو بھونک کہانے کی بہت قوی ہوگی اور بعضے کو نہایت
ضعیف پس جس حالت پر کہ ہوگا کہانا نہ ہضم کر سکیگا اگرچہ تھوڑا کہاتا ہو اور اکثر اوقات قبض شکم ہوگا اگرچہ بدہضمی ہوگی اور کبھی
ایسا ہوتا ہے کہ بعضے کے ثفل کے ساتھہ صفرا باہر نکلتا ہے اور معدہ مین اوسکی جلن بہت ہوتی ہے اور سبب اوسکا گرمی ریحون غلیظ
سوداوی کی ہے جو اوسکی معدہ مین پیدا ہوتی ہین اسلیے کہ باد غلیظ اور بخار سودا جو بدن مین انسان کے گرم ہوجاتا ہے وہ مانند بخورون
دخانی کے ہوتا ہے جو ہواسے شامل ہوتی ہین اور بعضے کو درد معدہ کا تکلیف دیتا ہے اور درد اور جلن کبھی ناف اور گرداگرد اوسکے
اوترتی ہے اور کبھی پشت اور دونون شانون کے بیچ مین مضرت اوسکی پہونچتی ہے اور سبب اوسکا یہ ہے کہ میل قعر معدہ کا باہر
کیطرف کو ہے اور میل فم معدہ کا اندر کیجانب کو ہے پس جسوقت کہ درد مادہ اوسکا قعر معدہ مین ہو تو درد ناف مین اور
گرداگرد اوسکے ہوگا اور جسوقت کہ فم معدہ مین ہو تو درمیان دونون شانون کے مضرت درد کی پہونچیگی اور جو کچھہ احوال خواب سے
ڈھونڈھنا چاہیے یہ ہے کہ اس بیماری والے کو نیند کم آویگی اور اگر سوویگا تو خواب اوسکی بیقرار ہوگی اور سوتے مین خوابہاے عجیب اور
خوفناک دیکھیگا اور جو کچھہ حالات گذشتہ سے معلوم کرنا چاہیے یہ ہے کہ طبیب غور کرے کہ اس علت سے پہلے بیماری کی علت مین سے اور ضعف آگیا ہے
یا کسی قسم کی تپ ذو مرکب تپوسنے طول کھینچا ہے یا استفراغ خونی کہ بواسیر سے آتا ہو رک گیا ہے یا آفتاب کی نیچے بیمار کا مقام رہا ہے
یا کوئی رنج اور صدمہ اوسکی بدنکو پہونچا ہے سفر کرنے سے یا کسی حرکت اور دشوار کام سے یا غذائین سودا پیدا کرنیوالیان کہائین ہین
جیسے گاے کا گوشت اور بکری کا گوشت اور بڑی بڑی مچہلیان اور گوشت جنگلی اور پہاڑی اور دریائی جانورونکا اور گوشت
بہنا ہوا نمک سود اور گرم کلہ اور مسور اور بین کی تیہری سرکہ مین بھگوئی ہوئی اور بھوسی ملی ہوئی آٹے کی روٹی خصوصا پرانے گیہون
کی اور پنیر خشک اور شرابہاے غلیظ اور جسوقت کہ خداوند مالیخولیا کو تازہ روے اور خوش اور خورم اور شاد کام دیکھین تو معلوم
کرین کہ مواد اوسکی بیماری کا خون ہے مگر وہ خون ایسا تباہ اور سوختہ نہیں ہے کہ علاج بدشواری قبول کرے اور جسوقت کہ اس
بیماری والیکو زردرو اور تندخو اور سریع الحرکت اور ہر ساعت طالب آب دیکہین تو معلوم کرین کہ مواد صفرا کا ملا ہوا ہے
یا مواد خود صفراے سوختہ ہے اور اگر صاحب مالیخولیا ترش رو اور منقبض اور غمگین ہووے اور تنہائی اختیار کرے اور ہر وقت روتا رہے
تو جاننا چاہیے کہ مواد علت کا سوداے سوختہ ہے اور علاج اسکا نہایت دشوار ہے اور اگر صاحب مالیخولیا سست اور کسلمند اور
کم گو ہو اور بہت سووے تو معلوم کرنا چاہیے کہ مواد علت کا ساتھہ بلغم کے ملا ہوا ہے **علاج** اول تامل کرنا چاہیے کہ مواد علت کا
خود دماغ کی اندر پیدا ہوا ہے یا مراقی ہے یا گرمی دل اور جگر سے ہوا ہے یا ضعیفی طحال سے اور اسیطرح تامل کرنا چاہیے کہ مواد علت کا خونی
ہے یا صفراوی یا سوداوی ہے یا بلغمی علاج ہر ایک عضو اور ہر ایک مادہ کا جیسا کہ مناسب اور واجب ہو کرنا چاہیے علاج کلی یہ ہے
کہ جسوقت اعراض مالیخولیا کی ظاہر آوین تو جلد علاج مین مشغول ہووین پہلے اس سے کہ علت قوی اور اعراض اوسکے لازم ہون
اور صاحب علت کا تندرستی کی عادتون سے باز رہے اسلیے کہ جب علت قوی ہوجاتیگی تو علاج نہایت دشوار ہوگا خصوصا

وہ آدمی کہ حکم طبیب کا نہ بجالاوے اور دوا اور غذا تجویز کی ہوئی اوسکی نہ کہاوے اور لازم ہے کہ دل اوسکا خوش رکہین اور پاکیزہ مکانات
اور دلکشا مین بٹہائین اور مکان کی ہوا کو گہاسون خوشبودار اور میوہ جات سے خوشبودار کرین اور خوشبودار روغن اور
عطرہای معتدل اور گل اور ریاحین سنگہاوین اور غذائین پسندیدہ پاکیزہ اور تری بڑہانیوالیان بمقدار معتدل اور باندازہ ہضم
اور قوت معدہ کی دیوین اور کہانا کہلانے سے پہلے حمام مین لیجائین اور حمام کے اندر وہ پانی جو گرمی اور سردی مین معتدل ہو
کام مین لاوین اور بعد کہانا کہلانے کے چار گہنٹہ پیچہے مالش کرین مالش معتدل تاکہ تری غذا کی بیمار کی بدن مین پہنچ جاوے بالجملہ
عنایت طبیب کی طرف تری بڑہانے کی نسبت گرم مزاج کو زیادہ چاہیے اور ایسے بیمار کو جماع سے باز رکہنا چاہیے اور تدبیر اوسکی تلافی
کی کرنی چاہیے ولیکن جس جگہ کہ مواد علت کا خود دماغ کے اندر پیدا ہووے اور مزاج دماغ کا گرم ہو تو وہ خون جو غذا دماغ کی ہونیوالا
ہے اوس مین گرم ہوگا اور جل جائیگا اور سودا بنجائیگا اور کبہی ایسا ہوتا ہے کہ سبب اسکا حرارت آفتاب کی ہوتی ہے یا کام مین
لانا لطیف قوتون کا یا بیخوابی یا طرح طرح کے اندیشی مشکل کامون اور دقیق علمون مین پس اصل علاج مین اوس مالیخولیا کے جو اس
نوع سے ہو یہ ہے کہ دماغ کے مزاج کو طرف اعتدال کے پہیر لاوین اور دماغ کو مادہ سوداوی سے پاک کرین اور تدبیر اعتدال پر لانے
دماغ کی ضمادات اور نطولات اور خوشبوون سرد اور تری سے ہوتی ہے مگر ساتہہ تدبیر اعتدال مزاج دماغ کے تدبیر تحلیل سے غافل نہ ہونا
چاہیے اور کسی ضماد اور کسی نطول اور کسی مشموم کو تحلیل کرنیوالی چیز و شی سے خالی نہ چہوڑنا چاہیے جیسے بابونہ اور اکلیل الملک اور کبہی ایسا
ہوتا ہے کہ ان ضمادات اور نطولات مین شبت یعنی سوا اور سوسن کی جڑ وغیرہ داخل کرنے کی حاجت ہوتی ہے اسلیے کہ
سر دہبای سادہ بغیر کسی چیز محلل کے سر پر رکہنا چاہیے اور بیخوف نہ رہنا چاہیے اس بات سے کہ خالص ٹہنڈی چیزین مواد کو غلیظ
کرتی ہین اور تحلیل بہی بمقدار مناسب چاہیے اسلیے کہ مواد لطیف بہ تحلیل خرچ ہوگا اور کثیف باقی رہجائیگا پس ترکیب ضمادات
کی اس مثال پر کرنی لازم ہے بنفشہ نیلوفر خرفہ کی ہری پتے کاہو کی ہری پتے اور کدو ہر ایک ڈیڑہ جزو بابونہ اکلیل الملک سوا وہ
سوسن کی جڑ ہر ایک ایک جزو اور باوجود ان دونون تدبیرون کے یعنی تدبیر مزاج دماغ اور تدبیر تحلیل کے نگاہ رکہنے قوت دماغ سے
بہی غافل نہ رہنا چاہیے اور چیزین تحلیل کرنیوالیان جسطور سے کہ مواد کو تحلیل کرتی ہین اثر اونمین یہ بہی ہے کہ قوت کو ضعیف کرتی ہین
اس سبب سے ان ضمادات مین قوت دینے والی چیزین مانند برگ مورد اور بہی وغیرہ کے زیادہ کرین اور جسوقت کہ استفراغ
کرنا چاہین تو اوس سے پہلے ضمادات تو یہ موقوف رکہین اور سوای گلاب اور بید کے پانی یا بنفشہ کے پانی یا نیلوفر کے پانی یا قدرے
بابونہ کے پانی یا اوسکے روغن کے اور کچہہ کام مین نہ لاوین اور اگر بعد دوتین استفراغ کے پانی کاہو کا اور روغن گل ملائین اور بیمار کے
سر پر لگائین روا ہے اور یہ تدبیر اوس مقام پر لائق ہے کہ مزاج جس شخص کا نہایت گرم ہو اور روغن بنفشہ روغن گل مین ملاکر نافع
ہوگا اور تدبیر استفراغ کی اس ترتیب پر کرنی چاہیے کہ ہر صبح کو ماء الجبن سکنجبین افتیمونی ملاکر دس کرین اور ہر ہفتہ ساڑہے تین ماشہ ایارج فیقرا
اور سات ماشہ سے ساڑہے دس ماشہ تک اطریفل صغیر ساتہہ دو ماشہ افتیمون کے مرکب کرین اور بیمار کو دیوین اور اگر وہ
تحمل کرسکے تو چار رتی ڈیڑہ چاول شحم حنظل یعنی اندراین کے پہل کا گودہ اضافہ کرین صفت سکنجبین افتیمونی افتیمون

اور بسفائج نیمکوفتہ ہر ایک تین تولہ خربق سیاہ یعنی کٹکی ساڑھے چار ماشہ ہر ایک کو جداگانہ کسی کپڑے مین باندھین اور خربق کو
بھی نیمکوفتہ کرین اور ایک رات دن چھٹانک کم آدہ سیر سرکہ مین بھگووین دوسرے دن پانی اوسیقدر ملائین اور نرم آگ پر
جوش دیوین اور پوٹلی بسفائج اور خربق کی اس سرکہ اور پانی مین جوش دین جسوقت دیکھین کہ پانی جل گیا اور سرکہ باقی
رہ گیا اوسوقت پوٹلی افتیمون کی ڈالین اور ایک جوش اور دیکر آگ پر سے اوتارلین پھر تینون پوٹلیون کو ہاتھ سے ملین
اس سرکہ مین یہانتک کہ سب قوت اونکی نکل آوے بعد اوسکے شکر سفید ملاکر آگ پر رکھین اور جھاگ اوتار کر قوام دیوین چھٹانک
کم آدہ سیر سرکہ مین تین چھٹانک کم ڈیڑھ سیر شکر ہونی چاہیے جسوقت یہ سکنجبین تیار ہو چکے تو ہر صبحکو بکری کا دودہ یا تیلہ سکنجبین مین
جوش دیوین بعد اوسکے چھہ تولہ اس سکنجبین مین سے لیکر ملائین اور پھر آگ پر رکھین بعد دوسرے جوش کے نیچے اوتارین اور موٹھہ یا تیلہ کا
سرپوش سے ڈھکین اور رکھدیوین یہانتک کہ پانی اوس سے جدا ہو جائے بقدر بارہ تولہ کے اس پانی سے بیمار کو دیوین اور ماہی تازہ
پکا کر کھلائین اور زیر غذا اوسکی مرغ کے انڈے آدھے بھنے ہوے اور شوربا مرغ خانگی فربہ اور گوشت بزغالہ اور سری پائے بکری کے
اور مانند اوسکی تجویز کرین اور حمام مین لیجا کر نیمگرم پانی اوسکے سر پر ڈالین اور روغن بنفشہ تمام جسم پر ملین اور جسوقت بیمار حمام سے
باہر نکلے تو بعد گونہ آسایش کی تدبیر غذا دینے کی کرین اور بعد تنقیہ کے اوسکے دلکو مفرحات سے تقویت دیوین لیکن اگر حرارت قوی ہو تو
مفرح سرد اور اگر بہت قوی نہو تو مفرح معتدل دیوین اور معلوم کرنا چاہیے کہ علاج مین اس نوع مالیخولیا کے استفراغات قویہ
اور ایارجات بزرگ نہ دینے چاہیین سلیے کہ خوف اس بات کا ہوگا کہ صاحب اس علت کا دیوانہ ہو جائے اور مالیخولیا
مانیا سے منتقل ہو جائے اور بسا اوقات بعد گرم بیماریون کے کوئی نوع مالیخولیا سے ظاہر آتی ہے اور جسوقت کہ اوس بیماری مین
تنقیہ بقدر کافی کر چکے ہون اور تدبیرین لائق عمل مین لاچکے ہون لیکن کچھہ قوت اور کسیطرح کی مدد نہووے تو نطول اور ضماد اور
مشموم جو اوپر بیان ہو چکے ہین اسجگہہ بھی کافی ہونگے اور جسجگہہ کہ مزاج دماغ کا سرد اور خشک ہو تو مفرح گرم اور دوا المسک
اور تریاق مثرودیطوس نافع ہوگا اور جسجگہہ کہ مادہ سوداوی خون مین شامل ہووے تو اول فصد ہفت اندام کی کھولنی چاہیے
مگر خون بہت کم نکالنا چاہیے اور ہلکی ہلکی غذائین دینی چاہیین اور ٹھنڈی ٹھنڈی چیزین کھلانی چاہیین وہ چیزین کہ جسمو
جنکا پسندیدہ ہو ایک ہفتہ اسی ترتیب پر رہنا چاہیے پھر دوسری مرتبہ بھی فصد ہفت اندام کھولنی چاہیے اور اگر قوت قوی
ہو تو خون کو اوسقدر کہ جسقدر طبیب تجویز کرے ایکبار باہر نکالنا چاہیے سلیے کہ یہ استفراغ جو ایکبارگی ہوگا تو قوت کو جو ضعیف انجرونکی
اوپر دماغ کے روکیگا اور اگر قوت قوی نہو تو جسقدر کہ خون نکالنا منظور ہے دو یا تین دفعہ مین باہر کرین اور اگر فصد لینے سے
پتلا خون باہر نکلے تو رگ کشائی سے پشیمان نہووین کیونکہ بہت جگہہ ایسا ہوتا ہے کہ ابتدا مین تھوڑا سا خون پتلا باہر نکلتا ہے
پس اسی سبب سے رگ فراخ کھولنی چاہیے تاکہ خون گاڑھا باآسانی باہر نکل آوے اور عورتون کی رگ مابض کھولنی چاہیے یا رگ
صافن تاکہ حیض اونکا جاری ہووے اور بدن پاک ہو جائے اور جسجگہہ کہ طبیب کو معلوم ہو کہ انجرے اس خون کی دماغ کے اندر
محکم ہو گئے ہین تو رگ پیشانی کھولنی چاہیے اور بعد فصد لینے کے ایک ہفتہ آسایش دیوین بعد اوسکے ماء الجبن پلائین جسطرح کہ سابق

ذکر اوسکا ہوچکا ہی اور استفراغ ایارج فیقرا اور اطریفل صغیر اور افتیمون سی بہی اوسی ترتیب پر کرین لیکن اگر اس علاج سی اثر بہتری کا
ظاہر آوی تو فبہا ورنہ قوی دوائین دیوین اور بہتر دوا اس باب مین ایارج جالینوس ہے لیکن اگر بعد اسکی کہ تین دفعہ ایارج جالینوس سے
استفراغ کیا ہو کچہہ اثر بہتری کا ظاہر نہ آوی تو گولیان بنائین حجر ارمنی دہوئی ہوئی اور ایارج فیقرا اور افتیمون اور غاریقون
اور شحم حنظل اور سقمونیا سی مگر مقدار ہر ایک دوا کی اوسقدر ہونی چاہیے کہ جسقدر طبیب اوس کیواسطے بہتر سمجھے اور ایارج روفس اور
لوغاذیا سی بہی جو شاندہ افتیمون اور کابلی ہڑ اور کالی ہڑ اور اسطوخودوس اور مویز منقی اور قدری نمک ہندی کی ساتھہ
سودمند ہوگا اور اگر بیمار اس سی بہی کچہہ راحت نپاوی تو حجر ارمنی کو دہوکر ایارج فیقرا کی ساتھہ مرکب کرین لصفانصف اور
دیوین اسکلت در روحی لکھتا ہی کہ حجر ارمنی سات ماشہ ساڑہی دس ماشہ تک دینا چاہیے اور کہتا ہی کہ گہٹانا اور بڑہانا واسطے
ہر ایک شخص کے رای طبیب پر ہی اور دوسرے مقام پر لکہتا ہی کہ کم و بیش ساڑہی تین ماشہ دیوین اور بعد ہر ایک شربت کی قوی دوا اوسکے
ساتھہ ساڑہی دس دس ماشہ اطریفل صغیر اور ساڑہی تین ماشہ ایارج فیقرا اور ساڑہی تین ماشہ افتیمون مرکب کرین اور دیوین
جسوقت کہ یہ سب شرطین بجالاوین اور علت بدستور قائم رہی تو ناامید ہونا چاہیے لیکن اسطریق پر رکہنا چاہیے کہ جسوقت ہوا
بدلی گی بہتری ظاہر ہوگی اور اگر اوسی اسی دوسری ہوا کیطرف جاوین تو بہت مناسب ہوگا اور معجون نجاح اس بیماری مین
بہت مفید پڑتی ہی خون کو غلیظ سودا سی صاف کرتی ہی **صفت معجون نجاح** کابلی ہڑ کالی ہڑ بہیڑہ آملہ ہر ایک تین
تولہ بسفایج اسطوخودوس افتیمون بسفایج ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ غاریقون ساڑہی سترہ ماشہ حجر ارمنی دہویا ہوا پونی تو ماشہ
شہد صاف کیا ہوا تین وزن سب دوا کی بقدر خوراک ۴ ماشہ اور اگر کوئی شخص ضعیف ہو اور معالجات قوی کا تحمل
نکر سکی تو اوسکی واسطے بجز ماء الجبن اور اوس سفوف کی جو ساتھہ اوسکی دیوین اور کچہہ علاج نکرنا چاہیے **صفت سفوف**
افتیمون اور کالی ہڑ ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین اور چہانکر سفوف تیار کرین اور اگر کوئی ایسا شخص ہو کہ
قی کرنی اوسکو آسان ہو تو اول سب کا مولیی قی کرے تاکہ بسبب قوت قی کرنے کی مواد سوداوی قعر بدن سی حرکت کریں اور طرف
معدہ کی آوی اور قی کی راہ باہر نکلجاوی اور تدبیر قی کی اس طریق سی کرنی چاہیے کہ اول تین دن طعام کے اندر لطیف کرنیوالی
چیزین کام مین لاوین جیسی مولی سرکہ مین اور اجمود اور سداب یعنی تتلی سرکہ مین دیوین اور چوتہی دن ایسا کہانا کہلائین کہ
جو مراقی کو موافق ہوتا ہی اور اجمود اور سداب اور مولی کچہہ زیادہ کرین اور قی کی دواؤن مین سی جو طبیب مناسب سمجہے
دیوین کہ قی بخوبی آجاوی اسی ترتیب سی تین ہفتہ کی مدت مین تین دفعہ قی کروائین اور جسوقت کہ بیمار قی سے فارغ ہو تو ضماد
تیار کرین مصطگی رومی اور افسنتین رومی اور گلاب کے پہول اور بالچہڑ اور تگر اور صعتر سے اور اوسکی معدہ پر لگائین کہ معدہ کو قوت
دیوے اور بعد تین دفعہ قی کرنے کی اور تدبیرین اور معالجات دیگر عمل مین لاوین جو کچہہ سابق مذکور ہوچکین ہین اور جاننا
چاہیے کہ حال ملنی سودا کا ساتھہ خون کی مختلف ہی کبہی سودا لطیف زیادہ اور تیز زیادہ ہوتا ہی اور خون سی تمیز ہوتا ہے
یعنی رگون کی اندر خون کی اوپر چہایا ہوتا ہی کہ اوسکو عربی مین طافی کہتی ہین خارش اور حبیب سیاہ اور مانند اوسکی

اوس سی پیدا ہوتی ہی علاج اوسکا بہت سہل ہی اسلیے کہ مواد لطیف ہے اور خون سی متمیز ہی اور کبھی سودا ساکن اور نہایت غلیظ
ہوتا ہی اور نیچے بیٹھتا ہی کہ عربی مین اوسکو راسب کہتے ہین بواسیر اور مرض دوالی اور داء الفیل اوس سی پیدا ہوتا ہی اور اوسکو بھی
بوجہ متمیز ہونیکے خون سی سہل تصور کرتے ہین اگرچہ علاج اوسکا دشوار زیادہ ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ تمامی اجزای سودا ساتھہ
اجزای خون کے ملی ہوئی ہوتی ہین اور اوس سی طرح طرح کی بیماریان غلبہ کرتی ہین اور یہ نوع مالیخولیا کی جو بیان ہو چکی انہین
مین سی ہی اور جس جگہہ کہ سبب مالیخولیا کا گرمی جگر اور حوالی جگر ہو تو حال اوسکا مانند حال ملبود کی ہوگا اور ملبود اوس آدمی کو
کہتے ہین کہ جسکی جگر مین کوئی آفت ہو علاج اوسکا خنک شربتون سی کرنا چاہیے مانند بیجون کے پانی اور کاسنی کے پانی
اور کدو کے پانی اور تربوز کے پانی اور کشکاب اور شربت بنفشہ کے اور ستفراغ ساتھہ پانی گلاب اور عشق پیچہ اور کاسنی کے پانی
اور املتاس اور ابنلی اور شیرخشت کے کرنا چاہیے اور ماء الجبن دینا چاہیے اور فصد باسلیق کی کھولنی چاہیے اور ٹھنڈی ٹھنڈی
غذائین کھلائین اور جسوقت بیمار کھانا کھاوے تو قدری کاہو اور کاسنی ساتھہ سرکہ کے نوش کرے اور اگر سدہ ہو یا حاجت
ہووے لطیف کرنے کسی خلط کی تو قدرے اجمود ساتھہ اوسکے تناول کرے اور چقندر اور پالک بھی موافق ہوگا اور کاہو اور کاسنی
پختہ اور خام سود مند ہی اور اگر قوت ہاضمہ قوی ہو اور جگر کے راستون مین کوئی سدہ نہو تو خنک اور غلیظ غذائین دینی چاہیئین
تاکہ ساتھہ حرارت جگر کے برابری کرین جیسی ہلام اور فرہ دگای کی گوشت اور بڑی مچھلی اور شلغم گاویتی بٹ اور سری پائے
اوسکی سی کہ سرکہ مین پکائی ہوون اور جسجگہہ کہ سبب مالیخولیا کا ضعیفی طحال ہو تو فصد اسیلم کی کھولنی چاہیے اور تلی کو پاک کرنا اور
قوت دینا چاہیے اون تدبیر ونسی جو باب علاج طحال مین بیان کیجائیگی اور ماء الجبن سکنجبین افتیمونی کے ساتھہ دیوین اور جو
کچھہ علاج مین مادہ سوداوی کے جو ساتھہ خون کے ملا ہوتا ہی سابق مذکور ہو چکا ہی کام مین لائین اور جسجگہہ کہ مالیخولیا سے
مراقی ہو تو قے نہ کروانی چاہیے مگر جس آدمی کو کہ قے باسانی آتی ہو اور اگر خلط فضای معدہ کے اندر ہو تو بہتر ہے کہ طبع کو نرم رکھین
ساتھہ افتیمون اور ایارج فیقرا باہم ملے ہونے کی اور اگر حاجت ہو کہ ہر روز اس ترکیب سے یعنی افتیمون اور ایارج فیقرا جسقدر کہ
طبیب تجویز کرے کھلائین تو نہایت نافع ہوگا اور معدہ کو پاک کریگا اور اون خلطونکو جو معدہ کے اندر ہونگی باسانی معدہ سے
نیچے اوتاریگا اور دفع کریگا اور ہر صبحکو شربت فسنتین بوزن نو تولہ پلائین **صفت شربت فسنتین** فسنتین رومی نو تولہ
گلاب کے پھول چھہ تولہ تربد یعنی نسوت تراشیدہ سفید ۱۴ ماشہ بالچھڑ سات ماشہ اور بعضی نسخون مین مصطگی اذخر تیج پات ایلوا
ہر ایک سات ماشہ غاریقون چودہ ماشہ داخل ہی پس ان سبکو پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کرین
ہر صبحکو نو تولہ شربت سی ساتھہ چھہ تولہ شکر کے بیمار کو پلائین اور اگر فنطوریون باریک پکائین اور صاف کرین اور ہر صبحکو
اسی طرح کام مین لائین سود مند ہوگی معدہ کو پاک کریگی اور کھانا ہضم کریگی اور طبع کو نرم رکھیگی اور جسوقت کہ معدہ
پاک ہو جاوے اور کھانا ہضم ہوتا ہو اور ثقل طعام باہر نکلتا ہو تو ابخرے پیدا نہونگے اور مواد علت کا منقطع ہوگا اور روز ماء الجبن
جو گاے کے دودھ یا گھوڑی کے دودھ سی تیار کرین طبع کو نرم کریگا تھوڑا پیا اوسکا دست کم لاویگا اور بہت پیا اوسکا زیادہ

دست جاری کریگا اور لازم ہی کہ غذا اوسکی ایک رنگ اور ایک وضع کی چاہیی کئی طرح کی نچاہیی کسواسطی کہ قوت اوسکی
معدہ کی طرح طرح کی غذاون کی ہضم کرنی مین متحیر ہوگی اور ہضم نکر سکیگی اور غذا ایکرنگ اور ایک وضع کی طعام کو ہضم کرسکیگی
اور جو کوئی جانور کہ واسطی اوسکی ذبح کرین تو چاہیی کہ گوشت اوسکا برف اور یخ کی اندر رکھین ایک روز کامل کہ بخوبی نرم ہوجاوی
اور جس گوشت کو کہ بھوننا چاہین بہت نہ بھونین تاکہ خشک نہوجاوی ہنوز اوسمین تری رہنا چاہیی اور حکم دینا چاہیی کہ
جسوقت معدہ بیمار کا خالی ہو افسنتین رومی اور سودہ اور پودینہ صحرائی اور زیرہ اور سونف رومی اور اجمودہ دیسی کو پانی
مین پکاوین اور صاف کرین اور وہ پانی گای کے مثانہ مین بھرین اور معدہ پر اوسکی رکھین معدہ کو قوت دیگا اور ریاح
توڑیگا اور اگر چاہین کہ اثر اس نسخہ کا قوی زیادہ ہو تو صعتر اور کندر ان چیزونمین شامل کرین اور معلوم کرنا چاہیی کہ اکثر صاحب
مالیخولیا سرد اور تر دواون اور غذاون سی منفعت پاتی ہین دو سببونسی ایک برخلافی تری کی ساتھہ خشکی سوداکی دوسری
یہ کہ سرد اور تر چیزین ابخری نہین پیدا کرتی ہین اور دماغ پر چڑھتی نہین دیتی ہین اگرچہ منفعت سرد و تر چیزونکی اس بیماری والونکو
منفعت حقیقی نہین ہی لیکن اس سببسے کہ مادہ سوداوی ان چیزونسی نہین بنتا ہی لہذا مدد مادہ سوداکی اونکی جسم سی منقطع ہوتی ہی
اور مادہ جو بدنمین موجود ہوتا ہی ابخری نہین بن سکتا ہی اور امیدوار ہوتا ہی کہ طبیعت اوسپر غالب ہو اور اوسکو اصلاح پر لاوے
اسیوجہ سی ہی کہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ تدبیر غلیظ نہین چھوڑتی کہ سوداغالب ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ تدبیر لطیف نقصان دیتی ہے
اور سوداکی مدد کرتی ہی اسلیے کہ تدبیر لطیف خلط کو جلاتی ہی اور سردی اور تری کو کم کرتی ہی اور صاحبان مالیخولیا بسبب فی
بلغمی آفی کے جو کچھہ آسایش پاتی ہین اوسپر مغرور ہونا چاہیی اسوجہ سی کہ وہ راحت بلغم نکلنے سے نہین ہوتی ہی لیکن جو کہ قی بلغمی ہی
اور خلطونکا استفراغ ہوجاتا ہی اس سببسے راحت ظاہر ہوتی ہی اس مقام سی معلوم کرنا چاہیی کہ اصل علاج مالیخولیا مین یہی
کہ تری حاصل کرین اور استفراغ سوداہین کچھہ قصور نکرین روفس لکھتا ہی کہ واسطی استفراغ سوداکے بارہ کرمہ افتیمون
ساتھہ مار الجبن کے دینی چاہیی اور اگر مار الجبن موجود نہو تو شہد کی پانی کے ساتھہ دیوین اور بارہ کرمہ نو درم کا ہوتا ہی اور فی
درم ساڑھی تین ماشہ کا وزن ہی اور درمیان ہر ایک استفراغ کی دوسری استفراغ تک ہر روز شربت افسنتین دینا چاہیی
اسلیے کہ افسنتین اس بیماری مین بہت نفع دیتی ہی معدہ کو پاک کرتی ہی اور قوت بخشتی ہے اور پیشاب کو بخوبی جاری
کرتی ہی اور خون کو خلط غلیظ سی بادرار بول صاف کرتی ہی اور جسجگہہ کہ مایہ سوداکا ساتھہ بلغم غلیظ کی ملا ہوا تو سکنجبین کہ
جنگلی پیاز کے سرکہ سی بنائی ہو موافق ہوگی اور غلیظ خلطونکو لطیف کریگی روفس کہتا ہی کہ اوس گروہ کو پہچانتا ہون
مین کہ افسنتین تنہا اونہون نی استعمال کی اور اس علت سی صحیح اور سالم ہوگئی ابو الخیر حماری کہتا ہی کہ مینی افسنتین کو خوب
آزمایا ہی اس مرض کیواسطی جس طرح روفس کہتا ہی ویسی ہی پایا ہی بلکہ اوس سی بھی زیادہ نفع اوسکا میری دیکھنی مین آیا ہی
اور روفس ایک حکایت لکھتا ہی کہ بیان کرنا اوسکا اس جگہہ خالی فائدہ سی نہین ہی چنانچہ وہ کہتا ہی کہ ایک آدمی
مینی دیکھا کہ عمر اوسکی تیس برس کی تھی آنتون مین اوسکی خلط غلیظ اور لزج جمع ہوگئی تھی اور بوجہ اوسکی ہمیشہ قبض شکم رہتا تھا

چنانچہ تیسرے دن یا چوتھے دن ایکبار طبع اوسکی اجابت کرتی تھی اور سواے دواے ملین یا ساتھہ حقنہ کے کسی طرح طبع اوسکی نرم
ہوتی نتھی اور جسوقت کہ دوا کھاتا تھا تو بلغم غلیظ مانند پتھر کے نکلتا تھا مینے اوسکے واسطے سکنجبین بسرکہ پیاز جنگلی کی شہد مین
تیار کی اور کہا کہ ہرروز ایک خوراک اوسمین سے کھا لیا کر اوسنے ویسا ہی کیا چند روز مین اوس سکنجبین سے نفع کامل پایا یعنے
ہرروز طبع اوسکی ایکبار اجابت کرتی تھی اور اوس بلغم سے بھی قدرے قدرے نکلتا تھا استعمال کو سکنجبین کے بہت مدت گذر گئی
وہ استعمال کرتا تھا اور مجھہ سے پھر کچھہ شکایت اپنے مرض کی نکی برس دن کے بعد میرے پاس آیا اور کہا کہ مجھکو اپنی تلی مین کچھہ
سوزش پائی جاتی ہے مینے جو ہاتھہ اوسکی تلی پر رکھا تو کچھہ ورم پایا گیا اوس سے پوچھا کہ اتنے دنون تک جو تو نے صبر کیا
کرتا رہا اوسنے جواب دیا کہ جو تمنے تجویز کیا تھا وہی استعمال کرتا رہا اور وہ سکنجبین جنگلی پیاز کی سرکہ کی ہے مینے کہا کہ اب اوس
سکنجبین کو موقوف کر اور عوض اوسکے کوئی اور چیز مینے تجویز کی کہ وہ چند روز استعمال کرتا رہا مگر جلن تلی کی کم نہوئی مینے گمان
کیا کہ بسبب استعمال سکنجبین کے خلط غلیظ اوسکے بدن سے کم ہوگئی ہے اور کوئی خلط تیز پیدا ہوگئی ہے یہ سمجھکر دواے مسہل کی مینے دی مگر
کچھہ اثر نکیا دوسرے دن افتیمون اور بسفایج اور قدرے سقمونیا تجویز کی کچھہ اجابت ہوئی اور حرارت قوی بسبب افتیمون کے
اوسکے بدن مین پیدا ہوگئی دوسرے دن ماء الجبن ساتھہ افتیمون کے مینے دیا رات کے وقت اوسکو تپ آئی اور دوسرے دن اعراض
مالیخولیا کے ظاہر ہوئی جبکہ یہ حال مینے دیکھا تو فصد کھولنے کا قصد کیا پھر سوچکر تامل کیا اور اوسکی تلی اور شکم پر ضمادات ساکن
کنندہ اور قوت دہندہ استعمال کروائی مگر جسوقت کہ اعراض مالیخولیا کی ساکن ہوئی تھی تو وہ بیان کرتا تھا کہ میری تلی مین
نہایت جلن ہے مینے دوسرے دن بائین پاؤن کی ٹخنے کے نزدیک شاخ لنگ کی ایک رگ پر نشتر مارا اور خون بمقدار مناسب
باہر نکالا فورا تلی کی جلن مین کمی حاصل ہوئی اور اعراض مالیخولیا کی اکثر دور ہوگئی دوسرے دن دو مرتبہ خون رگ سے مینے باہر نکالا
اس سبب سے کہ قوت بیمار کی قائم تھی دوسرے دن ماء الجبن مینے اوسکو دیا بغیر افتیمون کے اور حرارت افتیمون سے اندیشہ کیا
لیکن ماء الجبن بہت دیا اس غرض سے کہ طبع اوسکی بخوبی اجابت کرے اور حقنہ بھی کیا اور ٹھنڈے ٹھنڈے لیپ بھی اوسکی
تلی پر لگوائے دوسرے دن قدرے سقمونیا ماء الجبن مین گھولکر اوسکو پلائی اسی ترتیب پر آٹھہ دن مینے علاج اوسکا کیا فضل الہی سے
وہ صحیح اور سالم ہوگیا روفس لکھتا ہے کہ ایک اور آدمی کو مینے دیکھا کہ ہرسال فصل بہار مین اوسکی پہلوؤن کے درمیان
کسی قسم کا درد نہایت سخت ظاہر ہوتا تھا مگر ساتھہ اس درد کے تپ مطلق نتھی اور نہ کچھہ نفخ پایا جاتا تھا اور کہتا تھا کہ اس
درد مین جلن بہت معلوم ہوتی ہے مگر مقام درد مین کسیطرح کی حرارت ظاہری نپاتا تھا اور ہرسال بسبب اوس درد کے
فصد لیتا تھا اور مسہل پیتا تھا درد کچھہ کم ہوجاتا تھا لیکن جب تک ہوا گرم رہتی باقی درد بحال خود قائم رہتا اوسکو یہ
گمان گذرتا کہ فصد اور مسہل کچھہ فائدہ نہین دیتا ہے یہ سمجھکر ہاتھہ معالجہ سے اوٹھایا وہ درد اور بھی زیادہ شدید ہوا اور
بعد چند روز کی جسم کے اوپر چڑہنے لگا جسوقت سینہ تک پہونچا تو فصد کھلوائی اور دوا بھی کھائی کچھہ فائدہ نہ دیکھا اور
وہ درد بدستور بڑہتا جاتا تھا جبکہ رخسار تک پہونچا تو مجکو فکر ہوئی کہ ایسا نہو کہ یہ درد آنکھہ اور دماغ تک پہونچے اور بیمار

ہلاک ہوجائیگی یہ سوچکر دو مرتبہ مینے اوسکی فصد لی کہ ایکبار بائین پاؤن کی نزدیک ٹخنا لنگ کی اور ایکبار داہنی ہاتھ کی
اور تین مرتبہ مسہل دیا پھر پہلوونکے درمیان داغ دیے پس جس مقام سے کہ درد شروع ہوتا تھا اوسجگہہ آرام تمام ظاہر ہوا جب
دن گذر گئے اور کچھہ تکلیف معلوم نہوتی پانچوین دن اوسنے کہا کہ میری آنکھون کے سامنے خیالات سیاہ معلوم ہوتی ہین جو کہ اوسکی
فصدین مینے بہت کھلوائین تھین اور دوائین بہت پلوائین تھین اس سبب سے خشکی اوسکی بدن مین پیدا ہوگئی تھی نہ فصد لیسکتا تھا
اور نہ دوا دیسکتا تھا آخر کار تری پہونچانیوالی تدبیرونکی فکر مین مشغول ہوا یہ سوچ کر کہ جب کچھہ تری اوسکی جسم مین آجائیگی
اوسوقت مسہل دونگا یہ خیالات سیاہ اوسکو دو دن رہے تیسرے دن اعراض مالیخولیا کی ظاہر ہوئے عزیز و اقربا اوسکی مایوس العلاج
ہوکر امید اوسکی زندگی سے اوٹھائی لیکن مین اس سبب سے کہ جز مواد کی کائی تھی بیخوف تھا اور تری لانی مین مشغول رہتا تھا
کشکاب اور خندروس وغیرہ دیتا تہا پس بفضل ایزدی تھین دنکی مدت مین علت دور ہوگئی اور ابتدائی ظہور درد سے اوسدن تک کہ بیماری
زائل ہوئی اسّی دن گذرے تھے اوس بیمار کی صحت کا حال جو مشہور ہوا تو اور طبیبون نے اوس مرض کی اسباب مین اپنی
اپنی عقلین دوڑائین اور ہر ایک نے جو کچھہ خیال مین آیا کہا لیکن اصل ماہیت سے مجھکو بخوبی واقفیت تھی یعنے اوسکی شرائین مین
فضلہ سوداوی تھا کہ بتدریج خون اوسکا تباہ کرتا تھا اور وہ تنہا ہی اوپر تک پہونچتی تھی اور گو کہ استفراغات قوی عمل مین آئی
تھے اور اصل فضلہ نکل گیا تھا لیکن جو کچھہ باقی تھا بتدریج نقصان قبول کرتا تھا اگرچہ اوپر چڑھتا تھا اور جسوقت دماغ تک
پہونچا تھا تو ضعیف ہوگیا تھا لیکن اس سبب سے کہ اوسجگہہ کوئی مواد پایا مانند خمیر کے ہوگیا اور اوسکو سودا بنا دیا یہانتک کہ
مالیخولیا پیدا کیا اور چونکہ وہ مواد تھوڑا تھا اور یہ خمیر جو اوس سے ملا ضعیف تھا اسلیے استفراغ کی احتیاج نپائی گئی لیکن تری
بڑہانیوالی چیزین دینا مینے اوسکو مناسب سمجھا اور بعنایت ایزدی اوسنے شفا پائی اور مجربات محمد زکریا مین لکھا ہوا ہے کہ
ایک مالیخولیا والیکو نزدیک وسکے لیگئے اور جو کچھہ اعراض مالیخولیا سے ظاہر زیادہ تھا یہ تھا کہ کبھی چہرہ کے بال اوکھاڑتا تھا اور
اور کبھی ڈہیلا دیوارون سے توڑتا تھا محمد زکریا نے فرمایا کہ فصد اسکی لیوین اگر خون سیاہ دیکھین تو اوسقدر باہر نکالین کہ
رنگ خون کا بدلجاے اور مہینے مین دو بار مطبوخ افتیمون دیوین اور اوس شب کہ جسکی صبحکو جوشاندہ دیوینگے
سوتی وقت ساڑہے دس ماشہ افتیمون ساتھہ مویز منقی کے کوٹین اور دیوین پھر اوسکی صبح کو جوشاندہ پلائین اور روغن
بنفشہ اوسکی سر پر ملین اور رخسارون پر اوسکی ضمادہای نرم کنندہ لگائین اور دل اوسکا خوش رکھین اس تدبیر سے مرض اوسکا
جاتا رہا اور وہ مریض صحیح اور سالم ہوگیا **صفت مطبوخ افتیمون** افتیمون کابلی ہڑ اسطوخودوس مویز منقی
ہر ایک تین تولہ بسفایج ساڑہے سترہ ماشہ نسوت نیلوفر چودہ ماشہ اور بعضی نسخونمین دو تولہ سنا مکی بھی داخل ہے ان سبکو
سوا سیر پانی مین پکائین اور صاف کرین اور واسطے اوس آدمی کے جو مطبوخ نپی سکے حب افتیمونی تیار کرین **صفت
حب افتیمونی** افتیمون سات ماشہ بسفایج غاریقون ہر ایک ساڑہے تین ماشہ خربق سیاہ یعنے کٹکی اور نمک ہندی
ہر ایک پونے دو ماشہ اسطوخودوس سوا دو ماشہ ایارج فیقرا سوا پانچ ماشہ یہ دو خوراک کا ہے **صفت مفرح** کہ صاحب

مالیخولیا کو دینی چاہیے بادرنجبویہ پوست ترنج لونگ مصطگی تج جائفل بڑی الایچی اور چھوٹی الایچی ناگیسر بہمن سفید بہمن سرخ
ترنجبور درونج تخم بادرنجبویہ تخم فرنجمشک ہر ایک سات ماشہ مشک خالص چھ رتی سوا دو چاول ان سبکو کوٹین اور بکاہ
رکھیں اور تین چھٹانک کابلی ہڑ اور ساڑھے بائیس ۲۲ تولہ آملہ مقشر لیوین اور پونے دو سیر پانی مین پکائیں کہ نصف باقی رہے
ہاتھ سے ملکر صاف کرین اور آدھ پاؤ کم سیر شہد خالص ڈالکر قوام دیوین اور دوائین اسمین گوندہین قدر خوراک پونے نو ماشہ

باب ۲ دوسرا دیوانگی کے اقسام مین ہے

دیوانگی چار نوع پر ہے ایک کو لغت یونانی مین مانیا کہتے ہین اور دوسری کو داء الکلب اور تیسری کو صبارا اور چوتھی کو قطرب لیکن صاحب مانیا مانند جانور درندہ کے ہوتا ہے کہ جس چیز کو پاتا ہے چیرتا ہے اور پھاڑتا ہے اور ہمیشہ آدمی پر چوٹ کرنیکا ارادہ رکھتا ہے اور نظر اوسکی آدمیونکی نگاہ کی مانند نہین ہوتی ہے بلکہ مشابہ نگاہ درندہ کی ہوتی ہے اور داء الکلب ایک نوع مانیا سے ہے لیکن کبھی صاحب اوسکا بدخوئی کرتا ہے اور کبھی مہربانی اور چاپلوسی کرتا ہے مانند خصلت کتے کے اور مادہ علت مانیا کا ابخرے صفراے سوختہ کی ہین کہ دماغ مین جمع ہوتی ہین یا ابخرے سوداے سوختہ کی ہین اور صبارا بعد سرسام اور تپون محرقہ کی عارض ہوتا ہے اور سبب اوسکا خشکی طبع بیمار کی ہے کہ بوجہ اوسکی حرارت اور بخار صفراے سوختہ سب اوپر دماغ کے چڑھتے ہین اسلیے تپ ضعیف ہوتی ہے چنانچہ گمان پڑتا ہے کہ تپ نہین ہے اور قطرب ایک نوع ہے مالیخولیا سے اور صاحب اس علت کا ایک جگہہ نہین ٹھہرتا ہے ہمیشہ سرگردان اور بیہودہ پھرتا رہتا ہے اور قطرب ایک جانور ہے بہت چھوٹا مانند پشہ کی کہ پانی پر پھرتا رہتا ہے اور حرکتین جلد جلد کرتا ہے داہنے اور بائین اور آگے اور پیچھے بے ترتیب اور بے معنی اور ہر ساعت غوطہ مارتا ہے اور پھر ظاہر ہوتا ہے پس جو کہ گرفتار اس علت کا اسیطور سے متحرک رہتا ہے اسواسطے مرض مذکور قطرب کے نام سے موسوم ہوا

بیان نشانیون کا

فرق درمیان مانیا اور سرسام گرم کے یہ ہے کہ صاحب سرسام کا تپ مطبقہ مین چلتا رہتا ہے اور آنکھین اوسکی سرخ اور رگین آنکھونکی اوپر کو چڑھی ہوتی ہین اور آنکھین صاحب مانیا کی خشک اور اندر گڑی ہوئین اور کھال چہرہ اور ہاتھ کی کھرکھری اور خشک ہوتی ہے اور بدن دبلا ہوتا ہے اور باتین بیہوشی کی کرتا ہے اور نبض بسبب خشکی کے صلب اور صغیر ہوتی ہے اور پیشاب اکثر اوقات زیتی رنگ اور گاہے مائل بسرخی ہوتا ہے ولیکن قوام دونون حالتون مین پتلا ہوتا ہے اور وہ مانیا کہ بسبب صفراے سوختہ کی ہوتا ہے صاحب اوسکا تند مزاج اور جلد حرکت کرنیوالا ہوتا ہے لیکن جلد ساکن بھی ہوجاتا ہے اور وہ مانیا کہ بسبب مواد سوداوی کی ہوتا ہے صاحب اوسکا بہ نسبت مانیاے صفراوی کے زیادہ تر سکون اختیار کرتا ہے بلکہ مانند شخص غافل اور متفکر کی ہوتا ہے لیکن جسوقت کہ شورش مین آتا ہے اور حرکت کرتا ہے تو بدشواری ہاتھ آتا ہے اور جو پکڑنے کی بدیر آرام قبول کرتا ہے اور داء الکلب درمیان اسکے اور اوسکے ہوتا ہے اسلیے کہ مادہ اوسکی علت کا خون مین ملا ہوا ہوتا ہے اور صاحب صبارا سب سے زیادہ تر شوریدہ اور بیقرار ہوتا ہے اور بیہوشی کی باتین بہت کیا کرتا ہے اور پیشاب اوسکا سفید اور رقیق ہوتا ہے مانند آب خالص کے اسوجہ سے کہ سب اوسکے بدن کی حرارت دماغ کیطرف توجہ

کرتی ہی اور وہ خود ہی ہی اسی سبب سے بیخبر ہوتا ہی اور کبھی پیشاب اوسکا جو بند ہو جاتا ہی تو ہاتھہ اپنی پیڑو پیہ مارتا ہی اور نیز وہ
ملتا ہی اور بیعقلی سی نہین سمجہ سکتا ہی اور کبھی ہاتھہ پاؤن اوسکی لرزتی ہین اور صاحب قطرب آدمیونسی بھاگتا ہی اور
قبرستانمین مسکن اختیار کرتا ہی اور مقامات ویران مین پوشیدہ رہتا ہی اور رات کیوقت باہر نکلتا ہی اور ترش رو
اور نہایت غمگین رہتا ہی اور اوسکی پاؤن پر زخم بہت ہوتی ہین اس سبب سی کہ رات کو بہت پھرتا ہی اور پاؤن اوسکی ٹھوکرون
اور کانٹون وغیرہ پر جو اکثر پڑتے ہین تو ہمیشہ مجروح رہتی ہین اور درست ہونی نہین پاتی ہین اور اوس سی بہت بچپنا چاہیے
اسلیے کہ وہ آدمیونسی بہت ڈرتا ہی اور اعتقاد اوسکا اسطور پر ہی کہ آدمیون سی بھاگنا چاہیے اگر اتفاقیہ کوئی آدمی اوسکے
پنجہ مین گرفتار ہو جای تو اوس اعتقاد کی روسی ہاتھہ اوسکی سی بدشواری چھوٹ سکیگا **علاج اس علت کا** سرسام گرم کے
علاج سی نزدیک ہی پہلی نگاہ کرنا چاہیے اگر امتلا خلطی نکالا دین فصد کرین تاکہ قدری خون بدنسی کم ہو جائے اور جس طریق پر کہ
ممکن ہو اسباب کی تدبیر کرین کہ تری اوسکی بدنمین آجاوی اور چند عرصہ تک استفراغ سودا مین مشغول رہین اور جس جگہ
کہ خلط دموی یا صفراوی ہو تو بعد فصد کے جوشاندہ ہلیلہ سی استفراغ کرین اور جسجگہہ خلط سوداوی ہو تو جوشاندہ افتیمون سے
جو باب گذشتہ مین بیان ہو چکا ہی استفراغ کرنا بہتر ہی **صفت جوشاندہ ہلیلہ** زرد ہڑ پوست کندہ ساڑہے
چار تولہ کابلی ہڑ تین تولہ افسنتین رومی اور افتیمون ہرایک چودہ ماشہ بسفایج نیم کوفتہ ساڑہی سترہ ماشہ سنای مکی ساڑہے
دس ماشہ بنفشہ نیم کوفتہ چودہ ماشہ آلوی سیاہ تیس عدد املی چھہ تولہ الملتاس چھہ تولہ ترنجبین ساڑہی تیرہ تولہ بدستور بکاوین اور
صاف کرین اور اگر حاجت ہو تو سوا دو رتی سقمونیا اوسمین حل کرین اور بیمار کو پلاوین مگر لائق ہرایک شخص کے تصور کرنا اسمین
ذمہ طبیب کے ہی جہان کہین مناسب ہو وزن اوسکا گھٹائی یا بڑہائی اور کبھی بنفشہ اور نیلوفر اضافہ کرتے ہین اور واسطی رعایت
معدہ کی مصطگی اور انیسون زیادہ کرتی ہین اور تدبیر تری لانی کی اس نیت سے چاہیے کہ ہر صبحکو گلشکاب بقدر بارہ تولہ کے ساتھ
چھہ تولہ شربت خشخاش اور ساڑہی دس ماشہ روغن بادام کی دیوین **صفت شربت خشخاش** پانی نیلوفر کا پانی بنفشہ
اور پانی کدو کا ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر تخم خشخاش سفید ڈیڑہ پاؤ نرم کوفتہ اور بعضی طبیب ساڑہی چار ماشہ تخم خرفہ سفید
ناکوفتہ اس نسخہ مین داخل کرتے ہین اور ترکیب اسکی یہ ہی کہ تخمونکو ان پانیونمین بھگو دین تین دن تک چوتھی روز تخمون کو
ہاتھہ سی ملکر نچوڑین اور اوس پانی کو چھانکر اور آدہ پاؤ کم سیر شکر سفید ڈالکر قوام دیوین اور بعد اس شربت کی بیمار کو حمام مین
لیجائین اور روغن بنفشہ ملین اور بعد حمام کی آسایش دین اور غذا ئونمین سی غذائین سبک اور گوارندہ اور پسندیدہ
کھلائین اور اگر گلشکاب سی بیمار کچھہ نفرت کری تو یہ شربت میٹھی انار کے پانی مین گھولکر دیوین اور اگر طبع خشک ہو تو ساتھہ
شربت آلو کی دیوین تاکہ تری بھی کری اور طبع کو بھی نرم کرین اور نگاہ کرین اگر دماغ مین فضلہ خونی ہو تو رگ زیر زبان یا رگ
پیشانی یا رگ بینی کی فصد کھولین اور اگر فضلہ سوداوی ہو تو ہر ایک شب سات ماشہ چند عرصہ تک حب شبیار دیوین
صفت حب شبیار ایارج فیقرا اور افتیمون ہر ایک سات ماشہ اسطوخودوس ساڑہی تین ماشہ اندرائن کے پہل کا

گووہ ساڑہی تین ماشہ حجر ارمنی دہویا ہوا یا حجر لاجورد دہویا ہوا ہر ایک ساڑہی تین ماشہ خربق سیاہ یعنی کٹکی سوا دو ماشہ
کابلی ہڑ سات ماشہ کتیرا ساڑہی تین ماشہ گولیان بنائین جیسا کہ دستور ہی اور اگر فضلہ صفراوی سوختہ ہو توحب شبیار
بدین صفت تیار کرین ایارج فیقرا اور افتیمون اور بلیلہ زرد ہر ایک ایک جزو سقمونیا نصف جزو قدر خوراک ساڑہی چار ماشہ
اور شبیارات کو باندازہ حاجت دینا چاہیے اور افراط نکرنی چاہیے تاکہ خشکی زیادہ نہو جاوے لیکن جسقدر سمجھین کہ منفعت
کرتی ہی اوسیقدر دینی چاہیے ولیکن نطولات جسقدر ہوسکی کام مین لاوین اگر دنمین پانچ مرتبہ نطول کرین تو لائق ہے
خصوصًا بعد تنقیہ کی صفت **نطول** بنفشہ نیلوفر خطمی کے پہول شاہسفرم یعنی نازبو کشنک جو برگ بید گلاب کے پہول
سرخ برگ کاہو ہر ایک ایک مٹہی برگ مورد تر ایک مٹہی برگ ملے ملو ایک مٹہی ان سبکو پکائین اور حمام کی اندر بیمار کے
سر پر پہچارا دیوین پہر نیم گرم پانی اوسکا سر کے اوپر ٹپکائین اور سری پائی بکری کی پکائین اور پانی اوسکا بیمار کے سر پر
لگائین اور دودہ لڑکی کی مان کا اوسکے سر پر دوہین اور مسکا اوسکی سر پر طلا کرین اور اگر نیند نہ آوی تو پوست خشخاش
اور بابونہ پکائین اور اوسکی سر پر دہارین اور غذا دنمین کاہو اور تخم کاہو پکائین اور قدری دارچینی اوسمین ڈالین اور طبع
اوسکی خشک نہونی دیوین تاکہ انجری اور پر دماغ کی نجاوین اور رانین اور پنڈلیان اوسکی ہمیشہ باندہتی رہین اور ملتی رہین
اور پاون اوسکی گرم پانی مین کہنتی رہین اور بدستور ملتی رہین اور دہوتی رہین اور اگر اوس پانی مین بابونہ پکایا ہو تو بہت
نافع ہوگا اور مغز تخم کدو کو بنفشہ کی پانی مین پرورده کرکی روغن اوسکا کہینچین اور بیمار کی ناک مین ٹپکائین اور ناف اور
مقعد اور پاؤن کی تلوون پر ملین اور اگر روغن مغز کدو ساتہہ عورتون کی دودہ کی یا ساتہہ مرغ کی انڈی کی سفیدی کے
اوسکے سر پر لگائین اور ناک مین اوسکی ٹپکائین بہتر اور مناسب ہوگا اور جو شی کہ پیشاب جاری کرتی ہی اوس سے دور رکہین
اور جو چیز کہ سدہ ڈالتی ہی مانند نشاستہ وغیرہ کی اوس سے دور رکہین اور شراب رقیق اور سفید ممزوج موافق ہوتی ہے
تری بڑہاتی ہی اور نیند بہت لاتی ہی اور اگر بیمار اس علت کا آدمیونکو ایذا دیوی یا مضطرب حرکتون سی اپنی اوپر تکلیف
پہونچاوی تو اوسکو باندہین اور علاج کرین اور اگر واسطے اوسکی کوئی شی مانند قفس کے تیار کرین اور اوسکو اوس قفس
مین بند کرین اور کہڑکی اوسکی مضبوط کرکے معلق لٹکائین بہتر اور مناسب ہوگا اور صاحب قطرب کا بہی اسی ترتیب
علاج کرین مگر اسکی فصد مین مبالغہ کرنا چاہیے اور خون اوسقدر کہ بیمار نزدیک غشی کی پہونچے نکالنا چاہیے اسوجہ سے کہ
خون اوسکا نہایت بد ہوتا ہی اور تری لانی مین بہی مبالغہ کرنا چاہیے اور استفراغ ساتہہ ماء الجبن کے کرین اور اگر
ایک ہفتہ ہر صبحکو ماء الجبن ساتہہ شکر کے دیوین اور ساتہہ ایارج ارکاغانیس یا سوای اوسکی کے استفراغ کرین
اور ساتہہ تریاق فاروق کی اوسکی دلکو قوت دیوین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور تدبیر خواب مین بہی اوسکی مبالغہ
کرنا چاہیے اور وہ چیزین کہ نیند لاتی ہین مانند افیون کے بقدر حاجت دینی چاہیین تاکہ بیمار سووی اور آسایش پاوے
اور اگر ایک مدت تک علاج کرین اور بہتری ظاہر نہووی تو اوسکو خوب مارین بضرب شدید اور سر اور موئنہ پہ

زور سی طمانچہ لگائین اور اوسکی سر کے درمیان مین ڈانٹ دیوین کہ اس طریق سی بیمار ہوش مین آجاوی اور اگر دوسری مرتبہ پھر
شورش مین آوی تو پھر خوب مارین **باب تیسرا عشق کی بیانمین ہے** اور عشق مشتق ہی عشقہ سی کہ ایک قسم ہے
لبلاب سی اور خاصیت اوسکی یہ ہی کہ جو اوپر درخت کی لپٹتا ہی اوسکو خشک کر دیتا ہی پس جو کہ یہ مرض بھی صاحب اپنی کو
خشک کرتا ہی لہذا اس نام سی موسوم ہوا اور یہ ایک مرض ہی کہ آدمی اوسکو خود اپنی اوپر کھینچتا ہی اور بعد استحکام کے
مالیخولیا سی مشابہ ہوتا ہی لازم ہو ذغم اور دوست رکھنی تنہائی اور سکوت اور قلت مباشرت اعمال سی اور کیفیت
اس مرض والی کی یہ ہوتی ہی کہ ہمیشہ نیک شکلون اور پسندیدہ صورتون کیطرف فکر بہت کرتا ہی اور اپنی کو اونکی دیکھنی
کیطرف مائل رکھتا ہی خواہ معشوق نفس الامر مین زیبا ہو یا نہو اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ زیادتی شہوت باعث کثرت
فکر جماع اور دیکھنی صاحب جمال کا ہوتی ہی اور صاحب اوسکا امید وصل کی اپنی دلمین مضبوط رکھتا ہی غرض جس طرح ہوتی
کہ ہو جبکہ وہ دائم الفکر ہوگا تو خون اوسکا جل جائیگا اور سودا بنجائیگا اور سبب استحکام کا ہوگا اور **نشانی**
عشق کی یہ ہی کہ آنکھین عاشق کی اندر کو گڑی ہوئین اور خشک ہوتی ہین مگر وقت رونی کے تر ہو جاتی ہین
اور کلام کرنا اوسکا اکثر آنکھ کی اشارہ سی ہوتا ہی اور اکثر مسکرا کر باتین کرتا ہی جیسی کوئی اچھی شی کو دیکھی اور اچھی اچھی باتین
سنی اور نیز صاحب اسکا خاموش اور سرنگون رہتا ہی اور جو کچھ سنتا ہی یا دیکھتا ہی بھول جاتا ہی اور ہر دم ٹھنڈی ٹھنڈی
سانس کھینچتا ہی اور جسوقت کہ کوئی غزل یا کوئی ایسی بیت سنتا ہی کہ جسمین ذکر وصال کا ہو تو نہایت خوش
ہوتا ہی اور اگر کوئی ایسی بیت سنتا ہی کہ جسمین ذکر فراق کا ہو تو روتا ہی اور دل اوسکا نہایت غمگین ہوتا ہی اور رنگ
اوسکی چہرہ کا متغیر ہوتا ہی اور نبض مختلف اور بی نظام ہوتی ہی خصوصاً اوسوقت کہ یکایک معشوق کو دیکھی یا نام اوسکا
سُنی یا خبر اوسکی پاوی اور جو کوئی عاشق کہ عشق اور نام معشوق کا چھپاوی تو حال اوسکا اس طریق سی معلوم کر سکتی ہین اور
دریافت کر سکتی ہین کہ معشوق اوسکا کون ہی اور وہ طریق یہ ہی کہ طبیب ہاتھ اوسکی نبض پر رکھی اور حکم کری کہ یکایک نام
اوس آدمی کا کہ لوگ گمان کرین کہ عشق اوسکا اوسی سی ہی زبان پر لاوین اور صفت ہر ایک کی کرین اور احوال ہر ایک کا کہین
چند بار آزمائین تا کہ تغیر نبض اوسکی سی نزدیک سُننی نام اور صفت اوس آدمی کی معلوم ہو کہ معشوق اوسکا کون ہی مؤلف
فرماتی ہین کہ ایک آدمی کو مینی دیکھا کہ مرض عشق نی اوسکی بہت طول کھینچا تھا اور قوت اوسکی جاتی رہی تھی اور حد ذبول کو
پہونچا تھا جسوقت کہ لوگون نی اوسکو امیدوار کیا کہ وصلت و صحبت تیری معشوق سی بالضرور ہوگی اور اوسنی بھی سمجھ لیا
کہ وہ امید درست ہی تو قوت اوسکی جلد جلد آنی شروع ہوئی اور مرض اوسکا علاج قبول کرنی لگا آخر چند عرصہ مین وہ
صحیح اور سالم ہو گیا اسطور سی کہ ہمنی اوسکی جلد علاج قبول کرنی سی نہایت تعجب کیا **علاج** غور کرنی چاہیی کہ بدن مین
اوسکی کون خلط سوختہ ہی اگر قوت رکھتا ہو تو اول تدبیر استفراغ اوس خلط کی کرین اور اگر قوت ضعیف ہو تو اول قوت کو
مدد دیوین اور اوسکو امیدوار کرین صحبت اور وصل سی تا کہ کچھ قوت اوسکی بدنمین آجاوی پھر تدبیر استفراغ کی کرین پھر تدبیر

تری لانی کی لازم سمجھین اور تدبیر آسایش اور اوسکی خوشخوابی کی کرین جسطور سے کہ بابہای گذشتہ مین بیان ہو چکا ہے اور اوسکو اون اعمال مین مشغول رکھین جو باعث خصومت کی ہین تاکہ وہ اوسمین مشغول رہی اور اندیشہ عشق فراموش کرے اور اگر کسی اور کی طرف اوسکی سامنی کرین اور وصف اوسکی جمال اور اخلاق کا زبان پر لائین اور دل اوسکا دوسری کی طرف راغب کرین تو ہو سکتا ہی کہ کچھہ اسطرف توجہ کری اور قوت عشق معشوق اول کی کمتر ہو اور پہلی اس سی کہ عشق دوسرا محکم ہو کسی شغل مہم مین اوسکو مصروف رکھین تاکہ دونون اندیشہ اوسکی دلسی اوٹھہ جائین اور اگر عاشق عقل مند ہو تو اوسکو نصیحت دوستون کی کفایت کرتی ہی اور منجملہ لایق تدبیرون کی یہ ہی کہ چند عرصہ تک کوئی کنیزک اوسکو مول لیدیوین کہ وہ اوسمین مشغول رہی تاکہ بتدریج وہ اندیشہ پہلا فراموش کری اور دل وسطرف سی اوٹھا دی اور بہتر تدبیرونمین سی ایک یہ بہی تدبیر ہی کہ بوڑہی عورتنکو اوسپر مقرر کرین کہ وہ معشوق اوسکی سی نقلین بُری بُری اور حکایتین ناپسندیدہ کہ وہ جن سے تنگ آوی اور نفرت کری بیان کرین کہ دل اوسکا سرد ہوجائی اور وہ حکایتین اسطریق پر بیان کرین کہ گویا اوس سی تو شنیدہ کہتی ہین یعنی آپسمین وہ عورتین اس طرح وہ نقلین بیان کرین کہ وہ سمجھی کہ مجھہ سی چھپاتین ہین اور یہ بجانی کہ میری سُنانی کو کہتی ہین یہانتک کہ وہ اونکو صاحب غرض سمجھی اور بعضی عاشق کو راگ سننی سی آسایش ہوتی ہی اور دل خوش ہوتا ہے اور بعضی عاشق کا اندیشہ عشق تازہ ہوتا ہی اور وہ اوسکو نقصان دیتا ہی یہ تجربہ سی معلوم کرسکتی ہین اور علاج بعضی عاشق کا مثل علاج صاحب مالیخولیا کی کرنا چاہیے

باب چوتھا غفلت اور ابلہی اور فراموشی اور ہذیان اختلاط ذہن اور فساد تخیل مین

یہ سب بیماریان دماغی ہین اور آفت عقل کی ہے اور اسباب غفلت اور ابلہی اور ہذیان اور اختلاط ذہن کے سبب دماغ کی درمیان کی جزو کے اندر ہوتے ہین لیکن غفلت اور ابلہی ایک آفت ہی جنس نقصان اور بطلان سی مانند حال طفل یا حال بوڑہی کے یا مانند حال اوس مدہوش آدمی کی کہ افعال اور اقوال جسکے نشان دیوین نقصان عقل سی بالجملہ جو کچھہ کہ جنس نقصان اور بطلان سی ہی سبب اوسکا سردی مزاج دماغ کی ہی اس سبب سے کہ سردی روح متفکرہ کو غلیظ کرتی ہی اور ٹھہراتی ہی اور کام سی باز رکھتی ہی یہانتک کہ باعث پیدا ہونی غفلت و ابلہی کا ہوتی ہی پس اسیوجہ سی خدا تعالی نی محل تفکر اور تمیز کو کہ درمیان کا جزو ہی دماغ سی گرم زیادہ اجزای دیگر سی پیدا کیا کہ بسبب قوت حرارت کی کام فکر اور تمیز کے بخوبی حاصل ہون اور یہ سردی عارضی کہ سبب غفلت اور ابلہی کا ہوتی ہی تین طرح پر ہی یا سردی سادہ یا سردی اور خشکی باہم یا سردی اور تری باہم ہوتی ہی اور ہذیان اور اختلاط ذہن ایک آفت اور ایک اضطراب ہی کہ مضرت اوسکی تمیز اور تفکر مین ظاہر ہوتی ہے اور اس علت کا نہ وہ کرتا ہی جو کرنا چاہیی اور نہ وہ کہتا ہی جو کہنا چاہیی اور نہ وہ ڈہونڈہتا ہی جو ڈہونڈہنا چاہیی اور نہ وہ اندیشہ کرتا ہی جو اندیشہ کرنا چاہیی اور سبب اسکا یا گرمی دماغ کی ہی یا نقصان گوہر دماغ کا اسلیے کہ یہ ایک آفت اضطرابی ہی اور جسطرح سی کہ یہ آفت جو نقصان کی جنس سے ہی سبب اوسکا سردی مزاج کی ہی اسی طرح وہ کہ جنس اضطراب سے ہی

سبب اوسکا گرمی مزاج کی ہی اور بہت ایسا ہوتا ہے کہ اختلاط ذہن اور ہذیان ساتھ فساد تخیل کے
شامل ہوتا ہی اور کیفیت اوسکی اس طرح پر ہوتی ہی کہ صورت اور شکل انسان اور غیر انسان کی اوسکو برخلاف اوسکے
معلوم ہوتی ہی کہ جیسی اصل مین ہوتی ہی یا اوسکی آنکھون کے سامنے وہ خیالات ظاہر ہوتی ہین کہ جنکا وجود موجود نہین ہوتا
چنانچہ بیمار کہتا ہی کہ اس فلانی آدمی کو میری پاس سے دور کرو اور فلان آدمی کو میری پاس سے ہٹاؤ اور سبب اسکا گرمی
دماغ کی ہی اور آفت جزو اول مین ہوتی ہی اجزای دماغ سے اور فراموشی کہ اوسکو فساد ذکر کہتے ہین ایک آفت ہی کہ
سبب اوسکا سردی مزاج جزو آخرین دماغ کی ہی اور کیفیت اوسکی اس طرح پر ہی کہ تمام حواس سالم ہوتی ہین جو کچھ
دیکھتا ہی درست دیکھتا ہی اور جو کچھ سنتا ہی درست سنتا ہی لیکن جو کچھ دیکھتا ہی اور سنتا ہی جلد بھول جاتا ہی اور جاننا چاہیے
کہ اگر پہلے آفت تمیز اور فکر کی ہوتی ہی تو بمتابعت اوسکی بوجہ مشارکت آفت فراموشی کی ظاہر ہوتی ہی اور اسباب
اختلاط ذہن اور ہذیان کی یا بخارات سوداے سوختہ کی ہین یا بخارات صفراے سوختہ کی یا ابخرہ اوس گندہ رطوبت
کی ہین جو بخویفون مین دماغ کی جمع ہوتی ہی یا سوء مزاج گرم سادہ ہی یا ابخرہ اون عفونتون کی ہین جو تمام جسم ہی اور عفونتے
ہین جیسے گرم تپون مین یا وہ ابخرہ ہین کہ بسبب ورم کسی عضو کے یا کسیطرح کے درد اور کسی آفت سے کہ اوس عضو مین
ہوتی ہے جیسے فم معدہ اور رحم اور مثل اوسکی سے اوٹھتی ہین چنانچہ باب مالیخولیا مین بخوبی شرح کی گئی ہی یا خشکی دماغ کی ہے
بسبب بیخوابی اور بہت اندیشہ کرنے کے دقیق علمون مین یا اور چیزون مین نشانیان جاننا چاہیے کہ اگرچہ محل
تفکر اور تمیز کا اور ہی اور محل یاد رکھنے کا اور ہی ولیکن اس سبب سے کہ دونون جنس نقصان اور بطلان سے ہین اسباب
دونون کی ایک جنس سے ہین اور نشانیان اور علاج دونون کی ایک دوسرے سے نزدیک ہین اور ہم بیان کر چکے ہین
کہ اسباب غفلت اور ابلہی کے تین طرح کے ہین یا سردی سادہ ہی یا سردی اور خشکی باہم یا سردی اور تری باہم لیکن نشانی
سردی اور خشکی کی بیخوابی ہے اور خشکی ناک کی اور دریافت کرنا محسوسات کا اور معقولات کا بدشواری اور کار ہاے
گذشتہ یاد رکھنا اور کار ہای قوی فراموش کرنا ہی اسلیے کہ معلوم ہی کہ خشک چیز نقش بدشواری قبول کرتا ہی اور اون
نقشون کو جو قبول کیا ہو بدشواری چھوڑتی ہی اور نشانی سردی اور تری کی بہت سونا اور تری ناک کی اور کثرت
لعاب دہن اور گرانی سر اور آنکھون کی ہے اور کار ہاے گذشتہ فراموش کرنا اور بعضے کام بعض مدت مین یاد کرنا اور
بعضے کامون کا جلد بھول جانا اور نشانی سردی سادہ کی درمیان اسکے اور اوسکے ہی اور نشانیان اختلاط ذہن کی
یہ ہین کہ کوئی بیمار کسی درد سے کہ بہت غل مچاتا ہو اور یکایک اوس درد سے بیخبر ہو جاے بغیر دور ہونے سبب درد کے
تو جاننا چاہیے کہ وہ خودی سے بیخبر ہے اور اختلاط ذہن مین مبتلا ہو گیا ہے اور چننا ریزہ کا جامہ پر سے اور کبھی دیوار مین
سے اور ہاتھ ہلانا آنکھ کے سامنے جیسے کوئی مکھیان پکڑتا ہی نشان اختلاط ذہن اور فساد تخیل سے ہے اور نشانیان
صفراوی اور سوداوی اور خونی اور بلغمی اور نشانی خشکی اور نقصان گوہر دماغ کی سب بابہاے گذشتہ مین بیان ہو چکی

ہین اور معلوم کرنا چاہیے کہ اکثر ہذیان اور اختلاط ذہن اور عقل ورباتی تپوں مین عارض ہوتا ہی اور سبب اوسکا ابخرے
بد ہوتی ہین کہ تمام جسم دماغ پر چڑہتے ہین اور جسجگہہ کہ بخار ایک عضو سے اوٹہتا ہی احوال اوس عضو کا اوسپر گواہی دیتا ہے

علاج غفلت اور فراموشی کا جس جگہہ کہ نشانیان سردی اور خشکی کی ظاہر ہون تو تبدیل مزاج کرنا چاہیے
اور غذائین گرم اور تر اور معتدل دینی چاہیے اور حمام اور آبزن اور تدبیر خواب اور روغن معتدل سر پر اوسکے رکھنا
اور ٹپکانا چاہیے جیسے روغن نرگس اور روغن خیری اور روغن سوسن خصوصاً بعد مونڈنے سر کے بالون کا اور ضمادات
اور نطولات گرم اور تر اوسکے سر پر استعمال کرنی چاہیین **صفت نطول** سری پائے بکری کا اور بابونہ اور اکلیل الملک
اور میتھی اور سووہ پکائین اور اوسکے پانیکا سر پر تریڑا دیوین اور اگر فالودہ شہد مین ملاکر یا عصیدہ خرمای بہ گرم سر پر
اوسکے رکھین بہتر اور مناسب ہوگا اور سر اوسکا درشت کپڑے سے ملین اور جسجگہہ کہ نشانیان سردی اور تری کی ظاہر ہون
تو علاج اوسطرح سے کرنا چاہیے جیسا کہ علاج لیثرغس مین بیان کیا گیا ہی مگر اول ایارج فیقرا اور شحم حنظل اور قدرے
جند بیدستر سے استفراغ کرنا چاہیے بعد اوسکے ایارج لوغاذیا اور ایارج روفس اور ایارج ثیادریطوس اور ایارج جالینوس سے استفراغ کرین اور
بعد پاک کرنے دماغ کے خوشبودار چیزوں سے دماغ کو قوت دیوین مانند مشک اور لونگ اور دونا مروا اور جائفل اور مثل اوسکے
سے اور رائی کو کوٹین اور شہد مین گوندہین اور گرم کرکے بیمار کے سر پر لگائین اسلیے کہ اگلی طبیبون نے جس مقام پر کہ ارادہ کیا کہ
حرارت غریزی کو حرکت دیوین اور طرف کسی عضو کے کہ جسکی حرارت ضعیف ہوگئی ہو پہیر لاوین رائی استعمال کی ہی اور بعد
ان تدبیرونکے گرم اور تحلیل کنندہ چیزین کام مین لائین جیسے نطرون اور مثل اوسکے اور جسجگہہ کہ معلوم ہو کہ معجون بلادری سے
حرارت زاید نہین بڑہتی ہی تو کوئی چیز اوس سے سودمند زیادہ نہین ہی خصوصاً مرض فراموشی مین اور لازم ہی کہ استفراغ
کرنے مین رطوبتون کے افراط اور مبالغہ نکرین اسوجہ سے کہ اوسمین خوف ہوگا کہ رطوبت اصلی خرچ ہو جاوے اور جبکہ رطوبت
اصلی خرچ ہو جائیگی اور مادہ حرارت اصلی کا باقی نرہیگا تو خشکی پیدا ہوگی کہ وہ سبب زیادتی سردی کی ہوگی اور سردی اور
خشکی سبب زیادتی فراموشی کی ہوگی اور جسطرح مبالغہ کرنا استفراغ مین حرارت اصلی کے مواد کو کم کرتا ہی اسیطرح امتلا حرارت اصلی کو کم کرتا
اور ضعیف کرتا ہی اس سبب سے بدترین کاموں کا ممتلی ہونا ہی طعام اور شراب سے یعنی پر ہونا جسم کا کھانے اور شراب سے اور مستی سبب ہونے کا
بدتر زیادہ ہی لیکن اگر قدرے شراب انگوری پرانی نوش کیجاوے تو وہ حرارت کو بدن مین پہیلا ویگی اور روح اوس سے قوت پاویگی
اور بہت پانی پینے سے ذہن پریشان کریگی اور بہت سونا نہایت ضرر دیتا ہی خصوصاً بعد امتلا کے اور بیخوابی بافراط بھی نقصان
پہونچاتی ہی اسلیے کہ روح کو ضعیف اور دماغ کو انجرے دینے پر کرتی ہی اور ہواؤن کے گذر پر بھی بیٹھنا ضرر دیتا ہی اور موافق
کھانا اس بیماری والیکو گوشت تیتر کا ہی بسبب اوس خاصیت کے کہ جو اوسمین ہی اور وجہ یہ ہی کہ ایسی غذا اوس سے
پیدا ہوتی ہی کہ گوہر دماغ کا حصہ بہت پاتا ہی اور زیادہ قوی ہوتا ہی اور دار فلفل یعنی پیپل پروردہ اور وج سے یعنی بچ
پروردہ اس علت فراموشی مین نہایت نفع بخشتی ہی **صفت اوسکی** وج یعنی بچ کو لیوین اور ٹکڑے ٹکڑے کرین

سند انگشت کی برابر اور اوسکو کسی ظرف مین بھرین اور گاے کا گھی پگھلا کر اوسکو اوپر ڈالین اسقدر کہ دو انگشت اوسکے اوپر چڑھا رہے مگر وہ ظرف خوب نہ بھرین تہائی خالی رکھین بعد اوسکے اوس ظرف کو غلہ جو مین دبا دیوین اور چالیس دن رہنے دین پھر نکالین اور جو روغن کہ اوسمین ہو سب باہر کرین اور شہد صاف کیا ہوا عوض اوسکے ملاوین اور چالیس دن اور غلہ جو مین دبا دین قدر خوراک سات ماشہ ساڑھے دس ماشہ تک فراموشی کو دور کرتی ہے اور دار فلفل بھی اسطرح پرورده کرین **صفت معجون** کہ اس مرض کو نافع ہے کندر مرچ سفید ناگرموتھہ زعفران مرکی یعنی بول ہر ایک کو مساوی الوزن لیکر کوٹین اور صاف کیے ہوے شہد مین گوندہین ہر صبح کو ساڑھے تین ماشہ تناول کرین **صفت معجون دیگر** زیرہ کرمانی ساڑھے سترہ ماشہ فلفل یعنی مرچ سفید ساڑھے تین ماشہ وج یعنی بچ سات ماشہ ناگرموتھہ کالی ہڑ ہر ایک سات ماشہ بھلانوہ ساڑھے تین ماشہ جو دوائین کوٹنے کے لائق ہین کوٹین اور شہد صاف کیے ہوے مین گوندہین کہ وزن شہد کا سہ چند سب دواؤن کے ہووے **صفت معجون دیگر** وج یعنی بچ ناگرموتھہ پیپل سونٹھہ کندر ہر ایک تین تولہ سب دواؤن کو کوٹین اور چھانین اور گاے کے گھی مین چرب کرین اور شہد صاف کیے ہوے مین گوندہین مقدار روغن کی سولہ تولہ آٹھہ ماشہ اور مقدار شہد کی پچاس تولہ ہے بعد اوسکے کسی برتن مین رکھین اور غلہ جو مین دفن کرین بعد چالیس دن کے باہر نکالین پس ہر صبحکو سات ماشہ کھاوین **صفت معجون بلادر** اس معجون کو لغت یونان مین آنقردیا کہتے ہین اور انقردیا زبان یونانی مین بلادر کو کہتے ہین اور بلادر کو ہندی مین بھلانوہ کہتے ہین پس حاصل کرین بالچھڑ خوشبودار اور سافج یعنی تیز پات اور مرکی اور سلیخہ اور زعفران اور بعضے نسخون مین شیح ارمنی یعنی درمنہ ترکی داخل ہے اور افتیمون اور اذخر اور ریوند چینی اور حب البان مقشر اور لونگ ہر ایک دو تولہ دس ماشہ مصطکی اور عسل بلادر ہر ایک نو ماشہ سونٹھہ ایلوا ہر ایک دو تولہ دس ماشہ غاریقون دو تولہ چار ماشہ نیلی سوسن کی جڑ ساڑھے پانچ تولہ پوست سونف کی جڑ کا سوا سیر اور سرکہ شراب کا پونے دو سیر اول سونف کی جڑ کے پوست کو اس سرکہ مین تر کرین اور تین رات دن رہنے دین پھر جوش کرین کہ قوام ہو جاوے سب دواؤن کو کوٹین اور چھانین اول عسل بلادر اوسمین حل کرین پھر اور دوائین گوندہین اور بعض نسخہ مین عسل بلادر دو تولہ چار ماشہ داخل ہے اور غاریقون نو ماشہ ہے قدر خوراک کامل ساڑھے تین ماشہ اور جو کوئی کہ نہایت ضعیف ہو کم اوس سے دیوین فراموشی اور پٹھون کی سستی اور درد معدہ اور سب قسم کے دردونکو جو سردی سے عارض ہوتے ہین دور کرتی ہے اور لازم ہے کہ مسکن اس بیمار کا روشن کرین اسلیے کہ یہ علت سردی سے اوٹھتی ہے اور روشنائی درخشندگی آفتاب اور ستارون سے ظاہر ہوتی ہے اس سبب سے روشنی ضد اس علت کی ہے اور تاریکی دوست اس علت کی اور جو کہ روشنی مین نیند کم آتی اسلیے جسوقت بیمار سونا چاہے تو مسکن مین اوسکے اندھیرا کر دیوین **علاج اختلاط ذہن اور ہذیان کا یہ ہے** کہ جس جگہہ کہ سبب ابخرہ ونکا مواد تپ کا ہو وہ ابخرے تمام جسم سے دماغ پر چڑہین تو ساتھہ لخلخہ کے کہ گلاب اور سرکہ اور روغن گل سے بنایا ہو دماغ کو قوت دینا چاہیے اور بدن کو تپ کے مواد سے پاک کرنا چاہیے اور مواد باقی کو دماغ سے نیچے کھینچنا چاہیے

اور مزاج کو حالت اعتدال پر پہیر لانا چاہیے اور جسجگہہ کہ مواد خاص دماغ کے اندر ہو تو جب بنفشہ اور حب صبر اور غرغرہ سے
دماغ کو پاک کرنا چاہیے اور پاؤن بیمار کے باندہنا اور ملنا اور گرم پانی سے دہونا اور طبع کو نرم رکہنا چاہیے اور جسجگہہ کہ بخار ایک
عضو سے دماغ پر چڑہے اور وہ یہ علت پیدا کرے تو غور کرنی چاہیے کہ کونسی خلط اور کونسی عضو سے بخار اوٹہتا ہے طرف استفراغ
اوس خلط کی اور علاج مین اوس عضو کی مشغول ہونا چاہیے اور دماغ کو تحلیل کی چیزونسے قوت دینی چاہیے اور جسجگہہ کہ سبب اوسکا
بیخوابی اور تفکر ہو تو تدبیرین تری بڑہانیوالیان کرنی چاہیین اور نطولات اور ضمادات معتدل استعمال کرنی چاہیین
اور عورت کا دودہ اور روغن بنفشہ اور بکری کی سری پاؤن کا شوربا اور سانتہہ شکر کے فالودہ اور بادام کا روغن بیمار کے سر پر
لگانا چاہیے اور ناف اور مقعد اور پاؤن کے تلوے اور ہاتہہ پاؤن کے ناخن روغن بنفشہ سے چرب کرنی چاہیین اور بسا
اوقات سبب گرمی دماغ اور اختلاط ذہن کا حقنہ تیز ہوتا ہے کہ انجرے اوسکے دماغ پر چڑہتے ہین پس اوسصورت مین مناسب
یہ ہے کہ اوسیوقت حقنہ نرم کنندہ کشکاب اور روغن بنفشہ یا روغن گل سے عمل مین لائین اور جسجگہہ کہ ساتہہ اختلاط ذہن کے
تپ اور ضعف ہو اور کسی عضو مین کچہہ آفت اور کسی طرح کا الم اور درد اور کسی قسم کا ورم ہو اور اسباب خشکی سے بہی
کوئی سبب ہو اور ہرچند علاج مناسب کیا جاوے اور اثر بہتری کا ظاہر نہ آوے تو چند طمانچے سخت مونہہ اور سر پر بیمار کے
مارین کہ ہوش مین آجاوے اور بعضے کو حاجت ہوتی ہے کہ درمیان مین اوسکے سر کے داغ سخت دیتے ہین

باب ۵

پانچوان بیماری خواب ناطبعی مین ہے

معلوم کرنا چاہیے کہ خواب ایک حالت ہے کہ روح نفسانی اوسوقت
کارفرمائے انتہائے حس اور حرکت سے باز رہتی ہے یہان تک کہ جمیع حواس بیکار ہو جاتی ہین اور افعال روح نفسانی سے
سوائے حرکت سانس لینے کے آلات کی جبتک کہ آدمی ساتہہ اوسکے زندہ رہے قایم نہین رہتے اور خواب طبعی ایک حالت ہے
کہ روح حیوانی اندرون جسم کیطرف متوجہ ہوتی ہے کہ غذا کو پکاوے اور روح نفسانی بہی اوسوقت بمتابعت اوسکے
کارفرمائے انتہائے حس و حرکت سے باز رہتی ہے جسطرح سے کہ دو جوہر لطیف کہ باہمدگر پیوستہ اور شامل ہون اگر ایک
کو کوئی حرکت پڑے کسی جانب سے تو جوہر دوسرا بسبب ضرورت خلا کی تابع اوسکے ہو جاوے اور نیز اوسی جانب میل کرے
اور کبہی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب کسی رنج اور کسی ریاضت اور کسی حرکت سخت یا بسبب کسی استفراغ بافراط کے گوہر روح
نے تحلیل قبول کی ہو اور بسبب کثرت تحلیل کے منبسط نہو سکے یعنے تمام بدن مین پہیل نہ سکے تو طبیعت آسایش ڈہونڈہے
گی اور روح نفسانی بوجہ اوسکے کارفرمائے انتہائے حس و حرکت سے باز رہیگی یہانتک کہ روح حیوانی اوس سے مدد پاویگی
اور بدل اوس چیز کا کہ جو کچہہ اوس سے تحلیل ہو گیا ہو طرف اوسکے پہر آویگا اور خواب غرق اوس بیمار کو تندرستی جسکی
پہیر آنا چاہیے ظاہر آوے اسی نوع سے ہوگی اور نشانی نقصان علت کی ہوگی لیکن اگر حالت تندرستی مین بغیر کسی سبب کے
اون اسباب سے جو بیان ہو چکے خواب غرق ظاہر ہووے اور مدت اوسکی بہت طول کہینچے اور اگرچہ ہرچند جگاوین
بدشواری بیدار ہووے تو وہ خواب طبعی نہوگی بلکہ وہ مقدمہ خواب ناطبعی کا ہوگا اور وہ خواب جو اسطرح کی ہوتی ہے

اوسکو سبات کہتے ہین اور جاننا چاہیے کہ اسباب سبات اور گرانی خواب کے نو ہین ایک بیماری تحلیل ہی بوجہ ان سببون
کے جو بیان ہو چکے سبب دوسرا نقصان علت کا ہی چنانچہ ابھی ذکر اوسکا ہو چکا ہی سبب تیسرا دوا ہی سرد یا کوئی اور سبب
بیرونی ہے جو مزاج کو سرد کرے اور بوجہ اوسکے پٹھے حس و حرکت کے سن ہو جائین اور روح اندر پٹھون کے جیسا کہ چاہیے گذر نکسکے
اور جسم مین اندر کیطرف متوجہ ہو اور آدمی بوجہ اوسکے خواب غرق مین مبتلا ہو جاوے سبب چوتھا کثرت تری کی ہے اندر جسم
کے حس و حرکت کو پٹھون مین نرم اور سست کرے اور روح کی گذرگاہون کو بند کرتی ہے اور گوہر روح کو غلیظ اور مکدر کرے
اور حرارت جسم مین پھیل نہ سکے اور آدمی اوسکے سبب سے علت سبات مین مبتلا ہوا ور خواب غرق مین پڑے اور خواب مستی
اور خواب بسبب ہضمی طعام اور گرانی اوسکی اسی نوع سے ہے اور یہ دونون ذکر کی سے دور ہو جاتی ہین سبب پانچوان گرانی
خواب کے اسباب سے وہ تپ ہے کہ نوبت جسکی سخت ہو اور طبیعت ساتھ علت کے کوشش کرے اور اوسکی طرف مشغول ہو
اور بسبب کثرت مادہ کے گرانبار ہو جاوے اور روح نفسانی جیسے پہلے بیان ہو چکا ہے تابعداری اوسکی کرے اور کارفرمائی آلات
حس و حرکت سے باز رہے اور آدمی بوجہ اوسکے مرض سبات مین مبتلا ہو جاوے خاصکر اگر سواد بلغمی ہو اور بسبب عفونت کے
گرم ہو جاوے سبب چھٹا کثرت خون کی ہے اندر جسم کے سبب ساتوان کثرت ابخرون بد کی ہے کہ کسی عضو سے اوپر دماغ کے
چڑھین جیسے معدہ اور پھیپڑہ اور مانند اوسکی سبب آٹھوان وہ زخم ہے کہ جو سر پر پہونچے کہ دماغ بسبب اوسکی کانپ سر کے نیچے
دبجاوے یا وہ زخم جو کنپٹی کے عضلہ پر پہونچے اور اوسکے سبب سے پٹھا حس کا کوفتہ ہو جاوے اور گذر روح کا بند ہو جاوے سبب
نوان کدو دانہ اور طرح طرح کے کیڑے ہین کہ معدہ اور آنتو مین پیدا ہووین اور آدمی اونکے سبب سے غذا سے حصہ کامل نپاوے
اور بدل اوس چیز کا کہ تحلیل ہو گئی ہو طرف اوسکی نہ پہونچے اور روح اوسکی وجہ سے ضعیف ہو جاوے اور انجرہ فاسد جو اونسے
طرف دماغ کی چڑھین اونکی مدد کرے اور سبب خرخرہ کا جو آدمی سوتے مین کرتا ہے ایک رطوبت ہے اندر حنجرہ اور حلقوم کے
اور بہم بیٹھنا اونکا کہ اوسکے سبب سے سانس با آواز آتا ہے اور معلوم کرنا چاہیے کہ حالت خواب مین جو اول حس شنوائی
اور بینائی کی بیکار ہو جاتی ہے واجب کرتی ہے کہ سبب سبات کا مقدم دماغ کے اجزا مین ہووے **نشانیان اور علاج**
جس جگہہ کہ سبب اوسکا سردی اور تری ہو تو نبض نرم اور موجی اور عریض ہوگی اور رنگ چہرہ اور آنکھونکا سفید ہوگا
اور زبان بھی سفید ہوگی اور پشت آنکھونکی ورم قبول کریگی اور سب نشانیان سردی اور تری کی ظاہر ہونگی اور رطوبات
گذشتہ اوسپر گواہی دینگی اور علاج اوسکا مثل علاج سرسام بلغمی اور علاج دردسر سردی سے نزدیک ہے اور ترتیب اوسکی
اس طریق پر چاہیے کہ اول قے کرین اور بعد استفراغ کے ساتھ حب اسطخیقون اور حقنہ کے نواحی دماغ کو حب صبر اور حب ایارج
اور حب قوقایا سے پاک کرین اور رعایت معدہ سے کوئی چیز دینا کہ رطوبت کو دور کرے اور معدہ کو قوت دیوے غافل نہ ہونا چاہیے
اور نطولات تحلیل کنندہ استعمال کرنا اور چھینکین لینا اور غرغرہ کرنا اور نیچے کے اعضا کو باندھنا اور گرم پانی مین پاون
رکھنا اور دماغ کو خوشبو کی چیزونسے قوت دینا بہتر اور مناسب ہے اور صواب تدبیرونسے ایک یہ ہے کہ بیمار کو غصہ مین لاوین

تاکہ غصہ حرارت غریزی کو اوسکی بدنین بجھر کاوی اور مزاج کو اصلاح پر لاوی **صفت حب اصطمخیقون** ایارج فیقرا تین تولہ
زرد ہڑ اور افتیمون اور غاریقون اور بسفایج اور نمک ہندی ہر ایک سات ماشہ نسوت سفید تین تولہ شحم حنظل یعنے
اندراین کا پھل اور سقمونیا ہر ایک سات ماشہ گوگل پونی دو تولہ گوگل کو رومی سونف کی پانی مین پکاکر حل کرین اور دوائونکو
اوسمین گوندہین اور گولیان بنائین بقدر گول مرچ کی اور سایہ مین خشک کرین قدر خوراک پونی نو ماشہ **نسخہ دیگر** کابلی ہڑ
پونی دو تولہ آملہ افسنتین رومی غاریقون سقمونیا ہر ایک ساڑہی دس ماشہ تگر جسکو اسارون کہتی ہین اور سونف رومی اور
اجمود کی بیج ہر ایک سات ماشہ نسوت سفید دو تولہ شحم حنظل اور سقمونیا ہر ایک ساڑہی دس ماشہ افتیمون ساڑہی
سترہ ماشہ ایارج فیقرا اڑہائی تولہ لونگ ساڑہی تین ماشہ قند سفید چودہ ماشہ سب دوائون کو کوٹین اور چھانین اول
قند سفید پانی مین گھولین اور جوش دین کہ مثل قوام شہد کی ہوجاوی بعد اوسکی سب دوائونکو اوس مین گوندہکر کوٹین
یہانتک کہ سب ایک جزو ہوجاوی گول مرچ کی برابر گولیان بناوین قدر خوراک سات ماشہ **صفت حب صبر**
ایلوا ساڑہی دس ماشہ مصطگی ساڑہی تین ماشہ پیسین اور کرنب کے پانی مین گوندہین اور گولیان بنائین قدر خوراک نو ماشہ
صفت حب ایارج ایارج فیقرا ساڑہی تین ماشہ شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودہ چھہ رتی نسوت پونی دو ماشہ
افتیمون سوا ماشہ سقمونیا دو رتی گوگل اور کتیرا ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول بدستور گولیان بنائین اجمودہ کے پانی مین
نسخہ دیگر ایارج فیقرا پونی دو تولہ کابلی ہڑ چودہ ماشہ نسوت سفید دو تولہ اجواین سونف رومی ہر ایک سات ماشہ نمک
پونی نو ماشہ شحم حنظل ساڑہی دس ماشہ کتیرا سات ماشہ اجمودہ کے پانی مین گولیان بنائین ہر ہفتہ پونی نو ماشہ دیوین
صفت حقنہ تیز شحم حنظل ایک مٹھی بسفایج دو مٹھی پودینہ جنگلی ایک دستہ یعنی سوا دو تولہ افتیمون ایک مٹھی ان سبکو
سوا سیر پانی مین پکائین کہ تہائی باقی رہی صاف کرکے ڈیڑہ پاؤ پانی اوسکا لیوین اور دو تولہ دس ماشہ روغن بابونہ
اوسمین ملاکر حقنہ کرین **صفت حب قوقایا** ایارج فیقرا تین تولہ شحم حنظل ساڑہی دس ماشہ سقمونیا پونی نو ماشہ نسوت
سفید اسطوخودوس ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ اجمودہ کے پانی مین گولیان بنائین یہ سب دس خوراک معتدل ہے
نسخہ دیگر ایلوا سقمونیا شحم حنظل مصطگی عصارہ افسنتین رومی اگر عصارہ موجود نہو تو افسنتین داخل کرین ان سبکو برابر وزن لیکر گولیان بنائین اجمود کے
پانی مین قدر خوراک ساڑہی تین ماشہ ساڑہی چار ماشہ تک یہ نسخہ جالینوس کا ہی اور اگر ساڑہی تین ماشہ ان گولیون سے
ہمراہ ساڑہی چار ماشہ ایارج فیقرا کے مرکب کرین سخت نافع ہوگا اور نواحی دماغ کو پاک کریگا اور رطوبت معدہ او رپاک کرنا اور
تنقیع صبر اور ضمادات قوی کنندہ بہی لازم ہی **صفت تنقیع صبر** نسخہ ابن سرافیون زنگی ہڑ بہیڑہ آملہ سونف کی جڑ اجمود
کی جڑ اذخر کی جڑ سوسن کی جڑ ہر ایک تین تولہ بالچھڑ میٹھا چرائتہ ہر ایک ساڑہی دس ماشہ شکاعی باد آورد ہر ایک ساڑہی
سترہ ماشہ شحم حنظل سات ماشہ سبکو سوا دو سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہجائی تین تولہ یا چھہ تولہ لائق قوت بیمار کے
دیوین **صفت ضماد** کہ معدہ پر لگانا اوسکا بلغم کی پیدایش کو باز رکھتا ہی سنک رامک لادن اگر خام ہر ایک ساڑہی

دس ماشہ گلاب کے پھول چودہ ماشہ بالچھڑ مصطگی ہر ایک سات ماشہ خشک چار رتی ڈیڑہ چاول سبکو کوٹین اور دوونا مرو اسکے
پانی مین یا شاہترہ کے پانی مین گوندہین اور جسوقت کہ معدہ خالی ہو ضماد کرین صفت غرغرہ دماغ کو باقی رطوبتون سے
پاک کرتا ہی صاحب سبات اور صاحب نسیان اور صاحب مرگی اور صاحب فالج کو نفع دیتا ہی ایارج فیقرا اور راتی
اور صعتر فارسی اور زوفای خشک اور عاقرقرحا اور پوست کبر کی جڑ کا ہر ایک برابر وزن سبکو نرم کوٹین اور پیاز کے سرکہ عنصلی
تر کرین اور شہد مین گوندہین اور نگاہ رکھین وقت حاجت کے قدری سکنجبین عسلی مین حل کرین یا آبکامہ مین اور اوس پانی
سے غرغرہ فرمائین اور ہیچ سفید اور کندش اور جندبیدستر نرم کوٹین اور سنگھاوین کہ بیمار کو چھینک آوی اور وہ نطول جو
علاج لیثرغس مین بیان کیے گئے ہین کام مین لائین اور چیزین بیخوابی لانیوالیان استعمال کرین جیسے قلقند کہ اوسکو باریک
پیسین اور پرہ پیشانی پر طلا کرین اور آنکھہ اور چہرہ پر بیمار کے سرکہ لگائین اور پاؤن اوسکی ران کی جڑ تک باندہین کہ بیدار رہے
اور جسجگہہ کہ سبب اوسکا سوء مزاج سادہ ہو بغیر رطوبت کی تو فراموشی اور نقصان تمیز نشانی اوسکی ہوگی اور سبات یعنی
خواب بافراط چندان گران نہوگی اور خونی اور بلغمی نشانیونسے کچہہ ظاہر نہوگا علاج اوسکا سونگھنا مرزنجوش اور جندبیدستر اور
اگر خام وغیرہ کا ہی اور ضماد کہ جندبیدستر اور شگوفہ اذخر اور کوٹ اور جوز السرو اور ابہل یعنی ہوبیر اور فرفیون اور عاقرقرحا سے
بنا کرین سر پر اوسکی لگائین اور مثرودیطوس اور تریاق دینا نہایت نافع ہی اور غذاؤن مین اجواین اور زیرہ اور کرویا یعنی
شاہ زیرہ اور لہسن ڈالنا چاہیے اور غذا اوسکی نخود آب اور قلیہ خشک اور شوربای کنجشک اور مانند اوسکی ہونی چاہیے اور جسجگہہ کہ
سبب اوسکا کثرت خون کی ہو اندر جسم کی تو نشانیان خونی ظاہر ہونگی اور علاج اوسکا فصد ہفت اندام اور فصد سر رو ہے
اور حجامت پنڈلی کی بعد فصد کے کہ مواد کو دماغ سے اوتار لاوی اور فصد صافن بھی نافع ہی اور وہ تدبیرین جو سرسام خونی کے
علاج مین بیان کیگئی ہین یہان بھی کام مین لائین لیکن کمی بیشی اوسکی ذمہ طبیب کے ہی اور جسجگہہ کہ سبب اوسکا سرما ہی
بیرونی ہو تو خلطونکی نشانیونسے کچہہ نظاہر ہوگا اور رنگ چہرہ کا مائل بسبزی ہوگا اور نبض صلب اور کشیدہ اور متفاوت
ہوگی علاج اوسکا تریاق اور مثرودیطوس اور دار المسک اور مانند اوسکی دینا اور روغن کوٹ ساتھہ جندبیدستر اور فرفیون
کی اور روغن بان ساتھہ جندبیدستر کی سر پر رکھنا اور سداب یعنی تتلی اور جندبیدستر اور عاقرقرحا پانی مین پکا کر سر پر اوسکے
ڈالنا اور مشک اور جندبیدستر سونگھانا چاہیے اور کھانے مین اوسکی ہینگ یا لہسن اور مغز اخروٹ ڈالین اور جسجگہہ کہ سبب
اوسکا کھانا دوای سرد کا ہو جیسی افیون اور تخم خنک اور یبروج اور تخم تفاح اور دہتورہ اور ہرادہنیہ بکثرت اور اسپغول
بکثرت تو وہ نشانیان جو تیسری کتاب مین بیان کیگئی ہین ظاہر ہونگی اور علاج کتاب سموم مین آیندہ لکھا جائے گا
اور جس جگہہ کہ سبب اوسکا انجرے فاسد ہون کہ کسی عضو سے اوٹھین تو نشانی اوسکی سر گھومنا اور کانونمین آوازین آنا
اور خیالات اور رنگتین سامنے آنکھہ کی ظاہر ہونا ہی مانند مکھی اور پشہ اور خطوط سیاہ یا سرخ یا زرد یا مثل اوسکے اور علاج
اوسکا اس طرح پر چاہیے کہ اول علاج مین اوس عضو کی مشغول ہووین چنانچہ ہر ایک اپنی مقام پر مذکور ہوگا اور

دماغ

دماغ پر ضماوات اور نطولات استعمال کرین اور باقی انجرون کو دماغ سے اوتارین بطریق پاون ملنے اور باندہنے اور گرم پانی مین رکھنے اور حب شیار دینے کے اور جس جگہہ کہ سبب اوسکا نوبت تپ کی ہو تو اول علاج مین تپ کے مشغول ہوویں اور بدن کو تپ کے مواد سے پاک کرین پہر دماغ کی قوت اور پاک کرنے مین مشغول ہوویں چنانچہ بارہا سابق مذکور ہو چکا ہے اور جس جگہہ کہ سبب اوسکا ضعیفی روح ہو تو بتدریج بیمار مرض سبات مین مبتلا ہوگا علاج مثرودیطوس شربت انار مین دیوین اور سہم وزن مثرودیطوس کے مثبلوچن پیس کر ملائین اور اگر بیمار مرطوب مزاج ہو تو مثرودیطوس ماء العسل مین یا شراب انگوری مین دینی چاہیے اور ماء اللحم بھی قدری شراب مین دیوین اور گرم مزاج والی کو ماء اللحم گلاب ور سیب کے پانی مین دینا چاہیے اور صندل اور گلاب سنگھانا چاہیے اور علاج غشی کا کرنا چاہیے اور جس جگہہ کہ سبب اوسکا کوئی زخم ہو تو علاج اوسکا مقالہ دستکاری مین جس جگہہ کہ علاج زخمون کا ہے لکھا ہے بیان کیا جائیگا اور جس جگہہ کہ سبب اوسکا کدودانہ ہون تو پہلے اوس سے نشانیان اوسکی ظاہر ہون گی اور علاج اوسکا علاج کدودانون کا ہے اور پاک کرنا انتو نکا اونسے پہر دماغ کو قوت دینا اور انجرون کو پہیرنا اور فرق درمیان سبات اور غشی کی یہہ ہے کہ نبض صاحب سبات کی قوی ہوتی ہے مانند نبض تندرست آدمیون کی اور نبض صاحب غشی کی ضعیف ہوتی ہے اور بہ نسبت نبض صاحب سبات کی صلب ہوتی ہے اور رنگ صاحب غشی کا حالت اصلی سے بدل جاتا ہے اور رنگ صاحب سبات کا بحال خود رہتا ہے اور فرق درمیان سبات اور سکتہ کے یہ ہے کہ صاحب سبات نہایت کوشش سے جگا سکتے ہین او ر حرکت اوسکی سونے حرکت کی برابر ہوتی ہے اور اگرچہ حواس اوسکے اگرچہ کند ہوتی ہین لیکن کچھہ بحالت اصلی رہتی ہین اور حس اور حرکت صاحب سکتہ کی بالکلیہ جاتی رہتی ہے اور جاننا چاہیے کہ جس جگہہ کہ دماغ مین کوئی آفت ہو تو پانی سرد پینا اور ٹھنڈے پانی سے کلیان کرنا نہایت مضر ہے

باب چھٹا بیداری اور بیخوابی مین

ہے بیداری ایک حالت ہے کہ روح نفسانی اوس حالت مین حس اور حرکت کی آلات کے کام مین لاتی ہے تا کہ آدمی اپنے قصد اور اختیار سے حرکت کرتا ہے اور محسوسات سے خبر رکھتا ہے اور بیخوابی اور افراط بیداری کو سہر کہتے ہین پس اسباب بیخوابی کی نو ہین ایک مزاج گرم اور خشک دوسرا جمع ہونا رطوبت شورکا اندر دماغ کی تیسرا غم یا تفکر چوتہا سخت درد پانچوان بہرہونا بدن کا خلطون فاصد سے اور کہانا نہ ہضم ہونے سے سبب چھٹا وہ طعام ہین کہ جن سے انجرے پیدا ہوتی ہین اور وہ انجرے سر تک پہونچتے ہین کہ آدمی بوجہ اوسکے خوابہای شوریدہ دیکھتا ہے اور سوتے مین ڈرتا ہے مانند باقلا اور مسور وغیرہ کی سبب ساتوان دخانی اور سوزان انجرے ہین مانند تپ کے انجرون کی دماغ پر چڑہتے ہین اور آدمی کو سونے نہین دیتے سبب آٹھوان ورم سوداوی ہے مانند سرطان وغیرہ کی کہ جو حوالی دماغ مین ظاہر ہوتا ہے سبب نوان بوڑہا پا ہے اور سبب بوڑہونکی بیخوابی کے دو چیزین ہین ایک شورہ ہونا بوڑہون کی رطوبت کا دوسری یہ کہ گوہر دماغ بوڑہونکا بہ نسبت گوہر دماغ جوانون کے خشک ہوتا ہے

نشانیان اور علاج

جس جگہہ سبب بہت جاگنے کا گرمی اور خشکی مزاج کی ہو تو سر اور آنکھون مین کچھہ گرانی نہوگی اور محسوسات جلد حاصل ہونگی اور آنکھہ اور ناک اور تالو

اور زبان خشک ہوگی اور پیاس غلبہ کرے گی اور آنکھون کے گڑہو مین کچھ حرارت اور جلن معلوم ہوگی علاج آسایش ڈہونڈہنی چاہیے
اور حرکتون اور ریاضتون اور فکرون سی پرہیز کرنا چاہیے اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن مغز کدوی شیرین اوسکی سر پر
لگائین اور ہر ایک شب سوتی وقت پاؤن کی تلوی اور ناف اور مقعد اور ناک اون روغنون سی چرب کرین اور قطرہ چند شیر گرم
کانون مین ٹپکائین اور لعاب اسبغول اور برگ خرفہ کوفتہ اور کدوی کوفتہ سر پر رکھین اور قلیہ کدو اور برگ خرفہ اور کاہو اور پالک کہانا
سودمند ہے اور حمام اور آبزن معتدل نہایت نفع دیتا ہے اور اگر کسی آدمی کو بعد حمام کرنے کے نیند نہ آوی تو جاننا چاہیے کہ مزاج
اوسکا درست نہین ہے یا خشکی سخت غالب ہے یا جسم مین اوسکی کوئی خلط بد ہے کہ حرارت حمام کی اوسکو ہلاتی ہے اور ابخرہ اوسکے
دماغ تک پہونچاتی ہے پس لازم ہے کہ بدن کو اوس خلط سے پاک کرین اور نیک تدبیرون سی جو بیخواب آدمی کو خواب مین لا دین
خوش آواز اور آہستہ راگ سننا ہے اور آواز چلتی پانی کی اور آواز ہوا درختون کی نیند لاتی ہے اور جسجگہہ کہ سبب اوسکا خشکی
سادہ ہو بغیر گرمی کے تو نشانیان سب وہی ہونگی جو بیان ہو چکی ہین لیکن پیاس اور جلن اسمین نہوگی اور علاج بھی اوسکے
علاج سے نزدیک ہے لیکن عنایت طبیب کی تری پہیر لانیکی طرف زیادہ چاہیے معتدل چیزونسے اور جسجگہہ کہ سبب بیخوابی کا رطوبت
شور ہو تو آنکھہ اور ناک تر ہوگی اور جسوقت بیمار سو ویگا تو آنکھون پر اوسکی چیپڑ بہت ہونگے اور سر پر گرانی کم ہوگی اور جسوقت بیمار
سو ویگا تو جلد بیدار ہوگا اور تدبیرین گذشتہ اور سالہای عمر اوسپر گواہی دین گی علاج سب کہانی کی چیزونسے تلخ اور شور اور تیز
چیز کا بہت پرہیز کرین اور مچھلی چہوٹی کہ تازہ ہو اور مرغ فربہ اور شوربای گوشت برہ کم نمک غذا کرین اور جب شبیار سے تنقیہ
فرماوین یا ایارج فیقرا سے استفراغ کرین اور اگر ایارج فیقرا اور شحم حنظل اور زرد ہڑ باہم ملائین بہتر اور مناسب ہوگا اور جس جگہہ
رطوبت زیادہ ہو تو عوض زرد ہڑ کے بسفائج سفید داخل کرین اور گلقند سکنجبین عسلی مین گوندہکر صبحکو دینا موافق ہے اور جاننا
چاہیے کہ علاج بوڑہونکی بیخوابی کا نہایت دشوار ہے اور نطول کہ بابونہ اور کشک جو سے بناوین نافع ہوگا ہر شب نطول کام مین
لاوین اور روغن بابونہ اور روغن افیون ناک مین ٹپکائین اور غذاؤن مین قدری کاہو یا تخم اوسکا استعمال کرین جالینوس
لکھتا ہے کہ مین اپنے واسطے ہر روز قلیہ کاہو کا پکوا تا ہون اور واسطے دفع مضرت کاہو کی دارچینی اوسمین ڈلوا تا ہون اور وہ لوگ کہ جنکی
بدنمین خلطین بد بہت ہوتی ہین ورا اونکے واسطے جو تدبیرین کہ نفع دیتی ہین اور نیند لاتی ہین یہ ہین کہ بیمار کو حکم دین کہ ریاضت
قلیل شروع کری اور بعد ریاضت کے حمام مین جاوی اور جب حمام سے باہر نکلے اور کچھہ آرام پاچکی کہانا کہاوی اور ادن روغنونسے جو اوپر
بیان ہو چکی ہین قدری قدری کام مین لاوی کہ فورا سو جائیگا اور جسجگہہ کہ سبب بیخوابیکا امتلا ہو تو معدہ کو سبک رکھنا چاہیے طعام سے
اور بد خلطونکو بدنسے کم کرنا چاہیے اور جسجگہہ سبب وسکا غذا کا انفاخ ہو تو نفخ کرنیوالی چیزونسے پرہیز کرنا چاہیے اور ایارج فیقرا اور حب شبیار کام مین لانا چاہیے اور
اور جس جگہہ کہ سبب اوسکا کسی قسم کا درد ہو یا اندیشہ یا ابخرے تپ کے تو علاج اوسکا منع سبب ہے اور دیا قوزا سادہ تپ کے ابخرونکو دماغ سی اوتارتا ہے اور خوب
سلاتا ہے اور ماتھے اور کنپٹی کو روغن خشخاش اور روغن کاہو سے چرب کرین اور نطول تری بڑہانیوالی استعمال فرمائین اور غذاؤن مین تخم خشخاش
اور تخم کاہو داخل کرین اور جو کچھہ گرم ورد کے علاج مین آئندہ بیان کیا جاویگا وہی سب اس جگہہ بھی سودمند ہے اور اون

چیزونسے جو اس باب مین آزمائی ہوئی ہین یہ ہین سلیخہ باڑہی تین ماشہ افیون زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ روغن گل مین حل کرین اور ناک اوس سے چرب کرین اور اگر شب کو سوتے وقت ہاتھہ پاؤن بیمار کے باندہین اور چراغ سامنے اوسکے رکھین اور آدمیون کو پاس بٹھاوین اور قصہ گوئی اور غزلخوانی وغیرہ مین مصروف رہین اور اوسکو تکلیف مین کہین بہت کہنے اور سننے طرح طرح کی باتون اور قصون اور حکایتون سے پھر ہاتھہ پاؤن اوسکے کھولین اور چراغ سامنے سے اوٹھائین اور قصہ خوانی موقوف کرین یہانتک کہ کوئی بات باآواز بلند زبان سے نہ نکالین بلکہ مطلق خاموش رہین تو ممکن ہے کہ ان تدبیرون سے بیمار بآرام سووے اور نیند اوسکو اچھی طرح آوے **باب ساتوان رطوبت کی جمع ہونے مین ہے اندر کاسہ** سر کے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اندر کاسہ سر کے اور غشاء صلب یعنی سخت جہلی کے ایک رطوبت مانند پانی کے جمع ہو جاتی ہے نشانی اوسکی یہ ہے کہ سر مین گرانی معلوم ہوتی ہے اور آنکھین کھلی رہتی ہین کہ بند نہین ہو سکتی ہین یا بدشواری بیمار اونکو بند کر سکتا ہے اور آنکھین ہمیشہ تر رہتی ہین اور آنسو برابر بہتے ہین اس علت کا کچھہ علاج نہین ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ یہ رطوبت کاسہ سر کی باہر ہوتی ہے اور یہ اکثر اطفال کے سر مین ہوتی ہے نشانی اوسکی یہ ہے کہ وہ مقام نیچے بیٹھا ہوا اور تر معلوم ہوتا ہے اور ہاتھہ رکھنے سے وہ جگہہ نرم پائی جاتی ہے اور جسوقت کہ رنگ پوست کا بدلجائے اور وہ جگہہ بہت اوٹھی ہوئی معلوم ہو اور اونگلی کے دبانے سے نیچے بیٹھے اور درد اور جلن نہایت پائی جاوے تو جاننا چاہیے کہ اوس مقام پر ورم ہے بسبب کسی اور مواد کے **علاج** اگر مواد بہت ہو اور وہ مقام اونگلی کے دبانے سے نیچے بیٹھے اور مواد اندر کیطرف پھر جائے تو علاج مین نہ مشغول ہونا چاہیے اگر مواد تھوڑا ہو اور پوست اور گوشت کے درمیان مین ہو تو علاج اوسکا دستکاری ہے چیرین اور پاک کرین اور شراب انگوری اور روغن زیتون زخم پر رکھین اور پٹی باندہین تین دن تک کھولین چوتھے روز کھولکر مرہم لگائین اور اگر مواد بہت تھوڑا ہو تو ضمادات تحلیل کنندہ کا استعمال کافی ہوگا اور علاج بچون کی پیاس کا یہ ہے کہ دائی دودہ پلانے والی کشکاب کھاوے اور اگر بچہ کو دست آتے ہون تو بھونے ہوئے جو کے سفوف سے کشکاب تیار کرین اور بچہ کو بہیلوچین اور خرفہ کے بیج بھونے ہوئے دیوین اور بنفشہ تازہ کوٹین اور سر پر اوسکے رکھین اور دودہ پلانے والی دائی کو حمام نکرنے دیوین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی روغن گل مین ملا کر بچہ کے سر پر لگائین اور پانی تازہ کدو کا اور پانی ہری دھنیہ کا اور پانی خرفہ کے پتونکا اور پانی ہری مکوہ کا سب یا جو کچھہ کہ انمین سے حاضر ہو بچہ کے سر پر رکھنا سودمند ہوگا

جزو تیسرا اون بیماریون مین ہے کہ جو بسبب جمع ہونے کسی خلط غلیظ اور بلغم فضولی کے گذرگاہون اور تجویفین دماغ کے عارض ہوتی ہین اور اس جزو کے چار باب ہین باب پہلا دوار اور سدر مین ہے دوار ایک علت ہے کہ آدمی کو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ جہان گرد اوسکے گھومتا ہے اور سر اور دماغ اوسکا بھی پھرتا ہے اسلیے ثابت نہین رہ سکتا ہے کھڑا ہو یا بیٹھا ہو بلکہ گر پڑتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب سختی علت کے آنکھین نہین کھول سکتا ہے اور سدر اوسکو کہتے ہین کہ جسوقت آدمی اوٹھنے کا ارادہ کرتا ہے اور کھڑا ہوتا ہے آنکھہ اوسکی تاریک ہو جاتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جسوقت آنکھون کے آگے اندھیرا بہت ہوتا ہے تو بیمار گر پڑتا ہے اور سبب کلی دونون کا حرکت

روح کی ہی کہ تجویفون اور گذرگاہون اور شریانون مین دماغ کی کسی سبب سے سبھون ہی حرکت کرتی ہی اور پھرتی ہی اور موج مارتی ہی اور جسوقت کہ روح باصرہ اپنی معدن مین پھرتی ہی تو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ جہان گرد اوسکی پھرتا ہی اسلیے کہ سبب نزدیک زیادہ ہے کیونکہ وہ چیزین جو آنکھ کے برابر ہین برابر بیٹھتی ہین اوسکو عربی مین تبدل محاذات کہتے ہین اور کچھ فرق نہین ہی درمیان اسکے کہ آنکھ برابر کسی چیز کی ہٹ جاوی اور درمیان اسکے کہ کوئی چیز آنکھ کی برابر سی ہٹ جاوی اسلیے کہ حس بینائی کی چیزونکو برابر سی ادراک کرتی ہی اور جسوقت کہ آنکھ کسی چیز کی برابری سی نہ ہٹی تو احوال اوسکا وہی ہوگا کہ کسی چیز کی برابر ہونی سی آنکھ کے ہوتا ہی اسلیے کہ دونون حالتون مین تبدل محاذات حاصل ہی اور اسباب جزوی پانچ ہین ایک یہ ہی کہ جسوقت آدمی اوس چیز مین جو بہت جلد پھرتی ہی بہت دیر تک نگاہ کرتا ہی تو روح باصرہ دیکھنی اوسکی سے شکل گردش قبول کرتی ہی اور وہ شکل مدت تک اوسمین رہتی ہی اور ہرچند محسوس قوی زیادہ ہوا اور قوت ہاے بدنی ضعیف زیادہ ہون اثر محسوس کا آلہ حس مین قوی زیادہ ہوگا اور بہت دیر تک رہیگا سبب دوسرا ضعف بیماری کا ہی اسلیے کہ بیمار ضعیف نہایت تکلف سی حرکت کرسکتا ہی اور بسبب تکلف کی روح کو بھی صدمہ پہونچتا ہی اور اوسکو حرکت اضطرابی لاحق ہوتی ہی کہ وہ باعث پیدا ہونی دوار کا ہوتی ہی اور سبب تیسرا انجرہ ہی مین کہ تجویفون مین دماغ کے پھرتی ہین اور یہہ چار طرح پر ہی ایک یہہ کہ ابخری خود گوہر دماغ اور تجویفون مین اوسکی جمع ہوتی ہین دوسری یہہ کہ کوئی خلط بد تجویفون مین دماغ کے غالب ہوتی ہی اور بسبب کسی حرکت کی ابخرے اوس خلط سی اوٹھتی ہین اور گذرگاہون مین دماغ کی پھرتی ہین تیسری یہہ کہ معدہ یا رحم یا مثانہ یا گردہ مین کوئی خلط یا کوئی اور آفت ہوتی ہی کہ بسبب مشارکت کی ابخرے اوس سی دماغ پر چڑھتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب خالی ہونی معدہ کی غلبہ بھوک سی فم معدہ اضطراب کرتا ہی اور اوس سی ابخرے دماغ پر چڑھتی ہین چوتھی یہ کہ ابخرے دل یا جگر یا رگون یا شریانون سی تمام جسم کے دماغ پر چڑھتی ہین اور روح باصرہ کو ہلاتی ہین اور گھماتی ہین اور مواد ابخرونکا صفرا اور بلغم اکثر ہوتا ہی مگر جس جگہہ کہ مواد ابخرون کا خون ہووے اوسجگہہ بھی صفرا اور بلغم شامل ہوگا اور سوداوی ابخرونسے بھی مرض دوار کا عارض ہوتا ہی لیکن جو دوار کہ بلغمی ہوتا ہے مرگی سی منتقل ہو جاتا ہی اور سبب چوتھا یہ ہی کہ یکایک کوئی سوء مزاج قوی ظاہر ہوتا ہی اور بسبب قوت سوء مزاج اور اوسکی ظہور ناگہانی کے حرکت مضطرب روح مین واقع ہوتی ہی اور دوار پیدا کرتی ہی اور سبب پانچوان کوئی سبب بیرونی ہی جیسی گر پڑنا اور کوئی زخم کہ سر پر عارض ہو

نشانیان اور علاج جسجگہہ کہ سبب اوسکا ضربہ اور سقطہ یعنی کوئی زخم اور گر پڑنا ہو اور جسجگہہ کہ سبب اوسکا پھرانیوالی چیزونکا دیکھنا ہو تو اوسمین حاجت نشان ڈھونڈھنی کی نہوگی لیکن علاج اوس دوار کا جو بسبب پر زخم پہونچنی اور گر پڑنے کی ظاہر ہو تو درد کی تسکین مین مشغول ہونا چاہیے اگر درد ہو اور طبع کو نرم رکھنا چاہیے اور خلطون کی قوت کو دماغ سی پھیر دینا چاہیے اور خلطون کو پاؤن کی جانب کھینچنا چاہیے چنانچہ باب ہاے گذشتہ مین بیان کیا گیا ہی اور وہ دوار جو گھومتی چیزون کے نظارہ سی عارض ہوتا ہی علاج اوسکا ساکن ہوتا ہی اور جسجگہہ کہ سبب دوار کا ابخرے اوس خلط کی ہون جو خود تجویفون مین دماغ کے داخل ہو تو نشانی اوسکی ہمیشہ رہنا دوار کا ہے خواہ معدہ

بھرا ہوا ہو یا خالی ہو سر کا گھومنا ایک حالت پر ہو گا اور دوران سر سے پہلے درد سر اور گرانی سر میں ہوگی اور آوازیں کانوں میں آوینگی
اور آنکھوں کے آگے اندہیرا رہیگا اور تمامی حواس کند ہونگے اور بیمار مزہ کھانیکا کچھ نپاویگا اور اگر مواد انجرہ کا خلط بلغمی ہو تو سر
بوجہہ رہیگا اور نیند بہت آئیگی اور نبض نرم اور بطی اور ضعیف ہوگی اور سب نشانیان بلغم کی ظاہر ہونگی **علاج** اول دماغ کو
حب صبر اور حب قوقایا اور حب الخیقون سے پاک کرنا چاہیے اور تدبیر قی کی اس طریق پر لازم ہے کہ مولیان بیمار کو بکثرت کھلا دیں شہد کے
ساتھ اور سوا اور مولی پانی میں جوش دیویں اور صاف کرکے ڈیڑہ پاو پانی میں اوسکے بارہ تولہ شہد ملاتیں اور ساڑھے
تین ماشہ نمک ڈالکر نیمگرم نوش فرمائیں قی بخوبی آویگی اور بعد قی کے معدہ کو قوت دیویں اطریفل صغیر اور پرانی گلقند سے یا مصطگی
اور اگر خام کوٹ کر اور گلقند میں گوندہکر دیویں اور اگر ہر صبحکو بیس دانہ مویز منقی کے کھالیا کریں تو نہایت نافع ہونگے اور اگر بیمار پیاسا
ہو تو پیاس پر صبر کرنا چاہیے جب تک کہ ہوسکے اور شہد کی سکنجبین بھی دوا بلغمی کو موافق ہوگی اور غرغرہ کرنا اور چھینکیں لینا اور
خلطونکو سر سے طرف پاؤن کے کھینچنا چاہیے جس طرح بابہائے گذشتہ میں بیان کیا گیا ہے اور غذا اوسکی نخود آب اور گوشت تیتر کا
اور گوشت لوی کا اور گوشت چکور کا اور گوشت بٹیر کا روغن زیتون یا روغن اخروٹ میں بھونا ہوا تجویز کرنی چاہیے اور دوا چینی
اور زیرہ اور قدرے دھنیہ خشک دیگ میں داخل کریں اور اگر ان تدبیروں سے مرض زائل نہو تو ایارج فیقرا اور ایارج لوغاذیا اور ایارج
روفس سے تنقیہ فرمائیں اور اگر مواد انجرہ کا صفرا ہو تو سامنے آنکھ کے خیالات زرد دکھائی دینگے اور سر گرم ہو گا اور نیند کم
آویگی اور دوار نہایت قوی ہو گا یعنی سر بہت گھومیگا **علاج** اول قی کرنی چاہیے سکنجبین اور گرم پانی پیکر اور بعد قی کے
کھٹا انار اور میٹھا انار یا بہی یا امرود چینی اور ریباس اور شربت انگور خام اور شربت سماق نوش کریں اور دماغ کو حب بنفشہ سے
پاک کریں اور اگر جوشاندہ ہلیلہ سے استفراغ کریں روا ہے اور سفوف ہلیلہ زرد ساتھ شکر کے ماء الجبن میں دینا موافق ہے اور ہر صبحکو
انار ترش اور شیریں تناول کریں یا شربت انگور خام اور مثل اوسکے اور غذا میں اوسکے انگور خام یا زرشک یا سماق یا ریباس
ہونا چاہیے اور روٹی اس بیمار کے لیے ایسی ہونی چاہیے کہ جسکا آٹا انگور خام کے پانی اور بہی کے پانی اور آمرود کے پانی اور ریباس کے
پانی اور سماق کے پانی میں گوندہا ہووے اور حجامت سر کے پیچھے اور کان کے پیچھے کی رگ پر کرنا موافق ہے اور اگر دماغ ضعیف ہو تو ہر
صبح اور رات کو ستو جو کا اور دھنیہ خشک دونوں باہم بھونکر اور شکر میں ملا کر روغن بنفشہ میں چرب کریں اور بیمار کو دیویں اور
اگر مواد اوسکا خونی ہو تو نشانیان خون کی ظاہر ہونگی علاج اوسکا فصد سارو کی کریں اور کان کے پیچھے کی رگ کو بھی کھولکر
بقدر مناسب خون نکالیں اور حجامت سر کے پیچھے کریں اور بعد فصد کے جوشاندہ ہلیلہ سے طبع کو نرم کریں اور انجروں کی قوت کو
دماغ سے باز رکھیں اور جس جگہہ کہ انجرے معدہ سے طرف دماغ کی چڑہیں تو کھانا کم ہضم ہو گا اور بھونک کھانے کی کم ہوگی اور
فم معدہ بھر کیگا اور نشانیان امتلائے معدہ اور اوسکے ضعف کی ظاہر ہونگی اور سر کا گھومنا کبھی زیادہ ہو گا اور کبھی کم اور
اوسکے ساتھ سر کے پیچھے درد ہو گا یا سر کے بیچ میں علاج اول قی کرنی چاہیے کہ معدہ پاک ہو جاوے اور بعد قی کے ایارج فیقرا کام میں لائیں
اور حب قوقایا سے تنقیہ فرمائیں اور اگر قوت ضعیف ہو تو تنقیہ صبر استعمال فرمائیں اور روغن گل ماتھے او کنپٹیوں پر

ملا کرین جب کہ چند روز گذرین تو قدرے روغن بابونہ روغن گل مین ملا کر لگائین اور آخر مین روغن بابونہ تنہا
استعمال فرمائین اور جس جگہہ کہ سبب اوسکا مشارکت رحم اور مثانہ کی ہو تو دوار سے پہلے اختناق الرحم کا مرض ہوگا
یا خون حیض کا بند ہوگا علاج اگر سبب بند ہونی خون حیض کے ہو تو تدبیر جاری کرنی خون حیض کے کرین اور اگر اختناق الرحم
ہو تو علاج مین اوسکے مشغول ہوون چنانچہ ذکر ہر ایک کا اپنی اپنی مقام پر کیا جاویگا اور جس جگہہ کہ سبب دوران سر کا
وہ ابخرے ہون جو دل یا تلی یا جگر سے اوٹھین اور گذر اونکا رگون اور شریانون مین جو کان کے پیچھے اور گردن کے پیچھے مین
ہو وے تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ رگین گردن کی ابہری ہوی اور کہڑی معلوم ہوگی اور شرائین ضربان کرینگی یعنی اوچھلین
چو ٹمین سے لگین گی اور گردن مین اور ہٹہون مین اون کے کچہہ درد ہوگا اور جسوقت کہ اون رگون کو انگلی سے پکڑ لیوین
یا کسی قابض چیز کا لیپ کر دیوین تو فوراً دوران سر ساکن ہو جائیگا **علاج** اول جاننا چاہیے کہ مواد ابخرون کا
کون سی خلط ہے پس جس خلط کا غلبہ دیکھین تنقیہ مین اوس خلط کے مشغول ہووین اور اگر جگر سے ابخرے اور اٹھتے ہون
تو جو تقصیر کہ افعال جگر مین پڑی ہو اور جو کوئی الم اور جو کوئی آفت کہ حوالی مین اوسکے ہو گواہی اوسپر کی دیوے پس اولی یہ ہے
کہ غور کرین کہ آفت کونسی طرف ہے جگر سے اگر پشت جگر مین ہو تو ادرار بول سے تنقیہ کرین اور اگر آفت شکم جگر کی جانب ہو تو مسہل
کی طریق سے مواد کو پاک کرین اور اگر ابخرے دل سے اوٹھتے ہون تو بعد استفراغ کے شربت سیب تیار کرین اور مفرحات
کام لائین اور اگر ابخرے تلی سے اوٹھتے ہون تو فصد اسلیم کی کرین بائین ہاتھ سے اور تلی پر ضمادات تحلیل کرنیوالے
لگائین بالجملہ جس عضو مین کہ آفت ہو علاج مین اوسی عضو کے مشغول ہون کہ جو علاج جس عضو سے مخصوص ہے چنانچہ
ہر ایک اپنے مقام پر بیان کیا جاویگا اور جس جگہہ کہ سبب دوران سر کا کوئی سوء مزاج قوی ہو اتفاقیہ یکایک
عارض ہو تو سبب اور نشانیان اوسکی ڈہونڈہنی چاہئین اور برخلاف اوسکے علاج کرنا چاہیے اور مزاج کو حالت
اعتدال پر پہیر لانا چاہیے اور جس جگہہ کہ سبب دوران سر کا خلو معدہ اور گرسنگی ہو تو صبح کیوقت سورج نکلنے سے
پہلے اور نیز پہلے اوس سے کہ حرارت بھونک کی دماغ پر چڑہے چند لقمہ روٹی کے انگور خام کے پانی اور رب سیب اور رب بہی اور
مانند اوسکی مین بھگو کر بیمار کو کہلا دین اور میوونکے شربت مانند شربت انار اور شربت سیب اور شربت لیمو اور شربت زرشک
اور شربت انگور خام اور شربت ریباس سب موافق ہون گے اور اس قسم کے دوار کو باز رکھینگے اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ بیماریوں مین کسی قسم کا دوران سر غلبہ کرتا ہے اور وہ دوار مقدمہ کسی بحران کا ہوتا ہے اور آگاہ کرتا ہے کہ بحران ہونیوالا ہے
علاج مین اوسکی نہ مشغول ہونا چاہیے اور دوار دائمی خصوصاً بوڑہون کے لیے مقدمہ سکتہ کا ہے جلد اوسکی تدارک مین
مشغول ہونا چاہیے موافق تدبیر ونسے مانند قے کرنے اور معدہ پاک رکھنے اور ایارج فیقرا اور حب شبیار کھانے اور خلطونکو
پاؤن کیطرف کھینچنے اور اگر کوئی عضو سُن ہووے اور بعد اوسکی دوران سر غلبہ کرے تو نشان اوسکا یہ ہے کہ مواد دماغ پر چڑہیگا
اور خوف سکتہ کا ہوگا پس اسی علاج مین جو بیان کیا گیا ہے مشغول ہونا چاہیے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بعد دوران سر کے

جو کسی قسم کا درد سر ظاہر ہوتا ہی تو اوس درد سر دوران سر جاتا رہتا ہی **باب دوسرا کابوس کے بیان مین ہے**
کابوس ایک بیماری ہی کہ آدمی سوتی مین سمجھتا ہی کہ کوئی بھاری بوجھ اوسکی سینہ پر رکھا ہوا ہی یا کوئی آدمی اوسکو زور سے دباتا ہی
پس سانس اوسکا تنگ ہوتا ہی اور جسوقت چاہتا ہی کہ حرکت کری اور آواز دیوی نہ حرکت کر سکتا ہی اور نہ آواز دے سکتا ہی
مگر ایسی آواز کہ گویا گلا اوسکا کسی نے گھونٹا ہی اور جسوقت کہ یہ خیال اوسپر گذرتا ہی تو اوسیوقت بیدار ہو جاتا ہی اور یہ علت
مقدمہ تین بیماریون سخت کا ہی ایک مرگی دوسرے سکتہ تیسرے دیوانگی کہ جسکو مانیا کہتی ہین اور سبب اس علت کا انجرے
غلیظ ہین کہ ایکبار دماغ پر چڑھتی ہین اور سبب اون انجرونکا اوٹھنی کا سکون انسان کا ہی بیداری کی حرکتون سے کہ
وہ انجری حالت بیداری مین تحلیل ہوتی ہین پس جبکہ آدمی حرکت کرنی سے باز رہی اور حالت خواب مین انجرونکا تحلیل ہونا ممکن
نہو سکی تو بالضرور دماغ پر چڑھینگی اور دماغ کو پراگندہ کرینگے اور آدمی کو انقباض مین ڈالینگے اور مواد اون انجرونکا یا بلغم ہی
یا سودا یا خون غلیظ سوداوی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ دفعتہً سردی شدید سوتی مین سر پر پہونچی اور دماغ کو کثیف کرے اور
دبوچے تو بسبب اوسکی گذرگاہین روح کی بند ہو جاوینگی اور کابوس ظاہر ہوگا اور جو انجری کہ دماغ پر جس کسی مواد سے اوٹھین گے
تو رنگ اوس مواد کا بیمار کو دکھائی دیگا **علاج** اگر مواد خونی ہو تو اول فصد کرنا چاہیے پھر پاک کرنی مین خلط غلیظ کے مشغول
ہونا چاہیے اور حب اصطمخیقون اور ایارج لوغاذیا اور ایارج روفس اس بیماری کے لیے مفید ہی **صفت حب** کہ قوی آدمی کو
نافع ہی ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ کشکی اور سقمونیا اور سونف رومی ہر ایک ایک ماشہ تین چاول شحم حنظل چھہ رتی سوا
دو چاول کتیرا چار رتی ڈیڑہ چاول اجمود کے پانی مین گولیان بناوین اور جو کابوس کہ بسبب سردی شدید کے عارض ہو
تو گرم روغن اور وہ ضمادات جو بابہاے گذشتہ مین بیان ہو چکے ہین نفع بخشتی ہین **باب تیسرا صرع کے بیان مین ہے**
صرع یعنی مرگی ایک بیماری ہی کہ آلات حس و حرکت کی افعال کو بے نظام و ناتمام کرتی ہے پس اوس حالت مین اعضا انسان کی
ہیئت طبعی سے متغیر ہوتی ہین اور آدمی گر پڑتا ہی اسواسطے یہ بیماری صرع کے نام سے موسوم ہوئی کیونکہ صرع لغت مین گر پڑنے کو
کہتے ہین اور سبب کلی اس علت کا سدہ ناتمام ہی کہ گذرگاہون مین جو بطون دماغ کے پڑتا ہی اور بسبب سدہ کے تشنج کلی ظاہر آتا ہے
اور اگر سدہ تمام ہوتا تو حس و حرکت بالکلیہ جاتی رہتی اور اگر سدہ نہوتا تو کام آلات حس و حرکت کی بے نظام اور ناتمام
نہوتی اور تشنج نہوتا اور سبب جھاگ کا جو مرگی والے کے مونھہ مین ظاہر ہوتی ہین تشنج ہی اور اضطراب آلات تنفس کی حرکتونکا
اور سبب جھاگ کا جو صاحب سکتہ کے مونھہ سے نکلتے ہین بند ہونا سانس کے راستونکا اور بدشواری سانس لینا ہی اور
معلوم کرنا چاہیے کہ اسباب تشنج کے تین ہین ایک امتلا دوسرے خشکی تیسرے انقباض اور گریز کرنا عضو کا اور نہ پسند کرنا
اوسکا ناپسندیدہ چیز کو کہ جو اوسپر پہونچی لیکن تشنج مرگی کا خشکی سے نہین ہی اسلیے کہ تشنج خشک دفعتہً نہین پڑتا ہی بلکہ بتدریج
واقع ہوتا ہی اور جسجگہہ کہ خشکی اس حد کو پہونچی کہ دماغ اوسکی سبب سے تشنج کرے تو موت بہت جلد ایسی تشنج سے عارض ہوگی پس
ثابت ہوا کہ سبب تشنج مرگی کا یا امتلا ہے یا انقباض دماغ کا یا بھاگنا کسی انجری یا کسی مواد ناپسندیدہ سے کہ اوسپر پہونچے

جیسے معدہ کہ کسی کہانے کو نہ پسند کرے اور چاہے کہ اوسکو دفع کرے تو خود بخود منقبض ہوگا اور ہچکی اور ابکائی پیدا کریگا اسی طرح دماغ
بھی جسوقت کہ بسبب کسی چیز ناپسندیدہ کے جو اوسپر پہونچے منقبض ہوگا اوسبب اوسکے پٹھے چہرہ اور آنکھون کے مختلف
حرکتون مین مبتلا ہونگے اور تشنج قبول کرینگے اور ایک گروہ نے گمان کیا ہے کہ بغیر حاصل ہونے مواد کے اندر دماغ کے صرع یعنے مرگی
ہوسکتی ہے اور خواجہ ابو علی سینا کہتے ہین کہ اگر اس سبب سے وہ گمان کرتے ہین کہ کوئی بخار اور کوئی کیفیت بد ہو کہ دماغ پر
پہونچے بغیر مواد کے تو یہ گمان اونکا کوئی دلیل نہین رکھتا ہے اور اگر وہ یہ بیان کرین کہ سبب مرگی کا کوئی مزاج سادہ ہے
بغیر مادہ کے تو یہ محال ہے کیونکہ اگر سبب مرگی کا کوئی مزاج سادہ ہوتا تو واجب کرتا کہ مرض مرگی کا واجب اور دائم رہتا
اسلیے کہ جو مضرت کہ بسبب سوء مزاج کے حاصل ہوتی ہے مضرت اوسکی لازم رہتی ہے اور سوء مزاج ایسی چیز نہین ہے کہ اتفاقیہ
ایکبار ظاہر آوے اور جلد ایکبار دور ہوجاوے اور جو کہ ایکبار ظاہر آوے اور جلد ایکبار دور ہوجاوے سبب اوسکا حاصل اور
قرار پکڑنیوالا نہوگا اور وہ مادہ یا وہ کیفیت کہ کسی دوسرے عضو سے طرف دماغ کے پہونچتی ہے اکثر معدہ سے پہونچتی ہے اور
تلی اور اعضاے دیگر سے بھی آتی ہے یا پاونکی اونگلیون اور ہاتھون کی اونگلیون سے پہونچتی ہے اور مرگی والونکی اکثر حکایتین
لکھی ہوئی ہین اور طبیبون نے اون سے خبر دی ہے کہ شروع علت مین بیمارون کو آگاہی ہوئی ہے کہ کسی چیز نے مانند ہوا کے
سردی کہ پاون کی اونگلیون سے حرکت کی ہے اور اوپر چڑہی ہے جب نزدیک دل اور دماغ کے پہونچی ہے مرگی ظاہر ہوئی ہے اور جسوقت
کہ پہلی حرکت نوبت سے پنڈلیان اونکی باندہی گئی ہین تو نوبت مرگی کی بہت خفیف ہوگئی ہے اور مادہ دماغ کا جس کسی
عضو سے کہ آوے اگر اوس عضو پر داغ دیوین یا زخمی کرین اور مدت تک زخم کو بہرنے نہ دیوین تو مرگی اوسکی جاتی رہیگی اور جو
مرگی کہ بسبب اوسکا کدو دانہ یا اور کیڑے ہون وہ بھی اسی قبیل سے ہے یعنے جسوقت کیڑے نکل جاتین گی مرگی جاتی رہیگی
اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کوئی جانور زہرناک مانند بچہو اور زنبور وغیرہ کے کسی عضو پر زخم کرے اور زہر اوسکا اوس عضو کے
پٹھون مین اثر کرے اور تاثیر زہر کی پٹھون کی شرکت سے دماغ پر پہونچے اور دماغ اوس سے بہاگنا چاہے اور منقبض ہووے
اس غرض سے کہ اثر اوسکا کم پہونچے تو نفرت کرنے دماغ اور منقبض ہونے سے اوسکے تشنج ظاہر ہوتا ہے اور مرگی پیدا کرتا ہے اور کبھی ایسا
ہوتا ہے کہ عورتون کے بدن مین جو وقت سے پہلے حیض بند ہوجاتا ہے اور وہ مواد رگون مین اونکے تباہ ہوتا ہے اور ابخرے
اوس سے دماغ پر پہونچتے ہین تو وہی حال ظاہر ہوتا ہے جو بیان کیا گیا ہے اور اس مرگی کی قسم کو کہ خون حیض کے بند ہونے
سے عارض ہو اختناق الرحم کہتے ہین اور مردون کو جو بیکایک جماع سے باز رہتے ہین اور منی اپنے مقام پر جمع ہو کر تباہ ہوجاتی
اور اوس سے ابخرے دل اور دماغ تک پہونچتے ہین ایسا ہی حال ہوتا ہے اور بسا اوقات عورتون کو زمانہ حمل مین مرگی
غلبہ کرتی ہے پھر جب وہ حمل سے فراغت پاتی ہین تو مرگی جاتی رہتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسی سبب سے منبا بند ہوجاتے
کوئی خلط غلیظ ہو اور موج کرتی ہے یا بسبب کسی حرارت کے جوش کہاتی ہے اور حس و حرکت کی قوت کو رخصت پہونچاتی ہے
پس راہ قوتون کی بسبب اوس رخصت کے بند ہوجاتی ہے یہان تک کہ یہ قوتین اپنے آلات مین نہین پہونچتی ہین اور کبھی

ایسا ہوتا ہی کہ جہت ریاح غلیظ سی ہوتی ہی جو راستونمین قوتون کی جہری ہوتی ہین اور اوس جگہہ قرار پاتی ہین پس
اس جگہہ سی معلوم کرنا چاہیی کہ مرگی ایک علت دماغی ہی اگرچہ اور عضو کی شرکت سی بھی ہوتی ہی کہ ابخرہ کیفیت بد کے
اوس عضو سی دماغ تک پہونچتی ہین اور مرگی پیدا کرتی ہین اور اسی طرح اگرچہ آفت مرگی کی جزو پیشین دماغ سی مخصوص ہے
لیکن بسبب ہمسائگی اور مشارکت کی مضرت اوسکی دماغ کے اور اجزا مین بھی پہونچتی ہی چنانچہ اسی باعث سی سب کام
بدنی اور نفسانی قوتون کی اضطراب مین پڑتی ہین اور دلیل اس بات کی کہ آفت مرگی کی جزو پیشین دماغ سی مخصوص ہے
یہہ ہی کہ اول مضرت حرکت مین آنکھہ کے عضلون اور چہرہ کی عضلون اور شنوائی اور بینائی کے عضلونمین ظاہر ہوتی ہی
پہر اور اجزا تک پہونچتی ہی کیونکہ اگر مضرت اور اجزا مین نہ پہونچتی تو سب کام قوت تمیز اور قوت حفظ وغیرہ کی باطل ہوتی اور
سانس حالت طبعی سی نہ پہرتا اور بقراط کہتا ہی کہ اکثر بکریونکو کہ جنکو مرگی عارض ہوتی ہی اگر دماغ مین اونکی نگاہ کرین تو اوسکی
اندر ایک رطوبت تباہ اور متعفن پاوینگے اور جبکہ معلوم ہوگیا کہ مرگی ایک تشنج ہی کہ دماغ مین پڑتا ہے پہر اور
اعصا مین پہونچتا ہی تو وہ تشنج جو کسی اور عضو مین پڑی مرگی اوس عضو کی وہی ہوگی چنانچہ حرکت چھینک کی صرع
کوچک ہی اور صرع عطسہ بزرگ لیکن فرق یہہ ہی کہ دفعیہ چھینک سامنے کیطرف آتا ہی اسلیے کہ قوت اوسمین قوی ہوتی ہے
اور مواد بہت تھوڑا اور ضعیف ہوتا ہی اور دفعیہ مرگی کا اوسطرف نہین جاسکتا کہ جسطرف آسانی دفع ہو جاے
بلکہ بسبب کثرت مواد اور ضعیفی قوت کی دفیہ اوسکا سب طرف سی ہوتا ہی اور بسا اوقات جو کسی شخص کو مرگی عارض ہوتا
ہی اور تشنج مخصوص نہین ہوتا ہی سبب اوسکا یہہ ہی کہ مواد اوسکا بہت پتلا اور تھوڑا ہوتا ہی اور بہت بد نہین ہوتا کیونکہ
اگر مواد گاڑہا یا بہت ہوتا تو سدہ ڈالتا اور تشنج کرتا اور اگر مواد بہت بد ہوتا تو دماغ اوسکی کیفیت سی بہاگنا چاہتا
اور منقبض ہوتا اور تشنج مخصوص ظاہر کرتا اور بچون کی مرگی کثرت رطوبت سی ہوتی ہی لہذا کوشش کرنا چاہیی کہ رطوبت
اونکی کم ہو جاوی بالغ ہونے سے پہلے یہانتک کہ حالت بلوغ مین بیماری جاتی رہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ نزدیک زمانہ بلوغ
اور بعد بلوغ کے مرگی عارض ہوتی ہی لیکن بسبب قوت حرارت غریزی کے اگر تدبیر اور علاج صواب مین مشغول ہووین
تو علت زائل ہو جاویگی اور جو مرگی کہ پچیس برس کی عمر کی بعد عارض ہوتی ہی وہ بدشواری دور ہوتی ہی خاصةً اگر مزاج
دماغ کا بد ہوا اور اگر علاج بہتر کیا جاویگا تو البتہ ممکن ہی کہ نوبتین اوسکی بہت خفیف اور دیر دیر مین ہووین اور بو رہونگو
وہ مرگی جو سدہ دماغ سی ہو کمتر ہوتی ہی اور جاننا چاہیی کہ جسوقت کہ کسی آدمی کو مرگی پی در پے ہوتی ہو اور نوبتین
اوسکی صغیر ہون اور بہت طول کہینچین تو وہ آدمی بہت جلد ہلاک ہو جائیگا اور یہ کیفیت اوسوقت ہوگی جبکہ دماغ ضعیف
اور زبون ہو کہ مرگی کے مواد کو اور بد کیفیتونکی ابخرہ کو جلد قبول کرے اور بتمامہ دفع نکر سکے پس جسوقت کہ وہ مواد بتمامہ
دفع ہو سکیگا تو اگرچہ مرگی جاتی رہیگی لیکن ہمیشہ تاثیر مواد کی دماغ کے اندر حاصل رہیگی کہ تہوڑی مدد اور قلیل سبب سی وہ
مواد باقی حرکت کریگا اور تشنج اور مرگی لاویگا اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ کسی شخص کی حس دماغ کی قوی اور تیز ہوتی ہے اور

کیفیتین بہ جلد جلد اوس تک پہونچتی ہین اور اوسمین بخوبی اپنا اثر کرتی ہین پس دماغ اوس سے نہایت رنجور ہوتا ہے اور
دفع کرنا اوسکا چاہتا ہے اور منقبض ہوتا ہے اور اوس حرکت سے تشنج اور مرگی ظاہر ہوتی ہے پس صرع دماغی کی یہ دو نون
قسمین تہین جو بیان ہو چکین اور بہت ایسا ہوتا ہے کہ کسی مرگی والیکو بہت دراز تک جو تپ آتی ہے خصوصاً چوتہیا
تپ تو بسبب درازی مدت اور تپ کی حرارت کے مواد مرگی کا پک جاتا ہے اور تحلیل قبول کرتا ہے اور مرگی والا اوس
علت سے خلاصی پاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تپ نوبتی شروع مین بشدت لرزہ کہ جسکو نافض کہتے ہین اعضا کو ہلا دیتا ہے
پھر تپ بدنکو گرم کرتی ہے اور پسینہ بہت لاتی ہے تو مواد مرگی کا اوس لرزہ سے اوکھڑتا ہے اور تپ کی حرارت سے پکتا ہے
اور پگھلاتا ہے اور پسینہ کی طریق سے تحلیل ہوتا ہے اور علت مرگی کی بہت خفیف ہو جاتی ہے یا بالکلیہ جاتی رہتی ہے اور جس طرح
سے کہ صاحب سکتہ بسبب علت فالج کے سکتہ سے رہائی پاتا ہے اسیطرح مرگی والا کو بھی جب فالج ہوتا ہے تو علت مرگی سے
خلاصی پاتا ہے روفس لکھتا ہے کہ جسوقت کہ مرگی والی کے سر اور ماتھے پر برص یعنی سفید داغ ظاہر ہوتے ہین کہ وہ نشان
تحلیل ہونے مرگی کے مواد کی ہین تو بسبب اوس تحلیل کے وہ آدمی جلد خلاصی پاتا ہے نشانیان مشترک کہ سب قسمون
مرگی کے لازم ہوتی ہین نو ہین ایک یہ ہے کہ زبان مرگی والی کی زرد ہوتی ہے اور زبان کے نیچے کی رگین سبز ہوتی ہین دوسرے
یہ کہ جسوقت کہ مرگی والا بہت دلتنگ ہوتا ہے اور تھوڑا سا غصہ جو اوسمین ظاہر آتا ہے تو سر اوسکا گران ہو جاتا ہے
تیسرے یہ کہ جسوقت دورہ مرگی کا قریب پہونچتا ہے تو زبان نہایت گران ہو جاتی ہے چوتھے یہ کہ صاحب اوسکا خواب اوسکا
شوریدہ بہت دیکھتا ہے پانچوین فراموشی ہے چھٹے بزدلی ہے اور ڈرتا ہر ایک چیز اور ہر ایک آواز سے ساتوین لاحق ہونا بری
بری اندیشون اور فکر ونکا جیسے مالیخولیا مین ہوتی ہین آٹھوین تنگ دلی اور بیصبری ہے نوین حقیر کامون سے سخت غصہ
اختیار کرنا اور اون چیزون سے غصہ کرنا کہ جنسے آدمیونکو غصہ نہین آتا ہے لیکن نشانی صرع دماغی کی یہ ہے کہ سر پر بہت بوجہ
ہوگا اور حواس سب کند اور مکدر ہون گے اور حالت ہوشیاری اور تندرستی مین عقل قائم نہوگی اور دوار اور سدر
لازم رہیگا اگرچہ معدہ خالی اور سبک ہوگا اور موافق عادت کی طبع اجابت کریگی اور ان نشانیون سے کوئی کم نہوگی
اور مشترک نشانیان بھی لازم رہینگی اور مواد مرگی کا اکثر بلغم غلیظ ہوتا ہے یا سودا اور صفرا کمتر ہوتا ہے اور مرگی خون
خالص سے شاذ و نادر پیدا ہوتی ہے لیکن خون سوداوی اور بلغمی سے بہت ہوتی ہے اور نشانی ہر ایک مادہ کی اور نشانی مرکب ہونے
ہر ایک مواد کی ساتھ دوسرے مواد کے باہم گذشتہ سے معلوم ہو سکتی ہے علاج معالجہ خاص مرگی کا یہ ہے کہ غور کرین
اگر نشانیان خون کی ظاہر دیکھین تو فصد صافنین کی کھولین یا پنڈلی پر حجامت کرین اور بدن کو جوشاندہ ہلیلہ سے
پاک کرین اور دودھ اور مٹھائیون سے پرہیز کرین اور غذاؤن مین اوسکے سماق اور انار دانہ اور زرشک اور انگور خام
داخل کرین اور گوشت تیتر اور چکور کا اور گوشت بکری اور ہرن کا پکائین اور روٹی مین اوسکے خشک دھنیہ شامل کرین
اور اگر کھانے مین اوسکے ہرا دھنیہ ڈالین بہتر اور مناسب ہوگا اور شراب اس مرض والے کو نہایت نقصان پہونچاتی ہے

خصوصاً حمام سے باہر آکر اگرچہ اسلیے کہ شراب دماغ کو پر کرتی ہے اور بہت بیٹھنا حمام کے اندر اور ہوا کے گذر پر ضرر کرتا ہے
اور اس بیماری والے کے سر کو پوشیدہ رکھنا چاہیے تاکہ سردی اور گرمی بافراط اوسپر نہ پہونچے اور اگر نشانیاں خون کی پاوین
تو استفراغ خون کا پایا اور حب اصطمخیقون سے کرنا چاہیے اور اگر ہر شب ایک ماشہ تین چاول ایارج فیقرا کھلاوین بہتر ہوگا
اور حب غاریقون دماغی مرگی میں سب چیزون سے نافع زیادہ ہے صفت اوسکی ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ غاریقون
ساڑھے تین ماشہ شحم حنظل یعنی اندرائن کے پھل کا گودہ ایک ماشہ تین چاول خربق سیاہ یعنی کٹکی چار رتی سقمونیا چھہ رتی سوا دو
چاول گوگل چھہ رتی سوا دو چاول بدستور گولیان بناوین یہ سب ایک خوراک ہے اور لوغاذیا اور ایارج روفس اور
ایارج جالینوس نافع ہے اور معجونات بزرگ سے مثرودیطوس اور معجون ہرمس نفع دیتی ہین سرافیون کہتا ہے کہ ایک ماشہ
تین چاول شحم حنظل اگر مثرودیطوس کے ایک خوراک مین گوندہین اور بیمار کو دیوین تو بہت نافع ہوگا اور اگر پونے دو ماشہ
افتیمون اور ایک ماشہ تین چاول شحم حنظل مثرودیطوس کی ایک خوراک مین گوندہین اور بیمار کو دیوین بہت مفید ہوگی
اور نشانیاں صرع معدی کی یہ ہین کہ وقت نوبت مرگی کے جی متلائیگا اور قے آوے گی اور درد سر تکلیف دیگا
اور معدہ کا موتھ پھریگا خصوصاً اگر وقت عادت سے پیچھے کھانا کھایا جاوے اور حالت مرگی مین ہاتھہ اور پاؤن اور
تمامی اعضا بشدت لرزنا اختیار کرینگے اور آواز بلند اوس سے نکلیگی اور ممکن ہے کہ اپنا پیشاب و براز اور منی اور مذی سے نجس ہوجاوے اور اگر
مرگی کی حالت مین مرگی والا قے کرے اور قے مین بہت خلط باہر نکلے تو نوبت مرگی کی خفیف ہوجائیگی اور جسقدر معدہ بھرا ہوا اور بہت
آلودہ ہوگا مرگی قوی زیادہ ہوگی اور نوبت اوسکی بہت طول کھینچی گی اور جسقدر معدہ سبک اور پاک ہوگا مرگی نہایت سہل
ہوگی اور نوبت اوسکی کوتاہ زیادہ ہوگی اور نہ ہضم ہونا کھانیکا اور نفخ اور قراقر اور ناخوش ڈکارین اور ضعف معدہ بھی صرع معدی کو گواہی دینگا
اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سبب صرع معدیکا تباہی خلطونکی ہوتی ہے نہ کثرت خلطونکی اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ مرگی وقت سبکی اور خالی ہونے
معدہ کو عارض ہوگی اسلیے کہ خلط تباہ جسوقت فم معدہ کو خالی پائیگی تو اوسکو گزند پہونچائیگی اور اوسکے اندر اثر اپنا کریگی
اور اگر کوئی کھانا موافق بمقدار معتدل کھایا جاوے تو مرگی دور ہوجاوے گی اور اگر خلط تباہ صفراوی ہو تو شدت پیاس
کی اور گرمی اور جلن معدہ کی موتھ کے بیمار کو تکلیف دیگی اور جو خلط تباہ سوداوی ہو تو بھونک کھانے کی قوی ہوگی
اور تفکر اور وسواس غلبہ کریگا اور کھٹی ڈکارین بہت آوینگی اور جسوقت کہ صاحب صرع معدی مقدار معتدل سے
زیادہ کھانا کھاوے تو دونون شانون کی بیچ مین درد اوٹھیگا اور جب تک وہ کھانا ہضم نہولیگا درد موقوف نہوگا اور اگر
کھانا ہضم ہوگیا ہو یا اگر کچھ زیادہ مقدار کھانا کھایا نہو اور پھر بھی اوس مقام پر درد معلوم ہو تو سبب اوسکا خشکی طبع ہوگی
پس جسوقت طبع کو نرم کرینگے مرگی جاتی رہیگی اور نشانی صرع مراقی کی صرع معدی کی نشانیون سے نزدیک ہے اور خاص
علاج صرع مراقی کا یہ ہے کہ نوبت مرگی کیوقت سے پہلے یا خاص مرگی کے دورہ مین پر مرغ روغن سوسن مین چرب کرین اور
مرگی والے کے حلق کے اندر ڈالین اور ہلاوین کہ قے آجاوے اور معدہ کو ایارج فیقرا اور شربت افسنتین سے پاک کرین اور

گلقند شکری اور مصطگی اور جوارشات معتدل اور شربت پودینہ اور مانند اوسکی سے قوت دیوین اور بدہضمی اور کھانا
نہ ہضم ہونے سے نگاہ رکھیں اور غذائیں زود ہضم اور لطیف دیوین اور ضمادات قوت بڑہانیوالی اوسکے معدہ پر لگائین
صفت ضماد بالچہڑ گلاب کے پھول سرخ اور مصطگی اور قسفور کندیہ پیسیں اور شراب انگوری یا شیب اور یہی کے
پانی مین گوندہیں اور گرم معدہ پر لگائین اور جس مرگی کا کہ سبب وہ انجرے ہون جو تمام بدن سے اوٹھکر دماغ تک پہنچین
تو رنگ پوست اور رنگ چہرہ کا اور خشکی اور لاغری اور تر پوستی اور فربہی اور بسیار گوشتی اور بغض اور پیشاب
اور تدبیرین اور حالات گذشتہ و حال اوسپر اور اوسکے مادہ پر گواہی دینگے علاج خاص اوسکا یہ ہے کہ نگاہ کرین کہ مواد
علت کا کون ہے پس جس مواد کا جسم مین غلبہ دیکھین اوسی مواد کو پاک کرین اور معدہ اور دماغ کو قوت دیوین اور
انجرون کو دماغ سے اوتارین اور اگر مادہ خونی ہو تو اول دونون ہاتھ کی فصد سرو کھولین ایکبار اور موافق قوت کے
خون باہر کرین خصوصاً فصل بہار مین اور چند روز کے بعد رگ زیر زبان کھولیں اور گدی پر حجامت کرنا مواد کو
دماغ سے باز رکھتا ہے خصوصاً اگر دماغ مین کسی طرح کا ضعف ہو اور بسبب باہر کرنے خون کے سردی فرونی پیدا نہووے
پس جس جگہ کہ فصد واجب ہووے اور فصد کیجاوے تو فصد سے بعد ایکہفتہ آسائش دین اور دوسری مرتبہ فصد کرین اور
پہر اور ایک ہفتہ آسائش دین بعد اوسکے تدبیر مستون کی عمل مین لائین اور مسہل مین قنطوریون اور شحم حنظل اور
خربق سیاہ داخل کرین اور اگر حاجت ہووے تو بعد اوسکے فصد صافنین کھولین یا پنڈلی پر حجامت کرین اور حجامت
کے پیچھے اور دونون شانون کے بیچ مین نہایت سودمند ہوگی اور اگر ہنوز بدن مین نشانیان کثرت مواد کی پاوین تو بعد
ہر تنقیہ کے بیمار کو ایک ہفتہ آسائش دیوین اور دل کی قوت کی رعایت کرین پہر تنقیہ فرمائین یہانتک کہ بدن بیمار کا
بخوبی پاک ہوجاوے بعد اوسکے غرغرہ اور چھینکین لانی تدبیر کرین اور تدبیر مسہل اور تدبیر غذا صرع مین اس باب کے بیان کیگئی
ہے اور اگر مواد بلغمی ہو تو روز نوبت سے پہلے اور حالت مرگی مین بھی قے فرمائین اور جاننا چاہیے کہ قے مرگی کی سب قسمون مین
نفع بخشتی ہے اور بیمار اوس سے اوسیوقت راحت پاتا ہے مگر صرع دماغی مین قے ضرر دیتی ہے اور تنقیہ دماغ کا حب اصطمخیقون
اور حب ایارج سے کرین **صفت حب ایارج** ایارج فیقرا ساڑہے تین ماشہ اور شحم حنظل ایک ماشہ تین چاول
افتیمون پونے دو ماشہ قنطوریون دقیق ایک ماشہ تین چاول نمک نفطی چار رتی ڈیڑہ چاول گوگل ایک ماشہ تین چاول
یہ گولیان ہر ہفتہ مین ایکبار دیوین اور مسہلات دیگر مین بسفائج سفید اور غاریقون اور استوخودوس کام مین
لاوین اور ایارج روفس اس بیماری کے لیے نہایت نافع ہے اور آبن سرافیون لکھتا ہے کہ ایک ماشہ تین چاول تخم حنظل
شیرو طیطوس مین گوندہین اور اس بیماری والے کو کھلائین نہایت نافع ہوگا اور معجون عاقرقرحا ہر صبح کو ایک کچھ
سودمند ہے **صفت اوسکی** عاقرقرحا نرم کوٹین اور شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین اور نگاہ رکھین وزن شہد کا
عاقرقرحا سے دوچند ہونا چاہیے اور ہر صبح اور شام پونے دو ماشہ ایارج فیقرا دیوین نہایت نافع ہوگی لیکن یہ شربت جو

مزاج کو بدلتی ہین اور حالت اعتدال پر پہیر لاتی ہین بتدریج دینی چاہیین مثلاً متر و دیطوس پہلی مرتبہ چار رتی ڈیڑہ
چاول دیوین اور دوسری مرتبہ ایک ماشہ تین چاول اور تیسری مرتبہ سوا دو ماشہ اور خوراک کامل اوسکی سوا دو ماشہ
ہے اور معجونات دیگر بھی اسطرح پر دیوین اور طعامہای غلیظ اور وہ جانور کہ جنکا گوشت بھاری ہوتا ہے نقصان دیتا ہے
اور اگر مواد مرگی کا خلط سوداوی ہو تو علاج اوسکا اصحاب مالیخولیا کے علاج سے نزدیک ہے اور حب ایارج جو بلغمی مرگی
مین مذکور ہو چکی ہے اسجگہہ بھی نفع دیتی ہے اور سب شربت اور تمامی مسہلات اور معجونات اور سب تدبیرین طعام اور
شراب کی جو باب مالیخولیا مین بیان کیگئی ہین سوداوی مرگی کو نفع دیتی ہین اور اگر کوئی دو ماشہ شیا ردیطوس اور پونے
دو ماشہ افتیمون اور ایک ماشہ تین چاول شحم حنظل باہم گوندہین اور دیوین نافع ہوگی ثابت کہتا ہے کہ معجون نجاح سے
مزاج کو بدل کرین اور بہتر معجون نجاح سے تریاق ثامنہ ہے ہر روز ان دونون چیزونسے جو موجود ہو ساڑہے چار ماشہ
دیوین اور تریاق اربعہ بھی واسطے تبدیل مزاج کے موافق ہے خصوصاً جاڑے کے موسم مین اور اگر ساڑہے چار ماشہ سکنجبین کے ساتھ جو بیان
خشکی کے سرکہ سے بنائی ہو دیوین یا جوشاندہ زوفا مین تو بہتر ہوگا اور اگر مواد علت کا صفراوی ہو تو جو کچھ علاج مالیخولیا مراقی
جگری اور علاج سرسام گرم اور علاج دیوانگی مین لکھا گیا ہے سب موافق ہوگا طبیب کو بحسب مشاہدہ اور باندازہ علت کے
تصرف کرنا چاہیے اور ایک اور قسم مرگی کی ہے کہ اوسکو ام الصبیان کہتے ہین اور بعضے طبیبون نے کہا ہے کہ ام الصبیان صفراوی
مرگی ہے اس سبب سے علاج اوسکا سردی اور تری سے کرنے کو فرمایا ہے اور آبزن اور عورتون کا دودہ سر پر دوہنا نفع دیتا ہے
اور اگر گرمی والا دودہ پیتا بچہ ہو تو دودہ پلانی والی دائی کا علاج کرنا چاہیے تاکہ دودہ اوسکا خشک ہو جاوے اور دائی کو
چاہیے کہ مرگی کے موسم مین خشک مکان کے اندر رہا اور ہوا دار تہ خانہ مین بیٹہے اور جاڑے کے موسم مین معتدل مکانمین قیام
کرے اور جاننا چاہیے کہ جو گرمی اطفال کو عارض ہوتی ہے وہ ام الصبیان سے ہوا کی نشانیون پر اعتماد کرنا چاہیے اور جو علاج اوسکے لیے واجب ہے
وہ سب معالجہ دائی دودہ پلانیوالی کا کرنا چاہیے اور اوسکو جماع سے پرہیز واجب ہے اور بچہ کو نگاہ رکھنا چاہیے کہ یکایک کوئی آواز بلند یا آواز
نقارہ اور جلاجل یعنی جہانجہ اور مانند اوسکی کی سنے نپاوے کہ اوس سے ڈریگا اور سردی شدید اور گرمی سخت اور بدہضمی سے بچانا چاہیے اور سداب یعنی
تتلی سنگہانا بہت نفع دیگا اور وہ مرگی جو سبب اوسکا انجری ہون کہ جگر سے اوٹہین تو احوال جگر سے نشانیان ڈہونڈہنی چاہیین اگر نشانی
جگر کی گرمی کی ظاہر ہو تو تدبیر مین تسکین حرارت اور کہولنی مین سدہ کی مشغول ہون اور تنقیہ ماء الجبن سے کرنا چاہیے یا البلاب کے پانی اور کاسنی کے
پانی اور املتاس اور املی اور شیرخشت سے اور فصد باسلیق کہولنی چاہیے اور اگر سردی جگر اور نشانیان بلغم کی ظاہر ہون تو سدہ مارالاصول سے
کہولنا چاہیے اور مزاج کو بدل کرنا چاہیے چنانچہ بابہای علاج جگر مین بیان کیا جائیگا اور اگر سبب مرگی کا وہ انجری ہون جو تلی سے اوٹہین
تو نشانیان اور علاج اوسکی تلی کی علاج کی باب سے ڈہونڈہنا چاہیے اور جس مرگی کا کہ سبب وہ انجری ہون کہ رحم سے اوٹہین تو بند ہونا خون
حیض کا اور بند ہونا منی کا اوپر گواہی دیگا اور پیڑو مین اور رانون کی جڑ اور گردہ اور پشت مین درد اور گرانی معلوم ہوگی علاج
خاص اوسکا یہ ہے کہ تدبیر جاری کرنے حیض کی کرین جس طرح حیض بند ہونے کی علاج مین آیندہ لکھا جائیگا اور جو مرگی کہ

منی کے بند ہونیکے سبب سے ہو تو علاج اوسکا جماع ہے مرد ہو یا عورت اور جو مرگی کہ بسبب اون بخارون کے ہو جو کسی عضو
بعید سے مانند پاؤن کی اونگلیون اور ہاتھونکی اونگلیون اور مثل اونکے سے اوٹھکر دماغ پر چڑہین تو نشانی اونکی یہہ ہے کہ مرگی
والیکو خبر ہوگی کہ کوئی چیز مانند ہوای سرد کے اوس مقام سے حرکت کرتی ہے اور اوپر کیطرف چڑہتی ہے علاج خاص اوسکا یہہ ہے کہ
وقت نوبت سے پہلے اوس مقام کے اوپر زور سے پٹی باندہین اوسوقت کہ دورہ مرگی کا گذر جائے اور مرگی یا خفیف ہو جائے
یا بالکلیہ دورہ اوسکا ٹل جائے پھر جسوقت کہ دورہ اوسکا گذر جائے تو پاؤن یا ہاتھ جسمین سے بخار اوٹھتے ہون گرم پانی مین
رکھین پھر پٹی کو کھولین اور اوس مقام کو درشت کپڑے سے ملین اور ایسی تدبیر کرین کہ وہ مقام زخمی ہو جاوے اور شیشہ حجامت
رکھین اور چوسین اور ایک مدت تک زخم کو تازہ رکھین یہانتک کہ خلط بہت اوسمین سے نکلجاے **صفت دوا** جو عضو کو
زخمی کرتی ہے مرچ اور رائی اور فرفیون تینون چیزونکو خوب کوٹین اور عسل بلادر مین گوندہین اور اوس عضو پر رکھکر
باندہین **صفت دوا** کہ جلد زخم ڈالتی ہے ذراریح اور کبیکج عسل بلادر مین گوندہین اور عضو پر رکھکر باندہین اور جس کسیکو
کہ سبب مرگی کا تیزی حس دماغ کی ہو تو علاج خاص اوسکا شربت خشخاش سے کرین اور لزج غذائین کھلائین جیسے سری پائے
بکری کے اور گوشت گای کے بچہ کا اور تازہ مچھلی اور کھانیمین اوسکے کاہو کے بیج اور خشخاش کے بیج ڈالین اور جاننا چاہیے
کہ علاوہ اون تدبیرونکے کہ جو معالجہ مرگی مین بیان کیگئین خاص واسطے ہر ایک نوع کے اور تدبیرین بھی ہین کہ سب مرگی
کی قسمونمین اونکی حاجت ہے اور بعض وہ چیزین ہین کہ سب قسمونمین ضرر پہونچاتی ہین اور اونسے پرہیز کرنا چاہیے لیکن وہ چیزین
کہ جنکی حاجت ہے دو طرح کی ہین ایک وہ تدبیرین کہ جو خاص مرگی کے وقت کرنی چاہیئین اور دوسری وہ تدبیرین ہین
جو بعد دورہ مرگی کے عمل مین لاوین لیکن وہ تدبیرین جو خاص دورہ کیوقت مرگی کی کرنی چاہیئین یہہ ہین کہ جو مرگی والا
کہ زبان اپنی چباتا ہو اوسکے لیے چاہیے کہ گرہ یعنے گیند چہوٹی جسقدر موںہہ مین آسکے نرم کپڑے کی روئی رکھکر سیوین پس
جسوقت مرگی ظاہر ہو تو اوس گیند کو موںہہ مین رکھین کہ زبان نہ چبائے اور موںہہ کھلا رہے اور نیز ہینگ اور جند بیدستر
نرم پیسین اور شہد کی سکنجبین مین گوندہین اور حلق مین اوسکے ٹپکائین اور نیز کندس اور خربق سفید اور شحم حنظل اور
عصارہ قثاء الحمار اور مرچ سیاہ اور کلونجی اور سونٹھ اور مرکی یعنی بول اور فرفیون اور جند بیدستر جو کچھہ اون دواؤن
مین سے ہم پہونچے پیسین اور ناک مین ٹپکائین اور عود صلیب کی ناک مین دہونی دیوین اور اگر پیسین اور ناک مین
پھونکین روا ہے اور سونگہنا سداب کا مرگی کی دورہ مین یا سوای دورہ کے مفید ہے اور آٹا جو کا سرکہ انگوری مین گوندہین
اور حالت مرگی اور سوای دورہ مرگی کے بیمار کو سونگہائین اسکندر رومی لکھتا ہے کہ وقت دورہ مرگی کے ہاتھ اور
پاؤن مرگی والے کے سیدہے کر دینے چاہیئین اور شکل طبعی پر اعضا اوسکے نگاہ رکھنی چاہیئین اور کوئی گرم چیز اوسکے سر پر
رکھنی چاہیے مانند ازرن اور نمک کے تاکہ جلد ہوش مین آئے اور مرگی والے کی ناک مین جاشنا کی دہونی دین اور اگر
عاقرقرحا کو کوٹین اور مرگی والے کی ناک مین پھونکین اگر چھینک آوے تو امید بہتری کی ہین کہ یہہ مرض علاج قبول کرے گا

ورنہ بربیت دشوار ہوگی اور جو تدبیرین کہ سوای دورہ مرگی کے اور وقتون مین کرنی چاہیین تدبیرات کلی سی اولا ریاضت ہے
کہ پہلے کھانا کھانے سی بآہستگی کچھ ریاضت کرین اور جب تھکجائین اور ریاضت سی بازرہین اور جسوقت کہ تنقیہ بدن کا ہوچکا ہو
اور خلطین بخوبی پاک ہوگئین ہون تو اوسوقت اگر بعد کھانا کھانے کے ریاضت قلیل کرین خیلی مناسب ہوگا اور مرگی والے کو
نیچے کے اعضا کی ریاضت بہت نفع دیتی ہی مگر حالت ریاضت مین سر اوسکا ساکن رہنا چاہیے اور کسی حالت مین لٹکائی
رکھنا اور ہلانا نچاہیے اور مالش سینہ اور پشت کی قدم تک مفید ہی مگر بتدریج ملنا چاہیے اور درشت کپڑون سے اول بآہستگی ملین
پھر ہر ساعت مالش بسختی کرین یہانتک کہ اعضا سرخ ہوجائین اور بعد مالش کے چند قدم ٹہلین تا کہ باقی مواد تحلیل ہووے
اور بعد تنقیہ اور پاؤن کی طرف کہنچے باقی مواد کی اگر حمام مین جائین نہایت مناسب ہوگا اور حمام کے اندر غرغرہ کرنا آبکامہ
اور ایارج فیقرا اور صعتر اور مانند اوسکی سی بہت نافع ہوگا اور ہر صبحکو وہ شربت جو رطوبت کو لطیف کرے اور معدہ کو پاک کردے
دیوین جیسے سکنجبین عنصلی اور شربت افسنتین اور سکنجبین بزوری کہ جسمین صعتر اور زوفا اور سونف دیسی اور سونف رومی پکائی ہو
اور معجون عاقرقرحا جو سابق مذکور ہوچکی ہی اور گلقند شکری اور مصطگی اتریفل اور جوارش عود اور معجون نجاح جو کچھہ موجود ہو دیوین لیکین
اگر جاڑے کی فصل ہو تو سکنجبین عنصلی اور بزوری گرم پانی مین دیوین اور اگر گرمی کی فصل ہو تو سرد پانی مین دینی چاہیے
صفت سکنجبین عنصلی عنصل کہ اوسکو طبیب اسقیل کہتے ہین اور ہندی مین پیاز جنگلی مشہور کرتے ہین طلب کرین
اور ٹکڑے ٹکڑے کرکے سرکہ اور پانی مین پکائین پھر ہاتھہ سی ملین اور نچوڑین اور اس سرکہ سی سکنجبین بنائین **صفت**
معجون کہ صاحب مرگی بلغمی اور ریحی کو مفید ہی سیسالیوس ساڑھے تیرہ ماشہ حب الغار ساڑھے تیرہ ماشہ زراوند مدحرج
نو ماشہ عود صلیب نو ماشہ جند بیدستر اور پیاز جنگلی بہونی ہوئی ہر ایک ساڑھے چار ماشہ شہد مین گوندہین ہر صبح کو ساڑھے تین ماشہ
سات ماشہ تک ہمراہ سکنجبین عنصلی کے کھلائین اور ہوای تر اور جنوبی سی ہوای خشک اور شمالی کی طرف جانا مناسب ہے اور
گاے کی تلی کا گودہ روغن گل مین پگہلا کر کنپٹیون اور سینہ اور گردن پر اوسکو ملنا بہت نفع دیگا اور اگر کوئی اندام تشنج کرے
اور پیچیدہ رہے تو روغن تازہ نیم گرم پانی مین ملائین اور اوس عضو پر ملین اور درست اور سیدھا کرین اور عود فاوانیا بازو پر
باندھنا نفع دیتا ہے چنانچہ اگلے طبیبون نے اس عمل کو بخوبی آزمایا ہی اور نفع اوسکا پایا ہی اور عود فاوانیا کو عود صلیب کہتے ہین اور
خواجہ ابو علی سینا لکھتا ہی کہ یہ خاصیت عود صلیب نرمین ہی **صفت تریاق اربعہ** کہ مزاج کو اعتدال پر پھیر لاتا ہی
زراوند طویل جنطیانا یعنی پکہان بید حب الغار کی یعنی بول سبکو برابر وزن کوٹکر چہانین اور شہد صاف کیے ہوئی مین گوندہین
قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ ہی **صفت تریاق ثمانیہ** زراوند طویل تو ند چینی پوست کبر کی جڑ کا حب الغار مکی
یعنی بول جنطیانا یعنی پکہان بید قسط تلخ یعنی کوٹ زرچوبہ سبکو مساوی الوزن کوٹین اور چہانین اور شہد صاف
کیے ہوئے مین گوندہین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ اور صفت حب اصطمخیقون اور حب قوقایا اور حقنہ تیز کہ اس بیماری
مین کام آتے ہین پانچوین باب مین دوسری جزو سی اس گفتار کے بسیار خواب ناطبعی کے علاج مین بیان ہوگئی ہے

اور جو کچھ کہ مرگی کی سب قسمونکو ضرر پہونچاتی ہین یہ ہین جواب بیان ہوتی ہین سریع الحرکت اور بہت براق اور پھرنیوالی اور بہت گھومنیوالی چیزین دیکھنا اور بہت بلندی پر چڑہنا اور مقام بلند سے نیچے دیکھنا اور حمام کے اندر اور ہواؤن کے گذر پر مقام کرنا اور سردی شدید اور گرمی سخت اور جماع بہت کرنا اور کثرت بہت پڑہنی کی اور بہت دوڑنا اور گھوڑا دوڑانا اور مٹھائیان نہایت شیرین اور غذائین نہایت چرب کھانا اور شراب نئی اور شراب پرانی پینا کثرت بارش کی اور چمک بجلی کی اور گرجنا بادل کا اور غذای غلیظ اور گوشت بوڑہے جانورونکا اور شلجم اور کرم کلا اور گاجر اور مولی اور لہسن اور پیاز اور باقلا اور مسور اور سب ترکاریان سوای پودینہ کے مرگی والیکو ضرر پہونچاتی ہین اور مواد کو متحرک کرتی ہین لیکن اجمود مین ایک خاصیت ہی کہ مرگی کو ابھارتی ہی اور نگاہ کرنا سورج اور بجلی کیطرف بہت مضر ہی اور غسل کرنا گرم پانی سے دماغ کو سست کرتا ہی اور مواد کو حرکت مین لاتا ہی اور پانی سرد خلطونکو ٹھہراتا ہی اور اگر سوویا اور سداب اور قدرے دہنیہ کھانی مین اوسکی پکاوین تو نہایت مفید ہوگا اور اگر چقندر پکاوین اور آبکامہ اور روغن زیتون مین ملاکر کھانا کھانے سے پہلے کھلاوین تو طبع کو نرم کریگا اور سب میوے تر اور دودہ سب جانورونکا اور جو چیز کہ دودہ سے بناوین مرگی کو مضرت پہونچاتی ہین اور سب چیزین تیز اور ابخرہ اوٹھانیوالیان مانند مرچ اور رائی کے زیانکار ہین خلطونکو دماغ پر چڑہاتی ہین لیکن دارچینی اور سونف رومی اور زیرہ رومی مفید ہی خلطونکو دماغ سے اوتارتا ہی اور رگون سے پیشاب کی راہ باہر نکالتا ہی اور سونگھنا گندھک اور قیر اور قطران اور جلی ہوئی بالونکا مرگی والیکو مضر ہی اور دن کا سونا بھی بہت برا ہی خصوصاً اگر بہت سووے اور سیری شکم پر سونا اور بیخوابی مفرط بھی مضر ہی اسلیے کہ روح کو ضعیف کرتی ہی اور تحلیل کرتی ہی اور دماغ پر ابخرونکو چڑہاتی ہی اور دہونی گندہ بیروزہ کی مرگی کو حرکت مین لاتی ہی اور اگر گوشت بکری کا بہت کھاوین تو خوف اس بات کا ہی کہ مرگی پیدا ہووے اور اگر اتفاقیہ کوئی بات سنے اور اوس سے غمگین ہووے اور یا ڈرے اور خشمناک ہووے مرگی مین مبتلا ہوگا

باب چوتھا سکتہ مین ہی سکتہ ایک بیماری ہی کہ یکایک عارض ہوتی ہی اور ایکبار راہ حس و حرکت کی قوت کی جو دماغ سے تمامی اعضا مین آتی ہی بند ہوجاتی ہی اور تمام بدن بیکار رہجاتا ہی اور حواس سب جاتے رہتے ہین اور حرکتون سے بجز حرکت سانس لینے کے کوئی حرکت باقی نہین رہتی ہی اور صاحب اس علت کا چت پڑا رہتا ہی اور رنگ اوسکا تیرگی اور سیاہی کیطرف میلان کرتا ہی اور گاہی مائل بسرخی ہوتا ہی اور حالت سکتہ مین سب اعضا بیکار ہوتے ہین اور کوئی عضلہ حرکت نہین کرتا ہی لیکن عضلہ سینہ کا سانس لینے مین متحرک ہوتا ہی جس طرح کہ بعد رنج اور کثرت ریاضت کے بسبب ماندگی کے عضلہ سینہ کا سانس لینے مین حرکت کرتا ہی اور سبب حرکت کرنے سینہ کی عضلونکا حالت سکتہ اور ماندگی مین دشواری تنفس کی ہی اور طبیعت کی اور مجاہدہ قوت کا اور سبب کلی اس علت کا یہ ہی کہ ایکبار جمیع بطون دماغ مین سدہ پڑجاتا ہی تمام اور کامل اور کیفیت اوسکی یہ ہی کہ سب راہین جو قوت حس و حرکت کی اون راستون سے دماغ کے اعضا مین پہونچتی ہی ایکبار بند ہوجاتی ہین اور اسباب سدہ کے

دو ہین ایک امتلای دماغ ہی اور امتلا تجویفونکا اوسکی یعنی دماغ اور تجویفون اور راہین اوسکی خلط غلیظ اور لزج اور سرد سے پُر ہوجاتی ہین
دوسری منقبض ہونا راستونکا دماغ کی پس جسوقت کہ ان دونون سببونسی ایک حاصل ہوگا سدہ پیدا ہوگا اور آدمی سکتہ مین پڑیگا
اور دشواری اور سہلی سکتہ کی باندازہ سدہ کی ہوتی ہی اور مثال اس سدہ کی مانند ابر کی ہی کہ جو سامنے سورج کی ٹھہرا ہوتا ہی اور سایہ زمین پہ
ڈالتا ہی اور تابش آفتاب اور منفعت کو اوسکے زمین سی باز رکھتا ہی اسیطرح سدہ ہی کہ جسوقت دماغ کی تجویفون مین
پڑتا ہی تو وہ راہین کہ جنکے ذریعہ سی قوتین دماغ سی تمامی اعضا مین پہونچا کرتی ہین بند ہوجاتی ہین اور منفعت حس و
حرکت کی اعضا تک پہونچنے نہین پاتی لیکن سبب سدہ امتلائی کا دو نوع پر ہے ایک ورم دماغ ہی اور کہنچنا اوسکا سبب مواد
کا اور نوع دوسری یہ ہی کہ مواد بہت غلیظ تجویفون اور گذرگاہون مین دماغ کی پڑتا ہی اور اگرچہ ورم نہین کرتا ہی لیکن راہ اوسنے
حس و حرکت کی قوت کی بند کر دیتا ہی اور سبب دوسرا سدہ کا کہ انقباض دماغ کی تجویفون کا ہی وہ بھی دو نوع پر ہے ایک یہ
کہ سر پہ کوئی زخم پہونچے اور الم شدید پہونچے یہانتک کہ دماغ اور تجویفین اور گذرگاہین اوسکی بوجہ اوسکے منقبض ہوجائین
اور راہ قوتون کی بند ہوجای دوسرے یہ کہ سردی بافراط دماغ پر پہونچے اور تمامی اجزاء دماغ اوسکے سبب سے منقبض ہوجاہین خواجہ
ابو علی سینا نے کتاب قانون مین اس نوع سدہ کو جو سردی سی پیدا ہوتا ہی لکھا ہی اور جالینوس کہتا ہی کہ سکتہ ایک علت ہے
کہ یکایک عارض ہوتی ہی اور سبب اوسکا سوء مزاج ہی سرد یا گرم کہ اندک اندک ہو پس ممکن ہی کہ سبب سدہ کا سوء مزاج ہو اور
اگرچہ کلام جالینوس کا کہ کہتا ہی سوء مزاج اندک اندک ہو درست ہی لیکن جو کہ خواجہ بو علی سینا نے لکھا ہی ناممکن ہی اور حال اوسکا
مانند حال تشنج خشک کی ہے جو سوء مزاج خشک سی پیدا ہووے جسطرح اکثر ہم دیکھتے ہین کہ مزاج بتدریج خشک ہوتا ہی اندک
اندک اور جب انتہا خشکی کو پہونچتا ہی تو ایکبار یکایک تشنج ظاہر ہوتا ہی اسیطرح ممکن ہے کہ جبکہ سردی اندک اندک اثر کرے اور
باندازہ اثر سردی کی اجزاء دماغ کی باہم ایک دوسرے سی ملین اور سکڑ جائین تو اعضاء رفتہ رفتہ سست ہوجائینگے اور بیحس ہونگے
اور پہر جبکہ وہ سردی زیادہ غلبہ کرے اور اجزاء دماغ کی سب منقبض ہوجائین تو ایکبار راہ قوت حس و حرکت کی بند ہوجائینگی
اور معلوم کرین کہ جسجگہ کہ سبب قوی ہوتا ہی اوسمین توقع سکتہ کہلنے کی مطلق نہین ہوتی ہی اور جس جگہہ کہ سبب ضعیف ہوتا
ہی تو سکتہ منتقل فالج یا لقوہ سے ہوتا ہی یا دونون سی بقدر مواد کی اور کیفیت سکتہ کہلنے کی بقراط لکہتا ہی السکتة اذا کانت
قویة لم یبرء صاحبها واذا کانت ضعیفة لم یسهل برءها یعنی سکتہ جسوقت نہایت قوی ہوتا ہی تو بیمار اوسکا
صحت نہین پاتا ہی اور جسوقت کہ ضعیف ہوتا ہی تو اچھا ہوجاتا ہی مگر بدشواری اور معلوم کرین کہ کبھی سبب سکتہ کا
خشکی طبع ہوتی ہی اور اسی سبب سے علاج اوسکا حقنہ اور شیاف اور مسہل قوی سی کرتی ہین اور بسا اوقات سکتہ خون کے
غلبہ سی ہوتا ہی کہ خون تمام بدن مین اور رگون اور شریانون مین بھر جاتا ہی یہانتک کہ دماغ کی تجویفونکو ممتلی کرتا ہی پس نکلنا
راستہ قوت روح حیوانی کے جو ہی کا طرف دماغ کی اور راستہ اوترنے قوت روح نفسانی کا دماغ سی طرف اعضا کی بند ہوجاتا ہی
اور سانس اوسکی باطل ہوتی ہی اور تمامی اعضا بوجہ اوسکی ٹھنڈی ہوجاتی ہین اور آدمی مرض سکتہ مین مبتلا ہوتا ہی پس

اسی سبب سے لازم ہی کہ جسوقت کہ غلبہ خون کا بدن مین دیکھین فوراً فصد کھولین خصوصاً فصل بہار مین اور بعضی طبیب اسکو خناق
قلبی کہتی ہین اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ مواد فالج کا پھیلتا ہی اور دونون جانب دماغ کے بھر جاتا ہی اور بسبب اوسکے علت فالج اور
سکتہ کی پیدا ہوتی ہی اور جب کسی کے بدن مین کہ خون بناہ ہووی اور اوسکو فصد کی حاجت بہت ہووی اور جسوقت کہ فصد کرین رات
باوی تو خوف اس بات کا ہوگا کہ آخر مین فصد ضرر پہونچاویگی اور بوجہ اوسکی فالج یا سکتہ پیدا ہوگا اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ صاحب
درد سر یا صاحب دوران سر کہ جسکا تنقیہ عمل مین نہ آیا ہو اور مواد علت کا کم ہوا ہو دوائین اور غذائین گرم کھاوے
تو مواد ٹھہرا ہوا حرکت مین آتا ہی اور دماغ کی طرف رجوع کرتا ہی اور سبب پیدا ہونی سکتہ کا ہوتا ہی اور صاحب مزاج گرم اور
خشک کو شاذ و نادر سکتہ ہوتا ہی اور اگر ہوتا ہی تو بہت خفیف ہوتا ہی اسلیے کہ جب تک سبب نہایت قوی نہین ہوتا ہے
کوئی علت مخالف مزاج کی نہین ہوتی ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ کوئی شخص ایسا سکتہ مین پڑتا ہی کہ حرکت اوسکی سانس کی
بالکلیہ محسوس نہین ہوتی ہی اور اوسکی احوال مین کچھہ تمیز نہین کر سکتی ہین کہ وہ زندہ ہی یا مردہ اور باینہمہ علاج قبول کرتا ہی اور سکتہ سے
خلاصی پاتا ہی اور سبب مطلق سانس لینے کا یہہ ہی کہ حرارت اوسمین چندان نہین ہوتی ہی کہ جو نفس کشی کی حاجت پڑی اور جسقدر
کہ حاجت ہوتی ہی حرکت نبض مین تمام ہو چکتی ہی اور سبب علاج قبول کرنی کا یہہ ہی کہ مواد اوسکا نہایت گاڑھا نہین ہوتا ہے
پس اس جہت سی لازم ہی کہ جب کسی سکتہ والی کا ایسا حال تنگ اور سخت دشوار دیکھین جلد اوسکو دفن نکرین بلکہ بہتر
گھنٹہ تک بدستور اوسکو پڑا رہنی دین نشانیان جس کسی آدمی کو کہ گرانی سر اور علت دوران سر اور طنین اور دوی عارض
ہو یعنی کانمین آوازین آتی ہون اور حرکتون مین کسل پایا جاوی اور آنکھہ خیرگی کرتی ہو اور اعضا پھڑکتے ہووین اور دانت باہم بجتے ہوویں
مین رگڑتی ہون اور گردن کی رگین بھری ہوئی ہون اور ہاتھہ اور پاؤن ٹھنڈے ہی اور پیشاب زنگاری آتا ہو یا مائل بسیاہی
اور گاؤ بجائت تندرستی ہو تو اوسکو بیماری سکتہ بد اور نہایت دشوار کی بہت نزدیک ہوگی اور جب کسی کو کہ اتفاقیہ درد سر
اوٹھی اور پھر سکتہ عارض ہوا اور سانس اوسکی خرخرہ کی ساتھہ ہو تو معلوم کرین کہ وہ آدمی سات دن کی مدت مین مر جائیگا
لیکن اگر اوسکو تپ گرم گھیری تو ممکن ہی کہ وہ مواد پگھل جاوے اور تحلیل ہو جاوی ورنہ سات دنمین بالضرور ہلاک ہوگا اور اسطرحکا
سکتہ اوس نوع مین سی ہی جسکو جالینوس لکھتا ہی کہ اکثر اوقات سبب سکتہ کا ورم دماغ ہی اور کہتا ہی کہ اس طور کا سکتہ
یکایک نہین ہوتا ہی بلکہ اوس سی پہلے ورم ظاہر ہوتا ہی ولیکن وہ قسم سکتہ کی جو گرم تپ کے آنی سی موقوف ہو جاتی ہی پہلے
اوس سی درد سر ہوتا ہی اور فشانی صعبی اور سہولت سکتہ کی دشواری اور آسانی تنفس کی ہی ولیکن ظاہر ہونا جھاگ کو نکا
موںھہ مین علامت عاجزی قوت کی ہی اور جس آدمی کو کہ علت نہایت صعب یعنی بہت دشوار ہو تو نہ جھاگ موںھہ
مین ظاہر ہونگی اور نہ خرخرہ کریگا اور نہ سانس لے سکیگا اور جو شربت کہ حلق مین اوسکی ڈالین گے ناک کی راہ باہر نکلیگا اور
وہ جلد ہلاک ہوگا اور جھاگ سکتہ مین برخلاف اون جھاگون کی دلالت کرتی ہین جو مرگی مین ظاہر ہوتی ہین اسلیے کہ
جھاگ مرگی مین آخر نوبت مین ظاہر ہوتی ہین اور دلالت کرتی ہین کہ مرگی جاتی رہیگی یعنی سدہ اوسکا جلد کھلجائیگا

اور جھاگ سکتہ مین زیادہ ہونی سبب پر دلالت کرتے ہین اور نیز وہ نشانی ہی دشواری علت اور دشواری سانس
لینی اور نزدیکی موت کی اور جو کوئی کہ سکتہ مین سانس آسانی لیوی لیکن سانس اوسکی بےنظام ہو تو وہ بھی نشان دشواری
علت اور دشواری سانس لینی اور نزدیکی موت کا ہی اور جو سکتہ والا کہ سانس باسانی لیوی مگر وہ سانس بےنظام نہو تو وہ
کیفیت اوسکی امید دلانیگی کہ مرض علاج جلد قبول کریگا جالینوس لکھتا ہی نہ وہ آدمی کہ جو بیہوش چت پڑا ہوا اور حس و حرکت
اوسکی مطلق باطل ہو گئی ہو سکتہ مین ہووی بلکہ ممکن ہی کہ مرض سبات مین مبتلا ہو یعنی خواب مفرط غالب ہوا ہی واسطے
فرق دونون بیماریون مین جو کچھ ہی بیان کیا جاتا ہی معلوم کرین کہ فرق درمیان سکتہ اور سبات کی یہ ہی کہ صاحب سکتہ
سانس بدشواری لیتا ہی اور سانس اوسکی اکثر خرخرہ کی ساتھ اوٹھتی ہی اور سبات بتدریج عارض ہوتا ہی اور سکتہ
یکایک اتفاقیہ عارض ہوتا ہی اور آثار اوسکی پہلے سی مانند دوار اور طنین اور سوا اوسکی اور سیر گواہی دیتے ہین اور سکتہ ورمی
تپ سی خالی نہین ہوتا ہی اور سکتہ خونی ساتھ نشانیون خونی کی ہوتا ہی اور آنکھین اس مرض والی کی ہمیشہ سرخ رہتی ہین
اور سکتہ بلغمی ساتھ نشانیون بلغمی کی ہوتا ہی اور آثار پہلی ہر ایک پر گواہی دیتے ہین اور جس آدمی کو کہ اختلاج تمام بدن مین بہت
رہتا ہو یعنی سارا جسم پھرکتا ہو وہ جسوقت سکتہ مین مبتلا ہووی تو جلد ہلاک ہو جائیگا اور جسجگہ کہ شبہہ ہو کہ صاحب علت کا
سکتہ مین مبتلا ہی یا مر گیا ہی آنکھ کی پلک اوسکی اولٹین اور پھر اوین اگر مردہ ہوگا پتلی ظاہر نہوگی اور اگر سکتہ مین مبتلا ہوگا
تو پتلی آنکھ کی ظاہر ہوگی علاج جسجگہ کہ سبب سکتہ کا خون ہو تو اول غور کرنی چاہیے اگر امید نجات کی متوقع ہو تو فوراً
فصد سرو کی کھولین اور خون بہت نکالین اور اگر طبیب مناسب سمجھی گردن کی رگون کی فصد جسکو وداجین کہتے ہین
کھولین اور پنڈلی پر اوسکی حجامت کرین پچھنے مار کر اور بعد فصد اور حجامت کی دونون بازو کسکر باندھین اور دونون
رانونکو قدم تک باندھین اور ہاتھ پاؤن پر مالش کرنا بھی بہتر اور مناسب ہے اور سرکہ اور روغن گل سر پر اوسکی رکھین پھر
تدبیر حقنہ معتدل کی کرین کہ باقی مواد کو دماغ سی نیچے اوتاری پس جبکہ سدہ سکتہ کا کھلجاے تدبیر لطیف مین مشغول ہووین
اور جلاب اور کشکاب پر اقتصار فرماوین اور بتدریج گوشت تیتر اور چکور اور مرغ خانگی کے کھانی پر متوجہ کرین اور جسجگہ کہ
سبب سکتہ کا بلغم ہو اور خون بھی شامل ہو تو نشانیان دونون کی ظاہر ہونگی اول فصد کرنی چاہیے پھر تدبیر مین حقنہ قوی
اور شیاف کرنی مین مشغول ہووین اور شیاف کی نسخہ مین شبر اور سکبینج اور گوگل اور اشق اور پتہ گای کا اور شحم حنظل
ہونا چاہیے اور قی لانی مین کوشش کرنی چاہیے اسطور سی کہ پر مرغ چرب کرین اور ایارج فیقرا مین آلودہ کر کی حلق مین بعض
کی ڈالین کہ قی کری اور کچھ رطوبت زائد خارج ہووی اور جسجگہ کہ سبب سکتہ کا بلغم غلیظ اور لزج اور سرد ہو تو امید بہتر کی
ہوگی پس اگر طبیب کچھ توقع دیکھے تو تدبیر تنقیہ اور کھولنی مین سدہ اور رطوبت دماغ کے کم کرنے مین مصروف ہووے
اس ترتیب سی کہ اول تنقیہ کری حقنہ تیز سی اور اگر معلوم کری کہ طعام غلیظ کھایا ہی یا بہت کھایا ہی تو قی کرنے مین کوشش
کری اسطور سی کہ پر مرغ چرب کری اور ایارج فیقرا مین لتھیڑ کر حلق مین اوسکی ڈالے کہ قے آوے اور اگر قے نہ آسکے تو ابکائی

بھی اگر آ دیگی نفع بہت حاصل ہوگا کہ وہ دماغ کو گرم کریگی اور اگر وہ روغن کہ پر مرغ جسمین تر کرین روغن سوسن ہو تو
جنبلی بہتر اور مناسب ہوگا پھر سب مہرون پر گردن او ر پشت کی روغن گرم کی مالش کرین مانند روغن فرفیون اور روغن قسط اور روغن جنگلی
پیاز کی اور مثل اوسکی پھر اوسکی سر کو گرم کرین اون چیزون سے جو بند کو ہونگی پھر سعوط لطیف کنندہ اور سدہ کھولنی والی ناک مین
اوسکی ٹپکاوین اور سعوط اوس چیز کو کہتی ہین کہ ناک مین جسکو ٹپکاتین اور اگر موجود ہو تو ایک خوراک تریاق کبیر یا مثرودیطوس
ماء العسل مین حل کرین اور حلق مین اوسکی ڈالین اور اگر تریاق حاضر نہو تو معجون سنجرنیا اور انقرویا اور شلیثا دینار وا ہے
اور اگر سکبینج یا ہینگ یا جند بیدستر جو کوئی شی اونمین سے کہ حاضر ہو ساڑہی چار ماشہ شہد کی پانی مین گھولین اور حلق مین اوسکی
ڈالین موافق ہوگا اور جو ممکن ہو سکے کہ مسہل دیوین تو کوئی مسہل زیادہ تر نافع حب فرفیون سے نہین ہے اور بعد تنقیہ کے
گندہک کے پانی مین بٹھاوین اور حمام خشک مین لیجاوین مفید ہوگا **صفت حقنہ** شحم حنظل قنطوریون دقیق اجواین
سووہ سداب یعنی تتلی میتھی انجدان ہر ایک ایک مٹھی سکبینج سات ماشہ بورہ ارمنی دو تولہ روغن بادام تلخ دو تولہ دس ماشہ
شہد تین تولہ پتہ گای کا سات ماشہ سب دواؤنکو آدہ پاؤ کم سیر پانی مین پکاتین کہ سترہ تولہ باقی رہے صاف کرین اور
روغن اور شہد اور بورہ ارمنی اور سکبینج اور پتہ گای کا ترکیب دیوین حسب دستور **صفت حقنہ دیگر** شحم حنظل بخور مریم
قنطوریون دقیق عرطنیثا خربق سفید ہر ایک ایک مٹھی سوا سیر پانی مین پکاتین کہ تہائی باقی رہے صاف کرین سترہ تولہ
اوسمین سے لیکر حقنہ کرین اور اگر حقنہ سے کچھ رطوبت نہ نکلے دوسری مرتبہ حقنہ کرین کہ رطوبت بہت نکلے **صفت روغن فرفیون**
کہ گردن او ر پشت کی مہرون پر ملین حاصل کرین سداب اور کوٹین اور نچوڑین اور پانی اوسکا آدہ پاؤ کم سیر لیوین اور اوسمین
سترہ تولہ روغن سوسن ملاتین اور نرم آگ پر جوش دین کہ پانی جلجائی اور روغن باقی رہے بعد اوسکی قسط یعنی کوٹ اور عاقرقرحا
اور جند بیدستر ہر ایک ساڑہی دس ماشہ جاوشیر بارزد یعنی گندہ بیروزہ فرفیون ہر ایک ساڑہی چار ماشہ سبکو خوب پیسین اور اوس
روغن مین کہ ہنوز گرم ہو ڈالین اور جو روغن بلسان حاضر ہو تو ساڑہی دس ماشہ روغن بلسان اوسمین شامل کرین اور اگر حاضر
نہو تو روغن مولی کا اگرچہ ضعیف ہے عوض اوسکی داخل کرین اور گرم گرم استعمال فرماتین **صفت روغن قسط** اہل یعنی ہو بیر
اذخر اسن وج یعنی بچھ ہر ایک تین تولہ کوٹ پودینہ نو تولہ بابونہ تین تولہ سبکو سوا سیر پانی مین پکاتین اور صاف کرین اور روغن
زیتون بقدر سترہ تولہ ڈالکر جوش دین کہ پانی جلجائی اور روغن باقی رہے بعد اوسکی ساڑہی دس ماشہ جند بیدستر اور ساڑہی چار ماشہ
فرفیون پیسکر داخل کرین اور استعمال فرماتین **صفت روغن اسقیل** اسقیل یعنی جنگلی پیاز گیارہ تولہ چار ماشہ روغن زیتون
آدہ پاؤ کم سیر لیوین اور پیاز جنگلی کو روغن مین پکاوین کہ اوسمین خوب گھلجائی اور اگر کوئی چاہے کہ عاقرقرحا اور جند بیدستر
اور رائی اور کوٹ اور فرفیون اور مشک اوسمین شامل کرے تو اثر اوسکا نہایت قوی ہوگا **صفت نطول** کہ سر پر
اور پشت کی مہرون پر دہارین حاصل کرین شیح ارمنی سووہ دونا مرزنجوش برگ ترنج صعتر اکلیل الملک بابونہ جنگلی پودینہ سداب
یعنی تتلی حاشا یعنی پودینہ پہاڑی بدستور پکا کر نطول کرین اور **تدبیر گرم کرنے دماغ کی یہ ہے** کہ ایک ٹکڑا نمدہ کا گرم کرکے

سر پر رکھین اور یاٹوپی نمد کی اوڑھاوین اور تختہ لوہی کا خوب گرم کرین کہ آگ پر سرخ ہو جائی سر کے پیچھی اوسکو رکھین اسطور سی کہ
بال نہ جلنی پائین اور اگر بال اوسکی سر کے مونڈین اور جندبیدستر اور رائی دونون کو لیکر اور سر کہ مین ملا کر اور گرم کر کے طلا کرین تو
دماغ کو بخوبی گرم کریگا اور لونگ اور جاوتری اور چھوٹی الایچی اور جائفل اور بچہ کوٹین اور گرم کرین اور کسی تھیلی مین بھر کر
صاحب سکتہ کی سر پر رکھین بہتر اور مناسب ہوگا **صفت سعوط** پتہ کلنگ کا دو نامرواکی پانی مین یا تلسی کی پانی مین پیسین
اور اوسکی ناک مین ٹپکائین اور اگر جندبیدستر پیپیکر شہد کی پانی مین گھولین اور ناک مین ڈالین نافع ہوگا اور اگر جندبیدستر اور گندہ بروزہ
سونگھاوین مفید ہوگا **صفت حب فرفیون** سکبینج اشق جاوشیر کوگل ایلوا جندبیدستر ہر ایک ساڑھے سات ماشہ
فرفیون ساڑھی تین ماشہ شحم حنظل پونی نو ماشہ قدر خوراک ساڑھی چار ماشہ **صفت حب** کہ مشہور ہی نام سی حب بیمارستان
کی جندبیدستر پونی دو ماشہ شحم حنظل چھ رتی سوا دو چاول فرفیون چار رتی ڈیڑہ چاول ایارج فیقرا ساڑھی تین ماشہ یہ سب
ایک خوراک ہی محمد زکریا لکھتا ہی کہ حلتیت یعنی ہینگ کو سکتہ اور فالج اور لقوہ مین مینی نہایت سود مند پایا ہی کہ کوئی دوا برابر
اوسکی نہین ہی بدنکو گرم کرتی ہی اور تپ پیدا کرتی ہی اور خلطونکو گھلاتی ہی صبح اور شام باقلاکی برابر شراب مین حل کر کے دیوین اور
اصل اس علاج مین یہ ہی کہ جب تک حقنہ اور قی سے تنقیہ مواد کا نہ کرلیوین نہ سعوط اور نہ روغن اور نہ نطول کچھ استعمال نکرین
اور روغنونسی وہ روغن جو بہت قوی الاثر ہی اخیر مین استعمال کرین اور ابتدا مین روغن سداب سادہ اور روغن سوسن
سلارس ملا کر کام مین لائین اور جوان روغنونسی نفع حاصل نہو تو روغن قوی استعمال کرین اور روغن مین موم بھی ڈالین اور جسوقت
کہ صاحب سکتہ ہوش مین آوی تو چوبیس دن تک یہی تدبیر کرتی رہین نطول اور سعوط اور مالش روغن بدستور کرین اور روغن
گولیونسی جو بیان ہوچکین ہر ہفتہ ایک خوراک دیوین یا حقنہ کرین اور طعام نخوداب دیوین اور شوربا چہ کنجشک اور کبوتر بچہ
کھلاوین اور سودہ اور دارچینی اور صعتر اوسمین ڈالین اور اگر صاحب سکتہ روٹی کے ساتھ انجیر خشک یا مویز منقی تناول
کری تو بہت موافق ہوگی اور بعد چوبیس دن کی ہر صبح کو روغن ارنڈی نوش کرین ہمراہ ماء الاصول کے ہر ہفتہ ایارج فیقرا
کھلاوین اور ایارجات بزرگ سی مانند لوغاذیا اور ایارج روفس اور ایارج جالینوس ومثل اوسکی کام مین لائین اور جو علاج
کہ چوتھی جزو مین لکھا جاتا ہی حسب رای طبیب عمل مین لائین **جزو چوتھا اون بیماریونمین ہی جو سبب اونکا
جمع ہونا رطوبت فرونی کا ہی اندر پٹھون کے کہ جو آلہ حس و حرکت کے ہین** اور اس جزو کے
آٹھہ باب ہین **باب پہلا اختلاج مین ہی** اختلاج عضو کی پھڑکنے کو کہتی ہین اور وہ ایک حرکت ہی غیر اختیاری
کہ عضلہ مین واقع ہوتی ہی اور تولد اس حرکت کا باد غلیظ اور متحرک سی ہی اور دلیل اس امر پر کہ پیدا ہونا اوسکا باد سی ہی یہ ہی کہ بہت
جلد تحلیل قبول کرتی ہی اور دلیل اس امر پر کہ وہ باد غلیظ سی ہی یہ ہی کہ مزاج سرد مین اور اسباب سردی بڑہانیوالون سی پیدا
ہوتی ہی اور دلیل اس امر پر کہ عضلہ مین ہی یہ ہی کہ جو عضو کہ نرم ہی جیسی دماغ اور جو عضو کہ سخت ہی جیسی ہڈی ہوا اوسکے اندر
دخل نہین کرتی ہی اور جو عضو کہ سختی اور نرمی کے درمیان مین ہی مانند گوشت اور پٹھے کے ممکن ہی کہ ہوا اوسمین دخل اپنا کرے

اور سبب اختلاج کا مزاج سرد ہی یا مواد سرد اور تر اور اکثر اعراض نفسانی مانند غصہ اور خوشی اور غم باعث اختلاج کا ہوتے
ہین اسلیے کہ بسبب اعراض نفسانی کی روح حرکت مین آتی ہی چنانچہ اونتیسوین باب مین جزو دوسری نوین گفتار سی بیان کیا گیا ہے
اور حرکت روح کی مواد کو تحلیل کرتی ہی اور تحلیل ہونی سی مواد کی باد پیدا ہوتی ہی اور اختلاج جو سارے بدن مین عارض ہوتا ہے
مقدمہ سکتہ اور کزاز کا ہوتا ہی اور جو شکم کی عضلونمین پڑتا ہی اور ہمیشہ رہتا ہی مقدمہ مالیخولیا اور مرگی کا ہوتا ہی اور جو چہرہ کے
عضلونمین پڑتا ہی مقدمہ لقوہ کا ہوتا ہی اور جو نیچے پہلوؤن کی سرکے پڑتا ہی اور ہمیشہ رہتا ہی وہ مقدمہ ورم حجاب کا ہوتا ہی اور
باد غلیظ وہ باد ہی جو اعضا کی تجویفونمین رہجاتی ہی اور کثیف ہوجاتی ہی مانند اوس ہوا کی کہ کسی جگہہ بند رہی اور نہ ہلے **علاج**
اول اوس چیز سی جو مواد اور اوسکی سبب کو زیادہ کرتی ہو پرہیز لازم سمجھین جیسی یخ کا پانی اور سرد اور بادناک غذائین اور
شراب بافراط نوش کرنا اور امتلا پر سونا اور مانند اوسکی پھر اوس موضع کو درشت کپڑی سی ملین یا نمک گرم سی سینکین اوسکے
بعد گرم روغن جیسی روغن فرفیون طلا کرین اور ہر صبحکو گلقند شہد کا ہمراہ سونف کی دیوین اور تدبیر لطیف کرین اور
غذا اونسی سوای نخود آب اور شوربا ہی گنجشک اور کبوتر بچہ اور مانند اوسکی ساتھ صعتر اور دارچینی اور زیرہ رومی کے پکایا ہو
کچھہ تناول نکرین اور پانی دریا کا کھاری گرم کرکے اور گای کے مثانہ مین یا مثل اوسکی اور کسی شی مین بھر کر اوس مقام پر رکھین
گرم گرم اور اگر دریا کا پانی میسر نہو سکی تو نمک کا پانی عوض اوسکی ڈالین اور ایارج روفس سے تنقیہ فرماوین محمد زکریا لکھتا ہی کہ
اوس مقام کو درشت کپڑی سے ملنا چاہیی کہ وہ جگہہ سرخ ہوجائی پھر اوسپر روغن اخروٹ طلا کرنا چاہیی اور اگر اختلاج دائمی
ہو تو معالجات سبک سی جو باب لقوہ مین لکھی جاتی ہین علاج کرنا چاہیی **باب ۲ دوسرا لقوہ مین ہی** لقوہ ایک علت
ہی کہ چہرہ کی عضلونمین ہوتی ہی کہ بسبب اوسکی آنکھین اور ابرو اور ہونٹ اور پوست ماتھی کا کج ہوجاتا ہی اور ہیأت طبعی سے
متغیر ہوتا ہی پس ہونٹ دونون جیسا کہ چاہیی باہم نہین ملتی ہین اور اسباب اس علت کی چار ہین ایک وہ تشنج ہی جو رطوبت
غلیظ سی پیدا ہوتا ہی اور کیفیت اوسکی اس طرح پر ہوتی ہی کہ وہ عضلی کہ جنسی حرکت ان اندامونکی ہی کسی رطوبت سرد اور غلیظ سی کہ دماغ
سی طرف اونکی آتی ہی پر ہوجاتی ہین پس بوجہ اوس رطوبت کی چوڑائی اون عضلون کی زیادہ ہوجاتی ہی اور لنبائی کم ہوتی ہے
اس وجہ سی اعضا کھنچتی ہین اور ہیئت طبعی سی متغیر ہوتی ہین اور سبب دوسرا لقوہ کا استرخا ہی یعنی لٹکنا چہرہ کی ایک سمت کا ہی
اور صورت اوسکی یہ ہی کہ پٹھی اور عضلی ایک جانب کے بسبب کسی رطوبت رقیق کی کہ دماغ سی اوترتے ہین تر اور آغشتہ اور سست
ہوجاتی ہین اور راہین روح کی بند ہوجاتی ہین پس بوجہ اوسکی حرکت اوس طرف کی نصف چہرہ کی اندامونکی سست ہوجاتی ہی
اور اندام اوس سمت کے سب لٹکجاتی ہین لیکن لقوہ تشنجی اکثر عارض ہوتا ہی اور لقوہ استرخائی کمتر اور علاج دونون قسمونکا
ایک ہی لیکن طبیب کو چاہیی کہ دونون مین جو کچھہ فرق ہی بخوبی دریافت کری اور وہ یہ ہی کہ جالینوس لکھتا ہی کہ ایک درز ہی
جو درمیان کام کے گذری ہی اور جدائی چہرہ کی سب ہڈیون کی اوس سے ہی اور اندرون دہن کے ایک جھلی تنگ
پوشیدہ ہی اور یہ درز اوس جھلی سی پیوستہ ہی پس جسوقت لقوہ استرخائی ظاہر ہوتا ہی تو جس شق مین کہ استرخا ہوتا ہے

تالوکی جہلی اوسی جانب کی لٹکی ہوئی اور رطوبت سی بہری ہوئی معلوم ہوتی ہی اور رنگ بہی اوسی طرف کا بدلا ہوا دکہائی دیتا ہی اور دوسری آدہی شق چہرہ کی سالم بحالت صلی رہتی ہی اور طریق اوسکے دیکہنی کا یہ ہی کہ طبیب انگلی زبان پر بیمار کے رکہی تاکہ زبان اوسکی اندر کیطرف سکڑے پہر تالو دیکہی اگر کسی طرف مین چہرہ کی جہلی سی استرخا پاوی تو حکم کری کہ لقوہ استرخائی ہی اور اگر جہلی حالت صلی پر دیکہی اور اور اعراض جو لقوہ تشنجی مین ہوتے ہین مانند طرنجیدگی پوست پیشانی اور سوا اوسکے ظاہر ہوں حکم کری کہ لقوہ تشنجی ہی اور سبب تیسر القوہ کا غلبہ خشکی ہی اور یہ نوع گرم بیماریون کے اخیر مین اور محرقہ تپون کے آخر مین اور نزدیک موت کے عارض ہوتی ہی اور بعد استفراغات مفرط کی بہی اکثر ہوتی ہی اور سبب اوسکا فنا ہونا رطوبت صلی کا ہی اور وہ قسم لقوہ کی جو بعد تپون محرقہ کی ہوتی ہی سبب اوسکا فنا ہونا رطوبت اور سوختہ اور بریان ہونا دماغ اور نخاع اور پہٹون کا ہی اور سبب چوتہا سبب مشترک ہی کبہی لقوہ پیدا کرتا ہی اور کبہی فالج اور وہ خناق ہی اور سبب خناق کا ورم قبول کرنا گردن کی عضلہ کا ہی اور ممکن ہی کہ عضلہ گردن عضلہای روی کے اوتار کو کہینچی اور لقوہ ظاہر لاوی اسلیے کہ بعضی اوتار چہرہ کی عضلون کے چنبر گردن سی اوگی ہین اور بعضی سر استخوان سینہ سے اور بعضی خرک کتف سی چنانچہ عضلونکی تشریح مین مفصل لکہا گیا ہی اور یہ لقوہ ہونٹہون پر ظاہر ہوتا ہی اور اسباب اس امر کے کہ اس طرح کا لقوہ ہونٹہون پر تنہا ہوتا ہی تشریح سی معلوم ہوگا اور جو ورم کہ سبب فالج کا ہی کیفیت اوسکی یہ ہی کہ بسبب ورم عضلہ گردن کے سوراخ اور راستی پہٹون کے بند ہوجاتی ہین اور راہ قوت حس و حرکت کی اوترنے کی رک جاتی ہے اور ہاتہہ سن اور مفلوج ہوجاتا ہی اسلیے کہ پہٹے ہاتہہ کی مہرہ گردن سی باہر نکلی ہین محمد زکریا لکہتا ہی کہ اکثر لقوہ والون کو مینی دیکہا ہی کہ اونکو فالج ہوگیا تہا اور فالج بہی اوسی طرف پڑا تہا کہ جس سمت کو کجی تہی یہ دلیل قوی ہے اس بات پر کہ لقوہ اوسی شق مین ہوتا ہی کہ جو طرف کج ہوتی ہی نہ اوس شق مین ہوتا ہی کہ جو طرف سیدہی ہوتی ہی اور نیز وہ لکہتا ہے کہ مینی دو شخصونکو بچشم خود دیکہا ہی کہ اون دونون نی ایکدن حجامت کی تہی اور دونون نی حجامت کرنی سی پہلے مرغ کی انڈی کہائی تہی فوراً لقوہ مین مبتلا ہوگئی ایک بوڑہا تہا اور دوسرا جوان اور نیز وہ کہتا ہی کہ ایک آدمی نی حجامت کی اور اوسپر بہونک کی تکلیف اوٹہائی اوسکو علت لقوہ کی ہوگئی اور چہرہ اور دہن اوسکا کج ہوا اور بجز اوسکے اور کچہ نہ تہا کہ وہ آدمی ایک آنکہہ نہین بند کرسکتا تہا اور دوسری آنکہہ بند کرسکتا تہا مگر بدشواری اور جسوقت کہ وہ پانی پیتا تو مونہہ سی اوسکے نکل جاتا تہا اور سبب کج نہوئی مونہہ کا یہ تہا کہ علت دونون جانب مین تہی اور نیز وہ کہتا ہی کہ بہت آدمیونکو مینی دیکہا ہی کہ اول اونکو لقوہ ہوا اور پہر سکتہ مین مبتلا ہوگئی اور پہر وہ کہتا ہی کہ اکثر اوقات صاحب لقوہ چار روز کی عرصہ مین ہلاک ہوجاتا ہی اور جبکہ چوتہی دن سی گذر جاتا ہی تو سکتہ کی خطر سی نکل جاتا ہی اور جو لقوہ کہ دو مہینی مین زائل نہین ہوتا ہی وہ بہت طول کہینچتا ہی اور جو لقوہ کہ چہہ مہینہ کی مدت کہینچتا ہی زائل ہونا اوسکا نہایت دشوار ہوتا ہے

نشانیان لقوہ کی صاحب لقوہ پانی مونہہ سی راست نہین نکال سکتا ہی یعنی سیدہی کلی نہین کرسکتا ہی اور

ہوا بھی موںھہ سے راست نہین نکال سکتا ہی یعنی پہونک بھی سیدہی نہین مار سکتا ہی خلاصہ یہ کہ کلی اور پہونک ایکطرف سے باہر نکلتی ہی اور نشانی خاص لقوہ تشنجی کی یہ ہی کہ حواس بحال خود رہتے ہین یعنی حواس مین کندی نہین ظاہر ہوتی ہے اور کہال موںھہ کی عضلہ کی سخت ہو جاتی ہی اور پوست پیشانی اوس شق کا کہ جو علیل ہی سخت اور طرنجین یعنے تنا ہوا اور کہچا ہوتا ہی اس طور سے کہ خطوط اور شکنج پیشانی اوس شق کا نا پیدا ہوتا ہی اور پوست سے اور نواحی گردن مین شکنج ظاہر ہوتا ہے اور پانی حلق سے بہت کم آتا ہی اور درد سر اسطرح کی لقوہ مین بہت ہوتا ہے اور نشانی خاص لقوہ استرخائی کی یہ ہے کہ حواس اوسمین کند اور مکدر ہوتی ہین اور عضلے اوس طرف کی تنے نہین ہوتی ہین بلکہ نرم ہوتی ہین اور نیچے کی پلک اوس طرف کی آنکھ کی بہت جہک جاتی ہی اسطور سے کہ اوپر کی پلک اوس تک نہین پہونچ سکتی ہی اور جہلی تالو کی نیچے لٹکی ہوتی ہی اور آنسو اوس شق کی آنکھہ سے جاری رہتے ہین اور موںھہ مین پانی نہین تہم سکتا ہے اور دہن نیچے لٹکا ہوا اور ضعیف الحرکت ہوتا ہی اور وہ نشانیان کہ جنکی وجہ سے معلوم ہووے کہ آفت کونسی جانب مین ہی اون مین سے ایک یہ ہی کہ اگر اوس جانب کو کہ جسمین علت ہی ہاتہہ سے کہینچین تو سمت دوسری بی تکلف سیدہی ہو جائیگی اور شکل اور ہیئت اوسکی طبعی ہو جائیگی و لیکن نشان ظاہر ہونی لقوہ کا یہ ہے کہ اول اول چہرہ کی ہڈیون مین کچہہ درد محسوس ہوگا اور حس چہرہ کی پوست کی کم ہو جائیگی اور ایکطرف نیمہ رو کے مین اختلاج بہت ہوگا یعنے لفنف چہرہ بہت پہڑکیگا **علاج** احتیاط یہ ہی کہ جب تک چار دن یا سات دن نہ گذر لیوین سوا ماء الاصول کے کہ سکنجبین بزوری یا عسلی یا گلقند مین شامل کیا ہو اور کچہہ نہ دیوین اور کسیطرح مواد کو نہ چہیڑین لیکن اگر طبع خشک ہو تو دوسرے دن حقنہ نرم سے طبع اوسکی کہولین اور جو لقوہ مین نشانیان مقدمہ فالج یا مقدمہ سکتہ کے ظاہر ہوں تو حقنہ تیز یا مسہل قوی سے تنقیہ کرین اور ہفتہ اول مین غذائین لطیف کرنے والیان جو خشکی اور تری مین معتدل ہون دینی چاہین جیسے نخود آب ساتہہ روغن زیتون کی اور وہ چیز جو رطوبت کو گرم کرے اور تحلیل کرے مانند شہد کی دینی چاہئے اور جب تک مدت ایک ہفتہ کی اور کمتر چار دن نہ گذر لیوین کسیطرح کا تنقیہ قوی نہ کرنا چاہیی اور جو معالجات کہ لقوہ سے مخصوص ہین جیسے غرغرہ اور چہینک لانا کچہہ نکرنا چاہئین اسلیے کہ غرغرہ اور چہینک اور طرفکی مواد کو موضع علت کی طرف کہینچ لاتی ہی اور اوس مقام کی مواد کو بھی جو خام ہوتا ہی دفع نہین کر سکتی ہی اور اسیطرح سب دوائین بھی ابتداءً لقوہ مین نہایت مضرت پہنچاتی ہین اسوجہ سے کہ جو مواد لطیف ہوتا ہے اوسکو تحلیل کرتی ہین اور باقی کو غلیظ اور دشوار گذار چہوڑتی ہین کہ پہر دفعیہ اوسکا نہایت دشوار اور مشکل ہوتا ہے پس اولی اور مناسب ہے کہ صبر کرین یہان تک کہ جو مواد مقام علت کیطرف مائل ہے قرار اختیار کرے اور اس اثنا مین سواء اسکے مشغول نہونا چاہیے کہ مواد مدد نپاوی اور قوت قائم رہے اور جب تک چالیس روز نہ گذر جائین سعوط استعمال نکرین اور تدبیر صواب یہ ہے کہ جب چار دن گذرین پانچوین روز ساڑہے چار ماشہ ایارج فیقرا برسبیل شبیار کہلاوین اور بعد ایکہفتہ کی حقنہ تیز سے مواد کو پاک کرین **صفت حقنہ** سبوس گندم بابونہ دو نامرد انبر اکلیل الملک کسوم کی بیج میتہی السی برگ چقندر بہوسی گیہون کی انجیر خشک اندراین کی پہل کا گودہ تخم ارنڈ قنطوریون

باریک ہر ایک ایک مٹھی ہرا نا تیل زیتون کا دو تولہ دس ماشہ شہد خالص آبکامہ ہر ایک دو تولہ دس ماشہ تخم ارنڈی اور
کسوم کی بیجون کو کچلین اور سبکو پکا کر چہانین **صفت حقنہ دیگر سبکتر** سونف ولیسی سار ہر سترہ ماشہ تتلی یعنے
سداب اور سوویہ ہر ایک ایک دستہ سبکو پکائین حسب دستور اور صاف کرین اور پاوسیر اوس پانی سے لیکر ساتھ دو تولہ
دس ماشہ روغن سداب کی حقنہ کرین اور لقوہ والی کو ایسے مکان مین بٹھاوین کہ جو بہت روشن نہووی بلکہ اوسمین کچھہ
اندہیرا بھی ہوا اور اوسکو حکم دین کہ آئینہ چینی مین موںہہ اپنا دیکھے اور حاصل اس عمل کا یہ ہے کہ آئینہ چینی بہت روشن نہین
ہوتا ہے اور مقام تاریک مین اوسکو تکلیف کرنی چاہیے یہانتک کہ اوس اندہیری مکانمین اوس آئینہ غیر روشن مین شکل
اوسکی نظر آوی اور بہ تکلف دیکھنے سے ہیئت اعضای چہرہ کی سیدہی ہو جاتی اور اوسکو چاہیے کہ ہمیشہ حائیفل موںہہ مین اپنے
رکھے کہ نہایت مفید ہوگا اور اون معالجات کو جو ہندوستان کے طبیبون نے آزمایا ہے اور منفعت اونکی بہت دیکھی ہے یہ ہین کہ
گوشت جنگلی جانورون مانند لومڑی اور گورخر اور کفتار اور پہاڑی گای کا پکاوین پھر اوسے ہڈی سے جدا کرکے کوٹین اور
روغن زیتون مین ملاکر سر اور گردن اور کلہ پر اوسکو ملین اور گوشت ہرن کا اس معالجہ مین ایسا سودمند نہین ہے جیسا اون
جانورونکا گوشت جو اوپر ہو چکے ہین اور لقوہ والی کو چاہیے کہ ہمیشہ موںہہ اپنا سرکے سے دہویا کرے اور خوب ملے خصوصا ابرو اور پیشانی
کو اور اگر سر کہ مین لطیف کنندہ چیزین مانند حاشا اور زوفا اور صعتر اور پودینہ جنگلی پکائین تو خیلی مناسب ہوگا اور ایسا سرکہ
ناک مین بھی پہنچانا بھی مفید ہے اسلیے کہ رطوبتون کو ناک کی راہ باہر نکالیگا اور جورائی کو سر کہ مین پیسین اور طلا کرین نافع ہوگی اور دو
اور ہزار اسپند اور قیصوم یعنی نازبو اور سُداب یعنی تتلی پانی مین پکائین جہاؤ کی لکڑی کی آگ سے اور اوس دوا کی انجرہ پر سر جھکائین
اور لقوہ تشنجی مین اول عضلونکو نرم کرنا چاہیے پھر مواد کی تحلیل کرنے مین مشغول ہونا چاہیے اور روغن بط کی چربی کا اور روغن مرغ کی چربی کا
کنپٹیون پر اور گردن کے مہرون پر ملین یہ سب گوشت جو لکھی گئی ہین عضلونکو نرم کرتی ہین گردن کی پیچھے اور سر کے پیچھے رکھین اور واسطے
آنکھہ کے عضلونکو ایارج فیقرا اور تخم حنظل اور حب قوقایا سے دماغ کو پاک کرین اور وہ دوائین اور وہ ضماد جو مذکور ہوئے
ہین سر کی پیچھے استعمال کرین محذر کر یا کتا ہے کہ قرابادین قدیم مین اسطور سے لکھا ہے کہ صاحب لقوہ کو اندہیری مکانمین بٹھانا چاہیے
کہ وہ کچھہ روشنی نہ دیکھنے پاوی اور رات دن مین کسی وقت اوس مکان تاریک سے اوسکو باہر نہ نکلنے دیوین اور بہت احتیاط
رکھین کہ ہوا اوسکو نہ لگے اور کوئی تر میوہ اور گوشت کسی جانور کا نہ کھلائین اور ہر صبحکو حکم دین کہ وہ ناشتا غرغرہ کرے پھر
کھانا کھاوے اور ہر ہفت روز مین ایک دن صبح کی وقت اوسکی ناک کے اندر جسطرف کہ وہ آنکھہ نہین بند کر سکتا ہے اکیس قطرہ
روغن اخروٹ یا روغن بن کے گرم کرکے ٹپکائین بتفاریق اور دوسری طرف چھہ قطرہ ٹپکائین پھر بابونہ اور صعتر اور جنگلی پودینہ
آغا یہ سر بستہ مین ڈالکر پکائین اور وہ پانی کسی طشت مین بھرین اور سر بیمار کا اوسکی انجرون پر رکھین اور کمبل اوسکے سر پر ڈالین
کہ پسینہ آوے اور تامل کرین کہ پسینہ بہت آوے پھر پسینہ پاک کرین اور سر اور موںہہ اوسکا درشت کپڑے سے رگڑین کہ سرخ ہو جاوے
پھر روغن اخروٹ یا روغن حبۃ الخضرا یعنی بن کا تیل گرم کرکے سر اور چہرہ اور کنپٹیون پر اور گردن کے پیچھے ملین اور الکیا ساعت

آسایش دیوین اور ہواسے اوسکو ہمیشہ بچاوین پہر دوسری مرتبہ دو آفتابہ کہ طشت مین گرم گرم ڈالین اور سر اوسکا اوسکے
ابخرون پر رکہین جسطور سے بیان ہو چکا پہر پسینہ پاک کرین اور وہی روغن ملین اور پہر ایکساعت چہوڑ دیوین اور پہر
یہی عمل کرین چنانچہ ایک دن مین دس مرتبہ یہ عمل کرین پہر ہر ہفت روز مین ایک دن اسیطور سے بہپارا دیوین اگر ایک
مہینہ مین باوجود اس عمل کے اور ان سب تدبیرون بیمار اچہا نہووے تو یقین کرنا چاہیے کہ یہ صاحب لقوہ علاج پذیر نہین ہے
اوسکے علاج مین ہرگز نہ مشغول ہونا چاہیے بالجملہ اس علت مین ابخرون پر جوشاندہ بابونہ وغیرہ کی سر پر رکہنا اور وہ روغن جو
یاد کیا گیا ہے ٹپکانا خصوصًا جس روغن مین قوت جند بیدستر اور فرفیون اور عاقرقرحا کی شامل ہو خیلے نافع ہے مگر روغن
ناردین اس بیماری کے لیے سودمند نہین ہے اسلیے کہ وہ قابض ہے اور غالیہ اور روغن بان ملنا اور جانب علت کو باندہے
رکہنا نہایت نافع ہے محمد زکریا کہتا ہے کہ طعام لقوہ والے کا بند کرین کہ بدن اوسکا گرم ہووے اور رگین خالی ہو جائین اور سر
اور مونہہ آفتابہ کے ابخرون پر جسطرح بیان کیا گیا ہے رکہین اور روغن قسط یا روغن سداب یا بان کا تیل سر اور گردن مین ملین
گرم کرکے اور اگر تپ آوے کچہ خوف نہین ہے جالینوس کہتا ہے کہ پٹہے کی بیماریون مین جند بیدستر سے زیادہ نافع ہے اسلیے کہ کہانے
اور ملنے سے اثر کسی دوا کا اوس موضع پر ایسا نہین پہونچتا ہے کہ جیسے اوسکا پہونچتا ہے اور نیز وہ کہتا ہے کہ گول مرچ پٹہون کو گرم
کرتی ہے پس اوسکو پیسین کہ مثل غبار ہو جاے اور روغن کے ساتہہ طلا کرین اثر کسی دوا کا اس معاملہ مین اوسکے برابر
نہین ہے اور اعتماد اس علت کے علاج مین غرغرہ اور سعوط پر اکثر ہے اور سعوط اوس دوا کو کہتے ہین جو ناک مین ٹپکاوین اور
وہ دوا وہ ہین کہ جنسے ترکیب سعوطات کی کرین یہ ہین جند بیدستر فرفیون شحم حنظل عصارۂ قثاء الحمار کالی مرچ سونٹہہ کندر
عرطنیثا خربق سفید چہلنہنگ دونا مردا نوشادر کلونجی جو اکہار رائی خرزہرہ یعنی کنیر عاقرقرحا شونیز سکبینج بچہ جسکو وچ کہتے
ہین اور جاوشیر **صفت سعوط** کہ اس مرض والیکو بہت نافع ہے جند بیدستر شحم حنظل کالی مرچ کندش سبکو کوٹین اور
دونا مردا کے پانی مین گوندہین اور شیاف تیار کرکے حاجت کے وقت کام مین لائین اور پتہ کلنگ کا ناک مین ٹپکانا یا دودہ عورت
کا سودمند ہے اور پتہ خرہ کا اور پتہ کلنگ کا اور پتہ بہیڑیے کا اور پتہ شبوط یعنی مارماہی کا اور عصارہ سہندانہ کا اور عصارہ
دونا مردا کا اور عصارہ چقندر کا اور سکبینج پانی مین حل کیا ہوا اور روغن سوسن اور بمقدار ایک عدس فرفیون عورت کے دودہ
مین رگڑی ہوئی ان سب مین سے جو کچہ موجود ہو ناک مین ٹپکاوین بہت مناسب ہے اور سات ماشہ دونا مردا کے پانی مین اگر
چار رتی ڈیڑہ ماشہ سکبینج پیلیہ پونڈ دو ماشہ تیل زیتون کا اوس مین ملائین اور ناک مین ٹپکائین تو پانچ دن کی مدت مین یہ
مرض زائل ہو جائیگا اور اگر ان دواؤن سے دماغ کو کچہ الم پہونچے تو روغن بنفشہ اور شیر تازہ اور دودہ عورتون کا قدرے شکر
ڈالکر ناک مین ٹپکاوین اور مقدم سر پر رکہین اور خطمی اور سرکہ اور مرغ کے انڈے کی سفیدی باہم ملا کر لقوہ والے کے سر پر لگاوین اور
اس مرض مین گرم کرنا گردن کے مہرون اور جبڑے کے عضلون کا مفید ہے اور محجمہ ناری گردن کے پیچہے رکہنا مواد کو دماغ سے باہر نکالتا ہے
اور غسل کرنا حمام مین اوس پانی سے کہ نمک شور جس مین ڈالا ہو قائم مقام دریا کے پانی کے ہوگا اور معلوم کرین کہ جو لقوہ کہ

بائین طرف ہوتا ہی وہ بہت بڑا اور نہایت دشوار گذار ہوتا ہی اور باقی علاج مرض تشنج بلغمی سے تلاش کرنا چاہیے اور غذا نخود آب
دیوین اور پانی کی بدلے ماء العسل یعنی شہد کا پانی پلائین اور حب الفیل ہر دم مونہہ مین رکھین اور وج یعنی بچہ اور لونگ چبایا کرین

باب تیسرا خدر یعنی عضو کے سن ہوجانی مین

ہی معلوم کرین کہ خدر لفظ عربی ہی معنے اوسکے باطل ہونی حس لمس کے
ہین اور عوام جو کوئی عضو زندہ ہو اور حس اوسکی جاتی رہی ہو اوسکو عضو خفتہ مشہور کرتی ہین یعنی کہتے ہین کہ یہ عضو سو گیا ہی
اور یہ علت اون اعضا مین پڑتی ہی کہ جو آلہ حس و حرکت کی ہین اور پہلے حس عضو کی یا ناقص ہوتی ہی یا باطل اور حرکت
بھی احوال طبعی سی پہر جاتی ہی اسلیے کہ جب منفذ حس کا بند ہوجاتا ہی ممکن ہے کہ منفذ یعنی گذر گاہ حرکت کی قوت کی بھی بند
ہوجاوی ولیکن جبکہ سبب ضعیف ہوتا ہی تو حرکت احوال اپنے سے نہین پہرتی ہے اسلیے کہ پٹھے جو آلہ حس کے ہین اور ہین اور
وہ پٹھے کہ جنسے حرکت اعضا کی ہوتی ہے اور ہین اور جس جگہہ کہ سبب قوی ہوتا ہی تو بسبب بند ہوجانی منفذ قوت حس کے
منفذ قوت حرکت کا بھی بند ہوجاتا ہے اور اسباب خدر مرض خدر کی سات ہین ایک یہ کہ آدمی کوئی ایسی دوا کہاوے
جو روح کو ضعیف اور غلیظ کردیوے مانند افیون کی دوسرا یہ کہ خارج سی سردی بافراط کسی عضو پر پہونچے اور اوسکے مزاج کو
تباہ کرے تیسرے یہ کہ کوئی جانور کہ جسکا مزاج سرد ہو ہو کاٹے جیسے بچہو کہ زخم اوسکا حس کے پٹھے پر پہونچے حس اوسکی باطل ہوجاے
اور خاصیت ماہی رعادہ کی بھی اسی نوع سی ہے اور وہ ایک مچہلی ہے کہ جو کوئی اوسکو پکڑتا ہے حس اوسکے ہاتھ کے باطل ہوجاتی ہے
اور تجربہ کرنیوالی کہتے ہین کہ جسوقت وہ مچہلی جال مین پہنستی ہی اوسی وقت ہاتھ ماہی گیر کا سن ہوجاتا ہی کہ ڈور جال کی
تہام نہین سکتا ہی اور سبب چوتھا خدر کا خلط غلیظ ہی کہ کسی عضو مین غالب ہوتی ہی اور اکثر حالات مین بلغم ہوتا ہی یا خون
اور سودا کمتر ہوتا ہی اور صفراسی سوداسی ہوتا ہی اور سبب پانچوان یہ ہی کہ کوئی پٹھا دبجاوی اور مڑ جاوی یا لپٹجاے جیسی کوئی
شخص پانون پر زور دی بہت دیر سے بیٹھا ہو وہ جب چاہے کہ اوٹھے پانون اوسکا سو جائیگا اور جو مرض خدر کہ بسبب ٹوٹنے
یا اوکھڑنے اور بند ہی عضو کے عارض ہو اسی قبیل سی ہے اور جو کہ ضرب اور سقطہ سی ہو وہ بھی اسی نوع سی ہے چھٹا یہ کہ خشکی
غلبہ کرے اور اوسکے سبب سے اجزا پٹھون کی مجتمع ہون اور جالینوس کہتا ہی کہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ صاحب مزاج خشک کوئی
گرم دوا کہاوی اور خشکی غالب ہو اور بوجہ اوسکے اونگلیون کے پورے سن ہوجائین اور وہ خدر اور اعضا تک بھی پہونچے
اور جو خدر کہ محرقہ تپون مین بسبب تحلیل رطوبات اصلی اور غلبہ خشکی کی ہاتھہ پانون مین ظاہر ہوتا ہی وہ بھی اسی نوع سے
ہی سبب ساتوان خدر کا یہ ہی کہ قوت حیوانی ضعیف ہوجاوی اور بسبب اوسکی حس ہاتھہ پانون کی ناقص ہووی چنانچہ کیفیت
حالت غشی مین اور قریب مرگ کی ظاہر ہوتی ہے **نشانیان** جسوقت کہ سبب خدر کا امتلا ہو اور مواد اندر دماغ کے
ہو تو حس و حرکت سارے جسم کی باطل ہوجاویگی اور اوسی دن بیمار ہلاک ہوگا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مواد یا کوئی
اور سبب اندر نخاع کی یعنی حرام مغز مین ظاہر ہوگا تو نقصان حس و حرکت کا باندازہ سبب تمام جسم مین یا نصف بدن مین ظاہر ہوگا
اور حس چہرہ کی اندامون کی صحیح اور سالم رہیگی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سبب ایک شاخ مین ہوتا ہی اوس پٹھے کی شاخون سے جو ایک

مہرہ سے باہر آتا ہے گردن کے مہرون یا پشت کے مہرون سے اور پہر آفت ایک اوس عضو مین جو اوس ایک پٹھے سے پیوستہ ہے ظاہر ہوتی ہے اور جاننا چاہیے کہ خدر یعنی جبکہ مستحکم ہوجاتا ہے تو مرض فالج کی ساتھہ انجام اوسکا ہوتا ہے اور بسا اوقات خدر مقدمہ فالج کا ہوتا ہے یا مقدمہ مرگی یا مقدمہ سکتہ یا تشنج کا اور جسوقت کہ خدر کسی عضو مین ظاہر ہووے اور وہ تنقیہ سے نہ دور ہووے اور بعد خدر کے مرض دوار عارض ہو تو خوف سکتہ ہوجانے کا ہوگا اور کبھی ذات الجنب اور ذات الریہ اور سرسام سرد اور مرض خدر اور استرخا کیطرف پہر جاتا ہے اور جس جگہہ کہ سبب خدر کا کثرت خون غلیظ کی ہے تو نشانیان خون کی سب ظاہر ہونگی اور بیمار کو نیند بہت آئیگی اور رگین پر ہونگی **علاج** جس جگہہ کہ نشان خون کے بہت ظاہر ہون تو فصد کہولین اور خاطر خواہ خون نکالین اور خون بڑہانیوالی غذاؤن سے بیمار کو روکین اور جس جگہہ کہ نشانیان بلغم کی بخوبی ظاہر ہون تو علاج اوسکا مثل علاج رعشہ اور فالج سے کرین اور جس جگہہ کہ نشانیان خشکی کی بہت ظاہر ہون تو تری پہیرلانے کیطرف مشغول ہوون چنانچہ سب تدبیرین اوسکی علاج تپ دق مین بیان ہوچکین ہین کہ جس جگہہ کہ سبب خدر کا کسی شاخ مین پٹھون کی شاخون سے تو علاج مین اوس مقام کے مشغول ہوون اور پرہیز اور موافق تدبیرون سے غافل نرہین اور بعد تنقیہ کے دوائین گرم کنندہ اوس مقام پر لگائین اور منجملہ موافق داؤن کے روغن قسط اور روغن فرفیون ہے بالجملہ جو چیز کہ پٹھے کو گرم کرے اسباب مین نافع ہے اور باقی علاج باب علاج رعشہ اور فالج سے ڈہونڈنا چاہیے

باب چوتھا رعشہ مین

معلوم کرین کہ رعشہ لرزنا اعضا کا ہے اور یہ ایک علت ہے کہ اون اعضا مین عارض ہوتی ہے جو آلہ حرکت کے ہین اور کیفیت اوسکی یہہ ہے کہ جسوقت آدمی چاہے کہ اپنے ہاتہہ کو ہلاوے اور کوئی کام کرنا چاہے تو حرکت دوسری نکرسکیگا اور اختیار اوسکا ساتھہ حرکت اختیاری کے شامل ہوگا اور منفعت حرکت اختیاری کی ناقص ہوجائیگی اور اسیطرح جسوقت چاہے کہ حرکت سے باز رہے تو حرکت بے اختیاری ساتھہ سکون اختیاری کے شامل ہوگی اور دونون سے رعشہ پیدا ہوگا اور سبب کلی اس علت کے ہین تین ایک ضعیفی قوت محرکہ کی دوسرے ضعیفی آلہ حرکت کی تیسرے ضعیفی دونون کی ایک جا لیکن وہ رعشہ جو بسبب ضعیفی قوت محرکہ کے عارض ہوتا ہے دو طرح پر ہے ایک قسم رعشہ کی یہہ ہے کہ بیمار آدمیون کو بعد بیماری کے عارض ہوتی ہے اور اون لوگون کو کہ جو جماع بہت کرین حضوصًا پیٹ بہرے ہوے پر دوسرے یہہ کہ ہیبت سے کسی بادشاہ کی یا خوف سے کار عظیم یا دیکھنے سے نیچے کیطرف مقام بلند پر سے اور چلنے سے دیوارون کی منڈیر پر یا بہت خوشی سے یا سخت غصے سے دل آدمی کا تڑپتا ہے اور اعضا کانپتے ہین اور جو رعشہ کہ بسبب ضعف آلہ حرکت کے ہوتا ہے تین طرح پر ہے ایک یہہ کہ پٹھے کچہہ سست ہوجاتے ہین جیسے پے در پے مستی سے اور شراب بہت پینے اور بہت ٹھنڈا پانی پینے سے اعضا کانپتے ہین دوسرے یہہ کہ امتلا سے اور کہانا نہ ہضم ہونے اور ریاضت نکرنے سے کسی پٹھے مین سدہ پڑتا ہے اور قوت اوس مین بدشواری گذر کرسکتی ہے اور جبکہ مواد سدہ کا بہت گاڑہا اور نہایت لزج ہوتا ہے تو سدہ قوی پڑتا ہے اور قوت کسیطرح گذر نہین پاتی ہے تیسرے یہہ کہ خشکی غلبہ کرتی ہے اور پٹھے حرکت کیوقت جیسے کہ چاہیے تابعداری نہین کرتے ہین اور جو رعشہ کہ بسبب ضعف قوت اور ضعف آلہ کے عارض ہوتا ہے وہ ایسا ہے کہ پٹھا اسباب داخلیہ یا خارجیہ سے ایذا پاتا ہے اسباب خارجیہ مانند سردی یا گرمی کے ہے پٹھے پر پہونچے یا کوئی جانور زہرناک کاٹے یا کوئی زخم پہونچے یا حرارت سوزانندہ اثر کرے اور اسباب داخلیہ مانند کسی خلط کے کہ نہایت یا نہایت

گرم ہو کسی مقام پر جمع ہو اور پٹھے کو ایذا دیوے پس ان اسباب سے کہ قوت اور نیز آلہ حرکت مین ضعف پیدا ہووے
او معلوم کرین کہ رعشہ ہاتھون مین اکثر ہوتا ہی یا سر مین اور اعضاے دیگر مین کمتر ہوتا ہی اور اسباب اوسکی جو ہاتھون
مین اکثر ہوتا ہی تین ہین ایک یہ کہ جسوقت طبیعت رعشہ کی مواد کو سر سے دفع کرتی ہی تو وہ مواد اوس عضو پر جو نزدیک
زیادہ ہی بہت گرتا ہی دوسرے یہ کہ طبیعت حرام مغز کی حمایت کرتی ہی اور مواد کو اوسطرف سے باز رکھتی ہے اور شاخ
پر اوس پٹھے کی بہیجی ہی جو حرام مغز سے اوگا ہے تیسرے یہ کہ قوت محرکہ جو نیچے کے اعضا کو حرکت مین لاتی ہی وہ قوی زیادہ ہے
محرکہ اعضاے برتر سے اسلیے کہ نیچے کے اعضا بہاری ہین اور بوجھ کہینچنے والی تمام جسم کی ہین اور جو کہ قوت محرکہ اون کی نہایت
قوی ہوتی ہی اسلیے ہر ایک سبب سے آفت نہین قبول کرتی ہی اور ساتھ اون سببون کے جو نہایت ضعیف ہوتی ہین مقابلہ
کرتی ہی اور اگرچہ اوسکے آلہ مین کوئی ضعف ہوتا ہی لیکن بسبب زیادتی قوت کی جو اوس جگہہ ہے اوسکو حرکت مین لاتی
ہی اور جو رعشہ کہ بائین طرف ہوتا ہی علاج اوسکا نہایت دشوار ہوتا ہی اور جو رعشہ کہ بوڑھے آدمیون کو ہوتا ہے
ہرگز علاج نہین قبول کرتا ہی **علاج** سب رعشہ کی قسمون مین ہونکا اور پیاس اور ریاضت اور تنقیہ رطوبت
کا سودمند ہی سوا ہی ایک قسم کی جو بسبب خشکی اور تابعداری نکرنی پٹھون کی ہوتی ہے اور دریا کی پانی اور گندہک کی کان کی پانی
اور ہرتال کی کان کی پانی اور جو اکھار کی کان کی پانی اور مانند اوسکے مین بیٹھنا نہایت موافق ہی اور جو رعشہ کہ شراب بہت
پینے سے عارض ہوتا ہی علاج مناسب اوسکا یہ ہی کہ ایکبار شراب پینے سے دست بردار ہووین اور روغن گل یا روغن مورد
و قدرے سرکہ ملا کر سر پر ملین اور ایسی غذائین کھلاہین جو خون کو گاڑہا کرتی ہین جیسے کرنب اور مسور اور مانند انکے اور مغز
خرگوش بہونکر کھلانا رعشہ والے کو نہایت مفید ہی اور واسطے رعشہ سر کے جو کچھ کہ تجربہ کیا گیا ہی یہ ہی کہ ساڑہے تین ماشہ اسطوخودوس
ہمراہ ساڑہے تین ماشہ ایارج فیقرا کی گولی بنا کر دیوین اور اگر سات ماشہ اسطوخودوس بدون ایارج فیقرا کی شہد کے
پانی مین ملا کر دیوین تو بہت مفید ہوگا اور ہر دس دن مین ساڑہے تین ماشہ سوا پانچ ماشہ تک بحسب قوت حب قوقایا
دینی موافق ہے اور جو رعشہ کہ بہت طول کہینچے یعنی بہت مدت تک ہی تو جند بیدستر شہد کے پانی کے ساتھ کھلائین اور اس
مرض کی پیدا ہونے کے اسباب سے بہت فصدین کھولنا ہی اور بہت ٹھنڈا پانی پینا اور پانیون سے مینہ کا پانی رعشہ مین
کم مضرت کرتا ہی اور باقی علاج اوسکا باب علاج فالج اور لقوہ سے ڈہونڈنا چاہیے محمد ذکریا لکھتا ہی کہ جسوقت درد سر والہ کا
سر ہلتا اور لرزتا دیکھین تو معلوم کرین کہ اوسکے دماغ مین کسی قسم کا ورم ہی

باب پانچوان فالج کے بیان مین ہے

فالج مطلق استرخا کو کہتے ہین یعنی سُست ہونا عضلون اور اونکو وترونکا اور بیکار ہونا اوس اندام کا کہ جسکی حرکت بسبب اون عضلون
کے ہے اور فالج لفظ عربی ہی کیونکہ فلج تنصیف کو کہتے ہین اور فالج ایک حالت ہی کہ نصف بدن کسی جز کے ظاہر ہو اور جانب نصف دوسرے
سالم رہے پس نام اس علت کا اسی معنے سے استخراج کیا ہی اور اسی سبب سے فالج النصف بدن کی سستی کو کہتے سر سے پاؤن تک لیکن جاننا چاہیے
کہ کبھی فالج گردن سے شروع ہوتا ہی اور گردن کے تلے سے نصف بدن طول مین مفلوج ہو جاتا ہی اور سر اور اندام چہرہ کے صحیح سالم رہتے ہین

اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ نصف بدن سے پاون تک مفلوج ہوتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ دونو طرفین بدن کی مفلوج ہوجاتی ہین مگر سر اور اندام چہرہ کی صحیح اور سالم ہوتی ہین اور اگر فالج عام ہو اور سر اور چہرہ کی اعضا بھی مفلوج ہوجائین سکتہ ہوگا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ایک انگلی مفلوج ہوتی ہی اور سب اعضا صحیح اور سالم ہوتی ہین پس اسجگہ سے معلوم کرنا چاہیے کہ معنے فالج کی طبیبون کی نزدیک سستی اور بیکاری اعضا کی اور سبب کلی اس علت کی دو ہین ایک یہ کہ قوت حساسہ اور محرکہ پٹھون اور عضلاون کی اندر کہ آلہ اونکے ہین نفوذ نہین پاتی ہی بسبب کسی سدہ کی جو اونمین پڑا ہوا ہو یا بسبب قطع ہونی پٹھے کی دوسرے یہ کہ اگرچہ سدہ مانع النفوذ نہو یا مطلق سدہ نہو اور قوتین مذکورہ بدستور گذر کرتی ہون لیکن بعضے اعضا اون قوتون کی اثر سے منفعل نہوویں یعنی تابعداری اون کی جیسے کہ چاہیے نکرین اور اون کو قبول نکرسکین بسبب واقع ہونے فساد کی مزاج مین اون اعضا کی اور سبب فساد اور تباہی کا یا گرمی ہے یا سردی یا تری ہے یا خشکی لیکن اکثر حالات مین گرمی حس و حرکت کو باز نہین رکھتی ہے اور اسیطرح خشکی چنانچہ صاحب تپ دق کا حال گواہی دیتا ہی کہ باوجود غالب ہونی گرمی اور خشکی کی اوپر اعضا کی حس و حرکت قائم رہتی ہے اور مزاج سرد اور تر حس و حرکت کو باز رکھتا ہی اسلیے کہ سردی ضد مزاج روح کی ہے کہ گوہر روح کو کثیف کرتی ہی لیکن وہ فالج کہ بسبب اوسکا سردی سادہ ہوا اکثر ایک عضو مین پڑتا ہی عام نہین ہوتا ہی اور علاج اوسکا آسان ہی ضمادات اور گرم روغنون سے دور ہوجاتا ہے اور تری آلات کو آغشتہ کرتی ہی اور لیفون اور پٹھون کو ڈھیلا کرتی ہے اور گوہر روح کو غلیظ اور مکدر کرتی ہے اور قوتون کو اوس طرف پٹھون اور عضلاون کی باز رکھتی ہے اور مزاج کو مستعد قبول سردی کا کرتی ہی کہ ضد مزاج روح کی ہے پس معلوم ہوا کہ سبب فالج کا جو ایک شق مین بدن کی یا بیشتر اعضا مین پڑی سدہ ہی یا ٹوٹنا اور کٹنا پٹھون کا لیکن اسباب سدہ کی پانچ ہین ایک یہ کہ کسی عضو کو باندہین اور مسام پٹھون کی کہ راہین ہین اوس طرفے قوت حساسہ کی ہین بند ہوجائین تو بسبب اوسکے وہ عضو بحس و حرکت یعنی بیخبر ہوگا اور یہ سدہ عارضی ہوتا ہی کہ جب اوس بند کو کھولین سدہ دور ہوجاتا ہی دوسرے یہ کہ کوئی رطوبت غلیظ اور لزج پٹھون کی اندر جمع ہوتی ہی اور منفذ قوتون کی اوس رطوبت سے بند ہوجاتی ہین تیسرے یہ کہ کسی عضو مین ورم ظاہر ہو اور ورم مواد کا قوتون کی راستون کو بند کردیوی چوتھے یہ کہ جو پر کسی پٹھے کی کوئی زخم یا کوئی صدمہ پہونچے اور بوجہ اوسکے پٹھا دبجاوی اور کچلجاوی اور راہین قوتون کی بند ہوجائین پانچوین یہ کہ کوئی مہرہ گردن کی مہرون یا پشت کی مہرون سے داہنی طرف یا بائین طرف میل کری اور اپنی جگہ سے ہٹجاوی اور وہ پٹھا جو حرام مغز سے اوگا ہے بیچمین دونون مہرون کی دبجاوی اور کچلجاوی اور بسبب اوسکی راستہ قوت کا بند ہوجاوی لیکن جاننا چاہیے کہ اگر مہرے داہنی یا بائین میل کرین تو سبب بند ہونی قوت حساسہ کی راستہ کا دینا پیچھے کا ہوگا اسلیے کہ وہ سوراخ جو منفذ پیچھے کا ہے مہرہ کی پہلو پر ہے پس و پیش نہین ہے پس جبکہ مہرہ اوس جانب مائل ہوگا تو وہ پٹھا جو حرام مغز سے اوگا ہی دبیگا اور کچلجائیگا اور بالضرور منفذ بند ہوگا و لیکن وہ فالج جو بسبب ٹوٹنے اور کٹنے پٹھون کی عارض ہوتا ہی کیفیت اوسکی یہ ہی کہ اگر پٹھا لنبائی مین ٹوٹے یا کٹے تو قوت حس و حرکت کی باطل نہوگی اور اگر چوڑائی مین ٹوٹے یا کٹے تو راہ دونو قوتون کی کٹ جائیگی اور جاننا چاہیے کہ پہلی کتاب

مین دماغ کی تشریح مین بیان ہو چکا ہی کہ دماغ سر کے آگے سے سر کے پیچھے تک طول مین دو حصہ پر مخلوق ہوا ہی اور جھلیان اور
بیچ بطنین ہر ایک حصہ کی جدا ہین اور دونون عضو مماس یکدگر ہین یعنی ایک حصہ دوسرے حصہ کو چھوئے ہوئے والا ہے اسیطرح
نخاع یعنی حرام مغز بھی مانند دماغ کے دو حصہ رکھتا ہی اسلیے کہ دماغ کے دونون حصون سے اگا ہی لیکن جدائی دونون حصونکی
ایک دوسرے سے محسوس نہین ہے اور چونکہ حرام مغز کے دو حصہ ہین اسلیے ممکن ہی کہ وہ فضلہ جو دماغ سے اوترتا ہی ایک حصہ کے
اندر اوترے واسطے دو کام کے ایک یہ کہ ہر ایک حصہ دماغ کا فضلہ اپنا اوس طرف بھیجتا ہی جو اوس سے اوگا ہی دوسرے یہ کہ بمشیئت
بحکم جناب باری عز اسمہ مصلحت تمام جسم کی نگاہ رکھتا ہی اور جسوقت کہ قوی ہوتا ہی تو فضلہ کو ایک شق سے بدن کی باز رکھتا
ہی کہ علت تمام بدن مین نہین پہونچ پاتی پس سبب عارض ہونے فالج کا نیمہ بدن مین یہی ہے اور اس بیان سے معلوم ہوا کہ فالج کا
مواد نیمہ دماغ مین ہوتا ہی اور بعض اوس مواد سے جو نصف نخاع یعنی حرام مغز کی ایک شق مین اوترتا ہے تو مرض فالج کا تمام
جسم کی ایک شق مین ہوتا ہی اور چہرہ اور آنکھون مین بھی ہوتا ہی اور جسوقت کہ مواد دماغ سے اوترتا ہے اور حرام مغز کی جڑ
مین پہونچتا ہی تو اندام چہرہ کی صحیح اور سالم رہتے ہین اور باقی نصف بدن مفلوج ہوتا ہی اور ممکن ہے کہ کمال چہرہ کی سن ہوجاے اسلیے کہ
پٹھا چہرہ کی حس کا حرام مغز سے اوگا ہی اور گردن کے مہرہ سے باہر نکلا ہے اور جانتا چاہیے کہ اکثر ایسا ہوتا ہی بسبب شدت غضب یا بسبب
کسی خوف اور کسیطرح کے رنج یا بسبب شادی اور لذت عظیم یا بسبب کسی حرکت قوی کے کہ یکایک بنا اختیار اتفاق پڑے وہ رطوبت
فضولی جو اندر بدن کے ہو اطراف کی جانب یعنی ہاتھ یا پاؤن کی اوپر اوترآوے اور کوئی عضو مفلوج ہوجاے اور اگر یہ فضلہ کسی
منفذ کشادہ کی اندر پڑے اور پٹھے سلامت ہون تو وجع المفاصل پیدا کریگا اور ممکن ہے کہ علت فالج مین حس عضو مفلوج کی صحیح اور سالم
ہووے اور قوت حرکت کی باطل ہوجاے اسلیے کہ آفت آلہ حرکت مین پہونچی ہوئی ہو نہ آلہ حس مین اور اکثر اوقات فالج بحران
قولنج کا ہوتا ہی اور قدیمی کتابون مین لکھا ہی کہ ایک سال مین علت قولنج کی بہت عارض ہوئی تھی اور اکثر آدمی اوس مرض سے
ہلاک ہوگئے مگر جس کسی نے کہ قولنج سے خلاصی پائی مرض فالج مین مبتلا ہوگیا مؤلف لکھتے ہین کہ سبب اوسکا یہ ہوگا کہ طبیعت
نے قولنج کی مواد کو جو آنتون پر گرتا تھا ظاہر جسم کیطرف دفع کیا ہوگا پس چونکہ وہ مواد نہایت گاڑھا ہوگا اسلیے اوسکو طبیعت
نہ پگھلا سکی کہ پسینہ کی راہ باہر نکل جاتا لہذا اونکا جاری پٹھون پر گرا ہوگا اور سبب فالج کا ہوا ہوگا اور علت فالج اکثر جاڑے
کی موسم مین ہوتی ہے اور فصل بہار مین بھی بسبب امتلا اور حرکت کرنے خلطون کی بہت ہوتی ہے اور جنوبی شہرون مین
بھی اکثر ہوتی ہی اسلیے کہ ہواے جنوبی مین دماغ ممتلی ہوتا ہی اور بر سبیل مرض نزلہ اکثر ہوتی ہی اور ممکن ہے کہ مرگی اور اختناق الرحم کی
بیماری فالج سے منتقل ہوجاے بسبب بحران انتقال کے اور معلوم کرین کہ وہ فالج جو بسبب ٹلیجانے کسی مہرہ کے عارض ہوتا ہی وہ علاج نہین قبول
کرتا ہی بلکہ مہلک ہوتا ہی اور جو فالج کہ بسبب زخم اور رکو فتگی دبنے پٹھون کے ہوتا ہے اگر کوفتگی نہایت قوی نہو تو امیدوار قبول کرنے علاج کا
ہوتا ہی اور اگر کوفتگی بہت قوی ہو علاج نہین قبول کرتا ہے **نشانیان** معلوم کرین کہ انواع فالج سے وہ فالج جو بسبب چوٹ کسی پٹھے کے
عارض ہوتا ہی پوشیدہ تر ہوتا ہی خصوصا اگر پٹھا اندر کیطرف ہو اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ ایکبارگی عضو سست ہوگا اور کوئی زخم یا سقطہ

یا کوئی صدمہ اوس سے پہلے پہونچا ہوگا اور کسی علاج سے فائدہ نہوا ہوگا اور انواع فالج سے جو کہ علاج پذیر زیادہ ہے وہ ایسا فالج ہے کہ
جسکا سبب ورم گرم ہو اور کھنچنا پٹھون کا اور درد اور تپ گواہی دے گا کہ سبب اوسکا ورم ہے اور جو فالج کہ سبب اوسکا ورم
سخت ہو تو اوسکو حس لمس سے دریافت کرسکتے ہین اور اوس سے پہلے کسی قسم کا درد ہوتا ہے اور جو فالج کہ سبب اوسکا کوئی ورم
نرم ہو تو بدشواری معلوم کرسکتے ہین لیکن ہر حال مین تپ نرم اور خدر اور درد خفیف سے خالی نہوگا اور تدبیرات سابقہ
اوسپر گواہی دینگی اور جاننا چاہیے کہ صفت لازم علت فالج کی یہ ہے کہ جسوقت صاحب علت کا چاہے کہ عضو مفلوج کو ہلاوے
تو ایسا معلوم ہوگا کہ اوس عضو مین کوئی مانع ہے جو اوسکو حرکت سے باز رکھتا ہے اور جسوقت کہ سبب فالج کا غلظت پٹھون کی یا
غلبہ خشکی کا ہو تو صاحب اوسکا حرکت انبساط اور انقباض دونو بدشواری کرسکیگا اور اعضا نرم نہونگے اور اگر فالج غلبہ خون سے
ہو تو پر ہونا رگونکا اور نبض اور رنگ آنکھونکا اور رنگ چہرہ کا اوسپر گواہی دیگا اور جو فالج کہ بعد قولنج اور مرگی اور سکتہ کے اور بعد بیماریون
اور سرسامی تپون کے عارض ہووے تو بیماری گذشتہ اوسپر گواہی دیگی اور جسوقت کہ سبب فالج کا سوء مزاج سرد سادہ یا سوء مزاج
تر سادہ ہووے تو نشان اوسکا یہ ہے کہ علت بتدریج عارض ہوگی اور حس لمس اور راحت پانا اون دواؤن سے جو پٹھونکو
گرم کرتی ہین اوسپر گواہی دیگا اور اگلے طبیبون نے لکھا ہے کہ جسوقت پیشاب بچہ کا سبز ہووے تو نشان اسہات کا ہوگا
کہ اوس بچہ کو تشنج ہوا یا ہوا لاہے یا فالج اور نبض مفلوج کی ضعیف اور بطی اور متفاوت ہوتی ہے اور جسجگہ کہ قوت کمتر ہووے ضعیف
اور متواتر ہوگی اور اگر میانہ ہو تو نبض بےنظام ہوگی اور پیشاب اکثر اوقات سفید ہوتا ہے اور ممکن ہے کہ صحیح ہو اور سبب
اوسکا پانچ ہین ایک ضعیفی جگر کی ہے قسمت کرنے سے خون کے اور حصہ پہونچانے سے لائق ہر ایک عضو کے دوسری ضعیفی رگونکی ہے
جو گردہ سے ساتھ جگر کے پیوستہ ہین واسطے جدا کرنے پانی کے خون سے اور اوسکو پہونچانے کے لیے طرف گردہ کے تیسری ضعیفی گردہ
کی ہے قبول کرنے سے اپنے حصہ کے جسقدر خون کہ پانی کے ساتھ ملکر اوس تک پہونچتا ہے چوتھی درد شدید ہے پانچوین ورم ہے اور
جاننا چاہیے کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ایک جانب بدن مفلوج سے مانند آگ کے جلتی ہے اور دوسری سمت بدن کی مانند یخ کے
خنک ہوتی ہے اور نبض ہر ایک ہاتھ کی مخالف دوسرے ہاتھ کے ہوتی ہے جسطور پر کہ مزاج واجب کرے اور جسوقت کہ عضو مفلوج
اپنے رنگ پر ہو یعنی موافق رنگ تندرستی کے ہو اور بہت لاغر اور بہت چھوٹا نہو تو نشان امیدواری اور نشان علاج قبول
کرنیکا ہوگا اور جسوقت کہ رنگ متغیر ہووے اور بہت دبلا اور چھوٹا ہووے تو نشان ناامیدی اور علاج قبول نکرنیکا ہوگا علاج
طریق صواب علاج مین اس علت کے یہ ہے کہ شروع مرض مین کسی قوی علاج کیطرف مشغول نہووین جب تک مدت چار روز
یا سات روز کی نگذر لیوے اور اگر علت نہایت قوی ہو تو چودہ روز تک کوئی علاج قوی نکرین اور مسہلات قویہ سے
جو ابتدا مین کرنی چاہیین حقنہ نرم ہے اور لطیف کنندہ شربت اور بگاڑ نے والی مواد کی جیسے ماء الاصول جو بہت قوی نہوں اور
جیسے زوفا خشک ساتھ سکنجبین عنصلی کے اور قدرے شرو دکلوس سولف کے پانی مین اور مسہل بھی سبک دینا چاہیے
مانند ایارج فیقرا اور قدرے شحم حنظل اور غاریقون کے اور غذا بھی لطیف دینی چاہیے جیسے قدرے روٹی ساتھ ماء العسل کے

اور اگر قوت ضعیف ہو تو چوزونکا گوشت یا تیتر کا گوشت یا چکور یا مرغ سبک اندام کا گوشت کہ بھونا ہوا ہو کچی بھونک بہت
تھوڑا تھوڑا کھلاوین اور صبر کرنا پیاس پر نہایت نافع ہے اور پانی کی جگہ ماء العسل یعنی شہد کا پانی دینا چاہیے اور معلوم کرین کہ
فالج والے کے لیے پانی بہتر شراب سے ہے اسلیے کہ شراب مواد کو پٹھون پر اوتارتی ہے اور نیز شراب اوسکی معدہ مین ترش ہو جاتی ہے
اور سرکہ بنجاتی ہے اور سرکہ سب چیزونسے بدتر ہے پٹھون کے حق مین اور جسجگہہ کہ فصل سال اور عمر اور مزاج اور قوت مساعد ہو تو شروع
علاج فصد سے کرنا چاہیے کیونکہ خون مرکب سب خلطونکا ہے اوسکے نکلنے سے فوراً مواد گھٹ جاتا ہے اور سبکی حاصل ہوتی ہے اور اگر مرض
فالج کا بلغمی ہو تو اول فصد سے ایک گھنٹہ پہلے ایک خوراک تریاق یا مثرودیطوس یا اثلیثا یا سجرنیا یا انقردیا پرانی شراب
مین یا شہد کے پانی مین حل کر کے دیوین پھر فصد کرین اور جسجگہہ کہ فصل سال اور عمر اور مزاج اور قوت مساعد ہو تو استفراغ
حب فرفیون اور حب شیطرج اور حب منتن سے کرنا چاہیے اور خربق سفید اور مولی کے بیج اور مانند اوسکی سے قے کرنا بہتر ہے اور
بعد پاک ہونے مواد کے واسطے تبدیل مزاج کے تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور کلکلانج اور اور معجونین جو بیان ہوتی ہین دیوین
اور قدر خوراک تریاق کی چار رتی ڈیرہ چاول سے شروع کرین اور ساڑھے تین ماشہ تک پہونچاوین اور پھر گھٹاوین
اور بدستور چار رتی ڈیڑہ چاول تک پہونچاوین اور اگر تریاق اور معجونات دیگر حاضر نہون تو سکنجبین اور جاوشیر جو بہم
پہونچ سکی ماء العسل مین حل کرین اور بقدر ایک باقلا کے دیوین اور ہینگ کھانا اور تعریق کرنا مفید ہے خصوصاً اگر سردی غالب
ہو صبح اور شام ماء العسل کے ساتھ دیوین کہ جلد نفع کرے اور بعضے قدیم طبیبون مین سے لکھتے ہین کہ فالج والیکو ایارج فیقرا دینی چاہیے
ساڑھے چار ماشہ اور ہر پانچ دن مین ساڑھے چار ماشہ بڑھانی چاہیے کہ بائیس ماشہ تک پہونچ جاوے اور بعضے طبیبون نے لکھا ہے کہ ہر روز
ساڑھے چار ماشہ ایارج فیقرا اور سوا دو ماشہ گول مرچ گوندہ کر شہد مین اور دیوین مگر پانی نہ دیوین کہ معدہ مین دیر تک رہے
اور اثر بہت کرے اور ہر شب سوا دو ماشہ گول مرچ اور سوا دو ماشہ جند بیدستر سوتے وقت کھلاوین اور بعضون نے
لکھا ہے کہ ایارج فیقرا اور جند بیدستر نصفا نصف دینا چاہیے ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ تک پہونچاوین محمد زکریا لکھتا ہے
کہ علاج فالج مین ہر ہفتہ تنقیہ کرین حب قوقایا سے کہ مواد بدن سے کم ہووے اور ہر روز جوارش بلادر دیوین یا ایارج ہرمس
تاکہ مزاج کو حالت اصلی کیطرف پھیر لاوے اور روغن قسط ملین کہ پٹھے نرم ہووین **صفت حب** کہ قدیمی طبیبون نے
لکھا ہے کہ واسطے پاک کرنے پٹھون کے کوئی دوا برابر اسکے نہین ہے حاصل کرین ایلوا اور شحم حنظل ہر ایک تین تولہ فرفیون ساڑھے
سترہ ماشہ گوگل تین تولہ حسب دستور گولی بناوین پس پہلی مرتبہ چھہ ماشہ دیوین اور ایک ہفتہ چھوڑ دیوین دوسری
مرتبہ نو ماشہ دیوین اور ہفتہ دیگر مہلت دیوین اور تیسری مرتبہ ایک تولہ دیوین اور پھر اسی طرح ایک ہفتہ چھوڑین اور اسی
اندازہ پر بڑہاتے جاوین کہ ڈیڑہ تولہ تک نوبت پہونچے **صفت معجون** کہ صاحب فالج کو تپ لاتی ہے اور حرارت کو
بھڑکاتی ہے حاصل کرین سونٹھہ مرچ یعنی پپلی شیطرج یعنی چیتہ عاقرقرحا کالی مرچ ہر ایک تین تولہ فرفیون ہینگ ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ کالی ہڑ آملہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ عسل بلادر چھہ تولہ روغن اخروٹ تین تولہ سب دواؤنکو کوٹین نرم

اور حمام گرم اور ریگ گرم مین اور گندہک کے پانی اور دریا کے پانی مین بیٹھنا اور ریاضت کرنا اور بہو کا رہنا اور آواز بلند کرنا اور
قران با واز بلند پڑہنا اور آبگامہ اور ربّائی سے غرغرہ کرنا اس مرض مین بہت مفید ہی کیونکہ بسبب تدبیرین مواد باقی کو تحلیل کرتی ہین
اور حرارت کو بیجر کافی ہین اور پشت کی مہری اور سر کی پیچون کو روغن قسط سے طلا کرنا چاہیے اور قی کرنی اول اور آخر علت مین نہایت
نافع ہے اور ماء الاصول ساتھہ روغن ارنڈی اور روغن بادام تلخ کے اول اور آخر مین سودمند ہے ولیکن آخر علت مین بہت
نافع ہے اور مغز خرگوش بھونا ہوا اصحاب فالج اور رعشہ کو نفع بخشتا ہے اور چلغوزہ شہد کے ساتھہ بالخاصیت مفید ہی **صفت
ماء الاصول بزرگ** حاصل کرین پوست اجمودہ کی جڑ کا پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک تین تولہ اذخر کی جڑ ہر ایک دو تولہ
سونف کے بیج اجمودہ کے بیج سونف رومی اجوائن کلونجی قنطوریون باریک عاقرقرحا شگوفتہ سونٹھہ شگوفتہ ہر ایک ساڑہے
دس ماشہ کوٹ زراوند مدحرج ہر ایک چودہ ماشہ قردمانا تخم سداب شیطرج ہندی ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ جندبیدستر ساڑہے
تین ماشہ سبکو ڈیڑہ پاؤ کم تین سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہی صاف کرکے ہر صبحکو بقدر بارہ تولہ کہ اوسمین سے
ساتھہ چودہ ماشہ روغن ارنڈی یا روغن بادام تلخ کے نوش کرین **صفت روغن قسط** اہل یعنی ہو بیر اس مرچ
یعنی بچھہ اذخر ہر ایک ایکجز وکوٹ تین جزو بابچہ دو جزو سبکو پکائین یہانتک کہ پانی سرخ ہوجائی صاف کرین اور سہ چند پانی سے
روغن ڈالین اور دہیمی آنچ پر رکھین کہ پانی جلجای اور روغن باقی رہی پس جندبیدستر اور کالی مرچ اور فرفیون پیسی ہوئی اوسمین
حلکرین اور استعمال فرمائین **صفت روغن سداب** پانی سداب کا کہ کچلکر اور نچوڑ کر حاصل کیا ہو یونی دو سیر روغن
سوسن چہٹانک کم آدہ سیر دونون کو باہم پکائین اور نرم آگ پر جوشدین کہ پانی جلجائی اور روغن باقی رہی آگ پر سے اوتارین
بعد اوسکی جندبیدستر اور عاقرقرحا اور قسط یعنی کوٹ ہر ایک تین تولہ فرفیون ساڑہی سترہ ماشہ سبکو نرم پیسین اور اس روغن
مین ملائین کہ ہنوز گرم ہی اور اگر میسر ہو سکی تو چہہ تولہ روغن بلسان اوسمین ڈالین اور استعمال فرمائین اور اگر روغن بلسان
موجود نہو تو روغن ترب عوض اوسکی روا ہی **صفت روغن سوسن** سلیخہ قسط یعنی کوٹ حب بلسان مصطگی زعفران
ناسودہ ہر ایک دو تولہ دس ماشہ لونگ تج ہر ایک ایکتولہ پانچماشہ دواؤنکو کچلین اور آدہ پاؤ کم سیر روغن ملا کر تیس عدد
پہول سوسن کے ڈالین اور چالیس دن تک سورج کے نیچے رکہین **صفت روغن شونیز** بادام تلخ کلونجی مساوی الوزن
لیوین اور ہر ایک کو جدا جدا کوٹین نرم پہر دونون کو باہم ملین اور روغن کہینچین حسب دستور **صفت ضماد فرفیون**
روغن زیتون پرانا چہٹانک کم آدہ سیر موم زرد چہہ تولہ فرفیون تازہ تین تولہ روغن کو گرم کرین اور موم اوسمین ڈالین
اور فرفیون پیسکر شامل کرین اور ہاون مین ملین کہ خوب ہموار ہوجائی **صفت ضماد** کہ پٹھونکو گرم کرتا ہی لیوین عاقرقرحا
دونا مردا سنگ ہر ایک دو تولہ دس ماشہ نطرون کہ ایک قسم جوا کہار کی ہی خردل یعنی رائی ہر ایک پانچتولہ آٹھہ ماشہ
کالی مرچ ساڑہی تین ماشہ فرفیون دو تولہ دس ماشہ جندبیدستر گیارہ تولہ چار ماشہ سبکو کوٹین نرم اور روغن حب الغار مین
ملاکر ضماد کرین **صفت موم روغن** حاصل کرین روغن سوسن اور موم زرد اور میعہ تر یعنی سلارس اور بارزد یعنی

گندہ بیروزہ اور سبکو باہم آگ پر پگھلائین اور جندبیدستر اور قسط یعنی کوٹ پیسین اور اس موم روغن مین گوندھین اور ضماد
کرین پٹھونکو گرم کرتا ہی اور حس عضو کو پھیر لاتا ہی اور اگر حس اپنی جگہہ پر قائم ہو اور حرکت باطل ہوگئی ہو تو جوز السرو اور میوہ بیر
اور مورد اور پوست کبر کی جڑ کا پرانی شراب مین پکائین اور کوٹین اور ضماد کرین اور بعضی قدیم طبیبون نی لکھا ہی کہ اگر دونا
یعنی مجیٹھ پکائین اور پانی اوسکا عضو مفلوج پر ٹپکائین بہت نافع ہوگا اور معلوم کرین کہ کسی طرح کا پانی عضو مفلوج پر
نہ ڈالنا چاہیی سوا ہی گندہک کی کان کی پانی یا دریا کی پانی کی اور مراد دریا سی اسجگہہ دریای شور ہی اور سبب اور کسی طرح کی
پانی نڈالنی کا یہ ہی کہ آب شیرین جبکہ گرم ہوتا ہی مواد کو منتشر کرتا ہی اور پٹھون کو نرم کرتا ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ ٹھنڈا پانی
عضو مفلوج کو قوی کرتا ہی اور اوس سی راحت پاتا ہی اسوجہ سی کہ مواد جو کہ رقیق ہوتا ہی پانی کی سردی سی جمع ہو جاتا ہی
اور ابن ماسویہ لکھتا ہی کہ اکثر مینی دیکھا ہی کہ فالج والیکو دست آئی اور فالج جاتا رہا اور محمد زکریا کہتا ہی کہ مفلوج کو ایک جگہہ
مینی دیکھا کہ فالج اوسکا بسبب روزہ رکھنی اور شدت حرارت کی تھا اوسکو جبکہ حمام مین لیگئی اور تری فزایندہ چیزین استعمال
کین تو بفضلہ جلد اوسنی شفا پائی اور جاننا چاہیی کہ ممکن ہی کہ مواد فالج کا ایک پٹھی کے اندر پڑی اور وہ ایک عضو کہ پٹھا جس سے
پیوستہ ہو وہی مفلوج ہو جاوی اور باقی تمام جسم کے اندام صحیح اور سالم رہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ یہ نوع فالج کی اندر حنجرہ اور
مری کے جو راستہ آب و غذا کی جانی کا ہی ظاہر ہوتی ہی کہ بسبب اوسکی ہر ایک چیز کا اوتر نا حلق کے اندر دشوار ہوتا ہی علاج
اوسکا یہ ہی کہ مجمہ اوپر زنخدان کے رکھین اور جندبیدستر اور سکبینج اور مثل اوسکی طلا کرین اور اگر زبان مفلوج ہو تو نیز اوپر زنخدان کے
محجمہ رکھین اور رائی سی غرغرہ کرین اور اگر احتیاج ہو تو زبان کی رگ کھولین اور اگر مثانہ اور امعاء مستقیم مفلوج ہو تو نشانی اوسکی یہ
ہی کہ پیشاب و براز بدون خواہش آدمی کی نکلیگا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب اوسکی قوت دافعہ جو باطل ہوجاتی ہی تو کچھہ دفع
نہین کرسکتی ہے علاج اوسکا حقنہ سی کرین جو روغن سداب یا روغن قثاء الحمار سے تیار کیا ہو اور جندبیدستر اور ہینگ اور جاوشیر
اور گندہ بیروزہ قضیب کے اندر ٹپکائین اور وہ روغن مثانہ اور ران کی جڑ پر ملین اور واسطی فالج امعاء مستقیم کے حقنہ قنطوریون
اور شحم حنظل اور قثاء الحمار سی بناوین اور عمل مین لائین یا آب نمک و شحم حنظل سی اور دریا کی پانی اور گندہک کی کان کی پانی مین
بیٹھنا بہت سودمند ہی اور اگر ثقل بدون خواہش باہر آتا ہو تو حقنہ مازو اور جوز السرو اور مثل اوسکی سے کرین اور جس کسی کو
کہ فالج بعد قولنج کی پڑے تو روغن سوسن اور روغن نرگس اور روغن ناردین مفید ہوگا اور روغن ناریل کو کھاوی اور ملتے ہین اکثر
طبیبون نی آزمایا ہی اور جس آدمی کو کہ ٹھنڈا پانی بکثرت پینی سی فالج ہو جاوی تو اوسکے لیی حمام خشک علاج کامل ہے اور بہت کھانا سیب
اور بہی اور امرود اور انار کا پٹھون کو مضرت پہونچاتا ہی اور مخذ اینی تری بڑہانی والیان اور شوربا چرب اور ثرید بھی مضر ہے اور قلیہ
خشک اور گوشت روغن اخروٹ یا روغن زیتون مین بہونا ہوا اور توابل مانند دارچینی اور زیرہ اور سنبل اوسکے
داخل کیا ہوا موافق ہے اور سونیز اور انجیر خشک اور پستہ اور مغز کدو اور مغز حب اور چلغوزہ اور شہد نافع ہے اور ناشتہ لطف عسلی
کہ فلفل اور دارچینی سے قوت دیا ہو مفید ہے اور اگر مغز ناریل چھیلا ہوا ایک چھتیس ۳۶ تولہ اور مغز چلغوزہ کا نشترہ تولہ اور مغز

حبّ الخضرا الینجی بن کی گری سترہ تولہ سبکو کوٹین اور سبکے برابر وزن شہد مین گوندہین اور اوسمین سونٹھہ اور کالی مرچ اور
دارچینی اور پیپل ہر ایک سات ماشہ کوٹ کر چہانکر ملائین اور خوب گوندہکر تیار کرین چار گھنٹہ بعد کھانا کھانی سے ساڑہی چار تولہ
کھلائین اور اوسکو اوپر شہد کا پانی پلائین تو خیلی مفید ہوگا **باب چھٹا تشنج کے بیان مین ہے** تشنج کھچنا
عضو کا ہی اور اوسکی تین نوع ہین ایک وہ تشنج ہی کہ سبب اوسکا پر ہونا پٹھی اور عضلی کا ہی مواد سی اوسکو تشنج امتلائی کہتی ہین
دوسری وہ تشنج ہی کہ سبب اوسکا غلبہ خشکی اور خالی ہونا پٹھون اور عضلو نکا ہوتا ہی رطوبت اصلی سی بسبب استفراغات اور
بسیاری تحلیل کے کہ واقع ہوا ہو اور تشنج امتلائی مین درازی عضلہ کی کم ہو جاتی ہی اور پہنائی زیادہ ہوتی ہی اور اوسکو
عربی مین تقلص کہتی ہین اور مواد تشنج امتلائی کا اکثر حالات مین رطوبت ہوتی ہی سودا اور خون کم ہوتا ہی لیکن وہ تشنج
جو خونی مواد سی ہوتا ہی وہ ایسا ہوتا ہی کہ عضلہ ورم قبول کرتا ہی اور مواد عضلہ کی لیفو نمین داخل ہوتا ہی اور اپنی جگہہ کرتا ہے
یہانتک کہ بسبب اوسکی چوڑائی عضلہ کا بڑہتا ہی اور لمبائی اوسکا گھٹ جاتا ہی اور گاہی مواد تشنج کا بادی ہوتی ہی اور اکثر جلد جاتا
رہتا ہی اور بسا اوقات سبب تشنج کا بحران انتقال ہوتا ہی بسبب رجوع کرنے مواد کی کسی عضو پر اور تشنج خشک مین درازی
بھی عضلہ کی کم ہو جاتی ہی اور پہنائی بھی گھٹ جاتی ہی بسبب خشکی اور فنا ہو جانی رطوبت اصلی کے جیسی کوئی تسمہ تر کرکے
آگ مین ڈالی اور نوع تیسری وہ تشنج ہی کہ سبب اوسکا نہ غلبہ خشکی ہی اور نہ امتلا اور نہ ریح لیکن باعث اوسکا پہونچنا ایذا کا ہے
اوپر پٹھے کے اور کیفیت اوسکی یہ ہی کہ جرم پر پٹھے کے داخل یا خارج سی کوئی الم پہونچی اور بسبب اوسکے پٹھا نفرت کری اور طبیعت
دفع کرنی مین اوس ایذا کی کوشش کری اور عضلہ بوجہ اوسکی اکٹہا ہووی اور تقلص کری مانند فم معدہ کی کہ جب اوسپر کوئی مواد
پہونچتا ہی ہچکی ظاہر ہوتی ہی اور مانند اوس آدمی کے کہ کسی ناخوش چیز کو دیکھی اور چہرہ اوپر کو کھینچی اور جیسی بو تیز کہ دماغ پر پہونچی
چھینک لاوی اور جیسی بچھو کا کاٹا ہوا کبھی مرض تشنج مین پڑے بسبب زخم بچھو کی کہ حساسہ پٹھی پر پہونچی اور جیسی کہ سردی شدید سے
حجم عضو کا چھوٹا ہو جاوی اور عضلی بوجہ اوسکی باہم ملین چنانچہ اسی وجہ سی آدمی سردی کے موسم مین سکڑتا ہی اور جیسی کہ بسبب کسی
طرح کی خوف اور غشی عظیم کی کبھی ایسا ہوتا ہی کہ روح باطن کیطرف لوٹ جاوی اور عضلی بمتابعت روح کی تقلص کرین اور تشنج
ظاہر کر دی اور فرق درمیان تشنج امتلائی اور فالج کی یہ ہی کہ تشنج مین پٹھی رطوبت سے آغشتہ نہین ہوتی ہین بلکہ رطوبت
عضلہ کی لیفو نمین قرار پاتی ہی اور مرض فالج مین پٹھا رطوبت سی آغشتہ ہوتا ہی اور سست ہو جاتا ہی اور جاننا چاہیی کہ
بچونکو بسبب غلبہ تری اور ضعیفی قوت دماغ اور ضعیفی اور نازکی پٹھون اور عضلون کی تشنج جلد اور اکثر ظاہر ہوتا ہی چنانچہ
بہت ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ بسبب کسی قسم کی تپ گرم یا بسبب خشکی طبع اور بسبب بیخوابی اور بسبب گریہ بسیار کی جلد
تشنج مین وہ مبتلا ہوتی ہین اور جو کہ قوت اونکی جگر کی قوی ہوتی ہی اور خلطین بھی اونکی غلیظ اور دشوار نہین ہوتی ہین
اسلیے تشنج اونکا بہت جلد اور باسانی دور ہو جاتا ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بعد تپ گرم کی تشنج سخت مین مبتلا ہوتے
ہین اور اوس سی خلاصی نہین پاتی اور بعد سات برس کی عمر کے تشنج کم ہوتا ہی مگر جبکہ تپ نہایت سوزان عارض ہو

اور اسباب تشنج خشک کی تین نوع پر ہین ایک انواع استفراغات دوسری تپین محرقہ تیسری حرکات بدنی اور سب قسمین
تشنج خشک کی بد ہین اور اونسے خلاصی کمتر ممکن ہی اور جاننا چاہیے کہ جو تشنج کہ بعد تپ گرم کے ہوتا ہی دو طرح پر ہی ایک کہ
بسبب حرارت تپ کی مواد پگھلتا ہی اور پٹھون اور عضلون پر اوترتا ہی اور یہ بہت سہل ہی قے اور دستون سے دور ہو جاتا ہی
دوسری یہ کہ بہت عرصہ تک تپ محرقہ آدمی اور مواد رطوبت اصلی کا فنا ہو جاوی اور دماغ اور پٹھے سوختہ ہو وین اور یہ تشنج
نہایت بد ہی خلاصی اوس سے بہت کم پاتی ہین اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ کوئی علت رحم یا مثانہ اور اوعیہ منی مین عارض
ہوتی ہی اور بسبب مشارکت کی دماغ ضرر قبول کرتا ہی اور بوجہ اوسکی تشنج ظاہر ہوتا ہی اور وہ تشنج جو کدو دانہ وغیرہ کیڑون
کی سبب سے ہوتا ہی اسی قبیل سے ہی اور جو تشنج کہ زبان اور ہونٹ اور پلک چشم مین پڑتا ہی وہ دماغی ہوتا ہی اور بسا اوقات
بسبب صعبی تشنج کی گردن اکڑتی ہی اور آدمی دانت رگڑتا ہی اور جو آدمی کہ مرض تشنج مین مرتا ہی بعد مرگ کی گھنٹہ بھر گرم
رہتا ہی اسلیے کہ موت صاحب تشنج کی وسط مین ہوتی ہی اور جس آدمی کو کہ بعد کسی جراحت کی تشنج ہوتا ہی تو وہ نشانی
مرگ کی ہوتی ہی **نشانیان** رگ صاحب تشنج کی کشیدہ ہوتی ہی مانند آنت کی کہ جسوقت دونون سرا اوسکی کھینچین جو اوس
آنت کا کم ہو جاتا ہی اور لنبا وہ بہت بڑہتا ہی اور رگ وضع مین مختلف ہوتی ہی یعنی اوپر کو چڑہی ہوئی اور نیچے کو جھکی ہوئی
ہوتی ہی اور حرکتین اوسکی اجزا کی اونگلی کے نیچے مختلف ہوتی ہین اور فرق درمیان تشنج امتلائی اور تشنج خشک کے یہ ہی
کہ تشنج امتلائی ایکبارگی عارض ہوتا ہی اور تشنج خشک رفتہ رفتہ ہوتا ہی اور بعد محرقہ تپون کی اور بعد استفراغات کی ہوتا ہی
اور جو تشنج کہ بسبب مشارکت معدہ کی پڑتا ہی متلی اور بیقراری اور جلن معدہ کی پہلے اوس سے ہوتی ہی اور جو تشنج کہ مثانہ اور
رحم کی شرکت سے ہوتا ہی مرض اور الم اوس عضو کا اوسپر گواہی دیتا ہی اور جو تشنج کہ بسبب مشارکت کسی عضو کی پڑتا ہی
تو سب اعضا تشنج سے پہلے صحیح اور سالم ہوتے ہین اور اگر ساتھ تشنج کی الم کسی اندام مین ظاہر ہو تو تشنج بسبب اوس الم کا ہوگا
نہ الم بسبب تشنج کا اور جو تشنج کہ بسبب کاٹنے کسی جانور موذی کے عارض ہوتا ہی سبب اوسکا ظاہر ہوتا ہی اور جو تشنج
کہ بسبب کسی قسم کی ورم کے ہوتا ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ جسطرف ورم ہوتا ہی اوسجگہہ آبلہ اور داغ نمودار ہوتے ہین
اور نبض صغیر اور متفاوت ہوتی ہی اور بسا اوقات سانس رکتا ہی اور چہرہ سرخ اور چشم احول ہوتی ہی اور جسوقت کہ
نفس منقطع ہوتا ہی تو بدشواری چل سکتا ہی بلکہ بدون کسی الم کے روانی سانس کی ممکن نہین ہوتی اور کبھی ایسا
معلوم ہوتا ہی کہ صاحب اوسکا گویا ہنستا ہی اور حالانکہ ہنستا نہین ہے اور کبھی طبع خشک ہوتی ہی اور پیشاب
بند ہوتا ہی اور کبھی پیشاب اوسکا مانند خونابہ کی ہوتا ہی جھاگ ملا ہوا اور بیخوابی اور درد سر اور ہچکی اور رعشہ اور درد
بندگاہ گردن اور درد کمرگاہ اور درد میان دو شانہ اکثر ہوتا ہی اور جس کسی کو کہ تشنج بسبب تپون گرم اور درد ابحارون
کی عارض ہو تو رنگ اوسکی چہرہ کا متغیر ہوگا اور سوتی مین وہ آدمی ڈریگا اور آنکھہ احول اور زبان سیاہ اور پوست
اور پیشانی کا کھنچا ہوا معلوم ہوگا اور وہ آدمی دانت باہم رگڑیگا اور پیشاب ابتدا مین سرخ ہوگا پھر جبکہ مواد دماغ

کیطرف متوجہ ہوگا سبب یہ ہوجائیگا اور کنپٹیون کی رگین ضربان کرینگے اور کاہی طبع خشک ہوگی پس یہ نوع تشنج کی علاج
کمتر قبول کرتی ہے اور جس کسی کو کہ تپ چندان گرم نہو اور بیماری چندان دراز نہووے کہ رطوبت اصلی کو فنا کرے لیکن بسبب حرارت
کی رطوبت پگھلجاوے اور کسی اندام پر اوتر آوے اور وہ اندام تشنج کرے تو وہ تشنج جنس تشنج خشک سے ہوگا اور علاج باسانی قبول کریگا
اور جس آدمی کو کہ تپ آوے اور ساتھ تپ کے سردی پاوے اور لرزہ اوٹھاوے اور رونگٹے کھڑے ہووین اور پیشاب مین پیپ آنی ہے
اور آنکھ تاریک ہو اور سحر پسینہ آنا ہے تشنج ہو تو معلوم ہوگا کہ تشنج ہونیوالا ہے بسبب پیلہ کی جو احشا کی اندر ہوگا اور علامت ہے
تشنج امتلائی مین بسیاری باد ہے جو معدہ اور شکم کے اندر ظاہر ہوتی ہے خصوصًا اگر شکم بسبب کثرت باد کی پھولجاوے اور ضربان رگون
کی اور اختلاج یعنے پھڑکنا اور کاہی نشانیون بد سے سمجھنا چاہیے اسلیے کہ اختلاج نشانی کثرت مواد کی ہے اور ضربان رگون کی یا
نشانی ورم کی ہے یا نشانی لاغری اور ضعیفی احشا کی ہے اور پیشاب تیز اور گرم تشنج مین بہت بد ہے اور علامت اسباب کی ہے
کہ سبب تشنج کا حرارت سادہ ہے اور جنس تشنج خشک سے ہے اور جس آدمی کو کہ سبب تشنج کا مواد خناق کا یا بحران مواد ذات الجنب کا یا
بحران برسام کا ہو تو اول تنگی سانس زیادہ ہوگی اور آنکھین پے در پے چمکینگی اور احوال عارض ہوگا اور دانت باہم گھسینگے
اور کرن خم ہوگی پھر تشنج ظاہر ہوگا علاج معالجہ مین تشنج امتلائی کی غور کرنا چاہیے کہ قوت مریض کی قائم ہے یا نہین اگر قوت
قایم ہو تو غذا اوسکی قدرے روٹی شہد کے پانی کے ساتھ تجویز کرین اور نخود آب کہ جسمین سودہ اور کرویا یعنے زیرہ رومی اور صعتر
پکایا ہوا اور انگامہ اور رائی ڈالی ہو دیوین اور روغن اوسمین روغن ناریل یا روغن زیتون داخل کرین اور اگر قوت ضعیف ہو
تو طعام اوسکا چکور اور تیتر اور چڑیا اور سرخاب کے گوشت سے تیار کرین اور جوان گوشتون کا ماء اللحم بناوین صعتر اور سودہ اور زیرہ
رومی اور دارچینی شامل کرکے توخیلی مناسب ہوگا اور تنقیہ اون دواؤن سے کرین جو علاج فالج مین بیان کی گئین ہین حقنہ سے اور قے
کی دواؤن سے اور مثل اوسکے اور کسی نوع تنقیہ سے مواد کو پاک کرین یہانتک کہ تمام جسم کا پاک اور صاف بخوبی ہوجائین اور جسجگہ کہ
نشانی غلبہ خون کی پائی جائی تو اول فصد کھولنی چاہیے خصوصًا اگر معلوم ہوجاوے کہ سبب امتلا کا کثرت شراب نوشی کی ہے
لیکن خون اسقدر باہر نکالین کہ مواد کچھ کم ہوجاوے اور بیمار خفت حاصل کرے تاکہ قوت قائم رہے اور مواد باقی کو تحلیل کر سکے
اور اگر تنقیہ دیگر کی حاجت ہووے تحمل کر سکے اور جس کسیکو کہ تشنج تمام بدن مین اور سب پٹھون مین عارض ہو تو اوس آدمی کو لیجے
ایکبارگی آب سرد مین بٹھانا اور جلد باہر نکالنا علاج کامل اور قوی ہے اسلیے کہ بسبب آب سرد کی پوست اوسکا کثیف ہوگا
اور حرارت غریزی اندر کیطرف لوٹ جائیگی اور درنگ کریگی اور قوی ہوگی اور مواد کو تحلیل کریگی لیکن یہ علاج بجز جوان اور
لحیم آدمی کے اور کسی کے لیے زیبا نہین ہے اور شرط بھی اوسمین یہ ہے کہ فصل تابستان ہو اور جسم پر کوئی زخم نہو پس اکثر آدمیونکا تشنج
اس علاج سے دور ہوگیا ہے اور جس آدمی کو کہ یہ علاج لائق نہو تو اوسکو گندھک کے پانی اور جوشاندہ روباہ اور جوشاندہ کفتار
مین بٹھانا چاہیے اور کفتار کو عربی مین ضبع کہتے ہین اور جو کفتار کہ اس علت مین اور بیماریون مین فائدہ بخشتا ہے اوسکو ضبع جا
کہتے ہین یعنی کفتار مادہ لنگ سو جسے کہ کفتا جبکہ بوڑھا ہوتا ہے لنگڑا ہوجاتا ہے اور جوشاندہ گوشت گورخر کا کہ جسکو عربی مین حمار الوحش

کتنے ہین نیز مفید ہوتا ہی اور قدیمی کتابونمین طبیخ سگ بچہ مین بھی بٹھانی کو لکھا ہی **صفت مطبوخ روباہ و طبیخ**
کفتار روباہ پیر یا کفتار پیر کو مار کر اور پانی دیگ مین خوب پکا کر روباہ یا کفتار مذکور کو درست معہ پوست اور شکم
ناشگافتہ اوس دیگ مین ڈالین اور جوش دین اور سووہ بکثرت اور نمک داخل کرین کہ خوب پکجانی اور اعضا اوسکے
ڈھیلے ہوجائین بعد اوسکے اوسکو دیگ مین سے نکالکر آبزن مین رکھین اور صاحب علت کو اوسمین بٹھائین اور پانی گرم
آبزن کا اسقدر ہونا چاہیے کہ دو گھنٹہ بیمار اوسکے اندر ٹھہر سکے تین دن ہر روز دو بار اول ماہ سے صبح اور شام اور تین دن میانہ
ماہ سے اور تین دن آخر ماہ سے یہ جوشاندہ اسی طریق پر کام مین لائین اور ہر بار جوشاندہ تازہ تیار کرین اور تین دن سے زیادہ استعمال
نکرین اور جوشاندہ لطیف کنندہ دواؤن کا بھی نافع ہی اور دوائین لطیف کنندہ مانند قیصوم کی ہی اور پودینہ جنگلی اور ہزار اسپند
اور برگ غار اور برگ ہونٹھا اور برگ سووہ اور مثل اوسکے اور دنمین دو مرتبہ آبزن کے اندر بیٹھنا عوض دیری مقام کے ہی اندر اوسکے
کیونکہ دیری مقام قوت کو ضعیف کرتی ہی اور روغن کفتار کی چربی کا اور روغن سوسن ملنا بہت نفع دیتا ہی اور اکثر ایسا
اتفاق ہوتا ہی کہ صاحب تشنج کو تپ آتی ہی اور اوسکے سبب سے تشنج جاتا رہتا ہی چنانچہ بقراط لکھتا ہی لمن یعرض الحمے بعد
التشنج خیر من ان یعرض التشنج بعد الحمی یعنی جس شخص کو کہ عارض ہووی تپ بعد تشنج کے وہ بہتر ہی اوس سے کہ عارض ہو تشنج
بعد تپ کے اور واضح رہی کہ حمی ربع یعنی تپ چوتھیا اس علت مین بہت نفع دیتی ہی اسوجہ سے کہ لرزہ تپ ربع کا قوی ہوتا ہی کہ مواد کو حرکت مین
لاتا ہی اور آخر تپ مین پسینہ بہت آتا ہی اور مواد کو تحلیل معتدل کرتا ہی پس اسی سبب سے جس کسیکو تپ ربع عارض ہوتی ہی تشنج نہین ہوتا ہی اسلیے کہ تپ
ربع امان ہی تشنج سے اور عضو متشنج پر سلارس اور جند بیدستر اور فرفیون اور موم زرد اور روغن سوسن کا ضماد بنا کر رکھنا بہت
نافع ہی اور ثفل روغن السی اور روغن کنجد اور لعاب میتھی سے ضماد تیار کر کے لگانا بھی مفید ہی اور نمک اور ہزار اسپند گرم کر کے
اوس عضو کی بیچ کی جگہ پر رکھنا نہایت فائدہ بخشتا ہی اور اگر ہینگ اور جند بیدستر باہم گوندہ کر چنے برابر دیوین تو تپ عارض
ہوگی اور تشنج فورا کھلجائیگا اور جاوشیر بھی قوی آدمی کو ساڑھے چار ماشہ اور ضعیف کو ساڑھے تین ماشہ دینا یہی فعل کرتا ہے
لیکن مراعات معدہ کی رکھنی چاہیے اسلیے کہ جاوشیر معدہ کو ضعیف کرتا ہی اور جند بیدستر سود مند ترین اور کم مضرت ترین سب
دواؤن کا ہی اس علت مین خصوصاً اگر کھانا کھانی کے بعد دیوین اور جند بیدستر اور ہینگ وغیرہ سب شہد کے پانی
مین دینی چاہیین یا جوشاندہ زوفا یا جوشاندہ انجدان مین اور جس کسی کو کہ تمام بدن مین تشنج عارض ہو تدبیر پاک کرنے
اوسکے دماغ کی کرنی چاہیین اور جملہ معالجات نافع اور آزمودہ سے ایک یہ ہی کہ ایک گلوبند فراخ اوسکی گردن مین ڈالین اور
چکی کا پاٹ خوب تیز گرم کر کے شراب او سپر گرادین اور سر اوسکے بخارون پر رکھین اور حمام خشک اور بیٹھنا ریگ گرم مین
تشنج کے لیے نفع عظیم دیتا ہی اور وہ روغن جو معالجہ فالج مین بیان ہو چکے ہین سب اسجگہہ بھی مفید ہوتے ہین خاصۃً
روغن قثاء الحمار اور روغن قسط ولیکن تشنج خشک کا علاج بہت دشوار ہی اور سب اشیا سے بہتر اوسکے لیے کہ جب تپ نہو دے
آبزن ہی اور روغنہای تر کی مالش کرنا اور بند کشادہ اونکو روغن سے چرب رکھنا اور وہ ضماد جو بنفشہ اور موم اور چربی مرغ

اور روغن بنفشہ سے تیار کیا ہوا استعمال کرنا اور جو ممکن ہو سکے کہ آبزن مین روغن کنجد یا تازہ دودہ ہووے تو نہایت نیک ہے
اور اگر تپ ہووے یا شیر سنجی دودہ حاضر ہو تو آبزن مین وہ پانی ڈالین کہ جسمین کشنک جو اور بنفشہ اور نیلوفر اور کدو سے تر
اور ککڑی اور برگ بید اور برگ کاہو پکایا ہوا اور اگر پانی آبزن کا تمامہ آب کدو اور آب خیار اور آب خربزہ ہووے تو
نہایت نافع ہوگا اور حقنہ تری فزاینده کرنا بھی مناسب ہے اور جس کسی کو کہ تپ نہووے اوسکو دودہ تازہ گدہی کا اور
روغن بادام دینا مفید ہے اور دودہ گدہی کا روغن بنفشہ مین ملا کر سر پر اوسکے لگانا اور دودہ عورت کا ساتھہ روغن نیلوفر
اور روغن مغز کدو کے ناک مین ٹپکانا نہایت نافع ہے اور جس آدمی کو کہ تپ آتی ہو اوسکے لئے کشکاب اور کدو کا پانی اور ککڑی کا پانی اور
تربوز کا پانی اور روغن بادام دینا چاہیے اور جوان شربتون کے ہمراہ قدری شراب رقیق سفید ملاوین کہ جلد رگون کے
اندر پہونچے تو نہایت نافع ہونگی اور پانی خالص بھی اگر شراب رقیق کے ساتھہ شامل کرین بہتر ہوگا اور روغن نیلوفر اور
روغن بنفشہ اور روغن مغز کدو شیرین ناک اور کان مین اوسکے ٹپکائین اور لعاب اسبغول اور پانی خرفہ کی تخم کا نچوڑا
ہوا سر پر لگائین اور جو کی آٹے اور برگ خطمی اور بنفشہ کا لیپ رکھین اور ہر ایک شب سوتے وقت لعاب اسبغول اور جلاب
اور روغن بادام دیوین اور کہانے کے واسطے حسو نرم تجویز کرین جیسے کشکاب غلیظ ساتھہ جلاب اور روغن بادام کے اور انگور
بز غالہ سے اور قلیہ کدو اور قلیہ خیار اور ریاش پوست کندہ اور پالک اور کاہو اور ہرا دہنیہ اور اگر تشنج بچہ کو عارض ہو تو
دوائین اوسکی دائی دودہ پلانے والی کو دیوین اور روغن اور ضماد اعضا طفل پر استعمال کرین اور جس آدمی کو کہ تشنج بسبب
کسی زخم کے عارض ہو تو مقول کشنک جو اور بابونہ اور خطمی اور بنفشہ وغیرہ سے پکائین اور وہ پانی موضع الم پر اور پٹھون کی جڑ اور
اوسکے سر پر دہارین اور جس آدمی کو کہ تشنج بسبب کاٹنے کسی جانور زہریلا بخار کے عارض ہو تو علاج اوسکا اوس گفتار مین جو زہرون
کی مضرت دفع کرنے مین ہے بخوبی بیان ہوگا اور جو تشنج کہ بسبب تپ محرقہ کے ہو وے علاج اوسکا علاج تشنج خشک کا ہے جو بیان ہو چکا
اور لازم ہے کہ مسکن اوسکا ہوای سرد اور تر مین بنانا چاہیے اور ہوای خانہ اون تدبیرون سے جو کتاب حمیات مین بیان کی گئی ہین
سرد اور تر کرنی چاہیے اور اگر تشنج کسی درد کی وجہ سے ہووے تو علاج اوسکا تسکین اوس درد کی ہے اور جو تشنج کہ بسبب ورم
کسی عضو کے عارض ہو علاج اوسکا اوس گفتار مین جو علاج مین ورمون کی ہے بخوبی مذکور ہے

باب ساتوان کزاز مین ہے

لفظ کزاز کا چند وجہ پر اطلاق پاتا ہے کا ہی طبیب لفظ کزاز کو اوس تشنج کے معنے مین قرار دیتے ہین جو باب تشنج مین بیان ہو چکی ہین اور کبھی
تشنج گردن کو کہتے ہین خصوصاً اگر عضلے گردن کے آگے اور پیچھے سے کہنچے ہووین اور گردن سیدہی رہے کہ آگے اور پیچھے نہ موڑ سکے اور کبھی
کزاز او تشنج کو کہتے ہین جو سردی اور فسردگی سے عارض ہووے اور اصطلاح متاخرین مین تشنج وہ ہے کہ جو مواد عضلہ مین کسی عضو کے
داخل ہو اور اوسکے سبب سے چوڑا و عضلہ کا بڑہجاوے اور درازی کم ہوجاوے اور بوجہ اوسکے عضو کہنچ اور سیدہا رہے کہ مطلق حرکت نکر سکے پس
اس صورت مین معنے کزاز کے یہ ہین کہ عضو سب طرف سے کہنچ جاوے اور عضلے اوسکے بہت چوڑے اور بہت کوتاہ ہووین اور معنے
تشنج کے یہ ہین کہ عضو ایک طرف کو کہنچ جاوے اور عضلے اوسکے بہت چوڑے اور نہایت کوتاہ ہو جاوین پس اس صورت مین

کزاز ضد تشنج کی ہے اگرچہ کزاز ایک نوع ہے انواع تشنج سے اس سبب سے کہ سبب دونون کا صلابت اور
پیچ کی ہے لیکن صورت ہر ایک کی ضد دوسرے کی ہے جس طرح سے کہ کہا گیا اور دو ضد نیچے ایک جنس کے
اکثر پڑتی ہین چنانچہ سیاہ اور سفید دونون نیچے جنس رنگ کی ہین اور جو کہ کزاز تشنج مضاعف ہے یعنی
دو تشنج ہین کہ اوسمین عضو آگے اور پیچھے کی طرف سے کھنچتا ہے اس سبب سے واجب ہوتا ہے کہ کزاز گذر بندہ تر تشنج
سے ہو اور بحران جلد تشنج سے کرے اور اکثر حالات مین کزاز اور تشنج کوئی ان دونون مین سے درد سے خالی نہین
ہوتا ہے اور اسباب کزاز کے مانند اسباب تشنج کے ہین ایک وجہ سے اور وجہ دیگر سے برخلاف اوسکی ہین ایسلیے
کہ سبب کزاز کا کبھی امتلا ہوتا ہے اور گاہے خشکی اور کبھی کوئی رنج ہوتا ہے جو عصب حساسہ پر پہونچتا ہے
اور پٹھا اوس سے نفرت ڈھونڈھتا ہے اور کبھی سبب اوسکا ورم ہوتا ہے یہ چار سبب اسباب تشنج سے مشابہت
رکھتے ہین اور اوس وجہ سے کہ کزاز اکثر جو بادہای غلیظہ سے پڑتا ہے کہ پٹھون کو کھنچتا ہے مخالف تشنج کے ہے اگرچہ کبھی
ایسا ہوتا ہے کہ سبب تشنج کا بھی بادہ ہوتی ہے لیکن شاذ و نادر اور تشنج بادی ایک عضو سے زیادہ نہین ہوتا ہے اور
جلد موقوف ہوجاتا ہے اور کزاز وہ علت ہے کہ بادہای غلیظہ سے عارض ہوتی ہے اور تمام بدن پر غلبہ کرتی ہے اور
نہایت دشوار اور بہت سخت ہوتی ہے اور علاج بدشواری قبول کرتی ہے اور معلوم کرین کہ پیدا ہونا کزاز کی بیماری کا ان اسباب سے
اس طرح پر ہوتا ہے جو اب بیان کیا جاتا ہے یعنی جسوقت کہ رطوبت درمیان لیفہای عصب اور عضلہ کے پڑتی ہے اور اوس مقام پر
جم جاتی ہے اور سخت ہوجاتی ہے اور اوسی سختی اور فسردگی پر قائم رہتی ہے تو حرکت انقباض اوس سبب سے باطل ہوجاتی ہے اور
کبھی ایسا ہوتا ہے کہ رطوبت درمیان لیفہای عصب اور عضلہ کے دخل پاتی ہے چنانچہ بشکل لیفون کے از روی درازی گذر کرتی ہے
اور چوڑاؤ مین کم پھیلتی ہے مانند مادہ استرخا کی پس بوجہ اوسکی درازی عضلہ مین کچھ نقصان نہین ظاہر ہوتا ہے اور فرق درمیان
کزاز اور استرخا کی یہ ہے کہ مواد استرخا کا پتلا ہوتا ہے کہ پٹھے کو آغشتہ کرتا ہے اور مواد کزاز کا بعد داخل ہونے کے درمیان لیفون کے
کسی سبب سے منجمد اور سخت ہوجاتا ہے اور بسبب جمنے اور سختی مواد کے حرکتین عضو کی باطل ہوجاتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ مواد کزاز کا ہنوز درمیان عضلہ کے قرار نہین پاتا ہے لیکن نزدیک تر عضلہ کے پہونچکر سخت ہوجاتا ہے اور اوسجگہہ جمجاتا ہے
اور حرکت انقباض کو باطل کرتا ہے اور سبب درد کزاز کا یہ ہے کہ مواد لیفون کے اندر داخل ہوتا ہے اور حرکت انقباض اوسکو
نچوڑتی ہے اس سبب سے درد پیدا ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ پٹھے کسی رنج و الم سے بھاگتے ہین نہ بطریق سکڑنے اور جمع ہونیکے
لیکن بطریق بھاگنے اور دور ہونے کے موضع الم سے اور یہ نوع کزاز کی ایسی ہے کہ بافراط قے کرنے سے اور کاٹنے سے کسی جانور موذی
کے اور بسبب کسی زخم کے کہ پٹھے پر پہونچے اکثر عارض ہوتی ہے اور کبھی خشکی غلبہ کرتی ہے پس رطوبات اصلی جو پٹھون اور لیفون کے
درمیان مین ہے بتحلیل خرچ ہوتی ہے اور بالضرور عضلا اور پٹھے چوڑاؤ مین کم ہوجاتے ہین اور از روی درازی کے بڑھ جاتے
ہین اور بسبب اوسکے راہ قوت محرکہ اونکی بند ہوجاتی ہے اور فرق درمیان تشنج خشک اور کزاز خشک کے یہ ہے کہ تشنج

خشک مین طول اور عرض عضلہ کا دونون کم ہوجاتے ہین اور کزاز مین چوڑا عضلہ کا کم ہوجاتا ہے نہ طول اوسکا اور اسی سببسے تشنج خشک بہ نسبت کزاز خشک کے خطرناک زیادہ ہوتا ہے اور انواع کزاز سے بعض وہ ہے کہ سبب اوسکا عظیم اور مواد اوسکا قوی اور دشوار گذار ہوتا ہے اور بعض انواع کزاز سے وہ کزاز ہے جو اسباب ضعیف سے عارض ہوتا ہے مانند انواع تشنج کی جو نہایت ضعیف اسباب سے ہوتی ہین اور اسباب کزاز کی ان قسمون کے بعینہ وہی اسباب ہین جو باب تشنج مین بیان کیگئے ہین مثلاً اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ آدمی کوئی بھاری بوجھ اوٹھاتا ہے یا زمین سخت پر سوتا ہے اور بسبب اوسکے عضلے کھنچ جاتے ہین یا کوفتہ ہوجاتے ہین اور ایک ساعت یا زیادہ اوسی شکل پر رہتے ہین اور مثل اس سبب کے جو کچھ ان اقسام سے عارض ہوتی ہین وہ سب قسمین منجملہ کزاز کی تصور کیجاتی ہین لیکن اس طرح کی سب قسمین کزاز کی سہل ہوتی ہین اور جلد موقوف ہوجاتی ہین اور جسطرح سے کہ تشنج دماغی بد ہوتا ہے کزاز دماغی بھی بد اور باخطر ہوتا ہے اور حال بچون کا مرض کزاز مین ویسا ہی ہوتا ہے جیسا کچھہ تشنج مین بیان ہوچکا ہے **علامات** نشانیان کزاز کی یہ ہین کہ عضلے پس گردن اور پشت کے سب سخت ہوجاتے ہین اور آب دہن اور شربت حلق کے اندر نہین اوتر سکتا ہے اور اختلاج سب اندامو نمین ظاہر ہوتا ہے یعنی ہر ایک عضو پھڑکتا ہے اور زبان مین گرانی محسوس ہوتی ہے اور تمام بدن مین خارش پیدا ہوتی ہے کہ جسقدر کھجلاتا ہے کھجلانے سے بیمار اوسکا لذت نہین پاتا ہے یہ سب نشانیان شروع کزاز مین ظاہر ہوتی ہین اور جو کسی آدمی کے احشا کے اندر کوئی دبیلہ یا قرحہ ہووے اور گدا اوسکو پیشاب کی پیپ ہووے اور ممکن نہو کہ وہ پیپ پیشاب کی راہ پاک ہوجاوے تو بعضے اوس مواد سے دماغ کیطرف چڑھے اور کزاز دماغی پیدا کرے اور نشانیان اوسکے چڑھنے کیطرف دماغ کے یہ ہین کہ پشت بیمار کے رونگٹے کھڑے ہوتے ہین اور تاریک آنکھین اور سر اور گردن پر پسینہ آتا ہے اور معلوم کرین کہ مرض کزاز مین جسوقت ہچکی ظاہر ہووے اور بیمار بیہودہ باتین بکنا شروع کرے تو اوسمین امید خلاصی کی نرکھنا چاہیے اور فرق درمیان تشنج اور کزاز کے یہ ہے کہ آغاز تشنج کا ساتھہ حرکت عضلے کے ہوتا ہے اور شروع کزاز مین سیدھے کھنچتے ہین اور سیدھے رہتے ہین بغیر حرکت کے اور چہرہ اور آنکھین صاحب کزاز کی صاحب خناق کے چہرہ سے مشابہت رکھتی ہین یعنی چہرہ سرخ اور آنکھین چڑھی ہوئی ہر وقت رہتی ہین اور اکثر اوقات آنکھین جلد جلد جھپکتا ہے اور آنسو جاری رہتے ہین اور دانت برہم ہوکر بیٹھتے ہین اور کچھہ حلق مین نگل نہین سکتا ہے اور ہچکی ظاہر ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ عضلے موںھہ کے کھلجاتے ہین اور بیمار خندان روے معلوم ہوتا ہے اور بعضے مریض کی گردن اور سر باہر کیطرف اوٹھی ہوتی ہے اور بعضے کی طرف پس گردن کے کھچی ہوئی رہتی ہے کہ وہ آدمی بائین اور داہنے نہین دیکھہ سکتا ہے اور بعضے بیمار کے عضلے شکم کے کھنچ جاتے ہین اسطور پر کہ قوت دافعہ کو باطل کرتے ہین اور پیشاب بند ہوجاتا ہے اور بعضے شخص کے عضلے مثانہ کے اس شکل سے کھنچ جاتے ہین کہ قوت ماسکہ باطل ہوجاتی ہے اور بعضے کے عضلے مثانہ کے اسطور پر کھنچ جاتے ہین کہ بعض رگین ٹوٹ جاتی ہین یا موںھہ کسی رگ کا کھلجاتا ہے اور پیشاب خون ہوکر آتا ہے اور بعضے آدمی کی آنت مستقیم اور عضلہ مقعد اس نہج پر کھنچ جاتے ہین کہ ثقل رک نہین سکتا اور بعضے کو بسبب سردی اور خشکی کے قولنج عارض ہوتا ہے اور اکثر حالات مین پیشاب مانند پانی

اور جھاگ کا اوترتا ہی اور حباب جھاگ کی بسبب کثرت اور غلظت باد کی بہت بڑی بڑی پیشاب مین نظر آتے ہین
اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پٹھے اور عضو بیمار کے استطو پر جھکر لپٹتے ہین جیسے کہ جا بجا خواتے باہر ہوتی ہین اور نشانیان کزاز امتلائی اور
کزاز ورمی کی مانند نشانیون تشنج امتلائی اور تشنج ورمی کی ہوتی ہین اور سب قسمین کزاز کی بیخوابی اور درد سے خالی نہین ہوتی
ہین خصوصا درمیان دونون نشانون کی علاج کزاز امتلائی کا مانند علاج تشنج امتلائی کے ہی بعینہ اور علاج کزاز خشک کا
علاج تشنج خشک کا ہی ولیکن اسوجہ سے کہ سبب کزاز کا اکثر حالات مین سردی اور فسردگی ہی اسلیئے ضماد اور روغن کہ اس نوع مین کام
مین لاتین وہ سب مائل بگرمی اور نرمی ہونی چاہیین اور کزاز امتلائی مین محجمہ عضلون کا سر پر رکھنا کہ حرارت اوس طرف کو عود
کری نہایت نافع ہی اور گرم روغن ملین اور جو پسینا آوے نہ چھوڑین کہ بیمار کا بدن پر سرد ہو وی بلکہ ریشم پارہ سے تر کرکے پاک کرین اور
روغن زیتون نیمگرم مین بیٹھنا اور چربی گورخر کی اور چربی شیر کی اور چربی ریچھ کی اور چربی کفتار کی اور چربی بہاڑی گاے
کی پگھلا کر ملنا اور روغن سداب اور جندبیدستر اور قنطوریون سے حقنہ کرنا سودمند ہی اور جب آدمی کو کہ حقنہ تیز سے جلن آتی ہووے
مین معلوم ہووی اوسکے لیے گھی کی دودھ یا روغن دنبہ یا گاے کے گھی سے حقنہ تجویز کرنا چاہیی اور مرض کزاز خشک مین بکری کا دودھ
عضلون پر دوہنا چاہیی اور ضمادات چربی بط اور چربی مرغ خانگی اور مغز ساق گاو اور روغن دنبہ اور موم زرد اور روغن گنجد
سے بناکر لگانی چاہیی **صفت ضماد موافق** حاصل کرین السی کا آٹا اور تل کا آٹا ہر ایک دو جزو میتھی کا آٹا ایک جزو اور سبکو
گدہی کی دودہ یا تل کے تیل مین پکاتین اور عضلون پر لیپ اوسکا کرین **صفت ضماد دیگر** حاصل کرین چربی بکری
کی اور چربی مرغ خانگی کی اور گاے کی نلی کا گودہ اور چربی دنبہ کی پگھلاوین اور روغن گنجد مین ملاکر اور نشاستہ پیسکر اوسمین
ڈالین اور عضلون پر رکھین اور طعام ایسی مریض کا حسو یا نرم ہونا چاہیی جیسے ماء اللحم اور شوربا ہی گندم رقیق اور زردی انڈون
کی کہ آدہی بھنی ہون اور شوربا مرغ فربہ کا لیکن بسبب بدون روٹی کے دینی چاہیین اسلیئے کہ جو شئے کہ چبانی کی ہوگی حلق کے
اندر پہنچائینگی اور ناک کی راہ سے باہر نکل جائینگی اور تکلیف زیادہ اوسکو ہوگی **باب آٹھوان اون حالات کی**
بیان مین ہی جو آدمی پر ظاہر ہوتے ہین اور عربی مین اونکو لوی کہتے ہین اور فیجدج بھی لکہتے ہین
معلوم کرین کہ اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ آدمی چند روز کھانا اور پانی بہت نوش کرتا ہی اور ریاضت کمتر کرتا ہی اور بسبب اوسکے
بدن ممتلی ہو جاتا ہی اور ریاح اور بخارات رگون اور عضلون مین اوسکے جمع ہوتی ہین پس وہ آدمی اپنے جسم مین ماندگی پاتا ہے
اوس ماندگی کو عربی مین آعیا کہتے ہین اور بسبب کثرت ریاح اور انجرون کے عضلے اور رگین کھنچتی ہین اور آدمی خود بخود پیچیدہ
ہوتا ہی اور اکڑتا ہی اور جمائی اور انگڑائی لیتا ہی اور رنگ چہرہ کا اور آنکھین سرخ ہو جاتی ہین اس حالت کو لوی کہتے ہین
اور فیجدج بھی اور یہ لفظ فارسی ہی معرب کیا گیا ہی پس جسوقت کہ یہ حالات ظاہر ہووین وہ سب نشان امتلا کے
سمجھنی چاہیین اور بہت جلد تدبیر تنقیہ مواد کی کرنی چاہیی مگر اول خونی اور صفراوی مادہ کو کم کرنا ضرور ہی اور اکثر حالات مین
گرم مزاج والا آدمی اس امتلا سے سرد پانی سے آسایش پاتا ہی کیونکہ پانی سرد خلطون کو جوش کھانے کی حرکت سے باز رکھتا ہی

اور دہنیہ خشک کوٹکر اور شکر ملاکر پہانکنا چاہیے اور جسجگہہ کہ مواد ریحون اور ابخرہ کی بکثرت اور بہایت غلیظ ہووے اور مزاج بیمار کا
گرم ہو تو مویزج پروردہ اور ناپروردہ سفوف کرکے کہلانا مفید ہے کہ ریحون کو تحلیل کرتی ہے اور گاہ گاہ رگہای سباتی کا اس طرح پر کہ
سبات اور غشی لاوے سبب زوال اس مرض کا ہے اسلیے کہ یہ رگین گذر گاہین روح کی ہین پس جسوقت کہ اونکو پکڑینگے تو روح جمع
ہوگی اور گذر اوسکا بند ہو جائیگا اور جب اون رگون کو چہوڑ دینگے تو روح ایکبارگی حملہ کریگی اور ریحون اور ابخرون کو جو
دماغ کی طرف چڑہے ہون تحلیل کریگی اور طریق ان رگون کے پکڑنے کا حمامی لوگ جانتے ہین لیکن یہ عمل خالی خطرہ سے نہین ہے
اسیواسطے مجربین نے لکھا ہے کہ جسوقت اس رگ کو پکڑین تو ہاتھہ رگ پر بدیر نرکھنا چاہیے اور جلد زیادہ اوس سے کہ آدمی طاقت روکنے
سانس کی رکھتا ہو چہوڑ دینی چاہیے ورنہ خطر بزرگ ہے **جزو پانچوان انواع صداع مین ہے** یعنے درد سر کی
سب قسمون مین ہے اور اس جزو کی اکیس باب ہین **باب پہلا درد سر گرم بے مادہ مین ہے** اسباب
درد سر گرم کے جو بے مادہ ہو پانچ نوع پر ہین ایک مقام کرنا بہت دیر تک سورج کے تلے اور حمام گرم مین اور آگ کے پاس
دوسرے بہت باتین کرنا اور سننا اور کچھ بلند آواز سے پڑہنا تیسرے غصہ کرنا چوتھے کہانا اور سونگہنا گرم چیزونکا پانچوین کہانا
کہانا وقت ٹال کر آگے پیچھے عادت سے **نشانیان** بہی پانچ نوع پر ہین ایک ہوای خشک اور پانی وغیرہ کا خوش آنا دوسرے
پیاس غالب ہونا تیسرے کم خوابی اور خشکی آنکہہ اور ناک کی چوتھے درد سر ہونا بدون گرانی کے پانچوین پتلا ہونا پیشاب کا **علاج**
صندل اور گلاب اور کافور اور بنفشہ اور نیلوفر اور مثل اوسکے سونگہین اور روغن گل یا روغن بنفشہ یا روغن نیلوفر یا روغن بید
جو کوئی انمین سے حاضر ہو ساتھہ گلاب اور سرکہ کے ملاکر سرد کرین اور ساتھہ سر کے کہ مقدم دماغ ہے ضماد کرین اور مقدار
اوسکی ترکیب کی بحسب احتیاج چاہیے مثلاً اگر تبرید یا اعتدال مطلوب ہو سرکہ چہارم حصہ روغن کا لیوین ورنہ مساوی روغن کے
یا زیادہ کرین اور جو حاضر ہو تو برگ بید اور برگ سیب اور برگ بہی اور برگ خرفہ اور برگ کاہو اور کدو اور برگ انگور
اور مرضی ترکوٹین اور اوس گلاب اور روغن اور سرکہ مین ملاکر ضماد کرین اور جو حرارت نہایت قوی ہو تو ستو جو کے
اور اسپغول گلاب اور انگور خام کے پانی اور بید کے پانی اور مانند اوسکے مین ترکرین اور سر پر رکھین اور جسوقت کہ ضماد گرم
ہو جاوے اوسکو دور کرین اور سرد کرکے لگاوین اور لازم ہے کہ ان ضمادات کو موخر اس پر یعنے سر کے پیچے نکرین اسوجہ سے کہ
پس سر مقام شروع ہونے پٹھون کا ہے پس یہ ضمادات خشک پٹھون کو ضرر دینگے اور گلاب بہت مین ملاکر سر پر لگانا
نافع ہے اور تھوڑی مین شامل کرکے رکھنا مضر ہے کہ درد سر زیادہ ہوتا ہے اور جسوقت کہ درد سر زمانہ انحطاط کو پہونچے یعنے
گھٹنا شروع ہووے تو اوس زمانہ مین یہ ضمادات اسقدر خشک استعمال نکرنی چاہیین بلکہ روغن بابونہ اوسمین ملانا ضرور ہے
اور سرد چیزین بمقدار احتیاج گھٹائین اور واضح رہے کہ درد سر آفتابی کا علاج جلد اگر تشخیص کرکے کرین تو جلد جاتا رہیگا
اور جو جلد معالجہ نکرین تو دفع ہونا اوسکا خیلے دشوار ہوگا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ درد سر آفتابی ابخرون کو حرکت مین لاتا ہے
اور دماغ کی طرف چڑہاتا ہے اس سبب سے معالجہ مین اوسکو پاک کرنے سے اوس خلط کی کہ جسکا گمان غلبہ کا ہو چارہ نہین ہے

اور نہ افت عظیم لاتا ہے اور روغن گل اور دودھ عورت کا سر و کے ناک میں ٹپکانا مفید ہے اور شربت لیموں بہا اور شکر اور
گلشکاب اور سبغول اور شکر اور پانی انار ترش اور شیرین کا دیوین اور غذا واسطے اوسکے اور گرا آب غورہ اور اوگرا آلو کی جیسا
اور اوگرا املی کا کھلاتین اور سبغول سے سرخ اور آب انگور خام اور قلیہ کدو اور مغز خیار دیوین اور بوارد جو برگ خرفہ اور
بقولات سے تیار کیا ہو یا برگ خرفہ اور انگور خام کے پانی اور کھٹے اور میٹھے انار کے پانی سے اور جو طبع خشک ہو دے تو یہ بوارد
آلو بخارا اور املی کے پانی سے بنا کر دیوین اور ماہی خورد سرکہ میں پکا کر کھلاتین اور جسجگہ کہ کچھ عامر ہو تو نان مغسول دینی
چاہیے اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ روٹی کے ٹکڑے ٹکڑے کر کے بہت پانی سرد میں بھگو دیوین ایکساعت ہو دیوین پھر وہ پانی
دور کرین اور نیا پانی اوسمین ڈالین اور گھنٹہ بھر تک پھر ہو دیوین بعد اوسکے وہ پانی بھی دور کرین اور اون ٹکڑون کو
دوغ ترش یا انار کے پانی یا سرکہ یا انگور خام کے پانی سے خوش مزہ کر کے بیمار کو کھلاتین اور اگر بیخوابی تکلیف دیوے تو برگ کاہو
اور کدو اور پالک سے حضیرہ بنا دیوین اور سب میوہ جات خشک نفع دیتے ہیں جیسے امرود چینی اور سیب اور بہی اور انار
اور ترشی ترنج اور لیموں اور مانند اوسکے اور اگر مغز تخم خیار اور مغز تخم کدوی شیرین اور تخم خرفہ کو پیٹین اور ساتھ ستو اور شکر کے دیوین
تو بہت نافع ہوگا باب دوسرا درد سر گرم صفراوی میں ہے نشانیان درد سر گرم صفراوی کی سات
نوع ہیں ایک زردی چہرہ کی اور تلخی دہن اور تلخی ہونٹ کی اور شدت پیاس کی اور درشتی زبان کی تیسری سوزش سر
چوتھی بیخوابی اور خشکی ناک اور آنکھون کی پانچوین تیزی نبض کی چھٹی خیالات زرد آنکھون کے آگے معلوم ہونا ساتوین جلد غصہ کرنا
علاج اول تدبیر استفراغ صفرا اور تسکین حرارت کی کرنی چاہیے لیکن جسجگہ کہ حرارت نہایت عظیم ہو تو استفراغ شربت
بنفشہ اور سفوف بنفشہ اور شربت آلو بخارا اور میوہ جات کے پانی اور املی کے پانی اور کھٹے انار کے پانی اور میٹھے انار کے پانی اور
شیرخشت سے کرنا چاہیے کہ دونون مقصود حاصل ہو دین اور جسجگہ کہ حرارت عظیم ہو تو استفراغ جوشاندہ ہلیلہ اور تمر ہندی اور
مانند اوسکے سے کرنا لازم ہے اور تسکین حرارت کی سکنجبین اور شربت غورہ اور آب مفرحات تخم اور لیموں اور شکر سے کرنی چاہیے
اور جہان کہین کہ حلق اور سینہ میں درشتی ہو تو سکنجبین ساتھ شربت بنفشہ اور شربت آلو بخارا اور گلشکاب اور لعاب سپغول کے
دینی چاہیے اور جسجگہ حاجت ہووے کہ انجری دماغ سے اوتارین اور حرارت کو تسکین دیوین تو کوئی شربت موافق زیادہ سپغول
اور شکر سے نہین ہے اور اگر بنفشہ اور دھنیہ خشک اور گلاب کے پھول کو ٹین ہر ایک برابر وزن اور شکر ہموزن تینون کے ملا کر
صبح اور شام بقدر سات ماشہ سا ڑھے دس ماشہ تک سرد پانی کے ساتھ دیوین تو انجرے دماغ سے برطرف ہو جاتین گے
اور حرارت کو بخوبی تسکین ہوگی اور جس کسی کی کہ طبع خشک ہو اور شکم کے اندر ریح اور قراقر تکلیف دیوے تو اوسکے لیے
شیاف بنا دین صابون سے تا کہ قبض کو رفع کرے یا بورہ ارمنی اور نمک بہت پانی مین گھولین اور ریشم پارہ یا روئی
اوسمین تر کر داخل مقعد کرین اور بعد تنقیہ بدن کے پانی بنفشہ کا اور نیلوفر اور پانی بید کا اور گلاب اور پانی کاہو کا
اور پانی مکوہ وغیرہ کا سر پر استعمال کرین جیسا کہ باب گذشتہ میں ہم لکھ چکے ہیں اور جو بیمار کہ بوجہ بیخوابی اور خشکی کے نہایت

تکلیف مین ہو تو اوسکے واسطے وہ سب پانی ساتھ روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر کے عمل مین لائین اور اگر تنقیہ بدن سے
فراغت حاصل ہوگئی ہے تو دودہ عورت کا اور روغن مغز تخم کدو میٹھی شیرین یا روغن مغز تخم خیار یا روغن نیلوفر ناک کے
اندر ٹپکانا اور پانی کاہو کا بھی ناک مین ڈالنا صاحب خشکی اور بیخوابی کو فائدہ کامل پہونچاتا ہے اور جس کسی کو کہ خشکی نہایت غالب
ہو تو اوسکے سر پر دودہ پہنا اور دودہ عورت کا اور لگانا دودہ گدہی کا مفید ہے اور اگر قوت ضعیف ہو تو عوض دودہ کے بنفشہ اور نیلوفر
اور خطمی اور خشخاش اور گل سفید اور کشنک جو اور قدرے بابونہ پانی مین پکاوین اور روغن بنفشہ اس پانی مین ڈالین اور سر
بیمار کا اور اوسکے انجروں پہر کہین اور کوئی چادر اوس پر لپیٹین کہ انجرہ دوا کی پراگندہ نہو وین اور جس وقت کہ یہ سب تدبیرین کی
ہو وین اور ایک ہفتہ گذر جاوے اور درد سر موقوف نہوا ہو وے تو معلوم کرین کہ طرف تحلیل کے حاجت ہی اوس ہنگام مین بابونہ اور
خطمی کا سر پر ضماد کرین اور جو تپ نہو وے تو حمام کو اندر پانی نیمگرم بکثرت اوسکے سر پر ڈالین اور بعد حمام کا کاہو اور سرکہ کی غذا دیوین
اور روغنون مین روغن بابونہ کا استعمال رکہین اور جس کسی کو کہ تپ ہو وے اور سوقت نہی یہ سب روغن اور ضمادات اوسکے
دور رکہین اور بدلا اوسکا سرکہ اور گلاب اور صندل اور کافور اور بنفشہ اور مانند اوسکے خوشبو کے چیزین سونگہاوین **صفت**
شربت آلو آلوی بخارای کلان سیاہ رنگ لیکر دہوویں کہ دہبا اوسمین سے سب دور ہو جاوے پہر اونکو پانی مین بہگو دیوین
اسقدر کہ تین اونگل پانی اوپر تیرتا رہے بعد اوسکے جوش دیکر آگ پر سے اوتارین اور ٹھنڈا کرکے ملین اور جسقدر کہ اول پانی ڈالا
ہو ویگا اوسیقدر دوسری مرتبہ پانی یا گلاب اوسمین ملاوین اور صاف کرین پہر جسقدر کہ وزن آلو کا ہے ہو وے اوسیقدر شکر ڈالکر قوام
کرین یہ شربت قبض کو دور کرتا ہے اور سب بیماریون مین نفع بخشتا ہے اور اگر احتیاج ہو وے تو چار رتی ڈیڑہ چاول سقمونیا داخلکر
اور دیوین قبض شکم بخوبی رفع ہوگا **صفت جلاب** کہ طبع کو نرم کرتا ہے اور حلق اور سینہ کی کہرکہراہٹ کو سود دیتا ہے
اور واسطے صاحب قولنج اور لقوہ کہ حرارت بہی ہو ساتہہ پانی کے ملاوین بجای ماء العسل ہوگا حاصل کرین شکر طبرزد
آدہ پاو کم سیر پانی خالص ڈیڑہ پاو کم تین سیر اور دہیمی آنچ پر پکاوین اور جہاگ اوتارین اور قوام دیوین اور پانی سرد
مین ملاکر بیمار کو پلائین اور جو حرارت نہایت قوی ہو تو ہر ایک آدہ پاو کم سیر شکر مین آدہ پاو کم سیر لعاب اسپغول کا اور
ڈیڑہ پاو کم تین سیر پانی یا گلاب ڈالین اور پکاکر قوام دیوین **صفت مطبوخ ہلیلہ** زرد ہڑ چہیلی ہوئی چہہ تولہ
آدہ پاو کم سیر پانی مین پکاوین کہ دو حصہ جلجاوے اور ایک حصہ باقی رہے صاف کرین اور مقدار نو تولہ شیرخشت کو بہی تہ مین
اس جوشاندہ کے حل کرین اور تناول فرماوین اور اگر شیرخشت موجود نہو تو نو تولہ اوس جلاب سے جو مذکور ہو چکا ہے ساتہہ
بارہ تولہ ترنجبین کے اوسمین داخل کرین **صفت نقیع ہلیلہ** حاصل کرین زرد ہڑ چہیلی ہوئی ساڑہے چار تولہ پانی آلو بخارا کا
آدہ سیر ہڑ کو تین پہر کے یا دن مین اور اوس آلو بخارا کے پانی مین سے تہوڑا تہوڑا اوس پر ٹپکاوین اور پیسین یہانتک کہ وہ پانی
ہڑ کی قوت کو بخوبی حاصلکرے بعد اوسکو صاف کرین اور نو تولہ جلاب ساتہہ نو تولہ ترنجبین کے اوسمین ڈالین اور چہانکر نوش فرماوین
نسخہ دیگر حاصل کرین زرد ہڑ چہیلی ہوئی اور تر ہندی اور مویز منقی اور عناب منقی اور بہسوڑہ ہر ایک گیارہ تولہ تین ماشہ املتاس مغز بہ...

ہرایک چار تولہ چھہ ماشہ آلو بخارا ساٹھہ عدد سب دواؤن کو ڈیڑہ پاؤکم تین سیر پانی مین تر کرین اور ایک رات و لغا
رہنے دیوین پس ہر صبح کو بقدر بیس تولہ کہ اوس پانی مین سے صاف کرین اور چھہ تولہ شکر سفید ڈالکر نوش فرماوین **صفت**
مسہل لطیف انار ترش اور شیرین لین اور پوست دور کرین اور انار کو معہ شحم کوٹین اور نچوڑین اور بقدر ڈیڑہ پاؤ کہ
اوسمین سے ساتھہ نو تولہ جلاب یا شیرخشت کے تناول کرین **صفت مطبوخ بنفشہ** حاصل کرین عناب بیس عدد سپستان
کی جڑ پوست اوتاری ہوئی تین تولہ بنفشہ خشک دو تولہ پکاوین اور صاف کرین اور بعد اوسکے شکر اور ترنجبین اور املتاس
ہر ایک چھہ تولہ اوسمین ڈالکر اور صاف کرکے نوش کرین **صفت حب بنفشہ** بنفشہ ساڑہے تین ماشہ گلاب کے پھول چار
رتی ڈیڑہ چاول سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول کوٹین نرم اور لعاب اسپغول مین گوندہین اور گولیان بناوین **صفت نقیع صبر**
پانی کاسنی کا نچوڑا ہوا آدہ پاؤ کم سیر ایلوا چھہ تولہ دونون کو شیشہ مین ڈالکر دہوپ مین رکھین اور وقت حاجت کے بقدر نو تولہ
دیوین اور جسکو پینچے کے بدن مین درد اور سوزش معلوم ہوتی ہو تو ہر ایک خوراک پر اوسکے ساڑہے تین ماشہ کتیرا اسپغول داخل کرین
اور جس آدمی کو کہ حرارت زیادہ غالب ہو اور حلق اور سینہ مین کچھہ درشتی ہو تو قدرے سرکہ گرم پانی مین گھولکر اوسکو پلاوین
قبض کو دور کریگا اور صفرا کو بدنسے نکالیگا **صفت ضماد** کہ سر پر لگاوین حاصل کرین تخم کاہو اور شیاف ماسیثا اور صندل
سرخ اور صندل سفید اور گل سفید اور چھالیہ ہر ایک ایک جزو افیون نیم جزو سبکو کوٹین اور چھانین اور سرکہ اور گلاب
مین خمیر کرکے سر پر لگاوین اور کپڑا سرکہ مین تر کرکے لیپ کے اوپر ڈالین اور جس آدمی کو کہ درد نے سطاقت کر دیا ہو اور قوت قوی
اور حرارت عظیم ہو تو افیون پانی مین گھولکر اوسکے سر پر طلا کرنی چاہیے اور جو درد ساکن ہو اور بیمار بہت بیقرار ہو تو بقدر
دو جو کے کافور اور اوسیقدر افیون روغن بنفشہ یا روغن بید مین حل کرین اور ناک اور کان مین ٹپکاوین مگر یہ سب تدبیرین بعد
تنقیہ کے مناسب ہین اور غذا اوس قسم کی چاہیے جو باب گذشتہ مین بیان ہو چکی ہین اور جس آدمی کی کہ صفرا معدہ کے
اندر ہو اور درد سر بشرکت معدہ کے غلبہ کرے تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ درد کے ساتھہ جی متلائیگا اور بھوک کھانے کی کم ہو جاویگی
اور کھانا بہت کم ہضم ہوگا اور بھوک اور خالی معدہ پر درد سر غلبہ کریگا اور پیاس بشدت ہوگی اور مزہ منہہ کا تلخ ہوگا علاج
اول تدبیر قے کی کرنی چاہیے خصوصاً ساتھہ سکنجبین اور نیم گرم پانی کے اور اگر پہلے ماہی تازہ کھاوین اور پھر سکنجبین آب برگ خیار
مین گھولکر نوش کرین تو قے باسانی اور بخوبی آویگی اور ہر صبحکو چند لقمہ روٹی کے ساتھہ پانی انگور خام یا شربت انگور خام اور
شربت انار اور شربت لیمو اور شربت ریباس کے تناول کرین اور گلاب اور روغن گل سر پر رکھین اور اگر مسہل صفرا کی
احتیاج ہووے تو وہ تدبیرین جو اس باب مین بیان ہو چکی ہین عمل مین لاوین اور بعد تنقیہ کے بابونہ اور برگ مورد
اور گلاب کے پھول پانی مین پکاوین اور روغن بابونہ یا روغن مورد ملاوین اور گوند سرد کا اوسمین حل کرین اور بیمار کے
سر پر رکھین کہ اوسکے دماغ کو قوی کرے اور اگر برگ سرو ان روغنون مین پکاوین بہتر اور مناسب ہوگا اور ہلیلہ زرد سے
کہ ساتھہ ایارج فیقرا کے گوندہی ہو تنقیہ کرنا نہایت موافق ہوتا ہے **باب تیسرا درد سر گرم خونی مین ہے**

نشانیان غلبۂ خون کی پانچ نوع پر ہین ایک گرانی سر اور آنکھونکی اور گرانی اور ماندگی اعضا کی بدون کسی سبب ظاہر کی دوسرے
غنودگی اور ملالت اور جمائی اور انگڑائی لینا تیسرے موہنہ کا مزہ شیرین ہونا چوتھے آنکھین اور چہرہ کی سرخی اور اوبھری ہونا رگونکا
پانچوین موہنہ آنا اور ظاہر ہونا دنبلون اور پھوڑا پھنسیون کا اور خواب مین سرخ چیزین دیکھنا اور اپنی کو خون آلود دیکھنا اور کہلانا
سر رگ اور جاری حجامت کا اور جاری ہونا خون کا ناک سے اور دانتون کی جڑون سے اور مقعد کی اندر سے **علاج** اول رگ
سر رو اور ہفت اندام کی کہولنی چاہیے اور جو قوت اور فصل اور سال اور عمر مساعد ہووے تو خون بمقدار حاجت باہر کرین
اور جو قوت ضعیف ہو تو حجامت کرین اور طبع کو بعد فصد کے ساتھ جوشاندہ ہلیلہ اور اون مسہلات کی جو باب گذشتہ مین
بیان کئے گئے ہین نرم کرین اور ہینی کی دوائین اور غذائین اور ضمادات اور نطول بھی اوسی طرح سے عمل مین لائین اور اگر
سب تدبیرین کیجاوین اور ہنوز درد سر باقی ہو تو رگ ہینی یا رگ پیشانی یا رگ صافن کی فصد کہولین یا پنڈلی پر
حجامت کرین **باب ۴ چوتھا درد سر سردی مادہ مین ہے** نشانیان خاص درد سر سرد مادہ کی تین
نوع پر ہین ایک یہ کہ سر اور آنکھو مین کچھ حرارت اور گرانی نہین ہوتی ہے اور ناک سے رطوبت بہتی ہے دوسرے یہ کہ صاحب اوس
اندیشہای فاسد بہت کرتا ہے جنس عفونت اور جنامردی سے تیسرے پیشاب پتلا اور سفید آتا ہے **علاج** جالینوس کہتا ہے کہ
علاج ہر ایک درد اور ہر ایک بیماری کا جو بادہ ہو سرد یا گرم کچھ دشوار نہین ہے اور درد سر سردی مادہ مین روغن سداب
گرم کرکے سر پر ملنا کفایت کرتا ہے اور جس آدمی کو کہ سردی نہایت غالب ہو تو اس روغن مین فرفیون بھی ڈالین اور روغن
سوسن اور روغن قسط اور روغن چنبیلی اور روغن مرزنجوش اور روغن بان اور روغن حب الغار سب اس باب مین نفع بخشتی ہین
اور نمک اور ارزن گرم کرکے سر پر لگانا اور سودہ اور بابونہ پانی مین پکانا اور وہ پانی سر پر گرانا اور لہسن کہانا اور مشک
سونگھنا اور سر کہ خاکستر پڑا اگر سر پر ملنا درد سر کو زائل کرتا ہے اور جس آدمی کے بدن مین کہ خلط بد کوئی نہو وے اگر وہ دہوپ مین
بیٹھے اور سر برہنہ کرے خیلے مناسب ہوگا اور شراب انگوری خوشبو ساتھ زیرہ اور تخم بادیان اور سونف رومی اور دو قو
اور فطراسالیون اور مانند اوسکے کے سفید ہوتی ہے اگر معدہ مین کوئی خلط بد ہوتی ہے کہ ابخرے اوسکے دماغ تک چڑہتے ہین اور جس کو
ہوای سرد اور سرمانی ایذا دی ہو تو اوسکی غذا کم کردینی چاہیے اور اوسکو مسہل دینا چاہیے کہ طبع بخوبی نرم ہووے اور ٹھنڈا پانی پینا
اور جاڑے مین نکلنا بہتر نہین ہے اور سب حرکتون بدنی اور نفسانی سے مانند اندیشون اور غم اور جماع وغیرہ سے بچنا چاہیے
اور غذا نخود آب ساتھ روغن زیتون اور گندنا اور سداب اور رائی اور صعتر اور زیرہ اور کرویا اور کالی مرچ اور ہینگ اور
لہسن اور مانند اوسکی دینی چاہیے اور اگر طبع خشک ہو تو چقندر ساتھ رائی اور آبکامہ کے اور انجیر خشک ساتھ ماء العسل کے
موافق ہوگا **باب ۵ پانچوان درد سر و بلغمی مین ہے** نشانیان درد سر و بلغمی کی سات نوع کی ہین ایک
گرانی سر اور آنکھون کی دوسرے کسلانی اور دیر کاری تیسرے بہت سونا اور گران خوابی چوتھے فراموشی پانچوین جاری ہونا
رطوبت کا ناک سے اور بہت آنسو بہنا اور بکثرت نکلنا پانی کا موہنہ سے اور کم ہونا پیاس کا چھٹے پیشاب گاڑہا اور سفید ہونا

چکناتوین بعض بلغمی اور متفاوت ہونا اور معلوم کرین کہ ہمیشہ رنگ چہرہ اور رنگ چشم سے استدلال کرسکتے ہین کہ مواد درد سر کا
کون خلط ہے مگر جسجگہ کہ کوئی اور خلط سوای اوسکے کہ سبب درد کی ہے بیچ مین آرسیدہ ہوا اور بسبب درد کی اوسجگہ حرکت کرکے
کھینچ آوی اسلیے کہ عضو دردمند زبون ہوتا ہے اور خلطین اوسکی طرف کھنچتی ہین اور وہ عضو دفع نہین کرسکتا ہے اسوجہ سے ممکن ہے
کہ اگرچہ مواد درد سر کا بلغم ہوتا ہے لیکن بسبب کھنچنے خون کے طرف موضع درد کے اور گرد اگرد اوسکے رنگ چہرہ اور آنکھون کا
مائل بسرخی ہوتا ہے یا لمس گرم ہوجاتا ہے **علاج** اول تدبیر استفراغ بلغم کی کرنی چاہیے ساتھ حب اسطخیقون اور حب قوقایا
اور حب شبیار اور ایارج فیقرا اور شحم حنظل اور مانند اوسکے اور اگر ممکن ہو حقنہ بھی کرین جیسا کہ باب گذشتہ مین بیان ہوچکا ہے
اور بعد تنقیہ کے غرغرہ کرنا اور روغنہای گرم سر پر ملنا اور ناک اور کان مین ٹپکانا اور نطولات موافق سر پر کرنا اور چھینکین لانا اور
بخور سلگانا اور طلای موافق سر پر کرنا مفید ہے لیکن صفت حب اسطخیقون اور حب قوقایا کی پانچوین باب مین دوسرے جزو سے
اس گفتار کے بیان کی گئی ہے **صفت حب صبر** حاصل کرین ایلوا ساڑھے تین تولہ کابلی ہڑ چودہ ماشہ مصطگی ساڑھے
دس ماشہ گلاب کے پھول سولف رومی زعفران ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کتیرا سات ماشہ حسب دستور گولیان بنائین قدر
خوراک سات ماشہ سوتی وقت بسبیل شبیار نوش کرین **نسخہ دیگر** ایلوا ساڑھے تین ماشہ سقمونیا پوٹی دو ماشہ اندراین کے
پھل کا گودا چھ رتی سوا دو چاول گوگل اور کتیرا ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول کرنب کے پانی یا اجمودہ کے پانی یا سولف کے پانی
مین گولیان بنائین یہ سب ایک خوراک ہے **صفت ایارج فیقرا مرکب** حاصل کرین ایارج فیقرا ساڑھے تین
ماشہ شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودا چھ رتی سوا دو چاول افتیمون ایکماشہ تین چاول سولف رومی چھ رتی سوا دو
چاول گوگل اور کتیرا ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول اجمود کے پانی مین گولیان بنائین وجسجگہ کہ حاجت ہو ایارج روفس اور
ایارج جالینوس اور لوغاذیا اور مانند اوسکے دیوین **صفت حب** کہ لوجنا ماسویہ لکھتا ہے ایارج فیقرا دو تولہ کابلی ہڑ
چودہ ماشہ نمک ہندی غاریقون بسفائج فراسیون ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سقمونیا تین تولہ تخم اشگن ساڑھے سترہ ماشہ
افتیمون چودہ ماشہ سب کو ملاکر گولیان بنائین کالی مرچ کی برابر قدر خوراک سات ماشہ یا نو ماشہ بسبیل شبیار ہر سب نوش کرین
صفت حب ایارج ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ سقمونیا ساڑھے تین ماشہ اندراین کے پھل کا گودا نمک نفطی ہر ایک
ایکماشہ تین چاول سقمونیا سولف رومی عود خام ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول بدستور گولیان بنائین اور جس کسی کو کہ یہ
گولیان مفید نہون تو ایارج ارکاغانیس چودہ ماشہ افتیمون دو تولہ مویز منقی دو تولہ چار ماشہ آدہ پاو کم سیر پانی مین پکائین
کہ دو حصہ جلجائی صاف کرین اور ایارج کو اوسمین ملاکر ساتھ نمک ہندی کے ناشتا دیوین **صفت غرغرہ ایارج فیقرا**
عاقرقرحا لیکر اور کوٹکر چھانکر سکنجبین یا آبکامہ مین حلکرین اور اوس سے غرغرہ فرمائین اور رائی کو ٹکر سکنجبین یا آبکامہ مین
غرغرہ کرین نہایت مفید ہوگا **صفت غرغرہ دیگر** رائی عاقرقرحا صعتر پوست کبر کی جڑ کا سبکو کوٹین اور شہد مین
گوندہین اور جنگلی پیاز کے سرکہ مین حلکر کے استعمال فرمائین **صفت غرغرہ دیگر** حاصل کرین مرزنجوش یعنی دونا مروا مشک

اور صعتر اور انار دانہ ترش اور ایلواسب برابر وزن اور سبکو کوٹکر اور سکنجبین عسلی مین گھولکر کام مین لائین **صفت نطول**
لیموین پودینہ جنگلی اور نمام اور بابونہ اور اکلیل الملک اور صعتر اور دونا مروا اور نازبو اور سودہ اور غار کے پتے اور سبکو حسب دستور
پکاکر سر اوسکی بخارون پر رکھین اور پانی اوسکا بیمار کے سر پر ڈالین جس طرح باب گذشتہ مین بیان ہو چکا ہے **صفت طلا** حاصل
کرین فرفیون اور روغن یاسمین مین پیسین کہ مثل مرہم ہو جائے طلا کرین اوسی وقت درد پیشانی کا جاتا رہیگا **صفت سعوط**
کلونجی چودہ ماشہ نوسادر نسوت ہر ایک ساڑہے تین ماشہ اور بعضے نسخہ مین نسوت کی جگہہ جواکھار لکھی ہے سبکو کوٹکر اور چہانکر
روغن یاسمین یا روغن بادام تلخ مین گوندہین اور قدرے اوسمین سے ناک کے اندر طلا کرین اور روغن یاسمین اور روغن قسط
اور روغن سداب اور روغن شبت اور روغن بابونہ اور روغن بادام تلخ گرم کرکے ناک اور کان مین ٹپکانا مفید ہے
او جسجگہہ کہ درد شدید ہو تو درتی ایک چاول جندبیدستر اور اسیقدر فرفیون روغن سوسن مین ملاکر ناک مین ٹپکائین
اور مرزنجوش اور نمام اور سداب اور بابونہ اور نسترن سونگھاوین اور جندبیدستر اور کندر نرم کوٹین اور سونگھاوین کہ بیمار
چھینک لاوے اور حمام گرم مین بیٹھنا اور آب گرم سر پر ڈالنا اور گرم روغن کی مالش کرنا سودمند ہے **صفت طلا**
فرفیون کو روغن سوسن یا روغن یاسمین مین پیسین کہ مثل مرہم ہو جاے طلا کرین فوراً درد کو تسکین ہو گی محمد زکریا لکھتا ہے کہ
حاصل کرین جندبیدستر فرفیون رائی افیون اور سب کو پرانی شراب مین پیسین اور طلا کرین ثابت بن قرہ کہتا ہے حاصل
کرین ایلوا فرفیون ہر ایک سات ماشہ گوندببول کا زعفران ہر ایک سوا پانچ ماشہ جندبیدستر ساڑہے تین ماشہ قسط یعنی کوٹ سات
ماشہ کندر ساڑہے دس ماشہ انزروت ساڑہے تین ماشہ اور بعضون نے سوا پانچ ماشہ بھی لکھا ہے افیون سوا پانچ ماشہ سب کو شراب
پختہ مین پیسین اور طلا کرین یہانتک کہ گاڑہا ہو جائے بعد اوسکے سبسہ او سپر رکھکر باندہ دیوین اور جس کسی کا کہ دماغ گرم اور ضعیف ہو
تو اوسکے لیے چاہیے کہ ان دواؤنکو مرغ کے انڈے کی سفیدی مین پیسین اور روغن گل اور سرکہ اضافہ کرین اور جس آدمی کو کہ ساتھہ
درد سر کے بیخوابی ہو تو روغن شبت سر پر لگاوین اور کان اور ناک مین ٹپکائین اور شبت یعنی سودہ اور سوسن کی جڑ آسمانی پانی
مین پکائین اور وہ پانی بیمار کے سر پر ڈالین اور درد سر جس کسی کا کہ ان معالجات سے ساکن نہووے تو سل کرین اور اگر سل نہو سکے
تو دونون طرف گردن کے داغ دیوین اور طعام نخود آب ساتھہ روغن زیتون یا روغن کنجد کے اور کرویا یعنی شاہ زیرہ اور
دارچینی اور صعتر اور قلیہ گندنا اور گنجشک بریان اور کبوتر بچہ اور چکور اور تیتر اور بٹیر اور آبگامہ مناسب ہے اور جس آدمی کو کہ
گرمی کی حاجت بہت ہو تو اخروٹ کو بریان کرین اور حلواے شہد بہ نسبت شکر کے موافق زیادہ ہے اور عذالکم کھانی چاہیے
اور جس کسی کی کہ شدت درد سے آواز باطل ہو جائے تو اوسکے سر پر گرم پانی بکثرت ڈالنا چاہیے اور کوئی روغن گرم ساتھہ
نفط کے کان مین اوسکے ٹپکاوین اور معدہ مین جس کسی کے کہ مواد بلغمی ہو اور درد سر بشرکت معدہ عارض ہو تو نشانی اوسکی
یہ ہے کہ باوجود درد سر کے متلی اور گرانی معدہ کی ہو گی اور کبھی ڈکارین آوینگی اور جو بیمار قے کریگا تو رطوبتین ترش یا شور نکلینگی
یا بلغم بے مزہ آویگا اور ہر ساعت مونھہ مین پانی بھر یگا علاج اوسکا قے ہے ساتھہ جوشاندہ سودہ اور طرہ سیاہ کے سرخ اور تخم مولی

اور شہد اور نمک کی اور بعد قے کے بقدر گلقند اور سونف رومی اور زیرہ اور مصطگی اور مانند اوسکی دیوین اور جو دوسرے دن
ایارج فیقرا کہ شہد مین گوندہا ہووی بقدر ساڑہی دس ماشہ کی ساڑہی تیرہ ماشہ تک دیوین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور
حب اقیمی کا کہ درد سر پیوستہ رہی تو اوسکو ہر صبح نقیع صبر دیوین صفت اوسکی ناگرموتہا بالچہڑ افسنتین رومی شگوفہ
اذخر اجمودہ کی بیج سونف دیسی اجواین دیسی زیرہ ہر ایک ایک مشت سبکو پکاوین یہانتک کہ پانی سرخ ہو جاوے
اور قوت دواؤن کی حاصل کری صاف کرین اور چہٹانک کم آدہ سیر اس پانی مین تین تولہ ایلوا ڈالین اور شیشہ مین
بھر کر سورج کی نیچے رکھین تین دن اور ہر ساعت شیشہ کو حرکت دیتی رہین بعد تین دن کے ہر صبحکو بقدر دس استار
یعنی سولہ تولہ آٹھ ماشہ اوس پانی سی چہاین اور ساڑہی دس ماشہ ارنڈی کا تیل اوسمین اضافہ کرین یا روغن بادام
تلخ بیمار کو دیوین اور جو گولیان کہ سابق مذکور ہو چکین ہین اور نسخہ طلا کا جو لکہی گئی ہین سب موافق ہین اور درد سر
جس کسی کا کہ ان تدبیرون سی دور نہووی تو داغ دینا مناسب ہی کہ ایک درمیان سر کے اور دو دونون کنپٹیون پر
اور ایک سر کی پیچھے اوپر گڑہی پس گردن کے اور غذائین اور پینی کی چیزین بھی اوسی قبیل سی چاہئین جو اوپر بیان ہو چکی
ہین اور خرمای قسب بعد طعام کی موافق ہی باب چہٹا درد سر سوداوی مین ہے نشانیان درد سر سوداوی
کی پانچ نوع پر ہین ایک وسواس اور اندیشہ ہای تباہ دوسری بیخوابی تیسری تیرگی رنگ چہرہ کی چوتہی یہ کہ درد اور گرانی سر کمتر
ہوگی بہ نسبت درد سر بلغمی کے پانچوین مزاج اور تدبیرین گذشتہ اور سالہای عمر اوسپر گواہی دین گے علاج تدبیر استفراغ
سودا کی کرنی چاہیے ساتھ جوشاندہ افتیمون اور اون گولیون کی جو باب علاج مالیخولیا مین بیان کیگئی ہین اور سب
تدبیرین اوسی طرح پر کرنی چاہیین اور یہ گولی نہایت موافق ہی حاصل کرین کالی ہڑ دو ماشہ چہہ چاول افتیمون ولایتی
دو ماشہ غاریقون ڈیڑہ ماشہ نمک نفطی اور بسفایج اور حجر ارمنی دہویا ہوا اور کتکی سیاہ ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول
اور بدستور گولیان بنا کر دیوین سب ایک خوراک ہی صفت نقیع صبر کالی ہڑ بہیڑہ آملہ چھیلا ہوا پوست سونف
کی جڑ کا پوست اجمودہ کی جڑ کا اور اذخر کی جڑ اور سوسن کی جڑ ہر ایک تین تولہ بالچہڑ قصب الذریرہ یعنی سیٹہا چرایتہ
ہر ایک ساڑہی دس ماشہ شکاعی بادآورد ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ سبکو سوا دو سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے
صاف کرین اور تین تولہ ایلوا اسپر ڈالین اور دہوپ مین رکھین قدر خوراک تین تولہ سی چہہ تولہ تک ہی باندازہ قوت
اور اگر مواد سودا کا معدہ مین ہو اور درد سر معدہ کی شرکت سی عارض ہووی تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ ہر روز کہٹی ڈکارین
آوینگی اور سب نشانیان مالیخولیا کی ظاہر ہونگی علاج اول قے کرنی چاہیے اور جس کسی کو کہ دواقی کی نہایت قوی
درکار ہو تو خربق سپید مولی کے اندر داخل کرین اور تین دن رہنے دین بعدہ اوس مولی کو پارہ کرکے خربق اوسمین سے
جدا کرین اور اوسکو ساتھ شبت یعنی سووہ اور لوبیای سرخ کے پکاوین اور صاف کرین اور سکنجبین شہد کی ملا کر دیا
اور جو نمک نفطی ساڑہی تین ماشہ اور بسنوت زرد ساڑہی تین ماشہ اور رائی پونی دو ماشہ کوٹین اور شہد مین ملا کر

گوندھین اور جوشاندہ مین سودہ اور مولی اور لوبیا کی سرخ کی حل کرین اور بیمار کو پلائین اثر قوی رکھتا ہی اور باقی وہ استفراغات
اور تدبیرین جو معالجہ مالیخولیا مین ہم لکھ چکے ہین سب اس مقام پر کرنی چاہیین **باب ساتوان اوس درد سر**
مین ہی جو ایارج غلیظ سی پیدا ہوتا ہی نشانیان اوس درد سر کی جو ریحون اور ابخرون غلیظ سی پیدا ہوتا ہی
پانچ ہین ایک درد شدید ہونا بدون گرانی کے دوسری ظاہر ہونا تمدد کا قعر چشم مین تیسری درد چبھنے والا ہوگا اور ایک جگہ سے
دوسری جگہ پر منتقل ہوگا چوتھی طنین اور دوی عارض ہوگی پانچوین یہ کہ اگر ابخرے بہت ہونگی تو رگین ضربان کرینگی اور
خیالات آنکھون کے سامنے ظاہر ہونگے اور گاہے مرض دوار اور سدر بھی لاحق ہوگا **علاج** تدبیر لائق واسطے اس علت کے
یہ ہی کہ معدہ اور بدن کو مواد فاسد سے جو موجب ریاح اور ابخرون کا ہی پاک کرین ساتھ حب ایارج اور حب قوقایا اور نقیع
صبر کے اور بعد تنقیہ تمام کے ہر صبح کو ناشتا حمام کرین اور کلونجی اور دونا مروا اور جند بید ستر اور مشک سونگھین اور سونف کی
دھونی ناک مین لیوین اور بادام تلخ کا روغن کان اور ناک مین ٹپکائین **صفت سعوط** ایارج فیقرا ساڑھے تین ماشہ جاوشیر
جند بید ستر افیون ہر ایک پونے دو ماشہ مشک چار رتی ڈیڑہ چاول شکر ہیچند سب کے سب دواؤن کو نرم پیسین اور بقدر چار
رتی ڈیڑہ چاول کے ناک مین پھونکین اور جو عورت کے دودہ مین گھولکر ٹپکائین تو بہتر ہوگا کہ سدون کو کھولیگا اور ریاح کو دفع کریگا
اور پرانی درد سر کو دور کریگا اور لازم ہی کہ ہمیشہ یاد ناک اور بخار انگیز چیزون سے پرہیز رکھین **صفت حب ایارج** ایارج فیقرا اور
نسوت ہر ایک تین تولہ زرد ہڑ کابلی ہڑ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سونف رومی نمک ہندی ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹین اور
گوندھین اور گولیان بنائین مقدار خوراک پونے نو ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک ہی اور اگر بدن مین مواد سوداوی ہو تو ساڑھے
سترہ ماشہ افتیمون زیادہ کرین اور جو ریح معدہ مین پیدا ہوئی ہو اور معدہ سے سر تک چڑھتی ہو تو علاوہ اون نشانیون کے
جو اوپر بیان ہو چکین یہ ہین کہ درد سر تابع ضعف اور درد معدہ کے ہوگا اور بیمار جسوقت کہ غذائین ریح پیدا کرنیوالیان اور
ابخرہ اوٹھانیوالیان کھائیگا درد سر غلبہ کریگا اور جب وہ غذائین ہضم ہو جائینگی تو درد سر ساکن ہو جائیگا اور یہ بھی علامت
اوسکی خاص ہی کہ درد سر ہیچ مین سے شروع ہوگا **علاج** اول معدہ کو قی کرکے پاک کردینا چاہیے پھر ایارج فیقرا کھانا چاہیے
اور بعد ایارج کے ماء الاصول پینا چاہیے ساتھ روغن بادام تلخ کے اور جو حاجت ضروری ہو تو نقیع صبر دیوین ساتھ روغن
بادام تلخ کے اور اگر احتیاج ہو تو نقیع صبر تجویز کرین ساتھ روغن ارنڈی کے **صفت ماء الاصول** پوست
سونف کی جڑ کا پوست اجمودہ کی جڑ کا اذخر کی جڑ سونف رومی مصطگی اجوائن قردمانا افتیمون سلیخہ اسطوخودوس
غاریقون پودینہ پہاڑی سبکو پکاوین اور صاف کرین اور ہر صبح کو بقدر نو تولہ کے گرم کرین اور دو تولہ گلقند اوسمین ڈالین
اور چھانگر چودہ ماشہ روغن بادام تلخ اضافہ کرین اور بیمار کو پلائین اور جو تین تولہ ایلوا بھی اس ماء الاصول مین شامل
کرین اور تین دن اوسکو دھوپ مین رکھین اور بعد تین دن کے ہر صبح کو بقدر تین تولہ یا ساڑھے چار تولہ کے ساتھ نو ماشہ
روغن ارنڈی کے دیوین تو نہایت مفید ہوگا اور معجون سنجر نیا اور دواء المسک حلو اور تریاق بزرگ اور مثرودیطوس سے

جو کچھہ حاضر ہو سکے ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ تناول کرین اور روغن مصطگی معدہ پر ملنا اور ہر صبحکو حمام مین جانا اور کھانے کے اندر زیرہ اور اجواین ڈالنا سود مند ہے اور جو پانی کہ پیا جائے اوسکو پکا کر دینا چاہیے اور پانی مین مصطگی ڈالین اور گلقند ہمراہ مصطگی اور زیرہ کے مفید ہے اور ہر ایک شب بیمار کہین کہ دونون ٹانگین ان کی جڑ سے پانون تک خوب ملے اور قدرے دہنیہ خشک اور السی اور شکر خوش کرے اور سو رہے ان تدبیرون سے انجری سر سے اوتر جائینگے

باب آٹھوان اوس دردسر مین ہے جو خشکی سے عارض ہوتا ہے

نشانیان دردسر خشک کی چار طرح پر ہین ایک کم خوابی دوسرے خشکی ناک اور آنکھون کی تیسرے سبکی سر کی اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بیمار بسبب نہایت سبکی کے ہر وقت سر ہلاتا رہتا ہے چوتھے اندر کو گرتی ہونا آنکھون کا **علاج** سب تدبیرین تری بڑہانیوالیان عمل مین لائین اور غور کرین کہ مزاج علیل کا مائل بگرمی ہے یا سردی تدبیر موافق مزاج کے کرنی چاہیے اور جلاب پختہ اور مرغی کا انڈا آدہا بھونا ہوا اور ماء اللحم اور شوربا مرغ فربہ اور حریرے چرب دینی چاہیین لیکن گرم مزاج والیکو زردی اور سفیدی انڈی کی باہم ملاکر دیوین اور ماء اللحم کے اندر گلاب اور پانی سیب کا اور پانی کاہو کا اور پانی کدو کا اضافہ فرمائین اور شوربا کے اندر کاہو کے بیج اور تھوڑا ہرا دہنیہ اور پالک اور کدو پکانا چاہیے اور روغن مغز کدو اور روغن بنفشہ ناک اور کانمین ٹپکانا چاہیے اور تلوے پانوکے اور سقعد اور ناف ادہنین وغیرہ سے چرب کرنی چاہیے اور سرد مزاج والیکو ماء اللحم شراب کمن مین دارچینی اور شہد ڈالکر دینا چاہیے اور انڈے نیم برشت زردی بغیر سفیدی کے دینی چاہیے اور روغن بنفشہ یا روغن سودہ ملاکر کام مین لائین اور گاے کی نلی کا گودا اور مسکا اور چربی مرغ کی سر پر رکھین اور کان اور ناک مین ڈالین اور فالودہ ساتھہ شکر اور روغن بادام نیمگرم کے سر پر رکھنا سود مند ہے

باب نوان اوس دردسر مین ہے جو ضعیفی فم معدہ سے عارض ہوتا ہے

نشانی اوسکی یہ ہے کہ دردسر بھوک کے وقت ہوتا ہے اور اگر کھانا وقت عادت سے پہلے کھایا جائے یا صبح کو وقت نکلنے سورج کے بیمار کچھہ تناول کرے تو دردسر نہایت غلبہ کریگا اور جو بو کہ ناخوش گوار اوسکو پہونچتی ہے متلی عارض ہوتی ہے اور دردسر اوٹھتا ہے **علاج** ہر صبح کو ستو گیہون کے انار کے پانی مین کھانا اور سیب اور بہی اور امرود چینی اور بجر ابادی سود مند ہے بالجملہ اکثر حالات مین علاج اس دردسر کا مانند علاج دردسر صفراوی کے ہے جو کہ بشرکت فم معدہ کے عارض ہوتا ہے اور جس آدمی کا کہ باوجود ضعیفی فم معدہ کے مزاج سرد ہو تو اوسکے واسطے گلقند اور مصطگی اور سونف رومی اور شراب سنبل کہ باب ضعف معدہ مین بیان کیجائیگی تجویز کرین اور باقی علاج اوسکا علاج ضعف معدہ کا ہے اور طبع کو نرم رکھنا ساتھہ ایارج فیقرا کے سود مند ہے اور جو ہر ہفتہ ایکبار ساڑہے چار ماشہ مصطگی اور نو ماشہ شکر کو دن مین اور رات کو سوتے وقت بیمار کو کھلائین تو معدہ اور دماغ کو پاک کریگی اور طبع کو نرم اور فم معدہ کو قوی کریگی

باب دسوان اوس دردسر مین ہے جو قوت حس دماغ سے عارض ہوتا ہے

نشانی اوسکی یہ ہے کہ ہر ایک آواز اور ہر ایک بو سے بیمار اوسکا رنجور ہوتا ہے اور آوازون ضعیف اور بوون ضعیف کو جلد دریافت کر لیتا ہے اور افعال دماغ کے سبب

صحیح اور سالم رہتی ہین اور مجری ناک کا پاک رہتا ہی **علاج** طعامہای غلیظ دینی چاہیین مانند سری پاے ساتھ لیمون کے اور کشک جو پختہ اور ہریسہ ساتھ گوشت گوسالہ کی تاکہ غذاے دماغ غلیظ ہو جاوی اور حس اوسکی طرف اعتدال کے پھر آوی اور جس کسیکو کہ حرارت قوی ہووی تو اوسکی غذا مین تخم کاہو اور برگ کاہو اور ساق خرفہ اور ہرا دہنیہ پکاوین اور شراب خشخاس واسطے اوسکے مفید ہی اور ماہی تازہ بھی سودمند ہی

باب ۱۱ گیارہوان اوس درد سر مین ہے جو بعد خواب کے عارض ہوتا ہے

غور کرنی چاہیے کہ بدن کے اندر کونسی خلط غالب ہی پس جس خلط کو کہ غالب دیکھین بدنکو اوس سے پاک کرین اون دواؤن سے جو مناسب اور لائق اوسکی مزاج کے ہین اور خاکستر کو سرکہ مین تر کرین اور ماتھے اور دونون کنپٹیون پر رکھین اور راکھ انجیر کی لکڑی کی خیلی سودمند ہی اور اگر بیمار جسوقت کہ سوکر اوٹھے اوراوسی وقت کچھ کھا لیوے تو درد سر ساکن ہو جائیگا لیکن پاک کرنے سے خلط فزونی کے غافل نہوین

باب ۱۲ بارہوان اوس درد سر مین ہی جو بعد جماع کے اوٹھتا ہے

اسباب اس درد کے دو نوع پر ہین ایک خشکی ہی کہ کثرت جماع سے پیدا ہوتی ہی دوسری یہ کہ جسم مین کوئی خلط کہ فاسد ہو گئی ہو ساتھ حرکت جماعی کہ مرکب ہی حرکت بدنی اور نفسانی سے اوس خلط سے ابخرے اوٹھین اور دماغ تک پہونچین **علاج** جسوقت کہ علامت خشکی ظاہر دیکھین تو علاج اوسکا مانند علاج درد سر خشک کے کرین اور فربہ کرنے کی تدبیرین کام مین لائین جیسا کہ اپنے مقام پر بیان ہو چکا ہی اور غذا اوسکی مرغی کے انڈون کی زردی اور مچھلی تازہ اور سوکھی روٹی تنور مین بریان کی ہوئی اور کوٹی ہوئی اور جلاب مین آلودہ کی ہوئی کہ اوسمین مغز بادام اور مغز پستہ اور مغز چلغوزہ اور مغز فندق اور مغز تخم کوندہ ہی ہون ساتھ قدرے سونف کے دیوین اور شوربای مرغ فربہ اور گوشت بط فربہ اور گوشت بزغالہ اور جو کچھ مشابہ اوسکے ہی اور جس آدمی کے جسم مین کہ نشانیان امتلائی ظاہر ہون تو اوسکے بدن کو خلط فزونی سے جلد پاک کرنا چاہیے ساتھ فصد کے اگر فصد کی حاجت ہو یا ساتھ مسہل کے اور دماغ کو روغن گل اور روغن مورد سے قوت دینی چاہیے اور بابونہ اور برگ مورد اور برگ گل پانی مین ڈالین اور وہ پانی بیمار کے سر پر ڈالین اور جب تک کھانا جو کچھ کہ کھایا ہو ہضم نہو لیوی جماع کیطرف مشغول نہووین اور اگر فصل گرمی کی ہو اور بدن بھی پاک ہو گیا ہو اور آدمی جوان ہو تو ٹھنڈی پانی سے غسل کرنا اور ناک کو روغن گل سے چرب کرنا اور سورہنا سودمند ہی

باب ۱۳ تیرہوان اوس درد سر مین ہے جو بوؤن اور ابخرون سے جو باہر سے دماغ تک پہونچتی ہین عارض ہوتا ہی

جس آدمی کو کہ درد سر بوؤن اور ابخرون گرم سے پیدا ہووی مانند بوی مشک اور زعفران اور جندبیدستر اور ہینگ کی اور مانند ابخرون کان گندھک اور ہرتال وغیرہ کی تو علاج اوسکا کافور اور صندل اور گلاب اور مانند اوسکی جیسے بنفشہ اور نیلوفر اور بید کا پانی اور خنک میوون کی سونگھنے سے کرنا چاہیے اور اگر گرمی نے خشکی پیدا کی ہووی تو کافور روغن مغز کدو مین ملین یا روغن بنفشہ اور نیلوفر مین اور ناک کی اندر ٹپکائین اور روغن بید کہ لیے قوت دیتی ہین اور دماغ کے مزاج کو اعتدال پر لاتی ہین

فضیلت عظیم ہی اوپر سب روغنون کی اور درد سر جس کسی کا کہ خشک چیزون کی بو سی پیدا ہووی مانند بوی کافور اور
انجرون تری گرہ گرفتہ کی تو اسی قیاس پر ساتھ مشک اور زعفران اور گرم چیزون کی علاج کرین اور حمام اور گرم پانی سود مند

ہی **باب ۱۴ چودھوان اوس درد سر مین ہی جو ہواون سی پیدا ہوتا ہے جو خارج سے دماغ انسان مین جاتی ہین** درد سر جس آدمی کا کہ ہوا سرد سی عارض ہووی غور کرین کہ ناک کی راہ سے
دماغ مین پہونچتی ہی یا کان کی راہ سی یا دونون سی تو مشک یا جندبیدستر لیوین باندازہ حاجت اور روغن سوسن یا روغن
خیری اور مانند اوسکی مین حل کرین اور نیمگرم کرکے کان اور ناک مین ٹپکائین اور بوی مشک اور جندبیدستر اور ہینگ اور بوی
لہسن اور مانند اوسکی سب سود مند ہی اور ضمادات گرم تحلیل کنندہ جو بابہای گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین سر پر لگائین اور جو درد سر
کہ باد نہای گرم سی پیدا ہووی تو روغن سوسن روغن گل مین ملاکر ٹپکائین اور نطول آب معتدل محلل اور حمام معتدل نافع ہے اور
دونون درد سر کی نوع مین غذاون بادانگیز اور انجرہ پیدا کرنے والیون سے پرہیز کرین اور طبع کو نرم رکھین **باب ۱۵ پندرہوان اوس درد سر مین ہی جو زخم اور جراحت سی سر کے عارض ہوتا ہے** پہلی تدبیر اوسکی کرنی چاہیے
کہ درد ساکن ہو اور روغن گل رکھنا درد کو بٹھاتا ہے اور دماغ کو قوت دیتا ہے اور جو درد نہایت عظیم نہو تو قدرے سرکہ
اوسمین شامل کرین اور جو درد نہایت عظیم ہو تو سرکہ اوس سی دور رکھین اسلیے کہ سرکہ پوست سر اور پٹھون کو سست کرتا ہے
اور ہوا اوسکے سبب سے اوس موضع کیطرف رجوع ہوتا ہی اور درد شدت کرتا ہے اور اگر جراحت گہری ہو تو تدبیر بہرنی زخم کی
کرنی چاہیے اور اول مزاج حوالی جراحت کا اعتدال کیطرف پہیر لانا چاہیے تاکہ زخم جلد مندمل ہووی کیونکہ حوالی جراحت جب تک
معتدل نہین ہوتا ہی زخم نہین بہرتا ہی اور جس آدمی کو کہ بعد زخم اور جراحت کی تپ غالب ہو اور عقل شوریدہ ہو جاوی اور
زخم نہ بہرے تو وہ نشان اسبات کا سمجہین کہ غشاء دماغ پر ورم ہی پس اگر فصل سال اور عمر اور مزاج اور قوت مساعدت کرے
اوسی وقت رگ سر رو یا ہفت اندام کی کہولین اور اگر کوئی امر مانع ہو فصد لینے سے تو تدبیر حجامت کی کرین اور بعد فصد یا حجامت
کی طبع کی میوون کی پانی اور املتاس یا حقنہ نرم سی کہولین **صفت حقنہ** لیوین کشک جو اور بنفشہ خشک اور خطمی اور
خرقہ کتان مین کہین ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ تیون کو تین چہٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم سیر
جلجاے اور چہٹانک کم آدہ سیر رہجاے صاف کرین اور تین تولہ روغن گل اور تین تولہ روغن بنفشہ اور تین تولہ چار ماشہ
شکر اور پونی دو ماشہ بورہ ارمنی یا نمک اوسمین حل کرین اور استعمال فرمائین کہ وزن سب کا ڈیڑہ پاؤ ہونا چاہیے
صفت حقنہ دیگر لیوین برگ چقندر اور پکاوین اور اوسکی پانی سی بقدر پاؤ سیر لیکر اور تین تولہ آبگامہ اور
تین تولہ روغن بنفشہ ڈالکر کام مین لائین **صفت حقنہ دیگر قوی تر** لیوین بابونہ اور سوسن ہر ایک پانچ تولہ
دس ماشہ انجیر پندرہ عدد بنفشہ اور خطمی ہر ایک تین تولہ اور بدستور پکاکر صاف کرین اور ساڑہی تین ماشہ نمک اور
ساڑہی تین ماشہ بورہ ارمنی اور تین تولہ شہد اوسمین ڈالین اور جس کسیکو کہ حقنہ ممکن نہو اور تپ نہو تو تنقیہ اوسکا

حب قوقایا سے کرین اور جس آدمی کو کہ حرارت قوی ہو اگر تپ نہو تو حب قوقایا سے چارہ نہین ہے اور جسکو کہ تپ نمالب ہو تو
بعد فصد کے ہر صبح پانی کاسنی کا اور پانی مکوہ کا اوسکو دیوین ساڑہے سترہ ماشہ املتاس شامل کرکے اور جس شخص کو کہ نہایت
گرمی نہو تو پانی کا کنج کا اور پانی مکوہ کا ہر ایک نو تولہ لیوین اور ساڑہے سترہ ماشہ املتاس اور سات ماشہ ایلوا اور چھہ
رتی سواد و چاول زعفران اوسمین حل کرین اور دیوین اور تدبیر اوسکی ضماد کی اگر ہمراہ ورم کے تپ ہو تو پانی مکوہ کا اور
صندل سرخ اور چھالیہ اور زعفران اور گل ارمنی اور ایلوا اور کائی تالاب کی سبکو جمع کرکے سر پر لگائین **صفت
ضماد دیگر** سور سماق گلنار گلاب کے سرخ پھول اور برگ مورد اور نار پوست سبکو پکائین اور کپڑا اوسمین تر کرکے
سر پر رکھین ساتھہ روغن گل کے **صفت ضماد دیگر** برگ مورد گلنار نار پوست تینون کو سرکہ اور پانی مین پکائین
اور فقدری سک اور عود خام اور قصب الذریرہ یعنی میٹھا چرائتہ کوٹین اور شراب پرانی اوسپر ڈالین اور ساتھہ مورد اور
گلنار اور نار پوست کی کہ پکار کھا ہو گوندھین اور سر پر رکھین اور اس مرض کی مدت اگر طول کھیچے تو ضمادات معتدل سر پر
رکھین جو قوت قبض کے ساتھہ قوت تحلیل کی رکھتے ہون **صفت ضماد معتدل** انار شیرین کو چیرین اور معہ پوست
پرانی شراب مین پکائین اور پیسکر سر پر لگائین **صفت ضماد معتدل دیگر** برگ مورد تازہ برگ سرو تازہ اور
برگ بید اور برگ خطمی اور اکلیل الملک سبکو کوٹین اور پانی او نکا لیوین اور جاون سبکو پکاوین اور نچوڑین اور پانی
او نکا حاصل کرین رواہی بعد اوسکے روغن اوس پانی مین یا شراب پرانی ملاوین اور جوش دو تین دیوین اور فقدری
سک اور میٹھا چرائتہ اور گل ارمنی اور شب یمانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے کوٹ کر اور پوٹلی مین باندھ کر اوسمین جوشدین
اور ہاتھہ سے خوب ملین اور نچوڑین اور کپڑا اوسمین تر کرکے سر پر رکھین **صفت ضماد تحلیل کنندہ** لیوین
مرکی یعنی بول ساڑہے تین ماشہ کندر ساڑہے تین ماشہ ایلوا ساڑہے دس ماشہ مردار سنگ ساڑہے تین ماشہ موم
ساڑہے سترہ ماشہ روغن گل چھہ تولہ موم کو روغن گل مین پگھلا وین اور دوائونکو کوٹ کر سرکہ مین تر کرین اور اس موم
مین گوندھین اور خرقہ کتان پر طلا کرکے نیگرم سر پر رکھین اور جسجگہہ حاجت تحلیل کی نہایت ہو تو عوض سرکہ کے شراب
داخل کرین اور بدلے روغن گل کے روغن سوسن یا روغن یاسمین یا روغن کنجد ڈالین اور جس آدمی کو کہ ساتھہ درد سر کے
بیخوابی غالب ہو تو اوس ہنگام مین روغن گل اور روغن بنفشہ سر پر رکھین اور درد سر جس کسی کا کہ نہایت قوی ہو تو
روغن گل اور روغن بنفشہ کا وزن زیادہ کرین اسلیے کہ روغن گل تسکین درد کی زیادہ کرتا ہے اور روغن بنفشہ بخوبی
نیند لاتا ہے اور طعام کشکاب اور مزورہ کدو ساتھہ مغز بادام کے تناول کرین اور جس آدمی کا کہ دماغ حرکت کرے تو
سات ماشہ اسطوخودوس کوٹین اور ہمراہ جلاب کے اوسکو دیوین اور غذا مغز مرغان خانگی اور مغز بزغالہ اور برہ کھلاوین
اور بعد اوسکے پانی کھٹے اور میٹھے انار کا پلاوین اور اگر خون زخم سے بہت نکل گیا ہو اور بیمار کو غلبہ تپ کا نہ معلوم ہووے
تو زردی مرغ کے انڈون آدہی بھونی ہوئی اور گوشت مرغ خانگی کا تجویز کرین اور صندل اور سیب اور بہی اور گلاب کے

پھول اور بنفشہ اور برگ مورد سونگھاوین ساتھہ قدرے کافورکے اور جراحت جس آدمی کی کہ کوچک ہو برگ مورد خشک کوٹکر چھانکر دونون باہم ملاوین اور زخم پر لگادین اور جراحت جس آدمی کی کہ بزرگ ہو لیکن ہڈی تک نہ پہونچی ہو تو جراحت کو روغن گل سے ملین اور سیوین اور اکثرین اوسپر رکھین **صفت اکثرین** ایلوا انزروت کندر ہر ایک تین تولہ دم الاخوین مر مکی یعنی بول ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین گوندہین اور بال خرگوش کے اوسمین ترکرکے زخم مین رکھین اور اگر اس دوا کو خشک زخم پر چھڑکین روا ہے اور گرد اگرد جراحت کے وضمادات جو بیان ہوچکے لگاوین اور سب ضمادات اور روغن نیمگرم لگانی چاہیین مگر اوس آدمی کی جراحت کہ جسکی عقل شوریدہ ہوگئی ہو اور جراحت نہایت قوی ہو اور باقی علاج جراحت کا اپنے مقام پر لکھے جاوینگے انشاء اللہ تعالے

باب ١٦ سولہوان اوس دردسر مین ہے جو کیڑون کے پیدا ہونے سے عارض ہوتا ہے

یہ وہ دردسر ہے کہ ہندی طبیب دعوی کرتے ہین کہ اندرون کاسئہ سر کے کیڑا پیدا ہوتا ہے اور اوسکی حرکت سے دردشدید اوٹھتا ہے نشانی اوسکی یہہ ہے کہ بیمار ہمیشہ بوے ناخوش اپنے دماغ مین پاتا ہے بغیر اسکے کہ کوئی چیز ناخوش بوے نزدیک اوسکے ہو اور دردسر ساتھہ طنین اور دوی کے ہوتا ہے اور جو حرکت کہ کرتا ہے دردسر قوی زیادہ ہوتا ہے **علاج** اول بدن اور دماغ کو مواد بد سے پاک کرنا چاہیے ساتھہ حب اصطمخیقون اور حب قوقایا اور ایارج فیقرا اور مانند اوسکے اور ایارج فیقرا گھولکر ناک مین ٹپکانا اور آڑو کے پتون کا پانی نچوڑا ہوا اور شہتوت کی جڑ کا پانی ایلوا ملاکر پینا اور ٹپکانا اور چھینک لانا سودمند ہے

باب ١٧ سترہوان اوس دردسر مین ہے جو خمار کی وجہ سے ہوتا ہے

اول قے کرین سکنجبین اور نیمگرم پانی پیکر اور اگر سوا اور مولی کے بیج پانی مین جوش کرین اور سکنجبین ڈالکر دیوین کہ قے بخوبی آوے اور معدہ پاک ہوجاوے بہتر اور مناسب ہوگا اور اگر قے ممکن نہو تو ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا اور دورتی ایک چاول یا چاررتی ڈیڑھ چاول سقمونیا باہم گوندہین اور دیوین کہ قوت سے سقمونیا کی دست بہت جلد آوین کیونکہ ایارج بدن مین دیر بہت نہین کرتا ہے جس سے حرارت زیادہ ہووے اور جو کوئی مانع ہو کہ ایارج نہ دے سکین تو تنقیہ ساتھہ پانی انار ترش اور پانی انار شیرین کے سقمونیا سے ترکیب دیکر کرنا چاہیے جیسا کہ معلوم ہے اور جوشاندہ ہلیلہ بھی مناسب ہے اور جو تنقیہ کوئی امر مانع ہو تو سونا چاہیے تاکہ وہ شراب جو معدہ مین ہو ہضم ہوجاوے اور نشان اوسکی ہضم ہونے کا یہہ ہے کہ پیشاب اوسکا جس حالت سے کہ متغیر ہوجاویگا اور رنگین ہوگا اور پاؤن کے تلوون کو ساتھہ روغن بنفشہ اور نمک کے ملنا ضرور ہے اور دونون پاؤن کو گرم پانی مین رکھنا اور ملنا نہایت سودمند ہے خصوصاً اگر بابونہ اور بنفشہ اوس پانی مین پکایا ہوا اور جس وقت بیمار سوکر اوٹھے تو اوسکو حمام مین لیجاوین اور نیمگرم پانی بکثرت اوسکے سر پر ڈالین کہ باقی قوت شراب کی جو سر مین ہووے تحلیل ہوجاوے اور نیند بخوبی آوے اور جس وقت وہ حمام کے اندر سے نکلے تو جب تک ایک گھنٹہ کامل نہ گذر لیوے کھانا نہ کھاوے اور جو چیز کہ کھاوے وہ شے جو گرمی بڑھاوے نکھانا چاہیے اور مچھلی تازہ اور برگ کاہو ساتھہ قدرے سرکہ کے کہ نہایت ترش نہو اور کاسنی

اور مثل اسکی موافق ہوتی ہی اور جس آدمی کو غذائی قوی کی حاجت ہو تو مرغ کے انڈے آدہے بھونے ہوئے اور گوشت تیتر
اور چکور اور چوزے مرغ خانگی اور گوشت بزغالہ کا غورہ اور زرشک اور سماق اضافہ کرکے اوسکو دیوین اور کرنب اور
مسور صاحب خمار کو موافق ہی اور جس کسیکو کہ پیاس غالب ہو اوسکو سرد پانی پینا چاہیے مگر وہ آدمی کہ معدہ جسکا ضعیف ہو
اور سرد پانی کی مضرت سے ڈرتا ہو اوسکو پانی انار ترش کا اور پانی انگور خام کا اور شربت غورہ اور شربت سیب ترش
اور شربت ریباس اور مانند اوسکی پانی مین ملا کر دیوین اور بعوان شربت کو بدون آمیزش پانی کے دیوین روا ہے
اور معلوم کرنا چاہیے کہ جو شربت کہ مجوز ہوئے سرد کرکے پینا چاہیے مگر شربت ریباس کہ خاصیت اوسکی یہ ہے کہ اگر سرد کرکے دیوین
معدہ کو تکلیف دیتا ہی اور جو کوئی آدمی کہ ان شربتون کو نہ پی سکے اوسکو شراب انگوری سفید رقیق مروق ممزوج پینا چاہیے اور
رات کیوقت قدرے کشنیز خشک اور شکر مونہہ مین رکھین اور روغن گل نیمگرم کرکے سر پر لگائین اور اگر ان تدبیرون سے
درد سر موقوف ہو وے تو روغن بابونہ اور روغن سوسن ملین اور دوسرے دن غذا و حمام اور شراب بھی اوسی ترتیب سے
دیوین جسوقت کچھہ درد کو خفت معلوم ہو تو کوئی ریاضت خفیف اور جہولا جہولنا سود مند ہی اور جب تک دو ساعت
نہ گذر لیوین بعد ریاضت کے کہانا نکہاوین اور جب تک تین ساعت بعد غذا کے نہ گذر لیوین کوئی حرکت اور کوئی ریاضت
نکرین بہ قاعدہ درد سر کی سب قسمون مین مرعی رکھین اور بعد کہانا کہانے کے دونون ٹانگون کو ران کی جڑ سے پاون
تک ملین اور حالت خمار مین سرکہ اور آبکامہ ترش سے پرہیز کرین اسلیے کہ دونون پٹہون کو ضرر پہونچاتی ہین **صفت**
سفوف کہ خمار کو زائل کرتا ہی حاصل کرین کاسنی کے بیج کرنب نبطی کے بیج اور زرشک بیدانہ اور سماق پاک کیا ہوا اور مسور
دہوئی ہوئی اور گلاب کے پھول سرخ اور بسبلو چین سب کو برابر وزن لیکر کوٹین اور چہانکر بقدر ساڑہے دس ماشہ کے
اوسمین سے ساتھہ کافور دو جو کی ذورتی تک باندازہ قوت حرارت اور گرمی مزاج کی انگور خام کے پانی یا کھٹے انار اور میٹھے انار کے پانی
مین نوش کرین اور قماع آرد جو اور مستعمل معدہ کو باقی شراب سے دہوتی ہی خصوصاً اگر تہوڑا نمک اوسمین ملائین تو کواینده
زیادہ ہوگی اور اگر یہ قماع انگور خام کے پانی مین تیار کرین تو نہایت خوش مزہ اور جلد ہضم کرنے والی ہوگی اور بوئے صندل
سفید اور بوئی گلاب اور کافور اور بوئی نارنج کہ جسکو شاہسفرم عجمین کہتے ہین سرد کرکے اور سرکہ اور گلاب ملا کر سونگہنا چاہیے
اور اگر صبح کو اوس دن کہ شراب پی ہو شربت افسنتین نوش کرے تو شراب ہضم ہو جائیگی اور کچھہ نشہ نہوگا اور اگر ہوگا
تو سبک ہوگا اور قدیمی کتابون مین لکھا ہوا ہی کہ جو کوئی شربت مورد سادہ ناشتا پیوے نشہ اوسکو کم ہوگا اور بادام
تلخ نقل کرنا خمار کو باز رکھتا ہی اور شراب کو ہضم کرتا ہی محمد زکریا لکھتے ہین کہ باتین بہت کرنا اور کچھہ پڑہنا نشہ کو دور کرتا ہی اور
اور کلمی کا گمی فاد زہر شراب کا ہی کہ تیزی کو شراب کی معدہ اور دماغ سے باز رکھتا ہے **باب ۱۸ اٹھارہوان درد سر**
ضربانی مین ہے جالینوس درد سر ضربانی کو منجملہ ورم دماغ کے شمار کیا ہی اسلیے کہ جسجگہہ کہ ضربان ہوتا ہے
رگین ممتلی یعنی پر ہوتی ہین اور رگ ساتھہ گوشت کی مزاحمت کرتی ہی اور تفرق اتصال کہ لوازم امتلا سے ہے

پیدا ہوتا ہی اور درد سر شدید اور ضربان تابع اوسکی ہوتا ہی **علاج** اول غور کرنی چاہیے کہ امتلا کونسی خلط سے ہے اگر کوئی خلط غلیظ اور سرد اور دشوار گذار ہو تو نشانیان درد سر بلغمی اور سوداوی کی ظاہر ہونگی تنقیہ اوسکا ساتھہ ایارجات نزرگ کی کرنا چاہیے اور بعد تنقیہ کے ماء الاصول ہمراہ روغن ارنڈی اور روغن بادام تلخ کے دینا اور غالیہ اور مشک اور جندبیدستر اور مرزنجوش یعنی دونا مروا سونگھانا اور غذائین لطیف کنندہ دینا اور بعد لطیف کرنے مواد کے غرغرہ ساتھہ ایارج فیقرا اور مانند اوسکی اور مناسب چیزون سے کرنا لازم ہے اور جو مواد گرم اور لطیف ہو تو خوابگاہ بیمار کی خنک اور ہوادار مکان مین مقرر کرنی چاہیے اور اوسکو آرام سے سلانا چاہیے کہ کوئی اوسجگہہ آواز بلند سے نہ کلام کرے اور پاؤن اوسکے جوشاندہ بنفشہ اور نیلوفر اور گلسرخ اور نازبو اور کشنک جو مین رکھین اور ضمادات خنک سر پر لگاوین **صفت ضماد** حاصل کرین بنفشہ اور گل سپید اور نیلوفر ہر ایک نو ماشہ بابونہ نو ماشہ اکلیل الملک ساڑہے تین ماشہ کشنک جو حسب دواؤنکو کوٹین اور سولہ تولہ آٹھہ ماشہ روغن بنفشہ اور سولہ تولہ آٹھہ ماشہ پانی خالص باہم ملاکر پکاوین کہ پانی سے اکثر جلجاے ان دواؤنکو اوسمین ڈالین اور اتنی دیر آگ پر رکھین کہ قوام فالودہ کا ہو جائے آگ پر سے اوتارین اور جب نیمگرم رہے سر پر لگائین اور ٹیکہ گرد سر کے لپیٹین اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر ہاتھہ اور کنپٹیون پر اوسکی ملین اور جو ان تدبیرون سے درد سر زائل نہو تو فصد رگ بینی کی کھولین **باب ۱۹ اونیسوان درد سر مزمن مین ہے** جس جگہہ کہ مواد نہایت گاڑہا اور دشوار ہو اول بال سر کی مونڈین اور نو ماشہ فرفیون اور جو اکھار اور سداب جنگلی اور تخم ہرارا سپند ہر ایک ساڑہے چار ماشہ رائی نو ماشہ سبکو کوٹین نرم اور مرزنجوش یعنی دونا مروا کی پانی مین گوندہین اور سر پر لگائین اور اگر خوف کرین کہ یہ ضماد کچھہ حرارت زیادہ کریگا تو قوت ان دواؤن کی انڈے کی سفیدی اور روغن گل اور قدرے سرکہ سے توڑین **صفت ضماد دیگر** فرفیون تین تولہ موم زرد ساڑہے دس ماشہ روغن زیتون چھٹانک کم آدہ سیر موم کو روغن مین پگہلائین اور فرفیون کو خوب پیسین اور اس موم روغن مین گوندہین اور ملین کہ مثل مرہم کے ہو جائے سر پر بیمار کی رکھین اور جو مواد گرم اور صفراوی ہو تو علاج قرانیطس کا کرین **باب ۲۰ بیسوان اوس درد سر مین ہے جو اعراض تپ سے ہوتا ہے** جو درد سر کہ عوارض تپ سے ہوتا ہے وہ کبھی ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ نوبت تپ مین ظاہر ہوتا ہے اور ساتھہ تپ کے دور ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ شدت درد سر کی بیمار کو بیقرار کرتی ہے اور تپ اوسکی وجہ سے تیز اور نہایت گرم ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اگرچہ تپ زائل ہو جاتی ہے درد سر زائل نہیں ہوتا ہے اور لازم ہو جاتا ہے **نشانیان** اس درد سر کی وقوع پر ہین ایک یہ کہ باوجود گرمی اور تیزی تپ کے پیشاب سفید اور پتلا ہوتا ہے دوسرے یہ کہ گاہے بول شوریدہ ہوتا ہے مانند گدہے کے پیشاب کے لیکن کبھی بول سوزندہ نشان اس بات کا دیتا ہے کہ درد سر ہوگا اور کبھی نشان دیتا ہے کہ درد سر موجود ہے اور گاہے نشان اس بات کا دیتا ہے کہ درد زائل ہوتا ہے اور مواد تحلیل قبول کرتا ہے **علاج** جسجگہہ کہ سبب درد سر کا تیزی خلط اور گرمی تپ کی ہو تو لخلخہ گلاب اور سرکہ اور روغن گل کا

سر پر رکھیں اگر فصل جاڑے کی ہو تو اس لخلخے کو نیم گرم کریں اور اگر فصل گرمی کی ہو یا تپ نہایت گرم ہو سرد کر کے رکھیں اور پاؤن جوشاندہ میں بنفشہ اور نیلوفر اور بابونہ کے رکھیں اور ملیں اور شربت اسپغول اور شکر میں دیں بنفشہ خشک اور بنفشہ اور گلاب کے سرخ پھول پیسکر دیویں یا شکر اور ستو جو کے اور مانند اوسکے دیویں اور بال سر کے مونڈیں اور بابونہ اور بنفشہ اور خطمی پکاویں اور سر پر لیپ کریں بہت نافع ہوگا اور جب سبب درد سر کا بسیاری خلط ہو تو اول تنقیہ کرنا چاہیے پھر ان تدبیروں کیطرف مشغول ہونا چاہیے **باب ۲۱ اکیسوان شقیقہ میں ہے** شقیقہ درد نیم سر ہے بعضوں کو بنوبت عارض ہوتا ہے اور مواد اس علت کا اکثر عضلے کے اندر ہوتا ہے **علاج** اگر نشانیان غلبہ خون کی ظاہر ہوں رگ بینی اور رگ پیشانی کھولنی چاہیے اگر مواد صفراوی معدہ کے اندر ہو تو نقیع صبر کاسنی کے پانی میں دینا سود مند ہے اور ایارج فیقرا اور درد سر کی سب قسموں میں نافع ہے اور جس آدمی کو کہ شقیقہ بنوبت آوے تو نوبت سے پہلے تنقیہ کرنا اور مواد علت کو جسم سے باہر کرنا ساتھ دواؤن اور گولیوں کے جو باب ہاے گذشتہ میں بیان کی گئیں ہیں بہتر ہوگا اور اسی طرح لائق ہر ایک مواد کے ضمادات اور نطولات جو مذکور ہو چکے ہیں کام میں لانا چاہیے اور زعفران طلا کرنا سود مند ہے اور سیاہی دوات کی بھی مفید ہے اور اگر شقیقہ جس آدمی کو کہ ہمیشہ رہتا ہو اور آنکھ ضعیف معلوم ہو تو جلد تدبیر سل شریان صدغ کی کرنی چاہیے یعنی وہ دو رگیں جو کنپٹیوں پر ہیں جو کوئی اون میں سے کہ نہایت جہندہ اور پھولی ہوئی ہو اوسکو کاٹیں تاکہ علت انتشار کی پیدا نہووے **گفتار دوسری آنکھ کے حالات اور بیماریوں کی شناخت میں ہے اور بیان میں اسباب اور نشانیوں اور علاج میں اوسکے** اور اس گفتار کے سات جزو ہیں **جزو پہلا** آنکھ کے مزاج کی پہچان میں ہے اور بیان اوسکے ہے کہ جو کچھ انواع علاج میں اوسکے کام آتا ہے **جزو دوسرا** اون بیماریوں کی پہچان میں ہے جو پلک پر آنکھ کی ظاہر ہوتی ہیں **جزو تیسرا** اون بیماریوں کے بیان میں ہے جو گوشہ چشم میں عارض ہوتی ہیں **جزو چوتھا** اون بیماریوں میں ہے جو طبقہ ملتحمہ میں عارض ہوتی ہیں **جزو پانچوان** اون بیماریوں میں ہے جو طبقہ قرنیہ میں عارض ہوتی ہیں **جزو چھٹا** اون بیماریوں کے بیان میں ہے جو طبقہ عنبیہ میں ہوتی ہیں **جزو ساتوان** اون بیماریوں میں آنکھ کی ہے کہ جنکو ساتھ حس کے ادراک نہیں کر سکتے ہیں اور بیان نام و نشان اور علاج میں ہر ایک کے **جزو پہلا آنکھ کے مزاج کی پہچان میں ہے اور بیان میں اوسکے ہے کہ جو کچھ انواع علاج میں اوسکے کام آتا ہے بطریق کلی** اور اس جزو کے سات باب ہیں **باب پہلا آنکھ کے مزاج کی شناخت میں ہے اور اون حالات میں ہے جو اوس سے علاقہ** رکھتے ہیں مزاج خاصہ چشم گرم اور تر ہے اور سبب گرمی کا یہ ہے کہ رگیں اور شرائین بہت آنکھ کیطرف آکر پیوستہ ہوئی ہیں اور حرارت اوسکو پہنچاتی ہیں اور سبب تری کا یہ ہے

کہ آنکھون کی رطوبتون اور طبقون کا مبدء دماغ ہی لیکن نشان گرمی کا یہ ہی کہ آنکھین حرکتین جلد جلد کرتی ہین اور سبب
رگین ظاہر اور مائل بسرخی ہوتی ہین اور بلمس گرم معلوم ہوتا ہی اور نشان تری کا یہ ہی کہ آنکھ تری ہوتی ہی اور چیپڑ اور میل سے
آلودہ ہوتی ہی اور آنسو بہت بہتے ہین اور نشان سردی کا یہ ہے کہ رگین آنکھ کی ظاہر نہین ہوتی ہین اور حرکتین بھی اوسکی جلد
جلد نہین ہوتی ہین اور بلمس سرد معلوم ہوتا ہی اور نشان خشکی کا یہ ہی کہ آنکھ اندر کو گہستی ہوتی ہین اور بلمس سخت معلوم
ہوتا ہے اور آنسو نہین جاری ہوسکتے ہین اور حرکتین اوسکی سبک ہوتی ہین اور معلوم کرنا چاہیے کہ گرمی اور تری چشم
ازرق کی کمتر گرمی اور تری سے اور طرح کی آنکھون کی سے ہی اور جو کہ بسبب سردی ہواے شب کے قدرے تری پاتی ہے اسلیے
رات کیوقت صاحب اوسکا بہتر بہ نسبت اور طرح کی آنکھون والون کو دیکھتا ہی اور آنکھ مردمان صقلاب کی ازرق
اسوجہ سے ہوتی ہی کہ ہوا اونکی مسکن کی سرد ہے اور مزاج بھی اونکا سرد ہے اور آنکھ بوڑہون کی بھی بسبب سردی اور خشکی
مزاج بوڑہاپے کے ازرق ہوتی ہے اور گرمی اور تری سیاہ آنکھ کی زیادہ تر بہ نسبت گرمی اور تری اور طرح کی آنکھون کے
ہوتی ہی اور اسی سبب سے اوسکو بیماری پانی اوترنے کی اور اور بیماریان جو کثرت ابخرون سے پیدا ہوتی ہین اکثر عارض
ہوتی ہین اور چشم شہلا اور شعلا معتدل ہوتی ہے اور خوبی شکل آنکھ کی نشان قوت اور اعتدال کا ہے اور شکل بد
نشان ضعف اور مزاج نامعتدل کا ہی اور وہ آنکھ جو باریک چیزون کو اور نزدیک اور دور کی چیزون کو بآسانی دیکھے
اور دیکھنے سے روشن اور چمکتی ہوئی چیزون کو نہ بہاگے تو وہ نشان اعتدال اور قوت مزاج کا ہی اور جو برخلاف اسکے ہو
نشان ضعیفی اور نامعتدلی کا ہے اور جو آنکھ کہ دور سے بدشواری دیکھے اور نزدیک سے بآسانی تو وہ نشان اس امر کا ہے
کہ روح باصرہ اوسکی لطیف اور صافی اور قلیل ہی اور سبب اسکا کہ دور سے بدشواری دیکھتی ہی کہ روح باصرہ یعنی شعاع چشم
اوسکی ساتھ حرکت کی کہ اوس مسافت مین پڑتی ہے پراگندہ ہو جاتی ہے اور جو کہ نزدیک سے بدشواری دیکھے اور دور سے
بخوبی معلوم کرے تو معلوم کرین کہ روح باصرہ اوسکی بہت اور تیرہ ہی لطیف اور صافی نہین ہے لیکن ساتھ قوت حرکت
کی کہ اوس مسافت مین پڑتی ہے لطیف ہو جاتی ہے اور وہ کہ دور اور نزدیک سے بدشواری دیکھے سبب اوسکا
یہ ہی کہ روح باصرہ اوسکی بہت کم اور تیرہ ہے

باب دوسرا آنکھ کی بیماریون کے علاج اور اصول کی شناخت مین

ہے آنکھ کی بیماریان چار جنس پر ہین ایک سوء مزاج سادہ دوسرے سوء مزاج با مادہ تیسرے تفرق اتصال مانند زخمون اور ورمون کی چوتھے بیماری ہاے ترکیبی یعنی وہ آفتین جو آنکھ کی اجزا کی ترکیب مین پڑتی ہین مانند چولی اور اوپر کو اوٹھنا آنکھ کا اور مثل اوسکے اور علاج بھی چار جنس پر ہی ایک تبدیل مزاج سادہ کی دوسری تنقیہ مواد کا تیسری علاج تفرق اتصال کا چوتھی اصلاح پر لانا آنکھ کی ہیئت کا اور دور کرنا آفت کا ہی جو آنکھ کی اجزا کی ترکیب مین پڑتی ہی لیکن تبدیل مزاج سادہ کی وہ دوائین چاہئین جو ضد مزاج غریب کی ہین یعنے اگر مزاج غریب گرم ہی تو دوائین اوسکی مانند مکوہ کی پانی اور کاہو کے پانی اور گلاب اور مرغ کی انڈون کی سفیدی کی ہی

اور اگر سردی ہو تو دوائین اوسکی مانند مشک اور مامیران اور کالی مرچ وغیرہ کی ہین اور اگر تری ہو تو دوائین اوسکی مانند سرمہ اور
توتیا اور اقلیمیا کی ہین اور اگر خشک ہو تو دوائین اوسکی مانند شیر اور مغز بادام سودہ اور مرغ کے انڈون کی سفیدی اور لعاب اسپغول
وغیرہ کی ہین اور استفراغ مادہ کا آنکھہ سے سات طرح سے کرنا چاہیے ایک یہ کہ کھانا اور پانی بہت کم اور نہایت سبک اور نیک دیوین
اور بدگوار اور بخار انگیز چیزون سے پرہیز کرین دوسرے یہ کہ اگر بدن ممتلی ہو تو اول جسم کو خلط بد سے پاک کرین تیسرے یہ کہ دماغ کو
اون دواؤن سے جو پاک کرنے والی دماغ کی ہین پاک کرین اور حجامت کرنا اور سر کی فصد کھولنا اور اون رگون کی
فصد جو سر مین ہین کھولنا اس معالجہ مین سودمند ہے جیسا کہ اپنے مقام پر بیان کیا جائیگا چوتھے یہ کہ مواد کو ناک کی راہ سے
کھینچین کہ آنکھہ سے او نزدیکی اسلیے کہ یہ راہ سے نزدیک تر راہ ہوگا یہ ہے لیکن جب تک کہ اول بدن کو پاک نکرلیوین اور جب تک مواد
قرار نہ پکڑے اس طریق کیجانب مشغول نہونا چاہیے اور طریق نیچے کھینچنے مواد کا راہ بینی سے چھینک لانا ہے اون دواؤن سے جو
لقوہ وغیرہ کی علاج مین مذکور ہو چکی ہین پانچوین رگ گوشہ چشم کی کھولین چھٹے یہ کہ اون دواؤن سے جو آنسو جاری کرتی ہین
مواد کو آنکھہ سے اوتارین ساتوین یہ کہ اگر مواد کسی اور عضو سے آنکھہ پر آتا ہو تو اوس عضو کو مواد سے پاک کرین اور تدبیر مین
اوس عضو کی مشغول ہووین اور علاج تفرق اتصال کا اون دواؤن سے چاہیے جو تری کمتر کرین اور خشکی بھی بہت نکرین
اور سوزانندہ بھی نہون جیسے سرمہ اور زعفران اور توتیا اور سفیدہ کاشغری اور شادنج عدسی اور ایلوا وغیرہ اسلیے کہ جو دوا کہ
مزاج اوسکا آنکھہ کی مزاج سے مشابہت رکھتا ہے آنکھہ کو نقصان پہونچاتی ہے اور جو دوا کہ اوسکا مزاج مخالف اوسکے مزاج کے ہے اور وہ
اوسی نوع سے ہے جو ابھی مذکور ہو چکی ہین نافع ہوتی ہے اور وہ دوا جو قدرے رطوبتون کو کم کرے اور سوزانندہ نہو آنکھہ کو قوت
دیتی ہے پس جو عضو کہ قوت پاتا ہے وہ بیماری کے مواد کو قبول نہین کرتا ہے اور جو کچھہ کہ اوس تک پہونچتا ہے اپنے سے مدفع
کرتا ہے اور سلامتی کے احوال پر قائم رہتا ہے یہ قاعدہ ایک اصل بزرگ ہے اکثر معالجات مین آنکھہ کی نگاہ رکھنا چاہیے اور تدبیر
ہیئت چشم کی اصلاح پر لانے کی اور آفت دور کرنے کی جو آنکھہ کے اجزا کی ترکیب مین پڑتی ہے بعضی فصد اور مسہل سے ہوتی ہے
اور بعضی طرح طرح کی حیلون سے جو اپنے مقام پر بیان کیے جائینگے اور معلوم کرین کہ قانون آنکھہ کی علاج کا یہ ہے کہ طبیب اوس سے
پہلے کہ ہاتھہ آنکھہ پر رکھیگا نگاہ کرے کہ ساتھہ درد چشم کے کچھہ ورم یا درد سر بھی ہے یا نہین ہے اگر ورم دیکھے تو غور کرے کہ مواد ورم کا
کون خلط ہے اور نشانیان کونسی خلط کی ظاہر زیادہ ہین اور نگاہ کرے کہ مواد تمام جسم کے اندر ہے یا سر کے اندر ہے اگر تمام جسم مین پاوے
تو اول استفراغ اعضای کلی فرماوے اور بدن کو اوس مواد سے پاک کرے پھر دماغ کی تنقیہ کی طرف مشغول ہووے اور اگر رطوبت
غلیظ کی مواد کو ساتھہ مواد دماغ کی معلوم کرے تو دوائین مسہل کی دیوے جو کچھہ لائق اوس مواد کی ہین پھر حب صبر
اور حب ایارج اور حب قوقایا وغیرہ سے دماغ کو پاک کرے پھر باقی مواد کو اوپر سے کھینچے اور آنکھہ کو میتھی کے پانی اور شیر تازہ
سے دہووے اور جب دیکھے کہ بدن پاک ہو گیا اور مواد پکنا شروع ہوا تو دوائین مواد کھینچنے کی تجویز کرے اور حمام مین جانے کو
حکم کرے اور جو مواد رطوبت رقیق ہو یا خون ساتھہ صفرا کے شامل ہو تو اول فصد تجویز کرے پھر مسہل دیوے پھر مواد کو

سر سے نیچے کھیچے پھر آنکھ کے علاج مین مشغول ہووے اور کسی سے پہلے تنقیہ سر یا تحفہ آنکھ پر نہ پہونچانا چاہیے اور کوئی دوا آنکھ مین نہ ٹپکانا چاہیے خصوصاً دوائے محلل اور جس آدمی کو کہ غلبہ مواد ریحی کا ہووے تو حمام اور محلل چیزین سود مند ہین اور جسکو کہ غلبہ مادہ خونی کا ہوا اور رگین آنکھونکی خون غلیظ سے بھری ہوئین ہون اور باوجود کھلنے فصد کے پُری رگون کی بدستور ہو تو حمام مین لیجانا اور بعد حمام کے غذائے لطیف کھلانا اور قدرے شراب صرف پلانا دماغ کو گرم کرتا ہے اور سدہ ونکو کھولتا ہے اور خون کو لطیف کرتا ہے اور ایارج فیقرا اور حب قوقایا دینا سود مند ہے اور شیاف احمر لین آنکھون مین لگانا اور ضمادات محلل استعمال کرنا مواد باقی کو زائل کرتا ہے اور اگر ورم ظاہر نہو لیکن مواد ہمیشہ آنکھ کیطرف رجوع کرتا ہو اور منفعت علاج کی کچھ نہ معلوم ہو تو غور کرنا چاہیے کہ مواد تحف دماغ کے اندر سے آتا ہے یا تحف دماغ کے باہر سے اگر تحف دماغ کے باہر سے آتا ہے تو سرخی آنکھ اور چہرہ کی اور گرمی سر اور پیشانی کی اور تڑپ رگون کی گواہی اوسپر دیگی تدبیر اوسکی فصد سر کی رگون کی کھولنا اور شریان صدغ کو سل کرنا یعنی قطع کرنا اوس رگ جہندہ کا جو کنپٹی کے اوپر ہے اور بعد قطع کے داغ دینا اور کوئی ضماد قوی استعمال فرمانا سود مند ہے اور جو مواد تحف دماغ کے اندر سے آتا ہووے تو دغدغہ بینی اور چھینکین بکثرت اور آنکھ اور ناک کا کھجلانا اوسپر شاہد ہوگا تدبیر اوسکی فصد اور مسہل اور پاک کرنا دماغ کا ہے اور وہ علاج جو باب مرض سبل مین بیان کیے گئے ہین عمل مین لاوین اور جس آدمی پر کہ سب معالجات صواب کیجاوین اور رمد بدستور باقی ہو تو طریق صواب سے نہ پھیرنا چاہیے اسلیے کہ ممکن ہے کہ مواد سخت اور غلیظ اور دشوار ہو اور اوسکو ایک مدت چاہیے تا کہ وہ مواد لطیف ہووے اور تحلیل قبول کرے اور جسکو کہ رمد کے ساتھ درد سر شدید ہو تو اول ہی مرتبہ علاج کیطرف نہ مشغول ہونا چاہیے بلکہ بعد تنقیہ کرنے بدن اور دماغ کے اور سل کرنے شریان صدغ کے اور قوی کرنے دماغ کے ضمادات قوی کنندہ سے جیسا کہ سر کی بیماریون کے علاج مین لکھی ہوئی ہین کیونکہ اگر بدون تنقیہ وغیرہ کے علاج چشم کیطرف مشغول ہونگے تو آفت زیادہ ہوگی اور حقنہ آنکھ اور سر کی بیماریونکی سب قسمونکو کہ با مادہ ہون مفید ہے

باب تیسرا آنکھ کی بیماریون کے اسباب کی شناخت مین ہے جو کہ با مادہ ہون

اسباب آنکھ کی بیماریون کے جو با مادہ ہین سات ہین ایک یہ کہ مزاج آنکھ کا ضعیف ہو اور مواد کو جو دماغ سے نیچے اوترے قبول کرے اور دفع نہ کر سکے دوسری یہ کہ مزاج دماغ کا بقیاس مزاج معدہ اور دیگر احشا کے ضعیف ہووے اور اون ابخرونکو قبول جو احشا سے اوپر کیطرف آوین اور بقیاس مزاج چشم کے قوی زیادہ اوس سے ہو اور مواد کو دفع کرے اور آنکھ کیطرف بھیجے تیسری یہ کہ بدن مین خلطین بکثرت ہووین اور تمامی اعضا کو حصہ کامل پہونچے چوتھی یہ کہ قوت غاذیہ آنکھ کی ضعیف ہوگئی ہو اور جو غذا کہ اوس تک پہونچے ہضم نکر سکے اور سبب اوسکے مواد اوسکے اندر جمع ہو جاوے اور باعث مرض کا ہووے پانچوین یہ کہ وہ راہین جو خلطین اون راستون سے آنکھ کیطرف آتی ہین زیادہ فراخ ہو جائین اور اوسکے سبب سے مواد اوس جانب کو بکثرت رجوع کرے چھٹی یہ کہ وہ راہین کہ جن راستون سے فضول آنکھ سے

ك سبل وہ بیماری ہے کہ رگین آنکھون کی سرخ اور موٹی ہو جاتی ہین ۱۲

باہر آتی ہین تنگ زیادہ ہوجائین اور بسبب وسکے وہ اخلاط جو اوس تک پہونچین اوسی مقام پر جمع ہووین سیاتو یہ
یہ کہ آنکھ نیچے دماغ کی ہے اور فضلہ غیر منہضم دماغ سے اوسپر اوترتا ہے طبیب پر واجب ہے کہ ان اسباب کو تلاش کرے اور اول
ان اسباب مین مشغول ہووے

باب چوتھا آنکھ کی دواؤن کی پہچان مین ہے اور ہر ایک دوا کی قوت اور فعل کے بیان مین

آنکھ کی دوائین سات جنس کی ہین ایک وہ دوائین ہین جو
آنکھ کے کشادہ راہون کو بند کردیتی ہین اونکو عربی مین مسدد کہتے ہین اور منغری بھی نام رکھتے ہین دوسری وہ دوائین
ہین جو بند راستونکو آنکھ کے کھولتی ہین تیسری وہ دوائین ہین جو آنکھ کو صاف کرتی ہین اور کدورت سے پاک کردیتی ہین چوتھی
بوسانندہ دوائین ہین پانچوین قابض چیزین ہین چھٹی پکانے والی اور تحلیل کرنے والی دوائین ہین ساتوین مخدر دوائین
ہین یعنی وہ دوائین جو عضو کو سن اور بیخبر کردیتی ہین تاکہ وہ عضو درد سے نا آگاہ ہووے لیکن وہ دوائین جو کشادہ راہونکو
بند کرتی ہین دو طرح پر ہین بعضے خشک ہین اور ریزہ ہی نکلتی ہین اور بعضی تر ہین اور نرم لیکن وہ دوائین جو منغری
ہین وہ فرونی رطوبتون کو کم کرتی ہین اور اوس آنکھ کو جس سے گرم گرم آنسو بہتے ہین سود مند ہوتی ہین خصوصاً اگر
آنکھ مین کوئی زخم یا پھنسی ہو لیکن استعمال ان دواؤنکا بعد تنقیہ اور بعد پھیر دینے مدد مواد کے آنکھ سے اور پاک کرنے بدن
اور دماغ کے بہتر اور مناسب ہے اسلیے کہ اگر بدن سے جو مدد کہ آتی ہو یا اگر آنکھ کے طبقون مین مواد بکثرت ہو تو مواد کو
تحلیل سے باز رکھیگا بلکہ مواد اور زیادہ بڑھیگا اور پھر خوف ہوگا کہ وہ مواد طبقہ کو جلا دیوے اور کھا لیوے اور وہ دوائین
اقلیمیا ہے یعنی میل سونا یا چاندی یا تانبہ یا سونا مکھی وغیرہ گلائی ہوئی کا اور سفیدہ کاشغری ہے اور توتیا دھویا ہوا
اور رانگا جلایا ہوا اور گل شاموش اور نشاستہ اور جس آدمی کے کہ طبقہ قرنیہ مین قرحہ ہو اگر بسبب ضرورت بغیر تنقیہ
یعنی بدون پاک کرنے بدن اور دماغ کے یہ دوائین کام مین لائین روا ہے نوع دوسری وہ دوائین جو نرم اور تر
ہین بعضی اونمین سے شوئیندہ ہین اور بعضی نرم کرنے والی ہین اور بعضی لزج یعنی چیپنے والی ہین اور بعضی پکانے والی اور
تحلیل کرنیوالی ہین اور حاجت اس نوع کی دواؤن کیطرف چار باتون کے واسطے ہے ایک یہ کہ کوئی دوا اس
نوع کی دواؤن سے سوزانندہ نہین ہے دوسرے یہ کہ گاہے احتیاج ہوتی ہے اوس طرح کی دوا کی جو آنکھ مین دیر تک
رہے اور سیلان نکرے یعنی بہ نجائے وہ دوا ہے لزج ہے جیسے کتیرا اور گوند ببول کا اور نشاستہ کہ اوسکو ہمراہ اور دوا کے
ملاوین تاکہ بصحبت اوسکی دوا آنکھ مین دیر تک رہے اور آنکھ اوس سے منفعت پاوے تیسری یہ کہ دوائین آنکھ کی بعضی
ریگینی ہین اور سنگی اور درشت ہین اور آنکھ عضو ذی حس ہے اور نہایت نرم اور نازک کہ طاقت ملاقات درشت
اور ریگینی دواؤن کی نہین رکھتی ہے خصوصاً اوس صورت مین کہ دردمند ہو اس نوع کی نرم دواوینسے ساتھہ
اوسکے ملاوین تاکہ ملاقات انکی آنکھ کو نہ تکلیف دیوے چوتھی یہ کہ گاہے نرم اور لطیف چیزون کی حاجت ہوتی ہے
تاکہ اوس درشتی کو جو تیز اور گرم مواد سے پیدا ہوتی ہو دور کرے اور آنکھ کو دھووے اوسکی تیزی اور گزندگی کو خاطر کے

بازرکھی جیسے دودہ عورت کا اور مرغ کے انڈون کی سفیدی لیکن بہ نسبت سفیدی بیضہ مرغ کے دودہ زیادہ دہونیوالا ہے
اور سفیدی بیضہ مرغ کی مواد کو بازدارندہ اور نرم کرنیوالی زیادہ ہی اور پانی میتھی کا بھی نرم کرنیوالا اور شوئندہ تر ہے
لیکن پکانیوالا ہی اور گرمی کی طرف مائل ہی گرم معتدل ہی جنس دوسری وہ دوائین جو بند راستون کو آنکھہ کی کھولتی ہین
وہ بھی دو نوع ہین اول نوع مانند حج یعنی بچھہ کی ہی اور مثل دارچینی اور فرفیون اور ہینگ اور سکبینج کی اور یہ اوسجگہہ
کام آتی ہین کہ جبکہ طبقہ قرنیہ کی پیچھی پھنسی یا مواد غلیظ ہوا اور قوت کو صاف کرنیوالی اور تحلیل کرنیوالی دوائونکی اوس تک نہین
پہونچ سکتی ہی اور اثر نہین کرتی ہی اس نوع کی دوائین ہمراہ دوائون پکانیوالی اور تحلیل کرنیوالی کے ملادین تاکہ راستونکو
کھولدیوین اور قوت کو اور دوائون کی موضع آفت تک پہونچادین اور نوع دوسری مانند جانورون کی پتہ کے ہے
اور مثل سونف کی پانی وغیرہ کی اور تیسری جنس کی بھی دو نوع ہین ایک نوع کی ایسی دوائین ہین جو میل اور کثافت اور
زخمون کی آثار کو پاک اور صاف کردیتی ہین جیسے اقلیمیا اور ایلوا اور کندر وغیرہ اور نوع دوسری وہ دوائین ہین جو مرض
سبل اور جرب اور ناخنہ وغیرہ کو پاک کرتی ہین جیسے نوسادر اور قلقطار اور براده تانبہ کا اور تانبہ جلایا ہوا اسلیے کہ یہ
سب دوائین سوزانندہ ہین اور معلوم کرنا چاہیے کہ پہلی نوع کی دوائون مین سے اقلیمیا گرمی اور سردی مین معتدل ہے
اور صاف کرنی اور جلادینے مین اور چیزونسے کمتر ہی اسوجہ سے گوشت جمانیوالی بھی ہی اور دوائین چوتھی جنس کی کہ معفن ہین
ایک نوع پر ہین کہ وہ شورانندہ اور درشت ہین جیسے ہرتال اور زنگار کہ ناخنہ سخت اور پرانی جرب اور خشکریشہ یعنے
کھرنڈ کو دور کرتا ہی اور دوائین پانچوین جنس کی قابض ہین اور دو نوع کی ہین قوت قبض کی بعضی مین معتدل زیادہ
اور قوت بعضی مین قوی زیادہ ہی جو کہ معتدل ترہین وہ گلسرخ ہی اور عصارہ اوسکا اور عصارہ لحیۃ التیس کا اور بالچہڑ اور
زعفران اور مامیثا اور تیج پات پس اس نوع کی دوائین اوس مقام پر کام آتی ہین کہ چشم دردمند سے پانی بہت
کم نکلتا ہوا اور دوائین نوع دوسری کی اقاقیا اور عصارہ غورہ اور عصارہ سماق اور مازو ہی خام اور فقتار الکندر
اور گلنار اور مانند اوسکی اور چیزین ہین اور منفعت اس نوع کی دوائونکی دردمند آنکھون کی اندر کمتر مضرت سے ہے
اور اوسجگہہ کام آتی ہین کہ جسجگہہ چاہین کہ اجزا آنکھون کے درشت اور قوی زیادہ ہوجائین اور قوت نگاہ کی
نہایت تیز ہوجاتی اور پانی آنکھہ سے جاری ہونا موقوف ہووے اور دوائین چھٹی جنس کی پکانیوالی مواد کی اور تحلیل
کرنیوالیان ہین جیسے میتھی اور سوت اور گندہ بیروزہ اور انزروت اور اکلیل الملک اور جندبیدستر اور کندر اور
زعفران اور مرکی یعنی بول ولیکن مرکی مین قوت تحلیل کی سب سے زیادہ ہی اور زعفران باوجود قابض ہونے کے
پکانیوالی اور نرم کرنیوالی ہے اور کندر بھی اسی طرح پکانیوالا اور گرم کرنیوالا ہی یہ دوائین آنکھہ کی زخم اور ورم اور پھنسی کے
علاج مین کام آتی ہین اور اوس مقام پر کارآمد ہین جہان چاہین کہ غلیظ رطوبتون اور پیپ کو جو طبقہ قرنیہ کی پیچھے
رکی ہو تحلیل کردیوین اور ساتوین جنس کی دوائین مخدر ہین یعنی سُن کرنیوالی اور بیخبر کردینے والیان ہین جیسے

لفاح اور افیون اس جنس کی دواؤن کو کمتر استعمال مین لانا چاہیی اسلیے کہ یہ چیزین نگاہ کی قوت کو ضعیف کرتی ہین
اور ممکن ہی کہ تباہ بھی کرین اور سواے ضرورت شدید کے کہ جسجگہہ کسی قسم کا درد عظیم اور حرارت سخت اور سوزش عظیم ہو
اور درد مین کہ تیز مواد طبقون کو آنکھ کے کھا جائیگا ہرگز استعمال نکرنا چاہیی یہ ہین اجناس دواؤن کی اور معلوم کرین کہ یہ
سب آنکھ کی دوائین اسجگہہ بیان کیجاتی ہین حرف الالف انزروت گرم اور خشک ہی رطوبتون کو کم کرتا ہی
اور آنکھ کے زخمون کو پاک کرتا ہی اور باقی درد چشم کو زائل کرتا ہی اور گوشت جماتا ہی اور میل اور کثافت کو آنکھ کی پاک
اور صاف کرتا ہی اور اوس آنکھ کو جو برہم ہو سودمند ہی اور اوسمین قوت تحلیل کرنے والی ہی نہ بسیار اور بہ دو اسوزانندہ
نہین ہی اثمد یعنی سرمہ سرد اور خشک ہی اور قابض جراحت اور ریشہ چشم کو دور کرتا ہی اور آنکھ کی پلک اور سب
اجزا کو آنکھ کے قوت دیتا ہی اور حفاظت چشم کی کرتا ہی اور سورسج کو نافع ہی اسفیداج سرد و خشک ہی اور بہتری
افیون سرد اور خشک ہی چوتھے درجہ مین اور سُن کرنیوالی ہی کہ درد سے بیخبر کرتی ہی اور اون موادون کو جو آنکھ پر
گرتے ہین پھیر دیتی ہی اقاقیا سرد ہی دوسرے درجہ مین اور خشک ہی تیسرے درجہ مین اور جو مغسول ہو سرد ہے
پہلے درجہ مین سب اجزا کو آنکھ کے قوت دیتی ہی اور موادونکو آنکھ سے باز رکھتی ہی اشق گرم ہی دوسرے درجہ مین
جرب چشم کو اور چرک چشم کی غلظت کو اور ستون کو سودمند ہی اور تحلیل کرتی ہی اُشنہ یعنی چھریلہ معتدل
ہی گرمی اور تری مین طوبتون کو آنکھ سے دور کرتا ہی اور آنکھ کے اجزا کو قوت دیتا ہی اور کچھ قابض بھی ہی آبنوس
گرم ہی اور لطیف کرنیوالا اور پرانے زخمونکو پاک کرتا ہی اور صاف اور تاریکی چشم اور غشاے رقیق یعنی پتلی جھلی کو جو اوپر تلی کے
ظاہر ہوتی ہی چھیلتا ہی اور صاف کر دیتا ہی آس یعنی مورد تری کو کم کرتی ہی اور آنکھ کو قوت دیتی ہی اور پانی جاری ہونے
کو سودمند ہی اور موادونکو جو آنکھ پر اوترتے ہین باز رکھتی ہین آبار اسرب یعنی سیسہ ہی اوسکو جلاوین اور دہوین اور آنکھ کے
دوا مین استعمال فرماوین سرد ہی اور خشک جراحت اور ریش طبقہ قرنیہ کو درست کرتا ہی اور اثر جراحت کو جو اوپر طبقہ
قرنیہ کے پڑتا ہی ہموار کرتا ہی اور سورسج کو مفید ہی اکلیل الملک ایک گھاس ہی مرکب ہی جوہر سرد اور قابض اور
جوہر گرم اور پکانے والے اور تحلیل کرنیوالے سے پس بسبب قوت اول کے آنکھ کو قوت دیتی ہی اور فضول کو اوس سے دفع کرتی ہی
اور بوجہ دوسری قوت کے ورمون کو نرم کرتی ہی اور غلیظ خلطونکو گھلاتی ہی اور پکاتی ہی اور تحلیل کرتی ہی اسارون
تگر ہے تیسرے درجہ مین گرم ہی اور دوسرے درجہ مین خشک ہی خلط غلیظ اور ریم کو جو طبقہ قرنیہ مین پڑے لطیف کرتی ہی
اور صاف کر کے نکالتی ہی حرف الباء بسد بیخ مرجان ہی مزاج سرد اور خشک ہی آنکھ کو قوت دیتی ہے
اور آنسوون کو روکتی ہی بارزد عربی مین قنہ اور ہندی مین گندہ بیروزہ اوسکو کہتے ہین گرم ہی دوسرے درجہ مین اور
خشک ہی تیسرے درجہ مین علت بردہ اور جرب کو نافع ہی اور لزج خلطونکو نرم کرتا ہی اور پکاتا ہے بلسان
روغن اوسکا تاریکی چشم کو برطرف کرتا ہی بعر الضب یعنی سرگین سوسمار بیاض عین یعنی آنکھ کے جالہ کو دور کرتا ہی

اور نزول آب کو بھی نافع ہی **بصل** یعنی پیاز عصارہ اوسکا تاریکی کو آنکھ کی کھوتا ہی جو خلط غلیظ سے پیدا ہوئی ہو اور آنکھ کو روشن کرتا ہی اور ابتداے نزول آب چشم کو بہت سود مند ہی لیکن اوسمین ایک مضرت ہی کہ آنکھونکی رگون کے موںنھہ کو کھولدیتا ہے اور جو کوئی بال جما چاہی اور وہ استعمال اسکا کرے تو جلد بال جمجاینگے **بورق** جو اکھار ہی فارسی مین بورہ ارمنی مشہور اور وہ ایک نمک ہی کہ زمین شورہ زار مین پیدا ہوتا ہی مزاج اوسکا گرم ہی اور خشک دوسرے درجہ مین غلیظ خلطونکو لطیف کرتا ہی اور پرانی جالہ کو آنکھ کے چھیلدیتا ہی **باقلا خشک** سرد اور خشک ہی دوسرے درجہ مین اور اگر جوش دین سرد اور تر ہے دوسرے درجہ مین خلطونکو لطیف کرتی ہی اور اوسمین ایک قوت ہی تحلیل کرنیوالی اور ایک قوت ہی خشک کرنے والی وسکو چین اور ضماد کرین سوراخ نور کے کشادہ ہونیکو جو بسبب زخم کے فراخ ہو جاے سود مند ہی **بیض** یعنی مرغی کا انڈا سپیدی اوسکی سردی مین معتدل ہی اور صفری خلط گرم کی تیزی کو آنکھ سے دفع کرتی ہی اور زردی اوسکی آنکھ پر رکھنی مواد کو آنکھ سے باز رکھتی ہی **بزر الخس** یعنی کاہو کی بیج سُن کرنیوالی ہین سرد اور خشک ہین تیسری درجہ مین ضماد اوسکا ورم کی ضربان کی حس کو باطل کرتا ہی **بادروج** گرم اور خشک ہی دوسری درجہ مین عصارہ اوسکا آنکھ مین لگانا سیاہی کو آنکھ کی تیز کرتا ہی اور کھانا اوسکا آنکھ کو تاریک کرتا ہی **حرف التاء** **توتیا** سرد اور خشک ہی تیسری درجہ مین آنسو ونکو روکتا ہی اور ریشہاے چشم کو سود مند ہی **توبال مس** یعنی برادہ تانبہ کا گوشت زائد کو کھاتا ہی اور سب شی کے برادہ مین قوت سوزانندہ اور لطیف کنندہ ہی **حرف الجیم** **جوز بوا** جایفل ہی گرم اور خشک ہی تیسری درجہ مین سبل کی سرمہ مین کام آتی ہی **جلنار** یعنی گلنار سرد اور خشک ہی دوسری درجہ مین اور قابض ہی اگر ماتھی پر طلا کرین اون مواد ون کو جو سر سے اوترین پہیر دیگا **جعدہ** گرم ہی دوسرے درجہ مین اور خشک ہی تیسری درجہ مین عصارہ اوسکا شہد مین ملا کر آنکھ مین لگاتین تاریکی کو آنکھ کی برطرف کریگا اور ذراسیون مزاج اور فعل مین اوس سے نزدیک ہی **جند بیدستر** گرم اور خشک ہی تیسری درجہ مین پٹھون کو گرم کرتا ہی اور اوس ریم کو جو طبقہ قرنیہ کی پیچھی پڑی ہو تحلیل کرتا ہی **جاوشیر** ایک گوند ہی گرم ہی تیسری درجہ مین اور تر ہی دوسرے درجہ مین نرم کرنیوالا اور محلل ہی ابتداے نزول آب مین بہت نفع بخشتا ہی **حرف الحاء مہملہ** **حضض** یعنی رسوت ہندی بہتر ہے اوسمین ایک قوت ہی گرم اور معتدل اور ایک قوت ہی سرد اور خشک دوسرے درجہ مین پس بوجہ قوت گرمی کے ظاہر حدقہ یعنی آنکھ کی پتلی کو صاف کرتی ہی اور ساتھ قوت سردی اور خشکی کے آنکھ کو قوت دیتی ہی **حرف تخم** سپندان ہی اور تخم ترہ تیزک مشہور ہی اوسکو جلاوین گرم اور خشک ہی تیسری درجہ مین رگون کے موںنھہ کھولتا ہی اور خون غلیظ کو تحلیل کرتا ہی اور مرض سبل کو سود مند ہی **حلتیت** یعنی ہینگ گرم اور خشک ہی تیسری درجہ مین لطیف کرنیوالی ہی اور محلل ابتداے نزول آب کو نافع ہی **خلبہ** یعنی میتھی گرم ہی دوسرے درجہ مین اور خشک ہے پہلے درجہ مین ورمون کو تحلیل کرتی ہی **حنظل** یعنی اندراین گرم ہی تیسری درجہ مین اور خشک ہی دوسری درجہ مین

ابتدائی نزول آب کو نافع ہی حرف الخاء المعجمہ خربق گرم اور خشک ہی دوسری درجہ مین جلا دینی والی ہی مادہ نزول آب کو
آنکھ سی دفع کرتی ہی خطاطیف یعنی ابابیل اوسکو جلا دین اور راکھ اوسکی شہد مین ملا کر آنکھ مین کھینچین آنکھ کو روشن
کرتی ہی اور شروع نزول آب مین نہایت نفع دیتی ہی خرء الفار سرگین موش یعنی چوہی کی مینگنی گرم ہی رطوبت غریبہ کو آنکھ سی
صاف کرتی ہی اور پلک جماتی ہی خزف فارسی اوسکی سفال ہی سرگین کام آتی ہی مزاج اوسکا بہت خشک ہی آنکھ کو
قوت دیتی ہی اور جلا کرتی ہی خلاف یعنی بید سادہ وقت شگوفہ کی چھال اوسکی شاخ کی اوتارین اور شیرہ اوسکا نکالکر
آنکھ مین لگائین آنکھ کی دہند کو زائل کرتا ہی سرد اور تر ہی دوسری درجہ مین حرف الدال دارچینی گرم اور خشک ہی تیسری
درجہ مین لطیف کنندہ ہی آنکھ کی تاریکی کو کھوتی ہی اور نگاہ کو تیز کرتی ہی اور رطوبت کو دماغ سی اوتارتی ہی دار فلفل
ہندی مین اوسکو پیپل اور پیپلی کہتی ہین گرم اور خشک ہی دوسری درجہ کی آخر مین اوسمین رطوبت قلیل ہی مرض شبکوری یعنی رتوندہ
کو زائل کرتا ہی دلق ایک دانہ ہی نخود سی بہت چھوٹا اور سبز رنگ اوسکو فارسی مین مویزک عسلی کہتی ہین گرم ہی غلیظ رطوبتونکو
قعر چشم سی اوکھاڑتا ہی اور ناصور گوشہ چشم کو سود مند ہی دخان القوارير دودہ یعنی کاجل شیشہ کا ہی کہ گلانی کے وقت دیگ
کوزہ کی سقف پر جمع ہوتا ہی مزاج اوسکا گرم ہی آنسوؤنکو جاری کرتا ہی اور سبل کو نافع ہی اور نگاہ کو تیز کرتا ہی دخان الکندر
دودہ یعنی کاجل کندر کا ہی آنکھ کو نیک کرتا ہی اور پلکونکی گرنے کو نافع ہی اور ڈہلکہ کو مفید ہی اور مرض سلاق اور خارش چشم کو
نافع ہی دم الاخوین سرد ہی اور قابض جراحت کو درست کرتا ہی اور پوستہ جماتا ہی اور آنکھ کو قوت دیتا ہی دم الحمام یعنی خون کبوتر کا
گرم ہی اور محلل طرفہ کو نفع بخشتا ہی دماغ الخفاش یعنی مغز چمگادڑ کا شہد مین گوندہکر آنکھ مین لگائین ابتدائی نزول
آب کو سودمند ہی حرف الذال ذرق الخطاطیف جلا دیتا اور پاک کرتا اور جالہ دور کرتی مین بی نظیر ہے
حرف الراء رازیانج سونف کو کہتی ہین گرم ہی تیسری درجہ مین اور خشک ہی پہلی درجہ مین پانی اوسکا آنکھ مین لگاوین
پانی اوترنی کے شروع مرض مین بہت نفع بخشتا ہی رماد القصب یعنی راکھ نل کی گرم اور خشک ہی تیسری درجہ مین
حرف الزاء زنجبیل یعنی سونٹھ گرم اور خشک ہی تیسری درجہ مین لطیف اور تحلیل کرنیوالی نگاہ کو تیز کرتی ہی اور جرب
کیواسطی مفید زعفران گرم ہی دوسری درجہ مین اور خشک ہی پہلی درجہ مین اوسمین قوت قبض کی ہی اور پکانیوالی ہے
آنکھ کو قوی کرتی ہی اور جلا دیتی ہی زنجفر شنگرف ہی اوسمین تیزی معتدل ہی اور تحلیل کرنیوالی اور قوت قابضہ سی خالی نہین ہے
زرنیخ یعنی ہرتال گرم ہی چوتھی درجہ مین اور سوزانندہ ہی طرفہ کو مفید اور تحلیل کرتی ہی زنجار یعنی زنگار گرم اور خشک ہی چوتھے
درجہ مین گوشت زائد کو دور کرتا ہی اور جرب چشم اور سفیدی کو زائل کرتا ہی زاج سوختہ یعنی پھٹکری جلی ہوئی گرم اور
خشک ہی چوتھی درجہ مین قابض اور سوزانندہ مگر نسبت قلقطار کے کم سوزان ہے زبد البحر یعنی سمندر جھاگ
گرم اور خشک ہی دوسری درجہ مین جلا دینے والا اور صاف کرنے والا ہے اور تحلیل کرنے والا سپیدہ چشم
کو زائل کرتا ہے حرف السین سلیخہ ایک چھال ہی تج کی قسم سے گرم اور خشک ہے تیسرے

درجہ مین لطیف کنندہ اور تیز ہی اور قوت قبض سے خالی نہین ہی آنکھ کی اجزا کو قوت دیتی ہی اور رطوبت غلیظ کو صاف کرتی ہی
اور نگاہ کو قوت دیتی ہی **سنبل** یعنی بالچھڑ گرم ہی پہلے درجہ مین اور خشک ہے تیسرے درجہ کے اول مین لطیف کنندہ ہی اور قبض اور تیزی سے
خالی نہین ہی اور سواد کو آنکھ سے پھیر دیتی ہی **سادج ہندی** یعنی تیزپات مانند بالچھڑ کے ہی **سداب** گرم اور خشک ہے
تیسرے درجہ مین تحلیل کرنیوالی ہی غلیظ خلطون کو دور کرتی ہی اور آنکھ کو جلا دیتی ہی اور اگر پانی اوسکا شہد مین ملا کر آنکھ مین
کھینچین بینائی کو تیز کریگا اور ابتدای نزول آب کو بھی سودمند ہی **سکبینج** گوند ایک درخت کا ہی گرم اور خشک ہی تیسرے
درجہ مین لطیف اور محلل اور جلا دینے والا ہی سپیدی کو دور کرتا ہے اور دھند کو جو رطوبت غلیظ سے پیدا ہووے زائل کرتا ہی
اور پانی اوترنے کی شروع مین جلا سودمند ہی اور علت شعیرہ اور بردہ کو نافع ہی **سلخ الافعی** یعنی کینچلی سانپ کی اگر شہد
مین پیسکر آنکھ مین کھینچین نگاہ کی قوت کو قوی کریگی **سرطان بحری** کیکڑا دریائی ہی خشک ہی اور جلا دینے والا جرب
اور ناخنہ کو زائل کرتا ہی اور ریش کو خشک اور پاک کرتا ہی **سعتر** سعوط مین کام آتا ہی اور نگاہ کو قوت دیتا ہی **سکر العشر** شبنم ہے کہ
درخت عشر پر جمتی ہی شبکوری کو نافع ہی **حرف الشین شحم الافعی** نزول آب چشم اور بال نکلنے کو باز رکھتی ہے
شقائق النعمان یعنی لالہ گرم ہی پہلے درجہ مین اوسمین قوت جلا دینے اور تحلیل کرنے کی ہے اور زخمونکو پاک کرتا ہے
اور ضماد اوسکی پتون کا ورم کو بٹھاتا ہی اور خیرگی چشم اور سپیدی کو زائل کرتا ہی **شب یمانی** گرم اور خشک ہی چوتھی درجے کے
اول مین اور قابض ہی **شادنج** سرد اور خشک ہی اور قابض گوشت زائد نکلنے کو باز رکھتا ہی اور سب اجزا کو آنکھ کے قوت دیتا ہے
اور آنکھ سے خون جاری ہونے کو روکتا ہی اور درشتی پلک کو کہ ورم سے پیدا ہوئی ہو سودمند ہی **شراب انگوری کہنہ** گرم اور
خشک ہی تیسرے درجہ مین آنکھ کو قوت دیتی ہی اور خلط غلیظ کو تحلیل کرتی ہی **شمع** فارسی اوسکی موم ہی معتدل ہی اور اوسمین
تیزی ہی علت شعیرہ کو تحلیل کرتی ہی **حرف الصاد صبر** یعنی ایلوا گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ مین محلل اور صاف
کرنیوالا زخمون کا ہی اور پاک کرنیوالا **صمغ عربی** سرد اور خشک ہی اور مغری **صمغ البطم** گرم ہی دوسرے درجہ مین
لطیف اور محلل اور زداینده ہی **صدف** یعنی سیپ تری کو جذب کرتی ہی اور آنکھ کو قوت دیتی ہی اور جو اوسکو جلا کے
کام مین لائین تو اندمال ہونیکو دور کرتی ہی **حرف الطاء طین رومی** یعنی گل رومی خشک کرنیوالی اور قابض ہی اگر کاسنی کے
پانی کے ساتھ طلا کرینگے ورم گرم کو بٹھا دیگی اور خون کو روک دیگی **طین ارمنی** یعنی گل ارمنی خشک زیادہ اور قابض زیادہ
رومی سے ہی **طین شاموس** یعنی گل شاموس بہ نسبت گل رومی کے نہایت مغری ہی **حرف العین**
عفص یعنی مازو سرد ہی دوسرے درجہ مین اور خشک ہی تیسرے درجہ مین سوختہ نہایت خشک ہوتا ہی سواد کو آنکھ سے پھیر دیتا ہے

عسکر الریب گرم اور خشک ہی پانی کو آنکھ کے تحلیل کرتا ہی **عسل** یعنی شہد گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ مین اور صاف کرنیوالا
آنکھ کا ہی **عاقرقرحا** لطیف کرنیوالا اور جلا دینے والا اور تیز ہے قوت اوسکی اندرونی عضلون تک پہونچتی ہی اور استرخای
چشم کو نافع ہی **عدس** گرم ورمونکو مفید ہی خصوصاً آنکھ کے درد کو **عقیق سوختہ** سرد اور خشک ہی آنکھ کو قوت دیتا ہی
عروق الصفر زرد چوبہ یعنی ہلدی گرم ہی تیسرے درجہ مین اور خشک ہی پہلے درجہ مین دماغ کو قوت دیتی ہی **حرف الغین**
غبار الرحی یعنی گرد آسیا ماتھے پر طلا کرین مواد کو آنکھ سے پھیر دیتا ہی **حرف الفاء** **فرفیون** شیر مادریون ہے لطیف اور
سوزانندہ ہی پانی کو آنکھ کے زائل کرتا ہی **فلفل اسود** یعنی سیاہ مرچ گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ مین آنکھ کے
دھند کو دور کرتی ہی اور رطوبت کو تحلیل اور ڈہلکہ کو دفع کرتی ہی **فلفل ابیض** گرم اور خشک ہی دوسرے درجہ مین
آلات چشم کو قوت دیتی ہی **فوفل** یعنی چھالیہ سرد اور خشک استرخای چشم کو نفع دیتی ہی **حرف القاف**
قشر البیض پوست بیضہ ہی آنکھ کو قوت دیتا ہی اور تری کو جذب کرتا ہی اور ڈہلکہ کو نافع ہی اگر مکلس اسکو
کرین سپیدہ کو زائل کریگا **قرنفل** یعنی لونگ گرم اور خشک ہی تیسرے درجہ مین نگاہ کو تیز کرتی ہی اور آلات بینائی کو
قوت بخشتی ہی اور مواد غلیظ کو تحلیل کرتی ہے **اقلیمیا** خشک ہی اور قابض اور زدلیندہ اور گرمی اور سردی مین
معتدل ہی اگر اوسکو جلا دین اور دہو دین تو رشیہای چشم کو نفع دیتا ہی اور جراحت کو ہموار کرتا ہی **قرن محرق** یعنے
سینگھ جلایا ہوا سرد اور خشک ہی اور جلا دینے والا اور صاف کرنیوالا اور مغری ہی اور اون آثار کو جو طبقہ قرنیہ پر ظاہر
ہوتی ہین دور کرتا ہی **قشر الرمان الحامض** یعنی پوست انار ترش سرد اور خشک ہی اور پوست انار شیرین سرد
اور تر ہے اور قبض سے خالی نہین ہی ورمون کو بٹھاتا ہے خصوصاً در دپیچ کو **قلقطار** پھٹکری کی قسم ہی قوی زیادہ
زاج سے ہے **قلقدیس** کہ اوسکو زاک شتر دندان کہتے ہین پھٹکری کی اقسام سے ہے گرم اور خشک ہی قابض اور
سوزانندہ اگر اوسکو جلا دین لطیف ہوجاتی ہی اور سوزش کم کرتی ہی **حرف الکاف** **کندر** ایک گوند ہے
گرم ہی دوسرے درجہ مین اور خشک ہی پہلے درجہ مین زخمون کے مواد ونکو تحلیل کرتا ہی اور جلا دیتا ہی اور صاف
کرتا ہی اور نشان زخمون کی برابر کرتا ہی اور گوشت جماتا ہی اور قبض سے خالی نہین ہی **کمون** یعنی زیرہ نگاہ کو تیز کرتا ہی
اور آنسو جاری کرتا ہی اگر اوسکو کوٹین اور ساتھہ صمغ کی مقام موی قرونی پر کہ آنکھ مین نکلین طلا کرین تو زائد بالون کو
بالکلیہ صاف اور دور کریگا **کتیرا** مغری ہی اور آنکھ کی حرارت کو تسکین دیتا ہی **کافور** تیزی خون اور حرارت کو تسکین
دیتا ہی **حرف اللام** **لفاح** سرد ہی تیسرے درجہ مین اور تر ہی دوسرے درجہ مین پوست اوسکا مائل بخشکی ہی
اور نیند لاتا ہی اور درد سے بیخبر کرتا ہی **لبن** شیر ہی پس سب سے بہتر دودہ عورت کا ہی اور سرد ہی اور جلا دینے والا اور صاف
کرنے والا ہی اور درد کو تسکین دیتا ہی **لولو** یعنی موتی سرد اور خشک ہی تیسرے درجہ مین تپلی کو صاف کرتا ہی اور جلا دیتا ہے
اور نگاہ کو تیز کرتا ہی اور طبقہ قرنیہ کے آثار کو برطرف کرتا ہی **لاجورد** جلا دینے والا ہی اور اوسمین قدرے قبض بھی ہی بال

پلکون کے جمتا ہی اور آنکھہ کو خوب اور نیک کرتا ہی لادن نرم ہی اور جلا دیتی ہی اور رطوبتون کو تحلیل کرتی ہی لیلیج سرد اور
خشک ہی پہلے درجہ مین اور اوسمین قوت قابضہ ہی ورمون نرم کو تحلیل کرتی ہی اور سب اسباب کا مقابلہ کرتی ہی
اور مضرتون کو باز رکھتی ہی حرف المیم ما میران سرد اور خشک ہی تیسری درجہ مین پاک کرنیوالا اور جلا دینے والا ہے
اور قوت بصر کو زیادہ کرتا ہی اور جالہ کو اور آثار کو جو طبقہ قرنیہ پر ظاہر ہوتے ہین زائل کرتا ہی مرقشیشا یعنی سونا مکھی
آنکھہ کی تندرستی کی قوت کو نگاہ رکھتی ہی اور اوسمین کچہہ تحلیل کنندہ قوت بھی ہی کہ اوس قوت کے باعث ورمون اور
طرفہ کو تحلیل کرتی ہی اور سنگ آسیا یہ بھی اثر رکھتی ہی ملح یعنی نمک گرم ہی دوسری درجہ کے اول مین اور خشک ہے
تیسری درجہ کے آخر مین اور لطیف کرنیوالا اور صفائی اور جلا دینے والا ہی اور وہ قابض اور خشک کنندہ بھی ہی مسن
ایک پتھر ہی کہ کارد وغیرہ اوس پر تیز کرتی ہین وہ زداینده ہی اور جالہ کو آنکھہ کے چھیلتا ہی مشک گرم ہی تیسری درجہ
مین اور خشک ہی دوسری درجہ مین پتھون کو قوت دیتا ہی اور دواؤن کی قوت کو طبقون کی اندر پہونچاتا ہی مرزنجوش
یعنی دونا مروا گرم اور خشک ہی تیسری درجہ مین لطیف کنندہ ہی اور محلل ریاح کو توڑتا ہی مامیثا سرد اور خشک ہی
دوسری درجہ مین اور قابض ہی آنکھہ کو قوت دیتا ہی اور ورمون کو مفید ہی خصوصا درد پیچ کو مر گرم اور خشک ہے
دوسری درجہ مین آثار یعنی نشان زخمون کی صاف کرتا ہی اور طبقہ قرنیہ کو لطیف کرتا ہی مویزج گرم اور خشک ہے
تیسری درجہ مین تیز ہے اور زداینده اور قمل یعنی جون کو جو آنکھہ کی پلک مین پڑتی ہی قتل کرتا ہی مرارہ یعنی پتہ
گرم اور خشک ہی اور لطیف کنندہ نگاہ کو تیز کرتا ہی اور آنکھہ کے پانی کو جذب کرتا ہی اور دور کرتا ہی حرف النون
نانخواہ یعنی اجواین گرم اور خشک ہی تیسری درجہ مین اور لطیف کرنیوالی ہی پانی اوسکا آنکھہ مین ٹپکانا خون فسردہ کو
تحلیل کرتا ہی نحاس سوختہ یعنی تانبہ جلا ہوا قابض ہی مغسول یعنی دہویا ہوا زخمونکو اور ناخنہ اور گوشت زائد کو
سودمند ہی نوسادر لطیف زیادہ نمک سی ہی سپیدہ کو دور کرتا ہی نطرون قوت اوسکی کمتر بورہ ارمنی سے ہے
خلط غلیظ لزج کو اور سپیدہ چشم کو برطرف کرتا ہی اور خشک کنندہ ہی حرف الہاء ہندبا یعنی کاسنی اوسمین قبض
کی قوت ہی اور سرد ہی ورم چشم پر ضماد اوسکا نافع ہی ہلیلج زرد ہڑ اور کالی ہڑ آنکھہ کو قوت دیتی ہی اور ڈہلکہ کو سودمند ہے
اور قوت بلیلہ کی مانند قوت ہلیلہ کے ہی حرف الواو وج گرم اور خشک ہی تیسری درجہ مین لطیف کنندہ ہے
اور عصارہ اوسکا طبقہ قرنیہ کو لطیف کرتا ہی ورد یعنی گلسرخ موادون کو آنکھہ سے پھیر دیتا ہی اور علت درد پیچ کو سودمند ہے
ودع یعنی گھونگا اوسکو جلا کر کام مین لاتے ہین آنکھہ کی درشتی کو زائل کرتا ہی اور جالہ اوتارتا ہی

باب ٥ پانچوان

اس امر کی پہچان مین ہی کہ آنکھہ کی دوا کس طور سے مدبر کرنی چاہیے جاننا چاہیے کہ اصل
تیار کرنے اور ترکیب کرنے مین آنکھہ کی دواؤن کی یہ ہی کہ اول آنکھہ کی دواؤن کو مدبر کرین پھر ترکیب دیوین اور تدبیر
ہر ایک دوا کی بطریق دیگر ہے لیکن تدبیر بعضی پتھرون کی مانند شادنج عدسی اور توتیا اور مرقشیشا اور سنگ سرمہ

وغیرہ کی یہہ ہی کہ اونکو آب سودہ کرین اور آب سودہ اسطور پر ہی کہ دواؤن کو کوٹین اور نرم پیسین جہانتک ممکن ہو سکی
اور اونکو پانی مین ڈالکر دہووین اور باہستگی تھوڑی تھوڑی غضارۂ پاکیزہ مین نتھارین اور دوسری مرتبہ پانی مین
بڑہاوین اور دہووین پس جو کچہہ اوسمین سے سر پر آوی اور پانی مین ملکر جاوی اوسکو باہستگی دوسری غضارہ مین نتھارین
تاکہ جو کچہہ لطیف زیادہ اور نرم اور خوب پیسا ہوا ہو کہ پانی مین جاوی اور غضارہ دوسری مین حاصل ہو اوس غضارہ
کو رکھہ دیوین یہانتک کہ دوا پانی سے جدا ہو جاوی اور بیٹھہ جاتی باہستگی وہ پانی دوا کی اوپر سے نتھارین اور وہ پانی پھینک دیوین
اور دوا کو سورج کی نیچے رکھین کہ خشک ہو جاوی اور سر اوسکا پوشیدہ رکھین کہ گرد و غبار سے محفوظ رہی اور جو کچہہ دوا
مین سے درست اور تمام ناسودہ ہوئی اور غضارہ اول مین باقی رہی اوسکو دوسری مرتبہ کوٹین اور پیسین اور اوسطرح
بدستور دہووین یہانتک کہ سب دوا بخوبی سودہ ہو جاوی کچہہ درستی باقی نرہی پھر اوس دوا پیسی ہوئی اور دہوئی
ہوئی کو دوسری مرتبہ بنظر احتیاط مانند دفعہ اول کے پانی مین ڈالین اور ہاتھہ سے ملین اور دہووین اور سر آب پر
ٹھہراوین اور بیٹھاوین اور پانی اوسمین سے نتھارین اور جدا کرین اور دوا کو خوب سکھا کر نگاہ رکھین اسیطرح کی سودہ کو
عربی مین تصویل کہتی ہین اور تدبیر بعضی پتہرون کی مانند اقلیمیا اور زاجات کی یہہ ہی کہ اول اونکو جلاوین پھر تصویل
کرین اور سوختہ کرنا اس طرح کی چیزونکا اس طور پر ہی کہ اونکو توڑین اور نئے کوزہ مین رکھین یا پوٹلی مین باندہین اور
گل حکمت اوسکو کرکی تنور مین ڈالین یا دودخانہ آبگینہ گران مین رکھین اور ایک شب رہنے دیوین اور دوسری دن باہر
نکالکر کوٹین اور پیسین نرم اور تصویل کرین جس طرح سابق مذکور ہو چکا اور صدف اور حلزون کو اور جو کچہہ مشابہ اوسکی ہی
اوسی طور سے جلاوین پھر تصویل کرین اور تانبہ کی برادہ اور تانبہ جلی ہوئی کو بدستور ناکوفتہ چند پانیون مین دہووین اور پھر
کوٹین اور پیسین اور تصویل کرین اور اسفیداج کو چند مرتبہ تصویل کرین تا درشتی اوسکی جاتی رہی اور سنبل کو اول ہاون مین کوٹین نیز
اور حریر مین چہانین کہ مانند غبار کے نکلی اور اشنہ ہاتہہ سے ملین خوب یہانتک کہ پوست سیاہ اوس سے جدا ہو اور سفید
ہو جاوی پھر پانی بہکاوین اور کوٹین کہ مانند مرہم کے ہو جاوے اوسکو ہوا مین خشک کرین اور غبار اور آفتاب سے بچاوین
پھر دوسری مرتبہ خشک کوٹین اور حریر مین چہانین کہ مانند غبار کے چہنی اور زنجار کو تصویل کرین اور قدر ہی اوس سے ساتھہ
بسیاری اسفیداج کی ترکیب کرین اور بعضی گوند کی چیزون کو مانند اشق اور سکبینج کے توڑین اور پانی مین ڈالین کہ
آغشتہ ہو جاوی پھر ہاون کے اندر ملین کہ حل ہو جاوی اور کتیرا اور صمغ عربی کو اول اوسی طرح سے پانی مین حل کرین پھر کپڑے
مین چہانین اور دوائین اوس مین گوندہین اور اگر صمغ عربی اور کتیرا شیاف ابیض مین داخل کرنا منظور ہو تو اول
اولی یہہ ہی کہ اوسکو کوٹین نرم اور چہانین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اوسی پر ٹپکائین اور حل کرین اور دوائین اوسمین
گوندہین اسلیے کہ اس شیاف مین صمغ عربی اور کتیرا اکثر کام آتا ہی اور باقی اور شیافات مین واسطے گوندہنے اور قوام کے
درکار ہوتا ہی اوسمین یہہ تدبیر کمتر کی جاوی تو روا ہی اور افیون کو توڑین ریزہ ریزہ اور تانبہ کی تختہ پر رکھین اور اوس تختہ کو

نرم آگ پر یا گرم خاکستر پر رکھین کہ تختہ گرم ہو جائی جلد اوٹھا لیوین اور نچھوٹین کہ افیون جلجاؔئ اور فعل اور قوت اوسکی باطل
ہو جائے پھر اوسکو پانی مین حل کرین اور دو دوائین اوسمین گوندہین اور جاننا چاہیے کہ اصل آنکھ کی دواؤنکی ترکیب مین یہہ ہے
کہ خوب معلوم کرین کہ مقصود ہر ایک دوا سے کیا ہے اور کیا کیا منفعتین اوسمین ہین پس جو شے کہ بکار آمد زیادہ اور با منفعت
زیادہ ہو اوسکو بہت ڈالین اور جو چیز کہ واسطے اوسکی اصلاح کی ہے یا واسطے اوسکی قوام کے ہے وزن اوسکا کم کرین اور
اسی طرح نگاہ کرنی چاہیے کہ وہ دوائین جو اس مقصود مین کارآمد ہین کیفیت اونکی کس اندازہ پر ہے پس جو دوا کہ کیفیت قوی
اور تیز رکھتی ہو مانند زنگار اور ہرتال کے مقدار اوسکی باندازہ مصلحت کرین اور جو شے کہ اوسکی اصلاح کرے مانند اسفیداج کے
مقدار اوسکی زیادہ کرین تاکہ تیزی اور مضرت اوسکی شکستہ ہو جاوے اور جو کیفیت دوا کی تیز اسقدر نہین ہے اور منفعت اوسمین
بہت ہے جیسے توتیای ہندی وغیرہ مقدار اوسکی زیادہ کرین اور قوت اوسکی اور کسی چیز سے ضعیف نکرین جیسے قوت زنگار کی
ساتھ اسفیداج کی توڑتے ہین اور جو دوا نرم کہ قوت اوسکی تیز نہو جیسے اسفیداج مقدار اوسکی بہت کرین اور صمغ عربی
اور کتیرا کہ منفعت اوسکی سخت بسیار نہین ہے مقدار اوسکی کم کرین اور سکبینج اور ہینگ کی مقدار شیاف مرارات مین
بقدر کامل کرنی چاہیے اسلیے غرض شیاف مرارات سے تحلیل ہے اور فعل ان دونون دواؤنکا تحلیل کرنے مین آب کی توی ہے
اور آب غورہ اور آب بادیان اور آب ہلیلہ اور آب سماق اور آب مرزنجوش اور آب باران اس غرض سے آنکھ کی
دواؤن مین ڈالا جاتا ہے کہ اس قسم کی پانی دوا کی قوت کو زیادہ کرتے ہین پس اولی یہہ ہے کہ دوائین چند مرتبہ اوسمین ترکرین
اور خشک کرین اور پیسین اور پھر ترکرین یہانتک کہ قوت اوسکی دوائین للہر ہوے اور مقصود مشک سے یہہ ہے کہ مشک سے دواؤن
کی قوت کو قعر چشم مین اور طبقونکے اندر پہونچاتا ہے مقدار اوسکی باندازۂ معتدل کرنی چاہیے اور افیون واسطے نگاہ رکھنے قوت دواؤنکے
ہے مقدار اوسکی بھی باندازۂ معتدل کرنی چاہیے اور نیز لازم ہے کہ آنکھ کی دواؤنکو تازہ اور پاکیزہ اور بیغش لینی چاہیے اور خوب صاف اور
پاک کرنی چاہیے اور ہر ایک دوا کو جدا جدا کوٹنی چاہیے اور جو دوا جس وزن کی کہ نسخہ مین لکھی ہوئی ہو اوسی مقدار پر سبکو جمع کرکے
اور کوٹنکے چھانکر کام مین لائین اور معلوم کرین کہ اگر کوئی شخص سب دواؤنکو جو شیاف اور ذرورمین مستعمل ہین ایکبار ہاون مین ڈالے اور
کوٹے خطا کی ہوگی کیونکہ بعض ایسی دوائین ہین کہ ایکبار بخوبی نہین کٹ سکتی ہین اور رہبوی اونکی رہجاتی ہے اور بعضی ایسی
دوائین ہین کہ جلد بخوبی کُٹ جاتی ہین پس جب کہ ایک دوا جلد کُٹ جاوے اور کوٹنے والا کوشش کرے
کہ دوسری دوا جو ابھی اچھی نہین کُٹی ہے بدیر کوٹی جاوے تو لطافت اوس دوا کی جو کوفتہ شدہ ہے جاتی رہیگی اور باقی
سوختہ ہو جایگی اور کمترین مضرت کا یہہ ہے کہ اوزان ہر ایک کی جس اندازہ پر کہ نسخہ مین ہون لپٹ جاوے گی اور جب کہ
دوائین بر سہم و شرط کٹ جاوین تو سبکو ایکبار ہاون مین کرنی چاہیے اور باستنگی پیسنی چاہیے تاکہ ہموار ہو جاوے اور جس دوا کا
کہ شیاف تیار ہوگا اوسپر پانی ٹپکانا چاہیے اور اسی طور سے کوٹنی چاہیے کہ ہموار گوندہ جاوے پھر شیاف بنا کر سایہ مین
سکھانی چاہیے اور گرد اور آفتاب سے محفوظ رکھنی چاہیے اسلیے کہ آفتاب لطافت دوا کی دور کرتا ہے اور شیاف فصل

ربیع مین تیار کرنا چاہیے کہ اوس فصل کا تیار شدہ زیادہ موافق ہوتا ہے اور ذرور کو آخر فصل ربیع مین تیار کرنا چاہیے
اسلیے کہ آخر فصل ربیع مین ہوا نہایت گرم ہوتی ہے پس دوائین اوسمین بخوبی سوکھتی ہین اور کوٹنا اور چھاننا آسان
ہوتا ہے اور باریک پس سکتی ہین اور اگر کوئی ایسی دوا ہے کہ آب غورہ اور آب بادیان اور مانند اوسکے مین پیسین تو وہ بھی
آخر فصل ربیع مین بہتر ہے **باب چھٹا اس امر مین ہے کہ آنکھ بیمار کی کیونکر کھولنی چاہیے اور دوائین**
اوسمین کس طور سے کھینچنی چاہیین معلوم کرین کہ آنکھ کو باہستگی کھولنا چاہیے اور داہنی آنکھ کو داہنی ہاتھ سے
کھولین انگشت مسبحہ اور ابہام سے یعنی شہادت کی اونگلی اور انگوٹھی سے اور سلائی کو بائین ہاتھ سے پکڑین اور سر سلائی کا
آنکھ کے گوشہ پر جو ناک کیطرف کا ہے رکھین دوسرے گوشہ تک اور سلائی کو بیچ کی اونگلی اور انگوٹھی سے پھیرین کہ سب آنکھ مین پھیرے
اور دوا ہموار آنکھ پہونچے اور آنکھ سلائی کی حرکت سے خستہ نہووے اور بائین آنکھ کو بائین ہاتھ سے کھولین انگوٹھی اور انگشت
خنصر سے اور سلائی داہنی ہاتھ سے گوشہ چشم کیجانب پر رکھکر دوسرے گوشہ چشم تک پھراوین اور جسوقت سلائی آنکھ پر سے اوٹھاوین
تو ایکبار اونگلی آنکھ کی پلک پر سے نہ اوٹھانی چاہیے تاکہ جلد فراہم نہوجائی لیکن باہستگی اوٹھانی چاہیے تاکہ پلک آنکھ کی باہستگی
اپنی مقام پر پھر اوے اور نیز لازم ہے کہ سلائی نہایت باریک چاہیے خصوصاً سر سلائی کا کہ دوا جو اوس مین اوٹھاوین کچھ گرے
اور سر سلائی کا کسی قسم کے پانی مین تر کرنا چاہیے تاکہ دوا زیادہ اوٹھاوے اور جس کسیکو کہ طبیب چاہیے کہ پلک اوسکی آنکھ کی
پھیر دیوے تو لازم ہے کہ پلک اوسکی انگوٹھی اور انگشت شہادت سے پکڑے اور باہستگی کھینچے اور کنچہ میل کا پشت چشم پر رکھے اور
دباوے باہستگی تاکہ پلک بخوبی پھر جاوے اور جب اس کام سے فارغ ہو تو ایکبار ہاتھ آنکھ پر سے نہ اوٹھانا چاہیے لیکن باہستگی
اوٹھانا چاہیے تا باہستگی اپنی مقام پر آوے اور جو آنکھ کہ نہایت دردمند ہو تو اوسمین سلائی نہ ڈالنا چاہیے لیکن پیسی ہوئی دوا اوسکی ٹپکائین یا پر
ربودہ رکھنی چاہیے تاکہ قوت اور گرانی میل کی آنکھ مین نہ پہونچے اور جس آدمی کی آنکھ مین کہ دوائے تیز کھینچنا چاہین تو سلائیان
جلد جلد پے در پے نہ کھینچنی چاہیین اور جبتک آنکھ پہلی سلائی سے آسودہ نہولیوے اور جلن دوا کی موقوف نہوجاوے سلائی
دوسری نہ کھینچنی چاہیے اور جو رمد یعنی ورم ملتحمہ کا کہ ساتھ ضربان اور درد شدید کی ہو تو آنکھ مین بجز دوائے نرم کے نہ کھینچنی چاہیے
اور علاج پرانی بیماریون کا کہ جنکے ساتھ درد شدید نہو جیسے جرب اور سبل اور ناخنہ وغیرہ سوائے تیز دواؤن کے نکرنا چاہیے
اور جس آدمی کی آنکھ پر سے کہ سپیدہ یعنی جالا یا اثر دیگر دور کرنا چاہین تو مقام آثار کو دواؤنسے رگڑنا اور کھجلانا چاہیے اسطور سے کہ
حوالی پر اوسکے کچھ تکلیف نہ پہونچے **باب ساتوان آنکھ کی نگاہ رکھنی کی تدبیر مین ہے کہ درست رہے**
اور دردمند نہووے تدبیر آنکھ کی حفاظت کی یہ ہے کہ آنکھ کو دہوئین اور گرد اور ہوائے گرم اور سرد سے جو اعتدال سے
خارج ہو نگاہ رکھین اور بہت گریہ اور دیکھنے سے روشن اور چمکتی ہوئی چیز ونسے اور باریک خطون کے پڑہنے اور نقوش خورد کے
نقوش کے دیکھنے سے بھی آنکھ کو بچاوین مگر گاہ گاہ بسبیل ریاضت کے اور نہا سونے سے اور مستی بےحد اور طعام اور شراب غلیظ
بدگوار اور اون چیزون سے جو بخار دماغ پر پہونچاتی ہین اور تیز چیز ونسے مانند گندنا اور لہسن اور پیاز وغیرہ کے پرہیز کرین

اور طبع نرم رکھنی سودمند ہی کہ خشک رہنا طبع کا مضر ہی اور حمام بہت کرنا اور فصد مین اکثر کھلوانا اور پچھنے لگانا بہت اور جاگنا بہت اور نگاہ کسی چیز پر بہت دیر تک رکھنا کہ پلک نہ جھپکے اور برابر نظر لڑی رہی نہایت آنکھ کو مضرت پہونچاتا ہے اور نمک بہت کھانا اور پیٹ بھری ہوئی پر سونا اور رات کو کھانا کھانا اور جماع بہت کرنا اور شراب گاڑہی اور گدلی اور جو شیر کہ سر معدہ کو تکلیف دیوی آنکھہ کو اور تیزی نگاہ کو نہایت مضر ہی بادروج اور شبت اور زیتون مضر ہی اور آب صافی مین بیٹھنا اور غوطہ لگا کر آنکھین کھولنا سودمند ہی اور سرمہ توتیا سونف کی پانی مین یا مرزنجوش پروردہ کی پانی مین آنکھہ مین کھینچنا بصر کو تیز کرتا ہی اور آنکھہ کو قوت دیتا ہی اور خیلے مفید ہی اور بر وورمان اور پانی سونف کا ساتھہ شکر کے کھینچنا نافع ہی **صفت بر وورمان** کہ باسانی ممکن ہے اور آنکھہ کو قوت دیتا ہی اور بینائی کو تیز کرتا ہی حاصل کرین انار ترش اور شیرین اور اونکو مع شحم اور دانون کے کچلین اور خوب نچوڑین اور پانی اوسمین سے نکالین اور صاف کرین پس آدہ پاؤ کم سیر یہ پانی لیوین اور ڈیڑہ پاؤ شہد صاف کیا ہوا اوسمین گھولکر پاتیلہ مین پتھر کے ڈالین اور آگ پر رکھکر جوش دین اور جھاگ اوتارین اور قوام دیکر کام مین لائین **صفت سرمہ** کہ اجزای چشم کو قوت دیتا ہی اور پلک اور پتلی کو صاف کرتا ہے اور مادہ سبل اور ناخنہ کا دور کرتا ہی کابلی ہڑ چھیلی ہوئی ایلوا مامیران زردچوبہ یعنی ہلدی ہر ایک سات ماشہ نمک طبرزد موتی بن سوراخ سمندر جھاگ شکر طبرزد زعفران بالچھڑ شادنج عدسی تخم بادیان سرطان بحری توتیای ہندی شیاف مامیثا کافور سفیداج ارزیز اقلیمیای طلا گلاب کے پھول رسوت زرد ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین حریر مین اور ہر ساعت پانی ہری سونف کا ٹپکاوین اور پیسین تا کہ دوا قوت بادیان کی حاصل کرے پھر سایہ مین سکھاوین اور پھر پیسین باریک

جزو دوسرا اون بیماریون کی پہچانمین ہی جو اندر پلک چشم کے ہوتی ہین پلک چشم کو عربی مین جفن کہتے

ہین اور اس جزو کی اونتیس باب ہین اسلیے کہ جو جو بیماریان کہ پلک مین ہوتی ہین اسی تعداد پر ہین لیکن منجملہ اونتیس کے دس بیماریان ایسی ہین جو پلک سے مخصوص ہین باقی پلک ور ابرو اور اجزای دیگر مین آنکھ کی اور اور اندامون مین بھی عارض ہوتی ہین لیکن وہ بیماریان کہ جو پلک چشم سے مخصوص ہین یہ ہین بردہ تحجر التصاق شعیرہ شترہ شعر زاید انقلاب الشعر وردنیج سلاق شرناق اور وہ بیماریان جو اندامہای دیگر مین ہوتی ہین یہ ہین جرب حکہ ثالیل جسام الاجفان کمنہ وانتفاخ اور تہیج کبودی اور سبزی پلک ضعف سلعہ شری نملہ استرخای ثولول ماسیل انتشار الہدب نمل بیاض الہدب غلط توشہ **باب پہلا**

بردہ مین ہے معلوم کرین کہ بردہ ایک رطوبت ہی غلیظ کہ پلک مین جمع ہوجاتی ہے اور گاڑہی ہوکر جمجاتی ہے مانند ژالہ کے کہ ژالہ کو عربی مین تبرد کہتے ہین اور یہ بیماری اکثر ظاہر پلک پر ہوتی ہی **علاج** گندہ بیروزہ اور اشق اور سکبینج لیوین اور سرکہ ترش مین حلکرکے طلا کرین اور شوخ خانہ مگس شہدی اور انزروت اور علک البطم تینون کو باہم گوندہین اور اوس موضع پر رکھین اور اگر موم زرد اور روغن گل اور علک البطم ساتھہ شوخ خانہ مگس شہدی یا اشق کے حالکے سرکہ مین باہم گوندہین اور طلا کرین قوی الاثر ہی **صفت طلا** ازنا سموس برداو شعیرہ کو مفید ہی حاصل کرین

کندر ہر ایک ساٹہ ماشہ لادن پونڈ دو ماشہ موم سادہ تین ماشہ شب یمانی پونڈ دو ماشہ بورہ ارمنی پونڈ دو ماشہ
سبکو کوٹین اور سرخی سوسن یا کادہین روغن زیتون کے گوندہین اور طلا کرین اور اگران دواؤن سی تحلیل قبول کرے
تو آنکھ کی پلک کو عرض مین مشبع سی چیرین اور برودہ کو کچھ پیپل سی اوٹھا دین اور جو شگاف بڑا ہو جاوی تو اوسمین ٹانکے
سوئی سی دیکر ذرور اصفر چھڑکین صفت ذرور اصفر انزروت گدہی کے دودہ مین پروردہ دو تولہ چار ماشہ نشاستہ
ما میثا ساٹ ماشہ ایلوا افیون نشاستہ تخم گل ہر ایک پونڈ دو ماشہ زعفران سادہ دس ماشہ مرکی جچہ رتی ہر دو
چاول سبکو کوٹین اور چھانین اور استعمال فرمائین اور اگر برودہ اندر پلک کی ہو تو پلک کو اولٹین اور عرض مین
شگاف دیوین اور اوٹھا دین اور آنکھ گرم پانی سے دھووین **باب ۲ دوسرا تحجر مین** ہی تحجر ایک ورم
حار اور سخت اور مواد اوسکا فضلہ سوداوی ہی کہ پلک چشم مین جمع ہوتا ہی اور جمکر متحجر ہو جاتا ہی اور سبب جمنے کا اوسکی
نرمی اور لطافت پلک کی ہی کہ بسبب اوسکی لطافت کے جو کچھ مواد سی لطیف زیادہ ہی ساتھہ تحلیل کے خرچ ہوتا ہے
اور غلیظ اوسمین سی باقی رہجاتا ہی اور سخت ہو جاتا ہی اور بعضی طبیب اس علت کو عدسہ کہتی ہین **علاج** اول رگ
سر و کی کھولین اور سرطرف کی ہاتھہ کی کہ جدہر موضع علت ہی اور بعد فصد کی حب اصطمخیقون اور حب قوقایا اور
ایارج فیقرا اور مانند اوسکی سے تنقیہ فرمائین اور مقصود فصد کھولنی اور حب قوقایا وغیرہ کھانی سے یہ ہی کہ جب تک محلل
مرہمون کا استعمال ہووی یا دستکاری کا علاج کیا جاوی مدد مواد کی ٹھہر جاوی کہ پھر اوس مقام پر مواد نہ رجوع کری اور الم بھی
تسرفی نکری پھر بعد مدت ایک ہفتہ کی آنکھ کو گرم پانی سی دھووین اور اسفنج یعنی ابر مردہ گرم پانی مین تر کرکے رکھین تا کہ مواد
علت کا نرم زیادہ ہو جاوی پھر بعد ایک ہفتہ کی مرہم داخلیون لگاوین تا کہ اوسکو گھلا دیوی اور اگر مدت مرض کی بہت بیت جاوی
اور تحلیل نہووی تو پلک کو اولٹین اور چیرین اور ناخن یا حلقہ دو انگشتری سی کھینچین کہ فضلہ باہر آوی اور کبھی ایسا ہوتا ہی
کہ مواد جما ہوا باہر نکلتا ہی اور کبھی یہ باہر آتی ہی اور اگر خوف اس امر کا ہو کہ بیماری عود کریگی تو کناری زخم کے ناخن گیر سی
چھیل دیوین یا قینچی سے کتر دیوین کہ بسبب اوسکی زخم بہت دنون مین بھریگا اور مواد بیماری کا بخوبی نکلتا رہیگا اور بعد
اوسکی ابر مردہ کو گرم پانی مین تر کرکے رکھین اور گرم پانی سی دھووین **باب ۳ تیسرا علت التصاق مین ہے** التصاق دونون
پلکون کی برہم چمٹنے اور باہم ملنی کو کہتی ہین پس جاننا چاہیے کہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ التصاق ایک گوشہ چشم مین ہوتا ہی اور کبھی دونون
گوشون مین اور کبھی ایسا ہوتا ہی دونون پلکین کنارے سی کنارے تک ملتصق ہو جاتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پلک طبقہ
ملتحمہ یا قرنیہ پر ملتصق ہوتی ہی یا دونون پر اور اسباب اس مرض کے دو نوع پر ہین ایک یہ آنکھ کے اندر یا پلک پر زخم
ہووے اور علاج ہو چکا ہو اور بہت مدت تک آنکھ بند رہی ہو اور بسبب اوسکی موضع جراحت ملتصق ہو جاوے
دوسرے یہ کہ ناخنہ یا سبل اوٹھایا ہو اور مقام جراحت کو جیسا کہ واجب ہی زیرہ اور نمک سی داغ نہ دیا ہو اور بدستور
چھوڑ دیا ہو **علاج** اس علت کا دستکاری ہے پس اگر دیکھین کہ پلک کھلی ہوتی ہی تو سلائی اندر ڈالین اور پلک کو

اوٹھاوین اور موضع التصاق کوجس آ لہ سے کہ ناخنہ اوٹھاتی ہین جدا کرین اور اگر پلک ملتحمہ یا حدقہ یعنی پتلی پر ملتصق ہوئی ہو تو ہاتھ آہستہ اور سیت رکھنا چاہیے تاکہ پلک بہت نکھچے اسلیے کہ اوسمین خوف اس بات کا ہے کہ طبقہ قرنیہ یا پلک نکل آوے اور آنکھ اپنے مقام سے اوٹھ جاتی اور جب کسی شخص کی دونون پلکین ملتصق ہوگئی ہون اور سلائی اندر نہ جاسکے تو چاہیے کہ پلک کو دوصنارہ سے اندر کو اوٹھاوین با ہستگی یا ساتھ اوس آلہ کہ جسکو منخل ناصور کہتے ہین کھولین اور زیرہ اور نمک سے داغ دیوین اور روئی روغن گل مین چرب کر کے درمیان دونون لب پلک کے رکھین تاکہ پھر ملتصق نہووے اور پشت چشم پر مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل باہم ملا کر رکھین اوسکے پٹی سے باندہین اور دوسرے دن کھولین اور پھر زیرہ اور نمک چبا کر رکھین اور زردی مرغ کے انڈے کی اور روغن گل استعمال کرین پشت چشم پر اور تیسرے دن اگر ممکن ہو وہ شیاف جو زخم کو بھرتے ہین لگاوین اور نگاہ رکھین تاکہ بار دیگر التصاق نہووے اور اگر انہی شیاف لگانا بہتر نہ سمجھین تو بدستور روغن گل اور مرغ کے انڈے کی زردی سے علاج کرتے رہین شیاف لگانے کے وقت تک

باب چوتھا شترہ مین ہے

شترہ کوتاہی پلک کی ہے کہ بسبب کوتاہی پلک کے سوتے مین یا بدون خواب کے بیمار اوسکا آنکھ نہین بند کرتا ہے اور کنارے دونون پلک کے باہم نہین ملتے ہین اور اس طرح کی آنکھ کو چشم خرگوش سے مشابہ کرتے ہین اور ایسے مرض والے کی خواب کو خواب خرگوش کہتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دونون پلکین کوتاہ ہوجاتی ہین اور اسباب اس علت کے دو نوع پر ہین ایک نقصان مواد پلک کا ہے کہ مان کے پیٹ سے ایسا ہی پیدا ہوتا ہے دوسری حوادث ہے اور اسباب محدثہ اوسکی چار طرح پر ہین ایک یہ کہ پلک کو کاٹا ہووے اور پھر دوخت اوسکی عمل مین نہ آئی ہو جیسا کہ چاہیے دوسرے یہ کہ غدہ پلک کے اندر ظاہر ہووے یا گوشت زائد پیدا ہو بسبب زخم کے عارض ہوا ہو تیسرے یہ کہ پلک اولٹ گئی ہو اور تشنج کرے چوتھے یہ کہ کوئی عضلہ آنکھ کے عضلون سے مسترخی ہوجائے اسلیے کہ اوپر کی پلک کے تین عضلے ہین جیسا کہ تشریح مین پلک کے عضلون کے لکھا گیا ہے پس اون تینون عضلون مین سے ایک یہ ہے کہ پلک کو اوٹھاتا ہے اور حرکت کھلنے پلک کی اوسی سے ہے اور دو عضلے ایسے ہین کہ پلک کو جھپکاتے ہین اور حرکت بر ہم رکھنے پلک کی اونہین سے ہے پس وہ عضلہ جو پلک کو اوٹھاتا ہے جب مسترخی ہوجاتا ہے تو پلک کو نہین اوٹھا سکتا اور جسوقت کہ عضلہ تشنج کرتا ہے تو پلک کو جھپکا نہین سکتا اور کنارہ دونون پلک کے بطرف ایک دوسرے کے نہین پہونچ سکتے اور جسوقت کہ یہ دونون عضلے جو پلک کو جھپکانیوالے ہین مسترخی ہوتے ہین اور حرکت اور قوت اونکی باطل ہوجاتی ہے تو آدمی آنکھ نہین بند کر سکتا ہے اور جسوقت کہ تشنج کرتے ہین آنکھ کھل نہین سکتی ہے اور جسوقت کہ ان دونون عضلون سے ایک مسترخی ہوتا ہے تو وہ گوشہ آنکھ کا کہ جسکی طرف عضلہ مسترخی ہے بند نہین ہوسکتا ہے

علاج جس آدمی کو یہ بیماری خلقی یا درزادی ہو تو علاج اوسکا کچھ نہین ہے اور جس کسی کو کہ سبب اوسکا کٹنا پلک کا اور بیجا دوخت کرنا ہو علاج اوسکا متعذر ہے اور قدیمی کتابون مین لکھا ہوا ہے کہ جس موضع کو کہ دوخت کیا ہے پھر دوسری مرتبہ شگاف کرنا چاہیے اور اچھی طرح سے دوخت اوسکی کرنا چاہیے اور مرہم سپیدہ اور چیزین نرم کنندہ لگانی چاہیین تاکہ بخوبی مندمل ہووے

اور یہ امر تعذر سے خالی نہین ہے اور جسجگہہ کہ سبب وسکا غدہ یا گوشت زائد ہو تو نیز جس طریق سے کہ بردہ اور تحجر کا علاج کرتے ہین اوٹھانا چاہیے لیکن گوشت زائد کو تیز دواؤن اور شیاف زنگار اور مانند اوسکی سے اوٹھاوین اور اگر دوا سے کاربراری نہوسکے تو گوشت زائد کو صنارہ سے لیوین اور سوزن اوسکے اندر ڈالکر ناخن گیر سے اوٹھاوین اور دوائے تیز لگاوین مانند باسلیقون اور روشنائی وغیرہ یا زیرہ اور نمک سے داغ دیوین کہ پھر عود نکرے اور جسجگہہ کہ سبب اوسکا تشنج ہو تو حمام مین جانا اور گرم پانی کے انجرون پر سر رکھنا اور روغن ملنا اور موم روغن بنفشہ اور خطمی مین گوندہ کر ظاہر چشم پر رکھنا سودمند ہے اور مینتھی کے پانی سے دہونا اور اوس پانی سے نطول کرنا نافع ہے اور جسجگہہ کہ سبب وسکا استرخاے عضلہ ہو تو دوائین قابض رکھنی چاہیین جیسے اقاقیا اور مامیثا اور آب گرم مورد وغیرہ **باب ۵ پانچوان شعیرہ مین ہے** شعیرہ ایک ورم ہے دراز مشابہ بشکل جو کی پلک کے بال جمنے کے مقام پر ہوتا ہے اور سبب وسکا فضلہ ہے غلیظ سوداوی کہ اوسجگہہ جمع ہوکر سخت ہو جاتا ہے **علاج** اگر سر اور چشم اور حوالی مین اوسکے کچہہ حرارت ہو تو بعد فصد کھلوانے اور مسہل پینے اور پاک کرنے دماغ کے شیاف مامیثا اور گل ارمنی کاسنی کے پانی مین پیسکر طلا کرین اور کشکاب سے دہووین اور اوس سے تکمید کرین یعنے سینکین اور تکمید استطریق پر ہے کہ کوئی شے تیار کرین تانبہ یا گوہر دیگر سے اور دوا گرم کرکے اوسمین ڈالین اور مقام علت پر رکھین تاکہ حرارت اور قوت دوا کی اوس تک پہونچے اور اگر دوا گوسفند یا گاے کے مثانہ مین بھرین وہی عمل کریگی اور اگر حرارت سر اور چشم مین نہو تو آب گرم سے تکمید کرین اور بعد تکمید یعنے سینک کے مگسان سر کنندہ شعیرہ پر ملنا اور نان گرم رکھنا اور ملنا اور سکنجبین کو پانی مین یا سرکہ مین گھولکر طلا کرنا اور انجیر خشک اور بارزد یا گندہ بیروزہ شراب کے اندر پکانا اور موضع علت پر طلا کرنا اور ایلوا ایلیسا کر لگانا اور بقدر چار رتی ڈیرہ چاول بورہ ارمنی اور بقدر دو ماشہ چھہ چاول گندہ بیروزہ باہم گوندہ کر شعیرہ پر لگانا اور آٹا جو کا اور گندہ بیروزہ ایکجا گوندہ کر طلا کرنا اور طلاے ارنیا سیوس جو علاج بردہ مین مذکور ہوچکا ہے لگانا سودمند ہے اور خون کبوتر بچہ کا ٹپکانا غایت مفید ہے **باب ۶ چھٹا شعر زائد مین ہے** شعر زائد مرض ہے کہ بال زائد پہلوے پلک مین نکلتے ہین ناہموار نہ موافق بال پلکون طبعی کے اور ناہمواری اونکی اس طرح پر ہوتی ہے کہ بعضے بالون کے سر نیچے لٹکے ہوتے ہین اور بعضے آنکھون کے اندر چبھتے ہین اور سبب اونکے آنسو جاری ہوتے ہین اور آنکھ خیرہ رہتی ہے اور سبب وسکا رطوبت کثیر اور تباہ ہے تباہی بے سوزانی اور تیزی کیونکہ اگر تیز اور سوزان ہوتی تو بالون کو گرادیتی اور ممکن نہوتا کہ اوس سے بال جمنے پائین **علاج** اول استفراغ یعنے تنقیہ کرنا چاہیے اور مواد فرونی کو اون دواؤن سے جو مناسب مزاج کے ہین بدن اور دماغ سے باہر کرنا چاہیے اور ایارج فیقرا وغیرہ سے غرغرہ فرمانا چاہیے اور جو مزاج مائل بگرمی ہو تو ہر صبح کو ہلیلہ پروردہ یا اطریفل کھانا چاہیے اور ہمیشہ ہلیلہ زرد یا ہلیلہ کابلی کو موہنہ مین رکھنا اور چوسنا لازم ہے اور جو مزاج بیمار کا مائل بسردی ہے تو مصطگی اور لونگ چبانی چاہیے اور جائفل کو موہنہ مین رکھنا اور چوسنا اور عنبر سونگھنا مناسب ہے اور بعد ان سب تدبیرون کے تدبیر دستکاری کی کرنی لازم ہے اور دستکاری اس بیماری مین پانچ طرح پر ہوتی ہے ایک دوا لگانا دوسرے

زائد بالون کو طبعی بالون کے ساتھ چپٹا نا تیسرے زائد بالون کی جڑون پر داغ دینا چوتھی درخت کرنا یعنے چپٹانا پانچوین تشمیر کرنا یعنے کاٹنا پلک کا لیکن دوائین اوسپر لگانے کی ایسی چاہیئین جو تیز ہو وین اور پاک کرنیوالی پلک کی ہوون جیسے باسلیقون اور روشنائی اور شیاف آخضر اور احمر حاد اور شیاف دیرہ تاکہ اون رطوبتون کو جو سبب علت کا ہین تحلیل کرین **صفت شیاف** دیرہ کہ اس بیماری کے لیے مخصوص ہے اور نیز مرض سلاق اور سبل کی چشم اور بیماری جرب کہنہ اور جالہ اور سبل کہن کو نفع بخشتا ہے حاصل کرین گوند ببول کا اور کتیرا اور اقلیمیا اور سفیدہ رانگ اور مرمکی یعنی بول اور ایلوا اور زنگار اور ہرتال سرخ اور قلقطار سوختہ ہر ایک سات ماشہ انزروت ساڑھے دس ماشہ دم الاخوین اقاقیا ہر ایک سوا پانچ ماشہ توتیا رسوخت یا ٹھیکرا مار تو جلایا ہوا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب دوا نرم پیسین اور ساڑھے تین ماشہ بارزد یعنے گندہ بیروزہ سداب کے پانی اور ترشی ترنج مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہ کر شیاف تیار کرین **صفت دیرہ دیگر** موی فزونی کی بیماری اور جرب اور کہنہ اور سلاق اور سبل اور سوختگی چشم کو مفید ہے حاصل کرین زنگار پوڈ دو تولہ گوند ببول کا اور اشق ہر ایک چودہ ماشہ اور اقلیمیا زر یعنے سیل گلائی ہوئی سونے کا اور افیون ہر ایک سات ماشہ گندہ بیروزہ ساڑھے تین ماشہ سداب کے پانی مین گوندھین اور شیاف تیار کرین اور باسلیقون اور روشنائی علاج مرض ظفرہ یعنے ناخنہ مین بیان کیا جائیگا اور اگر زائد بال اوکھاڑین اور اوس مقام کو نوسادر سے رگڑین تو خیلی نفع دیگا اور نیز خون مینڈک سبز دریائی کا ملنا اور خون اوس جانور کا جو کنتے کے بالون مین پیدا ہوتا ہے کہ اوسکو قراد الکلب کہتے ہین لگانا اور پتہ ہدہد کا اور بیضہ مورچہ اور دودہ انجیر کا جو کچھ بیسیر موذی موضع علت پر ملنا نفع دیتا ہے اور اگر خون مینڈک کا خون قراد الکلب کا یا راکھہ مادریون کی طلا کرین علاج قوی الاثر ہے اور خون خارپشت کا اور پتہ کرگس کا اور پتہ خارپشت کا ٹپکانا اور ملنا نفع دیتا ہے اور جوان ہتون کو لیوین اور سکھاوین اور پھر نرم پیسین اور برابر وزن اوسکا چند بیدستر پیکر اوسمین ملائین اور کبوتر کے خون مین گوندھین اور شیاف کرین اور آب دہن انسان مین گھولکر موضع علت پر طلا کرین اور نیم ساعت اوسپر صبر کرین تو خیلی مفید ہوگا اور دو جیہ جو جامہ ہوئی کو تباہ کرتا ہے لیوین اور نوسادر اور گدہے کا سم جلا ہوا تینون کو سرکہ مین پیسین اور طلا کرین سود مند ہے اور سمندر جھاگ لعاب اسپغول مین گوندھین اور طلا کرین بالون کے مقام سرد اور سن ہو جائینگے اور پھر زائد بال جمنے نپائینگے لیکن زیادہ بالون کو طبعی بالون پر اوسوقت چپٹانا چاہیے کہ زائد بال ایک بال ہو یا دو بال اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ زائد اور طبعی بالون کو صمغ عربی یا کتیرا حل کیے ہوئی مین آلودہ کرین اور دونون کو برہم جماوین اونگلی سے اور اتنی دیر نگاہ رکھین کہ گوند وغیرہ سوکھہ جاے اور داغ دینے مین بھی بالون کی جڑون پر شرط ہے کہ بال زائد قلیل ہون اور آلہ داغ کا سوزن زرین چاہیے کہ سر سوزن کا مانند سر خوک کے اندر کو موڑا ہوا ہو اور ترکیب داغ کی یہ ہے کہ پلک اولٹین اور نیچے پلک کے خمیر سرد رکھین تاکہ حرارت داغ کی آنکھہ کی طبقون اور رطوبتون مین نہ پہونچے بعد اوسکے سوئی کو

گرم کرین کہ سرخ ہوجاؔئ اول پلک کو کہیچین اور بال اوکھارکر داغ دیوین اور بعد اوسکی مرغ کے انڈی کی سفیدی اور
روغن گل اوسپر رکھین اورجب تک اثر داغ کا اور رنج اوسکا نہ موقوف ہوجاے داغ دوسرا ندیوین اس ترتیب پہ
جبتک بال زائد ہون داغ دیوین اور ہر نوبت زیادہ دوبالون سے نہ اوکھاڑین بلکہ اگر ایک بال اوکھاڑین اور داغ
دیوین اور چہوڑ دیوین کہ اچھا ہوجاے اور پہر دوسرا بال اوکھاڑین اور اسی طرح پر داغ دیوین بہتر اور مناسب ہوگا لیکن
دوخت اس طور پر کرنی چاہیے کہ سوزن باریک لیوین اور سر کے بالونمین سے ایک تار بال کا توڑ کر اور اوسکو دوہرا
کرکے اوس سوئی مین پرووین اس طرح سے کہ دونون سری بالون کے سوئی مین آجائین اور جڑ بال کی مانند حلقے کے
باہر رہے پہر ایکتار دوسرے بال کا بھی سرکہ بالون سے لیکر اس حلقہ مین ڈالین کہ کام آوے اور اس دوسرے بال کو بھی دوہرا کرین
اس نہج پر کہ حلقہ اس دوسرے بال کا اندر اوس حلقہ کے جو سوزن مین ہے پڑجائے پہر سر سوزن باطن پلک مین ڈالکر نزدیک
موی فرونی نکالین اور سر میل سے موی فرونی کو حلقہ مین اس بال کے کہیچین جو سوئی کے اندر ہے اور سوزن کو آہستگی کہیچین
تاکہ حلقہ درست ہوجائے پہر ایکبارگی کہیچین یہانتک کہ موی فرونی باہر آوے اور اگر موی فرونی یعنے زائد بال حلقہ سے نکلجائے
اور اپنے مقام پر پہر آوے تو موی دوم سے جو حلقہ مین موی اول کے ہے حلقہ موی اول کا پیچہے پہیر کر دوسری مرتبہ اوسی موی فرونی
کو اوس حلقہ مین ڈالکر باہر کہیچین اور احیاناً اگر حاجت ہووے کہ دوسری مرتبہ سوئی ماریں تو موضع اول پر نہ مارنی چاہیے اسلیے کہ منفذ
یعنے سوراخ کشادہ ہوجائیگا لیکن چاہیے کہ سوزن بار دیگر پہلو مین موضع اول کے ماریں اور جسوقت کہ موی فرونی کو
باہر لاوین تو اوسکو موی اصلی پر چسپادین اور اول میل کو سوراخ سوزن پر ملین چند بار تاکہ بال اوسکے اندر رہ جائے
اور اس دوخت کو نظم کہتے ہین لیکن تشمیر کہ کاٹنا پلک کا ہے اوسجگہہ کام مین لائین کہ موی فرونی یعنے زائد بال بہت
ہوویں اور بہترین طریقون کا یہ طریق ہے کہ طبیب بیمار کو اپنے روبرو لٹاوے اور مژہ پلک بالا بائین ہاتہہ کے انگوٹہے
اور شہادت کی اونگلی مین پکڑے اور کچہہ اوٹہاوے اور کچہہ میل سے پشت پلک پر اعتماد کرے کہ پلک اولٹ جائے بعد
اوسکی تین رشتہ تین سوزن باریک مین پرووین اور اون سوئیون کو اندرون پلک سے طرف پشت پلک کے
نکالین جسجگہہ کہ جانین کہ درمیان پلک کا ہے اور جو بعوض رشتہ کے پشت پلک کو صنارہ سے اوٹہاوین تو بہتر اور مناسب
ہوگا اور بعد اوٹہانے پلک کے انداز کرلیوین کہ کسقدر قطع کرنا منظور ہے پس جسقدر کہ انداز کرلیا ہو سوزن سے تین جگہہ نشان
کرین پہر مقراض سے کاٹین اور احتیاط کرین کہ بجز پوست پلک کے اور کچہہ نہ کٹے پہر جب قطع سے فارغ ہون تو تین جگہہ سوئی
سے سیوین اور گرد لگادین مگر اول درمیان کا مقام سینا ضروری ہے پہر ذرور اصفر کو مرہم ابیض مین گوندہین اور جراحت پر
رکھین اور قطع کرنے کیوقت خیال رہے کہ وہ عضلے جو پلک کو جہپکاتی ہین قطع نہو جائین اور شرح ان عضلون کی پہلی
کتاب مین ہمنے مفصل لکہدی ہے اور طریق دوسرا تشمیر کا یہ ہے کہ پشت پلک کو دو اونگلیون سے یا صنارہ سے
قدرے اوٹہاوین اور دو تختہ بہندام اور صاف اور سبک موافق انداز پلک کے تراشین اور جسقدر کہ انداز پلک کاٹنے کا

کرلیا ہو اوسقدر پلک کو درمیان ان دونون تختون کے ڈالین اور دونون سر تختہ کو خوب دباوین اور سخت بند کرین اسطور سے
کہ پوست پلک کا شکنجہ مین ہوجاوے تاکہ مدد غذا کی اوس تک نہ پہونچے اور کم و بیش دس دن مین مردہ ہو کر گر پڑے اور اثر زخم کا کچھ بھی
نہ ظاہر ہو اور جو آدمی کہ طاقت دستکاری کی نرکھتا ہو اور لوہا نہ لگا سکتا ہو اور شنوائی عمل دستکاری کی نکرتا ہو تو اوسکی
پلک کے زائد بالون کی جڑون کو دوائے تیز سے قطع کرین اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ دوائے تیز کو سر میل سے اوٹھاوین اور پوست
پلک پر جس مقام کو قطع کرنا منظور ہے طلا کرین مانند برگ مورد کے کہ اوسی ساعت پوست پر اثر زخم کا ظاہر ہوگا پھر دوا
اوسپر سے چھوڑاوین اور ایک ساعت آسایش دیوین اور دوسری مرتبہ پھر دوا طلا کرین اور تھوڑی دیر رکھین اسیطرح
کرین یہانتک کہ بخوبی زخم ظاہر ہووے پھر اوسکو چھوڑ دیوین کہ سیاہ ہوجائے اور کھرنڈ باندہے پھر دوا دہو دین اور
موم روغن طلا کرین یہانتک کہ وہ کھرنڈ بھی گر پڑے اور اگر حاجت ہووے مرہم اسفیداج طلا کرین کہ جگہہ درست
ہوجاوے اور اکثر طبیب اس علاج کی اجازت نہین دیتے ہین **صفت داروی تیز** حاصل کرین چونہ آب نارسیدہ
دو جزو اشخار یعنی سجی ایک جزو بورہ ارمنی دو جزو نوسادر ایک جزو آب صابون دو جزو دواؤن کوٹ کر چھانکر
صابون کی پانی مین گوندہین اور نگاہ رکھین اور اگر اس دوا کو دو کان نابالغ کے پیشاب مین گوندہین روا ہے
باب ساتوان انقلاب شعر مین ہے اکثر ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ بال پلکون کے اگرچہ زائد نہین ہوتے
ہین لیکن جسقدر بال کہ جمتے ہین ناہموار جمتے ہین اور سرا اونکے آنکھ کے اندر کیطرف مڑے ہین اس علت کو انقلاب الشعر
کہتے ہین پس جسوقت کہ آنکھ حرکت کرتی ہے وہ بال مڑے ہوئے آنکھون مین چبھتے ہین اور بسبب اوسکے آنسو آنکھ سے نکلتے ہین
اور عوارض موے فرونی کے پیدا ہوتے ہین **علاج** اوسکا نظم ہے یعنی درخت کرنا اور موے ناہموار جمے ہوون کو ہموار بالو پیر
چپٹانا جس طرح سے کہ باب گذشتہ مین بیان ہوچکا ہے اور جالینوس لکھتا ہے کہ اگر صدفہائے کوچک کو جلاوین
اور قطران مین گوندہین اور ناہموار بال یا زائد بال اوکھاڑین اور اوسپر یہ دوا طلا کرین تو پھر بال ہرگز جمنے نپاوین گے
اور خاصیت افعی کی چربی کی یہ ہے کہ زائد بال نکلنے کو جو اوکھاڑے ہون مانع ہوتی ہے **باب آٹھوان وردینج**
مین ہے کتاب تذکرۃ الکحالین مین لکھا ہے کہ علت وردینج کی ایک ورم خونی ہے اندر پلک کے اور سبب اوسکا کثرت
مواد کی ہے کہ دماغ سے اوترتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ یہ ورم زخم ہوجاتا ہے اور گاہے پھنسیان پشت پلک پر ظاہر ہوتی ہین
اور کبھی بسبب بزرگی ورم کے پلک شق ہوتی ہے اور خون پتلا نکلتا ہے بالجملہ بزرگی ورم کی اس حد کو پہونچتی ہے کہ بیمار آنکھ
نہین کھول سکتا ہے اور یہ علت بچون کو اکثر عارض ہوتی ہے بسبب کثرت مواد اور ضعیفی اور نازکی اونکی آنکھ کی اور نشانی
ورم خونی کی یہ ہے کہ آنکھ نہایت گران اور سرخ ہوجاتی ہے اور تری آنکھ مین بہت ہوتی ہے اور بکثرت آنکھ سے جاری ہوتی
ہے اور گاہے مواد اس ورم کا صفراوی ہوتا ہے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ ورم سبک اور سرخی کمتر اور خارش اور جلن قوی
ہوتی ہے اور کتاب قانون مین شیخ لکھتا ہے کہ علت وردینج ورم طبقہ ملتحمہ کا ہے اور بزرگی ورم کی اس حد کو پہونچتی ہے

کہ سپیدی آنکھ کی اسقدر بلند ہوتی ہی کہ پتلی کو ڈہک لیتی ہی اور بیمار آنکھ جھپک نہین سکتا ہی بسبب بزرگی ورم کے
علاج اول فصد سر رو کی کھولین اور باندازہ قوت خون باہر نکالین اور جو فصد سر رو کی کھولنی متعذر ہو تو سر پر
یا دونون شانون پر حجامت کرین اور مطبوخ ہلیلہ دیوین اور غذا بند کرین اور تدبیر لطیف فرماوین اور پہلی اور دوسرے
اور تیسری دن دودہ عورت کا اوسمین ٹپکاوین اور شیاف ابیض عورتون کی دودہ مین حل کرکے طلا کرنا نہایت نافع ہی اور
شیاف مامیثا اور رسوت طلا کرنا سودمند ہی اور ضمادات کشنیز تر اور اکلیل الملک اور قدری زعفران اور مرغ کی انڈے
کی زردی سے بناوین اور روٹی میدہ کی مرغ کے انڈے کی سفیدی مین مانند مرہم کے آلودہ کرکے اور گلاب کے پھول سرخ ملا کے
پکانا اور مرغ کے انڈے کی زردی مین گوندہنا اور گلاب کے پھول اور مسور دھوئی ہوئی اور آٹا جو کا گلاب اور روغن گل مین
پکانا اور زردی مرغ کی انڈے کی اور روغن گل ایکجا ملانا اور پشت چشم پر لگانا سودمند ہی اور چربی خرس اور زردی بیضہ مرغ
باہم گوندہکر لگانا ضماد آزمودہ ہی اور اولی تر یہ ہی کہ اول ضماد اور طلا مین مشغول ہووین اور تین دن بعد عورت کی دودہ کے
کچھ اور آنکھ مین نہ لگائین اور بعد تین دن کے ذرور ملکایا چھڑکین اور بعد ایک ہفتہ کی ذرور بینا نیم چھڑکنا مفید ہی **صفت**
ذرور ملکایا انزروت مدبر تین تولہ شکر طبرزد اور گوند ببول کا برابر وزن سبکو نرم پیسین اور کام مین لائین **نسخہ دیگر**
انزروت مدبر تین تولہ شکر طبرزد ساڑہی دس ماشہ نشاستہ ساڑہی تین ماشہ سمندر جھاگ پونی دو ماشہ یہ نسخہ دوسرا
قوی تر ہی **صفت بینا نیم** حاصل کرین ذرور ملکایا پونی دو ماشہ ذرور صفر پونی دو ماشہ **صفت ذرور اصفر صغیر**
لیوین انزروت مدبر سات ماشہ ایلوا نشاستہ چودہ ماشہ سبکو نرم کوٹکر کام مین لائین **صفت ذرور اصفر کبیر**
حاصل کرین انزروت مدبر دو تولہ چار ماشہ شیاف مامیثا سات ماشہ ایلوا اور افیون اور نشاستہ اور تخم گل
ہر ایک پونی دو ماشہ زعفران ساڑہی دس ماشہ مرکی چھہ رتی سواد وچاول سب آٹھ دوائین ہین پس جسوقت کہ
علت زمانہ انحطاط مین پڑی یعنی جبکہ بیماری گھٹنی لگے تو اوس زمانہ مین ذرور اصفر صغیر کام مین لائین اور آخر
زمانہ مین انحطاط کے ذرور اصفر کبیر استعمال فرمائین اور جس آدمی کی پلک پر زخم ہو اور آنکھ نہ کھول سکے
اور یہ معالجات نفع نہ بخشین تو اوسپر ذرور اغبر استعمال کرین **صفت ذرور اغبر** حاصل کرین توتیا ہی کرمانی دھویا ہوا
اور سیپ جلی ہوئی اور دھوئی ہوئی ہر ایک تین تولہ شکر طبرزد ساڑہی سترہ ماشہ سبکو نرم کوٹین اور کام مین لائین
ریشہائے چشم اور بادسبل گرم اور جرب کو مفید ہوتا ہی اور اگر سات ماشہ انزروت مدبر اور شیاف مامیثا سے
ذرور تیار کرین اور آنکھ مین چھڑکین خیلی نافع ہوگا اور جاننا چاہیے کہ جب تک شروع بیماری سے تین دن نہ گذر لیوین کسی
حال مین ذرور آنکھ کی اندر نہ پہونچانا چاہیے اور جسوقت کہ ذرور کام مین لائین تو سوائے پلک کے اور جگہہ نہ چھڑکین اور
جسجگہہ کہ حاجت ہو کہ آخر علت مین پلک کو کھجلاوین اور پاک کرین تو پلک کو اولٹنا چاہیے اور شیاف احمر لین سے
خراش دینا چاہیے **باب نوان سلاق مین** ہی سلاق موٹی ہوجانی اور سرخ ہوجانی پلک کی کنارون کو

کہتے ہین اور یہ ایسی بیماری ہی کہ اگر ایک مدت گذر جاتی ہو اور علاج نکرین تو پلکین سب گر پڑتی ہین اور کناری پلک کے جلجاتی ہین
اور خوردہ ہو کر گرتی ہین اور اکثر یہ بیماری گوشہ چشم کی قریب ہوتی ہی یعنی کبھی نزدیک گوشہ بزرگ کی ہوتی ہی جو ناک کیطرف ہی اور کبھی
نزدیک گوشہ کوچک کی ہوتی ہی جو کان کیطرف ہی اور سبب اس علت کا رطوبت ہی کہ گاڑہی اور سوختہ ہو جاتی ہی اور شوریت
قبول کرتی ہی علاج سماق کا پانی ٹپکائین اور مسور دہوئی ہوئی اور تخم انار ترش اور گلاب کے پھول گلاب مین پکا کر اور
سفیدۂ مین ملا کر ضماد کرین اور برگ کاسنی اور برگ خرفہ کو ٹکر اور روغن گل اور مرغ کے انڈہی کی سفیدی مین ملا کر ہر شب
پشت چشم پر لگایا کرین اور ہر صباح حمام مین جائین اور اگر سلاق مزمن ہو تو حجامت پنڈلی کی کرنا اور رگ پیشانی کی
کھولنا اور ہر روز حمام کرنا سودمند ہی اور جسجگہ کہ حرارت قوی نہو تو آخر علت مین شیاف احمر لین اور برود غورہ اور
شیاف دیگر کہ باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہی استعمال کرین **صفت شیاف احمر لین** حاصل کرین
شادنج عدسی دہویا ہوا تین تولہ تانبہ جلا ہوا دو تولہ چار ماشہ مونگی کی جڑ موتی بی سوراخ اور تیج پات ہر ایک چودہ ماشہ
گوند ببول کا کتیرا مرکی ہر ایک سات ماشہ دم الاخوین زعفران ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سب دس دوائین ہین پس
اون سب کو نرم کوٹکر چھانین اور پرانی شراب انگوری مین گوندہین اور شیاف بنا وین جیسی عادت کحالون کی ہی اور
عادت کحالون کی یہ ہی کہ شیاف دراز بناتی ہین اور شیاف احمر حاد گول بناتی ہین تا کہ درمیان دونون کی فرق
کر سکین **صفت برود غورہ** سلاق اور ڈہلکا اور جرب اور سبل کو سودمند ہی حاصل کرین توتیا ہر کرانی دو تولہ
دس ماشہ آنا جو کا دو تولہ دس ماشہ زرد ہر سوختہ ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ پیپل ماميران چینی ہر ایک سات ماشہ
ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹکر چھانکر آب غورہ مین پروردہ کرین اور چند بار آب غورہ یعنی انگور خام کا پانی تازہ ڈالتے رہین
باب دسوان شرناق مین سے شرناق ایک جسم ہی زائد مانند چربی کے کہ پٹھی پر بافتہ ہوا اور چھلی اور کبھی
ظاہر پلک بالا پر پیدا ہوتا ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ پلک موٹی ہو جاتی ہی اور اوسکی سبب سے آنکھ دشواری سی کھلتی ہے اور
ہمیشہ آنکھ تر رہتی ہی اور جسوقت کہ شہادت کی انگلی اور بیچ کی انگلی کھولکر پشت چشم پر رکھین اور اوسپر اعتماد کرین درمیان
دونون انگلیون کی جسم زائد ظاہر ہوگا اور شرناق نیچے پوست کی حرکت نہین کرتا ہی بخلاف سلعہ کی اور صاحب اس علت کا
روشنی آفتاب کم دیکھتا ہی اور جلد آنسو بہاتا ہی اور چھینکتا ہی اور یہ بیماری صاحب نزلہ اور زکام اور مرطوب کو اکثر عارض
ہوتی ہی **علاج** اس علت کا دستکاری ہی اور دستکاری اوسکی رنج اور خطر سے خالی نہین ہی اسلیے کہ پوست پلک کو شگاف
دینا چاہیے اگر کمتر مقدار واجب سی شگاف دوین مقصود حاصل نہوگا اور اگر زیادہ مقدار واجب سی شگاف کرین تو خوف
اس بات کا ہوگا کہ غضروف پلک کی شگافتہ ہووی کیونکہ شرناق پوست پلک سی جدا نہین ہوتا ہی بلکہ اوس سی پیوستہ
ہوتا ہی اسلیے بتمامہ علٰحدہ کرنا اوسکا متعذر ہی اور اگر کچھ باقی رہی تو نمک جراحت پر چھڑکنا چاہیے تا کہ باقی کو جلا دیوی اور
کھا لیوی اسوجہ سی رنج اور خطر سی خالی نہوگا اور علی ابن عیسی کحال اپنی کتاب مین لکھتا ہی کہ کسی شخص کو مرض شرناق عظیم

عارض ہوا اور اوسکی عزیز و اقربا نے دستکاری کرنے کی اجازت دی مین نے ایک مدت تک ذرور اغبر اور ذرور اصفر
اور طلاء حصیرا اور اقاقیا اور رسوت اور سک اور شیاف ما میثا اور قدر زعفران سے کہ ان سب دواؤن کو آب مورد مین
گوندھا تھا علاج کیا بفضل ایزدی مرض اوسکا بالکلیہ دور ہو گیا **باب گیارہوان جرب الاجفان** یعنی پپوٹون کی خارش

جرب الاجفان کی چار نوع ہین اول نوع کا نام لغت یونان مین داسوطس ہے یعنی درشتی اور دوسری نوع کا نام
طراخوطس ہے یعنی نہایت درشت اور تیسری نوع کو سوقوسس کہتے ہین یعنی مانند شگافہای پوست انجیر اور اس سبب سے اس
نوع کو تینی بھی کہتے ہین اور چوتھی نوع کا نام طولوسس ہے یعنی خشکی اور درشتی لیکن نوع اول ایسی ہوتی ہے کہ اندرون پلک
سرخ اور درشت ہو جاتی ہے اور آنسو بہتے ہین اور کھجلی ظاہر ہوتی ہے اور اکثر یہ نوع جرب کی بعد رمد گرم اور علاج ناصور کے پیدا ہوتی ہے
اور سبب اوسکا رطوبت شور ہے اور آنکھون مین پہونچا دہوتین اور غبار کا **علاج** اول فصد سر رو کی کھولین اور حجامت
کرین اور بنفشہ اور جلاب سے تنقیہ فرمائین **صفت اوسکی** حاصل کرین بنفشہ خشک اور کوٹین اور چھانین اور چودہ
ماشہ اوسمین سے جلاب خام مین ملا کر دیوین اور طبع جس آدمی کی کہ نہایت قوی ہو تو وزن بنفشہ کا بڑھائین **صفت
مسہل دیگر** لیوین بنفشہ زرد ہڑ چھیلی ہوئی بقدر چھ تولہ اور شیشہ مین بھرین اور ڈیڑھ پاؤ پانی اوسمین ڈالین اور ایک ہفتہ تک
شیشہ سورج کے نیچے رکھین پھر صاف کرین اور ساڑھے چار تولہ شکر سپید اور اوس پانی کے نصف مین گھولکر پلائین
صفت مسہل دیگر بنفشہ سات ماشہ تربد سفید سات ماشہ ست ملیٹھی کا ایک ماشہ تین چاول سقمونیا
چھ رتی سوا دو چاول گلاب کی پھول چھ رتی سوا دو چاول کتیرا چار رتی ڈیڑھ چاول سبکی گولیان بنائین جیساکہ
دستور ہے یہ سب ایک خوراک ہے اور اس گولی کو قرص بنفشہ کہتے ہین درد چشم اور درد سر کو جو گرمی سے ہو سودمند ہے اور بعد
تنقیہ کے پلک اولٹین اور شیاف احمر حاد سے کھجلائین اور رگڑین اور اگر نہایت تیز دوا کی حاجت ہو تو شیاف اخضر سے
کھجلائین یا سرمہ روشنائی کھینچین اور جسجگہہ کہ جرب کے ساتھہ رمد ہو شیاف احمر لین سے رگڑین اور احمر لین نوین باب مین
اس جزو کے بیان کیا گیا ہے اور جاننا چاہیے کہ اس نوع کو شکر سے کھجلانا خطا ہے اور جسوقت کہ پلک اولٹین اور رگڑین یا خشکی
پھر اوسکو پھیر دیوین اور جبکہ سرخ خراش اور تیزی دوا سے آسودہ ہو جاتی ذرور اغبر کہ آٹھوین باب مین اس جزو کی مذکور ہو چکا ہے
کھینچین اور بعضے طبیبون نے کہا ہے کہ اگر پلک کو اولٹین اور بارزد پیسکر اوسمین بھرین اور تین گھنٹہ تک پلک اولٹی ہوئی اور
بارزد بھری ہوئی چھوڑ دیوین جرب زائل ہو جائیگا اور پلک جرب کی مواد کو قبول نکریگی **نوع دوسری** انواع جرب الاجفان
سے نہایت درشت اور درد مندتر ہوتی ہے کہ اوسمین آنسو بھی بکثرت جاری ہوتے ہین **علاج** اول استفراغات کرین جو
مذکور ہو چکے ہین پھر پلک کو شیاف احمر اور شیاف اخضر سے رگڑین یا باسلیقون کھینچین اور جس آدمی کو کہ ان شیافات سے
حرارت ترقی کرے تو اونسے دست بردار ہوون اور شاف عدسی مغسول کھینچین یہانتک کہ حرارت ساکن ہے پھر احمر لین سے
کھجلائین اور ذرور اغبر کھینچین پھر بتدریج احمر حاد تک نوبت پہونچائین اور جسجگہہ کہ جرب ساتھہ حرارت مفرط کے ہو اور زخم

ہوجاتی تو دوائین نرم اور خشک کام مین لائین جو علاج مین آنکھ کے زخمون کی بیان ہوچکی ہین اور بعضے طبیب جرب کو سلائی سے ملتے ہین اور نرم کرتے ہین لیکن جسجگہ کہ حرارت قوی ہو اوس سے نہ رگڑین اور بعضے طبیب جرب گرم کو شادنج عدسی سے ملتے ہین اور سرمہ اور نشاستہ اور شیاف ابیض اوس سے بچاوین کیونکہ ان چیزونسے جرب بڑھتا ہے اور معلوم کرین کہ مقصود کھجلانے اور پلک کی چھیلنے سے یہ ہے کہ خون بد اوسمین سے نکلجاوے اور درشتی جاتی رہے اور بعضے طبیب اوسکو معرفت میل کے رگڑتے ہین اور بعضے شاخ درخت انجیر سے کھجلاتے ہین **صفت شیاف احمر حاد** جرب اور سبل اور سلاق اور کمنہ کو سودمند ہے حاصل کرین شادنج عدسی دہویا ہوا پوڑی دو تولہ گوندببول کا ساڑھے سترہ ماشہ تانبہ جلا ہوا سات ماشہ قلقطار جلی ہوئی سات ماشہ افیون پوڑی دو ماشہ ایلوا پوڑی دو ماشہ زنگار سات ماشہ زعفران مرمکی ہرایک چھ رتی سوا دو چاول سبکو نرم پیسین اور شراب انگوری پختہ کہن مین گوندھین اور شیاف بنائین یہ سب دوائین نو ہین **صفت شیاف اخضر** جرب اور سبل اور سپیدۂ چشم کو سودمند ہے حاصل کرین زنگار صافی ساڑھے دس ماشہ اقلیمیاے سیم یعنی میل چاندی گلائی ہوئی کا اور اشق اور گوندببول کا اور سپیدہ ارزیز ہرایک سات ماشہ سداب کے پانی مین گوندھین حسب دستور اور شیاف بنائین **نسخہ دیگر** زنگار ساڑھے دس ماشہ قلقطار جلی ہوئی پوڑی دو تولہ اشق ساڑھے تین ماشہ اشق کو سداب کے پانی مین حلکرین اور دواؤن کو اوسمین گوندھین اور شیاف تیار کرین **صفت روشنائی** جرب اور ناخنہ اور انتشار اور پانی اوترنے کے مرض کو سودمند ہے توتیا سات ماشہ میل چاندی گلائی ہوئی کا میل سونے گلائی ہوئی کا سونا مکھی ہرایک ساڑھے دس ماشہ سرمہ صفہانی تیج پات ہرایک ساڑھے تین ماشہ زعفران موتی بے سوراخ ہرایک سات ماشہ کافور مشک ہرایک چار رتی ڈیڑھ چاول **صفت باسلیقون** جرب اور سبل اور ناخنہ اور کمنہ اور دمعہ یعنی ڈھلکہ اور خیرگی چشم کو سفید ہے حاصل کرین کالی مرچ پیپل سونٹھ زردچوب کالی مرچ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ ایلوا سوا پانچ ماشہ سمندر جھاگ پوڑی دو تولہ شنگرف ساڑھے سترہ ماشہ سلیخہ اور لونگ ہرایک چودہ ماشہ نوشادر ساڑھے تین ماشہ کوٹین اور چھانین سب گیارہ دوائین ہین **صفت شیاف سماق** جرب اور خارش اور سوزش اور برہم گرفتگی پلک کو نافع ہے سماق کو پکاوین آب خالص مین اور صاف کرین اور پھر پکاوین کہ وہ پانی گاڑھا ہوجاوے بعد اوسکے سفیدہ ارزیز اوسمین گوندھین اور شیاف کرین پس بوقت حاجت اس شیاف کو آب غورہ یا سرد پانی مین پیسین اور کام مین لائین **صفت شیاف زعفران** کہ واسطے جرب کے مخصوص ہے اقلیمیا اور قلقند ہرایک سات ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ کالی مرچ سات ماشہ ہرتال زرد سوا پانچ ماشہ نوشادر پوڑی دو ماشہ گوندببول کا تین تولہ سب سات دوائین ہین پرانی شراب مین شیاف تیار کرین **صفت شیاف دیگر** جرب اور ناخنہ کو مفید ہے تانبہ جلا ہوا چار تولہ آٹھ ماشہ کالی مرچ دو تولہ چار ماشہ اقلیمیا چودہ ماشہ مرمکی سات ماشہ زعفران سات ماشہ زنگار ساڑھے سترہ ماشہ گوندببول کا چھ تولہ مینھ کے پانی مین گوندھین اور شیاف بنائین **صفت دارو تیز** جرب کے لیے

مخصوص ہے ایلوا جلا ہوا ایک جزو توتیا دو نیم جزو دونون کو کوٹین اور شہد مین گوندین اور کام مین لائین **نوع تیسری** دوسری نوع سے سخت تر ہے اور اعراض اوسکے قوی ہوتی ہین اور جسوقت کہ پلک اولٹین شگاف او سپر مانند شگاف ہای پوست انجیر کے پیدا ہوتی ہین **علاج** اول استفراغات یعنی تنقیۂ جسم کیطرف مشغول ہون تاکہ بدن پاک ہووے بعد اوسکے فصد رگ گوشۂ چشم کی یا رگ پیشانی کی کہولنا چاہیے پہر یہ سعوط کام مین لانا چاہیے حاصل کرین ایلوا جند بیدستر جاؤ شیر ہر ایک پونے دو ماشہ صعتر فارسی رسوت زعفران شکر طبرزد مستور انزروت ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کندش ساڑہے سترہ ماشہ سب دس دوائین ہین پس سبکو کوٹین اور دو نامروا کے پانی مین گوندین اور گول مرچ کے برابر چہوٹی چہوٹی گولیان بنائین اور استعمال کرین اور یہ سعوط جرب کی سب قسمونکو مفید ہے لیکن اول تنقیہ کر لینا بدن کا شرط ہے ورنہ مضرت پہونچائیگا اور مضرت اوسکی نہایت ہوگی کہ مواد آنکہون پر اوتریگا اور رگڑنا اور چہیلنا آنکہہ کا بہی حسب ترتیب سے کہ سابق بیان کیا گیا ہے مفید ہے اور اگر شیاف احمر اور اخضر سے کچہہ نفع حاصل نہو تو شکر طبرزد یا سمندر جہاگ سے رگڑین بہت یہانتک کہ پلک باریک ہو جائے جیسی کہ حالت صحت مین تہی پہر زیرہ اور نمک چبائین اور پانی اوسکا اوسپر ٹپکائین اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل باہم ملا کر پشت چشم پر رکہین اور بعد تین دن کے شادنج عدسی دہویا ہوا کہینچین اور اگر حاجت ہووے ذرور اغبر اور اصغر کہ باب ہای گذشتہ مین لکہی ہوئی ہین کہینچین اور جب سمجہہ کہ اس علاج سے حرارت نہ بڑہی یا جو بڑہی ہوئی ہو ساکن ہو جائے تب بہی شیاف احمر اور ابیض سے علاج کرنا چاہیے کہ پاک ہو جائے اور غذائین لطیف اور سبک اور پسندیدہ کہلانی چاہئین **نوع چوتہی** سب قسمونسے سخت تر ہے اور اعراض اوسکے قوی تر ہین اور آفت اوسکے سبب سے بزرگ زیادہ ہے اور جسوقت کہ پلک اولٹین باطن اوسکا سیاہ اور تیرہ اور خشک معلوم ہوتا ہے اور خشک ریشہ ظاہر ہوتا ہے **علاج** اسکا بہی حسب ترتیب علاج انواع دیگر کے کرنا چاہیے اور پہلے تنقیہ عمل مین لائین اور چند مرتبہ ایارج فیقرا دینا اور بعد اوسکے وہ سعوط جو لکہا گیا ہے استعمال کرنا اور غرغرہ فرمانا اور پلک کو بمبالغہ رگڑنا اور ہر صبح کو حمام مین جانا بہتر ہے اور معلوم کرین کہ جسجگہہ جرب کہن ہو تو کوئی تدبیر بہتر لوہے یا شکر سے رگڑنے سے نہین ہے اور جو جرب کہ تازہ اور جدید ہو اوسکو شیاف احمر لین اور احمر حاد اور اخضر سے رگڑنا نہین سے جس چیز سے کہ طبیب دیکہکر بہتر اور مناسب سمجہے کافی ہوگا **باب ۱۲ بارہوان حکہ مین ہے یعنی اندرون پلک اور گوشہ ہای چشم کی خارش مین ہے** پلک اس مرض والے کی اندر سے سرخ ہوتی ہے اور آنسو بہتے ہین اور کبہی بسبب کثرت خارش کے پلک زخمی ہو جاتی ہے اور سبب اوسکا رطوبت شور ہوتی ہے **علاج** ہمیشہ حمام مین جانا اور روغنہای گرم سر پر لگانا اور سبک غذائین کہانا اور توتیا جو آب غورہ اور آب سماق مین پرورده ہو کہینچنا سودمند ہے اسلیے کہ رطوبتونکو پگہلاتا ہے اور باہر نکالتا ہے اور طبیب ان دواؤن کو ادویۃ القاضہ کہتے ہین اور آنکہہ کو دہونا چاہیے اوس پانی سے جسمین مسور اور گلاب کے پہول پکائے ہون **باب ۱۳ تیرہوان سخت ہونے مین پلک کے ہے** اس علت کو جساء الاجفان کہتے ہین اکثر ایسا ہوتا ہے کہ پلک سخت ہوتی ہے اور جسوقت آدمی سوتے سے جاگتا ہے آنکہہ نہین کہول سکتا ہے

نسخہ شیاف ابیض ... سر مہ ... اور سمن
... اور مرو ... سے کوٹ کر ... جلا کر اشیا
... ایک ایک ماشہ ... افیون
... ساڑہے ... ماشہ ... انزروت
... ایک ساڑہے تین ماشہ ... کتیرا
... سب کو ... پانی مین گوندہ کر
... اور بیاض ... اور نشاستہ ... اور سفیدہ
...
باب ... یعنی ... جبلیان ... مصطکی
اسارون زعفران ہر ایک ایک حصہ
ایلوا دو وزن ان سب دواؤن کو
چہانکر ... رکہین ... مقدار ...
دس ماشہ تک آب گرم اور ... شہد کے
ساتہ ... مسور جسکو ...
مین عدس کہتے ہین ... اوسکا ...
اور ... خشک کہا ہے اور بعضون نے ...
... کی اوسکی
× × × × ×
× × × ×

جب تک کہ پلک کو تیر نگرے یا گھنٹہ بھر ہاتھ سے نہ ملے اور اگر چاہیے کہ پلک کو اوسلٹے بدشواری اولٹ سکے اور اس مرض مین
گوشہ چشم کے اندر کبھی کبھی مرض خشک یعنی چیپڑ ظاہر ہوتے ہین اور سبب اس علت کا خلط غلیظ اور خشک ہے اور غذائین سرد
اور خشک کھانا جیسے مسور اور گوشت گاو اور ترف اور دوغ اور جو کچھ مانند اوسکے ہے اور گاہے یہ علت آخر رمد مین
ظاہر ہوتی ہے بسبب ناصواب تدبیرون اور علاج کے **علاج** اول غذائین موافق دینی چاہییں اور حمام کرنا اور گرم
پانی کے انجرون پر سر چکانا اور گرم پانی سے آنکھ کو دھونا اور شیاف احمر لین کھینچنا اور روغنہای گرم سر پر لگانا اور بنفشہ
پختہ کا ضماد کرنا پشت چشم پر لازم ہے **باب ۱۴ چودھوان سطبری پلک مین ہے** یعنی موٹی ہوتی ہین پلک کے
جسوقت آدمی شام کے وقت کھانا کھانے اور بعد کھانا کھانے کے سونے کی عادت رکھے اور طعام بخوبی کھاوے اور
اوس سے مواد سرد اور تر اور انجرہ غلیظ پیدا ہووین تو پلک موٹی ہو جاتی ہے اور جسوقت کہ نگاہ کریے سمجھ کہ علت جرب ہے اور جو
پلک کو اوٹھاوین پلک پاک ہووے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ پوست پلک کا ساتھ غلظت کے سرخ ہو جاتا ہے **علاج** تدبیر
لطیف کرنی چاہیے اور عادت شام کے کھانے اور بعد کھانا کھانے کے سونے کی پلٹنی چاہیے اور پشت چشم پر شیاف مامیثا اور
زعفران اور مر طلا کرنا اور شیاف احمر لین کھینچنا چاہیے **باب ۱۵ پندرھوان کدر مین ہے** اور وہ ایک ورم ہے سخت کہ
پلک کے اندر ظاہر ہوتا ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہے کہ کوئی دل ہے یا ہونے والا ہے اور عام لوگ اس مرض کو کدکد کہتے ہین
اور دل بھی لکھتے ہین اور سبب اوسکا غذائین غلیظ اور کھانا رات کیوقت کا ہے **علاج** اول استفراغات عمل مین لاوین
اور بدن اور دماغ کو بخوبی پاک کرین اور عادت رات کے کھانا کھانے کی پلٹین اور نہایت لطیف تدبیرین کرین اور اوس
مقام پر موم روغن لگاوین اور گرم پانی سے دھووین اور شیاف احمر لین کھینچین اور جس آدمی کو کہ یہ علاج کفایت نکرے
تو مرہم داخلیون لگاوین اور جو وہ بھی کافی نہو تو اوسکو ناخن پراتی سے اوٹھاوین تاکہ خون تمامہ نکلجاوے پھر ذرور اصفر
چھڑکین اور معلوم کرین کہ جسوقت آنکھ کے معالجہ مین استعمال لوہے کا کرین تو اتنی دیر صبر کرنا چاہیے کہ خون
بخوبی نکل جاوے ورنہ وہ پھر فساد لائے گا اور ورم پیدا کرے گا **باب ۱۶ سولھوان توثۃ الاجفان**
مین ہے توثہ ایک گوشت کا ٹکڑا زائد اور سرخ اور نرم بشکل توت لگا ہوتا ہے اور رنگ
بعضے کا مائل بسیاہی ہوتا ہے اور پلک کے اندر ہوتا ہے کبھی اوپر کی پلک پر لٹکا ہوتا ہے اور
کبھی نیچے کی پلک پر ظاہر ہوتا ہے کبھی خون اوس سے روان ہوتا ہے اور کبھی نہین ہوتا ہے
اور سبب اس مرض کا خون فاسد سوختہ ہے **علاج** اول فصد کھولنی چاہیے اور مسہل
پلانا اور بدن کو بخوبی پاک کرنا چاہیے اور انجرہ اوٹھانے والی اور گرم غذاؤن سے پرہیز کرنا اور ساتھ سفوف
کشنیزی کی انجرون کو سر سے اوتارنا لازم ہے پھر توثہ کو صنارہ سے اوٹھاکر مقراض سے کترین اس طرح کہ
جڑ سے کٹ جائے تاکہ پھر عود نکرے بعد اوسکے موضع جراحت پر نمک کا پانی اور زیرہ چباکر ٹپکا دین

اور صرخ کے اندہ کی زردی اور روغن گل لگائیں اور اگر استیصال ممکن نہو اور جڑ اوسکی باقی رہے تو پلک کو کھینچین اور خمیرہ
پاکیزہ آنکھہ کے اندر نیچے پلک کے رکھیں پھر دوائے تیز موضع جراحت پر جو اکثر بیان ہو چکیں ہین لگاویں تو بہتر لگاوین اور
دو ساعت لگائی رکھین یہانتک کہ وہ مقام سیاہ ہو جاے پھر دوا اوسپر سے چھوڑا دین اور کئی مرتبہ شیر تازہ سے دہووین تاکہ
آنکھہ کو آسایش دیوے اور مضرت دوا کی اوس سے دور کرے **باب ۱۷ سترہوان** کمنہ مین ہی کمنہ ظاہر ہونا او غلیظ کا ہی
اندر پلک کے اور صاحب اس مرض کا جسوقت سوتے سے جاگتا ہے تو معلوم کرتا ہی کہ آنکھہ مین خاک ہی یا ریگ **علاج**
تدبیر لطیف کرنی چاہیے اور ہمیشہ حمام مین جانا اور شیاف جو حماطیقان اور شیاف ویرہ جو ابہامی گذشتہ مین
بیان ہو چکا ہی کھینچین **صفت شیاف حماطیقان** کمنہ اور جرب اور سبل اور استرخای پلک اور بادسبل کو
سودمند ہی حاصل کرین شادنج دہویا ہوا ساڑہے تین تولہ زنگار ساڑہے سترہ ماشہ قلقطار جلی ہوئی کہ ایک قسم پھٹکری
کی ہے ساڑہے سترہ ماشہ تانبہ جلا ہوا چودہ ماشہ گوند ببول کا تین تولہ افیون زعفران ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
سب سات دوائیں ہین پس سبکو کوٹین اور چھانین اور پرانی شراب مین یا ہری سونف کی پانی مین گوندہکر
شیاف تیار کرین اور بعضے نسخہ مین تین تولہ شب یمانی کہ قسم پھٹکری کی ہی اور چودہ ماشہ اقلیمیا سیم یعنی میل چاندی
گلانی ہوئی کا لکہا ہوا ہی اور چاہیے کہ ظاہر پلک پر شیاف حلوفی یا شیاف اسود جو کہ علاج طبقہ ملتحمہ مین لکہا جائیگا
لگاوین **باب ۱۸ اٹھارہوان ثؤلول مین ہی جو اندر پلک کے ظاہر ہوتا ہے** مولف لکھتے ہین کہ
ثؤلول کو ہمری شہر مین کندمہ کہتے ہین اور خراسان کے ملک مین ازخ مشہور کرتے ہین اور سبب اوسکا خلط سرد
سوداوی اور عفن یعنی گندہ ہی **علاج** بدن کو خلط سوداسے پاک کرین اور ثؤلول یعنی مسہ کو روغن زیتون کی گاد سے
ملین جہانتک کہ ممکن ہو اور کلونجی اور نمک پیسکر اور سرکہ مین گوندہکر طلا کرنا سودمند ہی اور جو اس علاج سے تحلیل قبول نکرے
تو اوسکو موچنہ سے پکڑ کے ناخن گیر سے کاٹین اور جب خون نکلے تہہ صبر کرین کہ خون نکلجائے پھر زخم پر پھٹکری چھڑکین کہ خون تھم جائے
باب ۱۹ اونیسوان شری یعنی پتی مین ہے جو پلک پر ظاہر ہوتی ہی پتی سارے بدن پر اوچھلتی ہے اور
آنکھہ کی پلک پر بھی ظاہر ہوتی ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ پلک کہجاتی ہی اور کہجلانے سے ورم قبول کرتی ہی اور ایسا معلوم ہوتا ہی
کہ زنبور یا اور جانور نے کاٹا ہی سبب اوسکا غلبہ خون کا ہی یا غلبہ صفرا کا یا غلبہ دونون کا **علاج** اول فصد کھولین
پھر زرد ہڑ اور املی اور مانند اوسکی اور چیزون مناسب سے جو شاندہ وغیرہ تنقیہ فرمائین اور آب غورہ یعنی انگور خام کی پانی
اور انار دانہ سے غذا اوسکی کرین اور آنکھہ کو آب غورہ سے دہووین اور شیاف عدسی آنکھہ مین کھینچین **باب ۲۰ بیسوان**
نملہ مین ہی نملہ پھنسیان ہین کہ تمام بدن پر اور نیز پلک پر ظاہر ہوتی ہین اور چھوٹی چھوٹی جلن کے ساتھہ ہوتی ہین کہ
قدرے ورم کو قبول کرتی ہین اور جلد خشک ہو کر چوڑی ہو جاتی ہین سبب اوسکا صفرای سوختہ ہی اور نملہ پلک کی علامت
یہ ہی کہ پلکین گرنی شروع ہوتی ہین اور کناری پلک کے ایسا معلوم ہوتا ہی کہ پھٹ جاتی ہین اور رنگ اوسکا سرخ ہوتا ہی **علاج**

اول تنقیہ بدن او تسکین مین مشغول ہووین پہر شیاف مامیثا او زعفران اور رسوت اور مرکی طلا کرنا اور شیاف احمر لین کھینچنا لازم ہی تاکہ باقی مواد کو تحلیل کری

باب ۲۱ اکیسوان سعفہ مین ہی جو پلک پر ظاہر ہوتا ہی

سعفہ گنج کو کہتی ہین جو سر اور مونچھہ پر ہوتا ہی اور یہ مرض پلکون پر بہی ہوتا ہی چنانچہ مشہور ہی اور نشانی سعفہ پلک کی یہ ہی کہ پلکونمین مانند سبوسہ کی ظاہر ہوتا ہی اور گاہی زخم ہو جاتا ہی اور پیپ نکلتی ہی پہر درست ہو جاتا ہی اور کبھی پلکین سب گر جاتی ہین اور کبھی رنگ اوسکا بہورا ہوتا ہی سبب اوسکا عفونت سوداکی ہی اور چڑہنا اوسکی اجزون کا اوپر آنکھہ کے اور گاہی رنگ اوسکا سفید ہوتا ہے سبب اوسکا عفونت بلغم کی ہی اور چڑہنا اوسکی اجزونکا اوپر آنکھہ کے **علاج** اول بدن کو خلط عفن یعنی گندہ سی پاک کرین اور بعد اوسکی شیاف احمر حاد کھینچین یا شیاف مویزج اور پوست انار سوختہ روغن گل مین ملاکر طلا کرین اور سعفہ کہنہ پلک مین تقیح سی جہینپی لگائین یا اوسیر شکر رگڑین جسطرح سی کہ مرض جرب مین رگڑتے ہین اور مہرہ روشنائی کھینچنا بہی سود مند ہی

باب ۲۲ بائیسوان انتفاخ پلک مین ہی

اسباب اس علت کی تین نوع پر ہین ایک ناطاقتی احشاکی اور تقصیر اوسکی قوتون کی ہضم کامل سے دوسری کثرت خلط بلغمی کی اور قصور او عجز حرارت عزیزی کا پکانی او ہضم کرنے اوسکی سی یا بسبب عجز کے تمامی فعل اپنی سے اثر ضعیف کری اور بلغم سی ریح پیدا کری تیسری ورم گرم جنس فلغمونی سے سو جب اس علت کا ہی **علاج** اگر سبب اوسکا ضعیفی احشا ہو تو معالجہ مین احشا کے مشغول ہون اور جو سبب اوسکا بسیاری خلط بلغمی ہو تو تدبیر لطیف کرین او تنقیہ فرمائین اور اطریفل کبیر استعمال کرنا اور ایلوا سرکہ مین حل کرکے طلا کرنا اور سرکہ او سکنگبین گرم پانی سی دہونا اور ایر مردہ یا کپڑا گرم پانی مین بہگوکر آنکھہ پر رکھنا مناسب ہی اور اگر سبب اوسکا ورم فلغمونی ہو تو فصد سر کی کہولنی چاہیی اور شیاف مامیثا اور صندل کاسنی کے پانی مین پیسین اور پلک پر لگائین

باب ۲۳ تیئسوان سلعہ مین ہی جو پلک پر آنکھہ کے ظاہر ہوتا ہے

سلعہ کو ہندی مین رسولی کہتی ہین اور وہ ایک جسم فزونی ہی مانند خریطہ کی پوست اور گوشت سے جدا ہوتا ہی اور اوبہرا ہوا ہوتا ہی پس جو سلعہ کہ پتلا اور نرم ہوتا ہی مانند شہد کے اوسکو شہدی کہتی ہین اور جو غلیظ مثل چربی کی ہوتا ہی اوسکو شحمی کہتی ہین اور جو بہت غلیظ او خشک ہوتا ہی اوسکو عصابہ کہتی ہین اور جو بہت خشک او نہایت غلیظ سب قسمونسی زیادہ اور مانند گوشت کی صلب ہوتا ہی اوسکو لحمی کہتی ہین اور اسباب اوسکی رطوبتین غلیظ او عفن ہین کہ بد ہضمی سی غلیظ غذاؤنکی پیدا ہوتی ہین **علاج** بدنکو خلط غلیظ سی پاک کرین پہر علاج دستکاری کا لازم ہی اور طریق اوسکا یہ ہی کہ پوست پلک کو چوڑا سی چیرین باہستگی کہ سر ضع کا غشاء سلعہ یعنی رسولی کی جہلی نہ کٹے پہر کوشش کرنی چاہیی کہ سلعہ مع غشا باہر نکل آوی درست او تمام اور اگر کچہہ باقی رہی تو گاہی سے گھی یا تیز دوا ایسی لگا کر جو کہین کہ سبب نکل آوی اور جاننا چاہیی کہ اگر جہلی اوسکی زخمی ہووے اور کچہہ رطوبت اوسمین سے نکلے تو علاج دشوار ہوگا اور سلعہ پہر عود کرے گی

باب ۲۴ چوبیسوان تاکل وجراحت وریش مین ہی جو پلک پر ہوتا ہی

تاکل اور قرحہ کی دو سبب ہین ایک یہ کہ کوئی جراحت پہونچی اور قرحہ پڑ جائے اور رہنا کل ہووی دوسری یہ کہ پلک کے اندر ورم گرم ظاہر ہو اور بسبب تیزی مواد

سے پلک رخندار ہو جائی علاج اوس جراحت کا کہ پوست پلک کا شق ہو گیا ہو اوسی وقت کنارے جراحت کی ملانی
چاہیین اور سینی چاہیین اور بچہوڑین کہ کچہہ گرد و غبار اور روغن وسیرہ پہونچے اور اگر اتفاق جراحت کا ایسا ہوا ہو کہ کچہہ
پوست پلک کا درمیان سے اوڑ جائی تو اوسکو نہ سینا چاہیے اور طریق اوسکے علاج کا یہ ہے کہ دوائین خشک کنندہ جو ظاہر
گوشت کو بطبیعت پوست کی پہیر دیوے جیسے انزروت اور ایلوا چہڑکین تا کہ عوض اوسکے پوست ظاہر ہووے اور اگر جراحت
کہنہ ہو اور ان داؤون سے پوست ظاہر نہووے تو قدرے مرہم اخضر یعنی مرہم زنگاری رکہین اور خاصیت اس مرہم
کی یہ ہے کہ اگر تہوڑا لگائین خشکی کرتا ہے اور زخم کو اوگاتا ہے اور اگر بہت لگائین گوشت کو کہاتا ہے اور نیست اور نابود
کرتا ہے اور اگر جراحت ایسی ہو کہ کچہہ گوشت بہی پلک کا اوڑ گیا ہو تو مرہم اسفیداج رکہین تا کہ گوشت کو بخوبی جما دیوے
پہر ایک مرہم بنائین انزروت اور ایلوا اور زعفران اور قشور الکندر اور دم الاخوین سے اور پلک پر لگائین تا کہ
جراحت درست ہووے اور منفعت اس دوا کی یہ ہے کہ جراحت کو پاک کرتی ہے اور اوس رطوبت کو جو مانع ہے
سخت ہونی گوشت اور درشت ہونے جراحت سے نیست و نابود کرتی ہے اور لحاظ رکہنا چاہیے کہ جراحت پر گوشت
زائد نہ جمے اور جس کسیکو کہ ساتہہ زخم پلک کی کسی طرح کا درد سر یا کوئی اور عارضہ غالب ہو تو فصد اور مسہل سے بدنکو
پاک کرنا چاہیے اور قرحہ اور تاکل کے علاج مین اول فصد اور مسہل سے بدن کو پاک کرین پہر معالجہ قرحہ کا عمل مین
لائین اون دواؤن سے جو قرحہ کو پاک کرتی ہین **باب ۲۵ پچیسوان استرخای پلک مین** ہے استرخاے
پلک وہ ہے کہ عضلہ جو پلک کو اوٹہاتا ہے سست ہو جاتا ہے اور اوسکے سبب سے پلک لٹک جاتی ہے اور آدمی آنکہ نہین کہول سکتا ہے
اور کبہی پلک بقدر لٹک جاتی ہے کہ بال پلکون کی آنکہ کے اندر داخل ہوتے ہین سبب اوسکا بسیاری رطوبت ہے
علاج تدبیر لطیف کرنی چاہیے اور رطوبتون کو کم کرنا چاہیے مسہل اور غرغرہ اور چہینک وغیرہ کی دواؤن سے اور
دوائین قابض پشت پر طلا کرین مانند ماميثا اور زعفران اور اقاقیا کے کہ اسکو کوٹین اور مورد کی پانی مین گوندہین
اور طلا کرین اور جو یہ دوائین کفایت نکرین تو تشمیر کرین یعنی پلک کو کاٹین جسطور سے کہ موی فرونی کے علاج مین
لکہا گیا ہے **صفت طلا** استرخا اور پلک کی ورم کو سود مند ہے حاصل کرین ایلوا ساڑہے تین ماشہ اقاقیا سات ماشے
ماميثا اور افیون ہر ایک دو ماشہ چہہ چاول زعفران ایک ماشہ تین چاول ہرے مورد کی پانی مین گوندہین اور طلا
کرین اور اگر ورم ساتہہ حرارت کی ہو تو ان دواؤن کو کاسنی کے پانی مین طلا کرین **باب ۲۶ چہبیسوان**
نیلگونی اور سبزی پلک مین ہے بسبب زخم کے جو اوسپر ہو یہ نیلگونی بسبب زخم کے
حاصل ہوتی ہے اور کاہے بسبب تیزی قوت کی ہوتی ہے **علاج** اگر حرارت ہو اول فصد کرین اور مسہل دیوین اور
صندل اور مردار سنگ گلاب مین گہسکر لگاوین کہ حرارت زائل ہو پہر سنگ فلفل پیسنا اور طلا کرنا اور
سفال نو پیسنا اور طلا کرنا اور مولی کے بیج کو ٹکر پانی مین رگڑنا اور پلک پر لگانا مفید ہے اور پانی شور گرم لیوین

یا خالص پانی مین نمک ڈالین کہ شور ہو جاوے اور اوسمین روئی کو تر کرکے پلک پر رکھین اور نمک گرم پیسکر اوپر روئی کے
رکھین تا کہ اثر بلغمی کا دور ہو جاوے **باب ۲۷ ستائیسوان سیبس یعنی جون پڑنی مین ہی پلک کے
بالون مین** جسوقت کہ آدمی غذائین بد بہت بکثرت کہاوے اور ریاضت کمتر کرے تو رطوبت غلیظ ناطبعی بدن مین
اوسکے پیدا ہوگی پھر جسوقت کہ طبیعت اس رطوبت کو پوست کی طرف ڈالدیوے اور کوئی حرارت ناطبعی اوسمین اثر کرے
تو وہ رطوبت عفونت قبول کریگی یعنی سڑ جائیگی اور استعداد قبول صورت حیوانی جسمین کی اوسمین ظاہر ہوگی اور
بالون کی جڑون مین اور پلکون کے بالون کے بیچ مین جون پڑیگی خصوصاً اگر آدمی پاک صاف نرہے اور بدن مین میل
کرے اور یہ جون تین طرح کی ہوتی ہے ایک بہت چھوٹی اور سفید اور پلک کے بالون کی جڑ مین پیدا ہوتی ہے اوسکو عربی
مین صئبان کہتے ہین اور جو مواد غلیظ ہوتا ہے تو نوع بزرگ اوس سے ظاہر ہوتی ہے اور گندمی یا خاکی رنگ اوسکو قمقام
کہتے ہین اور اگر مواد نہایت غلیظ اور بکثرت ہوتا ہے تو اوس سے ایسی جون پیدا ہوتی ہے کہ پاؤن اوسکے بخوبی ظاہر ہوتے
ہین **علاج** اول بدن کو مواد بد سے پاک کرین پھر دماغ کو ایارج فیقرا اور حب صبر اور غرغرہ اور مانند اوسکے سے پاک کرنا
اور ہمیشہ غسل کرنا اور بدنکو بخوبی پاک رکھنا اور لباس نفیس پہننا اور پلکون کے بالون کو دریا کے پانی اور گرم شور پانی اور
چقندر کے پانی سے دہونا چاہیے اور میویزج یا ماقرقرحا یا مکو خشک یا بورہ ارمنی پانی مین پکائین اور بال پلک کے اوس پانی سے
دہووین اور لیوین شب یمانی کہ قسم پہٹکری کی ہے ایک جزو میویزج نیم جزو دونون کو کوٹین اور کسی روغن مین حل کرین
اور پلک پر طلا کرین اور قمقام اور قردہ کو اول موچنہ سے صاف کرین پھر شب یمانی اور میویزج ہر ایک ایک جزو ایلوا
بورہ ارمنی ہر ایک نیم جزو سبکو کوٹین اور جنگلی پیاز کے سرکہ مین گوندہکر طلا کرین اور گندہک زرد پیسکر اور روغن زیتون
مین حل کرکے لگائین اور سرمہ روشنائی کہینچین اور بورہ ارمنی اور میویزج پیسکے سلائی کے ذریعہ سے پلک کی جڑ پر طلا کرین
اور خوب ملین **باب ۲۸ اٹھائیسوان گرنے مین پلکون کے بالون کے ہے** یہ بیماری دو طرح کی
ہوتی ہے ایک یہ کہ اگرچہ بال پلک کے گرتے ہین لیکن پلک اپنی جگہہ پر قائم رہتی ہے اور غلیظ نہین ہوتی دوسرے یہ کہ باوجود گرنے
بال پلک کے پلک غلیظ ہو جاتی ہے اور زخمی ہوتی ہے اور سبب اس علت کا یا رطوبت تیز اور گرم ہے یا رطوبت لزج کہ اوس سے
داء الثعلب پیدا ہوتا ہے یا خشکی ہے کہ پلک مین ظاہر ہوتی ہے **علاج** اول غور کرنی چاہیے کہ سبب اس بیماری کا کیا ہے جو
سبب پایا جاوے دفع مین اوسکے مشغول ہونا چاہیے یعنی اگر جنس داء الثعلب سے ہے تو دوائین تیز طلا کرنی چاہییں اور کنار پلک پر
مانند روشنائی اور باسلیقون کی سلائی سے لگانا چاہیے اور اگر سبب اوسکا تیزی مادہ ہو تو دوائین نرم طلا کرین جیسے شیاف
مامیثا اور مانند اوسکے پھر بورہ ارمنی کہینچنا چاہیے اور جو سبب اس مرض کا خشکی ہو تو سرمہ تنہا لگانا چاہیے اور چوہے کی مینگنیان شہد
مین گوندہکر طلا کرنا اخلاط بد کو جو پلک کے اندر ہوتی ہے تحلیل کرتا ہے اور اگر چوہے کی مینگنیان اور بکری کی مینگنیان اور خاکستر
ذ تینون کو برابر وزن لیوین اور آنکہو مین لگائین نہایت نافع ہونگی اور پلک کو باریک کرینگی **صفت سرمہ** کہ بال پلکونکے

نگاہ رکھتا ہی اور جو گر گئی ہون اونکو جماتا ہی لیوین چھوارہ کی گٹھلی جلی ہوئی ساڑہی دس ماشہ بالچھڑ سات ماشہ دونون کو نرم پیسین اور آنکھہ مین کھینچین **صفت سرمہ دیگر** سرمۂ اصفہانی قلقطار زاک ہر ایک کو برابر وزن لیکر کوٹین اور شہد مین گوندہین اور جلائین پھر پیسین اور آنکھہ مین **صفت سرمہ دیگر** کالی مرچ ساڑہی تین ماشہ سرمہ بریان کردہ ساڑہی تین ماشہ رانگا جلایا ہوا اور دہویا ہوا اور زعفران ہر ایک چھہ رتی سوا دو چاول بالچھڑ ساڑہی دس ماشہ سبکو کوٹین اور استعمال فرمائین **صفت سرمہ دیگر** پلکون کے بالون کو گرنے نہین دیتا اور جو گر گئے ہون اونکو اگاتا ہی کودک طفل اور غیر طفل کی آنکھہ مین کھینچین بہت نافع ہوگا حاصل کرین سرمہ اور رانگا جلا ہوا ہر ایک پونے دو ماشہ اور توتیا ماشہ کا زعفران گلاب کے پھول مرکی بالچھڑ کندر پیپل ہر ایک چھہ رتی سوا دو چاول چھوارہ کی گٹھلی جلی ہوئی تین ماشہ سب دواؤن کو بدستور استعمال کرین **صفت سرمہ دیگر** چھوارہ کی گٹھلی جلی ہوئی بالچھڑ سنگ لاجورد دخان کندر یعنی کاجل کندر کا سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور کام مین لائین **صفت سرمہ** کہ بال پلکون کو اگاتا ہی اور آنسو ونکو روکتا ہی اور درستی چشم کو نگاہ رکھتا ہی اقلیمیا زر یعنی پیتل سونا گلایا ہوا کالیوین اور کوٹین اور شہد مین گوندہین اور کسی پیالہ مین یا آبخورہ مین رکھین اور کوئی رکابی مٹی کی اوسپر جماوین اور سب کنارے اوسکے مٹی سے لیپ دیوین اور اوس رکابی کے بیچ مین سوراخ کرین اسقدر کہ جوالدوز یعنی سُتاری اوسمین چلی جاوے پھر اوس پیالہ کو کوئلہ کی آگ پر رکھدیوین تاکہ جو کچھہ اوسکے اندر ہی سب جلجاوے اور دہوان اوسکا رکابی کے سوراخ سے نکلے بعد اوسکے رکابی کوزہ کی اوپر سے اوٹھاوین اور شراب انگوری اوس دوا پر چہڑکین اسقدر جو بخوبی اوسکو پی لیوے پھر دوا کو کوزہ سے باہر کرین اور پیسین پس اس دوا مین سے ایک جزو لیوین اور روئی سوختہ نیم جزو سرمہ دہویا ہوا ایک جزو سبکو ایکجا پیسین اور استعمال فرمائین اور درمنہ ترکی جلی ہوئی کنار پلک پر ملنا چاہیے سودمند ہے اور بالچھڑ تنہا اور لاجورد تنہا نافع ہے اور جسکو کہ یہ علت ساتھہ سُلاق کے ہو اوسکے لیے شیاف دیزہ سودمند ہے اور جسکو یہ مرض ساتھہ خارش اور سرخی اور سوزش کے ہو اوسکے لیے ایک انار لیکر ویسی ہی سرکہ مین پکائین کہ گہرا ہو جاوے پیسین اور آنکھہ پر رکھین اور نکس سرکندہ اور سرگین خرگوش سوختہ دو تولہ چار ماشہ پہاڑی بکری کی مینگنیان ساڑہی دس ماشہ نرم پیسین اور آنکھہ مین کھینچین بال پلکون کی نکل آوینگے

باب ۱۹ اونیسوان بال پلکون کے سفید ہونے اور بال ابرو کے گرنے کی مرض مین ہے

سبب سفید ہونے پلکون کے بالون کا رطوبت لزج ہے علاج اول بدن کو رطوبت سے پاک کرنا چاہیے بعد اوسکے لیوین برگ لالہ جنگلی کہ اوسکو عربی مین شقائق النعمان کہتے ہین اور روغن زیتون یا بکری کی چربی یا خرس کی چربی مین پیسین اور پلک کے بالون پر طلا کرین اور جنگلی کو لیوین اور جلاوین اور بکری کی چربی یا خرس کی چربی مین پیسین اور طلا کرین بال پلکون کے سیاہ ہو جائینگے اور سرمہ روشنائی سلائی کے ذریعہ سے پلک کے بالون کے بیچ مین ملین رطوبت کو تحلیل کریگا اور جو کہ بال ابرو کی آنکھون کی قوت

بینائی کی مدد دیتی ہی علاج اونکی گرنے کی مرض کا اس مقام پر بیان کرنا بہتر اور مناسب ہوا پس معلوم کرین کہ جسوقت بال ابرو کی گر جائین تو اونگلی کو بطّ کی چربی یا روغن زیتون یا اور کسی روغن مین چرب کرین اور آنکھ کے اوپر خوب ملین اور ابرو پر طلا کرین بال نکل آوینگے

جزو تیسرا اون بیماریون مین ہی جو گوشہ پلک پر ظاہر ہوتی ہین

اور اس جزو کی تین باب ہین

باب پہلا غرب یعنی ناصور مین

سے معلوم کرین کہ غرب یعنی ناصور ایک ورم کوچک خراج کی قسم سے ہے کہ گوشہ چشم مین درمیان ناک اور آنکھ کے پیدا ہوتا ہی پس جسوقت کہ یہ ورم مونھہ ظاہر کرتا ہی اوسکو ناصور کہتی ہین اور جسوقت اوسپر اونگلی رکھتی ہین اندر سے پیپ نکلتی ہی اور درست ہونا اوسکا خیلے دشوار ہی اسوجہ سے کہ اوسجگہہ نہایت نرم و تر گوشت ہی اس سبب سے اکثر ناصور ہو جاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ یہ ورم ناک کے اندر ٹوٹتا ہی اور پیپ وسیمین سے ناک کی راہ سے نکلتی ہی اوس راہ سے جو درمیان آنکھہ اور ناک کے ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ یہ ورم پوست پلک کے اندر ٹوٹتا ہی اور مونھہ کھولتا ہی اور غضروف پلک کو تباہ کرتا ہی کہ جسوقت اونگلی پلک پر ملتی ہین پیپ اوسکی اندر سے نکلتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اوس ہڈی کو جو نیچے اوسکے ہی تباہ کرتا ہی اور گلا دیتا ہے اور ناصور کے قسمون مین سے ایک ایسی قسم ہی کہ ورم اوسکا مونھہ نہین کرتا ہی اور ساتھہ درد شدید کے ہوتا ہی کہ اوسکی شرکت سے آنکھہ ہمیشہ دردمند رہتی ہی **علاج** اوّل فصد سر رو کی کھولین اور مسہل دیکر بدن اور دماغ کو پاک کرنا چاہیے بعد اوسکے مامیثا اور زعفران اور مرمکی اور ایلوا اور سیپ سوختہ جوانین سے حاضر ہو پیسکر طلا کرین اور اگر سب چیزین مہیا ہون تو اوسکو جنگلی کاسنی کے پانی مین جدا جدا پیسکر آنکھہ پر لگائین اور بعض طبیبون نے لکھا ہی کہ خاصیت ماش کی یہ ہے کہ اگر اوسکو چبائین اور ناصور پر رکھین زائل کرتا ہی اور اگر اس علاج سے فائدہ نہو تو تیز دوائین ضماد کرین جیسے سڑی ہوئی شہد مین گوندہ کر اور مہیٹکری کو پیسکر اور سکبینج کو سرکہ مین حل کرکے اور کندر کو کبوتر کی بیٹ مین گوندہ کر یہ سب دوائین اوسوقت استعمال کرین کہ ورم پختہ ہوا ہو اور اوسنے مونھہ نکیا ہو پس جو چیزین کہ نرم ہین یعنی تیز نہین ہین وہ ورم کو دور کرتی ہین اور جو نہایت تیز ہین ورم کو پکاتی ہین اور پھوڑتی ہین اور بوسیدہ ہوئی نہین دیتی اور ہڈی کو تباہ کرتی ہین و لیکن جب دیکھین کہ ورم پختہ ہو گیا اور مونھہ کر لایا تو مغز اخروٹ کو کوٹین اور اول ناصور کو دبا دین کہ پیپ نکلکر پاک ہو جاوی پھر اوس مغز اخروٹ کو سوراخ ناصور مین بھرین اور مرمکی پیسی ہوئی اور مورد خشک سودہ اور مثل اوسکی سوراخ ناصور مین داخل کرنا سودمند ہی اور اگر زنگار کو پیسین اور فتیلہ بناکر اوسکے اندر رکھین تو جلد خشک کر دیگا اور ناصور کو زائل کریگا اور اگر برگ سداب باغی پیسین اور سوراخ ناصور مین رکھین خیلے مفید ہوگا اور یہ دوائین اگرچہ اول جلاتی ہین لیکن جبکہ کئی دفعہ استعمال کرین اور اونکی عادت ہو جاوے تو مضرت نہین پہونچاتی ہین بولیس لکھتا ہی کہ یہ دوا سب دواؤن سے بہتر ہے واسطے ناصور چشم کی **صفت** اوس دوا کی کہ پہلے مونھہ کرنے سے یا بعد اوسکے اگر استعمال کرین سودمند ہوتی ہے حلزون اور ایلوا اور مرمکی

تیون کو باہم پیسین اور اوس مقام پر رکھین اور خواجہ ابو علی سینا قانون مین لکھتا ہی کہ حلزون سے پشت کار آمد ہی اور
وہ ایک جانور ہی مانند کرم کر گھاسون اور درختون پر لپٹا ہوتا ہی اور اوسی جگہہ پیدا ہوتا ہی اور اوسکے پشت پر صدف
ہوتی ہی کہ جسوقت کسی شے سے ڈرتا ہی تو اپنے جسم کو اوس صدف مین کھینچ لیتا ہی اور اوسمین چھپ جاتا ہی اوس صدف کو
بعضے شہرون مین ناخن دیو کہتے ہین اور حلزون وہ ہی ہی اور اگر برگ سداب کو کھٹے انار کے پانی مین ملا کر ٹپکائین ناصور
کو نفع کامل بخشیگا اور اگر برگ سداب کو انار کے پانی مین پیسین اور فتیلہ بنا کر ناصور مین رکھین بہتر ہوگا اور آب سماق
خشک ٹپکانا بھی سودمند ہی اور بہتر یہ ہی کہ جسوقت فتیلہ یا دوا ناصور مین رکھنی چاہین تو اول اوسکو دباوین کہ جو کچھہ
اوسمین ہو نکلجاوے بعد اوسکی شراب انگوری قابض سے دہووین پھر دوا اندر رکھین اور جسوقت کہ موئنہہ ناصور کا بند
ہوجاوے اور ریم نہ آوے تو تخم کنوچہ کو کوٹین اور ساتھہ خمیر کے ملین اور عورت کے دودہ یا گدہی کے دودہ مین پکائین اور
قدرے زعفران شامل کرکے ناصور کے اندر رکھین تاکہ نرم ہووے اور کھلجاوے اور مغز میدہ کی روٹی کا اور قدرے کندر پیسا ہوا
آب گنگر مین گوندہ کر رکھنا موئنہہ ناصور کا کھولتا ہی اور تدبیر صواب یہ ہی کہ سلائی کی نوک سے غور یعنی گہراو اوسکا درست
کرین پھر روئی کا لگا دوا مین لتھیڑ کر اور سلائی پر لپیٹکر اندر رکھین اگر دوا خشک ہو یا تراس طریق سے بہتر پہونچا سکتے
ہین مگر بعد دوا پہونچانے کے آنکھہ پر پٹی باندہنی چاہیے اور ایک ساعت خاموش بیٹھنا چاہیے **صفت شیاف**
آزمودہ حاصل کرین ہرتال سرخ اور چونہ اور پھٹکری اور نوشادر اور زرنیخ اور شب یمانی برابر وزن اور سبکو پیسین
اور کودک کے پیشاب مین گوندہین اور خشک کرین پھر پیسین اور خشک کام مین لائین اور میانہ کو جو کہ صلب اور سفید ہو
ناصور پر رکھنا نافع ہی کہ اوسکو ریم سے پاک کرتا ہی مگر اول اوس میانہ کو شہد مین ترکر لیوین پھر اوپر رکھین پھر اوسکو
ابر مردہ سے کہ شہد مین ترکیا ہو دہووین اور ممکن ہے کہ میانہ خشک بھی چند بار رکھنا کافی ہوگا **صفت ذرور**
کہ ناصور کو دور کرتا ہی ایلوا پھٹکری انزروت پوست کندر سوختہ شیاف ماميثا ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور کام
مین لائین اور تدبیر مناسب یہ ہی کہ جلد معالجہ آہن کرین اور اوسکے پکنے کی منتظر نہ رہین تاکہ گوشت اور ہڈی کو تباہ نکرے
اور علاج آہن کا اوس ناصور کے لیے لائق ہی جو ظاہر ہو پس اوسکو مبضع سے چیرین اور پلیدی کو اوس سے پاک کرین
اور اوسکو شراب قابض سے دہووین پھر وہ دوائین جو مذکور ہوئین حسب لائق حال استعمال فرمائین اور جو ناصور کہ پرانا
اور پک گیا ہو گوشت بوسیدہ اوسمین سے دور کرین اور ہڈی کو چھیلین پھر مرہم سے علاج کرین اور اگر ہڈی تباہ ہوگئی ہو
تو تدبیر اوسکی یہ ہی کہ اوسکو کاٹین کہ پاک ہوجاوے پھر علاج کرین اور جب کسی کے ناصور کو چاہین کہ داغ دیوین تو ایک
آلہ لوہے کا سلائی کی شکل تیار کرین نرم اور نوک اوسکی جو ہڈی پر رکھین کے مسطح کرین پس اوسکو گرم کرکے کہ سرخ ہوجاوے
ناصور پر رکھین بدفعات تاکہ گوشت فاسد تمامہ جوگرد اگرد اوسکے ہو سوختہ ہوجاوے پھر اوسکو دور کرین اور واجب ہے
کہ وقت داغ دینے کے خمیر برف مین سرد کرکے یا کپڑا بھگو کر آنکھہ پر رکھین تاکہ گرمی داغ کی آنکھہ تک نہ پہونچے بعد اوسکے

داغ دیوین کئی مرتبہ اسی طرح پر داغ دیوین پھر مرہم اسفیداج لگائین اور بعضے طبیب وسپر مسور وہوئی ہوئی اور اناشیر
کوفتہ چھڑکتے ہین کہ خشک ہوجاتا ہی اور بعضے دستکار ناصور مین سوراخ کرتے ہین اور طریق اوسکا یہ ہی کہ ایک آلہ بناوین مانند
درفش کے سطبر سر تیز اور ناصور مین اوس سے سوراخ کرین اور سر درفش کا استوار سے رکھین کہ سیلان اوسکا نیچے کے
جانب ناک کی طرف کو ہی لیکن نیچے کیطرف اسلیے چاہیے تاکہ مثقب یعنے آلہ سوراخ کا اندر اوس راہ کے جو آنکھ اور ناک کے
بیچ مین ہی نہ پڑے کیونکہ اگر اس راہ مین پڑیگا تو منفعت سوراخ کرنے کی باطل ہوجائیگی اور سیلان اوسکا ناک کیطرف کو ہونا چاہیے
ہونا چاہیے تاکہ آسیب آنکھ کے طبقات کی کاموشین نہ پہونچے پس اس درفش پر اعتماد کرین بقوت اور اوسکو پھراوین یہانتک
خون ناک اور موتھ سے جاری ہو جب دیکھین کہ خون ناک اور موتھ سے بہ نکلتا ہے تھم گیا تو سمجھین کہ سوراخ ہوگیا بعد و درکے
درفش یا کوئی سلائی بہت باریک لیوین اور پرانی روئی اوسپر لپیٹین اور نگاہ کے گھی یا مرہم زنگار سے آلودہ کرکے اوسکے
اندر رکھین اور اگر ڈرین کہ حرارت پیدا ہوگی تو پنبہ یعنے روئی تنہا اوسکے اندر رکھین اور ہر روز روئی نکالین اور نئی روئی
رکھین کہ ہڈی پاک ہوجائی اور ہر روز جسوقت کہ روئی باہر نکالین دیکھ لیا کرین کیونکہ ممکن ہی کہ ریزہ ہڈی کے اوسمین
ہووین اور ہر روز روئی کا ٹکڑا تر کرین اور رکھین کہ جراحت فراخ ہوجائی اور نچھوڑین کہ بدون ہڈی پاک ہوئی زخم بند
ہوجائی پس جسوقت کہ ہڈی پاک ہوجائی اور چاہین کہ زخم بند ہوجائی تو ایلوا اور کندر کو پیسکر زخم پر چھڑکین کہ خشک
ہوجائی اور سب بھرجائی اور پھٹکری جلی ہوئی اور کانچ پیسا ہوا با نعتبار کے خشک کنندہ ہی **باب ۲ دوسرا**
غدہ مین ہے جو گوشہ چشم مین پیدا ہوتا ہے جسوقت کہ گوشت گوشہ چشم کا جو طرف ناک کے
ہی بڑھ جائے بافراط اوسکو غدہ کہتے ہین اور مضرت اوسکی یہ ہی کہ یہ غدہ اون فضول کو جو آنکھ سے چیپڑ اور آنسو کے
ساتھ بہتی ہین طرف گوشہ چشم کے روک رکھتا ہی اور اوسکی وجہ سے ناصور پیدا کرتا ہی **علاج** اول بدن اور دماغ کو
خلط غالب سے پاک کرین پھر وہ دوائین جو ناخنہ اور سبل کے مرض مین کار آمد ہین استعمال فرمائین **باب ۳ تیسرا**
آنکھ سے پانی جاری ہونے کی مرض مین ہے جسوقت کہ گوشت گوشہ چشم کا جو ناک
کیطرف ہی نقصان قبول کری اور مقدار طبعی سے کم ہوجائی تو رطوبتون کو بہنے اور بافراط نکلنے سے روک نسکیگا اور مرض
سیلان کا حادث ہوگا یعنے پانی سے برابر جاری رہیگا پس اسباب اس بیماری کے تین ہین ایک یہ کہ طبیب ناخنہ
اوٹھانے مین مبالغہ کرے اور کچھ اس گوشت مین سے بھی ناخنہ کے ساتھ اوٹھ آئے دوسرے یہ کہ وہ دوائین جو
علاج ناخنہ اور سبل اور جرب مین استعمال کی ہووین اس گوشت کو کھالیوین اور گلا دیوین تیسری یہ کہ گوشہ چشم پر
کوئی آبلہ نکل آیا ہو کہ اس گوشت کو کھالیا ہو **علاج** اوسکا جو اوس گوشت سے کچھ نہ رہی ہرگز نہین ہے اور جو نقصان
واقع ہوا ہو یعنے کچھ موجود ہو اور کچھ کم ہوگیا ہو تو اون دواون سے جو قابض ہین اور گوشت کو جاتی ہین علاج کرین **صفت**
دوا جو گوشت کو جمانی ہے حاصل کرین شیاف مامیثا ساڑھے تین ماشہ زعفران ایک ماشہ تین چاول ایلوا

و سے دو ماشہ شب یمانی سوختہ کہ ایک قسم پھٹکری کی ہی چار رتی ڈیڑہ چاول کندر ایک ماشہ تین چاول سبکو کوٹین اور شراب انگوری مین گوندہین اور شیاف بناہین اور حاجت کیوقت اوس شیاف کو شراب مین پیسین اور اندر اوسکی ٹپکاتین نافع ہوگا اور اسفنج یعنی ابر مردہ شراب مین ترکر کے رکھنا ہمیشہ سودمند ہی اور شب یمانی کو شراب مین پکانا اور ابر مردہ اوس شراب مین ترکرنا اور مقام آفت پر رکھنا علاج قوی ہی باقی تدبیر اس جزو کی نوین باب مین سے ڈھونڈھنی چاہیی

جزو چوتھا اون بیماریون مین سے جو طبقہ ملتحمہ مین حادث ہوتی ہین

اور وہ تیرہ بیماریان ہین اور اسیوجہ سی یہ جزو تیرہ باب پر شامل ہی رمد طرفہ علاج آنکھ کا جو اوسکے اندر کچھ پڑگیا ہو یا دہنوان یا غبار پہونچا ہو ظفرہ انتفاخ جسا ملتحمہ حکہ سبل دوقہ دمعہ دبیلہ توتہ تفرق اتصال

باب پہلا رمد کے قسمون مین ہی

رمد حقیقت مین طبقہ ملتحمہ کے ورم کو کہتی ہین ولیکن جو کہ یہ ورم درد اور گرانی اور ضربان اور خلیدگی سی خالی نہین ہوتا اسلیے درد چشم کی سب قسمونکو رمد کہتی ہین اور مواد رمد کا یا خون ہوتا ہی یا صفرا یا سودا ہوتا ہی یا بلغم یا مواد ہوتا ہی مرکب خون اور صفرا سی یا خون اور بلغم سے یا صفرا اور سودا سی یا خون اور سودا سے لیکن نشانی رمد خونی کی یہ ہی کہ آنکھ گرم اور سرخ اور بہایت گران ہوتی ہے اور چیپڑ بکثرت اوسمین ہوتے ہین اور نشانی رمد صفراوی کی یہ ہی کہ ورم اور گرانی کمتر ورم اور گرانی خونی سے ہوتی ہے اور رطوبت اور چیپڑ آنکھ سی کم آتی ہین اور درد اور خارش اور خلیدگی اور ضربان قوی ہوتا ہی اور نشانی رمد سوداوی کی یہ ہی کہ چیپڑ آنکھ سی بہ نسبت رمد صفراوی کے کم آتی ہین اور جمیع اعراض اوسکی برخلاف اعراض صفراوی کی ہوتی ہین اور نشانی رمد بلغمی کی یہ ہے کہ آنکھ بہت گران اور تر رہتی ہی اور جسجگہہ کہ مواد خون اور بلغم سی مرکب ہو تو پلکین دونون حالت خواب مین پیوستہ ہونگی اور جو رمد کہ مواد اوسکا صفرا اور سودا سی مرکب ہو پلکین حالت خواب مین پیوستہ نہونگی اور اگر پیوستہ ہونگی تو کم اوس سے ہونگی لیکن رمد گرم خونی اور صفراوی تین نوع پر ہی ایک یہ کہ آنکھ کے اندر آشفتگی ظاہر ہوتی ہی کسی بیرونی سبب سے جیسے دہنوان اور غبار اور دیکھنا طرف آفتاب کے اور مثل اوسکی اور یہ نوع ایسی ہی کہ جب سبب زائل ہوجاتا ہی رمد بھی دور ہوجاتا ہی اور نوع دوسری پہلی نوع سی سخت زیادہ ہوتی ہی اور اسباب اوسکی دو طرح ہین ایک کہ جسوقت اسباب بیرونی جو بیان کی گئی بکثرت اور ہمیشہ رہین تو اثر قوی کرین گے اور اوس مواد کو جو درمیان رگون اور آنکھ کے طبقون کے ہووی تباہ کرین گے اور بہا دین گے دوسرے یہ کہ مواد فضول کہ تمام جسم سی اوپر کو چڑہی اور دماغ کو پُر کرے دماغ سی طرف آنکھ کے اوترآوی خاصکر اگر یہ طبقہ ضعیف ہو اور دماغ اور رگین اوسکی اور دیگر طبقات چشم سب قوی ہون اور مواد کو طرف اس طبقہ کی بھیجین اور نوع تیسری دوسری نوع سی نہایت سخت اور دشوار ہوتی ہے اور سبب اوسکا بسیاری اور بدی فرونی خلطون کی ہی اور اوترنا اونکا طرف اس طبقہ کی دیگر طبقات چشم سی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ سپیدی آنکھ کی بلند زیادہ سیاہی سی ہوتی ہے اور ممکن ہی کہ پلک بھی ورم کو قبول کرے کہ سبب اوسکے

بیمار پلکون کو نہ جھپک سکی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پلک بسبب سختی ورم کے اولٹ جاتی ہی اور ایک نوع رمد کی ایسی ہی کہ سبب اوسکا خشکی محض ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ آنکھہ پاک رہتی ہی اور سوتی وقت آنکھہ باسانی بند ہوجاتی ہی مگر بغیر درد کے نہین ہوتی ہی اور ایک اور نوع ہی رمد کی کہ بروز نوبت غب کے تکلیف دیتی ہی اور مدت اوسکی سات دن کی ہوتی ہی اور رمد ساتھہ تپ کے بنادر ہوتا ہی اور جس کسیکو کہ رمد ساتھہ تپ کی ہو خاصنہ گرمی کے موسم مین تو وہ رمد جلد زائل ہو جائیگا اور جس کسی کو کہ ساتھہ تپ کے رمد نہایت سخت اور دشوار ہو تو وہ نشان آفت عظیم کا ہی **علاج** لیکن نوع اول مین جو بسبب گرد و غبار اور دھوئین وغیرہ کی ہو منع سبب مین مشغول ہون اسلیے کہ چشم عضو نازک اور حساس ہی اوسکو سبب واقع ہونیسی بچانا چاہیے اور یہ نوع رمد کی منع سبب سے زائل ہوجاتی ہی اور مدت درازا وسکی تین دن کی ہی اور نوع دوسری اور تیسری مین اول بدنکو پاک کرکی طرف تنقیہ دماغ کی مشغول ہونا چاہیے اور سبب جس رمد کا کہ خلط خونی ہو یا مرکب خون اور صفراسے یا خون اور سوداسے یا خون اور بلغم سے تو اول سر رو کی فصد کھولنی چاہیے اور باندازہ قوت اور لائق عمر اور فصل سال کے خون باہر نکال لینا چاہیے اور جسقدر خون کہ ایک فصد مین نکالتے ہین کئی مرتبہ مین نکالنا چاہیے جیسے کہ معلوم ہی اسلیے کہ اس رمد مین غرض فصد لینے سے دو کام ہین ایک یہ کہ قدرے خون کم کری دوسرے یہ کہ مواد کو جذب کرے اور جذب فصد اس طریق سے ممکن ہی اور اگر حاجت ہووے کہ دوسرے یا تیسرے دن دوسری مرتبہ فصد کرین تو تاخیر نکرنی چاہیے اور اگر حاجت ہووے کہ بعد فصد کے استفراغ دیگر کرین تو ساتھہ جوشاندہ ہلیلہ اور مانند اوسکی جیسے املتاس اور ترنجبین اور بنفشہ اور شکر اور نقیع ہلیلہ اور املی اور شیر خشت کے وغیرہ کی جلد تنقیہ فرماوین اور شراب اور غذاؤن غلیظ اور شور اور تیز اور سرکہ کھانی اور جماع کرنے سے پرہیز لازم ہی اور سوتی وقت بالین بلند کرنی چاہیے اور تر میوہ جات سے سوای بہی اور امرود کے نکھانی چاہیےین اور بغیر شکر کے کھانا اونکا مضر ہی اسلیے کہ وہ معدہ مین تری پہونچاتی ہین اور آنسو بہاتی ہین اور بہت آنا آنسو ونکا آنکھہ کے لیے نہایت مضر ہی اور سر اور آنکھہ آگے جھپکانا اور کسی منقش اور چمکدار چیز پر نگاہ کرنا اور بہت باتین کرنا اور آواز بلند کچہہ پڑہنا یا زور سے چلانا اور قی کرنا آنکھہ کو نقصان پہونچاتا ہے اور معدہ کو نہ پر کرنا چاہیے نہ خالی رکھنا چاہیے اور مسکن اوسکا تیرہ اور تاریک مکان مین چاہیے اور فرش مکان کا ازرق یا نیلگون یا سیاہ بچھانا چاہیے اور ہر صبحکو کوئی شربت شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور شربت انار ترش مناسب تخمونکے ساتھہ نوش کرین اور اگر تبرید شربت خشخاش دالکر پیین تو آنکھہ اور سر کو خنک کریگی اور نیند لاویگی طریق تنقیہ اور پرہیز کا یہ ہی جو بیان ہوا اور تدبیر دواؤن کی جو آنکھہ مین کھینچین اسطور پر ہی جو بیان ہوتی ہی معلوم کرین کہ تدبیر لائق ان دونون نوع کے علاج مین یہ ہی کہ اول شیاف تیار کرین اوس دواسے جو مواد کو آنکھہ کیطرف سے پھیر دیوی اور عربی مین اوسکو رادع کہتی ہین اور اوس دواسے جو رطوبت کو کم کری اور عربی مین اوسکو ناشف کہتے ہین اور مجفف بھی کہتی ہین اور اوس دواسے جو آنکھہ کے مزاج کو طرف اعتدال کے پھیر لاوی عربی مین اوسکو معدل کہتی ہین ایسی تین طرح کی دوائین مرکب کرین تاکہ رادع اوس مواد کو جو سر سے آنکھہ پر اوترتا ہی پھیر دیوی اور ناشف تری کو کم کرے اور معدل آنکھہ کے مزاج کو معتدل کرے تاکہ قوت اوسمین

پھر آوی اور فضلہ کو جو اوسمین جمع ہوتا ہی دفع کری اور مرکب دواؤن سی کہ جسمین یہ منفعتین پائی جاتی ہین وہ شیاف ہے کہ جسکو قدیمی حکیمون نی بربریومہ لکھا ہی یعنی وہ ایک نمین آنکھہ کو درست کرتا ہی اور ترکیب اس شیاف کی دو طرح پر کرین ایک یہ کہ اوسمین دوائین قابض اور رادع اکثر ہووین دوسری یہ کہ اوسمین محلل اور معدل دوائین ہون کہ مواد کو تحلیل کرین باعتدال اور طریق اوسکی استعمال کا یہ ہی کہ اوسکو کہ جسمین قابض دوائین اکثر ہون مرغ کے انڈے کی سفیدی یا عورت کی دودہ مین پیسین یا مینتھی کے جوشاندہ مین پیسکر نہایت رقیق کام مین لائین اور اوسکو کہ قابض جسمین کمتر ہون اور ساتھ قابض دواؤن کی منضج اور محلل بھی ہون نہایت غلیظ استعمال فرماوین **صفت شیاف بربریومہ** کہ مواد کو آنکھہ سی باز رکھتا ہی اور ضربان کو ساکن کرتا ہی اور مزاج کو اعتدال پر لاتا ہی اور ایکدن مین آنکھہ کو درست کرتا ہی حاصل کرین شیاف مامیثا انزروت ہر ایک دو تولہ چار ماشہ اور زعفران سات ماشہ کتیرا ساڑہی تین ماشہ افیون پونی دو ماشہ سبکو کوٹین اور مینتھی پانی مین گوندہین اور مرغ کی انڈی کی سفیدی مین حل کرین اور کام مین لائین **نسخہ دیگر** حاصل کرین گلاب کی پھول ساڑہی چار تولہ زعفران دو تولہ چار ماشہ افیون بالچھڑ ہر ایک سات ماشہ گوندببول کا دو تولہ سبکو مینھہ کی پانی مین گوندہین **نسخہ دیگر** سرمہ اصفہانی دہویا ہوا اور اقلیمیای زر یعنی میل گلائی ہوئی سونی کا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ مس سوختہ یعنی مغسول یعنی تانبہ جلایا ہوا اور دہویا ہوا چودہ ماشہ ایلوا سات ماشہ مرکی اقاقیا ہر ایک ساڑہی چار تولہ افیون ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین اور پیسین نرم اور مرغ کی انڈی کی سفیدی مین گوندہین اور نگاہ رکھین پس وقت حاجت کی عورتون کی دودہ مین حل کرین اور استعمال فرماوین اور شیافات دیگر ایسی ہین کہ رمد کی تیسری نوع سی خصوصیت رکھتی ہین ایک وردی ابیض ہے کہ اول اوسکو کام مین لانا چاہیی اور جب ورم کم ہو جاوی اوسوقت وردی اصفر استعمال کرنا چاہیی **صفت وردی ابیض** اقلیمیای سیم یعنی میل چاندی گلائی ہوئی کا اور سفیدہ کا شغری اور ایلوا ہر ایک تین تولہ گلاب کے پھول سفید تازہ ساڑہی سترہ تولہ نشاستہ پونی نو تولہ افیون تین تولہ کتیرا پانچ تولہ دس ماشہ گوندببول گیارہ تولہ چار ماشہ مینھہ کے پانی مین گوندہین **صفت وردی اصفر** بالچھڑ گلاب کی پھول سرخ ایلوا ہر ایک پانچ تولہ دس ماشہ تخم فنک ساڑہی تین ماشہ زعفران پونی سولہ ماشہ مامیثا ساڑہی سترہ تولہ انزروت ساڑہی سترہ تولہ افیون سات ماشہ کتیرا نشاستہ ہر ایک تین تولہ اور معلوم کرین کہ جس کسیکو کہ ابتدا مین درد شدید ہووی یہ شیاف بہت کھینچین اور جس کسیکو کہ مسہل ہووی دو بار یا تین بار کھینچنا چاہیی اور بعد اوسکی آنکھہ کو مینتھی کے جوشاندہ اور اکلیل الملک کے جوشاندہ اور بابونہ کی جوشاندہ سی دہونا چاہیی اور اسفنج یعنی ابر مردہ اوسمین تر کری اور گرم کرکے آنکھہ پر رکھنا چاہیی **صفت ضماد** کہ آخر رمد شدید مین کام مین لانا چاہیی حاصل کرین اکلیل الملک پانچ تولہ دس ماشہ زعفران چودہ ماشہ ہرا دہنیہ تین تولہ مرغی کی انڈی کی زردی تین عدد روٹی میدہ کی کہ دو شراب انگوری مین بھگوئی ہو تین تولہ سبکو کوٹین اور مانند مرہم کے تیار کرین اور جب کسیکی آنکھہ مین کوئی درد باقی نہ تو تھوڑی پوست خشخاش کا اس ضماد مین ملادین اور طلاکی دوائین جو مواد کو آنکھہ سی پھیر دیتی ہین اور جو کہ ابتدا مین کار آمد ہین

یہ ہین ببول کا گوند اور ایلوا اور زعفران اور شیاف مامیثا اور رسوت بروقت حاجت کے پیشانی پر طلا کرین اور جس جگہہ مواد نہایت گرم ہو تو طلا اسپغول اور جو کے ستو اور مکوہ کا پانی اور بہی کے پانی اور مرغ کے انڈے کی سفیدی سے بنا کرنا چاہیے اور جسجگہہ کہ مواد نہایت گرم نہووے تو طلا مرمکی اور کندر اور زعفران اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور چکی کے غبار سے بنانا چاہیے اور جسجگہہ کہ مواد نہایت سرد ہو تو طلا جند بیدستر اور زعفران اور زرفت اور رانج سے بنانا چاہیے اور تریاق کبیر طلا کرنا نہایت نافع ہے اور لازم ہے کہ بیمار ہمیشہ آنکھہ کو چیپڑ سے صاف رکھے خصوصاً اگر چیپڑ خشک ہون اور ٹکڑے اوسکے چہوٹے چہوٹے ہون کہ زیرہ اوسمین سے آنکھہ مین جاوین اور چبہین اور طریق اوسکے پاک کرنے کا یہ ہے کہ نرم روئی سلائی کی نوک پر لپیٹین اور اوس روئی کے ذریعہ سے چیپڑ آنکھہ پر سے اوٹھاوین اور معلوم کرنا چاہیے کہ چیپڑ خشک نشان خامی اور دیر پکنے کا ہے اور یہ بھی معلوم کرین کہ بڑی بڑی ٹکڑی چیپڑ خشک کے بہتر چہوٹے ٹکڑون سے ہوتی ہین اور طریق بہتر اور مناسب گرم رمد کی سب قسمونکی علاج مین یہ ہے کہ اول مرغ کے انڈے کی سفیدی آنکھہ مین ٹپکائین اسلیے کہ وہ درد کو بجہاتا ہے اور مواد کی تیزی کو باز رکہتا ہے اور عورتون کا دودہ بھی اسیطرح درد کو تسکین بخشتا ہے لیکن اوسمین جلا دینے اور صفائی کی قوت بھی ہے اور لعاب بہدانہ بھی اور ببول کا گوند بھی رادع ہے یعنی مواد کو پہیر دیتا ہے اور درد کو ساکن کرتا ہے اور شیاف ابیض عورت کی دودہ مین پیسکر شروع رمد مین استعمال کرنا سود مند ہے **صفت اوسکی** حاصل کرین سفیدہ کاشغری دو تولہ چار ماشہ گوند ببول کا چودہ ماشے اور بعضے نسخونمین ساڑہے سترہ ماشہ ہے اور افیون اور کتیرا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ پس سبکو مرغ کے انڈے کی سفیدی مین گوندہین جیساکہ دستور ہے **صفت ذرور** کہ بعد شیاف ابیض کی کام مین لاوین حاصل کرین مرغی کے انڈے کا چہلکا اور اوسکو نمک کے پانی مین خوب دہووین اور پوست باریک اوسپر سے دور کرین پھر خالص پانی مین دہووین تاکہ شوریت اوسمین سے جاتی رہے پھر کپڑے مین رکھکر خوب ملین تاکہ کوئی پوست جو اوسمین رہا ہو جدا ہو جاوے پھر اوسکو سایہ مین سکھائین اور باریک پیسین کہ مانند غبار کی ہوجاوے بدستور استعمال کرین یعنی رمد پر چہڑکین اور اون تدبیرون سے جو مواد کو آنکھہ سے باز رکھتی ہین تدبیر صواب یہ ہے کہ بعد پاک کرنے بدن اور دماغ کی ہمیشہ چند روز برابر توتیای پروردہ اوس گوشہ چشم پر جو ناک کیطرف سے رکھتی ہین **صفت پروردن توتیا** حاصل کرین توتیای کرمانی سبک اور کوٹین اور چہانین پھر اوسکو ہاون کے اندر خالص پانی مین ملکر خوب پیسین دس دن تک روز ہر روز مین اوسکو دہووین اور تصویل کرین اور پانی تازہ مین پیسین اور بعد دس دن کے خشک کرکے کام مین لائین اور یہ بھی معلوم کرنا چاہیے کہ یہ توتیا بدن اور دماغ کے پاک کرنے سے پہلے استعمال کرنا نہایت ضرر پہونچاتا ہے اور مدت تک اس مرض مین کوئی ذرور یعنی کوئی چہڑکنے کی دوا کہ جسمین ادویات ہون استعمال نکرنا چاہیے اور کوشش کرنی چاہیے کہ صاحب رمد دنکو ہرگز نسووے تاکہ شبکو آرام سے سووے کیونکہ مواد رمد کا خواب کی حالت مین ٹپکتا ہے پس جو صاحب رمد کہ رات کو نہ سووے درد اور رنج نہایت پاوے اسلیے کہ دنکو بسبب گرمی ہوای روز کی ابخرے دخانی اوسکی بدن سے بتحلیل خرج ہونگے اور رات کو بسبب خشکی ہوای شب کے مسام بند ہوجاتی ہین اور ابخرے تحلیل نہین ہوتی ہین

اور بدنین قائم رہتی ہین پھر وہ سر اور آنکھ پر چڑہتی ہین اور تکلیف پہونچاتی ہین اس لحاظ سے چاہیے کہ بیمار گہا سین خوشبو دار سرد اور تر جیسے بنفشہ اور گلاب اور نیلوفر اور مشمومات جو لفاخ اور افیون وغیرہ سے بنائی ہون سونگھے تاکہ رات کو بخوبی نیند آوی اور جسجگہہ کہ بعد تنقیہ جسم کے مواد رمد کا اوترنے سے اوپر آنکھ کے نہ ٹھہرے تو ضماد تیار کرین بنفشہ اور نیلوفر اور کاسنی اور گلسرخ سے اور آنکھ پر رکھین اور وہ طلا جو اکثر بیان کئے گئے ہین ماتھے اور کنپٹیون پر ملین اور آنکھ کو سرد پانی سے دہونا نہایت مضر ہی کہ مواد خام رہجاتا ہی اور بدیر تحلیل قبول کرتا ہی وجسوقت کہ مواد اوسکا آنکھ پر اوترنے سے ٹھہر جاوے تو قابض چیزین اور محلل کام مین لائین جیسے شیاف ابیض کہ جسمین انزروت ہووی **صفت اوسکی** حاصل کرین سفیدہ کاشغری دو تولہ چار ماشہ انزروت پروردہ بشیر خر اور کتیرا اور افیون ہر ایک ساڑہے تین ماشہ گوند ببول کا چودہ ماشہ مینہہ کے پانی مین گوندہین اور شیاف بنائین اور حاجت کیوقت خالص پانی مین پیسین اور آنکھ مین کھینچین اور بعد اوسکے ملکایا جو علاج درد یچ مین لکھا ہی کام مین لائین اور بہتر طریق ذرور کے استعمال کرنے کا یہ ہی کہ ذرور دونون گوشون مین آنکھ کے چہرکین اور جسجگہہ کہ بعد تنقیہ اور پرہیز صادق اور تدبیرون صواب کے درد اور یچ بدستور رہی اور سرخی اور سیلان اشک بھی نہ موقوف ہوا ہو تو وہ نشان اس بات کا ہوگا کہ مواد آنکھ کے طبقون کے اندر داخل ہوگیا ہے اس صورت مین سفیدہ کاشغری اور نشاستہ کہینچنا اور طلا کرنا سودمند ہی کہ وہ بد رطوبتون کو نشف کرتا ہی اور جسجگہہ کہ ورم باقی رہا ہووی تو اوسپر اقاقیا اور مُر مکی اور زعفران اور تانبہ جلا ہوا اور ایلوا طلا کرین تاکہ مواد کو باز رکھے اور باقی ورم کو تحلیل کری اور جسوقت کہ سیلان رطوبتونکا اور مرض یابس یعنی چیپڑ خشک اور بستگی پلک دور ہو جاوے تو وہ نشان اس امر کا ہوگا کہ مواد پختہ ہوگیا اور رمد گھٹنے لگا اس صورت مین شیاف احمر لین کہینچنا اور حمام کرنا سودمند ہے اور جو کئی مرتبہ احمر لین کام مین لائین اور رمد زائل نہووی تو احمر حاد کہینچنے کی حاجت ہوتی ہی اور بعد سب کے سرمہ اغبر جو باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہی کہینچنا چاہیے اور مدت جس رمد کی کہ باوجود سب تدبیرون کے بڑہتی جائے اور مرض دور نہوتا ہو تو جاننا چاہیے کہ پلک آنکھ کی جرب کرتی ہی اوس صورت مین علاج جرب کا کرنا چاہیے اور اگر مواد رمد کا بلغم غلیظ ہو یا باد غلیظ تو وہ نشانیان جو اول باب مین مذکور ہو چکی ہین ظاہر ہونگی علاج اوسکا یہ ہی کہ اول استفراغ بلغم کا کرین یعنی مواد بلغمی کو بدن سے پاک کرین اور تدبیر لطیف فرماوین اور ابتدا کے زمانہ مین آنکھ کے اندر شادنج دہویا ہوا کہینچین اور نیم گرم پانی سے دہووین اور جو رمد کہ بہت دنون تک رہی اور ورم دور نہووی تو شیاف احمر لین کہینچنا اور بعد اوسکے دو تین سلائی شیاف اغبر کی آنکھ مین کہینچنا نافع ہی اور استعمال مخدر یعنی سُن کرنیوالی دواؤن کا اس نوع مین درد اور صعوبت کو

پڑتا ہی اور حمام اور شراب سفید اور تریاق فاروق کھانا اور طلا کرنا سودمند ہی اور رمد بادناک پر کاورس گرم رکھنا
اور حمام مین جانا مفید ہی اور جو مواد رمد کا خلط سودا ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ آنکھ پاکیزہ ہوگی اور بہت سرخ نہوگی اور پلکین
کم پیوستہ ہونگی اور چیپڑ کم آوین گے اور رخسار اور حوالی چشم بہت کھجلائیگا اور کحال اس نوع کو رمد خشک کہتے ہین **علاج**
اوسکا یہ ہی کہ اول بدن اور دماغ کو مواد سوداوی سے پاک کرین اور حمام مین جائین اور وہ منضج سرمہ کہ جو سوزاک ہین اور
آنکھ سے پانی کو کھینچتے ہین بناکر استعمال کرین کہ کحال لوگ اونکو ادویۃ المصاصہ کہتے ہین یعنی دارو ہای مکندہ اور فصد یعنی اس
علاج مین مکروہ ہی اور جو رمد کہ مادہ اوسکا مرکب ہو علاج اوسکا دشوار تر ہی اور بہتر اور مناسب یہ ہی کہ پاکی تن اور دماغ
مین مشغول ہووین اور جو خلط کہ غالب دیکھین بدنکو اوس سے پاک کرین اور معلوم کرنا چاہیے کہ طبع کو نرم رکھنا اور مسہل دینا اصل
بزرگ ہے رمد کی سب قسمون کے علاج مین چنانچہ بقراط لکھتا ہی کہ اذا کان بانسان رمد واعتراہ ذرب فانہ محمود
یعنی جو آدمی کہ رمد کی بیماری مین مبتلا ہو اور عارض ہووے اوسے مرض ذرب تو اوسکو نیک سمجھنا چاہیے اسلیے کہ اسہال یعنی
دست مواد کو اوپر سے اوتارتی ہین لہذا اولی یہ ہی کہ ہمیشہ طبع نرم رکھین اور باندازہ قوت تنقیہ فرماوین اور قوت کو نگاہ رکھین
اور جاننا چاہیے کہ جاڑے کے موسم مین اور سرد شہرونمین سرد مزاج والی کو جو رمد ہوتا ہی وہ نہایت صعب اور دراز آہنگ
ہوتا ہی اسصورت مین چاہیے کہ معالج اور بیمار ملول نہووین اور طریق صواب پر ملازم رہین اسلیے کہ سرمہ آنکھ کے طبقون کو
کثیف کرتا ہی اسوجہ سے مواد تحلیل نہین ہونی پاتا اور ایک اور نوع رمد کی ہی اوسکو ماشرا کہتے ہین اور حقیقت مین وہ رمد
نہین ہے اور کحال اوسکو رمد نہین کہتے ہین ماشرا کہتے ہین اور فرق دونون مین یہ ہی کہ رمد خلندہ یعنی آنکھ پر چبھنے والا اور
ساتھ اشک کے ہوتا ہی اور ماشرا چبھونے اور آنسو بہانے سے خالی ہوتا ہی اور باستفراغ یعنی پاک کرنے سے بدن اور دماغ کے
زائل ہوجاتا ہی اور اکثر رمد کی اقسام ایسی ہین کہ طلا لگانے سے ساکن ہوجاتی ہین اور طلا کے استعمال سے زائل بھی
ہوجاتی ہین **صفت طلا** کہ ورم اور درد اور حرارت کو بٹھاتا ہی حاصل کرین مسور دھوئی ہوئی صندل سرخ
گلاب کی پھول سرخ خشک اور قدری کافور اور سبکو کاسنی کے پانی مین ترکرین اور طلا فرمائین **صفت طلای دیگر**
لیوین ایلوا شیاف مامیثا رسوت زعفران افیون اقاقیا گل ارمنی صندل سرخ ہر ایک برابر وزن سبکو
پیسین مکوہ کے پانی مین اور طلا کرین **صفت طلای دیگر** ورم گرم اور شرناق قوی کو سودمند ہی لیوین
گلاب کی پھول سرخ اور خشک اور پوست انار شیرین اور مسور دھوئی ہوئی تینون کو پانی مین پکائین اور کوٹین اور
روغن گل مین چرب کرین اور بدستور ضماد کرین **صفت ضماد** درد چشم خلندہ کو بٹھاتا ہی اور رطوبتون گرم کو
باز رکھتا ہی لیوین کاسنی اور پانی مین پکائین اور برگ نیلوفر اور بنفشہ ساتھ اوسکے کوٹین اور روغن گل مین چرب
کرکے ضماد کرین اور اکثر اوقات سرما اور برف سے رمد پیدا ہوتا ہی علاج اوسکا یہ ہی کہ کماۃ پانی مین جوش کرین اور
اوسکی ابخرون پر سر جھکائین اور یہ بھپارا حمام کے اندر عمل مین لائین اور اکثر اوقات عورتون کو بسبب سردی

زخم کے رمد عارض ہوتا ہے اور بشدت تکلیف دیتا ہے علاج اوسکا یہ ہے کہ حقنہ کرین سوودہ اور بابونہ اور میتھی سے روغن ناردین اور روغن نرگس اور روغن سوسن ملین اور برود گرم کام مین لائین جالینوس لکھتا ہے کہ رمد کے علاج مین کوئی نافع تر اس سے نہین ہے کہ محجمہ سر کے بیچ مین رکھین بعد استفراغ اور پاک کرنے بدن کے اور نیز جالینوس لکھتا ہے کہ شراب رمد خشک مزمن کو سودمند ہے اور رمد خشک اوس رمد کو کہتے ہین جسمین آنکھین سرخ اور خشک ہون اور شراب بعد فصد کے چاہیے اور نیز جالینوس کہتا ہے کہ جس کسی کا مواد کہ دماغ سے آنکھ پر اوترے اگر بدن ممتلی نہو تو حمام مین جانا اوسکے لیے سودمند ہے اور بدن جسکا کہ ممتلی ہو شراب اور حمام اوسکے لیے موجب خطر عظیم کا ہے

باب دوسرا طرفہ مین ہے

طرفہ نقطہ سرخ اور نیلے ہین کہ ملتحمہ یعنی سپیدی چشم پر عارض ہوتی ہین اور اسباب اونکے چار ہین ایک یہ کہ بعضی رگین جو طبقہ ملتحمہ مین ہین شگافتہ ہوجائین بسبب کسی زخم کے یا کسی آفت اور آسیب کے جو خارج سے آنکھ پر پہونچے اور خون اونمین سے نکلکر نیچے ملتحمہ کے ٹھہر جاوے دوسرے یہ کہ خون جوش مارے اور بسبب تیزی اور زیادتی حجم اپنے کی طرف آنکھ کے میل کرے اور اجزای ملتحمہ مین ٹھہر جاوے تیسرے یہ کہ رگین نہایت امتلا اور کشش سے شگافتہ ہووین چوتھے یہ کہ آواز بلند اور زور کی چیخ اور حرکت سخت سے اور بسبب قئی شدید اور رقت کے سانس کے اور بسبب امتلای دماغ اور جوشش خون کے طرفہ ظاہر ہووے **علاج** جس کسیکو کہ خوف ہو کہ بسبب کسی زخم کے ورم پیدا ہوگا یا پیدا ہوا ہو اول سر رو کی فصد کھولنی چاہیے اور آنکھ مین عورت کا دودھ ٹپکائین اور اگر ورم نہو رگ اور آنکھ نہایت سرخ ہو سپیدہ بیضہ مرغ ٹپکائین جو رقیق زیادہ ہو اور ضمادات رادع کام مین لائین اور جس آدمی کی آنکھ مین کہ ورم نہو تو اول دودھ عورت کا ٹپکائین پستان سے اور خون چھوٹی چھوٹی پرون کی جڑون کا جو بازؤن مین کبوتر بچہ کے ہوتی ہین اور خون اوس مرغ کا جسکو عربی مین سفنین کہتے ہین کبھی مجرد یعنی فقط خون اور کبھی ساتھ گل ارمنی یا رخام کے کہ نتیجہ گل سرخ کا ہوتا ہے ٹپکانا طرفہ پر خیلے سودمند ہوتا ہے اور اگر کبوتر بچہ کو پکڑکر نیچے بازو کی رگ کھولین اور خون اوسکا ٹپکائین بہت نفع دیگا اور اگر اس علاج سے تحلیل نہووے تو کندر پیسکر اور عورت کے دودھ مین ملاکر ٹپکائین اور اگر یہ بھی کافی نہو تو پانی اجواین کا اور پانی نمک اندرانی کا ٹپکائین اور صعتر اور زوفاے خشک پانی مین پکائین اور ٹکڑا ابرمردہ کا یا روئی اوس پانی مین تر کرین اور آنکھ پر رکھین اور اگر اس تدبیر سے بھی زائل نہو تو مولی کا پانی ٹپکائین اور پوست مولی کا اور مویز اور قدری بیٹ کبوتر کی پشت چشم پر رکھین اور اگر بسبب زخم کے طبقہ ملتحمہ پھٹ گیا ہو تو زیرہ اور نمک چبائین اور پانی اوسکا ٹپکائین اور ہرتال سرخ پیسین اور پانی مین ڈالین اور وہ پانی گرم کرکے چھانین پھر قطرہ قطرہ اوسمین سے نیمگرم آنکھ مین ٹپکائین طرفہ کو زائل کردیگا اور اگر کندر اور گائ کے گوبر کی دہونی آنکھ مین پہونچائین طرفہ دفع ہوجائیگا **صفت شیاف** کہ طرفہ کو زائل کرتا ہے حاصل کرین نشاستہ برنج عدسی دہویا ہوا ساڑھے دس ماشہ تانبہ جلایا ہوا سات ماشہ ہونگ کی جڑ موتی بے سوراخ ہر ایک سواپانچ ماشہ گوند ببول کا کتیرا ہر ایک سواپانچ ماشہ چھالیہ پونے سولہ ماشہ سفیدہ کاشغری ساڑھے تین ماشہ ہرتال سرخ

دم الاخوین زعفران کہربا ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین نرم اور چھانین اور مرغ کی انڈہی کی سفیدی مین گوندہین اور شیاف تیار کرین اور حاجت کیوقت عورت کی دودہ مین پیسکر آنکھ مین ٹپکائین اور اگر سبب طرفہ کا سر او بھارنا کسی خراج کا ہو تو شیاف ابیض اور شیاف ابار سے علاج کرین **صفت شیاف** کہ طرفہ اور آنکھ کی درد کو جو گرمی سے ہو زائل کرتا ہی حاصل کرین ہرتال سرخ اور کندر مکی اور زعفران ہر ایک کو برابر وزن کوٹین اور چھانین اور شیاف بنائین اور ہری دہنیہ کی پانی مین پیسین اور آنکھ مین ٹپکائین اور سرکہ اور گلاب ملا کر لصفا نصف جوش دینا اور آنکھ اوسکی انجروں پر رکھنا اور مویز منقی اور برگ مکوہ اور ایلوا اور نمک سپید اور سرکہ ضماد کرنا طرفہ کو زائل کرتا ہی اور شیاف احمر لین کہچنا سود مند ہی اور اکلیل الملک ورد م الاخوین اور سوسن کی جڑ اور زعفران اور مسور دہوئی ہوئی سات روغن گل اور مرغ کی انڈہی کی زردی کے ضماد کرنا نافع ہی **باب ۳ تیسرا علاج مین آنکھ کی ہی کہ کوئی چیز اوسمین پڑجاوے اور دہوان اور گرد و غبار پہونچے** دودہ عورت کا اور آب خالص صافی ٹپکانا اثر دہوئین اور گرد کا آنکھ سے دور کرتا ہی اور اگر ریگ یعنی ریت یا گیاہ پارہ یعنی تنکا آنکھ مین پڑگیا ہوا اور ظاہر ہو تو پلک کو پھراوین اور اولٹین کہ ظاہر ہوا وسکو سلائی کی نوک سے اوٹھاوین یا نرم کپڑی کی دہجی او نگلی پر پیٹین اور اوس سے اوٹھاوین یا پلک پر ملین کہ زائل ہو جائی اور جو کوئی سخت چیز جیسی پارہ سر خوشہ گندم یا جو پلک مین یا سپیدہ چشم مین چپٹ جائی تو اوسکو اوس آلہ سے جسکو حفت کہتے ہین اوٹھاوین اور اثر پر اوسکی دودہ عورت کا یا سفیدی مرغ کی انڈہی کی آنکھ مین ٹپکائین **باب ۴ چوتھا ظفرہ مین ہے** ظفرہ لفظ عربی ہی فارسی مین ناخن کہتے ہین ملپس معلوم کرین کہ ظفرہ یعنی ناخنہ غشاء فزونی ہی غلیظ اور گوہر اوسکا عصبانی ہی یعنی پٹھے دار اور مانند ناخنہ کی ہی لیکن جو کہ آنکھ مین ہوتا ہی ہمیشہ تر رہتا ہی اور نہایت نرم ناخن سے ہوتا ہی اور گوشہ چشم سے ابتدا کرتا ہی اور اکثر اوس گوشہ سے شروع ہوتا ہے جو ناک کیطرف ہی اور طبقہ ملتحمہ پر قائم ہوتا ہی اور کبھی ملتحمہ سے تجاوز کرکے کنارہ سیاہی چشم تک کہ جسکو طبقہ قرنیہ کہتے ہین پہونچتا ہی اور اوسجگہہ ٹھہر جاتا ہی اور کبھی قرنیہ یعنی آنکھ کی سیاہی پر گذر کرتا ہی اور باصرہ کو ڈہک لیتا ہی اور بینائی کو باز رکھتا ہی اور کبھی ناخنہ آنکھ کے دونون گوشون سے اوگتا ہی اور کمترین مضرت اوسکی یہ ہے کہ آنکھ کو حرکت سے باز رکھتا ہی پس جو ناخنہ کہ سپید اور پتلا ہوتا ہی علاج اوسکا سہلتر ہے اور جو سخت اور موٹا اور سرخ ہوتا ہے علاج اوسکا دشوار ہی **علاج** جو ناخنہ کہ نیا ظاہر ہوا ہو اور پتلا اور سفید ہو اوسکو دوائین صاف کرنیوالیان اور جلا دینے والیان جیسی تانبہ جلا ہوا اور قلقدیس اور زوسادر اور نمک اندرانی اور پتہ بکری کا اور سرمہ روشنائی اور شیاف اخضر

اور شیاف قیصر اور شیاف دینار جون اور باسلیقون حاد زائل کرتی ہین لیکن اس طرح کی سرمہ اور شیافات
زدایندہ معفن دواؤن سی خالی ہوئی چاہیین اسلیے کہ دوائین زدایندہ یعنی جلا دینی والیان اور معفن طبقات اور اجزای
چشم کو مضرت پہونچاتی ہین اور جالینوس کہتا ہی کہ سوسن کی جڑ ناخنہ ضعیف کو دور کرتی ہی اور کندر پسیا ہوا سبک
اور بی مضرت دواؤن مین سی ہے اوسکو پیسین اور ایکساعت گرم پانی مین ڈالین پھر اوس پانی کو چھانین اور آنکھ
مین لگائین اور شہد ساتھ بکری کے پتہ کی داروی انفع ہی واسطے دور کرنے ناخنہ کی اور جو ناخنہ کہ موٹا اور سخت اور بہت
مدت کا ہووی تو علاج اوسکا دستکاری سی کرنا چاہیی اور طریق اوسکا یہ ہی کہ اول مسہل وغیرہ دیکر بدن اور دماغ کو پاک
اور صاف کرین اور پھر جسوقت کہ دستکاری کرنا چاہین تو اول ناخنہ کو طبقہ ملتحمہ پر سی جدا کرین اور اس جدا کرنے کو
عربی مین کشط کہتی ہین اور سلخ بھی لکھتی ہین مگر کشط برفق کرین یعنی باآسانی چھیلکر اوٹھاوین اسطور سی کہ طابر ملتحمہ نہ چھلنے پاوے
اور طریق اوسکا یہ ہی کہ نگاہ کرین کہ ناخنہ ملتحمہ پر اوگا ہی یا نہین اگر ملتحمہ پر اوگا ہو تو جدا کرنا اوسکا آسان تر ہی اوس ناخنہ کو صنارہ سے
اوٹھاوین اور ناخن برائی سی کاٹین اور ہوشیاری کہین کہ ناخنہ مین سی کچھ بقیہ اوسکا چھوٹ نجاوی تا کہ دوسری مرتبہ وہ پیدا نہو
اور نگاہ رکھین کہ گوشت پر گوشہ چشم کے کچھ آسیب پہونچی یعنی وہ کٹنی نپاوی کیونکہ گوشت آنکھ کے کونی کا اگر کٹ جائیگا تو دمعہ یعنی ڈلک
پیدا ہوگا اسلیے کہ بحال پر واجب ہے کہ ناخنہ کو لحمہ گوشہ چشم سی تمیز کری تا کہ اوسکے کاٹنی سے بچا رہی پس معلوم کرنا چاہیی کہ فرق درمیان
ناخنہ اور گوشت گوشہ چشم کے یہ ہی کہ ناخنہ سفید ہوتا ہی اور موٹا اور گوشت آنکھ کے گوشہ کا نرم ہوتا ہی اور سرخ اور ممکن ہے
کہ ناخنہ بھی سرخ ہووی لیکن سرخی اوسکی مثل سرخی گوشت گوشہ چشم کے نہین ہوتی ہے اور اگر ناخنہ ملتحمہ پر اوگا ہووے
تو گھوڑی کے بال یا ریشم خام سی اوسکو روئی ملتحمہ سی جدا کرین اور اگر اس طور سی ممکن نہو تو ایک پر مرغ کا لیوین اور
ناخنہ کی نیچے نوک اوسکی رکھکر اوسکو ملتحمہ سی جدا کرین اور جو یہ بھی دشوار ہو تو کسی آلہ آہنی سے جدا کرین اور اگر کوئی راہ نہو
اور سب کنارے ناخنہ کی ملتحمہ پر چپٹے ہون تو نوک سی ناخن برائی کی یا نوک سی کسی اور آلہ کے ایک پہلو مین ناخنہ کے
راستہ کرین کہ مہت یا آلہ دیگر جو اوسکی لیے مناسب ہے اوسمین گذر سکے پس ناخنہ کو اوس آلہ سی کشط کرین باآہستگی پھر
ناخنہ کو صنارہ سی اوٹھاوین اور کاٹین اور نمک اور زیرہ چبائین اور پانی اوسکا ٹپکائین کہ داغ کردیوی بعد اوسکی
مرغی کے انڈی کی زردی روغن گل مین ملاکر پشت چشم پر رکھین تا کہ سوزش کو اوسکی ساکن کرے اور بیمار سی کہین کہ
ہر وقت حدقہ یعنی پتلی کو پھراتا رہی تا کہ پلک طبقہ ملتحمہ پر نہ چپٹے پھر اوسکو دوسرے دن کھولین اور پانی زیرہ کا اور نمک چبا کر
اوسمین ٹپکائین اور بعد تین دن کے باسلیقون اور روشنائی اور مثل اوسکی کھینچین کہ ناخنہ کی جڑ کو پاک کرے اور
کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ناخنہ کو ملتحمہ سی تمام کشط نہین کر سکتے ہین اسصورت مین اولی یہ ہی کہ جسقدر کہ کشط کر سکین کشط کرین اور
کاٹین اور جو باقی اوسمین سی کہ بچا دی ساتھہ باسلیقون وغیرہ کے علاج کرین اور سرمہ اور شیاف جو کچھ کہ آنکھ مین
کھینچین بعد حمام کے کھینچنا چاہیی اور معلوم کرین کہ طبقہ ملتحمہ صلب ہی یعنی سخت ہی مانند غضروف یعنی چپنی ہڈی کی صنارہ اوسکو

اندر لٹک نجاوی کیونکہ اگر وقت کشط ناخنہ اور سبل کی صنارہ ملتحمہ مین لٹکجائے یا کسی نرم چیز مین لٹکی تو وہ علت اور بیماری ہے

صفت روشنائی سبل اور ظفرہ یعنی ناخنہ اور جرب اور دمعہ یعنی ڈہلکہ اور تاریکی چشم یعنی دہند کو مفید ہی اور جالہ کو بھی

چھیلتا ہی حاصل کرین شادنج عدسی دہویا ہوا اور تانبہ جلا ہوا اور اقلیمیا سیم یعنی میل چاندی گلائی ہوئی کا نمک ہندی

بورہ ارمنی زنگار پیپل ہر ایک چودہ ماشہ مرچ سفید مرچ سیاہ سمندر جھاگ ہر ایک دو دو تولہ ایلوا پاکھر لونگ ہر ایک

چودہ ماشہ سونٹھہ آملہ ہر ایک سات ماشہ زعفران نوسادر ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور کام مین

لائین سب دوائین سترہ ہین **صفت باسلیقون** ناخنہ اور ضعیفی چشم اور انتشار اور خارش اور ورم پلک اور

آنکھہ پر پانی اوترنے کو سود مند ہی سونٹھہ مامیران پیپل گول مرچ ہر ایک سات ماشہ زعفران موتی بی سوراخ ہر ایک

ساڑہی تین ماشہ زردہڑ کابلی ہڑ ایلوا ہر ایک ساڑہی دس ماشہ نمک ہندی نمک اندرانی نمک سنخ ہر ایک سات ماشہ

شادنج عدسی دہویا ہوا سمندر جھاگ توتیای ہندی سنگ بصری سرمہ اصفہانی سونا مکھی میل چاندی گلائی ہوئی کا

میل سونی گلائے ہوئی کا ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ تیزپات ساڑہی دس ماشہ سب دوائین اکیس ہین **صفت**

شیاف قیصر شادنج دہویا ہوا صمغ عربی تانبہ جلا ہوا ہر ایک پونی دو تولہ قلقطار جلا ہوا زنگار ہر ایک سات

ماشہ سبکو کوٹین اور پرانی شراب انگوری مین یا ہری سونف کی پانی مین گوندہین اور شیاف کرین سب دوائین

پانچ ہین **صفت شیاف زنگار** کہ ناخنہ اور سبل اور جرب کو مفید ہی لیوین زنگار ساڑہی تین ماشہ

زردہڑ پونی دو ماشہ برادہ مس روی سوختہ ہر ایک دو ماشہ چھہ چاول مرکی پونی دو ماشہ زعفران چار رتی ڈیڑہ چاول

نشاستہ ساڑہی تین ماشہ گوند ببول کا ساڑہی تین ماشہ کتیرا ساڑہی تین ماشہ سفیدہ کاشغری ساڑہی تین ماشہ پیپل

ایک ماشہ تین چاول سب دوائین گیارہ ہین **صفت داروی سرستہ** ناخنہ اور دہند اور جالہ کو فائدہ

بخشتی ہی لیوین سنگ مقناطیس زنگار آتش ہر ایک چودہ ماشہ شہد مصفی سہ چند سب دواؤن کا باہم گوندہین

صفت داروی دیگر قلقدیس کہ قسم پھٹکری کی ہی ساڑہے تین ماشہ نوسادر ساڑہی تین ماشہ گوند ببول کا

پونی دو ماشہ تینون دواؤنکو کوٹین اور پرانی شراب مین گوندہین اور شیاف بنائین **باب ۵ پانچوان انتفاخ**

ملتحمہ مین ہے انتفاخ لفظ عربی ہی فارسی اوسکی بردمیدہ شدن اور آماسیدن ہی یعنی پھولنا اور سوجنا اور

یہ بیماری چار طرح کی ہوتی ہے ایک مواد اوسکا ریح ہی نشان اوسکا یہ ہی کہ یکایک ظاہر ہوتی ہی اور کچھہ گرانی نہین

کرتی اور اول سوزش گوشہ چشم مین جو طرف ناک کی ہی عارض ہوتی ہی جیسی مکھی یا مچھڑ کے کاٹنے سے جلن پڑتی ہے

اور رنگ اوسکا مانند رنگ ورم بلغمی کے ہوتا ہی اور اکثر گرمی کے موسم مین اور بوڑہون کو یہ علت ہوتی ہے اور

قسم دوسری اس بیماری کی یہ ہی کہ مواد اوسکا بلغمی ہوتا ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ آنکھہ گرانی نہین کرتی ہے

اور جو اونگلی اوسپر رکھین اوسمین بیٹھے اور اثر اونگلی کا گھنٹہ بھر تک رہی اور قسم تیسری کا مواد فضلہ آبناک ہی اور نشانی اوسکی

یہ ہی کہ اگر اونگلی رکھین وہ نیچے بیٹھ جاتی اور جلد اپنی مقام پر اوبھری اور درد اور ضربان اس قسم مین کچھہ نہین ہوتا اور اپنے رنگ پر رہتی ہے اور قسم چوتھی اس مرض کی جنس سرطان سی ہے مواد اوسکا فضلہ غلیظ سوداوی ہوتا ہی اور نشانی اوسکی یہی ہی کہ ورم سخت بدون درد کے ہوتا ہی اور رنگ اوسکا تیرہ ہوتا ہی اور یہ علت طبقہ ملتحمہ مین اور زیر پلک کے اندر پیدا ہوتی ہے اور گاہی پھولا پن اوسکا ابرو تک پہونچتا ہی اور گاہی سر رخسار تک اوتر آتا ہی لیکن یہ علت جو طبقہ ملتحمہ پر واقع ہوتی ہی تو بعضے ساتھہ دمعہ یعنی ڈہلکہ کے ہوتی ہی اور بعضی بغیر ڈہلکہ کا اور جو پلک پر ہوتی ہی بدون دمعہ یعنی ڈہلکے ہوتی ہی **علاج** اوس قسم کا کہ مواد جسکا ریح ہو وہی ابتدای ظہور مین کچھہ نکرنا چاہیے اسلیے کہ وہ جلد تحلیل قبول کرتا ہی اور اگر دوسرے یا تیسرے دن ہنوز مادہ باقی ہو تو تدبیر لطیف کرین اور گرم پانی مین بیمار کو بٹھائین اور دوسرے اور تیسری قسم کا علاج مانند علاج ورم کے ہے اول تنقیہ بدن اور دماغ کا کرنا اور ضمادات محلل اور تنفیح اور سرمہ ہای محلل جو معالجہ رمد مین بیان کیے گیے مین کام مین لانا چاہیے اور دوائین قابض اور رادع کچھہ استعمال نکرما وین اور شیاف احمر لین اور حمام ان دونون قسمونکے لیے سودمند ہی **صفت ضماد محلل** لیوین بابونہ اور بنفشہ اور نیلوفر پانی مین پکائین اور آنکھہ کو اوس پانی سے دہووین اور اسفنج یعنی ابر مردہ یا روئی اوس پانی مین تر کرین اور آنکھہ پر اوسکو رکھین اور اگر حاجت ہو تو اکلیل الملک ان دواون مین شامل کرین اور ایلواحل کرکے پشت چشم پر طلا کرنا اور پانی اوسکا آنکھہ مین کھینچنا مواد کو آنکھہ سے باز رکھتا ہی اور آنکھہ کو پاک کرتا ہی اور علاج تیسری قسم کا مانند علاج درد سر سوداوی کے ہی اور ضمادات مسکن اور محلل کام مین لانا چاہیے جو کچھہ کہ علاج سرطان اور ورمون سوداوی مین بیان کیے جائینگے **صفت شیاف طوقی** ریاح کو پراگندہ کرتا ہی اور نفخ کو دور کرتا ہی حاصل کرین تانبہ جلا ہوا ساڑہی دس ماشہ اقاقیا سات ماشہ کتیرا گوندببول کا زعفران بالچھڑ ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین اور مینھہ کے پانی مین گوندہین اور شیاف تیار کرین دوائین سب چھہ ہین **صفت شیاف** اسود ریاح کو جو پلک اور طبقہ ملتحمہ مین ہو زائل کرتا ہے آنکھہ کے اندر کھینچین اور اوپر بھی طلا کرین لیوین تانبہ جلا ہوا سوا پانچ ماشہ زعفران پونے دو ماشہ موتی بے سوراخ مونگی کی جڑ ہر ایک ساڑہی تین ماشہ افیون سوا پانچ ماشہ اقاقیا ساڑہی سترہ ماشہ شیاف مامیثا پونے دو ماشہ سبکو کوٹین اور مینھہ کے پانی مین گوندہین اور شیاف بنائین عدد دواؤنکی سب سات ہین **صفت شیاف** کہ باہر سے طلا کرین لیوین تانبہ جلا ہوا پونے نو ماشہ زعفران پونے دو ماشہ موتی بے سوراخ مونگی کی جڑ بالچھڑ ہر ایک ساڑہی تین ماشہ افیون سات ماشہ اقاقیا نو تولہ سب آٹھہ

دوائین ہین **باب چھٹا ملتحمہ کے سخت ہونی مین ہی** کہ اوسکو جسا الملتحمہ کہتے ہین کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ ملتحمہ سخت ہوجاتی ہی بغیر ورم اور انتفاخ کے پس آنکھ بسبب سختی کے خانہ چشم مین پھر نہین سکتی ہے اور سبب حرکتین
اوسکی ناممکن ہوتی ہین اور طبقہ ملتحمہ طرنجیدہ اور سرخ اور خشک اور ساتھہ دردکی ہوتا ہی اور جب آدمی سوتی سی جاگتا ہی
تو آنکھہ بدشواری کھولتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ گوشہ چشم مین چیپڑ خشک جمع ہوتی ہین اور سبب اس علت کا خلط خشک
اور غلیظ ہی **علاج** اول طبع کو نرم کرین اور ہموارہ حمام کرتے رہین اور سر گرم الجزون پر رکھین اور ابر مردہ گرم
پانی مین ترکرکے آنکھہ پر رکھین اور گرم پانی آنکھہ مین ٹپکائین اور ہر ایک شب سفیدی اور زردی مرغی کے انڈی کی ساتھہ
روغن گل یا بط کی چربی کے ملاکر پشت چشم پر رکھین اور سرد غذاؤن سی پرہیز کرین اور روغن کنجد تازہ سی سر کو چرب
رکھین اور وہ دوائین جو آنسو بہائین آنکھہ مین کھینچین جیسی ہر دو حصرم اور باسلیقون اور شیاف احمر لین اور احمر حاد
اور سرمہ روشنائی لیکن بعد تنقیہ او رحصول تلئین کے **باب ساتوان حکہ ملتحمہ مین ہی** سبب کھجلانی
آنکھہ کا فضلہ ہوتا ہی شور کہ خاصیت کھار کی رکھتا ہی اسلیئے آنسو شور نکلتے ہین اور رنگ پلک کا اور رنگ طبقہ ملتحمہ کا مائل
بسرخی رہتا ہی اور گاہی بسبب شدت خارش کے پلک زخمی ہوتی ہے **علاج** طبع نرم کرین اور ہر صبح کو حمام مین جائین
اور غذائین نرم کھائین اور تیز اور شور چیز وںسی پرہیز کرین اور آنسو بہانی والی دوائین آنکھہ مین لگائین **باب ۸**
آٹھوان سبل مین ہے سبل بیماری ہی کہ رگین آنکھون کی سرخ اور پُر ہوجاتی ہین خون غلیظ اور کثیف
ابخرون سی اور آنکھہ کے اندر خارش پیدا ہوتی ہی اور یہ علت دو طرح کی ہی ایک یہ کہ باطنی رگین طبقہ ملتحمہ کی سرخ اور ممتلی
ہوجاتی ہین اور ظاہر قرنیہ پر ایک جھلی مانند ابر سرخ فام کے ظاہر ہوتی ہی اور آنکھہ کے اندر اور درمیان دونون ابرو کے
جلن معلوم ہوتی ہی اندر کی جانب او ر چھینکین برابر آتی ہین اور صاحب اوسکا آفتاب کو نہین دیکھہ سکتا ہی اور آنسو
جاری رہتے ہین اور قعر چشم مین ضربان اور درد محسوس ہوتا ہی دوسری یہ کہ ظاہر ملتحمہ کی رگین سرخ اور پُر اور برخاستہ معلوم
ہوتی ہین اور ظاہر طبقہ قرنیہ پر جھلی دہوئین کے مانند ظاہر ہوتی ہی اور دونون رخسار بیمار کے سرخ ہوجاتی ہین اور دونون
ابرو مین حرارت اور درد لازم رہتا ہی اور مریض اوسکا نہ سورج دیکھہ سکتا ہی اور نہ چراغ اور جسوقت پلک نیچے کی اپنی
طرف کھینچتا ہی تو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ رگین سبل کی روی ملتحمہ پر سی کہڑی ہوتی ہین اور سبب اس علت کا امتلاے
دماغ ہی اور بزرگی آنکھونکی رگون کی اور گاہی سبب سبل کا افراط کرنا ہی علاج مین رمد گرم کے ساتھہ طلا اور ضمادات
اور تدبیرون سردی بڑھانیوالیون سے کہ مواد بسبب اوسکی غلیظ ہوجاتا ہی اور تحلیل نہین ہونی پاتا **علاج** پہلی قسم کا
سبل کے یہ ہی کہ ابتدا مین فصد سر رو کی کھولین اور تنقیہ فرمائین ایارج فیقرا اور حب قوقایا سی اور بعد پاک کرنے بدن
اور دماغ کے غرغرہ کرین ساتھہ آبکامہ اور ایارج فیقرا وغیرہ کے اور چھینک لاوین پھر تدبیر قوت دماغ کی کرین عنبر
اور لادن وغیرہ سونگھنے سے اور اون غذاؤن سی پرہیز کرین جو دماغ پر ابخرونکو پھونچاتی ہین جیسی باقلا او رمسور اور لہسن

اور پیاز اور گندنا اور غذائین سرد اور غلیظ جیسی مچھلی اور گای کا گوشت اور شراب اور شیر اور جو شی کہ اوس سے بنا وین اور شیرینی یہ سب نقصان دیتی ہین اور گرد اور دہوئین سے حذر کرین اور بالین بلند رکھین اور بہت باتین کرنا اور زور سے پکارنا اور بھڑکتی ہوئی آگ دیکھنا اس بیماری والیکو مضر ہی **صفت دوا کہ بادسبل** اور سدہ بینی کو زائل کرتی ہی لیوین کندش سفید سا ہی تین ماشہ مرکی ایک ماشہ تین چاول رسوت چھہ رتی سوا دو چاول ایلوا دو ماشہ چھہ چاول سبکو کوٹین اور دو نامرد کے پانی مین گوندہین اور مسور کی برابر گولیان بنائین پس ہمیشہ ہر صبحکو ایک گولی عورت کے دودہ اور روغن بنفشہ مین حل کرین اور ناک کی اندر ٹپکائین **صفت دوای دیگر** لیوین کندش و قصب الذریرہ یعنی میٹھا چرائتہ اور گلاب کی پھول سرخ ہر ایک برابر وزن اور سبکو کوٹین اور بقدر دو رتی ایک چاول کے ناک مین پھونکین **صفت شیاف** اسود اقاقیا دہویا ہوا گوند ببول کا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ تانبہ جلا ہوا اسا ہے سترہ ماشہ مرکی اور افیون ہر ایک سوا پانچ ماشہ سونف کی پانی مین گوندہین اور شیاف بنائین اور ماتھے کی فصد اور گوشہ چشم کی رگ کھولنا سودمند ہی اور سبل کی دوسری قسم مین بھی اول سر رو کی فصد لیوین اور بدنکو پاک کرین اور ایارج فیقرا اور حب قوقایا کام مین لائین اور چھینک بعد تنقیہ کے از حد نفع بخشتی ہے اور آنکھون کے اندر تیز دوائین جو خون کو پتلا کر دیوین اور رگون کو پاک کرین بھیجین جیسے شیاف اخضر اور باسلیقون اور سوا ے اوسکی اور تیز ایسی دوائین بھی چاہیین کہ اول پلک کو الٹین اور باطن پلک کو اون دواؤن سے رگڑین سلائی کی نوک کو ذریعے اور جب سوزش دوا کی ساکن ہو تو ذرور رمادی آنکھہ مین کھینچین **صفت ذرور رمادی** لیوین مامیران چینی سا ہی تین ماشہ توتیای کرمانی پرورده شیخ سوختہ پرورده سرمہ صفہانی پرورده برادہ تانبہ کا جلا ہوا اور دہویا ہوا ہر ایک تین تولہ سبکو کوٹین اور کام مین لائین سبل ورحب اور ڈہلکہ کو سودمند ہے اور جسوقت آنکھہ مین دوا لگا چکین اور کچھہ آسودہ ہو دین تو حمام مین جائین اور وہان عنبر سلگائین اور جس سبلکو کہ ساتھہ سبل کے رمد گرم ظاہر ہو تو کوئی دوای سرد اوسپر نہ لگائین اور تنقیہ اور مواد کی جذب کرنی پر طرف پاؤن کی اعتماد رکھین اور ذرور اغبر آنکھہ مین کھینچین اور مرغ کی انڈے کی زردی پشت چشم پر رکھین اور اگرچہ رمد سخت گرم ہو کسی نہج پر شیاف ابیض اور ملکایا کھینچنا چاہیے اور شاذنج عدسی مغسول پر اقتصار کرنا چاہیے **صفت ذرور** کہ سبل گرم کو مفید ہی لیوین سماق جسقدر کہ چاہیے اور خالص پانی مین ڈالین اور عصارہ اوسکی حاصل کرین اور خوب صاف کرکے آفتاب کی بیچ رکھین کہ گاڑہا ہو جاوے بدستور شیاف بناکر کام مین لائین سبل اور رمد کو نافع ہوگا **صفت شیاف دینارجون** سبل رقیق کو دور کرتا ہی

بلدی شاہ تیج و سویا ہوا الیوا شیاف مامیثا چاروں دواؤن کو برابر وزن لیکر شیاف تیار کریں اور اگر سبل پیدا ہو
تو تدبیر اوسکو کاٹنا ہی اور کاٹنے کو عربی مین لقط کہتے ہین اور شرط اس کام کی یہ ہی کہ اول فصد کریں اور مسہل دیوین اور
جب کاٹنا چاہیں تو بیمار کو اپنے سامنے لٹاوین اور کسی اوستاد اور ہشیار آدمی کو حکم کریں کہ آنکھہ اوسکی کھولے اسطور
کہ کنارے پلکون کے پھر نجاوین اور طریق اوسکا یہ ہی کہ کھولتے مین آنکھہ کے دونون انگوٹھے اپنے اوسکی پلک پر دبائے
رہے اور بہاؤ پلک کی حسب حالت پر کہ رہنے نگاہ رکھے تاکہ کم و بیش پلک کو موڑ نجائین اور اوسی حال پر رہیں تاکہ کاٹنے
مین سبل کے لیہا ہی پلک سے کچھہ کٹ نجاوے کیونکہ اگر کچھہ اونمین سے کٹ جاویگا تو پلک ملتحمہ پر چپٹ جاویگی اسلیے
اس کام کے واسطے جو آنکھہ کو کھولے اوستاد تجویز کرنا چاہیے پھر بعد کھولنے آنکھہ کے سبل کو گوشہ چشم کے طرف سے جو سوے
بینی ہے صنارہ دیگر سے اوٹھاوین اور درمیان پلک بالاسے رگ دیگر صنارہ دیگر سے اوٹھاوین اور خیال کھیں
کہ صنارہ طبقہ قرنیہ سے دور رہے اور لب پلک سے نزدیک ہو اور گوشہ دیگر سے جو کان کیطرف ہے رگ دیگر صنارہ سوم سے اوٹھاوے
اور صنائر بائین ہاتھہ مین پکڑیں اور نگاہ رکھیں اور داہنے ہاتھہ مین ناخن براتی پکڑیں اور اول سبل کو اوس
گوشہ چشم سے کاٹیں جو طرف کان کے ہے اور ہر مرتبہ کہ رگ کاٹیں جہت سبل کے نیچے رکھہ لیوین اور جسطور ہو کہ ناخنہ کو
لقط کرتے ہین سبل کو کشتا کریں یہانتک کہ سب رگین سبل کی طبقہ ملتحمہ سے جدا ہو جائین اور اس ترتیب سے لقط
کرکے دوسرے گوشہ چشم کیطرف پہونچیں جو طرف ناک کے ہے پھر صنانیر اسی طریق سے نیچے کی پلک مین رکھکر
اوسی ترتیب سے لقط کریں جب فراغت پائیں تو دیکھیں اگر ملتحمہ پر کوئی رگ باقی رہی ہو تو اوسکو بھی اوٹھاوین
اسطور سے کہ کچھہ تشبہ ادمین کا رہنے نپاوے اور نشان اس بات کا کہ کوئی رگ باقی رہی ہے یہ ہی کہ جہت کو ملتحمہ پر پھراوین
اگر جہت کسی چیز مین رکے تو جانیں کہ کوئی رگ لگی ہے اور اگر کسی چیز مین نہ اٹکے تو معلوم کریں کہ کوئی رگ باقی نہین ہے
پھر زیرہ اور نمک چبائین اور پانی اوسکا آنکھہ مین ٹپکائین و مرغی کے انڈے کی زردی اور روغن گل روئی پاکیزہ مین
لتھیڑ کر پشت چشم پر رکھیں اور گدی اوسپر رکھکر پٹی باندھین اور حکم کریں کہ وہ ہر ساعت آنکھہ پلک کے اندر پھیرتا رہے
تاکہ پلک چپٹ نجاوے اور چپت سووے پھر دوسرے دن گلاب کے سرخ پھول پانی مین جوش کریں اور آنکھہ اوسکی کھولکر
اوس پانی سے دہووین اور سلائی کو روغن مین چرب کریں اور اوسکی آنکھہ مین پھراوین تاکہ معلوم کریں کہ پلک ملتحمہ پر
چپٹی ہی یا نہین اگر چپٹ گئی ہے تو چیریں اور دوسری مرتبہ پانی زیرہ کا اور نمک چبا کر آنکھہ مین ٹپکائین اور اگر چپٹی نہو
تب بھی نمک اور آب زیرہ ٹپکانے سے چارہ نہوگا بالجملہ تین دن تک زیرہ اور نمک چبا کر ٹپکائین خواہ پلک ملتحمہ پر چپٹی ہو
یا نہین اور بعد تین دن کے باسلیقون اور مثل اوسکے اور مناسب چیزیں آنکھہ مین کھینچیں تاکہ جو سبل کی پاک ہو جاوے
اور اگر بعد ورم گرم ظاہر ہو تو علاج مین اوسکے مشغول ہووین پھر سبل کے علاج کی طرف توجہ کریں

باب ۹ نوان

ودقہ مین ہی ودقہ ایک ورم سخت کا نام ہے کہ طبقہ ملتحمہ پر ہوتا ہے اور یہ ورم بعضونکی آنکھہ مین اوس گوشہ

چشم مین ہوتا ہی جو طرف ناک کی ہی اور بعضون کو اوس گوشہ مین ہوتا ہی جو طرف کان کی ہی اور بعضون کے نیچے پلک کی حادث ہوتا ہی اور بعضونکی پھنسیان چھوٹی چھوٹی ہوتی ہین گرد اگرد سیاہی چشم کے مانند دانہ ہای مروارید کے اور رنگ ان ورمون کا بھی مخالف ہوتا ہی رنگ بعض کا سرخ اور بعض کا سفید اور بسا اوقات یہ علت انتہائی درجہ گرم مین ظاہر ہوتی ہی **علاج** تدبیر لطیف کرین اور وزرور ملکایا اور وردی بنی علی کھیچین اور اگر آنکھ سرخ ہو تو اول شیاف ابیض انزروتی جو معالجۂ رمد مین بیان ہو چکا ہی تین دن برابر آنکھ مین لگائین پھر وزرور ملکایا وغیرہ کھیچین اور جو مدت اس مرض کی بڑہ جائی تو دوائین تیز کام مین لائین جیسی باسلیقون اور شیاف احمر حاد اور مثل اوسکی **صفت وردی بنی علی** حاصل کرین مرغی کے انڈی کا چھلکا اور دہو وین اور تصویل کرین جس طرح علاج رمد مین مذکور ہوا ہے پس اوس پوست مرغ تصویل کردہ سی لیوین تین تولہ اور شادنہ شستہ پوزنی نو ماشہ دونون کو ملاوین اور استعمال کرین

باب دسوان دمعہ مین ہی دمعہ کو ہندی مین ڈھلکہ کہتی ہین اور وہ بیماری ہی کہ ہمیشہ ڈگرہ اور بھرا و آنسو جاری رہتی ہین اور یہ مرض بعضی کو لازم ہوتا ہی اور بعضی کو عارض لیکن وہ دمعہ جو لازم ہوتا ہی وہ دو طرح پر ہوتا ہی ایک مادرزادی اور خلقی ہوتا ہی دوسرا بسبب مبالغہ دستکاری کی ظاہر ہوتا ہی کہ ناخنہ کی کاٹنی مین کی ہووے اور گوشت گوشہ چشم سے قدری ساتھ ناخنہ کی کٹ گیا ہو پس مادرزادی کا علاج کچھ نہین ہی اور دوسری قسم کا بھی اگر گوشت گوشہ چشم کا قدری باقی رہا ہو اور اکثر اوس مین سے کٹ گیا ہو علاج نہین ہی البتہ اوس قسم کا علاج کہ گوشت گوشہ چشم کا کم کٹ گیا ہو مذکور ہوتا ہی اور جو دمعہ کہ عارض ہو وی وہ بھی دو قسم پر ہی ایک یہ کہ تابع بیماری کے ہو مانند ورم دماغ اور تپون گرم عفونی اور تدوقی اور تپ یوی سہری کے اور کاہی سبب دمعہ کا علت تمددی ہوتی ہی دوسری یہ کہ بسبب نقصان گوشتہ چشم کے ظاہر ہوتا ہی اور سبب اس نقصان کا بعضونکو بہت کھیچنا تیز دواونکا ہی کہ گوشت نازک کو کھالیوین اور گلا دیوین اور بعضون کو پاک کرنا آنکھ کا ہی اور معلوم کرین کہ مبدء دمعہ کی تین مقامات ہین ایک وہ رگین جو تحقف دماغ کے اندر ہین دوسری وہ رگین جو تحقف دماغ کے باہر ہین تیسری عضلے آنکھ کی ولیکن وہ دمعہ جو تحقف دماغ کی اندرونی رگون سی شروع ہو اور پلک کی رگون سی تو علامت اوسکی یہ ہی کہ آنسو ہمیشہ جاری رہتی ہین اور چھینکین بہت آتی ہین اور وہ دمعہ جو تحقف دماغ کی بیرونی رگون سی شروع ہو علامت اوسکی یہ ہی کہ ماتھی کی رگین اور کنپٹیون کی رگین پر اور کھنچنے والی ہونگی اور وہ دمعہ جو آنکھ کے عضلو سی آوی سبب اوسکا ضعیفی عضلون کی ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ آنکھ باہر کو اوبلی ہوگی اور آنسو ہمیشہ جاری ہونگی اور پلک ہر وقت تر رہیگی اور یہ تین مبدء دمعہ جو بیان کیے گئے یہ تینون اس علت کی لیی اسباب سابقہ ہین اور سبب نزدیکتر اور پیوستہ تر نقصان گوشت گوشہ چشم کا ہے جو ناک کیطرف ہی اسلیے کہ جسوقت یہ گوشت ناقص ہوتا ہی تو باقی کو اوسکے اتنی قدرت اور قوت حاصل نہین ہوتی ہے کہ رطوبتون کو نگاہ رکھی اور آنکھ پر سے اوترنے نہ دیوی اور طرف ناک کی پھیر دیوے اوس راہ سے جو آنکھ کے اندر سے

طرف ناک کی کشادہ ہو واسطے اس کام کے **علاج** جس آدمی کو کہ مرض دمعہ کا تحقق دماغ کی اندرونی رگونسے
ہووے تو اول بدن اوسکا پاک کرین پھر غرغرہ کرائین اور چھینکین لاوین اور مزاج دماغ کا طرف اعتدال کے
پھیرین اور خوشبو کی چیزونسے قوت دیوین اور ہر دو روز یا ہر سہ روز بال سر کے مونڈین اور سر کے پیچھے اور گردن پر حجامت
کرین اور جس کسیکو کہ دمعہ تحقق دماغ کی بیرونی رگونسے ہووے تو اوسکے سر پر وہ ضمادات رکھین اور جو رطوبتون کو
خشک کرتے ہین جیسے غبار چکی کا اور کندر پیسا ہوا اور خاک اوپلی اور سب چیزین قابض اس باب مین سودمند
ہین اور جس کسیکو کہ سبب دمعہ کا ضعیفی آنکھ کے عضلونکی ہو تو دوائین قوت دینے والیان اور تحلیل کرنیوالیان
کھینچین جیسے برود مصرم اور باسلیقون اور روشنائی اور جس کسیکو کہ سبب دمعہ کا نقصان گوشت گوشہ چشم کا ہو تو
علاج اوسکا ذرور اصفر ہے اور ایلوا اور کاجل کندر کا اور شیاف مامیثا اور زعفران مفرد یا مرکب یہ سب چیزین
گوشت اوگاتی ہین اور بہتر یہ ہے کہ اول آنکھ کو شراب انگوری سے دہوویں پھر قدرے ایلوا گوشہ چشم مین داخل کرین اور اگر اسفنج
بحری اسردہ کو شراب مین تر کرین اور ہمیشہ آنکھ پر رکھین بلکہ مرض مین خیلی نفع دیتا ہے اور اگر شب یمانی کہ ایک قسم
پھٹکری کی ہے شراب مین ڈالین اور ٹپکائین اثر اوسکا قوی ہوگا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سبب دمعہ کا گرمی مزاج چشم اور
دماغ کی ہوتی ہے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ رگین آنکھ کی موٹی اور اوبھری ہوئی اور سرخ ہوتی ہین اور حرکتین آنکھ کی سبک
اور جلد جلد ہوتی ہین اور آنسو گرم اور رقیق جاری رہتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سبب دمعہ کا سردی مزاج چشم اور
دماغ کی ہوتی ہے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ رگین آنکھ کی باریک اور ناپیدا ہوتی ہین اور آنکھ سفید اور حرکتین اوسکی
آہستہ اور آنسو سرد اور گاڑھے نکلتے ہین **صفت سرمہ** کہ صاحب مزاج گرم کو مفید ہے لیوین شادنہ دھویا ہوا اور
توتیا دھویا ہوا اور سونا مکھی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ موتی بےسوراخ مونگے کی جڑ ہر ایک پونے دو ماشہ شیاف مامیثا
ایلوا ہر ایک چھہ رتی سوا دو چاول سب سات دوائین ہین کوٹ کر اور حریر مین چھانکر استعمال کرین **صفت سرمہ**
کہ صاحب مزاج سرد اور تر کو سودمند ہے لیوین کالی مرچ ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی ساڑھے تین ماشہ پیپل سات ماشہ
سمندر جھاگ پونے دو ماشہ سرمہ تین وزن جملہ دواؤن کے سب پانچ دوائین ہین کوٹکر اور حریر مین چھانکر استعمال
کرین اور باسلیقون اور روشنائی اس مزاج والے کو لیے نافع ہے **صفت دوا** کہ آنکھ کے عضلون کی ضعیفی کو
مفید ہے لیوین زرد ہڑ کی گٹھلی جلی ہوئی اور نمک ہندی اور مازو تینونکو برابر وزن کوٹین اور چھانین اور استعمال کرین

اور توتیا زرد ہڑ کے پانی مین پرورده کرکے استعمال کرین اس بیماری کے لیے نافع ہوگا **صفت اوسکی** لیوین
ہلیلہ زرد منقشر اور پانی مین بھگو وین ایک ہفتہ اور ہاتھ سے ملین اور چہانین پھر توتیا اس پانی مین پرورده کرکے
کام مین لائین اور توتیا آب مورد مین پرورده کرکے استعمال فرمانا بھی اس باب مین نافع ہی **صفت سرمہ** کہ ڈہلکہ کو
روکتا ہی اور آنکھہ کے عضلون کو تقویت بخشتا ہی لیوین توتیا دو تولہ چار ماشہ سرمہ ساڑہے تین ماشہ شادنج دہویا ہوا سوا پانچ
ماشہ اقلیمیا زر یعنی میل سونے کا جو گلائی ہوئی کا دو ماشہ چھہ چاول سبکو کوٹین نرم اور زرد ہڑ کے پانی اور انگور خام پانی اور سماق کے پانی
مین پرورده کرین آب ہلیلہ سے دو جزو اور انگور خام کے پانی اور سماق کے پانی سے ہر ایک ایک جزو **صفت سرمہ دیگر** زرد ہڑ کو
ایک عدد لیکر آٹے گوندہے ہوئے مین لپیٹین اور خشت پختہ پر رکھین اور تنور کے اندر بریان کرین کہ آٹا سرخ ہوجاے پھر اوس سرخ کو
آٹے سے جدا کرین اور اوسکو ساتھہ زعفران چار رتی ڈیڑہ چاول کے پیسین اور کام مین لائین **صفت کحل اصفر**
لیوین زعفران ساڑہے تین ماشہ کافور ریاحی دو رتی ایک چاول نرم پیسین اور کام مین لائین ڈہلکہ کو روکتا ہے
صفت سرمہ دیگر کہ صاحب مزاج سرد کو مفید ہی لیوین توتیاے معدنی اور درمیان خرما کے رکھین اور
جلاوین پھر پاک کرین اور دہو وین چند بار اور خشک کرکے کوٹین اور اس توتیا سے ساڑہے سترہ ماشہ لیوین اور بڑی
الایچی پونے دو ماشہ دونون کو خوب پیسین اور استعمال فرمائین **باب گیارہوان اوس دبیلہ مین ہے جو**
ملتحمہ پر ظاہر ہوتا ہے دبیلہ قرحہ بزرگ کو کہتے ہین کہ اوسمین گہراو بہت ہوتا ہی اور پیپ پڑجاتی ہے اور
بعضی کی آنکھہ سے رطوبات چشم اس قرحہ سے جاری ہوتی ہین **علاج** اول شتابی کرین فصد کہولنے اور مسہل دینے اور
شیاف ابیض افیونی کہینچنے مین اور بعد اوسکے شیاف آبار کہینچین **صفت شیاف آبار** لیوین اقلیمیا زر
اور سفیده کاشغری اور تانبہ جلا ہوا اور سرمہ اصفہانی اور گوند ببول کا اور کتیرا اور آبار یعنی سرب سوختہ ہر ایک دو تولہ
چار ماشہ مرکی اور افیون ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سبکو کوٹین اور سپنے کے پانی مین گوندہین اور شیاف بنائین عدد
دواؤن کے توہین **نسخہ دیگر** اقلیمیا دو تولہ چار ماشہ تانبہ جلا ہوا سرب یعنی سیسہ جلا ہوا اور سرمہ اور سمرو کوہی
سوختہ اور مر اور اقاقیا ہر ایک تین تولہ افیون ساڑہے دس ماشہ سپنے کے پانی مین گوندہین عدد دواؤن کے
توہین **نسخہ دیگر** سیسہ جلا ہوا تانبہ جلا ہوا اور توتیا اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ افیون پونے
دو ماشہ عدد دواؤن کے چھہ ہین اور توتیاے پرورده جو علاج رمد مین بیان کیا گیا ہی کام مین لائین اور جب
اس مرض کی بڑہ جاتی تو شیاف ابیض کندری استعمال کرین **صفت اوسکی** سفیده کاشغری دو تولہ چار ماشہ افیون اور کندر

پروردہ کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گوند ببول کا جو دو ماشہ کندر پونے دو ماشہ منجھہ کر پانی مین گوندہین اور شیاف
تیار کرین سب دوائین چھہ ہین اور زردی مرغ کی انڈے کی پشت چشم پر رکھین اور باقی علاج اسکا باب علاج قرحہ طبقہ قرنیہ مین مذکور ہین

باب ۱۲ بارہوان توثہ مین ہے جو ملتحمہ پر ظاہر ہوتا ہے

توثہ گوشت ہے نرم بہت سرخ اور اکثر
نزدیک گوشہ چشم کے ہوتا ہے جو ناک کیطرف ہے اور رگین سرخ گوشہ چشم سے اوسمین پیوستہ ہوتی ہین بشکل ناخنہ کے علاج
اول فصد سرو کھولنے اور مسہل دینے سے بدن کو پاک کرین اور مسہل کئی مرتبہ دیوین تا کہ مواد بخوبی پاک ہوجاوے اسلیے کہ یہ
علت اکثر معاودت کرتی ہے پھر توثہ کو صنارہ سے پکڑین با آہستگی اسلیے کہ وہ سست ہوتا ہے صنارہ مین سے نکلجاتا ہے بعد
رگون کے نیچے ڈالین جو گوشہ چشم سے اوسمین پیوستہ ہین اور کشط کرین مانند ناخنہ کے اور ناخن برائی سے اوٹھاوین اور
پانی زیرہ کا اور نمک چبا کر ٹپکاوین کئی مرتبہ اور زردی مرغی کے انڈے کی پشت چشم پر رکھین پھر باسلیقون اور ماسد
اوسکی کام مین لائین

باب ۱۳ تیرہوان تفرق اتصال مین ہے جو طبقہ ملتحمہ پر واقع ہوتا ہے

تفرق اتصال کے
علاج مین جو تلوار یا پتھر وغیرہ سے آنکھہ پر پڑے اول فصد سرو کی کھولین اور مسہل دیوین تا کہ مواد اوسپر جھپٹ نہ پاوے اور
اگر خون آتا ہو تو خون اوسپر سے پاک کرین اور نشاستہ دھویا ہوا ساتھہ قدرے کافور کے اوسمین رکھین اور سخت باندہین
اور اگر خون نہ آتا ہو تو توتیای پروردہ اور مرغی کے انڈے کی زردی پشت چشم پر رکھین اور اکثر فصد کھولتے رہین تا کہ مدت
ٹوٹ جاوے اور خیال رکھین کہ رطوبات چشم جاری نہووین اور علاج قرحہ اور دبیلہ کا عمل مین لائین

جزو پانچوان اون بیماریون مین ہے جو طبقہ قرنیہ مین پیدا ہوتی ہین

اور یہ بیماریان دس ہین اسیوجہ سے
اس جزو کی دس باب ہین

باب ۱ پہلا قرحہ اور دبیلہ مین ہے

قرحہ کو فارسی مین ریش کہتے ہین پس معلوم
کرین کہ قرحہ طبقہ قرنیہ کا سات نوع پر ہے اون سات قسمون مین سے چار ایسی ہین کہ سطح ظاہر قرنیہ پر ہوتی ہین اور تین ایسی ہین
کہ باطن مین اوسکی ہوتی ہین یعنی عمق قرنیہ مین اور منجملہ اون چارون قسمون کے جو ظاہر قرنیہ پر ہوتی ہین قسم پہلی کو
لغت یونان مین اخیلوس کہتے ہین اور ترجمہ اوسکا عربی مین قتام ہے یعنی تاریکی اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ ظاہر سیاہی پر
نقطہ وسیع ظاہر ہوتا ہے مانند دہوئین کے اور دوسری قسم کو فالمالیون یونانی مین کہتے ہین اور ترجمہ اوسکا عربی مین غمام ہے
یعنی ابر اور یہ بنسبت قسم اول کے عمیق زیادہ ہوتی ہے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ سیاہی پر نقطہ ظاہر ہوتا ہے کمتر صنف
اول سے اور سپید زیادہ اوس سے ہوتا ہے اور قسم تیسری کنارہ پر سیاہی کے ہوتی ہے اور اس قسم کو عربی مین اکلیلی
اور یونانی مین ارضمون کہتے ہین بعض صاحب دو رنگ اسلیے کہ اکثر اس قرحہ سے سیاہی پر ہوتا ہے اور کمتر اس قرحہ سے
سپیدی پر اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ جو سیاہی پر ہوتا ہے سپید معلوم ہوتا ہے اور جو سپیدی پر ہوتا ہے سرخ دکھائی دیتا ہے
اور معلوم کرین کہ طوق سیاہی چشم کو عربی مین اکلیل السواد کہتے ہین اور یونانی مین ارخاموں اور قسم چوتھی یہ کہ
قرحہ سیاہی پر آنکھہ کی مانند بال اور صوف کے ظاہر ہوتا ہے سپید گویا قطع خورد صوف کا ہے اور اسکو عربی مین صوفی

اور احتراقی بھی کہتے ہین اور یونانی مین اَبیقوما اور ہفیفا وما کہتے ہین ترجمہ ابیقوما کا شعبہ ہے اور ترجمہ ہفیفا وما کا احتراقی ہے
اور وہ تینون قسمین جو باطن قرنیہ مین ہوتی ہین اونمین سے قسم اول کو یونانی لوگ بوثرون کہتے ہین اور ترجمہ اوسکا حبہ ہے
بضم الجیم یعنی مغاک عمیق یعنی غار گہرا اور نشانی اوسکی یہہ ہے کہ یہہ قرحہ خوردی مین مشابہ کاٹر(؟) س کے معلوم ہوتا ہے اور گہرا اور
صافی اللون ہوتا ہے یعنی رنگ اوسکا بہت صاف ہوتا ہے اور بہت فراخ نہین ہوتا اور کہر نڈ کم بندہتا ہے اور نوع
دوسری کو قلعوصا کہتے ہین اور ترجمہ اوسکا عربی مین مولمہ یعنی دردناک ہے اور نشانی اوسکی یہہ ہے کہ اول قسم کی بہ نسبت
یہہ قرحہ فراخ زیادہ ہوتا ہے اور گہرا کمتر اوس سے ہوتا ہے اور نوع تیسری انواع قرحہ باطنی قرنیہ سے اونمین نا ہولتس موسوم ہے
جو چوتھی قسم مین اقسام قرحہ ظاہری قرنیہ سے مذکور ہوچکی ہین یعنی ہفیفا وما اور ابیقوما یعنی احتراقی اور نشانی اوسکی یہہ ہے کہ
قرحہ شوخناک ہوتا ہے اور کہرنڈ بہت باندہتا ہے اور جو مدت اوسکی بہت بڑہ جاتی تو رطوبات چشم جاری ہوتی ہین اور
اسباب ان قسمون کی رطوبت گرم ہے اور تیز اور سب قسمین قرحہ کی ساتھہ درد اور ضربان اور خلیدگی کے ہوتی ہین اور
جو قرحہ کہ بزرگ اور شوخناک ہو اور بہت پیپ رکہتا ہو اوسکو دبیلہ کہتے ہین اور علاج اوسکا گیارہوین باب مین چوتھے
جزو سے بیان کیا گیا ہے اور باقی علاج اس باب مین لکہا جاتا ہے علاج جسوقت ان نشانیون سے جو مذکور ہوئین کچھہ اثر
ظاہر ہووے تو فوراً شتابی کرین اور جلد سرو کی فصد کہولین اور موافق اندازہ قوت کی خون باہر نکالین اور ہر ہفتہ بلکہ اوس سے
بھی کمتر سرو کی رگ سے قدرے خون نکالتے رہین اور ساتھہ جوشاندہ ہلیلہ و ابلی اور املتاس اور مانند اوسکی طبع کو نرم کرین
اور اسیطرح تلیین دو تین مرتبہ دیوین اور شیاف ابیض افیونی کہینچین اور پنڈلی پر حجامت کرین اور ہاتھہ پاؤن کو
باندہین اور ملین اور اگر قرحہ اوس گوشہ چشم سے نزدیک ہو جو طرف ناک کی ہے بیمار کو اس طور سے لٹاوین کہ وہ جانب
بلند رہے تا کہ ریم گوشہ چشم مین جمع ہووے اور اگر قرحہ اوس گوشہ چشم سے نزدیک ہو جو طرف کان کی ہے تو مریض کو اس طرح
لٹاوین کہ یہہ گوشہ تکیہ پر رہے تا کہ ریم بخوبی جاری ہووے اور چلا کر آواز دینا اور غل مچانا اور قے کرنا اور چہینکین لینا اور
سرہانا پلنگ کا پست رکہنا اور غذاے غلیظ کہانا زیانکار ہے اون سے احتراز رکہین اور جو قرحہ قوی اور مادہ گرم اور سوزان ہو
اور ساتھہ درد کی ہو تو شیاف ابیض مرغی کے انڈے کی سفیدی یا عورت کی دودہ مین حل کرکے آنکہہ مین کہینچین اور دودہ
عورت کا تنہا ٹپکانا بہی مفید ہے اور اگر طبع خشک ہو تو اسہال حب سے طبع کو نرم کرین حاصل کرین کتیرا ست ملیٹہی کا ہر ایک
ایک جزو سقمونیا نصف جزو قدر خوراک پونے دو ماشہ ساتھہ اوس چیز کے جو مانند اوسکی ہو دیوین اور علاج رمد گرم کا
کرین اور بعد فصد کہولنے اور مسہل متواتر پلانے کے ضربان اور درد اور خلیدگی ساکن ہو تو امید علاج قبول کرنے سے

قطع کرنی چاہیے اور اگر قرحہ دیر مین پختہ ہو یعنی جلد نہ پکتا ہو اور موندہ نکرے تو لعاب مینتھی ہوئی ہوئی کا اور لعاب اسپغول
دہوئی ہوئی کا یا پانی اکلیل الملک کا آنکھ مین ٹپکاتین تا کہ پک جائی اور پیپ اوسمین پڑے اور بعد موندہ کرنی اور ظاہر
ہونے ریم کے شیاف ابیض انزروتی کھیچین تا کہ قرحہ کو جلا دیوے اور پاک کرے اور شیاف ابیض کے ساتھہ
اقلیمیا کی ملا وین یہہ بھی قوت رکھتا ہے صفت اوسکی لیوین گوند ببول کا اور کتیرا اور نشاستہ ہر ایک سات
ماشہ سفیدہ کاشغری ساڑھے سترہ ماشہ افیون اقلیمیا سیم ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سب دوائین چھہ مین اور
جس قرحہ کی کہ پیپ گاڑہی اور بہت ہو تو وہ شیاف ابیض کہ جسمین کندر ہے کام مین لائین اور صفت اس شیاف
کی علاج دبیلہ ملتحمہ مین لکھی گئی ہے لیکن اگر ہنوز مواد آنکھہ پر اوترتا ہو اور مزاج گرم ہو تو یہہ شیاف نہ کھیچنا چاہیے کسی
نہج پر اور بعد پاک ہونی قرحہ کی شیاف آبار جو علاج دبیلہ ملتحمہ مین لکھا گیا ہے کھیچین تا کہ قرحہ کی غار کو بھر دیوے اور گوشت
اوگاوے اور سیٹپ کو جلا وین اور کئی مرتبہ دہوئین اور قرحہ پر چھڑکین تا کہ رطوبتون کو قرحہ کی جذب کرے اور خشک
کر دیوے اور بعد بھرنی غار قرحہ کے ہمیشہ شیاف احمر لین کھیچین اور بعد اوسکی شیاف کحل اغبر اور اگر حاجت ہووے تو بعد
سب شیاف اور سرمون کی شیاف اغبر کھیچنا مناسب ہے اور اگر قرحہ سے اثر باقی رہے تو علاج اوسکا باب علاج آثار
سے ڈہونڈہنا چاہیے اور اگر قرحہ بلند ہو اور موسرج ہو جائی تو علاج اون دواؤن سے کرین جو قابض اور رقت دینے والیان
ہون اور درشتی نہ بڑہائین باب دوسرا بثرہ اور سلخ اور حفرہ مین ہے جو طبقہ قرنیہ پر ہوتا ہے
پیدایش بثرہ یعنی پھنسی کی رطوبت فرونی اور عفن اور تیز اور سوزان سے ہے کہ درمیان مین پوستہای طبقہ قرنیہ
کی جمع ہوتی ہے اور طبقہ قرنیہ چار پرت رکھتا ہے اور پھنسیان کئی طرح کی ہوتی ہین بعضی بسبب اوسکی جگہہ کے اور
بعضی بسبب کمی اور بیشی مادہ کے اور بعضی بسبب تیزی اور شوری اور شیرینی مواد کے اور بعضی بسبب غلظت اور
رقت قوام مادہ کی متنوع ہوتی ہین اور ان انواع کے لیے نشانیان ہین لیکن نشانی اون پھنسیون کی جو
بسبب اوسکی مقامات کی متنوع ہوتی ہین یہہ ہے کہ بعضی پھنسیان پوست بیرونی مین قرنیہ کے ہوتی ہین کہ سطح ظاہر
اوسکا ہے اور علاج اونکا سہلتر ہے اور باسلامت اور رنگ اونکا سیاہ اور صافی دکہائی دیتا ہے اور اوسکی سیاہ
رنگ معلوم ہونی کے دو سبب ہین ایک یہہ کہ طبقہ قرنیہ شفاف ہے اور بصر دیدار طبقہ عنبیہ سے باز نہین رکھتا ہے اور
طبقہ عنبیہ سیاہ ہے دوسری یہہ کہ نور بینائی جو عصبہ مجوفہ مین ہو کر آتا ہے بہت بعید ہوتا ہے اور سبب صاف معلوم
ہونے اون پھنسیون کا یہہ ہے کہ وہ رطوبت کہ جس سے یہہ پھنسیان پیدا ہوتی ہین پیچ قرنیہ کے ایک پوست کی ہوتی ہے
اور اس سبب سے صافی دکہائی دیتی ہین اور بعضی پیچ قرنیہ کے دوسرے پوست کے ہوتی ہین اور درد اور خطرناکی اونکا
میانہ ہوتی ہے اور سیاہی اور صفائی مین بھی میانہ ہوتی ہین اسلیے کہ پیچ دو پوست کی نظر آتی ہین اور دوری اور
نزدیکی نور بینائی کی میانہ ہوتی ہے اور بعضی پھنسیان قرنیہ کے پیچ تیسرے پوست کی ہوتی ہین اور دردناک اور نہایت

باخطر ہوتی ہین اور سفید نظر آتی ہین دو سبب سے ایک یہ کہ رطوبت بیضیہ کی بوجہ اسکے بیچ مین پوست کی ہوتی ہے
بصر کو وہ رطوبت عنبیہ سے باز دارندہ تر ہوتی ہے دوسرے یہ کہ پھنسی نور بینائی سے نزدیک تر ہے کہ وہ نور اوسپر چمکتا ہے اسسبب سے
سفید نظر آتی ہے پس اس طریق سے معلوم ہوا کہ طبقہ قرنیہ کی چار تو ہین یعنی چار پرت ہین اور نشانیان اون پھنسیونکی
جو بسبب کمی اور بیشی مواد وغیرہ کی متنوع ہوتی ہین یہ ہین کہ جسجگہہ کہ مواد بہت اور تیز ہوتا ہے آفت اور درد اور
ضربان عظیم ہوتا ہے اسلیے کہ بہت مادہ موضع کو کھینچتا ہے اور تکلیف دیتا ہے اور تیزی مادہ موضع کو کاٹتی ہے اور جلاتی
ہے اور جسجگہہ کہ مواد غلیظ اور تھوڑا ہو کیفیت اوسکی برخلاف اسکے ہوتی ہے لیکن بسبب غلظت کی شیرین ہوتا ہے شورش
کم رکھتا ہے اور درد اور طرح بخیدگی باندازہ کمی اور بیشی مواد کی ہوتی ہے جس نوع کو کہ دیکھین ان اصول پر قیاس کر لینا چاہیے
اور معلوم کرین کہ سبب ان پھنسیونکی خطرناکی کا یہ ہے کہ گوہر طبقہ قرنیہ کا سخت ہے اور جب تک کہ مواد گرم اور تیز
اور سوزان نہین ہوتا ہے گوہر مین اوسکی اثر نہین کر سکتا ہے اور جگہہ اپنی درمیان مین اوسکی اجزا کی نہین کر سکتا ہے پس
جسوقت کہ مواد اس صفت سے جمع ہوتا ہے تو اوس موضع کو جلا دیتا ہے اور کھا لیتا ہے اور جگہہ کو چھیلتا ہے اگر خراش کو جاب
ہو اور برابری سے ثقبہ عنبیہ کی دور ہو تو امید سلامتی کی ہوگی ور اگر برابر ثقبہ کی ہو اور جسوقت ثقبہ یعنی سوراخ نور کا بند
ہوجاوے تو راہ بینائی کی رک جائیگی اور آنکھ اندھی ہوجاویگی اور جو پھنسی کہ قرنیہ کی دوسرے یا تیسرے پوست مین ہوتی ہے اور
بڑی ہوتی ہے اور برابر یا نزدیک عنبیہ کی تو آفت اوسکی عظیم ہوتی ہے اسلیے کہ پوستہای دیگر کو اوپر اوسکی ہین اسی طرح چھیلتی ہے
اور کھالیتی ہے اور دیدہ باہر کو ابھرتا ہے اور کبھی رطوبات چشم اوس راہ سے جاری ہوتی ہین اور اگر مادہ جو بہت کم ہوتا ہے
طبقہ کو نہین چھیلتا ہے لیکن بتحلیل دفع ہوجاتا ہے علاج فصد کھولنی اور مسہل دینے مین جلدی کرین اور غذا مین ایسے
بیمار کی ٹھنڈی ترکاریان جیسی کاہو اور پالک اور کاسنی اور برگ خرفہ اور خیارا اور کدو اور مثل اوسکی ڈالین اور شیاف
ابیض افیونی اور دودھ عورت کا آنکھ مین ٹپکائین اور جسجگہہ کہ درد شدید ہو شیاف ابیض انزروتی کھینچنا چاہیے
اور روز روز ملکا یا استعمال کرین اور جب زمانہ انتہا کا آوے تو شیاف ابیض کندری کھینچین اور جب زمانہ انحطاط کا
آوے یعنی جب مرض گھٹنے لگے تو اوسوقت شیاف احمر لین کھینچین اسلیے کہ وہ تحلیل باعتدال کرتا ہے اور جسوقت کہ مرض
ہو اور تحلیل نہوتا ہو تو دوائین تیز جیسی روشنائی اور وہ دوائین کہ جنمین سکبینج اور ہینگ اور فرفیون ہو آنکھ
مین لگائین اور جسوقت کہ کوئی چیز کشاینده جیسی دوا نہایت تیز یا کوئی چیز برندہ جیسے لوہا اور نے اور مثل اوسکے

طبقہ قرنیہ پہ پہونچے اور زخم ڈالے اس طرح کہ پوست بیرونی طبقہ کو چھیلدے اور بعض اوسمین سے کٹ جاتی اور رونی پوست
دیگر سے اوٹھے اوسکو سلخ کہتے ہین اور جسوقت کہ زخم تیسرے پوست پہ پہونچے اوسکو حضر کہتے ہین اور سب سے بہتر دوا اوسکی
واسطے شیاف آبار ہے اور سیپ جلی ہوئی اور دہوئی ہوئی موافق اور نافع ہے باب تیسرا سپیدی مین سے
جو سیاہی چشم پر عارض ہوتی ہے اور اوسکو بیاض کہتے ہین اور دور کرنے اور اوسکو
رنگین اور رنگ چشم ازرق کی سیاہ کرنے کی تدبیر مین ہے سفیدی جو سیاہی پر آنکھہ
کی عارض ہوتی ہے دو طرح کی ہوتی ہے ایک ظاہر قرنیہ پر ہوتی ہے اوسکو ابر اور غمام اور سحاب کہتے ہین اور دوسری
قسم ایسی ہے کہ قعر قرنیہ مین پڑتی ہے بخبر بیاض کے اور کچھہ اوسکا نام نہین ہے اور یہ قسم غلیظ ہوتی ہے اور سبب عارض
ہونے دونون طرح کی بیاض کا قرحہ اور بثرہ ہے اور بسا اوقات بسبب دردسر شدید کے سپیدی سیاہی پر آنکھہ کے ظاہر
ہوتی ہے علاج مین اس مرض کے نہ فصد کی حاجت ہوتی ہے اور نہ مسہل کی مگر جسجگہہ کہ خوف کرین کہ بسبب
استعمال دواؤن تیز زدایندہ کی حرارت بڑہے اور مادہ جذب کرے تو اوس حالت مین بسبیل استظہار فصد کھولنا اور
مسہل دینا بہتر اور مناسب ہوگا ولیکن علاج سپیدہ کا دواؤن زدایندہ اور پاک کرنیوالیون سے کرین اور بعد زوال
سبب کے اگر سپیدہ رقیق ہو تو عصارہ شقایق النعمان یعنی پانی نچوڑا ہوا گل لالہ کا تنہا اور عصارہ قنطوریون ساتھہ شہد کے
صاف کرتا ہے اور بسا اوقات بیاض رقیق یعنی جالہ پتلا زبان سے دور ہوجاتا ہے اور طریق اوسکا یہ ہے کہ شکر یا نمک باریک
رکھین یکزبان تاکہ زبان درشت ہو پھر دیدہ کو زبان پر ملین ہر صبحکو اور یہ آدمی پرہیز کرے اور اگر بیاض غلیظ یعنی جالہ موٹا ہو تو
دوائین نہایت قوی کام مین لائین جیسے تانبہ جلا ہوا اور جواکھار اور نوسادر اور نمک اندرانی اور سمندر جھاگ اور سرطان
بحری یعنی کیکڑا دریائی اور سرمہ روشنائی اور جسوقت چاہین کہ اس طرح کی دوائین زدایندہ جو بیاض کو دور کرتی
ہین کام مین لائین تو اول شیاف اخضر استعمال کرین کیونکہ وہ اس باب مین نہایت نافع ہے اور بعد شیاف
اخضر کے ذرور مشکین عمل مین لائین **صفت ذرور مشکین** لیوین سرطان بحری یعنی کیکڑا دریائی اور سمندر جھاگ
اور سرگین سوسمار اور سنگدان چرز کہ عربی مین اوسکو حباری کہتے ہین اور توتیای جری اور پوست بیضہ شتر مرغ
اور سفیدہ کاشغری اور برادہ تانبہ کا اور آبگینہ شامی یعنی کانچ اور موتی بے سوراخ اور عقیق جلا ہوا اور سنگ [illegible]
جسپر چہری تیز کرتے ہین اور پیپل اور سفال رنگین اور اقلیمیای طلا اور توتیای ہندی اور مونگے کی جڑ اور گل قیمولیا یعنے
زرگر کی کٹھالی کی مٹی اور تانبہ جلا ہوا اور توتیای کرمانی اور محمودی ہر ایک سات ماشہ اور نسخہ دیگر مین وزن ہر ایک کا
ساڑہے تین ماشہ لکھا ہے اور نمک اندرانی اور جواکھار ہر ایک دو ماشہ چھہ چاول اور سونا مکھی اور شبرنج یعنی بیس افگندہ
شب پرہ ہر ایک پونے دو ماشہ کف آبگینہ سات ماشہ مشک ایک ماشہ تین چاول سبکو نرم کرین مانند غبار کے اور
کام مین لائین سب دوائین اس نسخہ کی ستائیس ہین نسخہ دیگر لیوین سرگین سوسمار ساڑہے دس ماشہ نطرون

ساڑہے سترہ ماشہ کف آبگینہ ساڑہے سترہ ماشہ موتی بے سوراخ ساڑہے دس ماشہ زنگار ساڑہے تین ماشہ مونگے کی جڑ
ساڑہے دس ماشہ آشنہ یعنی چھڑیلا پونے دو ماشہ پوست بیضہ شترمرغ سوختہ ساڑہے دس ماشہ توتیای ہندی پونے
نو ماشہ مشک خالص دو حبہ عدد دواؤن کے دس ہین اور منجملہ آزمودہ دواؤن کیواسطے دور کرنے آنکھ کے جالہ کے گھین
خطاف یعنی ابابیل کی بیٹ ہے کہ اوسکو شہد مین گوندہ کر آنکھ مین کھینچین اور پوست بیضہ مرغ مکلس ساڑہے تین ماشہ اور شکر طبرزد
ساڑہے تین ماشہ لیوین اور دونون کو نرم پیسکر آنکھ مین لگائین ذرور آزمودہ ہی **صفت ذرور معسل** کہ سپیدہ یعنی
جالے کو آنکھ کے برطرف کرتا ہی حاصل کرین بیٹ ابابیل کی اور عاقر قرحا اور انزروت اور زنگار اور کف آبگینہ او قلیمیا ے
مس سبکو کوٹین مانند غبار کے او شہد مصفی مین گوندہین اور کام مین لائین **صفت معسل دیگر** لیوین انزروت
جاکلہار نمک وصف ہر ایک سات ماشہ اور بعضے نسخہ مین وزن اونکا پونے نو ماشہ بھی لکھا ہی شیرزج یعنی لیس افگندہ
شب پرہ ساڑہے تین ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مصفی مین گوندہین اور بعد دوا لگانے کے حمام مین جاوین تاکہ جالا آنکھ کا
نرم ہووے اور علاج قبول کرے **صفت ذرور** کہ سپیدہ کو رنگین کرتا ہی توتیا ہی اقلیمیا سرطان بحری سیپ جلی ہوئی
ہر ایک برابر وزن مشک خالص دو رتی ایک چاول **صفت شیاف** کہ سپیدہ کو دور کرتا ہی لیوین سمندر جھاگ
اور کف آبگینہ اور سنگ صلایہ سے گیہون سو سار اور شکر حجازی ہر ایک کو برابر وزن کوٹین اور چھانین پھر لیوین تین تولہ ج یعنی بچہ اور
تین تولہ ماہیران چینی نیلوفتہ اور چھٹانک کم آدہ سیر پانی مین پکائین کہ تین حصہ جلجائی اور ایک حصہ باقی رہے صاف
کرین بعد اوسکے دواؤن کو اوس پانی مین تر کرین اور پیسین کہ گوندہ جاوے پھر سایہ مین خشک کرین اور دوسری مرتبہ پیسیز
نرم اور نیز اسی پانی مین دوسری مرتبہ گوندہین اسی طور سے چار مرتبہ پیسین اور پھر گوندہین اسی پانی مین اور شیاف بنائین
صفت دوا کہ سپیدہ کو رنگین کرتی ہی تاکہ سپیدہ نہ معلوم ہووے لیوین مازو اقاقیا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
قلقند یعنی سبز پھٹکری پونے دو ماشہ سبکو گل لالہ کے پانی مین گوندہین اور سایہ مین سکھائین اور دوسری مرتبہ کوٹین اور پھر
گل لالہ کے پانی مین گوندہین کئی مرتبہ اور شیاف بنائین اور آنکھ مین ٹپکائین اور گدہی کا دودہ تازہ کہ ہنوز گرم ہو آنکھ
مین ٹپکانا سپیدہ اور چشم ازرق کے رنگ کو متغیر کرتا ہی اور اگر شیرۂ گندم تر آنکھ مین کھینچین آنکھ کو سیاہ کر دیتا ہی اور عصارہ مکوہ کا
اور عصارۂ پوست اخروٹ تر کا اور عصارہ پوست انار شیرین کا کھینچنا اور ٹپکانا سود مند ہی پتلی کو سیاہ کرتا ہی اور آنکھ کے
جالہ کو دور کرتا ہی اور رنگ کو چشم ازرق کے پھیر دیتا ہی اور جو بندق کو جلاوین اور ساتھ روغن زیتون کے پیسین اور پھر
کودک ازرق چشم کے ملین جسجگہ کہ جاے منفرے ہے تو ازرقی آنکھ کا متغیر کرتا ہی اور یہ دوا آزمودہ ہی اور اگر حنظل یعنی اندرائن تر کے
اندر سلائی ڈالین اور وہ سلائی آنکھ مین پھیرین تو بچے آنکھ کو سیاہ کر دیگی چنانچہ بعضون نے لکھا ہی کہ قوت اس دوا کی اس حد کو ہے
کہ اگر گربہ کی آنکھون پر بھی اوسکو لگاوین تو گربہ بھی سیاہ چشم ہو جائیگی اور زعفران بھی اس باب مین سودمند ہی **صفت**
سرمہ کہ آنکھ کو سیاہ کرتا ہی اور سپیدہ کو جو اثر قرحہ سے ہو دور کرتا ہی لیوین سرمہ صفہانی ساڑہے دس ماشہ موتی بے سوراخ

ساڑہے تین ماشہ مشک خالص اور کافور ایک چاررتی ڈیڑہ چاول کاجل چراغ کا جسمین روغن تیون ہو سات ماشہ
زعفران ساڑہے تین ماشہ سب دوائین چہہ ہین **باب ۴ چوتہا رنگ طبقہ قرنیہ کے متغیر ہونے مین ہے**
سبب تغیر رنگ طبقہ قرنیہ کا دو نوع پر ہین ایک بسیاری کیموس کی کہ اوسپر پہونچے دوسری چگونگی کیموس کی پہنچے رنگ لیکن تغیر
رنگ طبقہ قرنیہ کا اگر بسبب بسیاری کیموس کے ہو تو نشانی اوسکی یہہ ہی کہ سب چیزین آدمی کو ایسی معلوم ہوتی ہین کہ گویا درمیان
دہوئین کے ہین علاج اسکا باب علاج طبقہ قرنیہ مین بیان ہوگا اور جو تغیر رنگ قرنیہ کا بسبب رنگ کیموس کے ہو
نشانی اوسکی یہہ ہی کہ آدمی کو سب چیزین اوسی رنگ کی معلوم ہووین یعنی اگر کیموس بلغمی ہی تو سب چیزین سفید نظر آئینگی اور
اگر خونی ہی تو سب چیزین سرخ نظر آئین گی اور اگر صفراوی ہے زرد معلوم ہونگی اور اگر سوداوی ہی سیاہ دیکھائی دین گی
علاج اس نوع کا علاج طرفہ اور یرقان کا ہی مگر اول بدن اور دماغ کو اوس مواد سے جو غالب ہی پاک کرین اور پینے کی دوائین
مناسب اوسکی دیوین اور سر اوس پانی کے ابخرون پر رکھین جسمین بابونہ اور بنفشہ اور نیلوفر اور گل سرخ اور مثل اوسکو پکایا ہو
اور سرکہ اور پانی ملا کر جوش کرین اور اوسکی ابخرون پر سر رکھین خیلے مفید ہوگا اور زمانہ انتہا مین شیاف احمر لین باقی کو تحلیل کرتا ہے
باب ۵ پانچوان تری مین طبقہ قرنیہ کے ہے سبب تری طبقہ قرنیہ کا رطوبت غلیظ ہی کہ اوسمین جمع
ہوتی ہے اور نشانی اوسکی یہہ ہی کہ ظاہر قرنیہ پر مانند دہوئین یا رقیق ابر کے معلوم ہوتی ہے اور صاحب اس علت کا
سب چیزونکو ایسا دیکہتا ہی کہ گویا گرد اوسکے دہوان ہے یا ابر علاج اول بدن اور دماغ کو حب قوقایا اور ایارج فیقرا سے
پاک کرین اور شیاف مرارات اور سرمہ روشنائی کہینچین اور غذاؤن غلیظ سے پرہیز رکھین اور کہانے کی چیزون مین
دار چینی اکثر ڈالین اور پاؤن کی رگ کہولین **باب ۶ چہٹا خشکی مین طبقہ قرنیہ کی ہے** سبب
خشکی طبقہ قرنیہ کی دو طرح پر ہین ایک یہ کہ رطوبات اصلی کم ہو جاتی ہین اور جو کچہہ اوسکو حصہ پہونچتا ہی اوس سے تحلیل ہو جاتا ہے
اور بدل اوسکا نہین پہونچتا ہی اور طبقہ بسبب اوسکے تشنج کرتا ہی دوسرے یہ کہ رطوبت بیضیہ کم ہو جاتی ہے اور طبقہ تشنج کرتا ہے
اور فرق درمیان دونون کے یہہ ہی کہ جو خشکی قرنیہ کی بسبب کم ہونے رطوبت بیضیہ کی ہوتی ہی ثقبہ عنبیہ نہایت تنگ
ہو جاتا ہی اور علاج اوسکا علاج طبقہ عنبیہ سے ڈہونڈہین اور جو خشکی قرنیہ کی کہ بسبب کم ہونے اصلی رطوبتون کے ہوتی ہی
اوسمین ثقبہ عنبیہ بحالت خود رہتا ہی **علاج** دونون کا دشوار ہی اور اصل یہہ ہی کہ تدبیرین تری بڑہانیوالی کرین
اور وہ حمام کہ جسکا پانی بہتر ہو عمل مین لانا علاج صواب ہی اور صاحب علت سے کہین کہ صاف اور بہتر پانی مین
غوطہ لگاوے اور اوس پانی مین آنکہہ کو کہولے یہ علاج خیلے سریع النفع ہی اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن
بادام اور عورت کا دودہ ناک مین ٹپکائین اور کتک جو اور بنفشہ اور نیلوفر پانی مین پکائین اور وہ پانی اوسکے
سر پر دہارین اور آنکہہ مین سفیدی مرغ کے انڈے کی اور عورت کا دودہ ٹپکائین **باب ۷ ساتوان**
سرطان مین ہے جو طبقہ قرنیہ مین پڑتا ہے سرطان ایک ورم ہی

سخت سوداوی اور جمیع اعضا پر واقع ہوتا ہی اور جس اندام مین کہ عارض ہوتا ہی حال اوسکا اول مشکل و پوشیدہ
ہوتا ہی اور اخیر مین ظاہر ہوجاتا ہے اور چیک ابتدا مین ظاہر ہوتا ہی برابر دانہ باقلا کے ہوتا ہی اور جسوقت بانخفہ وسیع
رکھین قدری مائل بگرمی محسوس ہوتا ہی اور بعض نہایت دردناک اور خلندہ ہوتا ہی اور جو کہ دردناک زیادہ ہوتا ہے
گرم زیادہ ہوتا ہی اور جلد زخم ڈالدیتا ہی اور بعض ساکن ہوتا ہی اور زخم نہین ڈالتا لیکن جو سرطان کہ آنکھ کے اندر
طبقہ قرنیہ پر ہوتا ہی وہ نہایت با درد اور خلندہ ہوتا ہی اور رگین آنکھ کی سرخ اور کھنچی والی ہوتی ہین اور درد کنپٹیون تک
پہونچتا ہی اور جسوقت کہ بیمار حرکت کرتا ہی اور چلتا پھرتا ہے درد سر اوسکو غالب ہوتا ہی اور مواد تیز اور رقیق آنکھ پر
اوسکی اوترتا ہی اور سہونک کھانے کی جاتی رہتی ہی اور جو کوئی تیز دوا آنکھ مین لگاوین بے طاقت ہوجاتا ہی اور اس بیماری کے
زائل ہونے کی امید نہین ہوتی ہی اسلیے کہ دوا قوی زیادہ علت سے چاہیے کہ علت کو دفع کرے اور کوئی دوا قوی زیادہ علت سے
نہین ہی اور یہی سبب ہے کہ جذام اور سرطان کے دور ہونے کی امید دشوار ہے **علاج** تدبیر لائق معالجہ مین اس بیماری کے
یہ ہی کہ کوشش کرین کہ جو بادرد ہی ساکن ہوجائے اور جو بے درد ہی اوسی حال پر ٹھہرا رہے اول بدنکو پاک کرین اور خلط سودا کو
کم کرنا چاہیے اور طرف اوس علاج کے جو باب مالیخولیا مین بیان کیا گیا ہی مشغول ہووین اور شیر تازہ کھانا اس بیماری کے
بیچ خیلے مفید ہی **صفت سرمہ** کہ اس علت کے لیے سود مند ہی لیوین توتیا پروردہ او مغسول اور شادنج عدسی
مغسول یعنی دہویا ہوا اور نشاستہ ہر ایک ساڑہی تین ماشہ شیاف ما میثا گل مختوم ہر ایک پونے دو ماشہ موتی ڈی سرخ
ایک ماشہ تین چاول عدد دواؤن کے چہین اور ہر شب سفیدی مرغ کے انڈے کی بازدوی اور روغن گل ملا کہ پشت
چشم پر رکھین اور شیر تازہ اور پانی ہری دہنیہ کا آنکھ مین ٹپکانا مفید ہی **باب ۸ آٹھوان** کمنہ یعنی ریم جمع ہونا
ریم کا نیچے طبقہ قرنیہ کے اور یہ علت دو گونہ ہی ایک یہ کہ مادہ مجتمع ہوتا ہے قلیل ہوتا ہی اور تھوڑی جگہہ گھیرتا ہی اور شکل اوسکی نیچے
طبقہ قرنیہ کی مانند شکل ناخنہ کی ہوتی ہی اور مواد بعض کا مجتمع نہین ہوتا ہی پہیلا ہوتا ہی یا بکثرت ہوتا ہی اور بہت جگہہ
گھیرتا ہی اور تمام سیاہی کو آنکھ کی چہپا دیتا ہی اور اسباب اس علت کے تین ہین ایک یہ کہ گاہی قرحہ پاک ناشدہ ریم
جراحت بستہ ہوجائے یا بغیر سر اوبھاری ہوئے ساکن ہوجائے اور ریم اوسجگہہ رہجائے دوسرے یہ کہ بسبب درد سر شدید کے مواد
اوسجگہہ اوترآوے تیسرے یہ کہ مواد رمد کا قدرے باقی رہ جائے اور مستحیل ہووے **علاج** اس علت کا اور علاج شرہ اور
قرحہ قرنیہ کا ایک ہی اول بدن اور دماغ کو قرص بنفشہ اور ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے پاک کرین پھر پانی ستیھی کا

ٹپکا دین تا کہ اوسکو پکا دیوے اور شیاف ابیض انزروتی اور کندری اور ذرور ہلکا یا کیچپا سود مند ہے اور جسوقت کہ پکپا نشتر دے
ہو وے شیاف کندر کھینچین **صفت شیاف کندر** لیوین انزروت اشق ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کندر
تین تولہ زعفران سات ماشہ سبکو میتھی کے لعاب مین گوندھین اور شیاف تیار کرین عدد دواؤن کے چار ہین اور
شیاف احمر لین بھی مفید ہے اور تحلیل کنندہ **صفت داروی معسل** کہ اس علت مین کام آتی ہے مرکی زعفران
ایلوا ہر ایک دو تولہ دس ماشہ شراب ساڑھے آٹھ تولہ شہد خالص سترہ تولہ اول شراب کو زعفران مین حل کرین پھر
ایلوا اور مرکی پیسکر اوسمین ملائین پھر شہد مین گوندھین اور کانچ کے برتن مین نگاہ رکھین ہر صبح اور شام آنکھ مین لگائین
صفت شیاف الورد در چشم شدید اور قرحہ اور بثرہ بزرگ اور سوسج اور رمد کہنہ اور کمنہ کو دور کرتا ہے
اور مواد کو آنکھ سے پھیر دیتا ہے برگ گل تازہ ہفتاد دو مثقال یعنی ستائیس تولہ اقلیمیا سیم یعنی میل اور جھاگ چاندی
پگھلاتی ہوئی کا کہ جلایا ہوا اور دھویا ہوا نو تولہ زعفران سوا دو تولہ بالچھڑ نو ماشہ مرکی ڈیڑھ تولہ گوند ببول کا نو تولہ افیون
ساڑھے تیرہ ماشہ سرمہ صفہانی ایک ماشہ تین چاول زنگار نو ماشہ عدد سب دواؤن کے دس ہین پس سبکو کوٹین اور
مینھ کے پانی مین گوندھین اور شیاف کرین ان معالجات سے زائل نہووے علاج طرفہ کا کرین اور اگر کفایت نکرے تو
وہ دوائین جو پانی اوترنے کے علاج مین بیان کی گئین ہین کام مین لائین اور اگر ان سب تدبیروں سے بھی دور نہووے
تو قدح کرین جسطور سے کہ نزول الماء یعنی آنکھ پر پانی اوترنے کے علاج مین کیا جاتا ہے اور جالینوس لکھتا ہے کہ مینے ایک
کحال کو دیکھا تھا کہ اوسنے اس مرض والیکو اپنے پاس بٹھایا اور سر اوسکا اپنے دونون ہاتھون مین پکڑا اور خوب زور سے
ہلایا دیکھا مینے کہ ریم اوس مقام سے اوتر آئی اور بیمار نے شفا پائی **باب ۹ نوان نتوء قرنیہ مین** ہے بلند ہونے کو
کسی چیز کے کسی چیز سے نتو کہتے ہین پس کسی سبب سے اسباب بادیہ مین سے کوئی جزو طبقہ قرنیہ کا بلند تر اجزاے دیگر سے
ہوتا ہے اور پھنسی کے مانند دکھائی دیتا ہے اور فرق درمیان دونون کے یہ ہے کہ نتو سخت ہوتا ہے اور اگر سلائی اوسپر ملین
نیچے بیٹھ جاتا ہے اور پھنسی کے ساتھ ضربان اور دمعہ یعنی ڈھلکے ہوتی ہے اور رنگ سرخ مائل سفیدی ہوتا ہے
علاج نتو کا باندھنا ہے گدیون اور پٹیون سے اور غذائین سبک دینا اور قابض چیزین آنکھ مین لگانا مانند
شادنج وغیرہ کے **باب ۱۰ دسوان تفرق اتصال مین ہے جو طبقہ قرنیہ مین ہوتا ہے** بسا اوقات
قرحہ جسوقت کھلجاتا ہے کسی سبب سے بادیہ سببون مین سے تو طبقہ قرنیہ مین تفرق اتصال واقع ہوتا ہے پس بہتر یہ ہے کہ
جلد علاج مین مشغول ہووین اسوجہ سے کہ دو آفتین اوس سے پیدا ہوتی ہین ایک یہ کہ رطوبتین آنکھ کی اوس سے بہتی ہین
دوسری یہ کہ بیماری موسرج کی پیدا ہوتی ہے **علاج** مناسب یہ ہے کہ قابض چیزین استعمال کرین تو تیا کہ مورد تر کی
پانی مین پروردہ ہوا اور جیسے شادنج کہ اوسکو دھو لیا ہو اور گدیان رکھین اور پٹیان باندھین اور ہموارہ باندھے رہین
اور اس طرح کی اور دوائین آنکھ مین لگائین اور فصد سر روکی کھولین اور مواد سر سے طرف پاؤن کے کھینچین

اور غذائین نہایت سبک کھلائین **جزو چھٹا طبقہ عنبیہ کی بیماریون مین ہے** اور بیماریان اِس
طبقہ کی پانچ ہین اتساع ضیق نتو تفرق اتصال نزول الماء یعنے اوترنا پانی کا آنکھ پر پس اسی لیے یہ جزو پانچ
باب پر شامل ہی **باب پہلا اتساع حدقہ مین ہے** یعنے فراخ ہونے مین حدقہ کے معلوم کرین کہ جسوقت
ثقبہ طبقہ عنبیہ کا اندازہ طبعی سے فراخ زیادہ ہوجاتا ہی تو نور بصر منتشر ہوتا ہی اس سبب سے اس علت کو انتشار بھی
کہتے ہین اور اسباب اس علت کے پانچ طرح پر ہین ایک یہ کہ کوئی سبب ہوتا ہی اسباب خارجی سے مانند ضربہ اور سقطہ کے
اور اوسکا کچھ علاج نہین ہی دوسرے کسی قسم کا درد سر شدید ہی کہ بسبب اوسکے مواد دماغ سے اوترتا ہی اور طبقات چشم سے
مزاحمت کرتا ہی تیسرے یہ کہ رطوبت بیضیہ بڑھ جاتی ہے اور ساتھ طبقہ عنبیہ کے زحمت کرتی ہی اور ثقبہ فراخ ہوجاتا ہی
نشانی اوسکی یہ ہی کہ بھونک اور ریاضت نفع دیتی ہے اور احوال اس مرض والے کا گرمی کے موسم مین دوپہر کے
وقت بہتر ہوتا ہی اور صبح اور شام کو بدتر ہوتا ہی اور حمام ضرر پہونچاتا ہی چوتھے یہ کہ خشکی غالب ہوتی ہی اور رطوبت بیضیہ
کم ہوجاتی ہی اور بسبب اوسکے اوس رطوبت کو جو کہ طبقہ عنبیہ مین ہوتی ہی نشف کرتی ہی اور جسوقت طبقہ عنبیہ کا
خشک ہوجاتا ہی تو کچھ چارہ نہین ہوتا ہی اسلیے کہ ثقبہ نہایت کشادہ ہوجاتا ہی مثال اوسکی یہ ہی کہ پوست کو تیر سے
چھیدین جسوقت وہ سوکھ جاتی تو کنارے سوراخ کے کھچین گے اور سوراخ اوسکی وجہ سے فراخ ہوجائیگا اور نشانی اسی
اتساع کی یہ ہی کہ سیاہی آنکھ کی بہت چھوٹی ہوجاتی ہی اور بھونک کی حالت مین اور گرمی کے موسم مین دوپہر کے
وقت احوال بدتر ہوتا ہی اور ریاضت نقصان دیتی ہی اور حمام اور غذائین تری بڑہانیوالیان نفع دیتی ہین اور
پانچوان سبب اس بیماری کا ورم ہی کہ طبقہ عنبیہ مین واقع ہوتا ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ انتشار ساتھ رمد اور ضربان
اور ساتھ تپ اور درد سر کے ہوتا ہی **علاج** اگر یہ مرض بعد ضربہ اور سقطہ کے ہووے تو اگرچہ علاج دشواری سے قبول کرتا ہی
لیکن اول فصد سرو کی کھولین اور سر کے پیچھے حجامت کرین اور کنپٹی پر صندل اور شیاف ماميثا طلا کرین اور گلاب
سرد اور پانی سرد سے موںنھ دھووین اور نیلوفر ہری بید کے پانی مین ترکرکے آنکھ پر رکھین اور جسوقت زخم ساکن ہووے
تو اوسوقت آٹا باقلا کا شراب انگوری مین ترکرکے رکھین اور اگر ہنوز حرارت موجود ہو تو آرد باقلا بے پوست اور
آرد جو پانی مین بید یا برگ خرفہ کے ترکرین اور ضماد اوسکا آنکھ پر رکھین اور پشم پارہ پاکیزہ ساتھ مرغ کے انڈے کی
زردی اور روغن گل اور قدرے شراب انگوری کے رکھنا خیلے سودمند ہی اور خون کبوتر بچہ کا آنکھ مین ٹپکائین اور تیسرے
دن دودہ عورت کا ٹپکائین اور علاج ورم گرم اور رمد گرم کا کرین اور اگر سبب انتشار کا ورم گرم ہو تب بھی اسی طریق سے
علاج کرین اور فصد گوشہ چشم کی رگ کی کھولین اور پس سر حجامت کرین اور دوائین منضج اور محلل کھینچنا مفید ہی اور جو انتشار
کہ بعد درد سر شدید کے پیدا ہوتا ہی وہ معالجہ سے درد سر کے زائل ہوتا ہی پس جسوقت کہ درد سر جاتا رہے تو شیاف مرارات
کھینچین اور علاج نزول الماء کا کرین **صفت شیاف مرارات** لیوین مرارہ یعنے پتہ حداة کا اور

پتہ کلنگ کا ہر ایک نو ماشہ زعفران ساڑھے تین ماشہ فلفل یعنی گول مرچ ستائیس عدد مست ملیٹھی کا دو تولہ سات ماشہ اشق نو ماشہ سبکو کوٹین اور سونف کے پانی مین پیسین اور شہد مصفی مین گوندہین مقدار شہد تین وزن سب کے کافی ہی اس دوا کو تانبے کے برتن مین رکھنا چاہیے اور بجاے پتہ حداة کہ پتہ ضبع مرجا کا بعض لوگون نے تجویز کیا ہی **نسخہ دیگر** لیوین پتہ کرگس کا ساڑھے چار ماشہ پتہ کلنگ کا نو ماشہ نرگس سیو سمار ہر ایک سات ماشہ نطرون سوا دو ماشہ کالی مرچ نو ماشہ زعفران ساڑھے چار ماشہ اشق سوا دو ماشہ کنگنی سفید ساڑھے چار ماشہ سونف کے پانی مین پیسین اور شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین **نسخہ دیگر** پتہ کرگس کا ساڑھے چار ماشہ ... نطرون سوا دو ماشہ سبکو سونف کے پانی مین پیسین اور شہد مین گوندہین **نسخہ دیگر** فلفل سفید پتہ رخمہ کا نو ماشہ زعفران سوا دو ماشہ کنگنی سفید سوا دو ماشہ سبکو مولی کے پانی مین پیسین اور خشک کرین اور پھر پیسین اور خشک کرکے کام مین لاوین اور جب کہ یہ سبب انتشار کا بسیاری رطوبت بیضیہ ہو تو رگ گوشہ چشم اور رگ کنپٹی کی فصد کرین اور مسہل کرین اور ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے تنقیہ فرمائین اور شیاف مرارات کھینچین یہ سب تدبیرین انشاء اللہ سودمند ہونگی اور علاج نزول الماء کا بھی اس جگہ کرنا چاہیے مفید ہی اور پانی دریا کا اور پانی شور کیا ہوا سر پر ڈالنا خصوصاً اگر ساتھ سرکہ کے ملاوین علاج نیک ہی اور گدی پر حجامت کرنا مواد کو جذب کرتا ہی اور اگر سبب انتشار کا خشکی ہو تو حمام مین جاوین اور تری بڑہانیوالی تدبیرین کرین اور دودہ عورت کا سر پر دوہین اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور مانند اسکی ناک مین ٹپکائین

باب دوسرا ضیق حدقہ مین ہے

یعنی تنگ ہونی ثقبہ عنبیہ کے معلوم کرین کہ تنگی طبقہ عنبیہ کی سوراخ کی دو طرح پر ہی ایک یہ کہ اصل پیدائش مین تنگ ہو گیا اور اوسکو طبعی کہتے ہین اور وہ پسندیدہ ہی اسلیے کہ وجہ اوسکی نور نگاہ کا جمع رہتا ہی اور بینائی اوسکی سبب سے قوی ہوتی ہی دوسرے یہ کہ عارضی ہو وے اور عارضی پسندیدہ نہین ہی اسلیے کہ وہ بینائی مین ضعف پیدا کرتا ہے اور اسباب اوسکی چار طرح پر ہین ایک یہ کہ بسبب غلبہ رطوبت کی طبقہ عنبیہ مسترخی ہوتا ہی یعنی ڈہیلا ہو جاتا ہے اور بسبب ڈہیلا ہونے کی سوراخ تنگ ہوتا ہی اور مثال اوسکی یہ ہی کہ جس وقت غربال خشک تر کرین تو دوال اوسکی ڈہیلی ہو جائینگے اور چھید اوسکے جمع ہو کر تنگ ہو جائینگے اسی طرح سبب ڈہیلا ہونے طبقہ کی سوراخ اوسکا بھی تنگ ہو جاتا ہی اور تدبیر متقدم اور نشانیان رطوبت کی اوسپر گواہی دیتی ہین اور سبب دوسرا علت ضیق کا یہ ہی کہ بسبب غلبہ خشکی کے طبقہ عنبیہ متشنج اور پژمردہ ہوتا ہی یعنی کھنچتا ہی اور سکڑ جاتا ہی بوجہ اوسکی سوراخ تنگ ہوتا ہے اور کبھی ثقبہ یعنی سوراخ بتمامہ بند ہو جاتا ہی اور نشانیان خشکی کی گواہی دیتی ہین تیسرے یہ کہ رطوبت بیضیہ کم ہو جاتی ہی اور مدد عنبیہ کی اوس تک نہین پہونچتی ہی اور اس سبب سے سکڑ کر چھوٹا ہو جاتا ہی اور یہ نوع ضیق ثقبہ کی بوڑہونکو اکثر عارض ہوتی ہی اور بعد سرسام گرم کے بہت ہوتی ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ آنکھ چھوٹی ہو جاتی ہی اور نشانیان خشکی کی ظاہر ہوتی ہین اور تدبیرین سابق کی اوسپر دلالت کرتی ہین اور صاحب علت نحیف

اشباح کو دیکھتا ہی یعنی شخص ہر شی سے شکل اور رنگ کو نہین دیکھ سکتا ہی بلکہ سایہ مانند تصور کرتا ہی جو کہ کیموس صلب
اور غلیظ اندر ثقبہ یعنی سوراخ کے جمع ہوتا ہی اور اوسجگہہ جسم جاتا ہے اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ طبیب ثقبہ کو نہین
دیکھ سکتا ہی **علاج** اگر سبب تنگی ثقبہ عنبیہ کا خشکی ہو تو علاج اوسکا تدبیرین تری بڑہانیوالیان ہین جیسے دودہ عورت کا
اوسکی سر پر دوہنا اور روغن تری دینیوالا ناک اور کان مین ٹپکانا اور پانی خرفہ کا اور پانی بید کا اور پانی کاہو کا اور
لعاب اسپغول کا سر پر رکھنا اور غذائین چرب اور نرم کھلانا اور سر اوسکا ملنا تھوڑی دیر تاکہ مواد کو جذب کرے اور کبھی
گرم چیزین کھلانا اور طلا کرنا واسطے جذب مادہ کے اور حمام کرنا اور پانی صاف اور نیم گرم مین بیٹھنا اور پانی کے اندر آنکھ
کھولنا موافق ہی اور اگر سبب اوسکا غلبہ رطوبت کا ہو تو بدن اور دماغ کو حب ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے کرنا چاہیے
اور افاویہ یعنی گرم دوائین پانی مین پکانا اور اوسکے سر پر دہار نا مناسب ہے اور شیاف زعفران کھینچین **صفت شیاف**
زعفران لیوین اشق ساڑہی تین ماشہ زعفران ساڑہی تین ماشہ زنگار ساڑہی تین ماشہ اخلاط زعفران چودہ ماشہ
چارون چیزین باہم ملا کر شیاف کرین اور بعضون نے دوسرے نسخہ مین جاوشیر بھی اضافہ کی ہی بقدر ساڑہی تین ماشہ
کی **صفت اخلاط زعفران** لیوین زعفران اور شیاف مامیثا اور گلاب کے پھول سرخ اور ایلوا اور مرمکی
اور نشاستہ اور گوند ببول کا ہر ایک ایک جزو سبکو کوٹین اور چھانین اور کام مین لائین **صفت دواے**
معسل لیوین اشق نو ماشہ زنگار ڈیڑہ تولہ سرگین سوسمار ساڑہی تیرہ ماشہ زعفران نو ماشہ گوند ببول کا ساڑہے
چار ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین **صفت معسل دیگر** لیوین کالی مرچ اور اشق ہر ایک دو جزو روغن
بلسان ایک جزو زعفران ایک جزو اشق کو سونف کے پانی مین حل کرین اور روغن بلسان اوسمین ملائین اور سبکو
شہد مین گوندہین اور علاج اوس ضیق کا جو بسبب کمی رطوبت بیضیہ کے ہو وہ ہی ہی جسطور سے کہ اوس ضیق مین جو
بسبب خشکی عنبیہ کے ہوتا ہی ہمنے لکھا ہی اور علاج اوس ضیق کا جو بسبب جمع ہونے کیموس صلب اور غلیظ کے ہو استفراغ
اور تنقیہ دماغ کا ہی مع مراعات ترطیب یعنی تری بڑہانیوالیان چیزین کام مین لائین تاکہ کیموس صلب کو قابل اخراج
کے کردیوین **باب تیسرا نتوء عنبیہ مین ہے** نتوء عنبیہ چار نوع پر ہی اور سبب چارون قسمونکا جراحت
طبقہ عنبیہ کی ہی بسبب قرحہ یا کسی اور سبب سے بیرونی سببون مین سے اور اس نتوء کا اسم عام مور سرج ہی لیکن نزدیک
اہل صنعت کے ہر نوع کے لیے ایک خاص نام ہی لیکن نوع اول ایسی ہی کہ طبقہ قرنیہ کا کسی آفت سے پھٹ جاے اور

عنبیہ اوس شگاف سے قرنیہ کے بیچ سے باہر نکل آتے اور مقدار اوسکے نکلنے کی کم ہو مانند سر مورچہ کی تو اوسکو راس النملہ کہین گے
اور جسوقت اوسپر نگاہ کرین گے تو شبہ ہوگا کہ کوئی پھنسی ہے پس فرق درمیان پھنسی اور راس النملہ کے یہ ہے کہ تامل کرین
کہ رنگ آنکھ کا ازرق ہے یا اکحل یا اشہل اور نیز غور کرین کہ سیاہی آنکھ کی کج ہوگئی ہے اور شکل گول اوسکی ہنوز اپنی سے پھر گئی
ہے اور چھوٹی ہوگئی ہے یا نہین اگر چھوٹی ہوگئی ہے اور شکل گول اوسکی وضع اصلی سے پھر گئی ہے تو وہ نشان راس النملہ کا ہے
بثرہ نہین ہے اور نیز رنگ پر بھی اوسکی نگاہ کرین اگر ہمرنگ آنکھ کے نہین ہے بثرہ یعنے پھنسی ہے اور اگر ہمرنگ آنکھ کے ہے اور
گرد اگرد اوسکے خط سفید ہے راس النملہ ہے اور یہ سفیدی شگافتگی قرنیہ کی ہے اور نوع دوسری نتوء عنبیہ کی قسمون سے نکلنا عنبیہ کا
ہے قدری بیشتر مقدار نوع اول سے مانند مکھی کے سر کے اوسکو راس الذبابی کہتے ہین اور نوع تیسری اون دونون سے بہت
بڑی ہے اور کلانی اور نتو مین مشابہ انگور کے اس وجہ سے اوسکو عنبی کہتے ہین اور یہ قسم دردناک زیادہ ہے اور نوع چوتھی
بزرگ زیادہ اور بلند زیادہ ہوتی ہے اور مقدار اوسکی اس حد کو پہونچتی ہے کہ پلک کی انطباق کو مانع ہوتی ہے اوسکو تفاحی
کہتے ہین بسبب مشابہت اوسکی کلانی کے اور جسوقت کہ تفاحی مزمن ہوجاتی ہے اور اوسپر اجزاء شگافتہ قرنیہ کے ملتحم ہوجاتی ہین
تو اوسدم اوسکو مسماری کہتے ہین یعنے مانند اوس سر میخ کی ہوتی ہے کہ جسکو سوہان سے گول اور ہموار کرین بسبب مشابہت کے
ساتھہ فلس مسمار کی اور مسماری کو بعضے کحال ثولولی کہتے ہین اور مسماری کو فلکی بھی کہتے ہین بوجہ اوسکی مشابہ ہونے کی
ساتھہ فلکہ مغزل کی اور مغزل اوس لوہے کو کہتے ہین جو چرخہ پر نصب کرتے ہین اور اوس سے سوت کاتتے ہین اور فلکہ ایک جرم ہے
مدور کہ مغزل مین ڈالدیتے ہین تاکہ حائل ہو درمیان چرخہ کی لکڑی اور ریسمان کی اور اس نتوء عنبیہ کی قسم کو پلک
چشم نہین چھپا سکتی ہے **علاج** مین ہو سچ کی پہلے اوس سے کہ کنارے شگافتگی قرنیہ کی موٹے ہووین آنکھ کو ہمیشہ گدیون
اور پٹیون سے مضبوط باندہے رہین اسلیے کہ جب کنارے شگاف کے موٹے ہوجائین گے تو علاج قبول نکرین گے اور شیاف آبار
کھینچنا چاہیے اور شادنج دہویا ہوا چرکنا لازم ہے اور اگر شادنج کو برگ زیتون کے پانی یا لال ساگ کی پانی نچوڑے ہوئے
مین حل کرکے کام مین لائین بہتر اور مناسب ہے اور اگر توتیا برگ زیتون یا برگ مورد تر کے پانی مین پرورده کرین اور
استعمال فرمائین خیلی نافع ہوگا اور نتوء عنبیہ کی تیسری اور چوتھی نوع کے علاج مین گدیان نرم نرم بناوین موافق
اندازہ چشم کے اور گدی کے اوپر تختہ سرب یعنے سیسہ کا ٹکڑا بشکل آنکھ کے رکھین کہ وزن اوسکا ساڑھے سترہ ماشہ سے تین
تولہ ہووے اور مضبوط باندہین اور شیافات سے شیاف ابار اور ذرور وردی کام مین لائین **صفت ذرور وردی**

لیوین سفیدہ کاشغری نو ماشہ چھہ چاول اور مسل چاندی گلائی ہوئی کا آٹھ ماشہ تین چاول گوندبول کا چار ماشہ چار رتی تین چاول انزروت پوٹی دو ماشہ تانبہ جلا ہوا ایک ماشہ ایک رتی تین چاول شادنج دہویا ہوا دو ماشہ چھہ چاول افیون ایک ماشہ تین چاول سبکو کوٹین اور کام مین لاتین سب عدد دواؤن کے سات ہین **صفت اکثرین اس باب مین** جیلے سودمند ہی لیوین سفیدہ کاشغری دو تولہ چار ماشہ مسل چاندی گلائی ہوئی کا اور گوندبول کا ہر ایک چودہ ماشہ تانبہ جلایا ہوا اور نشاستہ اور افیون ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹین اور لعاب اسپغول مین اور خشک کرین اور باریک پیسکر کام مین لاتین عدد دواؤن کے چھہ ہین اور باقی جو علاج کہ باب قرحہ اور بثرہ مین لکھی گئے ہین وہ سب اسجگہ سودمند ہین اور جو یہ مرض کہنہ ہووی تو علاج اوسکا ہرگز نہین ہی اور بسا اوقات موسرج سی جو پیدا ہو کبھی کبھی خون نکلتا ہی علاج اوسکا سفیدہ ذرور شادنج اور گل مختوم سی کرین اور اگر چاہین کہ زشتی کو اوسکی زائل کرین تو رشتہ کچا اوسکو کہیچین ساتھہ سوئی کے اور رشتہ گرد اوسکی لاوین اور باندہین اور اندر کہیچین پس جو فزونی کہ اوسمین سی باہر آوی کاٹین اور ذرور دی یا شادنج مغسول یا سرمہ زخم پر چھڑکین اور باندہین اور پشت چشم پر مرغی کے انڈی کی زردی رکھین **باب چوتھا تفرق اتصال مین طبقہ عنبیہ کی ہے** تفرق اتصال جو طبقہ عنبیہ وغیرہ مین پڑتا ہی وہ خالی سی باہر نہین ہوتا یا اندک اور ناگذرندہ ہوتا ہی کہ جرم طبقہ سی باہر گذر نہین کرتا ہی یا بزرگ ہوتا ہی اور جرم طبقہ سی باہر گذر کرتا ہی پس جو تفرق اتصال کہ ناگذرندہ ہوتا ہی ضرر اوسکا بینائی کو کمتر پہونچتا ہی اور جو گذرندہ ہوتا ہی رطوبت بیضیہ ساتھہ اوسکی باہر آتی ہی اور چار آفتین عظیم اوس سی پیدا ہوتی ہین ایک یہ کہ جبکہ رطوبت بیضیہ جو حائل ہے درمیان عنبیہ اور جلیدیہ کی درمیان سی باہر نکلجاتی ہی اور عنبیہ مماس جلیدیہ کی ہوتی ہے تو اوس رطوبت کو جو غذا جلیدیہ کی ہے نشف کرتی ہے اور یہ مضرت بہت بڑی ہے اور دوسری آفت یہ ہی کہ نور دماغی جو اندر عصب مجوف کی ہوکر آنکھہ مین آتا ہی جلیدیہ مین مجتمع ہوگا اور جلد ثقبہ عنبیہ سے نکل کر پھیلجائیگا اور تیسری آفت یہہ کہ نور بیرونی جلیدیہ سی بہت نزدیک ہو جاتا ہی اور نور دماغی پر غالب ہوتا ہی اور قوت کو اوسکی باطل کرتا ہی اور آفت چوتھی یہ کہ بسبب زوال رطوبت بیضیہ کی تریہای رطوبت جلیدیہ جلد بتحلیل دفع ہوتی ہین اور خشکی اوسپر غالب ہوتی ہی اور اسباب تفرق اتصال کے تین نوع پر ہین ایک یہ کہ کوئی خلط تیز طبقہ کو جلا دیوے اور کہا لیوی دوسری یہ کہ بسیاری خلط طبقہ کی اجزا کو کہینچی اور پہاڑ دیوی تیسری یہ کہ کوئی سبب بیرونی سببون سی واقع ہو **علاج** اول بدنکو خلط بد اور خلط زائد سی کم کرنا چاہیے پہر دوائین قابض اور قوی کنندہ کام مین لائین اور ہمیشہ آنکھہ کو باندہی رہین **باب پانچوان نزول الماء یعنی آنکھہ پر پانی اوترنے مین ہی** اوترنا پانی کا آنکھہ پر

ایک بیماری ہی سدہ لی بیماری ل [illegible] اور ر ہ او [illegible] کا رطوبت غلیظ غریب ہے کہ سرسی او ترتی ہی اور ثقبہ عنبیہ پر ٹھہرتی ہے
اور ہو ضع اوسکا پشت طبقہ قرنیہ اور روی [illegible] بنہ عنبیہ ہے پس جسوقت کہ ایسی رطوبت اس جگہہ جمع ہوتی ہی تو ثقبۂ عنبیہ
کو کہ منفذ یعنی راستہ شعاع اندرونی کا ہی جو مرئیات پر پڑتی ہے اور راستہ نور بیرونی کا ہی کہ جو رطوبت جلیدیہ پر پہونچتا ہے
بند کر دیتی ہی یعنی وہ رطوبت حجاب ہوتی ہی درمیان جلیدیہ اور نور بیرونی کے کہ بسبب اوسکے روشنائی باطل ہوتی
ہی جالینوس لکھتا ہی کہ سبب اس علت کا غلیظ ہونا رطوبت بیضیہ کا ہی مگر مراد اوسکی یہ نہین ہی کہ گو ہر بیضیہ کا
تمامہ غلیظ ہو جاتا اور سردی سی جوا وسپر پہونچ جمجاتی کما زعمہ بعض الاطباء بلکہ مراد اوسکی یہ ہی کہ رطوبت غلیظ اور غریب سے مدد پاتی ہی
اور وہ رطوبت بسبیل ترشح بتدریج ثقبہ عنبیہ سی باہر ٹپکتی ہے اور روئی طبقہ عنبیہ پر پیچھے قرنیہ کی جمع ہوتی ہی اور اوسجگہہ رہتی ہی
اور حال اس رطوبت کا اس مقام پر دو حال سے باہر نہین ہوتا ہی اگر مزاج سرد ہو فسردہ ہو جاتی ہی یعنے جمجاتی ہے
اور اگر کوئی حرارت ضعیف عمل کرے متکرج ہو جاتی ہے اور دونون حال سبب بستہ ہونے منفذ اور باطل ہونے
بینائی کے ہین لیکن سبب فسردگی اس رطوبت کی اس مقام پر دو ہین ایک یہ کہ رطوبت خود سرد اور غلیظ ہو جاتی ہی
دوسرے یہ کہ معدن اپنی سے باہر ہوتی ہی اور بظاہر نزدیک اور حرارت باطن سی دور رہتی ہی اور سبب تکرج کا بسیاری
رطوبت اور ضعیفی حرارت ہی چنانچہ ہم دیکھتے ہین کہ تر چیزین اس سبب سے متکرج ہوتی ہین اور اسباب اس علت کی چھہ
ہین ایک قی کرنا بہت دوسرے زخم یا سقطہ تیسری سرما ہی شدید اور سردی مزاج مانند اوس آدمی کے کہ برف اور سرما مین
گرفتار ہو چوتھی ضعیفی روح باصرہ کی اور یہ بوڑہون کو اور اوس آدمی کو کہ جنسے دراز بیماریان اوٹھائی ہون عارض
ہوتی ہی پانچوین درد سر شدید مزمن چھٹے وہ غذائین ہین کہ جنسے کیموس غلیظ پیدا ہوتا ہی اور یہ علت سیاہ آنکھہ والیکو
اکثر ہوتی ہی اسلیے کہ سیاہ آنکھہ رطوبت ناک زیادہ ہوتی ہے اور دلیل اس بات پر کہ یہ رطوبت درمیان طبقہ قرنیہ
اور عنبیہ کی ہوتی ہی یہ ہے کہ طبیب جبکہ آنکھہ مین صاحب علت نزول الماء کی نظر کرے تو اوس جگہہ پانی دیکھے
روئی عنبیہ پر پھیلا ہوا اور جب قدح کیا جاوے یعنے وہ پانی نکالا جاوے تو عنبیہ کو بحالت خود دیکھے اور دلیل دوسری
یہ کہ اگر آلہ قدح کا طبقہ عنبیہ مین گذرتا رطوبت بیضیہ پر پہونچتا اور جب قدح کرنیوالا چاہتا کہ اوسکو ہٹاوے بیضیہ سیلان
کرتی اور اس راہ سی باہر نکل آتی اور یہی سبب ہے کہ اس فن کے استادون نے سر جہت کو جو آلہ قدح کا ہی گول بنایا ہے
تاکہ عنبیہ کو نہ کاٹے اور نہ چھیلے ورنہ اگر اسلیے ہوتا تو سر جہت کا تیز رکہتے کہ قدح بآسانی ہو سکتا اور جہت بآسانی گذرتا

اور گوہر عنبیہ کا خود نرم ہی اور نغزندہ اور دلیل اوسکی نرمی پر یہ ہی کہ جو چیز اوسپر پہونچتی ہے واسطے اوس چیز کے جگہہ چھوڑ دیتا ہے
اور خود ہٹ جاتا ہی اور دلیل نغزندہ ہونی پر یہ ہی کہ جسوقت سرمہت اوسپر پہونچتا ہی اوس سے نغزش کرتا ہی یعنی پہیلجاتا ہے

سوال اگر کہین کہ جو جگہہ پانی کی درمیان قرنیہ اور عنبیہ کے ہی پانی کو کیونکر محل عنبیہ مین لیوین **جواب** ہم کہتے
ہین کہ مہت درمیان دو طبقون کے داخل ہوتا ہی تو مہت نیمہ سیر دن کو عنبیہ سے نیچے دبا تا ہی اور دبانے سے اوسکو
فراخ ہو جاتا ہی اور پانی ثقبہ کے اندر ہو جاتا ہی اور محل عنبیہ کے اوسکو اپنی طرف کھینچتی ہین اور اوسکو جگہہ دیتی ہین اور جب
مہت باہر آتا ہی پانی اوسجگہہ رہتا ہی اور چھپ جاتا ہی اور حدقہ یعنی سیاہی چشم اپنی جگہہ پر آتی ہی اور بعضی طبیبون نے
لکھا ہی کہ پانی محل عنبیہ مین نہین پوشیدہ ہوتا ہی لیکن جسجگہہ کہ مادہ کمنہ کا چھپا ہی پانی اوسجگہہ پنہان ہوتا ہی اور تحقیق
کرنیوالون کے نزدیک یہ بات درست اور صحیح نہین ہی اور ایک گروہ نے اس طور پر لکھا ہی کہ اوترنا پانی کا یہ ہی کہ رطوبت
بیضیہ غلیظ ہو جاتی ہی اور یہ بھی درست نہین ہی اسلیے کہ وہ دو حال سے باہر نہین ہی یا بعض اوس سے غلیظ ہو جاتے
یا بالکلیہ غلیظ ہووی اگر بعض غلیظ ہو جاتی تو اوس جزو کو حالت قدح مین تمیز نکر سکینگے اور فرض کیا کہ تمیز بھی کر سکین
اور پنہان کر سکین لیکن جو کہ وہ اجزای دیگر سے پیوستہ ہووی یہ نہین ہو سکتا کہ معاودت نکری اور اگر یہ بھی فرض کیا کہ
محل عنبیہ مین پنہان رہی اور معاودت نکری شک نہین ہی کہ بیضیہ بسبب اوسکی مقدار طبعی سے کمتر ہو جاوی اور اون مضرتونکو
جو اوسکی نقصان سے ہوتی ہین پیدا کری اور اگر بالکلیہ غلیظ ہو جاتی تو سب کو قدح سے زائل نکر سکینگے اور نکرنا چاہیے اور بجز
دوا کے علاج پذیر نہوگی پس یہ سب جو بیان ہوا اگلے حکیمون کا قول اور دلیلین جو اوسپر قائم کیگئین ہین لیکن
اوستاد احمد فرح اپنی کتاب مین لکہتا ہی کہ پانی آنکھہ کا یا درمیان طبقہ عنبیہ اور طبقہ عنکبوتیہ کی ہوتا ہی یا درمیان
قرنیہ اور عنبیہ کی یا عصب مجوف مین لیکن جو کہ درمیان عنبیہ اور عنکبوتیہ کی ہوتا ہی بینائی کو باطل کرتا ہی اور درمیان
حدقہ کی تیرگی ظاہر ہوتی ہی نیلگون مانند ابر کی اور وہ لاعلاج ہی نہ قدح سے دور ہوتا ہی اور نہ دوا سے اور جو پانی کہ
درمیان قرنیہ اور عنبیہ کی ہوتا ہی اگر بہت گاڑہا اور جا ہوا اور سپید ہووی مانند گج پاخ کے اوسکا بھی علاج نہین ہے
نہ دوا سے اور نہ قدح سے اور جو پانی کہ عصب مجوف مین جمع ہوتا ہے تو جسوقت آدمی دوسری آنکھہ کو بند کرتا ہی چشم بیمار فراخ
زیادہ ہو جاتی ہی اور آنکھہ مین کچھہ تیرگی نہین ہوتی ہی اور جو ہوتی بھی ہے تو بہت کم ہوتی ہی اوسکو آب سیاہ کہتے ہین
مؤلف لکہتے ہین کہ بعض اس مضمون سے جیسا کچھہ کہ استاد احمد نے لکھا متقدمین کے کلام سے بھی ظاہر ہے یعنے وہ
جو کہتا ہی کہ جگہہ پانی کی یا درمیان قرنیہ اور عنبیہ کے ہی یا درمیان عنبیہ اور عنکبوتیہ کی یا اندر عصب مجوف کی شک نہین ہے
کہ اوسنے یہ بات اپنی طرف سے نہین لکھی ہے لیکن جسقدر کہ مجھکو پہونچا ہی کلام متقدمین ہی اور وہ دلیلین جو اوسپر اوٹھائی گئین
ہین سب اسجگہہ مینے بیان کردی ہین اور اس سے زیادہ نہ مینے پڑہا ہی اور نہ کہین دیکھا ہی لیکن جو کچھہ کہ اس تمام مضمون سے
جو اوستاد احمد نے لکھا ہی کلام متقدمین یہ بھی ہی کہ علتونمین علاج قبول کرنے اور نہ قبول کرنے پانی کے وہ کہتے ہین کہ

بیمار کو حکم دین کہ جس آنکھہ کا کہ قدح کرانا چاہتا ہی کھولدیوی اور دوسری آنکھہ کو بند کری اور پلکین خوب دبالیوی طبیب
اوسکی آنکھہ مین نگاہ کری اگر ثقبہ جیسا کہ تھا اوس سی کشادہ زیادہ معلوم ہو تو سمجھی کہ سدہ عصب مجوف مین ہی پس
جو یہ بات کلام متقدمین سی پائی جاتی ہی مانند اوس کلام کی ہی کہ مقصود اوس مضمون سی جو کہ اکثر لکھا گیا ہی کہ جگہہ پانی کی سوای قرنیہ و عنبیہ
کی درمیان کی اور نہین ہی یہ ہی کہ جو پانی کہ قدح قبول کرتا ہی اور قوام اور رنگ جسکا بہتر ہوتا ہی وہ درمیان ان دونون
طبقون کی ہوتا ہی اور جو پانی کہ سوای ان دونون طبقون کے درمیان مین ہوتا ہی ممکن نہین ہی کہ قدح اوسکو
کر سکین اسلیے کہ ممکن نہین ہی کہ مہت یعنی آلہ قدح کا درمیان عنبیہ اور عنکبوتیہ کی لیجا سکین یا عصب مجوف مین
پہونچا سکین لہذا طبیب حاذق کو اس دقیقہ کی شناخت سی چارہ نہوگا اور معلوم کرین کہ یہ رطوبت کمی اور
زیادتی اور قوام اور رنگ مین مختلف ہوتی ہی یعنی بعضی بیشتر اور بعضی کمتر اور بعضی نہایت گاڑہی اور بعضی بہت پتلی
اور بعضی نہایت صاف اور بعضی بہت گدلی اور نہایت تیرہ ہوتی ہی لیکن اختلاف اوسکا کمی و بیشی مین اسطور پر
ہی کہ بعض آدمی کی آنکھہ مین بہت ہوتی ہی اور سارے سوراخ عنبیہ کو ڈہک لیتی ہی اور بند کر دیتی ہی اور بینائی کو باطل
کرتی ہی اور بعضی کے کم ہوتی ہی کہ آدہا ثقبہ یعنی سوراخ نصف عنبیہ کا یا کم یا زیادہ بند ہو جاتا ہی اور باقی کہلا رہتا ہے
پس جو چیز کہ مقابل اوس جانب کی ہی جو بند ہو گئی ہے اوسکو نہین دیکھہ سکتا ہی اور گاہی یہ رطوبت جبکہ بیچ مین ثقبہ کے
ہوتی ہی اور گرداگرد اوسکا خالی اور کشادہ رہتا ہی تو بسبب اوسکے جس چیز کو کہ آدمی دیکھتا ہی درمیان اوس چیز کا سیاہ
نظر آتا ہی اور اختلاف اوسکی قوام مین ایسا ہی کہ بعضی کے یہ رطوبت پتلی اور صاف ہوتی ہی اور دیدار آفتاب اور اشیای
روشن سی باز نہین رکھتی ہی اور بعضی کے آنکھہ مین گاڑہی اور گدلی ہوتی ہی دیدار آفتاب وغیرہ سے باز رکھتی ہے
اور گاہی غلظت اوسکی اس حد کو پہونچتی ہے کہ نام پانی کا اوسمین سے جاتا رہتا ہی اور اختلاف رنگ مین اسطور پر
ہوتا ہی کہ بعضی کے آنکھہ مین یہ رطوبت ہوا کی رنگ کی مانند ہوتی ہے اور بعضی کے آنکھہ مین برنگ کانچ کی اور بعضی
رطوبت سفید مثل دانہ مروارید اور بعضی سفید گچ کی طرح اور بعضی سفید یخ کی مانند ہوتی ہی اور اسکو بردی کہتے ہین اور
بعضی آسمانی رنگ کی اور بعضی ازرق اور بعضی فیروزہ کی مانند اور بعضی سبز اور بعضی زرد اور بعضی اغبر اور بعضی سیاہ اور بعضی
ہمرنگ سیماب ہوتی ہی **نشانیان** نشانی آنکھہ پر پانی اوترنے کی یہ ہی کہ ابتدا مین خیالات آنکھہ کے سامنے ظاہر
ہوتے ہین مانند مکھی کے یا پشہ کی یا مثل بالون کے کہ یہ چیزین ایسی نظر آتی ہین کہ گویا اوپر چڑہتی ہین اور نیچے اوترتی ہین

یا مانند شعاع کی معلوم ہووی پیش نظر پس جبکہ پانی محکم ہوجاتا ہی تو بینائی جاتی رہتی ہے اور رنگ حدقہ کا متغیر
ہوجاتا ہی اور مانند اون نگینون کے ہوتا ہی جو اوپر بیان ہو چکین اور اکثر آدمیونکی آنکھ کے سامنے یہ سبب خیالات آتی
ہین اور وہ مقدمہ نزول الماء کا نہین ہوتی ہین پس فرق اس بات مین کہ وہ خیالات جو مقدمہ آب ہوتے
ہین اور وہ خیالات جو مقدمہ آب نہین ہوتی ہین سات وجہ سے ہے ایک یہ کہ جو خیالات کہ مقدمہ آب ہوتی ہین
بتدریج بڑہتی ہین اور بینائی تیرہ ہوجاتی ہی یہانتک کہ ایکبار پانی اوترآتا ہے اور آنکھ اندہی ہوجاتی ہے اور اکثر
آدمیون کو وقت ظاہر ہونے سے ان خیالات کی پانی اوترنے کی زمانہ تک چھ مہینہ سے زیادہ نہین گذرتی ہین اور
جو مدت اوسکی چھ مہینے سے زائد گذری اور آنکھ سالم رہی تو اغلب ہی کہ وہ آدمی پانی اوترنے سے بیخوف ہوجائیگا اور
فرق دوسرا یہ ہی کہ بیمار سے دریافت کرین کہ یہ خیالات دونون آنکھون کے سامنے ظاہر ہوتے ہین یا ایک آنکھ کے سامنے
اگر دونون آنکھون کی سامنے نظر آتے ہین تو رنگ اور خوردی اور بزرگی مین یکسان ہین یا نہین اور بڑہتی گھٹتے ہین
یا نہین اگر گھٹتی اور بڑہتی ہون تو جاننا چاہیے کہ سبب اونکا ابخرہ معدہ کی ہین اور مقدمہ آب نہین ہین اور اگر بڑہتی
ہین اور نہ گھٹتی ہین اور ہمیشہ ایک ہی رنگ پر رہتی ہین اور اول ایک آنکھ کے سامنے نظر آوین پھر دونون آنکھون کے
روبرو ظاہر ہون تو سمجھنا چاہی کہ وہ خیالات مقدمہ ہین پانی اوترنے کا اور فرق تیسرا یہ ہی کہ نگاہ کرین اوسکی آنکھ ہین
کہ رنگ حدقہ کا تیرہ ہی یا نہین اور غور کرکے دیکھین کہ دونون آنکھون مین وہ حدقہ یکسان ہی یا نہین اگر ایک تیرہ ہے
اور اگر دوسرا نہین مقدمہ نزول الماء کا سمجھنا چاہیے اور جو دونون مین یکسان ہی مقدمہ نزول آب کا نہین ہے
اور فرق چوتھا یہ کہ بعد تین چار مہینہ کی ملاحظہ کرین کہ کچھہ تاریکی ہے مانند دہوئین کے یا نہین اگر ہے تو معلوم کرلیوین
کہ وہ خیالات مقدمۂ آب ہین اور جو نہین ہی تو معلوم کرین کہ سبب اوسکی خیالات کا ابخرہ معدہ کے ہین پانی اوترنیکا
مقدمہ نہین ہین اور فرق پانچوان یہ کہ بیمار سے پوچھین کہ وقت شکم سیری اور نہ ہضم ہونے طعام کے خیالات بہت
دیکھتا ہی یا نہین اور جب شکم سبک ہوتا ہی اور کھانا ہضم ہوجاتا ہی وہ خیالات کم ہوجاتے ہین یا نہین اگر وقت
پُری معدہ اور نہ ہضم ہونی طعام کے بہت ظاہر ہوتی ہون تو جانین کہ سبب اونکا معدہ کی ابخری ہین اور فرق چھٹا یہ کہ
اکثر اوقات سبب ان خیالات کا صفائی طبقات اور رطوبات چشم اور تیزی حس بصر ہوتی ہی اور فرق یہ ہی کہ
حس سننے اور سونگھنے کی بھی ایسی ہو تیز ہووی اور نیز کان کی اندر ہمیشہ طنین رہی اور نیز پیوستہ بو ہر ایک چیز کی ناک مین
پہونچتی ہو اگرچہ بو بہت ضعیف سونگھی اور طبیب وسکو ذکاء الحس کہتے ہین بیماریون مین سے نہین تصور کرتے ہین اور فرق
ساتوان یہ ہی کہ بعضے شخص کو بعد بیماریون گرم دماغی مثل سرسام کی خیالات سامنے آنکھ کی نظر آتے ہین وجہ اوسکی
یہ ہی کہ رطوبات دماغی کچھ سوختہ ہوجاتی ہین اور سوختہ ہونے سے مثل دہوئین اور تاریکی کے دماغ مین رہتی ہین پس
جسوقت کہ وہ دہوان عصب مجوف اور آنکھ کی رگون کے اندر آتا ہی تو خیالات آدمی کو دکھائی دیتے ہین اور فرق

یہ ہے کہ بعد دماغی بیماری کے یہ کیفیت ظاہر ہوگی اور صاحب اس علت کا مالیخولیا کی علامات سے خالی ہوگا اور آنکھ صاف رہتی ہوگی لیکن **نشانیان اس امر کی کہ نزول الماء قدح پذیر ہے یا نہین** چار وجہ سے ڈہونڈہتے ہین ایک یہ کہ بعد اوس کے کہ پانی بالکلیہ اوتر آیا ہو رنگ پانی کا مانند ہوا کے صاف اور نیک ہووے اور مانند لوہے اور سیسہ کے نیلگونی رکھے اور نشانی بالکلیہ اوترنے پانی کی یہ ہے کہ صاحب علت کو دھوپ مین بٹھاتے ہین اور منھ اوسکا سورج کیطرف کرین اور اوس سے کہین کہ آنکھ کھولدیوے پھر طبیب اوسکی پلک کو اپنی اونگلی سے دبا دے اور حرکت دیوے اور ہر طرف پھراوے بعدہ بیمار سے کہے کہ پھر آنکھ کھولے جسوقت آنکھ بخوبی کھلے اندر اوسکے نظر کرے اگر پانی قدرے بہین تر اوس سے جیسا کہ تھا ہوا ہو اور باہستگی احوال اور شکل پر اپنے پھر آوے تو سمجھے کہ سب اوتر آیا ہے قدح پذیر ہے اور جو سپید ہو مانند گچ کے اور بہین تر نہوا ہو اور شکل اور احوال سے اپنے نہ پھرے وہ قدح پذیر نہین ہے اور وجہ دوسری یہ کہ بیمار سے کہین کہ اوس آنکھ کو کہ جسکا قدح کرانا منظور ہے کھولا اور دوسری آنکھ بند کرلیوے اور پلکین بھی خوب دبا لیوے پھر طبیب جس آنکھ کو کہ اوسنے کھولا ہے اوسمین نگاہ کرے اگر ثقبہ عنبیہ یعنی سوراخ جیسا کہ تھا اوس سے کشادہ زیادہ ہو تو جاننا چاہیے کہ پانی قدح پذیر ہے اور جو کشادہ زیادہ نہو قدح پذیر نہین ہے اسلیے کہ سبب فراخ ہونے ثقبہ کا یہ ہے کہ سدہ عصب مجوف مین ہے اور یہ دونون نشانیان جو بیان ہوئین ایکجا جمع ہونی چاہیین تاکہ قدح فائدہ دیوے ایک فراخ تر ہونا ثقبہ کا دوسرے رنگ پانی کا سیسہ اور لوہے کے مانند نیلگون ہونا اور جب کسی کو ان دونون نشانیون مین سے ایک ہو اور دوسری نہو قدح فائدہ ندیگا اور وجہ تیسری یہ ہے کہ مریض سے استفسار کرین کہ روشنائی سورج اور چراغ کی دیکھتا ہے یا نہین اگر دیکھتا ہے تو سمجھ لیوین کہ آنکھ اوسکی قدح پذیر ہے اور اگر روشنی چراغ اور سورج کی بالکلیہ نہین دیکھ سکتا ہے تو حکم کرین کہ یہ علاج پذیر نہین ہے اور وجہ چوتھی یہ ہے کہ مریض سے کہین کہ آنکھ کھولدیوے پھر روئی کو اوسکی آنکھ پر رکھین اور ساتھ اوس روئی کے زور سے پھونکین بقوت تمام بعد اوسکے اوس روئی کو اوٹھا لیوین جلد اور نگاہ کرین اگر پانی ہلتا ہوا اور رنگ نیک ہو قدح قبول کریگا اور جو نہین نہین اور یہ آزمایش پنبہ یعنی روئی سے اس واسطے کرتے ہین کہ اگر اونگلی سے امتحان بہت کرین تو پانی مشوش ہو جائے اور قدح دشوار ہو اس سبب سے اونگلی سے امتحان نکرنا چاہیے **علاج** جسوقت کہ نشانیان پانی کی ظاہر ہون اگر جلد معالجہ صواب کیطرف مشغول ہون علاج فائدہ دیوے اور اگر علاج نکرین پانی محکم ہو جاتے اور ممکن ہو کہ علاج قبول کرے اور ممکن نہو کہ علاج قبول نکرے اور غذائین خشک کھلانا چاہیے اور گوشت تیتر کا اور چکور کا اور گوشت بھونا ہوا اور قلیہ خشک اور مطجنہ اور نان خشکار اور نان جو اور مانند اوسکے دینا چاہیے اور غذائین دارچینی اور صعتر اور ہینگ اور سونٹھ اور سداب اور ہری سونف اور سوکھی سونف اور انکا مانند کام مین لائین اور خواجہ بو علی سینا کہتا ہے کہ مینے ایک آدمی عاقل او معتبر کو دیکھا کہ اوسکی آنکھ مین پانی اوتر آیا تھا اوسنے علاج بخوبی اپنا کیا اور استفراغات عمل مین لایا اور طعام کم کھانا شروع کیا اور تری بڑھانیوالی غذاؤن سے پرہیز کیا اور قلیہ خشک اور مطجنہ پر اقتصار کیا اور محلل سرمون کو استعمال کیا

اور سب تدبیرین بہتر اور مناسب عمل مین لایا خدا کے حکم سے جلد پانی اوسکی آنکھ سے دور ہوگیا اور نور بینائی کا بحالت
اصلی لوٹ آیا پس علاج صواب یہ ہے کہ اول بدن اور دماغ کو حب قوقایا اور حب الذہب اور ایارج فیقرا سے
پاک کرین اور ہر ہفتہ ایک خوراک ایارج فیقرا ہمراہ مطبوخ یعنی جوشاندہ قنطوریون کے دیوین **صفت مطبوخ قنطوریون**
لیوین قنطوریون باریک ساڑہے دس ماشہ نسوت سپید پونے دو ماشہ تخم کشنیز نیمکوفتہ پونے دو تولہ مویز منقی چھ تولہ
سبکو ڈیڑہ پاو پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کرکے بعد کھانے ایارج کے نوش فرمائین اور جو ایارج اس
جوشاندہ مین حل کرکے نوش کرین بہتر اور مناسب ہوگا **صفت حب الذہب** لیوین ایلوا چھ تولہ
زرد ہڑ تین تولہ مصطگی اور سقمونیا اور کتیرا اور زعفران ہر ایک ساڑہے دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ ساڑہے
سترہ ماشہ قدر خوراک پونے نو ماشہ **نسخہ دیگر** ایلوا چھ تولہ زرد ہڑ اور مصطگی ہر ایک تین تولہ حسب دستور گولیان
بنائین قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ **نسخہ دیگر** ایلوا سقمونیا ہر ایک ساڑہے چار ماشہ زرد ہڑ تخم کاسنی ہر ایک
نو ماشہ نسوت سفید ہر ایک دو تولہ ساڑہے سات ماشہ قدر خوراک پونے نو ماشہ **صفت معجون** کہ ابتدائے
نزول آب مین سودمند ہوتی ہے لیوین وج یعنی بچھ ہینگ سونٹھ سونف سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور چھانکر
شہد مصفی مین گوندہین قدر خوراک ہر صبح ساڑہے چار ماشہ اور مرزنجوش اور یاسمین اور کلونجی سونگھنا سودمند ہے
صفت شیاف کہ ابتدائے نزول آب کو مفید ہے لیوین خربق سفید یعنی کٹکی دو تولہ دس ماشہ مرچ
سفید ایک تولہ پانچ ماشہ اشق ساڑہے تین ماشہ سبکو مولی کے پانی مین گوندہین اور شیاف بنائین اور
پیاز تنہا یا ساتھ شہد کے کھینچین آنکھ کو جلا دیتی ہے اور ٹھنڈا پانی اور ہینگ پلانا اور شہد مین گھولکر آنکھ مین کھینچنا
سودمند ہے اور پتہ گرگ یعنی بھیڑیے کا اور پتہ مچھلی کا اور پتہ کفتار کا کہ عربی مین ضبع کہتے ہین ساتھ شہد کے
مفید ہے اور پتہ مرغ کا ناکمین ٹپکانا چاہیے اور سنگدان حباری سے وہ پوست سبز کہ اوپر اوسکے ہوتا ہے لیوین اور
خشک کرین اور پیسین اور آنکھ مین کھینچین اور عصارہ بخور مریم اور برگ اوسکا شہد مین ملاکر آنکھ مین کھینچین پانی کو باز
رکھتا ہے اور دور کرتا ہے اور آبگامہ اور ایارج فیقرا سے غرغرہ کرنا چاہیے خصوصًا بعد تنقیہ کے **صفت شیاف**
آزمودہ لیوین پتہ بیل کا اور ساڑہے تین ماشہ ہینگ کپڑے مین باندہکر اوس پتہ مین ملین یہان تک کہ سب
حل ہوجاوے پھر ساڑہے تین ماشہ روغن بلسان اوسمین ملائین اور خشک کرکے شیاف بنائین اور استعمال کرین یہ
شیاف ابتداء نزول آب اور علت انتشار مین نفع دیتا ہے اور سپیدہ یعنی جالہ کو بھی مفید ہے **صفت شیاف**
مرارات لیوین پتہ کلنگ پتہ کرگس کا اور پتہ شبوط کا اور پتہ عقاب اور پتہ چکور کا اور پتہ باز کا ہر ایک برابر وزن اور
ہر تین تولہ مین ان پتون سے ساڑہے تین ماشہ فرفیون اور ساڑہے تین ماشہ حنظل شحم اور ساڑہے تین ماشہ سکبینج شامل
کرین اور سب کو سونف کے پانی مین پیسین اور گوندہکر شیاف تیار کرین **صفت دوا** کہ نزول آب اور ضعیفی نگاہ

فائدہ دیتی ہی حب الغار مقشر تین تولہ گوند ببول کا ساڑہی تین ماشہ لیوین اور دونون کو کوک نابالغ کے پیشاب مین پیسین اور
آنکھ مین کھیچین اور واسطے صاحب بصر کی پانی مین پیسین اور پیشاب مین پیسین **صفت** دارو **معسل** لیوین کھینچ نو ماشہ
ہینگ خربق سفید یعنی کٹکی ہر ایک سوا دو تولہ شہد اوسقدر کہ جتنا اوسکی لیے کافی ہو **صفت** دواکہ روغن بلسان مین حل
کرین کالی مرچ دو تولہ چار ماشہ اقلیمیا ڈیڑہ تولہ تانبہ جلا ہوا چھہ تولہ مُر مکی نو ماشہ زعفران ڈیڑہ ماشہ روغن بلسان ساڑھے
چار ماشہ خشک دواؤن کو مینھہ کی پانی مین پیسین اور زعفران اور روغن بلسان باہم گوندہین اور ساتھہ دواؤن کے
ملاوین اور تین تولہ گوند ببول کا پیسکر سب مین شامل کرین اور گوندہین کبھی شہد مین ملاکر استعمال کرین اور کبھی سونف کے
پانی مین اور پتہ افعی کا شہد مین ملاکر آنکھہ مین کھینچنا نہایت مفید ہی چنانچہ شیخ الرئیس لکھتا ہی کہ معتبر لوگون نی زہرہ افعی کو آزمایا ہے
اس باب مین خیلی موثر پایا ہی اور کچھہ ضرر اوس سی نہین اوٹھایا ہی اس تجربہ سی معلوم ہوتا ہی کہ اوس سی احتراز نکرنا چاہیے
پس طریق علاج اس علت کا نوش کرنے اور آنکھہ مین کھینچنے کی دواؤن سے یہ تھا جو بیان ہوچکا اب تدبیر قدح کی لکھی جاتی ہی
جاننا چاہیے کہ جب واضح ہوجائے کہ پانی بتمامہ اوترآیا اور محکم ہوگیا ہی اور نشانیان قدح قبول کرنے کی سب ظاہر ہین تو
اوسوقت لحاظ اوس بات کا بھی کرین کہ کوئی امر مانع قدح کا ہی جیسے زکام اور دردسر اور کھانسی وغیرہ یا نہین ہی اگر کوئی مانع
ان سب موانع سی موجود ہو تو اول علاج اوسکا کرلیوین اور بدن اور دماغ کو فصد اور مسہل سی پاک کرین اور جسدن کہ قدح
کرین وہ ایسا دن ہووی کہ ہوا کشادہ اور صافی اور خوش اور شمالی ہوا اور صاحب علت کو سایہ مین برابر روشنائی کے
بٹھاوین بالش نرم پر اور حکم دین کہ وہ زانو دونون اپنی سینہ پر رکھی اور دونون ہاتھہ نزدیک پنڈلی کے پھیلا دیوی اور خود
اپنی جسم کو جمع کرکے بیٹھے اور کحال مقابل اوسکی کرسی پر بیٹھے کہ اوس سے بلند ہی اور اگر دوسری آنکھہ سالم ہو تو اوسکو معتدل گدیون
اور مضبوط پٹیون سی باندہین اور اسمین دو فائدہ ہین ایک بیمار کو اور ایک کحال کو لیکن فائدہ بیمار کا یہ ہی کہ اگر دوسری
آنکھہ بستہ نہووی تو حرکت کریگی اور اس چشم دیگر کو حرکت مین لائیگی اور بسبب اوسکی قدح دشوار ہوگا اور فائدہ کحال کا یہ ہی
کہ جسوقت پانی کشادہ ہوگا اور کحال چاہیگا کہ بیمار سی حاضر چیزون کا نشان پوچھے اور وہ خبر دیوی تو تہمت اوسکی
نہوگی کہ دوسری آنکھہ سی دیکھتا ہی اب معلوم کرین کہ جسوقت مریض بطریق مذکور بیٹھے تو کسی آدمی سی کہین کہ پشت کے پیچھے
کھڑا ہو اور سر بیمار کا ہاتھہ سی پکڑ لیوی مضبوط اور کحال اپنی ہاتھہ سی پلک اوپر کی اوسکی اوٹھاوی اور آنکھہ بالکلیہ کھولے اور
بیمار سے کہی کہ قصد نظر کا طرف کحال کے کرے اس نہج سی کہ میلان دیدہ کا طرف گوشہ چشم کے ہو جو ناک کیطرف ہی کہ اس
گوشہ کو ماق اکبر کہتی ہین پھر کحال سر مہت دوسرا جو تیز نہین ہے اور جسکو دنبال مہت کہتی ہین اوس موضع پر رکھی کہ
جہان قدح کریگا اور نشان کرے واسطے تین کامون کی ایک یہ کہ بیمار کے صبر کرنے کو اوپر درد کے آزماوین دوسرے
یہ کہ دیکھین کہ نشان برابر ثقبہ عنبیہ کے ہی یا نہین اسلیے کہ سر مہت کا اوس گوشہ چشم پر چاہیی جو طرف کان کے ہے
اور برابر ثقبہ کی چاہیی کہ اندکے برتر ثقبہ سی ہو اور نیچا اوس سی نہو تیسرے یہ کہ اگر سر مہت سی نشان نکرین تو ہو سکتا ہے

کہ جب کہ تیز طرف اوسکی ملتحمہ پر رکہکر چاہیں کہ چیرین بسبب ہونی نشان کے مہت روئی ملتحمہ سے پہسلے اور مہت ایک آلہ ہی سرخ تامہ
سے بنتا ہے کہ ایکطرف اوسکی تیز ہوتی ہے اور تین پہلو رکہتا ہی اور اوس سے قدح کرتے ہین پس اگر داہنی آنکہہ کو قدح کرنا چاہین
تو مہت کو بائین ہاتہہ مین پکڑین اور اگر بائین آنکہہ کا قدح منظور ہو تو مہت داہنی ہاتہہ مین پکڑین پہر سر مہت کا جو
تیز ہے اوس مقام پر رکہین جسجگہہ کہ نشان کیا ہی اور پہراوین اور بقوت تمام اوسپر اعتماد اور غمز کرین یعنی مہت کو
دباوین تاکہ ملتحمہ مین سے مہت گذر جاوے یعنی ملتحمہ شگافتہ ہو جاوے اور حس اوسکی نیاوے کہ مہت کے لیے جای کشادہ ظاہر
ہووے اور جسوقت کہ مہت پر اعتماد کرین تو دوسرے ہاتہہ کی انگوٹہی اور شہادت کی اونگلی سے آنکہہ کی پلکون کو اور آنکہہ کو
نگاہ رکہین تاکہ بیمار آنکہہ نہ پہر اسکے اور جب مہت داخل ہو جاوے تو دیکہین اگر سر مہت کا قرنیہ کے پیچہے معلوم ہو تو برابر
ثقبہ کے مہت کو لاوین اور آگے اوس سے نہ بڑہاوین البتہ اگر آدہی جو سے بہی کم ثقبہ سے آگے بڑہاوین تو کچہہ مضائقہ
نہین ہی اور اگر زیادہ بڑہاوین تو نیک نہوگا اور جگہہ قدح کی زخمی ہو جاویگی پس جبکہ سر مہت کا برابر ثقبہ کے آوے تو دنبال
مہت اس انگوٹہے پر رکہین اس طرح کہ جیسے کوئی کسی کام سے آسایش لیوے اور اوس ہنگام مین بیمار کو خوشخبری دیوین
کہ قوی دل ہووے اور اوسکے روبرو تسلی اور خوشی کی باتین کرین اور کبہی اسوقت مین بیمار کو قے آتی ہے اسوجہ سے
لازم ہی کہ اوسدن بیمار کو کچہہ کہانا ندیوین اور اگر اوسوقت مین متلی اوسکو عارض ہو تو قدری شربت غورہ یا شربت
ریباس یا شربت انار پلاوین کہ اوسکو تسکین ہووے اور واسطے تسکین درد چشم کے پنبہ پاکیزہ اوسکی آنکہہ پر رکہین اور پہونکین
باہستگی اور اگر موہنہہ آنکہہ سے ملاکر سانس کہینچین تب بہی بہتر ہی اور مقصود اس سے آسایش آنکہہ کی ہی پہر جب دیکہین کہ درد
اوسکی آنکہہ کا کم ہوا اور متلی بہی جاتی رہے تو مہت کو باہستگی پہیرین تاکہ قرنیہ کے پیچہے دیکہین کہ سر مہت کا اوپر پانی کے
ہی پس دنبال مہت کو قدری نیچے لاوین اور پانی کو سر مہت سے بٹہاوین آہستہ آہستہ جب دیکہین کہ پانی نیچے بیٹہہ گیا
اور رطوبت عنبیہ نے اوسکو کہینچ لیا تو صبر کرین اور مہت اوسیوقت جلدی نہ نکالین بلکہ تہوڑی دیر اوسی طریق پر رہنے دیوین
اور نگاہ کرین اگر دوسری مرتبہ پانی لوٹ آوے تو پہر اوسکو نیچے بٹہاوین کیونکہ اگر مہت جلد نکالینگے اور پانی اعادہ
کریگا تو بسبب مکرر داخل کرنے مہت کے درد آنکہہ کا زیادہ تر ہوگا پس لازم ہی کہ جب تک قرار پانی سے پانی کے خاطر
جمع نہو لیوے نکالنے مین مہت کے جلدی نکرین اسلیے کہ کبہی ایسا ہوتا ہی کہ رطوبت عنبیہ کہ جو لزج ہوتی ہین اس سبب سے پانی کو
بدشواری جذب کرتے ہین اور کبہی ایسا ہوتا ہی کہ پانی بہت گاڑہا اور نہایت پتلا ہوتا ہی اور بسبب اوسکی بدشواری
اندر کو جاتا ہی اور لگا ہی وہ پانی ایکبار اس طور سے بیٹہتا ہی کہ ہرگز خوف اوسکے اعادہ کا نہین ہوتا ہی جیسی کوئی چیز نشیب
مین پڑی اور اوس سے کچہہ اثر ظاہر ہووے اور کبہی ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ وہ پانی بدشواری اندر جاتا ہی اور پہر آتا ہے اور
ایسا دشوار ہوتا ہے کہ بالکلیہ میلان اندر کیطرف نہین کرتا پس لازم ہے کہ اوس پانی کو جس طرف کو کہ مناسب
ہو پراگندہ کرین اور ہر ایک جزو کو اوس سے جس طرف کہ میلان کرے اوسجگہہ لیجانا چاہیے اور اگر مریض بہت دلیر ہو تو

مہت کو اوسی طرح داخل کیے رہین اور مہت کو گوشہ چشم پر قوت دیوین تا کہ قدری خون باہر نکلے پس اوس خون کے ساتھ پانی
اندر بٹھانا چاہیے اور اگر بدون قصد طبیب کے قدری خون نکلے تو خوف نکرین اور اوس پانی کو ساتھ خون کے اندر بٹھاوین
تا کہ قوت خون کی پانی کو حمل عنبیہ مین جلا دیوے اور نیست و نابود کر دیوے اور نفع دوسرا اندر بٹھانی مین خون کے ساتھ
پانی کے یہ ہے کہ اگر خون کو اندر نہ بٹھاوینگے تو اوس جگہ جمجائیگا اور بیماری طرفہ کی ظاہر ہوگی اور تحلیل کرنا اوسکا بدشواری
ہوگا اور نیز لازم ہے کہ وقت بٹھانی پانی کے بیمار تنحنح کرے یعنی کھنکارے راہ حلق سے نہ راہ بینی سے اور تھوک نکلجاوے
تا کہ اس حرکت سے پانی نیچے کی طرف میلان کرے اور فرمانبردار ہوجاوے اور بعد اندر بٹھانے پانی کے کحال کو چاہیے کہ مہت
کو باہستگی پھیرے اور باہر نکالے اور زردی مرغ کے انڈے کی ساتھ روغن گل کے پکاکر پشت چشم پر اوسکو رکھے اور نمک
اور زیرہ چباکر پانی خالص اوسکا آنکھ مین ٹپکاوے اور دونون آنکھونکو مضبوط باندھے اور اگر ظاہر گوشہ چشم پر خون دیکھے
تو نمک کو ٹکڑا اوسپر رکھے اور مضبوط باندھے اور بیمار کو اندھیرے مین بٹھاوے اور حکم دیوے کہ وہ چت لیٹے اور سونیوالون کی طرح
پڑا رہے ذرا بھی حرکت نکرے اور کوئی بات موںھہ سے نہ نکالے اور اگر حاجت ہو تو اشارہ پر کفایت کرے اور چھینکنے اور
کھانسنے سے اپنے کو بچاوے اور معالج کو چاہیے کہ اوسکی کنپٹیون پر کوئی چیز سرد جو مخدر یعنی سُن کرنیوالی ہو ضماد کرے تا کہ درد سر
نہ پیدا ہو اور اگر بیمار کو چھینک آوے تو ناک کو ہاتھ سے ملے کہ چھینک ٹھہر جاوے اور اگر کھانسی اوٹھے تو قدری جلاب و روغن بادام
گھونٹ گھونٹ پیے اور ابتدا مین غذا اوسکی بہت قلیل مقرر کرین اور پینے کی چیزین پلاوین اور جو چیز کہ چبانے کی ہو ندیوین
کیونکہ چبانا کسی چیز کا پانی کو حرکت مین لاتا ہے پھر دوسرے دن اگر بیمار چاہے کہ آنکھ کھولے کچھ مضایقہ نہین ہے اور لازم ہے
کہ پٹیان باہستگی آنکھ پر سے اوٹھاوین اور روئی کو گلاب مین تر کرین اور آنکھ اوسکی اوس سے دھووین اس طور سے کہ کچھ
آسیب آنکھ پر اوس روئی سے نہ پہونچے اور کچھ اعتماد ہاتھ سے آنکھ پر نکرین اور آنکھ نہ کھولین اور پھر روئی مرغ کے انڈے کی
سفیدی مین تر کرین اور پشت چشم پر رکھین اور گدیون اور پٹیون سے باندھین لیکن اگر تیسرے دن تک نہ کھولین تو بہتر ہے اور
آخر روز سوم کھولین اور حکم دین کہ گلاب کے سرخ پھول پانی مین پکاکر آنکھ کو اوس پانی سے دھووے اور لازم ہے کہ مریض کو
سیدھا بٹھاوین پیچھے گاؤ تکیہ لگاکر اور گرداگرد بھی اوسکے تکیے رکھین کہ سب طرف نہین اوسکے تکیے لگے رہین کہ وہ اونپر اعتماد
کیے رہے اور آرام سے بیٹھے اور کچھ حرکت نکرے اور مقنع سیاہ اوسکے موںھہ پر ڈالے رکھین اور اگر چاہین کہ شادنہ دھویا ہوا
یا سرمہ سیاہ اوسکی آنکھ مین لگاوین روا ہے اور اگر بعد دو تین دن کے پانی پھر معاودت کرے تو نظر کرین کہ ورم گرم
پیدا ہوا ہے یا نہین اگر ورم نہو تو پھر مہت کو اوسمین داخل کرین کیونکہ اس قلیل مدت مین ہنوز ملتحمہ بستہ نہوگا اور شگاف
اوسکا بھرا نہوگا اور بعض جگہہ ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ ملتحمہ نرم ہوتا ہے کہ مہت اوسپر نہین ٹھہر سکتا کہ اوسپر
اعتماد کرین تو اوس صورت مین چاہیے کہ اول گول مبضع سے منفذ کو ظاہر کرین پھر مہت کو اوس راہ سے
داخل کرین اور کبھی ایسا اتفاق ہوتا ہے کہ قدح کے مقام پر گوشت زائد پیدا ہوتا ہے تو چاہیے کہ اوسکو سرناخن اپنی

یا مقراض سی اوٹھاوین اور خوف نکرین اور بعضی نیچی کیطرف قرنیہ کے چیرتی ہین اور پانی آنکھہ سی باہر لاتے ہین مگر اس طریق مین خطر عظیم ہے اور وہ یہہ ہی کہ اگر پانی غلیظ ہوگا رطوبت بیضیہ کو ساتھہ اپنے باہر کھینچیگا لیکن علاج خیالات دیگر کا جو مقدمہ آب نہین ہین یہہ ہی کہ اول ہر ایک کا سبب اور نشان کو بخوبی دریافت کرین پس جو خیالات کہ بسبب معدہ کے انجرون کے ہون تو ایارج فیقرا سی علاج کرین اور معدہ کو گلقند اور مصطگی اور سونف رومی وغیرہ سی قوت دیوین اور جو چیزین کہ اصلاح معدہ کی کرتی ہین رعایت اوسکی علاج مین کرتے ہین چنانچہ اپنے مقام پر بیان ہوگا اور اگر معدہ گرم ہو تو معدہ کو جوشاندہ ہلیلہ سی پاک کرین اور شربت انار اور لیمو کی پانی سے قوت دیوین اور جو خیالات کہ بسبب انجرون دماغ کے نظر آئین تو انجرون کو دماغ سی اوتارین اور پاؤن کیطرف کھینچین اور صندل اور گلاب سونگھین

جزو ساتوان اون بیماریون مین آنکھہ کے ہی کہ جنکا ادراک حس سے نہین کر سکتے ہین اور ہر ایک کی نام اور نشانیان اور علاج کے بیان مین

اور یہ جزو گیارہ باب پر شامل ہے

باب پہلا رطوبت بیضیہ کی بیماریون مین ہے

جو بیماریان کہ رطوبت بیضیہ مین ہوتی ہین دو امر سے باہر نہین ہین یا از روی کمیت ہوتی ہین یا از روی کیفیت لیکن جو بیماریان اوسکی کہ از رو کمیت ہوتی ہین وہ ایسی ہین کہ وہ رطوبت یا کمتر ہو جاتی ہی مقدار طبعی سی یا بیشتر اور خوردتر ہو جاتی ہے یا بزرگتر پس جسوقت کہ وہ رطوبت مقدار طبعی سے بیشتر یا بزرگتر ہوتی ہے تو درمیان رطوبت جلیدیہ اور درمیان نور بیرونی کے حجاب ہو جاتی ہے اور جسوقت کہ کمتر یا خوردتر ہوتی ہے مقدار طبعی سے تو وہ آفتین پیدا ہوتی ہین جو چوتھے باب مین چھٹے جزو سی اس گفتار کے بیان کیگئین ہین اور وہ بیماریان جو از روی کیفیت ہوتی ہین وہ تین طرح پر ہین یا کوئی آفت پڑتی ہے قوام مین یا کوئی آفت اوسکی رنگ مین یا کوئی آفت تری اور خشکی مین واقع ہوتی ہی لیکن جو آفت کہ اوسکی قوام مین پڑتی ہے کیفیت اوسکی یہہ ہی کہ بعضی قوام معتدل سی اندکے غلیظ ہو جاتی ہے اور صاحب اس علت کا اوس چیز کو جو اوس سے دور ہووے نہین دیکھہ سکتا ہی اور جو چیز کہ اوس سی نزدیک ہو اوسکو بھی اچھی طرح نہین دیکھہ سکتا ہی اور بعض قوام اوسکا اعتدال سے بہت پھر جاتا ہے اور نہایت گاڑھا ہو جاتا ہے اور وہ دو طرح پر ہے یا بعضے اجزا اوسکی نہایت غلیظ ہو جاتے ہین یا بالکلیہ قوام رطوبت کا غلیظ ہوتا ہے اگر تمامہ قوام اوسکا سخت غلیظ ہوتا ہی تو بینائی رہتی ہے اور حکم اوسکا حکم پانی کا ایک ہی یعنی مثل کیفیت مرض نزول آب کی ظاہر ہوتی ہے اور اگر بعضی اجزای رطوبت غلیظ ہووین تو دو امر سے باہر نہین ہی یا جسقدر اجزا اوسکی کہ غلیظ ہوتی ہین مجتمع ہووین اور احوال اونکا تین طرح پر ہی ایک یہ کہ غلیظ اجزا درمیان مین ہون اوس صورت مین صاحب اوسکا سب جسمون کی میانگاہ کو مانند سیاہی کے دیکھیگا اور دوسری یہ کہ کنارون کے اجزا اوسکے غلیظ ہون تو اوس صورت مین صاحب اس علت کا تمامی اجسام بزرگ ایکبار نہین دیکھہ سکیگا مثلاً اندام بڑی بڑی جانورون کی جدا جدا

دیکھیگا اور اگر اجزاے غلیظہ پراگندہ ہون تو سامنے اوسکی آنکھ کے خیالات نظر آئینگے ہمشکل اون اجزا کے جیسے مکھی اور مچھر اور خطوط وغیرہ اور جو آفت کہ رنگ مین پڑتی ہے وہ تین طرح پر ہے ایک یہ کہ بالکلیہ وہ رطوبت رنگ طبعی اپنے سے پھر جاتی ہے اور صاحب اوس علت کا چیزون کو مانند اوس رنگ کے دیکھتا ہے اگر رنگ اوسکا غبر ہو تو سب چیزین ایسی معلوم ہونگی کہ گویا درمیان دہوئین کے ہین اور جو رنگ سرخ یا زرد ہو تو وہ چیزونکو اوس رنگ پر دیکھیگا کہ جیسے صاحب یرقان اور صاحب طرفہ دیکھتا ہے دوسری یہ کہ بعضی رنگ سے متغیر ہوتی ہے اور بعضی رنگ طبعی پر قائم رہتی ہے اور سامنے اوسکی آنکھ کے خیالات معلوم ہوتے ہین موافق شکل اور رنگ اون اجزا کے اور تیسرے یہ کہ بسبب اوس بخار کے جو دماغ پر چڑہتا ہے سایہ اوس بخار کا رطوبت بیضیہ پر پڑتا ہے جسوقت کہ وہ بخار چڑہنا شروع ہوتا ہے تو احوال دیدار کا حال طبعی سے متغیر ہوتا ہے اور سب چیزین مانند اوس بخار کے نظر آتی ہین اور جو آفت کہ تری اور خشکی مین پڑتی ہے کیفیت اوسکی یہ ہے کہ وہ رطوبت تری مین اعتدال سے باہر ہوتی ہے یا خشکی مین لیکن جو کہ خشکی مین اعتدال سے باہر ہوتی ہے تین حال سے باہر نہین ہے یا بالکلیہ وہ خشک ہوجاتی ہے تو صاحب اوس علت کا کچھ نہین دیکھ سکتا اور آنکھ اوسکی چھوٹی ہوجاتی ہے یا بعض اجزا رطوبت کے خشک ہو جاتی ہین اور یہ دو گونہ ہے یا اجزاے خشک مجتمع ہون یا پراگندہ اور حکم اوسکا حکم غلیظی کا ہے اور جبکہ تری مین اعتدال سے باہر ہوتی ہے تو آنکھ موافق اوسکے اندازہ کے بڑہ جاتی ہے علاج تری اور بزرگی اور بسیاری اور غلیظی رطوبت بیضیہ کا پاک کرنا بدن اور دماغ کا ہے اور سر پر ہاے جلا دہندہ اور تحلیل کنندہ کھینچنا اور کمی اور کوچکی اور خشکی کا علاج مانند علاج درد سر خشک کی ہے اور تری بڑہانے والی تدبیرین کرین

باب دوسرا رطوبت جلیدیہ کی بیماریون مین ہے

بیماریان رطوبت جلیدیہ کی چار نوع پر ہین ایک وہ آفتین ہین جو وضع مین اوسکی واقع ہوتی ہین دوسرے آفتین ہین جو کمیت مین اوسکی پڑتی ہین تیسرے آفتین ہین جو کیفیت اوسکی پڑتی ہین چوتھے تفرق اتصال لیکن نوع اول جو وضع رطوبت مین آفت پڑتی ہے تین وجہ پر ہے ایک یہ کہ وہ رطوبت اپنی مقام سے ہٹجائے دائین یا بائین طرف میلان کرے دوسرے یہ کہ اوپر کیجانب کھنچ جائے یا نیچے کی طرف کھنچے تیسرے یہ کہ پیچھے کیطرف ہٹجائے یعنے اندر کو چلی جاوے یا آگے کی طرف بڑہ جائے یعنے باہر کو ابہر آوے اور اسباب میل کرنے جلیدیہ کے داہنی طرف یا بائین طرف اور اوپر کی جانب تشنج عصب مجوف کے عضلونکا ہے اور تشنج یا امتلائی ہوتا ہے یا خشک اور نشانیان دونون کی معلوم ہین اور سبب اندر چلے جانے رطوبت جلیدیہ کا استفراغ اور تحلیل پانا رطوبتون کا اور غلبہ خشکی ہے اور سبب باہر کی طرف ابھرنے اور نیچے کیجانب کھنچنے اوس رطوبت کا استرخا یعنے ڈہیلا ہونا عصب مجوف کے عضلونکا ہے پس جسوقت کہ جلیدیہ دائین یا بائین طرف میلان کرتی ہے تو اوس آنکھ والیکو ہر ایک چیز عریض معلوم ہوتی ہے بہ نسبت اوس حالت کے کہ ہو اور جبکہ جلیدیہ اوپر اور نیچے کیطرف میلان کرے یعنے رطوبت ایک آنکھ کی اوپر کو چڑہ جائے اور دوسری آنکھ کی نیچے کو اوترے یا رطوبت ایک آنکھ کی حالت اصلی پر ہو اور دوسری آنکھ کی اوپر یا نیچے کو میلان کرے تو اس صورت مین صاحب اوسکا ہر چیز کو

دیکھیگا وہ چیز ایک دو معلوم ہوگی اوسکو مرض احول کہتے ہین اور سبب اسکا تشریح عصب مجوف مین ہم مفصل بیان کرچکے
ہین اور جسوقت کہ جلیدیہ قعر چشم کے اندر جاتی ہے تو آنکھہ بسبب تحلیل پانے رطوبتون دماغی اور غلبہ خشکی کے ازرق ہوتی ہے
اور جسوقت کہ وہ باہر کیطرف اوبھر آتی ہے تو آنکھہ بسبب فزونی رطوبت کے اکحل معلوم ہوتی ہے مثل اوس مقام کے
کہ جہان پانی بکثرت ہو دریا مین تو وہ پانی سیاہ معلوم ہوتا ہے اور اگر پانی کم ہو سپید اور صافی نظر آتا ہے علاج
تشنج امتلائی اور استرخا کا ساتھہ استفراغ رطوبات اور نطولات اور غرغرون اور چھینک لانیوالی چیزون کے کرنا چاہیے
اور تشنج خشک اور تحلیل رطوبات کا علاج تری بڑہانیوالی تدبیرون سے کرین اور نوع دوسری وہ آفتین جو کمیت مین
پڑتی ہین دو وجہ پر ہین ایک یہ کہ رطوبت جلیدیہ اعتدال سے زیادہ بزرگ ہوجاتی ہے دوسرے یہ کہ خورد تر ہوجاتی ہے سبب
بزرگی کا بسیاری مادہ ہے اور سبب خوردی کا استفراغ اور خشکی اور تحلیل رطوبات ہے پس جسوقت کہ جلیدیہ مقدار
طبعی سے بزرگ زیادہ ہوتی ہے تو اوس صورت مین نور باصرہ تیرہ ہوجاتی ہے اور سب چیزین چھوٹی معلوم ہوتی ہین بہ نسبت
اصل کے اسلیے کہ نور گوہر جلیدیہ مین پراگندہ ہوتا ہے اور اوسمین چھپ جاتا ہے پس قوت اوسکی جیسا کہ چاہیے باہر نہین
چمک سکتی ہے اور جبکہ وہ حالت اصلی سے بہت خورد ہوجاتی ہے تو نور باصرہ قوی زیادہ ہوتی ہے اور سب چیزین
بڑی معلوم ہوتی ہین اوس حالت سے کہ اصل مین ہین اسلیے کہ مقدار روح باصرہ کی از روے حجم بیشتر اور قوی تر ہوتی ہے
اور ساتھہ قوت کے باہر چلکتی ہے اور یہ نوع جب تک کہ اس اندازہ پر ہوتی ہے منجملہ بیماری کے ہے اور علامت اور قانون دونون
انواع کا معلوم ہے اور نوع تیسری وہ آفتین جو کیفیت مین اوسکو پڑتی ہین وہ تین نوع پر ہین ایک یہ کہ رنگ جلیدیہ کا
متغیر ہوتا ہے سیاہ یا سرخ یا سفید ہوجاتا ہے دوسرے یہ کہ رطوبت اوسپر غالب ہوتی ہے تیسرے یہ کہ خشکی اوسپر غالب ہوتی ہے
اور سبب متغیر ہونے رنگ کا غلبہ خلطون کا ہے اور سبب غالب ہونے رطوبت اور سبب خشکی کا معلوم ہے اکثر جگہہ بیان کیا گیا
پس جسوقت کہ رنگ اوسکا پلٹ جاتا ہے اور کوئی رنگ غیر طبعی اوسمین ظاہر ہوتا ہے تو آدمی سب چیزون کو اوسی رنگ
کی موافق دیکھتا ہے اور جسوقت کہ تری غلبہ کرتی ہے تو آنکھہ خیرہ ہوتی ہے اور مجتمع اور جسوقت کہ خشکی غلبہ کرتی ہے تو بینائی
باطل ہوجاتی ہے اور علاج بدشواری قبول کرتی ہے لیکن تغیر رنگ جلیدیہ کا علاج تنقیہ اوس خلط کا ہے کہ رنگ جسکا
آنکھہ مین ظاہر ہووے اور سرمہ ہاے تحلیل کنندہ آنکھہ مین کھینچنا اور علاج غلبہ کرنے تری کا تنقیہ ہے ساتھہ ایارج فیقرا اور

قوقایا کے اور سرمۂ باسلیقون کھینچنا اور علاج خشکی غالب ہونیکا تدبیرین تری بڑہانیوالیان عمل مین لانا ہی اور نوع
چوتھی کہ تفرق اتصال ہی علاج اوسکا علاج قروح کا ہی لیکن یہ دشوارتر ہی قروح سی اسلیے معالجہ کم قبول کرتی ہی اور علاج
اوسکا سب بیماریون سی آنکھہ کی دشوارتر ہے اور اگر کچھہ سود مند ہی تو تنقیہ اوس مواد کا نافع ہی **باب ۳ تیسرا قوت
باصرہ کی حالات مین** ہی قوت باصرہ کو طبیب روح باصرہ بھی کہتی ہین اور احوال اوسکا دو وجہ سی ظاہر ہوتا ہی یا کیفیت سی یا
یا کمیت سی لیکن جو کہ کمیت سی ظاہر ہوتا ہی دو گونہ ہی ایک یہ کہ روح باصرہ مقدار مین بہت ہوتی ہی اور بسبب کثرت کی قوت اوسکی دور پہونچ سکتی ہے
اسلیے اوس آنکھہ والے کو دور کی چیزین بخوبی نظر آتی ہین اور نزدیکی سے بھی کچھہ خلل نہین پاتا ہی دوسرے یہ کہ روح باصرہ
مقدار طبعی سے کمتر ہوتی ہی اور اوس صورت مین صاحب اوسکا نزدیک کی چیزین کو دیکھہ سکتا ہی اور دور کی چیزین
نہین معلوم ہوتی ہین اور احوال اوسکا جو کیفیت سی ظاہر ہوتا ہی وہ بھی دو طرح پر ہی ایک یہ کہ روح باصرہ غلیظ
ہو جاتی ہی اور بسبب اوسکی آدمی سب چیزون کے جسم کو دیکھتا ہی اور شکل اور ہیئت کو اچھی طرح نہین دیکھہ سکتا ہے
دوسری یہ کہ روح باصرہ لطیف ہو جاتی ہی پس صاحب اوسکا نزدیک کی چیزونکو بخوبی دیکھتا ہی اور باریک خطوط اچھی
طرح پڑہ سکتا ہی اور دور کی چیزونکو بدشواری دیکھتا ہی اسلیے کہ بسبب لطافت روح کی قوت اوسکی اتنی دور پہنچنی تک پراگندہ
ہو جاتی ہی اور کاہی احوال کمیت اور کیفیت کا مرکب ہوتا ہی اور یہ ترکیب چار طرح پر ہے ایک یہ کہ روح باصرہ بہت
مقدار مین اور غلیظ ہو جاتی ہے دوسری یہ کہ تھوڑی اور غلیظ ہوتی ہی تیسری یہ کہ بہت مقدار مین اور لطیف ہوتی ہی
چوتھی یہ کہ تھوڑی مقدار مین اور لطیف ہوتی ہی لیکن جو روح باصرہ کہ مقدار مین بہت اور غلیظ ہوتی ہی تو صاحب اوسکا
دور کی چیزونکو خوب دیکھہ سکتا ہی اسلیے کہ دوری مسافت مین بسبب قوت حرکت کی لطیف ہو جاتی ہی **علاج**
اوسکا پاک کرنا بدن اور دماغ کا ہی ایارج فیقرا سے اور سرمۂ روشنائی کھینچنا اور رات کی کھانے سی اور دودہ اور
مچھلی اور باقلا سے پرہیز کرنا اور مرزنجوش سونگھنا اور غذا کے اندر دارچینی اور صعتر ڈالنا ہی اور جو روح باصرہ کہ مقدار
مین قلیل اور غلیظ ہوتی ہی تو آدمی دور کی چیزونکو نہین دیکھہ سکتا ہی اور نزدیک سی بسبب غلیظی کے بدشواری دیکھتا ہے
اور یہ آفت بوڑہی آدمیون کی آنکھہ مین اکثر پڑتی ہی اور علاج اوسکا خیلے دشوار ہی لیکن جو کہ وہ غلیظ ہی قدرے
ایارج فیقرا سی چارہ نہوگا اور جو کہ قلیل ہے شربت کشکاب اور غذائین لطیف اور تری بڑہانے والیان کھلاوین
جیسے شوربا ہی گوشت مرغ اور مانند اوسکی اور جو روح باصرہ کہ مقدار مین بہت اور کیفیت مین لطیف ہوتی ہی تو صاحب
اوسکا نزدیک سی بخوبی دیکھتا ہی اور دور سے نہین دیکھہ سکتا اور معلوم کرنا چاہیے کہ کبھی ایسا ہوتا ہی کہ خشکی روح باصرہ پر غلبہ
کرتی ہی اور کاہی رطوبت جلیدیہ نہایت بزرگ ہو جاتی ہی پس ان دونون سببون سی صاحب اوسکا دور سے
نہین دیکھہ سکتا ہی اور نزدیک سی دیکھہ سکتا ہی اور علاج بزرگی جلیدیہ اور علاج خشکی کا بیان ہو چکا اور علاج کم ہو جانے
روح کا مانند علاج خشکی کے ہی **باب ۴ چوتھا مرض شبکوری اور روزکوری مین ہے اسباب**

شبکوری کے تین ہین ایک غلیظی روح باصرہ کی دوسری تری آنکھ کے اجزا کی اور غلیظی رطوبت بیضیہ کی تیسری ہمیشگی
قیام کی آفتاب کی نیچے اور جوکہ ہوا دن کی بہ نسبت ہواے شب کے گرم اور لطیف ہی لطافت ہواے روز اور نور آفتاب
کی آنکھ کی رطوبت اور غلیظی روح اور غلیظی بیضیہ کو لطیف کرتی ہی اسلیے آدمی دن کو بخوبی دیکھتا ہی اور جب رات آتی ہی
تو لطافت دن کی ہوا کی جاتی رہتی ہی اور آنکھ کی رطوبتین اور روح باصرہ غلیظ ہو جاتی ہے اسلیے شب کو کچھہ نہین
دیکھہ سکتا ہی اور وجہ شبکوری کی بسبب ہمیشگی قیام کے نیچے آفتاب کے یہ ہی کہ نور آفتاب کا لطافت کو روح باصرہ
کی تحلیل کرتا ہی اور جو کچھہ اوسمین غلیظ تر ہوتا ہے باقی رہتا ہی اور جب رات آتی ہے تو بسبب کثافت رات کی
ہوا کی غلظت اوسکی ترقی کرتی ہی اور آدمی کچھہ نہین دیکھہ سکتا ہی اور کبھی شبکوری کا معدہ کی انجری ہوتی ہین اور فرق
یہہ ہی کہ جو معدہ سے ہو جسوقت کہ معدہ پاک ہو علت ضعیف زیادہ ہو وی اور جسوقت کہ معدہ بھرا ہوا ہو علت
قوی تر ہو وی اور مرض شبکوری کا بڑی آنکھ اور سیاہ آنکھ والیکو اکثر ہوتا ہے علاج جس کسیکو کہ غلبہ خون کا ہو تو
فصد سر و کی کھولین اور گوشہ چشم کی رگ کھولنا بہت مفید ہی اور ایارج فیقرا سے تنقیہ کرین اور تدبیر لطیف
عمل مین لائین اور شام کی غذا کہانے کی عادت کرلین اور بعد ہضم طعام کے قدرے شراب انگوری پرانی پینا بہت مفید ہے
اور بکری کے جگر کو چھری سے چونکین اور آگ پر رکھین پس جو رطوبت کہ اوسمین سے ٹپکے اوٹھا رکھین پھر اوسمین دار فلفل پیسکر
اور نمک ہندی ملاوین اور آنکھہ مین کھینچین اور اگر دار فلفل نکو فتہ اس جگر کے کباب پر ڈالین تاکہ تری اوسکی جذب کرکر
پھر اوس دار فلفل کو سکھا دین اور کوٹین اور بوقت حاجت آنکھ مین لگائین روا ہے اور سرمہ روشنائی اور شیاف
ہرارات کھینچنا سودمند ہی اور روغن بلسان لیوین اور قدرے افیون مین شامل کرین کہ قوت اوسکی نور دیوی اور
بدستور آنکھہ مین کھینچین اور شہد اور سونف کا پانی ملاوین اور آنکھہ مین لگاوین اور وہ پانی جو جگر سے ٹپکتا ہی اور کباب
بکری کے جگر کے اور قلیہ اوسکا کھانا اور آنکھہ اوسکے انجرون پر رکھنا نفع دیتا ہی اور اسباب روز کوری کے
برخلاف اسباب شبکوری کی ہین اور جوکہ ہوا رات کی بہ نسبت دن کی ہوا کے تر ہے اسلیے ہوا دن کی خشکی اور قلت
اور لطافت کو روح باصرہ کی زیادہ کرتی ہے اس سبب سے دن مین چشم خیرہ ہوتی ہی اور نگاہ بہت ناطاقت
ہو جاتی ہی اور یہ علت ازرق اور اشہل آنکھہ والے کو اکثر عارض ہوتی ہی علاج تدبیرین تری پہونچانیوالیان کرنی
چاہیین اور عورت کا دودہ ناک مین ٹپکانا اور روغن بنفشہ سر پر ملنا اور تیز اور شور غذا سے پرہیز کرنا مناسب ہے
اور کبھی ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ آدمی ہمیشہ روشنی اور جنگل مین رہتا ہی اور جاڑے کی موسم مین کہ برف پڑتا ہو نظر
اوسکی برف پر رہتی ہے اور بسبب وسکی نگاہ اوسکی ضعیف ہو جاتی ہی کہ دور کی چیزونکو نہین دیکھہ سکتا ہے اور نزدیک
کی چیزونکو بھی اچھی طرح نہین دیکھتا ہی اور جس شی پر کہ نظر ڈالتا ہی سپیدی کو اوسکی رنگ پر غالب دیکھتا ہی علاج اوسکا
یہ ہی کہ ایسی بیمار کو جامہ ازرق پہنا دین اور مقنع سیاہ آنکھ کے سامنے لٹکائے رکھین کہ نظر اوسکی ہمیشہ اوسپر پڑے

باب ۵ پانچوان چشم سرمازده کے علاج مین ہے گیہون پانی مین پکائین اور نیمگرم وہ پانی ولسی آنکھہ مین ٹپکائین اور شہد اور عصارہ لسّن کا ٹپکانا بھی مفید ہی اور چکی کا پاٹ گرم کرین اور شراب انگوری او سپر ڈالکر سر اوسکے انجرون پر رکھین اور دوائین تحلیل کرنیوالیان جیسے زوفا اور بابونہ اور اکلیل الملک پانی مین پکائین اور اوسکو انجرون پر سر چھکائین **باب ۶ چہٹا رطوبت زجاجیہ کی بیماریون مین ہی** عدد رطوبت زجاجیہ کی بیماریون کے ہیچند رطوبت بیضیہ کی بیماریون کی ہین پس جسوقت رطوبت زجاجیہ بہت چھوٹی ہوتی ہے تو بینائی ضعیف ہوجاتی ہی اور اگر سردی اور خشکی اوسپر غلبہ کرتی ہی اور خشک و منعقد ہوجاتی ہی تو بینائی بالکلیہ باطل ہوتی ہی اور علاج اس رطوبت کا علاج بیضیہ کا ہے **باب ۷ ساتوان اون بیماریون مین ہی جو طبقہ شبکیہ مین عارض ہوتی ہین** جو بیماریان کہ سب طبقون مین جو اوپر مذکور ہوتے پڑتی ہین وہی اس طبقہ مین بھی عارض ہوتی ہین اور اسباب اور علاج بھی سب وہی طریق پر ہین لیکن تفرق اتصال اس طبقہ مین اسباب خارجی سے بھی ممکن ہی کہ ہووی اور تیز آنا کسی خلط تیز اور شورانندہ کا ہی کہ تیزی خلط کی اوسکو کہاوے اور تفرق اتصال پیدا کرے اور نور بینائی کا اوسسے ایکبارگی تمامی اجزای چشم پر پراگندہ ہووی اور بینائی کو بالکلیہ باطل کری اور علاج اوسکا دشوار ہی بجز پاک کرنے بدن اور دماغ کے اور کوئی علاج نہین ہوسکتا ہی اور جبکہ تفرق اتصال اس طبقہ مین ہوتا ہی تو پاک کرنے سے بدن اور دماغ کے یعنی استفراغ سے کچہ فائدہ نہین ہوتا ہی اور قوت پہنچنی دوا کی بہ دشواری اوس تک پہونچتی ہی اس علت کو انتشار کہتی ہین اور انتشار تین نوع پر ہی ایک وہ ہی کہ جو اتساع حدقہ کے باب مین بیان کیا گیا ہی دوسرے یہ کہ جو اب مذکور ہوا اور تیسرے وہ کہ جو عصب مجوف کی بیماریون مین آگے بیان ہوگا اور جاننا چاہیے کہ حال طبقہ مشیمیہ اور طبقہ صلبیہ کا بھی قبول کرنے مین انواع سوء مزاج اور انواع تفرق اتصال کے ایسا ہی اور جو عارضہ کہ مشیمیہ مین پڑتا ہی مضرت اوسکی جلیدیہ تک پہونچتی ہے اسلیے کہ غذا اول مشیمیہ کو ملتی ہے اور مشیمیہ اپنا حصہ حاصل کرتا ہے اور باقی جو غذا رہتی ہے بہت پختہ اور نہایت صاف شبکیہ کو پہونچتی ہے اور شبکیہ جو کچہ اوسمین ہی کہ لائق اوسکے ہے طرف اپنے کہینچتی ہے اور باقی صاف اور نہایت پختہ کو طرف جلیدیہ کے بہیجتی ہے اور اسباب اور نشانیان اور علاج وہی ہین کہ جو اور طبقون کی بیماریون کے ہین **باب ۸ آٹھوان عصب مجوف کی بیماریون مین ہے** عصب مجوف مین سب انواع سوء مزاج مفرد اور مرکب

اور سادہ اور مادی ممکن ہی کہ عارض ہون اور اسباب اور علامات دردسر کی اور اون بیماریون مزاجی کی جو دماغ
مین پڑتی ہین وہی سب اسباب اور علامات اسجگہہ تصور کرین اور علاج بھی وہی ہے اور معلوم کرین کہ اندر
عصب مجوف کی علاوہ بیماریون مزاجی کے سدہ او ضغطہ اور تفرق اتصال ورمی اور غیر ورمی بھی اکثر پڑتا ہے
اور سب بیماریان اس عصب کی جس اندازہ پر کہ قوت بیماری کی ہوتی ہے اوسی قدر نگاہ کو ضرر پہونچاتی ہین
اور اکثر اوقات نگاہ کو باطل کرتی ہین اور عصب مجوف مین اور کسی جزو مین اجزای چشم سی کوئی آفت نہین پہونچی
ہی کہ نور نگاہ کو ضعیف کری یا اوسکی راہ بند کر دیوی لیکن وہ آفت کہ سبب اوسکا بطون دماغ مین ہو کہ بیماری دماغ
کی اوسپر گواہی دیوی اور جو مانند اوسکے ہے دقائق بیماری سے کہ شناخت اوسکی بجز طبیب حاذق کے دشوار ہے
اور انواع تفرق اتصال سے جو عصب مجوف مین واقع ہوتا ہی ایک یہ کہ دہنہ عصب کشادہ تر مقدار طبعی سی ہوتا ہی
اور سبب اوسکا دو طرح پر ہی ایک یہ کہ وہ عضلے جو دہنہ کو اوسکی نگاہ رکھتے ہین ضعیف ہو جاتی ہین دوسرے یہ کہ کوئی خلط
اوسپر آتی ہی اور اوسکو کھینچتی ہے اور فراخ ہوئی اور کھینچ کو اوسکے دہنہ کی انتشار کہتے ہین اسلیے کہ نور پراگندہ ہوتا ہی پس بیماری
فراخ ہوتا ہی اور انتشار عرض اوسکا ہی اور فرق درمیان اوس انتشار کے جو فراخ ہونے سے دہنہ عصب مجوف کی پیدا ہو
اور درمیان اوس انتشار کے جو بسبب فراخ ہونے ثقبہ عنبیہ کے پیدا ہوئے یہ کہ جو انتشار کہ عصب سے ہو وی پراگندگی نور کی ظاہر
نہو گی اور جو انتشار کہ فراخی ثقبہ سی ہو پراگندگی نور کی ظاہر ہو گی اسلیے کہ وہ نور ثقبہ سی سفید با نکلیگا پھر پراگندہ ہو جائیگا
اور اکثر حالات مین سبب انتشار کا جو دہنہ عصب کی فراخی سے ہوتا ہی دردسر امتلائی ہی علاج انتشار کا اول
تسکین دردسر کی کرنی چاہیے اور بدن اور دماغ کو پاک کرنا چاہیے اور وہ دوائین جو ابتدائی نزول آب مین بیان کینگے
ہین کام مین لائین اور شیاف مرارات نافع دواؤن سی ہے ولیکن سبب سدہ او ضغطہ اور ورم عصب مجوف کا
فضول سرد اور تر ہین کہ دماغ سی اوسپر اوترتے ہین یہانتک کہ روح بوجہ اوسکی بند ہو جاتی ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ
اگر صاحب علت جو آنکھہ کہ درست ہو بند کری اور خوب دبا لیوی تو ثقبہ عنبیہ زیادہ کشادہ نہو گا اور اگر کشادہ زیادہ
ہو گا عصب باسلامت ہو گا اور فرق درمیان سدہ اور ورم کے یہ ہی کہ صاحب ورم گرانی سے اور اوس درد سے
جو قعر چشم مین پاوی شکایت کریگا اور صاحب سدہ ان باتون کی شکایت نکریگا دردوسرے یہ کہ سدہ اور ضغطہ
بینائی کو بالکلیہ باطل کرتا ہی اور درد اور گرانی اوسمین نہین ہوتی ہے اور ورم بینائی کو بالکلیہ باطل نہین کرتا ہی
اور ساتھہ درد اور گرانی کے نہین ہوتا ہی علاج اول تنقیہ کرین حب قوقایا اور ایارج فیقرا سے پھر رگ گوشہ
چشم کی کھولین اور مواد کو طرف پاؤن کے کھینچین اور علاج نزول آب کا کرین ولیکن جو تفرق اتصال کہ ورمی
نہو وہ ٹوٹنا اور چور دہونا عصب مجوف کا ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ آنکھہ اندر کو گڑی ہوتی ہے اور پژمردہ معلوم
ہوتی ہی اور روشنائی باطل ہو جاتی ہے اور اوسکا کچھہ علاج نہین ہی **باب نوان عصب مجوف کی**

عضلون اور آنکھ کے عضلون کی بیماریون مین سے بیماریان عضلون کی دو طرح پر ہین ایک استرخا اور دوسری تشنج اور تشنج بھی دو قسم ہی ایک امتلائی اور دوم خشک اور نشانیان دونون کی معلوم ہین اور جسوقت کہ عصب مجوف کے عضلے تشنج کرتے ہین یعنی کہچتے ہین تو حدقہ اپنی جگہہ سی ہٹ جاتا ہے اور آنکھ مانند چشم احول کے ہوتی ہی اور جسوقت کہ وہ عضلے مسترخی ہوتی ہین یعنی ڈہیلے ہو جاتی ہین تو آنکھ باہر کو اوبھر آتی ہی اور جس کسیکو کہ استرخا بشدت ہو تو بینائی بالکلیہ جاتی رہتی ہے اسلیے کہ آنکھ باہر نکل آتی ہی اور عصب کہنچجاتا ہے اور تجویف اوسکی بسبب کشیدگی کے تنگ ہوتی ہی اور راہ نور کی بند ہو جاتی ہے علاج استرخا اور تشنج امتلائی کا پاک کرنا دماغ کا ہی اور اطریفل کام مین لانا اور غرغرہ کرنا اور چہینکین لینا اور قوی سر کی دوائین کہنچنا اور ماتہے پر اور سر کے پیچہے اور کنپٹی پر لادن طلا کرنا چاہیے اور تشنج خشک مین تدبیرین تری بڑہانیوالیان کرین اور بسا اوقات جبکہ تشنج خشک غالب ہوتا ہی تو بیماریان دماغی مانند مرگی اور سدر اور دوار اور درد سر شدید کے زائل ہو جاتی ہین اور علاج اوس احول کا جو بچون کو عارض ہوتا ہی یہ ہی کہ رات کو مقابل اوسکی آنکھ کے چراغ رکہین اور دنکو کوئی چیز سرخ مقابل اور برابر اوسکی آنکھ کے لٹکا دین اور جو میلان دیدہ کا طرف دنبال چشم کی ہو تو اوسکی ناک پر کوئی نشان سرخ کر دیوین اور اگر میلان نگاہ کا طرف ناک کی ہو تو اوسکی دنبال چشم پر کوئی سرخ چیز چپکائین تا کہ وہ نظر اوسی چیز پر رکہے اور طبیبون نے یہی لکہا ہی کہ اگر طحال گوسفند یعنی تلی بہیڑ کی کوٹین اور نچوڑین اور پانی اوسکا حاصل کرین اور سرمہ کو اوس پانی مین ڈالدیوین کئی روز تک پہر اوسکو آنکھ مین لگائین تو بہت فائدہ دیگا **باب دسوان باہر نکلنے مین آنکھ کے ہی بسبب ڈہیلا ہونے عصب مجوف کے سبب** اوسکا دو گونہ ہی ایک قوت قی کی دوسرے سختی اور دشواری خناق کی اور کبھی آنکھ عورت کی بسبب شدت درد جننے کے باہر نکلتی ہے **علاج** جسجگہہ کہ سبب اوسکا قوت قی اور صعوبت خناق کے ہو تو فصد کہولنی چاہیے اور اقراص بنفشہ سی مسہل دینا اور آنکھ کو باندہے رکہنا اور گدی برگ زیتون اور برگ مورد کے عصارہ مین اور قابض دواؤن مین تر کر کے آنکھ پر رکہنا اور اوپر گدی کے تختہ سیسہ کا موافق اندازہ چشم کے تراش کر رکہنا اور باندہنا اور چت سونا اور کہانا کم کہانا لازم ہی اور اگر سبب اوسکا درد جننے کا ہو تو حیض جاری کرین اور گردن کے پیچہے حجامت کرین اور آنکھ کو باندہین جسطور سی کہ مذکور ہوا **باب گیارہوان ضعیفی چشم اور ضعیفی بینائی مین ہی** معلوم کرین کہ سبب ضعیفی چشم اور بینائی کا ضعیفی اوسکی اجزا کی ہے اور سب بیماریان آنکھ کی اور اسباب اور نشانیان اور معالجات بیان ہو چکے اور اس باب مین علاج ضعیفی کا لکہا جاتا ہی کہ جسکا سبب محکم نہووے اور علت قوی نہووے مثلاً وہ آدمی کہ سبب جسکی ضعیفی چشم اور ضعیفی بصر کا رونا بہت ہو یا انجرے قلیل یا تری اندک اور مانند اوسکی تو قاعدہ اوسکی علاج کا یہ ہی کہ بعد کہانا کہانے کے اتنی دیر جاگے کہ کہانا معدہ مین نیم گداز ہووے اور فم معدہ سے نیچے اوتر جانے اور بہت نکہانے اور انجرے اوٹہانے والی

غذاؤن سی پرہیز کرے اور طعامہای شور اور سرکا اور زیتون اور بہت نمک اور لہسن اور پیاز اور گندنا اور بادروج
اور مسوده اور کرنب اور مسور اور باقلا کھانا اور پڑہنا اور چت سونا اور ہوا کے گذر پر ہمیشہ بیٹھنا خصوصًا باد سرد شمالی
مین اور شراب اور مستی اور جماع اور فصد بکثرت اور حجامت اور بہت سونا اور بہت جاگنا اور خطوط باریکہ پڑہنا
اور لکھنا اور برف پر نظر کرنا خصوصًا صحرا مین اور قرص آفتاب پر نگاہ کرنا وقت طلوع اور کسوف کا اور گرد اور دہوئین
اور چمکدار چیزون کی طرف بہت دیکھنا آنکھ کو ضعیف کرتا ہی اور نہایت ضرر دیتا ہی اور دارچینی کھانا اور آنکھ
مین کھینچنا سودمند ہی اور ایارج فیقرا اور اطریفل مفید اور پانی پیاز کا شہد مین ملا کر لگاوین تاریکی چشم کو زائل
کریگا اور جاننا چاہیے کہ ضعیفی چشم بوڑہون کو خشکی کی وجہ سی اکثر ہوتی ہی اونکے لیے غوطہ لگانا اور آنکھ پانی کے اندر کہولنا
مفید ہی اور روغن بنفشہ ناک مین ٹپکاوین اور لکھا ہی کہ شلجم خام اور پختہ نگاہ کیواسطے جیلے سودمند ہی یعنی بہت قوت
دیتا ہی اگرچہ آنکھ نہایت ضعیف ہوگئی ہو چنانچہ اس مضمون کو زبان تازی مین اسطور پر طبیب لکھتے ہین کہ من اکثر الشلجم نیاً
او مطبوخاً ردّ علیہ بصرہ وان کان قد قارب الذہاب ترجمہ اوسکا یہ ہی کہ جو شخص کثرت کرے
شلجم کی کچے ہون یا پکے تو لوٹ آویگی اوسکی نگاہ اور اگرچہ نظر اوسکی باطل ہونے کے نزدیک ہوا و بعضون نے
لکھا ہی کہ کاہو اور خرفہ بہت کھانا اور سرکا اور نمک بکثرت تناول کرنا نگاہ کو ضعیف کرتا ہی اور بادروج کھانا
ضرر پہونچاتا ہی اور پانی آنکھ مین کھینچنا نفع پہونچاتا ہی اور گندنا بہت مضر ہی اور کرنب اوس ضعیفی بصر کو جو رطوبت سے
ہو مفید اور موولی نگاہ کو تیز کرتی ہے **صفت شیاف** کہ بینائی کو قوی کرتا ہی لیوین سکبینج جاوشیر
نمک اندرانی زنگار فلفل سفید روغن بلسان پتہ گای کا پتہ بکری کا دار فلفل سونٹھ پس روغن بلسان کو ہری سوف
کی نچوڑے ہوئے پانی مین حل کرین اور دواؤن کو ٹکرا و سمین گوندہین اور شیاف کرین **صفت برود رمانی**
لیوین پانی کھٹے انار کا اور پانی میٹھے انار کا اور صاف کرکے جوش دیوین کہ نصف باقی رہے پس جسقدر کہ وزن
انار کے پانی کا ہو نصف اوسکا شہد لیوین اور باہم ملا کر بیس دن تک سورج کے نیچے رکھین اور پہر کام مین لائین **صفت**
عزیز نگاہ کو قوت دیتا ہی لیوین اقلیمیا طلا یعنی جہاگ اور میل سونے گلاتے ہوئے کا اور توتیا اور ایلوا اور برادہ
تانبہ کا جلا کر اور شادنج دہویا ہوا ہر ایک ساڑہی تین ماشہ کالی مرچ پیپل نوسادر زعفران ہر ایک پونے دو ماشہ
برگ فرنجمشک سرطان دریائی ہر ایک سوا پانچ ماشہ مشک خالص چار رتی ڈیڑہ چاول **صفت عزیز دیگر**

نگاہ کو قوی کرتا ہی اور جرب اور خارش اور سپیدہ یعنی جالا کو آنکھ کے صاف کرتا ہی لیوین اقلیمیا اور سرمہ اور شادنج دھویا ہوا اور تیریات اور ایلوا اور برادہ تانبہ کا ہر ایک سار ہی تین ماشہ گول مرچ پیپل توسا در ہر ایک پونے دو ماشہ نمک اندرانی اور برگ فرنجمشک اور سمندر جھاگ ہر ایک ایک ماشہ تین چاول زعفران پانچ ماشہ چار رتی چھ چاول مشک خالص چار رتی ڈیڑھ چاول سبکو کوٹین اور سونف کے پانی مین پیسین اور سکھا دین اور پھر پیسین اور جسکو کہ سبب ضعیفی چشم کا بہت رونا ہو تو روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر پاؤن کے تلوؤن پر ملنا اور حمام مین جانا اور سر اور آنکھین بخار آب صافی پر رکھنا اور سبزی اور باغات اور آب روان پر نگاہ کرنا نہایت سودمند ہی گفتار

تیسری احوال گوش اور شنوائی اور بیماریون مین اوسکے اور سببون اور نشانیون اور معالجات مین اون بیماریون کے ہے اور اس گفتار کی نو باب ہین باب پہلا شنوائی کی فضیلت مین ہے اور واجبی اوسکے تعہد کی

معلوم کرین کہ آلہ شنوائی کا آلت عزیز ہی اور راستہ عقل سیکھنے کا اور شرف اور بزرگی انسان کی دیگر حیوانات پر عقل سے ہی اور یہی وجہ ہی کہ شنوائی کے آلہ کو اوپر بینائی اور گویائی کے آلہ کے فضل اور بزرگی ہے اور جہت فضیلت سے اس آلہ کے ہی کہ جو کوئی بچہ کہ ماں کے پیٹ سی بہرا پیدا ہوتا ہے وہ گونگا رہتا ہے اسلیے کہ نہ وہ کچھ سنتا ہی اور نہ سیکھ سکتا ہی پس اس جگہہ سی واضح ہوا کہ بطلان فعل آلہ بینائی اور گویائی سے کمال جزوی مین خلل نہین واقع ہوتا ہی جیسا کہ بطلان فعل آلہ شنوائی سے ہوتا ہے پس اسو جہ سی واجب ہی کہ کان کو جو آلہ شنوائی کا ہی تعہد کرنا اور اوسکو خاک اور ریگ اور گرد و غبار اور ہواؤن سرد اور گرم اور پانی سے اور اوس جانور سی جو اوسمین داخل ہو مانند کرم وغیرہ کی نگاہ رکھنا اور احتیاط کرنا تا کہ اوسمین قرحہ اور پھنسی نکلنے پائے اور اوسکو تباہ نکرے اور پاک رکھنا میل اور کثافت سی تا کہ راستہ شنوائی کا بند نہووے اور طریق پاک رکھنے اور تعہد کا اوسکے یہ ہی کہ ہر ہفتہ مین ایک شب قطرہ روغن بادام تلخ کا کان مین ٹپکائین اور واسطے قرحہ اور شور نہ نکلنے کے ہر سات روز مین اکیلہ شیاف مامیثا سرکہ مین پیسین اور کان مین ڈالین اور جاننا چاہیے کہ ہضم ہونا طعام اور شراب کا اور پیٹ بھر کر بکثرت کھانا اور شکم سیر ہونا جمیع حواس کو نقصان رکھتا ہے

باب دوسرا کان کی گرانی مین اور شنوائی کے جاتے رہنے مین ہے

معلوم کرین کہ شنوائی کے آلہ مین وہ ہی آفت پڑتی ہے اور جو اعضا مین پڑتی ہے اور آفت ہر ایک فعل کی یا بطلان ہے یا نقصان یا تشویش اور تغیر یعنے پھرنا حالت طبعی سے اور بطلان فعل آلت شنوائی کا یہ ہی کہ شنوائی جاتی رہتی ہے اور آدمی کچھ نہین سن سکتا ہی اور تغیر احوال طبعی سے اس طور پر ہے کہ آدمی دروغ آوازین سنتا ہے جیسی آواز پانی کی اور آواز جلاجل اور آواز ہوا کی جو درختون پر پڑتی ہے اور مانند اوسکے بالجملہ جو آفت کہ ان کے

پیٹ سے ہوتی ہے علاج اوسکا کچھ نہیں ہے اور جو آفت کہ عارضی ہوتی ہے وہ بھی جبکہ پرانی ہو جاتی ہے علاج نہیں قبول کرتی ہے اگر کچھ معالجہ قبول بھی کرتی ہے تو بدشواری جاتی ہے اور اسباب اس عضو کی آفتون کے اور اعضا کی آفتون کے اسباب کی طرح آٹھ نوع پر ہین ایک انواع سوء مزاج مفرد اور مرکب سادہ دوسرے انواع سوء مزاج با مادہ تیسرے انواع سدہ اور اسباب اوسکے بعضی سبب سدہ کے یہ ہین جیسے خلطین غلیظ اور اورام اور کثرت میل کی اور زیادتی مسّونکی اور گوشت زائد اور خون جو کان کے اندر جمجائی اور وہ چیز جو اوسکے اندر جا پڑی مانند پتھر اور دانہ خرما اور سوائے اوسکے اور کوئی جانور جو اوسمین داخل ہو یا کسی طرح کا کیڑا جو اوسمین پیدا ہووے چوتھے انحلال فرد اور تفرق اتصال جیسے کوئی جراحت اور کسی طور کا صدمہ جو باہر سے پڑے یا کوئی سبب اندرونی جیسے کوئی خلط تیز اور سوزان کہ جو پوست اور پٹھے کو جلاوے اور کھالیوے اور سب قسمین پھنسیون اور زخمون کی جو پیدا ہووین پانچوین بحران انتقالی چنانچہ اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ بیمار بعد تپون اور بیماریون کے کر ہوتا ہے یعنی بہرا ہو جاتا ہے چھوڑ کنا صفراوی دستون کا چنانچہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جبکہ صفراوی دستون کو جو ہنوز مواد اونکا پاک نہوا ہو بند کرین یا دست بالکل رک جاتین تو کان بہری ہو جاتے ہین ساتوین مقدمات بحران اور کیفیت اوسکی یہ ہے کہ امراض حادہ بعضی تیز بیماریون مین جو شنوائی باطل یا ناقص یا مشوش ہوتی ہے تو مقدمہ بحران کا ہوتی ہے ساتھ ضعف یا انکے آٹھوین مشارکت دماغ کی نشانیان اگر سبب اوسکا سوء مزاج سادہ ہو تو فقط گوش مین درد ہوگا بغیر گرانی اور تمدد کی اگر سوء مزاج سرد ہو تو خنکی ہوا اور شب اور خنکی ہوائی صبح اور سبب خنکیون سے رنج پہونچا اور دوپہر کی گرمی اور سبب گرمیون سے راحت پاوے اور اگر سوء مزاج گرم ہو تو سب نشانیان برخلاف اوسکے ہونگی اور اگر سوء مزاج با مادہ ہو گرانی اور تمدد اور ضربان دیسر گواہی دیگا اور جو سبب اوسکا انواع سدہ ہوا گر تمدد اور گرانی نہو تو سبب سدہ کا کثرت میل کی ہوگی یا کثرت مسون کی اور اگر گرانی ہو تو سبب اوسکا کوئی خلط غلیظ یا کسی قسم کا ورم ہوگا لیکن اگر ورم پٹھے مین ہو تو تپ گرم اور رونگٹے کھڑے ہونا اور لرزہ اور بیہودہ بکنا اور اختلاط ذہن اوسپر شاہد ہوگا اور اگر ورم پٹھے مین نہو تو ممکن ہے کہ تپ سے خالی ہووے اور اگر تپ ہو تو جنس حمی یوم سے ہووے مگر درد اور ضربان سے خالی نہو اور اگر سبب سدہ کا پیدا ہونا کرم کا ہو تو باہر نکلنا کیڑونکا اوسپر گواہی دیگا اور جس کسی کے کان مین کوئی جانور داخل ہوا ہو تو حرکت اوسکی ظاہر ہوگی اور ممکن ہے کہ نظر سے بھی اوسکو دریافت کرسکین اور جو سبب اوسکا کوئی پتھر یا کسی قسم کا دانہ پڑگیا ہو تو ضربان بدون تپ کے گواہی دیگا اور اگر سبب اوسکا جراحت ہو تو نشانی اوسکی ظاہر ہوگی اور جو قرحہ اور پھنسی ہو تو قرحہ اور پھنسی ظاہر ہوگی اور اگر ظاہر نہو تو تپ سے خالی نہوگی اور اگر وہ بحران ہو امراض حادہ بعضے تیز بیماریونکا تو حرکتین اوسکی اور ایام بحران شاہد ہونگے اور اگر سبب اوسکا رکنا صفراوی دستون کا ہو تو نشانی اوسکی واضح ہوگی اور جاری ہونے سے دستون کے یہ علت زائل ہوگی اور جو موجب اس بیماری کا مشارکت دماغ ہو تو دماغی اور حواس دیگر کی بیماریان اور گرانی زبان گواہی دیگی علاج اگر سبب اوسکا سوء مزاج سادہ ہو تو

جسطرح کا کہ سوء مزاج ہو برخلاف اوسکے بالضد اوسکے معالجہ کرنا چاہیے یعنی اگر سوء مزاج گرم ہو تو پانی کاہو کا اور پانی
کدو کا اور پانی ہری دھنیہ کا کان مین ٹپکائین اور اگر سوء مزاج سرد ہو روغن یاسمین اور روغن سوسن اور روغن قسط
اور روغن شبت ٹپکائین خصوصاً اگر قدرے روغن بلسان بھی کسی روغن مین اون روغنون سے شامل کرین اور
قدرے جند بیدستر اور روغن بادام تلخ اور روغن بابونہ ساتھہ انڈے کے گاے کی چربی اور بکری کی چربی اور اوسکے پتہ کی
ٹپکائین اور اگر شحم حنظل یا جڑ اوسکی تل کے تیل مین جوش دین اور کان مین ٹپکائین نافع ہوگی اور جاننا چاہیے کہ
جو کچھہ کان مین ٹپکائین نہ گرم ہونی چاہیے اور نہ سرد **صفت قطور** کہ کان مین ٹپکانا اوسکا صاحب سوء مزاج گرم
نفع دیگا اور قطور اوسکو کہتے ہین کہ جو دوا کہ قطرہ قطرہ ٹپکا دین پس لیوین ایک انار کھٹا اور روئی اوسکی دور کرین اور دانہ
اوسکے نچوڑین اور پانی اوسکا حاصل کرین اوسکے پوست کا بھی لیوین اور ہمراہ کسی قدر سرکہ اور روغن گل اور قدرے
کندر کے آگ پر رکھین اور پکا دین کہ قوام ہو جائے بدستور کان مین ٹپکائین اور اگر سوء مزاج خشک ہو تو حمام کرنا اور گرم پانی
سر جھکانا اور دودھ عورت کا اور روغن بنفشہ ٹپکانا مفید ہے اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج با مادہ ہو تو غور کرین کہ
کون خلط غالب ہے پس تدبیر خارج کرنے اوس خلط کی کرین اور بدون تنقیہ اور پاک کرنے بدن کے مواد سے کوئی روغن
اور کسی نوع کی دوا کان مین نہ ٹپکانی چاہیے اور بعد استفراغ یعنی پاک کرنے بدن اور دماغ کے قطورات اور نطولات
کام مین لائین اور ریاضت کرین لیکن اگر مواد صفراوی ہو تو تنقیہ حب الذہب و اقراص بنفشہ سے کرین اور اگر ساڑھے
تیرہ ماشہ اطریفل صغیر اور ساڑھے چار ماشہ ایارج فیقرا اور ساڑھے چار ماشہ بلیلہ زرد لیوین اور گولی بنا کر دیوین
تو صفراوی مواد کو دماغ سے بخوبی نکالے گی اور اطریفل کشنیزی صفراوی بخارون کو دماغ سے اوتارتا ہے
صفت اطریفل کشنیزی ہلیلہ کابلی اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک تین تولہ گلاب کے پھول اور دھنیہ خشک
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو جدا جدا کوٹین اور چھانین اور روغن بادام مین چرب کرین اور شہد مصفی مین گوندہین
اور بعضے نسخہ مین اکثر ان مین دھنیہ خشک برابر وزن سب دواؤن کے لکھا ہے اور وہ قطور جو مذکور ہوئے ٹپکانا
سودمند ہے اور اگر مواد کسی غلیظ خلط کا ہو تو تنقیہ حب قوقایا اور ایارج فیقرا سے جو مرکب ہو ساتھہ شحم حنظل
اور افتیمون اور نمک ہندی کے کرنا چاہیے اور اس ہنگام مین جو دوائین کہ کان مین ٹپکائین وہ سب تحلیل کنندہ
چاہئین جیسے عصارہ سداب کا ساتھہ شہد کے اور جند بیدستر ساتھہ روغن شبت کے اور گندہ بیروزہ بکری کے
پیشاب مین اور پتہ بکری کا گھلا کر اور حل کر کے **صفت قطور آزمودہ** لیوین جند بیدستر نطرون ہر ایک
سوا پانچ ماشہ خربق سفید یعنی کٹکی سوا پانچ ماشہ اور بعضے نسخون مین اس طور پر ہے خربق سوا دو ماشہ
نطرون دو ماشہ چھہ چاول سبکو کوٹین اور چھانین اور سداب کے پانی مین گوندہین اور قرص بنائین پس
وقت حاجت کے پیسین اور کان مین ٹپکائین **صفت قطور دیگر** لیوین کندش زعفران جند بیدستر

ہر ایک ساڑہی تین ماشہ خربق اور بورہ ارمنی ہر ایک چودہ ماشہ قرص بنائین اور شراب مین پیسکر ٹپکائین **صفت قطور** دیگر لیوین ایلوا جند بیدستر فرفیون شحم حنظل پتہ گاے کا سب برابر وزن اور قرص بناوین اور بدستور پیسکر کان مین ٹپکائین اور عصارہ فنجنکشت کا اور جوشاندہ اوسکا اور روغن میویزج ٹپکانا مفید ہے اور روغن ترب اور عصارہ اوسکا ساتھہ نمک کی سودمند ہی اور انجیر فربہ لیوین اور تخم اوسکے جدا کرین اور عسل کو اوسکے پوست سے حاصل کرین اور ساتھہ رائی اور قدری نطرون کے کوٹین اور فتیلہ بناکر کان مین رکھین اور پانی دریا کا گرم کرکے ٹپکائین اور خربق سیاہ اور پتہ بکری کا ہمراہ روغن کے کان مین ڈالین اور بعضے طبیبون نے لکھا ہی کہ ایہل یعنے ہوبیر کو سرکہ مین جوش دینا چاہیے یہانتک کہ سرکہ کالا ہوجاے پس وہ سرکہ کان مین ٹپکانا گرانی کو کان کی دور کرتا ہے اور جس آدمی کے کان کہ اتفاقیہ بہری ہوجائین تو اوسکے کان مین جوشاندہ فنجنکشت کا ساتھہ گاے کے پتہ کے ٹپکائین اور پتہ شبوط کا اور پتہ کشف کا ہمراہ روغن بابونہ اور روغن سوسن اور سرکہ کے کہ خربق اوسمین پکائی ہو نافع ہے اور جس آدمی کہ سبب گرانی کا کان کی بحران انتقال ہووے تو اول ایارج فیقرا سے تنقیہ فرمائین پھر روغن بادام شیرین نیمگرم کان مین ڈالین اور اگر حاجت ہووے تو روغن بادام تلخ اور روغن قسط اور پانی مولی کا روغن گل مین ملاکر کان مین ٹپکائین اور جند بیدستر ہمراہ روغن گل کے ٹپکانا بھی مفید ہے **صفت حب آزمودہ** کان کی گرانی کو جو سدہ اور خلط غلیظ اور ریاح سے پیدا ہو دور کرتی ہی لیوین تربد سفید تراشیدہ اور کوٹکر چہانکر چھہ تولہ اور شحم حنظل تین تولہ اور انزروت پونے نو ماشہ اور کتیرا دو تولہ اور زردچوب تین تولہ سبکو کوٹین اور گولیان بنائین اور حسب دستور بزبیل شبیار کام مین لائین قدر خوراک ساڑہی تین ماشہ اور جاننا چاہیے کہ بورہ ارمنی ساتھہ سرکہ اور شہد کے اور پتہ بکری کا ساتھہ روغن زیتون کے یا ساتھہ روغن بادام تلخ کے اور پانی پیاز کا ساتھہ شہد اور روغن زیتون کے اور خربق سفید یا سیاہ ساتھہ روغن سوسن یا جوشاندہ فنجنکشت کی اور جند بیدستر ساتھہ روغن بلسان یا ساتھہ روغن قسط یا نفط سفید کی دو قطرہ صبح کو اور دو قطرہ شام کو ان سب اقسام سے جو بیان ہوئین کان مین ٹپکانا درد اور کان کی گرانی کو اور مرض طنین اور دوی کو جو سرد مواد سے پیدا ہو سودمند ہی **صفت قطور** کہ کان مین ٹپکائین گوندلستہ کی درخت کا جسکو عربی مین علک الانباط کہتے ہین دو تولہ دس ماشہ روغن خیری پانچ تولہ آٹھہ ماشہ روغن بادام تلخ ایک تولہ پانچ ماشہ سبکو جوش دین اور ہر صبح کو تین قطرہ اور ہر شام کو بھی تین قطرہ اوسکا ٹپکائین

صفت جوشاندہ نافع کہ واسطے تکمید یعنی سینکنے کے کام آتا ہے لیوین بابونہ اور سوودہ اور برگ غار اور جہان برگ غار ہو جو دہنو تو پوست حب الغار عوض اوسکے لیوین اور مرزنجوش اور پودینہ جنگلی خشک اور عاقرقرحا انکو سب کو پکاوین اور چہانین اور بکری کے مثانہ مین بہرین اور گردن کے پیچہے اور کان کی جڑ پر رکھین اور سینکین اور اگر روئی یا اسفنج سے یعنے ابر مردہ اوسمین ترکرین روا ہی اور وہ نطول جو سر کی بیماریون مین لکہی گئے ہین کام مین لاوین

صفت نطول موافق لیوین برگ بید اور بابونہ اور اکلیل الملک اور سوودہ اور سوسن کی جڑ اور سداب اور برگ غار اور پودینہ جنگلی اور صعتر اور زوفای خشک اور جند بیدستر اور شیح اور مرزنجوش سبکو پانی مین پکاوین جیسا کہ دستور ہی اور استعمال کرین اور نائرہ قمع کان مین رکھین اور قمع کو سر آفتابہ پر مضبوط کرین اسطور سے کہ بخوبی انجری پانی کے کان مین پہونچین اور بلند آوازین کان مین پہونچائین اور قوی آوازین جیسے آواز بوق وغیرہ کی اوسکے کان مین پہونچائین اور اگر دودہ پیتے بچہ کے کان بہرے ہوگئے ہون تو مان یا دائی دودہ پلانے والی اوسکی ہر صبح کو صعتر اور نمک اندرانی یکجا چباوی اور آب دہن ایک قطرہ اوسکے کان مین ٹپکاوی اور اگر سبب گرانی گوش کا سدہ ہو یا ورم یا قرحہ یا کوئی پہنسی تو علاج ہر ایک کا اپنی اپنی باب مین لکہا ہوا ہی اور لازم ہے کہ جو تنقیہ کو واسطے کان کی گرانی کے کرین اندک اندک اور بتفاریق کرنا چاہیے تاکہ قوت موجود رہی اور مواد کے پکانے کی لیے وفا کر سکے

باب ۳ تیسرا انواع سدہ مین ہی اقسام سدہ کی بعضی مادرزادی ہین اور بعضی عارضی لیکن سدہ خلقیہ یعنی مادرزادی تین طرح پر ہے ایک یہ کہ استخوان بناگوش مین جسکو استخوان حجری کہتے ہین راستہ آواز کے سننے کا پیدا نہوا ہو دوسرے یہ کہ اگرچہ راستہ بہی ہو لیکن گوشت سے پر ہو اور محکم بند ہو وے تیسرے یہ کہ منفذ تمام کشادہ ہو لیکن ظاہر منفذ پر کوئی پوست جہلی کے مانند اوسپر ڈہنکا ہوا ہو اور جو سدہ کہ عارضی ہے بعض ایسا ہی کہ بعد قرحہ کے اندمال کے گوشت زائد اوگتا ہی اور آواز کی منفذ کو بند کر دیتا ہی ہو اور جو سدہ کہ عارضی ہے بعض ایسا ہی کہ کوئی دانہ یا سنگریزہ کان مین پڑے یا کوئی جانور داخل ہو اور اوسی جگہہ مر جائے یا میل بہت ہوجائے اور آواز کی راہ کو بند کرے لیکن وہ دونون قسمین سدہ مادرزادی کی جو مذکور ہوئین یعنی ایک وہ کہ استخوان بناگوش مین منفذ یعنی راہ آواز سننے کی مخلوق نہوئی ہو اور دوسرے وہ کہ اگرچہ راہ مخلوق ہوئی ہو لیکن گوشت سے پر ہو اور محکم بند ہو وے لا علاج ہین یعنی ان دونون قسمونکا کچہہ علاج نہین ہی اور دستکاری کچہہ اوسمین موثر نہین ہو سکتی اور تیسری قسم مخلوقی یعنی وہ کہ ظاہر منفذ پر پوست ڈہکا ہوا ہو اور منفذ کشادہ اور خالی ہو تو صاحب اوسکا بلند آوازین سن سکتا ہی اور جو اونگلی منفذ پر مارین زخم اونگلی کا دریافت کر سکتا ہے **علاج** اوسکا یہ ہے کہ اوس پوست کو چہیلین اور منفذ یعنی راہ ظاہر کرین اور ایک بتی بناوین اور اوسکو قلقطار پسی ہوئی مین آلودہ کرکے اس منفذ کے اندر رکھین تاکہ زخم اوسکا بہرنے نہ پاوے بالجملہ خیال رکھین کہ یہ راہ نو کشادہ بند ہونے پاوے

اور سدہ جس کسی کان مین کہ گوشت فزونی سی ہو جو بعد اندمال زخم کے اوگا ہو یا سسہ سی تو علاج اسکا یہ ہی کہ ہمیشہ کان کو نطرون
اور گرم پانی سی دہو وین اور ہرتال سرخ اور درد توتیا سوختہ لیوین اور دونون کو سرکہ مین پیسین اور کان مین ٹپکائین تا کہ
گوشت اور سسہ کو جلا دیوی اور زخم کر دیوی پہر علاج زخم کا کرین جسطور سی کہ اپنی باب مین لکہا گیا ہی اور جو سنگریزہ یا کسی قسم کا دانہ
کان مین پڑ جاوی تو دو قطرہ روغن نیمگرم کے ٹپکائین کہ چرب ہو جاوی پہر چہینک لانی کی تدبیر کرین ساتہہ جند بیدستر یا کندش
یا اور کسی چیز کے اور وقت چہینک کی سانس روک لیوین اور موںہہ اور ناک تہام لیوین اور سر کو طرف اوس کان کی مائل رکہین
تا کہ قوت چہینک کی باطن مین اثر کرے اور جلد وہ چیز جو کان مین پڑی ہی باہر آ جاوی اور علاج وسخ یعنی کان کی میل کا یہ ہے
کہ روغن بادام تلخ سونی وقت رات کو ٹپکائین اور پہر صبح حمام کرین اور کان تیز تونے پر حمام کی اندر رکہین تا کہ میل پگہلکر
خود بخود باہر آ جاوی اور اگر تخم سپندان اور بورہ ارمنی کو ٹین اور فتیلہ بنائین اور اوسمین آلودہ کرکے کان مین رکہین اور
تین دن رہنی دین پہر باہر نکالین تو میل بکثرت خارج ہوگا اور جو بورہ ارمنی ساتہہ عسل انجبیر کی کوٹین اور بتی بناکر اسیطرح
تین دن کان مین رکہین تو بہت میل نکلیگا **صفت اقراص خربق** کان کو میل سی اور عصب سامعہ کو خلطوت
غلیظ سی پاک کرتا ہی لیوین خربق سفید یعنی کٹکی نو ماشہ نطرون چہ ماشے تولہ زعفران ساڑہی تیرہ ماشے سبکو کوٹین اور سرکہ مین پیسین
اور قرص بناوین پس بوقت حاجت سرکہ مین حلکر کے کان مین ٹپکائین اور روغن عقرب کان کو پاک کرتا ہی اور شنوائی
کو پہیر لاتا ہی اور جسکے کان مین کہ کوئی جانور داخل ہو گیا ہو تو قطران کان مین ٹپکائین کہ جلد وہ جانور مرجاوی اور عصارہ پودینہ
کا اور عصارہ آڑو کی پتون کا ساتہہ قدری سقمونیا کی ٹپکائین اور عصارہ مولی کا اور عصارہ پیاز کا خصوصاً عصارہ طلحیا کا سود مند
ہی اور جانورون کا زہر کان مین ٹپکانا اوس جانور کو مارتا ہی اور ایلوا نیمگرم پانی مین گہولکر کان مین ڈالنا خیلی مفید ہی اور اگر
کان مین کوئی کیڑا پیدا ہوا ہو تو یہ سب معالجات اوسکو پاک کرینگے اور جوشاندہ افسنتین کا اور روغن افسنتین اس
باب مین سود مند ہی اور منجملہ سب تدبیرون کی جو آزمودہ ہی یہ ہی کہ سات ماشہ شراب اور ساڑہی دس ماشہ شہد خالص اور
ساڑہی تین ماشہ روغن گل اور ایک عدد سپیدی مرغ کی انڈہی کی باہم ملاوین اور نیمگرم کرین اور پشم پارہ مین آلودہ کرکے
بتی اوسکی کان مین رکہین تو ایکبار بہت کیڑے باہر نکل آوینگے **باب چوتہا اوس ورم مین ہی جو کان کے**
اندر اور کان کی جڑ مین ظاہر ہوتا ہے جو ورم کہ جڑ مین کان کی ہوتا ہی اوسکو عربی مین بنات الاذن
کہتی ہین اور یہ اورام اون ورمون کی اجناس سی ہین کہ جو نرم گوشتون مین عارض ہوتی ہین جیسے گوشت بغل دست

اور پیغولہ ران کا اور اکثر یہ اورام ساتھ درد کے ہوتی ہین اور جو ورم کہ کان کے سوراخ مین ہوتا ہی وہ نہایت پرخطر
ہوتا ہی اور بوڑہون کو بہ نسبت جوانون کے زیادہ مہلت دیتا ہی اسلیے کہ مزاج جوان کا گرم نہایت ہی اور مواد اسکا بہت
تیز اور سوزان اور حس اوسکی قوی تر ہی ورم اوسکا اس سبب سے دردناک زیادہ ہوتا ہی اور جس جگہہ کہ یہ سب اسباب
مجتمع ہوون تو قوت تحمل نہو گی بلکہ پہلے پکنے اور پھوٹنے اوس بیمار کے اوس ورم کی قوت ساقط ہو گی اور بیمار جلد ہلاک ہو جائیگا
اور ورم بناگوش بعض بحرانی ہین اور بعض غیر بحرانی لیکن جو ورم بناگوش کہ بحرانی ہین اگر اون مین نشانیان بحران کی اچھی
ہونگی تو باسلامت ہونگی اور جو ورم کہ پہلے پکنے مادہ بیماری کے اور پہلے بحران کے روز سے ظاہر ہو وہ نہایت بد ہی اور مواد
بعض ورم کا خون ہوتا ہی اور بعض کا صفرا اور بعض کا بلغم اور بعض کا سودا لیکن جو ورم کہ بسبب غلبہ خون کے ہوتا ہے
رنگ اوسکا سرخ ہوتا ہے اور رگین اوٹھی ہوئین اور چھونے سے نرم معلوم ہوتا ہی اور گرانی سے خالی نہین ہوتا اور جو ورم کہ
صفراوی ہوتا ہی وہ چھونے سے بہت تیز اور گرم محسوس ہوتا ہے اور درد اوسکا نہایت قوی اور گرانی کم کرتا ہی اور جو بلغمی
ہوتا ہی نرم زیادہ اور گرانی زیادہ ہوتا ہی اور درد خفیف اور جو سوداوی ہوتا ہی نہایت سخت ہوتا ہی اور درد بہت خفیف علاج
کسی حالت مین کوئی طلا اور کوئی ضماد جو مواد کو پھیر دیوے نہ لگانا چاہیے خصوصًا اوس ورم پر جو بحرانی ہو اور ورم بحرانی مین جذب
مادہ کی طرف کوشش کرین تاکہ مواد بیشتر منجذب ہو جس حیلہ سے کہ ممکن ہو سکے محجمہ رکھنے اور چوسنے اور محلل لیپ لگانے
سے اور اگر مواد دشوار گذار ہو تو فصد کھولین تاکہ قدرے خون کم ہووے اور جو مواد فرمان برداری کرے تو اوسکو اپنی طبیعت پر
چھوڑ دیوین تاکہ درد اور تپ زیادہ نہووے اور اگر ساتھ ورم کے درد شدید ہو تو اوسپر ضماد نرم رکھنا چاہیے جیسے بنفشہ اور خطمی اور شہد کا پانی اور
آب منقی وغیرہ اگر ورم ابتدا مین ساتھ درد شدید کے ہو تو خرقہ خالص نیمگرم پانی مین تر کرین اور رکھین درد کو ساکن کریگا
اور اگر نہایت دردناک نہو تو نمک گرم کر کے رکھین اور اگر درد میانہ ہو اور ورم سر اور بھاری ہو تو تخم کتان یعنے السی کو ساتھ ماء العسل کے
اور خطمی اور بابونہ ساتھ میتھی کے پانی کے رکھنا چاہیے تاکہ بتدریج اوسکے مواد کو پکا دیوے اور تحلیل آہستگی کرے اور اگر معلوم ہو جائے کہ ورم ریم
کریگا یعنے پیپ پڑ جائیگی اور وہ تحلیل نہ قبول کریگا تو اوسپر پکانیوالی دوائین رکھین **صفت ضماد پزانندہ** لیوین آٹا باقلا
کا اور کرنب کا پانی اور سوسن کی جڑ کے پانی مین پکائین کہ گاڑہا ہو جاوے قدرے روغن گل داخل کر کے پنبہ کہنہ اوسمین
آلودہ کرین اور اوس مقام پر رکھین اور اگر حاجت ہووے کہ ورم کو شگاف دیوین یا پچھنے مارین قصور نکرنا چاہیے اور بعد
چیرنے اور شگاف کرنے کے دوائین پاک کرنیوالیان رکھین اور بکری کی مینگنیان یا چربی بطے کی یا چربی مرغ خانگی کی لگائین
کہ وہ بالخاصیت مواد کو پکاتی ہین اور تحلیل کرتی ہین اور انجیر دریا کے پانی مین پکایا ہوا پزانندہ ہی اور صدف سوختہ
ساتھ شہد کے رکھین نافع ہی اور مرہم بناوین زفت رومی اور گوگل اور شونیز خانہ مگس شہد وقی اور سلارس اور مغز
گاو کوہی اور علک البطم اور گندہ بیروزہ اور بکری کی چربی اور بھیڑ کی چربی اور ابہل اور عاقرقرحا اور سویزج اور قرومانا
اور زیرہ اور کالی مرچ اور مغز چکور اور مغز مرغ خانگی سے کہ یہ چیزین مواد کو پکاتی ہین اور تحلیل کرتی ہین اور اگر ورم سوداوی

ہو تو سرد چیزون سے علاج کرنا چاہیے جیسے مرہم کافوری اور پانی مکوہ کا تاکہ ورم زیادہ نہو وے یا سرب کو دہنیہ
کے پانی مین پیسین اور طلا کرین اور بدن کو سوداوی مواد سے پاک کرین جوشاندہ افتیمون وغیرہ سے **باب**

پانچوان کان کے درد مین ہے اسباب درد گوش اور اسباب گرانی گوش کے بیان مین

اور دوسرے باب مین اس گفتار کے بیان کیے گیے ہین اور اکثر درد کان کا ہوا سے سرد سے بہت ہوتا ہے اور جو مادے سے ہوتا ہے
اکثر سوداوی اوسکا بادناک ہوتا ہے اور جو درد کہ بسبب ورم اندرونی گوش کے ہوتا ہے وہ سب دردون سے سخت زیادہ
ہے اور یہ نوع ساتھ تپ کے لازم ہوتی ہے اور ساتھ اختلاط عقل کے ہوتی ہے تو فورًا قتل کرتی ہے اور جوان آدمی طاقت
ایسے درد کی نہین رکھتا ہے چنانچہ باب گذشتہ مین بیان ہو چکا ہے اور اکثر لوگ اس درد کی شدت سے ساتوین
دن مرجاتے ہین لیکن اگر ورم جسم ڈالتا ہے اور سر اوبھارتا ہے تو امید سلامتی کی ہوتی ہے اور نشانیان جمیع انواع کی
باب گرانی گوش مین لکھی گئین ہین **علاج** اگر بدن اور دماغ مین اس مرض والے کے کوئی خلط بد ہو تو اول
خلط سے پاک کرنا چاہیے اگر مواد گرم ہو تو پہلے سر کی فصد لیوین اور طبع کو شربت آلو بخارا اور شربت بنفشہ اور اعلی اور خیار شنبر
اور جوشاندہ ہلیلہ اور مانند اوسکے سے نرم کرین اور اگر مواد غلیظ نہایت ہو تو تنقیہ حب شبیار اور حب قوقایا اور ایارج
فیقرا سے کرنا چاہیے اور غرغرہ کرنا لازم ہے اور بعد پاک کرنے بدن اور دماغ کے روغن گل نیم گرم کان مین ٹپکائین اور اگر درد
نہایت شدت کا ہو تو روغن بنفشہ قدرے کافور مین ملا کر کان کے اندر ٹپکائین اسلیے کہ روغن بنفشہ مرخی ہے یعنے نرم
کنندہ کہ پٹھون کو نرم کرتا ہے اور ضربان اور درد کو تسکین بخشتا ہے اور روغن گل مرخی نہین ہے اور شیاف ابیض
جو آنکھ مین کھینچتے ہین ساتھ مرغ کے انڈے کی سفیدی یا عورت کے دودھ یا ہمراہ ہرے دہنیہ یا ہری مکوہ کے کان مین ٹپکانا
درد کو ساکن کرتا ہے اور مرغ کے انڈے کی سفیدی مین اس مقدمہ کے لیے خاصیت عجیب ہے اور لازم ہے کہ جو دوا کہ کان
مین ٹپکائین نیم گرم چاہیے کہ نہ سرد ہو اور نہ گرم یہ اصل بزرگ ہے اس سے غافل نہ رہنا چاہیے اور دودھ عورت کا جیسا پستان
سے ٹپکانا نہایت سود مند ہے اور ایک جزو روغن گل اور تین جزو سرکہ باہم جوش کرین کہ سرکہ جلجاے اور روغن باقی
رہے کان مین ڈالین درد کو فورًا بجھاتا ہے اور خراطین روغن گل مین جوش دیکر کان مین ٹپکانا مفید ہے اور
خراطین ایک کیڑا ہے سرخ تر زمین مین ہوتا ہے اور روغن کدو اور روغن نیلوفر اور روغن بید اور پانی نچوڑا ہوا کدو کے
پتون کا مفید ہے اور جس کسی کے کان مین کہ درد اور ضربان عظیم ہو اور خوف ہو کہ تشنج کرے تو مرخی چیزون سے
چارہ ہوگا اور اگر بنفشہ اور نیلوفر آفتابے مین جوش دیوین اور ایک نلکی اوسکی ٹونٹی مین پیوست کرین اور سونھ نلکی
کا کان کے اندر رکھین کہ انجرے اوس جوشاندہ کے کان مین داخل ہون تو پٹھے نرم ہو جاینگے اور ضربان اور درد کو
تسکین حاصل ہوگی اور اگر شدت درد کی ایسی ہو کہ کسی دوا سے تسکین نہوتی ہو اور حس کرنے والی چیزون کی حاجت
ہو جو حس کی قوت کو ضعیف کرین تاکہ حس درد کی کم پاوین تو ایسے مقام پر شیاف مامیثا اور ایک حبہ افیون عورت

کی دودہ مین پیسکر کان مین ٹپکائین اور فلونیا اور اقراص کوکب عورت کی دودہ مین پیسکر ٹپکانا روا ہی اور افیون
اور جند بیدستر اور زعفران عورت کی دودہ مین ٹپکانا مفید ہے لیکن یہ سب بوقت ضرورت چاہیے اور اوسوقت
چاہیے کہ جہان خوف غشی کا ہو اور اگر ان مخدرات یعنے حس کرنیوالی چیزون سی کچہ مضرت ظاہر ہو تو جند بیدستر
تنہا پیسین اور کان مین ٹپکائین تین دن تک یہ روغن اور دوائین ساکن کنندہ کام مین لائین بعد اوسکی لعاب بہی کا
یا لعاب السی کا یا لعاب تخم کنوچہ کا عورت کی دودہ مین ملاکر کان مین ڈالین اور روغن زیتون شیرین اور تل کے
تیل سی تکمید کرین یعنے سینکین اور طریق اوسکا یہ ہی کہ روغن کو گرم کرین اور مثانہ گوسفند مین بہرین اور کان پر
اور گرداگرد کان کی اوسکو رکھین اور ہر ساعت ایک قطرہ نیمگرم روغن کا ٹپکائین اور جس آدمی کی کان مین
کہ سردی ہو اور ہوا سے سرد پہونچی ہو تو روغن سداب اور روغن شبت اور روغن حب لغار اور روغن ارنڈی
اور روغن قسط اور روغن فرفیون اور روغن بلسان اور روغن زیتون کو لیوین اور لہسن اوسمین پکاکر کان مین
ڈالین اور بقدر چار رتی ڈیڑہ چاول غالیہ ساڑہی چار ماشہ روغن بان مین حل کرین اور کان مین ٹپکائین اور بسا
اوقات کسی شخص کو کہ سردی پہونچے اور سرد ہوا کان مین اثر کرے اور بسبب اوسکی درد اوٹہے اور یہ شخص شراب
پینی کی عادت رکہتا ہو تو اوسکو لازم ہی کہ شراب صرف قوی نوش کرے اور سو رہے خواب سی گزند اوٹہیگا اور جس کسی
کو کہ سبب درد کا مادہ بادی ناک ہو تو اوسکی لیے یہ سب روغن جو لکھے گیے نافع ہونگے اور علاج درد و طنین آواز سننے
کا جسکو طنین اور دوی کہتے ہین علاج اوسکا ہی اور ذکر اوسکا باب جداگانہ مین مفصل لکھا گیا ہی اور کاورس اور نمک اور
نیمگرم رکھنا اور پانی سداب کا اور پانی دونا مروا کا ساتھ شہد یا روغن سوسن کی ٹپکائین خصوصا اگر جند بیدستر
روغن مین پکایا ہو اور روغن زیتون مین پتہ مچہلی کا پکانا اور کان مین ڈالنا اور روغن عقرب جو علاج سنگ مثانہ
مین بیان کیا جایگا سودمند ہی اور اگر ہوا نہایت سرد ہو تو پتہ گاے کا یا پتہ بکری کا روغن خیری مین جوشدین کہ تری اوسکی
جلجاے اور روغن باقی رہے اوس روغن کو کان مین ٹپکائین اور اگر ہوا کا پکانا منظور ہو تو چربی لومڑی کی پگہلائی ہوی
نیمگرم اور مرہم باسلیقون یا روغن چربی بط اور چربی مرغ خانگی مین ملاکر کان مین ڈالنا مفید ہی اور چربی بکری کی اور شہد
اور زوفا سب برابر وزن باہم گوندہین اور گرم کرکے کان مین ٹپکائین **صفت مرہم پراکندہ** لیوین مردار سنگ
اور سفیدہ کاشغری ہر ایک دو تولہ دس ماشہ کندر غبار چکی کا ہر ایک ساڑہی آٹھ تولہ روغن زیتون چہٹانک کم آدہ سیر بکری کی

چربی آدہ پاؤ کم سیر روغن السی کا جسقدر کہ کفایت کرے چربی کو روغن مین پگہلاوین اور دوائین اوسمین گوندہین پس بوقت حاجت عورت کے دودہ مین حل کرکے کان مین ٹپکائین اور اگر صمغ کو پانی نیمگرم مین حلکرین تو روا ہی اور جسوقت کہ ورم پکجاہی اور سوتہہ نکالی تو معالجہ زخم کا کرین جیسا کہ باب آیندہ مین مذکور ہوگا اور وہ درد کان کا جو بسبب ورم بیرونی کے ہوتا ہی وہ خطر سے بیخوف ہوتا ہی اوسکے واسطے آتا باقلا کا اور بابونہ اور بنفشہ و خطمی اور اکلیل الملک روغن بنفشہ اور نیمگرم پانی مین گوندہ کر رکہنا سود مند ہی **باب چہٹا کان کے زخم کے علاج مین** ہے جب آدمی کے کان مین زخم ہو تو اوسکے لیے تدبیر لطیف کرین اور وہ طعام جس سے پسندیدہ غذا حاصل ہو مقرر کرین اور جس طعام مین کہ تیزی ہو اور اوس سے ناپسندیدہ غذا حاصل ہو پرہیز کرین اور مواد کو ناک کی طرف کہینچین چہینک لینی اور غرغرہ کرنی سے ولیکن وہ زخم کان کا جو منفذ صوت یعنی راہ آواز سے باہر ہو اور بظاہر نزدیک اور معلوم ہو سکتا ہو تو اوسکو سرکہ ممزوج سے یعنی اوس سرکہ سے جو شامل ہو یا سکنجبین ممزوج یا ماء العسل یعنی شہد کے پانی سے دہوئین اور اگر برگ مورد اور گلاب کے پہول پانی مین پکائین اور شہد اوس مین ملائین اور اوس پانی سے دہوئین بہتر اور مناسب ہوگا اور طریق اوسکے دہونے کا یہ ہی کہ کوئی کپڑا یا اسفنج یعنی ابر مردہ ان غسولات مین تر کرین اور سطح زخم پر پہیرین اور اگر زخم راہ آواز کے اندر ہو اور نظر سے معلوم نہو سکتا ہو تو قطرہ قطرہ ٹپکائین اور باہر نکالین دن مین کئی مرتبہ ٹپکائین پس جب دیکہین کہ زخم بخوبی پاک ہوگیا ہو تو بعد دہونے کے خشک دوائین مثل جیسے پہٹکری جلی ہوی اور مانند اوسکے **صفت داروی خشک کنندہ** لیوین ایلوا انزروت کندر دم الاخوین جفت البلوط زنگار ہر ایک برابر وزن سب کو کوٹین اور سرکہ مین حلکرین اور بتی شہد مین لتہیڑ کر اور ان دواؤن مین آلودہ کرکے نیمگرم کان مین رکہین اور اگر زرد آب اور پیپ کان کے منفذ سے نکلے تو اوسکو نہ روکنا چاہیے مگر اوسوقت کہ جب اندازہ سے باہر ہو جاوے اور اوسکو دہونا چاہیے اور پاک کرنا چاہیے پاک کنندہ چیزون سے جیسے عصارہ برگ زیتون کا ساتہہ شہد کے اور مرکہ پانی مین جوش کیا ہو ساتہہ روغن گل کے اور جو زخم تازہ ہو اور اندر آواز کی راہ کے ہو تو شب یمانی کہ قسم پہٹکری کی ہے لیوین اور لوہے کے کفچہ پر آگ پر رکہین کہ خشک ہو جاوے اور کوٹین نرم شب یمانی سے ساڑہے تین ماشہ اور مر کی صاف ساڑہے تین ماشہ کو ٹکر چہانکر شہد مین گوندہین اور کان مین ٹپکائین اور پانی انگور خام کا ساتہہ شہد کے اور شیاف مامیثا ساتہہ سرکہ کے اور ایلوا اور مر ساتہہ شہد یا شراب کے اور مرہم اسفیداج ساتہہ مرہم باسلیقون کے ملاکر ٹپکائین **صفت مرہم اسفیداج** لیوین مردار سنگ ایک من طبی اور کوٹین اور چہانین اور روغن زیتون ایک من پہر مردار سنگ کو روغن زیتون مین باہم ملائین اور پانچ من طبی سرکہ خالص لیوین اور تہوڑا تہوڑا اوسمین ڈالین تاکہ قوام درست ہو جاوے **صفت مرہم باسلیقون کبیر** سب قسم کے زخمون کو جو گرم ہون مفید ہے لیوین موم تحفہ نیم من زفت رومی آٹہہ اوقیہ یعنی بائیس تولہ آٹہہ ماشہ مردار سنگ

گیارہ تولہ چار ماشہ علک الانباط گیارہ تولہ چار ماشہ روغن زیتون اوس قدر کہ حاجت ہو **صفت باسلیقون کبیر نسخہ شاپور بن سہیل** راتیانج زفت سوم ہر ایک پانچ استار یعنی آٹھ تولہ چار ماشہ بارزد دینج گندہ بیروزہ چودہ ماشہ روغن زیتون جسقدر کہ حاجت ہو **صفت باسلیقون صغیر** مرم راتیانج زفت ہر ایک برابر وزن روغن زیتون جسقدر کہ حاجت ہو **صفت** فورزانہ زخم کو پکاتا ہے اور صاف اور درست کرتا ہے لیوین دم الاخوین ہندی جہاگ اسفیدہ بت جوا کہ افرنیجی بول کندر شیاف ماسیثا ہر ایک برابر وزن سب کو کوٹین اور چہانین پس بوقت حاجت روئی بار یک سلائی پر لپیٹین اور شہد مصفی مین لتہیڑین یا ورق دوا اس فلیتہ مین آلودہ کرین اور کان مین رکھین اور اگر زخم کان کا درد کرے تو مرُ اور ایلوا اور زعفران روغن بادام مین ملا کر کان مین ٹپکائین اور اگر حاجت ہو تو افیون ملا کر ٹپکائین اور گٹھلی ہڑکی اور مازو دونون کو جلا کر ساتھہ روغن خیری یا السی کی تیل کے ٹپکائین اور جو زخم کان کا پرانا ہوا اور تباہ ہو گیا ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ راہ آواز کی کشادہ ہو گی اور ممکن ہی کہ ہڈی بھی برہنہ ہو جاوی اور پیپ کا نکلنا بھی شاہد اوسکا ہی علاج اوسکا قطران ہی شہد مین ملا کر اور پتہ اور دماغ کلاغ کا عورت کی دودہ مین ملا کر اور پتہ کشف کا عورت کی دودہ مین ملا کر اور فلیتہ جو فرو ماثا اور نطرون اور شہد اور انجیر سے بنایا ہوا اور تخم انجیر کے جدا کیے ہون اول کان سے سیل پاک کرین پہر وہ دوائین کام مین لائین اور برادہ تانبہ کا اور ہرتال اور شہد اور سرکہ اس باب مین دوا قوی ہی اور خبث الحدید کو پیسین مانند غبار کی اور کئی بار بہوئین اور سرکہ مین جوش دین کہ قوام شہد کا سا ہو جاوی کان مین ڈالین آزمودہ دواؤن مین سی ہے کہ زخم کو خشک کرتا ہی اور بخوبی پاک کر دیتا ہی اور جس کان کا زخم کہ بہت پلید اور شوخناک ہو یعنی سیل اور کثافت بہت ہو تو اوس مین مرہم زنگار اور یہ دونون دوائین جو بیان کی گئین استعمال فرمائین **صفت مرہم زنگار** لیوین زنگار اور برادہ تانبہ کا ہر ایک چودہ ماشہ عصارۂ گندنا کا دو تولہ دس ماشہ شہد مصفی دو تولہ دس ماشہ باہم گوندہین جیسا کہ دستور ہی اور جس کان کی زخم کہ پلیدی اور پیپ اور سیل بہت ہو تو فلیتہ کاسی کی پتہ یا بکری کے پتہ مین تر کرین اور کان مین رکھین جالینوس لکھتا ہی کہ پیشاب نابالغ لڑکے کا پوست انار مین گرم کرین اور کان مین ٹپکائین کان کی درد کو کہ جس سے پیپ بہت نکلتی ہو سودمند ہے اور اگر بہت دنون تک کان بہتا رہے اور پیپ برابر نکلتی ہو تو مچھلی شور پانی مین پکائین اور وہ پانی کان مین ڈالین اور آب گندنا ٹپکانا اور مرہم بصری ٹپکانا زخم کو دہوتا ہے اور پاک کرتا ہے **صفت مرہم بصری** لیوین زنگار اور کندر اور سرکہ اور شہد ہر ایک برابر وزن اور پکائین اور بتی اوس مین تر کرین اور کان میں رکھین اور بعض گروہ نی اس مرہم کو اسطور سے لکھا ہی لیوین شہد خالص دو تولہ چار ماشہ سرکہ دو تولہ زنگار اور کندر ہر ایک سات ماشہ شہد کو سرکہ مین پکائین اور جہاگ اوتارین اور زنگار اور کندر پیسکر اوسمین گوندہین اور استعمال فرمائین

اور اگر گرمی کی فصل مین پیپ پڑجاے اور کیڑے پیدا ہو وین تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ کان اندر سی کہجلایگا اور پیپ مین
بدبو ہوگی اور سڑجایگی اور کبھی کیڑے پیپ کے ساتھ نکلین گے علاج اوسکا یہ ہی کہ پانی شیح کا اور پانی پودینہ کا اور پانی
آڑو کی پتون کا ساتھ پودینہ کے پیسکر ٹپکائین کیڑون کو قتل کریگا اور باہر نکالدیگا اور اگر کہرنڈ اور پیپ رک جاے اور بسبب
اوسکے درد قوی ہو تو اوس ہنگام مین روغن گل کان کے اندر ٹپکائین کہ کہرنڈ جسم سی جدا ہو وے پہر وہ دوائین جو
پیپ کو پاک کر دیوین اور گوشت کو اگا دین ٹپکائین اور جس کسی کے کان سے کہ خون جاری ہو تو اوسکو ایک ہفتہ
تک نروکنا چاہیے مگر اوسوقت کہ نہایت افراط سی نکلے اسلیے کہ ممکن ہی کہ وہ خون دفع طبیعت سی ہو بطریق بحران مانند
نکسیر کے اور ممکن ہے کہ سر اور بدن ممتلی ہو اور کوئی رگ کشادہ ہو جاے تو اوسکے کان مین پانی بارتنگ کا یا اقاقیا ٹپکانا خون
کو روکتا ہی اور عصارہ عصی الراعی یعنی پانی نچوڑا ہوا لال ساگ کا خنک ہی اور خون بند کرتا ہی اور عصارہ بادروج کا دافع
کنندہ ہی اور خون کو روکتا ہی اور پنیر مایہ خرگوش کا سرکہ مین حلکر کے ٹپکائین اور مازو یا انار ترش سرکہ مین پکائین اور عصارہ
اوسکا کان مین ٹپکائین اور شیاف مامیثا اور سوت کان مین ڈالین خون کو روکتا ہی اور اگر خون کان مین جمجاے تو پانی گندنا
کا اور سرکہ نیمگرم ٹپکائین **باب ساتوان طنین اور دوی مین** ـــ وہ جہوٹی آوازین ہین کہ آدمی کے
کان مین آتی ہین بدون کسی سبب بیرونی کے پس قیاس طنین اور دوی کا ساتھ کان کے قیاس خیالات کاذب ہی
ساتھ آنکھ کے اور جو کہ سبب آواز صادق کی حادث ہونے اور باعث اوسکے سننے کا حرکت اور موج بیرونی ہوا کی ہی جو کلام
کرنے والی کے دفع کلام سی حرکت کرتی ہی اور موج مارتی ہی اور قبول کرنا اوسکا پہونچنا اوسکا ہی کان مین سننے والی کی اور داخل
ہونا اوسکا تجویف گوش مین اور ہوا کو جو اندر تجویف کی ہی دفع کرنا اور ہلانا اور اوسکو اپنی شکل پر پہیرنا تو ممکن کہ سبب اس
عارض کا بہی حرکت ہوا کی ہو لیکن ہو جب اوسکا حرکت اندرونی ہوا کی ہی تنہا بدون دفع ہوا بیرونی کی کہ اوس ہواے
اندرونی کو بخار باطنی حرکت مین لاتی ہین پس وہ حرکت یا حرکت آہستہ ہی کہ ہوا اور بخار اوس مقدار حرکت سی خالی نہین
ہوتی ہین یا حرکت قوی ہی اور جسطور سی کہ بعض آدمی جنکے طبقات اور رطوبتین آنکھ سی صافی ہوتی ہین اون خیالات کو
جو اجزا چہوٹی ریتی سی مرکب ہین ہمیشہ دیکہتے ہین اور اونکی آنکہ کے سامنے ظاہر ہوتی ہین اسیطرح بعض وہ آدمی بہی کہ جنکے دماغ
صافی ہوتی ہین اور جنکی حس سننے اور حس سونگھنے کی قوی ہوتی ہی ہمیشہ بسبب کسی حرکت آہستہ کی جو حرکت ہوا اور بخار اندرونی سی
ہوتی ہے ایک آواز کاذب سنتے ہین اور بوئین ضعیف سونگھتے ہین کہ اوسکو ذکاء الحس کہتے ہین پس ایک سبب اسباب طنین
اور دوی سے ذکاء حس ہی اور یہ بیماری نہین ہے اور سبب دوسرا ضعف قوت ہی اور حال صاحب ضعف قوت کا مانند
حال صاحب ذکاء حس کے ہوتا ہی یعنے حرکت آہستہ سی جو بیان ہوئی اوسیطرح اثر قبول کرتا ہی اور طنین اور دوی عارض
ہوتی ہے اور یہ کیفیت ناقہ آدمی کو اکثر ہوتی ہی اور یہ بیماری نہین ہی اور جو ان دونون قسمون سی خارج ہی وہ بیماری ہے
پس بعض قسمین طنین اور دوی کی جو اقسام مرض سی ہین بمشارکت معدہ اور دیگر اعضا کے ہوتی ہین اور

اور بربزل زیادہ ہو دوی نام رکھتے ہین اور آواز صادق یہ ہے کہ بسبب ہوا خارجی کے متموج ہوتی ہے اسطور پر کہ ہوا داخلی کو حرکت مین لاتی ہی پس قوت سامعہ اوسکو دریافت کرتی

بعضی کان کی بیماری خاص مین ہوتی ہین اور ہلانے والا انجزون کا اور موج ڈالنے والا اوس ہوا مین جو کان کے اندر ہے قوی تر ہوتا ہی پس وہ ہلانیوالا اور موج ڈالنے والا یا بادی ہو جو حوالی سر اور گوش مین ہو اور یا جوش مارنا زردابکا ہی کہ قرحہ سی نکلتا ہو اور کان مین جمع ہوتا ہووی اور یا حرکت کیڑون کی ہی کہ اوسجگہ پیدا ہوئی ہون اور یا ٹپکی سر اور بدن کی رگون کی ہی جیسی کہ بدمستی اور سونے سے بعد کھانا کھانے کی ظاہر ہووی اور یا اضطراب اور سوء مزاج گرم ہی جو خلطون کو جوش مین لاوی اور انجزون کو ہلاوی جیسی بعض بیمارونکو ہوتا ہی شروع نوبت تپ مین اور یا قوت ذکی ہے کہ بدشواری کیجاوی اور بسبب اوسکی دماغ مضطرب ہووی اور یا گر پڑنا یا کوئی زخم ہے جو سر پر پہونچا ہو اور یا کھانا ایسی دوا کا ہی جو انجزونکو ہلاوی اور دماغ پر چڑہ جاوی اور کان کی ہوا اور ساکن انجزون کو حرکت مین لاوے جیسے لہسن اور گندنا اور مانند اوسکے اور بسا اوقات بسبب بھونک اور خالی ہونے معدہ کی حرارت غریزی انجزون کو ہلاتی ہی اور اضطراب ظاہر کرتی ہی اور گاہ ہی بدن مین کچھ اضطراب ظاہر نہین ہوتا ہی لیکن جبکہ انجزہ غلیظ الزج تحلیل قبول کرتے ہین تو بسبب حرکت تحلیل کے طنین اور دوی عارض ہوتی ہے **نشانیان** جو طنین اور دوی کہ وقت بُرسی اور خلو معدہ اور ہنگام آسایش اور حرکت کی اور موسم گرمی اور سردی مین گھٹے اور بڑہے تو معلوم کرین کہ وہ تمام جسم کی شرکت سی یا ایک کسی عضو کی شرکت سی ہے اور اکثر بمشارکت معدہ ہوتی ہی اور اگر ہمیشہ ایک ہی حال پر رہے کہ نہ گھٹے اور نہ بڑہے تو یقین کرین کہ مواد اوسکا خاص سر کے اندر ہی اور جس کان کی آواز مانند جوش کھانے دیگ کی ہو تو وہ نشان اس بات کا ہوگا کہ مواد بخار کا سارے بدن سی یا ایک کسی عضو یا دماغ پر چڑہتا ہی اور اگر ساتھ آواز جوش کھانی دیگ کے تپ ہو اور رونگٹے کھڑے ہوتی ہون تو نشان اس امر کا ہوگا کہ کان کے اندر قرحہ ہی اور وہ آواز جوش مارنے ریم یعنے پیپ اور زرداب کی ہی اور اگر آواز مانند آواز وحشت کی ہو تو وہ علامت اس بات کی ہوگی کہ کوئی خلط غلیظ تحلیل قبول کرتی ہی **علاج** اس مرض والیکو دہوپ مین ٹہرنے اور حمام مین جانے اور آگ کے پاس بیٹھنے اور حرکتون سخت اور غصہ کرنے اور آواز بلند اور بہت باتین کرنے اور قرآن وغیرہ باواز بلند پڑہنے اور کھانا بہت کھانے اور انجرہ اوٹھانے والی غذا دینے سے بچاوین اور نہایت پرہیز ان سب باتون کا کرائین اور طبع نرم رکھین اور اگر سبب اس علت کا امتلا ہو تو تنقیہ فرماوین اور بعد پاک کرنے بدن اور دماغ کے تدبیر لطیف کرین اور اگر یہ علت کسی عضو کی شرکت سی یا تمام جسم کی مشارکت سی ہو تو تدبیر پاک کرنے اوس عضو کی اور تدبیر تنقیہ بدن کی کرنی چاہیے پھر دماغ کو روغن مور دسی قوت دینا اور کان کے اندر روغن بادام کا ٹپکانا اور لائق مزاج کے تدبیہ کرنا اور علاج مناسب حال عمل مین لانا چاہیے اور اگر یہ علت تپ کی نوبتون کو شروع ظاہر ہو تو معالجہ تپ مین مشغول ہونا چاہیے اور اگر سبب اوسکا جوش مارنا پیپ و زرداب کا ہو تو علاج اوسکا علاج زخم گوش ہی اور جو سبب اس بیماریکا ضعف ہو تو مزاج کو طرف اعتدال کے لانا چاہیے اور جو مرض طنین اور دوی کا سرسام کی وجہ سی عارض ہو تو تدبیر نا قہین کی کرنی چاہیے اور عصارہ افسنتین کا اور اوسکا روغن کان مین ٹپکانا اور سر کا اور

روغن سوسن ڈالنا سودمند ہی **صفت قرص آزمودہ** کہ اس مرض کے لیے سودمند ہی لیوین خربق سفید ساڑہی دس ماشہ زعفران ساڑہی سترہ ماشہ نطرون تین تولہ سبکو کوٹین اور قرص بنائین پس سبب حس طنین اور دوی کا کہ کوئی خلط غلیظ اور لزج ہوا وسکے لیے یہ نسخہ قرص کا جو بیان ہوچکا مفید ہی اور جوشاندہ برگ صنوبر کا اور جوشاندہ برگ حب الغار کا کانمین ٹپکائین اور لونگ پوکی دو ماشہ اور مشک چار رتی ڈیڑہ چاول پیسین نرم اور سداب کے پانی اور دونا مروا کے پانی کے ساتھہ کانمین ڈالین اور فرا سنتین اور مرزنجوش یعنی دونا مروا اور شیح اور پودینہ اور صعتر پانی مین جوش دین اور سر اوسکا انجرون پر جھکائین لیکن بعد عمل مین لانے تنقیہ کے ساتھہ حب قوقایا کے اور اگر سبب اوسکا دکا ہی حس ہو تو روغن گل اور سرکہ باہم جوش کرین کہ سرکہ جلجا ہی اور روغن باقی رہی ہمراہ قدرے افیون اور روغن گل کے کان مین ٹپکائین

باب آٹھوان کوفتگی گوش یعنی کچل جانے مین کان کے

ہی کسی صدمہ سی جو اوسپر پڑی بقراط نی اوسکا علاج کچھ نہین لکھا ہی مگر اور طبیبون نی ظلا کے نسخے لکھے ہین مانند مر اور ایلوا اور اقاقیا اور کندر کے کہ سرکہ اور مرغی کے انڈی کی سفیدی مین گوندا ہوا ہو مانند مغز نان کے جو شہد مین گوندی ہو

باب نوان پانی کے باہر نکالنی کی تدبیر مین ہی جو کان مین پڑجائے

جسوقت کان مین پانی پڑی اوسیوقت تھوڑا پانی ہتھیلی پر لیوین اور کان اوس پانی پر رکھین اور ہتھیلی کو اوس کان سی دباوین کہ تھوڑا سا اس پانی مین سی بھی کان مین داخل ہوا اور پہلا پانی سے شامل ہو پھر ایک پاؤن پر کودین بعد اوسکی ایکبار ہاتھہ کان پر سی اوٹھالیوین کہ دونون پانی اکثر تیہ نکلجا ئینگے اور اگر نائزہ کہ عربی مین اوسکو انبوبہ کہتی ہین کان مین کھین اور چوسین مناسب ہے اور گاہی چھینک اور کہانسی بھی کان سی پانی کو نکالتی ہی اور ٹہنی سودہ کی یا ٹہنی سونف کی لیوین اور ایک بالشت کی مقدار اوس شاخ سے تراشین اور ایک سری پر اوسکی روئی لپیٹین اور تیل سے چرب کر آگ سی روشن کرین اور دوسرا سرا اوسکا کانمین ڈالین اور گرداگرد اوس کان کی روئی بھرین تاکہ کوئی مدخل نرہی اور تھوڑی دیر صبر کرین کہ وہ لکڑی جلجا وی یہانتک کہ تپش آگ کی کان تک پہونچی پھر اوس ٹہنی کو ایکبار کان مین سی کھینچین اور اوسکی اندر روغن ٹپکائین اور دودہ عورت کا پانی کو قعر گوش سی نکالتا ہی اور اگر وہ کان درد اور ورم قبول کری تو ضماد بناوین پوست خشخاش اور اکلیل الملک اور بابونہ اور بنفشہ اور خطمی ورالسی سی اور آٹا جو کا کہ عورت کی دودہ مین گوندا ہو کان پر لگاوین

گفتار چوتھی ناک کی احوال اور بیماریون اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین

اوسکی ہی اور اس گفتار کو دس باب ہین

باب پہلا ان آفتونکی بیان مین ہی جو حس بو پائی مین ظاہر ہوتی ہین

اور علاج مین اونکی سونگہنی کی حس کی آفتین تین طرح کی ہوتی ہین ایک یہ کہ حس بو پائی باطل ہوجاتی ہی دوسری یہ کہ ضعیف ہوجاتی ہی تیسری یہ کہ احوال طبعی سی پھرجاتی ہی اور یہ دو طرح کی ہی ایک یہ کہ بوی ناخوش اوس آدمی کو اچھی معلوم ہووی اور خوشبو سی نفرت کری دوسری یہ کہ بوی ناخوش پاوے بدون اسکی

اگر باہر سے اوس تک پہونچے اور اسباب ان آفتونکی تین نوع ہین ایک سوءِ مزاج دوسرے سدہ تیسرے کوئی زخم اور کسی طرح کا صدمہ جو باہر سے ناک کی ہڈی پر پہونچے اور بوؤن کے راستہ کو توڑ دیا ہو اور دبا دیا ہو لیکن سوءِ مزاج دو حال سے باہر نہین یا یہ کہ بطون اول مین دماغ کے جمع ہووے یا اندرون اون دو فزونی کے جنکو حلمتان الثدیان کہتے ہین ہووے اور گاہی سوءِ مزاج گرم اور سرد کا سبب استعمال کرنا دواؤن کا ہے جو ناک مین ٹپکائی ہووین یا غیر معتدل ہوا مین آدمی نے مقام کیا ہو یا گذر کیا ہووے لیکن سدہ خالی نہین ہوتا اس بات سے کہ اندر مصفاۃ کے ہو یا اوس غشا یعنی جھلی مین جو اندر مصفاۃ کی ہے کوئی خلط غلیظ یا ریح غلیظ جمع ہووے یا کسی قسم کا ورم منفذ کے اندر پیدا ہو یا کوئی گوشت زائد اگے اور وہ گوشت سفید ہوتا ہے مانند اوس جانور کے کہ جسکو بسیار پا کہتے ہین یا کوئی رطوبت سے پٹی ہے او تر ہے اور ان راستون مین جمع ہووے اوسکو زکام کہتے ہین اور اسباب اور نشانیان اور معالجات اوسکے اپنے مقام پر بیان کیے جاوینگے **نشانیان** جس آدمی کو کہ ناک کی راہ سے سانس لینا دشوار ہو اور آواز بڑی ہوتی اور بھاری ہو تو معلوم کرین کہ سدہ پڑا ہوا ہے اور اگر سوراخ ناک کا کھلا ہوا اور پاک ہوا اور انواع سوءِ مزاج دماغ کے اندر کچھ نہو اور تری ناک سے بہتی ہو اور سونگھنے کی حس جاتی رہی ہو تو جاننا چاہیے کہ سدہ مصفاۃ کے اندر ہے اور جس آدمی کی ناک سے تری بہتی ہو اور بویائی کی ضعیف ہو یا باطل اور حال طبعی سے پھری ہوئی ہو تو معلوم کرین کہ دماغ مین سدہ نہین ہے بلکہ کوئی آفت ہے اندر دماغ کے نشانیان سوءِ مزاج سادہ اور با مادہ کی ڈھونڈھنی چاہیین جو کچھ کہ معلوم ہین کہ سر کی بیماریونمین بیان کیگئین ہین اور جو آدمی کہ ہمیشہ اپنی ناک مین بو خوش پاوے بغیر اسکے کوئی بو باہر سے اوسکی ناک مین آوے تو جاننا چاہیے کہ اوسکی ناک کے راستون مین خلط عفن ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ رطوبت تیز ناک مین اوترتی ہے اور اندرون بینی کو جلاتی ہے اور زخم ڈالتی ہے کہ وہ زخم دیر تک رہتا ہے اور سڑ جاتا ہے اور وہ ہوا جو خارج سے اوس تک پہونچتی ہے احوال اپنے سے پھر جاتی ہے اور گندہ ہو جاتی ہے یہانتک کہ صاحب علت کا سوا بوئے گندہ کے نہین پاتا ہے اور جو کوئی بیمار کہ تیز بیماریونمین بوئے مشک یا بوئے سرکہ یا بوئے گل تر یا بوئے روغن گاو پاوے بغیر اسکے کہ کوئی بو باہر سے اوس تک پہونچے اور بیمار بدحال ہو اور نشانیان بد ظاہر ہون تو جاننا چاہیے کہ اوس آدمی کی موت نزدیک ہے **علاج** اگر سبب اس علت کا سوءِ مزاج دماغ ہو تو تامل کرین کہ سوءِ مزاج سادہ ہے یا مادی اگر سادہ ہے تو علاج اوسکا نطول اور بھپارے کفایت کرتے ہین چنانچہ اگر سوءِ مزاج گرم ہو تو نطول تیار کرین بنفشہ اور بابونہ اور گلسرخ اور برگ نیلوفر اور برگ بید سے کہ سبکو پانی مین جوش دیوین اور وہ پانی مریض کے سر پر ڈالین اور اوسکی انجرون پر سر جھکائین اور جو کوئی تھیر گرم کرین اور سرکہ اوسکے اوپر ٹپکائین اور ناک اوسکے بخار پر رکھین تو بہتر ہوگا اور اگر سوءِ مزاج سرد ہو تو نطول بابونہ اور اکلیل الملک اور صعتر اور سنبر اور درمنہ ترکی اور مرزنجوش یعنی دونا مروا سے تیار کرین اور بیمار کے سر پر دھارین اور صعتر اور سداب اور پودینہ سرکہ مین جوش کرین اور ناک اوسکی بخار پر رکھین اور تدبیرین موافق اوسکے عمل مین لائین اور اگر سوءِ مزاج با مادہ ہو تو غور کرنی چاہیے کہ ہوا د اس علت کا کون سی خلط ہے پس اول استفراغ مین اوس خلط کے مصروف ہونا چاہیے چنانچہ سر کی بیماریونمین

[illegible]

مفصل بیان کیا گیا ہی پھر نطولات اور بخورات کام مین لائین اور غرغرہ اور چھینکنے کی تدبیر کرین اور اگر سبب
باطل ہونی حس بھی یانی کا سدہ ہو تو علاج اوسکا سدہ کھولنے والی دواؤن سے کرنا چاہیے اور سعوط اور نطول کام مین
لائین **صفت داروی کشاینده** لیوین اعرابی اونٹ کی مینگنیان اور دھوپ مین سکھائین پھر
بوقت حاجت اوسکو دونا مروا کی پانی مین حل کرین یا چقندر کی پانی مین اور بدستور ناک مین ٹپکائین **صفت دیگر**
لیوین ہرتال سرخ اور پودینہ جنگلی اور پیسین نرم اور اعرابی اونٹ کی پیشاب مین ترکرین اور دھوپ مین رکھین اور
ہر روز ہلاتے رہین اور ایک عرصہ تک رکھین کہ پیشاب سوکھ جاوے اور اگر پیشاب دوبارہ تازہ ڈالین تو فعل اوسکا
نہایت قوی ہوگا پھر جب سوکھ جاوے تو اونٹ کی پیشاب مین ترکرکے اور بقدر ساڑھے تین ماشہ آگ پر ڈالین اور
قمع اوپر رکھین اور سوراخ ناک کا اوس سے ملائین **صفت داروی دیگر** لیوین کٹکی اور کلونجی اور خوب پیسین اور
گائے کے پتہ مین ملاکر ناک مین ٹپکائین **صفت داروی دیگر** لیوین پتہ کلنگ کا اور کلونجی اور شحم حنظل اور خربق
سفید ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور چھانین اور شیاف بنائین بشکل مسور کے پس وقت حاجت کے روغن زنجوش
مین پیسین اور ناک مین ٹپکائین اور جسوقت کہ کوئی چیز ناک مین ٹپکانا چاہین تو اول بیمار سے کہین کہ موتھہ اپنا پانی سے
بھر لیوے اور چت لیٹے اور سر بلند کرے اوسوقت دوا اوسکی کان مین ٹپکائین تاکہ فعل دوا کا کمال کو پہونچے اور کندش
پیسکر ناک مین پھونکنا سود مند ہے اور پیسنا اور مرزنجوش ہمیشہ سونگھنا اور میعہ خشک اور کندر آگ پر ڈالنا اور ناک
اوسکے بخرون پر رکھنا نافع ہے اور سدہ ضعیف کو کلونجی کہ سرکہ مین ترکی ہووے اور بھونی ہو کوٹکر سونگھنا کافی
ہوگا اور جسوقت کہ بعد دوا ناک مین ٹپکانے کے ناک جلے تو قطرہ روغن گل کا اوسمین ٹپکائین تاکہ جلن کو تسکین ہووے
اور پانی گرم اوسکی سر پر ڈالین اور گرم حریری ملائین اور جس کسیکو کہ سبب سدہ کا ریح غلیظ ہو جو مصفاۃ کی راہ
مین اڑی ہوئی ہو تو واسطے اوسکی لیوین فلفل سفید اور ہزار اسبند اور کوٹین نرم اور سانجھہ روغن بادام تلخ کے ناک
مین ٹپکائین اور دھونی صعتر اور پودینہ اور سداب کے کہ سرکہ مین پکایا ہو مفید ہے اور اگر سبب اوسکی سدہ کا بواسیر ہو یا گوشت
زائد تو علاج اوسکا کہ جداگانہ باب مین لکھا جائیگا موافق اوسکی عمل مین لائین اور علاج سدہ زکامی کا بھی زکام
اور نزلہ کے باب مین بیان کیا گیا ہے اور علاج زخم اور بخر الانف یعنی گندہ بینی کا بھی باب جداگانہ مین مذکور ہوگا اور
وہ آدمی کہ حس خوشبو کی نپاوے اور بدبو کی حس پاوے تو اوسکی ناک مین مشک پھونکنا اور سونگھنا مفید ہے **باب ۲**
دوسرا گندگی بینی مین ہے کہ اوسکو بخر الانف کہتے ہین یعنی آنا بوی بد کا ناک سے اور اس مرض کے
پانچ سبب ہین ایک یہ کہ بخری متعفن سینہ اور پھیپھڑہ اور معدہ سے اوپر چڑھین اور ناک اور موتھہ کی بو کو ناخوش کرین
دوسرے یہ کہ کوئی خلط تیز ناک کی راستون مین سڑجاوے اور ناک کی گوشت کو زخمی کرے اور زخم گندہ ہو جاوے تیسرے یہ کہ
کوئی خلط بد مشاشی ہڈی مین جسکو مصفاۃ کہتے ہین جمع ہووے اور اوس جگہ سڑ جائے چوتھے یہ کہ استخوان مشاشی

بسبب اوتر نی بد خلطون کی عفونت قبول کری اور تباہ ہو جاوی علاج اوسکا دشوار ہی پانچوین یہ کہ ہوا سی متعفنہ یا بدرائے زخم
اور متعفن ناک کے اندر ہون **علاج** اگر سبب اس علت کا انجرۂ عفونت کی ہون کہ سینہ اور معدہ سی چڑہین تو اول سینہ
اور معدہ کو پاک کرنا چاہیے اور اگر عفونت مصفاۃ مین ہو تو اول تنقیہ دماغ کا کرین پہر وہ دوائین جو چھینک لاتی ہین
اور وہ دوائین جو راہون کو ناک کی پاک اور صاف کرتی ہین کام مین لائین اور غرغرہ کرین اور اگر سبب علت کا زخم
ناک کا ہو یا ناصور ہیں تو علاج ہر ایک کا باب جداگانہ مین جو کچہہ مذکور ہوگا کرین لیکن تدبیر سنا قد ہیں کی پاک کرنی کی
یہ ہی کہ جسوقت چاہین کہ دوا کام مین لائین تو اول ناک کو شراب ریحانی سی دہووین اور اوسکو ناک مین کہیچین اور وہ
دوائین جو ناک مین پہونکین اور جو کچہہ اوپر فلیتہ کے چپڑکین اور ناک مین ڈالین وہ ایسی دوائین چاہیین جیسی ناگر موتہہ
بالچہڑ اور گلاب کے سرخ پہول اور گل نسرین اور سیٹہا چرایتہ اور حماما اور لونگ اور برگ مورد اور ایلوا اور مر اور اقاقیا
اور بازو اور مشک اور کافور اور مشک خالص کہ انہین سی مفرد یا مرکب استعمال کرین **صفت دوا** جو ناک مین پہونکین
لیوین قصب الذریرہ گل نسرین ہر ایک ساڑہی تین ماشہ ناگر موتہہ بالچہڑ ہر ایک دو ماشہ چہہ چاول برگ مورد پچکو دو ماشہ
سبکو کوٹین نرم اور ناک مین پہونکین **نسخہ دیگر** حماما اقاقیا ہر ایک برابر وزن کوٹین نرم اور شہد مین گوندہین اور
بتی اوسمین آلودہ کرکے ناک مین ڈالین **صفت دیگر** لیوین برگ مورد قصب الذریرہ گل نسرین لونگ ہر ایک ساڑہی
تین ماشہ مر مکی اور مازو ہر ایک چار قیراط یعنی آٹہہ جو سبکو کوٹین اور فلیتہ شہد مین ڈبوکر اور اس دوا مین آلودہ کرکی
ناک مین رکہین اور پانی نچوڑا ہوا پودینہ کا بہی سودمند ہی اور اقراص جو تریاق کبیر مین کام آتی ہین شراب
انگوری مین پیسین اور ناک مین ٹپکائین اور کاپہل شراب مین پکائین اور ناک مین ڈالین چندر وزیر استعمال
کرین اور خربق سفید کو نکر چہانکر اور سیپ جلی ہوئی ناک مین پہونکنا اور عود بلسان کو نکر چہانکر پہونکنا سودمند ہے
اور اگر مواد عفونت کا مصفاۃ مین ہو تو رائی کو کوٹین اور سکنجبین بزوری مین حل کرین اور اوس سی غرغرہ فرمائین
اور راوسی پر غرغرہ دوسرا کرین **نسخہ غرغرہ** لیوین بالچہڑ ناگر موتہہ لونگ مشک سبکو شراب ریحانی مین بکاوین
اور اوس سی غرغرہ کرین اور اگر مواد اوسکا دماغ کے اندر ہو تو درمیان سر کے داغ دیوین **باب تیسرا ناک کے
زخم مین** ناک کا زخم تین طرح کا ہوتا ہی یا خشک کہ کہرنڈ اوسپر جما ہوتا ہی یا چہوٹی چہوٹی پہنسیان ہوتی
ہین یا ہرا زخم ہوتا ہی اور گندہ **علاج** معلوم کرین کہ ناک ایک عضو ہی تر زیادہ کان سی اور خشک زیادہ آنکہہ سی
اس سبب سی دوائین کان کی چاہیین کہ مائل بخشکی ہون اور دوائین آنکہہ کی چاہیین کہ مائل بتری ہون اور دوائین
ناک کی تری اور خشکی کے درمیانی ہون اور جسوقت کہ علاج کرنا چاہین تو اول رگ سر رو کی یا ناک کی رگ
کہولین یا سر کے پیچہی حجامت کرین اور اگر سر اور بدن مواد سی پر ہو تو بعد فصد اور حجامت کے حب قوقایا اور حب
ایارج یا حب صبر کہلائین تا کہ سر اور بدن مواد سی پاک ہو لیکن واسطی خشک زخم کے جسپر کہرنڈ بندہا ہو موم روغن

جو موم صاف اور مغز قلم گاؤ اور روغن گل یا روغن بنفشہ سی ترتیب دیا ہووے لگاوین اور اگر روغن گل زیت
اتفاق مین بناوین بہتر ہوگا اور جو زخم نہایت خشک ہو تو کتیرا کوٹ کر چھانکر اور لعاب اسپغول کا اور لعاب خطمی کا
اور روغن بنفشہ باہم ملائین اور طلا کرین اول کتیرا لعاب مین تر کرین اور ملین کہ حل ہوجاتی پہر روغن الین اور باہم
شامل کرکے استعمال کرین **صفت موم روغن دیگر** لیوین چربی بطخ کی اور چربی مرغ کی اور مغز قلم گاؤ اور موم زرد
اور قدری شہد اور پگھلا کر باہم گوندہین جیسا کہ دستور ہی **صفت طلای دیگر** مازو یا زرد ہر روغن گل یا روغن بنفشہ
مین پیسین اور طلا کرین اور واسطے ناک کی پھنسیون کر روغن گل اور موم سفید مصفی اور مردار سنگ اور گلاب
اور سرکہ سی مرہم تیار کرین **صفت طلای دیگر** لیوین سیسہ جلا ہوا اور شراب پرانی اور روغن مورد سبکو
باہم پیسین اور نرم آگ پر پکاوین کہ گاڑہا ہوجائے تانبہ کی برتن مین نگاہ رکہین اور اگر پھنسیان پرانی ہوجائین
تو مردار سنگ چودہ ماشہ شب یمانی کہ ایک قسم پہٹکری کی ہی چودہ ماشہ سفیدہ کاشغری سات ماشہ سبکو روغن مورد
مین پیسین اور مرہم بنائین اور واسطے زخم تر اور شوخناک کے لیوین پانی انار ترش کا اور تانبہ کی دیگ مین پکاوین
کہ نصف باقی رہی فلیتہ اوسمین آلودہ کرکے ناک مین رکہین **صفت مرہم** ناک کی زخم کو پاک کرتا ہی پہٹکری سیاہ
اور قلقطار اور مرمکی ہر ایک دو تولہ قلقدیس پونی دو تولہ شب یمانی زراوند مدحرج مازو برادہ تانبہ کا ہر ایک چودہ
ماشہ کندر ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور سوا تولہ آٹھ ماشہ سرکہ تیز مین پکاوین کہ قوام شہد کا سا ہوجاوے
فلیتہ اوسمین آلودہ کرکے ناک مین رکہین **صفت داروی دیگر** ناک کی زخم کو پاک کرتا ہی اور نکسیر کو بند کرتا ہی
لیوین شب یمانی اور مرمکی اور ہرتال ہر ایک چودہ ماشہ زراوند سات ماشہ اقلیمیا نقرہ یعنی میل چاندی گلائی
ہوئی کا سات ماشہ مازو ساڑہی تین ماشہ روی سوختہ ساڑہی تین ماشہ ٹری مائین اور گلنار فارسی ہر ایک ساڑہی
دس ماشہ جواکہار ساڑہی تین ماشہ پہٹکری سیاہ قلقطار اور قلقدیس ہر ایک سات ماشہ سیسہ جلا ہوا ساڑہے
دس ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور سرکہ مین پیسین کہ قوام شہد کا ہوجاوی اور فلیتہ اوسمین آلودہ کرکے ناک مین رکہین
اور چقندر کی پانی نچوڑی ہوئی سے دہونا اور فلیتہ اوس پانی مین تر کرکے ناک کی اندر رکھنا سودمند ہی **باب ۴**

چوتھا ناصور بینی اور گوشت زائد کے بیان مین ہی جو ناک کے اندر ہوتا ہے

ناصور ناک کا دو طرح پر ہی ایک یہ کہ ناک کے اندر گوشت ہوتا ہی نرم اور سفید بغیر درد کے اور بدون اس بات کہ

کوئی چیز اوسکو اندر سے جاری ہو دوسرے یہ کہ ناک کے اندر گوشت ہوتا ہے سرخ اور تیرہ ساتھ درد کے اور اوسکے اندر سے زرداب
نکلتا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ناک کے اندر گوشت زائد پیدا ہوتا ہے تیرہ رنگ اور نہایت سخت اور تا کبھی ورم قبول
کرتا ہے نہایت سخت کہ گمان ہوتا ہے کہ وہ ناصور ہے اور حالانکہ وہ ناصور نہیں ہوتا ہے بلکہ وہ سرطان ہے **نشانیاں**
فرق درمیان سرطان اور ناصور کے یہ ہے کہ ناصور اکثر بعد سرسام اور پرانے نزلہ کے ظاہر ہوتا ہے اور نرم ہوتا ہے
اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ گوشت اوسکا بہت بڑہ جاتا ہے اور سر ناک سے باہر نکلتا ہے اور گاہے وہ گوشت کام یعنی تالو کے
اوپر اوترتا ہے اور سرطان تیرہ اور سخت ہوتا ہے اور اوسمین سے کچھ رطوبت نہین نکلتی ہے اور سبب سختی اور کشیدگی
درد بھی اوسمین ہوتا ہے اور اعراض سوداوی اوسپر گواہی دیتی ہین **علاج** طریق علاج ناصور کے دو ہین ایک دوا سے
اور دوسرے دستکاری اور کاٹنے اور چھیلنے سے لیکن دواؤن مین سے ایسی لگانی چاہیے جو اوسکو پاک کرے بغیر درد اور تکلیف کے
اور وہ مانند اس دوا کے ہے کہ انار ترش تازہ لیوین اور مع پوست کوٹین اور نچوڑین اور اوسکے پانی کو مع ثفل
باہم پکاتین اور ایک روز تانبہ کے برتن مین رکھین دوسرے دن چھوک اوسکا علیحدہ کرکے کوٹین اور پیسین اور اوس سے
شیاف تیار کرین اور ناک کے اندر رکھین اور اگر اوس شیاف مین پکتے وقت قدرے نوسادر بھی شامل کرلیوین تو اثر
قوی ہوگا اور اگر انار ترش تازہ میسر نہو سکے تو پوست انار کوٹین اور انار دانہ کے پانی مین پکادین وا ہی **صفت**
داروی دیگر لیوین اشنان سبز ایک جزو مرکی ایک جزو اور دونون کو نرم پیسین اول کپڑے کی بتی بناکر سرکہ
انگوری مین ترکرین بعد اوسکے ان دواؤن مین آلودہ کرکے ناک مین رکھین **صفت داروی دیگر** لیوین جوز السرو
اور انجیر ہر ایک دو جزو اور کوٹین اور فلیتہ اوسمین آلودہ کرکے ناک مین رکھین **صفت داروی قوی** لیوین
پودینہ پہاڑی خشک اور کوٹین اور چھانین اور فلیتہ کو پودینہ کے پانی یا سرکہ یا شراب مین ترکرین اور ان دواؤن مین
آلودہ کرکے ناک مین رکھین **صفت داروی قوی** شب یمانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہے اور تانبہ جلا ہوا اور برادہ
تانبہ کا اور سوسن سفید کی جڑ اور قلقطار اور پھٹکری سیاہ اور نطرون کہ ایک قسم جوا کھار کی ہے سبکو برابر وزن
لیکر کوٹین اور چھانین اور فلیتہ کو شراب انگوری یا سرکہ انگوری یا پودینہ کے پانی یا انار ترش کے پانی یا پوست
انار کے پانی مین کہ کوٹکر نچوڑا ہو ترکرین ان دواؤن مین آلودہ کرکے ناک مین رکھین **صفت داروی قوی**
قلقدیس قلقطار اشخار یعنی سجی زنگار پھٹکری سیاہ شب یمانی سبکو برابر وزن کوٹین اور چھانین اول ناصور
پچھنے مار کر بعد اوسکے یہ دوا استعمال کرین جیسا اور دوائین استعمال کرنے کی تدبیر لکھی گئی ہے اور طریق دستکاری اور
چھیلنے اور کاٹنے کا یہ ہے کہ ایک آلہ بنادین آدہا گول اور آدہا باریک اور تیز اور اوسکو ناک کے اندر رکھین اور پھر اوین
ناک زائد گوشت کو کاٹنے اور چھیلنے پر سرکہ اور گلاب ناک کے اندر ڈالین اور دھووین اور ایک مرغی کا پر لیوین اور کپڑا
اوسکی نوک پر لپیٹکر انار ترش کے پانی یا کسی اور مناسب چیز کے پانی مین ترکرین اور اس دوا مین یا اور کسی دوا مین

جو اوپر لکھی گئیں ہیں آلودہ کرکے ناک میں رکھیں تاکہ گوشت نہ جمنے پاوے اور راہ ناک کی بند نہو نے پاوے اور اگر ناصور بہت اندر
کیطرف ناک کی ہو اور آلہ کاٹنے کا اوس تک نہ پہونچ سکتا ہو تو ایک منشارہ یعنی ارہ بناویں ابریشم یا بال سے اور طریق اوسکا
یہ ہے کہ بال کو لیکر گرہ بہت دیویں تاکہ وہ گرہ بجاے دندانہ ہوجاوے اور ایک سوئی بناویں سیسہ کی اور اوسکو خم دیویں اور
یہ بال اوس سوئی میں پرودیں اور سوئی کو ناک کے اندر ڈالیں اور اوس راہ سے جو ناک سے طرف تالو کی آتی ہے باہر نکالیں
اور دونوں سر بال کے پکڑیں اور اوسکو مانند ارہ کے کئی بار کھینچیں تاکہ گوشت کٹجاوے اور منفذ یعنی راہ ناک کی کھل جاوے
پھر چھینک لانیکی تدبیر کریں تاکہ ٹکڑے گوشت کے جو ناک کے اندر کٹے ہوئے ہوں چھینک کی حرکت سے باہر نکل جاویں بعد
اوسکے دہو دیں سرکہ اور گلاب سے اور دوا ناک کے اندر پھونکیں اور لازم ہے کہ استعمال قوی دواؤں کا اور دستکاری اوس وقت
کریں کہ جب بدنکو بخوبی پاک کر لیویں اور تنقیہ دماغ کا بھی کر چکیں اور سرطان کو کسی وجہ سے تحریک نہ دیویں یعنی نہ کوئی دوا
اوسپر لگاویں اور نہ اوسکو کسی پنج سے کاٹیں اور سواے پرہیز اور فصد اور بدن کو مادہ سوداسے پاک کرنیکے مشغول نہوویں
اور گوشت زائد کے علاج میں اول فصد کھولیں اور مسہل دینے سے بدن کو پاک کریں پھر وہ شیاف جو انار ترش کوٹے اور
نچوڑے ہوئے سے بنایا ہووے ناک کے اندر رکھیں اور صفت اس شیاف کی اس باب کے شروع میں بیان کیگئی ہے اور اگر
یہ شیاف تین طرح کے انار سے بناویں یعنی ترش اور شیریں اور تلخ خام سے تو بہتر اور مناسب ہوگا لیکن اگر گوشت سخت ہو تو
انار ترش کا وزن زیادہ کریں اور اگر گوشت نرم ہو اور رطوبت اوسکے اندر سے نکلتی ہو تو خام نارسیدہ کا وزن بڑہاویں
اور ایک گروہ نے قدرے قلقطار اور زنگار اور نوشادر اس شیاف میں اضافہ کیا ہے اور اگر یہ شیاف تکلیف
دیوے تو شیاف کو باہر نکالکر اور ناک کے اندر انار کے پانیکو طلا کریں جو اوپر مذکور ہوچکی ہیں **صفت دواے دیگر**
لیویں شب یمانی اور مرکی ہر ایک ایک جزو قلقطار اور مازو ہر ایک آدہا جزو سبکو کوٹیں اور ناک کے اندر پھونکیں اور
وہ دوائیں جو ناک کے زخم کے علاج میں بیان کیگئی ہیں وہ سب اس علت کے علاج میں نفع بخشتی ہیں اور اگر دوا کی قوت سے
ورم ہو جاوے تو چند روز صبر کریں اور موم روغن جو موم خالص اور روغن گل اور شہد سے بنایا ہو طلا کریں اور بعد چند
روز کے پھر قدرے دوا استعمال کریں اور خرنوب نبطی کوٹیں اور ابریشم پارہ اوسکے پانی میں ڈبو کر ناک میں رکھیں گوشت زائد
کو خشک کردیگا اور اوکھاڑیگا اور جوز السرو میں بھی یہی منفعت پائی گئی ہے اور اگر سبز پھٹکری کو پیسیں مانند سرمہ کے اور صبح
اور شام ناک کے اندر فلیتہ اوسکا رکھیں گوشت زائد کو خشک کردیگا اور اوکھاڑیگا **باب ۵ پانچواں ناک سے**

خون آنے کی علاج مین ہی کہ جسکو عربی مین رعاف اور ہندی مین نکسیر کہتے ہین

معلوم کرین کہ خون ناک سے تین طرح پر آتا ہی ایک یہ کہ چند قطرہ خون کی نکلتے ہین اور وہ خون خود بخود تھم جاتا ہی دوسرے
یہ کہ قطرہ قطرہ آتا ہی اور بکثرت نکلتا ہی اور بہت دیر مین بند ہوتا ہی تیسری یہ کہ ایکبار آتا ہی اور بکثرت نکلتا ہی اور اسباب
ایکبار ناک سے خون آنے اور بکثرت جاری ہونے کے چار طرح پر ہین ایک یہ کہ تمام بدن مین خون غالب ہووے اور جوش کہاوے
اور کوئی رگ کھل جاوے دوسری یہ کہ خون رگون اور شریانون مین دماغ کے گرم ہو جاوے اور جوش کھائے اور درد شدید
پیدا کرے اور سر رگون اور شریانون کے کھل جائین ایسی قسم علاج کم تر قبول کرتی ہی اور سبب تیسرا اوسکا بحران تیز
بتون کا ہی اور سبب چوتھا کسی طرح کا صدمہ اور زخم ہے جو سر پر پہونچے اور سبب اوس خون کا جو ناک سے قطرہ قطرہ
نکلتا ہے گرم ابخرے ہین کہ جو دماغ سے نکلتے ہین اور رگون کو گرم کرتے ہین اور اوسکی وجہ سے موں٘ہہ کسی رگ کا کھل جاتا ہے
اور ناک سے خون آنا کبھی سبب منفعت کا ہوتا ہی اور گاہی سبب ضعف اور مضرت کا لیکن وہ خون ناک کا جو باعث
منفعت کا ہی اوسکی بعد بیمار راحت پاتا ہی اور رنگ چہرہ اور آنکھ کا طرف اعتدال کے پھرتا ہی اور یہ منفعت گرم مزاج والیکو
اور اوس آدمی کو کہ جسکے بدن مین خون بکثرت ہووے اور صاحب دماغ جگر گرم اور صاحب ذات الجنب اور صاحب
ذات الریہ کو بخوبی حاصل ہوتی ہی مگر صاحب ذات الجنب کو بہ نسبت صاحب ذات الریہ کی زیادہ تر نفع ہوتا ہے
بالجملہ خون ناک سے نکلنا تیز بیماری والیکو اور صاحب آبلہ اور حصبہ کو سودمند ہوتا ہی اور بحران بزرگ ہی اور مضرتین اوسکی
یہ ہین کہ ضعف لاتا ہی اور رنگ چہرہ کا زرد یا تیرہ ہو جاتا ہی اور لاغری ظاہر ہوتی ہی اور ہاتھ پاؤن ٹھنڈے ہو جاتے ہین اور جس وقت
خون رک جاتا ہی تو عافیت اوسکی بیک نہین ہوتی ہی کہ اوسمین خوف عارض ہونے ضعف جگر اور استسقا کا ہی **نشانیان**
فرق درمیان اوس خون کے جو سر اور ناک کی رگون سے آوے اور درمیان اوسکے جو دماغ اور شریانون سے
آوے یہ ہے کہ خون شریان کا سرخ اور گرم اور رقیق یعنی پتلا ہوتا ہی اور کبھی دورہ سے آتا ہے کہ چند روز کو بند ہو جاتا ہے
اور پھر معاودت کرتا ہی **علاج** اوس نکسیر کا جو بحرانی ہووے اور اوسکا جو بسبب رگون کی پُری کے ہو جلد نہ بند کرے
یا اوس خون کو کہ جسکو طبیعت دفع کرے ہرگز نہ روکنا چاہیے البتہ اگر نکسیر بہت جاری ہووے اور خون حد سے زیادہ نکل جاوے
اور قوت ساقط ہونے لگے تو بلا تامل تدبیر بند کرنے کی کرین اور جمیع معالجات سے بہتر اور صواب تر فصد کھولنا ہے
لیکن رگ باریک کھولنی چاہیے اور اوس طرف کی فصد لینی چاہیے کہ جس طرف سے خون آتا ہووے مگر رگ سے خون کم باہر نکالنا
چاہیے تاکہ مواد اوس جانب کو میلان کرے اور وہ دوائین جو خون کو بند کرتی ہین بعضی قابض ہین اور بعضی سرد
کرنے والی اور بعضی غلیظ کرنے والی اور ٹھہرانے والی اور بعضی لزج اور بعضی داغ کرنیوالی اور بعضی بالخاصیت بند کرنیوالی
اوسکی ہین کہ ان خاصیتون مین سے دو باتین پائی جاتی ہین لیکن دوائین قابض مانند عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا
اور گلنار اور گلاب کے پھول اور سوراور مازو اور عصارہ برگ امرود اور برگ بہی اور لال ساگ وغیرہ کی ہین اور دوائین

سرد کرنے والی مانند افیون اور کافور اور تخم بنگ اور تخم کاہو اور عصارہ برگ بید اور عصارہ شگوفہ خرما عصارہ برگ کاہو اور برگ بارتنگ کے ہین اور لزج اور مغری دوائین مانند چکی کے غبار اور کندر کی خاک کی ہین اور داغ کرنیوالی دوائین مانند قلقطار اور انواع پھٹکری کے ہین اور بالخاصیت دوائین بند کرنیوالی خون کی مانند سرگین اور بادروج کے پانی اور پودینہ کے پانی کے ہین مگر منجملہ ان سب دواؤن کے داغ کرنیوالی چیزون کو کمتر اور باحتیاط استعمال کرنا چاہیے اسلیے کہ داغ کرنیوالی چیزین مونھہ زخم کا جاتی ہین اور کھرنڈ جاتی ہین کہ اوسمین خوف اس بات کا ہوتا ہے کہ کھرنڈ اگر دور ہو جائے تو خون ناک سے بدستور معاودت کرے اور پہلی دفعہ سے زیادہ آوے اس لیے کہ جسوقت کھرنڈ اوتر جائیگا تو مونھہ رگ کا بہت کھل جائیگا **صفت** دوا کہ خون کو بند کرتی ہے لیوین پانی شگوفہ خرما کا اور اقاقیا ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ کافور ایک حبہ بدستور ناک مین ٹپکائین اور عصارہ لحیۃ التیس کا یا کافور اور گل مختوم اور عصارہ سرگین تازہ کا نہایت نافع اور آزمودہ ہے اور اگر داغ کرنیوالی اور قابض کسی چیز کی حاجت ہووے تو زنگار سرکہ مین پیسین اور ناک مین ٹپکائین قدرے قدرے اور پانی بارتنگ کا ساتھہ گلنار کے پیسکر ٹپکانا نرم ہے اور قابض اور اگر کسی چیز ٹھہرانے والی اور سن کرنیوالے کی حاجت ہووے تو افیون پانی مین گھولکر ناک مین ٹپکاتین لیکن نہایت کم کسی طور سے افراط نکرنی چاہیے اور پانی سرد سر پر ڈالنا علانہایت بہتر اور مناسب ہے **صفت فلیتہ** یا بناوین فلیتہ اور کسی چیز مین تر کرین اور پھٹکری او سر چھڑک کر ناک مین رکھین **صفت دیگر** لیوین اقاقیا اور قلقطار اور بال خرگوش کے اور جلا کر خاک کرین اور گدہی کی لید تر اور خشک اوپلو گندنا کے پانی مین گوندہین اور فلیتہ اوسمین آلودہ کر کے ناک مین رکھین **صفت دیگر** لیوین غبار چکی کا اور کندر کی اور ایلوا اور تینون کو مرغ کے انڈے کی سفیدی اور سرکہ مین گوندہین اور فلیتہ اوسمین آلودہ کر کے ناک مین رکھین **صفت دیگر** فلیتہ کو مرغ کے انڈے کی سفیدی مین تر کرین اور ناک مین رکھین **صفت دیگر** لیوے پھٹکری اور کاغذ جلا ہوا اور خاک کندر کی اور پانی بادروج کا اور بدستور فلیتہ بنا کر ناک مین رکھین **صفت** دیوین قلقطار اور پھٹکری اور قدرے زنگار اور خانہ عنکبوت اور فلیتہ بنائین اور گرد سفال سفید اور نوا اور غبار کا اور خاک کندر کی اور قلقطار جلا ہوا اور پھٹکری سبکو برابر وزن لیوین اور ناک کے اندر پھونکین اور جسوقت دوا ناک مین پھونکنے کا ارادہ کرین تو چاہیے کہ ناک کو ایک گھنٹہ کامل پکڑین **صفت طلا** لیوین پانی برگ بید کا پانی برگ انگور کا اور پانی برگ امرود کا اور پانی برگ بہی کا

اور پانی لال ساگ کا اور پانی برگ مورد کا اور گلاب سب ملا کر اور سرد کرین اور پیشانی پر طلا کرین اور خرقہ کتان پانی
مین تر کرین اور پیشانی اور سر پر رکھین صفت طلا دیگر لیوین آٹا جو کا اور خطمی اور گل ارمنی اور اقاقیا اور عصارہ
لسان الحمل کا اور گلنار فارسی اور صندل اور خرفہ کا نور اور قرہ کو بہگوئین اور اسکو سرکہ مین پیسین اور سر اور پیشانی پر
طلا کرین اور اگر کچھ گشتہ کو سرکہ مین حل کرین اور سر اور پیشانی پر طلا کرین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور چکی کا پتھر گرم کرنا
اور سرکہ اوسپر ڈالنا اور اوسکی بخارون سے سر کا ناسور مفید ہو اور طبیبون نے لکھا ہے کہ سر رو کی فصد کھولنا واسطے بند کرنی
نکسیر کے ایک علاج نہایت بہتر اور خوب مجرب ہے لیکن جب آدمی کی ناک سے کہ خون قطرہ قطرہ آوے تو اوسکی فصد سے خون تھوڑا
تھوڑا لیوین اور جب کسی کی ناک سے ایکبار آوے تو اوسکی فصد سے خون بہت لیوین اور کبھی اسقدر خون لیوین کہ غشی کی
نوبت پہونچے مگر یہ علاج بمشاہدہ کر سکتے ہین اور پہلے اوس سے کر سکتے ہین کہ قوت ساقط ہو اور حجامت پس سر کی کرنا سود مند ہے
مگر پچھنے سختی نہ مارنے چاہیین اور بعد فصد کے اگر حاجت ہو دوسرے تو مجمر رکھنا بہتر ہے لیکن اگر داہنی طرف سے ناک کی خون آوے تو
مجمہ جگر پر رکھنا چاہیے اور اگر بائین طرف سے آوے تو تلی پر رکھنا چاہیے اور اگر دونون طرف سے آوے تو دونون طرف رکھنا چاہیے
اور ہاتھ پاون باندہنا بہتر اور دونون کان باندہنا نہایت مناسب ہے اور عورت کی چھاتیان باندہین اور سرد
پانی مین بٹھانا موافق طاقت کے اور سرد پانی مونہہ مین ڈالنا علاج مناسب ہے جسجگہہ ٹھنڈا پانی موجود ہو تو برف یا یخ
سے سرد کرین اور اگر سبب نکسیر کا رقت خون کی اور غلبہ حرارت کا ہو تو بعد ان تدبیرون کی ایسی تدبیر کرنی چاہیے کہ قوام خون کا
درست ہو جاوے اور حرارت کو تسکین حاصل ہو اور تدبیر یہی کہ شربت عناب اور شربت خشخاش پلاوین اور غذا طفشیل
عدس ساتھ پانی انگور خام یا پانی سماق کے اور انڈا مرغ کا آدھا بھونا ہوا اور نیم برشت اور مغز مرغ خانگی کا سب غذاؤن سے
بہتر ہے خصوصاً واسطے اوس آدمی کے کہ سبب نکسیر کا کوئی زخم یا صدمہ ہو اور خیال رکھنا چاہیے کہ اگر کچھ مواد مین سے
تالو پر اوترے معدہ کی اندر نجاوے کیونکہ اگر معدہ کے اندر جاویگا تو معدہ علاج قبول کریگا اور نبض ضعیف ہوگی اور نوبت غشی کی
پہونچے گی لیکن اتفاقیہ معدہ مین جاوے تو جلد تدبیر قے کی کرین اور اگر معدہ سے نیچے گذر جاوے تو تدبیر حقنہ کی کرین تاکہ جلد باہر
نکل جاوے اور معدہ اور آنتون کے اندر سے کچھہ نہ رہے اور معلوم کرنا چاہیے کہ گاہے طبیب دماغی بیماریون مین تدبیر اسبات کی
کرتے ہین کہ خون جاری ہو اور قدیمی طبیبون نے واسطے اس کام کے آلات بنائے ہین اور دوائین ترتیب دیتے ہین
کہ اوسکی سبب سے بیماری ون نے بیماریون سے شفا پائی ہے صفت شیاف کہ اس کام کے واسطے ترتیب
دیا ہے لیوین کندش اور مویز اور فرفیون اور سبکو کوٹین اور گائے کے پتے مین گوندہین اور شیاف بنائین باب
چھٹا شکستگی اور کوفتگی بینی کے علاج مین ہے علاج اوسکا شکست عضو کی باندہنے کے باب مین
لکھا جائیگا لیکن جو علاج کہ ناک سے مخصوص ہے یہ ہے کہ اگر کوفتگی خفیف ہو تو سلائی موٹی ناک کے اندر ڈالین اور بلندی اور
پستی اوسکی راست اور درست کرین اور خارج سے بھی ہاتھہ سے درست کرین اور اوپر اوسکے ایلوا مر کی زعفران اکاسیا

گل ارمنی خطمی لادن سبکو جہاؤ کے پانی مین گوندہکر طلا کرین **باب ساتوان کسی چیز کے باہر نکالنے کی تدبیر مین ہے جو ناک کے اندر رہجاوے** دوائین چھینک لانیوالیان جو اپنے مقام پر بیان کیگئی ہین ناک مین پھونکین اور سوراخ ناک کا جو خالی ہے اوسکو ہاتھہ سے پکڑین اور مونہہ کیطرف سے سانس روکین کہ چھینک آوے اور قوت سے چھینک کی وہ چیز نکل جاوے **باب آٹھوان ناک کی خارش مین ہے اور علاج مین اوسکے سبب** ناک کی خارش کا اکثر بخار گرم اور تیز ہین کہ طرف سر اور دماغ کے چڑھتے ہین اور خارش ناک کی یا مقدمہ زکام اور نزلہ کا ہے یا مقدمہ ناک سے خون آنے کا یا نشانی آبلا و حصبہ کی **علاج** اگر خارش ناک کی ابخرے چڑھنے کے سبب سے ہو تو معدہ کو مواد سے پاک کرنا چاہیے اور دماغ کو سنگھانی کی چیزون سے قوت دینی چاہیے مانند صندل و گلاب اور کافور اور مثل اسکے سرکہ اور گلاب اور روغن گل کے اور سفوف کشنیزی یا اطریفل کشنیزی کھلانے سے ابخرون کو دماغ سے اوتارین اور غذائین معتدل تجویز فرمائین اور اگر خارش ناک کی مقدمہ خون آنے کا ہو تو فصد سر و کی کھولین اور وہ غذائین جو ناک سے خون آنے کے علاج مین بیان کی گئی ہین وہ سب اس بیمار کو بھی دیوین اور اگر خارش ناک کی مقدمہ زکام کا ہو تو علاج مین اوسکے مشغول ہونا چاہیے اور اگر مقدمہ آبلہ اور حصبہ کا ہو تو علاج مین اوسکے جو اوسکے کتاب مین لکھی گئی ہین کوشش کرین **باب نوان بسیاری عطسہ مین ہے** معلوم کرین کہ عطسہ یعنی چھینک حرکت دماغی ہے ساتھہ در دگلو ہوای بیرونی کے جو ناک کی راہ سے اندر جاتی ہے اور یہ حرکت واسطے دفع کسی تیز خلط کے ہوتی ہے جو دماغ پر پہونچتی ہے اور عطسہ یعنی چھینک خاص دماغ کے لیے مانند سرفہ یعنی کھانسی کے ہے خاص پھیپھڑہ کے لیے اور خواجہ ابو علی سینا لکھتا ہے کہ ایک گروہ نے گمان کیا ہے کہ چھینک اوسوقت آتی ہے جسوقت خلط بد دماغ کے اندر مستحیل ہوا ہو جاتی ہے تا کہ دماغ اوسکو ساتھہ مددگاری ہوای بیرونی کے دفع کرتا ہے اور یہ قول درست نہین ہے بلکہ مددگاری ہوا کی چھینک لانے مین ہے کہ بدن ہوای بیرونی سے پر ہو جاتا ہے اور ہوای بیرونی ہوا اندرونی سے پیوستہ ہوتی ہے اور مماس یعنی چھونے والی دماغ اور خلط بد کی ہوتی ہے اور حرکت سینہ اور حجاب کے عضلون کی ہوا کو ہلاتی ہے تا کہ دفع دماغ ساتھہ قوت جذب ہوا اور قوت ان عضلون کے کمال کو پہونچی یعنی دماغ بخوبی دفع کر سکے اور خلط اپنی جگہہ سے اوکھڑ جائے اور ہندی طبیبون نے لکھا ہے کہ چھینک کے وقت آدمی کو چاہیے کہ سر اپنا آگے جھکاوے برابر سینہ کے اور گردن ٹیڑھی نکرے اور مونہہ ایک طرف کو نہ پھیرے بلکہ سیدہا رکھے تا کہ چھینک سیدھی باہر نکلے اور کوئی رگ یا کوئی عضلہ کشیدہ یا پیچیدہ نہووے اور مثل اسکے کوئی اور مضرت پیدا نکرے اور معلوم کرین کہ کثرت چھینکون کی پانچ آدمیون کو ضرر پہونچاتی ہین ایک صاحب زکام کو شروع زکام مین اسلیئے کہ مواد زکام کا ساکن رہنا چاہیے کہ بخوبی پختہ ہووے اور چھینک نہین چھوڑتی ہے کہ ساکن رہے پس بسبب اوسکے مواد خارج رہجاتا ہے اور مدت زکام کی طول کھینچتی ہے دوسرے تپون کے شروع مین بسیاری عطسہ مضر ہے کہ قوت کو ساقط کرتی ہے اور دماغ کو ممتلی کرتی ہے

تیسرے اوس آدمی کو کہ جسکے لیے نہین لائق ہی کہ دماغ اوسکا بسبب کسی حرکت کے گرم ہووے اور مواد کو طرف
چھینک کی نقصان پہونچاتی ہی اسلیے کہ وہ دماغ کو ہلاتی ہی اور گرم کرتی ہی اور مواد کو اوسکی کھینچتی ہے چوتھے اوس آدمی
جسکے سینہ مین مواد بکثرت ہو مضر ہے کہ ناک کی رگون کو کھولتی ہے اور خون جاری کرتی ہے
پانچوین اوس آدمی کو نقصان پہونچاتی ہی جسکی ناک سے خون بہت آوے اور تین آدمیون کو کثرت چھینک کی نفع بخشتی
ہی ایک اوس آدمی کہ جسکے سر مین انجرے قلیل یا کوئی مواد یا بیچ قلیل ہو سود مند ہوتی ہے کہ گرانی سر کی دور کرتی ہی
دوسرا اوس آدمی کو کہ جسکے دماغ مین مواد پختہ ہووے اور یہی سبب ہے کہ آخر زکام مین عطسہ آنیکو بہتر لکھا ہی اور وہ دلیل
قوت دماغ کی ہی اور یہی وجہ ہی کہ نزدیک موت کی چھینک نہین آتی ہی کیونکہ اوس حالت مین دماغ ناطاقت ہوتا ہی پس
اگر نزدیک موت کی دوا سونگھانے سے بھی چھینک نہ آوے تو اوس بیمار کی امید نرکھنی چاہیے تیسرے بسیاری عطسہ عورتون کو نفع
دیتی ہی کہ وقت باہر نکلنے بچہ کی رحم سے مشیمہ کے مدد دیتی ہی علاج جسوقت چھینک روکنی چاہین تو روغن گل اور روغن بید
ناک مین کھینچین اور گرم حریرہ پینا اور گرم پانی سر پر ڈالنا اور روغن نیمگرم کانون کے اندر ٹپکانا او سووہ اور اسپر وہ ہمراہ کسی
یا تنہا سونگھنا چھینک کو روکتا ہی اور فکر کرنا اور مشکل کامون مین مشغول ہونا اور صبر کرنا اور چھینک کو بتکلف روکنا سود
اور آنکھ اور کان اور ہاتھ پانون اور تالو ملنا اور دہن کو کشادہ کرنا اور عضلے خصوصاً عضلے بنا گوش کے روغن سے
ملنا چھینک کے روکنے مین مدد دیتا ہی اور غبار اور دہوان مضر ہی اور گردہ بکری کا لیوین اور آگ پر بھونین اور جو پانی کہ اوس سے
ٹپکے حاصل کرین اور بچہ کی ناک مین ٹپکاوین بچون کی چھینک کو روکتا ہی اور جسکسیکو کہ چھینک لانی کی حاجت ہووے
تو کندش اور کٹکی اور کالی مرچ اور جند بید ستر اور رائی مرکب یا مفرد کوٹ کر اور چھانکر مرغ کے پر کے اوپر لیوین اور ناک مین ڈالین
چھینک فوراً آویگی اور گرم مزاج والے کے لیے بہتر یہ ہی کہ ان دواؤن مین سے سونگھین اور زراوند اور گلاب کی پھول اور
افیون بھی چھینک لاتی ہے **باب اوسوان زکام اور نزلہ مین** ہے زکام اور نزلہ دونون مشترک ہین دونون
علتون مین مواد دماغ سے اوترتا ہی لیکن بعض طبیب اوس مواد کو جو ناک کیطرف اوترتا ہی اور منتفذ بینی کو بند کرتا ہی اور
سونگھنے کی حس کو دفع کرتا ہی زکام کہتے ہین اور اوس مواد کو جو حلق اور سینہ پر اوترتا ہی نزلہ کہتے ہین اور قیاس نزلہ کا اوپر
دماغ کے مانند قیاس علت ذرب کے ہی اوپر معدہ کے اور ذرب اسہال یعنی دستون کی بیماری ہے کہ سبب اوسکا ضعیفی
معدہ ہی اور عاجزی اوسکی ہضم کرنے سے طعام کے اور کیفیت اوسکی یہ ہی کہ جسوقت کہ کھانا کھایا جاوے بدستور معدہ مین سے

اور اچھی طرح ہضم ہو سکے اور بوجہ اوسکے معدہ میں رطوبتین جمع ہو وین اور جو طعام کہ اوسپر پہونچے اوسکو تباہ کرے
اور غیر منہضم پھیلا دیوے اور قوت دافعہ معدہ کی اوسکو دفع کرے اور وہ آنتون پر اوترآوے اسی طرح جسوقت کہ رطوبت
بہت طرف دماغ کے چڑھے اور دماغ اوسکو ہضم نکر سکے تو قوت دافعہ دماغ کی اوس رطوبت کو ناگوار دیدہ دفع کرے
اور اون راستون پر ڈالدیوے اور جو نیچے اوسکے ہین پس وہ اعضا پر اوتر آوے اور شک نہین ہے کہ مقام دماغ کا معدہ پر اور جمیع
اعضا کے اوپر ہے اور حرارت غریزی ہمیشہ اپنے اندازہ پر رطوبتون کو پگہلاتی ہے اور پکاتی ہے اور پکانے اوسکی سے وہ
ابخرے جو معدہ اور جمیع اعضا سے حرکت کرتی ہین اوپر کیطرف چڑھتے ہین اوسکے باعث تحریک ابخرہ ونکا حرارت ہے اور
مثال چڑھنے اور اوترنے ان ابخرون اور رطوبتون کی مثل کارگاہ گلاب گران کے ہے کہ عرق گل کا آگ کی قوت
سے اوپر چڑھتا ہے اور سر دیگ پر جمع ہوتا ہے اور جب بہت جمع ہوتا ہے تو اوس راہ سے جو نیچے اوسکے ہے اوترتا ہے اور مواد
نزلہ کا بعض گرم اور پتلا اور بعض سرد اور گاڑہا ہوتا ہے لیکن پتلا یعنی رقیق بعض تیز اور سوزان اور تلخ ہوتا ہے اور بعض ترش
اور نزلہ غلیظ یعنی گاڑہا بعض شور یعنی کھاری ہوتا ہے اور بعضے کا ناخوش ہوتا ہے اور مزہ بعضے کا کچھ نہین ہوتا ہے اور
جسوقت کہ نزلہ جلد نہین پکتا ہے اور زائل نہین ہوتا ہے تو سبب طرح طرح کی بیماریون کا ہوتا ہے اور جس اندام پر کہ اوترتا ہے
اوسجگہہ ایک علت پیدا کرتا ہے یعنے اگر آنکھہ پر اوترتا ہے تو آنکھہ کی بیماریان پیدا کرتا ہے اور جو کان پر اوترتا ہے کان کی
بیماریان پیدا کرتا ہے اور اگر ناک پر اوترتا ہے ناک کی بیماریان پیدا کرتا ہے اور زخم ڈالدیتا ہے اور اگر کام یعنے تالو پر اوترتا ہے
تو مرض ملاذہ یعنے کوے کی بیماری پیدا کرتا ہے اور اگر حنجرہ اور حلق پر اوترتا ہے خناق پیدا کرتا ہے اور اگر معدہ پر اوترتا ہے
تو درد معدہ اور جوع الکلب اور ذرب اور زخم معدہ پر ظاہر کرتا ہے اور اگر پھیپھڑے پر اوترتا ہے تو کھانسی اور علت ذات الریہ
اور سل کی پیدا کرتا ہے اور اگر حجاب پر اوترتا ہے تو ورم پہلو اور ذات الجنب و شوصہ پیدا کرتا ہے اور اگر آنتون پر اوترتا ہے تو
دماغی دست جاری کرتا ہے اور آنتون مین خراش پیدا کرتا ہے اور زخم ڈالتا ہے خصوصاً اگر مواد کھاری اور تیز یا ترش ہووے
اور اگر مواد غلیظ اور خام اور مخاطی ہو یعنی بشکل رینٹھہ کے ہو تو قولنج پیدا کرے اور اگر قوت دافعہ دماغ کی ضعیف ہو یا راہین
جو دماغ کے نیچے ہین بند ہو گئی ہون اور کوئی خلط غلیظ رہجاوے اور ابخرے اور رطوبتین جمع ہو وین تو اگر وہ خلط تجویفون
اور راستون مین دماغ کے ہووے اور بکثرت ہو سکتہ پیدا ہو گا اور اگر کمتر ہووے مرگی پیدا ہوگی اور اگر خلط رگون مین دماغ کے ہو
اور بہت کم ہو تو درد سر اور درد نیم سر عارض ہو گا اور اگر بہت ہو اور سوخت ہو گئی ہو مالیخولیا پیدا ہو گا اور اگر گوہر
دماغ مین یا جہلی کے اندر دماغ کے ہو تو سرسام گرم یا سرد اور سبات اور مانیا عارض ہو گا اور اگر رگون مین دماغ کے
ہو تو بیماری دوار اور سدر کی پیدا ہوگی اور اسباب زکام اور نزلہ کے دو نوع پر ہین ایک اندرونی او دیگر بیرونی اندرونی
بھی دو نوع پر ہین ایک وہ اسباب ہین کہ جسوقت دماغ گرم ہو جاتا ہے تو تریون کو طرف اپنی کھینچتا ہے زیادہ اوس سے
کہ نہ ہضم کر سکے اور نہ تحلیل کر سکے تا کہ بسبب اوسکی فضولیات دماغ مین جمع ہو وین اور اسی طرح ہر ایک عضو کہ جسمین کسیطرح سوء مزاج

ظاہر ہو ضعیفی اندر اوسکے حادث ہوا و رسبب وسکے ہضم اور تحلیل فزونیون سے عاجز ہووے ان دو وجہ سے رطوبتین نزد دماغ
مین بکثرت جمع ہووین اور قوت دافعہ اپنی کوشش سے اوس فزونی کو دفع کرے اور وہ باعث پیدا ہونے زکام اور
نزلہ کا ہووے اور سبب دوسرا یہ ہے کہ جسوقت مزاج دماغ کا سرد ہو جاوے تو جو تری اوسپر پہونچے گاڑھی ہو جاوے اور جم جاوے
اور اوسی جگہ قائم رہے پس اگر اوس صورت مین قوت ضعیف ہو تو طرح طرح کی بد علتین مانند سکتہ اور مرگی اور
سبات وغیرہ کی پیدا ہووین اور اسباب بیرونی بھی دو نوع پر ہین ایک یہ کہ کوئی حرارت زائد دماغ پر پہونچے اور رطوبتکو
جو اوسکے اندر ہووین ہلاوے اور ناک اور حلق کے اوپر ڈالدیوے اور کیفیت اوسکی یہ ہے کہ کوئی آدمی دہوپ مین چلے یا توقف
کرے یا حمام کے اندر یا آگ کے پاس بہت بیٹھے یا گرمی کی فصل مین گرم مکان کے اندر جہان باہر کی ہوا نہ پہونچتی ہو بہت
دیر تک قیام کرے یا خوشبوئین مانند مشک اور چند بیدستر سونگھے پس ان سببون سے رطوبتین دماغ کی حرکت مین آوین اور
ناک اور حلق پر اوترین اور سبب دوسرا یہ کہ کوئی آدمی بعد کسی ریاضت اور حمام مین جانے کے اور بعد اوس کام کے
کہ جسکی وجہ سے دماغ گرم ہوگیا ہو اور مسام کھل گئے ہون سر برہنہ کرے یا حمام کے اندر سے بغیر سر ڈہکے ہوئے ٹھنڈی ہوا مین
نکل آوے اور ان سببونسے جبکہ مسام بند ہو جائین اور رطوبتین پگھلی ہوئین جو سر کے اندر ہون ناک اور حلق پر اوتر آوین
تو نزلہ اور زکام پیدا کرینگی اور معلوم کرین کہ اکثر اوقات دو سبب اسباب بیرونی اور اندرونی کے جمع ہو جاتے ہین یہانتک
کہ زکام اور نزلہ پیدا کرتے ہین اور وہ زکام جو جمع ہونے سے دو سببون کے پیدا ہوتا ہے وہ قوی زیادہ ہوتا ہے اور فصد
کھولنی اکثر بدن کو متخلخل اور مستعد زکام اور نزلہ کا کرتی ہے اور گرم مزاج والے آدمی کو بہ نسبت سرد مزاج والے کے زکام اور
نزلہ کمتر ہوتا ہے اور اوس آدمی کو کہ جسکا دماغ تری مین اعتدال سے باہر ہو اوسکو نزلہ بہت عارض ہوتا ہے اسلیے کہ دماغ
سرد اور تر ہضم کرنے اور تحلیل کرنے سے فزونیون کے عاجز زیادہ ہوتا ہے اور سونا دن کا جاڑے کے موسم مین زکام لاتا ہے
اور حریرے بہت پینا زکام کو تازہ کرتے ہین اور روغن بہت استعمال کرنا اور ملنا جاڑے اور گرمی مین زکام لاتا ہے اور
تپ نزلہ سرد کو نفع بخشتی ہے اور مواد کو پکاتی ہے اور جسوقت کہ ہواے جنوبی بعد ہواے شمالی کے چلنے شروع ہوتی ہے نزلہ
بکثرت اوترتا ہے اور جسوقت کہ موسم تابستان کا نہایت گرم ہووے اور تیر ماہ مین بارش بکثرت ہووے تو آیندہ زمستان
مین نزلہ بہت گریگا اور ہواے جنوبی مین نزلہ بہت گرتا ہے اسوجہ سے کہ ہوا جنوب کی دماغ کو پر کرتی ہے اور بقراط لکہتا ہے
اکثر من یصیبه النوازل لا یصیبه الطحال یعنی جس آدمی پر کہ نزلہ اکثر گرتا ہووے اوسکو تلی کی بیماری نہوگی جالینوس
کہتا ہے کہ یہ اسوجہ سے ہے کہ جس کسیکا کہ ایک اندام ضعیف ہووے اور اندام اوسکے صحیح اور سالم ہونگے یعنے جو آدمی کہ ایک
علت مین مبتلا ہوگا اور علتون سے بیخوف رہیگا اور خواجہ ابو علی سینا کہتا ہے کہ یہ اس سبب سے ہے کہ خلطین صاحب
نزلہ کی رقیق یعنی پتلی ہوتی ہین اور خلطین صاحب طحال کی غلیظ یعنی گاڑہی اور سوداوی ہوتی ہین **نشانیان**
جس آدمی کو کہ زکام گرم عارض ہو تو آنکھین اوسکی اور چہرہ سرخ ہوگا اور جو کچھ ناک سے نکلیگا گرم اور تیز اور زرد رنگ ہوگا اور

ناک اور حلق کو جلاویگا اور دغدغہ پہونچاویگا اور اگر تپ آویگی تو درد سر اور بیخ زکام کا زیادہ ہوگا اسوجہ سے کہ تپ دماغ کو
بہت گرم کریگی اور دماغ گرم موادون کو اپنی طرف کھینچیگا اور درد سر بھی بسبب بخارات کے دماغ کے ہوگا اور جس آدمی کو نزلہ زکام
سرد پیدا ہووے تو آنکھین اور چہرہ حالت اصلی پر ہوگا لیکن گرانی زیادہ ہوگی اور جو کچھہ ناک یا حلق پر گریگا قوام اوسکا
گاڑھا ہوگا اور رنگ سفید یا نیلا اور جسوقت تپ آویگی تو صاحب اوسکا بیخ زکام سے بہت جلد خلاصی پاوے گا
اسلیے کہ تپ نزلہ کے مواد کو پکاویگی اور دونون قسمون مین آواز بیمار کی بیٹھہ جائیگی اور ناک مین بولیگا اور سونگھنے کی حس
جاتی رہیگی اور معلوم کرین کہ جبکہ زکام بہت طول کھینچتا ہے تو سینہ پر اوترتا ہے اور کھانسی پیدا کرتا ہے اور گاہے شروع ہی
مین مواد زکام کا سینہ پر اوترتا ہے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ حلق مین کھرکھراہٹ معلوم ہوتی ہے یا کھانسی پیدا ہوتی
ہے علاج زکام گرم اور سرد مین اصل قاعدہ یہ ہے کہ مواد کو پکاوین اور مراد پکنے اوسکے سے یہ ہے کہ قوام اوسکا معتدل
ہوجاوے یعنے جو گرم اور پتلا ہے گاڑھا ہوجاوے اور حد اعتدال پر پہونچے اور جو گاڑھا ہے پتلا ہوجائے اور اعتدال کی طرف
پھر آوے لیکن واسطے پکانے زکام گرم اور رقیق مواد کے کشکاب تجویز کرین اور کشکاب کے اندر عناب اور لسوڑہ اور
تخم خشخاش پکاوین اور شربت خشخاش ڈالکر دیوین اور اگر مواد بکثرت اور نہایت گرم ہووے تو جلد فصد لینی چاہیے
اور اگر مواد چندان کثیر اور گرم نہو تو فصد بعد تین دن کے کھولین تاکہ مواد بخوبی پک جاوے اور زکام گرم اور سرد مین چت
نہ سونا چاہیے تاکہ مواد سینہ پر نہ اوترے اور بہتر یہ ہے کہ سرہانا نیچا کرین اور مونھہ تکیہ پر رکھکر سووین کہ مواد ناک کی راہ کی
طرف میل کرے اور سینہ پر نہ اوترے اور لازم ہے کہ گرم زکام والے کو پہلے دن سے تیسرے دن تک کچھہ کھانا اور پانی بدون
سوا کشکاب کے جو اوپر مذکور ہوا اور جبتک زکام دور نہووے غذائین اوسکی مزورہ کشک جو اور باقلا کا ساتھہ روغن بادام
دیوین اور حریرہ آرد باقلا سے ساتھہ شیرہ مغز خیارین اور مغز بادام اور ماش پوست کندہ اور بالک ساتھہ روغن بادام
یا مسکہ کے تیار کرکے دیوین اور شروع زکام گرم مین سر پوشیدہ رکھنا چاہیے اور ٹھنڈی ہوا اور ہوا شمال سے پرہیز
کرنا چاہیے اور اگرچہ پیاس بشدت ہو پانی برف اور یخ مین سرد کرکے بہت نہ پینا چاہیے اور بہت کم سونا چاہیے اور
دنمین کسیوجہ سے نہ سونا چاہیے خصوصًا بعد کھانا کھانے کے اور حمام مین جانا شروع زکام مین اگر مواد پتلا اور بہت تھوڑا
ہو سودمند نہین ہے اسلیے کہ کچھہ مواد پسینہ کی راہ تحلیل ہوگا اور باقی گاڑھا ہوجائیگا اور آخر زکام مین سودمند ہے کیونکہ
مواد پختہ کو جلد پگھلائیگا اور دفع کریگا اور جس آدمی کو کہ زکام اکثر رہتا ہو تو حالت تندرستی مین حمام مین جانا اور پسینہ لانا سودمند
ہوگا اسلیے کہ رطوبتین اور ابخرے جو سبب زکام اور نزلہ کے ہین پسینہ کی راہ خرج ہونگین پس اسیوجہ سے حمام کرنا حالت
تندرستی مین ایک سبب ہے اسباب منع زکام سے لیکن شرط یہ ہے کہ بغیر کھانا کھائے داخل ہو اور بتدریج اور جسم کو پوشیدہ
باہر نکلے اور جلد جلد بال سر کے مونڈوانا اور سر کھجلانا اور کنگھی کرنا مسام کو کھولتا ہے اور نزلہ کے مواد کو تحلیل کرتا ہے اور
نزلہ کو باز رکھتا ہے اور اگر حاجت ہووے کہ مسہل دیوین تو بنفشہ اور عناب اور لسوڑہ اور بیخ خطمی اور املتاس اور

شیر خشت سے مسہل دیوین اور اگر مواد زکام کا حلق پر اوتر آوے اور چاہین کہ رک جاوے تو غرغرہ کرین ساتھہ پانی مسور
اور پانی انار کے اور اگر کسی چیز نہایت قوی کی احتیاج ہو تو تخم خشخاش اور پوست خشخاش مسور کے پانی مین پکاوین
اور اوس پانی سے غرغرہ فرماوین **صفت غرغرہ** دیگر تخم مورد نیلوفر اور گلاب کے پھول اور گلنار اور پوست
خشخاش اور قدری دہنیہ خشک گلاب مین پکاوین اور سرد کرین اور اوس پانی سے غرغرہ فرماوین **صفت**
شربت خشخاش لیوین تخم خشخاش چہٹانک کم آدہ سیر اور اوسکو پونے دو سیر پانی مین تر کرین ایک شب اور
ایک روز بعد اوسکو کچلین اور پانی مین پکاوین کہ نصف باقی رہے ہاتھہ سے ملکر صاف کرین اور آدہ پاو کم سیر
شکر ڈالکر قوام دیوین اور اگر مواد نہایت تیز اور گرم ہو تو قدری پوست خشخاش ساتھہ تخم کے شامل کرین اور اگر
خشخاش تر میسر ہو سکے تو ایک سو عدد خشخاش لیوین اور چہلکون سمیت کچلین اور چہہ سیر پانی مین بھگووین ایک رات دن
پھر اوسکو پکاوین کہ آدہا پانی اوسکا جلکر باقی رہے ہاتھہ سے ملکر صاف کرین اور آدہ پاو کم سیر شکر سفید اور آدہ پاو کم
دو سیر نکوری ڈالکر قوام دیوین قدر خوراک پونے دو تولہ ہمراہ کہانے کے اور بعضے طبیب ساڑہے تین ماشہ عصارہ
لحیۃ التیس پیستے ہین اور اس شربت مین ملاتے ہین اور اس شربت کو دیاقوزا کہتے ہین جس آدمی کو کہ زکام نہایت گرم
اور مواد بہت تیز اور پتلا ہو دے تو اوسکو صبح اور شام یہ شربت دیوین اور اگر صاحب زکام گرم ہر ساعت اس شربت
مین سے نوش کرتا رہے یہانتک کہ سولہ تولہ آٹھہ ماشہ کہاوے تو نہایت بہتر اور مناسب ہوگا اور سوتے وقت اس شربت سے
غرغرہ بھی کرنا چاہیے اور شربت بنفشہ اور بنفشہ ہمراہ شکر پروردہ اور شربت زوفا سودمند ہے اور صفت شربت زوفا کی
کہانسی کے علاج کے باب مین لکھی جاویگی اور جب دیکھین کہ مواد پختہ ہو گیا تو شربت خشخاش ندیوین پانی گرم نافع زیادہ
اوس سے ہے اور واسطے گرفتگی بینی اور باطل ہونے حس گویائی کے گندنا اور باقلا سرکہ مین تر کرین اور آگ پر ڈالین اور
اوسکے بخارون پر سر جہکاوین اور صندل سفید اور سک جلانا اور چکی کا پاٹ گرم کرنا اور سرکہ ڈالنا اور اوسکے بخار پر
سر جہکانا اور سوسن سرکہ مین جوش کرنا اور بخارون پر سر جہکانا سودمند ہے اور گلاب کے پھول سرخ اور شکر طبرزد اور برگ مورد
جلانا اور بو اوسکی کہینچنا مفید ہے اور بابونہ اور بنفشہ اور کشنیز خشک جو پانی مین جوش کرین اور اوسکے بخارون پر سر جہکائین
اور اوسی پانی سے سر بھی دہوئین اور سر کے اوپر بھی ٹپکاوین اور جس آدمی کو کہ زکام اور نزلہ بکثرت ہو تو جب قوقایا سے

تنقیہ کرنا چاہیے **صفت حب** کہ صاحب زکام کو زمانہ تندرستی مین نفع بخشتی ہے لیوین ایلوا دہویا ہوا اور قرنفل یعنی لسوت اور رب السوس یعنی ست ملیٹھی کا ہر ایک برابر وزن حب ہ صنوبر گولیان بناتین قدر خوراک سات ماشہ سوتے وقت رات کو کہاوین اور جس آدمی کو کہ زکام سرد ہو تو اوسکے سر پر ارزن گرم کرکے رکھین تاکہ حرارت اوسکی دماغ اندر پہونچی اور طعام اور شراب اوس آدمی سے بچاوین اور جہان تک ممکن ہووے بیدار رکھین اور اگر مچھلی شور کہلاوین کہ پیاس لگاوے اور اوس پیاس پر وہ صبر کرے اور کچھ کھانا نکھاوے اور نہ سووے تو ایک رات دنمین بعنایت الٰہی شفا حاصل ہوگی اور طبع کو نرم رکھنا چاہیے اس حب سے **صفت اوسکی** لیوین ایلوا ساڑہے تین ماشہ مصطکی پونے دو ماشہ ست ملیٹھی کا ایک ماشہ تین چاول سونف ایک ماشہ تین چاول قند سفید ایک ماشہ تین چاول گوگل چار رتی ڈیڑہ چاول گولیان بناوین اجموده کے پانی جوش کیے اور صاف کیے ہوئے مین اور چکی کا پاٹ گرم کرکے شراب انگوری اوسپر ڈالین اور دہونی اوسکی ناک مین پہونچاوین اور کلونجی سرکہ مین تر کرین ایک رات دن پھر بھونین اور کوٹین اور پوٹلی مین باندہکر ہمیشہ سونگھتے رہین اور سونف رومی بھی اسیطرح سونگھین اور بوی عود اور قسط اور بوی کندر اور بوی کلونجی سوختہ سودمند ہے اور کشکاب مین سونف اور انجیر اور مویز منقی اور سوسن کی جڑ پکاوین اور شہد کے ساتھ کھلاوین اور شربت زوفا دیوین **صفت اوسکی** لیوین انجیر زرد اور خشک پندرہ عدد مویز منقی بیس عدد میتھی اور اجموده کے بیج اور سونف دیسی اور بنفشہ اور بسفائج اور زوفای خشک ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سوسن کی جڑ تین تولہ حسب دستور پکاوین اور صاف کرین پس ہر صبحکو بقدر بارہ تولہ ساتھ نو ماشہ معجون زوفا کے دیوین اور بعضے طبیب اس شربت مین ساڑہے دس ماشہ زراوند مدحرج اور ساڑہے سترہ ماشہ فراسیون اضافہ کرتے ہین **صفت معجون زوفا** لیوین ست ملیٹھی کا اور زوفای خشک اور بسفائج ہر ایک تین تولہ فردمانا کالی مرچ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ مغز بادام تلخ اور زراوند مدحرج اور تخم اوتنگن ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین اور شربت بنفشہ اور بنفشہ شہد مین پروردہ اور شہد کا پانی پلانا مفید ہے اور اگر ہاتھ پاؤن اوسکے گرم روغنون سے ملین مانند روغن بابونہ اور روغن مرزنجوش اور روغن سداب اور روغن بان اور روغن حب الغار اور روغن سوسن وغیرہ کے اور ناف اور مقعد اور حوالی کو اوسکے ان روغنون سے چرب کرین تو بہتر اور مناسب ہوگا لیکن یہ سب روغن سر اور ناک سے دور رکھنے چاہیین اور سر صابون سے دہونا سودمند ہے **صفت دوا** کہ سر کو اوس سے دہونا مسام کھولتا ہے اور

زکام کو پکاتا ہی اور تحلیل کرتا ہی یہوین نطرون سرخ چودہ تولہ دو ماشہ نمک دو تولہ دس ماشہ دو نون کو پیسین اور ایک کپڑی مین باندہکر پوٹلی بناوین اور اوسکے اوپر مٹی لپیٹ کر آگ کے اندر رکھین اور بعد ایک رات دن کے آگ مین سی نکالین اور مٹی اوپر سی جدا کرکے دوا پوٹلی سے باہر کرین اور شراب انگوری رقیق مین پیسین اور حمام مین جاکر سر اوس سی دہووین اور کبہی گرم طلاؤن کی حاجت ہوتی ہے مانند رائی اور انجیر اور پودینہ جنگلی کے متواتر ان چیزون کے لگانے سے رطوبت ناک سی نکلے گی اور گاہی داغ دینے کی حاجت ہوتی ہی اور سونگہنا مشک اور جندبیدستر کا اوسیوقت نفع بخشتا ہی اور غذا پانی بہوسی کا ساتھہ شہد کے دیوین اور السی بہونکر اور کوٹکر اور شہد مین گوندہکر اور قدری کالی مرچ اوسمین ملاکر کھلاوین اور حریرۂ گندم اور کبوتر بچہ اور کنجشک بریان سی تیار کرکے دینا مناسب ہے

گفتار پانچوین احوال مین دہن اور زبان اور لب اور دندان اور اون سب کی بیماریون کے علاج مین ہے

اور اس گفتار کے تین جزو ہین جزو پہلا لب اور دہن اور گوشت بن دندان کی بیماریون مین ہی جزو دوسرا زبان کی بیماریون مین ہی جزو تیسرا دانتون کی بیماریون مین ہی

جزو پہلا گوشت بن دندان اور لب اور دہن کے امراض مین ہی اور اس جزو کی دس باب ہین

باب پہلا منافع لب مین اور اوسکے احوال اور بیماریون اور نشانیون مین ہر ایک نوع مرض کے ہی بطریق کلی

جناب باری عز اسمہ نی لب یعنی دو نون ہونٹہ واسطے پانچ کامون کے پیدا کیے ہین ایک یہ کہ دہن اور دانتون کو پوشیدہ کہتے ہین دوسری یہ کہ چپاتی ہوئی چیزون کو اور بیمار لعاب دہن بہنے کو روکتے ہین تیسری یہ کہ ہوای گرم اور سرد اور دہوان اور گرد و غبار اور مکہی اور مچہر کو حنجرہ اور حلق سی بچاتے ہین چوتھی یہ کہ کلام کرنے مین مددگار ہوتے ہین اور اونکی وجہ سی بات پوری موںہہ سی نکلتی ہے اور پانچوان فائدہ ہونٹہون کا خوبصورتی شکل کی ہی یعنی جبکہ دہن اور دندان بوجہ اون ہونٹہون کے پوشیدہ رہتے ہین جمال چہرہ کا کامل اور نیک معلوم ہوتا ہی اور جاننا چاہیے کہ کہال ہونٹہ کی گوشت مین ملی ہوئی ہے اور مانند اور اعضا کے کہال کے گوشت سی جدا نہین ہی اور مزاج اور ترکیب اوسکی مانند مزاج اور ترکیب مقعد کے ہے اور دو نون نہایت مری اور معدہ اور آنتون کے ہین ایک آغاز ہے اور نہایت اوپر کیطرف سی اور دوسرا آخر ہے اور نہایت نیچے کیطرف سی اور جسطور سے مزاج اور ترکیب مین مانند ایک دوسری کے ہین اسی طرح بیماریان بہی ہر ایک کی مثل بیماریون دوسری کے ہین اور لب کی بیماریون مین سی ایک یہ ہی کہ ہونٹہ پہٹ جاتے ہین اوسکو شقاق الشفت کہتے ہین اسی طرح مقعد بہی پہٹ جاتی ہے اوسکو بہی شقاق المقعد کہتے ہین اور ہونٹہون پر گوشت فزونی زائد جسطرح ظاہر ہوتا ہی مقعد پر بہی پیدا ہوتا ہی چنانچہ دو نون عضو کی ان بیماریونکو بواسیر کہتے ہین اور انواع سوء مزاج اور اقسام ورم اور سب طرح کے زخم اور سب طرح کی بیماریان دو نون پر عارض

ہوتی ہین چنانچہ ذکر ہر ایک کا اپنے اپنے باب مین مفصل قلم بند ہوگا **باب دوسرا اشقاق لب مین ہے**
علاج اوسکا ملنا لعاب بہدانہ اور خطمی اور السی کا ہے ہونٹھون پر اور وہ موم روغن جو مرغ اور بط کی چربی سے
بنایا ہو ہونٹھون پر لگاوین اور واسطے جذب مواد کے اوپر سے طرف نیچے کے ناف اور مقعد پر ملنا روغن بنفشہ کا سب
چیزونسے بہتر ہے اور روغن نیلوفر بھی ملنا چاہیے اور خیار باذرنگ یعنے کھیرا اوپر سے تراش کر باہم رگڑین اور جسقدر
جھاگ کہ اوسمین سے نکلین طلا کرین اور لعاب اسپغول اور کشکاب اور لسوڑہ پینا اور طلا کرنا سود مند ہے اور اوسکے
اور چربی بط کی اور چربی بیل کے بچھڑہ کی اور چربی مرغ خانگی کی طلا کرنا نہایت نافع ہے **صفت دوای دیگر**
اول ایک موم روغن بناوین مرغ خانگی کی چربی اور روغن گل سے بعد اوسکے مازو کوفتہ اور سفیدہ کاشغری اور
نشاستہ اور کتیرا ہر ایک برابر وزن لیکر اوس موم روغن مین گوندہین اور طلا کرین وزن کل ان دواؤن کا
چہارم وزن موم روغن سے ہونا چاہیے اور اگر مردارسنگ تنہا اس موم روغن مین گوندہین روا ہے اور جو شقاق لب
فرمن ہو وے تو یہ طلا استعمال کرین **صفت** اوسکی لیوین مصطکی اور علک البطم اور زوفاے تر سبکو شہد مین
گوندہین اور بدستور لگاوین **صفت دیگر** عنبر روغن بلسان مین پگہلاوین یا روغن بان مین اور ہونٹھونپر
لگاوین **صفت دوای دیگر** تاکل اور شقاق لب کو مفید ہے لیوین مردارسنگ اور شادنج عدسی اور ہلدی اور
اجواین خراسانی ہر ایک پونے دو ماشہ سم بکری کا جلا ہوا زعفران ہر ایک ایک ماشہ تین چاول کافور چار رتی
ڈیڑہ چاول موم ساڑہے تین ماشہ گای کا گھی پونے نو ماشہ بدستور مرہم تیار کرین اور جو طلا کہ ہونٹھون پر لگاوین
اوسکی اوپر پوست اندرونی بیضہ مرغ چپٹاوین اور مرغ کے انڈے بھونے ہوئے اور گوشت پاچہ کہانے کو دیوین **باب**
تیسرا گوشت فزونی کے علاج مین ہے گوشت فزونی یعنے بواسیر لب کو تیز دوائین لگا کر دور کرین
جس طرح سے کہ بواسیر مقعد پر دوائین لگاتے ہین مانند دیک برگ اور اقراص فلافیون کی تاکہ اوس گوشت کو
کہا لیوے اور اگر صاحب اس علت کا طاقت تیز دواؤن کی نرکھتا ہو تو تیز دواؤن مین گای کا گھی ملاوین
تاکہ تیزیکو اونکی کم کرے بالجملہ علاج اس علت کا مانند علاج بواسیر کے ہے چنانچہ اپنے مقام پر لکھا جائیگا **باب**
چوتھا خورہ مین ہے جو لب اور گوشت بن دندان پر پڑہتا ہے سبب اس علت کا
ایک خلط تیز ہے کہ اوس مقام پر گرتی ہے اور گوشت کو کہا لیتی ہے اور جلا دیتی ہے اگر مواد اوسکا کم ہو اور اوسقدر
تیزی پر نہو علت سہل ہوگی اور اگر مواد بکثرت ہو اور نہایت تیز تو علت بہت سخت ہوگی **علاج** اول سر رو کی
فصد کہولین یا گردن کی پیچہ حجامت کرین اور اگر مرض پرانا ہوگیا ہو تو فصد چار رگ کی یا فصد اون دو رگونکی
جو زبان کے نیچے ہین کہولنی چاہیے پہر تدبیر تنقیہ کی فرماوین ساتھ اقراص بنفشہ اور جوشاندہ ہلیلہ کے جو سر کی
بیماریون کے علاج مین بیان کیا گیا ہے **صفت حب صبر** لیوین ایلوا سات ماشہ زردھر ساڑہے تین ماشہ

گلاب کے سرخ پھول اور مصطگی ہر ایک ایک ماشہ تین چاول سقمونیا چھہ رتی سوا دو چاول کتیرا ایک ماشہ تین چاول
اجموده کے پانی مین گولیان بناوین اور سب طرح کی شیرینیون اور دوده اور دہی سے پرہیز کرین اور غذا واسطے
اوسکے انگور خام اور سماق اور زرشک اور انار دانہ سے تیار کرین اور اگر یہ قرص محکم ہووے تو سماق کو گلاب مین تر
کرین اور ہاتھ سے ملین اور صاف کرین اور اوس پانی سے کلی کرین اور تخم مورد یکو فتہ سرکہ مین پکاوین اور صاف
کرین اور اوسکے پانی سے کلی کرین اور شب یمانی کو لوہے کے کفچہ پر رکھکر آگ پر رکھین کہ سرخ ہو جائے بعد اوسکے
سرکہ مین ملاکر خشک کرین اور نرم پیسین پس اس شب یمانی سے دو جزو لیوین اور نمک طعام سے ایک جزو اور
دونون کو باہم ملاوین اور مقام علت پر چھڑکین اور ماہی شور اور نمک سود کو آگ پر ڈالین کہ سرخ ہو جاوے
اور جلجاوے پھر اوسکو کوٹین اور اوسمین سے ایک جزو لیوین اور گلاب کے پھول سرخ دو جزو اور اوس مقام پر رکھین
صفت مضمضہ سود سندبار و طراثیث پوست انار بڑی مائین اور گلنار فارسی اور جوز السرو اور
برگ سرو سبکو سماق کے پانی مین پکاوین اور اوس سے کلی کرین اور اگر ان دوائون کو کوٹین اور مقام علت پر
چھڑکین بہتر ہوگا اور جس آدمی دانتون کی جڑ کا گوشت کم ہوگیا ہو تو اوسکے واسطے لیوین کندر اور زراوند مدحرج اور
دم الاخوین اور مر اور سوسن کی جڑ برابر وزن اور شہد مین اور سرکہ پیاز جنگلی مین گوندہین اور طلا کرین اور
اگر علت محکم ہو تو اقراص نوشادر کام مین لائین **صفت اوسکی** لیوین نوشادر قلقطار قلقدیس نمک
سوختہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ شب یمانی سات ماشہ چونہ سرکہ مین بجھایا ہوا ہر ایک پونے نو ماشہ کاغذ جلا ہوا اور
پونے نو ماشہ زعفران جلی ہوئی ساڑہے تین ماشہ کندر ساڑہے تین ماشہ سبکو پیسین اور سرکہ مین گوندہین اور قرص
بنائین اور سایہ مین رکھین کہ خشک ہووے پس ہر صبح کو ایک قرص سرکہ مین گھولکر اوس سے کلی کرین تا کہ خون جاری
ہو بعد اوسکے انگور خام کے پانی یا سماق کے پانی یا گلاب سے دہن کو دہووین اور کلی کرین اور اگر مریض طاقت
سوزش دوا کی نہ رکھتا ہو تو روغن گل گرم کرکے اوسکی کلی کرین اور ایک ساعت دہن کے اندر نگاہ رکھین
کئی وقت انہین قرصون سے علاج کرین تا کہ خون بدتر ہے اور نشان اوسکا یہ ہے کہ جو خون کہ بعد اوسکے آوے
نیکو رنگ اور خوشبودار ہوگا بعد اوسکے اس دوا سے کلی کرین تا کہ گوشت سخت ہووے لیوین برگ مورد اور پودینہ
جنگلی اور گلنار فارسی اور بڑی مائین اور پوست انار ترش سبکو کچلکر سرکہ مین پکاوین اور اوس سرکہ سے کلی کرین
اور اگر علت نہایت قوی ہو تو اوس قرص نوشادر مین اقراص فلافیون کام مین لائین **صفت اوسکی**
چونہ ناکشتہ ساڑہے دس ماشہ شب یمانی پونے نو ماشہ اقاقیا پونے نو ماشہ مرمکی ساڑہے دس ماشہ ہرتال سرخ
ہرتال زرد ہر ایک پونے نو ماشہ نوشادر دو ماشہ چھہ چاول سبکو پیسین اور سرکہ مین گوندہین اور مٹی کی کوری
رکابی پر طلا کرین تا کہ خشک ہووے پس ہر صبحکو جسقدر کہ مطلوب ہو اوس پر سے لیکر سرکہ مین حل کرین اور مقام

علت پر لگاوین تاکہ خون اوسمین سی نکلے پھر دہن کو دہو وین اور روغن گل طلا کرین تاکہ سوزش کو بجھاوے اور کلی کرنا
قابض چیزون سی بعد اوسکی مفید ہی **صفت مضمضہ** یعنی سمّاق اور گلنار اور ہڑی مائین اور گلاب کے پھول سرخ
پکاوین اور اوسکی پانی سے مضمضہ یعنی کلی کرین اور خبث الحدید یعنی ریم آہن پیسین اور مقام علت پر چھڑکین اور سرکہ پیاز
جنگلی سے کلی کرین اور جسوقت کہ علت انحطاط کرے یعنی زمانہ بیماری گھٹنے لگے تو ذرور خشک چھڑکین **صفت اوسکی**
لیوین توتیا انگور خام کے پانی مین پروردہ پونے تو ماشہ ہرتال ساڑہے تین ماشہ مرکی ساڑہے تین ماشہ کندر ساڑہے تین ماشہ گلنار ساڑہے
تین ماشہ سفیدہ کاشغری ساڑہے تین ماشہ سبکو پیسین اور ملاوین اور کام مین لاوین اور خیال رکھین کہ ان دواؤن سی کچھ حلق مین
نجانے پاوے اور جسوقت بیماری پاک ہوجاوے تو مرہم اسفیداج طلا کرین تاکہ گوشت کو جماوے اور قابض چیزون کی پانی
جو اوپر بیان ہوئین کلی کرین تاکہ گوشت سخت ہووے اور فلونیا مقام علت پر طلا کرنا سودمند ہی **باب پانچوان**
علاج مین سستی گوشت بن دندان کے ہی جسوقت کہ گوشت دانتون کی جڑون کا سست ہوجاوے
تو اوسپر پچھنے مارین کہ خون نکلے اور زور سے چوسین کہ خون بخوبی جاری ہو تھوڑی دیر تامل کرین تاکہ خود بخود خون ٹھہر جاوے
پھر قابض پانیون سے کلی کرین **صفت ذرور** کہ دانتون کی جڑون کے گوشت کو سخت کرتا ہی لیوین گلاب کے پھول سرخ
مع کلاہ سبز اور جفت بلوط اور گلنار فارسی اور تخم مورد ہر ایک چودہ ماشہ خرنوب نبطی اور سماق اور کالی مرچ ہر ایک ساڑہے
سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور دانتون کی جڑون پر چھڑکین مولف فرماتی ہین کہ میری راے مین اگر عوض کالی مرچ کے عاقرقرحا
مین داخل کرین تو بہتر ہے **باب چھٹا علاج مین زخم اور دمیدگی دہن کے** ہی سبب دمیدگی
دہن اور پھنسیون کا جو اوپر لب اور اندر دہن کے نکلتی ہین گرمی معدہ کی اور ابخرے ہین جو معدہ سے اوپر کیطرف چڑہتی ہین
اور کبھی پھنسیان کبھی ایسی سبب سے ناک اور ہونٹھون پر پھنسیان نکلتی ہین اوسکو بثرات کہتی ہین اور ظاہر سطح دہن پر جو پھنسیان
نکلتی ہین اوسکو عربی مین قلاع کہتی ہین اور جبکہ پرانی ہوجاتی ہی اور گوشت کے اندر ہوتی ہین اوسکو عربی مین قروح خبیثہ کہتی
ہین **نشانیان** بعض قلاع کا مادہ خون ہوتا ہے اور بعضی کا صفرا اور بعضی کا بلغم اور بعضی کا سودا ہوتا ہے لیکن قلاع
خونی مین رنگ اوسکا سرخ باحرارت ہوتا ہی اور مونھ سی لعاب بہت نکلتا ہی اور قلاع صفراوی مین حرارت اور
سوزش بہت ہوتی ہی اور رنگ زرد ہوتا ہی اور قلاع بلغمی مین رنگ اوسکا سفید ہوتا ہی اور درد اور جلن بہت کم ہوتی ہی
اور قلاع سوداوی مین رنگ اوسکا سیاہ اور درد اور جلن بہت کم ہوتی ہی اور اس طرحکا قلاع شیرخوار بچون کو بسبب
ہضم نہوئی شیر کے اکثر عارض ہوتا ہی اور سبب ہضم ہونی دودہ کا یا بہت دینا دودہ کا ہی یا کوئی فساد جو اندر شیر کے ہو
لیکن علاج اونکا بہت سہل ہی اور جلد یہ علت جاتی رہتی ہے **علاج** لیکن علاج کو دیکھا ہی کہ اول نگاہ کرین اگر سبب
علت کا بدی شیر ہے تو تدبیر بہتر کرنے دودہ کی کرین اور اگر قلاع سرخ ہی تو بچہ کی مان کی فصد کرین اور پچھنے
لگاوین اور غذا اوسکی طفشیل عدس مقشر سے فرماوین یا سماق اور انگور خام اور انار دانہ سے اور میوہ جات سی

سیب اور بہی اور انار دیوین اور قدرے گلنار فارسی اور گلاب کے پھول سرخ اور بنسلوچن اور مسور کا آٹا اور سماق بچہ کے
دہن مین چھڑکین اور اگر قلاع صفراوی ہو تو میوونکے پانیون سے مواد کو پاک کرین اور اگر علت قوی ہو تو جوشاندہ ہلیلہ
زرد سے تنقیہ فرماوین اور غذا بھی اوسی طرح کی تجویز کرین جو علاج قلاع خونی مین بیان کیگئی ہے اور موںھ مین بچہ کے
بنسلوچن اور گلاب کے پھول سرخ اور صندل سفید اور آٹا مسور کا اور قدرے کافور چھڑکین اور اگر قلاع بلغمی ہو تو رطوبت
ما در طفل کی اندک کم کرین اور ہر صبح گلقند اوسکو کھلاوین ساتھ قدرے آبکامہ کے اور طعام قلیہ خشک اور نخوداب
ساتھ زیرہ کرمانی اور صعتر فارسی اور کرویا یعنی شاہ زیرہ اور مانند اوسکے دیوین اور موںھ مین بچہ کے قدرے مامیران
اور ناگرموتھا اور شب یمانی چھڑکین اور اگر قلاع سوداوی ہو تو مواد کو اندک کم کرین اور گوشت قدید اور شکار اور
غلیظ کھانون سے پرہیز کرین اور اسفید باجات دیوین اور انار شیرین اور مامیران اور ناگرموتھا اور مہندی اور
شب یمانی پیسکر بچہ کے موںھ مین چھڑکین اور جس بچہ کے موںھ مین دوا چھڑکنی دشوار ہو تو دوا دانتون کی جڑ پر اور
اوسکی زبان پر ملین اور دوا پانی مین پکاوین اور دہن طفل کا اوس سے دھوئین روا ہے اور اگر بچہ کھانا کھانے لگا ہو تو
ہر طرح کی غذا اوسی قسم سے دیوین جو اوپر بیان کیگئی ہین اور علاج مردم بزرگ کا یہ ہے کہ غور کرین اگر قلاع خونی ہے
اور سال عمر اور روزگار اور قوت مساعدت کرے تو فصد سر رو کی کھولین یا گردن کے پیچھے حجامت کرین اور بعد اوسکے
جوشاندہ ہلیلہ سے تنقیہ فرماوین اور علاج صفراوی کا اس سے نزدیک ہے مگر جو دوائین کہ موںھ مین چھڑکین واسطے صاحب صفرا کے
ٹھنڈی ٹھنڈی چیزین تجویز کرین اور ہر نوع مین شراب خرنوب موںھ مین لینا اور نگاہ رکھنا اور اوس سے کلی کرنا اور
برگ زیتون اور برگ حماض اور شاخ خرفہ اور زرشک مع برگ پانی مین پکا کر اوس سے کلی کرنا سودمند ہے اور بڑی مائین
اور مہندی اور آٹا مسور کا اور گلنار اور بنسلوچن اور سماق پیسکر موںھ مین چھڑکین اور قلاع صفراوی مین صندل اور
دھنیہ خشک اور نشاستہ اور کافور اور تخم خرفہ اضافہ کرین اور پانی بارتنگ کا اور پانی لال ساگ کا یا پانی مسور کا
ساتھ صندل اور کافور کے صاحب قلاع صفراوی کو نہایت موافق ہے اور بڑی مائین اور تخم مورد سرکہ مین
پکاوین اور اوس سے کلی کرین اور سماق اور مسور اور گلاب کے پھول گلاب مین تر کرین اور اوس گلاب سے کلی کرین
اور اگر بعد کلی کرنے کے موںھ مین جلن پیدا ہو یا خشکی ہو تو روغن گل موںھ مین رکھین اور جس کسی کے دہن سے لعاب
بہت نکلتا ہو تو برگ مکوہ خشک پیسین اور گلاب مین حل کرین اور موںھ مین لیوین اور اقاقیا پیسکر اور گلاب مین
گھولکر اور مکوہ کے پانی اور قدرے سرکہ مین ملا کر موںھ مین لیوین اور ایک ساعت بدستور رکھین پھر موںھ سے

گرادیوین اور جاننا چاہیے کہ کثرت لعاب کی علامت دشواری علت کی ہے اور رستے سرکہ مین پکا کر اوس سرکہ سے کلی کرنا قلاع
سرخ اور قلاع سفید کو سودمند ہے اور اگر مواد قلاع کا بلغمی ہو یا قلاع پرانا ہو تو حب صبر اور ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے
تنقیہ کرنا چاہیے اور دوائین قوی کام مین لانی چاہییں اور قلاع سوداوی مین بدن کو جوشاندہ افتیمون سے
پاک کرنا چاہیے اور معجون نجاح کام مین لائین **صفت** دوا کہ صاحب قلاع بلغمی کو جو تازہ ہو سودمند ہے
لیوین مامیران اور برگ زیتون اور مازو اور ناگرموتھہ اور بڑی الایچی اور پھٹکری سفید اور زرد ہر ایک برابر
وزن اور سبکو کوٹین اور دہن کے اندر چھڑکین **صفت** دوای دیگر کہ قلاع سفید اور پرانی کو مفید ہے
لیوین برگ زیتون اور اقاقیا ہر ایک تین تولہ شب یمانی اور قلقطار ہر ایک سوا پانچ ماشہ نیلی سوسن کی جڑ ناگرموتھہ
ہر ایک سات ماشہ زعفران اور کباب چینی ہر ایک دو ماشہ چھہ چاول سبکو پیسین اور مونھہ کے اندر چھڑکین یہہ
دوا قلاع سوداویکو جو تازہ ہو سودمند ہے اور نمک پیسا ہوا شہد مین گوندھکر طلا کرنا قلاع سفید کو سودمند ہے
اور کلی ساتھہ پانی آبگامہ اور سکنجبین کے سودمند ہے اور عاقرقرحا اور کباب چینی اور ناگرموتھہ اور کالی مرچ ہر ایک
برابر وزن مونھہ مین چھڑکنا سودمند ہے **صفت** دوا قلاع کہنہ اور سوداویکو مفید ہے لیوین ہرتال سرخ اور عاقرقرحا
اور شب یمانی اور نیلی سوسن کی جڑ اور نوشادر سبکو پیسین اور مونھہ کے اندر چھڑکین **صفت** دیگر قلاع کہنہ سوداوی کو
مفید ہے لیوین ہرتال سرخ ہرتال زرد جواکھار شب یمانی اور قلقطار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سمندر جھاگ سوا پانچ ماشہ
مازو اور پوست انار ہر ایک چودہ ماشہ اقاقیا سات ماشہ سبکو قطران مین گوندھین اور جلاوین اور پھر پیسین
اور کام مین لائین اور بعد ان دواؤن کے دہن کو سرکہ مین کہ جسمین تخم سورداور بڑی مائین پکائی ہو دہو دین
اور اوسی سے کلی کرین اور بعد اوسکے گلاب اور روغن گل سے کلی کرین

باب ساتوان انواع سوء مزاج کے علاج مین ہے جو لب پر عارض ہوتے ہین

جاننا چاہیے کہ جو سوء مزاج کہ
لب پر عارض ہوتا ہے اوس سے کوئی ایسی بیماری نہین ہوتی ہے کہ جسکی علاج کی حاجت ہووے مگر اوسوقت کہ
جب سوء مزاج مین محکم ہو جاوے یا کوئی مضرت ظاہر ہووے لیکن سوء مزاج تر جلد لب کو ضعیف کرتا ہے اور بوجہ
اوسکے کلام کرنے مین مدد نہین دیتا ہے پس اگر سوء مزاج گرم ہو تو ہونٹھون پر جلن معلوم ہوگی اور ہوا سے سرد
اور آب سرد سے راحت پاوینگے اور اگر سرد ہو تو ہوای سرد اور خنکی صبح سے ہونٹھ نیلے ہو جائینگے اور حس اونکی بالکلیہ جاتی رہیگی
اور اگر خشک ہو تو ہمیشہ ہونٹھ شق ہونگے اور باریک باریک ورق اوسپر سے اوترینگے اور اگر سوء مزاج تر ہو تو ہونٹھہ
سست اور نرم ہونگے اور نیچے لٹک جائینگے **علاج** صاحب سوء مزاج گرم کے ہونٹھون پر پارچہ کتان کا
کاہو کے پانی یا خرفہ کے پانی یا ہری دھنیہ کے پانی یا بارتنگ کے پانی یا مٹر کے پانی یا لال ساگ کے پانی یا گلاب مین
ترکرکے اور یخ مین سرد کرکے رکھین اور اسپغول گلاب مین ترکرکے اور یخ مین سرد کرکے رکھین اور صندل سفید اور

گلاب اور کافور طلا کرنا سودمند ہی اور واسطے صاحب مزاج سرد کے مشک پیسکر ساتھ روغن بان کے اور عاقرقرحا
پیسکر ساتھ روغن چنبیلی کے اور جندبیدستر پیسکر ساتھ روغن نرگس کے اور روغن سوسن کے لب پر طلا کرنا سودمند ہے
اور صاحب مزاج خشک کو گلاب اور روغن بادام پلانا چاہیے اور لعاب اسپغول کا اور شکر دیوین اور ہمیشہ ہونٹھونکو
روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور مغز کدو سے چرب رکھنی چاہیین اور موم روغن جوان بروغن نسخہ بنا دین ملنا سودمند ہے
اور علاج پھٹنے ہونٹھون کا جو اپنے مقام پر لکھا گیا ہی وہی علاج اسجگہہ عمل مین لاوین اور علاج صاحب مزاج تر کا
مانند علاج لقوہ کے ہے جو اپنے مقام پر مذکور ہوگا **باب ٨ آٹھوان سب طرح کے ورمون مین ہے**
جو لب پر ظاہر ہوتے ہین ورم ہونٹھون پر یا خونی ہوتا ہے یا صفراوی یا بلغمی ہوتا ہے یا سوداوی
لیکن اگر ورم ہونٹھون کا خونی ہووی تو دونون ہونٹھ سرخ اور گرم ہونگے اور ضربان کرینگے اور اگر ورم صفراوی
ہووی تو رنگ ہونٹھون کا چندان سرخ نہوگا لیکن مائل بزردی ہوگا اور سوزش اور خلیدگی بہت ہوگی اور
ورم بلغمی ہو تو ہونٹھ سفید اور سرد ہونگے اور درد اونمین بہت کم ہوگا لیکن ورم موٹا اور نرم ہوگا اور اگر سوداوی
ہو تو رنگ ہونٹھون کا نیلگون ہوگا اور بہت سختی اور نرمی اونمین ہوگی **علاج** اگر ورم ہونٹھونکا غلبہ خون سے
ہو تو رگ سر دکی کھولین اور صندل سرخ اور صندل سفید ہرے دہنیہ کے پانی یا کاسنی کے پانی یا گلاب مین پیسکر
طلا کرنا سودمند ہی اور شیاف مامیثا اور پوست درخت بیدی بھی اونہین مین پیسکر طلا کرنا مناسب ہی اور واسطے صاحب
ورم صفراوی کے تنقیہ صفرا کا کرنا میوونکے پانیون سے اور شربت انگور خام کا اور پانی انار کا دینا اور طلا بھی اوسیطرح سے
جیسا کہ اوپر لکھا گیا ہے کام مین لانا چاہیے اور ورم بلغمی لب مین استفراغ بلغم کا کرنا چاہیے ایارج فیقرا اور تربد بعض سنوت
اور شحم حنظل سے اور ضمادات تحلیل کرنیوالے ہونٹھون پر لگانی چاہیین مانند سودہ اور بابونہ اور اکلیل الملک کے
اور ورم سوداوی مین خلط سودا کو بدن سے پاک کرین جیسا کہ مالیخولیا مین بیان کیا گیا ہے اور کوئی ضماد گرم
اور تحلیل کنندہ نہ رکھنا چاہیے اسلیے کہ وہ تحلیل نہین قبول کرتا ہے لیکن خشک چیزین رکھنی چاہیین تاکہ ورم نہ بڑھنے
پاوے اور طلا اوس قسم کے چاہیین جو علاج سرطان مین مذکور ہونگی **باب ٩ نوان مونہہ سے پانی آنیکے
علاج مین ہے حالت خواب مین** اسباب مونہہ سے پانی نکلنے کی حالت خواب مین تین ہین ایک
کثرت رطوبت کی معدہ گرم مین ہے دوسرے حرارت عارضی ہے کہ رطوبتون کو جو گرد اگرد تالو اور زبان کے ہو
تحلیل کر دیوی مانند حرارت روزہ کی اور سبب تیسرا سردی اور تری معدہ کی ہے **نشانیان** لیکن نشانی حرارت
معدہ کی یہ ہی کہ غذاؤن اور دواؤن گرم کا تحمل نہین کر سکتا ہی اور نشانی کثرت رطوبت کی یہ ہی کہ باوجود گرمی
معدہ کے پیاس کم ہوتی ہی اور تری زیادہ کرنیوالی غذاؤنسے تکلیف پاتا ہی اور نشانی حرارت عارضی کی یہ ہے
کہ جسوقت کھانا کھایا جاتا ہی پانی مونہہ کا رک جاتا ہی اور علامت سردی اور تری معدہ کی یہ ہی کہ غذاؤن اور

دواؤن سرد کا تحمل نہین کرسکتا ہی اور گرم اور خشک چیزون سی اور قی کرنے سی راحت پاتا ہی علاج صاحب معدہ گرم کی فصد باسلیق کی کھولین اور ہر صبح کو کوئی شربت رُب بھی ترش یا رُب سیب ترش یا رب امرود چینی یا شربت انگور خام یا شربت انار سے دیوین اور غذا اوسکی گوشت بزغالہ اور مرغ خانگی او تیتر اور چکور کا مخصوص یا مطنجنہ مقرر کرین اور سماق کے پانی اور مسور اور قابض چیزونسی کلی کرین اور صاحب معدہ سرد کو ہر ہفتہ قی کرنی چاہیے اور ہر ہفتہ مین ایک خوراک حب ایارج فیقرا سے کھانی چاہیے صفت اوسکی ایارج فیقرا ساڑہی چار ماشہ نمک ہندی ایک ماشہ تین چاول سونف رومی اور اجواین دیسی ہر ایک ایک ماشہ تین چاول بدستور گولیان بنائین اور جبکہ معدہ پاک ہوگیا ہو تو تریاق بزرگ اور جوارشات گرم کام مین لاوین اور طعام واسطے اوسکے قلیہ خشک اور کباب اور گوشت بھونا ہوا ساتھہ لہسن اور رائی اور کالی مرچ اور دارچینی اور زیرہ اور اجواین کے دیوین اور ہر شب یا ہر صبح قدری نان خشک آبگامہ مین ملکر کھلاوین اور ہر صبح کو اور رات کو وقت خواب کی مسواک کرین اور ہر صبحکو ساڑہی تین ماشہ نمک ہمراہ ایک دستہ کو چک کاسنی جنگلی کے دیوین اور بعد اوسکے ساڑہی سترہ ماشہ اطریفل صغیر کھلاوین معدہ گرم اور سرد کو نفع دیتا ہی

باب دسوان پانچوین گفتار سی پہلے جزو کے مونھہ سی بدبو آنی کے علاج مین ہے

کہ اوسکو عربی مین بخر الفم کہتے ہین سبب مونھہ سی بدبو آنیکا عفونت ہی یعنی تباہ ہونا رطوبت کا اور احوال اپنی سے متغیر ہونا اوسکا ہے اور یہ عفونت چار جگہہ عارض ہوتی ہی اول دانتون کی جڑون مین یا دانتون کی جڑون کی گوشت مین پڑتی ہی اور گاہے وہ عفونت گوہر دندان تک پہونچتی ہی دوسری تباہی مزاج پوست دہن کی ہوتی ہی اور یہ تباہی مزاج کی اکثر حالات مین بسبب گرمی کے ہوتی ہے کہ رطوبت دہن کو احوال اوسکی سے پھیر دیتی ہے اور تیسری وہ عفونت ہی جو فم معدہ مین پڑتی ہے اور مواد عفونت کا اوسمین یا خلط صفرا ہوتی ہی یا بلغم چوتھی وہ عفونت ہی جو پھیپھڑہ مین پڑتی ہے اور یہ کیفیت صاحب سل کو آخر علت مین عارض ہوتی ہی **نشانیان** اگر سبب بدبوی دہن کا تباہی مزاج سطح دہن کی ہووے تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ اس مرض والی کی رطوبت دہن کی جلد لزج ہو جائیگی اور جسوقت کہ مسواک کریگا اور دہن کو سرکہ اور گلاب وغیرہ سی دہووےگا تو خوشبو پاویگا اور اگر سبب دانتون کی جڑ مین ہو تب بھی یہی کیفیت پیدا ہوگی جسوقت کہ غرغرہ کریگا یا خلال یا مسواک کریگا اور مواد عفونت کا قدری تحلیل ہوگا تو دہن مین خوشبو آویگی اور بعد چندی پھر بدبو اعادہ کریگی پس اگر مواد گرم ہو تو دانت اوسکی زردی مائل ہونگے اور جو مواد سرد ہو تو دانت اوسکے سبزی یا نیلگونی کیطرف میلان کرینگے اور اگر سبب اوسکا دانتون کی جڑون کے گوشت مین ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ گوشت اوسکا سست ہوگا اور مسواک کرنے سے دور ہو جائیگا اور پھر عود کریگا اور اگر سبب اوسکا معدہ مین ہو تو بدہضمی سے خالی نہوگا اور ناخوش ڈکارین آوین گی اگر مواد صفرا کا ہوگا تو ڈکارین بوی طعام کی آوینگی اور اگر مواد بلغمی ہوگا

تو ڈکار ہین کبھی آوین گی علاج سبب اوسکا خواہ سطح دہن مین ہو یا دانتون کی جڑونمین یا گوشت بن دندان مین
اول رگ سر رو کی کھولین یا فصد چار رگ کی یا اون رگون کی جو نیچے زبان کے ہین کھولین یا گردن پر حجامت
کرین اور ہمیشہ دہن کو سرکہ اور گلاب سے دہووین اور سرکہ پیاز جنگلی سے کلی کرین اور صبح اور شب کے وقت مسواک
اور خلال کرین اور وہ سفون یعنی منجن جو لکھی جاوینگے کام مین لاوین اور بدن کو جوشاندہ ہلیلہ سے پاک کرین اور
اور ہر ساعت عاقر قرحا اور بڑی مائین اور چھالیہ چباوین اور اگر مواد اوسکا بلغم ہو اور مزاج دہن کا سرد ہو تو
فرنجمشک اور لونگ اور سداب اور تیزپات اور مصطگی اور انگور خام اور کباب چینی اور جاوتری اور جائفل اور
چھوٹی الائچی اور سونٹھ اور پوست ترنج اور زعفران اور کندر اور ناگرموتھہ چباوین اور اگر مواد غلیظ نہایت
ہو تو مونج چبانا اور دانتون کی جڑونکو ایلوا اور مرمکی سے ملنا سودمند ہے اور اگر اس علاج سے زائل نہووے تو سطح
دہن اور دانتون کی جڑون کو اقراص زعفران یا اقراص ہرتال سے ملین اور دہووین صفت اقراص
زعفران لیوین پھٹکری سوختہ ایک جزو سوسن کی جڑ اور زعفران ہر ایک ایک جزو سبکو کوٹین اور شہد
مین گوندہکر قرص بناوین اور اوسکو سرکہ مین حلکرین یا اوس پانی مین کہ جسمین بالچھڑ پکائی ہووے اور اوس سے
کلی کرین اور دانتون کی جڑون پر ملین صفت اقراص زرنیخ لیوین زرنیخ یعنی ہرتال پونے نو ماشہ کاغذ
سوختہ ساڑہے دس ماشہ سک اور سماق اور سونٹھ اور کالی مرچ سوختہ اور فلفلموئیہ ہر ایک سات ماشہ بدستور
گوندہکر کام مین لاوین اور یہی تنہا عفونت کو دور کرتی ہے اور گوشت زائد کو اوگاتی ہے اور اگر اوسکو شہد مین گوندہکر
کام مین لاوین بہتر ہے اور اگر عفونت گوہر دندان مین اثر کرے تو دانتون کو تراشین اور جو بالکل دانت تباہ ہو جاوے
تو دانتون کو اوکھاڑین اور اگر سبب بدبوی دہن کا بجز گرمی سطح دہن کے گرمی معدہ ہو تو شفتالو اور خربزہ اور زردآلو کا
ترکھانا مفید ہے اور اگر وقت اوسکا نہو تو خشک زردآلو اور شفتالو پانی مین ترکرین اور اوس پانی مین سے پیوین
اور کلی بھی کرین اور ستو جو کے اور شکر سرد پانی مین گھولکر نوش کرین اور طعام غورہ یعنی انگور خام اور سماق اور
زرشک اور انار دانہ سے تیار کرین بالجملہ غذا اس مریض کی ایسی ہونی چاہیے کہ صفرا کی طرف مستحیل نہو جاوے اور
اگر سبب اوسکا فم معدہ مین ہو تو اول قے کرین پھر ایارج فیقرا اطریفل صغیر مین گوندہکر دیوین اور ہر ہفتہ ساڑہے
چار ماشہ ایارج فیقرا اور ساڑہے تیرہ ماشہ اطریفل اور ہر صبحکو اطریفل تنہا دیوین اور ستو جو کے اور وہ میوے اور کھانے

جو اوپر مذکور ہوئی ہین موافق ہونگے اور اگر مزاج معدہ کا سرد اور مواد بلغمی ہو تو بعد قے کے حب ایارج دیوین **صفت اوسکی** لیوین ایارج فیقرا ساڑہی چار ماشہ نسوت ایکماشہ تین چاول یا ساڑہی تین ماشہ اور نمک ہندی اور لونگ اور سونف رومی اور سونٹھہ اور اجواین ہر ایک ایک ماشہ تین چاول اجموہ کے پانی مین گولیان بنا دین اور پہر صبح کو برگ مورد اور مویز منقی دانہ باہر نکالکر اور کوٹکر اور باہم گوندہکر بقدر ایک جوز کے تناول کرین اول اہل یعنی مویز اسی طرح ساتھہ مویز کوفتہ کے کھانا نہایت موافق ہوگا اور شربت افسنتین اور نقیع صبر اور میبہ نہایت موافق ہی اور صفت ہر ایک کی معدہ کے علاج مین لکہی جائیگی **صفت سنون** کہ دانتون پر ملنا دانتون کی جڑون کے گوشت کو سخت کرتا ہی اور بوی دہن کو خوش اور دانتونکو پاک اور سفید کرتا ہی سفال چینی اور سمندر جھاگ اور اسبغول یعنی کف آبگینہ اور سجی اور نمک اندرانی ہر ایک ساڑہی دس ماشہ جو سوختہ اور اگر سوختہ اور شب یمانی سوختہ سرکہ مین بجھائی ہوئی اور بالچھڑ اور بڑی مائین اور تخم مورد ہر ایک سات ماشہ اور عاقرقرحا ساڑہی سترہ ماشہ اگر مزاج گرم ہو تو سات ماشہ صندل اور سات ماشہ چھالیہ اور چار رتی ڈیڑہ چاول کافور اوسمین ملا دین اور اگر مزاج دہن کا سرد ہو تو لونگ اور کباب چینی اور جایفل ہر ایک سات ماشہ مشک ایک ماشہ تین چاول اوسمین ملا دین اور اگر مزاج دہن کا معتدل ہووے تو نہ اوسمین ملا دین اور نہ وہ اوسمین **صفت حب** کہ موہنہ مین رکھنا اوسکا بوی دہن کو خوش کرتا ہی لیوین جایفل اور چھوٹی الائچی اور کافور اور لونگ اور دارچینی اور کلیجن ہر ایک ساڑہی تین ماشہ مشک خالص ایک ماشہ تین چاول سبکو پیسین اور رب سیب یا رب بہی یا میبہ مین گوندہین اور گولیان بنا دین **صفت حب دیگر** لیوین پوست ترنج اور فرنجمشک اور لونگ اور جایفل اور ناگیسر اور سونٹھہ اور کباب چینی اور جاوتری اور ناگرموتھہ ہر ایک سات ماشہ مشک ایک ماشہ تین چاول سبکو گوندہین اور گولیان بنائین اور ہمیشہ ایک گولی موہنہ کے اندر رکھین **صفت حب دیگر** بہی کو لیکر گودہ اوسکا نکالین اور درمیان سے خالی کرین اور لونگ کوٹکر اوسکی جگہہ بھر دیوین اور دونون ٹکڑے باہم ملا کر کسی کپڑے بھگوئی ہوئی مین لپیٹین اور سب کے اوپر مٹی لگا دین اور آگ کے نیچے دبا دین کہ خوب پک جاوے بعد اوسکے مٹی جدا کرین اور اوسکو کپڑے سے باہر نکالین اور کوٹین اور پھر اوسکو گل غشا یو رمین گوندہین اور واسطے گرم مزاج والے کے چار رتی ڈیڑہ چاول کافور اور ساڑہی تین ماشہ صندل اور ساڑہی دس ماشہ خولنجان عرق کاسنی اور گلاب مین تر کرکے ہمراہ اوسکے گوندہین اور گولیان بنائین

اور واسطے تر مزاج والے کے سارہی تین ماشہ سونٹھ اور پوفی دو ماشہ جائفل اور ایک ماشہ تین چاول مشک خالص اوسمین ملاوین اور گولیان بناکر کام مین لائین

جزو دوسرا پانچوین گفتار سے بیان مین احوال زبان اور بیماریون اور اسباب اور نشانیون مین زبان کی بیماریون کے ہے

اور اس جزو کی دس باب ہین **باب پہلا** دوسری جزو سی احوال زبان اور اوسکی بیماریونکی بیان مین ہی بطریق کلی بیماریان زبان کی چھہ نوع پر ہین اول وہ بیماریان ہین کہ مضرت اونکی زبان کی حرکتون مین ظاہر ہوتی ہی اسطور سی کہ حرکتین زبان کی حالت طبعی اور عادت اصلی سی متغیر ہوتی ہین دوسری وہ بیماریان ہین کہ مضرت اوسکی حس لمس اور حس ذوق مین ظاہر ہوتی ہے کہ دونون حس مین سی ایک باطل ہوجاتی ہی یا ضعیف یا متغیر اور سبب اس بات کا کہ ان دونون حس مین سی ایک باطل ہوجاتی ہی یہ ہی کہ وہ پٹھا جو آلہ حس و حرکت کا ہی اور وہ ذی حس اور نہایت ملائم ہی اور زبان اور سطح دہن پر بچھا ہوا ہی استعداد قبول کرنے آفت کا ان دونون حسونسی ایک مین بیشتر رکھتا ہی اور زبان کی بیماریون سی تیسری نوع سوء مزاج ہی اور چوتھی وہ آفتین ہین جو وضع اور شکل مین زبان کے ظاہر ہوتی ہین چنانچہ زبان دراز ہوجاتی ہی اور لٹک جاتی ہی اور مونھہ سے باہر نکل آتی ہی یا تشنج کرتی ہی یعنے کھچتی ہے یا کوئی ورم اوسمین ظاہر ہوتا ہی اور ورم بیماری ہی مرکب سوء مزاج اور تغیر شکل سے پانچوین وہ بیماریان ہین جو اعضای دیگر کی شرکت سی عارض ہوتی ہین اسلیے کہ زبان کی بیماریان کبھی خاص زبان پر ہوتی ہین اور گاہی دماغ کی شرکت سی اور کبھی کسی اور عضو کی شرکت سی ہوتی ہین لیکن وہ بیماری زبان کی جو دماغ کی شرکت سی ہوتی ہی وہ حواسہای دیگر کی آفتون اور احشا کی آفتون سی خالی نہین ہوتی اور جو بیماری زبان کی کہ معدہ اور پھیپڑہ اور سینہ کی شرکت سی ہوتی ہی تو کوئی طرح کی آفت اول اوس عضو مین ظاہر ہوتی ہی چھٹی امراض زبان سی الواع تفرق اتصال ہی لیکن شناخت سوء مزاج کی کہ کونسی نوع ہی سات چیزونسی کرنی چاہیی اول رنگ اوسکی سے دوسرے مزہ کی حس سے تیسری تری اور خشکی اوسکی سی چوتھے حرکت اوسکی سے اور وہ اسطور پر نگاہ کرین کہ حرکت اوسکی عادت سی سبک زیادہ ہی یا سنگی زیادہ پانچوین شکل اوسکی سی چھٹے پھنسیونسے جو اوس پر ظاہر ہوتی ہین ساتوین جلن اور نرمی اور سختی اوسکی سی لیکن شناخت سوء مزاج زبان کی رنگ اوسکی سی اسطور پر ہے کہ سفیدی اوسکی دلیل مزاج سرد اور معدہ بلغمی کی ہی اور زردی دلیل صفرا کی ہی اور سرخی دلیل خون کی اور سیاہی دلیل سودا کی یا دلیل سوختہ ہونی مواد کی ہے اور اس طرح کا رنگ تیز بیماریون اور تیز تپون مین ہوتا ہے کہ اول سرخ ہوتا ہی پھر جب تپ گرم ہوتی ہی زرد ہوجاتا ہے اور جسوقت تپ نہایت گرم ہوتی ہی تو مائل سیاہی ہوتا ہی موافق اندازہ تیزی تپ کی اور سوختگی مواد کی یا دلیل فنا ہونی حرارت غریزی اور قریب پہونچنے موت کی ہے اور بیشتر اوقات رنگ زبان کا دلیل بیماری اعضای دیگر کی ہوتی ہی چنانچہ اگر زبان درشت اور سرخ

ج ٦

رنگ ہو دلیل ورم خونی کی ہوگی تلی مین یا معدہ یا جگر مین اور اگر رنگ اوسکا سفید ہو دلیل سردی معدہ اور سردی جگر
کی ہوگی ورقدلیل ہواد بلغمی کی اندر سر کے اور کبھی دلیل یرقان کی ہوگی لیکن شناخت زبان کے احوال کی مزہ اوسکی سے
اسطور پر ہی کہ اگر مزہ ترش ہی تو دلیل اس بات کی ہی کہ تمام بدن مین یا معدہ کی اندر کوئی رطوبت رقیق ہی اور حرارت ضعیف
اور اگر مزہ زبان کا شیرین ہی تو دلیل قوت خون کی ہی اور اگر تلخ ہی دلیل قوت صفرا کی ہی اور اگر مزہ زبان کا ناخوش ہے
دلیل گندہ ہونے اور تباہی بلغم کی ہے اور اگر مزہ زبان کا عفص ہی دلیل سودا کی ہے اور شناخت زبان کے احوال
کی تری اور خشکی سے اسطور پر ہی کہ غور کرین اگر دیکھین کہ زبان خشک ہی اور سطح دہن کا پاکیزہ ہی دلیل خشکی کی ہے اور
اگر ساتھ خشکی کے سطح زبان پر کوئی رطوبت ہو لزج تو دلیل اس بات کی ہوگی کہ رطوبت غلیظ دماغ سے نیچے اوترتی ہی
یا انجری معدہ سے اوپر چڑھتی ہین اور حرارت بیماری کی اوسکو لزج اور خشک کرتی ہی پس طبیب پر واجب ہے کہ جسوقت
بیمار خشکی سے شکایت کرے تو اوس احوال پر غور اور تامل کرے تاکہ حقیقت پر اوسکی بخوبی واقف ہوجانا چاہیے کہ درشتی
زبان کی تابع خشکی کے ہی اور نرمی تابع تری کے ہی اور شناخت احوال زبان کی گرانی اور سنگی سے کلام کرنے مین
اسطور پر ہی کہ گرانی زبان کی گاہی دلیل پُری دماغ اور پر ہونے رگون کی ہے خون اور رطوبت سے یا دلیل ضعیفی پٹھونکی ہی
یا دلیل ضعیفی قوت کی لیکن جو گرانی زبان کی دلیل ضعیفی آواز کی ہی اور جو دلیل ضعیفی پٹھون کی یا توقف اور گرفتگی زبانکی
ہی کلام کرنے مین اوسکو عربی مین منہ کہتے ہین اور بعضی گرانی زبان کی ایسی ہوتی ہی کہ حروف سین وغیرہ زبان سے درست
نہین نکال سکتا ہی اور اوسکو عربی مین لثغہ کہتے ہین لیکن احوال زبان کے ورم کا مانند احوال ورم لب کے ہی جیساکہ
پہلے جزو مین اس گفتار سے بیان کیا گیا ہی اور احوال تشنج کا اسطور پر ہی کہ تشنج اون دو پٹھون اور عضلو مین پڑتا ہے
کہ جنکے سبب سے حرکت زبان کی دونون طرف دہن کی ہوتی ہے تو آدمی زبان کو اسطرف سے اور اوسطرف سے
دہن کے نہین پھیر سکتا ہی اور جسوقت تشنج ایک عضلہ مین پڑتا ہی تو زبان طرف اوس عضلہ کے پھرتی ہے
اور اگر اون دو عضلو مین پڑتا ہے کہ جنکے سبب سے حرکت باہر نکلنے زبان کی اور حرکت کھینچنے زبان کی اندر کی طرف
ہوتی ہی تو زبان کوتاہ ہوجاتی ہی اور باہر نہین نکل سکتی اور اگر تشنج اوس عضلہ مین پڑتا ہی کہ حرکت گردش زبان
کی جسکے سبب سے ہی تو آدمی زبان کو گرد دہن کے نہین پھرا سکتا ہی اور اگر تشنج ایک عضلہ مین پڑتا ہی تو زبان ہو جب

طرف اوس عضلہ کو مُرتی ہی اور جسوقت کہ تشنج اون دو عضلون مین پڑتا ہی کہ جنکی سبب سے حرکت دو نوکرتی
زبان کی ہی تو آدمی زبان کو دوہری نہین کرسکتا ہی اور تشنج یا خشکی سے ہوتا ہی یا امتلا سے اور تشنج خشک یا
بعد استفراغات کی پڑتا ہے یا بعد بیماریون گرم اور تپ محرقہ کی اور تشنج امتلائی اتفاقیہ پڑتا ہی اور احوال زبان کی
پھٹنیون اور تفرق الاتصال کا مانند احوال قلاع اور خورہ کی ہے اور اس سے پہلے اپنی جگہہ پر علاج ہر ایک کا
بیان کیا گیا ہی اور علاج اس عضو کا اور سب قسمونکا باب جداگانہ مین لکھا جائیگا **باب ۲ دوسرا اوسکے**
جزو سے پانچوین گفتار کے ناخوش مزہ پانے مین ہے جسوقت یہ کیفیت دریافت
کرین تو غور کرنی چاہیی کہ یہ بیماری خاص زبان مین ہی یا بشرکت کسی دوسری عضو کی مانند فم معدہ اور دماغ
کی یا بشرکت تمام بدن کے ہی اگر یہ علت خاص زبان مین ہی تو غرغرہ اور کلیون سے علاج کرین اور اگر کسی اور عضو کی
شرکت سے ہو تو علاج مین اوس عضو کی مشغول ہونا چاہیی اور اکثر یہ علت بمشارکت ہوتی ہے لیکن اگر یہ علت
خاص زبان مین ہو اور مزاج آدمی کا گرم اور مواد گرم اور رقیق ہو تو سرکا اور گلاب یا شراب خرنوب اور ہری
دھنیہ کی پانی سے کلی اور غرغرہ کرنا کافی ہوگا اور اگر مواد غلیظ ہو تو سرکہ پیاز جنگلی جڑ اوسکی اوکھارتا ہی اور اگر مواد
نہایت غلیظ ہو تو غرغرہ جو استرخای زبان کے باب مین لکھی جائینگے کام مین لاوین اور اگر یہ علت معدہ
اور دماغ کی شرکت سے ہو اور مزاج گرم اور مواد رقیق یعنی پتلا ہو تو حب بنفشہ سے تنقیہ کرین **صفت حب**
بنفشہ بنفشہ سات ماشہ گلاب کے پھول سرخ ایک ماشہ تین چاول پودینہ خشک ایکماشہ تین چاول سقمونیا چھہ رتی سوا دو چاول انیسون
رومی چار رتی ڈیرہ چاول کتیرا چار رتی ڈیڑہ چاول بدستور گولیان بناوین **صفت حب** دیگر ایلوین
ایلوا دہویا ہوا سات ماشہ مصطگی اور گلاب کی پھول سرخ ہر ایک ایک ماشہ تین چاول سقمونیا چار رتی
ڈیڑہ چاول شحم حنظل چار رتی ڈیڑہ چاول کتیرا چار رتی ڈیڑہ چاول کاسنی کے پانی مین گولیان بناوین اور
بعد تنقیہ کی دو تین دن اطریفل صغیر تناول کرین اور اگر مواد غلیظ ہی تو ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے تنقیہ فرماوین
اور اگر مزاج سرد مواد نہایت غلیظ ہی تو ایارجات بزرگ سے جیسا کہ مناسب سمجھین تنقیہ عمل مین لاوین اور بعد
تنقیہ کے وہ غرغرہ جو اوپر بیان کیے گئے ہین کام مین لائین **باب ۳ تیسرا اوسکے جزو سے استرخای**
زبان مین ہے اور علاج مین اوسکے استرخای زبان دو حال سے باہر نہین ہی یا بیماری ہوتی
ہی خاص زبان مین یا دماغ کی شرکت سے اور مواد بیماری کا رطوبت ہی کہ عضو پر غالب ہوتی ہی اور یہ رطوبت دو
نوع پر ہی ایک رقیق اور ساتھہ خون کے شامل ہوتی ہے دوسرے رطوبت غلیظ یعنی گاڑہی ہوتی ہے اور بہت
خون اوسمین شامل ہوتا ہی **نشانیان** اگر رطوبت رقیق ہو اور ساتھہ خون کے ملی ہوئی رنگ زبان کا
حالت اصلی پر ہوگا اسلیے کہ رطوبت اوپر خون کے غالب ہوتی ہی اور پانی موونھہ سے جاری ہوگا اسلیے کہ رطوبت

رقیق ہو اور اگر رطوبت غلیظ ہو تو زبان سنگین زیادہ ہوگی اور رنگ زبانکا سفید ہوگا اور پانی مونھہ سے کم آویگا اور اکثر
اوقات جبکہ الثغ زبان والیکو گرم بیماری عارض ہوتی ہے تو زبان اوسکی کھل جاتی ہے اسلیے کہ وہ رطوبتین جو اوسکی
زبان کو سنگین رکھتی تھین پگھل جاتی ہین اور تحلیل دفع ہوتی ہین اور نیز اسیوجہ سے ہے کہ کودک الثغ یعنی تو تلا بچہ جسوقت
حد بلوغت پر پہونچتا ہے تو زبان اوسکی فصیح ہوجاتی ہے **علاج** اگر رطوبت خاص زبان مین ہو تو غرغرہ اور کلی
سے دور ہوسکتی ہے اور اگر یہ علت دماغ کی شرکت سے ہو تو اول دماغ کو ایارج فیقرا وغیرہ سے پاک کرنا چاہیے اور بعد
اوسکے غرغرہ کرنا لیکن اگر رطوبت رقیق ہو تو تحلیل کرنیوالی دوا سے وہ منفعت حاصل نہوگی کہ جو قابض دوا سے
ہوتی ہے پس مناسب یہ ہے کہ غرغرہ محلل و قابض چیزونسے تیار کرین مانند کابیحل اور گلاب کے پھول اور مثل
شگوفہ اذخر اور بنفشہ چین کے اور اگر رطوبت غلیظ ہو تو اول ایارج فیقرا اور شحم حنظل اور نمک لفظی سے تنقیہ کرین پھر
ایارجات بزرگ دیوین اور بعد اوسکے قوی غرغرہ عمل مین لاوین صعتر خاشا اور رائی اور عاقرقرحا اور پوست بیخ کبر
اور کندش وغیرہ سے اور کبھی دوائین کوٹین اور زبان کی جڑ پر ملین اور کبھی آبکامہ مین ملاوین اور اوس سے غرغرہ کرین
اور کبھی دوائین کو تکر پانی مین پکاوین اور اوس پانی کو سرکہ پیاز جنگلی یا آبکامہ مین ملاوین اور اوس سے غرغرہ کرین اور
نوسادر سوختہ پیسکر مولی کے پانی یا شہد مین گوندہین اور زبان کی جڑ پر ملین کہ منہ سے لعاب بہت جاری ہو اور
اگر استرخای زبان ہو تو فرفیون اور کندش کوٹین نرم اور ہمیشہ زبان کی جڑ پر ملین اور اگر ان دواؤن سے ضماد تیار
کرین اور گردن کے پیچھے رکھین تو نہایت بہتر ہوگا اور اگر ان دواؤن سے گولیان بناوین اور اونکو ساتھہ کسی اور
چیز کے جو دیر مین گھلا وے مانند عنبر اور لادن اور راتیانج کے گوندہین اور ہمیشہ نیچے زبان کے رکھین اور پانی مونھہ کا
باہر نکالین تو بہتر ہوگا **صفت حب دیگر** لیوین علک الانباط سات ماشہ اور ہینگ ساڑہے تین ماشہ دونکو
باہم گوندہین اور گولیان بناوین **صفت غرغرہ** لیوین نوشادر اور عاقرقرحا اور کالی مرچ اور رائی اور جو کہار
اور سونٹھہ اور مویزج اور صعتر اور کلونجی اور دونا مروا خشک اور نمک لفظی ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور گرم پانی
یا آبکامہ مین حل کرین اور اوس سے غرغرہ فرماوین **صفت معجون** کہ ہندی طبیبون نے واسطے اس علت کے ترتیب
دی ہے زیرہ کرمانی نو ماشہ اور بچ اور نمک لفظی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ پیپل ایک سو عدد کالی مرچ دو سو عدد
شکر تری تولہ چار ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین قدر خوراک چودہ ماشہ اور شلیثا اور مثرودیطوس اور دحمرثا

اور سنجر نیا زبان کی جڑ پر ملنا اور کہانا سود مند ہی اور جو طفل کہ بہت دنونمین کلام کرے اور جلد نہ بولے تو اوسکے روبرو ہر طرح کی باتین نہایت سہل اور آسان الفاظ سی کرنی چاہین اور مختصر کلام سکہانی چاہین اوسکی زبان کی جڑ پر نمک شہد مین گوندہکر ملنا چاہیی **باب چوتہا دوسرے جزو سے پانچوین گفتار کے سوزش زبان مین ہے اور علاج مین اوسکے** اسباب اس عارضہ کے چار ہین اول یہ کہ کوئی ایسی چیز کہائی جاوی کہ بسبب اوسکے حرارت ترقی کرے اور پیاس غالب ہووی مانند غذای شور یا تلخ اور تیز کے کہ اوسکو عربی مین حریف کہتے ہین یا کوئی چیز نہایت شیرین کہائی جاوی مانند شہد کی دوسری کوئی حرارت ہو فم معدہ یا دماغ مین تیسری محرقہ تپین ہووین چوتہی اندر شکم کے کسی قسم کا ورم لاحق ہو **علاج** اگر سبب سوزش زبان کا حرارت فم معدہ اور حرارت دماغ کی ہو تو لعاب اسبغول اور کشکاب روغن بنفشہ اور روغن گل مین دینا چاہیی اور لہسوڑہ دہن کے اندر رکہین اور پانی بارتنگ کا اور پانی مکوہ کا موںہہ مین لیوین اور اوس سے کلی کرین اور دانہ آلو بخارا اور تخم تمر ہندی موںہہ مین رکہنا سود مند ہی اور روغن گل اور روغن بنفشہ سی کلی کرنا سوزش کو بہا تاہے **صفت حب** کہ موںہہ مین رکہنا اوسکا زبان کی جلن کو دور کرتا ہی لیوین خربوزہ کے بیجون کی گری اور ککڑی اور کہیری کے بیجون کی گری اور میٹہے کدو کی بیجون کی گری اور نشاستہ اور کتیرا اور ترنجبین اور سبکو کوٹین اور گوندہین اور گولیان بناوین اور جس آدمی نے کہ کوئی چیز شور اور تلخ اور تیز کہائی ہو اور وجہ اوسکے زبان پر جلن لاحق ہو تو اوسکا بہی ایسا ہی علاج کرین اور اگر سبب اوسکا تپ محرقہ ہو تو علاج مین تپ کے مشغول ہونا چاہیی اور ہمراہ معالجہ تپ کے خاص علاج اسکا بہی کرنا چاہیی اور جس کسیکو کہ سبب اس علت کا ورم اندرون شکم ہو تو اول فصد باسلیق کی کہولنی چاہیی اور پانی مکوہ کا ساتہہ شکر کے اور کشکاب ساتہہ روغن بادام کے دینا چاہیی **باب پانچوان زبان کے پہٹنے مین ہے اور علاج مین اوسکے** سبب زبان کے پہٹنے کا کہانا ترش اور تیز اور تلخ چیز و نمکین ہے **علاج** لعاب اسپغول موںہہ مین رکہین اور لہسوڑہ چوسین اور خیار بادرنگ یعنی کہیرا اوپر سے کاٹ کر باہم رگڑین پس جسقدر جہاگ کہ اوسمین سے نکلین زبان پر طلا کرین اور طعام پایچہ اور مرغ کا انڈا آدہا بہونا ہوا تناول کرین اور شور اور ترش اور تیز غذاؤن سی پرہیز کرین اور جو کچہہ باب گذشتہ مین بیان ہو چکا ہی وہی علاج اس علت کو بہی نافع ہی **باب چہٹا دوسرے جزو سے پانچوین گفتار کے تشنج زبان مین ہے اور علاج مین اوسکے** سبب تشنج زبان کا دو چیزین ہین یا رطوبت غلیظ ہی کہ عضلونکو جنسے حرکت زبان کی ہے پر کرتی ہے پس وہ عضلے چوڑاوی مین کہنچتی ہین یہانتک کہ درازی اونکی کوتاہ ہو جاتی ہے اور زبان بسبب اوسکے تشنج کرتی ہے یا تشنج خشک ہوتا ہی کہ تیز بیماریون اور محرقہ تپون مین رطوبت اصلی بسبب تیزی کے تحلیل ہو جاتی ہی اور عضلے مانند بہونے ہوئے گوشت کے

خشک ہوجاتے ہین علاج دونون نوع کا ضمن علاج تشنج کلی سے ہے کہ اپنے مقام پر بیان ہوچکا ہے لیکن علاج خاص
تشنج زبان کا یہ ہے کہ اگر تشنج امتلائی ہو کسی رطوبت سے تو گردن کے پیچھے ضماد تحلیل کرنیوالے رکھین مانند اوس ضماد کے
جو بابونہ اور اکلیل الملک اور میتھی اور مرزنجوش یعنے دونا مروا سے بناوین اور انجیر زرد اور میتھی جوش کی ہوئی سے
غرغرہ کرین اور روغن بابونہ اور روغن سوسن اور روغن دونا مروا نیمگرم کرکے موتھہ مین لیوین اور نیز اون روغنون
سے یا روغن جوز یا روغن حبۃ الخضرا یعنے بُن یا روغن مغز زرد آلو تلخ یا روغن سداب سے حلوا بناوین ساتھہ آرد میتھی
اور سولف اور شہد کے اور اوس حلوا مین سے تناول کرین اور گردن کے مہرون پہ ضماد کرین اور ایارج فیقرا اور
شحم حنظل سے تنقیہ فرماوین اور اگر تشنج تپ محرقہ سے ہو بنفشہ اور خطمی اور موم اور روغن بنفشہ سے ضماد کرین اور
گدہی کے دودہ اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر اور روغن مغز کدوی شیرین اور روغن بادام شیرین اور مکوہ کے
پانی اور لال ساگ کے پانی اور ہری دہنیہ کے پانی سے کلیان اور غرغرہ کرین سبکو نیمگرم کرکے اور ان پانیون اور روغنونکو
نیمگرم کرکے موتھہ مین رکھین اور اگر انمین سے کچہہ موجود نہو تو فقط نیمگرم پانی موتھہ مین رکھین اور اوس سے غرغرہ اور کلی
کرین اور گردن کے پیچھے اوسکے وہی نیمگرم پانی ڈالین اور اون روغنون سے جو کوئی کہ میسر ہووے گردن پر ملین

باب ساتوان دوسرے جزو سے پانچوین گفتار کے ورم زبان مین ہے اور علاج مین اوسکے

پہلے اس سے باب اول مین اس جزو کے لکھا گیا ہے کہ حال ورم زبان کا مانند حال ورم
لب کے ہے اور اسباب اور نشانیان اوسکی بیان کیگئی ہین اور معلوم کرنا چاہیے کہ کھانے سے فطر کے کہ جسکو فارسی
مین سماروغ کہتے ہین اور کھانے سے افیون کے زبان ورم قبول کرتی ہے اور علاج اسکا زہرون کے علاج مین
لکھا گیا ہے اگر ورم خونی ہو تو اول رگ سر رو کی کھولین اور پیچھے جوشاندہ ہلیلہ زرد اور شاہترہ سے تنقیہ کرین اور ابتدا
مین اگر حاجت ہو تو رگ زیر زبان کی کھولین اور اگر ورم صفراوی ہو تو اول جوشاندہ ہلیلہ زرد اور شاہترہ سے
تنقیہ کرین اور ابتدا مین دونون نوع کی ہری دہنیہ کا پانی اور کاہو کا پانی اور کہاسنی کا پانی اور مکوہ کا پانی اور
گلاب موتھہ مین رکھین اور گلاب کے پھول سرخ اور عصی الراعی یعنے لال ساگ اور پوست انار گلاب مین پکاوین
اور اوس سے کلی کرین اور شفتالو تر زبان پر ملین اور اگر ورم ان تدبیرون سے دور نہووے تو لیوین مسور دھوئی ہوئی

اور گلاب کے پھول سرخ اور سوسن کی جڑ اور پوست انار اور کشنک جوسبکو پکاوین اور صاف کرین اور اوس سے
کلی کرین اور اگر بہت مدت گذر جائے اور پکانے والی اور تحلیل کرنیوالی چیزونکی حاجت ہو تو شہد کو دودہ تازہ مین کہ
اوسیوقت دوہا ہو گہولین اور کلی کرین اور وہ پانی کہ جسمین سوسن کی جڑ پکائی ہوا اور وہ پانی کہ جسمین میتھی اور انجیر
جوش کیا ہوا اور روغن زیتون کہ جسمین سونف پکائی ہو یہ سب چیزین ایسی ہین کہ مواد کو پکاتی ہین اور تحلیل کرتی ہین
اور گرم ورمون کے آخر مین اور سرد ورمون کے شروع مین نفع بخشتی ہین اور غذا بھی اسوقت مین کوئی چیز پکانیوالی
چاہیے مانند کرنب اور سرمق یعنی بتھوا کے کہ اوسکو کنجد مین پکایا ہوا اور اگر ورم سے اوبھار ہو اور رطوبت اوسمین سے نکلنی شروع
ہو تو شہد کو پانی سے یا گلشکاب اور شہد سے کلی کرین تاکہ وہ پاک اور صاف ہوجاوے بعد اوسکے مورد اور سماق اور مسور اور
برگ زیتون شراب انگوری قابض مین پکاوین اور صاف کرین اور اوس سے کلی کرین اور بہر حال علاج اوس طریق پر
کرین کہ جسطور سے باب علاج قلاع مین لکھا گیا ہے اور اگر ورم بلغمی ہو تو اول حب ایارج اور حب قوقایا سے تنقیہ
فرماوین اور سوسن کی جڑ اور مویزج اور میتھی اور انجیر باہمی پکاوین اور اوس پانی سے غرغرہ کرین اور موںھہ مین رکھین
اور اگر اجمود کے بیج اور اذخر کی جڑ اور سونف ان چیزون مین ملاوین تو تحلیل مواد کو بخوبی کریگی اور شربت ماء الاصول
قوی دیوین ساتھہ روغن بادام تلخ یا روغن ارنڈی کے اور غذا شوربا سے کنجشک اور نخوداب ہمراہ صعتر اور زیرہ
اور کرویا اور دارچینی کے اور کنجشک بریان اور قلیہ خشک ساتھہ آبکامہ یا شہد یا روغن زیتون یا روغن جوز کے اور
اگر ورم سوداوی ہو تو جوشاندہ افتیمون اور ایارجات بزرگ سے تنقیہ کرین اور ہمیشہ کوئی چیز خنک موںھہ مین رکھین
جیسے پانی ہرے دہنیہ کا اور پانی کاہو کا تاکہ ورم بڑہنے نپاوے جالینوس کہتا ہے کہ ساٹھہ برس کی عمر والے آدمی کی بائین
ورم عظیم ظاہر ہوا تھا اور وہ آدمی فصد کھلوانی کی عادت رکہتا تھا مین نے اوسکو حب قوقایا بنا کر دین اور چاہا مین نے کہ
کوئی چیز خنک موںھہ مین رکہنے کو اوس سے کہون ایک طبیب نے براہ اختلاف مجکو منع کیا بیمار نے اوس رات کو خواب
مین دیکھا کہ پانی کاہو کا کسی نے موںھہ مین رکہنے کو فرمایا اوسنے ویسی ہی کیا اور اوس علت سے شفا پائی اور یہ خواب
اوسنے موافق میری مشورہ کے دیکھا چنانچہ خدا نے نجات بخشی اور ورم سوداوی مین لازم ہے کہ سودا بڑہانیوالی چیزون سے
پرہیز کرین مانند کرنب اور مسور اور گوشت قدید یعنی گوشت بریان نمک سود اور مچھلی شور کے اور اگر ورم سرطانی
اور بزرگ ہو اسطور پر کہ سبب اوسکی بزرگی کے دہن کشادہ رہے تو وہ لاعلاج ہے مگر یہ کہ زبان کو جڑ سے اوکھاڑین تاکہ
اوس سے نجات حاصل ہو

باب آٹھوان بکم یعنی گونگے کے علاج مین ہے اور تدبیر مین خلل گویائی کے

کلام کرنے مین جو خلل واقع ہوتا ہے سبب اوسکے آٹھہ ہین ایک یہ کہ عضلے زبان کے مسترخی یعنی
ڈھیلے ہوجاتے ہین دوسرے یہ کہ عضلے اوسکے تشنج کرتے ہین یعنی کہنچ جاتے ہین تیسرے ورمون کی قسمین ہین
چوتھے قلاع اور قرحہ اور خورہ اور بثرہ یعنی پھنسیان باعث اس علت کی ہوتی ہین پانچوین یہ کہ جراحت

اوگتی ہے یعنی زخم پڑتا ہی اور بسبب اوسکی رباط یا کوئی پٹھا زبان کا سکڑ جاتا ہے اور چھوٹا ہو جاتا ہے چھٹو یہ کہ بعد مرض سرسام کے فضلہ دماغ سی رفع ہوتا ہی اور زبان کے عضلون پر اوترتا ہی ساتوین یہ کہ محرقہ تپون مین رطوبت اصلی تحلیل ہو جاتی ہی اور بسبب اوسکی عضلے زبان کے خشکی قبول کرتے ہین آٹھوین یہ کہ کوئی آفت حنجرہ کی عضلون مین ہوتی ہے کہ وہ عضلے یا سسترخی ہو جاتی ہین یا تشنج یعنی ڈھیلی ہو جاتے ہین یا کھنچ جاتے ہین اور اس عارضہ والے کو آواز دینا اور کوئی بات شروع کرنا دشوار ہوتا ہے **علاج** استرخاء زبان اور علاج تشنج اور علاج قلاع اور قرحہ اور بثرہ اور خورہ کا اور علاج خشکی عضلہ کا جو بعد تپ محرقہ کے پیدا ہوتی ہے ورم زبان کا ہر ایک باب جداگانہ مین مفصل لکھا گیا ہی اور علاج فضلہ کا جو بعد سرسام کے دماغ سی اوترتا ہی بعینہ علاج ورم کا ہے تنقیہ اور غرغرہ اور کلی کرنا اور دوائین دہن کے اندر رکھنا اور علاج دیگر یہ ہی کہ جسوقت صاحب علت کا کوئی بات کہنی چاہی تو اوسکو لازم ہی کہ سانس اپنا کھینچے اور ہوا دہن کے اندر روکے تاکہ عضلے حنجرہ کے اوسکے قوت سے حرکت کرین یہانتک کہ کلام کرنا اور بات موںھ سے نکالنا سہل اور آسان ہو دے لیکن علاج اس علت کا جو بسبب اوگنے زخم اور کوتاہ ہونے کسی رباط کی ہو بجز دستکاری کے نہین ہی اور کاٹنا اوس رباط کا اسقدر مطلوب ہی کہ زبان موںھ سے نکلنے لگے اور تالو پر الٹ کر پہونچنے لگے لیکن اگر کاٹنے سے خوف کرین کہ خون بہت آویگا تو بہتر اور مناسب ہی کہ ختم کرین اور طریق اوسکا یہ ہی کہ ابریشم سوئی مین پرو کر نیچے اوس رباط کے سوئی ڈالین اور باحتیاط تمام ابریشم اوسکی اندر سے کھینچکر نکالین اور مضبوط باندھین اور اوس ابریشم کو جوڑ دیوین اور آزماوین کہ جسدن وہ رباط کٹ جائیگا ابریشم خود بخود باہر نکل آویگا **باب ٩ نوان دوسرے جزو سے پانچوین گفتار کے ضفدع زبان مین ہے اور علاج مین اوسکے** معلوم کرین کہ ضفدع گوشت زائد ہی سخت مانند غدہ کے کہ زبان کے نیچے ظاہر ہوتا ہی اور ضفدع کو خراسان کے ملک مین غوک کہتے ہین اور ہندوستان مین مینڈک اور اس علت کو اس نام سے اسوجہ سی موسوم کیا ہے کہ سبزی اوسکی رنگ کی مانند رنگ مینڈک کی ہوتی ہے اور مواد اس علت کا یا بلغم لزج ہی یا خون کہ لطیف اوسکا کسی وجہ سی تحلیل ہوا اور باقی سخت ہو کر رہجاتی **علاج** دوائین تحلیل کرنیوالیان اوسپر رکھین مانند نمک و سرکہ اور نوسادر اور زنگار اور پھٹکری کے اور اگر اس تدبیر سے دور نہووے تو تیز دوائین جو علاج قلاع مین بیان کیگئی ہین اوسپر لگاوین اور فصد رگ زیر زبان کی کھولین

٢ [illegible]

اور اگر یہ بیماری طفل کو عارض ہو تو صعتر فارسی اور پوست انار اور نمک کو ٹکرا ور چھانکر اوس مقام پر رکھین اور نیچے زبان کے
ملین اور پھٹکری سوختہ اور شور نجان مرغ کے انڈے کی سفیدی مین گوندہین اور طلا کرین **باب دسوان ورم**
ملازہ مین ہے اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ ملازہ کو عربی مین لہاۃ کہتے ہین اور ہندی مین
کوا جو حلق کے اندر ہوتا ہے اور بیماریان اس عضو کی دو نوع پر ہین ایک ورم ہے کہ اوسپر لاحق ہوتا ہے بسبب نزلہ کے
جو سر سے اوسپر اوترتا ہے دوسرے یہ کہ ملازہ مسترخی ہو جاتا ہے اور نیچے لٹک جاتا ہے اور سر حنجرہ اور حلق پر بیٹھتا ہے
اور مواد ورم کا بعض خونی ہوتا ہے اور بعضے کا خلط صفراوی اور بعضے کا خلط بلغمی اور بعضے کا سوداوی اور سبب
اوسکے ورم قبول کرنے کا یہ ہے کہ گوشت اوسکا متخلخل ہے اور درمیان سے خالی اسلیے جو مواد کہ اوسپر اوترتا ہے
اوسکو جلد قبول کر لیتا ہے اور دفع نہین کر سکتا ہے پس وہ مواد اوسی جگہہ قائم ہو جاتا ہے اور ورم پیدا کرتا ہے
اور کبھی حلق تنگ اوترتا ہے اور سانس لینا اور لقمہ حلق سے اوترنے کو مانع ہوتا ہے **نشانیان** لیکن نشانی ورم خونی
کی یہ ہے کہ مونھہ کا مزہ میٹھا ہوتا ہے اور رنگ تالو اور زبان کا سرخ اور حرارت بغیر پیاس کے ہوتی ہے اور نشانی ورم
صفراوی تلخی دہن کی ہے اور زردی تالو اور زبان کی اور غلبہ حرارت کا اور شدت جلن اور پیاس کی اور نہایت بزرگ
ہونا ورم کا اور نشانی ورم بلغمی کی یہ ہے کہ ملازہ دراز ہو جاتا ہے مانند چوہے کی دم کے اور وہ ورم نرم اور سفید ہوتا ہے اور جلن اور
گرمی اوسمین کچھہ نہین ہوتی ہے لیکن گرانی بہت ہوتی ہے اور نشانی ورم سوداوی کی یہ ہے کہ ورم سخت ہوتا ہے اور تالو اور
زبان سیاہ ہوتی ہے اور اکثر اوقات مونھہ کا مزہ ترش ہوتا ہے اور تدبیرین گذشتہ اوسپر گواہی دیتی ہین **علاج** ورم
خونی مین اول فصد سررو کی کھولنی چاہیے اور طبع کو لبلاب یا کاسنی یا مکوہ کے پانی سے کہ اون پانیون مین املتاس اور
ترنجبین گھولی ہووے نرم کرنی چاہیے اور سرکا اور گلاب یا مکوہ کے پانی یا بارتنگ کے پانی یا ہرے دھنیہ کے پانی سے یا سماق
سے جو اون پانیون مین تر کر کے صاف کیا ہو یا عصارہ گل تازہ سے غرغرہ کرنا مناسب ہے اور غور کرنی چاہیے کہ اگر مواد تھوڑا
ہو تو غرغرہ اون دواؤن سے کرنا چاہیے جو نہایت قابض نہون مانند سرکا اور گلاب اور سکنجبین کے گرم پانی ملا کر اور مانند ہرے
دھنیہ اور مانند شراب خرنوب نبطی کی تا کہ قبض کی قوت سے مواد طرف اوسکے پھرے اور جو کچھہ موجود ہو تحلیل قبول کرے اور اگر مواد
بہت ہو تو غرغرہ اون دواؤن سے کرنا چاہیے کہ جنمین قوت قبض کی بہت ہو مانند آب جوز یا گل سرخ اور سماق اور خرنوب نبطی
اور مازو اور تری مائین اور گلنار فارسی کے اور اقاقیا پانی مین پکاوین اور اوس پانی سے غرغرہ کرین **صفت دوا**

کہ شروع علت مین دہن کے اندر بیمار کے پھونکین لیوین گلاب کے پھول اور گلنار اور بڑی مائین اور صندل سفید اور سماق اور شیاف مامیثا اور مسور دہوئی ہوئی اور برگ سوسن ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور نلکی مین بھر کر پھونکین **صفت دوا** کہ ملازہ کو ساتھ اوسکے اوٹھاوین لیوین شب یمانی چودہ ماشہ گلنار دو تولہ چار ماشہ زعفران سات ماشہ کافور اور نوسادر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹین اور کفچہ میل یعنی سلائی کے پہیلی ہوئی سر پر رکھین اور ملازہ یعنی کوا اوس سے اوٹھاوین **صفت دوا** کہ اوس سے غرغرہ کرین لیوین تخم مورد اور بلوط اور بڑی مائین اور سماق سبکو گلاب مین پکاوین اور صاف کرین اور اوس پانی سے غرغرہ فرماوین اور اگر قابض چیزون سے فزونی پیدا ہووے تو غرغرہ کاہو کے پتون کے پانی اور سماق سے کرین اور شربت شہتوت سے اور کتیرا اور گوند ببول کا اور نشاستہ کوٹین ہر ایک برابر وزن اور نلکی مین رکھکر پھونکین اور لعاب اسپغول اور لعاب خطمی اور کشکاب جلاب مین ملاکر نیمگرم مونھہ مین رکھین اور اوس سے غرغرہ کرین اور اگر ورم صفراوی ہو تو اول بدن کو مادہ صفرا سے پاک کرین جوشاندہ ہلیلہ زرد اور املی اور شاہترہ اور الملتاس اور مانند اوسکے سے اور اون پانیون سے جو ورم خونی کے علاج مین بیان کیے گئے ہین غرغرہ کرین اور پانی ملوہ کا اور کشکاب و ریانی تربوز کا پینا اور اوس سے غرغرہ کرنا بہتر ہے اور جب تین دن گذر جائین اور کوئی صورت بہتری کی نظر نہ آوے تو نہایت قوی دواؤن سے جو بیان کیگئی ہین علاج کرنا چاہیے اور بانذہ علت کی دوائین نہایت ضعیف اور نہایت قوی برا نی چاہین اور اگر ورم بلغمی ہو تو اول حب قوقایا اور حب صبر اور مانند اوسکی سے تنقیہ کرنا چاہیے اور ہر صبح کو گلقند دینا چاہیے اور غرغرہ فرمانا ساتھہ سکنجبین اور آبکامہ کے اور رائی اور مازو پیسکر طلا کرنا چاہیے **صفت دوا** کہ دہن مین پھونکین لیوین شیاف مامیثا اور گلاب کے پھول سرخ اور سماق اور ست ملیٹھی کا اور زعفران اور نوسادر اور صعتر اور عاقر قرحا اور کالی مرچ اور پیپل اور بڑی مائین اور گلنار فارسی اور ہلدی اور زردہہ اور شب یمانی اور مازو اور رسوت اور مہندی اور بڑی الایچی اور میٹھا چرایتہ اور ہڑتال سرخ اور کوٹھہ اور سرگین سگ یعنی کتّی کا گوہ کہ اوسکو تین دن باندھے رکھین اور ہڈیان کھلاوین اور ابابیل سوختہ ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور چھانین اور دہن مین پھونکین اور وہ علاج جو استرخاے ملازہ مین استعمال کیے جاتے ہین اسجگہہ بھی کام مین لائین اور اگر ورم سوداوی ہو تو حال اوسکا مانند حال ورم زبان کے ہوگا اور علاج بھی اوسی طریق پر ہے اور تنقیہ سودا کا متواتر کرنا چاہیے اور خشک چیزین مثل ہری دہنیہ کے پانی اور کاہو کے پانی کے دہن مین رکھین اور اوس سے غرغرہ کرین تاکہ ورم سرطانی نہو جاوے اور ترقی نکرے اور اگر مواد بلغم غلیظ کی قسم سے ہو اور طبیب حسب مشاہدہ تجویز کرے کہ علاج اسکا اوس طریق پر کرنا چاہیے تو علاج خناق سوداوی کا کرنا چاہیے **صفت دواے دیگر** کہ دہن مین پھونکین اور اگر چاہین گوندہین اور طلا کرین مازو سبز ایک جزو پھٹکری سرخ اور سماق ہر ایک تین جزو نوسادر ڈیڑہ جزو نمک آٹھہ جزو شراب خرنوب مین گوندہین اور طلا کرین **صفت دواے دیگر** لیوین شب یمانی کہ قسم پھٹکری کی ہے ایک جزو مازو سبز

دو حصہ ایک جزو سی ہینگری سرخ تین جزو اور جب زمانہ انتہا کا پہونچے تو مرکی اور زعفران اور زنا گر موتھہ اور کا. پہل اشنگوفہ
اذخر اور عود بلسان اور چھڑیلہ ہمراہ ان دوائون کے کام مین لائین اور یہ علاج کافی نہو تو عصارہ قثاء الحمار اور نطرون کہ
ایک قسم جوا کھار کی ہی اور قنطوریون کو ٹکر چھانکر شہد مین گوندہین اور طلا کرین صفت دوا ء دیگر لیوین شب یمانی
او ہینگ فرتوسادر ہر ایک برابر وزن پیسین اور کفچہ میل پر دوا کو لیکر موتھہ مین ڈالین اور کوے کو اوس سے اوٹھاوین اور
نگاہ رکھین اور یہ دوائین پیاز جنگلی کی سکنجبین مین ملاوین اور غرغرہ کرین تو بہتر ہوگا اور اگر یہ دوائین درشتی کرین
تو سوسن کی جڑ کو پانی مین پکائین اور پانی اوسکا دوشاب انگوری مین ملاوین اور موتھہ مین رکھین اور اگر کوا
ڈہیلا ہوکر نیچے لٹک جائے اور حرارت اور سرخی بھی ہو تو خنک چیز و نسے جو اوپر بیان کیگئین غرغرہ کرین اور اول فصد
کھولین اور کوے کو صندل اور گلاب کے پہول سرخ اور گلنار اور کافور سے شراب خرنوب مین گوندہکر اوٹھاوین اور
اگر حرارت نہو تو کوے کو نوسادر اور مازو سے اوٹھاوین اور آبکامہ اور رائی سے غرغرہ کرین لیکن بچون کے کوے کو
ساتھہ مازو اور قدرے سرکہ کے اوٹھاوین اور اسی طرح مازو کو سرکہ مین پیسین اور پیش سر طلا کرین اوس مقام پر
جسکو عربی مین یافوخ کہتے ہین اور ہندی مین تالو صفت ضماد کہ بزرگ اور کودک کے کوے کو اوٹھاتا ہے لیوین مناسب
اور اقاقیا اور سریش اور اسپغول اور دہوان کہانی مٹی جسکو عربی مین طین مندخہ کہتے ہین پس اسپغول کو سکو ٹکر سنے دین
پھر سرکہ لیکر اوسمین برگ مورد اور دہنیہ خشک پکا کر اور چھانکر اور دوائین مذکورہ اوس سرکہ مین ملاکر یافوخ پر رکھین
مگر اوس سے پہلے اوس جگہہ کے بال منڈاوین اور یافوخ پر دوا رکھنا اس غرض سے تجویز کیا گیا ہے کہ ملازہ مین حرکت خاص
جسکو حرکت ارادی کہتے ہین نہین ہے اور اسی سبب سے اوسمین عضلے بھی نہین ہین کیونکہ خاص عضلا اوس عضو کے ہوتے ہین
جسمین حرکت ارادی ہوتی ہی اور اصل اوسکی یعنی جڑ کوے کی اوس کا نسہ سر پر پوشیدہ ہی اور پوست سر سے پیوستہ ہی پس جس وقت
کہ یہ دوائین قابض پوست سر پر رکھتی ہین تو پوست کو جمع کرتی ہین اور کھیچتی ہین اور ملازہ یعنی کوا اوسکے ساتھہ کھچتا ہی اور اگر
ورم اور استرخاء ملازہ اون سب تدبیر و نسے درست نہووے یعنی جبکہ کوئی شے کوا اوٹھا نیوالی مفید نہ پڑے اور اوسکی جڑ
نہایت باریک اور سر کی طرف سے بہت بڑا ہوجائے اور گولائی مین انگور کی صورت اور رنگ سفید ہو اور چنبری پڑے
رہنے سے ورم کے گھٹنے کا خوف ہو تو واجب ہے کہ جتنا زیادہ ہو اوسکو کاٹین اور اسی طرح اگر ملازہ دراز ہو اور جڑ باریک و کنارے
چوہے کی دم کی صورت ہون اور ڈہیلا ہوجائے غرض کہ جس طرح سے کہ ہو جب کاٹنا چاہین تو اول دونون قسمونمین بدن کا

تنقیہ کرین بعد اوسکے اوسکو کاٹین مگر سب کا سب کاٹنا چاہیے بلکہ مقدار طبعی سے جتنا زیادہ ہوا اوتنا ہی زیادہ کاٹنا چاہیے کیونکہ اگر زیادہ کٹ گیا ہو تو خوف ہے کہ خون نہ تھمے اور حلق مین اتنا خون اوتر جاوے کہ حلق اور پھیپھڑہ بھر جاوے اور بیمار اوسی گھڑی مرجاوے اور شاید کہ ورم سخت اور خناق مہلک عارض ہو اور طبیبون نے اسیوجہ سے اوسکے کاٹنے مین جرأت نہین اختیار کی اور اگر اتفاق پڑے تو یہ بھی سمجھ لین کہ جیسا اوسکو جڑ سے کاٹنا منع ہے ویسا ہی مقدار مین کم کاٹنا بھی خوب نہین کیونکہ اس صورت مین آفت اوسی حال پر رہتی ہے اور قطع کرنا دو طرح پر ہے ایک لوہے سے دوسری دوا سے پس اگر کوئی چاہے کہ اوسکو دوا سے کاٹے تو ہینگ اور پھٹکری پیسکر اوسجگہہ کہ قطع کرنا منظور ہو طلا کرے اور ایسا ہی نوسادر اور ہینگ بھی اوسکی جڑ کو باریک کرتا ہے اور گرا دیتا ہے اور منھ مین رکھنا بھی اس کام مین مفید ہے اور اکثر تین دن کے بعد گر پڑتا ہے اور جب ان کاٹنے والی دواؤن کو استعمال کرین تو چاہیے کہ بیمار آگے تکیہ رکھکر بیٹھے اور منھ اسی طرح کھلا رکھے کہ لعاب باہر نکلتا ہے اور دوا مین سے کچھ بھی حلق مین نہ پہونچے اور جسوقت کہ کوا کاٹنا چاہین تو اقراص کہربا افیونی اور شراب خرنوب حاضر رکھین کہ بلا توقف کاٹنے کے وقت ان چیزون کو منھ مین لیوین اور غرغرہ کرین تاکہ خون بہت نجاوے اور قابض دوائین سلائی کے کفچے مین رکھکر باقی ملازہ اندر اوسکے رکھین اور پھر دیا پانی اور ریتا رتنگ کے نچوڑے ہوئے پانی سے تنہا یا ساتھ قرص کہربا یا گل مختوم کے غرغرہ کرین تاکہ خون بہت نہ نکلے اور سب عصارہ قابض مانند عصارہ غورہ اور عصارہ ریباس اور عصارہ نکوہ اور عصارہ بہی ترش مفرد اور مرکب جو کچھ میسر ہو استعمال کرنا سود مند ہے

جزء تیسرا شناخت مین دانتون کے احوال اور ہر جنس کی بیماریون کے ہے اور معالجات مین اونکا اور اسکے دس باب ہین

باب پہلا پانچوین گفتار کے تیسری جزء سے دانتون کے احوال اور انکی بیماریون مین سے بطریق کلی

جاننا چاہیے کہ درمیان طبیبون کے اختلاف ہے اس معاملہ مین کہ دانتونکی ذات ہڈی ہے یا پٹھا بعضون نے کہا ہے کہ ہڈی ہے اور ایک گروہ نے لکھا ہے کہ پٹھا ہے پس جو لوگ کہ اوسکو ہڈی کہتے ہین وہ یہ دلیل لاتے ہین کہ جوہر اوسکا یعنی ذات دانتونکی سخت ہے اور خشک اور گھسنے والی اور ٹوٹنے والی اور حرارت اوسمین بہت کم ہے اور سردی اور خشکی اوسپر غالب ہے اور اگر اونکو رگڑین اور گھسین تو حس درد کی نہین پاتے ہین اور جن لوگون نے کہ دانتون کو پٹھا لکھا ہے وہ یہ دلیل لاتے ہین کہ دانت گرمی اور سردی کا اثر قبول کرتے ہین اور ترشی سے بےحس ہوجاتے ہین چنانچہ دانتون کے بےحس ہونیکو ضرس کہتے ہین یعنی کند ہونا اور یہ کندی دانتون کی مانند خدر کے ہے بیٹھنے کے لیے اور خدر یعنی بےحسی سواے پٹھے کے مخصوص نہین ہے اور نیز گوہر دندان مین درد اور خارش و ضربان اکثر ہوا کرتا ہے ان سب سببون سے وہ کہتے ہین کہ دندان عصبی ہین لیکن ٹھیک بات یہ ہے کہ دانتون کی ذات ہڈی ہے اور دماغی پٹھے اوسکے جوہر سے مل رہے ہین اور اوسمین پیوستہ ہین اور پٹھے اون کی جڑ مین زیادہ ہین سو اونکا درد اور ضربان اور حس اون پٹھون کے سبب سے ہے اور سختی اور خشکی اور ٹوٹ جانا اور ریتنے اور تراشنے کے اثر سے الم نپانا

اسی سبب سے ہی کہ اصل اونکی ذات کی ہڈی ہی اور ایسا ہی اس باب مین بھی اختلاف ہی کہ ذات دانتون کی مانند
ہڈی اور پٹھے اور پوست اور رگ اور شریان اور رباط وغیرہ کی آب مادر اور پدر یعنے نطفہ سے پیدا ہوتی ہے یا غذا سے
یعنے خون سے گوشت اور چربی کی طرح مخلوق ہوئی ہے اور یہ اختلاف اس وجہ سے ہے کہ جو عضو کہ ماں باپکے نطفہ سے بنا ہی
اگر اوسمین کا ایک ٹکڑا جاتا رہی تو اوسکا بدل پھر نہین آتا اور کسی علاج سے اوسکی صلاح نہین ہو سکتی بخلاف اوس عضو کے کہ جو
غذا سے پیدا ہوا ہی کہ اگر اوسمین کا ٹکڑا جاتا رہتا ہی اوسکا عوض پھر آجاتا ہے اور علاج سے بھی صلاح اوسکی ہو سکتی ہی جیسے
کوئی آدمی بہت لاغر ہو دے اور پھر فربہ ہو جائے یا بسبب کسی زخم یا پھوڑا پھنسی کے ٹکڑا گوشت کا کسی عضو پر سے دور ہو جائے
اور وہ جگہہ خالی رہجاوے اور گڑہا اوس مین ظاہر ہو اور علاج کرنے سے گوشت اوسکا پھر جم آوے اور بدستور صلاح پر پھر
آسکے اور وہ جگہہ خالی اور گڑہا اوسکا ہموار یعنی برابر ہو جاتے اس سبب سے بعضے طبیب کہتے ہین کہ دانت خون سے جمتے ہین
کیونکہ اگر ماں باپکے نطفہ سے بنتے تو چاہیے تھا کہ بچے دانت جمے ہوئے پیدا ہوتے اور بعد پیدا ہونے کے جسوقت کہ دانت
اون کے گر پڑتے تو پھر نکلتے اور بعضے طبیبون نے لکھا ہی کہ دانت اصل پیدایش مین ماں باپکے نطفہ سے بنتے ہین اسلیے کہ
اگر غذا سے جمتے تو چاہیے تھا کہ جب دوسری مرتبہ بڑہاپے مین گر پڑتے تو پھر نکل آتے مثل گوشت زخم کے لیکن ٹھیک بات یہ ہے
کہ جڑین دانتون کی ماں باپکے نطفہ سے بنتی ہین اور مواد اونکا اون ہڈیون مین کہ جنسے دانت نکلتے ہین قائم ہوتا ہے
اور تیار رہتا ہی اور حکمت جناب باری عز اسمہ کی ظاہر نکرنے مین دانتون کے اول پیدایش مین یہ ہی کہ غذا طفل
کی ایک مدت تک شیر رہتا ہی دانتون کی حاجت کچھ اونکو نہین ہوتی ہی اور دوسری وجہ یہ کہ استخوانہای فک یعنے
جبڑے کی ہڈیان کہ جنسے دانت نکلتے ہین اوسکی اعضا کی موافق ہوتی ہین نہایت ناطاقت اور چھوٹی چھوٹی اگر اول پیدایش
مین دانت نکلتے تو وہ دانت نہایت نازک اور بہت ناطاقت ہوتے اور اگر دانت قوی ہوتے تو وہ ہڈیان کہ
جنسے دانت نکلتی ہین ناہموار ہوتین اسلیے کہ دانت مانند سندان کے ہین اور ہڈیان فک یعنی جبڑے کی مانند اوس
لکڑی کے ہین کہ سندان جسپر نہو دے اور اہل صنعت اوسکو چوب سندان کہتے ہین پس جسوقت کہ سندان بڑی
ہوتی ہے اور چوب سندان چھوٹی تو نہایت ناہموار ہوتی ہے اور اوسپر سندان کام نہین کر سکتی ہے لاجرم
حکمت خدا تعالی کی مقتضی اس بات کی ہوئی کہ مادہ دانتون کا اون ہڈیون مین تیار اور مستعد رہی کہ بعد ایک مدت کے

جبکہ وہ ہڈیان بزرگ اور خوب محکم ہوجاتین اور واسطے غذا کے احتیاج بھی ہووی دانت نکل آوین اور سبب دانتونکو گرپڑنے کا سات برس کی عمر مین یہہ ہی کہ دانت مرتبہ اول کے بہ نسبت دانت مرتبہ دوم کے نہایت ناطاقت ہوتی ہین اور قوت اس بات کی نہین رکھتی کہ ساری عمر غلیظ اور خشک طعام چبائے رہین اور سخت اور کڑی چیزین توڑتی رہین اسلیئے خدا تعالی نے ازروے حکمت کے مقرر کیا کہ اول مرتبہ کے دانت گرجایا کرین اور دوسری مرتبہ قائم مقام اونکے ایسے دانت جو تمام عمر کے کام کے لائق ہون نکل آیا کرین اور یہ بھی جاننا چاہیے کہ جب بچہ سات برس کو پہونچتا ہی تو تمام اندام اور ہڈیان طاقت دار ہوجاتی ہین اور وہ ہڈیان کہ جنمین سے دانت نکلتے ہین مانند اور ہڈیون کے بڑی ہوجاتی ہین اور بسبب ضرورت جبکہ ہڈیان بڑی بڑی ہوجاتی ہین تو اول مرتبہ کے دانتون کی جڑون کی جگہہ کشادہ ہوجاتی ہے اور وہ دانت ان ہڈیون کے لائق پھر نہین رہتے ہین اور بسبب کشادہ ہونے جگہہ کے ہلنے لگتے ہین اور گرپڑتے ہین اور ایک اور سبب ہے قوی زیادہ دوسری مرتبہ دانت نکلنے کا قائم مقام دندان اول کے یہہ ہی کہ جس مادہ سے کہ دانت پیدا ہوتے ہین وہ مادہ اول مرتبہ کے دانتونمین بہت کم خرچ ہوتا ہی اور بکثرت باقی رہجاتا ہی یہانتک کہ طبیعت اوس مواد کثیر باقی سے بحکم ایزدی نہایت مضبوط اور قوی دانت پیدا کرتی ہے اور یہ جو بعضے آدمی کہتے ہین کہ اکثر بوڑہے آدمیون کے دانت باوجود درازی عمر کے تیسری مرتبہ پھر نکلتے ہین اور وہ لوگ نشان دیتے ہین کہ فلان فلان کو ہمنے دیکھا ہی کہ اونکے دانت دوسری مرتبہ کے گرپڑے تھے اور پھر بڑھاپے مین تیسری مرتبہ سب نکل آئے تو سمجھنا چاہیے کہ وہ حال دو وجہ سے باہر نہین ہی ایک یہ کہ وہ ہڈیان کہ جنمین سے دانت نکلتے ہین بجائے دانتون کے دندانہ مانند ارہ کی کہ عربی مین منشار کہتے ہین اگر ظاہر ہووے تو عجب نہین ہے کیونکہ جس آدمی کے دانت گرپڑتے ہین اور ایک مدت تک سخت چیزین کہاتا ہی اور تکلیف چبانے کی کرتا ہی تو گوشت جو اون ہڈیون سے پیوستہ ہوتا ہی گھسجاتا ہی اور دندانہ مانند ارہ کے ظاہر ہوتا ہے لوگ سمجھتے ہین کہ یہ دانت ہین دوسری وجہہ کہ وہ ہڈیان کہ جن سے دانت نکلتے ہین بسبب ناطاقتی اور بڑہاپے کی گوشت سے برہنہ ہوجاتی ہین اور بجائے دانتون کے ظاہر ہوتی ہین اور لوگ سمجھتے ہین کہ وہ دانت ہین اور اسمین بھی شک نہین ہی کہ مزاج دراز عمر والے آدمی کا اور ترکیب اور قوتین اوسکی قوی زیادہ ہون اور وہ قوت اول مان باپ کے نطفہ مین ہووے اور عجب نہین ہی کہ پیدایش کے وقت اور طفلی کے زمانہ مین مادہ دانتون کا اسقدر تیار ہووے کہ جب بڑہاپے مین دانت اوسکے گرین پھر نکل آوین اور معلوم کرین کہ ہڈیان دانتون کی گھستی ہین اور بالیدہ ہوتی ہین کہ بسبب چبانے طعام سخت اور خشک کے گھستی ہین اور بدل مین اوسکے جو گھستی ہین

ہوئی جو دانتون کی جڑون مین مل رہا ہے یا دانتون کی جڑون کا ورم اور اسکی وجہ سے کہ اعضا دانتون سے بہت ملے ہوے ہین خیال مین ایسا آتا ہی کہ خود دانتون مین درد ہے اور جو لوگ یہ کہتے ہین

اوسی اندازہ پر بالیدہ ہوتی ہین اور کمی اور سودگی اونکی اس سبب سے ظاہر نہین ہوتی ہے اور دلیل اس بات کی کہ
دانت بالیدگی اختیار کرتے ہین یہ ہے کہ اگر کوئی دانت گر پڑے یا ٹوٹ جائے تو وہ دانت جو خالی جگہہ کی برابر ہووے
اور دانتون سے دراز زیادہ ہوگا اسلیے کہ وہ دانت بالیدہ ہوگا اور برابر اوسکی کوئی دانت نہین ہے کہ جس سے گھسیگا اور
دانتون کی بیماریان کئی طرح کی ہوتی ہین سست ہونا اور ہلنا اور گرنا اور اوکھڑنا اور حس یعنی کند ہونا اور بوسیدہ ہونا
اور درمیان اونکا خالی ہونا بسبب گلنے گوشت کے اور رنگ اونکا بدلجانا اور میل اور کثافت اوسکی اور چرچنا اور درد
شدید اور ضربان اوسمین ظاہر ہونا اور گرم اور سرد چیز وسے ناطاقت ہونا اور چبانے سے طعام سخت اور کرکری چیزون کے
عاجز ہونا اور سوجہنا یعنی ورم قبول کرنا اور معلوم کرین کہ اکثر طبیبون نے اتفاق کیا ہے اس بات پر کہ دانتون مین یہ سب
بیماریان ممکن ہین مگر ورم کہ ایک گروہ نے گمان کیا ہے کہ دانت اسوجہ سے کہ گوہر اونکا سخت ہے ورم نہین قبول کرتے ہین اور
اگرچہ یہ بات چھٹے باب مین پہلی گفتار سے دوسری کتاب کے مفصل بیان کیگئی ہے لیکن پھر ذکر کرنا اوسکا اس مقام پر خالی فائدہ
سے نہین ہے اور چندان باعث طول کا بھی نہین ہے پس معلوم کرنا چاہیے کہ اگرچہ گوہر دانتون کا ہڈی سے ہے اور سخت ہے
ورم قبول کرتا ہے کیونکہ وہ غذا پاتا ہے اور بالیدگی اختیار کرتا ہے اور لنباؤ اور چوڑاؤ اور گہراؤ مین کھچتا ہے اور بڑھتا ہے
کون مانع ہے اس بات کو کہ وہ اس طریق پر فضلہ قبول کرے اور ورم اختیار کرے کیونکہ اگر دانت فضلہ
اور خلط بد کو قبول نکرتے تو وہ خلط اونکے گوہر مین نہ پہونچ سکتی اور دانت بعضے سیاہ اور بعضے سبز اور بعضے نیلے اور بعضے زرد
ہوتے اور بعضے خوردہ ہو جاتے اور شک نہین ہے کہ یہ سب رنگ دانتون کے غیر طبعی ہین اور خلط بد سے ظاہر ہوتے ہین اوس
خلط سے کہ جو گوہر دندان مین پہونچتی ہے پس کیونکر نہین ہوسکتا ہے کہ جسوقت فضول حوالی مین دانتون کے بیشتر نفوذ کرے
ورم دانتون پر ظاہر ہو اور احوال دانتون کے مزاج کا دانتون کی جڑون کے گوشت سے ڈہونڈھنا چاہیے اور رنگ اوسکا سرخ
اگر سرخ ہو تو سمجھنا چاہیے کہ مزاج دانتون کا خونی ہے اور اگر رنگ مائل بزردی ہو تو معلوم کرین کہ مزاج دانتون کا صفراوی
ہے اور اگر سفید ہو بلغمی ہے اور اگر رنگ اوسکا تیرہ ہو تو جاننا چاہیے کہ مزاج دانتونکا سوداوی ہے

باب ۲ دوسرا
تیسرے جزو سے دانتون کے نگاہ رکھنے کی تدبیر مین ہے تاکہ درست رہین

جاننا چاہیے کہ
جس آدمی کو دانتون کے نگاہ رکھنے کی حاجت ہو کہ درست رہین تو اوسکو دس باتون کا لحاظ رکھنا چاہیے
ایک بدہضمی اور بہت کھانے سے اور معدہ کو پر کرنے سے پرہیز کرے اور اس بات کی احتیاط رکھے کہ جو چیز کھاوے اس
قسم کی ہو کہ معدہ مین تباہ نہو جاوے جیسے دودہ اور مچھلی شور اور کھانا کھانے مین ترتیب کا لحاظ رکھے کہ جو چیز بہت لطیف
اور نہایت نازک اور بہت رقیق ہو اول کھاوے اسلیے کہ جو چیز لطیف ہوگی جلد ہضم ہو جائیگی اور اگر بعد کو اوسے
کھاوے تو طعام غلیظ پر ٹھہری گی اور گندہ رہکر تباہ ہو جائیگی اور اوس غلیظ کو بھی تباہ کریگی اور بعد ریاضت اور مشقت
اور رنج کھینچنے کی نازک چیزین مانند مچھلی تازہ اور کوچک اور مثل اوسکے نہ کھانی چاہیین اسلیے کہ جلد تباہ ہو جاتی ہین

اور انجرہ اوٹھاتی ہین دوسرے یہ کہ بہت قی کرنیکی عادت نکرے خصوصاً جو چیز کہ انکی ترش ہو تیسرے یہ کہ دانتون سے
خشک اور سخت چیزین نہ توڑے چوتھے یہ کہ چبانی سے حلوای علک مانند ناطف وغیرہ کی پرہیز کرے پانچوین یہ کہ جو چیزین کہ
دانتون کو کند کرتی ہین جیسے ترش انگور اور ریچ کی ترشی اور مثل اوسکے سے بچتا رہے چھٹے یہ کہ کوئی چیز نہایت سرد یا نہایت
گرم نکھاوے خصوصاً بعد ایک دوسرے کے ساتوین یہ کہ جو چیزین کہ دانتون کو اور دانتونکی جڑون کے گوشت کو نقصان پہونچاتی
ہین مانند گندنا اور اخروٹ اور چھوارا اور مثل اوسکے نکھاوے آٹھوین یہ کہ جب کھانا کھاچکے خلال کرے اور درمیان دانتون
کا پاک اور صاف کرے لیکن خلال کرنے مین اتنی کوشش نکرے کہ دانتون کی جڑون کے گوشت کو چھیلے اور تکلیف پہونچاوے
نوین یہ کہ ہر صبح کو مسواک کرے اور مسواک کرنے مین اسقدر مبالغہ نکرے کہ آب اور جلای طبعی دانتون کی جاتی رہے
اسلیے کہ جبکہ جلای طبعی جاتی رہتی ہے تو دانت درشت ہو جاتے ہین اور انجرون کو جلد تر اور بہت قبول کرتے ہین
اور مسواک نرم اور تلخ لکڑی سے بنانی چاہیے دسوین یہ کہ جسوقت قی کرنا چاہے تو اول دانتون کو چرب کرلیوے بعد اوسکے
قی کرے اور ہر شب کو سوتے وقت دانتون کو کسی روغن سے چرب کرلیوے اور اگر مزاج دانتون کا گرم ہو روغن گل ملے
اور اگر سرد ہو روغن بان اور مصطگی ملا یا سوای اوسکے گرم روغنون سے اور بہتر یہہ ہے کہ اول دانتون کو شہد سے ملے
یا شکر کوفتہ سے اور اگر شکر کوفتہ شہد مین گوندھے اور دانتون پر ملے مناسب ہے بعد اوسکے روغن سے چرب کرے اور اگر مزاج
دانتون کا گرم ہے تو صندل اور شکر کہ دونون کوٹی ہوی ہون ملے اور پھر روغن سے چرب کرے اور جاننا چاہیے کہ سر خرگوش
سوختہ کو ملکر دانتون پر ملنا اور نمک شہد مین گوندھکر اور جلا کر ملنا اور نانا سوختہ بھی ملنا اور شب یمانی کہ ایک پھٹکری
کی قسم ہے آگ پر بھونکر اور سرکہ مین بجھا کر ساتھ قدرے مرکی کے ملنا آزمودہ ہے اور جڑ اوس گھاس کی کہ جسکو ینتوع
کہتے ہین شراب مین پکاوین اور اوس شراب سے کلی کرین کہ ہر مہینے مین دو مرتبہ اوس سے کلی کرنا دانتونکی جڑون کے
گوشت کو سخت کرتا ہے اور مواد کو دانتونکی جڑ سے پاک کرتا ہے اور دانتون کو صحیح اور سالم رکھتا ہے اور ینتوع اوس گھاس کو
کہتے ہین کہ جب توڑین دودہ اوس مین سے نکلے اور یہ بھی معلوم کرنا چاہیے کہ جو کہ مزاج دانتونکا خشک ہے اسلیے اوسپر دوائین بھی
ایسی استعمال کرنی چاہیین جو خشک ہون اور گرمی اور سردی مین معتدل تاکہ اونکے مزاج کو درست اور نگاہ رکھین مگر
اون دانتون پر کہ جنکا مزاج سرد یا گرم ہو گیا ہے تو واسطے بدلنے اور پھیرنے مزاج کے ساتھ خشکی کے گرم یا سرد ہونی چاہیین پس وہ دوائین
جو دانتونکے لیے مفید پڑتی ہین اور باوجود خشکی کے سرد ہین منجملہ اونکے صندل ہے اور کافور اور بڑی مائین اور گلنار اور دم الاخوین
اور مازو اور موتی اور چھالیہ اور اسگند اور آٹا جو کا اور برگ جھاؤ اور چھال درخت شہتوت کی اور جوک کی جڑ اور وہ دوائین
جو باوجود خشکی کے گرم ہین اونمین سے نمک سوختہ ہے اور ناگرموتھا اور دارچینی اور زرد قامی خشک اور شگوفہ اذخر اور شیح سوختہ
اور شاخ گاوکوہی سوختہ اور پودینہ سوختہ اور نانا سوختہ اور بھیر اور زراوند مدحرج اور اندراین کے پھل کا گودا اور عاقرقرحا اور
تیز پات اور پوست بیخ کبر اور عود اور مشک اور خرماے سوختہ اور سر خرگوش سوختہ اور سپیاوشان یعنی ہسرج سوختہ اور نانخواہ اور

خاکستر چوب انگور اور خاکستر نے اور خاکستر بورہ اور مصطکی اور آبگینہ سوختہ یعنی کانچ جلا ہوا اور مازو جلا ہوا اور سرکہ مین بجھایا ہوا اور جب معتدل بنانا چاہین تو سرد دواؤن کو گرم کے ساتھ ضرورت کی موافق ترتیب دیوین اور معلوم کرین کہ جو دوائین کہ دانتون پر ملتے ہین اونکو سنون کہتے ہین چنانچہ دانتون کے علاج مین اپنی اپنی مقام پر سنونہای آزمودہ لکھے جائین گے

باب تیسرا تیسرے جزو سے پانچوین گفتار کی دانتون کے درد کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

اسباب دانتون کے درد کے انواع سوء مزاج بے مادہ یا با مادہ کے ہین اور جو درد دانتونکا کہ سوء مزاج مادی سے ہو سبب اوسکا کثرت مواد کی ہوگی یا بدی مواد کی اور تیزی اوسکی یا غلیظی اوسکی یا بادناکی اوسکی اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ درمیان مین دانتون کی یا جڑ مین اونکی کیڑا پیدا ہوتا ہے اور جو مواد کہ دانتون کی طرف آتا ہے وہ اکثر حالات مین معدہ سے سر کیطرف چڑھتا ہے اور سر سے دانتون پر اوترتا ہے اور اگر مواد دانتون کے درد کا سارے بدن کے اندر ہو تو طریق اوسکی پہونچنے کا بھی طرف دانتون کے وہی ہے جو بیان کیا گیا اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تپ محرقہ اور تیز تپوں مین سخت درد کرتے ہین اور سبب اوسکا نہایت تیزی تپ کی ہے اور سبب خوردہ ہونے اور گر پڑنے اور ٹوٹ جانے دانتون کا تیز مواد ہے کہ اوسپر اوترتا ہے **نشانیاں** اول غور کرنی چاہیے کہ باوجود دانتون کے درد کے دانتون کی جڑون کے گوشت مین کچھہ ورم ہے یا نہین اگر گوہر دندان مین کچھہ ورم اور کندی اور سستی نہوا اور رنگ دانتونکا درست ہو تو جاننا چاہیے کہ مواد علت کا گوہر دندان مین نہین ہے اور اگر ساتھہ ورم دانتون کے جڑونکی گوشت کی گوہر دندان مین ان علتونمین سے جو مذکور ہوئین کوئی پائی جائے تو معلوم کرنا چاہیے کہ مواد علت کا دانتون کی گوہر مین بھی ہے اور دانتون کی جڑونکی گوشت مین بھی ہے اور اگر دانتون کی جڑون کے گوشت مین کچھہ ورم پایا نجائے اور دانت کند ہوگئے ہون یا سست ہون یا خوردہ ہوگئے ہون یا اونپر ورم ہووے یا رنگ اونکا بدل گیا ہو تو جاننا چاہیے کہ مواد علت کا گوہر دندان مین ہے دانتون کی جڑون کے گوشت مین نہین ہے اور اگر صاحب علت کا خبر دیوے کہ جس طرف سے کہ دانت درد کرتے ہین جبڑا اوسطرف کا بالکلیہ درد کرتا ہے اور حس پھڑکنے اور اضطراب کی پاتا ہے تو جاننا چاہیے کہ مواد اون پٹھونمین ہے جنسے دانتون کی جڑ ملی ہوئی ہے اور سبب پھڑکنے اور اضطراب کا حرکت اون شریانون کی ہے جو اوس سے نزدیک ہین یا جو اوس سے پیوستہ ہین لیکن نشانیان انواع سوء مزاج کی یہ ہین کہ اگر سوء مزاج گرم ہو تو بیمار اوسکا ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈے پانی اور ٹھنڈی دواؤن سے راحت پاوے اور اگر سوء مزاج سرد ہو تو پانی اور ہوای سرد سے دانتون کو نقصان پہونچے گا اور گرم پانی سے راحت ہوگی اور اگر مواد علت کا رقیق ہو تو منفعت داؤونکی جلد پاوین گے اور اثر اونکا جلد ظاہر ہوگا اور اگر مواد غلیظ ہو تو درد دانتونکا ساتھہ گرانی کے ہوگا اور منفعت دواؤن کی بدیر حاصل ہوگی اور اگر مواد بادناک ہو تو درد دانتون مین چبھنے والا یا کھنچنے والا اور ایک جگہہ سے طرف دوسری جگہہ کے پھرنے والا ہوگا اور اگر سوء مزاج خشک ہو تو دانت باریک اور لاغر ہونگی اور اونکی جڑ کی جگہہ بسبب اونکی باریک ہونے کے کشادہ ہوجاینگی اور اس سبب سے وہ ہلنے لگین گے اور اگر مواد علت کا

گوہر دندان مین ہو تو جسوقت دانت کو اوکھاڑین درد موقوف ہووے اور اگر مواد علت کا پٹھے مین ہووے تو اوسصورت مین بھی اوکھڑنے سے دانت کے درد جاتا رہیگا اسلیے کہ جب دانت اوکھاڑا جاویگا تو وہ جگہ جسپر مواد ہوگا اور طبیعت چاہیگی کہ اوسکو تحلیل کرے کشادہ ہوجائیگی اور وہ تکلیف جو مواد سے دانت پر ہوتی تھی اوٹھ جائیگی اور اگر مواد دانتون کی جڑون کے گوشت مین ہو تو دانت اوکھڑنے سے درد موقوف نہوگا **علاج** اگر درد دانتون کا تمام جسم کی شرکت سے ہو تو اول مسہل اور فصد سے بدنکو پاک کرنا چاہیے اور اگر دماغ کی شرکت سے ہو اور فضلہ سر سے دانتون کی طرف اوترتا ہو تو اوس چیز سے جو فضلہ کو دفع کرے تنقیہ کرنا چاہیے مانند اقراص بنفشہ اور ایارج فیقرا اور حب قوقایا اور حب شبیار اور اگر دانتون کی جڑون کے گوشت مین ورم ہو تو اوس صورت مین بھی بدنکو پاک کرنا چاہیے فصد اور مسہل سے اور اگر مواد علت کا نہایت گرم ہو تو قدری کافور دینا چاہیے اور شروع علت مین وہ خنک دوائین کہ جنمین قبض اور خشکی معتدل ہو موٹھہ مین رکھنی چاہیے اور اونسے کلی کرنی چاہیے پھر بتدریج موٹھہ سے باہر لانی چاہییں اور دانتون کے درد کے علاج کے سات طریق ہین ایک یہ کہ دانتون کی جڑون پر زلو یعنی جونک لگاوین یا زبان کی رگ کی فصد کھولین یا پنچ زنخ کے حجامت کرین دوسری یہ کہ دوائین تحلیل کرنیوالیان موٹھہ مین لیوین اور اوسسے کلی کرین تیسری یہ کہ دانتون کی جڑون پر داغ دیوین چوتھی یہ کہ دواؤن کو اوسپر چھڑکین پانچوین یہ کہ دواؤن کو ناک اور کان مین ٹپکاوین چھٹی یہ کہ دواؤنکو باہر کیطرف سے رخسار اور زنخدان کے اوپر رکھین ساتوین یہ کہ دواؤن کو دانتون پر رکھین لیکن دوائین خنک اور قابض جو موٹھہ مین لیوین اور اوس سے کلی کرین مانند پانی برگ مورد کے ہے ساتھہ سرکے کے اور مثل پانی برگ زیتون یا پانی مکوہ اور سرکہ کے ہے کہ جسمین تخم مورد جوش کیا ہو اور صاف کیا ہو اور وہ دوائین جو اعتدال کیطرف میلان رکھتی ہین مانند روغن گل کے ہین کہ جسمین مصطکی پکائی ہو اور مثل روغن مورد اور روغن زیتون کے کہ جسکو عربی مین زیت انفاق کہتے ہین اور یہ وہ روغن ہے کہ غورہ زیتون یعنی زیتون سبز سے بناتی ہین اور روغن گل ساتھہ شراب مویزی کے پکانا کہ دو حصہ شراب ہو یا تین حصہ اور ایک حصہ روغن گل ہو جوش دیوین کہ نصف باقی رہے موٹھہ مین لیوین اور اگر درد بشدت ہو تو عاقرقرحا کو بکر چھپا نکرا اور کافور دانتون کی جڑ پر رکھین اور اگر صاحب اوسکا درد سے بیطاقت ہو تو افیون روغن گل مین پکاوین اور روئی کا پہل اوسمین چرب کرکے دانتون پر رکھین یا فلونیا رکھین پھر تدارک مین اوسکے مشغول ہووین اور جب تک احتیاج نپڑے اس نوع کی دوا پر دلیری نکرین اور تدارک اوسکا اس طریق پر ہے کہ بعد اوسکے دوائین تحلیل کنندہ کام مین لائین **صفت معجون** کہ دانتونکو بیخبر کرتی ہے اور درد کو بجھاتی ہے لیوین تخم بنگ اور

[illegible]

اور افیون اور سلارس اور گندہ بیروزہ ہر ایک سات ماشہ کالی مرچ ہینگ ہر ایک ساڑھے تین ماشے سبکو کوٹین اور دو شراب
انگوری مین گوندہین اور دانتون پر رکھین اور کوئی تدبیر دانتون کو بیخبر کرنے کے لیے بہتر اس سے نہین ہے کہ پانی برف یا بہت سے
سرد کر کے موںھ مین لیوین اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ سرد پانی سے اول درد ترقی کرتا ہے پھر بیخبر کرتا ہے اور درد ساکن
ہوتا ہے اور اگر مادہ علت کا اور مزاج دانتون کا سرد ہو تو اول دوائین رادع کام مین لاوین یعنی وہ دوائین جو مواد کو
پھیر دیتی ہین تاکہ دانت قوت پاوین اور مواد کمتر اختیار کرین جیسے پھٹکری بھونی ہوئی اور سرکہ مین بجھائی ہوئی
اور نمک ہندی کہ دونون کو نیم نیم پیسین اور دانتون پر رکھین اور مازو جلا ہوا اور سرکہ مین بجھایا ہوا مواد کو پھیر دیتا ہے
اور دانتون کو قوت دیتا ہے اور بعد اوسکے کلی کرنی چاہیے روغن گل اور سرکہ سے یا شراب انگوری سے اور روغن گل ساتھ
سرکہ کے رادع ہے اور محلل بھی کہ روغن گل رادع کرتا ہے یعنے مواد کو پھیر دیتا ہے اور سرکہ تحلیل کرتا ہے اور رطوبت کو دانتون
کی جڑون سے اور اوسکے گوہر سے کھینچتا ہے اور یہی سبب ہے کہ سرکہ دانتون کو کند کرتا ہے لیکن جب روغن گل کے ساتھ
استعمال کیا جائے تو اصلی رطوبتون کو تحلیل نہین کر سکتا ہے اور سنین پیدا کرتا ہے اور لازم ہے کہ بعد تین دن کے دوائین تحلیل
کرنے والیان کام مین لاوین اور اگر مواد علت کا بادناک ہو تو دوائین تحلیل کنندہ استعمال کرین جیسے سکبینج اور ہرا اسپند
اور سونف اور اندراین کا گودہ اور عاقرقرحا اور ہینگ اور رائی اور زنجبیل اور تخم قثاء الحمار کی اور کندس اور دودنا اور
صعتر فارسی اور وہ چیزین جو مثل اونکے ہین اور باجرا گرم کر کے ساتھ نمک کے کپڑے مین باندہین اور باہر کیطرف سے رکھین تاکہ مواد
کو دانتون کی جڑ سے دفع کرے پس تحلیل کنندہ دواؤن سے بعد دور ہونے درد کے ورم کو زائل کرین **صفت ضماد**
کہ باہر سے لگاوین لیوین بابونہ اور خطمی اور سودہ اور ہیتھی اور السی سبکو پانی یا شراب مین پکاوین اور باہر کیطرف سے لگاوین
اور روغن سودہ کا اور روغن بابونہ کا گرم کر کے موںھ مین لینا نافع ہے اور محمد زکریا کہتا ہے کہ تل کا تیل یا گاے کا گھی گرم گرم
موںھ مین لینا درد کو بجھاتا ہے اسلیے کہ نرمی روغن کی دانتون کی جڑون کے گوشت کو اور اون پٹھون کو جو دانتون کی جڑون سے
ملے ہوے ہین نرم کرتی ہے اور گرمی روغن کی مواد کو تحلیل کرتی ہے **صفت دواے مجرب تحلیل کنندہ** لیوین ہینگ اور
رائی اور سرکہ مین جوش دیوین اور اوس سرکہ سے کلی کرین اور اگر مواد نہایت گرم نہو تو شراب انگوری مین پکاوین اور تخم حنظل یعنے
اندراین کا گودہ اور عاقرقرحا اور گلنار فارسی تینون برابر وزن سرکہ یا شراب انگوری مین پکا کر کلی کرنا تحلیل کنندہ ہے اور جو کہ
مزاج دانتون کا خشک ہے اسلیے تحلیل کنندہ دواؤن کے ساتھ کوئی چیز خشک اور قابض ملا کر استعمال کرین جیسے گلنار اور اقاقیا
اور مانند اونکے **صفت مضمضہ تحلیل کنندہ** لیوین خربق سفید اور عاقرقرحا اور چتیہ سبکو کچلکر سرکہ مین پکاوین اور اوس سے
کلی کرین **صفت دوا** کہ محمد زکریا کتاب حاوی مین لکھتا ہے اور ایک جماعت نے اوسپر گواہی دی ہے کہ بیشک یہ دوا دانتون کے
درد کو فی الفور دور کرتی ہے لیوین سرکہ آٹھ تولہ چار ماشہ اور کندر ایک تولہ ساڑھے دس ماشہ اور برگ مورد جسقدر کہ کف دست پر آسکے تینون کو
کوٹین اور سرکہ مین پکاوین اور صنوبر کی لکڑی سے ہلاوین اور موںھ مین لیوین اور ساتھ اس دوا کے روغن بلسان

عہ بیخ بفتح یاے تحتانیہ اور سکون خاے معجمہ ہندی مین بالا لکھتے ہین ۱۲

اور جاوشیر دانتون پر رکھین **صفت دوای دیگر** لیوین چھال کبر کی جڑ کی اور عاقرقرحا اور زراوند مدحرج ہر ایک
سات ماشہ سبکو کچل کر شراب اور سرکہ مین پکاوین کہ شراب ایک حصہ ہووی اور سرکہ تین حصہ جسوقت جوش کھا کر
نصف باقی رہی صاف کرین اور وہ سرکہ موںھہ مین رکھین **صفت دوای دیگر** لیوین شحم حنظل یعنی اندراین کا
گودہ نو ماشہ ہرا اسپند ڈیڑہ تولہ سرکہ یا شراب مین پکاوین نافع ہی **صفت دواے دیگر** لیوین عاقرقرحا اور
مویزج اور لہسن تینون کو سرکہ مین پکاوین اور کام مین لاوین **صفت دوای دیگر** کہ چبانا اوسکا مواد کو
تحلیل کرتا ہی لیوین پودینہ پہاڑی اور فلفل سفید اور عاقرقرحا تینون کو ساتھہ مویز منقی کے گوندہین اور قرص بناوین
اور موںھہ مین لیکر چباوین اور لعاب موںھہ کا نیچے گراوین **صفت سنون** کہ مواد غلیظ کو تحلیل کرتا ہی
لیوین کالی مرچ اور مویزج اور عاقرقرحا اور سونٹھہ ہر ایک سات ماشہ بورہ ارمنی ساڑہے دس ماشہ سبکو کوٹین
اور دانتون پر ملین اور تریاق اربعہ اور سنجرنیا اور تریاق بزرگ دانتون پر ملین نافع ہوگا اور جالینوس کہتا ہے
کہ جگر اوس جانور کا جسکو عربی مین سام ابرص کہتی ہین دانتون پر رکھین درد کو فوراً اوٹھا دیگا اور داغ کرنا دانتونکا
معالجات قوی آزمودہ سی ہے خصوصاً جبکہ دانتون کے درد کا مواد گوہر دندان مین ہو **ترکیب دانتون پر
داغ دینے کی یہ ہے** کہ اول دوائین تحلیل کنندہ روغن زیتون مین پکاوین اور دوال دوز گرم
کرین اور اوس روغن گرم مین ڈبووین اور نلکی دانتون پر رکھین اور دانتون کے گرداگرد خمیر لگاوین تا کہ حرارت
دوال دوز کی دوسری جگہہ نہ پہونچے پھر دوال دوز کو اوس نلکی مین داخل کرین یہانتک کہ دانتون پر پہونچے کئی مرتبہ
یہی عمل کرین اور اگر روغن گرم نلکی مین ٹپکائین تو بہتر ہوگا لیکن وہ دوائین کہ جنکو سلگاوین اور دانتون پر دہونی
اونکی پہونچائین تحلیل کنندہ چاہیین جیسے اندراین کی جڑ اور گودہ اوسکا اور تخم پیاز خصوصاً اگر دانت کی جڑ مین کیڑا
ہو تو سپندان اور برگ سداب اور جعدہ اور عاقرقرحا اور رائی اور سم گدہی کا سلگائین اور دہونی اوسکی پہونچائین
اور بہتر ہے کہ دوا آگ پر ڈالین اور نلکی اوسکے اوپر رکھین اور دوسرا نلکی کا دانت پر رکھین کہ دہونی دوا کی بخوبی پہونچے
اور اگر گوہر دندان مین یا دانتون کی جڑ مین کیڑا ہو تو تخم گندنا برابر وزن کوٹین اور ساتھہ موم کے ملکر آگ مین ڈالین
اور دہوان اوسکا دانتون پر پہونچائین جس طریق پر مذکور ہوا تا کہ کیڑے نکل پڑین اور بعضے نسخون مین شیخ ساڑہے
تین ماشہ اور چھہ رتی سوا دو چاول تخم پیاز لکھی ہوئی ہی ہمراہ ان دونون تخم کے اور عوض موم کے بکری کی چربی
ہی مگر دونون طرح کی ترکیب بہتر اور مناسب ہے اور مقدار دوا کی جب ایک دفع سلگاوین ساڑہے تین ماشہ ہونی چاہیے
اور وہ دوائین جو ناک مین ٹپکاوین وہ بھی تحلیل کنندہ چاہیین جیسے پانی قثاء الحمار کا اور پانی نچوڑا ہوا چقندر کی جڑ کا
اور پانی دونا مروا کا اور جس طرف دانتو مین درد ہوا وس طرف کے کان مین بھی یہی پانی ڈالین اور اگر درد دانتون کا
کا واکی دندان سی ہو تو ہینگ اور سنجرنیا اور تریاق کبیر اور کلونجی بھونی ہوئی سرکہ مین پیسکر اور کالی مرچ اور عاقرقرحا

کوٹ کر اور گندہ بیروزہ مین گوندہکر اور موم خالص کو پیسکر اور قطران مین گوندہکر اور کلونجی اور مویزج اور تخم بنگ کو تکر اور گندہ بیروزہ مین گوندہکر جوان سب چیزونین سے حاضر ہو دندان کا واک پر رکھین اور کا واکی کو اسقدر دوا سے بھرین کہ درد ترقی کرے بلکہ اس اندازہ پر چاہیے کہ دانت دوا سے ایذا نہ اوٹھائین **صفت دوای دیگر** کہ دانتون کے درد کو کھوتی ہے اور حفاظت دانتون کی کرتی ہے لیوین قطران اور شہد مین ملاکر گرم کرین اور روئی کا ٹکڑا اوسمین ترکرکے دندان کا واک پر رکھین **صفت دوای دیگر** لیوین سک خالص اور مصطگی دونون کو برابر وزن پیسین اور دانتون پر رکھین اور لوہا گرم کرکے اوسپر رکھین تاکہ مصطگی نہ چھٹے اور دیر تک وسی جگہہ رہے **صفت نسخہ دیگر** عاقرقرحا افیون زعفران تینون کو شہد اور قطران اور شراب مین گوندہین اور دانتون پر رکھین **صفت نسخہ دیگر** لیوین سونٹھ اور کوبنز نرم اور سرکہ اور شہد مین ملاوین اور دانتون پر رکھین اور فلونیا دانتون پر رکھنے سے فوراً دانت کو تسکین حاصل ہوتی ہے اور جلد بیمار کو نیند آتی ہے اور معلوم کرنا چاہیے کہ سبب کا واک ہونی دانتون کا تیزی مادہ ہے کہ دانتون پر اوترتا ہے اور کھالیتا ہے اگر مواد تھوڑا ہوتا ہے تو ایک دانت سے زیادہ کا واک نہین کرتا ہے اور اوسپر خشک کنندہ دوائین کہنا کافی ہوتا ہے اور اگر مواد بہت ہو تو اول بدن کو اور دماغ کو پاک کرنا چاہیے پھر دانتون کے علاج مین مصروف ہونا چاہیے اور کافور دانتون کی جڑ پر ملنا اور دانتون مین لینا خوردی اور کا واکی دندان کو نفع بخشتا ہے اور خربق سیاہ کو تکر چھانکر اور شہد مین گوندہکر دندان کا واک پر رکھنے دانتونکو ٹوٹنے اور گرنے سے نگاہ رکھتی ہے نعبت بربری اور بیخ بنگ شراب مین پکانا اور اوس شراب کو موتھہ مین لینا سود دیتا ہے اور اگر سبب دانتون کے درد کا خشکی اور لاغری دانتون کی ہو تو ہمیشہ دانتون کو ساتھہ مرغ کی چربی اور مسکہ کے ملنا چاہیے اور اگر سبب دانتون کے درد کا ورم بیخ دندان ہو تو غور کرنی چاہیے کہ مواد گرم ہے یا سرد لیکن اکثر دانتون کا درد مادہ خونی سے ہوتا ہے اور رطوبت سے بہت ہوتا ہے پس جسجگہہ نشانیان خون کی ظاہر ہون تو اول رگ سرو کی کھولنی چاہیے اور اسپغول سرکہ مین ترکرکے موتھہ مین لیوین اور مقام ورم پر رکھین اور دوائین خنک کام مین لائین جو اوپر بیان ہو چکی ہین پھر اگر تین دن گذر جائین اور ورم نہ بیٹھے تو گرم پانی شہد مین ملاکر موتھہ مین لیوین تاکہ ورم کو پکاوے اور پیپ کو باہر نکالے اور اگر نشانیان رطوبت کی ظاہر ہون تو اول ایارج فیقرا دیوین اور نمک پیسکر سرکہ مین ترکرین اور اوس مقام پر رکھین اور جو رطوبت کہ موتھہ سے نکلے نیچے گرا دیوین اور خیال رکھین کہ حلق مین پہنچانے پاوے اور پھر دوسری مرتبہ اوس دوا کو مقام آفت پر رکھین اور دوائین تحلیل کنندہ جو بیان کیگئین کام مین لائین اور تریاق بزرگ اور سنجرنیا طلا کرین

باب چوتھا ٹوٹنے اور گرنے مین دانتون کے ہے اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ سبب دانتون کے ٹوٹنے اور گرنے کا دو نوع پر ہے ایک یہ کہ خشکی اوسپر غالب ہووے اور گوہر مین اوسکے کچھہ رطوبت نہ رہے دوسرے یہ کہ رطوبت بد دانت کی گوہر مین جمع ہووے اور مزاج اور گوہر کو اوسکے تباہ اور سست کرے اور فرق دونون مین یہ ہے کہ جبکہ خشکی غالب ہوتی ہے تو دانت لاغر اور باریک ہوتا ہے اور جبکہ رطوبت اوسکو

گوہر کو تباہ کرتی ہی تو رنگ اوسکا بدل جاتا ہی اور وہ دانت موٹا اور بڑا معلوم ہوتا ہی علاج اگر سبب گرنے اور ٹوٹنے
دانتون کا غلبہ خشکی کا ہو تو ہمیشہ روغن نیم گرم مونہہ مین لیوین آور مسکہ اور بطا کی چربی دانت پر لگاوین اور تری پیدا
کرنے والی غذائین تناول کرین اور اگر رطوبت بدنی اوسکی گوہر کو تباہ کیا ہو تو علاج اوسکا یہ ہی کہ قابض دوائین
مواد کو پھیر دیوین اور گوہر دندان کو دواؤن سی قوت دیوین کہ مواد کو کمتر قبول کری اور قابض دوائین مانند
شب یمانی کے ہین اور مثل ماز و سوختہ کی اور سوای اوسکے جو کچھہ کہ باب گذشتہ مین بیان ہو چکین اسجگہہ
سود مند ہین **صفت سنون یعنے منجن** کہ دانتون کو قوت دیتا ہی لیوین ناگرموتھہ ساڑہی دس ماشہ
زر وہڑ ساڑہے سترہ ماشہ تج تین تولہ اڑہائی ماشہ دارچینی ساڑہے دس ماشہ شب یمانی کہ ایک قسم پھٹکری کی ہی
سات ماشہ عاقرقرحا پونے دو تولہ نوسادر ساڑہی تین ماشہ پیپل ساڑہی تین ماشہ سُک ساڑہی تین ماشہ زعفران
سات ماشہ نمک ساڑہے سترہ ماشہ سماق سات ماشہ تڑی ماتین ساڑہے دس ماشہ الائچی چودہ ماشہ ترکچور
پونے پانچ تولہ گلنار چودہ ماشہ سبکو کوٹین اور دانتون پر ملین **صفت نسخہ دیگر** لیوین کشک جو ہمکو فتہ اور اسکو
شہد اور قدری قطران مین گوندہین اور اوپر اوسکی کاغذ لپیٹ کر اور پختہ اینٹ پر رکھکر اوس تنور مین ڈالین کہ جسمین
آگ بھڑکتی ہو تاکہ وہ سیاہ ہو جاتے بعد اوسکو آگ مین سی نکالین اور اوسمین سی ایک جزو اور اگر خام اور گلنار اور
موتھا اور پوست انار اور نمک ہر ایک ایک جزو سبکو کوٹین موافق دستور کے اور کام مین لائین **باب ۵**

پانچوان پانچوین گفتار کے تیسرے جزو سے دانتون کے ہلنی کے بیان مین ہے

اور **علاج مین اوسکے** معلوم کرین کہ دانتون کے ہلنی کے اسباب چار نوع پر ہین ایک کثرت رطوبت کی بالطات
اور عضلو مین اوسکی جمع ہو وی دوسرے یہ کہ دانتون کی جڑین یا گوشت جو اون سے ملا ہوا ہے یا کنارے اوس ہڈی کے
کہ جن سے دانت اوگی ہین خوردہ ہو جائین اور سبب اوسکی دانت ہلنی لگین تیسرے یہ کہ خشکی غلبہ کری اور دانت
لاغر یا باریک ہو جائین جیسی دانت بوڑہون کے اور لاغر اور نقاہت والون کے اور اون لوگون کے جو ایک مدت
تک صدمہ بھونک کا اوٹھاوین اور غذا نپاوین چوتھا سبب اوسکا کوئی زخم اور کوئی آسیب ہی جو اوسپر پھونچے
نشانیان اگر سبب اوسکا کثرت رطوبت کی ہو تو دانت موٹے معلوم ہونگے اور اگر سبب اوسکا خشکی ہو تو
دانت لاغر اور باریک ہونگی اور اگر سبب اوسکا خوردہ ہونا اوس ہڈی کے کنارون کا ہو کہ جس سی دانت اوگے
ہین تو اوسکو آنکھہ سی دیکھہ سکتی ہین اور اگر سبب اوسکا کوئی زخم اور کوئی آسیب ہو تو علامت ظاہر ہی **علاج**
اول وہ تدبیر جو دانتون کے ہلنی کے علاج مین لائق ہے یہ ہی کہ بہت باتین کرنے اور سخت طعام کے چبانے سی
پرہیز کرین لیکن اگر سبب اوسکا کثرت رطوبت کی ہو تو علاج اوسکا گرم اور قابض دواؤن سے کرین جیسی شراب
مویزی اور قدری پھٹکری اور نصف وزن اوسکے نمک اوسمین پکا کر اوس شراب سی کلی کرین اور سکنجبین شرابین

بچانا اور اوس سے کلی کرنا اور موسمہ مین رکھنا نافع ہے اور سات ماشہ پھٹکری اور ساڑھے تین ماشہ نمک پیسکر دانتون کی
جڑون پر ملنا سودمند ہے **صفت دوای قابض** لیوین گلنار اور پوست انار ترش ہر ایک پونے دو تولہ ہزار آسخم
اور پھٹکری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور سماق ہر ایک پونے دو تولہ بالچھڑ اور اذخر ہر ایک تین تولہ
سبکو کوٹین اور دانتون کی جڑون پر چھڑکین ہر گھڑی چھڑکتے رہین **صفت نسخہ دیگر** لیوین سماق اور پوست انار ترش
اور گٹھلی زرد ہڑ کی اور گلاب کے پھول سرخ اور سک اور گلنار فارسی اور مازو اور بڑی مائین اور پھٹکری برابر وزن سبکو
کوٹین اور دانتون کی جڑون پر چھڑکین **صفت دوای دیگر** لیوین نمک اور پیسین اور شہد مین گوندھین اور خرقہ کتان
مین لپیٹین اور مٹی اوسپر لگا کر آگ مین ڈالین کہ سرخ ہوجاوے بعد اوسکے وہ نمک مٹی اور کپڑے سے باہر کرین اور کوٹین اور اوسمین سے
تین تولہ لیوین اور خاکستر گرم تین تولہ زعفران اور مرمکی اور بالچھڑ اور مصطکی ہر ایک سات ماشہ سداب خشک اور سماق اور
گلنار ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سبکو کوٹین اور دانتون پر چھڑکین اور یہ سب اوسوقت عمل مین لاوین کہ جبکہ ایارج فیقرا سے
تنقیہ کر چکے ہون اور اگر یہ علاج اثر نکرے تو وہ تدبیرین جو باب گذشتہ مین بیان ہو چکین عمل مین لاوین اور کبھی ایسا
ہوتا ہے کہ کوئی دوا اثر نہین قبول کرتی ہے پس تدبیر اوسکی یہ ہے کہ دانتون کی جڑون کو گرم لوہے سے داغ دیوین
یا سونے یا چاندی کے تار سے ہلتے ہوئے دانت کو ساتھ مضبوط دانت کے باندہ دیوین اور اوسکے اوپر دوائین مذکورہ چھڑک
دیوین اور اگر سبب دانتون کی باریکی اور لاغری کا غلبہ خشکی کا ہو تو علاج اوسکا وہی ہے جو باب گذشتہ مین بیان
ہو چکا اور روغن گل اور روغن بید نیم گرم کرکے کان مین ٹپکائین اور جو یہ قسم علت کی بوڑہون کو عارض ہو علاج پذیر
نہین ہے اور جو سوای بوڑہون کو عارض ہو تب بھی بدشواری جاتی ہے اسلیے کہ دانت جلدی ہوتے نہین ہین پس مناسب
یہ ہے کہ قابض دواؤن سے علاج اوسکا کرین اور اگر سبب دانتون کے ہلنے کا کوئی زخم اور کوئی آسیب ہو تو اوسصورت مین بھی
قابض دواؤن سے معالجہ کرین اور اگر سبب اوسکا خوردہ ہونا دانتون کی جڑون کے گوشت کا ہو یا خوردہ ہونا اوس ہڈی کے
کنارون کا ہو کہ جسمین دانت اوگے ہین تو علاج اوسکا وہی ہے جو دانتون کے خوردہ ہونے کی علاج مین مذکور ہے **باب ۶**

چھٹا تیسرے جزو سے پانچوین گفتار کے دانتون کے رنگ بدلجانے کی بیان مین ہے اور علاج

مین اوسکے اسباب دانتون کے رنگ بدلجانے کے دو طرح پر ہین ایک انجرہ ہین کہ معدہ سے اوٹھکر دانتونکی

جڑون پر پہونچتی ہین اور دانت بسبب اونکی رنگین ہو جاتی ہین اور اکثر اوقات مسواک نکرنی سے کوئی چیز ٹھیکری کی شکل دانتون کی جڑون مین چمٹ جاتی ہی دوسری یہ کہ کوئی خلط بد گوہر دندان مین پہونچتی ہے اور غذا اوسکی ہوتی ہے اور بسبب اوسکی رنگ دانتون کا بدلجاتا ہی **علاج** پہلے اس سی کہ دانت ٹھیکری کی صورت ہون تو اوس کثافت کو مسواک سی زائل کرسکتی ہین اور اگر ٹھیکری کیصورت ہون یعنی جبکہ دانتون کا میل بہت سخت ہو تو اوسکو لوہی کے آلہ سی آہستہ آہستہ چھیلین اور جو کچھ باب گذشتہ مین دانتون کے نگاہ رکھنی کی تدبیر مین بیان کیا گیا ہے عمل مین لاوین جیسی مسواک صبح کیوقت اور شام کیوقت کرنا اور سوتی وقت دانتون کو روغن سی چپڑنا اور سنون یعنی منجن ملنا بہتر اور مناسب ہوگا **صفت سنون** کہ دانتون کو صاف کرتا ہی لیوین سمندر جھاگ اور نمک شہد مین ملاوین اور جلاوین جسطور سی کہ مذکور ہوا اور نمک اندرانی اور زراوند مدحرج اور خاکستر بیخ نی اور جو سوختہ اور سفال چینی اور صدف سوختہ ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور دانتون پر ملین اور اگر سیحوقونیا اور آبگینہ کوفتہ دانتون پر ملین تو ایک ساعت مین دانت سفید ہوجائینگے اور کثافت سی بالکلیہ پاک ہوجائینگے اور وہ سنون جو بوی دہن کے علاج مین بیان کیا گیا ہی نہایت مفید ہے اور اگر زردی اور رنگہای دیگر جو دانتون پر ظاہر ہون تو زنگار کو شہد مین گوندہین اور دانتون پر ملین اور اگر سیحوقونیا اور مانند اوسکی اوسمین ملاوین اور دانتون پر ملین تو جلد دانت صاف ہوجائینگے **صفت دوا** کہ دانتون کی سیاہی کو دور کرتی ہی لیوین بالچھڑ تین تولہ کالی مرچ چودہ ماشہ حماما دو تولہ ساڑہی سات ماشہ اور تیزپات جلایا ہوا ساڑہی دس ماشہ مازو سوختہ سات ماشہ سبکو کوٹین اور دانتون پر ملین اور دوسری نسخہ مین مازو نہین ہی اور عوض اوسکی رسوت جلی ہوئی مندرج ہی بقدر پونے دو تولہ کے لیکن علاج دوسری قسم کا یہ ہی کہ اگر ایک دانت یا دو دانتون کا رنگ بدلگیا ہو تو منجن سے صفائی اور جلا ممکن ہی اور اگر زیادہ دو تین دانتون سی اکثر دانتون کا رنگ بدل جاوی تو وہ علامت کثرت مواد کی ہے سنون سی کاربراری متصور نہین اسلیے چاہیی کہ اول بدنکو حب قوقایا اور حب صبر اور ایارج فیقرا اور مانند اوسکی سے پاک کرین اور ایارج فیقرا اور آبکامہ سی غرغرہ فرمائین پھر علاج مین دانتون کے مشغول ہووین اور سنونات استعمال کرین **صفت سنون** کہ مواد کو گوہر دندان سی تحلیل کرتا ہی اور ظاہر اوسکا صاف کرتا ہی لیوین موتھا ساڑہی سترہ ماشہ بالچھڑ ساڑہی تین ماشہ کالی مرچ پونے دو تولہ قسط یعنی کوٹھ اور زراوند مدحرج اور سینگ ہر ایک ساڑہی دس ماشہ سمندر جھاگ ساڑہی تین ماشہ سیحوقونیا اور سنجاب اور سنبادہ کہ ایک قسم پتھر کی ہے کہ اوسکو ہندی مین کرند کہتی ہین ہر ایک سات ماشہ

باب ساتوان کندی دندان مین ہی جسکو عربی مین ضرس کہتی ہین

اسباب دانتون کی کندی کے دو نوع پر ہین ایک یہ کہ کوئی چیز قابض یا عفص یا کوئی چیز ترش کھائی جاوی دوسری یہ کہ معدہ مین کوئی رطوبت ترش ہوتی مین نکلی اور دانتون کو کند کردی یا اگر قی مین نہ نکلے اوسمین سے بخارات اوٹھین اوسکی علامت کھٹی ڈکار کا آنا اور موںھ ترش ہونا اور موںھ مین پانی بھر آنا **علاج**

اگر سبب اوسکا عفص اور ترش چیزونکا کہانا ہو اور مزاج دانتون کا اور مزاج صاحب علت کا گرم ہو تو خرفہ کے پتے اور شاخین اور بادروج چبائین اور جہان کہین خرفہ کے پتے اور شاخ موجود ہون تو اوسکی بیج کٹے ہوئے اور بہیگے ہوئے اوسکی جگہہ کام آتے ہین اور شیر خرپا کچی زیتون کے روغن سے کلی کرنا اور گرم کباب دانتون مین دبانا مفید ہے اور اگر مزاج مین گرمی نہو مغز جوز اور مغز فندق اور جوز ہندی یعنے ناریل کی گری اور مغز بادام تلخ گرم کرکے دانتون پر ملین اور موم زرد اور علک الانباط چبائین اور روغن زیتون کی تلچہٹ جسکو تانبہ کے پیالہ مین آگ یا دہوپ مین رکہکر گاڑہی کرلیوین دانتون پر ملنی مفید ہے اور اگر سبب دانتون کی کندی کا معدہ کے اندر بلغم ترش ہو تو اول معدہ کو پاک کرنا چاہیے اور اسوجہ سے کہ سوادفم معدہ مین ہے قے کے ساتھ تنقیہ کرنا نہایت مفید ہے اور ایارج فیقرا اور معجون فنداد یقون جو معدہ کی علاج مین مذکور ہوگی کام مین لائین اور حب الغار اور مغز بادام تلخ اور زراوند طویل اور ہینگ اور نمک طعام چبانا اور دانتون پر ملنا سودمند ہے اور روغن بلسان اور روغن بان ملنا مفید ہے باب آٹھوان دانتون کی ضعیفی اور دانتون سے پانی نکلنے کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ دانتون سے پانی نکلنا ایسی حالت ہے کہ دانتونکو کہانے پینے کی گرم اور سرد چیزون سے ایذا پہونچتی ہے اور وہ نہایت بیطاقت ہو جاتی ہین اور سخت چیزون کے چبانے سے عاجز آتی ہین اور یہ حال اکثر سرد مزاج سے ہوتا ہے اور کبہی دانتون مین درد ہونے کا مقدمہ ہوا کرتا ہے علاج حب الغار شب یمانی زراوند طویل باریک پیسکر دانتون کی جڑ مین ملین اور گرم روٹی اور بیضہ کی زردی بہی ہوتی گرما گرم دانتونپر دبائین یعنے دانتون مین پکڑین اور جب تک گرمی باقی ہے دانتونمین لگی رہنے دین اور پہر ایساہی کئی مرتبہ کرین تاکہ جو ہوئی سردی سادہ ہو یا مادی زائل ہو جاوے اور مادی مین تنقیہ کو مقدم رکہین اور چاہیے کہ دانتون کی تکمید کے وقت روٹی اور انڈے کی زردی مین اتنی گرمی ہو کہ جب اونکو دانتون مین پکڑین آنسو نکل آئین اور اگر اون دواؤن سے جو مذکور ہوئین کام نہ نکلے تو تریاق بزرگ اور روغن بلسان ملنا اور روغن زنبق کا گرم کرکے ملنا اور موہنہ مین رکہنا سودمند ہے اور اگر سبب اس حال کا گرمی مزاج دانتون کی ہو تو رنگ دانتونکی جڑون کی گوشت کا اور دیگر حالات اوسپر گواہی دینگے تدبیر اوسکی یہ ہے کہ روغن گل موہنہ مین رکہین اور صندل اور تندری کا فور دانتون پر ملین اور پتے اور شاخین خرفہ کی اور بیج اوسکے چبانا نافع ہین باب ۹ نوان بچون کے دانت نکلنے کی تدبیر مین ہے کہ بآسانی نکل آوین چاہیے کہ جڑون پر یعنے دانت جمنے کی جگہہ پر روغن اور مسکہ اور چربیان جیسے مرغ کی چربی اور بط کی چربی اور مغز خرگوش اور مغز ساق گاو ملین اور شیخ الرئیس کتاب قانون مین حکایت کرتا ہے کہ اگلے حکیمون نے کہا ہے کہ شیر سگ بچون کے جبڑون پر ملنا بالخاصیت نفع دیتا ہے اور جسوقت دانت نکلنے کے اثنا مین درد کا غلبہ ہو تو بابونہ کا پانی اور روغن گل ملاکر نیمگرم کرین اور اوسمین اونگلی کو چکنا کرکے آہستہ سے جبڑے پر ملین اور جب دانت نکلنے لگین تو سر اور گردن اور کانون کی جڑ اور نیچے کے جبڑے کو چکنا رکہین اور اگر روغن نیمگرم قطرہ کان مین ٹپکائین مضایقہ نہین ہے اور بچے کو کوئی چیز نہ چبانے دین کیونکہ دانتون کا مادہ تحلیل ہو جائیگا باب ۱۰

دسوان تیسرے جزو سے **پانچوین گفتار کے دانت گرانے کی تدبیرمین ہی** جب کہ عالم جوانی مین کسی وجہ سے کوئی دانت درد کرے یا ہلنے لگے اور دوا فائدہ نہ دے اور اوسکی گرانی کی احتیاج ہو تو سہل گرانے کی تدبیر یہ ہے کہ پہلے دانتون کے جڑ کے گوشت کو نشتر سے الگ کرین پھر دوا رکھین تاکہ اوسکی جڑ مین دوا کی قوت جلد پہونچے اور جو دوا تیز اس کام مین آتی ہین یہ ہین چھال درخت شہتوت کی اور عاقرقرحا لیکر کوٹ کر نرم کرین اور سرکہ مین ملا کر دھوپ مین رکھین جیسے شہد سا ہوجائے ہر روز تین بار دانتون کی جڑ پر طلا کرین اور دوسرے دانتون پر خمیر یا کوئی اور چیز لگا دیا کرین تاکہ اوسکا اثر اون مین نہ پہونچے **صفت نسخہ دیگر** عاقرقرحا قثاء الحمار کی جڑ کوٹ کر چھان کر سرکہ مین گوندھین اور چالیس دن تک دھوپ مین رکھین اور روز ہلاتے رہین اور اگر سرکہ خشک ہوجائے تو تازہ ڈالدیا کرین لیکن شہد کا سا قوام اوسکا ہمیشہ رہنا چاہیے پھر ایک قطرہ اوسمین سے دانتون کی جڑون پر رکھین بعد نشتر سے گوشت ہٹانے کے اور لازم ہے کہ جب دوا کا اثر دیکھ لیوین دانت کو کھینچ کر آزماوین اگر باسانی اوکھڑ آوے تو بہتر ورنہ دوسری مرتبہ دوسرے اور تیسرے دن اسی طرح دوا اوپر رکھین تاکہ بغیر تکلیف کے دانت اوکھڑے اور ہرتال سرخ کہ سرکہ مین پرورده ہو اوسکو بھی دانتون کی جڑ پر رکھین جلد کمزور کردیتی ہے اور دانت باسانی گر پڑتا ہے اور سرکہ کی کا اسی طرح کمزور کردیتی ہے **صفت دواے دیگر** لیوین تخم اونگن اور گندہ بروزہ برابر وزن باہم گوندھین اور کچے انجیر کا دودہ بھی اس باب مین قوی ہے اور انجیر کا سبز پتا بکنا پیسا ہوا بھی نافع ہے **صفت نسخہ دیگر** چھال درخت شہتوت کی اور پوست کبر کی جڑ کا اور ہرتال زرد اور عاقرقرحا اور زرنیخ اور شبرم اور قثاء الحمار کی جڑ ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹ کر چھان کر سرکہ مین گوندھین اور تین دن تک ہنے دین پھر دانتون پر لگاوین **صفت دواے دیگر** لیوین بیخ یتوع دو جزو شیر یتوع ایک جزو قیصوم کی جڑ ایک جزو تینون کو باہم ملاوین اور طلا کرین اور یتوع تو بیخی اوس گھاس کو کہتے ہین کہ جب توڑین دودہ اوسمین سے باہر نکلے لیکن شبرم قوی زیادہ ہے اور وہ ایک گھاس ہے خراسان کے ملک مین اوسمین سے گوند حاصل ہوتا ہے اور اوسکو تریاق کہتے ہین اور اگر آٹا گیہون کا شیر یتوع مین گوندھین اور دانتون پر رکھین باسانی گر پڑے گا مگر ہر مرتبہ تین گھنٹہ رکھنا چاہیے تاکہ مقصود حاصل ہو اور چربی مینڈک کی جو دریاؤن کے مسکن مین رکھتا ہے اور پشت اوسکی سبز ہوتی ہے گرانے والی دانت کی ہے اور منفعت گرانے دانت کی یہ ہے کہ اگر کوئی دانت درد کرے اور جڑ اوسکی مضبوط ہوجائے اور اوسکو بخوف زیادتی درد کے نہ ہلا سکین تو حتی الوسع بلا ضرورت اوسکو نہ اوکھاڑنا چاہیے کیونکہ اوسکو اوکھڑنے مین بڑا خطرہ ہے کس لیے کہ مضبوط جڑ والے دانت کو ہلانا اور کھینچنا بہت درد پیدا کرتا ہے اور درد سر پیدا کرتا ہے اور آنکھون مین درد لاتا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اگر احتیاط نکیجائے اور جڑ اوسکی مضبوط ہوجائے تو شاید کہ جبڑے کا کنارہ توڑ دے اور ننگا کردے یعنے ہڈی نکل آئے پس اگر ایسی تدبیر کرین کہ باسانی گر پڑے تو صاحب اوسکا ان سب خطرون سے بخوف ہوجائے گا

گفتار چھٹی حنجرہ اور حلق کی بیماریون مین ہے اور علاج مین اوسکے بیماریان حنجرہ اور

حلق کی متغیر ہونا آواز کا ہے اور آماس لوزتین اور وہ پھنسیاں جو حلق اور حنجرہ پر ظاہر ہوتی ہین اور فراہم ہونا مری کا
اور اس گفتار کے دو جزو ہین جزو پہلا چھٹی گفتار سے تغیر آواز کے سبب مین ہے اور سبب مین باطل ہونے آواز کے
اور اس جزو کے پانچ باب ہین

باب پہلا باطل ہونے مین آواز کے اور علاج مین اوسکے

سبب باطل ہونے آواز کا انواع مزاج ہین سادہ ہون یا مادی اور ورم اور نزلہ اور کوئی زخم یا کوئی آسیب جو آواز کے
آلات پر پہونچے اور پہلی کتاب مین تشریح حنجرہ اور مبدء آواز اور چگونگی اوسکے ظاہر ہونے کی مفصل بیان کیگئی ہے اب معلوم
کرنا چاہیے کہ بھیجنے والا مادہ آواز کا حجاب ہے اور پہونچانے والا اوسکا طرف حلق اور حنجرہ کے عضلے سینہ کے ہین اور
جب مادہ آواز کا حجاب سے طرف حلق کے پہونچتا ہے اوسکو عربی مین دوی کہتے ہین اور جب حنجرہ مین پہونچتا ہے
تو حرکت حنجرہ کی اوسکو آواز بناتی ہے اور تالو اور زبان اور ملاذہ یعنے کوا اور دانتون کی مدد سے حروف نکلتے
ہین اور رطوبت چرب اور لزج جو اندر حلق اور حنجرہ کے ہے حنجرہ اور اوسکے عضلونکو تر اور نرم رکھتی ہے تاکہ سبب
اوسکے آواز باعتدال نکلتی ہے اور جسوقت کہ حجاب مین یا سینہ کے عضلونمین یا حلق اور حنجرہ مین یا رطوبت لزج
مین جو اندر حلق کے ہے کوئی آفت ظاہر ہوتی ہے آواز متغیر ہو جاتی ہے اگر آفت قوی ہو آواز بالکلیہ باطل ہو جاتی ہے
اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ کسی شخص کو جو ایک مین ان آلات آواز سے کوئی آفت پہونچتی ہے تو آواز باطل ہو جاتی ہے
مگر کلام کرنا اوسکا باطل نہین ہوتا اسلیے کہ جب تک سانس اپنی جگہہ پر ہوتی ہے بات کہنے مین فتور نہین پڑتا ہے
یعنے جب تک سانس اچھی طرح آتا ہے بات کرنا ممکن ہے اور اگلے حکیمون نے کتابون مین لکھا ہے کہ ایک آدمی کو حاجت
پڑی کہ علاج اوسکا دستکاری اور لوہے سے کیا گیا پس وہ پٹھا جسکو عصب الراجع کہتے ہین گوشت سے برہنہ ہو گیا
اور ہوا ٹھنڈی اوس پٹھے پر پہونچی آواز باطل ہو گئی اور ایک شخص کا علاج خنازیر کا کیا گیا اور ایک جانب عصب الراجع کی
کٹ گئی آواز اوسکی ایک نیمہ باطل ہو گئی اور تشریح اس پٹھے کی پہلی کتاب کے اندر پٹھون کی تشریح مین بیان
کیگئی ہے **نشانیان** جاننا چاہیے کہ مزاج حنجرہ کا جو فاعل آواز کا ہے معتدل ہے درمیان تری اور خشکی کے
اور تغیر آواز کا اور باطل ہونا اوسکا اکثر اس وجہ سے ہوتا ہے کہ مزاج اوسکا تری مین اعتدال سے باہر ہو جاتا ہے
یا خشکی مین اور جسوقت کہ تری مین اعتدال سے مزاج اوسکا بہت دور ہو جاتا ہے آواز باطل ہوتی ہے اور اگر کم دور
ہوتا ہے آواز متغیر ہو جاتی ہے اور جاننا چاہیے کہ حنجرہ کے سر کو نای کے سر سے مشابہت کرتے ہین اسلیے کہ جب نای کا

سر تر ہو جاتا ہی اور اوسکو دونون لب اوسمین لگجاتی ہین آواز نہین دیتی اور جب خشک ہو جاتا ہی اوسکے لب کہلے رہجاتی ہین اور فراخ ہو جاتی ہین اور آواز نہین آتی ہے سو حنجرہ کی تر ہونے کا سبب یہ ہی کہ کھانے اور پینے کی چیزین جنسے رطوبت بڑہی کھانی مین آئین یا اوپر رطوبت کی جگہہ مین مقام کرنا اور حنجرہ کے تر ہونے کی علامت یہ ہی کہ بڑی جہد سے باریک آواز ایسی نکلے جیسے کتے کے چھوٹے پلے نوزاد کی آواز کانپتی ہوئی ہوتی ہے اور خشکی کا سبب یہ ہی کہ خشک غذائین کھانی مین آئین اور خشک ہوا مین مقام کرین یا گرد اور غبار اور دہوان حلق اور حنجرے مین چلا جاتے یا بہت آوازین کرین یا رتجگے جاگین اوسکی علامت یہ ہی کہ جسوقت آواز کرے اوسکی ایسی آواز نکلے جیسی کلنگ یعنی کونج کی آواز اور جو اسباب کہ پہلے گذر چکے وہ ہر ایک کے پکے گواہ ہین اور ایسا ہی جسوقت آواز کے دوسرے آلات مین جیسے حجاب اور سینہ اور موسنھ کے عضلو نمین اور جو چیزین کہ اونمین ہین اونمین آفت آتی ہی آواز مین بھی مرتبون کی تفاوت سے تغیر ظاہر ہوتا ہی **علاج** جس کسی کی آواز کہ متغیر ہو جاتی یا باطل ہو جاتی تو جلد علاج مین اوسکے مشغول ہونا چاہیے اسلیئے کہ یہ بیماری اگر دیر تک رہیگی تو علاج دشوار ہوگا سو اگر خشکی کے سبب سے آفت آئی اسپغول کا لعاب شکر مین ملا کر نیمگرم پلانا اور موٹے مرغ کا شوربا اور پالک اور خباری کچو شاندہ اور بیضہ کی زردی نیم بریان اور نیمگرم میٹھے پانی مین حمام کرنا مفید ہی اور اگر کوئی امر جیسے تپ اور اوسکی مانند مانع نہو تازہ دودھ شکر کے ساتھ یا بی شکر اور مسکہ دینا چاہیے اور اچھی دوا یہ ہی کہ میٹھا انار لیکر اور نئے کپڑے مین لپیٹکر بھوبل مین دبا وین جب پک جاتی اوسکا موسنھ کھولکر اندر سے ہلاوین اور پکا ہوا جلاب اور تھوڑا سا روغن بنفشہ یا روغن بادام اوسی انار مین ڈالین اور ہلاوین اور نیمگرم لُتھیڑ کرپیئین اور اگر آفت کا باعث رطوبت ہو لعوق کرنب مفید ہے اور جہان کہین رطوبت کا شدت سے غلبہ ہو تھوڑی سی ہینگ لعوق کرنب مین ملالین اور لہسن اور گندنا اور سونٹھی کا بجھا ہوا پانی اور کرنب کی سبز شاخین چبانا اور اوسکا پانی تھوڑا تھوڑا چاٹنا یہ سب مفید ہی **ترکیب لعوق کرنب** کی کرنب کی سبز پتے لیکر بکاوین اور اوسکا پانی نچوڑین اور چھانکر شہد مین ملاکر قوام کرین اور لعوق زنجبیل اور لعوق انگزہ اور لعوق انجیر بھی ایسی ہی تاثیر کرتے ہین **ترکیب لعوق زنجبیل کی** لیوین سونٹھ ڈیڑہ پاو اور اوسکو تازہ دودھ مین بھگو دین اور ہر روز دودھ کو بدلتے رہین یہانتک کہ نرم اور پروردہ ہو جائے پھر اوسکو کوٹکر نرم کرین اور تین چھٹانک پیپل سرسہ کی مانند پیسکر اور چھ تولہ زعفران اور ان تینون کی برابر نشاستہ لیکر سبکو شہد مین یا شکر طبرزد یعنی مصری مین ملاکر قوام کرین اور ہر صبح ایک چمچہ بھر کھائین **ترکیب لعوق انگزہ کی** لیوین انگزہ یعنی ہینگ تین تولہ زعفران چھ تولہ شہد خالص نو تولہ سبکو آگ پر رکھین اور قوام دیکر نگاہ رکھین پس ہر روز اوسمین سے بقدر مناسب چاٹ لیا کرین **ترکیب لعوق انجیر کی** لیوین انجیر خشک اور پودینہ سبز یا خشک ہر ایک برابر وزن اور جوش دیکر صاف کرین بعد اوسکی گوندہول کا پیسکر اوسمین ملائین اور گوندہین کہ قوام شہد کا سا ہو جائے **صفت دوائی دیگر** لیوین مرکی سات ماشہ ست ملیٹھی کا اور کندر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران ساڑہے دس ماشہ سبکو کوٹین اور صمغ عربی

کو نا ہین اوسکو بعوق سقیج کہتے ہین **باب ۲ دوسرے پہلے جزو سے چھٹی گفتار کے گرفتگی آواز مین ہے اور علاج مین اوسکے** معلوم کرین کہ گرفتگی آواز یعنی بیٹھ جانے کو آواز کے عربی مین بحة الصوت کہتے ہین اسباب اوسکی انواع سوء مزاج ہین اور رنگ اور ماندگی اور بہت چلا کر پکارنا اور بہت جاگنا راتکا اور خشک غذائین کہانا اور وہ ورم جو گردا گرد مگے حنجرہ کے پیدا ہووے لیکن اگر سبب اس علت کا سوء مزاج گرم ہو تو آواز بہاری ہو جائیگی مانند آواز شیر کے اور مثل آواز اون جانورون کے کہ جنکا مزاج گرم ہو علاج چیزین ترش اور شور اور تیز ہرگز نہ کہاوین اور کہانا پینا اور دوا اوس قسم کی چاہیے جو کچہہ باب گذشتہ مین مذکور ہے اور آش جو اور روغن بادام تناول کرین اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج سرد ہو تو رائی بریان ساڑہے دس ماشہ پیپل ساڑہے تین ماشہ مرکی بوٹی دو تولہ کندر اور گندہ بیروزہ ہر ایک چودہ ماشہ لیکر سبکو کوٹین اور گولیان بناوین اور نیچے زبان کے رکہین **صفت دواے دیگر** لیوین مر صافی سات ماشہ کندر تین تولہ اور سقیج مین گوندہکر گولیان بناوین **صفت دواے دیگر** لیوین مغز بادام اور تخم السی بہونی ہوئی چلغوزہ ہر ایک سات ماشہ سونف رومی اور گوند ببول کا اور ست ملیٹھی کا اور سونف دیسی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ بدستور گولیان بناوین اور اگر سبب اوسکا تپ اور ماندگی ہو تو حمام کرنا اور آسایش لینا سودمند ہے اور چیزین نرم کہانی چاہیین جیسے دودہ تازہ اور زردی انڈے کی نیم بریان بی نمک اور شوربا مرغ فربہ اور ساگ پالک اور حریرہ جو آرد باقلا اور آرد السی سے بنایا ہو تناول کرین اور شراب سے پرہیز لازم سمجہین اور وہ غرغرہ کہ جنکا وصف خناق گرم کے علاج مین کیا جائیگا کام مین لائین اور کتیرا اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور ست ملیٹھی کا لیکر گولیان بنائین اور ہمیشہ مونہہ مین رکہین اور اگر سبب اوسکا کوئی رطوبت ہو جو دماغ سے اوتری ہو تو جو کچہہ باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہے استعمال فرماوین اور پیاز جنگلی اور شہد اور گاہ کا گہی اور سقیج سودمند ہے اور اگر سبب اوسکا نزلہ ہو تو علاج نزلہ کا کرنا چاہیے اور اگر مواد رقیق اور گرم ہو تو شربت خشخاش چاٹنا چاہیے اور معلوم کرین کہ کباب چینی چبانا آواز درشت کو صاف کرتا ہے اور وہ چیزین کہ جو آواز کو روشن اور صاف کرتی ہین اون مین سے باقلا چہلا ہے اور مویز منقی اور السی اور چہوہارا اور انجیر اور میتہی اور میٹھے بادام کی گری اور کڑوے بادام کی گری اور نیشکر یعنی گنا اور شہد کا پانی اور سقیج اور گوند ببول کا اور لسوڑہ اور مویز منقی روغن بادام مین بہگوئی ہوئی اور وہ دوائین گرم جو اس باب مین سودمند ہین اونمین سے کالی مرچ ہے اور ہینگ اور گندہ بیروزہ اور مرکی اور کندر اور علک البطم اور راتیانج اور سرکہ پیاز جنگلی کا اور بیج جاوشیر اور وہ دوائین سرد جو اس باب مین نافع ہین اونمین سے

کدو کے بیج ہین اور ککڑی کے بیج اور کھیرے کے بیج اور نشاستہ اور کتیرا اور گوندببول کا اور لعاب اسپغول کا اور ست ملیٹھی کا
اور دودھ تازہ اور سب چیزونسے بہتر یہ دوائین جسمین ملاوین اور کام مین لائین مفرداً اور مرکباً زردی انڈے کی آدھی
بھونی ہوئی **باب ۳ تیسرا آوازلرزان کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے** جسکو عربی مین
الصوت المرتعش کہتے ہین یعنے کانپتی ہوئی آواز اور سبب اوسکا قصبہ شش مین ہوتا ہی یا اوس عضلہ مین جو قصبہ
شش پر ہی اور آوازلرزان دو طرح پر ہے ایک ارتعاشی یعنے کانپتی ہوئی رعشے کے طور پر اور دوسری اختلاجی یعنے پھڑکتی
ہوئی لیکن ارتعاشی اوسیطرح رہا کرتی ہی اور اختلاجی کبھی ہوا کرتی ہے اور کبھی نہین اور اختلاج نہ ہڈی مین ہوسکتا ہے
نہ غضروف یعنے چپنی ہڈی مین ولیکن اوس عضو مین ہوا کرتا ہی جو کشیدگی قبول کرے جیسے پوست اور گوشت اور جھلی اور
سبب اختلاج کا غلیظ مواد ہی جو عضلہ اور غشا یعنے جھلی مین قصبہ شش کے جمع ہوتا ہی اور سبب ارتعاش کا یہ ہی کہ
قوت ارادی چاہتی ہی کہ حنجرہ کو ہلادے اور آواز کرے اور مواد غلیظ کو ساتھ اوسکے ہلاوے اور مواد بسبب گرانی اور
غلظت کے سکون ڈھونڈھے یعنے قرار پکڑے اور اندر کیطرف میل کرے پس ان دو مخالف حرکتون سے ایک حرکت ارتعاشی
مضطرب پیدا ہووے **علاج** جہانتک ممکن ہوسکے آواز کرنے سے اور چلا کر پکارنے سے اور بات کرنے اور ہنسنے اور غصہ کرنے
اور دوڑنے اور بہت چلنے سے اور ہاتھ اور پاؤن ہلانے سے پرہیز کرین اور چاہیے کہ سیدھا لیٹے اور اوسکے سینہ پر کوئی بوجھل
چیز اوسکی برداشت اور طاقت کے موافق رکھدین اور وہ ایک تختہ ہوا کرتا ہی کہ سیسے سے اور اور چیزونسے اوسکو بناتے ہین
اور مناسب ہے کہ اسیطرح پڑ لیٹا ہوا کلام کرے اور دن بھر مین کئی دفعہ یہی عمل کیا کرین اور مواد کو پاک کرنے کے لیے معجون لوغاذیا
افتیمون کے مطبوخ مین ملاکر پین اور حقنہ بھی استعمال کرین اور آبکامہ اور ایارج فیقرا اور مویزج سے غرغرہ کرین اور ملطف
غذائین جیسا قلیہ آبکامہ اور قلیہ انار دانہ اور نمکین مچھلی اور جن غذاؤن مین خردل یعنے رائی اور اوسکے مانند ڈالتے ہین کھاوین اور کرین
اور وہ گولیان جو عاقرقرحا اور حب النیل اور جندبیدستر اور حب الغار اور کنٹیلی اور سکبینج اور گوگل اور جاوشیر اور اجمود کے
بیج سے بناوین واسطے اس عارضہ کے نہایت نافع ہین **باب ۴ چوتھا آوازتیرہ وتاریک کے بیان مین ہے
اور علاج مین اوسکے** معلوم کرین کہ ایسی آواز کو الصوت الکدر المظلم کہتے ہین یعنے اندھیری سی آواز اور ایسی
آواز ہوا کرتی ہے جیسا انگلی کو آپسمین گھسنے سے آواز نکلتی ہے اور اوسکا سبب یہ ہی کہ رطوبت سخت غلیظ حنجرہ اور
قصبہ ریہ مین اوتر آئے **علاج** ریاضت کرین اور دم روکا کرین اور اکثر کشتی کرنا اور کھردرے کپڑونسے سینہ پر ملنا
اور حمام مین پسینہ لانا اور غذائین ملطفہ اور منضجہ کھانا اور پرانی شراب پینا مفید ہی **باب ۵ پانچوان باریک
آواز کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے** باریک آواز کو عربی مین الصوت الدقیق کہتے ہین
اور اوسکے اسباب بیخوابی اور تکان اور استفراغ کے اقسام اور جماع کی کثرت ہی اور جاڑا بھی حنجرہ کو تنگ کرتا ہی اور آواز کو
ایسا باریک کردیتا ہی جیسے لڑکون کی اور خصیون کی اور عورتون کی آواز **علاج** حمام معتدل مین جائین اور

جو چیزین لطیف ہین اور جلد ہضم ہوتی ہین جیسے بیضہ کی زردی اور ماءاللحم اور تیتر اور تیہو کا گوشت اور اوسکے مانند
تناول کرین اور اگر سوء مزاج سرد اوسکا سبب ہو تو جو کچہ بحۃ الصوت مین بیان کیا ہے اس مزاج کیلیے استعمال
کرین

جزو دوسرا اچھی گفتار سے حلق کی بیماریون کی انواع مین ہے مانند ذبحہ اور خناق اور پھنسیون کے جو حنجرہ پر ظاہر ہوتی ہین اور مثل فراہم ہونے مری کے

اور اس جزو کے چار باب ہین

باب پہلا ذبحہ اور خناق مین ہے

جاننا چاہیے کہ ذبحہ ایک ورم ہوتا ہے
گرم دونون عضلونمین جو سر مری اور دونون طرف حلقوم کے ہین اور اونکو عربی مین نغنغتان کہتے ہین اور یونانی
بھی نام رکہتے ہین اور یہ ورم کان سے کان تک حلقوم کے پیچہے ایک طوق سرخ ہلالی ظاہر ہوتا ہے اسیواسطے اس قسم کو
ذبحہ کہتے ہین اور خناق سانس لینے کی دشواری کو کہتے ہین اور اسباب اوسکے پانچ نوع پر ہین ایک یہ کہ ایسی دوائین
کہائی جائین کہ علیت بالخاصیت جنسی پیدا ہو جیسے سمارو‌غ دوسرے یہ کہ ورم حلقوم اور مری اور حنجرہ کے عضلونمین
اور ورم اوسکے رباطات اور جہلیونمین پیدا ہوا تیسرے فراہم ہونا حلق اور حنجرہ اور حلقوم کا ہے بسبب غلبہ
خشکی کے یا بسبب تشنج خشک کے کہ عضلون اور رباطات اور جہلیونمین حنجرہ اور حلقوم کے ظاہر ہوا اور عضلے حنجرہ کے جو ہوا کو
طرف حنجرہ کی کہینچا کرتی ہین کام اپنے سے باز رہین یہانتک کہ سانس لینا دشوار ہوا اگرچہ منفذ کشادہ ہو چوتہے یہ کہ مہرے گردن کے اپنی جگہہ سے ہٹ جاین
اور اندر کیطرف پہر جائین بسبب کسی زخم اور آسیب کے جو اوسپر پہونچے اور اس نوع کا کچہہ علاج نہین ہے پانچوین یہ کہ
مہرے گردن کے بسبب تشنج حنجرہ اور حلقوم کے عضلون کے اندر کو کہنچ جائین اور اپنی جگہہ سے ہٹ جاتین اور
یہ بچون کو اکثر ہوتا ہے اسلیے کہ اعضا اونکی نہایت نرم ہوتی ہین اور ہٹ جانا پہلے اور دوسرے مہرے کا اپنی جگہہ سے
خطرناک تر ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جس شخص کے معدہ اور آنتون مین بہت کیڑے پڑجاتے ہین تو اوسکو سانس لینا
دشوار ہوتا ہے اور جس شخص کے معدہ اور باریک آنتونمین اور رسواے اوسکے خون جمجاتا ہے اوسکو بھی سانس لینا
دشوار ہوتا ہے اور مواد اس ورم کا اکثر خونی ہوتا ہے اور صفراوی اور بلغمی بھی بہت ہوتا ہے اور سوداوی کمتر
ہوتا ہے اسلیے کہ مادہ سودا کا نہایت غلیظ ہے ایک بار کسی عضو پر نہین گرتا ہے لیکن ممکن ہے کہ تہوڑا تہوڑا
جمع ہوا اور پہر یکبار گرکر سبب ورم کا ہو جائے اور کبھی ورم گرم سوداوی ہو جاتا ہے اور صورت اوسکی یہ ہے کہ

مواد گرم اور رقیق تحلیل قبول کرتا ہی اور مواد غلیظ اور سوختہ رہجاتا ہی اور جاننا چاہیے کہ کبھی ورم خونی زخمدار ہوتا ہی کہ پیپ اوسمین سی نکلنی شروع ہوتی ہی پھر پاک اور صاف ہوجاتا ہی اور کبھی بیماری خناق کی ذات الریہ سی بدلجاتی ہی اسلیے کہ مواد خناق کا یکایک سینہ پر اوترتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مواد خناق کا پٹھون پر اوترتا ہے اور تشنج پیدا کرتا ہی اور کبھی مواد اوسکا ڈھلکے اوپر اوترتا ہے اور ہلاک کردیتا ہی اور کبھی معدہ پر اوترتا ہے اور علاج اوسکا سہل ہی اور موت صاحب خناق کی تشنج ہی کہ جسوقت تشنج ہوتا ہی بیمار اوسکا جلد مرجاتا ہی **نشانیان** وہ نشانیان کہ کوئی نوع انواع خناق سی اونسے خالی نہین ہوتی ہی سات ہین ایک تنگی سانس کی ہی دوسری یہ کہ موںھ کھلا رہتا ہی تیسری یہ کہ کھانا اور پانی گلے مین اٹکتا ہے حلق کے اندر نہین اوترسکتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جب بیمار پانی پیتا ہے وہ پانی ناک کی راہ نکل جاتا ہی چوتھی یہ کہ آنکھین بیمار کی اوبلی رہتی ہین پانچوین یہ کہ زبان باہر کو نکالے رہتا ہی چھٹے یہ کہ جو بات کرتا ہی آواز اوسکی ناک مین سے آتی ہے ساتوین یہ کہ قے کی آرزو کرتا ہے اور سمجھتا ہی کہ قے آویگی اور ظاہر ہونا ان نشانیون کا باندازہ دشواری اور آسانی خناق کے ہی کہ جسقدر خناق نہایت سخت اور دشوار ہوگا یہ نشانیان بھی دشوارتر اور ظاہرتر ہون گی اور جسقدر خناق آسان اور سہلتر ہوگا یہ نشانیان بھی کمتر اور بآسانی ہونگی لیکن اگر خناق خونی ہو تو درد اور جلن اور پیاس اور حرارت ہوگی اور چہرہ اور آنکھہ اور زبان سرخ ہوگی اور موںھ کا مزہ شیرین ہوگا اور درد خناق کا باتمدد ہوگا اور رگین گردن اور آنکھون کی اوٹھی ہوئین اور سانس تنگی کریگی اور اگر مواد صفراوی ہو تو درد اور جلن اور حرارت اور پیاس بشدت ہوگی اور موںھ تلخ اور خشک ہوگا اور نیند نہ آویگی اور بہ نسبت خناق خونی کی اس قسم کے خناق مین تنگی سانس کی کمتر ہوگی اور اگر مواد بلغمی ہو تو پانی موںھ کا لزج ہوگا اور موںھ کھاری معلوم ہوگا یا مزہ جوالکھار کا سا ہوگا اور یہ ورم بھی حرارت سی خالی نہوگا اسلیے کہ مواد بلغم کا اسجگہہ گندہ اور تباہ ہوتا ہی اور رنگ زبان کا سفید ہوگا اور پیاس و حرارت کم ہوگی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ زبان بسبب رطوبت کی ڈھیلی ہوجاتی ہے اور باہر کو نکل پڑتی ہی اور اگر بیمار کوشش کرے کوئی چیز اوسکے گلے مین اوتر سکتی ہے اسلیے کہ ورم بلغمی بہت نرم ہوتا ہے اور جاننا چاہیے کہ جبکہ مواد خناق کا سرد ہوتا ہے اور رطوبت لزج غلبہ کرتی ہی تو ورم گرد کوّے کے اور حنجرہ کے عضلون مین پہنچنے والا ہوتا ہی اسلیے کہ بسبب غلظت اور سردی کے طرف ان عضلون کو جو بیچ اوسکے ہین گذر نہین پاتا ہے اور جبکہ مواد خناق کا لطیف اور گرم ہوتا ہی تو حلق و اندرونی عضلون مین اوترتا ہے اور جو خناق سوداوی ہو تو ورم نہایت سخت ہوگا اور موںھ کا مزہ عفص یعنی کسیلا ہوگا یا ترش اور وہ ورم تھوڑا تھوڑا ظاہر ہوگا اور کبھی خناق گرم سوداوی ہوجاتا ہے جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے اور اگر سبب خناق کا ٹل جانا گردن کے مہرون کا ہو اپنے مقام سے تو علامت یہ ہی کہ جونسا مہرہ یعنی منکا جگہہ سے ٹل گیا ہو اوسجگہہ گڑہا پڑیگا اور حلقوم کے آگے سے اوبھر آئیگا اور ہر چیز کے چھونے سے اوسمین درد ہوگا اور بیمار نہ سر اوٹھا سکیگا اور نہ موںھ کھول سکیگا اور بعضے طبیب اوسکو

خناق کلبی کہتے ہین اسلیے کہ یہ بیماری سگ یعنے کتے کو اکثر عارض ہوتی ہے اور اگر سبب اس علت کا ہٹ جانا پہلے اور دوسرے
مہرہ کا ہو جگہہ اپنی سے تو بیمار اوسیدن مر جائیگا اسلیے کہ یہین عضلونکی کہ جنسے حرکت سانس لینے کی تمام ہوتی ہے انہین دونون
مہرونسے اوگی ہین اور اگر کوئی اور مہرہ اپنی جگہہ سے ٹل گیا ہو اور یہ دونون سلامت ہون تو ممکن ہے کہ جب ٹلی ہوئی مہرے کو
اوسکی جگہہ بیٹھا لاوین خناق کھلجاے اور بیمار خلاصی پائے بشرطیکہ نخاع یعنے حرام مغز بیچ گیا ہو اور جاننا چاہیے کہ جو ورم کہ
بیرونی عضلونمین پڑتا ہے اور آگے کیطرف میلان رکھتا ہے اوسکو گردن اور سینہ کے سامنے دیکھ سکتے ہین اور جو ورم کہ بیرونی
عضلونمین پڑتا ہے اور پیچھے کیطرف میلان رکھتا ہے اوسکو دہن کے اندر دیکھ سکتے ہین اور طریق اوسکے دیکھنے کا یہ ہے کہ بیمار
کو حکم دین کہ موتھہ اپنا خوب کھولے اور زبان باہر نکالے جتنی نکل سکے اور طبیب کھینچے اوسکو دہن مین رکھے اور دبا دے
یہانتک کہ ورم ظاہر ہو اور جو ورم کہ اندرونی عضلون اور جھلیون مین پڑتا ہے دیکھنا اوسکا ممکن نہین اور ایسے
ورم مین بیمار کو سانس لینا دشوار ہوتا ہے اور جسوقت کہ بیمار خناق خونی اور صفراوی مین ہر ایک چیز نگل سکے مگر
سانس نہ لے سکے تو جاننا چاہیے کہ ورم حنجرہ مین ہے اور جسوقت کہ سانس لے سکے مگر کوئی چیز نہ نگل سکے تو جاننا چاہیے
کہ ورم مری کے اندر ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ورم حنجرہ کا کہ جسوقت بڑہا ہوا ہوتا ہے اور ساتھہ منفذ مری کے مزاحمت
کرتا ہے تو بسبب اوسکے بیمار کوئی چیز نگل نہین سکتا ہے اور اسی طرح کبھی ورم مری کا عظیم ہوتا ہے اور ساتھہ منفذ
حنجرہ کے مزاحمت کرتا ہے تو سانس لینا دشوار ہوتا ہے اور یہ جو کچھہ کہا گیا اوسوقت ہوا کرتا ہے جبکہ ورم سر مری پر ہو طبقہ اندرونی مین اور اگر ورم سر مری سے
بہت نیچے ہو تو اگرچہ عظیم ہو یعنے ورم بڑا ہوا ور منفذ حنجرہ سے مزاحمت کرے لیکن سانس کو نہ روکے گا اور جسوقت کہ ورم
مواد کا تحلیل ہو جائے یا پھوٹکر پیپ نکل جاوے تب بھی ورم کم ہوا ور بیمار کو آرام نہ معلوم ہوا ور نبض موجی ہوا ور
کھانسی پیدا ہو جائے تو جاننا چاہیے کہ مواد پھیپھڑہ پر اوتر آیا ہے اور خناق ذات الریہ سے بدل گیا ہے اور اگر نبض صغیر
اور متفاوت ہوا ور خفقان پیدا ہوا ور قوت ضعیف ہو گئی ہوا ور غشی ظاہر ہووے تو جاننا چاہیے کہ مواد نواحی
دل پر اوتر آیا ہے اور اگر معدہ مین درد ہوا ور متلی ظاہر ہو تو جاننا چاہیے کہ مواد ورم خناق کا معدہ پر اوتر آیا ہے
اور اگر نبض تشنجی ہو تو جاننا چاہیے کہ مواد اوسکا پٹھون پر اوتر آیا ہے اور تشنج کریگا اور اگر بعد چار دن کے ورم نرم
ہونے لگے تو جاننا چاہیے کہ مواد پکتا ہے اور پیپ ڈالے گا اور اگر دیکھین کہ نرمی ورم کی گردن اور سینہ پر جو ظاہر تھی
جاتی رہی تو سبب اوسکا دو چیزین تصور کرین ایک یہ کہ مواد نے تحلیل قبول کیا ہوا ور کوئی استفراغ بڑا ہوا اور ایسے مین
سانس لینا آسان ہوگا اور امید نجات کی ہوگی دوسرے یہ کہ مواد باطن کیطرف متوجہ ہوا ہو یہ حالت بد ہوگی
اور جسوقت کہ صاحب خناق کے موتھہ مین جھاگ بھر بھر آوین تو امید سلامتی کی ٹوٹ جاتی ہے اسلیے کہ جانب
دخانی انجرہ کے نکلنے کی اس حد کو پہونچتی ہے کہ رطوبت بھی حرکت کرتی ہے اور جھاگ ظاہر ہوتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ اگرچہ صاحب خناق جھاگ موتھہ سے نکالتا ہے لیکن امید سلامتی کی منقطع نہین ہوتی ہے اسلیے کہ قوت تھوڑی

قائم رہتی ہی اور جسوقت کہ چہرہ صاحب خناق کا سبز ہوجاتے اور حلقہ آنکھہ کا سیاہ ہو تو فی الحال مرجائیگا اور جسوقت کہ
نبض صغیر ہو اور ہاتھہ پاؤن ٹھنڈے ہی اور زبان موٹی اور سیاہ ہو جلد ہلاک ہوجائیگا اور جس خناق کے ساتھہ تپ لازم
ہو خطرناک ہی اسلیے کہ حرارت تپ کی بہت سانس لینے کی حاجت کرتی ہے اور جسوقت کہ گرم تپ مین بحران کے
دن خناق ظاہر ہو تو وہ نہایت خوفناک ہی اور جسوقت کہ گردن کے پیچھے پوست اوسجگہہ کا اپنے رنگ سے پھر جاتے
اور سفید یا سبز ہوجاتے اور بغلین اور رانون کی جڑین سرد پسینہ ظاہر کرین تو بیمار اوسیدن یا دوسرے دن مرجائیگا
اور جسوقت کہ سانس لینا صاحب خناق کا پراگندہ ہو اسطور پر کہ ایک سانس دو مرتبہ لیوے اور ہر دفعہ سانس لینے
مین سینہ اور پردہ ہاے بینی ہلنے لگین تو یہ کیفیت نہایت خوف دلانے والی ہوگی علاج خناق خونی کا یہ ہے
کہ غور کرین اگر خناق تمام جسم کی شرکت سے ہی اور قوت قوی ہی اور فصد لینے سے کوئی مانع نہین ہے تو اول فصد
کھولین اور خون ایکبار اسقدر نکالین کہ غشی کی نوبت پہونچے اوسیوقت علت زائل ہوجائیگی اور اگر قوت مین
کچھہ ضعف پایا جاتے تب بھی فصد لیوین لیکن خون بتفاریق باہر نکالین اسطور سے کہ ہر ساعت دس درم اور
پانچ درم باہر کرین تیسرے دن تک اور غرض اس تفاریق سے یہ ہی کہ غشی ہونے پاتے اسلیے کہ جب غشی عارض
ہوگی تو باقی قوت ساقط ہوجائیگی کیونکہ تنگی سانس کی ساتھہ سقوط قوت کے بد ہی اور جسجگہہ دیکھین کہ فصد لینے مین
مواد کے پکنے تک دیر کرنی چاہیے تو بہتر اور مناسب یہ ہی کہ تاخیر کرین کہ جب تک قوت بھی اپنی جگہہ پر آجائیگی اور مواد
بیماری کا پاک ہوگا لیکن اس تفاریق سے یعنے تھوڑا تھوڑا خون نکالنے سے جیسا کہ اوپر بیان ہوا چارہ نہوگا خصوصاً
اوسوقت کہ جب بیماری تزاید یعنے بڑھنے کے زمانہ مین ہو اور مواد حرکت کرتا ہووے اور ایکبار خون باہر نکالنے کی حاجت
ضروری ہو اور اگر اوس درمیان مین کہ ہاتھہ کی رگ سے کئی کئی دفعہ تھوڑا تھوڑا خون لیوین رگ زیر زبان کی
بھی کھولین تو بہت مناسب ہے خصوصاً اگر رگین زبان کے نیچے کی بھری ہوئی ہون اوسمین تاخیر کرنا روا نہین ہے
اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پنڈلیون پر پچھنے لگانے کی حاجت پڑتی ہی اور جسوقت دیکھین کہ بدن مواد سے بھرا ہوا نہین ہے
اور خناق تمام جسم کی شرکت سے نہین ہی اور مواد حوالی حلق مین ہی تو اوسوقت مین اگر فصد نہ کھولین لائق ہے
اور اعتماد غذا کے بند کرنے پر کرین یعنے بیمار کو غذا نہ دین کیونکہ غذا کا بند کرنا بھی فصد کا قائم مقام ہے تاکہ بدن

خون سے غذا پاوے اور قوت زائل ہو وے اور جبکہ زمانہ مرض کے بڑہنے کا گذر چکے تو مادے کے پکانے اور تحلیل کرنے مین توجہ
کرین اور اگر ایسے وقت مین طبیب بیمار کے سر پر پہونچے اگر مناسب سمجھے تو فصد کرنے سے ہاتھ تہام لے کیونکہ اندیشہ ہے کہ
قوت ضعیف ہو جاوے اور غذا دینے کی حاجت پڑے اور جس شخص کو نگلنا کسی چیز کا دشوار ہو تو اوسکو غذا نہ دینی چاہیے اور اگر ورم
حوالی غلصمہ مین ہو تو زمانہ انتہا سے اور مواد کی حرکت سے پہلے اگر فصد کھولین اندیشہ ہے کہ مواد ورم کا حلق پر اوتر آوے
اور خناق دشوار تر ہو اور فصد لینے مین ایک اور بات کو نگاہ رکھنی چاہیے اور وہ یہ ہے کہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ بسبب غلبہ خون کے اوس کے نکلنے کا اوس خون نکا
ہوا کرتا ہے کہ جسکے نکلنے کی عادت رہی ہو جیسے خون بواسیر کا اور خون حیض کا پس ایسے حال مین وہ رگ کھولنی چاہیے
جو اوس جگہ سے اوس خون کو نکالکر پاک کر دیوے اور وہ رگ صافن کی ہے اور پنڈلیون پر پچھنے لگانا بھی مفید ہے خصوصاً
اگر کوئی چیز گلے مین نہ اوتر سکتی ہو تو دوسرے مہرہ پر گردن کے مہرون سے شیشہ رکھنا چاہیے تاکہ مواد کو باہر نکالے اور راستہ
سانس کا اور راستہ ہر ایک چیز کے نکلنے کا کھولدیوے پس جب دیکھین کہ راستہ کھل گیا اور شربت گلے سے اوتر گیا تو
شیشہ اوٹھالیوین اور اگر پچھنے مارین اور خون باہر نکالین روا ہے اور اگر گردن کے دونون طرف حجامت کرین بہتر ہے
بعد اوسکے شیشہ کو بغیر پچھنے مارنے کے درمیان سر کے اور نیچے زنخدان کے اور اوپر شانہ کے رکھین اور دونون شانون کو
خوب ملین اور ہاتھ پاؤن باندہ دیوین اور فصد کے بعد حقنہ نرم سے طبیعت کو ملائم کرین صفت حقنہ نرم
لیوین بنفشہ اور بابونہ ہر ایک دو تولہ لسوڑے چالیس عدد تخم خطمی تین تولہ بھوسی گیہون کی ایک مشت سبکو پکا دین جیسا کہ
دستور ہے اور صاف کرین اور تین تولہ شکر اور دو ماشہ چھہ چاول نمک ہندی اور سات ماشہ جواکھار اوسمین حل کرین
اور تین تولہ روغن بنفشہ کا یا تل کا تیل اضافہ فرماوین اور حقنہ کرین اور اگر تپ نہو تو اس حقنہ مین ساڑہے دس ماشہ
قنطوریون باریک اور بیس عدد انجیر باغی اوسمین پکا دین اور اگر کوئی چیز گلے مین اوتر سکے تو املتاس اور شیرخشت
کاسنی یا کوہ کے پانی مین گھولکر اور صاف کرکے دیوین اور بعد جاری ہونے شکم کے بابونہ اکلیل الملک اور بنفشہ اور بھوسی گیہون
کی پانی مین پکا دین اور ہاتھ پاؤن اوسکا اوس پانی سے دہو دین اور ملین اور آش جو پلاوین اور چاہیے کہ اندر آش جو کے
قدرے مسور پوست کندہ اور سات ماشہ تخم خشخاش بھی کوٹ کر چھانکر ملا دین اور اگر بیمار آش جو پینے سے نفرت کرے
تو سکنجبین دیوین اور خشک و قابض چیزون کے ساتھ محلل چیزین ملاکر ضماد تیار کرین مانند بارتنگ و مر اور آرد جو
اور مسور دہوئی ہوئی اور خطمی اور بنفشہ اور بابونہ سبکو کوٹین اور روغن گل مین چرب کرین اور گلاب مین گھولین اور
گدی پر اور گرداگرد گردن کے اور حلقوم پر لگا دین اور تدبیر غرغرہ کرنی کی اس طور پر چاہیے کہ اگر بدن اور رگین گردن کی
اور رگین زبان کے نیچے کی مواد سے بھری ہون تو غرغرہ مین دیر کرنی چاہیے اور جب تک تنقیہ نکیا جاوے اور امتلا کم
نہو وے غرغرہ نکرنا چاہیے کیونکہ غرغرہ مین قابض چیزین ہونگی اور حال یہ ہے کہ قابض چیزین ورم کو دباتی ہین اور
درد کو بڑہاتی ہین اور مواد کے ورم کو روک بھی دیتی ہین پس قاعدہ غرغرہ کرنے کا یہ ہے کہ قابض چیزون کو مانند پانی

نچوڑے ہوئے پوست اخروٹ تر کے کسی شربت لطیف کننده مین ملاوین جیسے سکنجبین تا کہ قوت قبض کی اندر بدن کے
پہنچاوے اور اگر درد بشدت ہو تو نرم شربتون کے ساتھہ جو درد کو بٹھا دیوین ملاوین جیسے دودہ تازہ گرم
کیا ہوا اور جیسے شربت بنفشہ کا اور سب خناق کی قسمون مین اول غرغرہ اوس چیز سے کرین کہ جسمین قوت قبض کی
ہو اور خون کو بٹھا دیوے جیسے شراب خرنوب کی اور پانی نچوڑا ہوا اخروٹ سبز کا اور پانی مکوہ کا اور مانند اوسکے
صفت افشرده جوز لیوین جوز تر یعنی اخروٹ سبز اور کوٹین اور نچوڑین اور صاف کرین اور برابر وزن شکر
ملاوین اور جوش دیوین اور جھاگ اوتار کر اور قوام دیکر کام مین لائین **صفت دوائے دیگر** پھٹکری گلنار
مازو ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ کوٹکر چھانکر نگاہ رکھین بعد اوسکے دوا انار لیوین ایک کھٹا اور ایک میٹھا اور دونو کو
ٹکڑے ٹکڑے کرکے مع پوست پکاوین کہ مہرا ہوجائے ہاتھ سے ملین اور نچوڑین اور دانہ اوسمین سے دور کرین پس
جبکہ مانند لعوق کے ہوجائے کوٹی اور چھانی ہوئی دواؤن کو اوسمین ملائین اور حاجت کیوقت سرکہ یا سکنجبین
مین حل کرین اور اوس سے غرغرہ فرماوین **صفت دوای دیگر** لیوین مسور دہوئی ہوئی اور گلاب کے پھول سرخ
اور خشک اور گلنار اور سماق پانی مین جوش دیوین اور صاف کرین اور اوس سے غرغرہ کرین نافع ہوگا —
صفت حب کہ نیچے زبان کے رکھین جسکو خناق خونی اور صفراوی ہو اوسکے لیے ابتدا مین نافع ہے لیوین تخم
گل اور تخم خرفہ اور نشاستہ اور بسفائج اور سماق اور کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ کافور چار رتی ڈیڑہ چاول سبکو
کوٹین اور لعاب اسپغول مین گوندھین اور گولیان بنائین اور یہ دوائین جو بیان ہوئین پہلے دن کام مین لائین
اور دوسرے دن پانی ہر دو ہفتہ کا اور پانی مکوہ کا لیوین اور گلاب کے پھول اور سوسن کی جڑ اوسمین پکاوین اور
صاف کرین اور سکنجبین ملاکر غرغرہ کرین اور دوسرے یا تیسرے دن کہ وقت انتہا کا ہے پانی مکوہ کا یا پانی سونف کا
ملاوین اور املتاس اوسمین گھولین یا سکنجبین اور اوس سے غرغرہ کرین اور موم صاف روغن گل مین پگھلاوین اور رُوئی
روئی کو پانی سے تر کرین اور یہ موم روغن اوسپر لگاکر گردن پر اور گرد اگرد حلقوم کے رکھین اور اکلیل الملک و سوسن
کی جڑ پکاوین اور صاف کرین اور املتاس اوسمین گھولکر غرغرہ کرین اور جو ان دواؤن سے کام نہ نکلے تو دوا اسرگین سگ
تیار کرین **صفت اوسکی** چاہیے کہ ایک کتہ باندھکر روٹی دیوین اور تمام دن پیاسا رکھین اور بعد ایک
دن کے پانی کی جگہ نمک کا پانی اوسکے روبرو رکھین کہ وہ پیئے اور پیٹ اوسکا صاف ہووے اور تین دن اوسکو

انجیر یا پیچھے کے اور کچہہ نہ لیوین تا کہ گوہ اوسکا سفید ہو دو ایک جزو اوس گوہ مین سے اور مازو اور صعتر ہر ایک ایک جزو لیوین
اور کوٹین اور باہم ملا کر بیمار کے حلق مین پھونکین یا مرغ کی چربی مین ملا کر حنجرہ اور حلق پر اوسکے طلا کرین اور نسخہ دیگر
مین کتے کے گوہ سے ایک جزو اور زعفران اور گلاب کے سرخ پھولون سے ایک ایک جزو لکھا ہوا ہے صفت دوای دیگر
لیوین گلاب کے سرخ پھول اور صندل سفید اور چھالیہ شگفتہ کوہ یا ہری دہنیہ کے پانی مین پکاوین اور صاف
کرین اور شراب خرنوب اوسمین حل کرین اور اوس پانی سے غرغرہ فرمائین صفت دوای دیگر لیوین مرکی
دو جزو زعفران ایک جزو دونون کو شراب خرنوب مین ملاوین اور اوس سے غرغرہ فرماوین تا کہ مواد کو پکاوے
اسلیے کہ مر پگھلانیوالا ہے اور تحلیل کرنیوالا ہے اور زعفران اوسکی قوت کو پہونچاتی ہے اور مواد کو پکاتی ہے
پس اگر دیکھین کہ ورم سخت ہوتا ہے تو دودہ تازہ اور املتاس اوسمین گھولکر غرغرہ کرین یا قدری بورہ شراب
خرنوب مین حل کرین اور اوس سے غرغرہ فرمائین اور خمیر انار ترش اور شیرین مین حل کرکے اور روغن بنفشہ
ڈالکر غرغرہ کرین اور سکہ اور گاے کا گھی پگھلا کر اور پانی نچوڑا ہوا کرنب کا سفنج یا شہد مین ملا کر غرغرہ کرین
یہ سب نرم کرنیوالی اور پکانیوالی ہین اور تخم السی اور مویز کوٹین اور بکری کے دودہ مین ملاوین اور اوس سے
غرغرہ کرین اور پیاز نرگس کو کوٹین اور گدہی کے دودہ مین حل کرین اور سوسن کی جڑ اور خطمی کی جڑ شراب
مثلث مین یعنی شراب انگوری مین جو جوش دینے سے ایک حصہ باقی رہتی ہے پکاوین اور پیاز نرگس کوٹکر اوسمین حل
کرین اور اوس پانی سے غرغرہ فرمائین اور دوائین پکانیوالیان جو اسوقت مین کام آتی ہین اور ورم کو پھوڑ
کر پیپ نکال دیتی ہین اونمین سے نطرون ہے اور بورہ اور ہینگ اور مر اور بیٹ ابابیل کی اور بیٹ مرغ کی اور
کالی مرچ اور جندبیدستر اور نوشادر اور عاقرقرحا اور زہرا اسفند اور رائی اور مولی کے بیج ان سبکو یا بعض کو انمین سے شراب
خرنوب یا سکنجبین مین حل کرین اور اوس سے غرغرہ فرمائین صفت حب کہ بیمار کے موںھ مین رکھین لیوین بیٹ بلیچی کا
چودہ ماشہ ہینگ پونے دو ماشہ عصارہ برگ کرنب مین یا سفنج مین گوندہین اور گولیان بنائین اور جسوقت دیکھین کہ
ورم نرم ہوگیا اور پک بھی گیا مگر پھوٹتا نہین ہے تو قابض دوائین پے درپے پھونکین تا کہ اوسکو اکٹھا کردیوین اور
دبا کر پھوڑ دیوین اون قابض دواؤن مین سے مازو ہے اور گلنار اور بڑی مائین اور پوست انار اور پھٹکری ان
سبکو کوٹین اور موںھ کے اندر پھونکین اور کتے کا گوہ جیسا کہ وصف کیا گیا گدہی کے دودہ مین یا بکری کے دودہ
مین یا املتاس کے پانی یا آش جو مین یا انجیر کے جوشاندہ مین پکا ہوا لا اور پھوڑنے والا ورم کا ہے اور جب دیکھین کہ
ورم ٹوٹ گیا تو گاے کا گھی یا روغن بنفشہ گرم پانی مین ملا کر غرغرہ کرین تا کہ اوسکو دہو دہا کر پاک اور صاف
کردیوے اوسکے بعد جب پاک ہوجاے تو بڑی مائین اور سوسن کی جڑ ہر ایک ایک جزو اور نیلی سوسن کی جڑ آدہا جزو
پانی مین پکا کر اور صاف کرکے اوس سے غرغرہ کرین اور اگر زردی مرغ کے انڈے کی ساتھہ روغن بادام اور قدرے

نشاستہ اور کتیرا گرم پانی مین بھگا وین اور اوس سے غرغرہ کرین بہتر ہوگا اور غذا اسوقت مین یعنی ورم ٹوٹنے کے بعد گیہونکی بھوسی کے پانی اور روغن بادام اور شکر سے حریرہ بناکر اختیار کرین اور اگر خناق صفراوی ہو تو اول فصد کرین وہین عاتیونکی ساتھ جو خناق خونی مین بیان کیا ہے اور سرکہ اور گلاب یا سکنجبین یا شراب خرنوب یا سفنج یا انگور خام کے پانی یا سماق کی پانی اور گلنار اور عصارۂ گل تریا پوست اخروٹ کی پانی سے جیسا کہ وصف کیا اور شربت خشخاش سے جو انگور خام کی پانی اور سماق کی پانی مین ملایا ہو غرغرہ کرنا پہلے دن نافع ہے اور پانی ہری دہنیہ کا لیوین برگ مورد اور بابونہ اوسمین جوش کرین صاف کر کے اوس پانی سے غرغرہ فرماتین اور مسور اور بہی نرش اور زعرور اور قدری پھٹکری پانی مین جوش کرین اور اوس پانی سے غرغرہ فرماتین

صفت دوا کہ صاحب خناق صفراوی کے حلق مین پھونکنی چاہیے لیوین گلاب کی پھول سرخ اور نشاستہ اور پستہ چین اور خرفہ کے بیج اور مصری ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور حلق کے اندر پھونکین **صفت دوای دیگر** لیوین گلاب کے پھول سرخ اور گلنار فارسی اور بڑی ماتین اور مازو اور صندل سفید اور سماق اور شیاف ماميثا اور مسور دہوتی ہوتی اور ہلدی اور ست ملیٹھی کا ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور چھانین اور حلق مین پھونکین اور اگر بیمار حلق مین ہر ایک چیز نگل سکے تو مکوہ کے پانی مین یا ہری دہنیہ کے پانی مین املتاس گھولکر پلاتین تاکہ شکم کو نرم کرے اور اگر کوئی چیز حلق مین اوترسکے نہ اوتر سکے تو بنفشہ اور لسوڑہ اور عناب اور نیلوفر اور بابونہ اور گیہون کی بھوسی اور املتاس اور روغن بنفشہ اور شکر سے حقنہ تیار کرکے دیوین اور جب دیکھین کہ شکم ملائم ہوگیا یعنی مواد پاک ہوگیا تو آش جو میٹھے انار کے پانی مین ملاکر کھلاتین اور اگر آش جو مین مسور پکا کر دیوین تو بہت مناسب ہے اور باہر کیطرف سے یہ طلا استعمال کرین لیوین گل اور صندل سفید اور چھالیا اور شیاف ماميثا ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور مکوہ کے پانی اور بارتنگ کی پانی اور گلاب اور قدری سرکہ مین تر کرکے حلق کی باہر لگاوین اور اگر آرد جو اور بارتنگ اور گلاب اور روغن گل اور سبز دہنیہ سے ضماد تیار کرین اور بعد اس طلا کے جو ذکر ہوا باہر کیطرف حلق پر لگاوین بہتر اور مناسب ہوگا اور دوسرے اور تیسرے دن اون چیزونسے غرغرہ کرین جنمین تھوڑی قوت ورم کے پھوڑ دینے کی ہو جیسا علاج خونی مین بیان کیا گیا ہے اور اگر علت زمانہ انتہا کو پہونچے تو بھوسی گیہون کی پانی مین پکاتین اور صاف کرین اور املتاس اوسمین ملاکر غرغرہ فرماتین اور اگر خناق بلغمی ہو تو تنقیہ مواد کا ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے کرین یا حقنہ تیز سے کہ جو بابونہ اور اکلیل الملک اور سودہ اور انجیر

اور قنطوریون اور شحم حنظل اور بورہ اور نمک اور بھوسی گیہون کی اور شہد اور روغن خیری یا روغن سوسن سے بنایا ہو
استفراغ کرین اور شربت پوست اخروٹ یا شہد سے غرغرہ کرین اور قدرے عاقرقرحا اور مولی کے بیج سکنجبین عسلی
مین پکائین اور اوس سکنجبین سے غرغرہ کرین اور دواء الخطاطیف سے بھی غرغرہ کرنا نافع ہے **صفت**
دواء الخطاطیف یون اجہوہ کے بیج اور سونف رومی اور اجواین دیسی اور شگوفہ اذخر اور نیلی سوسن کی جڑ
اور دارچینی اور حماما اور بلیٹھی اور زراوند طویل اور پھٹکری او رہزار اسفند او رمرکی اور سلیخہ اور زعفران ہر ایک
دو تولہ دس ماشہ اور معجون فرفو معما اور تخم گل اور گلاب کے پھول سرخ خشک ہر ایک پانچ تولہ آٹھ ماشہ اور قسط
یعنی کوٹ اور رماد الخطاطیف یعنی راکھ ابابیل جلائی ہوئی کی ہر ایک ساڑھے آٹھ تولہ اور زعفران دو تولہ دس ماشہ
اور بالچھڑ اور نشاستہ گیہون کا ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ مازوی سبز آٹھ عدد سبکو کوٹین اور چھانین اور
شہد مین گوندہین اور وقت حاجت کے قدرے اوسمین سے شہد مین یا آش جو مین یا اوس پانی مین کہ جسمین
مسور اور گلاب کے پھول سرخ اور سوسن کی جڑ پکائی ہو حل کرین اور اوس سے غرغرہ فرمائین اور باہر سے بھی طلا کرنا
نافع ہے دن مین چار بار **صفت معجون فرفو معما** کہ دواء الخطاطیف مین کام آتی ہے یون زعفران اور
دارچینی ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول سرخ حماما قسط یعنی کوٹ ہر ایک چودہ ماشہ سوسن کی جڑ تیز پات ہر ایک
پونے نو ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور شراب مین گوندہکر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین **صفت**
دواء الخطاطیف نسخہ سبکتر یون اجہوہ کے بیج اور سونف رومی اور اجواین دیسی اور ہزار اسفند
اور دارچینی اور زراوند طویل ہر ایک دو تولہ دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور خشک پانچ تولہ آٹھ ماشہ راکھ
ابابیل جلائی ہوئی کی ہر ایک ساڑھے آٹھ تولہ زعفران دو تولہ دس ماشہ نشاستہ اور بالچھڑ ہر ایک ایک تولہ
پانچ ماشہ مازو سبز دس عدد سبکو کوٹین اور چھانکر شہد مین گوندہین اور اگر علت نہایت قوی ہو تو ساڑھے
چار ماشہ دواء الخطاطیف اور سوا دو ماشہ قثاء الحمار پیسکر اور قدرے آدمی کا گوہ اوسمین ملاکر سکنجبین مین حل کرین
اور اوس سے غرغرہ فرمائین اور جب آدمی کا گوہ کہ استعمال کرنا چاہین تو اول اوس آدمی کو حب صبر اور مصطگی
دینی چاہیے تاکہ خوب دست اوسکو آوین پھر اوسکو بکڑا اور باجرہ اور چاول کی روٹی دیوین کہ شکم اوسکا خشک
ہو جائے اور سوکھا گوہ اوسمین سے جدا ہوا وسوقت اس گوہ کو اور کتے کے گوہ کو جو مذکور ہوا اور عاقرقرحا پیسین
اور شہد مین ملائین اور سر اور حلق پر طلا کرین بعد فصد اور حقنہ کرنے کے اور اگر بیماری سخت ہو زبان کے نیچے
کی فصد کھولین اور قفا یعنی گدی پر اور ٹھوڑی کے نیچے حجامت کرین اور پتہ گاے کا اور عصارہ قثاء الحمار کا اور
قنطوریون باریک اور راکھ ابابیل جلائی ہوئی کی لیوین اور سرکہ مین تر کرین اور حلق پر لگا دین باہر کیطرف سے
اور دواء الخطاطیف بھی طلا کرین اور اگر آدمی کا گوہ اور کتے کا گوہ اور ابابیل کی بیٹ باہر سے طلا کرین تو بہتر

اور مناسب ہوگا اور اگر ضرورت پڑے تو بہلا نوہ کا شہد حلق پر لگاوین تاکہ وہ ہمن زخمی ہو کر پیپ نکل جائے اور
یہ دوا حلق کے اندر پھونکین لیوین نوشادر اور رائی اور عاقرقرحا اور ہینگ اور نطرون اور کالی مرچ اور پودینہ سبکو
کوٹین اور حلق مین پھونکین یا شہد مین کہولکر اوس سے غرغرہ کرین پس جسوقت ان معالجات سے خناق
کہلجاے اور درشتی ظاہر آوے دودہ تازہ روغنگل مین ملاوین اور اوس سے غرغرہ کرین اور وہ ضماد جو بابونہ اور شہتوت
اور سودہ اور اکلیل الملک اور زعفران سے بنایا ہو روغن نرگس اور روغن ناردین مین ملاکر باہر کیطرف سے لگادینا
اور اگر خناق سوداوی ہو تو طبیع کو ایارج فیقرا اور جوشاندہ افتیمون سے نرم کرین یا حقنہ تیز سے تنقیہ فرمائین اور
جلاب گرم یا شہد کے پانی یا پانچ سے یا اوس پانی سے جسمین اکلیل الملک اور السی اور بابونہ اور میتھی پکائی ہو غرغرہ کرین
اور دودہ تازہ سے غرغرہ کرنا نیک ہے اور دواء النطاطیف اور دواء الحرمل شہد کے پانی مین گھولکر غرغرہ کرنا بہتر ہے
اور میتھی اور السی اور سودہ اور بابونہ اور تر کرنب کا اور بیج اوسکے اور مرزنجوش یعنی دونا مروا سبکو کوٹین اور
چھانین اور روغن نرگس مین چربی بط کی پگھلاکر اور یہ دوائین اوسمین ملاکر ضماد تیار کرین اور باہر سے لگاوین

صفت دواء الحرمل لیوین ہزار اسفند اور مولی کے بیج اور شہینگ اور بورہ ارمنی اور نوشادر ہر ایک برابر
وزن سبکو کوٹین اور چھانین اور شہد کے پانی مین گھولین اور اوس سے غرغرہ کرین بغیر شہد مین گھولی ہوئی حلق کے
اندر پھونکین اور اگر سبب خناق کا ٹل جانا گردن کے مہرون کا ہو جگہہ اپنی سے تو فصد اور حقنہ سے علاج اوسکا
کرین اور اگر کوئی امر مانع ہو تو مہرون کو اونگلی سے اونکی جگہہ پر ہٹالا دین یا اوس آلہ سے جو اس کام کے لیے مخصوص ہے
اور وہ ایک آلہ ہوتا ہے لگام کی زبان کے مانند تیز اوسکو حلق مین پہونچائین اور مہرکو اوس سے اوٹھائین تاکہ اپنی
جگہہ پر آوے اور دوائین قابض باہر کی طرف سے لگادین تاکہ اوسکو اوسی ہیئت پر محفوظ رکھے اور بہتر یہ ہے کہ اونگلی سے
یا آلہ سے نہ ہٹائین کہ شاید وہان ورم ہو اور وہ اونگلی اور آلہ سے ایذا پائے بلکہ اس سے پہلے جسجگہہ کہ مہرہ کا گڑہا ہو گیا ہے
وہان قابض دوائین لگائین اور جب تک دواسے مہرہ کہنچ سکے اور اوٹھ آئے اونگلی ڈالنا اور آلہ استعمال کرنا روا
نہین ہے اور طبری حکایت کرتا ہے کہ ایک بچہ کی گردن کا منکا ٹل گیا اور ایک دائی نے باریک چمڑے کا ٹکڑا کہ قیر مین
بھرا ہوا تھا دہوپ مین کہدیا جب نرم ہو گیا اور قیر پگھل گیا تب اوسکو بچہ کی گردن پر لگادیا یہانتک کہ وہ خشک ہو گیا
اور خشک ہوتے ہی منکا اپنی جگہہ پر آگیا لیکن وہ قابض دوائین جو اس کام مین کار آمد ہین یہ ہین مازو اور پوست انار
اور قرظ اور مورد اور کمان گرون کا سریشں اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ سریش کو پگھلادین اور دوائین اوسمین گوندہین

اور کسی کپڑے پر طلا کرین اور وہ کپڑا اوسجگہ چیپادین یہانتک کہ خشک ہوجاوے اور پھر لکو اوٹھا کر اوسکی جگہہ پر پٹا لاوے
اور اگر چار دن گذرجائین اور ہاتھہ پانون سُن ہون اور اونکی حس باطل نہو پہنچنے کی امید ہی سو یہ احتیاط کی بات
یہ ہی کہ چوتھے دن فصد او حقنہ کرین اور شراب خرنوب اور سماق کے پانی اور عصارۂ پوست اخروٹ اور انگور
خام کے پانی سے غرغرہ کرین او جسوقت خناق مین تدبیر اور علاج جسکا ذکر آیا ہی فائدہ نکرین اور سانس نہ آنے کے
سبب زندگی کی امید نہی اوسکے بچنے کی امید اس بات مین ہی کہ حلق کو چیر دین اور طریق اوسکا یہ ہی کہ بیمار کا سر
پیچھے کیطرف ہٹائین اور حلق کا پوست صنارہ سے اوٹھالین اور حلق سے الگ کرلین اور چیر دین اور قصبہ ریہ کے
دو حلقون کے بیچ مین ایک رباط بھی اس پوست کے شگاف کے برابر الگ کرکے چیر دین تاکہ سانس لینے لگے اور ہلاکت کا
خوف نہی اور جب گردن کے چہرہ اور آس پاس کی تدبیر سے فارغ ہون شگاف کو اس طرح پر سیئین کہ غشا اور غضروف
مین صدمہ نہ پہونچے لیکن اگر رباطون مین بھی ورم ہوگیا ہو یہ علاج بھی نکرنا چاہیے

باب[٢] دوسرا دوسرے جزو سے چھٹی گفتار کے اُن پھنسیون مین ہے جو حلق اور مری مین نکلتی ہین

معلوم کرنا چاہیے کہ حلق اوس کشادگی کو کہتے ہین جو گردن کے سامنے ہے اور مری اوس عضو کو کہتے ہین جس راستہ سے کھانا اور پانی اندر جاتا ہی اور قصبہ شش کہ راستہ سانس کے آنے جانے کا ہے وہ اوسی جگہہ موضوع ہی لیکن جو پھنسیان گرم اور جلانے والی ان دونون راستون مین یعنی قصبۂ شش اور مری مین نکلتی ہین تو صاحب اوسکا نہایت ایذا پاتا ہے

نشانیان

جو پھنسیان کہ مری کے موتھہ پر نکلتی ہین اونکی علامت یہ ہی کہ جب غذا او نالی سے گذرے درد جتنا تہا اوس سے زیادہ ہوجاتے خصوصاً اگر سخت یا ترش یا تیز غذا کھائے ہین آتے اور جو پھنسیان حلق اور حنجرہ مین نکل آئین غذا کے جانے سے درد نہو مگر پھیرنے اور بات کرنے اور دہوئین اور غبار سے اور چبانے اور کھانے سے الم پہونچے اور آواز مین تغیر آجائے اور جسجگہہ مین پھنسیان ہون اوسی جگہہ ہر وقت درد اور جلن کا رہنا ضرور ہے

علاج

دونون کا یہ ہی کہ رگ باسلیق یا ہفت اندام کی کھولین اور میوون کے پانی سے طبیعت نرم کرین الماس ملا کر اور صبح کیوقت آش جو نیمگرم ساتھہ شکر اور روغن بادام یا روغن بنفشہ یا روغن گل کے کھانے کو دین اور رات کے وقت اسپغول کا لعاب نیمگرم پلائین اور جو غذا پینے کی لائق ہو اوسکو اختیار کرین اور جو نسا کھانا خشک یا ترش یا تیز ہو اوس سے پرہیز کرین اور ٹھنڈا پانی پینے سے بھی احتیاط کرین اور جسوقت مواد کے پکانے کی حاجت ہی جیسا علاج خناق کے پکانے کے لیے ہی وہی یہان بھی استعمال کرین اور جب پک جاتے اور کہنکار مین پیپ نکلنے لگے وہی چیزین جو خناق مین پھوٹنے کے بعد کام آتی ہین اور اونکا ذکر آچکا ہے کام مین لائین اور آخر مین تھوڑا سا سرکہ نیمگرم پانی مین ملا کر گھونٹ پیئین اور اوس سے غرغرہ کرین تا اوس جگہہ کو دہو کر پاک کردے اور اگر سرکہ کی تیزی سے الم پہونچے روغن گل یا روغن بنفشہ یا السی کا لعاب پیئین اور اوس سے غرغرہ کرین اور جو پھنسیان

بڑی بڑی ہون اور بہت دن گذر جائین اور حلق کے گوشت کو کھاتی ہون تو ہر ساعت قدری موم روغن
موںھ مین لیوین اور نگل جائین تاکہ درد کو تسکین حاصل ہو اور ہر ساعت اسیطرح قدری مرہم کافوری مع
کی انڈی کی زردی مین ملاوین اور موںھ مین رکھین تاکہ درد کو بٹھاوی اور جاننا چاہیے کہ حلق کی پھنسیان شوا
ہوا کرتی ہین اسلیے کہ اوسکی خلقت غضروف اور غشا سے ہوئی ہے سو جسوقت اوسجگہہ درد معلوم ہو جلد سے فصد
اور مسہل اور شربت جنکا ذکر آچکا ہے استعمال کرین اور دیر نکرین اور اسکا علاج اکثر غرغرہ سے کرین اور اونکا
ذکر خناق کے علاج مین آچکا اور حب السعال کہ بنفشہ اور کتیرا اور رب السوس اور تخم خیار بادرنگ یعنی کھیرے کے
بیج اور نشاستہ سے اسپغول کے لعاب مین ملا کر بناتی ہین موںھ مین رکھین **باب ۳ تیسرا دوسرے جزو سے چھٹی گفتار کے حلق مین کانٹا چبھنے یا کھانا اٹک جانے یا کوئی چیز حلق مین پہنچانے کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے** معلوم کرین کہ جو چیز حلق مین اٹک رہے اگر نرم ہو جیسے
گوشت اور روٹی اور چکنی ہڈی اور آنب کی گٹھلی اور سوا اوسکے تو گردن پر اور دونون شانون کے بیچ مین
ہاتھہ سے تھپکین تاکہ باہر نکل آوے یا اندر اوتر جاوے اور اگر اس تدبیر سے کام نہ نکلے قے کی تدبیر کرین جسطرح بن پڑے
اور اگر وہ چیز سخت اور گڑگڑی ہو جیسے مچھلی کا کانٹا اور کرکری ہڈی اور اونکے مانند تو اوسکو غور سے دیکھین اگر
نظر آتی ہے تو شمع کے ساتھہ اوسکو زنبور سے یا کسی اور آلہ سے نکال لین اور اگر نیچے ہو گئی ہو اور نظر نہ آوے لعاب
اور حریرے نرم اور مزلق یعنی پھسلانے والے پلائین تاکہ اونکی نرمی کے سبب سے پھسلکر معدہ مین گر پڑے پھر قے
کراوین تاکہ باہر آجاوے اور بہتر یہ ہے کہ کسی ایسی غذا سے جو پیٹ کے لائق ہو معدہ کو بھر لین اوسکی بعد قے کرین
اور اگر وہ اٹکی ہوئی چیز ایک مدت تک اوسی جگہہ ہے نہ اندر جا سکے نہ باہر آ سکے تو ہر روز ساڑھے تین ماشہ
تخم سپندان کہ اوسکو عربی مین حرف کہتے ہین کوٹ کر گرم پانی کے ساتھہ دیا کرین اور یہ دوا مجرب ہے اوس چیز کو
البتہ کھینچ لیتی ہے اور انجیر سفنج مین پکا دین اور اوس سے غرغرہ کرین اٹکی ہوئی چیز کو جگہہ اپنی سے ہلاتا ہے اور اگر
انجیر خشک ڈورے مین باندہین اور اوس انجیر کو کچہہ چبا کر نگل جائین پھر وہ ڈورا کھینچ لیوین تو وہ اوس اٹکی چیز کو
ہلاویگا اور اپنی ساتھہ نکال لاویگا اور باہر سے بھی پکانے والے لیپ لگائین تاکہ اوس جگہہ پیپ پڑجاوے
اور کانٹا اور مانند اوسکے اور جو چیز حلق مین اٹکی ہو جگہہ اپنی سے جدا ہو جاوے اور وہ ضماد جو آرد جو اور روغن زیتون
اور نیم گرم پانی سے تیار کیا ہو استعمال کرین نافع ہوگا **باب ۴ چوتھا حلق مین جونک لٹک جانے کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے** جونک کو فارسی مین زلوچہ اور عربی مین علق کہتے ہین
جاننا چاہیے کہ بہت سے پانی اس قسم کے ہوا کرتے ہین کہ اونمین چھوٹی چھوٹی جونکین ہوتی ہین اور جب
آدمی غفلت کے سبب سے اونکو پی لیتا ہے جونکین تالو مین یا موںھ یا حلق مین یا زبان پر یا مری مین لٹک جاتی ہین

اور کبھی شاذ و نادر قضیب میں جا کر وہان الگ کر چمٹ جاتی ہی اور کبھی تالو سی ناک کیطرف آجاتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی
کہ وہ جونک معدہ مین اوتر جاتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پہلی دن بسبب خوردی کے نظر نہین آتی ہی اور جب تک
خون بہت پیکر موٹی نہین ہوتی ہی اوسکو نہین دیکھ سکتی ہین لیکن وہ جونک جو اندر کیطرف نیچی ہوتی ہی اوسکی نشانی یہ ہی کہ بیمار
غمگین اور بیقرار رہتا ہی اور کبھی کبھی خون رقیق تھوک مین نکلتا ہی حالانکہ اوسکو کوئی دوسری بیماری نہین ہوتی ہے
علاج جو نظر آسکے اوسکو موچنی سے پکڑ کر اوٹھا لیوین اور ایک اور آلہ ہی کہ اوسکو قالب کہتی ہین اور دوا سیر کو اوس سے
کاٹتی ہین وہ آلہ واسطے اوٹھانے جونک کی نہایت مناسب ہے اور اگر جونک کی چھوڑانے سی پہلی سرکہ اور نمک سی یا سرکہ اور
ہینگ سی کلیان اور غرغرہ کرین تاکہ وہ سست ہوجاوی بہتر ہوگا مگر جہان کہین اندر کیطرف دور ہو تو غرغرہ کے سوا
اور علاج نکرنا چاہیے اور سرکہ اور نمک اس باب مین خوب ہی **صفت دوای دیگر** لیوین رائی ایک جزو جو اکہا
دو جزو کوٹین اور سرکہ مین حلکرین **صفت دوای دیگر** لیوین افسنتین ایک جزو کلونجی دو جزو کوٹین اور سرکہ مین
حلکرین **صفت دوای دیگر** لیوین رائی ایک جزو نوشادر ایک جزو سرکہ مین حلکرین یا لیوین لہسن اور شیح اور
ترمس اور حنظل یعنی اندرائین اور بسفائج اور سرکہ مین پکاوین اور صاف کرکے اوس سے غرغرہ کرین **صفت دوای دیگر**
لیوین بورہ ساڑھے دس ماشہ اور پانچ تولہ آٹھ ماشہ سرکہ مین حل کرین اور اوس سی غرغرہ فرماوین اور اگر جونک معدہ
مین چلی گئی ہو تو شیح اور قیصوم اور افسنتین اور کلونجی اور ترمس اور قسط یعنی کوٹ اور بائی برنگ اور حسک یعنی گوکہرو
ہر ایک سات ماشہ سبکو سرکہ ممزوج مین پکاوین اور چھانکر پلاوین اور ایسی کہانے کی چیزین لہسن پیاز کرنب ہونی
چاہیین یعنی جس شخص کو قی باسانی آتی ہو اوسکو اس قسم کی چیزین کہلا کرقے کراوین اور قے کی دوا پلاوین اور جس
شخص کو قی آنا دشوار ہو مسہل دین جیسی کہ اوپر لکہا گیا اور اگر جونک تالو سی ناک کیطرف چڑھ گئی ہو تو شونیز یعنی کلونجی اور
عصارہ قثاء الحمار اور خربق اسود سرکہ مین پکاکر ناک مین ڈالین یا بیمار اوسکو اوپر کھینچ لے اور جن چیزونکو غرغرہ کیلیے
بیان کیا ہی اسجگہ بھی اونکو کام مین لانا چاہیے اور جن حیلونسی جونک نکل آتی ہی اونمین سی ایک حیلہ یہ ہی کہ لہسن
سرکہ مین رچا ہوا یا ویسا ہی سادہ اندازہ کے موافق کہا کر گرم حمام مین جاوین اور بہت دیر وہان ٹھہرین اور
گھڑی گھڑی برف کا پانی یا یخ کا ٹھنڈا کیا ہوا مونہہ مین لیکر کچھ دیر ٹھہرا کر گراوین اور پہر ایسا ہی کرتے رہین تاکہ اس حیلے کے
سبب سی جونک ٹھنڈے پانی کی تلاش مین وہ جگہہ کو چھوڑ کر اوپر آوے اور اگر حمام مین اتنا صبر کرسکین کہ غشی کا خوف نہو

تو کرنا چاہیے تاکہ گرمی سے گھبرا کر اوپر آجاوے اور اگر اسی طرح لہسن کھا کر آفتاب مین بیٹھین اور مونھہ کھولدین اور سرد پانی کا پیالہ ہونٹھون پر رکھین اچھی تدبیر ہے اور ممکن ہے کہ پانی کی طلب مین اوپر آجاوے اور اگر کائی تالاب کی مونھہ مین یا ہونٹھون پر رکھین تاکہ اوسکی بو سے نکل آوے بہتر ہے

گفتار ساتوین آلات تنفس کی بیماریون کی بیان مین ہے اور معالجات مین اونکے اور اس گفتار کے پندرہ باب ہین

باب پہلا سانس کے احوال مین ہے بطریق کلی

جاننا چاہیے کہ سانس لینے کے آلات مین سے حنجرہ ہے اور قصبہ ریہ اور ریہ یعنی پھیپھڑہ اور حجاب اور سینہ اور عضلات سینہ اور وہ رگین اور شریان جو ان اعضا مین واقع ہین اور سانس لینا دو حرکت اور دو سکون سے تمام ہوتا ہے اور وہ سکون جو ان دونون حرکتون مین پڑتا ہے مانند نبض کی جیسا کہ اوسکی جگہہ بیان کیا ہے لیکن حرکت سانس لینے کی حرکت اختیاری ہے یعنے اگر آدمی چاہے تو زیادہ دراز اور زیادہ کوتاہ کرلے یا جلدی یا دیر دیر مین سانس لیوے اور حرکت نبض کی طبعی محض ہے کہ آدمی اس قسم کے تصرف جیسا سانس لینے مین کرتا ہے نبض مین نہین کرتا ہے اور سانس اور نبض کی منفعت ایک ہی ہے چنانچہ نبض کے بیان مین دوسرے باب مین تیسری گفتار سے دوسری کتاب کے مفصل بیان کیا گیا ہے اور تنفس طبعی معتدل کہ آدمی کا کچھ قصد اور تصرف اوسمین نہین ہوتا ہے مانند سانس لینے کے ہے حالت خواب مین یا حالت غشی مین اور یہ تنفس حجاب کی حرکت سے تمام ہوتا ہے اور جس سانس لینے مین قصد اور تصرف آدمی کا ہوتا ہے اوسمین عضلے سینہ کی مدد دیتے ہین اور جس طور سے کہ نبض عظیم اور صغیر اور سریع اور بطی اور طویل اور قصیر اور متفاوت اور سوا اوسکی ہوتی ہے سانس بھی اسی طرح سے ہوتا ہے لیکن حقیقت سانس لینے کی یہ ہے کہ جسوقت ٹھنڈی ہوا باہر کی حلقوم کے اندر جاتی ہے تو پھیپھڑہ کشادہ ہوجاتا ہے موافق اپنی بزرگی کے تاکہ ہوا کو اوسکے اندر جگہہ ہو اور سینہ مددگار اوسکا ہوتا ہے تاکہ جگہہ پھیپھڑے کی تنگ ہونے پاوے اور کام بیشتر اور تمام تر سانس لینے مین کام پھیپھڑے کا ہے اور عضلے سینہ کے مدد دینے والے ہین اور جای شروع سانس لینے کی حرکت کی اندر کیطرف سے حجاب ہے اور باہر کیطرف سے حلقوم ہے اور سانس مین اصلی حال سے تغیر آنیکا سبب یہ ہے کہ کوئی آفت پھیپھڑہ مین یا سینہ مین پڑتی ہے اور ان دونون عضو کی آفت دو حال سے باہر نہین ہے یا تو خاص انہین مین واقع ہو یا دوسرے اعضا کی شرکت سے عارض ہو لیکن جو کہ سینہ اور پھیپھڑہ مین خاص آفت پڑتی ہے وہ چار طرح ہے ایک سوء مزاج ہے یعنے تباہی مزاج کی ہے دوسری ورم تیسری سدہ چوتھی تفرق اتصال یعنے جدا ہونا پیوستگی کا لیکن سوء مزاج یا بے مادہ ہوتا ہے یعنے سادہ یا با مادہ ہوتا ہے اور سوء مزاج سادہ اسطور پر ہوا کرتا ہے کہ سینہ اور شش کا مزاج جیسا کہ چاہیے اوس سے زیادہ گرم ہوجاتا ہے یا معمول کی مقدار سے زیادہ سرد یا خشک یا تر ہوجاتا ہے اور مادی اسطرح ہے کہ خلط سرد یا گرم اوسمین جمع ہوجاتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سوء مزاج تر اس حد کو پہونچتا ہے کہ تشنج امتلائی پیدا کرتا ہے یا عضلے مین حنجرہ اور حلقوم کے

اور عضلون مین پہلوؤن اور سینہ کی اور غشاؤن مین اور رباطات مین ان اعضا کے استرخا پیدا کرتا ہی اور سوء مزاج
خشک بھی کبھی اس حد کو پہونچتا ہے کہ عضلو نمین حنجرہ اور حلقوم کے اور عضلو نمین پہلوؤن اور سینہ کی اور رباطات
اور پٹھون مین ان اعضا کے تشنج خشک پیدا کرتا ہے اور سانس لینا دشوار ہوتا ہے اور مزاج پھیپڑہ کا بہ نسبت
مزاج دل کے سرد اور تر ہے اور بقیاس قصبہای حلقوم کے جو اوسمین واقع ہین اور بقیاس فعل اور گوہر اونکے
گرم ہی اسلیے کہ فعل اوسکا اور حرکت علی الدوام ہے اور غذا اوسکی دل سے پہونچتی ہے جسطور سے کہ پہلی کتاب مین شریان
وریدی کی تشریح مین بیان کیا گیا ہی اور مزاج سینہ کا گرمی اور سردی مین معتدل ہی لیکن طبیبون کے ایک گروہ نے
دوسرے ایک گروہ کی ساتھہ اختلاف کیا ہی یعنی ایک گروہ کہتا ہی کہ مزاج اوسکا سرد ہے اسلیے کہ ترکیب اوسکی ہڈی
اور چپنی ہڈی اور جھلی اور پٹھے سے ہی اور ایک گروہ کہتا ہی کہ مزاج اوسکا گرم ہے اسلیے کہ دل معدن حرارت کا ہی
اور مبداء شریانون کا جو اندر اوسکے ہین اور اوسمین گوشت اور عضلے بہت ہین اور حقیقت یہ ہی کہ جسوقت عضلونکے
گوشت کی حرارت اور حرارت دلی کو جو درمیان اوسکے ہے ساتھہ سردی ہڈی اور چپنی ہڈی اور جھلی اور پٹھے کے
برابری کیجائے مزاج اوسکا معتدل ظاہر ہووے لیکن کچھہ خشکی کیطرف مائل ہی اسلیے کہ ہڈی اور پٹھے اور جھلیان اوسمین
بہت ہین اور ورم بھی گرم یا سرد ہوا کرتا ہی اور سدہ سے یہ مراد ہی کہ مجری متنفس ہو یعنی راستہ تنگ ہو جائے اور سبب سینہ
اور پھیپڑہ کی سدہ کا جمع ہونا کسی خلط کا ہی قصبہ شش مین یا درمیان کشادگی سینہ کے اور وہ خلط یا بلغم ہوتا ہی
یا خون یا پیپ اور تفرق اتصال اسطرح پر ہی کہ سینہ یا پھیپڑہ مین زخم پیدا ہوتا ہی یا کوئی رگ ٹوٹ جاتی ہی یا پھٹ
جاتی ہے یا باہر سے کوئی زخم قوی پہونچتا ہی اور ان چار آفتون سے جو مذکور ہوئین جو کوئی ظاہر ہوتی ہی تو آدمی
کو سانس لینا دشوار ہوتا ہی اور جو آفت کہ خاص سینہ اور پھیپڑہ مین واقع ہوتی ہے وہ بدون کھانسی کے نہین ہوا کرتی
اگرچہ بے مادہ ہو اسلیے کہ پھیپڑہ واسطے دفع موذی کے حرکت کرتا ہی اور حرکت دفع کی ساتھہ کھانسی کے ہوتی ہے
اور وہ آفتین جو اعضای دیگر کی شرکت سے پڑتی ہین وہ یا دماغ کی شرکت سے ہوتی ہین یا نخاع یعنی حرام مغز کی شرکت
سے یا دل کی شرکت سے یا دوسرے احشا کی شرکت سے جیسے معدہ اور جگر اور رحم اور سوا اوسکے یا تمام بدن کی شرکت سے
ہوتی ہین لیکن وہ آفت جو دماغ کی شرکت سے ہوتی ہے وہ صرعی اور سکتہ مین ہوا کرتی ہی اور جو نخاع یعنی حرام مغز
کی شرکت سے واقع ہوتی ہی وہ تشنج اور استرخا مین عارض ہوتی ہی اسلیے کہ پٹھے حجاب کے اکثر جو پٹھے جفت سے ہین نخاعی

اور باقی پانچوین اور چھٹی جفت سی ہین اور وہ آفت جو دل کی شرکت سی پڑتی ہی وہ اسطور پر ہوتی ہی کہ دلمین سوء مزاج
کی کوئی قسم یا کوئی اور آفت ہوتی ہی پس سوء مزاج دل ممکن ہی کہ علاج قبول کری اور زائل ہوجائے لیکن آفتین
مانند ورم اور تفرق اتصال دل کے علاج پذیر نہین ہین کہ اونمین سانس کی آمدرفت باطل ہوجاتی ہی اور جو آفت
دوسری اعضا کی شرکت سی پڑتی ہی وہ بھی سوء مزاج کے اقسام کے سبب سے اور ورم کے انواع تفرق اتصال کی جہت سے
واقع ہوا کرتی ہی اور جون سی آفت کہ تمام بدن کی شرکت سی ہوتی ہی وہ تپ کی نوبت مین واقع ہوتی ہی اور کبھی
سینہ کی عضلون کی سست ہونے سے سانس مین فرق آیا کرتا ہی اور یہ اون لوگون کو ہوتی ہی جو بیماری دراز اوٹھا کر
اوس مرض سے اچھی ہوگئی ہون اور ابتک قوت نہ آئی ہو **باب ۲ دوسرا ساتوین گفتار سے سانس**
ناطبعی کے بیانمین سے کہ کیونکر ہوتا ہی اور کتنی طرح کا ہوا کرتا ہی دوسری کتاب مین ہم لکھہ چکے ہین
کہ سانس کے اسباب تین ہین فاعل اور آلت اور حاجت فاعل قوت حیوانی ہے اور آلت حنجرہ ہی اور حلق
اور پھیپھڑہ اور حجاب اور عضلے سینہ کی اور وہ عضلے جو سینہ کی پہلو مین ہین اور حاجت کھینچنا ہوای تازہ کا ہی اور
باہر نکالنا گرم اور دود ناک ہوا کا پس جبکہ یہ تینون سبب حالت طبعی پر رہتے ہین تو سانس بھی معتدل اور طبعی
ہوتا ہی اور جسوقت کہ ایک سبب یا دو سبب حالت طبعی سی متغیر ہوجاتے ہین سانس بھی حالت اصلی سی پھر جاتا ہے
یا عظیم ہوتا ہی یا صغیر یا شدید یا شاہق یا طویل یا قصیر یا سریع یا بطی یا متواتر یا بارد یا مختلف یا مضاعف
یا منخری یا منتن یا منحصر و ضیق لیکن نفس عظیم یعنی سانس بڑا اسطور پر ہوتا ہی کہ سینہ اور پھیپھڑہ بہت کشادہ
ہوتا ہی تاکہ ہوا ہموار اور زیادہ کھینچی اور اوسکے تین سبب ہین ایک یہ کہ قوت کامل ہو دوسرے یہ کہ آلہ محکم باقی تیسرے
یہ کہ حاجت زیادہ ہو اور جسوقت ہوای دخانی کی نکالنی کی احتیاج زیادہ ہوتی ہی انبساط کی حرکت ضعیف
ہوتی ہی اور انقباض کی حرکت زیادہ قوی ہوجاتی ہی اور جب کبھی ہوا کے کھینچنی کی ضرورت زیادہ ہوتی ہے
انبساط کی حرکت قوی اور انقباض کی حرکت ضعیف ہوجاتی ہی اور جسوقت ایسا اتفاق پڑی کہ حرکت انبساط
کی ضعیف ہوجائی اور حرکت انقباض کی قوی تو جاننا چاہیے کہ حرارت غریزی ضعیف ہی اور حرارت غریبی قوی
ہی اور نفس صغیر عظیم کا ضد ہی اور اسکی اسباب بھی اوسکی اسباب کی ضد ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ کسی الم
یا آفت کی سبب سے سانس آنی کی آلات پوری پوری حرکت نکر سکین اس سبب سے صغیر ہوجاوی اور اس اثنا مین
کبھی کبھی قوت کی حاجت سی یا درد کی سبب سے پھر کوشش کرتا ہے اور نفس عظیم لیتا ہی اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہی
کہ سانس مین تنگی ہو اور باوجود تنگی کے صغیر ہوجاوی اور جسوقت سانس آنے مین تفاوت پڑی یعنی نفس متفاوت
ہوجائی تو جان لینا چاہیے کہ حرارت غریزی باطل ہوگئی اور اگر صغیر ہونے کے ساتھہ متواتر ہو تنفس کے آلات مین
کوئی درد ہوگا اور نفس شدید عظیم ہوا کرتا ہے اور قوت حیوانی تکلیف کرتی ہی تاکہ ہوای دخانی کو زیادہ تر باہر

نکالدے اور تازہ ہوا کو زیادہ تر اندر کیطرف کھینچے اس سبب سے سختی سے دم آتا ہی اور یہ سانس آنا اس بات کا نشان ہی کہ حاجت زیادہ ہی اور قوت قائم ہی اور آلات میں کوئی آفت نہیں اور نفس شاہق جسکو فارسی مین دم زدن بلند بولتے ہین یعنی اونچا سانس لینا وہ اسطرح پر ہی کہ سینہ کی نیچے کیجانب آدہی حرکت کرے اور اوسکے ساتھ حجاب اور نیچے کے جانب کی عضلے حرکت نکرین اور اسکا سبب یہ ہی کہ شدت سی حاجت ہی اور یہ قسم تپ وبائی مین اکثر واقع ہوتی ہی اور یہ ایک قسم ہی نفس عظیم سی یا اوسہین ساتھ نفس عظیمی کے سریع اور شدید ہووے اور نفس طویل یعنی سانس دراز آنا اس طرح پر ہی کہ حرکت انبساطی کی مدت زیادہ دراز ہوتی ہی تا کہ باہر کی ہوا کو بہت کھینچ سکے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ دم آنے کی تنگی کے سبب یا کسی درد کے سبب سی ہوا کا کھینچنا دشوار ہو جائے اس سبب سے نفس دراز ہو جاتی تا کہ مدت کی درازی مین نسیم کو جتنی حاجت ہی کھینچ سکے اور نفس قصیر طویل کے برخلاف ہی یعنی کوتاہ یس جسوقت نفس قصیر متواتر ہو جائی جان لینا چاہیے کہ آلات مین آفت ہی اور اگر متفاوت ہو جائے حرارت غریزی کے باطل ہونے پر دلالت کرتا ہی اور نفس سریع ایسا ہوتا ہی کہ انبساط اور انقباض کی حرکتین کوتاہ ہو جائین مگر یہ نہو کہ ہوا کے لینے مین اندر کیطرف کسی طرح کا قصور پڑے اور اوسکا سبب یہ ہی کہ حاجت زیادہ ہی کیونکہ طبیعت جلدی کرتی ہی تا کہ ہوای دخانی کو بہت جلد باہر نکالدے اور تازہ ہوا کو جلد تر پھر لے آئے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ کسی الم یا آفت کے سبب سی جو سانس کے آلات مین واقع ہو یا ضعف کے سبب کہ قوت مین آگیا ہو عظیم ہونے سے سرعت کی طرف پھر آتا ہی یعنی عظیم سی سریع ہو جاتا ہی اور جسوقت کہ نفس سریع یعنی سانس سریع مین حرکت انبساطی زیادہ قوی ہوتی ہی تو تازہ ہوا کے جذب کرنے کی حاجت زیادہ ہوتی ہی اور جسوقت انقباض کی حرکت زیادہ قوی ہوتی ہی اوسوقت ہوای دخانی کے نکالنے کی حاجت زیادہ ہوتی ہی اور نفس بطی سریع کا ضد ہوا کرتا ہی اور اسکے اسباب اوسکے اسباب کے ضد ہین اور کبھی درد کے سبب سی نفس بطی ہو جاتا ہی اور متواتر نفس ایسا ہوتا ہی کہ سانس جلد آتی ہین اونکے بیچ کی مدت کوتاہ ہو اور اسکا سبب یہ کہ حاجت بہت زیادہ ہو اور یہ اسلیے ہوا کرتا ہی کہ عظیم اور سریع ہونے سے حاجت پوری نہو اس سبب سے طبیعت دم بدم حرکتین کرے اور کبھی تواتر کا سبب یہ ہوا کرتا ہی کہ کوئی ایسی آفت آلات مین آپڑے کہ عظیم ہونے سے باز رکھے اس سی طبیعت تواتر کیطرف رجوع کرے اور یہ افراط کہتا ہی کہ متواتر دم آنے سی یعنی پے در پے سانس آنے سے پھیپڑہ خشک ہو جاتا ہی اور دم آنے کے آلات مین تکان آجاتا ہی ولیکن نفس بارد یعنی ٹھنڈی سانس اس بات کا نشان ہی کہ دل مین سردی آگئی اور حرارت غریزی باطل ہو گئی خصوصاً جبکہ دم نمناک ہو یعنی ایسی سانس آئے جیسے بھیگی ہوئی اور نمی دار یہ حرارت غریزی کے تحلیل ہونے کا نشان ہی اور گیارہ ہوین کو جو مختلف کہتے ہین اوسکا ویسا ہی اختلاف ہی جیسا نبض کا اختلاف اور اوسکی اسباب بھی ویسی ہی ہین جیسے اوسکے اسباب اور بارہوین کو متضاعف کہتے ہین اور یہ دم کے سب اقسام سی مختلف ہی اور متضاعف اسلیے کہتے ہین کہ انبساط کی حرکت یا

انقباض

انقباض کی حرکت دو حرکت سے تمام ہوتی ہے جیسے بچون کی سانس دوڑنے کے وقت ہوا کرتی ہے اسیواسطے اوسکو نفس الکلاب کہتے ہین اور اسکا سبب یہ ہے کہ حاجت زیادہ ہو اسلیے کہ ایک حرکت مین جسقدر ہوا ہی تازہ اندر پہونچے کفایت نکرے اور اوسمین ملنے کی ضرورت ہو یا آلات مین کوئی آفت ہو اور جسقدر ہوا کی احتیاج ہے اوسقدر ایک دفعہ مین کہنچ سکے اسکی ایک ایسی صورت ہے کہ اس اثنا مین آرام کیا جاہیے تا کہ جتنی ہوا کی احتیاج ہے اوسقدر کہنچ سکے اور یہ نوع اکثر جگر اور تلی کے آماس مین اور تشنج سخت اور تیز بیماریون مین واقع ہوتی ہے اور بری علامت ہے اور تیرہوین کو نفس المنخری کہتے ہین اور منخر عربی مین ناک کے سوراخ کو بولتے ہین اور یہ ایسا سانس ہے کہ ناک کے نتھنون کے کنارے کو ہلاتے اور یہ اس بات کا نشان ہے کہ قوت ضعیف ہوگئی یا سانس آنیکے رستون مین خناق کے سبب سے یا کسی خلط کے سبب سے جو رستون مین آپڑی ہو تنگی آگئی ہو اور چودہوین کو نفس منتن کہتے ہین یعنے سانس گندہ اور بدبو دار کیونکہ منتن عربی مین گندہ چیز کو کہتے ہین اور فرق درمیان سانس گندہ اور درمیان اوس آدمی کے کہ جسکے موںھ مین بدبو آتی ہو یہ ہے کہ سانس کی بدبو انقباض کے حال مین ظاہر ہوتی ہے اور اس بات کا نشان ہے کہ سینہ مین عفونت ہے اور جس شخص کے موںھ مین بدبو ہو ہمیشہ اوسکے موںھ کی بو بُری معلوم ہوتی ہے پندرہوین سانس کو نفس العسر والضیق کہتے ہین یعنے دشوار اور تنگ اور یہ اسطرح پر ہوتا ہے کہ دم لینے کے آلات دشواری سے ہوا مین تصرف کرسکین اور ایسا ہوتا ہے گویا ہوا کا راستہ تنگ ہے اور جو راستے ہوا کے تنگ ہون تو سبب دشواری سانس کا کوئی الم ہوگا سانس کے آلات مین اور اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ کوئی خلط غلیظ راستون مین آپڑے اور ہوا اوسمین رکے اور کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ مسہل کی دوا کھائین یا تیر حقنے عمل مین لائین اور اسہال یعنے دست نہ آئین اور اخلاط حرکت کرین اس سبب سے سانس آنا دشوار ہوجائے اور اسی طرح کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ذات الجنب مین فصد کرین اور جتنا خون نکالنا چاہین اوسقدر نہ نکالا جائے اور بدن مین حرکت کرے اور پریشان ہوجائے اور دم کا آنا دشوار ہو اور نفس ناطبعی کے اقسام مین سے ایک اور بھی قسم ہے اوسکو تقلص الحجاب کہتے ہین اور ابوالحسن الترنجی اپنی کتاب معالجات مین لکھتا ہے کہ طبیبون مین سے کسی نے بجز اوصحاب رزصی کے اس نوع کو نہین بیان کیا ہے اور سبب اس نوع کا سوء مزاج گرم اور خشک ہے کہ بسبب افراط گرمی اور خشکی کے سینہ اور پہلو کے اندر کی غشا یعنے جھلی متقلص ہوجاتی ہے یعنے سکڑ جاتی ہے اور اوپر کیجانب کہنچ جاتی ہے اسلیے کہ اغشیہ اور عصاب سب کے سب مبدا کیطرف کہنچا کرتے ہین اور اس غشا کا مبدا اوپر کی جانب مین ہے اور اس قسم کی علامت یہ ہے کہ بیمار کو تپ لازم ہو اور سب حرکتین دشوار معلوم ہون اور موںھ سے

زبان باہر نہ نکال سکے اور آنکھین ابھر آئین اور نہ کھانس سکے اور اگر کھانسے تو بیہوش ہو جائے اور سانس حلق مین گھٹ جائے
اور ممکن ہے کہ عقل پریشان ہو جائے اور بیہوشی کی باتین کہے اسلیے کہ غشاء دماغی سینہ کی غشا سے شرکت رکھتا ہے
اور نبض صلب ہو علاج رطوبت پہونچانے والی تدبیرین کام مین لائین اور یہ اس طور پر ہے کہ صحیح کشکاب مین
کدو اور تربوز کا پانی پکا کر اور شربت بنفشہ ملا کر پلائین اور اگر اس کشکاب مین روغن بادام یا روغن مغز تخم کدو اور کچھ شکر
ملا لین بہتر ہے اور چاہیے کہ بنفشہ تر اور مغز کدوی تر اور لعاب اسبغول اور آب تربوز آپسمین ملا کر سینہ پر اور پسلیون پر
ضماد کرین اور اگر بنفشہ اور خطمی کو کوٹین اور موم روغن مین گوندھین اور طلا کرین بہتر ہے اور جسوقت تپ اوتر جائے
تو بنفشہ خطمی نیلوفر پکا کر اور آبزن مین ڈالکر بیمار کو اوسمین بٹھائین اور کھانے کے لیے تربوزا ور پکے ہوئے کدو کا پانی جلاب
کے ساتھہ اور میٹھے انار کا پانی روغن بادام کے ساتھہ اور اسبغول کا لعاب جلاب کے ساتھہ اور مرغ کا بیضہ نیم بریان اور
پالک کا پانی یا کدو اور مونگ مقشر پکی ہوئی روغن بادام کے ساتھہ کھلایا کرین اور سانس ناطبعی کے اقسام سے جس قسم کا
سبب حرارت کی شدت اور حاجت کی زیادتی ہو اوسکا علاج بھی اسی قسم سے کرنا چاہیے اور اوسکی سوزش کی جگہہ کی بیٹھو کو
خنک اور تر رکھنا چاہیے اور دوسری قسمین جنکا سبب تری اور سردی اور خلط غلیظ یا رقیق ہو ضیق النفس کا علاج کرنا چاہیے
جیسا اوسکی جگہہ مناسب معلوم ہوا ور سرد مزاج کی ابتدا مین شکر تازہ دودہ مین دینا مفید ہے اور اگر مادہ ریاحی
ہو ابتدا مین شکر سونف کے پانی مین مفید ہے اور اگر سینہ کے عضلو نکا ضعف اسکا سبب ہو تو روغن نرگس یا روغن
یاسمین ملین اور جسکے پھیپھڑون مین کہ مواد آگیا ہو تو شیح اور سداب ورفنتین ہر ایک ایکجز اور مغز بادام تلخ اور شکر ہر ایک
دو جزو لیکر اور کوٹکر اور ملا کر گولیان بنا لین اور ہر صبح چار گولیان یا چھہ گولیان کھائین اور اوسکے بعد سکنجبین
عسلی کھائین اور لعوق کرنب موافق ہے باب تیسرا ساتوین گفتار سے ربو اور ضیق النفس

اور انتصاب النفس کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

ربو ایک بیماری ہے کہ آدمی کو آرام سے بیٹھے ہوئے سانس آوے مگر جلد جلد اور پے درپے مانند سانس اوس آدمی کے جو بہت دوڑے
اور اوسکا سانس چڑھ جائے اور ایسے جلد جلد سانس کو نفس متواتر کہتے ہین اور سبب اوسکا رک جانا ہوا کے راستہ کا
اور یہ بیماری جوان آدمی کو دشوار پڑتی ہے اور بوڑھے آدمیون کو نہایت سخت اور دشوار ہوا کرتی ہے بلکہ زائل

نہین ہوتی اسلیے کہ مواد علت کا بوڑہے آدمیون کے سینہ مین اونکی حرارت سے نہین پک سکتا ہی اور اونین
اتنی قوت نہین ہی کہ وہ مواد قصبہ ریہ سے پراگندہ اور دور ہو جاوے اور جسوقت صاحب اس علت کا چت سوتے
بہت تکلیف اور تنگی سانس کی زیادہ ہوا ور سبب دشواری اس علت کا یہ ہی کہ جو مواد پھیپھڑہ مین پڑتا ہی
وہ تین حال سے باہر نہین ہوتا ہی یا مواد بہت یعنے بکثرت ہوتا ہی یا خلط غلیظ اور لزج ہوتی ہی یا خلط رقیق ہوتی
ہی لیکن جو مواد کہ بکثرت ہوتا ہی وہ بھی غلظت اور رقت سے خالی نہین ہوتا ہی اور بآسانی اپنی جگہہ سے نہین
اوکہڑتا ہے اگرچہ رقیق ہو اسلیے کہ آلہ قوت دافعہ کا نکالدینے مین مواد کی پھیپھڑہ سے ہوا سانس لینے کی ہی کہ ساتھہ
قوت کھانسی کے باہر نکالتی ہے پس ہوا باہر نکلتی ہے اور مواد اوسی جگہہ رہجاتا ہی اگر مواد رقیق ہو جلد کھانسی
کی زور سے اوکہڑتا ہے اور ہوا باہر آتی ہی اور مواد رہجاتا ہی اور جب حال مواد غلیظ اور رقیق کا یہ ہی تو جاننا چاہیے
کہ باوجود غلظت یا رقت کی جسوقت کثرت مواد کی ہوتی ہی تو بیشک بیماری نہایت دشوار ہو جاتی ہے
اور ضیق النفس یعنی تنگی سانس کی ایک بیماری ہی کہ اوسمین راستی سانس کے تنگ ہو جاتی ہین اور ہوا کہ
سانس لینے مین اندر آیا کرتی ہی بسبب تنگ ہونے راستہ کی اندر نہین پہونچ سکتی ہے اور جو پہونچتی ہے تو بدشواری
تھوڑی تھوڑی اندر جاتی ہی اور اسباب ضیق النفس کے جو اصل پیدایش سے علاوہ پڑتے ہین نو قسم پر ہین اور
جو اصل پیدایش مین پڑتا ہی وہ ایک سبب ہے اور وہ اس طرح پر ہی کہ اصل پیدایش مین سینہ تنگ ہوتا ہی اس
سبب سے سانس لینے کی آلات کشادہ نہین ہوسکتی ہین اور وہ لاعلاج ہی کہ اوسکا تدارک کچھہ نہین ہو سکتا ہی ولیکن
وہ نو اسباب جو خلقی نہین ہین اونمین سے ایک یہ ہی کہ پھیپھڑہ مین اور قصبونمین اور رگون اور شریانون مین اوسکے
کوئی خلط غلیظ یا رقیق آجاتی ہی دوسری یہ کہ پھیپھڑہ پر ورم ہو جاتا ہی تیسری یہ کہ بعض احشا مین مانند معدہ اور جگر
وغیرہ کے ورم پڑتا ہی کہ بسبب اوسکی حرکت انبساط کی جگہہ تنگ ہو جاتی ہی چوتھی یہ کہ مواد بہت کشادگی سینہ مین
گر کر جمع ہوتا ہی جیسے استسقا کی بیماری مین پانچوین یہ کہ ابخرہ دخانی پھیپھڑہ مین بہت ہوتی ہین اور حرکت
انقباض اونکی باہر کرنے کی لیے پے در پے ہوتی ہی پس بسبب غلظت اور کثرت ابخرون کے سانس کو نہایت
دشواری اور تنگی حاصل ہوتی ہی چھٹی یہ کہ باد غلیظ سانس کے راستو مین رہجاتی ہے ساتوین یہ کہ پھیپھڑہ مین خشکی پیدا
ہوتی ہی اور بسبب اوسکی تخلخل پھیپھڑہ کا فراہم ہو جاتا ہی یعنے وہ پھیپھڑہ اصلی رطوبتون کے تحلیل ہونے سے منقبض ہوتا ہی
اور حرکت انبساط مین فرمانبرداری نہین کرتا ہی آٹھوین یہ کہ سردی سانس کے آلات مین پہونچتی ہے سرد ہوا
ناک مین جانے سے اور سرد چیزون کے کھانے سے اور سرد پانی اور دوا کے پینے سے نوین یہ کہ تیز بیماریونمین جنکو حادہ
کہتے ہین بحران کے نزدیک ظاہر ہوتا ہی اور نشان اس بات کا دیتا ہی کہ مواد اوپر کیطرف چڑہتا ہے اور
اسی طرح احشا کی بیماریون مین جسوقت کہ مواد اوپر کیطرف توجہ کرتا ہی تو سانس تنگ ہو جاتا ہے اور اگر جو اس

اور عقل سالم ہو مواد سا منے کان کے آوے اور اوسجگہہ ورم کر دیوے اور اگر عقل پریشان ہوا اور حواس با آفت ورمواد دماغ
مین پہونچے سرسام پیدا کرے **اور انتصاب النفس** یہ ایک مرض ضیق النفس کی ایک بڑی سخت قسم ہے کہ صاحب اس علت کا
زمین پر پہلو نہین رکھہ سکتا اور جب تک سیدہا نہ بیٹھے اور کھڑا نہو اور گردن کو سیدہا نرکھے اور اوپر کی جانب نہ کہینچے
سانس نہین آسکتا اور جاننا چاہیے کہ سب بیماریان جو مفرد اور مرکب اعضا مین پڑتی ہین وہ پہیپہڑہ مین بہی پڑتی
ہین خصوصًا بیماری سدہ کی اور بیماریان پہیپہڑہ کی اکثر فصل خریف اور جاڑے کے موسم مین بہت ہوتی ہین اور
جبکہ فصل خریف مین بارش کی کثرت ہو اور گرم خشک اور شمالی ہوا چلتی ہو تو جاڑون مین ریہ کی بیماریان اکثر
پیدا ہوا کرتی ہین اور ہر حال مین سرد ہوا ریہ کو نقصان پہونچاتی ہے مگر اوس شخص کو کہ گرم ہوا مین بہت مقام کرے
اور گرمی سے ایذا پاوے اور اکثر ربو کی علت ذات الریہ ہو جاتی ہے اور اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ ریہ کی بیماریان جگر کی
بیماریون سے بدل جاتی ہین جیسا کہ سوء مزاج سرد یا گرم کہ جگر مین پہونچے اور استسقا کی نوبت پہونچاتی **نشانیان**
اکثر ایسا ہوتا ہے کہ مزاج پہیپہڑہ کا اصل مین گرم زیادہ طبعی سے ہوتا ہے یا سرد زیادہ یا خشک زیادہ یا تر زیادہ
ہوتا ہے اور بہت ایسا ہوتا ہے کہ مزاج اصلی طبعی ہوتا ہے لیکن کسی سبب سے اسباب سے متغیر ہو جاتا ہے اور مزاج عارضی
ظاہر کرتا ہے یا گرم زیادہ اوس سے ہوتا ہے یا تر زیادہ یا خشک زیادہ اور فرق درمیان مزاج اصلی اور عارضی کے یہ ہے
کہ علامت مزاج اصلی کی مانند مزاج طبعی کے ہوتی ہے اور علامت مزاج عارضی کی یہ ہے کہ حالت متغیر ہونے مزاج کی
ظاہر ہو مانند ترکیب سینہ اور فراخی اور تنگی اوسکی کے لیکن مزاج گرم والہ کا سینہ فراخ ہوتا ہے اور آواز قوی اور
سانس عظیم ہوتا ہے اور ہوای سرد سے نفرت نہین کرتا ہے بلکہ راحت پاتا ہے اور کبھی پیاسا ہوتا ہے اور ٹھنڈی ہوا اوسکی
پیاس بجھاتی ہے بغیر پانی پیئے اور کبھی بسبب شدت گرمی کے کھانسی غلبہ کرتی ہے اور صاحب مزاج سرد کا سینہ چھوٹا
اور تنگ ہوتا ہے اور آواز باریک اور سانس بدشواری آتا ہے اور ہوای سرد اور تر اوسکے سینہ مین بلغم بہت پیدا
کرتی ہے اور اس مزاج والے کو علت ربو اور کھانسی کی بہت عارض ہوتی ہے اور صاحب مزاج تر کی علامت
یہ ہے کہ آواز اوسکی نرم اور بیٹھی ہوئی ہوتی ہے اور سانس سانتھہ خرخرہ کے آتا ہے اور صاحب اوسکا آواز اپنی بلند نہین
کر سکتا ہے اگرچہ قوت اوسکی ضعیف نہو اور سینہ اوسکا رطوبتون سے بھرا رہتا ہے اور پلک اوسکی آنکھہ کے ورم مانند

ہوتی ہی اور اوسکو عربی مین تہیج کہتی ہین اور گوشت اوسکے رخسارون کا نرم ہوتا ہی اور لٹکا ہوا کہ ایسی کیفیت کو عربی مین
ترہل کہتی ہین اور نشانی مزاج خشک کی یہ ہی کہ آواز اس مزاج والی کی سخت اور کہرکہری ہوتی ہی مانند آواز کلنگ کی اور
سینہ مین اوسکی کچھ تری نہین ہوتی ہی اور کبھی بسبب غلبہ خشکی کے سانس اوسکا تنگ ہوتا ہی اور معلوم کرنا چاہیے کہ آواز
آدمی کی سینہ اور پھیپہڑہ کی احوال پر خبر دہندہ تر ہی اور یہی سبب ہی کہ جسوقت باسطہ عضلون مین کوئی آفت پڑتی ہی تو آواز
صاف ہوتی ہی اور جسوقت قابضہ عضلون مین کوئی آفت عارض ہوتی ہی تو آواز رکی ہوئی اور بیٹھی ہوئی ہوا کرتی ہے
کہ اوسکو عربی مین تشنج کہتی ہین اور اطلاع پانا گرانی سینہ سے دلیل خاص اس بات کی ہی کہ مواد پھیپہڑہ کے اندر ہی اور
جلن سینہ کی اور چبہنا سینہ کا خاص دلیل اس امر پر ہے کہ مواد غشا یعنی جہلی اور عضلون کے اندر ہی اور نکلنا رطوبت
کا جلدی جلدی اور بآسانی اس بات کی دلیل ہی کہ مواد نزدیک ہی اور قصبہ ریہ مین موجود ہی اور خارج ہونا رطوبت کا
بدشواری اور کہانسی کے زور سے قوی دلیل ہی کہ مواد قعر شش مین ہی یعنی پھیپہڑہ کی گہراؤ مین داخل ہی اور اوسکی گوشت کے
متخلخل مین پڑا ہوا ہی اور دوار یعنی گہومنا سر کا نشان اس بات کا ہی کہ مواد علت کا حجاب کے اندر ہی اور سرخی رخسارون
کی دلیل اس امر کی ہے کہ مواد پھیپہڑہ مین ہے اور اگر مواد جس کسی کا کشادگی سینہ مین گرا ہو تو جسوقت صاحب اوسکا
ایک پہلو سی دوسری پہلو کیطرف پہرے گا مواد اس طرف سے اوسطرف جا پڑیگا اور اوس کو اس حال کی خبر ہوگی
اور کہانسی کم اوٹھیگی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جو کہ گوشت پھیپہڑہ کا نہایت نازک ہی اور متخلخل مواد کو قبول کرتا ہی
اور ورم پیدا کرتا ہی اور جاننا چاہیے کہ جمع ہونا ان مواد ونکا اندر پھیپہڑہ کی تین حال سے باہر نہین ہی یا نزلہ ہوتا ہی کہ
سر سے نیچے اوترتا ہے یا بسبب اوسکی تخلخل کے کسی اور جگہہ سے اوسپر گرتا ہی یا بسبب سرد ہونے اوسکے مزاج کی رطوبتین
اندر اوسکے پیدا ہوتی ہین اور نشان نزلہ کا یہ ہی کہ یکایک پڑے اور جو اور جگہہ سے مواد گرا ہو کم ظاہر ہو اور جو رطوبتین
پھیپہڑہ مین ہون نشانیان سرد اور تر مزاج کی ظاہر ہون اور آنکہہ اور چہرہ تہیج کرے

معالجات

علاج ربو اور ضیق النفس کا نو قسم پر ہی اسلیے کہ اسباب بہی اونکے اسی تعداد پر ہین لیکن پہلی اور دوسری اور
تیسری وہ ہی کہ مواد بیماری کا قصبہ ریہ کی اندر ہو یا اوسکے رگون اور شریانون مین یا پھیپہڑہ کی متخلخل گوشت مین تو
تدبیر بہتر ان تینون قسمون کے علاج مین یہ ہی کہ غور کرین اگر سبب علت کا نزلہ ہی نزلہ کو باز رکہین جیسا کہ زکام
اور نزلہ کے علاج مین بیان کیا گیا ہی اور جو مواد کہ سینہ پر اوترا ہی اوسکو بتدریج پاک کرین اور اگر مواد بہت ہو
اول مسہل دیوین اور وہ دوائین جو مسہل مین استعمال کرین ایسی چاہیین کہ مواد کو لطیف کر دیوین اور سخت
گرم کنندہ نہون اسلیے کہ اگر مواد نہایت گرم ہو جائیگا تو جو لطیف ہی بتحلیل جدا ہوگا اور جو غلیظ ہی باقی رہجائیگا اور
مشکل سے دور ہوگا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب گرم ہونے مواد کے زخم پھیپہڑہ مین پڑجاتا ہی پس مصلحت یہ ہی کہ مواد کو
معتدل دواؤن سے پکا دین اور اگلی حکیمون نے اون معجونون مین جو واسطے بیماریون ربو کے تجویز کی افیون اور

بیروج اور تخم بھنگ داخل نہین کیے ہین اور اسپغول بھی دور رکھا ہے اسلیے کہ یہ دوائین مواد کو ٹھہراتی ہین اور غلیظ کرتی
ہین اسطور سے کہ رقیق مواد کو پکاتی ہین اور باہر نکالتی ہین اور جو کچھہ غلیظ ہوتا ہے باقی رہجاتا ہے لیکن جسجگہہ کہ عرض بانیخ
نزلکی ہو تو اگر ایسی دوائین کام مین لائین روا ہے اور اگر مواد پھیپھڑہ کی رگون و شریانون مین ہو یا منتقل ہین ویسکو تو اول فصد
باسلیق کی کھولنی چاہیے بائین ہاتھہ سے بعد اوسکے اور تدبیرین کرنی چاہییں اور اگر علت کسی بچہ کو عارض ہو تو دوائین اوسکی
مان کے دودہ مین ملاکر دینی چاہیین اور پانی سونف تر کا دودہ مین ملاکر بچہ کو دینا کافی ہوگا اور غذا ایسی بیماری کی مرغ کا
شوربا چاہیے اور وہ روٹی جسکے آٹے کا خمیر اوٹھا ہوا اور سونف جسمین گوندہی گئی ہو پکاکر دوین اور گوشت چڑیا کا اور شوربا
اوسکا اور شوربا تیتر اور چکور اور خرگوش اور ہرن کے گوشت کا اور شوربا لومڑی کے گوشت کا خصوصًا پھیپھڑہ اوسکا
اور ماہی ترنج نہایت مفید ہے اور جہان کہین و مل نہ سکے ماہی شور عوض اوسکے ہے اور گوشت خارپشت کا اور پھیپھڑہ اوسکا
نافع ہے اور اگر پھیپھڑہ خارپشت کا اور پھیپھڑہ لومڑی کا سکھا کر کوٹین اور شکر مین ملاوین اور دیوین تو اس بیماری کے واسطے
بالخاصیت سودمند ہوگا اور کھانا کھانے اور پانی پینے کے درمیان مین توقف کم سے کم دو ساعت کا ضرور ہے اور پیاسا رہنا
مفید ہے اور اگر بہت پیاس لگے تو تھوڑا تھوڑا پانی کئی دفعہ مین پیین اور ایک مرتبہ ہرگز سیراب ہونا چاہیے اور عوض پانی کے
شہد کا پانی موافق ہے اور سونا بہت خصوصًا سوناد نکا نہایت مضر ہے اور اگر کسیکو ضعف ہو یا ماندگی پہونچی ہو تو وہ
جب کھانا کھاوے اور تھوڑی دیر سورہے کچھہ مضایقہ نہین ہے اور کھانا بعد ریاضت کھانا چاہیے اور ریاضت بتدریج شروع
کرے پھر آخر کو رفتہ رفتہ ریاضت قوی کی نوبت پہونچاوے اور اکثر اوقات طبع کو نرم رکھنا چاہیے اور ماہی شور طبع کو نرم
کرتی ہے اور شوربا مرغ کا اور انڈا مرغی کا اور حقنہ طبع کو نرم رکھتا ہے اور اگر اس سے نرم نہو تو ساڑھے چار ماشہ افتیمون کو تکر
چھانکر ساتھہ دو تولہ دس ماشہ سکنجبین کے پلائین یا آش جو کھلائین بقدر دورتی سوا دو چاول فرفیون یا کمتر یا زیادہ
اوسمین پکاکر اور میتھی اور انجیر پانی مین پکائین اور صاف کرین اور پانی اوسکے ماءالعسل بنائین اور میتھی اور مویز منقی
سینہ کو پانی مین پکاکر اسی طرح کام مین لائین پہلے کھانا کھانے سے

صفت قرص کہ طبع کو نرم کرتا ہے اور رطوبت کو حلق سے
باسانی نکالتا ہے لیوین انیسون ساڑھے چار ماشہ نمک طعام سوا دو ماشہ عصارہ قثاءالحمار کا سوا دو ماشہ اور اگر عصارہ
قثاءالحمار کا حاضر نہو تو عوض مین اوسکے شحم حنظل اس نسخہ مین داخل کرین اور بدستور گوندہکر آٹھہ قرص بنائین
قدر خوراک ایک قرص ہے ایک دن کھائین اور ایک دن نہین اور کھانا اس قرص کا ماءالعسل کے ساتھہ چاہیے

[illegible]

[illegible]

اور جس کسیکو شراب پینے کی عادت ہو تو شراب رقیق ریحانی بقدر قلیل مواد کو نکالتی ہے اور ملنا سینہ اور پسلیون کا
ہاتھون سے اور کہر کہرے کپڑے سے یا لیف خشک معتدل ہے روغن سوسن یا روغن بنفشہ اور سمندر جھاگ اسطرح ملیکر ملنا مفید ہے اور اگر خشک
ملنے سے ماندگی ہو تو قدرے چنبیلی کا تیل یا گل خیرو کا روغن اور مانند اسکے ملنا روا ہے اور جسوقت کہ سینہ کو ملین تو
اول آہستہ آہستہ ملین اور پہر قوت سے ملنا چاہیے اور آواز کو کہینچنا اور بتدریج بلند کرنا سود مند ہے اور تدبیر
دوا دینے کی اس طور پر چاہیے کہ اول مفرد دواؤن سے شروع کرین جیسے زراوند مدحرج ہے جسکو دو ماشہ چھ چاول
کوٹ کر چھانکر ساتھ دو تولہ دس ماشہ سکنجبین کے اور گرم پانی کے دیوین اور سکبینج دو ماشہ چھ چاول یا ساڑھے تین ماشہ
سے ساڑھے چار ماشہ تک بقدر حاجت سداب تر کو پانی مین حلکر کے دیوین اور جنگلی پیاز کو بہونکر پیسین اور شہد مین ملا کر
کھلائین اور قنطوریون پانی مین جوش کرین اور صاف کر کے وہ پانی ساتھ سکنجبین کے پلائین اور اگر علت تازہ ہو
قنطوریون غلیظ اور اگر بیماری پرانی ہو قنطوریون دقیق اور اگر دونون کو کوٹین نرم اور شہد مین گوندہین اور مانند
لعوق کے کام مین لائین بہتر ہے اور سکنجبین عنصلی اور سکنجبین بزوری موافق ہے کہ مواد غلیظ کو آسانی نکالتی ہے اور سینہ
پاک کرتی ہے اور جسوقت کہ مفرد دواؤن سے کام نہ نکلے تو مرکب دوائین استعمال فرمائین جیسے جوشاندہ اور معجونین اور
گولیان جو بیان کیجاتی ہین **صفت حب غاریقون** لیوین غاریقون ساڑھے دس ماشہ ست ملیٹھی کا ساڑھے
تین ماشہ تربد سفید ساڑھے ستره ماشہ ایارج فیقرا چودہ ماشہ شحم حنظل انزروت مرکی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹین
اور سکنجبین مین گولیان بناوین قدر خوراک سات ماشہ ساڑھے دس ماشہ تک اور بعض نسخون مین مرکی کی جگہ ایلوا ہے
حب غاریقون نسخہ دیگر غاریقون سوا دو ماشہ شحم حنظل یعنی اندراین کا گودہ چھ رتی سوا دو چاول ست
ملیٹھی کا ساڑھے تین ماشہ یہ سب ایک خوراک ہے **صفت نسخہ دیگر** غاریقون پونے دو ماشہ اندراین کے پھل کا گودا
ایک ماشہ تین چاول جوا کہار ایک ماشہ تین چاول ست ملیٹھی کا اور اوٹنگن کے بیج اور نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک
پونے دو ماشہ یہ سب ایک خوراک ہے **صفت نسخہ دیگر** واسطے اوس آدمی کے کہ جسکے سینہ مین کچھ حرارت پائی جائے
یا تپ عارض ہو مفید ہے لیوین بنفشہ درست ملیٹھی کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ غاریقون چھ رتی سوا دو چاول کتیرا
دو رتی ایک چاول بدستور گولیان بناوین سب ایک خوراک ہے اور جاننا چاہیے کہ غاریقون اور افتیمون مین
واسطے اس بیماری کے منفعت کامل ہے **صفت حب جاوشیر** لیوین جاوشیر پونے دو ماشہ اور سونف کے پانی
مین حل کرین اور پونے دو ماشہ اندراین کے پھل کا گودہ اوسمین گوندہین اور گولیان بناوین اور ماء العسل کے ساتھ دیوین

اور منفعت جاوشیر کی اس مرض الاکو بہت بڑی ہی لیکن پٹھون کو مضر ہی اسلیے چاہیے کہ جس کسیکو جاوشیر دینا منظور ہو تو اوسکی پٹھون کی رعایت ضرور کرنی چاہیے اور خوشبو اور گرم روغن ملنی چاہیین **صفت حب دیگر** لیوین اشق ساڑہی تین ماشہ اور سونف کی پانی مین حل کرین اور پوڈی دو ماشہ جند بید ستر اوسمین گوندہین اور ماءالعسل کے ساتھہ دیوین **صفت حب دیگر** لیوین شحم حنظل یعنی اندراین کی پھل کا گودہ ایک ماشہ تین چاول اونٹنگن کے بیج ساڑہی تین ماشہ افتیمون پوڈی دو ماشہ جند بید ستر پوڈی دو ماشہ بدستور شہد مین گوندہکر دیوین اور بعد ایک گھنٹہ کی دو تولہ دس ماشہ ماءالعسل پلاوین اور ہمیشہ قی کرنی سود مند ہی اور جسدن کہ قی کرنی منظور ہو مولی اور شور مچھلی تناول کرین اور اگر خربق سفید کو مولی کے ساتھہ پیسین اور ایک رات دن رکھین پھر خربق کو اوس سے جدا کرین اور وہ مولی کھانے کے ساتھہ کھاوین یا بعد طعام نوش کرین اور پھر قی فرماوین تو منفعت قی کی کامل ہوگی اور خربق کی مضرت سے بچے رہینگے اور اگر ایارج ساڑہی تین ماشہ اور نمک طعام ساڑہی تین ماشہ اور بورہ ارمنی ساڑہی تین ماشہ اور نطرون چار رتی ڈیڑہ چاول لیکر اوسکو کوٹکر دو تولہ دس ماشہ شہد مین گوندہین اور آٹھہ تولہ چار ماشہ گرم پانی مین گھولکر پلاوین تو قی بخوبی آویگی اور جو قوی زیادہ چاہین تو پوڈی دو ماشہ بورہ کو چودہ تولہ شہد مین دیوین اور وہ گولیان اور وہ دوائین جو سینہ اور سانس کے راستون کو پاک اور صاف کرتی ہین اس طرح کی دوائون سے بناوین عاقرقرحا اور علک الانباط لیوین اور قدرے گندہ بروزہ مین گوندہین اور گولیان بناوین اور ہمیشہ مونہہ مین رکھین اور اگر لعوق تیار کرین بہتر ہے **صفت لعوق** لیوین تخم سپندان اور کنجد مقشر یعنی تل دہوئی ہوئی ہر ایک پوڈی نو تولہ زوفای خشک ونبی لکہ ٹین اور شہد مین گوندہین اور ہر روز ایک چمچہ بھر کھالیا کرین **صفت دوای دیگر** لیوین پھیپھڑہ لومڑی کا خشک کیا ہوا ساڑہی ستر ماشہ پودینہ پہاڑی چودہ ماشہ اجمودہ کی بیج اور تیزپات ہر ایک دو تولہ چار ماشہ حاما اور کالی مرچ ہر ایک چودہ ماشہ تخم بنگ سات ماشہ سبکو کوٹین اور یتوعات کی دودہ مین گوندہین اور گولیان بناکر مونہہ مین رکھین اور جس گھاس کو کہ توڑین اور دودہ اوسمین سے نکلے اوسکو یتوع کہتے ہین **صفت لعوق اسقیل** لیوین اسقیل نر یعنی ہری پیاز جنگلی اور شہد صاف کیا ہوا ہر ایک برابر وزن اور دونون کو سنگین دیگچہ مین آگ پر رکھین جبکہ پیاز جنگلی پک جائے اور مانند لعوق کی ہو جائے ہر صبح کو ایک چمچہ بھر کھانا کھانے سے پہلے دیوین اور اگر کھانا کھانے کے بعد بھی اوسکو کھلاوین روا ہی **صفت داروی دیگر** لیوین پودینہ جنگلی اور حاشا اور نیلی سوسن کی جڑ اور کالی مرچ اور سونف رومی سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین اور ہر صبح اور شام بقدر ایک فندق کی دیوین اور وزن ان دواؤن کا مساوی ہونی چاہیے مگر وزن کالی مرچ کا کم کرنا چاہیے اور بقدر احتیاج اور بحسب مشاہدہ اعداد اور اوزان مین تصرف کرنا چاہیے کہ طبیبون کو گھٹانے اور بڑہانے مین اونکا اختیار حاصل ہی **صفت دوای دیگر** لیوین جعدہ اور شیح ارمنی اور کمافیطوس اور جند بید ستر اور کندر اور زوفای خشک ہر ایک ساڑہی چار ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین

یہ سب دو خوراک ہین **صفت دواے دیگر** لیوین بورہ ارمنی چودہ ماشہ فلفل سفید سات ماشہ انجدان سات
ماشہ اشق سات ماشہ سبکو سکنجبین مین گوندہین قدر خوراک برابر دانہ باقلا کے ماءالعسل مین دیوین **صفت دواے دیگر**
لیوین راتی اور بورہ ہر ایک سات ماشہ پودینہ نہری اور عصارہ قثاءالحمار ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سبکو کوٹین اور
پیاز جنگلی کے سرکہ مین گوندہین قدر خوراک برابر نخود ماءالعسل مین دیوین اور اگر کچہہ حرارت ہو تو سب یہ دوائین سکنجبین
مین دیوین اور راسن اور پانی اوسکا سود مند ہی **صفت دواے دیگر** لیوین جندبیدستر اور زراوند مدحرج
اور راتیانج ہر ایک ساڑہے چار ماشہ فلفل سفید اور عصارہ قثاءالحمار ہر ایک سوا دو ماشہ قدر خوراک پونے دو ماشہ
ماءالعسل نیمگرم کے ساتہہ دیوین اور منجملہ اون دواؤن کے جو اس بیماری کے لیے سختی کے وقت اونکی طرف حاجت
پڑتی ہی ہرتال اور راتیانج ہی کہ انکی گولیان بنا کر ماءالعسل مین دیوین یا بیضہ نیم بریان کی زردی کے ساتہہ
استعمال کرین اور اگر دوا زیادہ معتدل مطلوب ہو زیرہ کرمانی کو ٹکرا اور سرکہ مین ملا کر دیوین اور اگر ربو والی کا سانس
بند ہو جاوے اور خناق کا حال ہو جائے تو بورہ چودہ ماشہ تخم سپندان سات ماشہ لیکر دونون کو کوٹکر چہانکر چودہ تولہ
شہد مین دیوین اوسیوقت کہل جائیگا **ترکیب بخور** کی کہ ربو بلغمی کو مفید ہی گندک ہرتال دونون کو کوٹ کر
بکری کے گردہ کی چربی مین ملا کر قرص بناتین اور آگ پر رکہین اور موہنہ کو اوسکی بخار پر جہکائین اور اگر متبا کو کے
طریق پر اوسکا دہوان کہیچین بہتر ہی **صفت دواے دیگر** مرصافی اور قسط یعنی کوٹ اور سلیخہ اور زعفران اور
زراوند آگ پر رکہین اور دہوان اوسکا موہنہ مین لیوین اور اگر سلارس اور گندہ بروزہ اور ایلوا آگ پر سلگاوین سود مند ہی
صفت دواے دیگر لیوین ہرتال زراوند طویل اور قند سفید پیکر گاے کی چربی کے ساتہہ کوٹین اور دس
دن برابر ہر روز دو مرتبہ دہونی اوسکی لیوین لیکن تیسری قسم اس علت کی کہ ورم ہونا بعض احشا کا ہی اوسکا سبب
یہ ہی کہ انبساط کی حرکت کی جگہہ تنگ ہوتی ہی اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ پہلے کوئی سا عضو اعضاے احشا مین سے
ورم کر آئے پہر اوسکے بعد ربو پیدا ہو یعنی تنگی سانس کی تابع بیماری اوس عضو کی ہووے اور نشانیان اوس عضو کی
ورم کی ظاہر ہون پس علاج اوسکا علاج اوس عضو کا ہی اور قسم چوتہی کی علامت جسمین مواد بہت کشادگی سینہ
مین گرتا ہی مذکور ہو چکی ہین اور علاج اوسکا علاج استسقا کا ہی اور قسم پانچوین یہ ہی کہ انجرہ دخانی پہیپڑہ اور سینہ
بہر جاتی ہین نشانی اوسکی شدت پیاس کی ہی اور ہواے سرد سے راحت پانا اور سانس عظیم اور متواتر اور سریع ہونا اور سینہ
مین گرانی ہونا اور علاج اوسکا یہ ہی کہ بائین ہاتہہ کی رگ کہولین اگر کوئی مانع نہو اور شربت سیب کا اور مفرح سرد

اور میوہ تر اور خنک اور خوشبودار کھانا کھاوین اور سونگھین جیسے سیب اور بہی اور امرود چینی اور بنفشہ اور نیلوفر اور گلاب اور صندل اور کافور سونگھنا اور سینہ پر طلا کرنا بہتر ہی اور اگر تنقیہ کی حاجت ہو تو ماء الجبن اور ایارج فیقرا سے بدن کو پاک کرین اور ہاتھ اور پاؤن کو اوسکی ملین اور گرم پانی کے اندر رکھین اور دھووین اور بہتر علاج یہ ہی کہ ہوا اوسکے مسکن کی نہایت خنک کرین اور اگر ممکن نہو سکے تو مکان کو جو ہنے اور سونے کی جگہہ بیمار کی ہی خنک اور خوشبودار کرین اور چھٹی قسم یہ ہی کہ سانس آنے کے راستون مین باد غلیظ آتی ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ سینہ مین گرانی ہو اور کھانسی مین بلغم نہ آوے اور بادانگیز غذاؤن سے بیماری زیادہ ہو اور علاج اوسکا توڑنا ریاح کا ہی اور سدہ کھولنا اون تدبیرون سے جو پہلی قسم کی علاج مین ہم بیان کر چکے ہین اور آب بادیان اور تخم بادیان اور ایارج فیقرا اور حب الرشاد اس بیماری مین نہایت مفید ہی اور روغن سداب اور روغن حب الغار ملنا اور شبت اور بابونہ اور مرزنگوش سینہ اور پہلو پر ضماد کرنا مفید ہی اور معاجین مین سے مادۃ الحیوٰۃ اور نوشدارو اور سنجر پینا اور امروسیا نہایت خوب ہی اور گولیان کہ سکنجبین اور جاوشیر سے بنائین موافق ہین خاصکر سکنجبین سدابی تر کہ پانی مین حل کیا ہوا اور قسم ساتوین یہ ہی کہ پھیپھڑہ مین خشکی پیدا ہوتی ہی بسبب اوسکی پھیپھڑہ منقبض ہوتا ہی اور انبساط کی حرکت مین فرمانبرداری نہین کرتا ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ اسباب خشکی کے پہلے سے ہوئے ہون اور نشانیان خشکی کی تشنگی وغیرہ سے ظاہر ہون علاج اوسکا پھیپھڑہ کی ترطیب کے لیے تدبیرین تری بڑہانیوالیان کرین جیسے گدہی کا دودہ اور بکری کا دودہ اور عورتون کا دودہ کہ اوسیوقت دوہا ہوا ہو اور باقی وہ علاج جو تنقص الحجاب کے علاج مین بیان کیگئی ہین کام مین لائین اور آٹھوین قسم یہ ہی کہ سردی سانس کے آلات مین پہونچے سرد ہوا ناگہین جانے سے اور سرد چیزون کے کھانے سے اور سرد پانی اور سرد دوا کے پینے سے اور نشانی اس قسم کی سبب اوسکا ہی اور علاج اوسکا گرم روغن ملنا اور میتھی اور مویز منقی کا جوشاندہ پینا اور جو کچھہ پہلی قسم کی علاج مین بیان کیا گیا ہی کام مین لانا چاہیے **صفت طبیخ** حلبہ یعنی ترکیب میتھی کے جوشاندے کی لیوین میتھی اور مویز منقی ہر ایک آٹھ تولہ چار ماشہ اور ایک کوزہ سونف کی پانی مین پکا دین اور ہر صبح کو بقدر بارہ تولہ کے نیمگرم پیئن اور جو اسی طریق پر میتھی اور انجیر باغی پکا دین اور صاف کرین اور شہد مین ڈالکر قوام دیوین اور ہر صبحکو ایک چمچہ تناول کرین بہتر ہی اور قسم نوین یہ ہی کہ گرم بیماریون مین نزدیک بحران کے ظاہر ہو اور علاج اس قسم کا علاج اوسی بیماری کا ہی کوئی خاص علاج اس علت کا نہین ہے

باب چوتھا ساتوین گفتار سے انواع سرفہ کے بیان مین ہے

بطریق کلی معلوم کرین کہ سرفہ کو عربی مین سعال کہتے ہین اور ہندی مین کھانسی اور سرفہ یعنی کھانسی پھیپھڑہ کی حرکت اور اون اعضا کی حرکت ہی جو سانس لینے مین اوسکے شریک ہین اور یہ حرکت ناطبعی ہی کہ طبیعت اوسکی وسیلہ سے رنج کو ان اعضا سے دفع کرتی ہی اور کھانسی پھیپھڑہ کیواسطے ایسی چیز ہی جیسے دماغ کے لیے چھینک اور جاننا چاہیے کہ کھانسی کے اسباب تین طرح پر ہین ایک سوء مزاج کی قسمین ہین خواہ سادہ ہون

خواہ مادی دوسری ورم کے انواع ہین اور اگرچہ ورم سوء مزاج مادی کی قسم سے ہے لیکن دونون کے درمیان مین ایک
فرق ہے اور وہ یہ ہے کہ مواد ورم کا اجزاے عضو کے تخلخل مین پراگندہ اور قرار پانے والا ہوتا ہے کہ بسبب اوسکے اجزاے عضو کے کھنچے
ہین اسلیے ورم کو تفرق اتصال کہتے ہین اور سوء مزاج مادی مین کیفیت برخلاف اسکی ہوتی ہے تیسرے یہ کہ کوئی چیز موذی بیکایک
سانس کے آلات مین پہونچتی ہے جیسے سردی ہوا کی یا دھوان یا غبار یا کوئی ترش چیز کھانا یا تیز یا کسیلا کھانے کا اتفاق
پڑے یا کوئی چیز غفلت سے سانس کی راہ مین گر پڑے چنانچہ بعض اوقات جو آدمی کہ کھانا کھانے مین بات کہے اور کھانا اپنے
راستہ مین نجائے اور بسبب کھلنے حنجرہ کے تھوڑا سا حنجرہ مین گر پڑے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ یہ اندام یعنی سانس کے آلات سالم ہوتے
ہین مگر تمام بدن کی مشارکت سے یا کسی ایک عضو کی شرکت سے جیسے معدہ اور مری اور جگر اور تلی اور دونون کے
معالیق یعنی اونکے علاقے اور پستانونکی شرکت سے کھانسی پیدا ہوتی ہے لیکن وہ کھانسی جو تمام بدن کی شرکت سے ہوتی ہے
وہ تپ کے وقت ظاہر ہوتی ہے اور وہ کھانسی جو اعضاء دیگر کی شرکت سے اور سوء مزاج کی قسمونسے اور ورم کے انواع سے
پیدا ہوتی ہے ذکر اوسکا اب بیان کیا جاتا ہے جاننا چاہیے کہ جسوقت سوء مزاج سادہ کی کوئی قسم گرم یا سرد یا خشک پھیپڑہ کے
قصبہ مین یا اوسکے گوشت مین عارض ہو تو پھیپڑہ کے اجزا کو وہ ہوا جو حرکت انبساطی کے ساتھ اندر پہونچتی ہے ناخوش آوے
اور طبیعت کی قوت اسطور پر اوس ہوا سے پیش آئے جیسا موذی کو دفع کرتی ہے اور اوسکو سانس کے راستونمین روکدے
جیسے دھوئین اور گرد کو روک کر دفع کرتی ہے اور اوسکے دفع کرنے سے کھانسی پیدا ہو اور جسوقت کہ پھیپڑہ ورم قبول کرے
مواد کھانسی کا اوسپر اوترے کیونکہ راستے سانس کے ایسے وقت مین تنگ ہووین اور وہ ہوا جو اندر کھینچی ہے اوسمین سماوے
اور بسبب اوسکی تمدد پھیپڑہ کے اجزا مین پڑے اور وہ الم پاوے اور وہ قوت طبعی دفع کرنے کے لیے اوسکے اوٹھے اور وہ ہوا
جو اندر آتی ہے نکلے اور کھانسی پیدا کرے اور وہ مواد جو کھانسی سے اوترے اگر قصبہ حلقوم پر آکر پھیلے جیسے کوئی چیز دیوار کے
منڈیر پر سے لٹکتی ہے تو جب تک راستے سانس کے اور کشادگی پھیپڑہ کی پر ہووے پھیلنے سے مواد کے کھانسی پیدا ہو اور اگر
مواد درمیان حلقوم کے ٹپکے کھانسی اوٹھے اور جسوقت کہ جگر گرم ہو تو جو خون کہ پیدا کرے گرم ہووے اور غذا پھیپڑہ کی
جو جگر سے گئی ہے خوف اس بات کا ہے کہ اس خون سے اوسمین پھنسیان ظاہر آوین کہ اونکو عربی مین بثرات السعال
کہتے ہین اور ممکن ہے کہ یہ خون کوئی زخم پیدا کرے اور شروع ظہور بثرات مین کھانسی بی نفث آوے یعنی تری کچھ نہ نکلے اور
کبھی ایسا ہوتا ہے کہ پھیپڑہ مین سوء مزاج گرم پیدا ہوتا ہے اور وہ خون جو اوسکی غذا کے واسطے پہونچتا ہے طبعی ہوتا ہے

لیکن بسبب سوء مزاج کے گرمی اوسمین اثر کرتی ہی اور وہ جگہ بہت چاہتا ہی اور اس سبب سے پھیپھڑہ کی اجزا مین کچاوٹ
پڑتی ہی اور الم ظاہر ہوتا ہی اور طبیعت کی قوت اوسکو دفع کر دینے اوٹھتی ہے اور کھانسی پیدا کرتی ہی اور جگر دوسرے احشا کے
ورم سے کھانسی اسطرح پر پیدا ہوتی ہی کہ مثلاً جگر یا حجاب کے سر مین یا اونکے نیچے کیجانب مین ورم پیدا ہوا اور جگر کے معالیق
کھنچنے لگین اور اس سبب سے کہ اغشیہ یعنے جہلیان ملی ہوئی ہین پھیپھڑہ کی معالیق بھی کھنچین اور ایذا پائین اور اوسکے
اجزا کے کھنچنے سے سانس کے راستے تنگ ہوجاتین تب قوت طبیعت کی اپنے خالق کے اذن سے زحمت کی دفع کرنے کے لیے
ہوا کو جنبش دے اور کھانسی پیدا کرے اور یہ کھانسی خشک درد اور کچاوٹ کی ساتھ ہوتی ہے اور جس عضو مین آفت ہوتی ہی
اوسکی آفت کی آثار ظاہر ہوا کرتے ہین اور جاننا چاہیے کہ باعتبار انواع سوء مزاج اور انواع زخم اور پھنسیون کے
جو پھیپھڑہ مین اور سانس کے راستے مین ہوا کرتی ہین کھانسی چھہ طرح پر ہی ایک یہ کہ سبب اوسکا سوء مزاج گرم سادہ ہو
دوسرے یہ کہ سبب اوسکا سوء مزاج سرد سادہ ہو اور ان دونون قسمونکو طبیب خشک کھانسی کہتے ہین تیسرے یہ کہ سبب
اوسکا سوء مزاج گرم بامادہ ہو چوتھی یہ کہ سبب اوسکا سوء مزاج سرد بامادہ ہو اور طبیب ان دونون قسمون کو تر کھانسی
کہتے ہین پانچوین قسم کھانسی کی وہ ہی کہ جسکا سبب ورم اور زخم ہو سانس کے آلات مین چھٹی قسم یہ کہ سبب اوسکا
نثرات السعال ہو جو اس سے پہلے بیان ہو چکی اور اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ کھانسی بالعرض پیدا ہوتی ہی اور وہ
ایسی ہوتی ہی کہ بسبب کسی بیماری کے بمتابعت اوسکی عارض ہوتی ہی پس ان معاملات کو بخوبی یاد رکھنا چاہیے۔

باب ۵ پانچوان ساتوین گفتار سے بے مادہ کھانسی کے بیان مین ہی کہ سبب اوسکا سوء مزاج گرم سادہ ہو اور علاج مین اوسکے

جسوقت اتفاق پڑے
کہ ہوا ے گرم بہت استشمام کیجاوے اور غذائین اور شراب اور گرم پانی پیا جاوے اور عطر گرم سونگھے جاوین اور گرم
دوائین ہمیشہ استعمال کیجاوین تو ان اسباب سے سوء مزاج سادہ بدن مین خصوصاً دماغ مین اور سانس لینے
کی آلات مین پیدا ہو **نشانیان** نشانی سوء مزاج گرم سادہ کی یہ ہی کہ ہمیشہ بیمار کو پیاس معلوم ہو اور حنجرہ اور
حلقوم خشک ہو جاوے اور کھانسی خشک پیدا ہو اور سینہ مین کچھ گرانی ہو اور دھوپ مین بیٹھنے سے اور حمام مین
بہت دیر ٹھہرنے سے اور آگ کی پاس مقام کرنے سے مضرت پاوے اور ٹھنڈی ہوا اور ٹھنڈے پانی سے راحت پاتے
اور فرق درمیان سوء مزاج گرم اور خشک کے جو پھیپھڑہ مین ہو اور اوس سوء مزاج گرم اور خشک کی جو معدہ مین ہو
یہ ہی کہ جس شخص کی پھیپھڑہ مین گرمی ہوتی ہی وہ سرد ہوا سے بہ نسبت سرد پانی کے زیادہ راحت پاتا ہی اور
جس شخص کا معدہ گرم ہو تو سرد پانی سے بہ نسبت ٹھنڈی ہوا کے زیادہ راحت پاتا ہے اور اوسکو کھانسی بھی
نہین ہوتی ہی **علاج** صبح کیوقت اور رات کیوقت خنک شربت دینے چاہیین جیسے شربت بنفشہ کا اور شربت
نیلوفر کا اور لعاب اسپغول کا اور دیا قوزہ سادہ اور چاشت کیوقت کشکاب جسمین مسوڑہ پکائے ہون دیوین

اور صندل اور کافور اور پانی کاہو کا اور پانی برگ خرفہ کا اور بنفشہ اور نیلوفر سینہ پر طلا کرین اور صندل اور کافور اور
کھیرا سرد کرکے اور تراش کر سونگھین اور بنفشہ اور نیلوفر سونگھین اور روغن بنفشہ اور روغن نیلوفر سے موم روغن بناوین
اور کافور اوسمین ملا کر سینہ پر طلا کرین اور بنفشہ اور نیلوفر اور برگ بید اور مغز کدو سے تر سے ضماد تیار کرین اور کشکاب سے
جسمین عناب اور لسوڑہ او بنفشہ پکائی ہو حقنہ کرین اور یا روغن بنفشہ کام مین لائین **صفت لعوق** کہ اس
قسم مین سود مند ہے لعاب اسپغول کا اور لعاب بہدانہ کا اور لعاب تخم خطمی کا اور پانی میٹھے انار کا اور پانی لکڑی کا اور
پانی کھیرے کا اور پانی میٹھے کدو کا اور پانی برگ خرفہ کا اور پانی نیشکر کا یعنی رس گنے کا ہر ایک چھ تولہ اور گوند ببول کا اور
کتیرا اور مغز بادام شیرین اور قند سفید ہر ایک آٹھ تولہ چار ماشہ تخم خشخاش تین تولہ شکر طبرزد چھٹانک کم آدہ سیر جو دوائین
کوٹنے کی ہین کوٹین اور لعابات اور پانیونمین پکاوین کہ گرہ بندہ جائے **صفت لعوق دیگر** لیوین کتیرا اسکو رفتہ
ایک جزو مغز بادام دو جزو کتیرا جلاب مین تر کرین کہ کھلجائی اور مغز بادام اوسمین گوندہین اور قوام لعوق کا تیار کرین
اور اگر کوئی شخص زیادہ میٹھا کرنا چاہے تو واسطے اوسکی شکر بسیکر ڈالین اور گوندہین اور ہمیشہ تھوڑا تھوڑا چٹاوین —
صفت حب السعال یعنی ترکیب کھانسی کی گولیون کی لیوین نشاستہ اور گوند ببول کا اور کتیرا اور
میٹھے بادام کی گری اور میٹھے کدو کے بیجون کی گری اور لکڑی کے بیجون کی گری ہر ایک برابر وزن ترنجبین صاف کی
ہوئی برابر وزن سب دواؤن کی پیس چاہیے سب دواؤن کو لیکر لعاب بہدانہ یا لعاب اسپغول مین چنے کے برابر
گولیان بناوین اور ہمیشہ ان گولیونمین سے موبنہ مین رکھین اور اگر کہرکہراہٹ سینہ کی اور حرارت اپنے حال پر قائم
رہے اور بہت مدت گذر جائی تو گوندہ درخت بادام کا یا گوند درخت بہی کا بقدر ڈیڑہ پاو لیوین اور ڈیڑہ پاو پانی
اور ڈیڑہ پاو جلاب اور تین چھٹانک لعاب اسپغول مین پکاوین کہ قوام شہد کا سا ہو جائی بعد اوسکے تین چھٹانک
روغن بادام کا ڈالکر ملاوین کہ خوب حل ہو جائی ہمیشہ اوسکو چاٹ لیا کرین اور لسوڑے ہر وقت موبنہ مین رکھیں
اور چوسین اور اگر لسوڑہ کو پکاوین اور لعاب اوسکا نکالین اور شکر ملاوین کہ قوام ہو جائے بہتر اور مناسب ہے
اور غذا ایسے بیمار کی آشجو اور پالک اور باقلا اور مونگ دہوئی ہوئی اور کدو اور برگ کاہو مقرر کرین **باب چھٹا**
ساتوین گفتار سے خشک کھانسی مین ہے جو سوء مزاج سرد سے پیدا ہوتی ہے
اسباب اسکے برخلاف اوسکے اسباب کے ہین اور نشانیان مزاج سرد کی اس قسم مین ظاہر ہونگی **علاج**

اول سوء مزاج سرد کو کہ سبب اوسکا پہونچنا ہوای سرد کا ہو سانس کے آلات مین تھوڑی دیر سانس وکنے سے جہانتک ممکن ہو اور طاقت ہوسکے پھیپھڑے کو گرم کرین اور سوء مزاج سرد کو زائل کرین اور اگر کھانسی اس قسم کی پرانی ہو گئی ہو تو مرکی اور سلارس شہد مین گوندہین اور قدرے قدرے مونہہ مین رکھین اور ساڑہے تین ماشہ سکبینج اور ساڑہے تین ماشہ روغن بلسان باہم گوندہکر دیوین **صفت لعوق** کہ نہایت نافع ہے لعاب حب الرشاد یعنی لعاب تخم تیزک کا اور لعاب تخم السی کا ایک تین چھٹانک مینہراج ساڑہے سترہ ماشہ زوفای خشک ساڑہے دس ماشہ نیلی سوسن کی جڑ سات ماشہ پکاوین جیسا کہ دستور ہے اور صاف کرین اور شہد ملاکر قوام دیوین پس یہ لعوق ساتھہ شرودیطوس یا دواء المسک یا ساتھہ سنجرنیا کے کھلاوین اور اوسکے سینہ کو روغن سوسن اور روغن نرگس اور روغن خیری اور روغن یاسمین اور موم زرد سے ملین **صفت شراب نافع** لیوین شراب انگوری پرانی تین پاو اور فطراسالیون سات ماشہ اور سوسن کی جڑ ساڑہے دس ماشہ اور زوفای خشک اور مینہراج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ اور علک الانباط ساڑہے تین ماشہ مویز منقی دو تولہ سبکو اس شراب مین جوش کرین اور صاف کرکے ہر صبح کو ساڑہے سترہ ماشہ یا دو تولہ ساتھہ چار رتی ڈیڑہ چاول روغن مصطگی کے دیوین اور غذا ایسے بیمار کی حریرہ گیہون کا اور بھوسی کا پانی ساتھہ شہد یا قند کے ہونی چاہیے اور حریرہ اور بھوسی کے پانی مین چھوہارا اور انجیر پکاوین اور روغن پستہ یا روغن بن یا روغن چلغوزہ داخل کرین **باب ساتوان اوس کھانسی کے بیان مین ہے جو سبب اوسکا سوء مزاج گرم با مادہ ہو اور علاج مین اوسکے** اسباب کھانسی کے جو بسبب سوء مزاج گرم یا مادہ کی ہوتی ہے بعینہ اسباب زکام اور نزلہ کے ہین **اور نشانی اوسکی** یہہ ہے کہ پیاس بشدت ہوگی اور سینہ مین گرانی اور حنجرہ مین دغدغہ معلوم ہوگا اور کھانسی کے ساتھہ رطوبت نکلیگی اور کبھی مختلف قسمون سے تپ آویگی **علاج** اول غور کرنی چاہیے کہ مواد اس کھانسی کا رقیق ہے یا غلیظ اگر رقیق ہو تو صبح کو اور چاشت کیوقت آش جو لیوین لسوڑہ اور عناب اوسمین پکاکر اور رات کیوقت لعاب اسپغول کا اور درمیان روز لعوق کتیرا دینا چاہیے جو اس سے پہلے پانچوین باب مین اس گفتار کے بیان ہو چکا ہے اور صفت دیاقوزہ کی زکام اور نزلہ کے علاج مین لکھی ہوئی ہے اور اگر کھانسی بہت شدت کرے تو کھانسی کی گولیان مونہہ مین رکھین خصوصاً رات کیوقت **صفت حب السعال** یعنی ترکیب کھانسی کی گولیون کی لیوین کتیرا نشاستہ ست ملیٹھی کا ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ افیون پوڈر دو ماشہ اور بعضے نسخون مین وزن افیون کا دو رتی ایک چاول لکھا ہوا ہے بدستور لعاب اسپغول یا لعاب بہدانہ مین گولیان بنائین اور بعضے نسخون مین افیون نہین ہے لیکن عصارہ برگ کاہو مین گوندہنے کو لکھا ہے اور اگر اسکی حاجت ہو کہ عصارہ برگ کاہو اور گلنار مین گوندہین روا ہے اور تخم خشخاش ساتھہ مویز منقی کے کوٹکر دیوین سو دستور ہے **صفت لعوق نسخہ ابن ماسویہ** لیوین خشخاش سفید دو تولہ چار ماشہ

اسپغول ساڑھے سترہ ماشہ تخم خشخاش سیاہ تین تولہ تخم خطمی اور کتیرا اور گوندببول کا اور ککڑی کے بیجون کی گری اور مغز
بہدانہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سوسن کی جڑ چھیلی ہوئی دو تولہ چار ماشہ اسپغول ساڑھے سترہ ماشہ سبکو نیمکوفتہ کرین
مگر اسپغول کو نہ کوٹنا چاہیے اور تخم خشخاش اور سوسن کی جڑ اور ککڑی کے بیجون کو پونے دو سیر مینہ کے پانی مین ایک رات
دن بھگو رکھین اور خطمی اور اسپغول کا لعاب علیحدہ نکالین اور کتیرا اور گوندببول کا علیحدہ مینہ کے پانی مین حل کرین
اور نگاہ رکھین دوسرے دن ان بیجون کو جو بھیگے ہوئے ہین پکاوین کہ نصف باقی رہے ہاتھ سے ملین اور نچوڑین اور صاف کرکے
لعابات اور کتیرا اور گوندببول کا حل کیا ہوا اوسمین ملاوین اور چھٹانک کم آدہ سیر شکر ڈالکر قوام دیوین **صفت**
حب السعال کہ اس قسم کی کھانسی کے لیے سود مند ہے لیوین بنفشہ اور کتیرا اور ست ملیٹھی کا ہر ایک ساڑھے
تین ماشہ میٹھے کدو کی بیجون کی گری اور مغز بادام تلخ اور تخم خشخاش ہر ایک سات ماشہ آٹا باقلا کا سات ماشہ
پوست خشخاش ساڑھے سات تین ماشہ نشاستہ ساڑھے تین ماشہ شکر دو تولہ سبکو کوٹین اور لعاب بہدانہ مین گوندہین اور
اور گولیان بناوین اور اگر مواد غلیظ ہو تو ہر صبح کو آش جو شربت بنفشہ کے ساتھ دیوین اور آش جو کے اندر چودہ ماشہ خطمی کی جڑ
اور سات ماشہ سوسن کی جڑ اور ایک مشت باقلا چھیلی ہوئی پکاوین اور اگر ساڑھے سترہ ماشہ بنفشہ پروردہ باقلا کے
پانی مین ہاتھ سے ملکر صاف کرین اور نیمگرم دیوین بہتر ہے اور اگر بنفشہ شربت زوفا مین دیوین مناسب ہے

صفت شربت زوفا کہ اس قسم کی کھانسی کے لیے موافق ہے لیوین عناب بیس عدد لسوڑہ پچاس عدد
سویز منقی تین تولہ انجیر دس عدد ملیٹھی چھیلی ہوئی تین تولہ کشک جو ایک مشت تخم خشخاش سفید دو تولہ تخم خطمی اور کتیرا
اور بہدانہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو پونے دو سیر پانی مین پکاوین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے صاف کرین اور ہر صبحکو
بارہ تولہ اوسمین سے گرم کرین اور ساڑھے سترہ ماشہ بنفشہ اوسمین ڈالکر دیوین ساتھ ساڑھے دس ماشہ روغن بنفشہ
یا روغن بادام کے **صفت شربت** کہ سینہ اور طبع کو نرم کرتا ہے لیوین عناب بیس عدد لسوڑہ تیس عدد سویز منقی
تین تولہ بنفشہ خشک چودہ ماشہ ملیٹھی چھیلی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ انجیر باغی دس عدد سبکو سوا سیر پانی مین پکاوین
کہ نصف باقی رہے ملکر صاف کرین یہ سب دو خوراک ہے ہر ایک خوراک مین املتاس تین تولہ اور ترنجبین تین تولہ
شامل کرکے پلاوین **صفت شربت بنفشہ** واسطے کھانسی گرم اور تپ کے مفید ہے اور طبع کو نرم کرتا ہے

لیوین بنفشہ تر چہپانانک کم آدہ سیر اور بوزی دو سیر پانی اول پانی کو گرم کرین اور بنفشہ اوس پانی مین ڈالکر ایک تین
بہگو رکھین دوسرے دن پکاوین کہ نصف باقی رہی ہاتھہ سی ملین اور نچوڑکر صاف کرین اور آدہ پاؤ کم سیر شکر داخل کرکے
قوام جلاب کا تیار کرین **صفت مسہل** کہ واسطے اس کہانسی والے کے دینا چاہیے لیوین عناب تیس عدد بنفشہ
خشک چہہ تولہ دونون کو سوا سیر پانی مین پکاوین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور بقدر پاؤ سیر کے اس جوشاندہ
مین سی لیوین اور تین تولہ املتاس اور ساڑہی چار تولہ ترنجبین اور تین تولہ شکر اوسمین ملا دین اور ساڑہی دس ماشہ
گاؤزبان پیسکر اضافہ کرین اور بیمار کو پلادین یہ نسخہ مسہل کا ابن ماسویہ کی مجربات سی ہے اور اگر سینہ مین جلن اور
گرمی کچہہ معلوم ہو تو موم روغن بنا دین موم صاف اور روغن گل اور ککڑی کے پانی اور کدو کے پانی اور برگ خرفہ
کے پانی نچوڑی ہوئی سے اور کپڑا اوسمین تر کرکے اور سرد کرکے سینہ پر رکھین اور بال مونڈنا اور سفیدہ بورہ ملنا حمام کے
اندر مسام کو کھولتا ہی اور مواد کو جو سرسی سینہ پر اوترتا ہے تحلیل کرتا ہی اور اگر بوزہ اور رفادہ انجیر پکا کر گوندہین اور
طلا کرین کہ زخم ہو جائے اور رطوبت نکلی نہایت بہتر ہے

باب آٹھوان ساتوین گفتار سے اوس کہانسی کے بیان مین ہی جو سبب اوسکا سوء مزاج سرد یا مادہ ہوا اور علاج مین اوسکے

سبب تر کہانسی کا جو سبب سوء مزاج سرد یا مادہ کی ہوتی ہے بعینہ سبب نزلہ کا ہی اور اسباب
نزلہ کے معلوم ہو چکی ہین اور نشانیان اوسکی ربو اور ضیق النفس کی نشانیون کی مانند ہین علاج وہ قاعدے
جو ربو اور ضیق النفس کے علاج مین بیان کیے گئی ہین سب سمجھہ نگاہ رکھنی چاہیین اور اگر تنقیہ کی حاجت ہو تو حب
غاریقون سی تنقیہ کرنا چاہیی چنانچہ صفت اوسکی ربو کے علاج مین مذکور ہو چکی ہے اور ہر صبحکو اس شربت
مین سی جو اب بیان ہوتا ہی بقدر بارہ تولہ کے ساتھہ سترہ ماشہ گلقند اور سات ماشہ روغن بادام کے
دیوین **صفت شربت انجیر نافع** انجیر باغی اور مویز منقی ہر ایک چالیس عدد سوسن کی جڑ اور بسفایج
اور سونف کی جڑ ہر ایک دو دو تولہ سبکو پونے دو سیر پانی مین پکاوین کہ نصف باقی رہی صاف کرین اور کام
مین لاوین اور اگر مواد نہایت غلیظ ہو تو روغن بادام تلخ کے ساتھہ دیوین اور اگر سینہ مین کہرکہراہٹ اور کچہہ
گرمی معلوم ہوتی ہو تو قدری آتش جو اس شربت مین پکاوین اور اگر حرارت اور کہرکہراہٹ سینہ کی بہت ہو تو
کشکاب دیوین اور کشکاب کی اندر کشک نخود اور ساڑہی تین ماشہ سونف اور چودہ ماشہ سوسن کی جڑ چھلی ہوئی پکاوین
اور کشکاب اوس آدمی کو دیوین کہ جسکے معدہ کی اندر جاکر ترش ہو جاتا ہو **صفت شربت زوفا** کا اس قسم
کی کہانسی کو نہایت موافق ہی لیوین انجیر باغی دس عدد مویز منقی تین تولہ انیسون سونف اجمودہ بسفایج سوسن کی جڑ زوفای خشک
فراسیون ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ سبکو ڈیڑہ پاؤ کم تین سیر پانی مین پکادین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہی صاف کرین اور
ہر صبحکو نو تولہ گرم کرین اور نو ماشہ اس معجون مین سی جو اب مذکور ہوتی ہی اوسمین شامل کرکے دیوین **صفت معجون**

لیوین ست ملیٹھی کا اور زوفای خشک ور ہنسراج ہر ایک تین تولہ قرومانا اور کالی مرچ ہر ایک ساڑہی دس ماشہ مغز بادام
تلخ اور زراوند مدحرج اور تخم اونٹنگن ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ اور بعضی نسخون مین نیلی سوسن کی جڑ اور حرف کہ قسم ترہ تیزک کی ہی
ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ منضج ہی سبکو کوٹین اور چھانکر شہد صاف کیے ہوئی مین گوندہین **صفت معجون** کہ سینہ کو
پاک کرتی ہی اور مواد غلیظ کو پکاتی ہی لیوین زوفای خشک اور پودینہ اور سوسن کی جڑ اور رائی اور قرومانا اور کالی مرچ
اور تخم اونٹنگن اور سونف رومی ہر ایک برابر وزن اور شہد صاف کیے ہوئی مین گوندہین قدر خوراک ایک چمچہ **صفت**
حب کہ سینہ کو پاک کرتی ہی ست ملیٹھی کا ساڑہی سترہ ماشہ کالی مرچ اور قرومانا اور مرکی اور مغز بادام تلخ ہر ایک سات
ماشہ ہینگ ساڑہی تین ماشہ شہد کی پانی مین گوندہکر گولیان بناوین اور ہر وقت موںہہ مین کہین **صفت حب**
دیگر ست ملیٹھی کا کتیرا گندہ بروزہ مغز بادام شیرین برابر وزن لیکر گولیان بناوین **صفت حب دیگر** اوس
آدمی کے لیے جسکو کہانسی کی شدت سے نیند نہ آتی ہو اور وہ رات کو کسی وقت آرام نہ لے سکتا ہو نہایت مفید ہے مرکی
اور سلارس اور کندر ہر ایک برابر وزن افیون چہہ رتی سوا دو چاول لیکر گولیان بناوین ہر ایک بوزن چار رتی
ڈیڑہ چاول کے اور ہر وقت موںہہ مین رکہین **صفت لعوق** لیوین السی کے بیج بہونی ہوئی دس جزو کالی مرچ
ایک جزو کوٹین اور شہد صاف کیے ہوئی مین گوندہین اور اگر پودینہ پہاڑی یا سولی کے بیج شامل کرین روا ہے
صفت لعوق دیگر لیوین جاوشیر اور رائی اور مغز بادام تلخ برابر وزن اور شہد مین گوندہکر کام مین لاتین
اور قطران شہد مین گوندہکر موںہہ مین کہنا سود مند ہے اور ایلوا شہد مین گوندہکر موںہہ مین کہین نافع ہی **صفت معجون**
نسخہ عیسی صہا بخت لیوین مویز منقی ڈیڑہ پاو اور ایک رات دن جلاب پختہ مین تر کرین بعد اوسکو کوٹین اور تین ماشہ
مصطگی کو کوٹکر چھانکر اوسمین گوندہین ہر صبح کو ساڑہی دس ماشہ تناول کرین **صفت لعوق** یہ بہی نسخہ صہا بخت کا
ہی مغز بادام تلخ پونی دو تولہ گندہ بروزہ سلارس ہر ایک چودہ ماشہ زعفران اور جاوشیر ہر ایک سات ماشہ شہد مین
گوندہین **صفت لعوق دیگر** یہ بہی نسخہ اوسی کا ہی لیوین ہنسراج چودہ ماشہ کالی مرچ دس دانہ مغز چلغوزہ
پانچ تولہ آٹہہ ماشہ روغن ناردین ساڑہی تین ماشہ شہد اور گای کا گہی اوسقدر کہ سب دوائین گوندہ سکین **صفت**
لعوق دیگر یہ بہی نسخہ اوسیکا ہی گندہ بروزہ میتہی ہر ایک ساڑہی دس ماشہ زعفران ساڑہی تین ماشہ جاوشیر
اور مرکی اور مغز بادام تلخ ہر ایک چودہ ماشہ شہد صاف کیے ہوئی مین گوندہین **صفت لعوق سیر** کہ سینہ کو پاک
کرتا ہی لیوین سیر یعنی لہسن پاک کیا ہوا چہٹانک کم آدہ سیر گای کا گہی چہٹانک کم آدہ سیر لہسن کو اوس گہی مین پکاوین

اور چھان کرین اور آدہ پاؤ کم سیر شہد ڈالکر قوام دیوین اور بقدر حاجت کام مین لائین صفت حب السعال
لیوین ست ملٹھی کا اور کالی مرچ اور شکر سفید برابر وزن گولیان بناوین اور تنقیہ کرنا آیا رج روفس سے روا ہے

باب ۹ نوان ساتوین گفتار سے اوس کھانسی کے بیانمین ہے کہ سبب اوسکا ورم اور زخم پھیپڑہ کا ہو اور معالجات مین اوسکے

معلوم کرین کہ اسباب پھیپڑہ پر ورم ہونیکے تین طرح ہین ایک نزلہ ہے سرد یا گرم کہ سر سے اوپر اوسکے اوترتا ہے دوسرے یہ کہ ذات الجنب ذات الریہ ہو جاتی ہے چنانچہ اپنے مقام پر مذکور ہوگا تیسرا سبب اوسکا امتلا خون کا ہے اندر جسم کے اور کثرت غذا کی ہے کہ جو اوس تک پہونچتی ہے اور وہ اوسکو ہضم نہین کر سکتا ہے اور اسوجہ سے وہ غذا پھیپڑہ مین رہتی ہے اور ورم پیدا کرتی ہے اور ہواد ورم کا یا خون ہوتا ہے یا بلغم یا سودا لیکن اکثر حالات مین خون ہوتا ہے اور بلغم اور سودا شاذ و نادر ہوتا ہے اور مواد پھیپڑہ کی ورم کا صفرا نہین ہوتا ہے اسلیے کہ صفرا تیز اور گزندہ اور گوشت پھیپڑہ کا متخلل ہے اور بنازک مواد صفرا کا اوسمین نہین ٹھہرتا ہے اور ورم نہین کرتا ہے لیکن جلد زخم ڈالدیتا ہے یا کسی رگ کو پھاڑ دیتا ہے پس خون حلق سے جاری ہوتا ہے **نشانیان** لیکن نشانی ورم خونی کی یہ ہے کہ ہمیشہ تپ لازم رہتی ہے اور سینہ پر گرانی معلوم ہوتی ہے اور سانس بدشواری آتی ہے اور رخسارون پر سرخی رہتی ہے اور نبض سریع اور عظیم ہوتی ہے اور سبب سرخ ہونے رخسارون کا یہ ہے کہ ہمیشہ ابخرے بہت پھیپڑہ سے اوٹھتے ہین اور چونکہ گوشت رخسارونکا گوشت خالص ہے سرخی اندر اوسکے ظاہر ہوتی ہے اور چونکہ مسام اوسکے کشادہ ہین بہت ابخرونکو قبول کرتا ہے اور اجزای دیگر چہرہ کی سرخ نہین ہوتی ہین اسلیے کہ اور اجزا اوسکے گوشت سے مرکب ہین اور نشانی ورم بلغمی کی یہ ہے کہ رخسارے بہت سرخ نہین ہوتے ہین اور تپ نہین ہوتی ہے اور اگر ہوتی ہے تو مانند بلغمی تپونکی تپ نرم ہوتی ہے اور پانی موںھ سے بہت آتا ہے اور سینہ مین گرانی بغیر جلن کے رہتی ہے اور بیمار اوسکا اکثر اوقات سانس ساتھ خرخری کے لیتا ہے نہایت دشواری سے اور نشانی ورم سوداوی کی یہ ہے کہ تنگی سانس کی تھوڑی تھوڑی ظاہر ہوتی ہے بہت مدت مین اور کھانسی ہمیشہ خشک رہتی ہے کہ حلق سے کچھہ نہین نکلتا ہے اور علاج اس قسم کی کھانسی کا ذات الریہ اور ذات الجنب اور شوصہ کی علاج مین بیان کیا جائیگا **باب ۱۰ دسوان ساتوین گفتار سے اوس کھانسی کے بیانمین ہے کہ سبب اوسکا نثرات السعال ہو اور علاج مین اوسکے**

سبب پیدا ہونے نثرات السعال کا چوتھے باب مین اس گفتار کے بیان کیا گیا ہے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ نبض اور بول گرم ہو اور سردی سے فائدہ اور گرمی سے ایذا پہونچے **علاج** فصد کھولین اور حجامت کرین اور صفرا کا اسہال کرین اور غذائین نرم دیوین جیسا کہ دوسرے باب مین اس گفتار سے اون پھنسیون کے علاج مین جو حلق کے اندر ظاہر ہوتی ہین بیان کیا گیا ہے **باب ۱۱ گیارہوان موںھ سے خون آنے کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے**

موںھ سے جو خون نکلتا ہے وہ یا گلے سے یا حنجرہ یا حلقوم سے

یا قصبۂ ریہ اور رگون اوسکی سی یا سینہ کی رگون سی یا مری یا معدہ یا جگر سی آیا کرتا ہی اور اسباب اوسکی تین نوع پر ہین
یا دیہ اور واصلہ اور سابقہ لیکن اسباب بادیہ اس علت کی سات طرح پر ہین ایک زخم سی کسی ضرب اور سقطہ اور مثل
اوسکی سی دوسری کہانسی سخت ہی یا قی کرنا بالحاح تیسری غصہ سی جیسی مجنون لوگون کو ہوتا ہی کہ ہر شخص سی اور ہر ایک چیز پر غصہ
کرتی ہین اور لڑتی ہین چوتھی تیز دوائین یا غذائین کہانا پانچوین زمین پر بدون بستر کے سونا چھٹی جونک حلق مین لٹک
جانا اور پھٹنا کسی رگ کا کسی قوت سی جو اوسپر پہونچی یا تیزی سی کسی خلط کی جو درمیان مین رگ کی ہو ساتوین یہ کہ سینہ
اور پھیپڑہ اور معدہ اور جگر مین کوئی زخم یا ورم خونی ظاہر ہووی اور وہانسی خون موہنہ کی راہ آوی اور اسباب سابقہ
پہلی سے عارض ہوئی ہون اور وہ سات طرح پر ہین ایک پر ہونا رگون کا اور اعضا کا خون سی اور زائد رہنا اوسکا اعضا کی
غذا ہونی سے جیسے کوئی شخص غذا مقوی کہاوی اور ریاضت کمتر کری اور ممکن ہی کہ جس کسیکا ہاتھ یا پاون یا کوئی اور عضو
جسوقت کاٹ ڈالین اور زخم کو اوسکی باندہ دیوین تو حصہ اوس عضو کا خون سی جو غذا اوسکی ہوتا بدن مین رہی اور امتلائے
خونی ظاہر ہووی اور رگین پر ہو جائین سبب دوسرا اوسکا رک جانا اوس خون کا ہی کہ جسکے نکلنی کی ہمیشہ طاقت رہی ہو
جیسے خون حیض کا اور خون بواسیر وغیرہ کا اور سبب تیسرا تیزی مواد کی ہی کہ بسبب اوسکی رگین پہٹ جائین اور خون
جاری ہو اور سبب چوتھا یہ ہی کہ رگون مین پیدا ہووی اور کسی رگ کو پہاڑ دیوی اور سبب پانچواں سردی اور خشکی ہی جو سانس کے
آلات پر غالب ہوئی ہو اور رگین بسبب اوسکی حرکت انبساط کے وقت شق ہو جائین اور چھٹا سبب اوسکا غلبہ رطوبت کا ہے
کہ بسبب اوسکی رگین سست ہو جائین اور خون ٹپکنی لگے اور قصبہ ریہ پر اوتر آوی اور ساتوان سبب اوسکا حرارت ہی کہ
ہمیشہ اوسپر پہونچتی رہی ہو جیسی گرمی دہوپ کی اور گرمی حمام کی اور مانند اوسکی **نشانیان** نشانی اوس خون کی جو
حنجرہ اور گلی سے آوی وہ خون برنگ خوناب کے ہوگا اور بغیر کہانسی اور کھنکار کے آویگا اور جو خون کہ قصبہ ریہ سی آوے
ساتھ کہانسی اور کھنکار کی نکلیگا اور بکثرت اور کف ناک ہوگا اور جو خون پھیپڑہ کی گوشت سی آتا ہو نشانی اوسکی یہ ہی کہ
کہانسی کے زور سی نکلیگا اور کم رنگ اور رقیق اور کف ناک ہوگا اور بغیر درد کی آویگا اگرچہ ساتھ کہانسی سخت کی ہوگا اور
چند روز رک جائیگا اور پہر آنے لگے گا اور رنگ اوسکا سفیدی کی طرف میلان کریگا مانند رنگ پھیپڑہ کے اور نشانی
اوس خون کی جو سینہ سی آیا کرتا ہی بہ نسبت پھیپڑہ کی خون کے بہت کم اور سیاہ رنگ اور غلیظ ہوتا ہے جیسی ٹہہرا ہوا
بسبب دوری راستہ کی اور جہاگ سی خالی نہین ہوتا اور کہانسی کے شدت کی ساتھ باہر نکلتا ہی کہ اوسوقت سینہ
مین درد ہوا کرتا ہی اور نشانی اوس خون کی جو پھیپڑہ کی رگون سی آتا ہی وہ خون نہایت گرم اور مقدار مین بہت
اور جہاگ ملا ہوا ہوتا ہی اور اگر سبب ٹوٹنا یا پھٹنا کسی رگ کا ہو تو خون بہت نکلیگا اور اگر سبب اوسکا تیزی خون کی ہو کہ
کسی رگ کو جلا دیوی اور کہا لیوی تو خون ساتھ تپ کی ہوگا اور اسباب تیز ہونی خون کے پہلے سے عارض ہوئی ہونگے
اور اگر تیزی خون کی پھیپڑہ پر زخم ڈالدیوی تو وہ خون ساتھ پیپ کی نکلیگا اول تھوڑا تھوڑا آویگا پہر ایک بار جاری ہوگا

اور خون بہت بدرنگ نکلیگا اور اگر سبب اوسکا امتلای خونی ہو تو خون ساتھ زرداب کی نکلیگا اور بغیر درد کے ہوگا کہ بیمار اوسکے نکلنے سے راحت اور سبکی پاویگا اور جو ورم سے خون نکلیگا وہ نہایت کم ہوگا اور نشانیاں ذات الریہ کی ظاہر ہونگی اور جو اور کسی عضو سے آویگا مانند معدہ اور جگر اور تلی کے تو وہ خون قے مین بغیر کھانسی کے نکلیگا اور اگر سبب اوسکا لٹکنا جونک کا ہو تو ساتھ غم اور بیقراری سخت کی ہوگا اور خون رقیق اور رنگین آویگا اور اسباب کھانسی کے اور اسباب اور بیماریون کے کچھ نہونگے اور جاننا چاہیے کہ وہ خون جو سینہ سے آیا کرتا ہے اتنی خطرناکی نہین رکھتا ہے کہ جیسا پھیپھڑہ سے خون آنے مین خطرہ ہوتا ہے اگرچہ جس مقام سے کہ خون آتا ہے زخم پڑجاتے اور ناصور ہوجاتے اور وہ خون جو پھیپھڑہ سے بسبب ورم خونی کے آیا کرتا ہے اوسمین اسقدر اندیشہ نہین ہے کہ جتنا اوس خون مین ہے جو قرحہ سے آتا ہے دو وجہ سے ایک یہ کہ مادہ خونی بہ نہین ہوتا ہے دوسرے یہ کہ ٹپکتا رہتا ہے اور اوسمین جمع نہین ہوتا اور جس آدمی کا بدن اور تمام رگین خون سے بھری ہوتی ہین تو طبیعت دفع کرنے مین خون زائد کے کوشش کرتی ہے یہانتک کہ اوس راستہ سے جو بہت نزدیک اور نہایت آسان ہو نکالے یا کسی رگ کو پھاڑدیوے یا کسی اور وجہ سے دفع کرے جیسے خون حیض کا اور خون بواسیر کا اور مانند اوسکی اور جسوقت کہ رگین قوی ہون اور خون اسوجہ سے دفع نہووے تو امتلا اپنے حال پر دستور رہیگا اور فضلہ خون کا دل کے جوف مین آپڑیگا اور سانس کی جگہہ کو روک دیگا اور مرگ مفاجات مین مبتلا کریگا یعنے اچانک مارڈالیگا اسی کیفیت کو خناق قلبی کہتے ہین اور جس آدمی کا خون کہ پھیپھڑہ سے آیا کرتا ہے اوسمین خوف اس بات کا ہوتا ہے کہ پھیپھڑہ زخمی ہوجائیگا اور جس کسی آدمی کے موںھہ سے خون آوے اور آتے آتے چند روز کو ٹھہرجاتے اور پھر بعد ایک مدت کی آنے لگے تو وہ نشان اس بات کا ہوگا کہ زخم پڑگیا ہے کہ یہ دوسری مرتبہ زخم پڑجانے سے آیا ہے اور وہ خون جو پھیپھڑہ سے آتا ہے اوسمین دو باتون کا خطرہ ہے ایک یہ کہ اگر افراط کرے خطرناک ہے دوسرے یہ کہ اگر زخم ڈالدیوے تب بھی باعث خرابی کا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جب کہ خون گلے سے آتا ہے اوسکے سبب سے تلی اور جگر کا ورم دور ہوجاتا ہے اور جس آدمی کو تپ ہوا اور خون اوسکے گلے سے آوے باعث اندیشہ کا ہے اور اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ خون گلے سے آتا ہے وہ ایسا خون ہوتا ہے کہ تالو سے حلق کیطرف گرتا ہے اور اوسمین کچھ خطرہ نہین ہے **معالجات** طریق خون کے روکنے کا جو گلے سے آتا ہو چار وجہ پر ہے ایک فصد کھولنا اگر کوئی امر مانع نہو دوسرے مواد کو کھینچکر اور طرف کیجانا تیسرے عضو کے مزاج کو اعتدال پر پھیر لانا چوتھے دوائین خون بند کرنے کی دینا تاکہ خون رک جاوے اور زخم اچھا ہوجاوے لیکن قانون فصد کا

یہ ہی کہ اگر کوئی امر مانع نہو اور خون پھیپڑہ کا اور سینہ سے آوے اور رگ باسلیق کی کھولیں اور اگر ہونٹ تالو اور گوے سے آوے فصد سر رو کی کھولیں اور اگر معدہ اور جگر سے آوے فصد ہفت اندام کی کھولنی چاہیے اور جس آدمی کو کہ یہ علت اکثر اتفاق پڑے تو اوسکو لازم ہی کہ جسوقت اپنے بدنمین گرانی اور پری دیکھے علاج مین جلدی کرے اور شتاب فصد کھلوا دے خصوصا وہ آدمی کہ جسکا سینہ تنگ ہو اور اولی یہ ہی کہ اول فصد صافنین کی کھلوائے تاکہ مواد اوپر سے نیچے کھنچے پھر فصد باسلیق کی کھلوائے تاکہ مواد جو سینہ اور پھیپڑہ مین ہو کم ہو جائے اور ورم نکرے مگر خون تفاریق باہر کرے یعنی تھوڑا تھوڑا خون کئی دفعہ مین نکالے تاکہ قوت ضعیف نہونے پائے اور تدبیر پھیرنے مواد کی اوپر کی طرف سے اور اوتارنے کی نیچے کی جانب یہ ہی کہ ہاتھ پاؤن کو ملیں اور باندہیں اور فصد صافنین اور مابض کی کھولیں اور حقنہ کریں اور تدبیر اعتدال پر پھیر لانے مزاج عضو کے یہ ہی کہ حرکتون اور سخت کامون اور بہت باتین کرنے اور آواز بلند کرنے اور غصہ اور غم اور شراب بہت پینے اور سرخ چیزون کی طرف نگاہ کرنے اور جماع کرنے سے خون تھوکنے والی آدمی کو بچاوین اور تیز اور کشایندہ چیزون سے دور رکھیں جیسے ایلوا اور اجمود اور کنجد اور پرانا پنیر اور چھوہارا اور شہد اور سب طرح کی مٹھائیان کہ یہ سب چیزین اکثر اوقات مین مضر ہین اور جسکو تسکین حرارت کی حاجت ہو تو غذا اوسکی سماق اور زرشک اور انگور خام اور انار دانہ اور ترشی ترنج اور برگ حماض یعنی چوکے کے پتے بکری کے پایون مین پکا کر دیوین اور اگر تپ نہو مغز بادام اور مسکہ کی ساتھ دیوین اور ہر صبحکو شربت ریباس اور گل ارمنی دیوین اور جسکو حرارت بہت قوی نہو تو پنیر نمکین اور دودہ تازہ جوش کیا ہوا اور چھاچھہ گائے کی اور حریرہ کہ جاورس سے بنایا ہو اور زردی انڈے کی نیم بریان اور گوشت تیتر اور چکور کا اور مانند اوسکے موافق ہے اور تدبیر بند کرنے خون اور روکنے والی دواؤن سے اس طور پر ہے کہ اول تشخیص کرین کہ خون کس عضو سے آتا ہے اور اسباب اور نشانیان اوسکی ڈھونڈین اگر پھیپڑہ سے آتا ہو تو اول معالجات کلی کی طرف کہ جو مذکور ہو چکی ہین مشغول ہووین فصد کھولنے اور مواد کو اوپر سے نیچے کیطرف کھنچے اور مزاج کو اعتدال پر پھیر لانے سے اون طریقون سے جو بیان کیے گئے ہین اور اگر طبع خشک ہو مسہل نرم دیوین یا نرم حقنہ استعمال کرین

صفت مسہل لیوین بنفشہ خشک تین تولہ آلو بے سیاہ اور عناب ہر ایک بیس ۲۰ عدد لسوڑہ سترہ عدد ملتاس ساڑھے چار تولہ سبکو پکاوین جیسا کہ دستور ہے اور بارہ تولہ شیرخشت اوسمین داخل کر کے صاف کرین

صفت حقنہ لیوین چقندر اور بھوسی گیہون کی اور بنفشہ اور عناب اور برگ خطمی اور کشنک جو بدستور پکا کر صاف کرین اور چودہ ماشہ بورہ ارمنی پیسکر اور ساڑھے چار تولہ شکر سرخ اوسمین گھولکر کام مین لاوین اور ہر صبح کو آش جو دیوین اور آش جو کے اندر سرطان پکاوین اور اگر تپ نہایت گرم ہو تو پانی کی جگہ جسمین آش جو پکانا منظور ہو کدو کا پانی چاہیے یا کدو کا پانی جو گلاب کی شیشہ مین رکھا ہو یا گلاب کی بھبکے مین کھینچا ہو اور غذا قلیہ کدو سے تر اور پالک کا اور کشک جو دیوین ساتھ مغز بادام اور روغن بادام کے جب تک تپ دور ہووے اور جسوقت تپ اوتر جاوے تو خون بند کرنے والی دوا

شروع کرین پانی بارتنگ کا تنہا یا ساتھ گل مختوم کے اور پانی برگ خرفہ کا ساتھ کہربا اور گل ارمنی کے اور پانی عصی الراعی کا
کہ جسکو ہندی مین لال ساگ کہتے ہین اس بیماری کے لیے بیحد مفید ہے بہتر ہے اور شادنج عدسی مغسول بھی بسبب دوا ونکے
بہتر ہے اسلیے کہ وہ خون کو بھی بند کرتا ہی اور زخم کو بھی خشک کرتا ہی اور گوشت کو اوگاتا ہی اگر ساڑہی تین ماشہ سات
ماشہ تک ان پانیون مین سی کسی ایک پانی کے ساتھہ دیوین اور جو پانی کہ اس مریض کو پلاوین ایسا چاہیے کہ جسمین گوند
ببول کا اور بسلوچن اور گل ارمنی اور شادنج عدسی حل کیا ہو چہانکر دیوین اور برگ بارتنگ اور برگ خطمی اور آٹا جو کا لیوین
اور سبکو باہم کوٹین اور گلاب مین ترکرین اور یہ ضماد سینہ پر رکھین اور موم صاف روغن گل مین پگہلاوین و عصی الراعی
کی پانی مین ملاکر سینہ پر لگاوین **صفت دوا** کہ اس علت مین سودمند ہی لیوین بسلوچن اور گلاب کی پھول سرخ ہر ایک
ساڑہی سترہ ماشہ بسد یعنی مونگی کی جڑ اور کہربا اور موتی بے سوراخ ہر ایک ساڑہی دس ماشہ گل ارمنی گل مختوم شادنج عدسی
ہر ایک پونی دو ماشہ افیون سات ماشہ تخم خشخاش سفید ساڑہی دس ماشہ تخم خرفہ ساڑہی سترہ ماشہ ست ملیٹھی کا ساڑہے
دس ماشہ اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس کا ہر ایک ساڑہی دس ماشہ سبکو کوٹین اور چہانین اور چہہ تولہ اسپغول و سمین
ملاوین مقدار خوراک سات ماشہ سونف کی پانی یا شاخ انگور نچوڑی ہوئی کے پانی یا گلاب کے ساتھہ دیوین اور اگر حرارت
قوی ہو تو ساڑہی دس ماشہ کندر ان دواؤن مین ملاوین اسلیے کہ کندر دواؤن کو پھیپھڑہ تک پہونچاتا ہی اور خون کو
روک دیتا ہی اور پھیپھڑہ کی زخم کو خشک کرتا ہی اور گوشت نیا جماتا ہی **صفت دوای دیگر** گل مختوم دم الاخوین
ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ گوند ببول کا دو تولہ مونگی کی جڑ کہربا ہر ایک ساڑہی دس ماشہ گلنار سات ماشہ سبکو کوٹین اور
سات ماشہ اوسمین سی بارتنگ کی پانی کے ساتھہ دیوین اور اگر بسبب خون آنے کا پھیپھڑہ سی گرم نزلہ ہو تو معالجات
نزلہ کی کیطرف جو مذکور ہو چکی مشغول ہووین فصد کھولنی اور حقنہ کرنے اور ہاتھہ پاون باندہنے سے اور اوپر سی نیچے کیطرف
گلنار روغن زیتون گرم کیے ہوئے سے یا کسی اور روغن سی مانند روغن قثاء الحمار کے لازم ہے کہ روغن سر اور ناک سے
دور رکھین اور آش جو مین قابض میوی پکاوین جیسے تخم مورد اور بہی اور امرود اور زعرور پہاڑی اور باغی اور قرص
کہربا اور رُب بہی کے ساتھہ دیوین اور اگر ان تدبیرون سی کفایت نہو تو بال سر کے مونڈین اور وہ ضماد جو کبوتر کی
بیٹ یا تفسیا سی بناوین سر پر رکھین جالینوس کہتا ہی کہ بسبب نزلہ کی ایک عورت کی مونہہ سی خون آتا تھا مینے چاہا کہ

اوسکی فصد کھلواون کوئی امر مانع ہوا ناچار حقنہ تیز کرنے کا حکم دیا اور حریرہ کھانے کو تجویز کیا قابض میوی اوسمین پکا کر اور
کبوتر کی بیٹ کا لیپ اوسکی سر پر رکھوایا اور حمام مین جانی کی اجازت دی اور تریاق کبیر بقدر ایک دانہ باقلا کے کھلایا تاکہ
بسبب اوسکی نیند آوی اور کھانسی سے آرام پاوی اور مواد گاڑھا ہو جائی اور سیلان نکری مگر دوسرے دن کسی نوع کی تحریک
نہین کی بجز اس بات کی کہ ہاتھ پاؤن اوسکی ملنے کو حکم دیا یہانتک کہ مواد اوسکا اوپر سے نیچے اوترا بعد اوسکی چہوٹے
باقلا کے برابر جیسی پہلے دیا تھا تریاق تازہ مینہ اوسکو دیا اور بتدریج شہد کی ساتھ کھلایا کہ سینہ اوسکا پاک ہوا اور آش جو کے
اندر روٹی کے ٹکڑے بھگو کر کھلوائے واسطے نگاہ رکھنے قوت کی چوتھے دن تک اسی ترتیب سے علاج اوسکا کیا چوتھے روز
تریاق پرانا مینہ اوسکو دیا بہت شہد کی ساتھ تاکہ خوب سینہ اوسکا پاک کرے بعد اوسکے ترتیب نافعین کی عمل مین
آئے اور وہ لیپ جسمین تفسیا داخل تھا اوسکی سر پر رکھوایا اور حمام مین جانے سے باز رکھا اس طریق سے خدای تعالی نے
اپنی عنایت سے اوسکو شفا بخشی کہ وہ بالکلیہ صحیح اور تندرست ہوگئی اور شیخ بوعلی سینا فرماتے ہین کہ اگر مواد بہت ہو تو
حب توفایلدنی سے چارہ ہوگا خصوصاً بعد فصد کھولنے کے اور اگر سبب خون آنیکا کثرت خون کی ہو بدنین کہ بسبب
اوسکے کوئی رگ کھل گئی ہو تو اول فصد باسلیق کی کھولین اور خون تھوڑا تھوڑا کئی مرتبہ مین باہر نکالین کہ دوسرے
اور تیسرے دن فصد کھولتے رہین اور تھوڑا تھوڑا خون نکالتے رہین تاکہ قوت اپنی جگہہ پر قائم رہے اور غذا ایسی بیمار کی آش جو
مناسب ہے کہ جسمین مسور چھیلی ہوی اور عناب اوبہی اور تخم مورد اور زعرور اور خرنوب شامی پکایا ہوا اور وہ روٹی جسکو
سرد پانی مین بھگویا ہویا اوس مزورہ مین جو قوت اور فعل مین سرد ہو دیوین اور عناب تر سود مند ہے اور برگ خرفہ
چبانا اور پانی اوسکا نگلنا نہایت مفید ہے کہ فوراً خون کو بند کرتا ہے اور بعد فصد کھولنے کے جب تین دن گذر جائین
اور قوت باقی ہو تو طبع کو نرم کرنا چاہیے ساتھ پانی لبلاب کوٹی اور نچوڑی ہوئی کے یا شکر چودہ ماشہ اور بنفشہ خشک
کو فقط جلاب مین ملا کر دیوین اور اگر جوشاندہ ہلیلہ کا پلاوین روا ہے اور بیمار کو چاہیے کہ سیدہا بیٹھا رہے اور حرکت بہت
کم کیا کرے اور کروٹ سے نہ سووے تاکہ اجزا اوسکی سینہ کی برہم نہووین اور جگہہ زخم کی فسردہ نہو جائے اور کھانسی نہ پیدا
کرے کیونکہ جسوقت اجزا سینہ کی برہم ہو جائین گے اور جگہہ زخم کی فسردہ ہوگی خواہ مخواہ کھانسی شدت کریگی اور بہت
باتین کرنا اور چلا کر پکارنا اور غم اور غصہ کرنا نقصان پہونچاتا ہے اور اگر باوجود خون آنے کی شدت کھانسی کی نہو تو سرکہ
اور گلاب سے غرغرہ کرین تاکہ وہ خون جو پھیپھڑہ پر جمگیا ہو نکل جائے اور وہ پاک و صاف ہو جائے اور اگر سرکہ اور گلاب سے
نوش کرین روا ہے لیکن اگر کھانسی بشدت ہو سرکہ سے پرہیز کرین اور لعابات اور لعوق اور گولیون سے جو اپنے
مقام پر مذکور ہو چکی ہین کھانسی کو بٹھانا چاہیے اور وہ دوائین جو اس بیماری کے لیے استعمال کرنی ضرور ہین کام مین لائین
اور دوائین قابض نوش کرین جیسی گل ارمنی اور گل مختوم اور گل شاموس کہ اوسکو عربی مین طین شاموس
اور کوکب الارض کہتے ہین اور کہربا اور پہٹکری ہونی ہوئی اور عصارہ لحیۃ التیس کا اور گلنار اور سماق

بھونا ہوا اور گلاب کی پھول اور اقاقیا اور حفیت باوطا اور شاخ گوزن سوختہ اور شادنج عدسی اور تخم بارتنگ
ہر ایک تنہا یا ایک دوسری کے ساتھہ ملا کر دیوین اور اگر تپ نہو اور پھیپھڑہ پر ورم بھی نہو تو ان دواؤن کو شراب انگوری
قابض کے ساتھہ دیوین تا کہ جلد مقام آفت تک پہونچا دیوی اور اگر تپ ہو اور پھیپھڑہ پر ورم ہو تو شربت بہی اور
شربت مورد کی ساتھہ دیوین یا شاخ انگور کے پانی مین اور اگر گل مختوم اور ببول کے گوند اور قدری کافور سی گولیان
بناوین اور ہر وقت موںھہ مین رکھین بہتر ہے اور اگر تپ دور ہو جاتے اور خون بدستور موںھہ سی آتا ہو تو بکری کے
پاتے اور بیضہ مرغ نیم بریان اور گای کا دہی اور گای کا دودہ جوش کیا ہوا کہانے کو دیوی مگر کچا دودہ دینا مضر ہے
اور مچھلی تازہ اور گوشت تیہو اور تیتر کا اور گوشت اوس مرغ کا جسکو عربی مین قطاۃ کہتی ہین موافق ہی اسلیے کہ
اس طرح کے گوشت خون کم پیدا کرتی ہیں **صفت ضماد** کہ سینہ پر رکھنا چاہیی لیوین پوست انار اور خاک کندر اور
آٹا جو کا اور گلنار اور غبار چکی کا اور برگ مورد اور شاخ انگور اور خرمای قسب سبکو کوٹین اور چھانین اور روغن گل
یا روغن مورد تر اوسمین ٹپکاوین اور باہم ملا کر سینہ پر لیپ کرین اور اگر سبب خون تھوکنی کا تیزی خون کی ہو کہ بسبب
اوسکی موںھہ رگون کے کھل گئی ہوں تو اول سہالیات کلی کرنی چاہیین فصد کھولنا اور قدری خون باہر نکالنا اور مواد کو
اوپر سی نیچے اوتارنا ہاتھہ پاؤن کے ملنے اور باندہنے سے اور حقنہ نرم سی اور اگر حاجت ہو کہ طبع کو مسہل سی نرم کرین تو بنفشہ اور
املتاس اور لسوڑہ اور ترنجبین اور مانند اوسکی مسہل دیوین اور آش جو کدوی تر کے پانی مین یا ملوہ کی پانی مین پکا کر دیوین
اور سرطان یعنی کیکڑا اوسمین پکانا جیسا کہ پھیپھڑہ سی خون آنیکے علاج مین بیان کیا گیا ہی اور لعاب اسبغول کا جلاب خام کے
ساتھہ دینا اور پانی بارتنگ کا اور پانی لال ساگ کا اور پانی ککڑی کا اور پانی تخم خرفہ کا شکر گھولکر دینا اور شربت
بنفشہ کا اور شربت خشخاش کا پلانا بہتر ہی بالجملہ ایسی تدبیر کرنی چاہیی کہ جس سے تیزی خون کی جاتی رہے **صفت**
دوای دیگر کہ اس قسم کے لیے سودمند ہی لیوین بنسلوچن اور گلاب کے پھول سرخ اور گل ارمنی اور گل مختوم اور
شادنج عدسی ہر ایک تین تولہ مونگی کی جڑ اور کہربا اور موتی بے سوراخ ہر ایک ساڑھی سترہ ماشہ گوند ببول کا اور کتیرا
ہر ایک پونی دو تولہ تخم خشخاش سفید اور تخم خرفہ اور ککڑی کے بیج اور شاخ گوزن سوختہ اور برگ بارتنگ ہر ایک دو تولہ
اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس کا ہر ایک ساڑھی سترہ ماشہ ست ملیٹھی کا نشاستہ ساڑھی سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین
اور ہر صبحکو ساڑھی دس ماشہ مینہ کے پانی مین دیوین اور اگر خون جو بسبب تیزی کی موںھہ سی آتا ہی کسی رگ کی موںھہ
نہ کھلنے سے ہو بلکہ تیزی خون کی اس حد کو پہونچی ہو کہ رگون کو کہا لیوی اور چیر دیوی اور اوسکے سبب سے خون موںھہ سی آوی
تو اس بات کی تدبیر اور قسم کا علاج نہایت مشکل ہی کیونکہ یہ نوع علت کی بدشواری علاج قبول کرتی ہی اور زخم بہت
مشکل سی اچھا ہوتا ہی بالجملہ علاج اوسکا فصد کھولنا ہی اور خلط تیز کو مسہل و حقنہ نرم سی پاک کرنا اور مزاج کو اعتدال پر
لانا اور تدبیرین تری بڑہانیوالیان کرنا اور کہانسی کو لعابات اور گولیون سی بٹھانا اور قرص کو کہ اس قسم کے لیے

بہت نافع ہے اور دوائین اس قسم مین سندروس اور شادنج اور دم الاخوین اور کہربا اور گل ارمنی اکثر دینی چاہئین
اور اگر سبب خون آنے کا تنگاف ہونا سینہ اور پھیپھڑہ کی رگون کا ہو اور خارجیہ کے سبب سے تو اوسمین فصد باسلیق کہولین
اور قرص نفث الدم کہلائین اور سینہ پر بہی طلا کرین جالینوس کہتا ہے کہ ایک جوان کی سینہ کی رگین جاڑے کی شدت سے
پہٹ گئین مینے پہلے دن اوسکی فصد کہولی اور اوسکی ہاتھ اور پاؤن ملنے اور باندہنے کے لئے جس طرح کہ مقرر ہے حکم کیا اور
غذا مین حریرہ کہلایا اور اوسکی سینہ پر ضماد تفسیا رکھا اور تین ساعت تک اوسپر رہنے دیا پہر اوٹھا لیا تاکہ زیادہ گرم نہو
اور دوسرے دن کشکاب اور بط کی گوشت کا اسفیدباج یعنی شوربا دیا جب مزاج اعتدال پر آیا اور ریہ کو آماس کا خوف
نرہا آہستہ آہستہ پرانا تریاق شیرخشت کے ساتھ دیا بالجملہ بعد مواد اوتارنے کے اور پہنچنے کیطرف عضو کی مزاج کو اعتدال پر
لاوین اون معتدل دواؤن سے جو گرمی کیطرف مائل ہون اور نہایت قابض نہون جیسے بالچھڑ اور سلیخہ اور دارچینی
اور ناگرموتھہ اور کوٹ شیرین اور کندر اور زعفران اور مصطکی اور مرمکی اور زراوند مدحرج اور دوائین قابضہ ان دوائن
مین ملا کر دیوین اور اگر ان دواؤنکو پانی مین جوش کرین اور دوائین قابض اوس پانی مین ڈالدیوین بہتر ہے اور دوائین
قابض گل مختوم ہے اور گل ارمنی اور گوند ببول کا اور کتیرا اور نشاستہ اور کہربا اور مونگے کی جڑ اور بہنگری بہونی ہوئی
اور گلاب کے پہول سرخ اور گلنار اور بسلوچن اور شاخ گوزن سوختہ یعنی بارہ سنگہ سب یا بعض امین سے بقدر
سات ماشہ لیکر اور کوٹ چہانکر اوس پانی مین جو بیان کیا گیا یا مینہ کے پانی کے ساتھ دیوین **صفت دوا دیگر**
لیوین گلنار اور عصارہ لحیۃ التیس کا اور حبت بلوط اور خاک کندر کی اور سلیخہ اور مونگے کی جڑ سبکو کوٹین اور چہانین
مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ مینہ کے پانی کے ساتھ دیوین **صفت نسخہ دیگر** لیوین علک ساج ساڑہے دس ماشہ
السی ساڑہے سترہ ماشہ بالچہڑ ساڑہے دس ماشہ مونگے کی جڑ اور گلاب کے پہول سرخ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کہربا سواپانچ ماشہ
جندبیدستر سواپانچ ماشہ اقاقیا ساڑہے دس ماشہ مقدار خوراک سواپانچ ماشہ مینہ کے پانی مین یا عصارہ گل تازہ یا
شراب قابض کے ساتھ اور غذا تیتر اور چکور اور چکاوک بریان دیوین اور عوض پانی کے شراب قابض پینا بہتر ہے
اور اگر شراب قابض نہو تو اوسمین انگور جوش کر کے پلاوین اور موم صاف کو روغن سوسن مین پہگلاوین اور
پانی مورد تر کا اوسمین ملاوین اور سینہ پر طلا کرین اور اگر مورد تر نہو تو روغن سوسن کا یا روغن مورد ملاوین اور موم اوسمین پہگلاوین اور
وہ ضماد جو پوست انار اور مازو اور چکی کے غبار اور خاک کندر اور برگ مورد اور ضرفاقسب وانگور کی شاخون سے

بتایا ہو سینہ پر رکھین صفت اس ضماد کی اکثر اس باب مین لکھی گئی ہے اور اگر سبب خون تھوکنے کا پھٹنا کسی رگ کا ہو
کسی حرکت سخت سے مانند کودنے کے کسی بلند مقام سے اور مثل نعرہ مارنے یا چلا کر بولنے کے اور مانند زخم پہونچنے کے اوپر سینہ کے
اور مثل گر پڑنے کے اوپر زمین کے سینہ کے رخ تو ایسی قسم مین ان معالجات کل کرین اور دوائین قابض جیسے گل ارمنی اور
مانند اوسکے سونف کے پانی اور شربت مورد یا بہی کے پانی کے ساتھ دیوین صفت دواے قابض لیوین گل مختوم
اور کہربا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گل ارمنی سات ماشہ پھٹکری بھونی ہوئی اور زعفران ہر ایک سوا پانچ ماشہ مقدار
خوراک سات ماشہ چھکواوین اسیقدر رات کو سوتے وقت دیوین اور برگ خرفہ چبانا اور اوسکا قلیہ بھی پکا کر کھانا
سود مند ہے اور عوض پانی کے سونف کا پانی دیوین اور گوند ببول کا اور گیرو پانی مین ڈالدیوین اور حرکت کرنے
اور بات کہنے سے بیمار کو بچاوین اور وہ ضماد جو اوپر بیان کیا گیا ہے سینہ پر لگاوین اور اگر سبب خون کے آنے کا شق ہونا
کسی رگ کا ہو یا ... آجانے سے اندر رگ کے تو اول مواد کو اوپر سے نیچے اوتارین ہاتھہ پاؤن ملنے اور باندھنے سے
بعد اوسکے وہ دوائین جو پیاس کو توڑتی ہین اور رگ کے شگاف کو درست کرتی ہین دینی چاہیین جیسے فلونیا اور حمرنا اور سنجرنیا
اور تریاق بزرگ تازہ کہ پرانا نہوا ہوا اور وہ دوائین جو رگ پھٹنے کے علاج مین کہ بسبب افراط سردی کے اوسپر پہونچے
بیان کیگئی ہین اس نوع کے علاج مین وہ سب کام آتی ہین اور اگر سبب خون آنیکا کھلنا کسی رگ کے مونھہ کا ہو
بسبب رطوبتون کے جو نزلہ سے اوترآوین یا کسی اور مقام سے سینہ اور پھیپھڑہ پر آوین اور رگ کو آغشتہ اور نرم کرین
یہانتک کہ بسبب اوسکے مونھہ رگ کا جس قدر سے کہ اوسپر پہونچے کھلجائے تو بعد مواد اوتارنے کے اوپر سے نیچے کیطرف
ہاتھہ پاؤن ملنے سے اور سوا اوسکے دوائین قابض جو رطوبتون کو کم کرین اور عضو کے مزاج کو گرم کردیوین کام مین لاوین
جیسے جزاذخر کی اور مصطگی اور زیرہ بھونا ہوا اور پودینہ پہاڑی اور زعفران اور جندبیدستر اور فلقدیس تاکہ دواؤن
کی قوت کو مقام آفت تک پہونچاوین اور تریاق اور مثرودیطوس اور سنجرنیا اور فلونیاے فارسی اور رومی قدرے
دیتے رہین تاکہ رطوبتون کو خشک کرے اور مزاج کو صلاح پر لاوے اور خون کو روک دیوے اور اس قسم کے ضماد مین اذخر
اور علک ساج اور زیرہ بھونا ہوا اور اقاقیا اور عصارہ لحیتہ التیس کا اور جندبیدستر اور فلقدیس کام مین لاوین اور
غذا ایسے بیمار کی چکورا اور تیتر اور لوا اور چڑیا کا گوشت بھونا ہوا اور مانند اوسکے سے دینی چاہیے اور اگر سبب
خون آنیکا ورم پھیپھڑہ کا ہو اور خون اوسمین سے جاری ہو تو اول فصد کھولنی چاہیے اور مواد کو اوپر سے نیچے کھینچنا اور

حقنہ کرنا اور مسہل دینا مناسب ہے مگر اس قسم مین کوئی قابض دوا نہ دینی چاہیے اسلیے کہ قابض دوا ورم کو فشار دیتی ہے
اور آفات دیگر پیدا کرتی ہے لیکن مواد کو پکانا چاہیے اور پھیپھڑہ کو اوس سے پاک کرنا چاہیے جسطور سے کہ ذات الریہ کے
علاج مین بیان کیا جائیگا اور اگر سبب خون آنیکا کوئی زخم ہو کہ جگر پر پڑے تو اول معالجات کلی کرنی چاہیین اور
یہ سفوف کھلاوین صفت اوسکی لیوین ریوند چینی تین تولا لاکھ دھوئی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ گل ارمنی ساڑھے
سترہ ماشہ قدر خوراک پونے نو ماشہ اور باقی علاج جگر کی بیماریون کے علاج مین تلاش کرین لیکن دوائین قابض
جو سب قسم کی خون تھوکنے کی بیماری کے واسطے مفید ہین اور منجملہ اونکے جو سب دواؤن سے بہتر ہے شادنج مغسول ہے
کہ ساڑھے چار ماشہ اوسکو لال ساگ کے پانی نچوڑے ہوئے یا برگ خرفہ کے پانی نچوڑے ہوئے یا بادروج کے پانی نچوڑے ہوئے
یا بارتنگ کے پانی نچوڑے ہوئے مین دیوین اور برگ خرفہ چبانا اور کھانا نہایت نافع ہے اور اکثر اوقات اوسی وقت
خون کو روکتا ہے اور پانی لکڑی کا ساتھ ایک کسی پانی کے اون پانیون سے جو ابھی مذکور ہوچکے ہین سودمند ہے
خصوصاً اگر قابض دوا ساتھ اوسکے شامل ہو اور شاخ گوزن سوختہ مین کہ ساتھ قابض دواؤن کے ملایا ہو
منفعت کامل ہے اور پانی پودینہ کا اور شگوفہ دھنیہ کا بقدر ساڑھے دس ماشہ ہر پانی کے ساتھ صبحکو اور
رات کیوقت دینا اور مونگے کی جڑ اور گل شاموس دونون نافع ہین اوستاد احمد فرخ اپنی کتاب مین
لکھتا ہے کہ گل شاموس طلق ہے یعنے ابرک اور شیخ الرئیس کہتا ہے کہ ابرک نہین ہے اور زبان یونانی مین گل شاموس کا
ایک نام ہے کہ ترجمہ اوسکا عربی مین کوکب الارض ہے اور اکثر اہل روزگار خصوصاً اہل صنعت کوکب الارض کو
طلق یعنے ابرک نہین تصور کرتے ہین اور اسی طرح خون برغالہ کا پہلے ٹھہر جانے سے دیوین تین دن ہر روز ایک تولہ
پانچ ماشہ خون کو بند کر دیگا اور تخم سور دس سات ماشہ عصارہ بارتنگ یا عصارہ گل تر کے ساتھ اور تخم بارتنگ
بھی اسی طرح دینا سودمند ہے اور یہی بھونی ہوئی مفید ہے اور خرگوش کا پنیر مایہ پرانا یا کسی اور جانور کا پنیر مایہ
مانند ہرن اور برغالہ کے جلاب کے ساتھ یا عصارہ بادروج مین یا گل تر کے ساتھ یا شراب قابض مین دو تو
خون روکنے کو نافع ہے اور پھٹکری بھونی ہوئی بیضہ مرغ نیم بریان کے ساتھ نہایت مفید ہے اور گل مختوم بھی سودمند ہے
اور اگر گل مختوم میسر نہو سکے تو گل شاموس سرکہ کے ساتھ دینا نافع ہے اور سریشم ماہی بھی مفید ہے پرانی خون تھوکنے
کی بیماری کو اور تخم گندنا ہی بقلی اور تخم مورد برابر وزن بقدر سات ماشہ کوٹ کر عصی الراعی کے ساتھ نافع ہے
اور عصارہ گندنا شامی کا دو تولہ دس ماشہ اور سرکہ ایک تولہ پانچ ماشہ مفید ہے اور ابریشم مردہ سوختہ شراب قابض
مین دینا اور عصارہ گندنا ہی شامی کا دو تولہ دس ماشہ ساتھ اوسکے ملانا اور قنطوریون بھی خون روکنے مین
بے نظیر ہے اور سینہ کو پاک کرنے مین بھی نہایت منفعت کامل رکھتی ہے اگر صاحب علت کو تپ آوے پانی کے
ساتھ دیوین اور اگر تپ نہ آوے شراب قابض کے ساتھ اور ابہل صقلات جس آدمی کو کہ یہ بیماری ہوتی ہے اوسکے لیے

ساڑھی سترہ ماشہ منظوریون غلیظ پکاتی ہین اور پانی اوسکا پلاتی ہین اور اگر سات ماشہ عصارہ بارتنگ کا اور سات
ماشہ عصارہ گاوزبان کا اور سات ماشہ عصارہ برگ خرفہ کا اور گلاب کی شاخین جو تر اور نازک ہون دو تولہ
دس ماشہ لیکر کوٹین اور نچوڑین بغیر پانی ٹپکائے اور صاف کرین اور سبکو ملاوین اور گل مختوم اوسمین ملاوین اور
بیمار کو پلاوین تو اثر اوسکا نہایت قوی ہوگا اور پانی لوہی کی کان کا اور وہ پانی کہ جسمین کئی مرتبہ لوہا گرم کرکے
بجھایا ہو نافع ہی اور اگر خوف کرین کہ خون پھیپڑہ مین جمجائیگا تو اول ہی مین جب کہ خون ظاہر ہووے سرکہ پانی مین
گھولکر دیوین مگر اوس آدمی کو کہ شدت کھانسی کی جسکو نہایت ہو نہ دینا چاہیے اور اگر انجیر کی لکڑی جلاوین اور
اوسکی راکھہ کو پانی مین گھولین اور وہ پانی ماشا کی ساتھہ دیوین تو پھیپڑہ خون فسردہ سے پاک ہو جائیگا اور صعتر
شہد کے ساتھہ اس باب مین سودمند ہی اور علاج خون فسردہ کا علحدہ باب مین بیان کیا جائیگا باب ۱۲

بارہوان ساتوین گفتار سے ذات الریہ کی بیان مین ہی اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ ذات الریہ پھیپڑہ کی ورم کو کہتی ہین اور اسباب اوسکی تین طرح پر ہین ایک یہ کہ نزلہ گرم یا سرد دماغ سے
پھیپڑہ پر اوترتا ہی دوسری یہ کہ خناق کھلجائی اور مواد اوسکا پھیپڑہ پر اوتر آئے اور اوسی جگہہ ٹھہر جائے اور ورم
پیدا کری تیسرے یہ کہ ذات الجنب ذات الریہ سے بدلجائی اور ممکن ہی کہ بدون نزلہ کے اور بغیر بدلنی کے اوسی جگہہ
مادہ جمع ہو اور ورم پیدا کری لیکن نزلہ سے اکثر ہوا کرتا ہی اور چونکہ پھیپڑہ دائم الحرکت اور متخلخل اور نازک ہی اس
سبب سے مواد کو جلد قبول کرتا ہی اور جاننا چاہیے کہ ورم پھیپڑہ کا نہایت سخت بیماری ہی اسوجہ سے کہ جو اوسمین
گرتا ہی جب تک پک کر دفع نہو اور پھیپڑہ اوس سے پاک نہو لیوے بہتری ظاہر نہ آوے اور پھیپڑہ عضو شریف ہی اور دل سے
بہت نزدیک اور نہایت نازک ہی اور دو منفعتین کامل اوس سے حاصل ہوتی ہین کہ قوام زندگی کا اونہین دو
منفعتون سے پیوستہ ہی ایک یہ کہ حرکت انبساط سے ٹھنڈی ہوای تازہ اپنی طرف کھینچتا ہی اور اوس ہوا کو معتدل
کرکے دل کی طرف پہونچاتا ہی تاکہ حرارت غریزی بسبب وسکی افروختہ ہوتی ہی اور دل ہوای تازہ سے راحت پاتا ہے
اور دوسری منفعت یہ ہی کہ ساتھہ حرکت انقباض کے اوس ہوا کو جو حرارت دل سے سوختہ اور دود ناک ہوجاتی ہے
دل سے باہر نکالتا ہی تاکہ دل اوس سے آسایش پاتا ہی چنانچہ شریان وریدی کی تشریح مین مفصل لکھا گیا ہے
اور واسطے ان دو منفعتون بزرگ کی جو اوسکی حرکتون سے حاصل ہوتی ہین وہ خون جو اوسکی غذا ہوتی ہی اول دل میز
پلتا ہی اور کمال پختگی کے نزدیک پہونچکر اوسمین جاتا ہی کہ پکنا اوسکا اوسپر سہل ہو جاوے تاکہ ان دونون منفعتون مین
کچھہ فتور اور خلل نہ پڑے اور مواد جس بیماری کا کہ اوسمین پڑتا ہی اوسکو بدشواری پکا سکتا ہی اور بدشواری اپنی سے
دفع کر سکتا ہی اور مواد پھیپڑہ کی ورم کا اکثر اوقات بلغم ہوتا ہی یا خون اسلیے کہ گوشت اوسکا نازک اور متخلخل ہے
مواد صفرا کا اوسمین نہین ٹھہر سکتا ہی اور اکثر اوقات ذات الریہ یعنے ورم پھیپڑہ کا حمرہ کی جنس سے

واقعی ہوتا ہی اور مہلت علاج کی بہت کم دیتا ہی اسلیے کہ مواد نہایت گرم اور دلسی نزدیک ہوتا ہے اور سرد
دوا کا اثر خواہ پینے کے طور پر ہو یا طلا کے طریق پر اس جگہہ مین بہت کم پہونچتا ہی اسلیے کہ دور کی مسافت ہی اور بہت
سی اعضا بیچ مین حائل ہین کیونکہ پینے کی چیز وہین سی ہر عضو کچہہ ایک قوت لیتا ہی اور ایک حصہ اوٹھا لیتا ہے
اور شربت بہی ہر عضو سی ایک حرارت حاصل کرتا ہی اور جو مادہ اعضا مین ہی اوسمین سی کچہہ ایک اوسمین ملجاتا ہی
پھر جب ریہ یعنی پھیپھڑہ مین پہونچتا ہی سردی کی قوت اوسمین اتنی نہین رہتی ہے کہ جرہ کی حرارت سی برابری
کری اور ضماد کی خنکی بہی اوس سی برابری نہین کر سکتی اس سببسے کہ ضماد کی قوت بہت نفوذ کرنی والی نہین
ہوتی اور حال یہ ہی کہ سینہ کی ہڈیان اور غشائین اور عضلی حائل ہین اور کبہی ایسا ہوتا ہی کہ مواد پھیپھڑہ کے
ورم کا بہ تحلیل دفع ہوتا ہی اور کبہی اوسمین پیپ پڑجاتی ہے اور وہ پیپ کبہی ہموار اور سفید اور پختہ ہوتی ہے
اور کبہی شراب کی گاد کے مانند تیرہ ہوتی ہی اور کبہی مواد اوسکا سخت ہوجاتا ہی اور کبہی اوسمین زخم پڑجاتا ہی
اور کبہی مواد اوسکا حجاب اور جہلیون مین اوتر آتا ہے اور ذات الجنب پیدا کرتا ہی اور کبہی اس بیماری والے
کی بازو اور ساعد مین اور اندر کیطرف یعنی بدن کی طرف او انگلیون کے سرون تک خدر ہوجاتا ہے اور کبہی
ایسا ہوتا ہی کہ دل کیجانب میلان کری اور خفقان اور غشی پیدا کری اور شاید دماغ کیطرف آئے اور سرسام لائے
اور کبہی ذات الریہ والے کی ریہ مین پانی سی رطوبتین جمع ہوجاتی ہین اور اوسکا حال مستسقی کا سا حال ہوجاتا ہی
اور منفعت نکسیر کی ذات الریہ مین بہ نسبت ذات الجنب کے کمتر ہوتی ہی اسلیے کہ مواد اوسکا مخالف اوسکی مواد کے ہی
اور راہ مواد کی کہینچنے کی بہ نسبت حجاب کے پھیپھڑہ سی بہت دور ہی نشانیان نشانیات کلی انواع ذات الریہ
مین دس چیزین ہین ایک یہ کہ اس بیماری کے ساتھہ تپ لازم رہتی ہے اسلیے کہ ورم احشا کا بغیر تپ کے نہین
ہوتا ہی البتہ اس بیماری کی شروع مین اول اول تپ خفیف رہتی ہی اور نوبتین اوسکی مختلف ہوتی ہین پھر شدت
تپ کی ترقی کرتی ہی اور حرارت قوی ہوجاتی ہے موافق بڑہنی ورم اور حرارت مادہ کے پس اگر وہ مادہ بلغمی
اور رقیق ہو تپ نرم اور خفیف ہوتی ہی جیسی تپ بلغمی اور کبہی ایسا ہوتا ہی کہ مواد بلغم کا رقیق ہو بکثرت نہو
اور اوسکی سبب سی تپ ظاہر نہو اور ریح اوسکا ظاہر نہ آوے پس بہر حال ہاتھہ پاون بیمار کے ٹھنڈے
رہتی ہین دوسری نشانی یہ ہی کہ اس بیماری والے کا سانس تنگ ہوتا ہی تیسرے یہ کہ سینہ پر بوجہہ اور کہنچاو
موافق کمی اور بیشی مواد کے ہمیشہ رہتی ہی چوتھی یہ کہ باوجود گرانی کے درد سینہ سی اوتریگا اور دونون شانون کے
درمیان تک پہونچیگا پانچوین نشانی یہ ہی کہ شانہ کے نیچے اور پستانین یا گردن کے جنبر کے نزدیک جسکو ترقوہ
کہتی ہین یعنی ہانس مین یا تینون جگہہ ضربان اور الم محسوس ہوتا ہی مگر یہ ضربان اور الم ہمیشہ رہتا ہی اور کبہی کہانسی
کی ساتھہ ظاہر ہوتا ہی چہٹی یہ کہ صاحب اس علت کا چت نہین سو سکتا ہی اور اس شکل کے سونے سے

نج پاتا ہی ساتوین یہ کہ ہمیشہ بیمار کی زبان پر رطوبت غلیظ اور لزج رہتی ہی اور جب بیماری انتہا کو پہونچتی ہی تو زبان سیاہ ہوجاتی ہی آٹھوین یہ کہ آنکھہ اور چہرہ مین اوسکی تعدد اور تہیج ظاہر ہوتا ہی اور دونون رخسار ہی اوسکی سرخ رہتی ہین خصوصًا تپ کی وقت اور حرکتین آنکھہ کی نہایت آہستہ اور نہایت گران بہ نسبت عادتی حرکات کی ہوتی ہین اور رگین آنکھون کی اکثر اوقات پر رہتی ہین یہ سب ابخرون کی کثرت سی ہوا کرتا ہی کہ اون مقامات پر اکر جمع ہوتی ہین نوین یہ کہ اکثر اوقات خصوصًا تپ کے وقت بیمار خواب آلودہ ہوتا ہی یہ بھی ابخرون کی کثرت کا باعث ہی دسوین یہ کہ نبض اس بیماری والی کی موجی اور نرم ہوتی ہی اسلیے کہ ورم نرم عضو مین ہی اور مواد ورم کا رطوبت ہے اور سانس اوسکا عظیم ہوا کرتا ہی اسلیے کہ حاجت بہت ہوای تازہ کی رہتی ہی بسبب حرارت تپ کی اور آلہ نبض کا نرم ہے اور جسوقت قوت قوی ہوتی ہی تو حاجت ہوای تازہ کی اکثر ہوا کرتی ہی اوسوقت سانس عظیمی پر کفایت نہین کرتا ہی بلکہ تواتر سے بدلجاتا ہی اور حال سانس کا نبض کے احوال کے مانند ہوتا ہی اور ذات الریہ جو جمرہ کے جنس سے ہوا کرتا ہی وہ ساتھہ تنگی سانس کے ہوتا ہی لیکن اوسمین گرانی بہت کم ہوتی ہے اور گرمی سینہ کے اندر بہ شدت رہتی ہے اور جسوقت ذات الریہ صلب ہوتا ہی یعنی جبکہ ورم پھیپھڑہ کا نہایت سخت ہوجاتا ہی تو اوسوقت تنگی سانس کی بڑہتی ہی اور خشک کھانسی پے درپے ہوتی ہی اور حرارت بہت کم رہتی ہی اور کبھی ذات الریہ صلب مین پتھری پیدا ہوجاتی ہی چنانچہ یونس جالینوس سے حکایت کرتا ہی کہ اوسنے دیکھا ہی کہ کھانسی کے زور سے پتھریان نکلی ہین مانند ژالہ کی اور اسی طرح اسکندر کہتا ہی کہ مینے خود دیکھا ہی کہ ایک بڑی پتھری جیسے سنگ مثانہ ایک آدمی کی کھانسی کے ساتھہ نکلی اور بعد نکلنے اوس پتھری کے کھانسی اوسکی دب گئی اور یونس کہتا ہی کہ مینے بھی دیکھا ہی کہ چھوٹی چھوٹی پتھریان کھرکھری مانند گوکھرو کی ایک شخص کے موںہہ سے شدید کھانسی مین نکلتی ہین چار یا پانچ کہ ہر ایک کا وزن بقدر تین قیراط کے تھا اور اوسکی بعد کھانسی اوسکی کم ہوگئی اور پھیپھڑہ کا ورم سل کی بیماری کیطرف پلٹ گیا اور بیمار سل مین ہلاک ہوا اور جس شخص کے پھیپھڑہ کا مواد رطوبت رقیق ہوتی ہے تو سانس اوسکا تنگ ہوتا ہی اور پانی اوسکی موںہہ سی بہت آیا کرتا ہی اور کھانسی مین مواد پتلا نکلتا ہی اور رخسار سرخ نہین ہوتی ہین اور سینہ مین حرارت بھی نہین ہوتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ پھیپھڑہ کی اندر رطوبت آبناک جمع ہوجاتی ہی اور احوال اس بیماری والی کا صاحب استسقا کی احوال کے مانند ہوتا ہی اور سانس بتنگی کرتا ہی اور جس شخص کے قصبہ یہ بین

ورم اور زخم ہوگا پشت مین ضربان اور خفیف سا درد معلوم ہوگا اور تپ ضعیف عارض ہوگی اور بدن کبھی گھلیگا
اور آواز تیز ہوگی اور ورم زخمدار ہوجائیگا تو مونھ کی بو بدلجائیگی اور مچھلی کی سی بو آئیگی اور کھانسی مین تھوڑی سے
رطوبت نکلیگی اور کبھی پھیپھڑہ مین پھنسیان نکل آتی ہین اور اوسکا نشان یہہ ہی کہ سانس تنگ اور سریع یا متواتر
ہو اور سینہ مین گرانی معلوم ہو اور سینہ کی اندر جلن اور بڑی گرمی محسوس ہو اور اس بات کا نشان کہ ذات الریہ کا
مادہ تحلیل ہوکر دفع ہوجائیگا اس طرح پر ہی کہ پکی ہوئی رطوبت تھوڑی سی کھانسی مین بلا تصدیع نکل آئے
اور بیمار کا حال روز بروز اچھا ہونے لگے اور اعراض کم ہوجائین یہانتک کہ آہستہ آہستہ پاک ہوجائے
اور نشان اس بات کا کہ ورم پھیپھڑہ کا پیپ ہوجائیگا یہ ہی کہ پکی ہوئی رطوبت نہ نکلے اور اعراض کی شدت
ہونے لگے یہانتک کہ پیپ ہوجائے اور پھیپھڑہ کی علاقون مین درد اور کچھاوٹ معلوم ہو اور تپ ہر وقت لازم
رہی پھر اگر قوت قوی ہو مواد کو بہت جلد پکادے اور پیپ قوام مین برابر ہو یا ذات الریہ خراج ہوجائے اور
جلد پھوٹ جائے اور آہستہ آہستہ پاک ہووے اور اگر قوت ضعیف ہی پکنے مین توقف ہوگا اور جلد نہ پک سکیگا
اور متعفن ہوجائیگا اور اوس سے مخلصی کی امید نہوگی اور اگر مونھ کا مزہ شیرین ہو تو نشان اس امر ہوگا کہ ورم مین
پڑ گئی اور پختہ ہوگیا پس اگر چار دن کی مدت مین نہ پھوٹے اور پاک نہووے تو مرض بڑہیگا اور جب طول کھیچیگا تو
پاؤن پر بھی مریض کے ورم ہوجائیگا اسلیے کہ قوت غاذیہ ضعیف ہوجائیگی اور اگر پیپ پیشاب کی راہ باہر نکلے
امید سلامتی کی رکھنی چاہیے اور جسوقت یہ بیماری سل کیطرف پلٹ جاتی ہے تو رنگ مین اور مونھ پر تازگی نہین
ہوتی ہے اور ہمیشہ انگلیون کے سرے گرم رہتے ہین اور سل کی سب نشانیان ظاہر ہوتی ہین اور ذات الریہ کا مواد
جسوقت ذات الجنب کی طرف انتقال کرتا ہی پس سانس کی تنگی کم ہوجاتی ہی اور پسلیون مین خلش معلوم ہوتی
ہی اور بقراط لکھتا ہی کہ اگر ذات الریہ والے کی پستان کی نزدیک اور اوسکے گرد پھوڑے نکل آئین اور ناصور ہوجائین
ذات الریہ سے خلاصی پائے اور ایسا ہی پنڈلی پر پھوڑے کا نکل آنا سلامتی کی علامت ہی **معالجات** اگر ورم پھیپھڑہ کا
خون کے غلبہ سے ہو اور سب نشانیان ظاہر ہون تو اول فصد کھولنی چاہیے اور غور کرین کہ مواد کون سی جانب سے ہے
پس جسطرف معلوم ہو مقابل سے رگ صافن کھولین یعنی اگر ورم پھیپھڑہ کا داہنی طرف ہو رگ بھی داہنے پاؤن کی
کھولین اور اگر بائین طرف ہو بائین پاؤن کی صافن کھولین اور پہچاننے کا طریق کہ مواد پھیپھڑہ کی کونسی طرف ہی
یہ ہی کہ تپ کی وقت غور کرین کہ کونسی طرف کا رخسارہ زیادہ سرخ ہوتا ہی اور سینہ کی گرانی کونسی جانب مین معلوم ہوتی ہی
جسطرف معلوم ہوتی ہو جاننا چاہیے کہ اوسی جانب ورم ہی اور اسی طرح جس پہلو پر مریض لیٹے اور اوسوقت مونھ سے
رطوبت زیادہ آئے جان سکتے ہین کہ ورم پھیپھڑہ کے اوسیطرف ہی مثلاً اگر ورم اوسکے داہنی طرف ہو تو داہنے پہلو پر
لیٹنے سے تھوک اور رطوبت زیادہ ہوجائیگی اور ایسا ہی اسکے برعکس اور صافن کی فصد کے بعد رگ باسلیق

کھولنی چاہیے اور اگر کچھ ضعف نہ لاوے رگ ہفت اندام اور رگ سرو کی بھی کھولنی چاہیے اور چاہیے کہ خون قوت کے اندازہ پر
نکالیں مثلاً اگر قوت مددگار ہے تین دن کے فاصلہ پر دوسری رگ کھولنی چاہیے اور اگر ابتدا مین باسلیق کی فصد سے
شروع کرین تو چاہیے کہ ورم کی جانب مخالف سے یعنے غیر مقابل سے کھولین اور آخر مین جانب موافق سے کھولین
اور فصد کرنے اور مادہ کم ہونے کے بعد شاید کہ سینہ پر حجامت کرنے کی احتیاج پڑے تاکہ جو باقی رہا ہے کم ہو جائے اور
باہر کیجانب آجائے اور جالینوس کہتا ہے کہ اگر تپ بہت گرم ہو مسہل سے خوف کرین اور فصد پر قناعت کرین اسلیے کہ فصد
کرنے مین خطرہ نہین ہے اور مسہل دینے مین بڑا اندیشہ ہے کیونکہ کبھی ایسا ہوا کرتا ہے کہ مسہل مواد کو علت کی طرف لاوے
اور ہلادے اور اسہال نکرے یعنے دست نہ آوین اور درد بڑھ جائے اور شاید کہ اسہال کرے اور حد سے گذر جائے یعنے دست بکثرت
آوین اور اگر ورم اور درد اور کھنچاوٹ جس شخص کے پھیپھڑے مین اور اوسکی علاقون مین ہو تو فصد کھولنی فائدہ مند ہوگی اور
پھیپھڑے کے علاقون کے ورم کا یہ نشان ہے کہ گردن کے چنبر کے نزدیک جسکو ترقوہ کہتے ہین یعنی ہانس الم محسوس ہو
اور جس کے پسلیون کیطرف درد ہو مسہل کی دوا زیادہ نافع ہوگی اور اگر طبیب اسمین مصلحت سمجھے کہ فصد بھی کھولے
اور مسہل بھی دے اوسکے مشاہدہ پر اعتماد ہوگا اور اوس ورم مین کہ نزلہ سے پیدا ہو سرد کی فصد مفید ہے اور سب اقسام مین جو
شربت کہ مواد کو غلیظ کرتے ہین جیسے دیاقوذہ اور جن چیزون مین کہ قبض ہے جیسے کاسنی کا پانی نہ دینا چاہیے اور ایسا ہی
سرد پانی سے پرہیز کرنا بہتر ہے مگر اوس ذات الریہ مین کہ حمرہ کی جنس سے ہو لیکن شربت صاف کرنیوالے جیسے ماء العسل اور
جلاب اور کشکاب جیسا جیسا حال ہو اوسکے موافق مناسب ہے اور چاہیے کہ ذات الریہ اور ذات الجنب اور ذات الصدر کے
سب اقسام مین کوشش کرین تاکہ سینہ رطوبات سے پاک ہو جائے اور جہان کہین تپ کے سبب سرد چیزون کے
پلانے کی حاجت پڑے ایسی چیزونکو اختیار کرین اور جو صاف کرنے والی اور رطوبت بڑہانیوالی ہون جیسے پانی
ککڑی کا اور پانی تربوز کا اور پانی کدو کا اور سکنجبین کہ نہایت ترش نہو بہت مفید ہے سینہ بھی اوس سے پاک ہو جاتا ہے
اور گرمی اور پیاس کو بھی تسکین حاصل ہوتی ہے اور سکنجبین ترش مواد کو لطیف کرتی ہے اور اوکھاڑتی ہے لیکن جبکہ قوت
قوی نہو مواد کو پاک نہین کر سکتی اسلیے کہ جس مواد کو اوکھاڑتی ہے دور نہین کر سکتی ہے اور اگر قوت قوی ہو سینہ کو پاک کرتی ہے
لیکن احتیاط یہ ہے کہ سکنجبین ترش نہ دیوین جبتک کہ اور طریق سے مقصد حاصل ہو اور اگر سکنجبین ترش دینے کی نہایت ضرورت ہو تو اولی
یہ ہے کہ اوسکو نیم گرم پانی مین گھولکر تھوڑی تھوڑی پیوین اور ماء العسل اور جلاب صاف کرنیوالا اور رطوبت بڑہانیوالا ہے اور کشکاب بھی ایسی طرح ہے لیکن جلاب

اور ماء العسل زیادہ صاف کرنیوالا ہی اور کشکاب مددگار قوت کا ہی اور ماء العسل سپستان سی زیادہ صاف
کرنیوالا ہی لیکن اگر ذات الریہ ہنوز خام ہو یعنی پھیپھڑہ کا ورم ابھی کچا ہو اور احشاء دیگر مین کوئی ورم پایا جاسے
تو ماء العسل ایسا چاہیے کہ شہد پر پانی غالب ہو اور ایسے حال مین جلاب ممزوج اور کشکاب ہی موافق تر ہے اور شراب
شیرین صاف کرنیوالی ہی خصوصاً شراب سفید لیکن ذات الجنب اور ذات الریہ جب تک پک نہ جاے شراب نہین
دینی چاہیے اور جس شخص کا مزاج شراب سے گرم ہو جاے اور پیاس غالب ہو تو اوسکی تدارک مین مشغول ہووین
اور سکنجبین ممزوج اور تربوز کا پانی اور مانند اوسکی دیوین اور جس شخص کے جگر اور تلی مین کچھ الم محسوس ہو شراب نہ پینی
چاہیے اور شراب سفید اور شیرین قوت کو مدد دیتی ہی اور سواد باقی کو لطیف کرتی ہی اور کوشش کرنی چاہیے کہ کیفیت
معدہ اور آنتین اوسکی بھری نرہنے دین تاکہ سینہ اور حوالی اوسکی سی مزاحمت نکرے یعنی معدہ کو طعام سی سبکبار رکھین
اور اگر طبع عادت کی موافق اجابت نکرے تو ایسی تدبیر کرین کہ جسسے طبع نرم ہو اور دوائین مسہل اور حقنہ کی اوس
قسم کی ہونی چاہیین جو منہ سی خون آنے کے علاج مین بیان کی گئی ہین **صفت شربت** کہ طبع کو نرم کرتا ہے
لیوین املتاس اور سویہ منقی ہر ایک پانچ تولہ اور سوا سیر پانی مین پکاوین کہ نصف باقی رہے سوا پاؤ عرق مکوہ کا
اوس مین ملاوین اور اگر قوت قوی ہو اس سب کو ایک دفعہ مین نوش کرین اور اگر ضعیف ہو دو دفعہ مین پیین اور
اس سبب سے کہ شکم کی نرمی اور ثقل کے بخارات ان بیماریون کو ضرر پہونچاتی ہین نرم حقنین جو ریاح کی توڑنی والی ہون
استعمال کرتی ہین اور ضماد اور طلا پکانی والی اول دوم اور روغن بنفشہ سی ملاوین اور استعمال کرین اور بعد اوسکی چربی
مرغ کی اور خطمی کا لعاب اضافہ فرمائین اور آہستہ آہستہ بابونہ اور خطمی کی جڑ اور سوسن کی جڑ اور بنفشہ اور خبازی
باغی بڑہاوین اور سبکو پکاکر بدستور لگاوین اور اگر مواد نہایت خام ہو تو ضماد کرنب پختہ اور برگ بادیان پختہ اور
کوفتہ سی تیار کرکے استعمال کرین اور جس جگہہ مواد بکثرت ہو وہان ٹھنڈے ٹھنڈے ضماد مضر ہونگی اور تکمید تر
اور خشک نافع ہی لیکن اگر ذات الریہ حمرہ کی جنس سی ہو ضماد تر بہتر ہے اور اگر فلغمونی کی جنس سی ہو خشک اولی تر ہے
اور تکمید تر گرم پانی کی ساتھ یا روغن بنفشہ گرم سی کراوسکو کاہی کی مثانہ مین یا اوس آلہ مین کہ تانبہ وغیرہ سی بنایا ہو بھر کر عمل مین
لاوین اور تکمید خشک ارزن یا گیہونکی بھوسی یا نمک سی کرین اور خیال رکھین کہ انجرہ اوسکی رد بیمار تک نہ پہونچین تاکہ بیقراری
اور تنگی سانس کی ظاہر ہو اور جس جگہہ کہ خشکی غالب ہو یا مواد نہایت غلیظ اور ٹھہرا ہوا ہو تو وہ ضماد اور وہ بھپارہ جو ناک کی راہ سے
پھیپھڑہ پر پہونچ سکین سودمند ہوتی ہین اور جب تک ہوا اور ورم کا کچا ہو غذا کشکاب اور آب گندم اور پالک اور خبازی باغی اور باقلا اور ہویونگ
پوست کندہ دیوین اور اگر حرارت قوی ہو کشمش موافق ہی اور خندروس بنا بھی سودمند ہی کہ وہ ایک شی معتدل ہی اور خندروس

کو فارسی مین جو گندم کہتی ہین اور یہ جو کی شکل ہی اور خوشہ اوسکا جو کی خوشہ کی مانند ہوتا ہی اور ہندی مین جوادر کہتے ہین اور اگر سینہ مین خلش ہو تو عناب اور لسوڑے اور بنفشہ اور سوسن کی جڑ اور خطمی کی جڑ اور مغز تخم خبازی اور گوند ببول کا اور کتیرا اور بہدانہ کشکاب اور گندم آب مین پکاوین اور اگر ان چیزون کو پکا کر اور صاف کر کے اور شکر ڈالکر قوام دیوین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور اگر ورم پھوٹ جاوے تو حریرہ آرد باقلا اور آرد جو اور سٹر اور جوارسے بناوین اور شہد کے ساتھ دیوین اور ماء العسل اسوقت مین نہایت موافق ہی کہ سینہ کو پاک کرتا ہی اور لعوق کرنب اور مغز پنبہ دانہ اوسمین گوند بکثرت زیادہ صاف کر کے ڈالا ہو اور لعوق اسقیل گدہی کے دودہ کے ساتھ نہایت نافع ہی اور کبھی ان لعوقون مین کوئی ایسی چیز کہ حس کو کند کر دے اور بیخبری زیادہ کر دے ملا لیتے ہین جیسے پوست خشخاش کا اور اجواین خراسانی تاکہ کھانسی روکدے اور اگر سانس کا آنا متواتر ہو تو لعاب اسپغول کا رقیق یا جلاب گھونٹ گھونٹ دیوین اور نیم گرم پانی سینہ اور پسلیون پر ڈالین تاکہ سانس اعتدال پر آجاوے اور اگر ورم پختہ ہو جاوے اور جسوقت ورم مین پیپ پڑجاوے اور پہوٹنے کا وقت نزدیک آوے تو سانس کی تنگی اور سینہ کی گرانی زیادہ ہوگی اور درد شدت ہوگا اور تپ نہایت گرم ہوگی اور جس وقت ورم پہوٹ جاوے تو اوس دن خوب بدن پر لرزہ ہوگا پہر اگر اچھی طرح اوسکا تنقیہ ہوا ہو اور سب نشانیان ظاہر ہون تو پیپ کو پاک کرنے مین کوشش کرین اور ضماد جو اوپر بیان ہو چکا ہی کرنب اور برگ بادیان سے تیار کرین اور ورم پر لگاوین اور اگر آرد جو اور علک الانباط اور انجیر خشک شراب شیرین مین پکاوین لگانا اوسکا نہایت سودمند ہی اور اگر قوی زیادہ چاہین تو کبوتر کی بیٹ اور نطرون کہ ایک قسم جوا کہار کی ہی اس ضماد مین بھی بقدر حاجت اضافہ کرین اور یہ دوا اوس دن دیوین جسدن توقع ہو کہ ورم پہوٹیگا اور اوس دن بیمار سے کہین کہ اوس کروٹ کو لیٹے جسطرف ورم ہی اور شربت ماء العسل پلاوین اور اگر حرارت ہو ماء العسل کشکاب کے ساتھ دیوین اور اگر حرارت قوی ہو تو شربت زوفا کا دیوین جسمین زوفا اور حاشا اور فراسیون اور انجیر اور سوس کی جڑ اور شہد داخل ہو اور اگر یہ دوائین کشکاب مین پکاوین بہتر اور مناسب ہوگا اور خرما اسوقت مین دینا یا شربت زوفا مین پکانا سودمند ہی **صفت قرص** جو ورم کو پکاتا ہے لیوین تخم خطمی اور تخم خبازی اور تخم خیارین اور تخم خربوزہ اور تخم کدو اور رب ملیٹھی کا اور شگوفہ اذخر اور اکلیل الملک اور بنفشہ اور کتیرا اسکو کوٹین اور تخم السی کے لعاب مین گوندہکر قرص بناوین اور شربت انجیر کے ساتھ دیوین اور جسدن سمجہین کہ ورم پک گیا اوس روز مثرودیطوس دیوین یا تریاق کبیر تاکہ حرارت غریزی کو نگاہ رکہے لیکن ذات الریہ اور تپ گرم مین نہ دینا چاہیے خصوصاً اگر بیمار لاغر ہو اور حب الصنوبر اور لعوق اوسکا بھی ورم پکاتا ہے

صفت حب الصنوبر لیوین چلغوزہ تین تولہ کتیرا اور تخم خیار تلخ اور نشاستہ اور رب ملیٹھی کا اور تخم خطمی ہر ایک ساڑہی دس ماشہ مینتھی دہوئی ہوئی اور السی کے بیج بہونے ہوئے اور بہنسراج اور گوند ببول کا اور مغز بادام شیرین اور مغز پنبہ دانہ یعنی بنولہ ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ سوق سات ماشہ خرما بیس عدد شہد چہٹانک

کم آدہ سیر گای کا گھی آٹھ تولہ چار ماشہ ترکیب اوسکی یہ ہی کہ خرما کو گای کے گھی اور شہد مین پکاوین یہانتک کہ نرم ہو جاے
بعد اوسکی اور دواؤن کو کوٹکر چھانکر اوس مین گوندہین اور بعض نسخون مین ایک تولہ چار ماشہ زراوند اضافہ
کی گیی ہی اور گولیان اور لعوقات جو کھانسی کے علاج مین بیان کی گئی ہین اور قرابادین مین مذکور ہونگی موافق حاجت
کی استعمال کرنی چاہییں اور تدبیر پھوڑے ذات الریہ کی کہ بخوبی پک گیا ہو یہ ہے کہ لینی کی دہونی کرین اور بیمار کو
حکم دین کہ موںنھ اپنا کھولے تاکہ دہوان اوسکی حلق مین اوتر جاے اور بیمار کو کرسی پر بٹھانا اور سونڈ ہلکو تھامر ہنا
اور کرسی کو زور سے ہلانا اور شنور ماہیچلی کا کھلانا اور ایارج فیقرا اور شحم حنظل کی گولیان بنا کر رات کیوقت موںنھ مین رکھنا
تاکہ آہستہ آہستہ پانی ہوکر حلق مین جاے اور حب قوقایا بھی اسیطرح گدہی کے دودہ مین دینا اور سینگ جاؤ شیر
کے ساتھ حلک کے پلانا اور خردل یعنی رائی کو ماء العسل مین دینا مفید ہی اور بعضے طبیب اسوقت مین کھانے کے بعد
کرا دیتے ہین تاکہ قی کی حرکت سے ورم ٹوٹ جاے لیکن اوسمین خطرہ ہی کیونکہ شاید مقدار سے زیادہ کھولدے اور مواد
کو ایکبارگی بہادے اور خناق پیدا کرے اور جاننا چاہیے کہ اگلے حکیمون نے پکانے والی اور کھولنے والی تدبیرین جو بیان
ہو چکی ہین سات دن کے بعد ماء العسل اور شربت زوفا اور ضمادات اور لعوقات اور معجونات بزرگ اور تریاق
اور مثرودیطوس سے استعمال کی ہین اور خواجہ بو علی سینا کہتے ہین کہ یہ طریق نیک ہی لیکن علاج اسکا طبیب حاذق
کے سپرد کرنا چاہیے تاکہ اگر کوئی نیا خلل پیدا ہو تدارک کر سکے ولیکن جو طبیب حاذق ہو تدبیر اس امر کی اوسکے سپرد
نکرنی چاہیے مگر باحتیاط تمام تاکہ حرارت اور ورم زیادہ ہنو اور مرض پر مرض نہ پڑے اور جسوقت کھلجاے یعنی
ورم پھوٹ جاے اور پیپ آنے لگے اور مریض کو سکی معلوم ہو تو کوشش کرنا چاہیے تاکہ پیپ بخوبی نکلے اور سینہ اوسسے
پاک ہو جاے اور تدبیر پاک کرنے سینہ کی ضیق النفس کی تدبیر اور تر کھانسی کی علاج مین مذکور ہو چکی ہی اور جاننا چاہیے
کہ اکثر ایسا ہوا کرتا ہی کہ پھیپڑہ کا اس سے پہلے کہ خوب پکجاے کسی سبب سے جیسے بہت غصہ اور سخت حرکت اور قی کرنا اور
مانند اوسکے ٹوٹ جاے اور صرف خون یا کچی پیپ کے ساتھ موںنھ سے آنے لگے اسصورت مین اوسیوقت فصد کھولنی چاہیے
اور نفث الدم یعنی خون تھوکنے کی علاج مین مشغول ہونا چاہیے جیسا کہ اوس جگہ ہمنے مفصل لکھدیا ہی باب ۱۳

تیرہوان ساتوین گفتار سے ذات الصدر کے بیان مین ہی جاننا چاہیے کہ پیپ کے

جمع ہو جانے کو فضاے سینہ مین اور اوس جگہہ ورم ہو جانے کو ذات الصدر کہتے ہین اور اسباب اوسکے دو طرح ہوتے ہین
ایک یہ کہ جھلیون مین اور عضلون کے اندر کسی قسم کا ورم ہو یا قرحہ یا دبیلہ کہ وہ ٹوٹ جاے اور پیپ اوسکی فضاے سینہ
پر گرے دوسرے یہ کہ ذات الجنب یا ذات الریہ کھلجاے یعنی ٹوٹ جاے اور پیپ اوسکی فضاے سینہ مین گرکر مجتمع ہو

پس جسوقت پیپ فضاے سینہ مین گرگئی اور موتہہ سے آنی شروع ہوگی تو اگر تہوڑی ہوگی راہ سے پاک ہوجاے
اور اگر بہت ہو اس راہ سے پاک ہوگی پس جبکہ چالیس دن یا اوسپچاس دن کی مدت گذرجاے اور وہ پاک نہو
تو کیفیت اوسکی تین حال سے باہر نہوگی یا سل کیطرف پلٹ جائیگی اسلیے کہ جسوقت وہ پیپ گلگی تک آویگی پہیپہڑہ
پر گذر کریگی اور پہیپہڑہ بسبب اوسکے زخمی ہوجائیگا اور اگر پیپ ذات الریہ سے کشادہ ہوا اول پہیپہڑہ زخمی ہوگا اور
پہیپہڑہ کی زخم کو سل کہتے ہین دوسرے یہ کہ جس مقام پر کہ وہ پیپ گری ہوئی ہے اوسکو جلادیگی اور عضو کو تباہ کریگی
تیسرے یہ کہ اگر طبیعت قوی ہو پہلی تباہ ہونیسے اعضاے سینہ کے پیپ کو اوس راستے سے کہ جس راہ غذا اس مقام پر
پہونچتی ہے بطریق پیشاب یا دستون کی دفع کرے اور صورت اوسکی یہ ہے کہ طبیعت جسوقت اوس پیپ کو اون رگون
کی راہ سے کہ جسکی موتہہ واسطے غذا پہونچانیکے اعضاے سینہ مین ملی ہوئی ہین دفع کرتی ہے تو وہ پیپ یا اون رگون مین
گذر کرے جو قعر جگر تک ہین یا اون رگون مین پہونچے جو آنتون سے پیوستہ ہین اور بطریق اسہال یعنی دستون کی راہ دفع ہوجائیگا یا
وہ پیپ اوس راستہ سے آوے جو گردہ سے پیوستہ ہے اور بادرار یعنی پیشاب کی راہ سے دفع ہونا اوسکا ان دونون طریق پر امید
سلامتی کی ہے لیکن وہ پیپ جو پیشاب کی راہ دفع ہو اوس مین امید سلامتی کی زیادہ ہے اسلیے کہ اوس راستہ مین
جو جگر اور گردے سے ملا ہوا ہے قوت جاذبہ ہے کہ پانی کو اور فرزندیون کو ساتہہ قدرے خون نیک کی جگر سے کہینچتی ہے اور
گردے کی طرف لاتی ہے اور اوس منفذ یعنے اوس راہ مین ایک قوت دافعہ ہے کہ سب فرزندیون کو مثانہ کیطرف دفع
کرتی ہے اور وہ رگین جو آنتون سے ملی ہوئی ہین واسطے غذا پہونچانیکے ہین فقط وہ جذب اور دفع کہ وہ منفذ کرتا ہے
یہ رگین نہین کرسکتی ہین بلکہ طبیعت کی مدد کی حاجت رکہتی ہین کہ بسبب اوسکے پیپ کو دستون کی راہ دفع کرتی
ہے اور دیر مین اور جلد ٹوٹنا سینہ کے ورم اور زخم کا موافق قوت طبیعت اور مزاج بیمار اور عمر بیمار اور قوت بیمار
اور موافق فصل سال کی ہوا کے ہوتا ہے اور ہلاکت بوڑہے آدمیون کی اکثر اس بیماری مین ہوتی ہے بسبب ضعیفی احشا کے
اور ہلاکت جوان کی اکثر درد کی شدت سے ہوتی ہے اسلیے کہ حس جوان کو قوی ہوتی ہے اور بسبب اوسکے دردون سے
اکثر آگاہی پاتی ہین **نشانیان** جو پیپ فضاے سینہ مین بسبب پہوٹنے ذات الریہ اور ذات الجنب کی پڑے
نشانی اوسکی یہ ہے کہ اول ان دو علتون سے ایک عارض ہوئی ہو اور جو ورم سینہ کی زخم کے کہلنے سے پڑے علامت اوسکی یہ ہے
کہ اول سینہ مین گرانی اور کہجاوٹ معلوم ہوگی اور بعد دو دن کی درد پیدا ہوگا اور تپین تیز اور مختلف عارض ہونگی
بسبب درد کی اور بسبب نزدیکی زخم کی ساتہہ دل کے اور جب زخم انتہا کو پہونچیگا تپ بہی زیادہ تیز ہوگی اور درد
دشواری سانس کی اور کہانسی ترقی کریگی اور جب زخم ٹوٹنے والا ہوگا اور پیپ اونکو ہوگی تو تپ شدت کریگی
اور لرزہ آویگا اور سانس متواتر ہوگا اور اونگلیون کے سر گرم ہوجائینگے اور جسوقت زخم ٹوٹیگا اور پیپ
فضاے سینہ مین گریگی اوسوقت تپ نرم اور خفیف ہوجائیگی اور شاید بالکلیہ موقوف ہوجاے اور سانس

بھی اوسوقت بآسانی چلنے لگیگا اور پیپ نکلنے لگیگی اور بیمار اوسکا باتین عادت سے زیادہ جلد تر کریگا اور سانس لینے مین راستہ ناک کا بند ہوجائیگا اور جسوقت بیمار کروٹ بدلیگا پیپ ایک جگہہ سے دوسری جگہہ گریگی اور آواز اوسکے گرنے کی آویگی لیکن اگر پیپ یک نیمہ سینہ مین ہوگی توگرانی اور کھنچاوٹ اور گرمی اور جلن اوس آدہے سینہ مین ہوگی اور اگر پیپ دونون نیمہ سینہ مین ہو توگرانی اور کھنچاوٹ اور گرمی اور جلن تمامی سینہ مین ہوگی اور اگر کپڑا کسی طرح مین آلودہ کرکے بیمار کے سینہ پر رکھین پیپ کے مقام پر تو جلد خشک ہوجائیگا اور اگر بیماری ذات الصدر کی بہت طول کھینچے تو دونون پاؤن بیمار کے ورم قبول کرینگے اسلیے کہ اوس زمانہ مین حرارت غریزی اور قوت طبعی ضعیف ہوگی اور دونون پاؤن جو معدن حرارت سے دور ہین حصہ حرارت کا کم پاوینگے اور قوت ہاضمہ بھی ضعیف ہوگی اور یہ نشانی بہت بُری ہے اور اوس زمانہ مین پیپ بھی گلے سے بدشواری باہر آویگی اور سبب دشواری کا یا گاڑہا ہونا پیپ کا ہوگا یا ضعیفی قوت کی ہی اور فرق درمیان بلغم اور پیپ کی یہ ہے کہ بلغم پانی کے اوپر ٹھہرا رہتا ہی اور پیپ پانی کی نیچے بیٹھ جاتی ہے اور پیپ اگر آگ پر ڈالین بدبو اوس مین سے نکلیگی اور بلغم کو آگ پر ڈالنے سے بدبو نہ آویگی اور بدبو پیپ کی آگ پر ڈالنے سے جلی ہوی ہڈیون کی مانند ہوگی **علاج** جسوقت وہ نشانیان جو بیان کی گئین ظاہر ہون اور زخم سینہ کا کھل گیا ہو اور پیپ نکلنی شروع ہو تو کوشش کرنی چاہیے تاکہ سینہ پیپ سے پاک ہوجاے اور وہ دوائین اور وہ شربت جو باب گذشتہ مین مذکور ہوچکے ہین بیمار کو دیوین اسلیے کہ علاج اس بیماری کا بعینہ علاج ذات الریہ کا ہی اور جسوقت دیکھین کہ پیپ پیشاب کی راہ سے دفع ہوتی ہی تو اوسکو مدد دینی چاہیے تاکہ جلد تر دفع ہوجاے اور اون دوااون سے جو جگر اور گردہ اور مثانہ کو پاک کرتی ہین مدد دیوین اور اگر دیکھین کہ پیپ دستون کی راہ دفع ہوتی ہی تو مسہل کی دوائین دینی چاہین کہ جلد تر دفع ہوجاے اور دوائین دستون کی اور پیشاب لانی والیان دونون لائق مزاج اور عمر بیمار اور لائق فصل سال کی دینی چاہین

باب ۱۴ چودہوان سانوین گفتار سے سل کی بیماری کے بیان مین ہی اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ پھیپھڑہ پر زخم ہونے کو سل کہتے ہین اور بہت لوگ ایسے بھی ہوتے ہین کہ اگرچہ پھیپھڑہ اونکا زخمی نہین ہوتا ہی لیکن حال اونکا مسلول آدمیون کے مانند ہوا کرتا ہے اور وہ وہ لوگ ہین کہ جنکے سر سے رطوبتین لزج ہمیشہ پھیپھڑہ پر اونکے گرتی رہتی ہین کہ بسبب اوسکے راستے النفس

بهر جاتے ہین اور تنگی سانس کی اور شدت کھانسی کی ہر وقت رہا کرتی ہے اور احوال اوسکا اس حد کو پہنچتا ہے
کہ قوت ضعیف ہو جاتی ہے اور بدن گھٹنے لگتا ہے کہ انجام کو تمام جسم نہایت لاغر ہو جاتا ہے اور اگرچہ یہ علت حقیقت
مین سل اور ضیق النفس کی بیماری ہے لیکن اس بیماری والیکو بھی مسلول کہتے ہین اور اسباب سل کے چار طرح پر ہین
ایک یہ کہ نزلہ سر سے سینہ پر اوترے اور پہلا اوس سے کہ مواد تیز ہے تیزی اوسکی سینہ پر زخم کرے دوسرے
یہ کہ ورم سینہ کا کہ سبب فاسد ہے کہتے ہین زخمی ہو جاوے اور پیپ اوس ... پهٹ جاوے تیسرے یہ کہ ذات الجنب پکے اور پیپ اوسکی
پڑے اور وہ سبب کھانسی کے سر سے اوپر چڑھے اور سینہ پر گذر کرے اور وہان آکے سینہ کو جلا دیوے اور زخم
پیدا کرے چوتھے یہ کہ اسباب اندرونی یا بیرونی سے کوئی ایسا سبب ظاہر ہو کہ اوسکی وجہ سے ہونٹھ رگون کے
کھلجاتے ہین یا کوئی رگ پھٹ جاوے اور خون گلے سے آنے لگے اور سینہ زخمی ہو جاوے یہ اسباب خون تھوکنے کے باب مین
مفصل بیان ہو چکے ہین ایسا اکثر اوقات سبب اس سل کی بیماری کا نزلہ تیز ہوتا ہے اور درمیان طبیبون کے
اختلاف ہے اسبات مین کہ زخم سینہ کا اچھا ہوتا ہے یا نہین بعضون کے نزدیک یہ ہے کہ زخم سینہ کا ہرگز ممکن نہین
ہے کہ اچھا ہو کیونکہ سینہ ہمیشہ حرکت کرتا ہے اور زخم کا درست ہونا اسبات پر موقوف ہے کہ زخمی عضو ٹھہرا رہے
اور جالینوس کہتا ہے کہ عضو کی حرکت اوسکے زخم کو درست ہونے سے منع نہین کرتی اگر کوئی اور سبب حرکت کے
ساتھ شامل نہو اور اسبات پر دلیل یہ ہے کہ حجاب بھی ہمیشہ حرکت کرتا ہے اور حجاب کے زخم کا اچھا ہونے مین کسیکو خلاف
نہین ہے اور کہتا ہے جسوقت زخم کا سبب رگ کا کھلجانا یا پهٹ جانا ہو اور ورم کی نوبت نہ پہونچے اور پیپ نہ پڑے
درست ہو جاویگا اور اگر آماس اور پیپ کی نوبت پہونچے یا اوسکا سبب ورم ہو گیا ہو یا اخلاط کی تیزی اور جلا
باعث ہو درست ہونا مشکل ہے کیونکہ جب تک زخم پیپ سے پاک نہین ہوتا درست نہین ہوتا اور یہ قرحہ کھانسی سے
پاک ہوا کرتا ہے اور کھانسی زخم کو بہت بڑھا دیتی ہے اور کھانسی کی حرکت درد کو بڑھاتی ہے اور درد کو مواد کو اوس
جگہ کھینچ لاتا ہے اور اگر زخم کے بھرنے کے لیے خشک دوائین دین کھانسی اور سینہ کا گھرا پن زیادہ ہوتا ہے اور پیپ کو
خشک کرتی ہین اور نکلنے سے روک دیتی ہین اور اگر نرم ہو اور تر دوائین دین زخم کو تازہ کرتی ہین اور زخم
تازہ ہونے سے اچھا نہین ہوا کرتا ہے اور اگر سبب جراحت کا تیزی خلط کی ہے تو واسطے مزاج معتدل کرنے اور تیزی خلط
کی دور کرنے کے ایک مدت چاہیے اور درمیان اس مدت کے جو کوئی جزو پهیپهڑہ کا کہ درست ہو جاوے وہ بھی بسبب
تیزی خلط کے جلجاوے اور زخمی ہو جاوے اور شاید کہ ناصور بھی پڑ جاوے اور اگر سبب زخم کا پکنا اور پیپ پڑنا اور پهوٹنا
ورم کا ہو تو اون سببون سے جو بیان ہو چکے ہین اور زخم کو نقصان پہونچانے والے ہین اپنی جگہ پر قائم رہین اور
اسباب دیگر مددگار اونکے ہو جاوین اور حال یہ ہے کہ پهیپهڑہ کی رگین بہت فراخ مخلوق ہوئی ہین تاکہ ہوا کو اپنی طرف
زیادہ کھینچ سکین اور رگین اوسکی سخت بھی ہین تاکہ ساتھ اوس خلط کے جو اوسپر گرے مقابلہ کر سکین پس جو شگاف

اور جو زخم کہ ایسی جگہ پر ہوگا اچھا ہونا اوسکا دشوار ہے اور آفت دوسری یہ ہے کہ کوئی شربت کہ ان زخمون کے علاج کے واسطے دیوین جب تک زخم پر پہونچے بسبب دوری مسافت کے ہر ایک عضو حصہ اوس سے اوٹھاوے اور قوت ضعیف ہو جاوے اور اس سبب سے اثر دوا کا اوس تک نہ پہونچے اور اگر سرد دوا دیجاوے قوت دوا کی زخم کے مقام تک نہ پہونچ سکیگی اسلیے کہ سرد چیزین نفوذ کرنیوالی نہین ہوتی ہین یعنی خود گدازندہ نہین ہین اور اگر گرم دوا دیجاوے تپ کی حرارت زیادہ ہو جاویگی اور اگر خشک دوا دیجاوے تپ کو ضرر پہونچاوینگی اور حالانکہ زخم کے لیے خشک دوائین چاہئین کہ اچھا ہو اور جو زخم کہ قصبہ ریہ مین پڑتا ہے وہ بھی علاج پذیر نہین ہوتا ہے لیکن جسکا درست ہونا ممکن ہے وہ زخم ہے کہ قصبہ ریہ کی غشا اندرونی مین واقع ہوا اور اوسکے گوشت مین نہ پہونچے اور سل کی بیماری اگرچہ بہت کم علاج پذیر ہوتی ہے لیکن اگر اچھی تدبیرین پڑین تو البتہ بہت مہلت دیگی اور ممکن ہے کہ جوانی سے کہولت تک رکھے یعنی بیمار اوسکا ادھیڑ عمر تک زندہ رہے اور شیخ بوعلی سینا فرماتے ہین کہ مینے ایک عورت کو دیکھا ہے کہ وہ تیئیس ۲۳ برس تک زندہ رہی اور یہ بیماری سرد شہرون مین اور جاڑے کی فصل مین بہت عارض ہوتی ہے اور اوس موسم مین کہ جبکہ ہوا شمالی خشک اور خریف جنوبی چلے یہ علت اکثر ہوتی ہے اور اکثر دنون کو اٹھارہ برس کی عمر مین عارض ہوتی ہے تیس برس کی عمر تک اور سرد مزاج والون کو بہت ہوتی ہے اور بچون کو جو یہ بیماری عارض ہوتی ہے اوسمین امید سلامتی کی زیادہ تر ہے کہ وہ بخوبی علاج قبول کرتی ہے اور یہ مرض اکثر ایسے لوگون کو عارض ہوتا ہے کہ جنکے سینہ تنگ ہون اور گردن دراز آگے کیطرف مائل اور حلقوم باہر کو اٹھا ہوا اور اونکے شانے گوشت سے برہنہ ہوتے ہین پشت کیطرف نکلے ہوے جیسے مرغ کے بازو چنانچہ اگلے حکیمون نے ایسے آدمیونکا نام مجنح رکھا ہے یعنی بازو دار اور ایسے آدمیون کے سینے مین اور گردا گرد سینہ کے ریاح بہت عارض ہوتی ہین بسبب چھوٹا ہونے سینہ کے پس اگر باوجود ان صفتون کے دماغ ضعیف ہو تو رطوبتون کو قبول کریگا اور اونکو ہضم نکرسکیگا اور سبب اور نشانیان اوسکی حاصل ہونگی خصوصاً اگر خلطین اونکی تیز اور صفراوی ہون

نشانیان

جس وقت کہ صاحب نزلہ اور صاحب ذات الریہ کی کھانسی مین خون اور پیپ آنے لگے اور تمام جسم دبلا ہو جاوے اور بدن گھٹنے لگے اور تپ نرم لازم ہو اور رخسارے سرخ ہو جائین خصوصاً جس وقت کہ تپ کا غلبہ ہو اور رات کیوقت بعد کھانا کھانے کے تپ ظاہر ہو تو معلوم کرنا چاہیے کہ بیمار سل مین مبتلا ہو گیا اور جاننا چاہیے کہ سبب

لازم ہونی تپ کا نزدیکی مقام کی ہر ساتھہ دل کی اور بسبب منع ہوجانی رخسارون کا چمکنا اور نکلنا ہی چنانچہ باب کے
گذشتہ مین بیان ہوچکا ہی اور سبب ظاہر ہونی تپ کا رات کیوقت اور بعد کھانا کھانی کے یہ ہی کہ جو کچھہ وہ کھائیگا اوس سے
تری حاصل ہوگی اور جو کہ اسوقت مین طبیعت مشغول ہے اور تپ لازم اس سبب سے غذا کی تری سے بدن کو حصہ
نہ پہونچیگا بلکہ مدد تپ کو ملیگی یعنے وہ تری تپ کو مشتعل کریگی اور اسطرح رات کی ہوا سرد اور تر ہی اس سبب سے تری
حاصل ہوگی اور وہ ہی حکم رکھیگی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سل کی تپ اور تپون سے مرکب ہوجاتی ہی مانند تپ ربع اور
خمس اور شطر الغب اور نائبہ کی اور سب تپون سے بدتر جو سل کی تپ سے مرکب ہوتی ہی تپ خمس ہے پھر ربع پھر
شطر الغب پھر نائبہ اسلیے کہ مواد خمس اور ربع کا خلط سوداوی ہی پھر اور علاج اوسکا اس بیماری کی علاج سے کچھہ مناسبت
نہین رکھتا ہی اور باوجود ان نشانیون کی جو اس بیماری مین ابھی مذکور ہوچکی ہین نشانیان دیگر جو سینہ مین پیپ
جمع ہونی کی باب مین لکھی ہوئی ہین ظاہر ہونگی اور ممکن ہی کہ رات کیوقت یا اور وقتون مین بیماری زور کری اور سبب
اوسکا ضعیفی قوت کی ہوگی اور عاجزی طبیعت کی تصرف کرنی سے غذا مین اور حرارت غریزی کی تحلیل کرنی مین
اور جب بدن کا گھٹنا نہایت کو پہونچتا ہی ناخن ٹیڑھے ہوجاتی ہین اور بال گرنی شروع ہوتی ہین اور گردن باہر کو
اوٹھی ہوتی اور ہونٹ باہر کو لٹکتے ہین اور کھال ہاتھہ کی ہڈی پر کھنچتی ہی اور کبھی رات کیوقت یا اور کسیوقت
پسینہ آتا ہی اور بعضون کا کام جبکہ آخر کو پہونچتا ہے تو پانون کی اوپر ورم ظاہر ہوتا ہے سبب اوسکا نقصان
حرارت غریزی کا اور عاجزی طبیعت کی اور تباہ ہونا خلطون کی مزاج کا اور یہ کیفیت اون لوگون کو عارض ہوتی
ہی جو غذا بہت پاتی ہین اور کھانا کھانی سے نہین رکتے ہین اور ہر روز زیادہ اوس سے کہ بیمارون کو چاہیے کھاتے
ہین اور جس آدمی کو کہ سبب اس بیماری کا تیزی خلط کی ہوئی ہو تو جو رطوبت کہ موہنہ سے نکلیگی مزہ اوسکا دریا کے
شور کا ہوگا اور نبض سریعی اور صغیری مین معتدل ہوگی اور پیاس غلبہ کریگی اور بھوک کھانی کی جاتی رہیگی
سبب ضعیفی قوت کی اور ریاح سینہ مین پیدا ہونگے اور پسلیان اوبھری ہونگی اور جب کام اخیر کو پہونچیگا تو قصبہ
ریہ کی ٹکڑے اور رگون کی تار اور ریزے پیپ مین آنی شروع ہونگی اور جو خلط کہ باہر کو نکلیگی بہت غلیظ ہوجائیگی پھر
ٹھہر جائیگی اور کچھہ نہ نکلیگا اور طبیب جاہل گمان کریگا کہ اچھا ہوگیا اور حال یہ ہی کہ یہ صورت چار دن سے زیادہ
مہلت نہین دیتی اور اکثر خناق سے بدلجاتی ہی اور بیمار ہلاک ہوجاتا ہی اور اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ سل کی آخر مین
کھانسی ظاہر ہو اور خون صاف آنی لگے پھر اگر کھانسی کا علاج کرین اور خون کو روکین پھیپھڑہ مین رہجای اور ہلاک
کرڈالے اور اگر بند نکرین خون آتا رہے یہان تک کہ بیمار ہلاک ہوجاے اور فرق درمیان اوس خون کی جو اول آوے
اور درمیان اوس خون کی جو آخر مین آوے یہ ہی کہ جو خون اول آوے اوسمین کچی رطوبت کی سوا اور کچھہ نہ نکلیگا اور
جو خون کہ آخر مین آوے اوسکی ساتھہ پیپ نکلیگی کہ وہ نشان ٹوٹنے زخم کا ہی اور دلیل موت کی اور جسوقت سل کی دونون

چیزون پر ایک ایسی چیز جیسے باقلا کا دانہ پیدا ہو تو وہ باون دنکے بعد مرجاٸیگا اور جسوقت انگوٹھی پر سبزی پیدا ہوجاے اور پیشانی پر سرخ پھنسی نکل آے اور اوس مین سے زرد آب چلنا نکلتا ہو وہ آدمی چوتھے دن مرجاٸیگا اور جسوقت مرض کسی سل والے کے ایک ایسی چیز جیسے باقلا کا دانہ نکل آے اور اوسکا رنگ سیاہ ہو اور درد نکرے اور اوسکو سبات کی بیماری غالب ہو تو وہ آدمی چالیس ساعت مین یا چالیس دن مین مرجاٸیگا **علاج** شروع مین اس باب مین ہم لکھ چکے ہین کہ پھیپھڑہ کے زخم کو سل حقیقی کہتے ہین اور ایک اور علت جسمین حال بیمار کا مشابہ حال مسلول کی ہوتا ہے اوسکو بھی سل کہتے ہین مگر وہ سل غیر حقیقی ہے کیونکہ سل حقیقی تپ لازم سے خالی نہین ہوتی ہے اور سل غیر حقیقی بغیر تپ کے ہوتی ہے اور علاج سل حقیقی کا مشکل ہے اسلیے کہ علاج تپ کا اور علاج زخم کا دونون ضد ایک دوسرے کی ہین یعنی علاج اس تپ کا خصوصًا سرد اور تر چیزون سے کرنا چاہیے سردی واسطے تپ کی اور تری واسطے خشکی اور کاہش بدن کی اور علاج زخم کا خصوصًا علاج اس زخم کا خشک کرنے والی اور گرمی لانے چیزون سے کرنا چاہیے خشک کرنیوالی اسواسطے چاہیین کہ کوئی زخم اچھا نہین ہوتا ہے جبتک کہ اوسکو کوئی چیز خشک نکرے اور گرمی لانے والی چیزین اسواسطے چاہیین کہ قوت خشک کرنیوالی دوا کی تمام پھیپھڑہ تک نہین پہونچ سکتی ہے اسلیے گرم کرنیوالی چیزون کی قوت بدرقہ اوسکی ہوجاتی ہے تاکہ اوس خشک کرنے والی دوا کو زخم کے مقام تک پہونچا دیتی ہے کیونکہ مسافت مناسبت دور ہے پس بسبب دوری مسافت کے اگر زخم کے علاج کی طرف مشغول ہون تپ اور خشکی اور کاہش بدن زیادہ ہوگی اور اگر تپ کے علاج مین مصروف رہین زخم ہرا رہیگا بسبب تری کے پس علاج اور تدبیر صواب یہ ہے کہ اول تپ کی حرارت کے جلد تسکین دیوین تاکہ جلد زخم کا علاج کرسکین یا وہ دوائین جو زخم کے لیے مخصوص ہین ساتھ اون شربتون کے جو تپ کو تسکین پہونچاتی ہین شامل کرین یا کبھی اسکے علاج کی طرف کوشش کرین اور کبھی اوسکے علاج مین مشغول ہووین اور طریق اوسکا یہ ہے کہ ایک دن علاج تپ کا کرین اور ایک دن علاج زخم کا یا ہر روز صبح کو علاج زخم کا کرین اور بدایت کو آخر روز علاج تپ کا یا دیکھین کہ زخم اور تپ مین سے کسکا غلبہ ہے جو کوئی غالب ہو اول علاج اوسکا کرنا چاہیے مگر یہ تدبیرین جو بیان کی گئین اوس آدمی کے واسطے لائق ہین کہ پہلے دن جسکے حلق سے خون آوے طبیب کے پاس پہونچین اور طبیب کو معلوم ہوجاے کہ پھیپھڑہ سے آتا ہے ورنہ حقیقت مین اس مرض کے علاج مین کچھ چارہ نہین ہے کیونکہ جسوقت پھیپھڑہ کا زخم ورم قبول کرے اور اوسمین پیپ پڑجاے اوسکا درست ہونا ممکن نہین البتہ اگر اچھا علاج ہوتا ہے تو ہوسکتا ہے کہ زخم کا ایک سا حال رہے بڑھنے نپاے اور کوئی اور جزو پھیپھڑہ کا تباہ نہووے سوا اچھا علاج جس مین سلامتی کی امید ہوتی ہے اسطرح پر ہے کہ پہلے دن جو حلق سے خون آوے اور معلوم ہوجاے کہ پھیپھڑے سے آتا ہے اس سے پہلے کہ ورم کرے جلد علاج مین مشغول ہون جیسے جالینوس کہتا ہے کہ جس جس شخص کو حلق سے پھیپھڑہ کا خون آیا اور پہلے ہی دن جیسے اونکو پایا اور علاج کیا سب اچھے ہوگئے اور جس شخصکو پہلے دن نہین پایا اوسکے احوال مختلف ہوے

اور تدبیر وہ ہی ہے جو ہم بیان کر چکے اور ایسا ہی چاہیے کہ بیمار کو ساکن رکھیں اور سب حرکتوں سے روک دیں اور
اوسیوقت فصد باسلیق کھولیں اور تھوڑا تھوڑا خون کئی دفع میں نکالیں تاکہ خون پھیپھڑے سے اور اوسکے گرد اگرد سے
کھنچ جاے اور مدد نہ پہونچے اسیواسطے ہاتھ پانون ملنے اور باندھنے کی تاکید کی گئی ہے اور بعد اوسکے بہت پانی میں سرکہ گھولکر
بیمار کو پلاویں اور سرکہ اسلیے تجویز کیا گیا ہے کہ جو قدرے خون پھیپھڑے کے اندر زخم سے جدا ہوکر جمع ہو گیا ہو اور جم گیا ہو اوسکو
بخوبی پاک کرے اور اگر تین ساعت کی مدت میں تین بار یا دو بار دیویں بہتر ہے اور اوسکے بعد قرص کہربا دیویں شربت
حماض میں یا قرص بسد آب انار دانہ میں یا لکڑی کے پانی میں اور صفت ان قرصوں کی قرابادین میں مذکور ہوگی
اور غذا کشکاب دینا چاہیے اور کشکاب کے اندر بکری کے پائے اور تخم حماض اور بہی اور انار ہرا نا پکاویں اور پہلے دن
کوئی غذا نہ دیویں فقط اسی کشکاب پر صبر کریں اور اگر قوت ضعیف ہو تو حریرہ دیویں جو اور نخود اور باقلا کے
آٹے سے بناکر کہ اوس میں روغن بادام اور شکر یا شہد داخل ہو اور قدرے روئی ماء العسل میں بھگو دیں اور بیضہ مرغ
نیم بریان کے ساتھ دیویں اور اگر بیمار قوی ہو تو دوسرے دن بھی فصد لیویں اور غذا چوتھے دن تک اسی قسم کی دینی
چاہیے کہ جو بیان ہو چکی اور سینہ بیمار کا روغن گل سے چرب کریں اور اگر فصل جاڑے کی ہو تو روغن ناردین سے یا روغن
مصطگی سے چکنا کریں اور باقی ٹکا کو ٹکڑا اور نچوڑ کر دینا خون کو روکتا ہے اور باقی علاج جو خون تھوکنے کی علاج میں بیان
کیے گئے ہیں اختیار کریں اور سرکہ میں نیمگرم پانی ملاکر اسفنج یعنی ابر مردہ اوس میں تر کریں اور اوس مقام پر رکھیں کہ جس
جگہ درد ہو **صفت ضماد** لیویں چکی کا غبار اور خاک کندر کی اور مرغ کے انڈے کی سفیدی میں گوندہیں اور
سینہ پر لگاویں **صفت ضماد دیگر** لیویں پھٹکری اور اقاقیا اور پوست انار کو ٹکڑ چھانکر اور سرکہ شرع
میں گوندہکر استعمال کریں **صفت ضماد دیگر** لیویں بہی اور شراب میں پکاویں اور کوٹیں اور
اوس مقام پر لگاویں یہ سب تدبیریں اوس سے پہلے کریں کہ ورم قبول کرے اور بعد سات دن کے زوفا و خنگل
اور سرکہ میں تر کریں اور اوس مقام پر لگاویں اور اگر طبیب بعد اوسکے پہونچے کہ جراحت نے ورم قبول کیا ہو اور
پیپ پڑ گئی ہو اور تپ اور کھانسی لازم ہو گئی ہو تو واسطے تپ کے کشکاب دیویں اور کشکاب کے اندر سرطان
یعنی کیکڑا کہ مادہ کی قسم پکانا چاہیے اور سرطان مادہ اسطرح سے پہچان سکتے ہیں کہ سوئی اوسکی پشت میں داخل
کریں اگر کچھ رطوبت باہر نکلے دودہ کی شکل معلوم کریں کہ سرطان مادہ یہی ہے پس اطراف اوسکے اوکھاڑیں اور
اوسکو آب خاکستر اور نمک میں دھوئیں تاکہ کثافت اور رطوبت لزج جو اوسکے اوپر ہے پاک ہو جاے مگر نمک اور راکھ
سے اوسکو کئی بار دھوویں تاکہ اوسکی بساہند سب دور ہو جاے پھر اوس دھوئے ہوے سرطان کو کشکاب میں ڈالکر
پکائیں اور اگر بیمار کی قوت ضعیف ہو تو کشکاب سرد پانی میں برہ اور بزغالہ کے پائے پکا کر دیویں اور اگر طبیعت نرم ہو
اور روکنے کی احتیاج ہو شربت حماض دینا اور کشکاب کے اندر تخم حماض پکانا سودمند ہے اور کشکاب کے اندر پاچہ یعنی

پانی پکانا اس مرض مین بڑا فائدہ دیتے ہین اور اس بیماری مین ہر وقت کشکاب مین تخم سورد پکانا اور بیمار کو دینا
سود مند ہی اور اگر کھانسی بہت قوی ہو تو کشکاب مین اور اوسکے پینے کی چیزون مین تخم کاہو پکاوین اور اگر بدن مین
فضلہ ہو تو فصد کی بعد مطبوخ خیار شنبر سے طبیعت کو نرم کرین **صفت** اوسکی لیوین خیار شنبر پاک کردہ دو تولہ
بنفشہ خشک دو تولہ مویز منقی بیس عدد عناب بیس عدد لسوڑے پچاس عدد سبکو پونے دو سیر پانی مین پکاوین
کہ دو حصہ جلجاے اور ایک حصہ رہجاے صاف کرین اور پونے نو تولہ ترنجبین پاکیزہ اوس مین جوش کرین اور پھر صاف
کرین اور پھر جوش دیوین یہان تک کہ بقدر ڈیڑہ پاو کی رہجاے **صفت مسہل دیگر** لیوین املتاس تین چھٹانک
بنفشہ خشک تین تولہ عناب پچاس عدد لسوڑے ایک سو عدد مویز منقی پونے نو تولہ سبکو پونے دو سیر پانی مین
پکاوین کہ آدہ پاو کم سیر باقی رہے صاف کرین اور بارہ تولہ روغن بادام ڈالکر پھر جوش دیوین کہ قوام شہد کا ہوجائے
بعد اوسکے بارہ تولہ بنفشہ خشک کو گھسکر چھانکر اوس مین گوندہین اور نگاہ رکھین اور موافق اندازہ قوت کے دیوین
اور اگر مسہل ندینا منظور ہو حقنہ نرم کرین اور اگر دماغ گرم ہو اور بخرے قبول کرتا ہو اور اون بخرون سے
رطوبت پھیپڑہ پر ٹپکتی ہو تو اول سر رو کی فصد کھولین اور بعد اوسکے تدبیر مسہل کی کرین اور جب زخم پاک
ہونے لگے تو دوائین زخم کی بھرنے کی دیوین اور پینے کی چیزین کشک جو اور آرد باقلا اور نشاستہ اور کتیرا اور مغز
بہدانہ سے بناوین اور مادہ سرطان پاک کرکے اوس مین پکاوین اور روغن مغز دانہ کدو شیرین داخل کرین اور
شکر ڈالکر دیوین لیکن بغیر شکر کے بھی پلانا روا ہی اور اگر سینہ مین رطوبتین بہت ہون تو پینے کی چیزین جاورس
پوست کندرا ور سوسن کے پانی اور ککڑی کی بھون سے تیار کرین اور شکر ڈالکر یا شہد گھولکر دیوین اور حب السعال
اسوقت مین بہت نفع دیتی ہی اور باقی وہ علاج جو تر کھانسی کے باب مین مذکور ہوچکی ہین کام مین لاوین اور
پانی کی جگہ مینہ کا پانی دیوین اور غذا کھانے سے پہلے حمام مین جانا روا ہے اور دماغ کو قوت دیوین تاکہ بخرون
کو کمتر قبول کرے اور نزلہ کو روکے اون تدبیرون سے جو نزلہ اور زکام کے باب مین بیان کی گئین ہین اور اگر سینہ
مین خشکی ہو اور آواز بیٹھ گئی ہو تو ہر صبح کو دو تولہ دس ماشہ پانی بارتنگ کا کوٹکر اور نچوڑکر ساتھ نو ماشہ روغن
بنفشہ یا روغن مغز کدو کے دیوین اور بعد تین ساعت کے کشکاب کھلاوین سرطان اوس مین پکاکر یا بنفشہ پروردہ
اور روغن بادام اوس مین ڈالکر اور سوتے وقت لعاب اسبغول کا اور گوند ببول کا اور گل ارمنی پیسی ہوئی
دیوین اور اگر گل ارمنی پیسکر ساتھ لعاب بہدانہ کی اور کہربا پیسکر ساتھ مینہ کے پانی کے دیا کرین نہایت مناسب ہوگا
اسلیے کہ گل ارمنی پھیپڑے کے زخم کو خشک کرتی ہے اور بھرتی ہے **صفت لعوق** کہ خشکی کو دور کرتا ہی اور

سینہ کو پاک کرتا ہے لیوین آٹا باقلا کا ساڑھے چار تولہ نشاستہ اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک ساڑھے
سترہ ماشہ ست ملیٹھی کا تین تولہ تخم خطمی ساڑھے چار تولہ تخم خشخاش سفید تین تولہ مغز بادام شیرین چھ تولہ
بہدانہ پوست کندہ تین تولہ کھیرے ککڑی کے بیج اور خربزہ کے بیج اور کدو کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مویز منقی
چھ تولہ ترکیب اوسکی یہ ہے کہ مویز منقی کو روغن بنفشہ یا روغن بادام میں پکاویں اور مغز بادام اور دیگر مغزیات
جداگانہ کوٹیں اور خشک دوائیں علیحدہ علیحدہ کوٹیں اور چھانیں اور مغزیات کو اوس مویز منقی میں گوندھیں کہ سب
ایک ہو جاوے بعد اوسکے خشک دوائیں اوس میں گوندھیں ساتھ قدرے سکنجبین کے اور ہمیشہ مونھ میں رکھیں اور جسوقت
کہ دماغ گرم ہوا اور دماغ سے رطوبت پھیپھڑے پر گرتی ہو تو اوسکے لیے یہ لعوق مناسب ہے جو نزلہ کو روکتا ہے **صفت**
اوسکی لیوین تخم خشخاش سفید چھ تولہ اور تخم خشخاش سیاہ تین تولہ سوسن کی جڑ کوٹی چھانی ہوئی پونے
نو تولہ بہدانہ تخم خطمی ہر ایک ساڑھے چار تولہ کتیرا تین تولہ گوند ببول کا ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹیں اور ایک
رات دن مینھ کے پانی میں تر کریں اور نرم آگ پر پکاویں یہاں تک کہ نصف باقی رہے صاف کریں بعد اوسکے
آدہ پاؤ کم سیر مجیٹھ اور چھٹانک کم آدہ سیر شکر داخل کر کے اور لعاب اسپغول کا اضافہ فرما کر قوام دیویں اور
بعضی نسخوں میں مجیٹھ چھٹانک آدہ کم سیر ہے اور شہد چھٹانک کم آدہ سیر پس یہ لعوق بقدر تین تولہ صبح کیوقت
کشکاب کے ساتھ بیمار کو دیویں اور رات کیوقت ساڑھے سترہ ماشہ بغیر کشکاب کے کھلائیں تاکہ اوس خلط تیز کو
جو سر سے اوترتی ہو باز رکھے **صفت حب** کہ رات کیوقت مونھ میں رکھیں لیوین بہدانہ پوست کندہ
ساڑھے سترہ ماشہ اور کتیرا اور گوند ببول کا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کھیرے ککڑی کے بیج اور کدو کے بیج پاک کیے ہوے
ہر ایک دو تولہ ست ملیٹھی کا ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹیں اور لعاب بہدانہ میں گوندھیں اور بدستور گولیاں
بناویں اور اگر وہ مواد جو سینہ اور پھیپھڑے پر ہو نکلنا اوسکا دشوار ہووے تو اوسکے نکالنے کے لیے شربت زوفا پلاویں
صفت شربت زوفا عناب تیس عدد لسوڑے پچاس عدد ہنسراج ساڑھے سترہ ماشہ سوسن کی
جڑ نیکوفتہ تین تولہ مویز منقی چھ تولہ انجیر پینتیس عدد سبکو پونے دو سیر پانی میں پکاویں کہ چھٹانک کم آدہ سیر باقی
رہے صاف کریں یہ مقدار تین دن میں بنفشہ پروردہ کے ساتھ دیویں اور غذا بھوسی کا پانی ساتھ شکر اور روغن
بادام کے دیویں **صفت حب** کہ رطوبتوں کو سینہ اور ریہ سے کم کرتی ہے اور زخم کو خشک کرتی ہے

لیوین ایلوا اور سینبھ کو پانی سی دہوئین اور تر بدبغیر پوست سفید خراشیدہ کوٹکر چہانکر ہر ایک دو ماشہ چہہ
چاول ست ملیٹھی کا پونے دو ماشہ کتیرا چار رتی ڈیڑہ چاول بدستور گولیان بناوین اور جسکی طبیعت نہایت
قوی ہو یا بہت ضعیف تو بحسب حاجت اور بحکم مشاہدہ وزن ان دواون کا گھٹائین اور بڑہائین اور اگر سعال
کی ساتھہ خون حلق سے آتا ہو علاج اوسکا خون تھوکنے کی باب سی اختیار کرین **صفت قرص** کہ
اسوقت مین سودمند ہے لیوین گل مختوم ساڑہی دس ماشہ گل ارمنی اور نشاستہ اور گلاب کی پہول سرخ
ہر ایک چودہ ماشہ کہربا اور تخم مورد ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ تخم خبازی باغی اور سرطان نہری بریان ہر ایک
ساڑہی سترہ ماشہ سونگی کی جڑ اور کتیرا اور ببلوچین اور شادنج عدسی مغسول ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ گوند ببول کا
دو تولہ ست ملیٹھی کا ساڑہی سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور چہانین اور بنفشہ تر کے پانی مین گوندہین اور قرص بنائین
ہر ایک سات ماشہ ہر صبحکو ایک قرص سینبھ کی پانی مین یا لکڑی کے پانی مین دیوین اور غذا اوسکی برگ اور
شاخ خرفہ اور برگ بارتنگ ساتھہ روغن تخم کدو اور روغن بادام کی ہونی چاہیے اور پانی کی جگہہ سینبھ کا پانی
دیوین یا ندی کا پانی جوش کرین اور اوس مین گوند ببول کا اور کتیرا اور ببلوچین چرک دیوین اور جس آدمی کے
بدن پر اس بیماری مین خشکی غالب ہو تو دودہ اور چہاچہ سودمند ہو گی اسلیے کہ دودہ تین جزو سی مرکب ہے
پانی اور روغن اور پنیر سی پس قوت پانی کی صاف کرنیوالی ہے کہ زخم کو پاک اور صاف کردیتی ہی اور روغن غذا
دینے والا ہی اور خشکی کو دور کرتا ہی اور تری بڑہاتا ہے اور بدن کی خلطون کو معتدل کرتا ہی اور پنیر بھی غذا دیتا ہے
اور زخم کو بہرتا ہی اور شیخ الرئیس فرماتی ہین کہ جسوقت زخم کی خشک کرنے کی کم حاجت ہو تو صاحب علت کو دودہ
پلانا نافع ہوگا اور دوسری مقام پر فرماتی ہین کہ اس بیماری کی لیے سب سے بہتر دودہ عورت کا ہی اور بعد اوسکی دودہ
گدہی کا اور اوسکی بعد دودہ بکری کا لیکن اولی یہ ہے کہ جس شخص کو کہ عورت کا دودہ میسر ہو سکی نوش کرے
اور پستان ہی سے منہ لگا کر پیے اور اگر ایک عورت کا دودہ کافی نہو دو عورتونکا دودہ پیے یا تین عورتون کا اور جو
عورت کہ اوسکو دودہ پلاوی غذائین پسندیدہ اوسی کہلائین کہ دودہ اوسکا پاک اور پسندیدہ ہو اور وہ عورت
جوان اور تندرست ہونی چاہیے کہ بدن اوسکا بہت خون اور گوشت سی فربہ ہو نہ چربی سی اور جانوران دیگر کہ جنکا
دودہ دینا چاہیے کہ علف اونکا برگ بارتنگ اور لبلاب اور شاخ انگور اور برگ سیب اور برگ بہی اور برگ امرود سے
ہونا چاہیے تاکہ اونکے دودہ مین قوت قبض اور بہرنی زخم کے بخوبی ہوجاے اور اگر صاف کرنا زخم کا مطلوب ہو تو اون
جانورون کو حاشا اور طلحقوق اور وہ گہاسین کہ جب اونکو توڑین دودہ اون مین سی قدری ظاہر ہو کہانے کو
دیوین اور شیخ الرئیس لکھتی ہین کہ دودہ پلانیکی وقت سب شرطون کی رعایت کرنا چاہیے تاکہ خطا سی بخوف رہین
اور سب شرطون سی بڑی شرط یہ ہی کہ بیمار کو تپ نہو اور اگر گدہی کا دودہ دینا منظور ہو تو چاہیے کہ وہ گدہی جوان ہو

اور صبح کے وقت سے اوس وقت تک کہ دودھ اوسکا دوہین چار یا پانچ گھنٹے گذرے ہوں اور جس پیالہ مین کہ
دودھ دوہین اوسکو کئی دفعہ پانی سے دہوکر پاک کرلیوین اور بعضے حکیموں نے لکہا ہے کہ اگر پیالہ چاندی کا یا کانچ
کا ہو تو بہتر ہے یا ایسا پیالہ ہو کہ روغن اوسپر پہرا ہو تاکہ ہوا سے جلد پاک ہوجاے اور جسوقت دودھ دوہنے کا ارادہ
کرین گدہی کو بیمار کے پاس لاوین تاکہ جسوقت دوہین اوسیوقت پلاوین اور دودھ نکالنے کے وقت پیالہ کو ایک
برتن مین کہ گرم پانی سے بہرا ہوا ہو رکہین اور دودھ کی مقدار طبیب کے مشاہدہ پر اور طبیعت کی اجابت پر موقوف
ہے لیکن پہلے دن ساڑہے چار تولہ سے شروع کرین پہر حال کے موافق بڑہاوین اگر پہلے دن طبیعت اجابت نکرے تو
دوسرے دن دودھ شکر مین ملاکر دیوین اور تیسرے دن بھی اوسیقدر کہ جتنا پہلے دن دیا تہا بڑہاوین مثلاً اگر پہلے
دن ساڑہے چار تولہ دیا ہے اور دوسرے دن نو تولہ تو تیسرے دن ساڑہے تیرہ تولہ دیوین اور اسی انداز سے بڑہاتے جاوین
اور اگر طبع اجابت نکرے تو ایک ماشہ تین چاول نمک ہندی اور پونے دو ماشہ نشاستہ ساڑہے تین ماشہ تک اور
ساڑہے سترہ ماشہ روغن بادام دودھ مین گھولکر پلاوین اور ہر روز دودھ بڑہاتے رہین جس مقدار سے کہ بیان ہوچکا
ہے اگر چھٹے دن طبع نرم ہو ستائیس تولہ دودھ اور قدرے شکر کہ اوس مین ایک ماشہ تین چاول نمک ہندی اور
ساڑہے تین ماشہ نشاستہ اور ساڑہے سترہ ماشہ روغن بادام کا ملا ہوا دیوین اور اگر تین مجلس سے زیادہ اجابت
کرے یعنی تین دست سے زیادہ آنے لگین تو اوسکے بعد شربت مناسب دیوین بالجملہ طبیعت کو ایسا رکہنا چاہیے کہ رات دن
مین دو دست سے کم اور تین دست سے زیادہ نہ آوین اور مقدار دودھ کی ستائیس تولہ پر قرار دیوین اور استاد احمد فرخ
لکہتا ہے کہ مقدار دودھ کی وزن کی نیم سن طبی چاہیے اور یہ بھی کہتا ہے کہ جسوقت بیمار کو دودھ دین چاہیے کہ اور کوئی
کہانا نکہلاوین اور جسوقت دودھ کی منفعت ظاہر ہو تین ہفتہ دودھ پلانا چاہیے اور یہ بھی وہ کہتا ہے کہ جن جانوروں کا
دودھ لینا منظور ہو اونکو پہاڑ پر رکہین کہ وہ پہاڑ کی گہاس چرتے رہین چشمہ کا پانی اونکو پلانا چاہیے اور اگر سینہ کا پانی
موجود ہو چشمہ کا پانی دیوین اور اگر بیمار کو بھی پہاڑ پر لیجاوین اور وہان اوسکو رکہین تو نہایت بہتر اور مناسب
ہوگا مگر وہ پہاڑ ایسا ہونا چاہیے کہ جہان کی ہوا خشک ہو اور بارش کم ہوتی ہو اور بکری کی دودھ کے استعمال مین
بہتر یہ ہے کہ پہلے اوس مین پانی ملاکر سنگتاب کرین تاکہ پکجاے اور پانی فنا ہوجاے کیونکہ یہ دودھ سنگتاب پکا ہوے
دودھ سے ہضم ہونے مین بہتر ہے اور اگر کہانسی بہت سخت ہو تو کتیرا دودھ کے ساتھ دیوین یا وہ لعوق جو بیان کیا

اور اگر طبع نجیب ہو اور اگر قبض کی احتیاج پڑی تو دودھ طراثیث کے ساتھ دیوین اور اگر معدہ ضعیف ہو زیرہ اور
کرویا کے ساتھ دین اور اگر تپ گرم ہو دوغ دینا چاہیے اور جسکو دست آتے ہون اوسکے لیے دوغ آہن تاب
دینا چاہیے اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ دوغ کو صاف کرین تاکہ مسکہ اوسکا پانی سے جدا ہو جاے کسی معتدل مقام پر
رکھین ایک رات بعد اوسکے صبح کو خوب ہلاوین کہ پانی اوس سے جدا ہو جاے اور اوپر ٹھہر جاے اوسکو علیحدہ کرین بعد
اوسکے روٹی میدہ کی تین تولہ تو تولہ دوغ میں توڑ کر ڈالین اور رکھدیوین کہ خوب آغشتہ ہو جاے تناول کرین پھر دوسرے
دن ساڑھے تین ماشہ روٹی میں سے کم کرین اور تین تولہ دوغ اضافہ فرمائین اسیطرح ہر روز ساڑھے تین ماشہ روٹی
کم کر جائین اور تین تولہ دوغ بڑہاتے جاوین یہان تک کہ روٹی نرہے بعد اوسکے ہر روز ساڑھے تین ماشہ روٹی کو بڑہاتے
اور دوغ کو تین تولہ گھٹاوین یہانتک کہ دوغ اور روٹی پہلے دن کے مقدار کی موافق آوے اور جبکہ منفعت اوسکی
نجوبی دیکھین تو اگر ایک مرتبہ اور بھی دوغ اور روٹی اسی ترتیب پر دیوین بہتر ہے اور جس آدمی کے پھیپھڑہ کا زخم پرانا
ہو جاتے اور نری پھیپھڑہ مین بہت ہو اور حرارت اور خشکی غالب نہو تو اگر اوس آدمی کو ایک چمچہ قطران دیوین تنہا یا
شہد کے ساتھ سودمند ہوگا اور منفعت کنندہ بیرزہ کی بھی اسی طور پر ہے اور اگر حرارت ہو اور سرد دواؤن سے فائدہ نہوتا ہو اور
گرم دوائین دینے سے خوف کرتے ہون تو یہ لعوق جو بیان کیا جاتا ہے اگر بیمار کو کھلاوین **صفت لعوق** لیوین پھیپھڑہ
لومڑی کا خشک کیا ہوا اور سونف اور سوسن کی جڑ اور بسفائج کوٹ کر چھانکر جلاب شکر مین گوندہین اور صبح کیوقت
ہر روز ایک چمچہ بھر کھلادین اور شیخ الرئیس کہتا ہے کہ جو کچھ کہ مینے اس بیماری مین آزمایا ہے گلقند تازہ ہے کہ اوسی سال
مین بنایا ہوا اور اوسکے کھانے کا یہ طریق ہے کہ جسقدر طاقت ہو کھاوے یہانتک کہ اگر بیمار روٹی کے ساتھ بہت سالن
کیطرح کھایا کرے بہتر ہے اور کہتا ہے کہ مینے ایک عورت کو دیکھا کہ سل کی بیماری اوسکو پرانی ہو گئی تھی اور اوسکو اپنی
زندگی کی توقع نرہی تھی مینے اوسکا علاج گلقند سے کیا اچھی ہو گئی اور اوسپر گوشت چڑہ گیا اور موٹی ہو گئی اور کہتا ہے کہ
مین نہین کہہ سکتا کہ اوسکو کسقدر گلقند مینے کھلایا کیونکہ مین ڈرتا ہون کہ لوگ شاید میرے قول کا اعتبار نکرین اور اس علاج
مین غذا تیتر کا گوشت دینا چاہیے اور بیہو اور چکور اور چڑیا اور لوہ کا گوشت کہ یہ سب بھونے ہوئے ہون اور خشک
ذرہ روغن اور تازہ مچھلی بھونی ہوئی بھی خوب ہے اور پینے کی چیزین شہد کے ساتھ اور پانی کی جگہہ مینھ کا پانی پیوین اور
اگر اس اثنا مین تپ اور حرارت عارض ہو کشکاب سرطانی پر قناعت کرین اور پینے کی چیزین مسور اور نشاستہ
اور کشک جو اور چاورس سے بناوین اور اگر تپ نہو کباب اور ہلیون اوسمین بکار روا ہے اور شور مچھلی کبھی کبھی کھانا
بہتر ہے لیکن اگر زخم بلند ہو شور چیزین نقصان پہونچاینگی لیکن جو کچھ کہ بیان کیا گیا دودھ کے وزن کی مقدار سے
اور ترتیب اوسکی پلانے کی وہ حکایت اگلے زمانہ کے حکیمون کی ہے لیکن اولی اور مناسب یہ ہے کہ خیال کرین کہ بیمار کسقدر
دودھ ہضم کرتا ہے اعتماد اوسکے ہضم پر کرنا چاہیے پس ترتیب اوسکی دودھ پلانے کی یہ ہے کہ اول اول تھوڑا تھوڑا دیوین اور

نہ دین یہانتک کہ جتنا وہ ہضم کرسکتا ہو اوس مقدار پر ٹھہراوین اگرچہ کتابون مین ایک وزن قرار دیا گیا ہی لیکن بہتر
یہ ہی کہ اعتماد مشاہدہ پر کرین اور موافق اوسکے تصرف کرتے ہین اور اگر دودہ پینے کے درمیان مین اوسکو تپ آنے لگے
دودہ موقوف کرین اور دودہ کی جگہہ دوغ دیوین اور سب شرطون کی رعایت اسمین بھی ملحوظ رکھین اور جو کچھ
طبیعت کو نرم کرنے کے لیے کہا گیا ہی اعتماد اوسپر نکرنا چاہیے بلکہ اعتماد بیمار کی قوت پر کرنا چاہیے اور احتیاط رکھنی چاہیے کہ
طبیعت کو نرم ہونے سے قوت ساقط نہو خصوصاً اگر بدن مین فضلہ نہو اور اگر درمیان دودہ دینے کے تپ آوے تو قرص
کافور دینا چاہیے اور دودہ کو موقوف کرنا چاہیے اور اگر اس مرض مین پیچش ہوجاتے سفوف طین اور شربت مورد دینا چاہیے

صفت سفوف طین لیوین گوند ببول کا اور بنسلوچن اور گل ارمنی اور حب الآس یعنی تخم مورد ہر ایک تین تولہ
کندر اور ہنسراج ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ قدر خوراک ساڑہی دس ماشہ **صفت قرص کافور** لیوین تخم کدوے
شیرین اور کھیرے ککڑی کے بیج اور بہدانہ ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ ساڑہی دس ماشہ گوند بادام کا اور
صندل سفید اور صندل سرخ اور کتیرا اور نشاستہ ہر ایک ساڑہی دس ماشہ ست ملیٹھی کا اور بنسلوچن ہر ایک ساڑہے
دس ماشہ کاسنی کے بیج ساڑہی تین ماشہ کافور ربوفی دو ماشہ اسبغول کے لعاب مین قرص بناوین

باب ۱۵ پندرہوان ساتوین گفتار سے ذات الجنب کے بیان مین ہی اور معالجات مین

اوسکی جاننا چاہیے کہ ذات الجنب ایک ورم ہی گرم اور دردناک کہ نواحی سینہ مین ہوا کرتا ہی لیکن اگر ورم سینہ کے عضلون مین ہو خصوصاً اندرونی عضلون مین
اوسکو **شوصہ** کہتے ہین اور اگر اوس غشا مین ہو جو اندرون سینہ اوسسے پوشیدہ ہی اور سینہ کے لیے مانند بطانہ یعنی استر کی
ہی تو اوس ورم کو **برسام** کہتے ہین یعنی کیونکہ سام بمعنی ورم اور بر بمعنی سینہ ہے اور اگر ورم اوس حجاب مین ہو جو اوپر
اور نیچے کے احشا کی بیچ مین استادہ ہی اوس ورم کو **ذات الجنب** کہتے ہین اور اکثر ایسا ہوا کرتا ہی کہ جگر مین گرم
ورم عارض ہوتا ہی اور اوسکے معالیق کھنچتے ہین اور اس سبب سے سانس تنگ ہوجاتا ہی اور بیمار اور طبیب دونون
یہ گمان کرتی ہین کہ یہ ذات الجنب ہے اسلیے کہ جیسا ذات الجنب مین تپ اور کھانسی اور سانس تنگ ہوا کرتا ہی ویسا ہی جگر کے
ورم مین بھی ہوا کرتا ہی اور جگر کے ورم کو **ذات الکبد** کہتے ہین اور فرق درمیان ذات الجنب اور ذات الکبد کے
آگے بیان کیا گیا ہی اور عنقریب مذکور ہوگا اور اسباب ذات الجنب کے چار قسم پر ہین ایک نزلہ ہی کہ سر سے نیچے اوترتا ہے
دوسرے پانی سرد نہایت پینا اور سرد ہوا مین مقام کرنا کہ بسبب اوسکے مواد سینہ اور حجاب مین ٹھہر جاتے تیسرے

شراب صرف بہت پینا کہ بسبب اوسکے خلطین حرکت مین آوین اور رگین بھر جائین چوتھی طعام غلیظ کھانا جو خون کو
غلیظ کرتے ہین جیسے گاے کا گوشت اور قنبیطہ کہ ایک قسم کرنب کی ہے اور مانند اوسکے تاکہ بسبب اوسکے مواد غلیظ رگوںمین
ٹھہر جاے اور الم اوسکا سر پستانین اور پسلیونمین ظاہر ہو اور مواد اس علت کا اکثر اوقات خالص صفرا ہوتا ہے
یا خون گرم صفراوی اور یہی باعث ہے کہ اس بیماری مین تپ بنوبت غب گرم زیادہ ہوتی ہے اور یہی سبب ہے کہ بلغمی آدمی کو
اور اوس شخصکو کہ جسکے معدہ سے کھٹی ڈکارین آوین یہ علت نہین ہوتی ہے اور کبھی بلغم شور عفن ہوا کرتا ہے اور اس
مقام پر ورم پیدا کرتا ہے اور بدیر زائل ہوتا ہے اور تپ اوسکی بلغمی تپ سے مشابہ ہوتی ہے اور کبھی سودا بدنمین گرم ہو جاتا ہے
اور ذات الجنب پیدا کرتا ہے اور یہ ورم ساتھہ درد کے ہوتا ہے اور دشواری سے دور ہوتا ہے اور یہ علت فصل خریف
اور جاڑے کے موسم مین اور سرد شمالی شہرونمین بہت ہوتی ہے اور گرم جنوبی شہرونمین اور ہواے جنوبی اور گرمی کے موسم مین کمتر ہوتی ہے لیکن
جسوقت کہ تابستان جنوبی برسنے والا ہو اور فصل خریف اسی طرح جنوبی اور برسنے والی ہو اور آخر خریف مین یہ علت
بہت ہوتی ہے بالجملہ جسوقت کہ جنوبی ہوا کے بعد شمالی ہوا چلے اور یکبارگی آدمی پر اثر کرے یہ علت ظاہر ہو وے اور بوڑہے
آدمیونکو ذات الجنب کمتر عارض ہوتا ہے اور اگر ہوتا ہے تو بدشواری اوس سے خلاصی پاتے ہین اسلیے کہ مواد علت کا بوڑہونکی
حرارت سے نہین پک سکتا ہے اور اگر کسی حاملہ عورت کو یہ بیماری ہوتی ہے تو وہ اوسمین جلد ہلاک ہو جاتی ہے اور جاننا چاہیے کہ
ذات الجنب کا حال اور اوسکے اقسام کا ایسا ہی ہوتا ہے جیسا دوسرے ورمون کا حال ہوتا ہے اور سب ورمون کا
حال تین وجہ سے باہر نہین ہوتا یا تحلیل سے زائل ہو یا پیپ پڑجائے یا سخت ہو جائے اور اسی سبب سے احوال اس علت کا
اسی طرح تین وجہ سے باہر نہین ہوتا لیکن یہ ورم شاذونادر ہوا کرتا ہے کہ سخت ہو جائے یا تحلیل سے زائل ہو یا پیپ پڑجانے
اور جب پیپ پڑجائے تو بضرورت چاہیے کہ پختہ ہو اور ٹوٹ جاے اور جب ٹوٹ گیا تو احوال اوسکا تین وجہ سے باہر
نہین ہوتا یا عضو دیگر پر گرتا ہے اور وہان سے پاک ہو جاتا ہے یا جس عضو پر کہ گرتا ہے اوس جگہہ ٹھہر جاتا ہے اور دوسری
کوئی بیماری پیدا کرتا ہے یا ظاہر کی طرف خالی جگہہ پر وہ مواد میلان کرتا ہے اور اوس جگہہ کسی مقام پر ورم اور زخم پیدا
کرتا ہے ولیکن وہ مواد اوسکا جو عضو دیگر پر گذرتا ہے اور پاک ہو جاتا ہے وہ بھی تین طریق سے زائد نہین ہے یا سانس کے
راستونمین گذر کرے اور پھیپھڑہ کیطرف آوے اور اوس راہ سے پاک ہو جائے یا باریک رگونمین جو اجوف رگون سے ملی ہوئی
ہین گذر کرے اور اجوف رگون مین آوے اور پیشاب کے ساتھہ پاک ہو جائے یا آنتون کی طرف میلان کرے اور دستونکی راہ
پاک ہو جائے اور حقیقت اوسکے میل کرنے کی پیشاب اور دستون کی طریق پر تفصیل تمام ذات الصدر کے باب مین بیان
کیگئی ہے اور جو مواد اس علت کا دوسرے عضو پر آتا ہے اور اوس عضو مین کوئی اور بیماری پیدا کرتا ہے وہ اس طرح پر ہے کہ
کبھی دماغ کی طرف میل کرتا ہے اور اوس سے دماغی بیماریان اور سرسام اور اختلاط ذہن پیدا ہوتا ہے اور کبھی مواد اوسکا
ذات الریہ پیدا کرتا ہے اسلیے کہ مواد جب کہ پھیپھڑہ پر آتا ہے اور پاک نہین ہوتا ہے تو بسبب ضعیفی قوت یا اور کسی سبب سے

اوسجگہ ٹھہرتا ہی اور پھیپھڑے پر ورم کر دیتا ہی اور کبھی ذات الریہ کو واسطے سے سل کی علت پیدا کرتا ہی اور کبھی بسبب کثرت مواد
اور ضعیفی قوت کو مواد سانس کے راستو نمین ٹھہر جاتا ہی اور خناق پیدا کرتا ہی اور کبھی مادہ دل کی جانب میلان کرتا ہے
اور خفقان اور غشی لاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جسوقت مواد اون عضلو نمین پڑتا ہی جو اوس سے پیوستہ ہین تو تشنج پیدا کرتا ہی
اور وہ جلد ہلاک کر دیتا ہی اور اگر مواد اوسکا ظاہر کی طرف میلان کرتا ہی اور اوس سے ورم اور زخم ظاہر ہوتا ہی تو صورت
اوسکی یہ ہی کہ مواد خالی اور نرم مقام کیطرف میلان کرتا ہی جیسے بیس گوشت اور پیڑو لہ ران اور اوسجگہ زخم اور ورم ظاہر آتا ہی
اور جاننا چاہیے کہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ مواد اس علت کا نہایت تیز یا بہت زائد ہو اور اوس سے پہلے کہ پک جاوے طبیعت بیطاقتی
کے سبب اوسکو دفع کرنے لگے اور اکثر ایسے دفع کرنے کا سبب کوئی حرکت قوی ہوتی ہی جیسے قے کی حرکت اور غصہ سے کی
حرکت اور مانند اوسکی اور اس قسم کا دفع ہونا کہ پکنے سے پہلے اتفاق پڑے اچھا نہین ہے بلکہ اوسمین بڑا اندیشہ ہی **نشانیان**
نشانی ذات الجنب کی یہ ہی کہ سانس تنگ و صغیر و متواتر ہوتا ہی اور کچاوٹ اندر پسلیون کے اور درد چبھن کے
ساتھہ معلوم ہوا کرتا ہی خصوصاً سانس کھینچنے کے وقت اور تپ لازم اور نبض صلب اور منشاری اور کہانسی خشک رہتی ہی
ابتداء مرض مین لیکن سبب تپ کا ورم ہے اور سبب تنگی سانس کا فشار ورم کا ہی اور سبب کچاوٹ کا کثرت
مواد کی ہی اور سبب چبھن کا تیزی مواد کی ہی اور سبب خشک کہانسی کا کچا ہونا مواد کا ہی اور سبب صلابت ہونے نبض کا
شرکت غشاء اور حجاب کی ہی ورم مین اور اگر شروع بیماری مین کہانسی کے ساتھہ رطوبت نکلنے لگے اور با آسانی باہر آوے
امید سلامتی اور جلد گذر جانے مرض کی کہنی چاہیے اور اس رطوبت کو نکلنے کو کہانسی کے ساتھہ عربی مین نفث کہتے ہین خصوصاً اگر
اوسمین اثر پختگی کا پایا جاتے یا امید اوسکی ہو یا رنگ پلٹ گیا ہو یا کوئی شے ہمراہ اوسکے شامل ہوتی ہو اور اگر اوسمین اثر پختگی کا
اور امید اوسکی ہو اور رنگ پھرا ہوا نہو ویسے یا کوئی چیز ملی ہوتی اوسمین پانی سا ہو اوس رطوبت کو عربی مین بزاق کہتے ہین اور
امید پختگی اور اثر پختگی کا رطوبت مین اسطور پر ہوتا ہی کہ وہ با آسانی نکلتی ہے اور نکلنے اوسکے سے بیمار آرام پاتا ہی اور وہ مواد
بیماری کا ہی کہ ورم کے مقام سے آتا ہی اور نشان دیتا ہی کہ مواد جلد پکجائیگا اور اس طریق پر پاک ہوگا اور ذات الجنب خالص
مین ضربان نہین ہوتا ہی اسلیے کہ مقام علت پر شریان بہت نہین ہی اور برسام مین یہ سب نشانیان ہوتی ہین لیکن
خاص نشانی اوسکی یہ ہی کہ درد اور کچاوٹ چنبر گردن تک پہونچتی ہی اور شوصہ مین بھی یہ سب نشانیان ہوتی ہین لیکن خاص
نشانی اوسکی یہ ہی کہ درد اور کچاوٹ اور چبھن سینہ کے پہلو و نمین ہوتی ہی اور درد شانہ کے نیچے پشت کیطرف دوڑتا ہے اور
ذات الجنب مین پسلیون کیطرف ہوتا ہی اور اوسمین تنگی سانس کی بہ نسبت ذات الریہ کم ہوتی ہی اور کبھی ورم شوصہ کا
بیرونی عضلو نمین ہوا کرتا ہی یا غشاء بیرونی مین جو سینہ کی ہڈی پر لپٹی ہوئی ہی اور یہ ورم کبھی بظاہر دیکھ سکتے ہین لیکن درد
اسکا برسام اور ذات الجنب کے درد سے کمتر ہوتا ہی اور نفث یعنی رطوبت اوسمین نہین نکلتی اور کبھی ورم پختہ ہوتا ہی اور ظاہر کی
طرف میلان کرتا ہی اور کبھی طبیب کو اوسکے پکانے اور شگاف دینے کی حاجت پڑتی ہی اور اکثر اوقات آخر ذات الجنب مین سب

اعراض سرسام کی ظاہر ہوتی ہین جیسے خفقان اور لرزنا اور تواتر سانس کا اور بہا ہونا غشی اور بیقراری اور قی صفراوی اور سوداوی اور سوزش تپ کی اور تنگی سانس کی اور فرق درمیان سرسام اور ذات الجنب کی یہہ ہی کہ ذات الجنب مین اخیر مین یہہ اعراض ظاہر ہوتی ہین اور سرسام مین اول ہی مین یہہ سب اعراض پیدا ہوتی ہین اور سانس شروع علت مین طبعی سانس سے نزدیک ہوتا ہی پھر متواتر ہوجاتا ہی اور ذات الجنب مین احوال آنکھہ کا سالم رہتا ہی اور سرسام مین اول آنکھہ سرخ ہوجاتی ہی اور رگین بہری ہوتین اور اوٹھی ہوئین معلوم ہوتی ہین اور سیاہی آنکھہ کی اوپر کی طرف کھنچ جاتی ہی اور نبض سرسام والے کی عظیم ہوتی ہی اور نبض ذات الجنب والی کی صغیر ہوتی ہی اور فرق درمیان ذات الجنب اور ذات الریہ کی یہہ ہی کہ نبض ذات الریہ والی کی موجی ہوتی ہی اور درد بشدت اور تنگی سانس کی بہ نسبت تنگی سانس ذات الجنب کے بہت ہوتی ہی اور دوسری نشانیان جو ذات الریہ کے باب مین مذکور ہوئی ہین سب ظاہر ہوتی ہین لیکن فرق درمیان ذات الجنب اور ذات الکبد کی یہہ ہی کہ ذات الکبد والی کا موتھہ زرد اور بدرنگ ہوا کرتا ہے اور کبھی کبھی کھانسی کے ساتھہ داہنی پہلو مین الم اور گرانی پاتا ہی اور اوسکا درد چبھن کے ساتھہ نہین ہوا کرتا اور شاید کہ زبان سیاہ ہوجاوی اور بول غلیظ ہو جیسا استسقا والے کا پیشاب پھر اگر ورم اوپر کیجانب مین ہی تو ہاتھہ رکھنی سے معلوم ہوجاتا ہے اور اگر نیچے کیطرف مین ہی سانس کا کھچنا دشوار ہوگا اور ایسا ہوگا گویا کوئی ثقیل چیز اوسکی پہلو مین لٹکاتی ہی اور ذات الجنب کے بائین طرف ہونا اس سببسے کہ دلسے نزدیک ہی اوسکی تپ بہت گرم خطرناک ہوا کرتی ہی اور اوسکے اعراض بہت ہوتے ہین لیکن اس سببسے کہ دل کی حرارت سے نزدیک ہی زیادہ امید ہے کہ جلد پک جاویگا اور تحلیل مین پاک ہوگا اور جو پسنا داہنی طرف ہوگا اس سببسے کہ دلسے دور ہی اوسکی اعراض اور تپ خفیف ہون مگر اوسکا پکنا اور تحلیل ہونا بہت دیر مین ہوگا اور اگر نفث یعنی ذات الجنب والی کا خون ہو تو کام اوسکا مشکل ہوگا مانند کام صاحب استسقا کی کہ ساتھہ تپ کی ہو اسلیے کہ علاج استسقا گرمی اور خشکی سے چاہیے اور علاج تپ کا تری اور سردی سے ہی اور اسیطرح علاج خون تھوکنی کا قابض چیزون سے چاہیے اور علاج ذات الجنب کا نرم اور محلل دواؤن سے ہی اور پیشاب سرخ اور ناہموار اور تیرہ دلیل اس بات کی ہی کہ بیمار کے دماغ مین گرمی بشدت ہی اور یہہ نشانی بہت بری ہی اور براز گندہ نہایت بدبو ہوتا ہی اور اگر تپ گرم سوزان مین ہاتھہ پاؤن ٹھنڈے ہوجاتین اور درد پشت کی طرف پلٹ جاوی اور اگر جسطرف کہ ورم ہی اوس کروٹ کو بیمار سووی درد زیادہ ہو تو یہہ سب نشانیان بہت بری سمجھنا چاہیے اور اگر ذات الجنب اور ذات الریہ کی آخر مین سست آتنے

شروع ہون تو معلوم کرنا چاہیے کہ جگر ضعیف ہوگیا ہی خصوصاً اگر تنگی سانس کی اور بیقراری اور تپ اون دستون سے
دور ہو تو بیمار چوتھے دن یا زیادہ چار دن سے ہلاک ہوجائیگا اور اگر شروع بیماری مین دست آوین سودمند ہونگی اور اگر
گرد اگرد پسلیون کے اختلاج واقع ہو نشانی حرکت مادہ کی ہی اور اکثر اوقات حرکت اوسکی اوپر کی طرف ہوا کرتی ہی اور سرسام
اور اختلاط عقل بھی ہوتا ہی بسبب شارکت حجاب کے ساتھ دماغ کے اور اگر ورم اور خراج جو ذات الجنب کے مواد سے ظاہر جسم پر پیدا
ہوا یکبارگی پلٹ جاوے بغیر دور ہونے تپ کے اور بغیر تنگ ہونے سانس کے تو نشانی اس بات کی ہوگی کہ مواد اندر کیطرف لوٹ
گیا ہی اور ہلاکت بیمار کی نزدیک ہی اور نفث خام یعنے تھوک کچا اور لزج یعنے چیپ دار اور سرخ اور سیاہ اور تیرہ اور دیر دیر
مین آنا اوسکا نہایت بد ہی اور اسباب کمی اور دیری نفث کی چار طرح ہین ایک یہ کہ مواد تھوڑا ہو دوسرے یہ کہ اگرچہ مواد بہت
ہو خشک اور لزج اور دشوار گذار ہو تیسری یہ کہ آلہ دردمند ہو چوتھے یہ کہ قوت ضعیف ہو اور جسوقت کہ طبیب تھوڑا دیکھے
تو غور کرے کہ ان سببون سے کون سبب ہے اعتماد اوسپر کرنا چاہیے اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بسبب خشکی اور لزوجت مواد کے قصبہ
ریہ مین سدہ پڑجاتا ہی کہ آدمی کو سانس لینا دشوار ہوجاتا ہی اور ہوا دود ناک درسوختہ دل اور پھیپھڑہ مین آتی ہی اور قرار
پاتی ہی اور اوسکے سبب سے تپ نہایت تیز ہوجاتی ہی اور بسبب تیزی تپ کے نفس متواتر ہوتا ہی یعنی سانس پے در پے چلتا ہے
اور بسبب پے در پے چلنے سانس کے مواد دشوارتر اور نہایت لزج ہوجاتا ہی اور لزوجت سے سدہ پڑتا ہی اور سدہ سے حرارت بڑھتی
ہی اور حرارت سے تواتر نفس ہوتا ہی یعنی سانس پے در پے چلتا ہی اور ایک ایسی قسم ذات الجنب کی ہی کہ اوسمین سانس لینا
آسان ہوتا ہی اور تھوک بھی نیک ہوتا ہی اور بآسانی نکلتا ہی لیکن درد پشت کیطرف دوڑتا ہی اور یہ درد پشت کا ایسا
معلوم ہوتا ہی کہ جیسے پیٹھ پر لکڑیون سے مارا ہوا اور پیشاب اوسکا خون اور پیپ مین ملا ہوتا ہی ایسی ذات الجنب کی قسم سے
کمتر خلاصی پاتا ہی اور پانچ اور سات دنکے درمیان مین مرجاتا ہی اور کم ہوتا ہی کہ چودہوین دن تک ہلاک کرے اور اکثر اگر سات
دن کے بعد نہ مرے تو سلامتی کی امید رکھنی چاہیے اور ایک قسم ذات الجنب کی اور ہی کہ دونون شانون کے بیچ مین بدن سرخ
ہوجاتا ہی اور شانے گرم ہوجاتے ہین اور بیمار بیٹھ نہین سکتا ہی پھر اگر ایسے بیمار کا شکم گرم ہوجاوے اور اجابت کرے جلد ہلاک ہوگا اور
اگر ساتوان دن گذر جاوے نجات کی توقع ہوتی ہی اور اگر تھوک مین طرح طرح کا مواد نکلے اور درد سخت ہو تو تیسرے دن یا مرجاوے
یا خلاصی پاوے تو تین دن تک ہی اور ایک اور قسم ذات الجنب کی ہی کہ اوسمین کھچاوٹ اور درد ضربان کے ساتھ چنبر گردن سے
پنڈلی تک ہوتا ہی اور پیشاب صاف ہوا کرتا ہی اور مواد تھوک مین آیا کرتا ہی اور یہ قسم نہایت بری ہی اور اوسکی نشانی

یہ ہی کہ مواد اوپر کے جانب متوجہ ہوا ور سرسام کے اعراض ظاہر ہونے لگین پھر اگر ساتوان دن گذر گیا اللہ کے حکم سے
اوس بلا سے چھوٹ گیا اور جاننا چاہیے کہ ذات الجنب بعض جلد پاک ہوجاتا ہے اور بعض بہت دیر مین پاک ہوتا ہی
لیکن جو مواد نہایت گرم ہو وہ جلد پک جاتا ہی اور جلد پاک ہوجاتا ہی خصوصاً اگر مزاج اور قوت اور فصل اور سال اور عمر مساعد ہو اور جسبر
ذات الجنب مین پہلے دن سے بلغم خام رقیق آنے لگے جاننا چاہیے کہ جلد پک جائیگا اور جلد پاک ہوجائیگا اور اکثر چوتھے
دن پک جاتا ہی اور جسدن کہ نشان پختگی کا ظاہر ہوتا ہی ساتوین دن تک پاک ہوجاتا ہی اور اگر یہ رطوبت جو بیان
ہوئی پہلے دن نکلنی شروع ہووے یا پہلے چوتھے دنسے یا چوتھے دن نکلنی شروع ہووے توقع ہوگی کہ ساتوین دن اثر پختگی کا ظاہر
ہووے اور چودھوین دن تک پاک ہوجاوے اور اگر اس مدت مین یعنی چودہ دنمین پاک نہو پیپ ہوجائیگا اور سبب
پاک نہونیکا اس مدت مین کثرت مواد کی ہی اور ضعیفی قوت کی اور اگر ساتوین دن تک پختہ نہو یا کچھہ رطوبت اور بلغم نہ نکلا
تو جاننا چاہیے کہ مرض بڑہ جائیگا اور بہت مدت چاہیے کہ پک کر پاک ہوا ور پکنا اور پاک ہونا اوسکا چالیس دن کی مدت
مین یا ساٹھہ دن مین ہووے اور قوت بیمار کی اسقدر مدت مین قائم نرہ سکے اور اوس سے پہلے ضعیف ہوجاوے اور اکثر
چودھوین دن بیمار مرجائیگا اور اگر قوت قوی ہوا ور شہوت معتدل اور سانس اور خواب سب سلامتی کے ساتھہ ہون
اور پیشاب بھی بہتر ہو تو بیماری طول کھینچے گی اور اخیر کو پیپ پڑجائیگی اور جو بلغم تھوک مین جسدن سے کہ نکلنا شروع ہوا اگر
چالیس دن تک پاک نہو پیپ آجائیگا اور احوال اوسکا ویسا ہوگا کہ جیسا سل اور ذات الریہ کے باب مین بیان کیا گیا ہے
بالجملہ جو ذات الجنب کہ سہل ہی اوسکے پاک ہونے مین اگر بہت ہی بہت دیر لگے تو چودہ دن نہایت بیس دنمین پاک ہوجاتا ہے
اور جو ذات الجنب قوی ہی وہ اگر بہت جلد پاک ہوتا ہی تو چالیس دن نہایت ساٹھہ دن تک پاک ہوجاتا ہی لیکن یہ
امر نادر ہی کہ اس مدت تک قوت کفایت کرے اور تپ جسقدر زیادہ گرم ہوتی ہی اوسیقدر زیادہ جلد پکتا ہی اور جلد نکل جاتا ہے
اور پیپ پڑنے کا نشان یہ ہی کہ درد زیادہ سخت ہوجاتا ہی اور سانس تنگ اور تپ بہت گرم اور قوت ضعیف اور زبان
کھرکھری اور مونھہ خشک اور اشتہا باطل ہوجائے اور بیخوابی ظاہر ہوا ور بیہوشی کی باتین کرنے لگے اور پسلیون مین گرانی
معلوم ہوا ور پیپ کامل ہونے کے بعد درد کم ہوجاوے اور پسلیونمین گرانی زیادہ ہوا ور ٹوٹنے کے قریب نبض عریض اور تپ تیز
ہوجاوے اور لرزہ بہت سخت آوے اور کھل جاوے اور پوشیدہ نرہے کہ جب یہ اعراض نیک علامتون کے بعد ظاہر ہوئے ہون
یعنی بلغم کا قوام اور رنگ اچھا ہوا ور اور اچھی علامتین پائی جائین تو اکثر امر مین پیپ پڑنے کی علامت ہی اور جب ایسا ہو
اندیشہ نکرین اور جو پیپ پڑنے کے سبب سے نہون تو اونکے بعد تخفیف نہوگی اور بیمار جلد ہلاک ہوگا اور جسوقت کہ فصد
اور دستون کے آنے سے اور بلغم نکلنے سے درد اور دوسری اعراض زائل نہون اور باوجود اسکے قوت قوی اور سلامتی کے
آثار ظاہر ہون تو جاننا چاہیے کہ ورم پیپ لے آئیگا اور ذات الریہ کی طرف پلٹ جائیگا اور اگر قوت ضعیف ہوا ور نشانیان
بری ظاہر ہون جلد ہلاک ہوگا اور جو ورم کہ ذات الریہ کی طرف پلٹ جائیگا اوسمین اول غشی پڑیگی اور رخسار کے سرخ

ہونگی اور اونگلیون کی سری گرم ہونگی اور جسوقت کہ ذات الجنب مین پیپ پڑجاتے اور ورم پھوٹ جاتے اور پیپ سینہ کے
فضا مین پڑی ہمار کئی دن تک سمجھتا ہی کہ اچھا ہوگیا پھر برا حال ہوجائی اور اگر پیپ بہت ہو اور قوت ضعیف ہو تپ
گرم زیادہ ہوگی اور اخیر کو ہلاک کریگی اور اگر ذات الجنب والے کی پسلیون مین کھاوٹ زیادہ ہو اور سانس پے درپے
آوی اور قوت ضعیف ہو نشان غشی کا ہوگا اور اگر تواتر اوس سی کم ہو کہ ذات الجنب واجب کری تین حال سی باہر نہوگا
یا سبات لاویگا یا تشنج یا ورم بدیر پختہ ہوگا لیکن سبب سبات اور تشنج کا تر انجری ہونگی کہ دماغ پر چڑھتی ہون کیونکہ
اگر مواد تیز ہوتا تری ناک کی غالب نہوتی اور تواتر سانس کا اور تواتر نبض کا زیادہ ہوتا اور اگر قوت دماغ کی ضعیف ہو
مواد کو قبول کریگی اور دفع نکرسکیگی اور صاحب وسکاسبات مین پڑیگا اور اگر دماغ قوت اس بات کی رکھتا ہو کہ مواد کو
اپنی سے دفع کری تو ذات الجنب تشنج کیطرف پلٹ جائیگا اور اگر مواد نہایت غلیظ ہو انتقال نکریگا لیکن دیر مین پختہ ہوگا اور
اگر ذات الجنب کے اعراض بدون اس بات کی کہ تمام بلغم نکل چکا ہو موقوف ہوجائین جاننا چاہیے کہ مادہ ادرار بول کے
طریق سی یا اسہال کی راہ سی دفع ہوگا پھر اگر بول و براز مین ظاہر ہو تامل کرنا چاہیے کہ شکم کے عضلو مین اور شراشیف
یعنی پسلیون کی سرو مین شکم کیطرف حرارت اور گرانی ہی یا نہین اگر ہو تو جاننا چاہیے کہ پھولہ ران پر ورم اور زخم پیدا ہوگا
اور اسصورت مین سلامتی کی امید ہی اور بقراط ایسی وقت مین استفراغ کرنے کے لیے فرماتا ہی اور اگر ذات الجنب مین سانس
کی تنگی اور بیقراری زیادہ ہو اور گردن کے چنبر مین حرارت اور گرانی معلوم ہو تو اس بات کا نشان ہی کہ مادہ اوپر کیجانب
جاتا ہی اور کان کی پیچھے ورم اور خراج پیدا کریگا پھر اگر مادہ تیز ہو اور ان نشانو مین سی کچھ ظاہر نہون اور مادہ دماغ سے
دفع نہو سرسام اور اوسکی اعراض ظاہر ہون گے ہلاکت مین ڈالینگے **معالجات** جاننا چاہیے کہ علاج ذات الجنب
خونی اور صفراوی کا ایک دوسری سی نزدیک ہی لیکن اگر خون غالب ہو اول فصد باسلیق کی کھولین اور پہلے دن کہ مادہ
حرکت مین ہو اور ٹھہرا نہو تو فصد جانب مخالف سی کرنی چاہیے یعنی اوس ہاتھ کی جو مقابل علت کی ہے تاکہ مواد کو ہاتھ سے
پھیر دی اور ایک رات دن کے بعد جبکہ مواد ٹھہر گیا ہو اوس ہاتھ کی فصد کھولین کہ جسطرف بیماری ہے اور اگر قوت بیمار کی
قوی ہو خون اسقدر نکالین کہ رنگ خون کا پلٹ جائے اسلیے کہ خون سیاہ گرداگرد اس ورم کے ہوتا ہے اور اگر حاجت ہو کہ
اوسکی قوت کو نگاہ رکھین تو دو دفعہ یا تین دفعہ مین نکالین اور اگر صفرا غالب ہو تو اول تدبیر نکالنے صفرا کی کرین مطبوخ
خیار شنبر یا حقنہ نرم سی اور بعضی طبیبون نے لکھا ہی کہ اگرچہ مواد علت کا صفراوی ہو بہتر یہ ہی کہ اول فصد کھولین اسلیے کہ فصد
کھولنا بخطر زیادہ مسہل دینے سے ہی کیونکہ ممکن ہی کہ مسہل سی دست نہ آوین اور خلطین حرکت کرین اور بیقراری پیدا ہو
اور عمدہ بات یہ ہی کہ ذات الجنب صفراوی مین درد کی جگہہ دیکھین اگر درد سینہ کی ہڈیون کیطرف اور چنبر گردن کیجانب
نکلتا ہی فصد کھولنی بہتر ہی اور اگر پسلیون کے سرون کی طرف اور معدہ کیجانب مائل ہوتا ہی مسہل دینا بہتر ہی اسلیے کہ
باسلیق کی رگ خون اس مقام سی بہت تھوڑا کھینچتی ہی اور پہلے اور دوسری اور تیسری دن جب تک کہ تنقیہ سی فارغ ہون

کوئی شربت شربت بنفشہ اور شربت نیلوفرسے پانی مین گہولکر دیوین اور جلاب رقیق پلائین اور اگر پیاس غالب ہو
پانی تربوز کا اور سکنجبین کہ نہایت ترش نہو دیوین اور ہر صبحکو بنفشہ پروردہ جلاب رقیق مین روغن بادام ڈالکر دیوین
اور غذا اونسے آش جو پر قناعت کرین اور اگر نسخہ مین عناب اور لسوڑہ اور بنفشہ پکائین اور شکر اور روغن بادام ملاکر
دین بہتر ہی **صفت شربت** کہ ہر صبحکو دینا چاہیے لیوین بنفشہ تازہ چہٹانک کم آدہ سیر بہدانہ شیرین تین تولہ کتیرا
دو تولہ چار ماشہ تخم خطمی ساڑہی چار تولہ اسبغول تین تولہ سبکو سوا چار سیر پانی مین پکا دین بعد ایک رات دن تر کرنے کے
جبکہ نصف باقی رہی صاف کرین اور آدہ پاؤکم سیر شکر اوسمین ڈالکر قوام دیوین مولف فرماتے ہین کہ میری نزدیک اولی
یہی کہ ان دواؤنکو بدون کتیرا اور اسبغول کی پکاوین اور اسبغول کا لعاب علحدہ نکالین اور کتیرا علحدہ کوٹین پہر جب
سب دوائین پک چکین اور صاف کر لی ہون شکر ڈالین اور جہاگ اوتارین اور لعاب اسبغول کا اوپر سے
ملاوین اور کتیرا بعد اوسکی چہڑک دیوین اور پہر قوام دیکر آگ پرسے اوتار لیوین اسلیے کہ کتیرا اور اسبغول بدشواری چہٹتا ہے
اور اگر بہدانہ اور تخم خطمی کا لعاب علحدہ نکالین مانند لعاب اسبغول کے اور اوسمین ملاوین نہایت بہتر ہوگا قدر خوراک
ہر صبحکو چہہ تولہ چودہ ماشہ روغن بادام کے ساتھہ دیتے ہین **صفت شربت دیگر** پانی میٹہی انار کا آدہ پاؤکم سیر رس
کنّی کا آدہ پاؤکم سیر دونون کو پکا دین کہ آدہا باقی رہی چہٹانک کم آدہ سیر شکر ڈالکر قوام دین اور مانند اور شربتون کے کام
مین لائین **صفت شربت دیگر** بنفشہ خشک پونے نو تولہ عناب تیس عدد لسوڑہ پچاس عدد مویز منقی تیس عدد
تخم خطمی اور اسبغول اور بہدانہ اور کتیرا ہر ایک تین تولہ املتاس چہہ تولہ شکر چہٹانک کم آدہ سیر مانند اور شربتون کے
پکاوین مقدار خوراک چہہ تولہ ساتھہ روغن بادام کے **صفت مطبوخ مسہل** لیوین عناب تیس عدد لسوڑہ
پچاس عدد بنفشہ سات ماشہ املتاس ساڑہی چار تولہ ترنجبین نو تولہ بدستور پکاوین اور صاف کرکے دیوین اور اگر
چاہین کہ اثر اس نسخہ کا قوی ہو تو ساڑہی دس ماشہ یا ساڑہی سترہ ماشہ گاؤزبان اس مطبوخ مین بڑہاوین اور اگر
صفرا نہایت غالب ہو تین تولہ سوسن کی جڑ چہیلی ہوئی اوس مطبوخ مین اضافہ کرین اور ساڑہی دس ماشہ تربد سفید
نسوت چہیلکر اور کچلکر زیادہ کرین اور بہتر یہ ہی کہ سوسن کی جڑ اور نسوت مسہل مین داخل کرین اور اگر بیمار مسہل سے نفرت
کری تو ساڑہی دس ماشہ گاؤزبان کو ٹکڑ چہانکر اور جلاب مین ڈالکر دیوین اور حقنہ بنفشہ اور بابونہ اور انجیر باغی اور عناب

اور لسوڑہ اور تخم خطمی اور شکر سرخ سے تیار کرین اور روغن اور نمک خمیر اضافہ فرمائین اور عوض پانی کے جلاب دیوین یا شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر پانی مین گھولکر اور لعوقات اور تدبیرین پکانے اور پاک کرنے کی ذات الریہ کے باب مین کہ مفصل مرقوم ہین اختیار کرین **صفت ضماد** کہ مواد کو پکاتا ہے اور درد کو بٹھاتا ہے لیوین بنفشہ اور خطمی ہر ایک ایک جزو سوسن کی جڑ دو جزو آٹا جو کا آٹا باقلا کا ہر ایک ڈیڑہ جزو بابونہ ایک جزو سبکو موم اور روغن بنفشہ مین گوندہین اور اگر حاجت تحلیل کی بہت ہو تو تخم السی اضافہ فرمائین اور میلختہ مین گوندہین اور جو حرارت کمتر ہو تو روغن بنفشہ کی جگہہ روغن سوسن داخل کرین یا روغن نرگس اور اگر حرارت قوی ہو تو عوض تخم السی اور میلختہ کے برگ نیلوفر اور گل سفید اور کدو سبز زیادہ کرین **صفت ضماد دیگر** لیوین آٹا جو کا اور اکلیل الملک اور پوست خشخاش سبکو گوندہکر مقام علت پر رکھین درد کو بٹھا دیگا اور گرم پانی مین ابہرہ وہ بھگو کر تکمید کرین یعنے اوس سے سینکین اور روغن زیتون اگر گرم پانی مین ملا دین اور اوس سے مالش کرین مواد کے پکانے مین اور درد بٹھانے مین قوی الاثر ہوگا اور چربی بطکی اور چربی مرغ کی اور چربی بکری کی اور زوفا تر سبکو پگھلا کر طلا کرنا نافع ہے اور جسوقت دیکھین کہ ضماد اور تکمید یعنے لیپ کرنا اور سینکنا درد کو نہین تسکین دیتا ہے یا زیادہ کرتا ہے جاننا چاہیے کہ بدن مین امتلا ہے اور تنقیہ کی حاجت ہے خصوصاً فصد کی اور جسوقت کہ فصد کرین اور ضرورت کے موافق خون نکالین اور مسہل دین اور پھر بھی بیماری کے اعراض موقوف ہوں تو جاننا چاہیے کہ ورم مین پیپ پڑجائیگی جب یہ حال دیکھین تو دوسری دفعہ فصد نکرین کیونکہ اگر پھر دوبارہ فصد لینگے تو قوت ضعیف ہو جائیگی اور خون کی گرمی کی مدد منقطع ہوگی اور ورم کچا رہ جائیگا اور زیادہ تر تکلیف دیگا اور اگر بغیر فصد کرنے کے مواد پک جائے اور بلغم اچھا آئے اور قوت مین ضعف ہو فصد نکرین اور جہان کہین تنقیہ کی حاجت پڑے حقنہ بہتر ہے اور اگر بیمار کی قوت قائم ہے اور فصد کے بعد غشی پڑے یا سانس تنگ ہو تو جاننا چاہیے کہ اس فصد سے مواد علت کا کم نہین ہوا سوا اسصورت مین حقنہ کی تدبیر لازم ہے اور اکثر ایسا ہوا کرتا ہے کہ ہر روز ایکبار یا دوبار طبیعت اجابت کرے اور فصد کی پروا نہے اور جسوقت دیکھین کہ مواد پک گیا کوشش کرین کہ پیپ ہونے سے پہلے پاک ہو جائے اور گرم پانی اور کشکاب رقیق شکر اور مسکہ کے ساتھ یا شہد کے ساتھ کھانا اور اوسی کروٹ لیٹنا مواد کو تھوکین نکالنے پر مدد کرتا ہے اور سینہ اور پہلو کو پاک کرتا ہے اور جالینوس شروع اس علت مین دیا قوذا فرماتا ہے تاکہ مواد کو ساکن کرے اور پکاوے اور بیمار کو آرام سے سُلاوے اور شیخ الرئیس لکھتے ہین کہ دیا قوذا اوسکو جسکو نیند نہ آتی ہو اور جو کوئی آرام سے سوتا ہو اوسکو نہ دینا چاہیے اسلیے کہ ممکن ہے کہ مواد غلیظ ہو جائے اور تھوک بدشواری آوے اور یہ بھی ممکن ہے کہ شکر یا شہد جو اوسکے ساتھ پکایا گیا ہو مضرت اوسکی دفع کرے اور اگر ضرورت ہو تو دیا قوذا تخم خشخاش سے بنانا چاہیے بغیر پوست کے اور تنقیہ کرنے کے بعد جسوقت اعراض علت کے خفیف ہو جائین اور بلغم تھوک کے ساتھ بہت نکلے تو آش جو اور آرد باقلا اور پالک سے غذا اوس بیمار کی تیار کرین اور اگر جلن اور بیقراری ہو تو کشکاب رقیق پر قناعت کرنی چاہیے اور اگر مواد ذات الجنب کا بلغمی یا سوداوی ہو

فصد نکرنی چاہیے بلکہ حقنہ تیز اور ضماد پکانیوالا اور تحلیل کرنیوالا استعمال کرنا چاہیے اور عوض پانی کے ماء العسل دینا چاہیے اور پانی گرم گھونٹ گھونٹ پینا سودمند ہے اور کشکاب کشک جو اور کشک گندم اور نخودسے تیار کرین اور اوسمین ساڑھے تین ماشہ سونف اور ساڑھے سترہ ماشہ سوسن کی جڑ پکاوین اور سکنجبین عسل ممزوج خلط غلیظ کو لطیف کرتی ہے اگر صبحکو ایک خوراک دیوین بہتر ہے اور طعام نخوداب روغن زیتون یا روغن بادام شیرین اور تلخ کے ساتھہ باہم ملاکر دیوین اور سوسن آب شکر یا شہد کی اور شوربا جسمین چقندر اور کرنب اور سوہ اور نخود پکایا ہوا ور حریرہ جو بھوسی دھوئی ہوئی اور آردباقلا سے تیار کیا ہوا اور روغن بادام گرم کرکی گھونٹ گھونٹ پینا سودمند ہے اور اسکو شہد مین ملاکر کہانا مواد پکاتا ہے اور پاک کرتا ہے اور اگر مواد نہایت غلیظ اور ٹھہر گیا ہو اور سانس تنگی کری اور کچھہ رطوبت تھوک کی ساتھہ نہ نکلی تو زوفاے خشک اور رائی کوفتہ ماء العسل مین گرم کرکے بقدر ساڑھے دس ماشہ کے دیوین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تنگی سانس مین اس بات کی حاجت پڑتی ہے کہ باقلا کے دانہ کے برابر زنگار شہد مین ملائین اور کہلائین اور اگر دانہ باقلا کے برابر ہینگ سکنجبین عسلی مین ملاکر دیوین درد کو تسکین حاصل ہوگی لیکن اگر زنگار وغیرہ حلق کو چھیلا اور معدہ کو گزند پہونچائی تو زردی بیضہ نیم بریان کی روغن بادام مین ملاکر گرم کرین اور گھونٹ گھونٹ بیمار کو پلائین تاکہ اوسکا ضرر موقوف ہوجائی اور ضماد برگ کرنب اور بادیان پختہ سے کرین یا بابونہ اور اکلیل الملک اور روغن سوسن اور روغن یاسمین سے اور ذات الجنب کے سب اقسام مین اور جو اوسکی مشابہ ہین اوسمین چاہیے کہ دہلیز سے اور ہواسے اور دہوپ مین بیٹھنے سے اور بہت کہانا کہانے سے اور نہایت سرد پانی پینے سے اور جماع کرنے سے اور جو چیز قابض ہے پرہیز کرائین

گفتار آٹھوین دل کے احوال مین ہے اور دل کی بیماریونکے بیان مین اور معالجات مین اوسکی اور اس گفتار کی چھہ باب ہین باب پہلا آٹھوین گفتار سے اس بات کے بیان مین ہے کہ دل کی بیماریون کی کتنی قسمین ہین اور اونکے علاج کے طریق مین **بوجہ کلی** جاننا چاہیے کہ جو بیماریان اور جو آفتین کہ دلمین پڑتی ہین چار نوع پر ہین ایک سب قسمین سوء مزاج مفرد اور مرکب سادہ اور مادی کی دوسرے سب قسمین ورمون کی تیسری تفرق اتصال چوتھی وہ بیماریان جو اعضاے دیگر کی شرکت سے ہوتی ہین لیکن سوء مزاج دل کا جسوقت محکم ہوجاتا ہے علاج نہین قبول کرتا ہے اور جو سوء مزاج کہ محکم نہو بدشواری علاج قبول کرتا ہے اور مواد دل کی بیماریونکا یا دل کی رگونمین ہوتا ہے یا درمیان دل کے یا درمیان غلاف دل کی لیکن جو مواد کہ دل کے

درمیان میں ہو اور اوسکی غلاف کی درمیان میں ہوتا ہی وہ اکثر رطوبت ہوتی ہی یا مواد بادناک پس جسوقت مواد بکثرت ہوتا ہی تو
دل کی غلاف کو بھر دیتا ہی اور دلکو دباتا ہی اور حرکت انبساط سی باز رکھتا ہی اور روح کو فنا کرتا ہی اور مار ڈالتا ہی اور جو کچھ مواد دلکی
رگونمین ہوتا ہی وہ سدہ ڈالتا ہی اور سدہ گرم اور دود ناک ہوا کی باہر نکلنی کا راستہ اور ہوای تازہ کی اندر آنیکا راستہ بند کر دیتا ہی اور
روح کو گھونٹتا ہی اور جلد ہلاک کرتا ہی اور اقسام ورم کی یا گوہر دل مین ہوتی ہین یا اوسکی غلاف مین اور ورم گوہر دل کا یا گرم ہوتا ہی یا سرد
ورم گرم فوراً مار ڈالتا ہی اور ورم سرد دل مین شاذ و نادر ہوا کرتا ہی اور اگر ہوتا ہی تو ایک دنسی زیادہ مہلت نہین دیتا اسلیے کہ ورم
سوء مزاج اور سدہ اور تفرق اتصال و الم سی خالی نہین ہوتا ہی اور حرکت انقباض و انبساط سی باز رکھتا ہی اس سبب سے
جلد ہلاک کرتا ہی اور جو ورم کہ دلکی غلاف مین پڑتا ہی وہ کچھ مہلت دیتا ہی جالینوس کہتا ہی کہ میری یہان ایک مرغ تھا
کہ وہ ہر روز لاغر ہوتا جاتا تھا جب اوسکو میننے ذبح کیا اور دیکھا تو اوسکی دل کے غلاف مین ورم پایا برابر دانہ مسور کے
جانا مینے کہ وہ لاغری اور بدحالی اوسی ورم کے سبب سی تھی اور پھر وہی کہتا ہی کہ میری یہان ایک بندر تھا اوسکو بھی جب
اس حال سے دیکھا مار ڈالا اور بدن اوسکا چیر کر دیکھا تو حقیقت مین ورم موجود تھا مولف فرماتے ہین کہ جالینوس کے
گھر بہت بندر تھی کہ جسوقت تشریح اعضا مین کچھ مشکل پڑتی تھی اور کچھ احوال دیکھنا منظور ہوتا تھا تو اونمین سے
ایک کو مار ڈالتا تھا اور بدن چیر کر احوال اوس عضو کا دیکھ لیا کرتا تھا اسلیے کہ جسم بندر کا آدمی کے جسم سی بہت مشابہ
ہوتا ہی اور نیز جالینوس کہتا ہی کہ ایک بندر لاغر ہو گیا اور ہر روز دبلا ہوتا جاتا تھا جب اوسکو مینے مارا تو اوسکی دل کے
غلاف مین بقدر دانہ باقلا کے ورم پایا جان لیا کہ اوسکی دبلی ہونیکا سبب یہی ورم تھا اور بسبب تفرق اتصال کا
تین نوع پر ہی ایک وہ تفرق اتصال جو لوازم ورم سے ہوتا ہی دوسری وہ تفرق اتصال جو پھوڑا پھنسی اور قرحہ کے
لوازم سی ہوتا ہی تیسری وہ تفرق اتصال جو بسبب حرارت کی پڑتا ہے اور دل تفرق اتصال کی ان قسمون کا تحمل نہین
کرتا ہی اور بعضی طبیبون نی کہا ہی کہ جسوقت گوہر دل مین پھنسی ظاہر ہو وی اور ناک سی خون سیاہ نکلی تو بیمار جلد ہلاک
ہو جائیگا اور زخم اگر دل کی تجویف مین پڑی اوسی ساعت مار ڈالیگا اور اگر دلکی تجویف مین نہ پہونچے دوسری دن مار ڈالیگا
پس معلوم کر لینا چاہیے کہ دل اور جراحت اور قرحہ اور پھنسی کا ہرگز تحمل نہین کر سکتا ہی اور جو بیماریان دل کی کہ اعضای دیگر کی
شرکت سی ہوا کرتی ہین وہ بعضی دماغ کی شرکت سی ہوتی ہین اور بعضی جگر کی شرکت سی اور بعضی معدہ اور رحم اور حجاب و پھیپھڑہ
اور آنتونکی شرکت سی اور بعضی تمام جسم کی شرکت سی ہوا کرتی ہین لیکن جو بیماریان دلکی کہ تمام بدنکی مشارکت سی ہوتی ہین
وہ مسطور ہو چکی ہین کہ محرقہ تپین ہین اور سوای اونکے اور قسم کی تپون اور بیماریون مین خفقان اور غشی ظاہر ہوتی ہی اور جو

مشارکت دماغ سے پڑتی ہین کیفیت اونکی یہ ہے کہ دماغ ضعیف ہو جاتا ہے اور بسبب اوسکے وہ پٹھے جو عضلۂ سینہ سے پیوستہ
ہین اور آلۂ سانس کے ہین ضعیف ہو جاتی ہین اور اونکی وجہ سے سانس عادت طبعی سے پھر جاتا ہے اور نسیم ہوائی تازہ جسقدر
کہ چاہیے دلمین نہین پہونچتی ہے اور ہواے دودناک بھی دل سے باہر نہین نکل سکتی ہے اور اس سبب سے سوء مزاج
دل مین خفقان اور غشی پیدا ہوتی ہے اور جو بیماریان کہ جگر کی شرکت سے پڑتی ہین پانچ طرح پر ہین ایک یہ کہ جگر ضعیف
ہو جاے اور بوجہ اوسکے جو کہانا کہایا جاوے اوس سے غذاے کامل اور خون پاکیزہ نہ بنے اور حصہ دل کا جیسا کہ چاہیے ویسا نہ
پہونچے اور ضعیفی اور ناطاقتی ظاہر ہو دوسرے یہ کہ جگر مین خون سوداوی پیدا ہووے اور غذا دماغ کی اور غذا اعضاے
دیگر کی وہی خون سوداوی ہو اور پھر دماغ سے شریانون کی راہ دل تک آوے اور اوسکے سبب سے فکرین بُری بُری اور
اندیشے طرح طرح کے اور غم پیدا ہو تیسرے یہ کہ جگر مین خون بلغمی پیدا ہووے اور دماغ مین پہونچے اور دماغ سے اوسی طریق پر
دلمین آوے اور کسلانی اور بےنشاطی اور فراموشکاری اور کندفہمی پیدا کرے چوتھے یہ کہ جگر خون گرم یا سرد دل کیطرف
بہیجے اور وہ خون وہان جاکر سوء مزاج گرم یا سرد پیدا کرے پانچوین یہ کہ جگر مین کسی قسم کا ورم گرم یا سرد پیدا ہوے اور بسبب
پیوستگی غشاؤن کے رنج اوسکا دل تک پہونچے اور جو بیماریان دل کی کہ فم معدہ کی شرکت سے ہوتی ہین وہ تین طرح پر ہین
ایک یہ کہ فم معدہ مین کوئی خلط بد ہو اور بسبب نزدیکی اور ہمسائگی کے رنج اوسکا دل تک پہونچے اور خفقان اور غشی ظاہر
ہو دوسرے یہ کہ بسبب حرکت کرنے بدخلط کی جوش مین نکلنے لگے خفقان اور غشی پیدا ہو تیسرے یہ کہ معدہ مین درد اوٹھے اور بسبب
ہمسائگی کے وہ درد دل تک پہونچے اور اکثر اوقات ہلاک کرڈالے اور جو دل کے امراض حجاب اور پھیپڑہ وغیرہ کی
مشارکت سے واقع ہوتی ہین صورت اونکی یہ ہے کہ مواد ذات الجنب اور ذات الریہ کا یا مواد خناق کا انتقال کرتا ہے
اور خفقان غشی لاتا ہے اور ممکن ہے کہ روح کو گھونٹے اور آدمی کو ہلاکت مین ڈالے اور جو آنتون کی شرکت سے ہوتی ہین وہ ایسی
ہین کہ آنتون مین چھوٹی چھوٹے یا بڑے بڑے کیڑے یا کدودانے جسوقت آنتون مین پڑتے ہین تو ابخرے اونکے دل اور دماغ پر چڑہتے
ہین اور خفقان اور غشی لاتے ہین اور جو بیماریان دل کی رحم کی شرکت سے ہوا کرتی ہین صورت اونکی یہ ہے کہ بسبب اوس
مشارکت کے جو رحم کے ساتھ دماغ کے ہے ابخرے دماغ پر چڑہتے ہین اور بُرے بُرے اندیشے اور وسواس پیدا کرتے ہین اور
اثر اوسکا دماغ سے بطریق شریان دل تک پہونچتا ہے اور خفقان اور غشی لاتا ہے اور خفقان ایک بیماری دل کی ہے کہ
سوء مزاج کے اقسام سے عارض ہوا کرتی ہے اور جسوقت اسباب خفقان کے قوی ہوتے ہین ہلاک کرڈالتے ہین اور اگر امان
دیتے ہین غشی مین ڈالدیتے ہین اور خفقان طپیدگی قلب یعنے دلکے تڑپنے کو کہتے ہین اور غشی سے یہ مراد ہے کہ آدمی گر پڑتا ہے اور بیہوش
ہو جاتا ہے اور بعضے طبیب ربو کی بیماری کو جسکو فارسی مین تنگی سانس کہتے ہین خفقان بولتے ہین مگر فرق دونون مین یہ ہے
کہ ربو مین سانس پیوستہ اور کوتاہ اور شتاب ہوتا ہے مانند سانس اوس آدمی کے جو بہت دوڑا ہو یا دھوپ اور
گرمی اوٹھائی ہو اور خفقان مشابہ اختلاج کے ہوتا ہے اور اختلاج کودنا اعضا کا ہے جسکو عوام پھڑکنا کہتے ہین اور کبھی سبب

مشارکت

خفقان کا لطافت حس دل کی ہوا کرتی ہی کہ ایسا خفقان جلد ظاہر ہوتا ہی اور جلد دور ہوجاتا ہی یعنی بغیر کسی قوی سبب کے ظاہر ہوتا ہی اور بدون کسی قوی علاج کے زائل ہوتا ہی اور کبھی بہت سرد پانی سے کہ سردی دل پر اثر کرتی ہے خفقان ہوجاتا ہی اور بغیر کسی قوی علاج کے دور ہوجاتا ہی اور اسباب غشی کے دو طرح پر ہین ایک تحلیل ہونا روح کا دوسرے گھٹنا اوسکا اور اسباب تحلیل ہونے روح کی تین قسم پر ہین ایک کثرت استفراغ کی قے سے یا بہت دست آنے سے یا بہت خون نکلجانے سے کسی رگ سے یا کسی زخم سے یا اور کسی وجہ سے مانند نکسیر اور خون حیض اور نفاس کے اور مانند بواسیر کی رگین کہلجانے کے اور دوسرا سبب اوسکا شادی یا کوئی لذت ہی کہ با فراط ہو جیسے کوئی آدمی لذت مجامعت کی نہایت پاوے اور دل بسبب اوسکی کشادہ ہوجاتی اور جسوقت خوشی اور لذت افراط کے ساتھ یکایک ہو دل زیادہ اوس سے کشادہ ہوجاتی کہ عادت ہی اور روح بسبب تند و تیز تحلیل قبول کرے پس دل اوسی طرح پر رہے اور روح تحلیل ہوجاتی اور بیمار کو غش آوے اور اوس غشی مین ہلاک ہوجاتی تیسرا سبب اوسکا شدت درد کی ہی جیسے درد قولنج کا اور مانند اوسکی کہ جب ظاہر ہو طبیعت روح کو بلا دیوے اور واسطے دفع الم کے قوت روح کو اوس مقام پر بھیجے اور دل بسبب اوسکی سرد ہوجاتی اور روح تحلیل قبول کرے اور بیمار غشی مین پڑے اور اوس غشی مین ہلاک ہوجاتی اور اسباب گھٹنے روح کے دو طرح ہین ایک امتلا با فراط خصوصاً شراب سے کہ بسبب اوسکی حرارت غریزی اور روح گھٹ جاتی دوسرے یہ کہ کوئی غم یا کوئی خوف کہ با فراط یکایک ظاہر ہو اور دل بسبب اوسکی فشاردہ ہو یعنی بھنچ جاتی اور روح گھٹ جاتی اور ہلاکت مین ڈالی اور تفصیل ان سب باتون کی دوسری کتاب کی انیسوین باب مین دوسرے جزو سے نوین گفتار کے بخوبی بیان کیگئی ہی اور سب آفتین اور بیماریان دل کی یہہین جو بیان ہوچکین اور طریق اونکی علاج کا یہ ہی جواب مذکور ہوتا ہی جاننا چاہیے کہ جو کہ دل تمامی اعضا سے لطیف اور شریف تر ہی علاج بھی اوسکا سب اعضا کی علاج سے باحتیاط کرنا چاہیے خواہ بطریق تنقیہ خواہ بطریق تعدیل اور تبدیل مزاج کے اور امتلائی بیماریان جو دل مین پڑتی ہین اکثر سدہ ہوتا ہی کہ سانس کے راستہ کو بند کردیتا ہی یا بخار غلیظ ہوتی ہین کہ دوسری عضو سے اوس تک پہونچتی ہین پس واسطے سدہ امتلائی کے فصد باسلیق کی کھولنی چاہیے داہنے ہاتھہ سے اور واسطے سدہ بخاری کی بائین ہاتھہ سے اور سب حالات مین استفراغ ساتھہ فصد کی بیخطر زیادہ ہی اسلیے کہ فصد مین حاجت دوا کی نہین ہی کہ قوت اوسکی دل تک پہونچے اور احتیاط اوسمین زیادہ اس بات سے نہین ہی کہ قوت کو نگاہ رکھین اور ایک بار خون بابر نہ نکالین اور اور علاج باحتیاط کرنے چاہیین اور جو کچھ کہ کام مین لائین خواہ معجون کے

تعدیل مزاج کی کرے اور خواہ دوا تنقیہ کی کہ مواد کو نکالے کوئی خالی نہونی چاہیے اون دواؤن سے جو ویسی خصوصیت رکھتی ہین
اور روح کو قوت دیتی ہین اسلیے کہ دوائین مسہل کی برخلاف اخلاط بدن کے ہین اس سبب سے جو دوا کہ غرض اوس سے
پاک کرنا کسی خلط کا ہو اون دواؤن کے ساتھ ملانی چاہیے جو ویسی مخصوص ہین تا کہ قوت اور دواؤن کی دل تک
پہونچا دیوین اور روح کو بہڑکا دین اور جو دوائین کہ اونسے غرض تبدیل مزاج ہو وہ سب اون دواؤن کے ساتھہ جو
ویسی مخصوص ہین ملانی چاہیین واسطے دو کام کے ایک یہ کہ قوت کو اور دواؤن کے دل تک پہونچا دیوین دوسرے
یہ کہ اگر مزاج دل کا گرم ہے اور سرد دواؤن سے علاج کرنا چاہیے تو اون سب دوائین ایک بار سرد نہین چاہیین
اسلیے کہ دل معدن روح کا ہے اور گوہر روح کا گرم ہے اور گرمی اوسکی اصلی اور غریزی ہے گرمی غریب نہین ہے یعنی عارضی
گرمی نہین ہے بسبب سوء مزاج غریب کے تحلیل قبول کرتی ہے اور تھوڑی رہجاتی ہے اور ممکن ہے کہ بل جائے اور دور ہو جائے
ہو جائے پس باوجود اسکے اگر سرد دواؤن کی افراط کیجائے تو اندیشہ ہوگا کہ باقی روح فنا ہو جائے اسلیے بہتر یہ ہے کہ
دوائین گرم جو ویسی مخصوص ہین سرد دواؤن کے ساتھہ ملا دین اور یہی باعث ہے کہ اگلے حکیمون نے قرص کافور
جو واسطے سوء مزاج دل کے بنایا ہے بدون زعفران کے نہین ہے اور جو کچھ کہ واسطے تنقیہ کے تجویز کیا ہے بدون گاوزبان کے
یا بغیر اوس چیز کے جو مانند اوسکی ہے نہین ہے اسلیے کہ اونھون نے جان لیا کہ خدا تعالی جل شانہ نے طبیعت کو مسخر علت
الٰہی کا کیا ہے اور مصالح بدن کا نگاہ رکھنی پر موکل ٹھہرایا ہے پس جس وقت کہ طبیعت قوی ہو موافق خواہش حکمت کے کام
کرے مثلاً زعفران کی قوت کو کہ قرص کافور مین ہے جدا کرے اور اوسکو جدا کرکے روح تک پہونچا دے تاکہ روح اوس سے
بہڑکے اور قوت پاوے اور کافور وغیرہ کی قوت کو گوہر دل مین پہونچا دے تا کہ مزاج گرم دل کا طرف اعتدال کے
پھر آوے اور اگر طبیعت قوی نہو کوئی علاج سود مند نہوویگا اور اس ترکیب مین ایک فائدہ اور ہے اور وہ یہ ہے کہ
دوائین سرد گذرندہ نہین ہوتی ہین اور قوت اونکی دل تک نہین پہونچتی ہے اور اس سبب سے حاجت پڑتی ہے اس بات کی کہ
اونکو گرم دواؤن کے ساتھہ جو بالخاصیت ویسی آشنائی رکھتی ہین ملا دین تاکہ اونکی قوت کا بدرقہ ہو جائین اور اون کو
دل تک پہونچا دیوین اور دوائین جو دلکو نفع بخشتی ہین بہت ہین لیکن وہ چیزین جو اوس سے بالخاصیت آشنائی
رکھتی ہین یہ ہین جواہر مذکورہ ہوتی ہین پس جو کچھ اعتدال سے نزدیک ہے یاقوت ہے اور فیروزہ اور سونا اور چاندی
اور گاوزبان اور جو کچھ گرم ہے درونج ہے اور جدوار اور مشک اور زرنباد اور ابریشم اور زعفران اور بہمن سرخ
اور بہمن سفید اور لونگ اور عود خام اور بادرنجبویہ اور تخم اوسکا اور بادرنج اور تخم اوسکا اور شاہسفرم یعنے
نازبو اور سادج ہندی یعنی تیزپات اور آسن اور جو کچھ سرد ہے موتی ہے اور کہربا اور مونگے کی جڑ اور کافور اور طباشیر اور صندل
اور گل مختوم اور سیب اور ترشی ترنج اور بہی دانہ اور مشک بید یہ سب دوائین ویسی خصوصیت رکھتی ہین باب
دوسرا آٹھوین گفتار سے دل کی ضعیفی اور خفقان کے بیان مین ہے جو سوء مزاج

گرم سی ہوتا ہی اور معالجات مین اوسکے جاننا چاہیے کہ اسباب سوء مزاج گرم کے جو دل مین
پڑتا ہی پانچ نوع پر ہین ایک اعراض نفسانی ہین جیسے غصہ اور اندیشہ بڑا مشکل کا ہونا ہین دوسری تنگی سانس کی اور بند
ہونا اوس راستہ کا ہی جس طریق سی ہوای تازہ دل مین پہونچتی ہے تیسری حمام گرم اور ہوای گرم مین بہت دیر تک ٹھہرنا
چوتھی گرم غذائین اور گرم شراب نوش کرنا ہمیشہ خصوصاً اگر پیاسی رہین اور سرد پانی کمتر پاوین پانچوین دوائین گرم
اور عطر گرم ہمیشہ نزدیک اپنی رکھنا **نشانیان** نشانی خفقان گرم کی یہ ہی کہ جلن اور پیاس گرم ہوائین اور گرم حمام
مین بہت دیر تک ٹھہرنے سی اور آگ کی پاس بیٹھنے سے زیادہ ہوتی ہی اور ہوای سرد اور بوی گلاب اور بوی عطر سرد اور خنک
سی بیمار راحت پاتا ہی اور کبھی خفقان گرم تپ کے ساتھ ہوا کرتا ہی اور جو اسباب کہ بیان ہو چکے پہلے سی عارض ہوتی ہین
علاج جس جگہ کہ نشانی خون کی ظاہر ہو اول باسلیق کی فصد کھولین اور شربت خنک پئین اور سرد خوشبوئین
سونگھین اور مکان کی ہوا کو خنک کرین جسطور سی کہ معلوم ہی اور سینہ پر ضماد صندل اور کافور اور گلاب کا رکھین اور صندلی
لباس پہنین اور شربت صندل کا اور قرص کافور نوش کرین **صفت ضماد صندل** لیوین صندل سفید اور گلاب
مین پیسین اور کافور اوسمین ملین اور پانی سیب ترش اور پانی بہی کا ملاوین اور تھوڑا سا سرکہ خوشبودار ٹپکاوین بعد اوسکے پارچہ
کتان اوسمین ترکرکے دل پر رکھین اور آب آہنگران گلاب مین ملاکر ضمادات مین استعمال کرنا سود مند ہے **ترکیب صندلی لباس**
کی صندل سفید لیکر گلاب مین گھس لین اوسمین کافور ملائین اور پیراہن اوسمین بھگوکر ہوا مین خشک کرین اور پہن لین اور ہر وقت
تھوڑا سا گلاب اس لباس پر خصوصاً دل کی جگہ اور سینہ پر چھڑکین **صفت شربت صندل** لیوین صندل
سفید پیسکر بقدر نو تولہ کی اور دھنیہ خشک کوٹا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ اور ان سبکو تین پاو انگور خام کے پانی اور ساڑھے
چار تولہ سرکہ اور آدہ پاو کم سیر خالص پانی مین ایک رات دن بھگو دین اور دوسرے دن نرم آگ پر پکاوین کہ دو حصہ
جلجائی اور ایک حصہ باقی رہی ہاتھہ سی ملین پھر پارچہ کتان مین صاف کرین اور آدہ پاو کم سیر مصری یا قند سفید اوسمین
ڈالین اور پونی دو ماشہ زعفران پوٹلی مین باندہ کر داخل کرین اور پکاوین اور جھاگ اوتارین اور قوام دیکر پوٹلی زعفران
کی اوسمین ملین پھر پوٹلی دور کرکے اوس قوام کو آگ پر سی اوتارین اور رکھدین کہ نیم گرم رہجاوی بعد اوسکے تین تولہ طباشیر
پیسکر اور تین تولہ صندل پیسکر اوسمین ملاوین اور نگاہ رکھین قدر خوراک ساڑھے سترہ ماشہ **صفت قرص کافور**
لیوین طباشیر اور گلاب کے پھول سرخ اور نیلوفر ہر ایک چودہ ماشہ تخم خرفہ اور مغز تخم خیارین اور مغز تخم کدو ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ سرطان نہری بریان اور ست ملیٹھی کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ زعفران کافور ہر ایک ایک ماشہ تین چاول
گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سوا پانچ ماشہ ترنجبین تین تولہ کو ٹکر چھانکر بہدانہ کی لعاب مین گوندہین اور قرص بنائین
صفت شربت کہ پیاس اور گرمی کو دباتا ہی ترش انار کا پانی ترش آلو کا پانی املی کا پانی ترنج کی ترشی کا پانی
ترش انگور کا پانی ہر ایک برابر وزن لیوین اور سبکی برابر شکر ڈالین **صفت سفوف** کہ گرم دل کو نفع دیتا ہی

سفوف

لیمون گلاب کے پھول اور بنسلوچن ہرایک ساڑھے تین ماشہ دھنیہ خشک سات ماشہ کافور ایک رتی مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سیب کے پانی کے ساتھ دیوین **صفت سفوف** لیمون موتی ڈیڑھ سوراخ اور کہربا اور مونگے کی جڑ اور گاوزبان اور پھٹکری اور گل مختوم ہرایک ساڑھے چار ماشہ مشک سوا دو ماشہ مصری دو تولہ ساڑھے سات ماشہ قدر خوراک نو ماشہ شربت سیب یا شربت انار کے ساتھ دیوین اور اگر سوا فصد کے اور تنقیہ کی حاجت پڑے مطبوخ ہلیلہ دیوین اور اگر حرارت زیادہ ہو اور اندیشہ ہو کہ ورم یا پھنسی پیدا کرےگی اور نہایت خنک دواؤنکی حاجت پڑے تو افیون دو رتی ایک چاول اور تخم تفاح چھ رتی سوا دو چاول کافور ایک طسوج مشک اور زعفران ہرایک برابر یعنے ہرایک آدھا طسوج بدستور مرکب کرین اور دیوین اور ترتیب شربت دینے کی اسطور پر چاہیے کہ صبح کیوقت شربت سیب کا یا شربت ترنج کا ساتھ قرص کافور کے دیوین اور اگر چاہین کہ قرص کافور انار کے پانی مین یا خرفہ یا ککڑی کے پانی مین دیوین روا ہے اور کشک آب بھی ان پانیونکی جگہہ دینا روا ہے اور سوتے وقت ایک خوراک ان سفوفات سے جو مذکور ہو چکے ہین انار کے پانی کے ساتھ دیوین اور اگر بیمار سفوف سے نفرت کرتا ہو تو گل ارمنی انار کے پانی اور لعاب اسپغول کے ساتھ دیوین اور اگر تپ نہو ان پانیونکی جگہہ دوغ گاو مفید ہے اور تازہ مچھلی سرکہ مین پکی ہوئی فائدہ مند ہے اور ذرہ ریباس اور انار دانہ اور ترش انگور کا دیوین اور روغن شربت سیب کے ساتھ دینا سودمند ہے اور گلاب اور شراب ریحانی باہم ملاکر روٹی اوسمین توڑکر بھگو دین اور کھلا دین اور پانی ترشی ترنج کا اور پانی لیمون کا گلاب مین ملاکر اور شکر گھولکر دینا سودمند ہے اور اگر قوت ضعیف ہو اور اندیشہ ہو کہ ان خنک شربتو ن سے حرارت غریزی قائم نرہے تو قدرے کباب چینی اور چھوٹی الایچی اور پوست ترنج اور بادرنجبویہ اور سکے ان غذاؤنمین اور خنک شربتونمین ملاوین اور گاوزبان اور پانی اوسکا نہایت نافع ہے اور بہتر تدبیر یہہ ہے کہ ہوائے خنک مین سکونت مریض کی کرین محمد زکریا کہتا ہے کہ اگر گرم خفقان والا کسی گرم شہر مین مقام کرے اوسکی عمر کوتاہ ہو جاتی ہے اور اوسنے کہا ہے کہ مینے گرم خفقان والونمین سے ایک کو نہین دیکھا کہ اوسکی عمر پچاس ساٹھہ برس تک پہونچی ہو بلکہ اکثر کو دیکھا ہے کہ گرم خفقان والے پچاس برس کی عمر سے کم مین ہی دنیا سے سفر کر گئے **باب نتیسر آٹھوین گفتار سے ضعیف دل و خفقان مین ہے** جو سوء مزاج سرد سے ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے اسباب وہی خفقان کے جو سوء مزاج سرد سے ہوتا ہے ضد اسباب سوء مزاج گرم کے ہین **نشانیان** رنگ چہرہ کا سوء مزاج سرد والے کے سفید ہوتا ہے نیلگون مائل اور کسل اور کاہلی و نیند بہت ہوتی ہے اور پیاس کم رہتی ہے اور صاحب اوسکا گرم ہوا سے اور بوے عطر گرم سے راحت پاتا ہے **علاج** جس کسیکو یہ علت ہو شراب ریحانی قدر قلیل موافق ہوتی ہے اور خوشبو مشک و عود اور عنبر کی سودمند ہے اور غالیہ سینہ پر طلا کرنا اور روغن ناردین ملنا اور معجون دواء المسک کے ساتھ دینا خفقان سرد کو نافع ہے **صفت میبہ** بہی کو لیوین اور باہر اور اندر سے پاک کرین و بانی اوسکا نکالین اور ایک شب رہنے دین کہ صاف ہو جاوے دوسرے دن صاف کرین اور ثفل بہی کا ایک راتدن شراب کہنہ مین بھگو دیوین دوسرے دن جوش کرین اور ملین اور چھانین اور آدہ پاؤ کم سیر اس شراب مین ہے اور آدہ پاؤ کم سیر اوس بہی کے پانی صاف کیے ہوئے سے باہم ملاوین اور چھٹانک کم آدہ سیر شہد اوسمین داخل کرین اور بالچھڑ اور دارچینی اور لونگ

اور مصطگی اور چھوٹی الایچی اور کباب چینی ہر ایک تین ماشہ اگر ہندی پونے دو ماشہ زعفران دو ماشہ چھہ چاول لیکر اور
سبکو کوٹکر پوٹلی مین باندھین اور اس شراب مین ڈالکر رکھا دین اور اوسکو ہر ساعت ملتے رہین جب شراب تمام پختہ ہو جاوے
اور قوام پر آوے پوٹلی اوس سے جدا کرین اور نچوڑین اور چار رتی ڈیڑہ چاول مشک پیسکر اوسپر چھڑکین اور ملا دین اور ڈیڑہ ماشہ
عنبر کا علاج معدہ مین بیان کیگیا ہے اسجگہ سودمند ہوتی ہے اور تریاق فاروق اور شرودیطوس نافع ہے صفت ضماد کہ
خفقان کو زائل کرتا ہے لیوین کرٹ اور بالچھڑ اور ناگرموتھا اور دارچینی اور سک سبکو کوٹین اور صندل کے پانی اور شراب ریحانی
مین گوندھین اور دل پر لگائین صفت سفوف کہ خفقان والیکو مفید ہے لیوین کہربا اور جندبیدستر ہر ایک ساڑھے
تین ماشہ پوست ترنج پونے دو ماشہ تخم خرفہ خشک پونے نو ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مین ملا کر دیوین صفت سفوف دیگر
پودینہ کہربا ہر ایک ساڑھے ستر ماشہ مونگا کی جڑ چھوٹی الایچی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ لونگ سات ماشہ قدر خوراک ساڑھے تین
ماشہ شربت سیب کے ساتھ یا شراب انگوری کے ساتھ یا میبہ کے ساتھ دیوین اور ریاضت کرنیکا حکم دیوین اور غذا اسکی تیتر کی مانند چکاوک اور
سر کے غذا اوسکی چاہیے کہ جسمین دارچینی اور زیرہ اور کرویا اور اجواین داخل ہو اور گوشت چڑیا کا بہونا ہوا موافق ہے اور اگر سوء مزاج
سرد ساتھ تری کے ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ صاحب علت کا سمجھتا ہے کہ دل اوسکا پانی کے اندر ڈوبا ہوا ہے اور خفقان واسطے
آدمی کو اسطرح کا ہوتا ہے کہ جیسے کوئی پیچھے پانی مین گرے اور تیز علاج اوسکا یہ ہے کہ اول تنقیہ فرماوین حب اصطمخیقون سے کہ حب ایارج
کے ساتھ مرکب ہو اور اگر ایارج فیقرا ساڑھے چار ماشہ لیوین اور تھوڑی بادیان پیسکر ساڑھے تین ماشہ سکنجبین عسلی مین ملا دین اور
بیمار کو کھلائین مفید ہے اور اگر رطوبت بہت ہو تو ایارج لوغاذیا اور شیادریطوس مناسب ہے اور جس شخص کو قی آسانی سے
آسکتی ہو قی کرائین اور تنقیہ کے بعد دواء المسک تلخ اور شیرین اور معجونین اور مفرحات گرم دینا چاہیے صفت دواء المسک
تلخ لیوین فستیین ومی اور ابلوا اور زراوند ہر ایک پونے دو تولہ اور اجواین اور زعفران اور اجمود ہر ایک چودہ ماشہ
بالچھڑ اور تیزپات ہر ایک سات ماشہ جندبیدستر اور مشک ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور شہد صاف
کیے ہوئے مین ملائین خوراک ساڑھے چار ماشہ گاوزبان کے عرق مین صفت دواء المسک شیرین لیوین زرنجور
درونج ہر ایک سات ماشہ موتی دسوراخ مونگا کی جڑ کہربا ابریشم خام کترا ہوا ہر ایک سوا پانچ ماشہ بہمن سرخ بہمن سفید
تیزپات بالچھڑ چھوٹی الایچی اور چھریلا اور لونگ اور جندبیدستر ہر ایک دو ماشہ چھہ چاول سونٹھ پیپل ہر ایک ایک ماشہ
تین چاول مشک چار رتی ڈیڑہ چاول ان سبکو کوٹین اور کچھ شہد مین ملائین صفت مفرح گرم لیوین کہربا

اور تخم فرنجمشک اور ابریشم خام مقرض اور تخم بادرنجبویہ ہرایک سات ماشہ گاؤزبان اور گلاب کے پھول سرخ ہرایک
چودہ ماشہ موتی بے سوراخ دو تولہ چار ماشہ تیز پات سوا پانچ ماشہ بالچھڑ اور سلیخہ اور چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور
گل سوسن اور کندر اور اگر خام اور اسطوخودوس اور افتیمون اور نرکچور اور درونج اور دارچینی ہرایک ساڑھے تین ماشہ
آملہ پونے نو ماشہ بادرنجبویہ تین تولہ بہمن سرخ اور بہمن سفید ہرایک دو ماشہ پانچ رتی لونگ ساڑھے تین ماشہ عنبر اور
مشک ہرایک ایک ماشہ چار رتی پانچ چاول یاقوت سرخ سات ماشہ حجر ارمنی دھویا ہوا سات ماشہ زعفران سوا پانچ
ماشہ مونگے کی جڑ ساڑھے دس ماشہ سبکو کوٹین اور ترنجبین صاف کی ہوئی مین گوندہین خوراک نو ماشہ **صفت** اور شندرو
لیوین گلاب کے پھول سرخ پونے دو تولہ موتھا ساڑھے سترہ ماشہ لونگ اور مصطگی اور بالچھڑ اور تگر ہرایک ساڑھے دس ماشہ
تج اور زرنب ہرایک سات ماشہ زعفران جاوتری اور چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور جائفل ہرایک سات ماشہ سبکو
کوٹین اور چھانین اور نگاہ رکھین اور آدہ پاؤ کم سیر آملہ پاک کیا ہوا سوا چار سیر پانی مین پکاوین کہ دو حصہ جل جائے اور ایک
حصہ باقی رہے ہاتھ سے ملین اور صاف کرین اور آدہ پاؤ کم سیر شہد ڈالکر قوام دیوین اور دوائین کوٹی چھانی ہوئی اوسمین
گوندہین قدر خوراک سات ماشہ دوا مذکور مفرح ہے دلکو قوت دیتی ہے اور دہن مین خوشبو کرتی ہے اور رنگ چہرہ کا تازہ اور
روشن اور صاف کرتی ہے اور بدبو پسینہ کی دور کرتی ہے کھانا کھانے سے پہلے کھاوین اور کھانا کھانے کے بعد بھی نوش کرنا اوسکا
روا ہے **صفت سفوف** کہ صاحب خفقان تر اور سرد کو مفید ہے لیوین پودینہ اور کہربا بریان اور مونگے کی جڑ بریان اور
پھٹکری بریان اور موتھا ہرایک ساڑھے دس ماشہ زراوند مدحرج اور درونج ہرایک پونے دو ماشہ مشک چار رتی ڈیڑھ چاول
بالچھڑ اور موتی بے سوراخ ہرایک ساڑھے تین ماشہ شکر چھ تولہ خوراک ساڑھے دس ماشہ شربت افسنتین کے ساتھ دیوین
صفت شربت افسنتین لیوین افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ سوا تین تولہ بالچھڑ سات
ماشہ ترید یعنی نسوت کوٹی ہوئی سات ماشہ سبکو پونے دو سیر پانی مین پکاوین کہ نصف باقی رہے صبحکو بقدر چھ تولہ گرم کرین
اور سفوف ہمراہ اوسکے دیوین اور تدبیرین دوسری جو بیان کیگئین کام مین لائین اور بحسب مشاہدہ تصرف کرتے رہین

باب چوتھا اوس خفقان مین ہے جو سوء مزاج خشک سے اوٹھتا ہے اور علاج مین

اوسکے معلوم کرین کہ جو خفقان کہ سوء مزاج خشک سے پیدا ہوتا ہے وہ دو حال سے باہر نہین ہوتا یا گرم اور خشک ہوتا ہے
یا سرد اور خشک لیکن احوال صاحب مزاج گرم اور خشک کا مانند احوال صاحب دق کے ہوتا ہے اسلیے علاج بھی اوسکا
تپ دق کے علاج مین خفقان گرم کا علاج شامل کرنا چاہیے چنانچہ علاج خفقان گرم کا اس گفتار کی دوسرے باب
مین بیان کیا گیا ہے اور علاج دق کا پانچوین کتاب مین مذکور ہو چکا ہے اور احوال صاحب مزاج سرد اور خشک کا
مانند حال اوس بیماری کے ہوتا ہے کہ جسکو دق شیخوخہ کہتے ہین اور علاج اوسکا بعینہ وہی ہے چنانچہ ذکر اوسکا بھی
ذخیرہ کی پانچوین کتاب مین آچکا ہے **باب پانچوان اوس خفقان اور وسواس کے بیان مین ہے**

جو سوء مزاج سردی اور اوتھنی سے سوداوی انجرون کے طرف دل کے ہوا کرتا ہے
معلوم کرین کہ احوال اس بیماری والیکا صاحب مالیخولیا کے احوال کے مانند ہوتا ہے **علاج** اگر سوداالبلغم سے
پیدا ہوا اول مسہل دینا چاہیے اس نسخہ سے لیوین تربد یعنی نسوت اور افتیمون اور غاریقون اور اسطوخودوس
اور کابلی ہڑ ایک ایک جزو ایارج فیقرا اور زرد ہڑ ڈیڑہ جزو اگر ہندی ڈیڑہ جزو سبکو کوٹین اور گولیان بناوین خوراک
سات ماشہ سے ساڑہے دس ماشہ تک **صفت حب دیگر** لیوین نسوت اور افتیمون ہر ایک ساڑہے تین ماشہ
شحم حنظل اور غاریقون اور حجر ارمنی دہویا ہوا ہر ایک چہہ رتی سوا دو چاول سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول نمک نفطی
خربق سیاہ دو رتی ایک چاول اسطوخودوس دو ماشہ چہہ چاول گوگل چار رتی ڈیڑہ چاول بدستور گولیان
بناوین اور اگر سودا صفرا سے پیدا ہوا ہو تو ان گولیون سے تنقیہ کرین لیوین نسوت اور افتیمون اور سنامکی اور شاہترہ
ہر ایک ایک جزو زرد ہڑ ایک جزو ایلوا دو جزو لاجورد دہویا ہوا دو حصہ ایک جزو کا مصطگی ایک جزو گلاب کے
پہول سرخ دو حصہ ایک جزو کے سبکو کوٹین اور گولیان بناوین قدر خوراک چودہ ماشہ اور اگر مواد علت کا سودا کے
محض ہو تو حب شبیار دیوین تاکہ دماغ اور نواح دلکو پاک کرے **صفت حب شبیار** لیوین کابلی ہڑ افتیمون
ہر ایک ایک جزو ایارج فیقرا ڈیڑہ جزو اسطوخودوس دو حصہ ایک جزو کے خربق سیاہ ایک جزو مصطگی اگر خام
بسفایج ہر ایک نصف جزو حجر ارمنی دہویا ہوا ایک جزو شحم حنظل ایک جزو سبکو شیرین میں ملاوین اور
گولیان بناوین خوراک ساڑہے تین ماشہ سے ساڑہے چار ماشہ تک ہے سوتی وقت یہ گولیان دیوین اور صبح کو غرغرہ
کرین اوس سکنجبین سے جو سر کہ کبر سے بنائی ہو **صفت مسہل** کہ مواد سوداویہ کو پاک کرتا ہے کابلی ہڑ اور کالی ہڑ
ہر ایک ساڑہے تین ماشہ افتیمون اور لونگ ہر ایک پونے دو ماشہ دواء المسک تلخ ساڑہے دس ماشہ سبکو کوٹین
اور تین دن رہنے دین کہ خمیر اوٹھ آوے بعد اوسکے شراب ریحانی میں حلکر کے دیوین اور بعضے نسخون میں وزن لونگ
کا چہہ رتی سوا دو چاول ہے اور حجر ارمنی دہویا ہوا اور حجر لاجورد دہویا ہوا ہر ایک چہہ رتی سوا دو چاول اور اگر
خام اور پودینہ اور مصطگی ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول شحم حنظل غاریقون نمک نفطی ہر ایک چہہ رتی سوا دو چاول
خربق سیاہ ایک طسوج سقمونیا دو رتی ایک چاول سب ایک خوراک ہے **صفت سفوف** لیوین کابلی
ہڑ اور کالی ہڑ اور آملہ اور تخم فرنجمشک اور تخم بادرنجبویہ اور گاوزبان اور اسطوخودوس اور افتیمون اور گل ارمنی

اور اگر ہندی اور موتھا اور لونگ اور دہنیہ خشک ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کہربا اور مونگی کی جڑ اور موتی ڈیڑہ سوراخ
اور ابریشم جلا ہوا اور پتھر ارمنی دہویا ہوا ہر ایک سوا پانچ ماشہ خرفہ کے بیج اور مغز دانہ کدو ہر ایک چودہ ماشہ سبکو
کوٹین اور چہانین خوراک ساڑہے چار ماشہ بادرنجبویہ کے پانی یا شربت سیب کے ساتھ دیوین اور شربت گاوزبان
اس بیماری کے لیے سودمند ہے **صفت شربت گاوزبان** لیوین گاوزبان خشک پونے نو تولہ برگ
بادرنجبویہ ساڑہے سترہ ماشہ بالچھڑ تیزپات ہر ایک سات ماشہ شیر آملہ بارہ تولہ سبکو ڈیڑہ پاؤ کم تین سیر پانی مین جوش دیکر نکالین
کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے بعد اوسکے شکر ڈالکر قوام کرین قدر خوراک چھ تولہ گلاب کے ساتھ یا سیب شیرین کے ساتھ
دیوین **صفت دوالمسک** کہ اس بیماری والے کے لیے نہایت سودمند ہے لیوین مصطگی اور دارچینی اور
لونگ اور بالچھڑ اور سک اور کباب چینی اور جایفل اور چھوٹی الایچی اور بڑی الایچی اور موتھا اور پوست ترنج اور
عود خام اور زعفران اور پیپل اور تخم بادرنجبویہ اور تخم فرنجمشک اور تخم مرزنجوش اور سونٹھ ہر ایک ساڑہے سترہ
ماشہ کہربا اور مونگے کی جڑ اور ابریشم خام اور تیزپات اور درونج اور زرنباد ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ مشک نو ماشہ
سبکو کوٹکر چھانکر نگاہ رکھین اور ہلیلہ کابلی مقشر سولہ تولہ آٹھ ماشہ آدہ پاؤ کم سیر پانی مین تر کرین اور ایک رات دن
رکھین دوسرے دن نکالدین کہ دو حصہ جل جاوے اور ایک حصہ باقی رہے اوسمین سوا سیر شہد صاف کیا ہوا ڈالین
اور قوام دیوین اور آگ پر سے اوتار کر رکھین کہ نیم گرم ہو جائے بعد اوسکے دوائین کوٹی چھانی ہوئین اوسمین گوندہین
اور اوسمین سے ساڑہے چار ماشہ ہمراہ شربت سیب ساڑہے چار تولہ کے دیوین

باب چھٹا آٹھوین گفتار سے

غشی اور ضعف اور بیقوتی دل کے بیانمین ہے اور اسباب اور معالجات مین اوسکو

اس گفتار کے پہلے باب مین بیان ہو چکا ہے کہ جسوقت اسباب خفقان کے قوی ہوتے ہین وہی اسباب
بعینہ اسباب غشی کے ہو جاتے ہین **نشانیان** جسجگہ کہ سبب غشی کا امتلا ہو تو رگین ڈہیلی ہوئین اور نبض قوی ہوگی لیکن
سبب امتلا کا یا گرانی معدہ کی یا دیر ہضم کی ہوئی ہوگی اور جسجگہ کہ سبب غشی کا تحلیل ہونا روح کا ہو تو نبض
ضعیف اور بطی ہوگی اور جس کسیکو کہ غشی بتدریج پڑے نبض اوسکی اول صغیر ہونی شروع ہوگی اور رنگ اوسکا
پلٹ جائیگا اسلیے کہ خون ظاہر جسم سے اندر کیطرف لوٹ جائیگا اور حرکت آنکھہ کی ضعیف ہو جائیگی اور آنکھ کے
سامنے خیال تاریکی کا یا کوئی اور خیال ظاہر ہوگا اور ہاتھ پاون ٹھنڈے ہو جاینگے اور تھوڑا پسینہ آویگا اور
ممکن ہے کہ کبھی تمام بدن سرد ہو جاوے اور اگر غشی قوی ہو بیمار آنکھ نکھول سکیگا اور جس شخص کے موتھ کا رنگ غشی
کی حالت مین سبز ہو جاوے اور سر اور گردن آگے کی طرف لٹک آئے اور نہ اوٹھا سکے اوسیوقت مر جاتا ہے
حاصل یہ ہے کہ غشی نہایت قوی لاعلاج ہے اور جسوقت کہ دستون کے بعد یا فصد کے پیچھے یا کسی زخم کے بعد نشانیان
غشی کی کچھ بھی پائی جائین تو جلد اوسکا تدارک کرین اور جس کسیکو غشی سے پہلے بیقراری ہو اور جی متلانا شروع ہو

سمجھنا چاہیے کہ اوسکا سبب معدہ سے اوٹھتا ہے اور علاج کی امید ہے اور اگر اعضا کی شرکت کا اسباب اور اونکی نشانیان
اور پہلے اور اب کی اسباب مین سے کچھ ظاہر ہوون تو جاننا چاہیے کہ سبب لئین سے اوٹھتا ہے اور جلد ہلاک ہوگا اور اگر کسی شخص کو
فصد کھولنے مین غشی آجاتی حالانکہ بہت خون نہ نکلا اور فصد کی عادت بھی ہو اور کبھی غشی نہ آتی ہو جاننا چاہیے کہ اوسکی بدن مین
بیماری ہے اور اوسکا معدہ ضعیف ہے اور ایسے لوگ بھی ہوتے ہین کہ اونکو فصد کی عادت نہین ہے جب فصد کھلنے لگے غشی
آجاتی ایسی غشی سے ڈرنا چاہیے کیونکہ عادت نہونے سے غشی آتی ہے خاصکر اگر یہ جانین کہ معدہ قوی ہے اور بدن مین اتنا اخلاط
نہین کہ خون کی حرکت سے حرکت مین آئین اور غشی پیدا کرین علاج جس کسیکو کہ سبب غشی کا سوء مزاج محکم ہو اوسکا
کچھ علاج نہین ہے اور جو غشی کہ کسی اور عضو کی شرکت سے پڑے وہ البتہ علاج قبول کرتی ہے اور جاننا چاہیے کہ طبیب بیمار کے
حال سے یا تو غشی کی حالت مین مطلع ہوتا ہے یا ہوش آنے کے وقت اگر غشی کے وقت پہونچین تو ایسی تدبیر کرین کہ
سبب زائل ہو اور قوت اور روح کی امداد کرے اور طبیعت کو جو بکائے سو قوت اور روح کی امداد اس طرح ہوا کرتی
ہے کہ جون سے چیزین مناسب اور سبب کے برخلاف ہین سونگھائین اور حلق مین ڈالین تو جیسا مزاج ہو مثلاً اگر غشی والے کا
مزاج گرم ہے کافور صندل گلاب خیارین سرد کرین اور تھوڑا مشک ملا کر سونگھائین تا کہ مشک حرارت غریزی کی مدد
کرے اور کافور صندل گلاب حرارت غریبی کو فرو کرے اور گلاب ٹھنڈا کر کے حلق مین ڈالین اور سینہ پر اور موںھ پر زور سے
چھڑکین اور سرد پانی تھوڑی سے شراب رقیق مین یا ماء اللحم مین ملا کر حلق مین ڈالنا اور موںھ پر سرد پانیکا چھینٹا دینا خوب ہے
اور ہوش آنے پر صندلی لباس پہننا اور مناسب غذائین اور دوغ سرد کر کے کھانا مفید ہے اور اگر غشی والے کا مزاج
سرد ہے تو مشک عنبر اور ریحان اور جن غذاؤن مین خوشبودار چیزین جیسے الایچی اور لونگ اور دارچینی اور زعفران اور انکے
مانند ہو سونگھائین اور دوالمسک یا ایک طسوج کی برابر مشک شراب مین ملا کر گرم کر کے حلق مین ڈالین اور فم معدہ
پر روغن ناردین یا روغن مصطگی ملین اور جو ایسا اتفاق پڑے کہ غشی والے نے روزہ رکھا ہو یا کسی سبب سے وہ بھوکا رہا ہو
تو شراب اوس سے الگ رکھین کیونکہ خالی شکم مین شراب تشنج اور اختلاط عقل لاتی ہے سو اگر ایسا ہوا ہو
اوسکا علاج خوشبودار غذاؤن کی خوشبو سے اور تھوڑے سے ماء اللحم سے کرین اور اگر اسہال قوی غشی کا سبب ہو
یا کوئی اور سبب جس سے سردی آئے بہت فصد کرانا یا کسی زخم مین سے بہت خون بہنا تو سرد پانی اور گلاب سینہ پر
ڈالین بلکہ کباب اور بھنے ہوئے مرغ کی بو اور سیب اور بہی کی تو آگ پر رکھکر اور گیہون کی روٹی کی بو سونگھائین

اور گرم روغن فم معدہ پر ملین اور تھوڑی ہی شراب رقیق مین یا ماء اللحم ملا کر حلق مین ٹپکائین تاکہ ماء اللحم کو جلد بدن کی گہرائی مین پہونچائے
اور روح کو مدد کرے اور اگر ہیضہ کی بعد غشی پڑے تو تھوڑا سا مشک اور مشک کی کا پانی مین یا ماء اللحم مین ملا کر حلق مین ڈالین اور جب ہوش
آجائے تو بھی ماء اللحم تھوڑا تھوڑا دین اور گل بنفشا پوری کا نوبے کے بو سا کر حوصلے مین رکھنا بہتر ہے اور اگر بہت پسینا آنے سے
غشی آئی تو بیمار کے ہاتھ پاون گلاب اور سرد پانی سے ملین اور برگ مورد خشک کوٹ کر اور چھان کر اوپر بازو وغیرہ کر
مانند بدن پر چھڑکین تاکہ پسینہ بند ہوجائے اور بہی کے پانی اور ماء اللحم سے قوت کی مدد کرین اور اگر غشی کیحالت مین طبیعت کا
متلانا اور ہچکی آنا معلوم ہو یا اوس سے پہلے ایسا ہو چکا ہو تو غذاؤن کی خوشبو دور رکھین اور قے کی لانے مین کوشش کرین
اور مرغ کا پر اوسکے حلق مین ڈالین اور فم معدہ کو ہلائین اور بلند آوازون سے چونکائین جیسے نقارے کی آواز اور اوسکے
مانند کہ طبیعت کو چونکائے اور روح اور حرارت کو حرکت مین لائے اور جن چیزون سے چھینک آتی ہے ناک مین ڈالین جیسے
نکچھکنی اور اوسکی مانند تاکہ چھینک آجائے پھر اگر ان تدبیرون سے ہوشیار نہوا اور چھینک نہ آئے جان لین کہ اوسمین امید
نہین ہے اور اگر غشی کا سبب درد قولنج اور اوسکی مانند ہو فلونیا دین تاکہ اوسکی حس کرنے سے درد تھم جائے پھر کوشش
کرکے سبب کو زائل کرین اور اگر زہردار جانور کے کاٹنے سے یا زہردار غذا کھانے سے غشی عارض ہو تریاق اور فادزہر دین اور اگر
اعراض نفسانی کے باعث غشی آئی تو جو کہ عطر اوسکی مزاج کے موافق ہو سونگھائین اور سرد پانی اور سرد گلاب ہاتھ پاون پر
ملین اور بدن کو گرم رکھین اور گرم روغن فم معدہ پر ملین اور تھوڑی دیر ناک پکڑ لین اور آہستہ آہستہ ملین اور گلاب
حلق مین ڈالین اور جاننا چاہیے کہ ذکر کرنا اکثر غشی کی قسمون کو سود مند ہے لیکن اوس غشی مین جو بہت پسینہ آنے سے ہووے
نقصان پہونچاتی ہے اور ہاتھ پاون کا ملنا اور گرم رکھنا اور فم معدہ پر گرم روغن ملنا اور چونکانا اور بولنے نہ دینا مفید ہے
اور اگر غشی کی حالت مین سردی کھائی یا سرد شربتون سے احشا مین سردی آجائے تو فلافلی اور اوسکی مانند دین اور جن
لوگون کو فصد مین یا اوسکے بعد غشی آجائے اس سبب سے کہ معدہ مین ضعف اور صفرا کا غلبہ ہو تو مناسب ہے کہ فصد کے پہلے
ایسی شربت دین کہ معدہ کو قوت دین اور صفرا کی تیزی دبائین جیسے شربت انار اور رب سیب اور رب لیموں اور اختناق
رحم غشی کا باعث ہو عطر کی خوشبو اوسکے پاس لیجائین اور دوسری تدبیرین جو اوسکے مناسب ہین کرین اور ایسی دوائین جو
جو معدہ کو اور اوسکی مزاج کو موافق ہو سونگھائین جیسے اشترغار اور لہسن اور ہینگ اور اوسکی مانند اور اختناق الرحم کے
بیان مین مفصل اسکا ذکر آئیگا اور جہان کہین باطن مین آماس ہو اور اوسکے سبب سے نوبت کی شروع مین غشی آئے
تو مناسب ہے کہ فوراً جسوقت کہ تپ کا اثر معلوم ہو ہاتھ اور پاون مضبوط باندہ دین اور مالش کرین اور گرم چیزون سے
تکمید کرین تاکہ مادہ اندر سے باہر کیطرف کھنچ آئے اور ایسا ہی سونے بھی نہ دین کیونکہ نیند مین طبیعت اور حرارت اندر کیطرف
متوجہ ہوتی ہے اور اس سبب سے مادہ بھی اندر کیطرف جاتا ہے اور ورم اور درد کو بڑہاتا ہے اور غشی لاتا ہے گفتار نوین احوال
پستان کے بیان مین ہے یعنی عورت کی چھاتیون کے اظہار مین اور اوسکے امراض اور

معالجات کی ذکر مین اور اس گفتار کے دس باب ہین باب پہلا احوال شیر مین ہے
اور کمی اور بیشی مین اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے اور اگرچہ شیر اور منی اور خون تینون مخالف ایک
دوسرے کے ہین یعنی صورتین ہر ایک جدا جدا ہین اور مقام پیدایش کے جداگانہ ہین لیکن اسباب پیدایش تینون کے یکسان
ہین اور اسباب کمی اور بیشی تینون کے دو قسم پر ہین ایک جہت مادہ سے دوسرے جہت مزاج سے تمام بدن کے یا جہت مزاج
اوس عضو کے جو مقام اوسکی پیدایش کا ہے لیکن سبب شیر کی کثرت کا بسیاری خون ہے اور جو کچھ جہت مادہ سے ہے دو نوع
ہے ایک یہ کہ جسوقت کھانا مقدار اور کیفیت مین معتدل کھایا جاتا ہے اوس سے خون نیک اور کامل اور بہت پیدا ہوتا ہے
اور جسوقت کھانا برخلاف اوسکے کھایا جاتا ہے اوس سے خون بد اور تھوڑا پیدا ہوتا ہے مثلاً وہ طعام کہ خشکی یا سردی مین
یا گرمی یا تری مین یا سردی اور تری مین یا گرمی اور خشکی مین یا سردی اور خشکی مین اگر اعتدال سے باہر ہو خون کمتر پیدا
کریگا اور جسوقت کہ خون پیدا کریگا منی اور دودھ کم پیدا ہوگا دوسرے یہ کہ کسی اور جگہہ سے خون ایک طرف کو میل کرے
اسطور سے کہ کسی عضو مین کوئی ورم خونی ظاہر ہووے یا کسی اور جگہہ سے استفراغ پڑے اور جو کچھ جہت مزاج سے ہے وہ اسطور پر ہے
کہ مزاج تمام جسم کا یا مزاج پستان کا خشکی یا تری مین اعتدال سے باہر ہو اگر خشکی مین اعتدال سے باہر ہو مواد کو خشک
کرے اور اگر تری مین اعتدال سے باہر ہو تو مواد جس سے دودھ بن سکتا یا جس سے اچھا دودھ پیدا ہوتا بسبب زیادتی تری کے
باہر نکل جائے **نشانیان** معلوم کرین کہ دودھ بہتر خون خالص سے پیدا ہوتا ہے اور دودھ برا اور ناپسندیدہ خون صفراوی سے
پیدا ہوتا ہے یا خون بلغمی یا خون سوداوی سے لیکن شیر صفراوی زرد اور پتلا اور گرم ہوا کرتا ہے اور بو اور مزہ شور اور تیز
ہوتا ہے اور شیر بلغمی سفید آب ناک ہوتا ہے اور اگر بلغم مین گرمی غالب ہو مزہ کھاری ہوتا ہے اور اگر سردی غالب ہو
مزہ ترش ہوتا ہے اور شیر سوداوی گاڑھا ہوتا ہے اور بہت تھوڑا اور کبھی بسبب خشکی کے مزاج اور قوام شیر کا نہایت
غلیظ ہو جاتا ہے اور مانند رشتہ کے باہر نکلتا ہے اور جو دودھ کہ خالص خون سے بنتا ہے رنگ اور قوام اوسکا معتدل ہوتا ہے
اور مزہ اور بو اوسکی ناخوش ہوتا ہے **علاج** جو چیز منی کو زیادہ کرتی ہے دودھ کو بھی بڑھاتی ہے جیسے تودری سفید اور تخم
خشخاش سفید اور پستان کو سفید اور جو غذا مائل بگرمی اور تری ہو اور جس سے کیموس نیک یعنی خون صالح پیدا ہو
لیکن اول اس بات کی تشخیص کر لینی چاہیے کہ سبب دودھ کی کمی اور اوسکی تباہی کا کیا ہے اگر ناموافق غذاؤن کا
کھانا ہو تو بیمار کو اوس سے منع کرین اور موافق غذائین تجویز فرمائین اور اگر سبب اوسکا رنج اور ریاضت اور کوئی کام سخت
ہو تو آسایش کیطرف توجہ کرین اور اگر سبب اوسکا کثرت نکلجانے خون کی ہے ہو تو تدبیر پیدا کرنے خون کی
کرین اور اگر سبب اوسکا کوئی قسم سوء مزاج کی ہو تو غذاؤن اور دواؤن سے تعدیل اوسکی کرین اور اگر
سبب اوسکا بدی کسی خلط کی ہو اندر جسم کے تو اوس خلط کو پاک کرین لیکن صاحب مزاج گرم صفراوی کو
انجو جلاب مین پکا کر اور شیرہ تخم خیارین اور شیرہ مغز کدو جلاب مین ملا کر اور دودھ بکری کا اور دودھ گاے کا ساتھ

شلغم کے اور مچھلی تازہ کھلاوین اور گوشت بکری کا اور گوشت موٹے مرغ کا اور حریرہ جو کشک جو اور شیر تازہ سے پکائے
ہون اور بکری کے گوشت کا شوربا جسمین پالک کا ساگ پکایا ہو موافق ہی اور صاحب بلغمی اور سوداوی کے غذا
مین سویا اور اجموده اور تخم گاجر اور ہری سونف ہونی چاہیی اور حریرہ آرد گندم اور میتھی اور شہد سے بناکردین اور
جس کسیکا دوده کہ مانند رشتہ کے باہر آوی تو اوسکی چھاتیون پر بنفشہ اور خطمی اور کشک جو پکاکر طلا کرین اور سینہ پر بھی
لگاوین اور تری زیادہ کرنے والی غذائین کھلائین **صفت شربت اور ضماد معتدل** کہ دوده کو زیادہ کرتا ہی
لیوین آرد کنجد یعنی تل کا آٹا اور شراب انگوری مین ملکر صاف کرین اور اوس شراب کو پلادین اور اوسکا ثفل سینہ
اور پستان پر لگاوین **صفت طعام معتدل** لیوین کشک گندم نیمکوفتہ پونی تو تولہ کشک جو نیمکوفتہ اور
نخود پوست کندہ ہر ایک چھہ تولہ برگ سویا دو تولہ چار ماشہ اور اگر برگ موجود نہو تخم اوسکا تین تولہ انجیر خشک دس عدد
تودری تین تولہ سبکو ملادین اور ہر صبحکو بقدر چھہ تولہ کے ساتھہ چار عدد انجیر اور ایک دو شاخ برگ بادیان تر کے
آدہ پاؤ کم سیر پانی مین پکاوین کہ تین چھٹانک باقی رہی ڈیڑہ پاؤ دوده تازہ اوسمین ڈالین اور ساڑہی سترہ ماشہ
روغن بادام اور چھہ تولہ شکر پیسکر اور ملاکر دیوین **صفت دوای دیگر** لیوین گاجر کے بیج پیاز کے بیج شلغم کے بیج
مولی کے بیج سونف کے بیج ہر ایک ایک جزو آٹا نخود کا بھونا ہوا برابر وزن سب بیجون کے پیس ہر صبحکو ساڑہی سترہ ماشہ
یا آٹھہ تولہ چار ماشہ دوده کے ساتھہ کھلائین اور اگر کابلی چنے دوده مین سبکو رات بھر رکھدین اور ہر صبحکو شکر ملا کر
کھلائین دوده بڑہ جاتا ہی **صفت دوای دیگر** لیوین تین تولہ گاہی کا گھی اور پگھلاوین اور ایک پیالہ شراب
انگوری مین ملاوین اور عورت کو پلائین اور شاخ لالہ کشک جو مین پکائین اور جوشاندہ اوسکا شکر کے ساتھہ دیوین
اور مولی اور بھوسی گیہون کی شراب مین پکاوین اور صاف کرکے دیوین **صفت دوای دیگر** کدو کے
بیج پیاز کے بیج اور شلغم کے بیج اور سوده کے بیج اور مولی کے بیج اور سونف کے بیج ہر ایک برابر وزن آرد نخود بریان
برابر بیجون کے سبکو کوٹکر چھانکر ہر صبحکو ساڑہی سترہ ماشہ آٹھہ تولہ چار ماشہ دوده کے ساتھہ دیوین **صفت طعام
کہ دوده کو بڑہاتا ہے** لیوین تخم گندنا اور تخم سویا اور تخم میتھی اور تودری ہر ایک ساڑہی دس ماشہ برگ
بادیان ہر ایک ساڑہی دس ماشہ سبکو پانی مین پکاوین اور ہر صبحکو چھانکر بقدر نو تولہ کے شہد اور تین تولہ گاہی کا گھی
ڈالکر روٹی اوسمین ملین اور بیمار کو دیوین اور اگر عوض شہد کے سفنج ڈالین روا ہی اور بدل اوسکے شکر ملانا بھی جائز ہی

صفت ضماد کہ دودہ کو بڑہاتا ہو آرد باقلا مین تولہ یا دو درم کوٹ او چہنی ہوئی ساٹہ مستورہ یا شاہ ول قدرے یا درم لیوین اور
پانی حاصل کرین اور دونون چیزونکو اوسمین گوندہین اور پستان پر لگاوین **باب ۲** دوسرا اوس علاج تدبیر مین ہی کہ
جسکے پستانمین دودہ بہت ہو کبہی ایسا ہوتا ہو کہ بسبب کثرت دودہ کے درد اوٹہتا ہی اور کبہی ورم اور
کبہی اور بیماریان پیدا ہوتی ہین اور کبہی ایسا ہی ہوتا ہی کہ بدون حمل کے عورت کی پستانمین دودہ پیدا ہو جاتا ہے
اور درد اوٹہتا ہی خصوصاً جب حیض بند ہو گیا ہو اور ایسا بہی ہوتا ہی کہ مرد جوان کی پستانمین بلوغ کی وقت دودہ پیدا
ہوتا ہی اور درد اوٹہتا ہی **علاج** جس کسیکو کہ سبب اوسکا بند ہونا خون حیض کا ہو تو تدبیر جاری ہونے خون حیض
کی کرنی چاہیے اور اگر سبب اوسکا کثرت طعام و شراب کی ہو تو اوس سے باز رکہین اور سرد چیزون مین سے جو اس باب
مین مفید ہین طفشیل ہی یعنی مسور سرکہ مین پکائی ہوئی اور کاہو کہانا اور ضماد کرنا اور اسپغول کا لعاب طلا کرنا اور اسپغول کا
ضماد لگانا اور گرم چیزون مین سے برگ سداب ہی کہ کہانا اور ضماد کرنا اوسکا نفع دیتا ہی اور تخم سداب خصوصاً پہاڑی اور زیرہ
کہانا اور سرکہ مین ملاکر ضماد کرنا اور اسق شراب مین گہولکر طلا کرنا اور آٹا مسور کا اور آٹا باقلا کا اور زعفران اور خور کنجد
کو کہلکر اور پانی مین گوندہکر لگانا سودمند ہی اور سرطان نہری بریان گلاب مین پیسکر طلا کرنا بالخاصیت نافع ہی اور سرطان
بحری بہی اسیطرح مفید ہی **باب ۳** تیسرا اون گفتار سے **تدبیر شیر مین ہے جو پستانمین لپٹ جاتا ہی**
سبب لپٹ جانے شیر کا اندر پستان کے دو وجہ سے باہر نہین ہی یا کوئی مزاج گرم نہایت ہی کہ دودہ کی تری کو خشک کر دیوے
یا کوئی مزاج سرد نہایت ہی کہ دودہ کو ٹہہرا دیوے اور نشانیان مزاج سرد اور گرم کی اکثر جگہہ بیان ہو چکین ہین **علاج**
صاحب مزاج گرم کے لیے روغن بنفشہ کا موم روغن بناوین اور ساتہہ ہری دہنیہ کی پاون مین ملین کہ مثل مرہم کے
ہو جاوے ضماد کرین اور دہنیہ تر اور شاخ اور برگ خرفہ کو ٹکر ضماد کرین اور سرکہ اور روغن گل باہم ملاکر گرم کرنا اور کپڑا
اوسمین تر کرکے رکہنا مفید ہی اور برگ مکوہ اور برگ کاکنج کوٹکر ضماد کرنا سودمند ہی اور اگر مزاج سرد ہو موم اور روغن خیری
اور روغن سوسن اور روغن قسط سے موم روغن بناکر پستان پر لگاوین **صفت ضماد** کہ مزاج سرد کو سودمند ہے
سوکہا پودینہ کوٹکر پکاوین جب حلوا سا ہو جاوے موم روغن کے ساتہہ کوٹ لین اور نیمگرم پستان پر رکہین
صفت ضماد دیگر میتہی کوٹ کر چہانکر سرکہ اور روغن بنفشہ ملاکر پستان پر لگاوین مفید ہے اور
اگر کرنب کوٹین اور قدرے زعفران اوسمین گوندہکر ضماد کرین نافع ہوگا **صفت ضماد دیگر** لیوین نان فطیری
میدے کی اور آٹا جو اور میتہی اور خطمی اور تخم السی کوٹ کر ہر ایک برابر وزن اور بدستور ضماد بناکر پستان پر لگاوین
اور سونف اور پانی سونف کا پینا سودمند ہے اور خراطین یعنے کچوہ پیسکر طلا کرنا نافع ہے اور اگر چقندر
اور قدرے کلونجی پکاوین اور ضماد کرین مفید ہی **صفت نطول** لیوین سونف رومی اور پودینہ
اور آٹا چنے کا اور خارشک کے پتے اور اجمودہ کی بیج اور زیرہ نبطی اور بڑی الایچی سبکو پکاوین اور سینہ

اور پستان پر اوسکی پانی سے دہارین اور اگر پستان ورم قبول کرے تو سرکہ اور پانی باہم ملاوین اور نیم گرم کرین اور کپڑا اوسمین
تر کر کے پستان پر رکھین اور پودینہ شراب اور سرکہ مین پکاکر ضماد کرنا نافع ہے اور سونا مکھی پیسکر ساتھ روغن گل و مرغ کی
انڈے کی سفیدی کے طلا کرین صفت نطول کہ باقی ورم کو تحلیل کرتا ہے لیوین بابونہ اور سویا اور نمام اور میتھی و قیصوم
یعنی ناز بو اور چند بید ستر اور پانی مین پکاوین اور سینہ اور پستان پر دہارین باب چوتھا اس بات کے علاج
مین ہے کہ پستانمین دودہ بستہ ہو کر متعفن ہو جائے جب عورت کا دودہ چھاتیوں مین بستہ ہو کر
متعفن ہو جائے تو چقندر پکائین جب نرم ہو جائے اوسمین مغز بادام اور مغز باقلا کوٹین اور نل کا تیل ڈالکر گوندہین اور ضماد کرین
اور نل کا آٹا اور گاے کا گھی اور شہد اور باقلا کا آٹا اور نان خشکار کوٹ کر اوسمین ملاکر ضماد کرنا مفید ہے اور تخم السی اور
تخم میتھی اور تخم خطمی اور بابونہ سب ایک ایک چنگل لیکر اور کوٹکر پکالین جب پک جائے ضماد کرین اور اگر گوشت پستان کا
کوفتہ ہو جائے تو دانہ سویا اور مونگ کو ٹکرا اور سرو کی پتون کے پانی مین یا مورد کی پانی مین گوندہین اور ضماد کرین باب
پانچوان گرم ورم کے علاج مین ہے جو پستان پر ظاہر ہو جاننا چاہیے کہ جب کسی عورت کو یہ رنج
پہونچے تو سرکہ گرم پانی مین ملاکر بکری یا گاے کے مثانہ مین بھرین اور اوس مقام پر رکھین اور سکنجبین اور گاے کا گھی باہم
ملاوین اور آرد باقلا اوسمین گوندہکر ضماد کرین اور مکوہ کے پتے کوٹین اور روغن گل مین چرب کرین اور ورم پر لگاوین اور بعد
تین دنکے وہ ضماد جو باب اول مین بیان کیے گئے ہین کام مین لاوین اور باقلا کا آٹا اور اکلیل الملک کوٹکر چھانکر تل کے
تیل مین گوندہین اور ورم پر لگاوین صفت ضماد کہ بعد اوسکے کام مین لاوین لیوین نان خشکار اور آٹا جو کا اور آٹا باقلا
اور میتھی اور خطمی کوٹ کر چھانکر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اور مر کی ساڑھے دس ماشہ زعفران سات ماشہ سبکو مرغ کے
انڈے کی زردی مین گوندہین اور طلا کرین اور تخم السی کو ٹکر اور سرکہ مین تر کر کے طلا کرنا سودمند ہے اور اگر سر پستان مین درد
اوٹھے تو اول فصد کھولنی چاہیے اور صندل اور اقاقیا طلا کرنا تا کہ سرطان کی طرف تبدیل کرے باب ۶ چھٹا پستانکے
سرد ورم کے علاج مین ہے جسوقت سرد ورم پستان پر ظاہر ہو تو لیوین اجمود اور خوب کوٹین اور پستان
پر رکھین اور بابونہ کوٹکر سونف کے پانی یا اجمود کے پانی مین گوندہین اور پستان پر لگائین اور جو ضماد گرم کہ باب گذشتہ
مین بیان ہو چکے ہین اس باب مین بھی سودمند ہین باب ۷ ساتوان نوین گفتار سے پستان
سخت ہو جانے کی تدبیر مین ہے اور اونمین غدود ہو جانے کے علاج مین
اول روغن بنفشہ اور بیضہ مرغ کی زردی طلا کرین اور روغن زیتون مین موم پگھلا کر اور بیل کا پتا ملاکر طلا کرین اور کبھی
ایسا ہوتا ہے کہ اوسمین قطران ملانے کی حاجت پڑے اور مہرے کی تلچھٹ لگانا مفید ہے اور برگ بارو کوٹکر لگانا نافع ہے
اور وہ غدود کہ جسکو عربی مین سلعہ کہتے ہین اگر پستان پر ظاہر ہو تو آڑو کے پتے اور ہری سداب کے پتے کوٹین اور ضماد
کرین اور ضمادات گرم جو پہلے بیان ہو چکے ہین اس باب مین سودمند ہین باب ۸ آٹھوان نوین گفتار سے

دبیلہ کے بیان مین ہی جو پستان مین ظاہر ہو تخم السی اور تل اور سوسن کی جڑ اور سلارس اور کبوتر
کی بیٹ اور نطرون اور راتیانج برابر وزن لیکر پیسین اور تل کا تیل اور منغز ساق گاو ملاکر ضماد کرین باب ۹ نوان
نوین گفتار سے زخم پلید کے علاج مین ہی کہ گوشت پستان کو کھا لیوے اگر پستان پر زخم ظاہر
ہو تو شراب انگوری پونے دو سیر اور سماق چھٹانک کم آدہ سیر مازو سبز سولہ تولہ آٹھ ماشہ سلیخہ سولہ تولہ آٹھ ماشہ جوز السرو
چھٹانک کم آدہ سیر لیوین اور سبکو شراب مین تر کرین اور بیس دن رہنے دین بعد بیس دنکے اوسکو نرم آگ پر پکاوین اور
سرو کی لکڑی سے ہلاوین کہ بعد جوش ہونے کے نصف باقی رہے پھر ہاتھ سے ملین اور صاف کرین اور دوسری بار
پکاوین اور ایک جوش اور دیوین اور آگ پر سے اوتار کر نگاہ رکھین پس حاجت کے وقت اوس زخم پر جو اعضاے نازک پر
ہووے جیسے دہن اور زبان اور پستان بدستور طلا کرین باب ۱۰ دسوان نوین گفتار سے ایسی تدبیر کے
بیان مین ہی کہ عورت کے پستان نہ بڑہنے پائین اور جسقدر مناسب ہے اوس سے زیادہ
نہونے پائین جسوقت چاہین کہ عورت کی چھاتیان مقدار مناسب سے نہ بڑہین تو سفیدہ کاشغری اور طین قیمولیا
ہر ایک سات ماشہ لیوین اور دونون کو اجواین خراسانی کے پتون کے پانی مین یا اوسکے تخم کے جوشاندہ مین ملاکر
تھوڑا سا روغن مصطگی اوسمین ڈالکر مہینے مین تین دن طلا کرین اور طلا کے وقت پستان کا ٹکڑا مازو کے پانی مین بہگوکر
سرد کرین اور پستان پر رکھین اور حمام کا جانا کم کرین صفت طلاے دیگر پاکیزہ مٹی کہ جسکو عربی مین طین حر کہتے ہین
چھ تولہ شوکران سات ماشہ لیکر سرکہ مین ملائین اور تین دن تک طلا کرین صفت طلاے دیگر لیوین گل شاموس
اقاقیا اور سفیدہ کاشغری سب برابر لیکر کوٹ لین اور اجواین خراسانی کے پانی مین ملاکر طلا کرین صفت طلاے
دیگر کندر اور ودع اور آٹا جو کا سرکہ مین گوندہین اور طلا کرین اور طین حر مازو سبز کوٹ کر شہد مین گوندہین اور طلا
کرین نافع ہوگی اور اگر پھٹکری پیسکر روغن زیتون کے ساتھ سیسے کے کہرل مین پیس لین کہ جب تھوڑا سا سیسہ
اوسمین گھس جاے ہمیشہ طلا کرین گفتار دسوین مری اور معدہ کی بیماریون کے احوال مین ہے
اور معالجات مین اوسکے اور اس گفتار کے چھ جزو ہین جزو پہلا احوال مری کی
شناخت مین ہی اور اوسکی ہر قسم کی بیماریونکی علاج مین اور اس جزو کے تین باب ہین باب ۱
پہلا پہلی جزو سے دسوین گفتار کے بدشواری حلق مین کھانا اور پانی اوترنے کے بیان مین ہے
اور علاج مین اوسکے اسباب اس علت کے یا نفس مری مین ہوتے ہین یا اوس عضو مین جو اوسکے ہمسایہ
مین ہی لیکن وہ اسباب اس علت کے جو نفس مری مین ہوتے ہین چار طرح پر ہین ایک یہ کہ کوئی ورم نفس مری پر
ظاہر ہو دوسرے کوئی قسم سوء مزاج کی نفس مری مین پیدا ہو تیسرے ضعف قوت کی خصوصا تیز بیماریون کے آخر مین
اور سوا اوسکے چوتھے خشک ہونا رطوبت کا اندر مری کے بسبب حرارت تپ وغیرہ کے اور وہ اسباب اس علت کے

جو اوسکے ہمسایہ مین ہون تین قسم پر ہین ایک یہ کہ کسی قسم کا ورم حنجرہ کی عضلونمین پڑی جیسا خناق کی بیماری مین دوسرے یہ کہ کوئی مہرہ گردن کی مہرونسے ہٹ جائی اور آگے کیطرف میل کرے تیسرے کزاز کے مقدمہ مین یہ بیماری ظاہر ہو اور شیخ الرئیس لکھتے ہین کہ میرے دوستونمین سے ایک شخصکو یہ بیماری ظاہر ہوئی کہ کھانا حلق سے بدشواری اوترتا تھا اور اوسکا کھانا اوترنے کا رکا ہوا تھا جیسے خناق مین رک جاتا ہی بعد اوسکے اوسنے قی کی اور قی مین بہت کیڑے بڑے بڑے نکلے اور وہ دشواری زائل ہوگئی پس جانا مینے کہ سبب اوسکا یہ ہی کہ کیڑے تھے کہ راستہ کھانا اوترنے کا روکے ہوتے تھے

نشانیان اگر سبب اوسکا کوئی قسم سوء مزاج کی ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ راستہ کھانے کا بہت نہ رکے اور کھانا بمشکل اور بہت دیر مین حلق مین جاوے اور کوئی اور نشانی تپ اور ورم وغیرہ کی نشانیونسے ظاہر نہو اور ورم گرم تپ سے خالی نہو لیکن تپ سخت قوی نہو اور پیاس غالب ہو اور ساتھ ورم سرد کے تپ نہو اور اگر ورم خراج کرے درد زیادہ ہو اور کبھی کبھی تپ لرزہ آوے اور شاید کہ خراج پختہ ہو جاوے اور پھوٹ جائے اور پیپ قی کی راہ آوے اور تپ زائل ہو جاوے اور بیماری قرحہ کی باقی رہے اور علاج کرنے سے بہتر ہو جاوے اور جو مقدمہ کزاز کا ہو تو اول اسباب اوسکے عارض ہوئے ہون اور نشانیان کزاز کی ظاہر ہون اور اگر سبب اس علت کا ٹل جانا کسی مہرہ کا ہو گردن کے مہرون سے تو اول اسباب اوسکے پیدا ہوئے ہون اور نشانی یہ ہی کہ جسوقت بیمار چت سووے راستہ کھانے کا رک جاوے

علاج یہ بیماری جو بیماریون کے آخر مین بسبب ضعیفی قوت کے ظاہر ہو علاج بدشواری قبول کرے اور نشانی نزدیکی موت کا ہووے پس تدبیر اوسکی سوای اوس بات کے اور نہین ہے کہ جس طریق سے کہ ممکن ہو قوت کو مدد دیوین اور گردن کے مہرونکو روغن بنفشہ اور موم روغن سے ملین اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج گرم ہو تو اسیطرح روغن بنفشہ اور موم روغن ملین اور مہی دانہ کی پانی اور رکا ہو کی پانی اور مانند اوسکے سے گردن کے پیچھے درمیان دونون شانونکی ملین اور دوغ ترش اور خنک شربت بیمار کو پلا دین اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج سرد ہو اور اکثر ایسی قسم سے یہ بیماری ہوا کرتی ہی تو چاہیے کہ گردن کے پیچھے روغن ترب اور روغن خسک اور روغن بلسان ملین اور اگر سبب اوسکا تری اور استرخاء مری ہو یعنی مری لٹک جاتی اور نشانیان تری کی سطح دہن اور زبان پر ظاہر ہون تو اول معدہ کو پاک کرنا چاہیے اور دوائین خوشبو دار کہ جنمین حرارت اور قبض کی قوت ہو کام مین لائین جیسے مصطگی اور سونف بھونی ہوئی اور بہمن سرخ اور بہمن سفید اور بالچھڑ اور تیزپات اور کندر اور نارمین اور اگر ایسی قابض دواؤنکی حاجت ہو جیسے گلنار کہ اوسمین قوت سردی کی ہے تو ان دواؤن کے ساتھ استعمال کرنا روا ہی لیکن اوسقدر کہ قوت گرم دواؤن کی اوسپر غالب رہے اور روغن مصطگی اور روغن قسط ملین اور شیخ الرئیس لکھتے ہین کہ میری نزدیک انجدان نہایت نافع ہی اور اگر سبب اس علت کا خشکی ہو تو

چربی مرغ کی اور چربی بط کی اور مغز ساق گاو اور مسکہ کہانا اور ملنا سود مند ہی اور آش جو ساتھہ روغن بادام اور لعاب اسپغول کے گہونٹ گہونٹ پینا اور اوس سے غرغرہ کرنا مفید ہی اور غذا بیضۂ مرغ نیم بریان اور قلیہ کدو اور پالک ومانند اوسکی مناسب ہے اور علاج ورم مری کا دوسری باب مین بیان ہوتا ہی

باب دوسرا پہلے جزو سے دسوین کی ورم مری مین ہی اور معالجات مین اوسکے

معلوم کرین کہ ورم مری کا یا تجنس بلغمونی سے ہوتا ہی یا ماشرا کی جنس سے یا کوئی ورم اوسمین نرم ہوتا ہی یا کوئی ورم صلب یعنی سخت اور نشانیان اوسکی پہلی باب مین بیان ہو چکین ہین علاج اوسکا بعض کہانی پینی کی دواؤن سے ہوتا ہی اور بعض کا علاج ظاہر جسم پر لگانے سے ولیکن دوائین اوسکی خواہ باہر سے استعمال کرین خواہ نوش کرین سب معتدل ہونی چاہیین اور یہ بہی معلوم کرین کہ علاج ورم مریکا بعینہ علاج ورم معدہ کا ہے مگر فرق یہ ہے کہ ورم معدہ مین دوائین شکم اور سینہ کے نیچے لگاوین اور ورم مری مین پشت کیطرف دونون شانون کے بیچ مین رکھین اور جو دوائین کہانی پینی کی ہین یہ ورم معدہ مین ایکبار نوش کرین اور واسطے ورم مری کے گہونٹ گہونٹ پیین اور بعضے طبیب واسطے ورم مری کے یون کہتی ہین کہ دواؤنکو دہن مین رکہین اور تہوڑی تہوڑی نگلتے رہین اور دونون نوع مین خواہ دوا کہانی کی ہو خواہ لگانے کی اول دوائین مواد کو پہیر دینے والی استعمال کرنی چاہیین جنکو فارسی مین داروہای بازدارندہ اور عربی مین رادع کہتی ہین خصوصاً اگر ورم ماشرا کی جنس سے ہو اور بعد اوسکے اون دواؤن مین محلل دوائین ملاوین اور آخر زمانہ ورم مین فقط محلل دوائین استعمال کرین اور بازدارندہ دوائین موقوف رکھین اور کہانی کی دوائین اول اول اون لعوقات سے چاہیین جو مسور او سبلوچن اور تخم خرفہ اور لعاب اسپغول اور کدوی ترسے بنائی ہون اور آہستہ آہستہ ان لعوقات مین سونف کا پانی اور ست ملیٹھی کا اور تخم السی اور انجیر او میتھی اور مانند اوسکی اضافہ کرین اور غذا پینی کی چیزین آرد جو اور آرد مسور بریان سے مغز بادام کے شیرہ مین دیوین اور بعد اوسکے بہوسی کا پانی ساتھہ روغن بادام کے اور اخیر مین اوس بہوسی کے پانی مین تخم السی اور نخود اور آٹا مٹر کا اور نیلی سوسن کی جڑ کہ جسکو ایرسا کہتی ہین اور رائی اور اشق اور بادام تلخ اور انجیر آہستہ آہستہ زیادہ کرین اور وہ دوائین جو باہر سے استعمال کرین ترتیب اور ترکیب اونکی اسطور پر چاہیے

صفت ضماد خنک کہ ابتدای علت مین کام آتا ہی لیوین گلاب اور پانی مورد تر کا اور پانی بہی کا اور پانی سیب کا اور پانی برگ خرفہ کا اور پانی حی العالم کا ہر ایک برابر وزن اور سبکو ساتھہ موم روغن کے کہ موم خالص اور روغن گل سے بنایا ہو ہاون مین ملین کہ خوب ملجای بعد اوسکے صندل سفید پیسکر اور اوسمین گوندہکر طلا کرین

صفت ضماد کہ اوسکے بعد کام مین لاوین آٹا جو اور صندل اور پانی مکوہ کا اور پانی بارتنگ کا اور تراشہ کدوی تر سبکو کوٹین اور ہاون مین ملین

صفت ضماد کہ ورم کے مواد کو پکاتا ہی لیوین آٹا جو کا اور خطمی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور صندل سفید سبکو مکوہ کے پانی اور کرنب کے پانی

اور کاکنج کے پانی مین گوندہین اور طلا کرین اور اگر قوی دوا کی حاجت ہو تو اشق اور گوگل اور علک الانباط اور ثفسیا اور
رائی اور جنگلی کبوتر کی بیٹ اور انجیر اور چربی بطکی اور چربی مرغ کی گردن ان سبکا بسبب مشاہدہ رائے طبیب
اس ضماد مین اضافہ کرین باب ۳ تیسرا پہلے جزو سے دسوین گفتار کے قرحہ اور بثور مری کے بیان مین ہے
اور علاج مین اوسکے معلوم کرین کہ مری کے قرحہ اور بثرہ یعنی زخم اور پھنسی کا سبب گاہے خلط تیز ہوتی ہے کہ دماغ سے
اوترتی ہے اور کبھی خلط سرد ہوتی ہے اور بسبب اوسکے پھنسی مونھہ ظاہر کرتی ہے اور زخم سے آتی ہے نشانیان فرق درمیان
ورم مری اور قرحہ اور بثرہ کے یہہ ہے کہ درد ورم کا اکثر اوس لقمہ طعام سے اوٹھتا ہے کہ جسکا حجم نہایت بزرگ ہو اور درد
قرحہ اور بثرہ کا اوس غذا کے اوترنے سے ہوا کرتا ہے کہ جو تیز یا شور یا ترش یا قابض ہو اور اوترنے سے اوسکو کچھہ رنج پہونچے
اور جو قرحہ کہ ورم بزرگ کے بیچ اور پہونٹ سے ہوا کرتا ہے علاج اوسکا دشوار تر اور خطرناک تر ہے اور فرق درمیان قرحہ مری
اور قرحہ معدہ کے یہہ ہے کہ درد قرحہ مری کا درمیان دونون شانونکے باہر ہوتا ہے اور درد قرحہ معدہ کا شکم کے اندر ہوتا ہے اور
باقی اور نشانیان جیسے تپ اور غشی اور سرد ہونا ہاتھہ پاؤنکا اور خشک ہونا تالو اور زبان کا اور جی متلانا یہ سب
علامتین دونون بیماریونمین یکسان ہوا کرتی ہین علاج قرحہ مری اور معدہ کا ایک ہی ہے اور فرق بجز اس باتکے اور
نہین ہے کہ مری کی دوائین لزج یعنی چیپ دار چاہیین تاکہ جلد نیچے نہ اوتر جائین اور سطح زخم پر ٹھہری رہین اور شربت
تھوڑا تھوڑا دیوین تاکہ اجزا دوا کے پیچھے ایک دوسرے کے پہونچین لیکن دوائین اور علاج قرحہ کا معالجات قروح میں
مذکور ہوگا جزو دوسرا دسوین گفتار سے سوء مزاج معدہ کی سب قسمونمین ہے اور اس جزو کے سات باب
ہین باب پہلا دوسرے جزو سے دسوین گفتار کے سوء مزاج گرم سادہ کے بیان مین ہے جو معدہ مین عارض ہو
اور علاج مین اوسکے اسباب سوء مزاج گرم معدہ کے دو حال سے باہر نہین ہین یا کہانا گرم غذاؤنکا اور پینا تیز شرابکا اور استعمال
کرنا گرم دواؤنکا ہے یا ہوائے گرم مین سکونت اختیار کرنا نشانیان علامت معدہ گرم بے مادہ کی پانچ نوع پر ہین ایک یہ کہ
اسباب گرم ہونے معدہ کے پہلے سے عارض ہوئے ہون دوسرے یہ کہ جلی ڈکار اور ترش آوے اور ترش ڈکار اکثر غذاے شیرین سے
عارض ہوتی ہے اسطور پر کہ حرارت معدہ کی میٹھے کہانے کو جوش مین لاتی ہے اور ترش کر دیتی ہے لیکن ترش ڈکار حرارت ضعیف سے
پیدا ہوتی ہے اور اگر حرارت قوی زیادہ ہو اوس شیرینی کو جلا دیتی ہے اور تلخ کر دیتی ہے اور جلی ڈکار آنے لگتی ہے اور نشانی
گرمی کی کھٹی ڈکار مین یہہ ہے کہ اگرچہ ڈکار کھٹی ہو مونھہ کا مزہ تلخی مائل ہوگا اور پیاس غلبہ کریگی اور پانی سرد ہوا اچھی
معلوم ہوگی اور دلیل اس بات پر کہ معدہ گرم طعام کو ترش کرتا ہے یہہ ہے کہ دودھ تازہ گرم ہوا مین بہ نسبت
سرد ہوا کے جلد ترش ہو جاتا ہے اور کبھی سبب کھٹی اور جلی ڈکار کا بیخوابی ہوا کرتی ہے اسلیے کہ ہضم نیک خواب
کی حالت مین ہوتا ہے اور جبکہ آدمی بیخواب رہتا ہے تو طبیعت ہضم کیطرف مشغول نہین ہو سکتی ہے اور طعام
ناگوار معدہ مین رہتا ہے اور حرارت غریب اوسکو گرم کر دیتی ہے اور جلا دیتی ہے اور ڈکار کھٹی یا جلی آتی ہے

تیسری یہ کہ طعام لطیف بہت جلد تباہ ہو جاتا ہی اور طعام غلیظ بہتر ہضم ہوتا ہی چوتھی یہ کہ بھوک کم ہو جاتی ہی اور ہضم نیک ہوتا ہی مگر جسوقت کہ سوء مزاج مفرط ہو ہضم بھی ضعیف ہوتا ہی اور غذائی سرد اور آب سرد کی آرزو کرتا ہی پانچوین یہ کہ لطیف اور سرد غذاؤنکی آرزو کرتا ہی اور گرم غذاؤن سے متنفر ہوتا ہی **علاج** جاننا چاہیے کہ معدہ کی حرارت کی تسکین کے لیے گاہی کی چھاچھ سب دواؤن سے بہتر ہے اور پانی انار ترش اور پانی انار شیرین کا اور ستو جو کا سرد پانی مین گھولکر دیوین اور اگر حرارت قوی ہو چھاچھ کے ساتھ بنسلوچن ملا کر پلائین اور اگر زیادہ سردی مطلوب ہو تو قرص کافور انہین شربتون مین سے کسی شربت مین ملا کر دین اور پانی انگور خام کا اور شربت ترشی ترنج کا اور شربت ریباس اور شربت لیمو کا نہایت موافق ہی **صفت قرص کافور** جو اس باب مین نافع ہی لیوین بنسلوچن اور صندل سفید اور میٹھے کدو کے بیج اور کھیرے ککڑی کے بیج اور خرفہ کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ دو تولہ کافور تین ماشہ زرشک پوست دو تولہ گل ارمنی چودہ ماشہ سبکو کوٹین اور کدوا اور خرفہ کے پانی مین گوندھین اور قرص بنا دین ہر ایک قرص ساڑھے چار ماشہ قدر خوراک ایک قرص تخم خرفہ کے پانی مین دیوین اور برگ کاہو سرکہ کے ساتھ دینا اور غذاؤن مین ہرا دھنیہ اور کاہو اور کدو کا پکانا اور گاہی کی اوجھڑی ساتھ سرکہ کی اور گوشت مرغ کا ساتھ سرکہ کی یا انگور خام اور انار اور زرشک و سماق کے پانی کے ساتھ دینا سودمند ہی اور اگر معدہ باوجود گرمی کے ضعیف ہو سکنجبین سفرجلی اور شربت انار دیوین **صفت سکنجبین سفرجلی** لیوین بہی ترش اور ظاہر اور باطن اوسکا پاک کرین اور کوٹین اور پانی اوسکا نچوڑین اور ایک رات رہنے دین صبحکو صاف کرین پس آدہ پاؤ کم سیر بہی کے پانی مین آٹھ تولہ چار ماشہ سرکہ اور آدہ پاؤ کم سیر شکر ڈالکر قوام کرین اور کام مین لائین **صفت شربت انار ترش** لیوین پانی انار ترش کا الگ اور شکر نصف جزو باہم پکا دین اور جھاگ اوتار کر قوام دیوین اور اگر حاجت ہو تو دو تین شاخ پودینہ کی اوسمین جوش کرین جب خوب جوش ہو جائے اور قوام تیار ہو پودینہ اوسمین سے دور کرین اور شربت کام مین لاوین **صفت سفوف نافع** لیوین گلاب کے پھول سرخ تین تولہ بنسلوچن ساڑھے دس ماشہ سماق ساڑھے دس ماشہ دھنیہ خشک سات ماشہ خوراک سات ماشہ ساتھ ان شربتون کے جو بیان کیے گئے **صفت ضماد نافع** لیوین تراشہ کدوا اور برگ اور شاخ خرفہ اور برگ بید سبکو کوٹین اور صندل سفید پیسکر اوسمین ملا وین اور معدہ پر رکھین اور کائی تالاب کی معدہ پر رکھنا خصوصًا صندل اور کچھ قدرے کافور کے ساتھ بہت موافق ہے اور ٹھنڈا پانی بیل کے مثانہ مین ڈالکر معدہ پر رکھنا نہایت مفید ہی لیکن ایسا نہو کہ ضماد کی سردی حجاب اور جگر کو سرد کر دے اسیوجہ سے

کہتے ہین کہ جب تک پہنچی کی چیز وشی کام چلے معدہ کی حرارت کے لیے بہت سرد چیزون استعمال نکرین اور جسوقت یہ گمان ہو جا
کہ جگر اور حجاب مین سردی پہونچ گئی ہے گرم روغنون کی تکمید سے اوسکا تدارک کرین اور جہان کہین سوء مزاج گرم کے
ساتھہ خشکی ظاہر ہو تو گشکاب اور روغن بادام اور گدہی کا دودہ دینا اور آبزن مین بیٹھلانا اور روغن بنفشہ ملنا
بہتر ہے

باب ۲ دوسرا دوسرے جزو سے دسوین گفتار کے سوء مزاج با مادہ مین ہے جو اندر معدہ کے ظاہر ہو اور علاج مین اوسکے

سوء مزاج گرم مادی درد معدہ کا اور ضعیفی اوسکی
پیدا کرتا ہی اور وہ نشانیان جو باب گذشتہ مین بیان ہو چکین ہین موجود ہوتی ہین اور جو کہ معدہ مین مواد صفراوی
ہوتا ہی کہ غذا اور رطوبتون کو تباہ کرتا ہی اسلیے ڈکارمین ایسی بو آیا کرتی ہے جیسے بگڑی ہوئی مچھلی کی بو اور کبھی متغیرات
گندہ کی بو اوسمین معلوم ہوتی ہی جیسے مغز اخروٹ کا کہ بگڑ جاتے اور کبھی ڈکار مین زنگار کی بو آتی ہے اور
یہہ نشانی شدت حرارت کی ہے اور کبھی سبب ایسی ڈکارونکا وہ غذائین ہوتی ہین کہ جنکی بو جلد متغیر ہو جاتی ہی
جیسے مولی اور مچھلی اور انڈا مرغ کا بہونا ہوا اور جلا ہوا حلوا اور اوسکے مانند اور آزمایش درست یہہ ہی کہ ایسا کہانا
دیوین کہ جسمین سے جلی ہوئی ڈکارین نہ آوین اور جسکی بو نہ بدلے جیسے جو کی روٹی پس اگر معدہ اوسکو دودناک کر دیوے
تو جان لینا چاہیے کہ معدہ آتشی ہے اور جو کہ گرم معدہ مین خون نیک نہین پیدا ہوتا ہے بلکہ اوسمین خون تھوڑا
اور بہت تیز اور ناخوشبو اور مخالف مزاج اصلی اور مخالف مزاج تندرستی کے پیدا ہوتا ہے اس سبب سے جو اعضا کہ اوس
خون سے غذا پایا کرتے ہین پرورش نہین پاتے ہین اور خون اونکی رگونمین رہجاتا ہی پس اسیوجہ سے صفراوی اور گرم مزاج
والا لاغر رہتا ہی اور رگین اوسکی خون سے بھری ہوئی اور ابھری ہوتی ہین اور باب گذشتہ مین ہم لکھہ چکے ہین کہ گرم معدہ
والے کی بھوک کم ہوتی ہے اور ہضم بہت قوی ہوتا ہی لیکن جبکہ سوء مزاج حد سے زیادہ بڑہ جاتا ہی قوتون کو ضعیف
کرتا ہی اور ہضم بھی ضعیف ہو جاتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ معدہ نہایت گرم ہو اور قوت بھی باقی رہے اور گرمی کی
شدت اور مادہ کی تیزی سے رگون کے موںہہ اور بعض اندام تحلیل ہو جائین اور غذا زیادہ صرف ہو اور جو کچہہ تحلیل
ہوا ہی طبیعت اوسکا بدل طلب کرے اور بھوکھہ کا غلبہ ہو اور بھوکھہ مین صبر نہین ہوا کرتا اور خالی معدہ مین
موںہہ سے لعاب آنے لگتا ہے اور کہانے کے بعد لعاب موقوف ہو جاتا ہے اور جسوقت معدہ مین صفرا ہوتا ہی تو متلی اور
قی بہت ہوتی ہی لیکن اگر معدہ سبک ہو اور متلی اور جلن اور پیاس کا غلبہ ہو تو جاننا چاہیے کہ مواد نہایت رقیق ہے
لیکن اگر مواد بہت ہو ہر وقت جی متلاتا رہتا ہے اور اگر کم ہو تو جب تک کہانا نکہاوین متلی ظاہر
نہو اور اسی طرح اگر مواد قعر معدہ مین ہو اور معدہ کے طبقات اور اوسکے اجزا نے اوسکو نہ پیا ہو تو
جب تک غذا نکہاوین اور ایک ساعت نہ گذر چکے متلی ظاہر نہو لیکن جب کہانا کہایا جاے اور ایکساعت گذر چکے
اور مادہ صفراوی طعام مین شامل ہو جاے اور کہانے کے ساتھہ قعر معدہ سے فم معدہ پر چڑہ جاتے تو البتہ

متلی پیدا ہوگی اور اگر کوئی شربت پیا جائے اور دو ساعت گذر چکے جیسے ماء العسل اور سکنجبین اور جلاب اور بعد اوسکے قے کرین تو وہ مواد قے مین ظاہر ہوگا اور اگر معدے کے طبقے مادے کو پی لین اور کھینچ جائین قے کی خواہش اور متلی ہوا کرتی ہے لیکن کچھ نہین نکلتا اور بول براز مین اثر مواد کا کچھ نہین ظاہر ہوتا لیکن دوسری علامتین اوسپر گواہی دیتی ہین اوسوء مزاج مادے کی بڑی پکی علامت متلی ہے اور اگر مواد معدہ نے نہین پیا ہے تو پیشاب اور قے اور براز مین ظاہر ہوتا ہے اور اگر قے آوے اور متلی نہ تھمے اس بات کا نشان ہے کہ معدہ نے کچھ تو مواد پی لیا ہے اور کچھ نہین پیا اور جہان کہین قے اور متلی کا دور اور نوبت ہو جائے تو جاننا چاہیے کہ مواد کسی دوسرے عضو سے معدہ مین گرتا ہے اور اگر قے اور متلی ہمیشہ رہے تو معلوم کرنا چاہیے کہ مواد معدہ مین پیدا ہوتا ہے اور احوال تشنگی کا بھی مواد کی کیفیت پر گواہی دیتا ہے اسلیے کہ سبب پیاس کا یا تو مواد کی گرمی ہے یا شور ہونا اوسکا پس جو پیاس کہ گرم مواد سے اوٹھتی ہے سرد پانی اوسکو تسکین دیتا ہے اور جو پیاس کہ مواد شور سے ہوتی ہے وہ گرم پانی سے دب جاتی ہے **علاج** اول نظر کرین کہ مواد معدہ مین پیدا ہوتا ہے یا دوسرے عضو مین جیسے دماغ اور تلی اور جگر مین سے وہان آتا ہے اور اسی طرح دیکھنا چاہیے کہ معدہ کے طبقات نے مواد کو کھینچ لیا ہے یا مواد اوسکے فضا مین جمع ہے غرض جس طرح کہ ہو معدہ کے پاک کرنے کے لیے قے یا دستون کی دوا دیوین اوسطور پر کہ بیمار کو آسان ہو پھر جو مواد کہ دوسرے عضو مین پیدا ہوتا ہے اوس عضو کا تنقیہ کرین اور فم معدہ کو قوت دیوین تا کہ جو مواد اوسپر گرتا ہے اوسکو قبول نکرے اور جہان مادہ معدے کی فضا مین ہو قے یا دستون کا لانا کافی ہے لیکن اگر مواد کا میلان فم معدہ پر ہو تو قے کا نفع زیادہ ہوتا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ معدہ پاک ہووے اور مواد کو قبول نکرے لیکن بھوک کی حالت مین عاجز ہو کر قبول کرنے لگے اور یہ بات اون لوگون مین پائی جاتی ہے کہ اگر بھوکے رہین اور کھانا بہت دیر مین ملے بیہوش ہو جاتے ہین ایسے لوگون کے واسطے تدبیر یہ ہے کہ صبح کے وقت کوئی شربت جیسے شربت انگور خام یا شربت انار یا شربت لیمو یا شربت ریباس یا شربت ترش ترنج نوش کرین اور غذا مین بھی ایسی ہی چیزون کی چاہین اور صبح ہی بھوک ہونے سے اور مادہ کی حرکت کرنے سے پہلے کھانا کھا لیوین ان لوگون کی تدبیر اور اون آدمیون کی تدبیر جو غصہ اور غم وغیرہ کے وقت جنکا معدہ مواد کو قبول کرے یکسان ہے اور دوسرے لوگ جب تک قے نکرین آرام نپاتے ہین اور بعد قے کے کوئی شربت مقوی دینا چاہیے اور تدبیر قے کرنے کی اسطور پر ہے کہ تازہ مچھلی کھا کر کشکاب سے قے کرین اور جو سکنجبین کشکاب مین ملاتے ہین بہتر ہے اور سکنجبین گرم پانی مین بھی قے لاتی ہے اور مواد کو قطع کرتی ہے **صفت شربت کہ قے مین صفرا کو نکالتا ہے** لیوین آش جو پونے نو تولہ اور آب سرمق پختہ یعنی پانی جوش کیا ہوا بتھوہ کا چھ تولہ اور وہ پانی کہ جسمین خربوزہ کی جڑ اور ککڑی کی جڑ

پکائی ہو تین تولہ اور سکنجبین تین تولہ اور نمک طعام پونے دو ماشہ سبکو ملا دین اور بیمار کو پلائین اور پانی سرمق کا تنہا جوش کر کے
ساتھ سکنجبین کے پلانا قے لاتا ہی اور ککڑی کا پانی سکنجبین کے ساتھ قے لاتا ہی اور تخم کی شربت انار ترش دیوین یا سکنجبین شکری
انار ترش مین ملاکر اور اگر صاحب علت کا عادت قے کرنے کی نرکھتا ہو اور اوسپر بہت دشوار ہو یا مواد معدہ کے گہراو
مین ہو تو تنقیہ دستون کے ساتھ کرین جوشاندہ افتنتین ہی **صفت جوشاندہ افتنتین** لیوین افتنتین رومی
ساڑہی سترہ ماشہ گلاب کے پہول سرخ چھہ تولہ املی چھہ تولہ سبکو آدہ پاؤ کم سیر پانی مین پکا دین جب چوتہائی باقی رہے
صاف کرین اور نو تولہ ترنجبین پاؤ سیر اوس جوشاندہ مین ڈالکر پھر چہانین بعد اوسکے ساڑہی تین ماشہ ایلوا مرکب کرکے
دیوین اور اگر ترنجبین کی جگہہ شکر ڈالین روا ہی **صفت جوشاندہ دیگر** لیوین املی چھہ تولہ آلو بخارا بیس عدد گلاب کے
پہول سرخ سات ماشہ تخم کاسنی ساڑہی سترہ ماشہ پودینہ تر دو شاخ سبکو گلاب مین پکا دین اور نو تولہ ترنجبین اوسمین
ڈالکر صاف کرین اور ایک ماشہ تین چاول ریوند چینی اوسمین ملاکر دیوین اور اگر کسی شخص کو ان جوشاندہ سے دست نہ آوین
تو جوشاندہ ہلیلہ دیوین اور اگر فم معدہ مین کوئی خلط شور ہو انار کے پانی سے قوت دیوین تا کہ اوسکو قبول نکرے اور
اگر معدہ کی طبقات نے مواد کو کہینچ لیا ہو تو ہو سکتا ہی کہ ایلوا اوسکو پاک کرڈالے اور ایلوا دہو یا ہوا قوت زیادہ دیتا ہے
اور بغیر دہو یا ہوا مواد کو پاک کرتا ہی اور ایارج فیقرا اس باب مین سادہ ایلوے سے بہت نافع ہی اور ایارج سادہ پاک
کرنے مین بہت قوی ہی اور شہد مین ملاکر دینا دست بہت لاتا ہی اور اگر اس بیماری والے کو کہانے کی خواہش کم
اور متلی کی تکلیف زیادہ ہو تو ایارج مین بجاے زعفران گل سرخ ڈالین اور جب تک تحقیق نہو کہ سوء مزاج مادی ہی ایارج ندین کیونکہ
اگر معدہ مین مواد نہو گا سوء مزاج زیادہ ہو گا اور مواد معدہ مین موجود ہو ایارج بہت مفید ہی خصوصاً اوس شراب افتنتین مین
کہ جالینوس کا نسخہ ہی **صفت شربت افتنتین** لیوین افتنتین رومی ساڑہی سترہ ماشہ گلاب کے پہول سرخ چھہ تولہ اسکو
آدہ پاؤ کم سیر پانی مین پکا دین جب چوتہائی باقی رہی چہان لیوین اور شکر مین قوام کرین اور بہتر یہ ہی کہ ایارج فیقرا یا ہلیلہ زرد دیوین
صفت اوسکی ایارج فیقرا ساڑہی تین ماشہ زرد ہڑ سات ماشہ کتیرا دو رتی ایک چاول بدستور گولیان بنا دین
صفت نسخہ دیگر لیوین ایارج فیقرا ساڑہی تین ماشہ زرد ہڑ اور گلاب کے پہول سرخ ہر ایک پونے دو ماشہ سب کی گولیان
بنا دین اور اگر چار رتی ڈیڑہ چاول سقمونیا سکنجبین مین حل کرکے دیوین بہتر ہے اور اگر سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول دوغ میں
حل کرین اور ایک ساعت رہنے دین کہ خوب حل ہو جاے پھر پلائین جائز ہے لیکن جاننا چاہیے کہ سقمونیا معدہ کو ضرر پہونچاتی ہی

جبتک ضرورت نہو سقمونیا سے علاج نکرین اور جن لوگون کو بدمزہ دواؤن اور شربتون سے کراہیت آوے تو تین تولہ چار ماشہ
گل سرخ دیوین اور ڈیڑھ چھٹانک سکنجبین بدون پانی کے پلائین اور یخ مین بھی سرد نکرین اور حکم دین کہ دو ساعت تک بیمار
پانی نہ پیے اس تدبیر سے معدہ پاک ہوجاتا ہے اور اگر صفرا معدہ سے جگر مین آتا ہو یا بدن مین امتلائے صفراوی ہو تو ماء الجبن سے
تنقیہ کرنا چاہیے **صفت ماء الجبن** لیوین ایک بکری اور اوسکو کاسنی اور کاہو اور ہرا دھنیہ اور برگ بید اور جو کوٹے
اور بھگوئے ہوئے اور خوب کھلاوین اور ہر صبحکو دودھ اوسکا جوش کرین اور سکنجبین شکری سادہ تین تولہ چار ماشہ اوسمین
داخل کرین اور آگ پر سے اوتار کر رکھدین کہ سرد ہوجائے بعد اوسکو کسی پاکیزہ دوہرے کپڑے مین اوسکو ڈالین کہ پانی
اوسمین سے ٹپکے پس وہ پانی ساتھ ہلیلہ زرد اور شکر اور سقمونیا بریان اور نمک ہندی کے دیوین اور جو فصل بہار ہو
اور بیمار کی عمر اور قوت اور دوسرے احوال موافق اور مساعد ہون تو اول فصد باسلیق کی کھولین پھر تدبیر ماء الجبن کی
کرین اور مطبوخ شاہترہ اور افسنتین نہایت مفید ہے **صفت اوسکی** افسنتین رومی ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے
پھول سرخ دو تولہ شاہترہ سات ماشہ آلو بخارا بیس عدد مویز منقی بیس عدد املی چھہ تولہ سبکو اڑہائی سیر پانی مین
پکاوین کہ تین پاؤ باقی رہے صاف کرین اور ہر صبحکو بارہ تولہ اوسمین سے ساتھ تین تولہ شکر اور ساڑھے تین ماشہ ایلوے کے
دیوین **صفت ایارج فیقرا** کہ معدہ کو خلط صفرا سے پاک کرتا ہے لیوین شگوفہ اذخر اور عود بلسان اور تگر اور دارچینی
ہر ایک ایک جزو ایلوا چھہ جزو **صفت شربت انار مسہل** کہ معدہ کو صفرا سے پاک کرتا ہے لیوین کھٹے میٹھے انار کا
پانی ہر ایک آدہ پاؤ کم سیر تربد یعنی نسوت نیکوفتہ پانچ تولہ آٹھہ ماشہ نرم آگ پر پکاوین اور جھاگ اوتارین کہ آدہا پانی باقی رہے
صاف کرین بعد اوسکے آدہ پاؤ کم سیر شکر ڈالکر قوام دیوین اور پھر ساڑھے سترہ ماشہ سقمونیا اور ساڑھے تین ماشہ زعفران کتانکے ٹکڑے مین پوٹلی
باندھکر اوسمین ڈالین اور ملکر صاف کرکے نگاہ رکھین خوراک سات تولہ **صفت جوارش مسہل** نسخہ محمد زکریا کہ صفرا اور رطوبت
کو معدہ سے پاک کرتی ہے لیوین تربد یعنی نسوت ساڑھے تین ماشہ سقمونیا چار رتی ڈیڑھ چاول گلاب کے پھول سرخ پونے دو ماشہ اگر خام
پونے دو ماشہ کافور ایک حبہ بنسلوچن چار رتی ڈیڑھ چاول عصارہ افسنتین پونے دو ماشہ شہد خالص کہ ہلیلہ جسمین پروردہ ہو یہ سبکو اور اگر حرارت
غالب ہو تو جلاب املی اور شکر سے پکاوین اور اوسکے ساتھ دیوین **صفت جوارش طباشیر** کہ معدہ کو قوت دیتی ہے لیوین طباشیر
یعنی بنسلوچن تین تولہ گلاب کے پھول سرخ ساڑھے دس ماشہ سماق ساڑھے دس ماشہ گلنار ساڑھے تین ماشہ بڑی الائچی ساڑھے
تین ماشہ مصطگی اور اگر خام ہر ایک پونے دو ماشہ قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ بہی کے پانی کے ساتھ دیوین **صفت نسخہ
دیگر** لیوین گلاب کے پھول سرخ تین تولہ بنسلوچن ساڑھے سترہ ماشہ کباب چینی سوا پانچ ماشہ اور نسخہ دیگر مین وزن کباب چینی کا
پونے نو ماشہ ہے اور کافور پونے دو ماشہ اور مصطگی اور اذخر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شکر سب دواؤن کے برابر خوراک ساڑھے
دس ماشہ اور اگر طبع نرم ہو اور قبض مطلوب ہو تو یہ جوارش دیوین بنسلوچن اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک سات ماشہ
اگر خام اور سنگ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور بہی کے پانی یا رب سیب مین گوندہین خوراک ساڑھے دس ماشہ

اور اگر سمجھین کہ مواد پاک ہو گیا تو فم معدہ کو قوت دیوین تا کہ مواد کو پھر قبول نکرے **صفت طلا** کہ معدہ کو قوت دیتا ہے لیوین گلاب کے پھول سرخ اور صندل سفید اور قدرے کافور اور پانی بہی کا اور پانی مورد تر کا اور گلاب اور پانی سیب کا سبکو ملاوین اور کپڑا اوسمین تر کرین اور معدہ پر رکھین اور غذا گوشت تیتر اور تیہو کا موافق ہے اور اگر ساتھہ صفرا کے قدرے رطوبت شامل ہو تو اوس بیماری والیکو بھونک کھانے کی کمتر ہو گی اور پانی مونھہ سے بہت آویگا اور جی متلائیگا تو علاج اوسکا یہ ہے کہ اول قے کرائین اور معدہ کو نقیع صبر سے پاک کرین **صفت حب** کہ اس باب مین سود مند ہے لیوین ایلوا اور غاریقون ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جلاب مین گوندھین اور دیوین اور بعد دو ساعت کے معجون خیار شنبر دیوین **صفت حب دیگر** زرد ہڑ سوا پانچ ماشہ سقمونیا بریان تین ماشہ ایلوا ایک ماشہ تین چاول غاریقون پونے نو ماشہ کوہ کے پانی مین گوندھین اور گولیان بناوین **صفت حب اصطمیخیقون** کہ معدہ کو پاک کرتی ہے لیوین ایلوا اور سقمونیا اور فتیمون اور نمک ہندی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نسوت تراشیدہ اور کوٹی چھانی ہوئی چھ تولہ بدستور گولیان بناوین خوراک سات ماشہ اور بعد تنقیہ کے معدہ کو گلقند اور سنبل چین اور گلاب کے پھول سے کہ سب باہم کوٹکر چھانکر گوندھے ہون قوت دیوین **باب تیرا دوسرے جزو سے دسوین گفتار کے سوء مزاج سرد بے مادہ کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے** معلوم کرین کہ نشانیان سوء مزاج سرد سادہ کی جو معدہ مین عارض ہو یہ ہین کہ بھونک کھانے کی خراب ہو جاتی ہے اور ہضم کمتر ہوتا ہے اور ریح اور قراقر شکم مین غالب ہوتا ہے اور طبع نرم رہتی ہے اور جو کچھ کھایا جاتا ہے غیر منہضم باہر نکلتا ہے **علاج** گرم چیزین جو تحلیل کرین اور خشکی لاوین نہ دینی چاہیین بلکہ گرم اور تر چیزین دینی چاہیین جیسے لہسن اور شہد اور شراب ریحانی اور روغن خوشبو دار فم معدہ پر ملین جیسے روغن سوسن اور روغن قسط اور روغن مصطگی اور روغن بلسان کہ قدرے موم ملایا ہوا ور کسی بچہ تندرست فربہ کو گود مین لینا چاہیے اسطور سے کہ معدہ اور سینہ برہنہ اوسکے سینہ برہنہ پر ہووے تا کہ معدہ کو گرم کرے اور حرارت غریزی کو بھڑکا دے اور گود مین لینا گربہ سیاہ فربہ کا بھی جائز ہے اور احتیاط کرنی چاہیے کہ پسینہ نہ آنے پائے اسلیے کہ اگر پسینہ آویگا تو بہت نقصان دیگا اور خشکی لاویگا اور یہ بھی بہتر نہین ہے کہ بھونک حرکت کرے اسلیے کہ حرکت بھوک کی قوت غاذیہ کو مشوش کرتی ہے اور غذا مین ایسے بیمار کی زیرہ اور اجواین اور دارچینی اور کالی مرچ اور انجدان اور لہسن داخل کرین اور اگر سوء مزاج مفرط ہو تو معدہ پر زفت گرم کرکے رکھین ایک دن مین دوبار یا تین بار اور سرد ہونے سے پہلے دور کر دیا کرین اور

ہر صبحکو گلقند سو نفت رومی کے پانی مین دینا چاہیے اور معجونون مین سے دوا المسک اور سنجر نیا اور فند ادیقون اور
فلافلی اور زنجبیل پروردہ اور تریاق بزرگ اور مثرو دیطوس اور مبیہ دیوین **صفت فند ادیقون** لیوین سونٹھ اور
فلفل سفید اور بالچھر ہر ایک پونے دو تولہ مصطگی اور اجواین ہر ایک چودہ ماشہ اجمودہ کے بیج اور پودینہ جنگلی اور انیسون ہر ایک
ساڑھے سترہ ماشہ زیرۂ کرمانی اور سلیخہ اور حب بلسان اور عاقر قرحا ہر ایک سات ماشہ تیز پات ساڑھے تین ماشہ سبکو
کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین

باب ۴ چوتھا دوسرے جزو سے دسوین گفتار کے اوس درد معدہ کے بیان مین ہے جو سوء مزاج سرد اور خشک سے عارض ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے

نشانی درد معدہ کی جو سوء مزاج سرد اور خشک سے اوٹھے یہ ہے کہ صاحب اس علت کا ہر روز دُبلا ہوتا جاتا ہے اور دہن خشک
رہتا ہے اور پانی کی خواہش کم کرتا ہے اور کھٹی ڈکارین آتی ہین اور ہضم مین فساد رہتا ہے **علاج** گدہی کا دودہ اور بکری کا
دودہ شہد مین دینا اور وہ کشکاب کہ جسمین قدرے فلفل پکائی ہو شہد کے ساتھ کھلانا سودمند ہے اور روغن مصطگی اور
روغن ناردین معدہ پر ملین اور مرغ خانگی فربہ ساتھہ دارچینی اور کالی مرچ کے پکانا اور شوربا دینا اوسکا نافع ہے اور چربی
بطکی اور زردی انڈے کی بھی معدہ پر ملین

باب ۵ پانچوان ضعیفی معدہ مین ہے جو سوء مزاج سرد اور تر سے پیدا ہوتی ہے علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ نشانی اس علت کی یہ ہے کہ ہمیشہ دہن پیاسا کا
رطوبت لنج سے تر رہتا ہے اور ڈکار کھٹی آیا کرتی ہے اور متلی بھی تکلیف دیتی ہے اور اگر موسخہ کا لعاب مزہ دہن کی ترشی
اور کھٹی ڈکار پر غالب ہو تو جاننا چاہیے کہ رطوبت زیادہ ہے اور اگر ترشی ڈکار کی موسخہ کے لعاب پر غالب ہو تو سمجھنا چاہیے
سردی مزاج کی زیادہ رطوبت سے ہے اور دوسری نشانیان کہ معلوم ہین سب ظاہر ہونگی **علاج** نمکین مچھلی اور مولی
کھلاکر قے کراوین اور مولی کے بیج اور تخم ترہ تیزک اور تخم سویا ہر ایک برابر وزن کوٹکین نرم اور ساڑھے سترہ ماشہ اوسمین سے شہد مین
گوندہین اور سویا اور لوبیا اور گندم کے جوشاندہ مین حل کرین اور نیم گرم کرکے پلاوین **صفت دار وے دیگر** لیوین
مولی کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور تخم سپندان سفید کہ ایک قسم ترہ تیزک کے بیج کی ہے ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بورۂ ارمن
اور نمک طعام ہر ایک پونے دو ماشہ سبکو سکنجبین عسلی مین گوندہین اور جوشاندہ سویا اور مولی مین حل کرکے دیوین اور
قے کرنے سے دو روز کے بعد تنقیہ فرماوین حب اصطمخیقون سے اور ہر ہفتہ مین ایک بار ایارج فیقرا دیوین اور اگر رطوبت بہت
ہو تو ماء الاصول دیوین روغن بادام تلخ کے ساتھہ اور ایارج لوغاذیا اور ایارج جالینوس بزرگ سے تنقیہ فرماوین اور بعد
تنقیہ کے ہر روز گلقند دیوین ساتھہ مصطگی اور عود خام اور لونگ اور کمونی کے اور فلافلی اسجگہہ بہت نفع دیتی ہے اور جوارش
عود مسہل سودمند ہے **صفت جوارش عود مسہل** لیوین تربد یعنی نسوت سفید سات ماشہ لونگ جائفل زعفران
عود خام ہر ایک چھہ رتی سوا دو چاول سقمونیا بریان دو رتی ایک چاول سبکو شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین خوراک
سات ماشہ گرم پانی کے ساتھہ دیوین **صفت ایارج فیقرا** کہ معدہ کو غلیظ خلطون سے پاک کرتا ہے لیوین اجمودہ کے

بیج پوڈ دو تولہ افسنتین رومی اور سونف رومی اور سونف دیسی ہر ایک ساڑہی دس ماشہ فلفل سفید اور تگر اور مرکی ہر ایک سوا پانچ ماشہ قسط اور بالچہڑ رومی اور کاشم ہر ایک سات ماشہ مصطگی اور زعفران ہر ایک ساڑہی تین ماشہ ایلوا تین تولہ خوراک ہر صبحکو ساڑہی چار ماشہ اور اگر صاحب علت کا ایارج فیقرا نہ کہا سکے اور نفرت کرے تو اوسکو حب الافادیہ دیوین **صفت حب الافادیہ** لیوین حب بلسان اور عود بلسان اور سلیخہ اور دارچینی اور مصطگی اور بالچہڑ اور تگر اور زعفران اور جاوتری اور لونگ اور جایفل ہر ایک سوا پانچ ماشہ غاریقون نو ماشہ تسوت سفید تین تولہ سقمونیا سے بریان نو ماشہ سبکو اجمودہ کے پانی مین گوندہین اور گولیان بنائین مقدار خوراک نو ماشہ **صفت کمونی** لیوین زیرہ کرمانی ڈیڑہ پاؤ اور سرکہ مین تر کرین ایک رات دن پھر بریان کرکے سایہ مین سکھا وین اور سونٹھ اور جوا کھار اور کالی مرچ ہر ایک تین تولہ سبکو کوٹین اور شہد مصفی مین گوندہین لیکن یہ دوائین بہت باریک نہ کوٹنی چاہیین اور اگر ان دواؤنکو کوٹکر چہانکر بغیر گوندہی ہوئین نگاہ رکھین اور کشکاب اور طعام مین داخل کرین اور جب کسی کو حاجت ہو دیوین جائز ہے **صفت فلافلی** لیوین فلفل سفید فلفل سیاہ اور پیپل ہر ایک ساڑہی آٹھہ تولہ اور بعضے نسخہ مین پانچ تولہ آٹھہ ماشہ ہے اور عود بلسان دو تولہ دس ماشہ حاما اور بالچہڑ ہر ایک چودہ ماشہ سونٹھہ اور اجمودہ کے بیج اور سیسالیوس اور سلیخہ اور تگر اور راسن ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سبکو شہد مصفی مین گوندہین قدر خوراک ساڑہی تین ماشہ اور قرص گل ساتھہ گلقند کے دیوین **صفت قرص گل** لیوین گلاب کے پھول سرخ ساڑہی دس ماشہ اگر خام اور بالچہڑ اور مصطگی اور سلیخہ اور اذخر اور دارچینی اور افسنتین رومی ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین اور شراب کہنہ مین گوندہین اور قرص بنائین ہر ایک قرص سات ماشہ پس ایک قرص اوسمین سے دو تولہ گلقند کے ساتھہ سونف رومی کے پانی مین حل کرین اور بیمار کو کھلائین **صفت سیبہ** کہ معدہ کو قوی کرتی ہے اور ریاح کو توڑتی ہے اور پرانے دستون کو روکتی ہے لیوین بہی شیرین اور درمیان اوسکا پاک کرین اور کوٹکر نچوڑین اور پانی اوسکا حاصل کرین اور اوسکا ثفل پرانی شراب مین بھگووین ایک رات دن پھر ہاتھہ سے ملین اور صاف کرین پس اس شراب سے بقدر ڈیڑہ پاؤ کم تین سیر اور پانی خالص بہی کا صاف کیا ہوا ساڑہی تین سیر دونون باہم ملاوین اور ساڑہی تین سیر شہد صاف کیا ہوا ڈالکر پکاوین اور قوام دیوین پھر آگ پر سے اوتارین اور اوسکے بعد لیوین مشک خالص اور عود ہندی اور جایفل اور لونگ اور پیپل اور بڑی الایچی اور زعفران ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹین اور شراب مذکور مین ڈالکر ملاوین خوراک ساڑہی سترہ ماشہ تین تولہ تک **صفت شربت سنبل**

کو دور معدہ اور پرانی تپون کو مفید ہی لیوین سنبل یعنی بالچھڑ شبوداچھہ تولہ اور پونی دو سیر پانی مین جوش دیوین کہ نصف
باقی رہے صاف کرین اور پونی دو سیر شہد ڈالکر قوام دیوین مقدار خوراک تین تولہ **صفت شربت مشک** کہ بوڑھونکو
سودمند ہی اور معدہ اور اعضای دیگر کو قوت دیتا ہی اور بدنکو گرم کرتا ہی لیوین پونی دو سیر پانی خالص اور پونی دو سیر
شہد اور صاف کرین اور جھاگ اوتار کر قوام دیوین اور آگ پرسی اوتارین اور اوسمین ساڑھی تین ماشہ مشک اور ساڑھے
تین ماشہ زعفران پیسکر ملاوین خوراک سات ماشہ ساڑھی سترہ ماشہ تک اور شربت عنبر کا بھی عنبر اور زعفران ہر ایک نو ماشہ
داخل کرکے تیار کرین **صفت شربت عود** لیوین عود ہندی اور سُک ہر ایک ساڑھی سترہ ماشہ دونون کو کوٹین
اور بالچھڑ اور لونگ اور مصطگی اور جائفل ہر ایک سات ماشہ کچلکر سبکو کپڑی پر رکھکر پوٹلی باندھین اور پونی دو سیر گلاب
مین پکاوین کہ نصف باقی رہے اور پوٹلی کو ہر ساعت ملتی رہین پھر پوٹلی اوس سے جدا کرین اور آدہ پاؤ کم سیر شکر ڈالکر
جھاگ اوتارین اور قوام دیوین اور چار رتی ڈیڑہ چاول مشک اوسمین پیسکر ملاوین خوراک ساڑھی سترہ ماشہ **صفت
شربت مرکب** لیوین پوست ترنج تین تولہ اگر خام دو تولہ سونٹھہ تیزپات چھوٹی الایچی فرنجمشک پیپل ہر ایک نو
ماشہ لونگ اور مصطگی اور بالچھڑ اور جائفل ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹین اور ہر ایک کو جدا جدا فراخ کپڑی مین باندھین او
ڈیڑہ پاؤ کم تین سیر گلاب مین پکاوین کہ نصف باقی رہے پھر اون پوٹلیونکو ملین اور خوب نچوڑکر اوسمین سی علیحدہ کرین
اور پونی دو سیر شہد اور آدہ پاؤ کم سیر شکر داخل کرین اور قوام دیکر آگ پرسے اوتارین اور رہنے دین کہ نیمگرم ہو جاتے بعد
اوسکی مشک اور عنبر اور زعفران ہر ایک ساڑھی چار ماشہ پیسکر اوسمین ملاوین اور نگاہ رکھین مقدار خوراک ساڑھے
دس ماشہ ہی ساڑھی سترہ ماشہ تک **صفت جوارش عود** لیوین عود یعنی اگر خام اور لونگ اور سونٹھہ اور چھوٹی
الایچی اور تیزپات اور فرنجمشک و پیپل ہر ایک نو ماشہ زعفران ساڑھی تین ماشہ سبکو کوٹین اور شہد صاف کیے ہوئے
مین گوندہین قدر خوراک ساڑھی دس ماشہ **صفت سفوف عود** کہ معدہ کی تری کو دور کرتا ہی لیوین لونگ اور
کباب چینی ہر ایک ساڑھی سترہ ماشہ مصطگی اور سُک ساڑھی دس ماشہ اگر خام چھہ تولہ شکر سب کے برابر خوراک ساڑھے
چار ماشہ ساتھہ گلقند پونے دو تولہ کے دیوین **صفت جوارش عنبر** کہ معدہ کی سردیکو دور کرتی ہے اور ریاح کو
توڑتی ہی اور قولنج کو دور کرتی ہی اور ضعیفی اعضا کی زائل کرتی ہے لیوین پوست ترنج اور اگر خام اور کباب چینی اور لونگ
اور چھوٹی الایچی اور جائفل ہر ایک ساڑھی سترہ ماشہ نارمشک یعنی ناکیسر اور سولف رومی اور اجموده کہ بیج اور جندبیدستر
اور افیون اور اجواین خراسانی ہر ایک ساڑھی دس ماشہ روغن بلسان سات ماشہ برگ بادرنجبویہ تخم مرزنجوش اور
زعفران ہر ایک ساڑھی دس ماشہ عنبر اشہب ساڑھی چار ماشہ عنبر کو روغن بلسان مین حل کرین اور دونون کو شہد
صاف کیے ہوئی مین ملائین اور دوائین اوسمین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ **صفت جوارش نارمشک**

لیوین سونٹھ اور پیپل اور کالی مرچ ہرایک سات ماشہ ناگیسر خشک یعنی ناگیسر اور موتھا اور کندر اور بالچھڑ ہرایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور دو چند دوائون کے شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین **صفت حب الصبر نسخہ اسحق بن حنین** کہ معدہ کو پاک کرتی ہے لیوین دارچینی اور میٹھا چرائتہ اور سلیخہ اور عود بلسان اور شگوفہ اذخر اور جاوتری ہرایک ساڑھے آٹھ تولہ سبکو چھلکر پونے دو سیر میٹھے پانی مین پکاوین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور چھٹانک کم آدہ سیر ایلوہ اس پانی مین دہووین اور دہوپ مین رکھین کہ خشک ہوجاوے بعد اوسکے زعفران اور مصطگی اور مُر مکی ہرایک دو دو تولہ دس ماشہ کوٹین اور اس ایلوہ مین ملاوین اور گولیان بناکر نگاہ رکھین خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک **صفت سکنجبین نسخہ اسحق بن حنین** بوڑہون کو اور تر معدہ والونکو سودمند ہے اور لزج یعنی چیپ دار رطوبت کو دور کرتی ہے لیوین سونف کی جڑ سولہ تولہ آٹھ ماشہ اور سرکہ چھٹانک کم آدہ سیر اور اگر سرکہ جنگلی پیاز کا ہو تو لطیف زیادہ ہوگا بعد اوسکے سرکہ مین چھٹانک کم آدہ سیر پانی خالص ملائین اور سونف کی جڑ کا پوست اوس سرکہ اور پانی مین پکائین اور صاف کرین اور اس سرکہ مین آدہ پاو کم سیر شہد ڈالین اور قوام کرین قدر خوراک پانچ تولہ آٹھ ماشہ پانی مین ملاکر اور اگر ساڑھے آٹھ تولہ ایلوہ دہویا ہوا اس سکنجبین مین ملین اور حلکر پاک کرنیوالی زیادہ ہوگی **صفت دوا** کہ کھٹی ڈکارون کو سودمند ہے لیوین غاریقون ساڑھے چار ماشہ اور شہد مین گوندہکر دیوین اور غذا کے اندر کردیا داخل کرین **صفت شراب خبث الحدید** لیوین انجمودہ کے بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی اور زیرہ اور اجواین اور موتھا اور صعتر اور انجدان اور کاشم اور کرویا اور دہنیہ خشک اور فلفل اور دارچینی اور پیپل اور کندر اور بالچھڑ اور لونگ اور جاپفل اور سونٹھ اور موتھا ہرایک ساڑھے چار ماشہ خبث الحدید پونے دو تولہ سبکو پونے دو سیر شراب انگوری مین پکاوین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور ہر صبح کو نو تولہ دیوین تین ہفتہ تک یہ شراب پلاتے رہین اور ترش میوون سے پرہیز کرین اور غذا گوشت چڑیا کا بھونا ہوا اور نخود آب اور بکری کا گوشت روغن اخروٹ مین بھونا ہوا **صفت ضماد** کہ معدہ کو گرم کرتا ہے لیوین موتھا اور شگوفہ اذخر اور بالچھڑ اور اگر اور رائک اور کندر اور مصطگی ہرایک ایک چنگل سبکو کوٹین اور سیب مین گوندہکر لگائین اور اگر افسنتین رومی اور میٹھا چرائتہ اس ضماد مین اضافہ فرمائین اور پرانی شراب مین اور بہی کے پانی مین گوندہین جائز ہے **صفت روغن مصطگی** کہ معدہ کو قوت دیتا ہے اور گرم کرتا ہے لیوین روغن زیتون تین چھٹانک مصطگی ساڑھے چار تولہ اور شیشہ کے اندر بھرین اور وہ شیشہ پانی سے بھری ہوئی دیگ کے اندر لٹکاوین اور اوس پانی کو جوش دیوین کہ مصطگی اوس روغن مین پگھل جاوے وہ روغن کام مین لاوین

باب چھٹا دوسرے جزو سے دسوین گفتار کے درد معدہ اور کھانے کی بدہضمی کے بیان مین ہے جو ریح سے پیدا ہوا اور علاج مین اوسکے

اسباب پیدا ہونے ریح کی معدہ اور شکم کے اندر دو چیزین ہین ایک طعام اور شراب کہ کھایا جاوے دوسرے حرارت غریزی کا قصور لیکن وہ ریح جو کھانے پینے سے پیدا ہوتی ہے اوسکی صورت یہ ہے کہ وہ چیزین کہ جنکا جوہر بادناک ہو کھائی جاوین یا پچی جاوین جیسے لوبیا اور

مسور اور شراب شیرین غلیظ یا ایسی چیزین کہ جنمین رطوبت بہت ہو نوش کیجائین جیسی امرود اور سیب اور شیر اور دہی اور
ترکاریون کی قسمین اور وہ ریح جو حرارت غریزی کے قصور سی پیدا ہوتی ہی صورت اوسکی یہ ہی کہ جب حرارت ضعیف ہوجاتی ہی
رطوبتونکو بخوبی نہین ہضم کرسکتی اور جو انجری اوس مادہ سی اوٹھتی ہین اونکو تحلیل نہین کرسکتی ہین اس سبب سی وہ انجری
معدہ اور شکم مین رہتی ہین اور اعضای نار ی کے نکل جانے سے ریاح بنجاتی ہین اور اگر حرارت قوی ہوتی ہی تو غذا کو بخوبی
ہضم کرتی ہی اور انجرہ ونکو تحلیل کردیتی ہی اور اگرچہ طعام بادناک ہو جلد اوتار دیتی ہی اور ہضم کردیتی ہی اور اگر کچہہ ریح پیدا بہی ہوتی
ہی تو بہت تھوڑی ہوتی ہی اور جلد تحلیل قبول کرتی ہی اور اگر ریح آنتونمین ہو تو شکم مین آواز قراقر کی ظاہر ہوگی اور اگر معدہ مین
ہو تو معدہ تن جائیگا اور اجزا اوسکی آپسمین کہینچینگے اور چہین ظاہر ہوگی اور ممکن ہے کہ وہ ریح ڈکار کی ساتھہ نکلے اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ
کوئی کہانا بادی اگرم ملطف کہائین وہ معدہ کی رطوبت کو تحلیل کرنے لگی اس سبب سے ریاح اور انجری پیدا ہون اور کبہی ریاح پیدا ہونیکا
سبب یہ ہوتا ہی کہ معدہ غذا سی خالی ہو اسکی ایسی صورت ہی کہ معدہ مین رطوبت غلیظ ہو جب معدہ غذا سی خالی ہو طبیعت اوس
رطوبت کیطرف متوجہ ہوکر اوسکو تحلیل کرنے لگی اور انجری اور ہوا کہ معدہ اور آنتون کی فضا مین ہون حرکت کرین اور
ریاح پیدا ہون اور یہ درد غذا کہانے سی تھمجاتا ہی اور کبہی ریاح پیدا ہونیکا سبب تلی کی بیماریان اور سودا کی کثرت ہوتا ہی اور معلوم کرین کہ
جن لوگونکو مالیخولیای مراقی ہوتا ہے اونمین ریاح اکثر پیدا ہوتی ہین اور علت مراق کا سبب اکثر احوال مین سوء مزاج گرم ہوتا ہی
معدہ مین واقع ہو اور انجری اوٹھاتے اور سدہ کہ ریاح کے منافذ مین پڑی یہانتک کہ اوسکی سبب سی ریاح آنتونمین
نہ اوتر سکین اور معدہ کیطرف پلٹ جائین پہر کچہہ تو دماغ کیطرف چڑہ جائین اور کچہہ ترش ہوکر ڈکار و نمین نکل آئین

نشانیان شناخت اس بات کی کرین کہ جو غذا کہائی گئی ہی اوسکا کیا تہا اور ترتیب اوس غذا مین کس طور پر
ہوئی ہی اور ہضم طعام کے بعد حرکت کرنے اور بہت پانی پینے کا اتفاق ہوا ہی یا نہین اور فرق درمیان نفخ سوداوی اور اور
نفخ کے جو تری بڑہانیوالے طعام سی پیدا ہوتا ہی یہ ہی کہ نفخ سوداوی غلیظ ہوتا ہی اور طبع خشک رہتی ہی اور کہانا ہضم ہونے کے
بعد حوالی طحال یعنی گرد تلی کے درد معلوم ہوتا ہی اور دوسری قسم کے نفخ کے ساتھہ مونہہ مین اور پوست مین تری ظاہر
ہوتی ہی اور طبیعت اجابت کرتی ہی اور جب شکم پر ہاتھہ ملین قراقر کرتا ہی اور پہلی حالات اور تدبیرین بہی ہر ایک پر گواہی
دیتی ہین **علاج** تری بڑہانیوالی غذاؤنسے پرہیز کرنا چاہیے اور کہانا کہانے مین ترتیب کا لحاظ رکہنا چاہیے جیسا کہ کتاب
حفظ الصحۃ مین بیان اوسکا ہوچکا ہی اور غذاؤنمین تحلیل کنندہ مصالح ڈالنا چاہیے جیسے دارچینی اور زیرہ اور کرویا اور صعتر
اور انجدان اور لہسن اور فم معدہ اور شکم کی عضلونکو گرم روغنونسے ملین اور تیز حقنے عمل مین لائین اور حقنونکی دواؤنمین زیرہ اور کرویا اور صعتر

اور اجھوڑہ اور سونف دیسی اور سونف رومی اور دوقوا اور کاشم اور فطراسالیون اور حب الغار اور جندبیدستر کام مین
لاوین اور اگر گمان اس بات کا ہو کہ کوئی ورم ہے تو تیز دواؤن سے دست بردار ہون اور نرم کنندہ دوائین جیسے سویا
اور بابونہ اور چربی مرغ اور چربی بط کی استعمال کرین اور اگر درد معدہ اور شکم شدت سے نہو تو ارزن اور باجرا گرم کرکے رکھنا
کفایت کرتا ہی اور نمک گرم کرکے رکھنا مفید ہی اور شیشہ یا کدو آگ کی وسیلہ سے ناف پر رکھین فی الفور درد کو تھامتا ہے
اور پینے کے لیے کوئی جلاب گرم دیوین کہ جسمین سونف رومی اور مصطگی اور صعتر اور مرزنجوش پکایا ہوا اور اگر ساڑہے چار ماشہ
کرویا موٹھ بہت لیوین اور جلاب گرم یا شراب گرم بعد اوسکے نوش کرین سود مند ہی اور اگر یاد رہ ریح غلیظ ہو تو شربت
گرم نہ دینا چاہیے کیونکہ اندیشہ ہوگا کہ اگر بے تنقیہ کوئی چیز گرم کرنیوالی اور تحلیل کرنیوالی دین گے وہ مواد کو ہلائینگی اور ریاح کو بڑہائینگی
اسلیے چاہیے کہ اول اوسکو حقنے سے پاک کرین پھر جو شربت کہ محلل ہین دیوین اور وہ روغن جو معدہ اور شکم پر ملین روغن انڈی
ہی اور روغن حب الغار اور روغن سداب کہ جندبیدستر اور فطراسالیون اور زیرہ اور سداب جسمین جوش کیا ہوا اور اگر یہ
دوائین اور اونکی سوا اول شراب مین پکاوین اور صاف کرین اور برابر وزن اوسکی کوئی روغن داخل کرین اور آگ پر
جوش دین کہ شراب جل جائی اور روغن باقی رہے ملنا اوسکا بہت نافع ہوگا اور اگر ریح سوداوی ہو تو اجھوڑہ اور سداب
اور مرزنجوش اور دوقوا اور حب الغار اور سویا اور بابونہ اور جعدہ سرکہ مین پکاوین اور اوس سے تکمید کرین یعنی سینکین اور سنجریا
اور اجواین اور فنداد یقون ریاح کو توڑتی ہی اور بزرگ معجونین سے تریاق اور مثرودیطوس اس باب مین نہایت نافع ہی
مگر یہ معجونین اور یہ سب شربت بعد تنقیہ کے دیوین اور تنقیہ اول حقنہ سے کرین پھر مسہل کی دوا دین اور جوشاندہ جنگلی پودینہ کا
اور جوشاندہ خولنجان کا اور معجون حب الغار اور معجون اہبل اور جوارش کندر اور جوارش انجدان سودمند ہی اور جب
حقنہ کر چکین تو حب سکبینج سے تنقیہ کرنا بہتر ہی **صفت حب سکبینج** لیوین ایلوا اور سکبینج اور گوگل اور غاریقون ہر ایک
برابر وزن اور بدستور گولیان بناوین اور سات ماشہ سے ساڑہے دس ماشہ تک گرم پانی مین دیوین **صفت معجون
حب الغار** کہ ریاح کو توڑتی ہے لیوین حب الغار دو تولہ چار ماشہ اور برگ سداب خشک ساڑہے سترہ ماشہ اجواین
اور صعتر اور زیرہ اور کلونجی اور کاشم اور کرویا اور فطراسالیون اور بادام تلخ اور کالی مرچ اور پیپل اور وج یعنی بچھ اور
جنگلی پودینہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ جندبیدستر اور داوشیر اور سکبینج ہر ایک سات ماشہ سبکو شہد مین گوندھین خوراک
ساڑہے دس ماشہ **صفت معجون اہبل** کہ سرد مواد کو تحلیل کرتی ہی اور ریح کو توڑتی ہی لیوین اہبل یعنی ہوبیر اور اجواین اور کندر اور
دارچینی اور بچھ ہر ایک برابر وزن اور سبکو کوٹ چھانکر شہد مین گوندھین خوراک ساڑہے چار ماشہ سے سات ماشہ تک دیوین **صفت
جوارش کندر** کہ ریاح کو توڑتی ہی لیوین کالی مرچ اور پیپل اور جائفل ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سونٹھ اور کلنجن ہر ایک تین تولہ
کندر اٹھارہ تولہ شکر عسکری اٹھارہ تولہ سبکو شہد مین گوندھین خوراک ساڑہے دس ماشہ **صفت جوارش انجدان**
لیوین کالی مرچ اور پیپل ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ نیلی سوسن کی جڑ اور سونٹھ ہر ایک پونی دو تولہ سونف رومی اور مصطگی اور سونف دیسی

ہر ایک سات ماشہ انجدان ساڑھے چار تولہ اجواین اور اجمودہ ہر ایک سات ماشہ اور سبکو کوٹکر چھانکر شہد مین گوندہین اور سات ماشہ استعمال کرتے رہین اور کمونی اس باب مین بہایت نافع ہی اور شراب پُرانی سدہ کو کھولتی ہی اور ریاح کو توڑتی ہی اور اگر طبع نرم ہو تو سات ماشہ حب الرشاد مریان ناکوفتہ نیمگرم پانی کے ساتھ دیوین اور اگر طبع خشک ہو تو ساڑھے تین ماشہ حب الرشاد اور ساڑھے تین ماشہ اجمودہ شراب مین جوش کرین اور ہر صبحکو قدرے کندر اور زیرہ چبانا سودمند ہے خصوصًا کھانا کھانے سے پہلے تاکہ معدہ کو گرم کرے اور ڈکار لاوے بعد اوسکے کھانا کھاوین اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ مزاج اصلی سرد ہوا اور سوء مزاج سرد غریب اوسکے ساتھ شامل ہوجاے اور ریاح اور تراقر اور پیاس غالب ہے علاج اوسکا یہ ہی کہ جسوقت کہ کھانا کھا دیں اوس سے پہلے بقدر تین تولہ یا کمتر شراب پرانی نوش کرین اور غذا مین ایسی بہار کہ وہ مصالح جو مذکور ہوے چکے داخل کرین اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ کوئی چیز غلیظ رقیق کو اور خلط شور بلغمی کو دبا دیوے اور تحلیل ہونے سے روک دے اس سبب سے ریاح ساکن ہوں اور ایسی وقت مین گمان اس بات کا ہو کہ مزاج گرم ہے اور سرد چیز نے نفع کیا ہی اور حال اوسکا برخلاف ہو اور اکثر ایسا ہی ہوتا ہی کہ کوئی گرم چیز اونجرہ کو تحلیل کردے اور ریاح کو توڑدے اور اس بات کا گمان ہو کہ مزاج سرد ہے اور گرمی نافع ہے اور حال اوسکے برخلاف ہو پس طبیب پر واجب ہی کہ علامات اور نشانیان تلاش کرے اور اونپر اعتماد کرے اور ایسے جھوٹے منافع پر فریفتہ نہو تاکہ غلطی مین نہ پڑے کیونکہ اگرچہ بعض عوارض کو نفع کیا مگر جیسی اوسکی اصل ذات ہی اوسکے موافق ضرر پہونچیگا

باب ساتوان دوسری جزو سے

دسوین گفتار کی درد معدہ مین ہی جو سوداسے اوٹھتا ہی اور علاج مین اوسکے نشانیان درد معدہ کی جو خلط سوداسے اوٹھتا ہی کہ تلی سے اوپر گرتا ہی یہ ہین کہ صاحب اس علت کا فم معدہ مین جلن پاوے اور جب کھانا کھاوے وہ جلن موقوف ہو جاوے اور کبھی سبب اس جلن کا خلط صفرا ہوتی ہی پس ون علامات سے جو ہر ایک کو مخصوص ہین ان دونون مین فرق ہو سکتا ہی اور اکثر لوگ ایسے ہین کہ جسوقت کھانا کھاتے ہین معدہ اونکا درد کرتا ہی اور جبتک قے نکرین اور کوئی چیز ترش نہ نکل جاوے آرام نپاوین اور جو کچھ کہ نکلے ترشی اوسکی اسقدر ہو کہ زمین اوس سے جوش کھاوے اور سبب اس درد کا خلط سودا ہی کہ قعر معدہ مین جمع ہوتا ہی اور جسوقت کھانا اوسمین ملتا ہی سوا سودا کا بہت ہو جاتا ہی اور فم معدہ پر چڑھتا ہی اور درد پیدا کرتا ہی علاج اول قے کرین خربق سفید سے اس طور پر کہ خربق کو مولی کے اندر بیٹھا دین اور وہ مولی ایک رات دن رکھین پھر اوس مولی کو چیرکر سکنجبین عسلی مین رکھین اور ایکرات دن اوس سکنجبین کو سوبا اور لوبیا سرخ گرم پانی کے ساتھ دیوین اور اوس مولی سے بھی قدرے بیمار کو کھلاوین اور بعد قے کے تنقیہ دیگر کرین حب اصطمخیقون سے اور ہمیشہ معجون نجاح استعمال کرین

صفت قرص

کہ درد معدہ کو جو بعد کھانا کھانے کے ظاہر ہو اور جبتک قے نکرین آرام نپاوین دور کرتا ہی

بیوین سونف رومی اور ابہوہ اور اجوائن ہر ایک ساڑہی ستر ماشہ افسنتین رومی تین تولہ سلیخہ چھہ تولہ کالی مرچ اور
مرکی اور جندبیدستر اور افیون ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹین اور قرص بناوین ہر ایک قرص ساڑہی تین ماشہ خوراک
ایک قرص **جزو تیسرا دسوین گفتار سے شہوت طعام کے تغیر احوال مین ہے** اور اس جزو کے پانچ
باب ہین **باب پہلا تیسرے جزو سے دسوین گفتار کے ضعف اشتہای طعام مین ہے** اور
علاج مین اوسکے اسباب ضعیفی اشتہای طعام کے سات طرح پر ہین ایک سوء مزاج گرم ہے کہ فم معدہ مین
آنے سے پیدا ہو دوسرے سوء مزاج سرد ہے جسکی سردی حد سے زیادہ ہو تیسرے خلط مراری یا نمکین کہ معدہ مین آنے اور
اشتہا کو ضعیف کرے چوتھے یہ کہ بہت بلغم چپ دار معدہ مین جمع ہو جاوے پانچوین معدہ مین خلط بدبو جمع ہو جاوے چھٹے خلط
خام بلغمی سے بدن بھر جاوے اس سبب سے غذا اوسکو دیر وا ہو جاوے ساتوین یہ کہ بدن کا پوست سخت ہو جاوے اور مسام بند
ہو جائین اس سبب سے تحلیل بہت کم ہو **نشانیان** اگر سبب اوسکا سوء مزاج گرم ہو تو ڈکارین دہوئین کی سی
بو آوے جیسے کہ جلی چیز کی بو اور پیاس بہت ہو اور جو غذائین بالفعل گرم ہون اوس سے طبیعت کراہیت کرے اور سرد پانی پینے پر رغبت
ہو اور اوس سے نفع پاوے اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج سرد ہو نشانیان اوسکی مذکور ہو چکی ہین اور اگر سبب اوسکا خلط
مراری یا نمکین ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ معدہ مین گزندگی ہو اور متلی اور قے تکلیف دے اور سرد پانی کی خواہش بہت ہو
اور غذا کی موافق موبنہ کا مزہ کڑوا یا کہاری ہو اور اگر سبب اوسکا بلغم چپ دار معدہ مین جمع ہو پیاس ور گزندگی نہو
اور بیمار ایسی چیز کے کہانے پر راغب ہو جو بالفعل گرم ہے اور جب اوسکو کہاوے درد اور نفخ اور متلی اور کچاوٹ پیدا کرے
اور جب تک ڈکار نہ آوے آرام نہ پاوے اور گرم اور تیز چیز کے کہانے سے جو درد اور نفخ وغیرہ پیدا ہوتا ہے اسکی وجہ یہ ہے کہ
مادہ کو حرکت مین لاتی ہے اور اسی سبب سے انجرے اوٹہتے ہین اور اس سبب سے کہ مواد غلیظ اور چپ دار ہے بالکلیہ معدہ سے نہین نکل سکتے
اور اگر سبب اوسکا معدہ مین جمع ہونا خلط بدبو کا ہو کہ طبیعت اوسکو دفع کرنے مین مشغول ہوکر غذا کیطرف سے رہجاتی ہے
اس سبب سے اشتہا ضعیف ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ متلی بہت تکلیف دے اور بدبو دار ڈکار آوے اور براز گندہ نکلے اور جہان
کہین مادہ کو طبقات نے جذب نکیا ہو اور معدہ کے جوف مین رک رہا ہو یا اگر طبقو مین ہو بہت سی غذا کہانے سے اوسمین مل گیا ہو
ہو سکتا ہے کہ قے مین بہی مادہ بدبو نکلے اور اگر سبب اوسکا خلط خام بلغمی ہو کہ بدن مین بہر جاوے اس سبب سے آدمی غذا اوسکو
دیر وا ہو جاتے اسلیے کہ جب تک طبیعت ان کچے اخلاط کی اصلاح اور تحلیل کرنے اور پکانے سے فارغ نہو اور اونکو
بدل ما یتحلل نکرے اعضا رگون سے چوسنے کے طور پر غذا کی طلب نہین کرتی اور نہ رگین معدہ سے تو نشانیان بلغمی سبب
ظاہر ہونگی اور اگر سبب اوسکا یہ ہو کہ بدن کا پوست سخت ہو جاوے اور مسام بند ہو جائین اس سبب سے تحلیل
بہت کم ہو اور جب طبیعت تحلیل پر متوجہ ہے اعضا غذا کی درخواست نکرین اور اشتہا پیدا نہو تو اوسکی نشانی یہ ہے کہ
بدن کی جلد سخت اور کہرکہری معلوم ہو اور پسینہ بہت کم آوے اور اگر ایک عرصہ تک غذا اندین غذا طلب نکرے اور

معدہ کی خلو کی تکلیف نہو اور بعض حیوانات جنکی جلد بہت سخت ہی اونکا حال دیکھنی سی اس قسم کی تائید ہوتی ہی جیسے کچھوا اور
گوہ اور گرگٹ کہ بہت مدت تک کچھ نہیں کھاتی پیتی ہین **علاج** اگر سبب اوسکا سوء مزاج گرم ہو تو قابض چیزونسی مزاج کی
تعدیل کرین اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج سرد ہو تو علاج اوسکا بھی مذکور ہو چکا ہی اور اس مرض مین لہسن اور پودینہ کھانا
اور باجری سے تکمید کرنا سب سے زیادہ مفید ہی اور اگر سبب اوسکا خلط تلخ یا شور ہو تو قے اور دستون سی معدہ کا تنقیہ کرین
تاکہ اوس خلط سی جو مرض کا سبب ہے پاک ہو جاوے اور اگر سبب اوسکا بلغم چیپ دار ہو تو اول تلطیف کے لیے رائی اور جرجیر
اور بیخ کبر اور سونف رومی پکا کر صاف کرین اور شہد اور تھوڑا نمک ملا کر پلائین اور جب مواد پک جاوے تو تنقیہ کے لیے
سویا اور تخم مولی اور میتھی پکا کر اور سکنجبین عسلی اس جوشاندہ مین ملا کر نیمگرم پلائین اور مدد کرین کہ قے آوے اور زیادہ نکل جاوے
اور اگر قے ممکن نہو مسہل دین جیسے سوء مزاج معدہ مین اوسکا ذکر آ چکا ہی اور تنقیہ کے بعد مقوی معجونین کھلائین کہ پھر مواد کو
قبول نکرے اور اگر سبب اوسکا معدہ مین جمع ہونا خلط بدبو کا ہو تو علاج اوسکا تنقیہ ہی قے او مسہل سی اور بعد اوسکے
دواء المسک اور جوارش عود کام مین لائین تاکہ معدہ مین قوت اور خوشبو حاصل ہو اور اگر سبب اوسکا اخلاط خام بلغمی ہے
کہ بدن مین بھر جاوے تو علاج اوسکا غذا کم کھانا اور حرکت اور ریاضت بہت کرنا اور بہت نافع تدبیر حمام کرنا اور ترطیب کے
بعد بدن کو مالش کرنا ہی اور اگر سبب اوسکا سخت ہونا پوست کا اور بند ہونا مسام کا ہو تو حمام مین جائین تاکہ جلد نرم
ہو اور مسام کھل جائین اور فضلے تحلیل ہون اور قوی ریاضتین کرین اور بدن کو ملین اور جونسی دوائین پوست کو
نرم کرتی ہین اور مسام کو کھولتی ہین اونکو پکا کر آبزن کرین اور گرم روغن مسام کے کھولنے والے بدن پر ملین غرض اس
بات مین کوشش کرین کہ بدن مین تحلیل ہو اور اوس سبب سے طبیعت کو بدل کی احتیاج پڑے پھر اس ضرورت سی
اعضا غذا کی درخواست کرین اور جاننا چاہیے کہ جس جس سبب سے اشتہاء طعام مین ضعف آ جاتا ہی او نہین سببونسے
اشتہا باطل بھی ہو جاتی ہے اور ناقص یا باطل ہونا سبب کی ضعف اور قوت کی موافق ہی لیکن اگر سبب ضعیف
ہی بھوک کم ہو جائیگی اور اگر سبب قوی ہے باطل ہو جائیگی یعنی کھانے کی خواہش ہرگز نہو گی بالجملہ اسباب دونو نکے
یکسان ہین اور جاننا چاہیے کہ اشتہاء صادق یعنی سچی بھوک وہ ہی کہ اعضا بھوکی ہون اور رگون سے غذا
طلب کرین چوسنے کے طور پر اور رگین معدہ سی تقاضا کرین پھر طبیعت حکیم مطلق جل شانہ کے حکم سے سوداء کو کم معدہ

کیطرف بہیجتی ہی اور اس سبب سی کہ اوسکی حس زیادہ ہی ادراک کرتا ہی اور سوداکی ترشی اور عفوصت یعنی کسیلاپن سی اور
رگون کے چوسنے سے اثر پاتا ہی اور اوسکی اجزا کٹھے ہوتے ہین اور طبیعت غذا طلب کرتی ہی تاکہ اوس سی یہ ایذا دور
ہو پس سچی بہوک یہی ہی سو جسوقت ان امور مذکورہ مین سی کسی امر مین فتور پڑگیا اوسی فتور کی موافق کہانی کی
خواہش باطل یا کم ہوجائیگی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جگر بالطبع ضعیف ہوجاوی اور اوسمین یا ماساریقا مین سدہ پڑی اس
سبب سی کیلوس جگر کیطرف اچھی طرح جذب نہو جیسا ضعف قلیل یا کثیر ہوا اور جتنا سدہ ہوا اوسکی موافق معدہ ویسا ہی
بھرا رہی اور غذا کا تقاضا نکری اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ بیمار روز بروز دبلا ہو اور مختلف رنگ کی دست آئین کبھی سبز اور
کبھی زرد اور کبھی سفید باوجودیکہ کوئی چیز رنگین کرنیوالی نکہائین اور معلوم کرین کہ جب کیلوس جیسا کہ ہی ویسا ہی معدہ سے
آنتون کیطرف اوتر آئے اور جگر کیطرف جذب نہو براز کا رنگ سفید ہوتا ہی اور جسوقت کہ کیلوس مین سی تھوڑا سا
ماساریقا مین آئی اور وہان ٹھہر کر جگر مین جانے سے پہلے پلٹ آئی براز سبز آتا ہی اسلیے کہ عروق ماساریقا کی حرارت ناری
معفن نے اوسمین عمل کیا ہی پس جو کچھہ اوسمین ٹھہرتا ہی سبز ہوجاتا ہی اور براز کی زردی صفرا کے ملنے سے ہوتی ہی تدبیر
اوسکی یہ ہی کہ ضعف جگر کے زائل کرنی مین اور سدہ کہولنے مین کوشش کرین تاکہ کیلوس جگر کیطرف نفوذ کری چنانچہ
امراض جگر کے باب مین اسکا ذکر آئیگا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اوس رستہ مین جو تلی اور فم معدہ کی بیچ مین ہی سدہ پڑنے
اور اوس سبب سے سودا تلی مین رکا رہی اور معدہ پر نگری اور یہ ظاہر ہی کہ جب تک سودا فم معدہ پر نگری اور ترشی کی سبب سے
دغدغہ نکری اور عفوصت یعنی کسیلاپن کی سبب سی رطوبات غلیظ چیپ دار نہ چھیل ڈالی اشتہا پیدا نہین ہوتی اسلیے
جب معدہ کی سطح پر رطوبت لگی رہیگی طبیعت دفع کرنا چاہیگی نہ جذب کرنا اور ہر چند رگین چوسنے کے طور پر غذا کی درخواست
کرین معدہ تقاضا نکری اور فم معدہ خبردار نہو اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ فم معدہ مین حس باطل ہوجاوی اس سبب سے رگونکی
چوسنے کا اثر اور سودا کی گزندگی دریافت نہو پھر ہر چند کہ معدہ غذا چاہے اور سودا دبیر گری لیکن اشتہا نہو اور
کاہی خون کی کمی اور بدن کی ضعیفی کے سبب سے بہوک ناقص یا باطل ہوجاتی ہے اور اسی قبیل سے ہی کہ بعضی نقاہت
والون کی اشتہا مین ضعف آتا ہی اور ایسا ہی اوس شخصکو کہ جسکو دست حد سے زیادہ آئین اور کبھی شراب معتاد کی
ترک کرنے سے بہوک کم ہوجاتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ غم اور ہم عارض ہوا اور اشتہا کو ساقط کری اسلیے کہ یہ عوارض
نا طبعی سب قوتونکو سست اور ضعیف کرتے ہین اور جاننا چاہیے کہ امر مکروہ کی توقع کو ہم کہتے ہین اور اوسکے وقوع مین
آنے کو غم بولتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اشتہا ساقط ہوتی ہی پھر جب تھوڑی سی غذا کہائین اشتہا پیدا ہوتی ہے
اوسکی دو وجہ ہین ایک یہ کہ غذا کے آنے سے قوت خبردار ہوتی ہے اور قوت کے خبردار ہونے سے یہ مراد ہی کہ قوت جاذبہ
جذب کے لیے اوبھر آئے دوسرے یہ کہ ممکن ہی کہ غذا جو وارد ہوتی ہے اوس کیفیت کی ضد ہو جو اشتہا کو ساقط کرتی ہی
مثلاً گرمی سی اشتہا کم ہوجائے اور غذای سرد بالفعل کہائین سو یہ غذا حرارت کی تعدیل کرتی ہے اور کہانے کی

خواہش پیدا ہوتی ہے اور اسی قسم کی بات ہی کہ گرم معدہ مین سردیانی اشتہا اور ہضم کا باعث ہوتا ہی اور کبھی آنتونکی
کیڑے چڑہکر فم معدہ پر آئین اور طبیعت کو مشغول کرنے کی سبب اشتہا کو ساقط کرین اور کبھی صرف طبیعت کی نفرت ہی
اشتہا کو ساقط کرتی ہی جیسا مکھیون کی کثرت مین اور بکروہ غذاؤن سی نازک مزاجون کو پیش آتا ہی اور نقصان شہوتکی
ایک یہ بھی قسم ہی کہ اگر غذا حاضر نہو اشتہا موجود ہو اور جسوقت غذا آئے اشتہا جاتی رہی اور اسکا سبب جاذبہ کا ضعف ہی
اور وہ دوائین جو کھانے کی خواہش کو اٹھالاتی ہین مزاج کی رعایت کے موافق اونمین سی سکنجبین سفرجلی ہی اور سیبہ
سادہ اور خوشبودار اور شربت لیمون اور سرکہ جنگلی پیاز کا اور کبر سرکہ مین بہرا اور سویتیقی اور پیاز اور لہسن اور امرود
اور سیب اور سماق خصوصاً اگر انمین سی ہر ایک سرکہ مین پڑا ہوا ہو اور شور مچھلی اور بیر اور زعرور اور شربت پودینہ اور انار
ترش کا **ترکیب اوسکی** انار ترش لیکر مع پوست نچوڑین اور اوسکا پانی حاصل کرین اور سبز پودینہ کوٹ کر
اوسکا پانی نکالین انار کا پانی ایک حصہ اور پودینہ کا پانی آدھا حصہ انمین ملا دین اور دونوکی برابر شکر ڈالین اور قوام کرین خوراک ایک چمچہ
صفت سفوف اشتہا کو بڑہانیوالا گلاب کی پھول سرخ ساڑہی دس ماشہ سماق سات ماشہ چھوٹی الائچی
ساڑہی تین ماشہ کوٹ کر چھانکر رکھ لیوین خوراک سات ماشہ اشتہا لاتا ہی اور پیاس کو بجھاتا ہے **صفت شربت
افسنتین بنسخہ شیخ الرئیس** افسنتین رومی ڈیڑہ پاؤ کو ساڑہی تین سیر پانی مین پکاوین کہ ارٹاتی پاؤ باقی
رہی ہاتھ سی ملین اور صاف کرین اور بہی کو لیکر آٹی مین لپٹین اور گرم بھوبل مین دباوین جب بریان ہو جائے
آٹا اوسپر سے دور کرین اور نچوڑین اور پانی نچوڑا ہوا اوسکا اس رب افسنتین مین ملاوین اور سولہ تولہ آٹھ ماشہ
شہد صاف کیا ہوا اور پچیس ۲۵ تولہ شراب ریحانی اوسمین ڈالکر نرم آگ پر پکاوین اور قوام دیوین اس بیماری والیکو
نہایت سودمند ہی **باب ۲ دوسرا تیسرے جزو سی دسوین گفتار سے اوس علت کی
بیان مین ہے کہ جسکو شہوت کلبی کہتے ہین اور علاج مین اوسکے** معلوم کرین کہ شہوت کلبی
ایسا مرض ہی کہ کھانے کی خواہش حد طبعی سی زیادہ ہو اور ہرچند کہ غذا مقدار مین زیادہ مختلف طور پر شکم سیر ہو کر کھاتے
مگر بھوک کم نہو اور جو شخص اوسکی کھانے مین شریک ہو اوس سے لڑنے لگے جیسا کتون کا خاصہ ہی ایسی سبب سے اس
بیماری کا یہ نام رکھا گیا اور اسباب اس علت کی پانچ طرح پر ہین ایک کثرت سودا کی ہے کہ تلی سے معدہ پر گرے

اور فم معدہ کو گزند پہونچائے دوسری سوء مزاج سرد ہی کہ فم معدہ مین عارض ہو تیسری سوء مزاج گرم ہی کہ معدہ مین اور
تمام بدن مین عارض ہو کیونکہ اگر یہ سوء مزاج صرف فم معدہ مین ہوتا کھانے کی اشتہا ضعیف ہوتی اور معلوم کرنا چاہیے
کہ یہ اشتہا کی کثرت جو تمام اعضا کے سوء مزاج سے عارض ہوتی ہی دو طرح پر ہے ایک یہ کہ سوء مزاج تمام اعضا کی قوت
ماسکہ کو ضعیف کردے اور تمام بدن کے مسامات کھولدے پھر جو غذا بدن مین پہونچے جلد تحلیل ہو جائے اور مسام کی راہ سے
نکلجائے اور حاجت غذا کے بدل کی جو تحلیل ہو گئی ہے قوی ہو وے دوسرے یہ کہ سوء مزاج تمام بدن پر غالب ہو اور
ہمیشہ اوس رطوبت کو جس سے اعضا غذا پاتے ہین خرچ کرے اس سبب سے قوت جاذبہ تمام بدن کے اعضا میں دیگر سے
جو اوس سے نزدیک ہین غذا طلب کرے اور جب غذا اعضا کی صرف ہو جائے وہ اعضا رگوں مین سے غذا کو کھینچین اور جب
رگین خالی ہو جائین وہ رگین جگر سے کھینچین اور جب جگر خالی ہو جائے وہ جگر بقیہ کیلوس معدہ سے کھینچے یہانتک کہ جوسنے کا
اثر فم معدہ تک اگر پہونچے اور یہ بیماری پیدا ہو اور یہ علت جب بہت سے استفراغ کے بعد پیدا ہوتی ہی یا بدن کے مسام
کھلنے سے اور تحلیل کی کثرت سے عارض ہوتی ہی ایسی قسم سے ہوتی ہی اور سبب چوتھا نزلہ ہی کہ دماغ سے فم معدہ پر گرے
اور وہ مواد نزلہ کا رطوبت سرد ہی کہ فم معدہ کو سرد کرتی ہی اور جبکہ معدہ پر گرتی ہے ضعف حرارت معدہ سے ترش
ہو جاتی ہی اور ترشی کے سبب سے فم معدہ مین دغدغہ پیدا کرتی ہی اور بسبب اوسکے شہوت کلبی ظاہر ہوتی ہی اور سبب
پانچوان یہ کہ معدہ اور آنتون مین بڑے بڑے کیڑے پیدا ہون پھر بیمار جو کچھہ کھائے اوسکو کیڑے اپنی طرف کھینچ لین اور
معدہ خالی رہے اور بدنکو غذا نہ ملے پھر اعضا غذا چاہین اور اشتہا موجود ہو **نشانیان** اگر سبب اوسکا کثرت سودا
کی ہو جو تلّی سے معدہ پر گرے تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ پیاس بہت کم ہو اور کھٹی ڈکار آئے اور خلو معدہ کے وقت بشدت
جلن اور گزندگی فم معدہ مین عارض ہو اور جب تک کوئی چیز نکھائے وہ جلن زائل نہو اور براز بہت آئے اور جو کچھہ بیمار
کھائے غیر منہضم باہر آئے اور بدن اوسکا غذا سے بہرہ پرورش کا نپائے اس سبب سے بدن لاغر ہو اور اعضا ہمیشہ حاجتمند
غذا کے رہین اور بسبب حاجتمندی اعضا کے اور بوجہ کاٹنے سودا کے فم معدہ کو خواہش بھوک کی ہموارہ رہے پھر جو تھوڑی
دیر غذا نہ ملے فم معدہ جلنے لگے اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج گرم ہو کہ معدہ مین پڑے تو یہ نشانیان جو مذکور ہوئین سب
موجود ہون لیکن فم معدہ مین جلن نہو اور سبب اوسکا سوء مزاج گرم ہو کہ معدہ اور تمام جسم مین عارض ہو کہ بسبب اوسکے
مسام کھلجائین اور غذا تحلیل ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ ثقل کمتر طعام سے ہو اور پیاس بھی غالب ہو اور بدن غذا سے
نصیبہ نپاوے اور اگر سبب اوسکا نزلہ ہو سبب اوسکا نشانی اوسکی ہے اور اگر سبب اوسکا کیڑے ہون کہ معدہ اور آنتون مین
پڑ جائین تو نشانیان موجود ہونے کیڑون کی ظاہر ہونگی **معالجات** اگر سبب اس بیماری کا سودا ہو اور نشانیان معدہ پر
گرنے سودا کی ظاہر ہون تو اول فصد باسلیق یا اسیلم کی کھولین پھر جوشاندہ افتیمون اور مانند اوسکے سے تنقیہ فرماوین
اور محجمہ ناری تلی پر رکھین اور معدہ کو اطریفل سے قوت دیوین یا جوارش جوزی سے خصوصاً اگر طبع نرم ہو اور ناشتا گرم

پانی پلانا اور چکنی اور نرم غذائین کھلانا مناسب ہے جیسے زردی مرغ کے انڈے کی آدہی بہونی ہوئی اور روٹی اور نخود کا پانی
اور حلوا جو شکر اور روغن بادام اور نشاستہ سے بنایا ہوا ور اگر طبع نرم ہو تو دودہ تازہ اور گوشت برہ اور بزغالہ کا
لیوین اور پکاوین سوبا اور قدرے زیرہ ڈالکر تاکہ گہرا ہو جائے پہر بوٹیان اوس گوشت کی نکال لیوین اور شوربا
جو باقی رہے اوسمین کبوتر بچہ فربہ اور مرغ فربہ پکاوین کہ خوب گل جاوے پہر بوٹیان اوسکی بہی نکال لیوین اور شوربا
جو باقی رہے اوسمین قدرے کلیجن اور دارچینی اور اگر خام کو نکر داخل کرین اور اس شوربا سے جسقدر کہ چاہین نوش کرین
اور اگر شراب ریحانی کہ پہاڑی انگور سے بنائی ہوا اوسمین ملا دین اور نوش کرین معدہ کو گرم کریگی اور سودا کی ترشی کو
معدہ سے دفع کریگی پس جو کوئی شراب کہ بیماری الایچی انگور پہاڑی سے ہونی چاہیے اور وہ ریحانی اور بلا ممزوج پینی صرف
چاہیے اور اگر ممزوج چاہین تو زیرہ کرمانی پانی مین پکا دین اور اوس پانی مین ممزوج کرین اور علاج تلی کا کرتے رہین
اور تلی پر داغ دینا بہی سودمند ہے اور اگر سبب اس علت کا سردی مزاج معدہ کی ہوا ور نشانیان سب ظاہر ہون
تو اول قے کرین پہر ایارج فیقرا دیوین بعد اوسکے جبکہ معدہ کو اس طرح سے پاک کرچکین کمونی اور تریاق بزرگ اور دوا المسک
تلخ اور سنجرینا دیوین اور غذا اس بیمار کیلئے چکور اور تیتر اور لوہ کا گوشت بہونا ہوا اور وہ شوربا کہ جسکا ذکر ہوچکا ہے ساتھ زیرہ
اور دارچینی اور کرویا کے اور شراب بہی اوسی قسم کی نوش کرنی چاہیے اور اگر طبع نرم ہو معجون کندر دیوین **صفت**
معجون کندر لیوین کالی مرچ اور پیپل اور جائفل ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ سونٹھ اور کلیجن ہر ایک تین تولہ کندر
اٹھارہ تولہ شکر سفید اٹھارہ تولہ اسکو شہد مین گوندہین خوراک ساڑہے دس ماشہ **صفت نسخہ دیگر** لیوین کالی مرچ
اور اجواین اور سونف رومی اور پودینہ اور گاشم اور بالچھڑ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ گلنار فارسی تین تولہ کندر نو تولہ اسکو
کوٹین اور شہد مین گوندہین قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ اور جبکہ سبب اس بیماری کا کثرت تحلیل کی اور سوء مزاج
گرم ہو کہ معدہ اور تمامی اعضا مین عارض ہوا ہو تو اوس بیمار کو ریاضت کرنے سے منع کرین اور روغن سورد تمام جسم پر
ملنا اور سرد پانی مین بٹھانا اور شربت ترنج اور شربت لیموں اور شربت ریباس کا پلانا اور طعام مصوص اور فرد
اور ہلام کہ سب قسم کے سالن گائے کے گوشت اور گائے کی اوجہڑی سے پکائی ہون کھلانا چاہیے اور اگر سبب اوسکا
تحلیل ریاضت سے اور حرکت اور تحلل جسم سے ہو تغیر سوء مزاج تمام بدن کے تو غذا اوسکی غلیظ طعام مقرر کرین اور

شوراور تیز کہانونسی منع فرماوین اور اگر سبب اوسکا نزلہ ہو تو نزلہ کی روکنی کی تدبیر کرین اور ایارج فیقرا دیوین کہ معدہ اور
دماغ پاک ہوجاوی جیساکہ نزلہ کی علاج مین بیان کیاگیا ہی اور اگر سبب اوسکا کثرت کیڑون کی ہو معدہ اور آنتو نمین
تو تدبیر اس بات کی کرنی چاہیے کہ دونون عضو کیڑونسی پاک ہوجائین اسطور سی کہ جیسی کیڑون کی باب مین لکہا جائیگا

باب ۳۳ تیراتیسوین جزو سی دسوین گفتار کے اوس آفت شہوت کی بیان مین جسکو عربی مین جوع البقر کہتی ہین یعنی گرسنگی گاو اور معالجات مین اوسکے

معلوم کرین کہ اس بیماری کو اس نام سے اسوجہ سی موسوم کیا ہی کہ یہ حال گاے کو اکثر عارض ہوا کرتا ہی اور بسا اوقات
یہ علت شہوت کلبی کے بعد ہوا کرتی ہی اور کیفیت اس مرض کی یہہ ہی کہ تمام اعضا تو غذا کے محتاج ہون اور معدہ
غذا سی نفرت کری یعنی تمامی اعضا بہوکے ہون مگر معدہ خواہش نکری اور دستو نکا آنا اس کیفیت مین شامل ہوتا ہی کہ
بسبب اوسکی رگین خالی رہتی ہین اور قوت جاتی رہتی ہے اور بیمار بیہوش ہوجاتا ہی اور کبہی سبب بیہوشی و غشی کا
بلغم ہوتا ہی کہ فم معدہ کو سرد کرتا ہی اور کہانی کی بہونک کی قوت کو فنا کرتا ہے اور یہ بلغم برخلاف اوسکی ہوتا ہے کہ
جس سی شہوت کلبی کا مرض پیدا ہوتا ہی اسلیے کہ وہ ترش ہوا کرتا ہی اور فم معدہ کو گزند پہونچاتا ہے اور بہونک اوسکی
ابہرونکو حرکت مین لاتا ہی اور وہ بلغم کہ ترش نہین ہوتا ہی فم معدہ کو جمع کرتا ہے اور طعام اوسمین سی دفع نہین
کرتا ہے تاکہ فم معدہ جو پاغذا کا ہو اور یہ بلغم کہ سبب بیہوشی اور غشی کا ہی بیمزہ ہوتا ہی اور غلیظ اور چیپ دار مانند گہلی ہوئی
شیشہ کی کہ فم معدہ کو تباہ کرتا ہی اور قوت جاذبہ کو کام سی باز رکہتا ہی اور بہونک کو دفع کرتا ہی اور بسبب جاتی رہنی بہوک کے
اعضا خواہش غذا کی کرتے ہین اور بسبب خواہش اعضا کی اور بوجہ نہ پہونچنی طعام کے طرف معدہ کی قوت ساقط ہوتی
ہی اور بیمار بیہوش اور بی طاقت ہوجاتا ہی اور علاج اوسکا نہایت مشکل ہی اسوجہ سی کہ معدہ حاجت رکہتا ہی کہ تنقیہ
کیا جاوی اور ضعیفی اور گرسنگی اعضا کی اور غشی تنقیہ کو مانع ہی اور یہ بیماری اکثر سرد مزاج والون کو ہوتی ہے جو سردی کے
موسم مین سفر کرین **علاج** اس علت کا پہیر لانا قوت کا ہی اور مدد کرنا اوسکی تاکہ قوت قائم رہے اور زائل
ہوجاوے اور اس بات کی تدبیر کرین کہ بہوک کہانی کی ظاہر ہو اور وہ اس طرح ہے کہ غذائین خوشبودار کہلائین
جو بہوک کو حرکت مین لائین اور پہول اور عطر اور میوی کہ جنمین قوت قبض کی ہو سونگہائین تاکہ قوت کو جمع کرین اور
نچہوڑین کہ تحلیل قبول کری لیکن میوہ جات اور خوشبو کی چیزین مانند سیب اور بہی اور امرود اور امرود کی دینا چاہیے
اور عطریات مانند مشک اور عود اور سک کی چاہیے اور شراب انگوری ریحانی کہ جسمین نیرہ پکایا ہو اور شراب مینوش اور
اگر حرارت حادث ہو عطریات سی کافور اور گلاب اور گل سرخ اور بوی طعام سی بوی بزغالہ بریان اور برہ بریان اور مرغ
بریان اور نان گرم خانگی کام مین لائین اور روٹی شراب مین بہگو کر کہلائین اور ماء اللحم دیوین چنانچہ صفت ماء اللحم کی
کتاب پانچوین آخر علاج دق مین مذکور ہوچکی ہی اور صفت مینوش کی قرابادین مین بیان کیجائیگی انشاء اللہ تعالی

اور اگر غشی عارض ہو تو اوسکو ہوش مین لاوین اور اوسکے رخسارونکو نوچین اور سوئیان چبھووین اور پیشانی اور کنپٹی کے
بال زور سے اوکھاڑین اور کان کھینچین اور کوئی برتن مٹی کا بہت بڑا بالاخانہ پر سے نیچے گراوین کہ آواز اوسکے ٹوٹنے کی بلند ہو اور گلاب اور
ٹھنڈے پانی کا چھینٹا مونھہ پر مارین اور عود خوشبودار سلگاوین اور عطریات سونگھاوین اور ہاتھہ پاون ملین اور باندھ دیوین پھر
جب وہ ہوش مین آئی تو ماء اللحم اوسکے حلق مین ٹپکائین اور اگر قدرے مینوش یا شراب ریحانی پہاڑی ساتھہ ماء اللحم کے ملاوین
قوت زیادہ دیوے اور خوشبو میوونکی اور اون کھانون کی جو بیان کیے گئے سونگھاوین اور جسقدر رکھا سکے اون غذاؤن
مین سے کھلاوین خصوصاً روٹی پاکیزہ جو شراب پہاڑی مین بھگوئی ہو اور پانی برگ مورد کا اور پانی سیب کا اور پانی
بہی کا ساتھہ گلاب اور قدرے زعفران اور عود اور مشک کے مفاصل اور اعضا پر اوسکے طلا کرین **صفت سکباج**
کہ بوا اوسکی قوت کو مدد دیتی ہے پکاوین گائے کے بچھڑے کے گوشت سے جیسا کہ دستور ہے اور مصالح اوسمین لہسن اور سداب
اور کرفس و پودینہ اور پوست ترنج اور زعفران اور قدرے بالچھڑ اور مشک داخل کرین **صفت مطبخنہ** کہ خوشبو
اوسکی مددگار قوت ہے لیوین مرغی یا کبوتر بچہ کا گوشت جسقدر کہ چاہین اور اوسکو پکائین ساتھہ نخود درست اور قدرے
زیرہ کے جب نیم پختہ ہو جائی تو قدرے زیتون کا روغن وہ کہ جسکو زیت انفاق کہتے ہین اوسپر ڈالین اور عود خام نیمکوفتہ
اور دارچینی اور کلیجن اوسمین داخل کرین اور پکاوین یہانتک کہ خوب پکجائی اور پانی اوسکا کم رہجائی پھر قدرے آبکامہ اور پانی
میٹھے اور ترش بہی کا اوسمین ٹپکائین اور نرم آگ پر رکھین کہ دو جوش کھائی بعد اوسکی آگ پر سے اوتارین اور رہنے دین کہ
سرد ہو جائی پھر بوا اوسکی بیمار کو سونگھائین اور شوربا اور گوشت اوسکا کھلائین اور معدہ پر اوسکے وہ ضماد کرین کہ جو بالچھڑ
اور مصطگی اور مشک اور موتھا اور عود اور عنبر اور مانند اوسکے سے بنایا ہو اور اگر اس ضماد کو روغن مصطگی یا شراب مین
گوندہین اور گرم کرکے کام مین لائین قوی الاثر ہوگا اور اگر ثقل مینوش حاضر ہو تو اس ضماد کی دواؤن مین داخل
کرین

باب چوتھا تیسرے جزو سے دسوین گفتار کے فساد شہوت کے بیان مین ہے
یعنی آرزو سے تباہ کہ جسکو وحم بھی کہتے ہین اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ فساد
شہوت اوسکو کہتے ہین کہ جو بری چیزین کہ کھانے مین نہین آتی ہین اونکی اشتہا ہو جیسے مٹی اور کوئلا اور ٹھیکرا اور سفیدہ اور چونہ اور چیزین ایسی کہ
جنکو عربی مین حریف کہتے ہین اور یہ مرض اکثر اون لوگون کو ہوتا ہے کہ جنکے معدہ مین خلطین بری ہون اور اکثر حاملہ عورتونکو
عارض ہوتا ہے خصوصاً حمل کی ابتدا مین دوسرے اور تیسرے مہینے اسلیے کہ اونکا حیض جنین کی غذا کے لیے ٹھہر جاتا ہے اور
چونکہ جنین اوسوقت مین ضعیف ہوتا ہے اوسمین سے تمام خون کو غذا نہین کرسکتا اوسمین سے تھوڑا سا مادہ معدہ مین
آپڑتا ہے اور یہ اون عورتون کو اکثر ہوتا ہے کہ جو نیک اور بد اور بے ترتیب غذائین کھاوین اور خون اونکا بد خلطونکو
ساتھہ ملجاوے اور چوتھے مہینے یہ بیماری جاتی رہتی ہے اسلیے کہ اون خلطون مین سے اس عرصے مین کچھہ تو قے مین نکل جاتی ہے
اور کچھہ پک کر تحلیل ہوتی ہے اور باقی بچہ کی غذا مین صرف ہوتی ہے اسلیے کہ وہ بچہ جب قوی اور بڑا ہو جاتا ہے غذا بہت

چاہتا ہی **علاج** جو عورت کہ بے تکلف قی کر سکے اور بآسانی کچھ نکال سکے تو اجازت دیوین کہ کبھی کبھی قی کرے اور معدہ کو
اوسکے جوارش عود اور میوہ سے قوت دیوین اور جو عورت قی نکر سکے یا قے اوسکو بہت زور سے آسکتی ہو تو قے نکرنا چاہیے
اور مسہل کی دوا بھی نہ دینا چاہیے اور سوا تقویت معدہ کی اور کسی امر مین مشغول ہونا چاہیے اور غذائین لطیف زود گوار با اندازہ
معتدل دینی چاہیین جیسے تیتر اور مرغ خانگی اور بزغالہ کا گوشت بھونا ہوا اور پکا ہوا اور کبھی کبھی اوسکے کھانے مین تخم اسپغول کا
لہسن اور رائی ملا لیا کرین اور سوای حاملہ کے اور جس کسیکو کہ یہ مرض لاحق ہوا اور وہ بیہودہ چیزونکی آرزو کرے تو اوسکو ہر مہینے
ایکبار یا دوبار قی کرائین شور مچھلی اور مولی اور سکنجبین اور لوبیا اور آب سویا اور لوبیای سرخ اور مانند اوسکے سے اور
معدہ کو ایارج فیقرا اور حب صبر سے پاک کرین پھر معدہ کو قوت دین ان معجونون اور دواؤن سے جو مذکور ہو چکی ہین اور
اگر زیرہ کرمانی اور اجواین ہر ایک قدرے ناشتا چبا دین اور کھانے کے بعد بھی سفوف اوسکا کرکے نوش کرین بہتر ہوگا
اور اگر زیرہ اور اجواین مصطگی کے ساتھ چبائین مناسب ہے اور اگر گوشت کو بھونین اور اوسمین اجواین اور چھوٹی الائچی
اور گلنار اور بنسلوچن اور جو اور گندم داخل کرین سودمند ہے **صفت دوای دیگر** لیوین بڑی الائچی اور چھوٹی الائچی
اور کباب چینی ہر ایک برابر وزن شکر طبرزد سبکے برابر خوراک ساڑھے دس ماشہ **صفت دوای دیگر** لیوین جفت بلوط دو
تولہ چار ماشہ ایلوا چار تولہ آٹھہ ماشہ حشیش غافث پودینہ بائیس ماشہ اذخر کی جڑ چودہ ماشہ مرینجی بول سات ماشہ سبکو
کچلکر آدہ پاؤ کم سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کرین یہ سب دوائین خوراک ہے تین دن تک نوش کرین
اوس بیماری والیکو جسکا معدہ تباہ ہوا اور چہرہ زرد ہو گیا ہو اور استسقا کی بیماری سے نزدیک پہونچا ہو بہت فائدہ
بخشتی ہے **صفت دوای دیگر** لیوین جفت بلوط سات ماشہ سونف رومی ساڑھے دس ماشہ مویز منقی دو تولہ
کالی ہڑ زرد ہڑ آملہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ریم آہن مدبر تین تولہ اور مدبر اوسکو اسطور پر کرتے ہین کہ اول ریم آہن کو لیکر
سرکہ مین چند بار آغشتہ کرتی ہین اور ہر بار سرکہ سے نکالکر بھونتی ہین پس ان سب دواؤنکو تینتیس تولہ آٹھہ ماشہ شراب
قابض اور تینتیس تولہ آٹھہ ماشہ خالص پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور سات دن نوش فرمائین
صفت دوای دیگر لیوین ایارج فیقرا پودینہ دو تولہ ہڑ بہیڑہ آملہ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ جوز گندم ساڑھے سترہ ماشہ
سبکو کوٹین اور چھانکر شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین خوراک ساڑھے دس ماشہ اوس پانی کے ساتھ کہ جسمین

[illegible]

مصطگی اور سونف رومی بکائی ہوا اور کبوتر بچہ کی ہڈیان بھونی ہوئین اور تیتر اور چکور اور مرغ خانگی کی ہڈیان بھونی ہوئین چبانا اور اوسکا پانی نگلنا حاملہ اور اور لوگون کو خواہش مٹی کی دباتا ہی اور اگر نمک اور قدری کالی مرچ پیسکر پانی مین ڈالین اور استخوان مذکورہ کو اس نمک کے پانی مین بھگو کر چبائین اثر اوسکا قوی ہوگا اور گائے کے بچھڑے اور ہرن کا گوشت بھونکر اور نمک اور اجواین لگا کر چبانا اور اوسکا پانی نگلنا ایسا ہی کام کرتا ہی اور مٹی کی آرزو کو دباتا ہے اور ایک گروہ نے کہا ہی کہ بری اشتہا کو باطل ہونے کے واسطے بہتر تدبیر یہ ہی کہ نہار بچہ کبوتر بریان کہائین اور غذا کہانے کے بعد بھی تھوڑا سا کہا لیا کرین اور بادام تلخ نقل کرنا سودمند ہی اور بعض کہتے ہین میٹھا تیل پینا مفید ہی اشتہائے فاسد کو دور کرتا ہی بالجملہ اس باب مین تجربہ پر اعتماد کرنا چاہیے اور ایسی چیز جسکو مٹی کے عوض کھائین تا کہ مٹی کی خواہش کو بھلا دے یہ ہی پستہ بھنا ہوا اور بنسلوچن اور بھنا ہوا پستہ اور گوز گندم اور شاہ بلوط اور مویز منقی اور کشمش نافع ہی

باب پانچوان تیسرے جزو سے دسوین گفتار کے پیاس کی شدت اور آرزوآب کی بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ اس مرض کو عطش مفرط کہتے ہین یعنی شدت پیاس کی اور سبب اوسکا سوء مزاج ایک عضو کا ہی یا سوء مزاج تمام بدن کا یا کوئی سبب بیرونی ہی لیکن وہ اعضا کہ جنکے سوء مزاج سے پیاس غلبہ کرتی ہے مری ہی اور معدہ اور وہ آنت کہ جسکو معاء صائم کہتے ہین اور گردہ اور دل اور پھیپھڑہ اور اسباب بیرونی چار قسم پر ہین ایک یہ کہ کوئی کھانا غلیظ اور شور کھایا جاوے جیسے گوشت نمک سود اور شور مچھلی دوسرے یہ کہ پانی دریا کا یا کھاری پانی یا کوئی گرم دوا نوش کی ہو تیسرے یہ کہ کوئی غذا جو فعل اور قوت مین گرم ہو یا کوئی شراب پرانی نوش کی ہو اور اس قسم کی پیاس اکثر ہلاک کرتی ہے اور کسی شربت اور دوا سے ساکن نہین ہوتی چوتھے یہ کہ گرم ہوا مین مقام کرنا اور دھوپ مین پھرنے کا اتفاق ہوا ہو اور وہ تشنگی جو تمام جسم کے سوء مزاج سے غلبہ کرتی ہی وہ تپ صفرای محرقہ مین ہوا کرتی ہی اور جو پیاس کہ اعضای دیگر کے سوء مزاج سے لاحق ہووے اسطور پر ہی کہ ان اعضا مین جو ابھی مذکور ہو چکے ہین سوء مزاج خشک ہو یا گرم یا مرکب گرمی اور خشکی سے یا اون اعضا مین بلغم شور عفن ہو یا غلبہ گرم صفراوی مواد کا ہو یا کسی قسم کا ورم گرم عارض ہو

نشانیان اگر پیاس کی شدت مری اور معدہ کی گرمی سے ہو تو موںھہ مین تلخی اور جلن اور حلق مین خشکی معلوم ہوگی اور جو شدت پیاس کی خشکی معدہ اور مری سے ہو دہن اور حلق خشک ہوگا لیکن جلن اور خارش اور تلخی دہن نہوگی اور جو سبب اوسکا خشکی اور گرمی معدہ کی ہو یعنی دونون کیفیتون سے پیاس غلبہ کرے تو جلن اور خشکی دہن اور حلق کی بہت ہوگی اور پیاس بشدت غلبہ کریگی اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج اوس آنت کا ہو جسکو صائم کہتے ہین تو جلن اور چبھن معدہ کے نیچے ہوگی اور قبض ہمیشہ رہیگا اسلیے کہ یہ آنت رطوبتون کو اپنی طرف کھینچیگی اور کیلوس خشک باقی رہیگا اور جسوقت مزاج کیلوس کا بگڑ جائیگا بدن میں خارش اور خشکی ظاہر ہوگی اور اگر سبب رطوبت شور

اور عفن ہو تو موںنھہ کا مزہ کھاری ہوگا اور اگر سبب وسکا دل اور پھیپڑہ کی گرمی ہو تو موںنھہ کا مزہ کھاری معلوم
ہوگا اور بہ نسبت ٹھنڈہی پانی کے سرد ہوا سے زیادہ راحت پائیگا اور اگر سبب اوسکا ورم معدہ اور صائم آنت کا ورم
اور جگر اور گردہ کا ورم ہو تو نشانیان اور علاج اوسکے اپنے مقام پر بیان کیے جائینگے اور اگر شدت پیاس کی بیرونی
اسباب سے ہو تو سبب ہر ایک کا نشانی اوسکی ہے **علاج** اگر شدت پیاس کی گرمی معدہ اور اعضای دیگر کی گرمی سے
ہو تو سکنجبین شکری اور کھٹے انار کا پانی اور کھٹے سیب کا پانی اور ریباس اور امرود چینی کا پانی پلانا چاہیے اور ان
شربتون کے بعد بیمار کو حکم دین کہ سو رہے اسلیے کہ تری اور خنکی شربت کی خواب کی حالت مین جسم کے گہراو تک
پہونچتی ہے اور اگر سبب وسکا معدہ اور مری کی خشکی ہو تو کشکاب اور پانی کدو کا اور پانی لکڑی کا اور اسپغول کا لعاب
دینا چاہیے اور لعاب بہدانہ اور لعاب اسپغول کا میٹھے انار کے پانی مین ملا کر اور کتیرا اپسیا ہوا میٹھے انار کے پانی مین گھولکر
ساتھہ روغن بنفشہ کے مفید ہے اور اگر سبب وسکا صائم آنت کا سوء مزاج ہو تو اول رگ باسلیق کی کھولین اور
جوشاندہ ہلیلہ یا املتاس یا الوبخارا ہو ہمراہ سارہے دس ماشہ زرد ہڑ اور ایک ماشہ تین چاول نمک ہندی
اور تین تولہ شکر اور چار رتی ڈیڑہ چاول سقمونیا کے تنقیہ کرین اور بعد تنقیہ کے دوغ پلانا بہتر ہے دو ہفتہ تک اور ہر شب
لعاب اسپغول کا دینا سود مند ہے اور غذا کشک جو اور مونگ پوست کندہ اور پالک اور کدو اور روغن بادام سے
چاہیے اور اگر شدت پیاس کی دلکی حرارت سے ہو تو مکان کی ہوا کو خنک کرین اور خوشبوئین سرد اور سرد میوے سامنے
اوسکے رکھین اور بنفشہ اور نیلوفر اور گلاب اور کافور اور صندل سونگھاوین اور گاہے کا دوغ قرصون کے ساتھہ دینا
اور کبھی اسے سرد کرکے سونگھانا مفید ہے اور صندل اور گلاب اور برگ خرفہ کوٹ کر سینہ پر رکھین **صفت حب** کہ
پیاس کو بجھاتی ہے لیمون کا ہو کے بیج اور کھیرے کے بیج اور ککڑی کے بیج اور میٹھے کدو کے بیج چھیلے ہوئے ہر ایک ساڑہے سترہ
ماشہ کتیرا دو تولہ خرفہ تین تولہ سبکو کوٹین اور اسپغول کے لعاب مین گوندہکر گولیان بناوین **ترکیب پانی کی**
جو پیاس کو تسکین دیتا ہے لیوین تربوز اور کدوی تازہ شیرین اور مغز خیار سبکو مقطر کرین اور گلاب اوسمین ملاوین
اور قدرے کافور اضافہ کرین اور جسقدر وزن سب دوا کا ہوا اوسکے برابر پانی ترش انگور کا یا پانی ترشی ترنج کا یا پانی
املی کا اوسمین ملاوین اور بنسلوچن پیسکر گھولین اور عوض پانی کے دیوین اور اگر کوئی شراب چاہے تو بدلے انگور ترش
کے پانی اور پانیون کے شراب سفید رقیق کدو اور تربوز کے پانی مین ملاوین اور سرد کرکے بجای پانی کے
دیوین اور جاننا چاہیے کہ شراب ممزوج تری پہونچاتی ہے اور پانی کی مضرت کو دور کرتی ہے اور پیاس کو تسکین
بخشتی ہے اور نیند لاتی ہے لیکن اگر تپ ہو شراب نہ دینی چاہیے اور اگر جلاب خام شراب مین ملاوین اور سرد کرکے
پلائین پیاس کو بجھاتا ہے اور تری پیدا کرتا ہے اور اگر سبب پیاس کا گرم ہوا ہو تو ہاتھہ پاؤن بیمار کے سرد پانی مین
رکھین اور سرد پانی اوسکے ہاتھہ پاؤن پر دہارین اور روغن گل سرد کرکے سر پر ملین اور خوبانی اور برف اور املی

موںھ مین رکھنا پیاس کو بجھاتا ہی اور بیضہ مرغ نیم بریان پیاس کو تسکین دیتا ہی اور اگر سبب پیاس کی شدت کا خلط
شور اور عفن ہو تو اول قی کرین پھر ایارجات دین کہ معدہ پاک ہو جاتی اور بعد اوسکے گرم پانی نوش کرین کہ خلط بانی کو تحلیل
کر دیوی کیونکہ سرد پانی اس قسم کی پیاس کو بڑہاتا ہی اور نہایت نقصان پہونچاتا ہی صفت شراب کہ پیاس کو
بجھاتی ہی اور مخمور اور تندرست آدمی کی تشنگی کو زائل کرتی ہی موبیزمنقی ساتھہ شکر کے پانی مین ڈالین اور آگ پر پکاوین کہ جوش
کھائی اور بعد اوسکو صاف کرین اور اگر کوئی شخص ترش چاہی تو پانی کھٹے انار کا یا کھٹا انار اوسمین ملائین اور اگر ترش نہ چاہی تو انار دانہ کا
پانی کم کرین اور سقدر ڈالین کہ جسقدر اوسکو اچھا معلوم ہو اور اگر کوئی شخص مویزمنقی تنہا چاہی تو شکر نہ ڈالین مویزمنقی صرف داخل کرین اور اگر
کوئی صاحب تشنگی مرطوب مزاج ہو تو عوض شکر کے شہد ڈالین جائز ہے اور جو کوئی نہایت ترش چاہی تو طرخون
اور سداب اور پودینہ اور قدری نمک اور بالچھڑ سے خوشبودار کرین اور جو کوئی نہایت شیرین چاہی تو دارچینی
اور اگر خام اور سونٹھہ اور قدری کالی مرچ اضافہ فرماوین اور مشک سے خوشبودیوین اور صاحب تشنگی کو چاہیے کہ
پانی ایکبار سیراب ہو کر نہ پئی اور پانی سرد پئی اور اول کلی اور غرغرہ کرے اور گھونٹ گھونٹ پئی اسلیے کہ حرارت
غریزی اوسکی ضعیف ہو گئی ہو پس اسحال مین ایکبار پانی پینا اور بہت ٹھنڈا پانی بکثرت نوش کرنا باقی حرارت غریزیکو
فنا کرتا ہی اور اگر روزہ کی حالت مین تکلیف پیاس کی ہو تو باقلا کا پانی اور نخود کا پانی نہ پینا چاہیے اسوجہ سے
کہ دونون پیاس پیدا کرتے ہین جزو چودھواں سوین گفتار سے معدہ کی حرکتون کے احوال
مین ہے جیسے ڈکار اور ہچکی اور قے وغیرہ اور اس جزو کے چھہ باب ہین باب پہلا چودھوے
جزو سے دسوین گفتار کے ہچکی کے بیان مین ہے اور اسباب اور نشانیون و
معالجات مین اوسکے ہچکی کو عربی مین فواق کہتے ہین اسباب اوسکی چھہ قسم پر ہین ایک یہ کہ کوئی
چیز گرم اور تیز فم معدہ کو چھیلے دوسرے یہ کہ مواد سرد اور تر فم معدہ مین جمع ہو اور معدہ کوشش کرتا ہو کہ اوسکو
دفع کرے تیسرے یہ کہ مزاج معدہ کا سرد ہو چوتھے یہ کہ ریاح غلیظ معدہ مین جمع ہون پانچوین یہ کہ قے یا بہت
دست آنے سے ہچکی پیدا ہوتی ہو چھٹے یہ کہ معدہ یا جگر مین ورم ہو نشانیان اگر سبب ہچکی کا کوئی چیز گرم
یا تیز ہو کہ فم معدہ مین جلن پہونچائے تو صورت اوسکی یہ ہی کہ کوئی چیز گرم یا تیز پہلے کھائی ہو یا زرد قے یا سبز یا سیاہ

اتفاق پڑا ہو یا کوئی مواد گرم یا تیز جگر سے یا کسی دوسرے عضو سے فم معدہ پر گرا ہو اور قوت معدہ کی اوسکو دفع کرنے مین کوشش کرے اور یہ قسم پیاس اور تلخی دہن اور سوزش معدہ سے خالی نہین ہوتی ہے اور گذشتہ تدبیرین اوسپر گواہی دیتی ہین اور اگر سبب اوسکا سرد اور تر مواد ہو اندر معدہ کے تو حال اوسکا یہ ہے کہ غلیظ غذائین پہلے سے بہت کہائی ہون اور ناگوار یدہ ہوکر ترش ہوگئی ہون پس قوت معدہ کی دفع کرنا اوسکا چاہے اور اس طرح کی ہچکی بہت کہانے کے سبب سے بچون کو اکثر ہوا کرتی ہے اور اکثر اس قسم کی ہچکی کھٹی ڈکار اور متلی کے ساتھہ ہوتی ہے اور موہنہ سے لعاب بہت آتا ہے اور گذشتہ تدبیرین اوسپر گواہی دیتی ہین اور اگر سبب ہچکی کا ریح غلیظ ہو کہ معدہ مین رک جائے تو یہ بھی منجملہ اوسی قسم کے ہے اسلیے کہ ریح غلیظ بلغم غلیظ سے پیدا ہوتی ہے اور بلغم غلیظ غذاے بسیار اور ناگوار یدہ سے پیدا ہوتا ہے خصوصاً بادناک غذاؤن سے اور اگر سبب ہچکی کا سردی مزاج معدہ کی ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ پیاس کم ہو اور گرم چیزونکی طرف رغبت بہت ہو اور جو کچھہ معدہ کے سوء مزاج بارد مین بیان کیا ہے ظاہر ہو اور یہ قسم اکثر بوڑہون کو اور لڑکون کو عارض ہوا کرتی ہے بسبب نقصان حرارت غریزی کے اور بیمارون کو بھی اکثر عارض ہوتی ہے بسبب ضعف حرارت کے مدت دراز کھینچنے سے اور اگر سبب ہچکی کا خشکی معدہ کی ہو تو خالی ہونا معدہ کا اور استفراغ بسیار اوسپر گواہی دیوے اور اگر سبب اوسکا جگر اور معدہ کا ورم ہو تو مقام ورم کا اور نشانیان اوسکی مانند تپ و جلن اور پیاس کے اوسپر گواہی دیوین علاج پہلی قسم ہچکی کی جو گرم اور تیز چیز سے ہو تو علاج اوسکا یہ ہے کہ کئی مرتبہ گرم پانی روغن بادام کے ساتھہ گھونٹ گھونٹ دیوین اور غذا اسکہ اور کشکاب اور نرم حریرے دیوین اور اگر تسکین نہووے تو ساڑہے چار ماشہ ایارج فیقرا سکنجبین مین ملاکر دیوین اور اگر ساڑہے تین ماشہ ایارج فیقرا اور سات ماشہ زرد ہڑ سکنجبین کے ساتھہ دیوین بہتر ہے اور غذا نان پاکیزہ سرد پانی مین اور میٹھے انار کے پانی مین بھگو کر دینی چاہیے اور بعد ان تدبیرون ایک مدت تک کشکاب بوین میٹھے انار کے پانی مین ملاکر اور پانی کدو کا اور کشکاب اور روغن بادام مناسب ہے اور قسم دوسری ہچکی کی جو معدہ مین سرد اور تر مواد کے جمع ہونے سے ہوتی ہے علاج اوسکا یہ ہے کہ اول قے کرین شور مچھلی اور مولی اور سکنجبین اور سیب کے پانی اور لوبیاے سرخ اور تخم حرجیر سے اور پیاس پر صبر کرین اور انجدان و جند بیدستر سونگھین اور کندر اور مصطگی اور پودینہ اور راسن چباوین اور معدہ کو بعد قے کے ایارج فیقرا سے پاک کرین اور اجواین اور سداب اور صعتر اور پودینہ کہانے کے اندر داخل کرین اور ناشتا بقدر سات ماشہ سفوف اوسکا تناول کرنا چاہیے اور سانس کو روکنا سودمند ہے اور کموئی اور سنجر بینا اور تریاق اربعہ اور تریاق بزرگ اور فلادیقون بہت نافع ہے اور مرزنجوش اور سداب پانی مین پکاوین اور صاف کرین اور دس تولہ اوس پانی سے ایک چمچہ شہد کے ساتھہ دیوین اور ساڑہے تین ماشہ اسارون پیسکر اور شہد مین گوندہکر پانی کے ساتھہ دیوین اور ہاتھہ پاؤن کی انگلیون کو باندہنا اور فکر اور غم اور ڈرانا ہچکی کو ساکن کرتا ہے اور حمام گرم مین جانا نافع ہے اور اگر بوزید دو ماشہ

جند بید ستر سرکہ مین ملاکر دیوین بلغمی اور ریحی ہچکی کو دور کردیگا صفت سفوف کہ بلغمی اور بادی ہچکی کو دور کرتا ہی لیوین جند بید ستر پوڈینہ دو ماشہ کوٹ تلخ پودینہ دو ماشہ فطراسالیون ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹیں اور پودینہ اور سونف رومی اور مصطگی اور زیرہ وغیرہ کے جوشاندہ کے ساتھہ دیوین اور علاج تیسری اور چوتھی قسم کی ہچکی کا بھی کہ سبب اوسکا باد غلیظ یا سرد مزاج ہوا سطور پر کرنا چاہیے کہ جس طرح بیان ہو چکا ہی اور علاج اوس ہچکی کا جو خشکی اور خلو معدہ سی ہوویہ ہی کہ تری بڑہانیوالی چیزین استعمال کرین اور دودہ تازہ اور پینی کی چیزین نرم اور کشکاب اور کدو کا پانی ساتھہ شکر اور روغن بادام کے دیوین اور پانی میٹھے انار کا قدری کتیرا کے ساتھہ اور لعاب اسپغول اور لعاب بہدانہ کا ساتھہ روغن بنفشہ یا روغن بادام کے سود مند ہی اور روغن بنفشہ ناک مین ٹپکانا اور پشت اور گردن کے مہرے اوس سی چرب کرنا اور ضماد بنفشہ اور خطمی اور موم اور روغن بنفشہ سی تیار کرکے گردن کے مہرون پر کہ مبدء سب پٹھون کا ہی استعمال کرنا نہایت نافع ہی اور غذا ماء اللحم اور بیضہ مرغ نیم بریان اور کشکاب غلیظ دیوین اور علاج اوس ہچکی کا جو معدہ اور جگر کے ورم سی ہو فصد باسلیق کی کھولنی چاہیے اور پانی مکوہ کا اور پانی کاسنی اور ککڑی کا دیوین اور باقی علاج جگر اور معدہ کے ورم سی تلاش کرین باب ۲ دوسرا چوتھی جزو سی دسوین گفتار کے آروغ یعنی ڈکار کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے معلوم کرنا چاہیے کہ ڈکار ایک آواز ہے کہ جسوقت معدہ کی ہوا معدہ کی قوت سی اوپر چڑہتی ہے اور موںہہ تک آتی ہی پیدا ہوا کرتی ہی اور وہ ہوا اخلاط غلیظ سے اوٹھتی ہی یا ضعیفی معدہ سی یا سوء مزاج سادہ سی اوٹھتی ہی یا سوء مزاج مادی سی اور سوا اوس ہوا کا یا خلط بلغمی ہے یا سوداوی اور نشانیان خلط سوداوی اور بلغمی کی بابہای گذشتہ مین بیان ہو چکی ہین اور جسوقت ڈکارین بہت آوین اور غذا کو اپنے ساتھہ فم معدہ تک لا آوین تو کھانا ناگوارندہ رہجائیگا اسلیے کہ قوت کھانا ہضم کرنے کی قعر معدہ مین ہی پس جسوقت کھانا قعر معدہ سی اوپر چڑہ جائیگا تو بیشک غیر منہضم رہجائیگا اور جسوقت ڈکار موںہہ سی کچہہ نکلی اور ہوا معدہ کی اندر رہ جاتے تو اندیشہ ہوگا کہ استسقاء طبلی پیدا کری اس سببسے اگر بہت ڈکارین اندازہ سے زیادہ آوین اور ہوا معدہ کی اندر رہجاے اور معدہ تن جائے تو ایسی تدبیر کرین کہ وہ ہوا نیچے کیطرف نکلی اور اگر کچہہ نکلی اور ہوا معدہ مین بدستور موجود ہو اور معدہ تنا ہوا ہو تو تدبیر ڈکار لانے کی کرین علاج اگر سبب ڈکار و نکی کثرت کا خلط بلغمی یا سوداوی ہو تو معدہ کو قی سی پاک کرنا چاہیے اور حب لافادیہ اور حب الصبر اور حب مصطگی جو بابہای گذشتہ مین مذکور ہو چکی ہین دینی چاہیین اور بعد پاک کرنے معدہ کی قوت معدہ کی کرین معجون فلافلی یا کمونی اور کندری اور زنجبیل پروردہ سی تاکہ خلط غلیظ

معدہ کی اندر نہ جمع ہونی پاوے اور بدگوار اور بادناک غذاؤن سی پرہیز کرین اور اگر سبب ڈکار کا ضعیفی معدہ کی ہو کہ سبب ضعف کا سوء مزاج سادہ ہو تو مزاج غریب کا علاج برعکس اوسکی کرنا چاہیی جیسا کہ سوء مزاج معدہ مین بیان ہوچکا ہی اور جسوقت کہ ڈکار ٹھہر جاوے اور کچھہ نہ نکلی اور معدہ تکلیف پاوی تو سداب اور پودینہ اور صعتر اور زیرہ اور اجواین اور کرویا اور سونف رومی اور کندر اور مصطگی اور لونگ چبانی چاہیی اور گلقند کی ساتھہ بھی کھانی چاہیی اور اسی طرح معجون اہیل اور جوارش کندر اور جوارش انجدان اور معجون حب الغار کہ چھٹی باب مین اس گفتار کی دوسری جزو سی بیان کیگئی ہین بحسب مشاہدہ کام مین لانی چاہییں اور فنداویقون اور سنجرنیا اس باب مین نہایت نافع ہی

باب ۳ تیسرا چوتھی جزو سے دسوین گفتار کے تہوع اور غثیان کے بیان مین ہی اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ تہوع کو ہندی مین ہبکائی اور غثیان کو متلی کہتی ہین اور ان دونون کو اضطراب معدہ بھی بولتی ہین اور وہ ایک حرکت ہی معدہ کیطرف سی کہ کسی چیز کو اپنی سی دفع کری مگر وہ دفع ہو سکی اور اسباب اس اضطراب کی تین قسم پر ہین ایک یہ کہ بسبب ضعیفی معدہ کی ہو اقسام سوء مزاج اور رنج اور غم اور خوف وغیرہ سی کہ یہ سب سبب باعث اضطراب معدہ کی ہین دوسری بری غذا کہ بری کیفیت سی معدہ کو ایذا دی یا مقدار سی زیادہ کھائی جاوے تیسری کوئی مواد بد معدہ مین جمع ہووی ولیکن یہ حالات اگر غذا کی باعث سی ظاہر ہون تو صورت اوسکی یہ ہی کہ اول کوئی کھانا تیز کھایا جاوی جو معدہ کو جلاوی یا کوئی کھانا بہت چکنا کھایا ہو کہ معدہ اوس سے نفرت کری اور ڈھیلا اور نرم ہو جاوے یا کوئی کھانا ایسا کھایا ہو کہ جو اپنی کیفیت سے تباہ ہوگیا ہو یعنے بگڑگیا ہو یا کوئی کھانا دودناک نوش کیا ہو اور جو یہ حالات مواد کی جہت سی پیدا ہون تو کیفیت اوسکی تین حال سی باہر نہوگی یا مواد طبقوںمین معدہ کے چلاگیا ہو اور معدہ نی اوسکو کہینچ لیا ہو یا خمل معدہ پر گرا ہو یا فضای معدہ مین جمع ہوگیا ہو ولیکن وہ مواد جو فضای معدہ مین ہو یا قعر معدہ مین ہوگا یا فم معدہ پر اور یہ مواد یا صفراوی ہوگا یا بلغمی اور کبھی اضطراب معدہ کا کسی ورم گرم معدہ سی ہوا کرتا ہی اور نشانی اور علاج اوسکا جداگانہ باب مین لکھا جائیگا اور اگر اضطراب معدہ کا ہمیشہ ہو اور قی نہو تو طبیب عربی مین اوسکو تقلب النفس کہتی ہین یہ علتین دو حال سی باہر نہین ہوتی ہین ایک یہ کہ مواد اونکا معدہ کی طبقونمین داخل ہوتا ہی اور معدہ اوسکو کہینچ لیتا ہے اور بسبب اوسکی ڈھیلا ہو جاتا ہی دوسری یہ کہ مواد غلیظ خمل معدہ پر گرا ہووی ولیکن اس اضطراب کے ساتھہ اگر پیاس ہمیشہ رہی اور کھانا کھانی کی بیچ مین موقوف ہو جاوے تو جاننا چاہیی کہ مواد صفراوی ہی اور اگر ہمیشہ لعاب مونھہ مین جمع رہی اور اکثر ٹپکتا رہے تو جاننا چاہیی کہ مواد بلغمی ہے اور اگر مونھہ کا مزہ کھاری ہو اور کچھہ پیاس بھی ہو تو سمجھنا چاہیی کہ مواد بلغم شور اور غلیظ ہی اور اگر مونھہ کا مزہ ترش ہو معلوم کرنا چاہیی کہ مواد بلغم رقیق ہے اور اگر اس اضطراب کی ساتھہ قی آوی تو جاننا چاہیی کہ مواد قعر معدہ مین ہی اور اگر باسانی قے آوی جاننا چاہیی کہ مواد فم معدہ پر ہے اور اگر بدشواری قے آوی تو جاننا چاہیی کہ مواد

حقر معدہ مین ہو اور اگر قے آوے اور اضطراب قے کے بعد موقوف ہو جائے اور پھر ظاہر ہو تو جاننا چاہیے کہ مواد صفراوی ہے
اور کسی دوسرے عضو سے معدہ پر گرتا ہے یا تمام جسم سے طرف معدہ کے آتا ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اضطراب معدہ کا علامت
بحران کی ہو اگرتا ہے اور رہائی بیچ مین بری نشانیون مین سے بھی اور ناقہ کے لیے علامت نکس کی ہے یعنی نقاہت والے
آدمی کو اگر اضطراب معدہ ہو تو جان لینا چاہیے کہ مرض اوسکا پھر لوٹ آویگا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ صاحب تپ کو
تپ کی حالت مین تشنج ہوتا ہے یا مرگی یا وہ حالت جو مانند اوسکے ہے اور قے آتی ہے اور کوئی شے زنگار یا نیل کی مانند باہر نکلتی
ہے **علاج** اگر مواد صفراوی ہو اور معدہ کے طبقون نے اوسکو چوس لیا ہو تو سکنجبین اور گرم پانی سے قے کرین اور اگر قے
نہ آسکے تو ایارج فیقرا اور قدرے سقمونیا سے تنقیہ فرماوین اور بعد اوسکے گلاب دیوین اور پانی کھٹے اور میٹھے انار کا اور شربت
انگور خام کا اور سکنجبین پلاوین اور غذا تیتر اور تیہو اور چکور اور مرغ بچہ خانگی انگور خام اور انار دانہ مین پکاکر اور معدہ پر کوئی
ضماد صندل اور گل سرخ اور سک اور لادن اور کافور اور سیب کے پانی اور امرود کے پانی اور گلاب سے تیار کر کے کھین اور
اگر قے نہ آتی ہو تو سکنجبین عسلی اور مولی اور جوشاندہ سویا اور راہی شور سے قے کرنی چاہیے اور ایارج فیقرا سے کہ سکنجبین
عسلی مین ملایا ہو مسہل دیوین اور بعد تنقیہ کے میبہ اور شربت افسنتین کا پلانا چاہیے اور اگر پرانی شراب دیوین تو باقی بلغم کو
اوکھاڑ کر نکال دیوے گی اور معدہ کو صاف کر دیگی اور غذا تیتر اور چکور اور چڑیا کا گوشت بریان اور مطنجنہ اور مانند
اوسکے دیوین اور معدہ پر گرم ضماد جو بابہای گذشتہ مین بیان ہو چکے ہین رکھنی چاہیین **باب چوتھا چوتھے**

جزو سے دسوین گفتار کے قے کے بیان مین ہے اور سبب اور نشانیون اور معالجات

مین اوسکے معلوم کرنا چاہیے کہ قے معدہ کی اوس حرکت کو کہتے ہین جسکے سبب سے جو کچھ کہ اوسمین ہو موہنھ کی راہ سے
دفع ہو جاوے اور اسباب اوسکے پانچ قسم پر ہین ایک بحران بیماریون کا ہے دوسرے پیدا ہونا صفرا کا معدہ مین
یا آنا اوسکا کسی اور عضو سے طرف معدہ کے تیسرے بلغم ہے کہ فضای معدہ مین ٹھہر گیا ہو اور معدہ کی خمل یعنی جھنون نے اوسکو
چوس لیا ہو چوتھے یہ کہ کوئی غذا ناپسندیدہ کھائی گئی ہو پانچوین یہ کہ خلط سوداء معدہ مین جمع ہو وے اور ہر ایک کی نشانیان
باب گذشتہ مین مذکور ہو چکی ہین **علاج** اگر قے بحرانی ہو اور قوت قائم اور بیمار آسایش پاتا ہو تو ہرگز نہ روکنی چاہیے
بلکہ مدد دینی چاہیے کہ بخوبی بدن پاک ہو جاوے پھر اگر قے اندازے سے زیادہ گذر جاوے اور ضعف لاوے
بند کرنی چاہیے اور جو قے بحرانی نہو اور سبب اوسکا کوئی خلط معدہ مین ہو اور طبع خشک ہو تو اول طبع کو
نرم کرنا چاہیے حقنہ نرم سے جو بنفشہ اور بابونہ اور گوکھرو اور کشک جو اور لسوڑہ اور خطمی اور شکر سرخ سے
تیار کیا ہو تاکہ مواد کو نیچے کھینچلاوے اور پینے کے لیے املی کا پانی اور آلو بخارا کا پانی دیوین خصوصاً جبکہ
مواد صفراوی ہو اور اگر طبع خشک نہو تو گرم پانی اور سکنجبین پلاکر اول قے کرائین تاکہ مواد کو کمتر کرے پھر معدہ کو
رب غورہ اور انار کے پانی اور لیموساده کے پانی بے شکر سے قوت دین اور اگر یہ ترشیان معدہ کو گزند

پہونچائین تو رُبّ بہی اور شربت ریباس اور شربت ترنج کا دینا سودمند ہی اور جو پانی کہ بیمار نوش کرنگا اوسمین بھگوئین
اور گل درست نا کوفتہ ڈالدیوین اور ستو جو کے انار دانہ کے پانی کے ساتھہ دیوین اور اگر یہ تدبیر کافی نہو وی تو مجھے
درمیان دونون شانون کے اور شکم پر نزدیک ناف کے رکھین اور ہاتھہ پاؤن اوسکے آہستہ آہستہ ملین اور
کوشش کرنی چاہیی کہ بیمار سو رہی اور اگر مریض لٹکے ہوئے تختہ پر سووی اور اوس تخت کو باہستگی ہلاوین کہ بیمار کو
نیند آجاتی بہتر اور مناسب ہوگا **صفت حب** کہ قی کو روکتی ہے اور نیند بخوبی لاتی ہی لیوین اجواین خراسانی
ایک جزو زیرہ گلاب کا اور سماق دانہ اور قسط ہر ایک چار جزو سبکو کوٹین اور شربت بہی مین گوندہین خوراک سوا
دو ماشہ سی ساڑہی چار ماشہ تک اور کونپل شاخ انگور کی کہ نئی نکلی ہو چبانا اور پانی اوسکا نگلنا سودمند ہی اور غذا
ایسی بیمار کی سماق اور غورہ اور انار دانہ سی تیار کرین اور اگر یہ مواد تمام جسم سے یا دوسرے عضو کی طرف سی معدہ پر
گرتا ہو تو بدن کو جوشاندہ ہلیلہ سی پاک کرنا چاہیی اور نقیع صبر دینا اور فصد باسلیق کی کھولنا بہتر ہی اور وہ نقیع خوشروع
باب مین بیان کیا گیا ہی اس قسم مین دینا نہایت نافع ہوگا اور معدہ پر وہ ضماد جو بہی بریان اور سیب اور صندل
اور گل سرخ اور مورد تر اور سک اور لادن اور عود اور زعفران اور کافور اور آب امرود سی تیار کیا ہو لگاوین **صفت
شربت** کہ قی صفراوی اور درد جگر کو ساکن کرتا ہی لیوین پانی آلو بخارا کا اور پانی املی کا ہر ایک چھہ تولہ اور بعضون
نی نو تولہ بھی لکھا ہی اور لاکھہ دہوئی ہوئی ساڑھے تین ماشہ زعفران ایک ماشہ تین چاول پیس لاکھہ اور زعفران کو
پیسین اور اس پانی مین ملین یہ سب ایک خوراک ہی **صفت شربت دیگر** کہ صفراوی قی اور دستون کو
روکتا ہی لیوین پانی بہی ترش کا اور پانی سیب ترش کا ہر ایک ڈیڑہ پاؤ کم تین سیر سماق اور تخم مورد اور حماض ترنج
ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر سبکو ان پانیون مین پکاوین اور صاف کرین خوراک پانچ تولہ آٹھہ ماشہ ساڑھی تین ماشہ
بنسلوچن پیسی ہوئی کے ساتھہ دیوین **صفت نسخہ دیگر** لیوین بہی ترش اور سیب ترش اور امرود چینی اور انار ترش
اور غورہ سبکو کوٹ کر نچوڑین اور پانی اوسکا حاصل کرین اور سماق اور غبیرا اور تخم مورد اور زرشک نیمکوفتہ اس پانی مین
تر کرین اور دو روز رہنی دین اور پھر صاف کرین اور نرم آگ پر جوش دین کہ قوام ہو جائے اور اگر حاجت پڑے تو

[illegible]

[illegible]

[illegible]

قدری پست بیرون لپیٹا اس شربت مین جوش دین **صفت سفوف** نسخہ عیسی بن صہبای بخت لیوین
عود اور بنسلوچن ہر ایک ساڑہی دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور پودینہ اور زرشک ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ سماق
چودہ ماشہ انار دانہ تین تولہ سبکو کوٹین اور دو رتی ایک چاول کافور اسمین پیسین خوراک ساڑہی دس ماشہ کھٹی انار کے
پانی کے ساتھہ یا شربت ہی یا شربت ریباس کے ساتھہ یا املی کے پانی مین جیسا مناسب ہو دیوین **صفت**
سفوف دیگر لیوین گلاب کے پھول سرخ اور سماق ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ بنسلوچن سات ماشہ گل نیشاپوری
ساڑہی دس ماشہ سبکو کوٹین اور دو رتی ایک چاول کافور اسمین پیسین خوراک ساڑہی دس ماشہ انار ترش کے پانی
یا سیب ترش کے پانی یا ہی کے پانی کے ساتھہ **صفت سفوف دیگر** کہ قی صفراوی کو روکتا ہی اور قوت کو
نگاہ رکھتا ہی لیوین بنسلوچن ساڑہی سترہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ چودہ ماشہ تخم حماض ساڑہی سترہ ماشہ سماق تین تولہ
اقاقیا اور رسک ہر ایک ساڑہے چار ماشہ گل نیشاپوری تین تولہ گوندببول کا ساڑہی دس ماشہ عود ساڑہے
دس ماشہ خوراک نو ماشہ شربت ترش ترنج کے ساتھہ دیوین اور کعک ہیپسکر سیب ترش کے پانی مین یا قدری
شراب مین دیوین کہ مزہ شراب کا ظاہر نہو صفراوی قی رک جاتی ہے اور قوت بھی قائم رہتی ہے اور اگر قی بلغمی
ہو کہ بلغم معدہ مین جمع ہو گیا ہو تو غور کرنی چاہیے اگر وہ مواد فضای معدہ مین ہی اور فم معدہ کی طرف میلان
رکھتا ہی تو اوسکو اور قے کرائین کہ معدہ بخوبی پاک ہو جائے اور جوشاندہ سویا اور سکنجبین اور قدری بورہ ارمنی
اس باب مین کفایت کرتا ہی اور بعد قے کے تقویت معدہ کی کرین جوارش عود اور سیبہ اور شربت پودینہ اور دواء المسک
تلخ سی اور اگر مواد قعر معدہ کی طرف میلان رکھتا ہی تو معدہ کو حب الصبر اور مصطگی اور ایارج فیقرا اور حب الافادہ
سی پاک کرنا چاہیی اور بعد اوسکی معدہ کو جوارشات سی قوت دین اور جاننا چاہیی کہ جسوقت کہ سبب قے کا کوئی خلط
بد معدہ مین ہو تو اوسکو اول قی سے خارج کرنا چاہیی اور بعد اوسکی دستون کی راہ نکالنا چاہیی اور پھر قوت معدہ کی کرنی
ضرور ہی جس طرح دستونکو جو خلط بد کی سبب سی آتے ہین دست لانی سے اور قی کرانے سی روکتے ہین چنانچہ بقراط لکھتا ہے
القی والاسہال مرضان یزول احدھما بالاخر مثلاً الاسہال یمنع القی والقی یمنع الاسہال یعنی
قی اور دست دونون مرض ہین دور ہوتا ہے ایک اون دونون کا ساتھہ دوسری کے مثلاً دست روکتے ہین

ہ مانند گوند کے قوت اور زور طبیعت سے درخت کے پیٹ سے ٹپکر باہر آتا ہے بدون مدد کے خارج سے

قی کو اور قے روک دیتی ہی دستون کو حاصل کلام یہ کہ جسوقت قی خلط بدسی ہو کہ معدہ مین جمع ہوگئی ہو جب اوس خلط کو معدے
باہر نکالین قی یا دستون سی تو قے بیشک رک جائیگی اور اسی طرح اگر دست خلط بد کے سبب سے آتی ہون جب اوس خلط کو باہر
کرین دست لانی سے یا قے کرانے سی تو وہ دست بالضرور بند ہو جائینگے اور اسباب بازرکھنے قے اور دستون کی دو ہین
ایک یہ کہ خلط معدہ سی باہر نکلے دوسرے یہ کہ مواد اوسیرسے نیچے پہنچے اور اگر طبقات معدہ نی مواد کو چوس لیا ہو تو اول قی کرانی چاہیے
مچھلی شور اور مولی اور راتی اور سکنجبین عنصلی اور مانند اوسکی سی اور لازم ہی کہ اسیوقت مین کوئی کھانا اور شربت اور کوئی قابض
اور کسیلی دوا نہ دینی چاہیے جب تک کہ مواد بالکلیہ او کھڑ جائے اور ایارج فیقرا اور حب الصبر وغیرہ سی معدہ کو پاک کرین
صفت حب کہ معدہ کی خمل یعنی چینٹون کو بلغم لزج یعنی چیپ دار سی پاک کرتی ہی لیوین ایارج فیقرا پونی دو تولہ کالی ہڑ
اور کابلی ہڑ ہر ایک سات ماشہ اور قرص گل اور نمک ہندی ہر ایک ساڑہی دس ماشہ پودینہ خشک چھوٹی الائچی سونف
رومی اجواین کرویا جایفل لونگ ہر ایک سوا پانچ ماشہ مصطگی تین تولہ اور بسنوت دو تولہ سبکو کوٹین اور پودینہ کے
پانی مین گوندہین اور گولیان بناوین خوراک ساڑہی تین ماشہ چار ماشہ تک شربت افسنتین مین دیوین اور اگر میبہ کی ساتھ
دیوین جائز ہے **صفت شربت** کہ معدہ کو قوت دیتا ہی لیوین انار دانہ ترش ساڑہی دس ماشہ مصطگی ساڑہے
سترہ ماشہ کندر دو تولہ پودینہ سبز اور سیسنبر کہ ایک قسم پودینہ کی ہے ہر ایک ایک دستہ سبکو سوا سیر پانی مین پکائین کہ ایک
تہائی باقی رہی صاف کرین اور ساڑہی تین ماشہ عود خام پیسکر اور ساڑہی تین ماشہ نمک پیسکر داخل کرین اور قدرے
قدرے دیوین **صفت سفوف** کہ معدہ کو قوت دیتا ہی لیوین پودینہ خشک اور مصطگی اور اگر اور لونگ ایک ایک
سات ماشہ سبکو کوٹین اور چھانکر نگاہ رکھین حاجت کی وقت ساڑہی تین ماشہ دیوین تین تولہ گلقند مین ملاکر
صفت سفوف دیگر عود اور مصطگی ہر ایک ایک جزو سنک ڈیڑہ جزو ریوند چینی اور پودینہ خشک
اور اجواین کہ سرکہ مین ترکرکے دو دن تک سکھائی ہو ہر ایک دو جزو خوراک ساڑہی چار ماشہ ہی کے پانی میز
دین اور اگر علت قویتر ہو مورد کے پانی مین دین یا شاخ انگور کے پانی کے ساتھ **صفت ضماد** لیوین
سُک اور قصب الزریرہ اور مصطگی اور بالچھڑ اور جایفل اور لونگ اور چھوٹی الائچی اور قدری زعفران سبکو کوٹین
اور میبوس مین گوندہین اور معدہ پر لگائین اور اگر قے خلط سودا سے ہو کہ معدہ مین جمع ہوگیا ہو تو اوسکے
بازرکھنے مین مشغول ہون تاکہ مواد کمتر ہو پھر حقنہ تیز سے مواد کو نیچے اوتارین اور معدہ اور تلی پر لادن اور چھڑ بلا اور
اکلیل الملک اور برگ مورد شراب قابض مین پیسکر لگائین اور ایارج فیقرا دیوین اور جب قے ساکن ہوجائے جوشاندہ
افتیمون دینا چاہیے تاکہ بدن باقی سودا سی پاک ہو اگر سپرز یعنی تلی ضعیف ہو یا درد یا کوئی اور آفت ہو تو علاج
اوسکا کرین جسطور سی اوسکی جگہہ لکھا ہوا ہی پھر معدہ کو دواء المسک تلخ اور دیگر جوارشات گرم سے قوی کرنا چاہیے
اور اگر طبیعت خشک قابض ہو تو اوسوقت قابض چیزین نہ دیوین بلکہ حقنہ سی مواد کو نیچے کھینچنا چاہیے اور معدہ کو

مسہل سے پاک کرنا چاہیے پھر تقویت معدہ کی کرنی چاہیے اور ہاتھ پاؤن ملنا اور گرم کرنا اور گرم پانی مین رکھنا قی کو
روکتا ہے خصوصاً اگر ہوا کسی دوسرے عضو سے یا تمام جسم سے معدہ پر گری اسلیے کہ سوا ہاتھ پاؤن کی طرف کھینچیگا اور
جس شخص کو قی بہت جلد جلد آئے اور مادہ اوسکا خلطی تیز اور بشدت گرم ہو تو ہاتھ پاؤن کو سرد پانی مین رکھین
اور ٹھنڈے لیپ معدے پر لگائین اور جالینوس کہتا ہے کہ کھانا کھانے کے بعد جس کسی کا معدہ درد کرے اور قے
آوے تو وہ آدمی دستون سے تندرست ہوگا اور وہی کہتا ہے کہ مین ایسے بیمارونکو مسہل طرح طرح کے دیتے ہین
بعض آدمی کو جو ایلوا کھا سکا ایلوا کاسنی کے عرق مین گھولکر دیا اور بعضے کو ایلوا اطریفل مین گوندھکر مین کھلایا
اور جو کوئی ایلوا نہ کھا سکا تو اوس آدمی کو املتاس دیا اجمودہ یا کاسنی یا سونف کی عرق مین اور بعد مسہل کے
گلقند یا رُب انار ترش کھلایا اور بعضے کو کندر اور سماق اور زیرہ مین دیا اور معلوم کرین کہ صاحب قی اور صاحب
اسہال کو بھوک سود مند ہوتی ہے اور باقلا مع پوست سرکہ ممزوج مین پکانا بہتر ہے اور مسور چھلی ہوئی پکاوین
اور پانی اوسکا دور کرین اور اوسکو سرکہ مین پکاوین اور پودینہ اور سداب اور دھنیہ خشک غذاؤن مین داخل کرنا سود مند
ہے اور سبب قے کا ناموافق غذائین ہون تو سکنجبین اور گرم پانی پلا کر قے کرائین تاکہ معدہ اوس کھانے سے پاک ہو
اور اگر سبب قی کا کوئی چکنا کھانا ہو تو بعد قی کرانے کی کوئی شور چیز کھلائین اور معدہ کو شربت پودینہ سے قوت دین
اور اگر سبب قی کا کوئی گرم غذا ہو تو بعد قی شربت لیموں کا اور شربت انار کا پلائین بالجملہ اوس چیز سے جو موافق مزاج
اور موافق احوال کے ہو علاج کرین اور اگر جس کھانے سے کہ کھایا ہو متلی اوٹھے اور قے نہ آسکے تو کھانا اندازہ سے
زیادہ کھانا چاہیے تاکہ معدہ پر ہو اور قے کرنی آسان ہو اور خلط کھانے کی ساتھ نکلے اور اکثر متلی گرمی اور خشکی سے
عارض ہوتی ہے اوسکے لیے ٹھنڈے ٹھنڈے ضماد معدہ پر لگانا اور خنک شربت پلانا سود مند ہے اور ضعیف معدہ والے کو
جسوقت کہ کھانا کھانے سے متلی اوٹھے تو اوسکو کھانے سے پہلے کوئی نرم چیز کھلانی چاہیے اور پھر کوئی چیز قابض اور سرد دینی
چاہیے اور باہستگی چلنا یعنی ٹہلنا نافع ہے تاکہ کھانا قعر معدہ مین اوتر جائے اور چند ساعت کی بعد جوارشات سے
تقویت معدہ کی کرین اور حرکت بہت کرنی چاہیے اور معدے پر ضمادات قابضہ استعمال کرین اور قرص کوکب شراب
قابض کی ساتھ دینا کہ جسمین ایک حبہ مشک ہو نہایت سود مند ہے اور دواء المسک بھی نافع ہے اور صفت اقراص
کوکب کی قرابادین مین تلاش کرین

باب ۵ پانچوان چوتھی جزو سے دسوین گفتار کے خون کی

قے آنے کے بیان مین ہے کہ جسکو قے الدم کہتے ہین اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ خون کی قے کبھی صدر سے آتی ہے ایک یہ کہ مری کی رگونمین سے یا معدہ کی رگونمین سے کوئی رگ پھٹجانے یا قطع ہو یا اوس رگ کا مونہہ کھلجائے اور خون کی قے آنے سو پھٹ جانے کے تین سبب ہین ایک سقطہ یا ضربہ یا تندی یا زور سے چیخنا دوسرے مواد کی کثرت اور یہ پھٹنے کا باعث اوسوقت ہوتا ہے کہ رگ نرم یا رقیق ہو تیسرے شدت کی خشکی اور جن اسباب سے رگون کے مونہہ کھل جاتے ہین وہ تین ہین ایک گرم فصلین اوس موسم مین کہ صفرا کی کثرت ہو اور خون مین ملے دوسرے یہ کہ یا اسکے ضعیف ہوکر رطوبت کی سبب سے رگون کے مونہہ ڈہیلے ہوکر کھلجائین تیسرے مواد کی کثرت کہ اوسکے سبب سے رگین بھر کر اسطور سے کھچین کہ اونکا مونہہ کھلجائے اور دوسری قسم یہ ہے کہ جگر یا تلی مین کوئی آفت پہونچے اور وہانسے خون معدہ مین اوترآئے اور قے مین نکلے اور کبھی معدہ مین قرح اور آکل ہوتا ہے اس سبب سے قے مین خون آیا کرتا ہے **نشانیان** اگر خون کی قے یکایک آوے اور بہت نکلے تو جاننا چاہیے کہ کوئی رگ یا بہت رگین شق ہوگئین ہین خصوصاً اگر پھٹنے رگ کا سبب پہلے سے عارض ہوا ہو اور اگر مری یا معدہ مین یا جگر یا تلی مین درد رہتا ہو اور قے مین خون آئے تو معلوم کرنا چاہیے کہ ان اعضا مین کسی طرح کا زخم ہے اور ممکن ہے کہ خون مین پیپ بھی شامل ہوکر نکلے اور اگر مری یا معدہ یا جگر مین کچھہ حرارت ہو اور خون جو قے مین نکلے نہایت گرم ہو اور نشانیان گرمی کی ظاہر ہون تو جاننا چاہیے کہ مونہہ رگون کے بسبب تیزی اور گرمی خون کے کھل گئے ہین اور اگر یہ نشانیان امتلا کی ظاہر ہون اور خون بہت نکلے تو جاننا چاہیے کہ مونہہ رگون کے بسبب زیادتی خون اور کثرت خلطون کی کہ جو اوسمین موجود ہون کشادہ ہوگئے ہین اور اگر خون بہت نہو جو قے مین آئے اور گرم بھی نہایت نہو اور بیمار نے مرطوب طعام نوش کیے ہون تو جاننا چاہیے کہ مونہہ رگون کے بسبب تری اور نرمی کے کشادہ ہوگئے ہین **معالجات** جسوقت کہ خون کی قے ظاہر اور قوت اور فصل سال اور بیمار کی عمر مساعد ہو اور کوئی امر مانع نہو تو فوراً اول فصد لیوین اسلیے کہ رگ کھولنا یعنی فصد کرنا سب قسمون کو اس مرض کے نافع ہے بلکہ سب چیزونسے بہتر ہے لیکن خون کئی دفعہ مین تھوڑا تھوڑا نکالین اور اگر سبب خونی قے کا کثرت اور غلبہ خون کا ہو تو ایکبار بہت خون نکالنا چاہیے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ آدہ یا کم سیر خون کہ وزن طبی کا ایک من ہے فصد مین لینا چاہیے اور اگر قے زور سے آتی ہو تو ہاتھہ پاؤن باندہین اور اقراص گلنار دین **صفت اقراص گلنار** لیوین گوند ببول کا ساڑہے چار تولہ کہربا اور مونگے کی جڑ اور روغنیہ خشک اور گلاب کے پھول سرخ اور گیرو اور بنسلوچن اور سماق اور گلنار اور عصارہ لحیۃ التیس اور نشاستہ ہر ایک تین تولہ شاخ گوزن سوختہ اور شستہ یعنی بارہ سنگہہ جلا ہوا اور دہویا ہوا اور اقاقیا ہر ایک دو تولہ شب یمانی ساڑہے دس ماشہ افیون ساڑہے تین ماشہ اور بعضے نسخہ مین افیون سات ماشہ ہے خوراک ساڑہے دس ماشہ سینفہ کے پانی یا بارتنگ کے پانی کے ساتھہ اور اگر سبب اوسکا پھٹنا کسی رگ کا ہو تو یہی تدبیر اور یہی شربت

نافع ہی اور اگر خون کی قے زخم کے سبب سی ہو تو اقراص کہربا دینی چاہیین **صفت اقراص کہربا** لیوین کندر دم الاخوین ہر ایک ساڑہی دس ماشہ کہربا ساڑہی سترہ ماشہ شادنج مغسول اور گل مختوم ہر ایک تین تولہ شب یمانی سات ماشہ گلنار فارسی ساڑہی دس ماشہ افیون سات ماشہ دارچینی سات ماشہ پس ان سب دواؤنکو کوٹ کر پیس قرص کرین خوراک ایک قرص بارتنگ کے پانی یا عصی الراعی کے پانی یا بادروج کے پانی یا برگ خرفہ کے پانی کے ساتھ دیوین اور اقراص الکحل رگون کے پھٹنی کو اور رگون کے موتہہ کھلنی کو مفید ہی **صفت اقراص الکحل** لیوین سرمہ اور شادنہ دہویا ہوا اور دم الاخوین ہر ایک ساڑہی دس ماشہ گلنار نو سات ماشہ سنگجبہ جلایا ہوا اور صمغ بریاں ساڑہی تین ماشہ اقاقیا ساڑہی تین ماشہ لاون اور زعفران ہر ایک پونی دو ماشہ ہفسرج ساڑہی تین ماشہ سی سوا پانچ ماشہ تک سبکو کوٹین اور چھانین اور بارتنگ کی پانی مین گوندہکر قرص بناوین ہر ایک سات ماشہ خوراک ایکقرص کسی ایک پانی کے ساتھہ اون پانیون سے جو بیان کیے گئے ہین اور گل ارمنی اور گل مختوم اور طباشیر بارتنگ ور سونف کے عرق کے ساتھہ نافع ہی اور غذا قفیل آب سماق یا آب غورہ مین اور معدہ اور جگر پر کوئی ضماد خنک اور قابض رکھین محمد زکریا کہتا ہی کہ ایک آدمی کو مینے دیکھا کہ ایک گوشت کا ٹکڑا اخروٹ سی بڑا اوسکی قے مین نکلا اور سلامت رہا میری گمان مین یہ آتا ہی کہ معدہ مین کوئی بڑا مسہ یا ناسور تہا اور اوسکی جڑ باریک ہو گئی تہی قے کی زور سے ٹوٹ کر نکل آیا سوا ہی اسکے کوئی اور سبب میرے خیال مین نہین آتا ہی اور اگر گونکا موتہہ کہلنا رگونکی سستی اور نرمی سے ہو سبب تری مزاج کی اور باعث تناول کرنے تری لانیوالی غذاؤن کے تو ہر وقت اوسکو فلونیا فارسی دینی چاہیے اور اسی طرح بحکم مشاہدہ اگر بہتر سمجھین سنجرنیا اور ردھرتا قدری قدری دینا نافع ہی **باب چہٹا چوتہی جزو سے دسوین گفتار کے ہیضہ کی بیان مین ہی اور علاج مین اوسکے** جاننا چاہیے کہ ہیضہ ایک بیماری ہی تیز بیماریون مین سی کہ جسکو طبیب امراض حادہ کہتی ہین اور خطرناک ہے اسلیے کہ مواد اوسکا اوپر سے اور نیچے سے دونون طرف سی نکلتا ہی یعنی قے کی راہ بہی آتا ہی اور دستو مین بہی نکلتا ہی اور کبہی قے نہین آتی اور تمام مواد آنتون کی طرف جاتا ہی اور دستون کے طریق سے خارج ہوتا ہی مگر متلی سے ہرگز خالی نہین ہوتا اور اصل اس بیماری کی نہ ہضم ہونا کہانے کا ہی اور اسباب اسکی تین طرح پر ہین ایک یہ کہ کہانا مقدار سی زیادہ کہایا ہو اسقدر کہ معدہ اوسکو ہضم نکر سکے دوسرے یہ کہ کہانا بی ترتیب کہایا جاوے اسطور پر کہ اول قوی اور دیر گوار کہانا کہاین اور بعد اوسکی نازک اور جلد ہضم ہونیوالا کوئی کہانا نوش کرین یا بعد کہانا کہانے کی ترمیوہ کہائی جاوین جیسی انجیر اور خوبانی اور مانند اوسکی پس جو کہانا زود گوار ہو وہ جلد ہضم ہو جاتے اور ناگواریدہ کہانا رک جاتے اور نہ ہضم ہو تیسرے یہ کہ گوہر غذا کا جو کہائی جاتی خراب ہو اور معدہ مین جا کر زیادہ تباہ ہو جاتے پس جو طعام کہ معدہ مین تباہ ہووے اوسمین سی جو کچہہ خلط صفرا سی مشابہ زیادہ ہو قے کی راہ نکلے اور جو کچہہ اوسمین سی خلط بلغمی کے مانند ہو دستون کی راہ باہر نکلے اور یہ بیماری اوسوقت تک کہ جو طعام کہایا گیا ہے اور معدہ مین تباہ ہو گیا ہے جلد بدن سے باہر نکلجاتی بہت ہی

لیکن اگر بعد اوسکی شکم مین درد اور آنتون مین جلن معلوم ہو تو کام نہایت دشوار ہوگا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ دست اوسکو مانند آب تیرہ اور گندہ کی آتے ہین اور کبھی اس بیماری مین مثل اوس پانی کے دست آتے ہین کہ جسمین گوشت دہویا ہوا ہو اور ضعف اور گھبراہٹ اور گدازش ظاہر ہوتی ہی اور نبض ضعیف اور صغیر ہو جاتی ہی اور آنکھین اور کنپٹیان اندر کیطرف بیٹھ جاتی ہین اور ناک باریک ہو جاتی ہی اور رنگ چہرہ کا مردہ کی رنگ سی مشابہت رکھتا ہی اور ہاتھ اور پاؤن ٹھنڈے ہو جاتی ہین اور ناخن نیلگون ہوتی ہین اور ہاتھ پاؤن کے عضلون مین تشنج ظاہر ہوتا ہی اور باوجود ان امور کے اگر اچھی تدبیر کیجائے صحت ہو جاتی پس جو طبیب کہ اس بیماریکا علاج کرے مشاق اور ہشیار اور بہت دلیر ہونا چاہیے تا کہ بیماری کی شدت سے نہ ڈرے اور علاج سے دست بردار نہوا اور شدت بیماری کی یہ ہی کہ جو کچھہ بیمار کو دیا جائے قے مین نکل جائے اور پیاس غالب ہو اور جسوقت کہ پانی دیا جائے وہ پانی بھی قے مین پلٹ آئے اور بیمار بدستور پیاسا رہجائے اور تشنج ظاہر ہو اور ہاتھہ پاؤن ٹھنڈے ہو جائین چنانچہ بہت لوگونکو اس طرح کی کیفیت عارض ہوئی ہی اور طبیبون نے اونکی قوت اور احوال کو نگاہ رکھا ہے اور وہ جلد بیماری سے تندرست ہو گئی ہین اسلیے طبیب ہوشیار اور ماہر ہونا چاہیے تا کہ نشانیونکو غور کرتا رہے اگرچہ نبض ضعیف پائے اور قے اور تشنج دیکھے جبتک کہ چہرہ کا رنگ اپنے حال پر ہو اور سانس آنے مین انتظام ہو نہ ڈرے اور علاج سے نہ رکے اور جاننا چاہیے کہ ہیضہ لڑکون کو اکثر ہوا کرتا ہی بہت کھانے کے سبب سے مگر اونمین بہت سالم ہوتا ہی اور جو ہیضہ کہ جوانون اور بوڑہونکو ہوتا ہی خطرناک ہی خصوصًا جو آدمی کہ فربہ اور قوی اور سخت گوشت ہو اسلیے کہ ایسے لوگ استفراغ صفراوی کے ساتھہ قے کے اکثر مستعد رہتے ہین کہ اونکے بدنمین مواد بہت ہوتا ہی اور جبکہ مواد حرکت مین آتا ہی اور نکلنے لگتا ہی اوسکے ساتھہ مواد فاسد غیر منہضم کہ بدنمین اور رگونمین جمع ہو رہا ہی آہستہ آہستہ پلٹ کر نکلتا ہی اور مواد صالح اگر موجود ہی خلاف ضرورت سے وہ بھی نکلتا ہی اور بعضے لوگ ایسے ہوتے ہین کہ اونکو ہیضہ اکثر عارض ہوتا ہے اور اوس سے منفعت پاتے ہین اور اونکے بدن بری خلطونسے پاک ہو جاتے ہین اور بعضے ایسے ہوتے ہین کہ اونمین اس بات کی استعداد نہین ہوتی اور وہ ہیضہ کی عادت نہین رکھتے اونکو اگر ایکبارگی عارض ہو خطرناک ہی اور ہیضہ گرمی کے موسم مین اکثر عارض ہوتا ہی اور جس مہینے مین گرمی کی شدت ہوتی ہی اوسمین سخت ہوتا ہی اور جاڑے کے موسم مین شاذ و نادر ہوا کرتا ہی علاج اگر معلوم ہو جائے کہ کھانا معدہ مین تباہ ہو گیا تو جلد قے کرنی چاہیے تا کہ معدہ پاک ہو جائے اور گرم مزاج والے کو ہیضہ مین متلی اور پیاس تکلیف دیتی ہی اسلیے چاہیے کہ اوسکو نیمگرم پانی بہت پلائین تا کہ معدہ غذائے فاسد سے جلد پاک ہو جائے اور کھل کر قے آوے اور جلاب اور ماء العسل اور روغن نہ دینا چاہیے لیکن ماء العسل اور جلاب کے دینے مین دو قباحتین ہین ایک یہ کہ یہ دونون گرم مزاج والے کی معدہ مین تباہ ہو جاتے ہین اور صفرا بنجاتے ہین اور دوسری قباحت یہ ہی کہ یہ دونون غذا دینے والے ہین اور حالانکہ ہیضہ مین روکنی چاہیے اور جس حالت مین کہ کھانا اوسکا بند ہوتا ہی وہ چیز جو غذا دینے والی ہے کیونکر دی جا سکتے ہین اور روغن مین یہ برائی ہی کہ روغن معدہ کی قوت کو ضعیف کرتا ہی لیکن اگر

معدہ مین کچھ خلل ظاہر ہو تو اتنے قدری جلاب دیوین تا کہ خلطون کی تیزی کو بجھا دے اور اگر پیاس اور گرمی بہت ہی زیادہ
ہو تو جلاب سکنجبین کے ساتھ دین اور اگر قی بخوبی آ چکے اور پیاس غالب ہو تو جلاب انار ترش کے پانی کے ساتھ دینا چاہیے
اور ہیضہ والے کو حرکت کسی طور پر نہی چاہیے اور جو چیز کہ غذا کی جنس سے ہے ہرگز نہ کھلانی چاہیے مگر جب ضرورت پڑے
اور اوسکو آرام سے سلانا چاہیے اسلیے کہ ہیضہ کی بیماری مین کوئی علاج سونے اور نہ کھانے سے بہتر نہین ہوا اور اگر نیند آتی
بہی رہنا چاہیے تا کہ خلطین ٹھہری رہین اور شاید کہ نیند بھی آ جائے اور اگر پیاس غالب ہو تو تھوڑی سی پیسکر انار کے پانی مین
حل کرین اور اوس پانی سے گھونٹ گھونٹ پئین اور پانی ترنج ہی کا اور پانی پہاڑی سیب کا نہایت سودمند ہے
اور اگر یہ سب پانی قے کی راہ نکل جائین تو کعک پیسکر یا انار دانہ پیسکر ان پانیون مین ملائین جب غلیظ ہو جائے تو
تھوڑا تھوڑا پلائین اور اگر کعک پیسکر شراب مین بھگو دین اور دو چمچہ اوسمین سے بیمار کو کھلائین نہایت مناسب ہے
اور گرم مزاج والے کے لیے ضماد تیار کرین صندل اور گل سرخ اور بہی اور سیب بریان اور برگ مورد اور گلاب اور
قدری کافور سے اور شکم پر اوسکو لگائین اور جو کا آٹا مورد تر کے پانی مین گوندہین اور ضماد کرین اور روئی خشک پرانے
سرکہ مین تر کرین اور شکم پر لگائین اور بہی کو سرکہ مین پکائین اور شگوفہ انگور اور گلاب کے پھول سرخ اور گلنار اور [illegible]
اور قدری مصطگی اور روغن مورد اوسمین گوندہین اور ضماد کرین اور لحیۃ التیس اور سماق اور اقاقیا اور گلنار اور پوست
انار اور ستو جو کے سبکو مورد تر کے پانی مین تر کرین اور شکم پر لگائین اور نی کی راکھ اور چھاؤ کی راکھ اور شاخ انگور
کی راکھ سرکہ مین گوندہکر طلا کرنا قے اور دستون کو باز رکھتا ہے اور اگر سرد گلاب مین کپڑا بھگو کر شکم پر رکھین جائز ہے

صفت شربت میوہ کہ قے کو باز رکھتا ہے لیوین امرود اور سیب اور تخم مورد اور زرشک اور انار دانہ
سبکو کچلکر کھٹے انار کے پانی مین تر کرین اور ایک رات رہنے دین دوسرے دن جوش دیوین کہ دو حصہ جل جائے اور
ایک حصہ باقی رہے صاف کرین اور وہ پانی دوسری مرتبہ پکائین کہ قوام ہو جائے

صفت اقراص الطبیر لیوین گل لحاجی چھٹانک کم آدہ سیر اور کوٹین اور ساڑھے سترہ ماشہ کباب چینی اور ساڑھے سترہ ماشہ چھوٹی الائچی
اور ساڑھے سترہ ماشہ شگوفہ اذخر اور سات ماشہ سُک گلاب مین گوندہین اور قرص بنائین ہر ایک قرص ساڑھے
چار ماشہ تین تولہ شربت پودینہ کے ساتھ دیوین

صفت اقراص کندر لیوین گل لحاجی اور کندر ہر ایک

تین تولہ سک اور کباب چینی اور الایچی ہر ایک سات ماشہ کافور چہہ رتی سوا دو چاول مشک چار رتی ڈیڑھ چاول رڈ
لونگ پوفی دو ماشہ سبکو لعاب بہدانہ مین گوندھین اور قرص بنائین خوراک ساڑھے چار ماشہ دو تولہ دس ماشہ
شربت پودینہ کے ساتھ اوس کو دین **صفت قرص** سورولیوین پوست انار اور بانو ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
تخم سورو اور سماق اور ہڑی بائین اور گل ارمنی اور بلوط اور نشاستہ بریان اور گوگل ہر ایک تین تولہ سبکو
کوٹین خوراک ساڑھے چار ماشہ قی اور دستونکو روکتا ہے **صفت قرص راسن** لیوین لونگ تین تولہ سک
ساڑھے تین ماشہ تج سات ماشہ راسن خشک سوا پانچ ماشہ مصطگی اور افیون اور بیروج ہر ایک سوا پانچ ماشہ
سبکو کوٹین اور دس قرص بنائین خوراک ایک قرص قے کو روکتا ہے اور آرام سے سلاتا ہے اور اگر یہان تک نوبت
پہونچے کہ ٹھنڈا پسینہ آنے لگے اور ہاتھ پاؤن سرد ہو جائین اور ہچکیان آنی شروع ہون تو اوسکے ہاتھ پاؤن کو
سرد پانی مین رکھین اور ملین اور گل ارمنی سرکہ اور سورد کے پانی مین گھسکر دونون پاؤن پر اوسکی طلا کرین اور ایک کپڑا
اوسپر ڈھانک دین اور ہر گھڑی اوس کپڑے کو اوٹھائین اور سرد کرکے پاؤن پر ڈالین اور اگر قے اور دست نہ تھمین تو
معدہ پر محجمہ لگائین اور اگر دست حد سے زیادہ آئین تو خشخاش پانی مین پکائین اور بھونا ہوا نشاستہ حل کرکے
اوس سے حقنہ کرین اور اگر غشی عارض ہو اور بیہوشی ہو جائے اوسکے عضلونکو اور سر اور کان اور ناک کو ملین اور کنپٹی کے
بالون کو زور سے کھینچین اور ماء اللحم اور شربت مشک حلق مین ٹپکائین اور ہاتھ پاؤن مین تشنج ظاہر ہو تو روغن گرم کرکے
ایک کپڑا اوسمین چکنا کرین اور معدہ کے عضلات پر رکھین اور روغن بنفشہ اور موم خالص سے موم روغن بنائین اور
خطمی باریک پیسکر اس موم روغن مین ملائین اور پرانی روئی بھگو کر نچوڑین اور یہ موم روغن اوسپر طلا کرکے گردن کے پیچھے
مبدء عضلونکا ہے رکھین اور مرطوب مزاج والیکو اگر ہیضہ ہو اور کھانا اوسکے معدہ مین تباہ ہو گیا ہو تو ماء العسل گرم دین
کہ قے آئے اور معدہ پاک ہو جائے بہتر ہے اور بعد قے کے قرص عود دوین **صفت اوسکی** لیوین لونگ اور کباب چینی
ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بالچھڑ اور مصطگی ہر ایک پونے دو ماشہ عود خام چودہ ماشہ شکر سبکے برابر خوراک ساڑھے چار ماشہ
اور صفت شربت سک کی بابہای گذشتہ مین بیان کیگئی ہے اور جب ہیضہ ساکن ہو تو جبتک کہ قوت اپنے حال پر
آئے غذا نہایت کم اور بہت لطیف اور مناسب کھانی چاہیے اور بہتر غذا اوس وقت مین مرغ خانگی کا گوشت مصوص
کیا ہوا انار دانہ اور سماق کے پانی سے اور اگر مصوص چکور یا تیتر کے گوشت سے کیا ہو نہایت بہتر ہے

جزو پانچوان ضعف معدہ اور بدہضمی طعام او ضعف قوت چہار گانہ کی حالات کی شناخت مین ہی اور اس جزو کی چھ باب ہین باب پہلا پانچوین جزو سی دسوین گفتار کا ضعیفی معدہ کے احوال مین ہی جاننا چاہیے کہ معدہ کی قوتون سی جو قوت کہ ضعیف ہو کوئی قسم ضعیفی معدہ سی اوسمین ظاہر ہوگی لیکن عادت اکثر لوگون کی یہ ہی کہ قوت ہاضمہ کی ضعیفی کو ضعف معدہ کہتی ہین اور جو کوئی قسم سوء مزاج کی قسمون سی کہ معدہ مین ظاہر ہوتی ہی کوئی قسم ضعف معدہ کی پیدا کرتی ہی چنانچہ قوت جاذبہ کو سردی اور تری ضعف کرتی ہی اور گرمی اور خشکی مدد کرتی ہے اور قوت ماسکہ کو خشکی مائل بسردی ہو مدد دیتی ہے اور ہاضمہ کو گرمی اور تری مدد دیتی ہی اور قوت دافعہ کو تری جو مائل بسردی ہو مدد دیتی ہے اور بدترین ضعیفی کہ معدہ مین ظاہر ہو نشانی اوسکی یہ ہی کہ نسیج اوسکا متخلخل ہو جاتی یعنی بناوٹ اوسکی لیفون کی ڈھیلی ہو جاتی اور سوء مزاج معدہ کی سب قسمین اور سبب اور نشانیان اور علاج ہر ایک کی اس گفتار کے دوسرے جزو مین مذکور ہو چکین ہین لیکن معدہ کی قوتون کا علاج اس جزو مین بیان کیا جاتا ہی مگر شرح ہر ایک مطلب کی وہانسے تلاش کرین باب ۲

دوسرا قوت جاذبہ کی ضعیفی کے احوال مین ہی اور علاج مین اوسکی

جاننا چاہیے کہ نشانیان ضعیفی قوت جاذبہ کی یہ ہین کہ کھانا فم معدہ سی بہت دیر مین نیچے اوتارے اور وہ کھانا گرانی کرے اور کبھی بیقراری اور گھبراہٹ اور خفقان اور دوار اور سدر ظاہر ہو اور بیمار ایک پہلو سی طرف دوسرے پہلو کے گردش کرے یعنی کروٹین بدلتا ہی اور متلی اور قی پیدا ہو اور سبب اوسکا اکثر خلط صفرا ہی کہ فم معدہ مین جمع ہو جاتی ہے اور نشانی اور علاج اوسکا چوتھے جزو مین اس گفتار سی بیان کیا گیا ہی اور جو کچھہ کہ ردی مادہ اور ردی خلط ہو سبب اوسکا سوء مزاج سرد اور تر ہے علاج اوسکا لطیف اور جلد ہضم ہونیوالی غذاؤن سی کرنا چاہیے جیسی چکورا اور تیتر اور چڑیا کا گوشت بھونا ہوا اور زیرہ اور کرویا اور دارچینی اور اجواین اور زعفران وغیرہ سی خوشبودار کیا ہوا اور اگر کوئی شراب چاہے تو شراب قابض دیوین اور فم معدے پر ایک ضماد بناکر لگائین گلنار اور مصطگی اور بالچھڑ اور لونگ اور افسنتین اور گل ارمنی اور گل سرخ اور ایلوا اور سہی پختہ اور برگ مورد کی پانی سی اور داہنی کروٹ کو سووین اسلیے کہ اس شکل پر سونا مدد دیتا ہی کھانا اوترنے پر معدہ فم معدہ اور لازم ہے کہ ہاتھ پاؤن بیمار کے ملین اور بعد کھانا کھانے کی کوئی ریاضت باہستگی کرنی چاہیے اور ریاح جو معدہ مین ہون توڑنا اونکا بھی علاج اس علت کا ہی باب ۳

تیسرا قوت ماسکہ کی ضعیفی مین ہے اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ آفت قوت ماسکہ کی یہ ہی کہ معدہ غذا پر نہ ہلا اور اوسکی طرف متوجہ نہو یعنی اوسکی گرد نہ آوے اور اگر متوجہ ہو تو بہت کم التفات کرے اور کبھی معدہ مین خفقان اور رعشہ کی سی حرکت پیدا ہو جاتی ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ بیمار اول مین معدہ کی کانپنے سے خبردار نہو اور آخر مین رعشہ غالب ہو اور تمام اعضا اوسکی ساتھ کانپنے لگین اور قوت ماسکہ کے ضعیف ہونے کے اسباب تین طرح پر ہین ایک گرم مادہ جلانے والا کہ جلا کر اوسکی قوت کو

ضعیف کردی یہانتک کہ جو غذا اوسمین پہونچی اوسکو نہ ٹھہرا سکے اور کبھی سوء مزاج گرم بے مادہ معدہ کی قوتون کو ضعیف کرتا ہی لیکن یہ شاذ و نادر ہی اکثر تو مادہ کے ساتھ ہوتا ہی دوسری مواد سرد اور پھسلانی والا معدہ مین آئے اور غذا کو پھسلا دی تیسری زخم اور پھنسیان ہون کہ جو چیز اونسی چھو جائے اونکو تکلیف پہونچی اگرچہ ذراسی چیز ہوا نہی سے الگ کرنا چاہین **نشانیان** ارتعاش کی علامت غلبہ بادی سے پہلا یہ ہی کہ غذا اگرچہ کم ہو اوس سے معدہ کو ایذا پہونچے اور غذا کو چھوڑ دینا چاہے اور قوت ماسکہ کے ضعف کی نشانی دو طرح پر ہی ایک یہ کہ بیمار گمان کرے کہ اگر حرکت کریگا تو وہ غذا جو کھا چکا ہی الٹ جائیگی اور قے مین نکل آئیگی اسکا سبب یا رطوبت ہی کہ خم معدہ مین آگئی ہے یا معدہ کا جرم ضعیف ہو گیا ہی دوسری یہ کہ جو غذا کھائین جلد معدہ سے آنتون مین اوتر آئے اور فم معدہ مین رطوبت ہونیکا یہ نشان ہے کہ اگرچہ کھانا کم کھائین یہ گمان ہو کہ الٹ آئیگا اور معدہ کے جرم ضعیف ہونیکا یہ نشان ہی کہ جبتک غذا سے نہ بھر جائے یہ حالت نہو اور گرم مادی کا نشان پہلے مذکور ہوا اور زخمونکا اور پھنسیون کا نشان بیان کیا جائیگا **علاج** اگر سبب اوسکا گرم مادہ ہو اول اوسکو آہستہ سے پاک کرین اوسکی بعد رب سیب و رب ہی اور شربت لیمو استعمال کرین اور کشکاب کا ورس کے ساتھ پکا کر دین اور اگر عرصہ دراز گذر جائے دوغ گاوی لوہے سے بجھا کر دین یا طباشیر اور گل سرخ اور گلنار اور قرظ اور طرثیث کہربا بسبیکر اوسمین سے ساڑھے سترہ ماشہ تیرہ تولہ چار ماشہ دوغ مین ڈالکر دین اور غذا چاول اور کا ورس مقشر اور مسور مقشر آب غورہ آب انار سے ترش کرکے دیوین اور معدہ پر صندل طباشیر گلنار گل سرخ برگ مورد پوست بہی پوست سیب ضماد کرین اور اگر سوء مزاج گرم بے مادہ ہو استفراغ کی حاجت نہین اور باقی یہی تدبیر ہی اور اگر بیماری کا سبب رطوبت غرق یعنی پھسلانی والی ہو اول مادی کو قے سے پاک کرین یا ایارج فیقرا سے اسہال کرین اور تنقیہ کے بعد جوارش جوزی دین اور شربت مورد اور سیب اور اطریفل صغیر مناسب ہے اور سک اور عود خام اور گلنار اور گل سرخ اور قرنفل وغیرہ معدہ پر ضماد کرین اور غذا لطیف اور خوشبو کھائین جیسا کباب اور تذرو اور دراج اور تیہو اور کنجشک اور خرگوش کا گوشت بھونکر اور زیرہ سیاہ اور زیرہ سفید اور اجواین وغیرہ سے خوشبو کرین **ترکیب** جوارش جوزی کی ہلیلہ کابلی یا ہلیلہ سیاہ لیکر کوٹ لین اور روغن گاو مین بھون لین پھر یہ ہلیلہ بریان تین تولہ لیکر اور حب الرشاد بریان ساڑھے سترہ ماشہ نانخواہ صعتر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ خبث الحدید سرکہ مین مدبر تین تولہ سبکو حب الرشاد کے سوا کوٹین اور شہد مین گوندھین خوراک ساڑھے دس ماشہ سے سترہ ماشہ تک **صفت نسخہ دیگر** لیوین دانہ مویز بریان جہانتک کم آدھ سیر تخم مورد سولہ تولہ آٹھ ماشہ خرنوب نبطی اور گلنار اور کندر اور بڑی مائین ہر ایک سات ماشہ اجواین ساڑھے تین تولہ سبکو کوٹین اور شہد مین گوندھین اور خوراک ساڑھے دس ماشہ ساڑھے سترہ ماشہ تک شربت مورد یا سیب کے ساتھ کام مین لائین

باب چوتھا پانچوین جزو سے دسوین گفتار کے قوت ہاضمہ کے ضعف کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ سب قسمین سوء مزاج سادہ

یا مادی کی اور ہر طرحکا کھانا جو بے اندازہ اور بے وقت اور بے ترتیب کھایا جائے اور ہر طرحکا کھانا کہ جو کیفیت مین بہت
برا ہوا ور سب تدبیرین اور سب طرح کی حرکتین جو بے وقت اور بے اندازہ عمل مین آتین سب اسباب ہضم نہونے کے
ہین اور سوء مزاج سرد سادہ ہو یا مادی کے ساتھ اوسکا ضرر ہضم مین بہت قوی ہی اور سوء مزاج تر کہ سردی معتدل
کے ساتھ ہو ہضم مین اتنا ضرر نہین کرتا جتنا کہ سوء مزاج گرم اور سرد کرتا ہی لیکن سوء مزاج خشک بہت برا ہوتا ہی ذبول
کی نوبت پہونچاتا ہی اور سوء مزاج تر استسقا مین لیجاتا ہی اور قوت ہاضمہ قعر معدہ مین زیادہ ہی پس جسوقت کہ ہضم
مین کچھ قصور پڑے تو یقین کرلینا چاہیے کہ آفت قعر معدہ مین ہی اور جو غذا کہ ہضم نہین ہوتی اوسکا حال دو وجہ سے
خالی نہین ہوتا یا ویسے ہی اپنی حال پر رہی اور بے ہضم ہوئے نکل آئے اور بدنکو اوس سے بالکل فائدہ نہ پہونچے اور دبلا اور
کم قوت ہوجائے یا اوسکی حال مین کچھ تغیر آئے اور بگڑ جائے اور بدن کو اوسین سے غذا ملے سوا گر یہ قصور دوسرے ہضم مین
یا تیسرے یا چوتھے مین واقع ہو بُری بُری بیماریان پیدا ہونگی جیسے برص یعنی سفید داغ اور بہق یعنی چھیپ اور سرطان اور
استسقا اور خارش اور تملا اور جھرہ وغیرہ اسلیے کہ اوس غذا سے جو خون کہ پیدا ہوگا مناسب طبیعت کے نہوگا اور جسوقت
کہ قوت ہاضمہ طعام مین اثر نہین کرتی ہی اور وہ کھانا نہین ہضم ہوتا ہی تو اوس سے دو علتین پیدا ہوتی ہین ایک
زلق الامعا اور دوسرے استسقاء طبلی لیکن استسقا کی نوبت اوسدم پہونچتی ہے کہ جب قوت ہاضمہ طعام مین کچھ
تھوڑا اثر کرے یہانتک کہ ابخرہ اوٹھاوے سبب اوسکا تفصیلی حرارت غریزی کی ہے جیسا کہ صبح کیوقت کہ ہنوز
آفتاب کی روشنی کی قوت ضعیف ہوتر زمینوں سے ابخرہ اوٹھتے ہین اور ہوا تیرہ ہو جاتی ہے اور ابر تنک کہ اوسکو
عربی مین ضباب کہتے ہین ظاہر ہوتا ہی اور جب روشنی سورج کی قوی ہوتی ہی اوسکو تحلیل کر دیتی ہے اور پراگندہ
کرتی ہی اور اگر سبب تقصیر ہضم کا سوء مزاج مادی ہو علاج اوسکا مسہل ہے علاج سوء مزاج سادہ سے خصوصاً جبکہ مستحکم ہو گیا ہو

نشانیان جسوقت کھانا ہضم نہو تو معدہ سے دیر مین باہر نکلیگا اور شکم مین گرانی کریگا اور ڈکار مین بو اوس کھانے کی آویگی اور براز
گندہ نکلیگا اور بدن اوس کھانے سے نصیبہ نپاویگا اور قوت نہ حاصل کریگا اور بُری بُری بیماریان پیدا ہونگی جیسا کہ ذکر ہوے **علاج** اول پہچان
سبب کی ضرور ہی تاکہ اوسکی دفع اور تدارک مین مشغول ہوسکین اور علاج سوء مزاج کا بالضد کرنا چاہیے جیسا کہ اوسکی مقام پر بیان کیا گیا ہی
اور اگر سبب تقصیر ہضم کا بسیاری طعام ہی تو بیمار سے کہدینا چاہیے کہ جس مقام پر کہ ہوا معتدل ہو سو وے اور اوسدن
کھانا نہ کھائے اور شکم کو اوسکے گرم کرین اور ہاتھ پاؤن ملین اور دوسرے دن جبکہ بستر سے اوٹھے حمام کرے اور کھانا سبک
اور بہت تھوڑا کھائے اور اگر اوسدن بھی ہنوز گرانی موجود ہو اور کھانا ہضم نہوا ہو تو یہی تدبیر کرین تین دن برابر جب تک
معدہ حالت اصلی پر آجائے اور بائین کروٹ پر لیٹنا معدہ کو گرم کرتا ہی اس سبب سے کہ جگر معدہ پر آملتا ہی اور داہنی کروٹ پر
لیٹنا معدے کو جلد خالی کرتا ہی اسلیے کہ معدہ کی شکل ایسی ہی کہ جب اوسمین کیلوس تمام ہوچکا اوسین سے خلاصہ ماساریقا کے
راستون سے جگر مین آجائے اور جو نسی دوائین کہ ہضم کی تقویت کے لیے مخصوص ہین خصوصاً اگر مزاج سرد ہو یہ ہین اطریفل

اور کبیر اور جوارشش عود اور سنجر بینا یا پرانی شراب یا ماء العسل بین اور گرم ضماد رکھتا اور گرم غذا مین سریع الہضم دینا اور اگر مزاج
گرم ہو سیب اور سکنجبین سفرجلی اور شربت انار ترش دینا چاہیے اور طعام مصوص اور طعام ساتھ پانی سماق اور پانی غورہ اور
پانی انار ترش دینا چاہیے **صفت اطریفل کبیر** لیوین ہلیلہ اور آملہ اور بوزیدان اور جاوتری اور چیتہ اور شقاقل
ہر ایک ایک جزو اندرجو تودری سرخ تودری زرد بہمن سرخ بہمن سفید ہر ایک نصف جزو سبکو کوٹین اور چھانین اور
گاے کے گھی مین چکنا کرلین اور بعد اوسکے شہد مصفی مین گوندہین **نسخہ دیگر** لیوین ہڑ بہیڑہ آملہ اور پہاڑی اجمودہ کے بیج
اور چیتہ اور اجواین اور صعتر فارسی ہر ایک دو تولہ دس ماشہ بالچھڑ اور حماما اور چھوٹی الایچی اور وج یعنی بچھ ہر ایک ساڑہے
دس ماشہ دارچینی چودہ ماشہ فلفل سفید فلفل سیاہ ناگیسر اور نمک ہندی ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ خبث الحدید
پروردہ ساڑہے آٹھ تولہ رائی سوا چار تولہ نوسادر پونے دو ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور بادام کے روغن مین
چکنا کرین اور تین وزن شہد صاف کی ہوئی مین گوندہین **صفت اطریفل صغیر** لیوین کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور
آملہ ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر مصطگی پانچ تولہ آٹھ ماشہ گوگل زعفران پانچ تولہ آٹھ ماشہ زوفاے خشک پانچ تولہ آٹھ
ماشہ گوگل کو گرم پانی مین گھول لین اور شہد مین ملاتین اور دواؤنکو کوٹکر چھانکر اور بادام کے روغن مین چرب کرکے
اوس شہد مین گوندہین **صفت جوارشش عود** لیوین بالچھڑ اور اجمودہ کے بیج اور سونف رومی اور مصطگی
ہر ایک ساڑہے چار ماشہ عود خام ساڑہے تیرہ ماشہ جائفل پونے سات ماشہ لونگ اور کابلی ہڑ ہر ایک سوا گیارہ ماشہ
تج اور سنک ہر ایک نو ماشہ مرماخوز ساڑہے تیرہ ماشہ فرنجمشک سوا گیارہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور چراتہ شیرین ہر ایک
نو ماشہ سبکو کوٹین اور شیرہ مین گوندہین خوراک ساڑہے تیرہ ماشہ **صفت نسخہ دیگر** کہربا اور گلاب کے پھول سرخ
اور بنسلوچن ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ عود خام چودہ ماشہ مصطگی اور اجمودہ کے بیج اور مرماخوز اور سنک ہر ایک سات
ماشہ مشک چاندی ڈیڑہ چاول سبکو کوٹین اور شیرہ اور شربت سیب لضعفا الضعف مین گوندہین اور کام مین لاوین
صفت ضماد لیوین زیرہ یاسمین اور زیرہ نسرین اور سک اور جائفل اور جاوتری اور فرنجمشک ہر ایک
اور چھوٹی الایچی اور زعفران اور بادرنجبویہ اور بڑی الایچی اور چراتہ شیرین اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک برابر
وزن اور مشک اوسقدر کہ جسمین خوشبو اوسکی ظاہر ہو سبکو کوٹین اور مرزنجوش اور برگ مورد کے پانی مین گوندہین

اور روغن مصطگی کے ساتھ ضماد کرین اور جالینوس ضامن ہوتا ہی کہ سکنجبین سفرجلی جسمین قدری سونٹھ پیسکر ملائی ہو سب
معدہ کی بیماریون کو کہ نہایت گرم نہون نافع ہی اور اوسکا انداز ایسا کرنا چاہیی کہ آدہ پاؤ کم سکنجبین مین دو تولہ سے
ماشہ سونٹھ ملاتین **باب پانچوان پانچوین جزو دسوین گفتار کو قوت دافعہ کی ضعف کی
بیانمین ہی اور علاج مین اوسکے** جاننا چاہیی کہ اکثر ایسا ہوتا ہی کہ کھانا تندرست معدہ مین بارہ ساعت
سی پندرہ ساعت تک رہی اور دافعہ کی ضعف کی علامت یہ ہی کہ معدہ مین غذا بہت دیر تک رہی اور غذا کی بو ڈکار مین
معلوم ہو کیونکہ جب تک معدہ مین کھانا ہوتا ہی ڈکار مین اوسکی بو آتی ہی اور کھانا جتنا زیادہ نرم اور بہت لطیف ہوگا
ہاضمہ اوسپر زیادہ غالب ہوگا اور جلد معدہ سی اوتر جائیگا اور جسقدر زیادہ غلیظ ہوگا ہاضمہ اوسپر بہت محنت اوٹھائیگا
اور معدہ سے جلد اور دیر کر اوترنا کھانی کی کیفیت اور معدہ کی قوت کے موافق ہوتا ہی اور جسوقت کھانا شکم مین بارہ ساعت
سی کم ٹھہری یا بائیس ساعت سی زیادہ تندرستی نہوگی اور آفت یا تو معدہ سی اور جگر اور امعا کی قوتون کی طرف سی ہوگی
یا کھانی کے سبب سے کہ بیترتیب کھایا جائی علاج اکثر احوال مین دافعہ کو کسی تر چیز سے کہ مائل بسردی ہو مدد دین جیسا آب
سیوہ اور سکنجبین اور ماء الجبن اور الماس کاسنی کے پانی مین ملکر اور جو چیز اسی قسم کی ہو اور ہلیلہ مربا نافع ہی اور کھانا بیشتر
اور آلوئی سیاہ اور املی اور ماش مقشر اور پالک سی روغن بادام کے ساتھ بناکر دینا چاہیی اور ہم اوپر لکھ چکے ہین کہ داہنی
کروٹ پر لیٹنا دافعہ کو قوت دیتا ہی **باب چھٹا ضعیفی معدہ اور تحلیل تشنج معدہ یعنی اوسکی
بناوٹ کی سست ہو جانے کے بیانمین ہی اور علاج مین اوسکے** معدہ کی بیماریون مین سے
کوئی بدتر اس سی نہین ہے کہ بناوٹ معدہ کی تنیون کی ڈھیلی ہو جائے اور نشانی اس مرض کی یہ ہی کہ کھانا ہضم نہووے
اور جو کچھ کہ کھایا جائے شکم مین گرانی کرے اور نشانیان سوء مزاج کے سب قسمون کی اور نشانیان ورم کی کچھ ظاہر نہون
اور غذا نیک اور باترتیب سودمند نہو علاج اس مرض کا قابض چیزون سی کرنا چاہیی جیسی شربت مورد اور اطریفل
کبیر اور اطریفل صغیر اور جوارش عود کہ چوتھی باب مین اس جزو کی بیان کی گئی ہے اور روغن مصطگی ملنا سودمند ہے اور
غذا نہایت لطیف اور بہت تھوڑی اور نازک کھلانی چاہیی اور تیتر اور تیہو معدہ کی سب بیماریونکو موافق ہی خصوصاً
اس قسم کی بیماری کو نہایت سودمند ہی اور پوست اندرونی جو اندر سنگدان مرغ کے ہوتا ہی اس بیماری مین
بہت نفع بخشتا ہی گوشت سی اوسکو جدا کرین اور لٹکائین کہ خشک ہو جائی بعد اوسکی کوٹین اور سوا دو ماشہ اوسمین سے
لیکر اطریفل یا شربت مورد یا میبہ مین گوندہین اور اس بیماری والیکو کھلائین اور سنگ یشم معدی پر لٹکانا بالخاصیت
سودمند ہی اگر بقدر پونی دو ماشہ اوسکو پیسین اور کسی معجون کی ساتھ ملاکر کھلائین منفعت اوسکی کامل ہوگی اور تدبیر اوسکی
پیسنے کی یہ ہی کہ اول اوسکو آگ مین ڈالین کہ سرخ ہو جائے پھر سرد پانی مین بجھائین اور کئی بار یہ عمل کرین کہ شق ہو کر نرم
ہو جاوے اور پیسنا اور گھسنا اوسکا آسان ہو **صفت شربت مورد** لیوین مورد دانہ سیاہ تر چھٹانک کم آدہ سیر

اور اوسکو ڈیڑہ پاؤ کم تین سیر پانی مین پکائین کہ مہرا ہو جائے ہاتھہ سے ملین اور تخم اوسمین سے جدا کرین پہر دوبارہ پکائین اور چہٹانک کم آدہ سیر شکر طبرزد ڈالکر قوام دین اور اگر مورد دانہ تر نہو تو خشک کو کچلکر پکائین جسطور سے کہ مذکور ہوا

جزو چہٹا دسوین گفتار سے ورم اور زخم اور پھنسیون کے بیانمین ہے جو معدے مین عارض ہوتی ہین اور علاج مین اونکے اور اس جزو کے چھہ باب ہین

باب پہلا چھٹے جزو سے دسوین گفتار کے معدے کے ورم خونی کے بیانمین ہے اور نشانیون اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ ورم معدے کا اکثر خونی ہوتا ہے یا صفراوی اور بلغمی بہت کم ہوتا ہے اور جسوقت ورم خونی معدہ مین پیدا ہوتا ہے تو بہونک کہانی کی جاتی رہتی ہے اور گرم تپ ہر وقت رہتی ہے اور زبان کہر کہری ہو جاتی ہے اور چہرہ اور زبان پر سرخی ہوتی ہے اور متلی اور بیقراری اور پیاس تکلیف دیتی ہے اور غلبہ خون کی سب نشانیان ظاہر ہوتی ہین **علاج** اگر فصد کہولنے سے کوئی امر مانع نہو تو اول فصد باسلیق کی کہولین اور دوا مسہل کی اور دوا قی کی کسی حالت مین نہ دوین اور قے خطرناک زیادہ ہے اور معدے پر بہی کا روغن ملا کرین اور پانی برگ مورد کا اور پانی بہی کا اور پانی سیب کا اور گلاب و رصندل ساتھہ اوس موم روغن کے جو روغن گل اور موم صاف سے بنایا ہو باون مین ڈالکر خوب ملین اور کوئی کپڑا اوسمین تر کرکے معدے پر رکہین اور پانی سیب بہوئی ہوئی کا اور تراشہ کدو اور شاخ خرفہ اور برگ اوسکا کچلکر معدہ پر رکہنا سودمند ہے اور پینے کے لیے کہٹے اور میٹھے انار کا پانی کا اور سیب اور بہی کا پانی مناسب ہے اور غذا بند کرین اور تدبیر لطیف فرمائین اور آشجو اور انار کے پانی پر اکتفا کرین اور پانی بنفشہ اور نیلوفر کے شربت مین گہولکر پلاتے رہین اور بعد چوتھے روز کے تین دن برابر بارتنگ کا پانی اور مکوہ کا پانی ہر ایک دو تولہ دس ماشہ ساتھہ چودہ ماشہ املتاس اور چار رتی ڈیڑہ چاول زعفران کے دینا چاہیے اور اگر یہ تینون پانی حاضر نہون تو جو کوئی اونمین سے کہ موجود ہو املتاس و زعفران کے ساتھہ جسقدر بیان ہوا دیوین اور اس تین دن کے اثنا مین ضماد آردجو اور صندل سپید اور تراشہ کدوی تر اور مکوہ کے پانی اور قدرے زعفران سے بناکر استعمال کرین سات دن تک اور آٹھوین دن سے چودہوین دن تک پانی مکوہ کا اور پانی کاسنی کا ہر ایک دو جزو پانی ہری سونف کا اور پانی اجمودہ کا ہر ایک ایک جزو خوراک سب مین سے بارہ تولہ ہے چودہ ماشہ املتاس اور ایک ماشہ تین چاول زعفران کے ساتھہ دیا کرین

[illegible]

اور اگر طبع نرم ہو تو عوض ملینات کے اقراص نبسلوچن دینی چاہیین بقدر پونے دو ماشہ یا ساڑہے تین ماشہ اقراص گل رب سیب یا رب بہی کے ساتھ دین اور ضماد مکوہ اور دہنیہ خشخاش اور بنفشہ اور خطمی اور آرد جو اور بابونہ اور اکلیل الملک اور سوسن کی جڑ اور موم صاف اور روغن بنفشہ اور روغن گل سے تیار کرکے معدہ پر لگائین اور بعد چودہ دن کے جبکہ حرارت ساکن ہو تو کشک آب مین سونف کی جڑ اور اجمودہ کی جڑ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ پکانی چاہیے اور اوسکو روغن بادام کے ساتھ دینا چاہیے **صفت اقراص طباشیر** لیوین طباشیر یعنی بنسلوچن چودہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ ساڑہے سترہ ماشہ چوکی کے بیج بھونے ہوئے دو تولہ گوند ببول کا تخم خورد ہر ایک چودہ ماشہ نشاستہ بھونا ہوا ساڑہے دس ماشہ بدستور قرص بنائین ہر ایک قرص ساڑہے چار ماشہ **صفت قرص گل** لیوین گلاب کے پھول سرخ پونے دو تولہ سوسن کی جڑ اور بالچھڑ ہر ایک چودہ ماشہ خوراک پونے دو ماشہ سے ساڑہے تین ماشہ تک اور بعضے نسخون مین نشاستہ بریان لکھا ہوا ہے اور اگر حرارت ساکن ہو تو قرص گل کا یہ نسخہ تیار کرین **صفت قرص گل نسخہ دیگر** لیوین گلاب کے پھول سرخ پونے دو تولہ سوسن کی جڑ اور بالچھڑ ہر ایک چودہ ماشہ اکلیل الملک اور بابونہ اور شگوفہ اذخر ہر ایک ساڑہے دس ماشہ مصطگی اور کہربا ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹین اور شراب مین گوندھکر قرص بنائین اور مکوہ کے پانی جوش کیے ہوئے اور صاف کیے ہوئے کے ساتھ دیوین **صفت ضماد** لیوین خطمی کی جڑ دو تولہ دس ماشہ بابونہ اور بنفشہ ہر ایک سوا چار تولہ آٹا جو کا اور خطمی کی پتی ہر ایک پانچ تولہ آٹھ ماشہ اکلیل الملک دو تولہ دس ماشہ سوسن کی جڑ سوا چار تولہ موم آٹھ تولہ چار ماشہ روغن بنفشہ اور روغن گل ہر ایک آٹھ تولہ چار ماشہ زعفران سترہ ماشہ بدستور کوٹکر اور گاڑہا کر کپڑے پر طلا کرکے معدے پر رکھین **صفت ضماد دیگر** بابونہ پانچ تولہ آٹھ ماشہ افسنتین رومی سوا چار تولہ بالچھڑ ساڑہے سترہ ماشہ سوسن کی جڑ دو تولہ دس ماشہ اکلیل الملک دو تولہ دس ماشہ چربی بط کی پگھلائی ہوئی دو تولہ دس ماشہ موم زرد اور روغن گل اور روغن خیری یا روغن سوسن ہر ایک چودہ تولہ دو ماشہ اور بعضے نسخون مین عوض اکلیل الملک کے سویا لکھا ہوا ہے اور جالینوس کہتا ہے کہ میرے نزدیک بہتر یہ ہے کہ معدے کے ورم پر ایلوا اور مصطگی اور موم اور روغن ناردین کا ضماد کرین **صفت ضماد** لیوین ایلوا اور مصطگی ہر ایک ساڑہے دس ماشہ موم ساڑہے چار ماشہ روغن ناردین دو تولہ دس ماشہ زفت رومی تولہ دس ماشہ اول زفت اور موم کو پگھلائین جب سرد ہو جائے ایلوا

اور مصطگی ہیسکر اوسمین ڈالین اور ملین کہ مانند مرہم کے ہو جائے اور اگر حاجت ہو تو ایلوا اور مصطگی ہر ایک کا وزن پونے سات
ماشہ کرین اور اگر قوت اتنی ضعیف ہو کہ کچھ کھانا اور پانی معدہ مین نہ ٹھہر سکے تو ساڑھے چار ماشہ رب غورہ خشک اس ضماد
مین اضافہ فرمائین اور کبھی عصارہ افسنتین کا زیادہ کرین اور جسوقت کہ دوائین ڈیڑہ تولہ ہون تو پانچ تولہ آٹھ ماشہ
موم اور پانچ تولہ آٹھ ماشہ روغن ڈالین **صفت روغن کہ اس ضماد مین کام آتا ہے** لیوین روغن بابونہ
چھٹانک کم آدہ سیر بالچھڑ ایک تولہ پانچ ماشہ مصطگی ور کوٹ اور موتھا اور اذخر اور میٹھا چرایتہ ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ سبکو کوٹین اور روغن مین ملائین اور ایک ہفتہ تک دہوپ مین رکھین پھر ہاتھ سے ملکر نچوڑین اور ثفل
اوسمین سے جدا کرین اور یہ ثفل بھی ورم معدہ کیلیے ایک ضماد سودمند ہے اور غذا مونگ مقشر اور برگ چقندر اور
لبلاب اور پالک اور کدو روغن بادام کیساتھ اور اگر قوت ضعیف ہو تو زردی مرغ کے انڈے کی نیم بریان کھلائین اور اگر تپ
خفیف ہو تو چوزہ مرغ خانگی اور برگ چقندر وغیرہ جائز ہے لیکن جبتک بیس دن بیماری کے نگذر جائین اور تپ سبک ہو
چوزہ مرغ نہ دینا چاہیے اور جسوقت مواد رقیق تحلیل ہو جائے اور غلیظ باقی رہے تو تحلیل کرنیوالی ضماد جو ورم بلغمی کے علاج مین بیان
کیے جائینگے کام مین لائین اور جسوقت کہ ورم پکنے لگیگا اور پیپ اوسمین پڑنی شروع ہوگی تو اول درد شدت کریگا اور تپ
نہایت گرم ہوگی اور جسوقت پکجائیگا تپ نہایت خفیف رہجائیگی اور اگر ورم اپنی حال پر رہے تو تپ نہایت تیز ہوگی اور جسوقت ورم پکجاوے
تو تدبیر اوسکے پھوڑنے کی کرین اور اگر نہ پھوٹے تو ماء العسل نیم گرم دیوین اور انجیر خشک اور مویز منقی تنقل فرمائین اور اگر
بہت دیر مین ٹوٹے تو کسیقدر رائی کو تکمید دیوین **صفت شربت** کہ ورم کو پکا کر پھوڑ دیتا ہے لیوین شربت انجیر
پانچ تولہ آٹھ ماشہ لعاب السی کا اور لعاب میتھی کا ہر ایک تین تولہ گرم کرین اور ایک ماشہ تین چاول زعفران اور
چھہ رتی سوا دو چاول ایلوا اوسمین ملا کر دیوین اور اگر تپ خفیف ہو اور خوف کرین کہ پھر شدت کریگی تو خمیر تنہا گرم
پانی مین دین **صفت دوای دیگر** کہ مواد کو ورم کے پکاتی ہے لیوین تخم کنوچہ اور تخم السی اور تخم خطمی ہر ایک
برابر وزن سبکو کوٹین اور صبح کیوقت اور رات کو ساڑھے دس ماشہ گیارہ تولہ چار ماشہ گدہی یا بکری کے دودہ کے ساتھ
دیوین اور جسوقت ورم ٹوٹ جاتی تو نشانی اوسکی یہہ ہے کہ بیمار پر لرزہ چڑہے اور ورم نیچے بیٹھے اور براز مین خون اور پیپ
ظاہر ہو اور درمیان دونون شانون کے یا ناف کے نیچے یا فم معدہ مین درد معلوم ہو اور علاج اوسکا یہی ہے کہ اگر حرارت
غالب ہو جلاب دیوین اور اگر حرارت غالب نہو ماء العسل دین تاکہ معدہ کو دہو کر پاک کرے اور بعد ماء العسل کے بھرنے
کی دوا دیوین **صفت دوا** کہ زخم کو بھر دیتی ہے لیوین کندر اور دم الاخوین ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ
اور گلنار اور کہربا ہر ایک سات ماشہ گیرو ساڑھے دس ماشہ سبکو کوٹ چھانکر رب سیب یا رب بہی کے ساتھ دین
صفت دوای دیگر لیوین خشخاش سات ماشہ گوندیول کا اور کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلاب کے پھول
سرخ اور گلنار اور تخم سورو اور عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور زعفران اور کہربا ہر ایک پونے دو ماشہ سبکو کوٹین اور

چھانین اور سماق کے پانی مین گوندھین اور قرص بناکر سایہ مین سکھائین خوراک ساڑھے چار ماشہ سرد پانی مین یا لعاب اسپغول کے ساتھہ دیوین **باب ۲ دوسرا چھٹے جزو سے دسوین گفتار کے ورم صفراوی کے بیان مین ہے جو معدہ مین پیدا ہو** نشانی معدہ کی صفراوی ورم کی یہہ ہے کہ چہرہ اور زبان کا رنگ مائل بزردی ہوگا اور موںھہ تلخ اور پیاس غالب اور تپ نہایت گرم اور سوزان ہوگی **علاج** معدہ کے صفراوی ورم کا علاج خونی ورم سے بہت نزدیک ہے مگر اس قسم مین یعنی ورم صفراوی کے علاج مین سردی اور تری لانیوالی تدبیرین اوس سے زیادہ تر عمل مین لائین اور طریق اوسکا یہہ ہے کہ کشکاب سرطانی دیوین کھٹے اور میٹھے انار مین ملاکر لیکن کشکاب سرطانی اوسکو کہتے ہین کہ جسمین سرطان پکایا ہوا ہو اور پانی کدو کا اور انار ترش کے پانی مین ملاکر اور پانی ککڑی کا تخم خرفہ کے پانی کے ساتھہ اور ساڑھے تین ماشہ مغز ککڑی کے بیج ہنکا کوٹ کر کاسنی کے پانی اور قدرے شکر کے ساتھہ یہ سب موافق ہین اور معدہ پر ضماد تراشہ کدو اور کھیرے کے پانی اور جو کے آٹے کا سود مند ہے اور اگر بارتنگ اور برگ اور شاخ خرفہ اور خطمی اور تالاب کی کائی اور جو کے آٹے سے ضماد تیار کرکے معدہ پر لگائین نہایت نافع ہوگا اور بعد چودہ دن کے وہ تدبیرین جو باب گذشتہ مین بیان کیگئین عمل مین لائین **صفت قرص** کہ اس باب مین کام آتاہے لیوین گلاب کی پھول سرخ پوست دو تولہ زعفران اور ربالسوس ہر ایک سات ماشہ سوسن کی جڑ اور ککڑی کے بیج نکلی گری اور ترنجبین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹین اور سرد پانی مین گوندھکر قرص بنائین اور ساڑھے تین ماشہ اوسمین سے تناول کرین اور بعضے اس دوا کی گولیان بناتے ہین اور کھانسی کی گولیونکی طرح زبان کے نیچے رکھتے ہین **باب ۳ تیسرا چھٹے جزو سے دسوین گفتار کے معدہ کی ورم بلغمی کے بیان مین ہے** نشانی ورم بلغمی معدہ کی یہہ ہے کہ بھوک کھانے کی بالکل جاتی رہتی ہے اور لعاب موںھہ سے بہت نکلتاہے اور تپ خفیف اور نرم ہوتی ہے اور پیاس کچھہ نہین ہوتی **علاج** اسکا برخلاف ورم خونی اور صفراوی کے اور شروع مین چاہیے کہ جب ورم ظاہر ہو ہر صبحکو ہری سونف کا پانی اور اجمودہ کا پانی ہر ایک پانچ تولہ آٹھ ماشہ سات ماشہ روغن بادام شیرین کے ساتھہ دینا چاہیے اور بعد سات دن کے جوشاندہ اکلیل الملک کا ارنڈی کے تیل اور روغن بادام کے ساتھہ دینا مناسب ہے **صفت** اوسکی اکلیل الملک اور سونف کی جڑ ہر ایک تین تولہ دونونکو پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ چھٹانک کم آدہ سیر باقی رہے ہر صبحکو گیارہ تولہ چار ماشہ ساتھہ دو تولہ چار ماشہ روغن ارنڈ اور ساڑھے دس ماشہ روغن بادام شیرین کے دیوین **صفت جوشاندہ دیگر** لیوین سونف کی جڑ تین تولہ سونف رومی ساڑھے دس ماشہ شگوفہ اذخر اور مصطگی اور اجمودہ کے بیج ہر ایک سات ماشہ ہنسراج ساڑھے سترہ ماشہ سبکو پکائین اور صاف کرین اور ہر صبحکو بارہ تولہ اوسمین سے ساڑھے دس ماشہ روغن بادام شیرین اور سات ماشہ روغن ارنڈ کے ساتھہ دین اور شربت زوفا کا کہ جسمین اکلیل الملک پکائی ہو سود مند ہے روغن ارنڈ اور روغن بادام کے ساتھہ اوسکو

بھی دیوین **صفت ضماد آزمودہ** جعدہ اور اکلیل الملک اور حماما اور بابونہ اور سویا ہر ایک تین تولہ افسنتین
اور بالچھڑ ہر ایک دو تولہ ایلوا دو تولہ چار ماشہ مصطگی تین تولہ کندر پونے دو تولہ خطمی کی جڑ ساڑھے چار تولہ اُشق اور
جاوشیر اور گوگل اور سلارس ہر ایک تین تولہ چربی بطاکی اور چربی مرغ خانگی کی ہر ایک پانچ تولہ آٹھ ماشہ موم زرد تیرہ
تولہ روغن سوسن اور روغن ناردین ہر ایک سترہ تولہ گوگل اور جاوشیر اور اشق کو سوا چار تولہ زعفران کے ساتھ
شراب مین بھگو کے حل کرین اور دواؤن کو کوٹکر چھانکر نگاہ رکھین اور موم اور چربیون کو روغن مین پگھلائین اور
دوائین اوسمین گوندھین اور بعضی نسخو مین کتیرا کو ٹکر چھانکر ان دواؤن مین ملانے کو لکھا ہی **صفت ضماد دیگر**
لیوین انگور کی لکڑی کی راکھ اور سوتھا اور اذخر اور بالچھڑ سبکو کوٹین اور سرکہ مین گوندھین اور روغن بالچھڑ کا ملاکر معدے
پر ملین اور غذا مین لبلاب اور کرنب اور برگ چقندر اور روغن زیتون اور روغن بادام کے ساتھ پکائین اور پانی کی
جگہ ماء العسل پلائین

باب چوتھا چھٹی جزو سے دسوین گفتار کے ورم صلب کے بیان مین ہے جو معدہ مین ظاہر ہوتا ہے اور نشانیون اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ ورم صلب
شروع مین کم پڑتا ہی اور اکثر گرم ورم ہوا کرتا ہی کہ آخر کو صلب ہو جاتا ہی اور ورم بلغمی بھی شاذ و نادر صلب ہوتا ہے
نشانیان نشانی اوسکی یہ ہی کہ بیماری پرانی ہو جاوے اور حرارت تپ کی سبک اور معدہ سخت ہو اور گرانی
کرے اور بدن دبلا ہو جاوے اور بُری بُری فکرین اور وسواس ظاہر ہو **علاج** ہمیشہ اونٹنی کا دودھ بیمار کو پلانا چاہیے
اور مغز خیار شنبر یعنی املتاس ماء العسل مین حل کرکے اور روغن ارنڈی اوسمین ٹپکا کر دینا سودمند ہی اور اگر ماء العسل
قوی زیادہ چاہین تو شگوفہ اذخر اور مصطگی اور بہنسراج اوسمین اضافہ کرین اور اگر روغن ارنڈی کے ساتھ سات ماشہ
روغن سوسن کا اور سات ماشہ روغن بادام شیرین کا ماء الاصول مین ٹپکائین تو نہایت بہتر ہوگا اور اقراص
سنبل دینا سودمند ہی **صفت اقراص سنبل** لیوین شگوفہ اذخر اور سلیخہ اور گلاب کے پھول سرخ اور ریوند چینی
اور میٹھا چرایتہ اور بالچھڑ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ زعفران اور سونف رومی اور کوٹ اور مر یعنی بول اور اشق اور
فلفل ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مصطگی سات ماشہ بدستور قرص بنائین ہر ایک ساڑھے چار ماشہ خوراک ایک قرص

سینجنج کے ساتھہ دیوین **صفت ضماد** کہ ورم صلب اور دبیلہ کو سودمند ہی لیوین اکلیل الملک اور میتھی اور بابونہ اور
حب الغار اور خطمی اور افسنتین ہرایک ایک جزو اشق اور گوگل ہرایک چار جزو انجیر خشک آٹھہ جزو انجیر کو شراب شیرین
مین پکاوین اور گوندکی چیزونکو اوس شراب مین حلکرین اور باقی دواؤنکو کوٹکر اور انجیر پیسکر شہد مین گوندہین اور ورم پر
لگاوین **صفت ضماد دیگر** لیوین السی اور میتھی اور تخم کرنب ہرایک ایک مشت مرکی اور بالچھڑ اور موتھا ہرایک
ساڑہی دس ماشہ گوگل اور مصطگی ہرایک دو تولہ اشق ساڑہی دس ماشہ گوندکی چیزونکو شراب مین حل کرین اور دوائین
اوسمین گوندہین **صفت ضماد دیگر** لیوین گوگل تین تولہ اشق ساڑہی سترہ ماشہ حب البان تین تولہ تخم کرنب
تین تولہ بالچھڑ ساڑہی سترہ ماشہ مصطگی ساڑہی سترہ ماشہ موم ساڑہے دس ماشہ روغن ناردین ساڑہی بارہ تولہ
گوندکی چیزونکو شراب مین حلکرین اور دوائین اوسمین گوندہین **صفت ضماد دیگر** افسنتین خشک تین تولہ گلاب کے
پھول سرخ ساڑہی سترہ ماشہ بالچھڑ ساڑہی دس ماشہ میٹھا چرایتہ اور موتھا اور اذخر ہرایک سات ماشہ مصطگی ساڑہی
دس ماشہ آٹا میتھی کا دو تولہ چار ماشہ بابونہ کے پھول اور خطمی سفید اور آٹا جو کا ہرایک تین تولہ سبکو السی کی لعاب مین
گوندہین اور معدہ کو روغن ناردین سے چرب کرین اور یہ ضماد لگاوین اور جسوقت کہ غذا کھانا چاہین تو چار ساعت پہلے ضماد
دور کرین جب کھانا کھاوین تو اوس سے چار ساعت کی بعد پھر ضماد لگاوین اور غذا ایسی بیماری کی اوس قسم کی چاہیے جو باب
گذشتہ مین بیان کیگئی ہے اور پانی کی جگہہ ہر وقت جلاب پلاوین یا ماءالعسل یا اونٹنی کا دودہ جو کچھہ میسر ہو **باب**

پانچوان چھٹی جزو سے دسوین گفتار کے دبیلہ معدی کے بیان مین ہی اور علاج مین اوسکے

جسوقت کہ ورم معدہ کا اس نوبت کو پہونچے کہ بدن لاغر ہوجائے اور آنکھین اندر کو بیٹھہ جاوین اور دست اور قی
ظاہر ہو اور تپ ساکن ہوجائے اور پیشاب تھوڑا تھوڑا آنے لگے اور معدہ اتنا سخت ہوجائے کہ اونگلی کے دبانے سے
نیچے نہ بیٹھے اور کچھہ ندبی تو جاننا چاہیے کہ ورم دبیلہ ہوگیا اور جسوقت کہ باوجود اس حال کے معدہ مین درد اوٹھے
اور ہاتھہ پاؤن ٹھنڈے ہوجائین تو یہ نشانی بہت بد سمجھنی چاہیے **علاج** جسوقت نشانیان ورم گرم کی ظاہر ہون
تو جلد فصد کھولنی چاہیے اور وہ شربت اور وہ طلا جو بیان کیے گئے ہین کام مین لاوین اور مادہ کو پھیر دیوین اور گرم
کرین کہ دبیلہ نہونے پائے اور جب دبیلہ ہوگیا تو چارہ نہوگا اس بات سے کہ اوسکو پکاوین تاکہ پھوٹ کر پاک ہوجائے
اور طریق اوسکی پکانے کا یہ ہے کہ ہر ساعت تازہ دودہ گرم کرکے پلاوین اور گرم پانی کے پینے سے بھی با آسانی ٹوٹ جاتا ہے
پھر ہاتھہ دبیلہ پر رکھکر دیکھین کہ ورم کچھہ نرم ہوگیا ہے یا نہین اور اونگلی اوسمین بیٹھتی ہے یا نہین اگر ورم نرم ہوا ہو
تو چشانہ میتھی کا روغن بادام اور روغن ارنڈی کے ساتھہ دیوین **صفت دوائی آزمودہ** لیوین
طلخشقوق خشک دو تولہ دس ماشہ میتھی پانچ تولہ آٹھہ ماشہ تخم کنوچہ گیارہ تولہ چار ماشہ کو کنگر چھانگر تلی کے تیل
مین چکنا کرین اور دودہ تازہ مین گوندہین اور گرم کرکے ورم پر رکھین اور اوس گرم پانی مین کہ جسکی گرمی بدن کو

اچھی معلوم ہو بیٹھین اور انجیر خشک اور بابونہ اور مینتھی اور قدر افسنتین رومی پکائین کہ حلوا سا ہو جائے ورم پر
رکھین اور انجیر اور بابونہ اور مینتھی پکانیوالی مواد کی اور نرم کرنے والی ہے اور افسنتین قابض ہی اور قوت دینے والی پس
اولی یہی ہی کہ معدہ کی دوائین معتبر قوت دینے والی دوا کے ہونی چاہیین اور جب دیکھین کہ ورم گرم ہو گیا اور پکنے کے
آثار ظاہر ہون تو بستر نرم اور گرم بچھائین اور بیمار کو حکم کرین کہ اوس بستر پر لیٹے اسطور سے کہ معدہ بستر پر ہی تاکہ شکم دبے
اور ورم کے ٹوٹنے مین مدد پہونچے اور نشان ٹوٹنے کا ورم خونی کے باب مین بیان کیا گیا ہی اور تدبیر اوسکی دواؤن کی
بھی اوسی باب مین مذکور ہے اور جسوقت قے کی راہ خون اور پیپ آنے لگے بہ نسبت امید کے نا امیدی کا نشان قوی
تر ہے اور ایلوا کاسنی کے پانی مین دینا اور ایارج فیقرا کھلانا اسوقت مین بہتر ہے تاکہ معدہ پاک ہو جائے اور پیپ کو
دستون کی راہ باہر نکالدے اور اگر ان تدبیرون سے نہ ٹوٹے تو ورم صلب کا علاج جو بیان کیا گیا ہی کرے اور غذا شروع
بیماری مین زردی مرغ کے انڈے کی نیم بریان چاہیے یا بھوسی کا پانی یا حریرہ نشاستہ اور کشک جو سے تیار کرکے دین اور
آخر علت مین شوربا مرغ کا سویا اور مینتھی اور سمین ڈالکر کھلائین **صفت ضماد آزمودہ** لیوین طلخشقوق سوا پانچ ماشہ
تخم کنوچہ اور مینتھی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور ساڑھے آٹھ تولہ اوسمین سے گدہی یا بکری کے زہرہ کے
ساتھ استعمال کرین

باب چھٹا زخم اور پھنسیون کے بیان مین ہے جو معدہ مین ظاہر ہوتی ہین اور علاج مین اوسکے

جو زخم اور پھنسیان کہ معدہ مین ظاہر ہوتی ہین سبب اوسکا خلط تیز اور جلانے
والی ہوتی ہے اور وہ خلط یا معدہ مین پیدا ہوتی ہے یا گرم اور تیز کھانے کی چیزون سے یا گرم اور تیز نزلہ سے کہ سر سے
اوترتا ہے یا کسی اور عضو سے معدہ پر آوے **نشانیان** زخم معدہ کی نشانیان چار طرح پر ہین ایک یہ کہ ڈکار اور
بو دہن ناخوش ہوتی ہے دوسری یہ کہ تالو اور زبان خشک رہتی ہے تیسری یہ کہ قے بہت آتی ہے چوتھی یہ کہ قے
مین چھلکے جو زخم پر سے اوترتے ہین ظاہر ہوتے ہین اور کبھی یہ زخم مری مین ہوتا ہی اور کبھی فم معدہ مین اور قعر معدے
مین ہوتا ہی اور کبھی آنتو مین پڑتا ہی لیکن وہ زخم جو مری مین ہوتا ہی درد اوسکا کھانا اوترنے کے وقت حلق مین اور
گردن کے پیچھے اور درمیان دونون شانون کے ظاہر ہوتا ہی خصوصاً اگر کوئی کھانا سخت زیادہ ہو اور اگر زخم فم
معدہ مین ہو تو کھانا اوترنے کیوقت درد ہوگا لیکن جب کھانا فم معدہ مین پہونچیگا تو درد سینے کے گڑھے سے نیچے
ہوگا اور سانس تنگی کریگا اور کبھی کبھی ہاتھ پاؤن ٹھنڈے ہو جائینگے اور غشی پیدا ہوگی اور زخم اور پھنسیون کے
چھلکے قے مین نکلینگے اور اگر زخم اور پھنسیان قعر معدہ مین ہون تو جب تک کھانا معدہ مین قرار نکریگا درد
نہ اوٹھیگا اور درد اوسکا سینے کے گڑھے سے بہت نیچے ہوگا یا ناف کے نزدیک اور اسقدر شدت کا نہوگا کہ جیسا فم معدہ
کے زخم کا درد ہوا کرتا ہی اور زخم اور پھنسیون کے چھلکے براز مین ظاہر ہونگے اور اگر زخم اور پھنسیان آنتون مین ہون تو
جب تک کھانا معدہ سے باہر نہوگا درد نہ اوٹھیگا اور درد اوسکا ناف کے گرداگرد ہوگا اور چھلکے باریک براز مین ظاہر ہونگے

پس جسوقت امتحان کرنا چاہین تو بیمار کو کوئی ایسی چیز کہ جسمین سرکا اور رائی ہو دیوین اگر اوسکے کھانی سے معدہ مین درد
زیادہ ہوا اور قی مین یا دستونمین خون یا پیپ آوے اور مونھہ خشک اور کھٹی ڈکارین بہت آئین اور متلی تکلیف دیے تو
معلوم کرنا چاہیے کہ کسی قسم کا زخم یا پھنسیان ہین **علاج** جب تک پیپ نپڑے یا زخم تازہ ہو فصد کھولین خصوصاً اگر خون کا
غلبہ ہوا اور کالی گاے کا دوغ سولہ تولہ آٹھہ ماشہ لیکر اوسمین ساڑھے تین ماشہ طبا شیر اور ساڑھے تین ماشہ گلاب کے
پھول سرخ اور ساڑھے تین ماشہ چوک کے بیج ملا کر پلائین بہت مفید ہوگا **صفت شربت** سودمند یون دودھ
گاے کا سولہ تولہ آٹھہ ماشہ سماق کا پانی سولہ تولہ آٹھہ ماشہ غورہ کا پانی سولہ تولہ آٹھہ ماشہ تینونکو باہم ملائین اور سنگتاب کرین کہ پانی جلجائے
اور دودھ رہجائے اوس دودھ کو کھٹے انار کے شربت کے ساتھہ دیوین اور اگر پھنسیونمین پیپ پڑگئی ہو اور زخم پرانا ہو گیا ہو
تو اول معدہ کو دھونا چاہیے جلاب و رماء العسل سے اور جاننا چاہیے کہ اس بات کا لحاظ رکھین کہ قے نہ آنے پائے اسلیے کہ
قے معدہ کو تکلیف پھونچاتی ہے اور مضرت اوسکی منفعت سے زیادہ ہوتی ہے اور اگر زخم بہت پرانا ہو جائے اور گوشت مردہ
نکلنے لگے تو ایارج فیقرا دین کہ اوسکو پاک کرے اور جب پاک ہو جاوے تو دوغ ترش اور کھٹے انار کا پانی یا رب اوسکا اور کشکاب
کھٹے انار کے پانی کے ساتھہ دینا چاہیے اور جسکو کہ صفرا غالب ہوا اور متلی تکلیف دے تو ناشتا ٹھنڈا پانی پلائین اور پھیر
قے کرائین اور اگر ناشتا قے نکر سکے تو کھٹے انار کے پانی کے ساتھہ کشکاب دین اور اوسکے بعد ٹھنڈا پانی بہت پلائین کہ
قے آئے اور بعد قے کے دوغ اور طباشیر اور گل ارمنی اور گلاب کے پھول سرخ دیوین اور اگر تنقیہ کی حاجت پڑے تو کاسنی کے
پانی مین املتاس دینا چاہیے اور اگر دست ظاہر ہون تو اقراص طباشیر دینی چاہیین قابض ہوون کے رُب کے ساتھہ
یا اوس کشکاب کے ساتھہ جو ستو جو سے پکایا ہوا اور اگر پھوٹ گیا ہو تو وہ علاج جو خون تھوکنے کے علاج مین بیان کیے گئے
ہین عمل مین لائین اور معدہ پر ضماد تالاب کی کائی اور تراشہ کدوے تر اور خطمی اور سماق اور مازو اور گلنار اور رامک
اور گل سرخ اور برگ خرفہ کے پانی اور غورہ کے پانی اور سیب ترش کے پانی اور بارتنگ کے پانی اور برگ مورد تر کے پانی سے
بنا کر استعمال کرین اور فلونیا اور شربت افسنتین کا ان سب قسمونکو زخم اور پھنسیون کے نافع ہے اور قرص کہربا بھی
سودمند ہے خصوصاً اگر خون حلق سے آنے اور غذا گوشت گاے کا اور اوجھڑی بچھڑے کی سرکے کے ساتھہ اور اوجھڑی
بکری کی مصوص ساتھہ پانی غورہ اور پانی سماق اور پانی انار ترش اور پانی ریباس اور پانی لیمون اور پانی ترنج

ترنج کے تیار کرین بالجملہ اس باب مین بحسب مشاہدہ تصرف کرنا چاہیے **گفتار گیارہوین چھٹی کتاب سے جگر کی بیماریون کے بیان مین ہی اور اسباب اور علامات اور معالجات مین اونکے** اور اس گفتار کے تین جزو ہین جزو پہلا **جگر کے احوال کی پہچان مین ہی اور اوسکی سوء مزاج کی اقسام مین** اور اس جزو کی گیارہ باب ہین **باب پہلا پہلے جزو سے گیارہوین گفتار کی احوال جگر کے بیان مین ہی** تشریح جگر کی پہلی کتاب مین بیان ہو چکی ہے اور جسقدر احوال اوسکا اسجگہہ بیان کرنا ضروری ہے لکھا جاتا ہے جاننا چاہیے کہ جگر ایک عضو ہی شریف اور جسطرح سے کہ دل محل قوت حیوانی کا ہے اور دماغ محل قوت نفسانی کا ہی اسیطرح جگر محل قوت طبعی کا ہے اور اعضا کو غذا ملنا اور جسم کی پرورش اوسی سے ہی اسلیے کہ غذا راستی خون ہی اور کیلوس بخر کر جو معدہ سے جگر مین جاتا ہی جگر مین خون بنتا ہی اور قوت ہاضمہ جو کیلوس کو خون بناتی ہی گوشت کے اندر ہی اور قوتین ہاضمہ اور جاذبہ اور ماسکہ اور دافعہ رگونمین جو اوسکے گوشت مین پراگندہ ہین اور ہر ایک عضو مین بھی اسیطرح قوتین جاذبہ اور ماسکہ اور ہاضمہ اور دافعہ ہین لیکن معدہ اور جگر مین بیشتر اور ظاہرتر ہین اور جگر آدمی کا اوس جانور کے جگر سے کہ جسکا جسم آدمی کے بدن کے اندازہ کے موافق ہے بزرگ اور درازتر ہی اور درازی اور کوتاہی اونگلیون کی نشان بزرگی اور خوردی جگر کا ہے اور سرخی اور سفیدی اور تازگی رنگ چہرہ کی نشان درشتی اور قوت جگر کا ہی اور زردی نشان اوسکی زردی کا ہی اور تیرگی رنگ نشان اوسکی سردی کا ہی لیکن تیرگی نشان سردی اور خشکی کا ہی اور فربہی جو کہ گوشت سے ہو اور رگین موٹی اور ظاہر نشان گرمی اور بزرگی جگر کا ہی اور رگین باریک اور پوشیدہ نشان سردی اور خوردی جگر کا ہی اور جسوقت کہ اعضاے دیگر مین مانند تلی اور گردہ اور پتے کے کہ فضول کو جگر سے اپنی طرف کھینچتے ہین کچھہ خلل اور کسی طرح کا قصور واقع ہوتا ہی تو جگر مین بھی کوئی خلل ظاہر ہوتا ہی پس اوس حالت مین جو خون کہ اوسمین پیدا ہوتا ہی صاف اور پاکیزہ نہین ہوتا **باب ۲ دوسرا پہلے جزو سے دسوین گفتار کے سوء مزاج گرم کے بیان مین ہے جو جگر مین ظاہر ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے** سوء مزاج جگر کا دو حال سے خالی نہین ہوتا یا بے مادہ ہوتا ہی یا با مادہ اگر بے مادہ ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ بھوک کھانے کی جاتی رہتی ہے اور پیاس غلبہ کرتی ہی اور جسقدر پانی پیا جاتا ہی پیاس موقوف نہین ہوتی اور طبع خشک رہتی ہے اور زبان کھرکھری اور چہرہ کا رنگ زرد ہوتا ہی اور نبض سریع اور پیشاب سرخ ہوا کرتا ہی اور اعضا اوسکے پگھلنے شروع ہوتے ہین اور بدن لاغر ہو جاتا ہے اور کبھی آنتین بسبب گذرنے سوختہ خلطون کے زخمی ہو جاتی ہین اور سحج کی بیماری اور دستونکی کثرت بمطابعت اوسکی ظاہر ہوتی ہی اور اگر سوء مزاج با مادہ ہو نشانی اوسکی یہ ہی کہ ساتھہ ان نشانیون کے تپ گرم عارض ہو اور قے زرد یا سرخ یا سبز دست صفراوی ظاہر ہون اور دہنی طرف گرانی ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ خلطین سوختہ ہوتی ہین اور اونسے سودا حاصل ہوتا ہی اور نشانیان مالیخولیا کی ظاہر ہوتی ہین اور جسوقت دست غسالی

آنے لگین مانند اوس پانی کے کہ گوشت تازہ جسمین دہویا ہوا اور بھوک کھانے کی بالکل موقوف ہوجائے تو جاننا چاہیے کہ
جگر ضعیف ہوگیا ہی اور جسوقت کہ جگر کے اندر کسی قسم کا ورم ہوا اور براز سیاہ اور غلیظ آئے تو جاننا چاہیے کہ جگر کا گوشت
سڑ گیا ہی اور براز سیاہ کہ ان حالات کے بعد ظاہر ہو کچھ ہم لکھہ چکے ہین نشان ان آفتونکا ہوگا اور کبھی براز سیاہ علامت
بدحالی کی نہین ہوتی **علاج** اگر سوء مزاج گرم بے مادہ ہو تو تدبیر تبدیل مزاج کی کرنی چاہیے خنک شربتون سے جیسے
کشکاب اور پانی ککڑی کا اور پانی کدو کا اور سکنجبین سادہ اور پانی کاسنی کا اور پانی مکوہ کا اور شربت غورہ کا اور شربت
ترشی ترنج کا اور اسپغول کا لعاب اور شکر اور انار ترش کا پانی اور دوغ ترش صاف کیا ہوا اور معلوم کرین کہ کشکاب
دینا انار ترش کے پانی مین ملاکر جسکو کہ حرارت نہایت غالب ہو سود مند ہی اور پانی سرد اور پانی تخم خرفہ کا سکنجبین کے
ساتھہ اور شربت ریباس کا اور مانند اوسکے دینا موافق ہی اور اگر سوء مزاج با مادہ ہو تو اول تنقیہ کرین جوشاندہ ہلیلہ زرد اور
آلو بخارا اور املی اور شیرخشت اور لبلاب کے پانی یا مکوہ کے پانی یا کاسنی کے پانی سے اور کاسنی کا پانی اور املتاس اور شکر
مسہل لطیف ہی اور سفوف ہلیلہ زرد کا شربتون کے ساتھہ یا اونٹنی کے دودہ مین دینا چاہیے ہر روز دسوین دن تک۔
صفت سفوف جو اونٹنی کے دودہ کے ساتھہ دینا چاہیے لیوین زردہ تین تولہ لاکھہ دہوئی ہوئی ساڑہے دس ماشہ
گلاب کے پھول سرخ اور بنسلوچن ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ ریوند چینی ساڑہے دس ماشہ سونف ساڑہے تین ماشہ سونف
رومی ساڑہے تین ماشہ قدر خوراک ساڑہے دس ماشہ اور وزن اونٹنی کے دودہ کا پہلے دن اٹھارہ تولہ مقرر کرین اور
ہر روز چھہ تولہ بڑہاتے جائین اور اگر چاہین کہ طبع نرم تر ہو تو سفوف مین چودہ ماشہ بنفشہ خشک اضافہ فرمائین **ثابت
بن قرہ** کہتا ہی کہ کاسنی جگر کی سب بیماریونکو فائدہ بخشتی ہی پس جسکو کہ حرارت غالب ہو سکنجبین کے ساتھہ دیوین اور
جسکو کہ حرارت خفیف ہو شراب انگوری سفید اور صافی کے ساتھہ دینی چاہیے اور کاسنی جو تلخ زیادہ ہوگی سود مند
زیادہ ہوگی اسلیے کہ اگرچہ کاسنی تلخ حرارت سے خالی نہین ہوتی لیکن جگر کے سدونکو کھولتی ہے **صفت اقراص
انبرباریس یعنے زرشک کے قرصون کی ترکیب** کہ گرم جگر والے کو نہایت سود مند ہوتی ہین
لیوین عصارہ زرشک کا یا زرشک پاک کی ہوئی تین تولہ گلاب کے پھول سرخ اور بنسلوچن ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ
کاسنی کے بیج کھیرے کے بیج کدو کے بیج خرفہ کے بیج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ خوراک نو ماشہ کاسنی یا مکوہ کے پانی کے
ساتھہ اور اگر سوء مزاج کے ساتھہ سدہ ہو تو ساڑہے تین ماشہ سونف بھی ان قرصونمین اضافہ کرین **صفت
قرص کافور** گرم جگر والے کے لیے دوغ کے ساتھہ دیوین بہت نفع بخشتا ہی لیوین گلاب کے پھول سرخ اور بنسلوچن
اور صندل سفید ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کاسنی کے بیج اور خرفہ کے بیج اور کاہو کے بیج اور کدو کے بیجون کی گری
اور کتیرا ساڑہے تین ماشہ کافور ایک ماشہ تین چاول بدستور قرص بنائین ہر ایک قرص سات ماشہ اور اگر طبع نرم ہو
یعنے دست آتے ہون اور بند کرنا منظور ہو تو قرص طباشیر دیوین رب بہی کے ساتھہ یا کشکاب کے ساتھہ کہ پست جو سے بنا ہو **صفت**

قرص طباشیر لیوین جو کے کی بیج اور گلاب کی پھول سرخ اور طباشیر اور کہربا پاک کی ہوئی ہر ایک ساڑہی ستر ہ ماشہ لاکھ دہوئی ہوئی اور ریوند چینی ہر ایک ساڑہی تین ماشہ زعفران پونی دو ماشہ اور اگر بیمار کو کہانسی ہو تو ان قرصونمین گوند ببول کا اور کتیرا اور نشاستہ ہر ایک ساڑہی تین ماشہ ست ملیٹھی کا سات ماشہ اضافہ کرین اور شربت بنفشہ کے ساتھ دیوین **صفت قرص دیگر** لیوین شگوفہ نیلوفر ہر ایک تین تولہ برگ گل سرخ ساڑہی تین تولہ صندل سرخ اور لاکھ دہوئی ہوئی اور چھالیہ ہر ایک پونی دو تولہ زعفران ساڑہی دس ماشہ ریوند چینی ساڑہی ستر ہ ماشہ گل قریشی اور مصطگی اور ہنسراج ہر ایک ساڑہی دس ماشہ کافور سات ماشہ سبکو کوٹ کر اور چھان کر مکوہ اور کاسنی کے عرق مین گوندہین ہر ایک ساڑہی چار ماشہ قرص تیار کرین خوراک ایک قرص کا کنج کے عرق یا مکوہ یا کاسنی کے عرق کے ساتھ تناول کرین اور صندل اور برگ خرفہ کی پانی اور کاہو کی پانی اور کدو کی پانی اور برگ مورد کی پانی اور موم خالص اور روغن گل سے ضماد کرین اور اگر طبع نرم ہو قابض دوائین اوسمین بڑہائین **صفت ضمادات** لیوین گلاب کے پھول سرخ اور صندل اور کافور گلاب مین پیسین اور جگر پر لگائین اور برگ خرفہ کوٹین اور روغن گل ٹپکائین اور اوسکو مانند مرہم کے بنا کر جگر پر لگائین اور پانی کہیرے کا اور پانی کدو کا لیوین اور خطمی خشک کوٹکر ان پانیون مین گوندہین اور روغن گل ٹپکا کر جگر پر رکھین اور اگر ستو جو کے اور ستو مسور کے ان پانیون مین گوندہین جائز ہے اور اسپغول گلاب مین تر کرین اور روغن گل ٹپکائین اور جگر پر لگائین اور صندل سرخ اور صندل سفید ہر ایک دو تولہ دس ماشہ چھالیہ اور بنفشہ خشک ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ گلاب کے پھول سرخ سوا چار تولہ زعفران ایک تولہ پانچ ماشہ افسنتین پانچ تولہ آٹھ ماشہ کافور اوسقدر کہ جسمین بو اوسکی غالب رہے سبکو کوٹین اور موم روغن تیار کرین موم اور روغن بید سے اور دوائین اوس موم روغن مین گوندہین اور جگر پر لگائین اور یہ ضمادات شروع بیماری مین استعمال نکرنے چاہیین اور درمیان علت مین یہ ضماد لگائین جو مذکور ہوتا ہے لیوین گلاب کے پھول سرخ تین تولہ صندل ساڑہے ستر ہ ماشہ بنفشہ خشک اور خطمی سفید ہر ایک ساڑہی دس ماشہ کافور اور زعفران ہر ایک ایک ماشہ تین چاول اور روغن گل اوسقدر کہ لعاب کرے اور اگر طبع نرم ہو تو بھی ٹپکائین اور شکم پر لگائین اور احتیاط رکھنی چاہیے کہ تری بڑہانیوالی تدبیرون سے جگر سست نہو جائے اور سردی بڑہانے والی اور قابض تدبیرون سے سدہ نپڑے لیکن سب تدبیرین خواہ پینے مین خواہ لگانے کی دواؤن مین ایسی چیزونسے چاہیین کہ جنمین قوت زدایندہ بھی ہو

اور کشاب نہایت موافق ہی خصوصاً اگر قدری تخم کاسنی اور قدری زرشک دسمین پکائی ہو کیونکہ اوسمین قوت زدایندہ بھی ہے
اور قوت سدہ کھولنی کی بھی اور قوت قابض جگر کی بھی پائی جاتی ہی اور جنگلی اور باغی کاسنی مین یہ سب منفعتین موجود ہین اگر
اوسکو قدری ہری دہنیہ کیساتھہ پکائین اور سرکہ کے ساتھہ کھائین سود مند ہوگی اور اگر اسپغول بھی سرکہ کے ساتھہ کھائین
دونون طرف کی سدونکو کھولیگی اور غذا ماہی خورد تازہ سرکہ مین پکاکر تناول کرین اور تفشیل اور فسردہ تیتر یا بزغالہ
یا گوسالہ کے گوشت سی غورہ اور زرشک کیساتھہ پکائین اور سالن کی یہ سب قسمین جسطور سی چاہین کھائین اور اگر
تپ ہو توان جانورونکا گوشت نہ دینا چاہیے بلکہ پالک اور برگ چقندر قدری ہری دہنیہ مین پکاکر اور سرکہ اور خشک
دہنیہ روغن گل مین ترکرکے دینا سود مند ہی اور میوون مین سی کھٹا اور میٹھا انار اور کھٹا سیب اور کبھی بھی اور امرود
چینی اور انگور سفید کہ نہایت شیرین نہو اور آلو اور ریباس اور خرنوب اور مانند اوسکی دیوین اور جو چیز قابض ہو بہت
نہ دینی چاہیے

باب تیسرا پہلے جزو سے گیارہوین گفتار کے سوء مزاج سرد کی بیان مین ہی جو جگر مین ظاہر ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے

سوء مزاج سرد بھی دو حال سی باہر نہین ہوتا ہی
یا بے مادہ ہوتا ہی یعنے سادہ یا مادہ ہوتا ہی یعنے مواد کیساتھہ اگر بے مادہ ہو تو نشانی اوسکی یہہ ہی کہ زبان اور دونون
ہونٹ سفید معلوم ہونگے اور بیمار پیاس کی شکایت نکریگا اور رنگ چہرہ کا سیاہی یا سبزی یا پستی مائل ہوگا اور پیشاب
سفید اور پتلا آئیگا اور نبض سست ہوگی اور بھوک کھانے کی قوی زیادہ ہوگی ولیکن کبھی ایسا ہوتا ہی کہ نہایت سردی
پہونچنی سے بھوک کھانے کی جاتی رہتی ہی اور براز سفیدی مائل ہوتا ہی اور بو اوسمین کم ہوتی ہی اور طبع کبھی نرم اور
آخر مین ثقل مانند خوناب گداختہ عفن کے باہر آتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اول ہی مانند زرداب رقیق کے آتا ہے
پھر غلیظ اور سیاہ آنی لگتا ہی اور جسکی بھوک بھی جاتی رہی یا گوشت کی دہوون کے مانند براز آنی نشان سردی
مزاج جگر اور اوسکی ضعیفی کا ہی اور جسکی بھوک جاتی ہی سبب اوسکا تباہی خلطون کی سمجھنی چاہیے یا تپ اور پرہیز
گذشتہ اوسکی حال پر گواہی دین گی اور اگر سوء مزاج با مادہ ہو تو نشانی اوسکی یہہ ہی کہ ساتھہ ان نشانیون کے مزہ منہہ کا
ترش ہوگا اور طبع نرم اور رنگ براز کا کبھی سفید ہوگا اور کبھی مائل سیاہی اور سبزی اور دہنی طرف گرانی معلوم ہوگی

علاج اگر سوء مزاج سادہ ہو تو حاجت تنقیہ کی کچھہ نہین سوای تبدیل مزاج کے اور کسی علاج مین مشغول ہونا چاہیے
اور اگر سوء مزاج مادی ہو تو اول تنقیہ کرنا چاہیے پھر تبدیل مزاج کی طرف مشغول ہونا چاہیے اور جسوقت تنقیہ کرنا منظور
ہو تو اول گولیان دینی چاہیین ایارج فیقرا اور غاریقون اور لاکھہ دہوئی ہوئی اور ریوند چینی سی تیار کرکے اور صبحکو
جوشاندہ ہلیلہ دیوین **ترکیب حب ایارج** لاکھہ دہوئی ہوئی چار رتی ڈیڑہ چاول ریوند چینی ایک ماشہ تین چاول
سونف رومی اور گوگل ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول گوگل کو اجمودہ کی پانی مین حل کرین اور ان دواؤنکو اوسمین گوندہکر
گولیان بنائین یہہ سب ایک خوراک ہی **صفت جوشاندہ ہلیلہ** کابلی ہڑ پوست اوتاری ہوئی ساڑہے چار تولہ

افسنتین رومی غافث ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ سات ماشہ فسوت سفید کھلی ہوتی ساڑہی دس ماشہ بالچھڑ
ساڑہی تین ماشہ اجموده کی جڑ کی چھال اور سونف دیسی کی جڑ کی چھال اور سونف دیسی کے بیج ہر ایک سات ماشہ افتیمون ساڑہی
سترہ ماشہ بسفایج شگوفتہ دو تولہ مویز منقی بیس عدد انجیر باغی پندرہ عدد سبکو پکائین اور صاف کرین اور ڈیڑہ پاؤ اوسمین سے
لیکر اور چھہ تولہ قند گھولکر ملائین اور بعد تصفیہ کے ماء الاصول ہوین **صفت ماء الاصول** اجموده کی جڑ کی چھال اور سونف دیسی
کی جڑ کی چھال ہر ایک تین تولہ اجموده کے بیج سونف دیسی کے بیج ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ اجواین دیسی اور سونف رومی ایک
چودہ ماشہ بالچھڑ اور اذخر اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک ساڑہی دس ماشہ سبکو پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے خوراک
نو تولہ سے بارہ تولہ تک بادام تلخ اور بادام شیرین کے روغن کے ساتھ کہ دونون نصفا نصف ہون نوش کرین **صفت
نسخہ دیگر** قوی تر وہ جڑین جو نسخہ اول مین مذکور ہوئین ہر ایک ساڑہی چار تولہ اور وہ تخم جو نسخہ اول مین لکھے گئے ہین ہر ایک دو
تولہ قنطوریون باریک اور سونٹھہ اور عاقرقرحا ہر ایک ساڑہی دس ماشہ قسط یعنی کوٹ اور اجواین دیسی اور زراوند طویل ایک
چودہ ماشہ کلونجی اور تخم سداب اور فرو مانا اور شیطرج یعنی چیتا ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ جند بیدستر ساڑہی تین ماشہ سبکو آڑہائی
سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم سیر پانی رہے اور بعضے نسخون مین سلیخہ اور تگر ہر ایک سات ماشہ لکھی ہوئی ہے اور مصطگی اور میتھی ہر ایک ساڑہی
سترہ ماشہ بھی مرقوم ہے اور وج یعنی بچ اور ہنسراج ہر ایک سات ماشہ مندرج ہے اور بیخ کبر اور سوسن کی جڑ بھی مسطور ہے
اور ترکیب استعمال کی یہہ ہے کہ ہر ہفتہ دو بار ایارج فیقرا سادہ یا کسی چیز مین مرکب کرکے دیوین تاکہ مواد پاک ہو جاوے اور جس کسکو
کہ سردی نہایت غالب ہو تو ماء الاصول روغن بادام تلخ کے ساتھ یا روغن ارنڈ کے ساتھ دیوین اور خیساندہ
میتھی کا یا جوشاندہ اوسکا جس روغن کے ساتھ مناسب ہو دینا چاہیے اور جب مواد پاک ہو جائے معجونات اور جوارشات
اور شربت افسنتین کا اور اقراص ریوند اور دواء اللک اور دواء الکرکم اور اقراص غافث اور خندیقون کھلانا شروع کرین
اور وہ ضماد جو مذکور ہو چکی جگر پر لگائین **صفت شربت افسنتین** لیوین افسنتین رومی دو تولہ اور قسط یعنی کوٹ
اور مر یعنی بول اور مصطگی ہر ایک چودہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ سات ماشہ غاریقون اور تیزپات اور بالچھڑ اور ایلوا ہر ایک
سات ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ سبکو کچلکر تگاہ رکھین اور پونے دو سیر شہد ساڑہی تین سیر شراب انگوری مین ملائین اور

دواؤن کو فراخ کپڑی مین باندھکر اوس شراب اور شہد مین ڈالدین اور سات دن تک دہوپ مین رکھین پھر دواؤن
کی پوٹلی کو نچوڑین اور پھر دوسری باران دواؤن کو تازہ کرین یعنی دوسری دوائین لیکر پھر سات دن دہوپ مین رکھین
یہانتک کہ تین مرتبہ دواؤنکو بدلین یعنی تازہ دوائین لیکر ڈالین اور ہر مرتبہ سات دن تک دہوپ مین ڈالین پھر اوسکو صاف
کرکے استعمال کرین خوراک تولہ سے بارہ تولہ تک **صفت اقراص افسنتین** افسنتین اور سونف رومی اور سونف
دیسی اور مغز بادام تلخ سفید ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور قرص بنائین خوراک ساڑہے چار ماشہ ماء الاصول یا سکنجبین
عسلی کے ساتھ دیوین **صفت اقراص ریوند** ریوند چینی دو تولہ چار ماشہ مجیٹہ اور لاکہ دہوئی ہوئی ہر ایک چودہ ماشہ
اجمودہ کے بیج اور سونف رومی اور غافث ہر ایک ساڑہے دس ماشہ سبکو کوٹین اور سکنجبین عسلی کے ساتھ گوندہین اور
قرص بنائین خوراک ساڑہے چار ماشہ **صفت قرص ریوند نسخہ دیگر** ترکیب محمد زکریا بالچھڑ اور مصطگی اور عصارہ
غافث اور عصارہ افسنتین اور سونف دیسی اور سونف رومی ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی تین تولہ بدستور قرص
بنائین خوراک نو ماشہ سکنجبین عسلی کے ساتھ دیوین **صفت دواء المسک** ضعیفی جگر اور ابتدای استسقا
مین سود مند ہے اور سدہ ونکو کہولتی ہے لاکہ دہوئی ہوئی اور قسط اور حب الغار اور زرنباد اور دارچینی اور پیپل اور
تگر اور میٹھا چرائتہ اور فطراسالیون اور دوقو اور زراوند ہر ایک ساڑہے دس ماشہ ریوند چینی اور بالچھڑ اور ضیطیا یعنی
پکہان بید اور فوہ یعنی مجیٹہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ تیزپات اور بادام تلخ اور لونگ اور مصطگی اور حب بلسان ہر ایک
سواپانچ ماشہ اور قوموا اور اذخر اور زعفران اور کالی مرچ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین خوراک
ساڑہے چار ماشہ **صفت دواء الکرکم** کہ ضعیفی جگر اور ورم سخت کو جگر کے مفید ہے لیوین بالچھڑ اور سلیخہ اور تگر اور
مجیٹہ ہر ایک سات ماشہ دارچینی اور قسط اور شگوفہ اذخر اور مصطگی ہر ایک ساڑہے تین ماشہ زعفران اور تخم کاسنی ہر ایک
ساڑہے دس ماشہ شہد مین گوندہین خوراک ساڑہے چار ماشہ **صفت دواء الکرکم بزرگ نسخہ عیسی بن صہبا**
بخت لیوین عفران ساڑہے تین تولہ قوا اور قوموا اور تگر اور فطراسالیون اور سلیخہ اور شگوفہ اذخر اور حب بلسان
ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ست بلیٹھی کا اور جعدہ اور غافث ہر ایک ساڑہے دس ماشہ روغن بلسان ایک تولہ پانچ ماشہ
اور نسخہ دیگر مین حب بلسان کی عوض حب البان ہے ساڑہے تین ماشہ اور کبر رومی ساڑہے دس ماشہ بدستور شہد مین
گوندہین خوراک ساڑہے تین ماشہ ماء العسل کے ساتھ دیوین جگر اور تلی کی بیماریون کو بہت فائدہ بخشتی ہے اور سدونکو
کھولتی ہے اور ریح غلیظ اور ورم سخت کو تحلیل کرتی ہے **صفت نسخہ دیگر** صنعت محمد بن زکریا لیوین اجمودہ کے
بیج اور سونف دیسی کے بیج اور ابہل یعنی ہوبیر اور سلیخہ اور اذخر ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ بالچھڑ اور قسط بحری
اور فوہ اور جعدہ اور عصارہ غافث اور لہسن جنگلی اور ست بلیٹھی کا ہر ایک ایک تولہ پانچ ماشہ ریوند چینی ساڑہے
آٹھ ماشہ زعفران سوا چار تولہ بدستور چھانکر شہد مین گوندہین خوراک ساڑہے چار ماشہ ماء الاصول کے ساتھ دیوین

صفت اقراص غافث لیوین غافث بوزن دو تولہ گلاب کے پھول سرخ اور بالچھڑ ہر ایک سات ماشہ تخم [illegible]
ماشہ تبلوچن سات ماشہ خوراک ساڑھے چار ماشہ سکنجبین کے ساتھہ ہیں صفت دواء معتدل لیوین ناردین ہندی
ساڑھے دس ماشہ افسنتین سات ماشہ شہد میں گوندھین خوراک سات ماشہ سکنجبین کے ساتھہ دیوین اور اس دوا کو
معجون ناردین کہتے ہین صفت اثاناسیای بزرگ کہ سب جگر کی بیماریون کو سودمند ہے لیوین مرکی اور
زعفران اور افیون اور جندبیدستر اور اجواین خراسانی اور قسط اور قردمانا اور تخم خشخاش سیاہ اور بالچھڑ خوشبو اور
غافث کی جڑ اور جگر گرگ کا خشک کیا ہوا اور بھونا ہوا اسکو کوٹین اور افیون اور مرکی کو انگوری شراب مین حل کرین
اور سبکو شہد مین گوندھین اور بعد چھ مہینے کے استعمال کرین اور اگر رات کو کھا کر سورہین تو بہت نفع دیگی صفت
اثاناسیای کوچک کہ منفعت ان دونون نسخون کی ایک ہے لیوین سلارس اور مر اور زعفران اور قسط
اور بالچھڑ اور افیون اور سلیخہ ہر ایک چودہ ماشہ عصارہ غافث دو تولہ سوسن کی جڑ ساڑھے تین تولہ سبکو کوٹین اور
شہد خالص مین گوندھین اور نسخہ دیگر مین چودہ ماشہ مر اور چودہ ماشہ عود بلسان مرقوم ہے خوراک سوا دو ماشہ اور جگر
گرگ کا خشک کرکے اور کوٹکر اگر ایک چھدام بھر ماء العسل یا سکنجبین کے ساتھہ کھلائین تو بہت نافع ہوگا اسلیے کہ جگر
گرگ کا گوشت سب جانورون کے جگر سے معتدل زیادہ ہے اور بالخاصیت سب جگر کی بیماریون کو سودمند ہے
اور آدمی کے جگر سے بہت موافق ہے اور دودھ اوس اعرابی اونٹنی کا کہ جسکو شیح اور سنا مکی اور اذخر یا جھودہ اور
سونف اور مانند اوسکے مناسب چیزین کھلائین ہون بقدر تین تولہ لیکر اور شکر گھولکر بیمار کو پلائین سرد خلطون کو
جگر سے دستونکی راہ نکالدیگا اور جگر کے سدونکو بھی کھول دیگا صفت حب کہ جگر کی سب بیماریونکو مفید ہے
اور پرانی تپون کو زائل کرتی ہے اور استسقا کی شروع مین نفع دیتی ہے لیوین افسنتین رومی اور زردچوب اور مصطگی اور زعفران
اور ریوند چینی اور لاکھ دھوئی ہوئی اور فراسیون اور شاہترہ خشک اور ایارج فیقرا ہر ایک برابر وزن مکوہ کے پانی مین
گوندھین خوراک ساڑھے چار ماشہ رات کو سوتے وقت کھائین اور اگر اس بیماری والیکو کھانسی تکلیف دے تو سب
دواؤن کی برابر ست ملیٹھی کا اس نسخہ مین اضافہ کرکے کام مین لائین صفت خندیقون لیوین شیرہ انگور پرانی
ساڑھے چھ سیر اور شہد صاف کیا ہوا سوا دو سیر سونٹھ اور الائچی بڑی اور لونگ اور دارچینی اور زعفران اور کالی مرچ
ہر ایک سات ماشہ لیکر اور سبکو کچلکر اور کسی فراخ کپڑے مین باندھ کر اس شراب اور شہد مین ڈالکر نرم آگ پر پکائین جب قوت

دو حصہ جلجاوی تو آگ پر سے اوتارین اور دواؤن کو ملکر اور نچوڑ کر اوسمین سے جدا کرین اور ساڑھے تین ماشہ مشک پیسکر داخل کرین خوراک دو تولہ دس ماشہ **صفت ضماد** افسنتین رومی اور مصطگی اور بالچھڑ اور ایلوا اور اذخر کی جڑ اور صندل ہر ایک چودہ ماشہ حب بلسان اور عود خام اور سلارس اور سلیخہ اور قسط شیرین کوٹ اور سک ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول سرخ پونے دو تولہ لادن سوا پانچ ماشہ سبکو اوس موم روغن مین جو موم اور روغن سوسن سے بنایا ہو گوندہین اور اگر حاجت پڑے تو بابونہ ساڑھے تین ماشہ اور اکلیل الملک سات ماشہ اضافہ کرین نہایت سودمند ہوگا **صفت ضماد دیگر** ایلوا اور مصطگی اور افسنتین ہر ایک ایک جزو گلاب کے پھول سرخ تین جزو عود خام اور سک اور بالچھڑ ہر ایک دو جزو زعفران ایک جزو لیکر روغن مورد مین ملائین اور استعمال کرین جگر کو نہایت قوت دیتا ہے اور غذا اس بیمار کی یہ چکور اور چڑیا کا گوشت بھونا ہوا اور آب نخود روغن بادام کے ساتھ اور ماء اللحم اور پرانی شراب مین روٹی کے ٹکڑے بھگو کر دیوین اور میوون مین سے مغز پستہ اور مغز بادام تلخ اور مغز بادام شیرین اور مویز منقی اور قند سفید اور شہد خالص سے حلوا تیار کرکے روغن گل اور روغن زیتون کے ساتھ نافع ہے اور روزہ رکھنا بھی مفید ہے اور کم کھانا بھی سودمند ہے

باب چوتھا سوء مزاج خشک سادہ کے بیان مین ہے جو جگر مین ظاہر ہوتا ہے نشانی اوسکی یہ ہے کہ موتھ اور زبان خشک اور تلخ ہوا کرتی ہے اور پیشاب بقیق ہوتا ہے اور نبض صلب اور کشیدہ اور بدن دبلا ہوتا ہے اور شکم کے عضلے کھنچے ہوتے ہین **علاج** اس قسم کا نہایت دشوار ہے لیکن تری بڑہانیوالی چیزین اکثر کام مین لائین اور پانی میٹھے انار کا روغن بادام شیرین کے ساتھ اور کشکاب اور گندم آب روغن بادام کے ہمراہ دیوین اور زردی مرغ کے انڈے کی نیم بریان اور پانی کدو کا اور پانی تربوز کا اور پانی ککڑی کا اور اسپغول کا لعاب پینا چاہیے اور اگر معتدل کوئی شے مطلوب ہو تو تخم شاہسفرم یعنی نازبو کا لعاب دیوین اور شیر تازہ شکر کے ساتھ اور گوشت بزغالہ کھلائین اور وہ تدبیرین جو علاج تپ پیران مین بیان کیگئی ہین سب سمجھنا نافع ہین اور پانی جلاب کے ساتھ یا انار شیرین کے پانی مین ملاکر پلانا چاہیے

باب پانچوان سوء مزاج تر سادہ کے بیان مین ہے جو جگر مین ظاہر ہوتا ہے نشانی اوسکی یہ ہے کہ چہرہ اور آنکھین ورم قبول کرتی ہین اور زبان سفید ہوتی ہے اور پیاس نہین ہوتی البتہ اوسوقت کہ جب بیمار بہت دیر تک حمام کے اندر قیام کرے یا کسی اور طرح کی حرارت اوسکے بدن

اثر کرے اور رطوبت جوش مین آنے پیاس غالب نہ ہوگی اور نبض اس بیمار کی نرم اور ضعیف ہوتی ہی اور پیشاب رقیق اور گوشت بدن کا خصوصاً گوشت پسلیونکا نرم اور لٹکا ہوا ہوتا ہی اور جسوقت یہ بیماری بہت طول کھینچتی ہے تو انجام کو استسقا ہو جاتا ہی علاج اسکا بہی مشکل ہی ہر کیف ریاضت کرنا اور غذا کم کہانا اور پانی بہت کم پینا مناسب ہے بلکہ جہانتک ہو سکے پانی سے رکنا چاہیے اور وہ معالجات جو سوء مزاج سرد جگر کے باب مین بیان کئے ہین اور سوء القنیہ کے باب مین لکھے جاوینگے اور جو تدبیرین کہ اس جگہ لائق ہون کام مین لاوین

باب ۶ چھٹا سوء مزاج گرم اور تر کے بیان مین ہی جو جگر مین ظاہر ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ مزاج خون کا گرم اور تر ہے اور پیدایش خون کی جگر کے اندر ہوتی ہے اسلیے کہ مزاج جگر کا بہی گرم اور تر ہی پس جسوقت کہ افراط خون کی اوسمین ہوتی ہی تو سبب نشانیان غلبہ خون کی جیسا کہ معلوم ہی ظاہر ہوا کرتی ہین اور حوالی جگر مین خصوصاً اندر جگر کے گرانی پیدا ہوتی ہی علاج اول فصد باسلیق کی کھولین اور شربت عناب کا اور سکنجبین سادہ اور شربت ریباس پلائین اور ماء الجبن اور مکوہ کے پانی اور کاسنی کے پانی اور املتاس سے تنقیہ فرمائین اور اگر بیمار ہی تنقیہ کا محتاج ہو ایارج فیقرا دو ساڑہی چار تولہ املتاس مکوہ کے پانی مین گھولکر دیوین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور غذا سماق یا اور زرشک یا طفیل عدس اور کاہو تجویز کرین

باب ۷ ساتوان سوء مزاج گرم اور خشک کے بیان مین ہی جو جگر مین عارض ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے جو جو نشانیان کہ سوء مزاج گرم مین بیان کیگئی ہین حرارت اندرونی اور خشکی دہن اور زبان اور پیاس اور سرعت نبض اور تلخی دہن با فراط ہوگی علاج اگر مادہ ہو تو اول ماء الجبن سے تنقیہ فرماوین یا املتاس سے مکوہ اور کاکنج اور کاسنی کے پانی کے ساتھہ اور بعد تنقیہ کے گدہی کا دودہ اور شکر پلائین اور کشکاب کدوی تراوہین یا کر روغن بادام بنفشہ اور روغن نیلوفر کے ساتھہ دیوین اور پانی کدو کا یا پانی انار ترش اور شیرین کا باہم ملاکر اور پانی ککڑی کا اور لعاب اسپغول کا اور پانی تربوز کا جو کچہہ ان سب مین سے میسر ہو سکے شکر کے ساتھہ دینا چاہیے اور غذا قلیہ کدو اور قلیہ خیار اور شاخ کاہو اور پالک اور کشک جو اور مرغ کے انڈے کی زردی اور سفیدی نیم بریان روغن بادام اور شکر کے ساتھہ دیوین

باب ۸ آٹھوان سوء مزاج سرد اور خشک کے بیان مین ہی جو جگر مین ظاہر ہوتا ہے نشانی اوسکی نشانی دق شیخوختگی ہی اور علامت ذبول کی ظاہر ہوگی اور سب نشانیان سوء مزاج سرد کی پیدا ہونگی علاج وہ مرہم اور ضماد گرم جو سوء مزاج سرد کے علاج مین بیان کیے گئے ہین اور روغن نرگس اور روغن خیری اور روغن سوسن اور روغن چنبیلی اور موم زرد سے تیار کیے ہون کام مین لائین اور ماء الاصول روغن بادام شیرین کے ساتھہ دیوین اور دواہاے مسکن اور گرم معجونین مفید ہوتی ہین اور غذا گیہون کی بھوسی کا پانی خصوصاً حمام سے باہر نکلنے کے بعد نوش کرنا اور زردی مرغ کے انڈے کی نیم بریان شکر اور دارچینی کے ساتھہ نہایت نافع ہی اور اسیطرح ماء اللحم شکر کے ساتھہ اور روٹی کے ٹکڑے پرانی

شراب مین بھگو کر کھلانا چاہیے اور پانی ماء العسل مین ملا کر اس بیمار کو پلانا چاہیے یا پرانی شراب تھوڑی مین ملا کر اور سب تدبیرین موافق مشاہدہ کے عمل مین لائین **باب ۹ نوان صاحب جگر کوچک کی تدبیر مین ہے** جاننا چاہیے کہ بعض آدمی ایسی ہوتے ہین کہ جگر اونکا بہت چھوٹا ہوتا ہے کسی سبب سے اور خلاصہ کیلوس کا جو معدہ سے جگر مین آتا ہے اوسمین نہین سما سکتا ہے اور بسبب تنگی جگہ کے جگر پر گران ہوتا ہے پس قوتین اوسکی ہضم کرنے اور اوسمین تصرف کرنے سے عاجز آتی ہین اور بدن حصہ غذا سے بمقدار حاجت نہین پاتا ہے **نشانی** اوسکی یہ ہے کہ اگرچہ کوئی کھانا لطیف معتدل المقدار کھاتے مین گرانی کرے اور شکم مین ریاح پیدا ہون اور بدن کی سب قوتین ضعیف ہو جائین اور جسم لاغر ہو اسلیے کہ موافق اپنی حاجت کے غذا نہین پاتا ہے اور چھوٹا ہونا اوسکے جگر کا نشان کوچکی جگر کا ہے **علاج** ایسی چیزین اوسکی غذا مین ہونی چاہیین جو مقدار مین قلیل ہون اور غذا اونسے بہت حاصل ہو اور جلد ہضم ہو جائین چنانچہ ذکر ایسی غذاؤن کا تیسری کتاب حفظ الصحت مین بیان کیا گیا ہے اور یہ بھی چاہیے کہ جو چیز ایکبار کھانی ہو اوسکو کئی مرتبہ مین تناول کرین اور چند روز شربت اور وہ دوا جو جگر کے سدہ کو کھولے اور پیشاب کی راہ یا دستون کے طریق سے جگر کو پاک کرے کام مین لائین **باب ۱۰ دسوان اون چیزون اور دواؤن کے بیان مین ہے جو جگر کو نقصان پہونچاتی ہین** جاننا چاہیے کہ اون چیزون سے جو جگر کو مضرت بخشتی ہین غذا کے اوپر غذا کھانا ہے یعنی پہلی غذا ہنوز ہضم ہوتی ہو کہ اوسپر دوسری غذا کھائی جاتے وہ بالضرور جگر کو مضر ہوگی اور طرح طرح کی غذائین اور بے ترتیب کھانا جیسا کہ تیسری کتاب حفظ الصحت مین پہلی جزو سے تیسری گفتار کے چوبیسوین باب مین مفصل مذکور ہے جگر کو ضرر دیتا ہے اور ناشتا اور بعد ریاضت اور بعد حمام اور بعد جماع کے سرد پانی پینا جگر کو سرد کرتا ہے اور ممکن ہے کہ انجام کو استسقا ہو جائے اور اگر بضرورت سرد پانی مطلوب ہو تو پانی کو شراب مین ملا کر پئین مگر بہت سرد نہ پینا چاہیے اور تمام پانی ایکبار نہ پینا چاہیے بلکہ تھوڑا تھوڑا چوسنا چاہیے اور لیس دار چیپ دار غذائین نکھائین اسلیے کہ ایسی غذائین سدہ ڈالتی ہین اور نہایت ضرر پہونچاتی ہین اور شراب شیرین سے جگر مین جلد سدہ پڑتا ہے دو وجہ سے ایک یہ کہ جگر چونکہ گرم تر مزاج رکھتا ہے شراب شیرین کو کہ مناسب اوسکے مزاج کی ہے بہت جلد اپنی طرف کھینچتا ہے دوسرے یہ کہ شراب نہایت جلد جگر مین پہونچتی ہے اور بھوک اوسکا جو اوسکے ساتھ جاتا ہے سدہ ڈالدیتا ہے اور نان فطیری اور دودھ چاول اور سری پائے بکری کے اور گوشت غلیظ اور سب طرح کی غذائین غلیظ جگر کو نقصان پہونچاتی ہین **باب ۱۱ گیارہوان اون چیزون کے بیان مین ہے جو جگر کو فائدہ بخشتی ہین** جاننا چاہیے کہ جو چیز تلخ ہے اور سدہ کھولنے والی جیسے کاسنی اور جو چیز کہ خوشبودار ہے اور خلطون کو عفونت سے باز رکھتی ہے اور سدہ کھولتی ہے جیسے دارچینی اور شگوفہ اذخر اور جس چیز مین کہ قوت جلا اور صاف کرنے کی ہے جیسے کشکاب اور جسمین کہ قوت پکانے اور قوت قبض کی ہے جیسے زعفران اور مزہ جس چیز کا کہ بہت ترش اور شیرین ہے جیسے

باداموں اور پستہ اور فندق اور مویز منقی یہ سب جگر کو سود مند ہین اور کاسنی جنگلی اور باغی گرم جگر کو نافع ہی اور شراب
ریحانی تلخ سرد جگر کو مفید ہی اور جگر گرگ بالخاصیت جگر کو فائدہ بخشتا ہی اور کاسنی اور پانی اوسکا سرد جگر والے کو
ماء العسل کے ساتھ دینا چاہیے **جزو دوسرا گیارہوین گفتار سے احوال ضعیفی جگر اور**
سدہ اور درد جگر کی شناخت مین ہی اور یہ جزو چھہ باب پر منقسم ہی **باب پہلا دوسرے**
جزو سے گیارہوین گفتار کے ضعیفی جگر کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ ضعیف جگر
والے کو عربی مین مکبود کہتے ہین اور ضعیفی اور درد کو کباد کہتے ہین اور جالینوس لکھتا ہی کہ مکبود اوسکو کہتے ہین کہ جسکے
افعال جگر کے باطل ہون بدون اس بات کے کہ اوسمین کسی قسم کا ورم یا کسی قسم کا زخم یا دنبلہ ہو اور سبب ضعیفی
جگر کے چار طرح پر ہین ایک سبب قسمین سوء مزاج خاص جگر کی یا سب قسمین سوء مزاج تمام بدن کی یا مادہ ہون
یا بے مادہ دوسرے کوئی خلل اون اعضا کے کامو مین پڑی جو جگر سے شرکت رکھتے ہین جیسے زہرہ یعنی پتہ اور سپرز
یعنی تلی اور گردہ اور معدہ اور امعا یعنی آنتین اور رحم اور سینہ اور اعضاے تنفس تیسری ورم گرم اور سرد اور سخت
اور سرطان چوتھی قرحہ اور دبیلہ اور جراحت اور عفونت ہی لیکن خلل پتہ کے کام مین اسطور پر ہوتا ہی کہ جگر کو جدا کرنے
مین صفرا کے خون سے بد دقت مین دیسکتا ہی اور اوسکو اپنی طرف نہین کھینچ سکتا ہی اسلیے کہ کام جگر کا یہ ہی کہ خلاصہ
کیلوس کا معدہ سے حاصل کرتا ہی اور اوسکو خون بنا دیتا ہے اور پھر خون کو صاف کرتا ہی اور اعضا کیطرف بھیجتا ہی
اور فضول صفراوی اور سوداوی اور بلغمی کو جن جن اعضا کو حاجت پڑتی ہے اونکی طرف بھیجتا ہی اور وہ اعضا
قوت جاذبہ اپنی سے اون فضول کو جگر سے اپنی طرف کھینچتے ہین اور اوس سے قبول کرتے ہین اور دفع جگر اور ان
اعضا کی جذب سے منفعت بزرگ حاصل ہوتی ہے پس مشارکت جگر کی ان اعضا کے ساتھ اسی غرض سے ہے
پھر جسوقت کہ کوئی خلل ان اعضا کے کام مین پڑتا ہی تو اوسکی اثر جگر کے کام مین بھی کوئی خلل واقع ہوتا ہے اور
جگر ضعیف ہو جاتا ہی اور معدہ کے کام مین خلل اسطرح پڑتا ہے کہ خلاصہ کیلوس طعام اور تباہ اور ناگواریدہ کا جگر مین پہنچاتا
اور خلل آنتون کے کام مین اسطور پر ہوتا ہی کہ صفرا درمیان اوس راستہ کے جو پتہ اور آنتون کے بیچ مین ہی رہجاتا ہے
اور اوس سے دو ضررتین حاصل ہوتے ہین ایک یہ کہ بسبب نہ پہنچنے حصہ کے صفرا سے طرف آنتون کے قولنج عارض

ہوتا ہی دوسرے یہ کہ جبکہ حصہ آنتونکا صفرا سے پتہ مین رہتا ہی تو پتہ نہایت پر ہو جاتا ہی کہ بسبب بھری ہونے کے صفرا دیگر کو جگر
سے جذب نہین کر سکتا ہی اور خلل رحم کے کام مین اسطور پر واقع ہوتا ہی کہ خون حیض کا بہت جاری ہوتا ہی اور جگر سے
کھینچتا ہی یہانتک کہ جگر سرد ہو جاتا ہی اور تمام جسم ضعیف ہو جاتا ہی یا حیض رک جاتا ہی وہ فضلے دفع ہونے سے جگر اور تمام
بدن مین رہجاتی ہین اور جو خلل کہ سینہ اور اعضاے تنفس کے شرکت سے پڑتا ہی وہ ایسا ہوتا ہی کہ ان اعضا مین کوئی ورم یا
کوئی الم عارض ہو بسبب پیوستگی جھلیون کے ساتھ ایک دوسری کے یا بسبب پیوستگی اون رگون کے جو ہر جگہ
سے طرف ان اعضا کے آتی ہین اثر الم کا جگر تک پہونچے خصوصًا طرف محدب کو اسلیے کہ یہ جانب جگر کے اعضاے
سینہ سے پیوستہ اور نہایت نزدیک ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ سب قوتین جگر کی ایکبار ضعیف ہو جاتی ہین اور
کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بعض قوتین ضعیف ہوتی ہین اور بعضی نہین لیکن ضعیفی قوت جاذبہ اور ہاضمہ کی سردی اور تری کے ہوتی ہی اور
ضعیفی قوت ماسکہ کی تری سے اور ضعیفی قوت دافعہ کی خشکی سے ہوا کرتی ہی **نشانیان** رنگ چہرہ کبھو کا زرد ہوا کرتا ہی اور رنگ بعضے
آدمی کا زرد مائل بسفیدی ہوتا ہی اور رنگ بعضے کا مائل بسبزی اور سیاہی اور رنگ بعضے کا مائل تیرگی اور سیاہی ہوا کرتا ہے اور
طبیب ماہر کبھو اور ہمو یعنے صاحب درد معدہ کو رنگ چہرہ سے دریافت کر سکتا ہی اور پیشاب اور براز مائل غسالی یعنے
جیسا گوشت (نشان اس بات کا ہی کہ جگر کے کام مین خون بنا دینے سے خلاصہ کیلوس کے جو معدہ سے اوسکی طرف پہونچتا ہی
کچھ قصور واقع ہوا ہے اور جاننا چاہیے کہ براز غسالی آخر مرض مین ہوتا ہے اور اگر صاحب علت کا گرم
مزاج ہو تو ابتدا مین براز مانند صدید کے ہوگا اور بعد اوسکے شراب کی گاد کے مانند ہوگا اور
اوسکے بعد مانند خون سوختہ کے ہوگا اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ براز اس بیماری کے گرم مزاج والے کا غسالی سے
پہلے صفراوی ہوا کرتا ہے اور اگر صاحب علت کا سرد مزاج ہو تو ابتدا مین براز اوسکا مانند خون عفن کے ہوگا اور
اخیر مین براز گرم اور سرد مزاج والے کا مختلف ہوتا ہی رنگ مین اور قوام مین اور ضعف جگر کی نشانیون سے
ایک نشانی یہی کہ کبھو یعنے ضعف جگر والے کے جگر مین بر وقت پہونچنے خلاصہ کیلوس کے معدہ سے طرف ماساریقا
اور بر وقت ہضم دوم کے درد خفیف عارض ہو اور مقام جگر سے چھوٹی پسلیون تک کہ جنکو عربی مین اضلاع الخلف
کہتے ہین اثر اوس درد کا پہونچے اور نشانیان گرم سوء مزاج کی خواہ بے مادہ ہو یا با مادہ پہلی جزو مین مذکور ہو چکی ہین

---

(۱) شراب کی گاد کو عربی ... مین دردی الخمر کہتے ہین مزاج اوسکا بہت ... درجہ مین گرم اور خشک ہے ضماد اوسکا تحلیل اورام ... واسطے مجرب ہے اور واسطے منع کرنے زخم اور قروح اور قلاع ... اور لیپ گوشت زائد زخمون کا اور منع کرنے ذرب الدم ... اور التیام زخمون کا اور بچہ بہ واسطے منع کرنے نسیان ... بعض وہ تم کو اور ورم بدن پر واسطے کلف اور نمش اور تمام ... آثار کو اور رنگ رخسارون کا اور واسطے ان سب مین دردر اور بخاص ... اور ورم پستان کو نافع ہی اور محرق اوسکا کہ او سکا خشک ... چنگاریون یا کوئلون مین رکھکر جلایا ہو اور سے مدت تک ضعیف ہو گیا ... ہو نہایت جالی ہی اور سب افعال مین قوی زیادہ ہی اور استعمال تازہ ... سوختہ ہی اور کہنہ سوختہ اوسکا ضعیف ہی اور منحول ... اوسکا واسطے جلا ہی کے ... اور ... فتادہ اور

نگر اس مقام پر جن نشانیونکا کہ لکھنا ضروری ہی بیان کیجاتی ہین معلوم کرین کہ جگر گرم خلطون کو گرم کرتا ہی اور اعضا کیطرف
بھیجتا ہی تو بسبب اوسکے اعضا گرم ہو جاتی ہین اور بھوک کھانی کی جاتی رہتی ہی اور کبھی کبھی تپ بھی عارض ہوتی ہی اور پیشاب
سرخ اور زرد آتا ہی اور پیاس بہت غلبہ کرتی ہی اور جگر سرد خلطون کو غلیظ کرتا ہی اور بھوک کھانی کی بڑھاتا ہی اور ابتدا
مین تپ نہین ہوتی لیکن جبکہ مرض طول کھینچتا ہی اور خون سرد جو اوسمین ہتا ہی تباہ ہو جاتا ہی تو غلبہ تپ کا اور گرانی
جگر کی ظاہر ہوتی ہی اور جگر تر خلطونکو آبناک کر دیتا ہی اور طبع کو نرم رکھتا ہی اور انجام کو استسقا ہو جاتا ہی اور جگر خشک خلطونکو
غلیظ کر دیتا ہی اور کم کرتا ہی اور پیشاب بھی تھوڑا تھوڑا آتا ہی اور نشانی اس بات کی کہ ضعیفی جگر پتہ کی شرکت سے ہے یہ ہے
کہ رنگ چہرہ کا زرد ہوگا اور بسبب سدہ پڑنے کے درمیان پتہ اور آنتون کے براز سفید ہوگا اور اگر ضعف جگر کا تلی کی شرکت
سے ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ ابتدا مین تلی کی بیماریان عارض ہونگی اور رنگ چہرہ کا مائل بہ تیرگی اور سیاہی ہوگا اور اگر
معدہ کی شرکت سے ہو تو نہ ہضم ہونا کھانے کا اور احوال معدہ کا گواہی دیگا اور اگر گردہ کی شرکت سے ہو تو پیشاب کی حالات کا
تغیر اور سوء القنیہ کی نشانیان ظاہر ہونگی اور اگر رحم کی شرکت سے ہو تو متغیر ہونا احوال حیض کا علامت اوسکی ہی اور اگر
ضعیفی جگر ورم اور قرحہ اور دبیلہ وغیرہ کی سبب سے ہو تو نشانیان ہر ایک کی اپنی اپنی مقام پر بیان کیجائینگی اور نشانیان
جگر کے قوتون کی ضعیفی کی یہ ہین کہ اگر قوت جاذبہ اوسکی ضعیف ہو تو خلاصہ کیلوس کو کہ ساتھ ثفل کیطرف آنتون کے اوترے
ثفل سے جدا نکر سکے اور اپنی طرف نہ کھینچ سکے یہانتک کہ قوت ہاضمہ اوسکو ہضم کرے اور اعضا اوس سے غذا پاوین اور اس
سبب سے لاغری بدن مین ظاہر ہوا اور پھر دست آنی شروع ہون مائل بسفیدی اور احوال اس کیلوس کا اور منفعت اوسکی
پہلی کتاب کے اندر آنتون کے تشریح مین مفصل مذکور ہی اور اگر معدہ باوجود ضعیفی قوت جاذبہ جگر کے قوی ہو تو جو ثفل کہ
آنتون پر اوترے معدہ کی قوت سے گواریدہ ہوا اور اگر معدہ ضعیف ہو تو جو ثفل کہ اوترے ناگواریدہ ہوا اور بسبب
ضعیفی کے خلاصہ کیلوس کو کہ جاذبہ نے جذب کیا ہو نگاہ نرکھہ سکے اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ طبع نرم ہو اور بدن دبلا لیکن
براز دیر دیر مین آوے بہ نسبت اوس براز کے جو قوت جاذبہ کی ضعیفی سے آیا کرتا ہی اور رنگ ثفل کا مائل بہ سرخی ہو اور اگر
ہاضمہ کی قوت مین ضعف آجاوے تو نشانی اوسکی دو نوع پر ہی ایک کہ طبع نرم ہو اور جو کچھ باہر نکلے غسالی ہو یعنی جیسا گوشت کا
دہوون دوسرے یہ کہ جگر خلاصہ کیلوس کو ناگوار اعضا کی طرف بھیجے اور تہیج ظاہر ہو اور انجام کو استسقای لحمی کی نوبت پہونچے
اور اگر قوت دافعہ ضعیف ہو تو فضول کو خون سے جدا نکر سکے اور پیشاب تھوڑا تھوڑا آوے اور کم رنگ ہو اور براز بھی بہت
کم نکلے اور فضول تمام خون کے ساتھ اعضا کی طرف جاوین اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ وہ فضول جس اندام پر کہ آکر جمع ہون
کسی قسم کا ورم اور کوئی بیماری پیدا کرین اور تپ عفونی ظاہر ہو اور رنگ چہرہ کا متغیر ہو جاوے اور درشت اور تیرہ
نظر آوے اور بھوک کھانی کی ضعیف ہو اور بعضی کو قولنج اور بعضی کو استسقا اور بعضی کو یرقان زرد اور سیاہ اور بعضی کو خارش
اور داد وغیرہ کی نوبت پہونچے علاج اول غور کرنی چاہیے تاکہ معلوم ہو جاوے کہ سبب ضعف جگر کا کیا ہے پس جو

سبب کہ مواد اوسکی دفع کرنے مین مشغول ہونا چاہیے جیسا کہ ہر ایک کو اوسکی جگہہ پر بیان کر دیا ہے اور جاننا چاہیے کہ اکثر اوقات
سبب ضعیفی جگر کا سردی اور تری ہوا کرتی ہے اور خشکی کمتر پس اس نظر سے علاج مین اوسکے دوائین لطیف گرم کنندہ
اور پکانیوالی اور سدہ کھولنیوالی اکثر کام مین لائین مگر ایسی دوائین قابض دواؤنسے خالی ہونی چاہیین تاکہ گوہر جگر کو
قوت قابضہ کے سبب عفونت سے باز رکھین جیسے زعفران اور انار کھٹا اور میٹھا اسلیے کہ اوسمین قوت قبض کی ہے اور
ترشی رطوبت غلیظ کو قطع کرتی ہے اور حرارت کو تسکین دیتی ہے اور شیرینی رطوبت کو صاف کرتی ہے اور سدہ کھولتی
ہے اور سردی ترشی کو معتدل کرتی ہے اور مونیز معہ دانہ خوب چبائین یہ ہی عمل کرتی ہے اور جسجگہہ کہ تحلیل مطلوب ہو
اگر ورم ہو یا سدہ تو دوائین اوسکی قابض دواؤن سے خالی ہونی چاہیین لیکن اگر مزاج خشک ہو تو قابض دوائین دور
رکھنی چاہیین اور اگر جگر مین مواد ہو اور تنقیہ کی حاجت پڑے تو غور کرین اگر مواد خونی ہو تو فصد کھولنی چاہیے اور اگر
کوئی خلط غلیظ اور لزج ہو تو غاریقون سے تنقیہ فرماوین اور اگر کوئی خلط رقیق ہو اور گرمی کیطرف میلان رکھے تو افسنتین
اور عصارہ غافث سے استفراغ کرین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دست آنے شروع ہون اور طبیب جاہل قابض دواؤنسے
اونکو بند کرے اور وہ مضرت عظیم پہونچاوے پس لازم ہے کہ خوب غور کر لینی چاہیے اگر دستون کا آنا مصلحت ہے اور طبیعت
دفع کرتی ہے تو اوسپر مدد دینی چاہیے تاکہ بخوبی مواد نکل جاوے اور جلد جگر پاک ہو جاوے اور اگر روکنا دستون کا مناسب
معلوم ہو تو دوائین خوشبودار اور سدہ کھولنیوالی اور قوت دینیوالی تجویز کرنی چاہیین **صفت دوا** کہ جگر کو پاک
کرتی ہے اور قوت دیتی ہے لیوین لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ عصارہ غافث اور سونف
دیسی اور تخم سرمق یعنی بتھوا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ افسنتین رومی یونی دو تولہ تخم کاسنی تین تولہ تخم کشوث چھ تولہ اجوہ
کے بیج چودہ ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ **صفت معجون** کہ جالینوس لکھتا ہے کہ اس دوا سے زیادہ کوئی دوا جگر
کی بیماریون کو موافق نہین ہے لیوین مویز دانہ سے پاک کی ہوئی ساڑھے سات تولہ زعفران ساڑھے چار ماشہ میٹھا
چرایتہ نو ماشہ گوگل سوا گیارہ ماشہ دارچینی ساڑھے چار ماشہ سلیخہ سوا دو ماشہ بالچھڑ ساڑھے تیرہ ماشہ اذخر نو ماشہ
مرکی ڈیڑھ تولہ گوند درخت بطم کا ڈیڑھ تولہ کابہل نو ماشہ شہد خالص چھ تولہ اول چاہیے کہ گوگل کو شراب مین
حل کرین اور اوسمین اور دواؤن کو گوندھکر حسب دستور معجون تیار کرین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ جالینوس کہتا ہے کہ

یہ معجون مرکب ہی اون دواؤن سی جو ہر ایک بالخاصیت جگر کو موافق ہی بعضی دوا اوسمین کی قابض ہی کہ جگر کو قوت
دیتی ہی اور بعضی پکانیوالی ہی اور بعضی مواد کو کھینچنے والی اور پاک کرنیوالی ہی اور بعضی مزاج کو اصلاح پر لانیوالی ہے
اور بعضی عفونت کو باز رکھنے والی ہی اور دارچینی اور سلیخہ ضد عفونت کی ہین کہ مزاج کو اصلاح کی طرف پھیر لاتی ہین
اور مضر دواؤن کا مقابلہ کرتی ہین اور اونکی مضرت کو باز رکھتی ہین لیکن دارچینی قوی زیادہ سلیخہ سی ہی اور دوونون قوی
زیادہ بالچھڑ سے ہین اور زعفران اس باب مین قوی تر ہی اور زعفران اور کاسپہل باز رکھنے والی عفونت کی ہین
اور پکانیوالے مواد کے اور قبض کرنیوالی اور مسہل موبر منقی جگر کے لیے نہایت موافق ہی اور وزن اوسکا اس معجون مین
اسقدر اس غرض سی تجویز کیا گیا ہی تاکہ شیرینی اوسکی اور دواؤن کے سبب سی شکستہ ہووے اور دواؤن کی قوتون
کی ساتھ موافق تر ہووے اور گوگل نرم کرنیوالا ہی اور پکانیوالا اور تحلیل کرنیوالا اور علک البطم یعنی گوند درخت بطم کا کھولنیوالا
سدون کا اور جلا اور صاف کرنیوالا ہی اور اگر حرارت زیادہ ہو تو افیون اور اجواین خراسانی اس معجون مین اضافہ
فرمائین نہایت نافع ہو گی اور فلونیا اسلیے کہ اوسمین افیون اور اجواین خراسانی ہی اور دوائین قوی کنندہ ہین ضعف
جگر کی سب قسمونکو نافع ہی اور جگر گرگ خشک کیا ہوا اور کوٹا ہوا بقدر ایک چمچہ کی شراب مین حل کر کے دینا بالخاصیت
سودمند ہی اور جسوقت کہ معالجات واجب سی فراغت پائین تو اعرابی اونٹنی کا دودہ پلانا چاہیے بہت مفید ہو گا
اور وہ ضماد جو ضعف معدہ کی علاج مین بیان کیے گئے ہین فائدہ بخشتی ہین اور اگر سبب ضعیفی جگر کا سوء مزاج گرم ہو تو
بہی کا پانی اور سیب شامی اور امرود چینی اور انار ترش اور شیرین کا پانی مناسب ہے اگر سدہ ہووے اور اگر سدہ نہو تو کاسنی
کا پانی اور سکنجبین تجویز کرنی چاہیے اور جگر کی قوتون کی ضعیفی مین غور کرنی چاہیے اگر قوت ہاضمہ ضعیف ہو تو بالچھڑ اور
جاوتری اور جایفل اور کندر اور مصطگی اور میٹھا چرایتہ اور ناگرموتھا سودمند ہو گا اور اگر قوت ماسکہ ضعیف ہو تو
قابض دوائین اضافہ کرین اور گرم دوائین کھائین اور اگر گرم دواؤن کے ساتھ قابض دوائین جو اونکی برابری
کر سکین ملائین بہتر اور مناسب ہو گا جیسے گلنار اور طراثیث اور گلاب کے پھول سرخ اور اگر قوت جاذبہ ضعیف ہو تو
قابض دوائین کم کرنی چاہیین اور دوائین گرم خوشبودار اوسپر غالب ہونی چاہیین اور اس مقام پر طلا اور ضماد
موافق ہوتی ہین اور اس باب مین سدہ کھولنی کی تدبیر سے غافل نرہنا چاہیے اور اگر قوت دافعہ ضعیف ہو تو تدبیر
سدہ کھولنی کی کرین اور گردہ کو گرم رکھین اور جاننا چاہیے کہ سب قسمین سوء مزاج کی سب قوتون کو ضعیف کرتی ہین
اگرچہ قوت ہاضمہ اور جاذبہ سردی سی اکثر ضعیف ہوتی ہین اور کبھی سبب ضعیفی کا سوء مزاج گرم ہوتا ہی کوئی
چیز سرد دینی چاہیے تاکہ قوت کو پھیر لاوے اس سبب سے لازم ہے کہ جسجگہہ کہ کسی قوت کو ضعیف پائین اول غور
کرین کہ سبب اوسکا کون سی قسم سوء مزاج کے اقسام سے ہی اوس مزاج کو تبدیل کرنا چاہیے اور موافق زیادہ سب
غذاؤن سی واسطے ضعیف جگر والے کی سبک اور نازک گوشت ہین اور روٹی پاکیزہ جو پاکیزہ گیہون سی پکائی ہو

اور کشکاب گرم مزاج والیکو سادہ دیوین اور سرد مزاج والے کو شہد کی ساتھہ اور زردی مرغ کے انڈے کی نیم بریان
اور انار باجو انار دانہ اور مویز سی پکایا ہو ساتھہ قدری دارچینی اور کالی مرچ کے تناول کرین سود مند ہوگا باب دوسرا

دوسرے جزو سی گیارہوین گفتار کے اوس سدہ کے بیانمین ہے جو حدبہ جگر مین پڑتا ہے

جاننا چاہیے کہ سدہ جگر کا یا محدب جگر مین پڑتا ہی یا مقعر جگر مین یا دونون طرف مین پڑتا ہی اور سدہ جگر کی بیماریون کی امہات سے ہے لیکن جو سدہ کہ محدب جگر مین پڑتا ہی سبب اوسکا کثرت خون غلیظ کی اور ضعیفی قوت دافعہ کی ہوا کرتی ہی اور جو سدہ کہ مقعر جگر مین پڑتا ہے سبب اوسکا غلظت اور خامی اور ناگواریدگی کیلوس کی ہوتی ہے اور سدہ مقعر جگر مین اکثر پڑتا ہی اور محدب مین بہت کم اسلیے کہ خلاصہ کیلوس کا جو معدہ سی مقعر جگر مین آتا ہی اوسمین سے جو کچھہ کہ گاڑہا اور کچا ہوتا ہی وہان رہجاتا ہی اور جسقدر کہ بہت پتلا اور خوب پکا ہوا ہوتا ہی اوسجگہہ سی جاری ہوتا ہی اور محدب جگر کیطرف آتا ہی اور سبب قوی زیادہ سدہ پیدا ہونے کا کہانا غلیظ اور لزج غذاؤن کا ہی خصوصاً اگر بعد کہانا کہانے کے ریاضت اور حرکت کرین یا حمام مین جاوین اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ جگر کی رگین اصل خلقت مین باریک اور تنگ ہوتی ہین اس سبب سے بند ہوجاتی ہین اور اسی طرح سبب سدہ کا پینا ناسد پانیو نکا ہی جیسے پانی پھٹکری کی کان کا اور سوا اوسکی اور جاننا چاہیے کہ جو سدہ کہ مقعر مین ہوتا ہی وہ دستون کی طریق سی بخوبی تحلیل ہوتا ہی اور پیشاب کی راہ سے کمتر تحلیل پاتا ہی اور تحلیل اور استفراغ اوس سدہ کا جو محدب جگر مین ہوتا ہی پیشاب کے طریق سی ہوا کرتا ہے اور جسوقت کہ سدہ پرانا پڑتا ہی ورم پیدا کرتا ہی یا تپ ہای عفونی عارض ہوتی ہین اور اکثر نوبت استسقا کی پہونچتی ہے اور کبھی باح اور درد شدید متولد ہوتا ہی اور ایک گروہ نی لکھا ہی کہ ممکن ہے کہ جگر کے رگون کے موضع پر گوشت فزونی اور کسی قسم کا مسئلہ نکل آئی اور شیخ الرئیس فرماتی ہین کہ یہ بات تحقیق سی دور ہی اسلیے کہ جگر کی رگین بیٹہی دار ہین اونپر مسئلہ نہین اوگ سکتا ہے اور نہ گوشت زائد جم سکتا ہی **نشانیان** سدہ کی دو قسم پر ہین ایک یہ کہ ثفل رقیق اور بہت سفید ہوتا ہے اسلیے کہ راہ کیلوس کی جو جگر مین جایا کرتا ہے اور وہان خون بنتا ہے اور اوسمین سی پانی جدا ہوکر گردہ اور مثانہ کیطرف جاری ہوا کرتا ہی بند ہوجاتی ہی اور جو کچھہ کہ حصہ جگر کا ہی کیلوس سے ثفل کے ساتھہ ملکر آنتون پر اوترتا ہے اس سبب سے براز بہت پتلا نکلتا ہی دوسرے یہ کہ محدب جگر کیطرف گرانی معلوم ہوا کرتی ہے اسلیے کہ جگر کو جسقدر کیلوس

ملتا ہی وہ بسبب سدہ کی ممتلی ہو جاتا ہی اور اوس سی بدشواری دفع ہوتا ہی خصوصًا اگر سدہ محدب میں ہو تو گرانی زیادہ ہوگی اور فرق درمیان سدہ اور ورم کے یہ ہی کہ ورم ساتھ تپ اور گرانی اور درد شدید کے ہوا کرتا ہی لیکن گرانی سدہ کی گرانی ورم سی زیادہ ہوتی ہی اور درد اوسمین نہین ہوتا اور اگر ہوتا ہے تو بسبب ورم کی درد بھی کم ہوتا ہی اور تپ نہین ہوتی اور خون بیمار کے بدن مین جسکی جگر مین سدہ ہو بہت کم اور بدرنگ ہوا کرتا ہی اور لبسا اوقات جگر کی شرکت سی سدہ جگر والے کا سانس تنگی کیا کرتا ہی کیونکہ جگر اعضای تنفس کے ساتھ بہت شرکت رکھتا ہی **علاج** اگر سدہ محدب جگر مین ہو تو مدر دوائین دیوین یعنی جو دوائین کہ مواد کو پیشاب کی راہ سی نکالدیتی ہین لیکن اگر کچھ حرارت ہو تو پانی کاسنی کا سکنجبین کے ساتھ اور پانی بارتنگ اور اوسکے پتو نکا دینا چاہی **صفت سکنجبین** کہ سدہ کو کھولتی ہے کاسنی کی جڑ اور کاسنی کے بیج اور خرفہ کے بیج اور ککڑی کے بیج کچلکر سیکو گلاب اور سرکہ مین جوش دین اور صاف کرین اور اوس سرکہ سی سکنجبین بنائین اور کشوث بھی سدہ کھولنی والا اور ریوند اوس سے نزدیک ہی اور افسنتین وہی دونون سی نزدیک ہی اور آب کرفس یعنی اجمودہ کا پانی اور کاسنی کا پانی اور مولی کی پتون کا پانی باہم ملاکر سکنجبین کے ساتھ دینا سدہ کو کھولتا ہی اور زیادہ حرارت نہین بڑھاتا ہی اور کشوث سی پانی اوسکا اور جوشاندہ اوسکا دیوین اور بادام تلخ اور پانی ہری سونف کا اعتدال سی نزدیک ہی اور سکنجبین بزوری بھی جسمین تخم بہت سی ہوون اعتدال سی نزدیک ہی اور فاضلترین دواؤنکی جو سدہ کو کھولتی ہے اور مزاج کو نہ گرم کرتی ہی اور نہ سرد وہ غافث ہے یعنی کبیں دارو اور کافیطوس یعنی گلو زندہ سدہ کھولنی مین اثر قوی رکھتا ہی مگر گرم زیادہ ہر حس سے ہی لیکن اگر کاسنی کے ساتھ دیوین تو معتدل ہو جائیگا اور کسی چیز نہایت گرم کی حاجت پڑی تو سکنجبین شہد سے تیار کرین اور تخم اوسمین بہت ڈالین اور سکنجبین عنصلی اور بلیٹھی اور سونف وہی ایک دوسری سی نزدیک ہے اور بالک بھی اوس سے نزدیک ہے اور اگر نہایت سرد مطلوب ہو تو کاسنی اور کشوث کے پانی کے ساتھ دیوین اور اگر گرم زیادہ درکار ہو تو شراب کے ساتھ دیوین اور سرکہ انجدان اور سرکہ کبر سدہ کھولنی والا ہی اور گرمی کیطرف میلان رکھتا ہی اور سدہ کھولنی والی اور ادرار کرنیوالی گرم دواؤنمین سی اسارون یعنی تگر ہے اور سلیخہ اور فطراسالیون اور زراوند مدحرج اور مجیٹہ اور نیلی سوسن کی جڑ اور افیتمون اور پیاز جنگلی اور جعدہ اور قنطوریون دقیق اور عصارہ اوسکا اور خبطیانہ یعنی پکھان بید اور دوقو اور انجیر باغی روغن بادام کے ساتھ اور فستق یعنی پستہ بھی یہی اثر رکھتا ہی اور مرکب دواؤنمین سے ماء الاصول نہایت قوی ہی **صفت ماء الاصول** لیوین اجمودہ کی جڑ اور سونف دیسی کی جڑ اور کبر کی جڑ اور سوسن کی جڑ اور اذخر کی جڑ ہر ایک تین تولہ مصطگی رومی اور سونف

[illegible]

اور ریوند چینی اور کوٹ اور مجیٹھ ہر ایک ساڑھے ستره ماشه میتھی ساڑھے چار تولہ مویز منقی چالیس عدد انجیر باغی پندره عدد سبکو حسب دستور پکاوین خوراک نو تولہ بارہ تولہ تک روغن بادام تلخ اور شیرین کے ساتھ دیوین **صفت دوا کہ سدہ** کو کھولتی ہی لیوین غاریقون اور ایلوا اور کوٹ اور کبر کی جڑ ہر ایک برابر وزن قدر خوراک ساڑھے چار ماشه سکنجبین کے ساتھ **صفت دوای دیگر** لیوین شگوفہ اذخر اور جنطیانا اور غاریقون اور بادام تلخ ہر ایک برابر وزن قدر خوراک ساڑھے چار ماشه سکنجبین کے ساتھ دیوین اور دواء اللک اور دواء الکرکم اور اقراص افسنتین اور معتدل دوائین جو تیسری باب مین اس گفتار کے پہلی جزو سی بیان کیگئی ہین سب سود مند ہین **صفت دوا کہ سدہ** کھولتی ہی اور جگر کو قوت دیتی ہی لیوین لاکھ اور مجیٹھ اور سونف رومی اور اجموده اور تنگر اور افسنتین اور بادام تلخ اور قسط اور ریوند چینی اور عصارۂ غافث اور زراوند طویل ہر ایک برابر وزن قدر خوراک ساڑھے چار ماشه سکنجبین کے ساتھ اور بعد ان معالجات کی اونٹنی کا دوده دیوین خصوصاً اعرابی اونٹنی کا دوده اور اونٹنی کو سونف اور اجموده اور کاسنی اور شیح اور بابونہ اور اقحوان اور اذخر کھلاتین

باب تیسرا دوسرے جزو سی گیارہوین گفتار کے اوس سدہ کے بیان مین ہی جو قعر جگر مین پڑتا ہے اور معالجات مین اوسکے

اوس سدہ کو جو قعر جگر مین پڑتا ہی مسہل کی دوا سے کھولنا چاہیے لیکن پہلی تدبیر پکانے اور نرم کرنے مواد کی کرنی چاہیے اور ابتدا مین مسہل کی دوائین خفیف دینی چاہیین جیسے ایارج فیقرا کہ بسفائج اور غاریقون سے ترکیب دیا گیا ہو اور وہ ایارج فیقرا جو ریوند چینی سے مرکب ہو دینا بہت بہتر ہی **صفت اوسکی** ایارج فیقرا ساڑھے چار ماشه ریوند چینی ایک ماشه تین چاول نمک نفطی چار رتی ڈیڑھ چاول لیکر گولیان بنائین اور مقیح صبر اور سونف رومی اور روغن بادام تلخ مفید ہی اور مطبوخ جنطیانا سدہ کھولتا ہی اور سخت ورم کو نرم کرتا ہی لیوین جنطیانا نیمکوفتہ چوده ماشه افسنتین رومی دو تولہ اکلیل الملک ساڑھے ستره ماشه مویز منقی بارہ تولہ انجیر باغی بیس عدد سبکو پکائین جیسا کہ دستور ہی اور صاف کرین قدر خوراک بارہ تولہ روغن بادام کے ساتھ **صفت مطبوخ ریوند** لیوین ریوند چینی سات ماشه افسنتین دو تولہ شگوفہ اذخر دو تولہ مویز منقی بارہ تولہ انجیر باغی چھہ تولہ میتھی تین تولہ تربد یعنی نسوت سات ماشه حسب دستور تیار کرین قدر خوراک بارہ تولہ روغن بادام کے ساتھ نوش کرین اور وہ حقنہ کی نسخی کہ جنمین تخم سدہ کھولنی عالمہ داخل ہون نہایت موافق ہین اور اگر قوی مسہل کی حاجت پڑے تو جوشاندہ افتیمون کا اور لوغاذیا اور ثیادریطوس اور حب اصطمخیقون دینا مناسب ہے اور اگر مزاج مائل بسردی ہو تو گرم معجونین سدہ کھولنے والی استعمال کرین جیسے دواء اللک اور دواء الکرکم کہ باب گذشتہ مین بیان کیگئی ہین اور فندیقون کہ معدہ کی علاج مین مذکور ہے اور تریاق اربعہ کہ مرگی کے علاج مین لکھا گیا ہی اور اثاناسیا کہ تیسری باب مین اس گفتار کی پہلے جزو سی مسطور ہی اور معجون فودنجی اور امروسیا اور سنجرنیا اور معجون مشک اور معجون جنطیانا اور معجون انگدان سیاہ کہ قرابادین مین بیان کیجائینگی یہ سب اسجگہ موافق ہین اور ریرخس اور کما فیطوس یعنی کلکرونده جگر کے

دونون طرف کی سدونکو کھولتا ہی اور اگر سدہ محدب یا مقعر مین اوسکی ہو تو سرخس کو کاسنی جنگلی کی جڑ اور ناردین رومی
کیساتھ ترکیب دیوین معتدل دوا ہو جائیگی واسطے کھولنے سدہ کی صفت اوسکی سرخس یعنی کیل وارو ساڑھے
دس ماشہ جنگلی کاسنی کی جڑ سات ماشہ ناردین تین تولہ افسنتین سات ماشہ سبکو لیکر شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین
قدر خوراک ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک اور اگر سدہ پرانا ہو تو فصد رگ باسلیق کے داہنی پاؤن سے کھولین لیکن ضماد
کندر اور اشق اور کمافیطوس اور سونف رومی اور مصطگی اور زعفران اور روغن ناردین اور موم صاف کیے ہوئے سے
تیار کرین یا آرد مسلی و حلبہ اور جو اور انیسون اور تخم کرفس اور تخم بادیان اور مانند اوسکی سے ضماد کرین نافع ہوگا

باب چوتھا اوس سدہ کی بیان مین ہی جو قابض چیزون کے کھانے سے پیدا ہوتا ہی

نشانیان اس سدہ کی اسباب اوسکی ہین اور علاج اس سدہ کا نرم اور تری بڑھانیوالی چیزون سے کرنا چاہیے جیسے
گدھی کا دودھ اور شکر اور کشکاب اور روغن بادام اور کدو کا پانی اور جو کچھ پہلی جزو مین سوء مزاج خشک کے علاج مین
بیان کیا گیا ہی استعمال کرنا سودمند ہی اور اسی طرح معالجہ اوس سدہ کا جو بسبب تنگی جگر کی رگون کے پڑا ہو مانند
علاج جگر کو جک کے ہے یعنی دونون کا یکسان ہے کچھ فرق نہین ہی

باب ۵ پانچوان ریاح جو اندر جگر کے پیدا ہوتی ہین اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ نیچے غشاء جگر کے جسوقت کہ ابخرے جمع ہوتی ہین
اور کثیف ہو جاتی ہین ریاح پیدا ہوتی ہین اور سبب اون ریاح کا ضعیفی قوت ہاضمہ کی یا کھانا بادناک غذاؤن کا اور
کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ریاح جگر کے نیچے بند ہو جاتی ہین جیسے تلی کے نیچے ریاح جمع ہوتی ہین **نشانیان** اگر ریح نیچے جگر کے
ہو تو جسوقت کہ ہاتھ اوسپر رکھین قرار کرے اور کبھی ہاتھ پھیرنے سے پراگندہ ہو جائے اور اگر ریح غشاء جگر کے نیچے ہو تو
صاحب علت کا جگر مین کھنچاوٹ پاوے بغیر گرانی اور بغیر تپ کے برخلاف ورم اور سدہ کی کہ دونون گرانی سے خالی
نہین ہوتی ہین اور ورم بغیر تپ کے نہین ہوتا ہی **علاج** اسکا بھی مانند علاج سدہ کے کرنا چاہیے سدہ کھولنے والی
دواؤن اور چیزون سے جو باب گذشتہ مین بیان کیگئی ہین اور ناشتا حمام کرنا اور ایک پیالی شراب صرف پینا اور گرم
پانی نوش کرنا اور ارزن اور نمک گرم کر کے جگر پر رکھنا سودمند ہی اور اکثر اوقات تکمید یعنی سینکنا مضرت پہونچاتا ہے
اور ریاح کو ہلاتا ہی اسصورت مین غور کرنی چاہیے کہ تمدد یعنی کھنچاوٹ کس طرف میلان رکھتی ہی اگر آنتون کی طرف مائل ہو
تو اول مسہل کی دوائین دین اور اگر حجاب اور پسلیون کیطرف مائل ہو یا پشت اور گردہ کی طرف کشش معلوم ہو تو
دوائین ادرار کرنے والی دیوین پھر تدبیر ریاح توڑنے کی کرین تکمید وغیرہ سے

باب ۶ چھٹا درد جگر کی بیان مین ہے اور معالجات مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ سبب درد شدید کا جو جگر مین ہوا کرتا ہی یا کسی قسم کا ورم گرم ہوتا ہی
یا ریح غلیظ اس سبب سے اکثر ایسا ہوتا ہی کہ جسوقت درد جگر والے کو تپ آتی ہی درد اوسکا زائل ہو جاتا ہی اسلیے کہ
حرارت تپ کی ریح غلیظ کو تحلیل کرتی ہے اور اوس کتاب مین جو بقراط سے منسوب ہے لکھا ہوا ہی کہ جسوقت کسی کے

جگر مین درد اوٹھے اور اوسکے سر کے پیچھے خارش بہت ہو اور گدی پر اوسکی چند پھنسیان دانہ باقلا کے برابر پیدا ہون
اور پاؤن کی اونگلیون پر ورم ظاہر ہو تو صاحب علت کا پانچوین دن سورج نکلنے سے پہلے مرجائیگا اور یہ بھی قیم کہتا ہے
کہ جس کسیکو یہ علت عارض ہو پیشاب اوسکو بدشواری آئیگا اور قطرہ قطرہ ٹپکیگا اور ایک گروہ طبیبون کا کہتا ہے
کہ یہ کلمہ چند قبر بقراط پر لکھے دیکھے ہین اور شیخ قانون مین لکھتا ہے کہ حقیقت مین سبب اس درد جگر اور خارش اور
پھنسیون کا اوپر گدی کے اور پاؤن کی اونگلیون پر ورم کا عسر اور تقطیر بول ہے یعنی تنگی پیشاب کی اور قطرہ قطرہ آنا
اسلیے کہ مواد بد کہ پیشاب کی راہ دفع ہوتا بسبب رکجانے پیشاب کے اطراف کیطرف لوٹ جاتا ہے بس تیزی اور
تلخی اور کھاری طبیعت اوس مواد کی سے یہ پھنسیان اور خارش اور درد جگر پیدا ہوتا ہے **نشانیان** نشانیان
سوء مزاج جگر کی سب قسمون کی اور نشانیان ریح غلیظ کی باب گذشتہ مین سب بیان کیگئی ہین اور نشانیان
ورم کی تیسرے جزو مین لکھی جائینگی **علاج** علاج سوء مزاج کی سب قسمونکا اور علاج سدہ کا باب گذشتہ
مین لکھا گیا ہے اور علاج ورم کا تیسرے جزو مین مندرج ہوگا اور اگلا حکیمون نے بقول مطلق بیان درد جگر کا کیا ہے
صفت دوای نافع لیوین عصارہ برگ سرو تر چھ تولہ سکنجبین کے ساتھ دیوین **صفت دوای دیگر**
لیوین جوشاندہ برگ سرو کا چھ تولہ اور ریوند چینی پونی دو ماشہ قدر خوراک سات ماشہ جلاب یا گلقند کے ساتھ
جیسا مناسب ہو حسب مشاہدہ دیوین اور اگر درد جگر کے ساتھ دست آوین تو لیوین گاؤ شراب پختہ کی و لاکھ
اور ریوند چینی اور بالچھڑ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ خبث الحدید دو تولہ پانی ہری وہنیہ کا تین تولہ اور غلیظ غذاؤن سے
پرہیز کرین

جزو تیسرا گیارہوین گفتار سے ورم جگر کے اقسام کے بیانمین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے اور اس جزو کے چھ باب ہین

باب پہلا تیسرے جزو سے گیارہوین گفتار کی گرم ورم کے بیانمین ہے جو جگر مین عارض ہوتا ہے اور اسباب اور نشانیون اور علاج مین اوسکے

ورم جگر کا یا خاص جگر مین ہوتا ہے
یا اون عضلون مین جو جگر کے اوپر موضوع ہین یا ماساریقا مین ہوتا ہے یا جگر کی رگون کے غشا یعنی جھلی مین یا

[illegible]

جگر کے سب اجزا مین ہوا کرتا ہی لیکن جو ورم کہ جگر مین پڑتا ہی یا جانب محدب مین ہوتا ہی یا جانب مقعر مین اور مواد جگر کے ورم کا یا خونی ہوتا ہی یا صفراوی اور یا شرائی یا بلغمی ہوتا ہی یا سوداوی اور صلب سرطانی اور گرم ورم جگر کا یا خونی ہوتا ہی یا صفراوی اور یا شرائی اور سبب اوسکا سدہ ہوتا ہی کہ خون کو اور صفراوی مواد کو جگر مین روک رکھتا ہی یہانتک کہ اجزا جگر کے اوسکو چوستے ہین اور ورم قبول کرتے ہین اور کبھی ورم جگر کا معدہ کی شرکت سے ہوا کرتا ہی اور صورت اوسکی یہ ہی کہ غلیظ اور گرم غذائین کھائی جائین اور کیلوس تباہ اوس سے پیدا ہوا اور مادہ ورم کا ہو جاوے اور سبب قوی زیادہ ورم جگر اور گرم بیماری مین جگر کی اکثر پیدا ہونا صفرا کا ہی اور جدا ہونا اوسکا خون سے اور چوسنا اجزاے جگر کا اوسکو

نشانیان جاننا چاہیے کہ ورم جگر کا خصوصاً ورم حدبہ جگر کا ذات الجنب کے بیماری سے طبیب ناآزمودہ پر مشتبہ ہوتا ہی اسلیے کہ اعراض دونون کے مانند ایک دوسرے کے ہین کیونکہ تنگی سانس کی اور کھانسی اور درد کا اوٹھنا لازم دونون علتون کی ہی اور فرق درمیان دونون کے یہ ہی کہ بیمار سے کہین کہ سانس اپنا اوپر کھینچے جہانتک ممکن ہو سکے چنبر گردن تک پھر دریافت کرین کہ پسلیون کے نیچے یا اوپر کچھ گرانی پاتا ہی یا نہین اگر پاتا ہی تو معلوم کرنا چاہیے کہ جگر مین ورم ہے اور اگر گرانی نہین پاتا ہی تو علت ذات الجنب کی تصور کرنی چاہیے لیکن علامت ورم حدبہ جگر کی یہ ہی کہ ورم ہلالی ہوگا اور گرانی پشت کی طرف میلان کریگی اور پیشاب عادت سے زیادہ آئیگا اور کبھی پیشاب رک بھی جاتا ہی اور سانس بیمار کا اوپر کھینچتا ہی اور جگر اور چنبر گردن کے درمیان مین درد معلوم ہوتا ہی اسلیے کہ حدبہ جگر حجاب سے نزدیک ہی کہ حجاب ورم حدبہ سے دبتا ہی اور اسی سبب سے کھانسی بھی غلبہ کرتی ہی اور سانس تنگ ہوتا ہی اور کھانسی بے نفث ہوتی ہی اور کسی حالت مین ورم جگر کا تپ گرم اور پیاس سے خالی نہین ہوتا اور بھوک کھانے کی ضعیف ہو جاتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ قے مین صفراے سوختہ اور سبز اور زنگاری نکلتا ہی اور ہاتھ پاؤن ٹھنڈے ہو جاتے ہین اور زبان نہایت سرخ ہو جاتی ہی اور آخر کو سیاہ ہوتی ہی خصوصاً اگر ورم حدبہ جگر مین ہو اور پیاس بے اندازہ ہوتی ہی اور تپ نہایت سوزان ہوا کرتی ہی اسوجہ سے کہ حدبہ جگر دل سے نزدیک زیادہ بہ نسبت قعر جگر کے ہی اور فرق درمیان ورم حدبہ جگر اور ورم قعر جگر کے یہ ہی کہ گرانی ورم حدبہ کی زیادہ گرانی ورم قعر جگر سے ہوتی ہے اسلیے کہ جانب مقعر جگر کی معدہ کی طرف ہی اور اعتماد اوسپر کم ہوتے ہے اس سبب سے گرانی اوسمین کمتر ظاہر ہوتی ہی اور درد کہ چنبر گردن تک پہونچتا ہی اور چنبر کو نیچے کھینچتا ہی کمتر ہوتا ہی خصوصاً اوس آدمی کے بدن مین کہ جسکا جگر پہلو سے خوب ملا ہوا ہو اور یہ بھی فرق ہی کہ مقعر جگر کو ورم سے ہچکی بہت عارض ہوتی ہی اور حدبہ جگر کے ورم سے کمتر اسلیے کہ حدبہ جگر کا بہ نسبت قعر جگر کے معدہ سے بہت دور ہے اور ورم جگر کا جو مقعر کیطرف ہوتا ہی چھونے سے کم محسوس ہوتا ہی لیکن درد اس جانب کے ورم مین بشدت ہوا کرتا ہی اسلیے کہ بسبب ورم کے مزاحمت درمیان معدہ اور جگر کے ظاہر ہوتی ہی اور ورم دبتا ہی پھر جسوقت کہ ورم عظیم ہوتا ہی تو بیمار کسی شکل نہین لیٹ سکتا ہی چت لیٹا رہتا ہی اور جسوقت کہ گرانی اور تپ سوزان کے ساتھ ہو اور زبان بہت سیاہ اور نشانیان بخوبی ظاہر ہون تو جاننا چاہیے کہ ورم ماشرا (?) ہے اور جب ورم بہت زیادہ بڑہ جاتا ہی تو چت بھی نہین لیٹ سکتا ہی

قعر جگر کا اکثر اوقات ورم ماساریقا کا ہوتا ہی بالجملہ ورم جگر کا جبکہ بڑہ جاتا ہے تو معدہ کو شریک کر لیتا ہی اسی سبب سے ہچکی اور متلی اور پیاس ظاہر ہوتی ہی اسلیے کہ صفراوی تیز جگر سے فم معدہ پر گرتا ہی اور اوسکو کاٹتا ہی اور جلاتا ہی اور ایک گروہ نے کہا ہی کہ سبب ہچکی کا مشارکت معدہ کی ہی ساتھ جگر کے اور یہ مشارکت بسبب اوس باریک پٹھے کے ہے کہ جو فم معدہ سے آیا ہی اور جگر مین جا ملا ہی اور ایک گروہ لکھتا ہی کہ سبب ہچکی کا بزرگی ورم کی ہی اسلیے کہ جب ورم بہت بڑہتا ہی تو فشار اوسکا فم معدہ تک پہونچتا ہی اور رای جالینوس کی یہ ہی کہ سبب ہچکی کا مادہ صفرا ہی کہ جگر سے معدہ مین آتا ہی اور فم معدہ کو جلاتا ہی بالجملہ اگرچہ معدہ کو جگر کے ساتھہ مشارکت ہی بسبب اوس پٹھے کے جو بیان کیا گیا لیکن وہ پٹھا باریک ہی باوجود ورم بزرگ کی نہین ممکن ہی کہ زحمت اوسکے فشار کی یعنی تکلیف اوسکے دبانے کی فم معدہ تک پہونچے اور باعث پیدا ہونے ہچکی کا ہو اور اگر ورم جگر کا دونون طرفون مین جگر کے ہو تو وہ نشانیاں جو اوپر بیان کیگئی ہین سب ظاہر ہونگی یعنی دونون طرف کی علامات باہم پائے جاینگے اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ جگر کی ایک جانب مین ورم ہوتا ہی اور پیچھے بسبب مشارکت کے دوسری جانب بھی ورم قبول کرتی ہے اسی سبب سے ابتدا مین ایک طرف کی ورم کی نشانیاں ظاہر ہوتی ہین اور اخیر کو دوسری طرف کی نشانیاں پیدا ہوتی ہین اور اگر ورم جگر کی رگون کے غشا مین ہی تو درد جگر کا نہایت شدید ہوگا اور تپ سوزان تیز ہوگی اور سب قسمین جگر کے ورم کی گرم اور سرد انجام کو استسقا کی بیماری نے ساتھ پلٹ جاتی ہین اسلیے کہ ورم سدہ کی قسم سے ہے اور ہوا و آب ناک بسبب سدے کے ماساریقا کی اندر رہتا ہی اس سبب سے استسقا زقی اور لحمی ہو جاتا ہی اور اگر ورم شکم کے عضلون مین ہو تو شکل ورم کی عضلے کی شکل پر ہوتی بعضی دراز اور بعضی عریض اور بعضی کی شکل ترچھی جیسا کہ تشریح مین بیان کیا گیا ہی اور ورم عضلے کا جلد ظاہر ہوتا ہی اور ورم مقعر جگر کا ظاہر نہین ہوتا ہی مگر جبکہ نہایت عظیم ہو اور ورم حدبہ جگر کا بھی چندان جلد ظاہر نہین ہوتا ہی اور اون نشانیون سے جو جگر کے ورم مین ظاہر ہوتی ہین عضلے کے ورم مین کچھ ظاہر نہین ہوتی ہین اور جسوقت عضلے شکم کے خشک اور لاغر ہون تو جاننا چاہیے کہ ورم جگر کا گرم ہے اور اگر قوت معدہ و جگر کی قوی ہو اور ورم مقعر کی جانب ہو تو طبع خشک ہوگی اور اگر قوت معدہ اور جگر کی ضعیف ہو تو طبع نرم ہوگی اور یہ کیفیت خطرناک ہی اور بقراط کہتا ہے کہ جسوقت شروع مرض مین براز غلیظ اور سیاہ ہو تو جاننا چاہیے کہ جگر مین ورم عظیم ہی اور گرم اور اگر ورم ماساریقا مین ہو تو نشانیاں ورم جگر کی پیدا ہونگی لیکن تپ خفیف ہوگی اور گرانی اور کھنچاوٹ اندر کی جانب معلوم ہوگی اور تمدد یعنی کھنچاوٹ زیادہ گرانی سے ہوگی اور جسوقت کہ نشانیاں سدہ کی اور نشانیاں ورم کی ظاہر ہون اور براز رقیق اور کیلوسی نکلے اور ہضم معدہ کا ضعیف ہوا ہو اور شکم کے اندر کچھ تمدد پایا جائے تو جاننا چاہیے کہ اندر ماساریقا کے کوئی ورم گرم ہے اور حال ورم گرم کا تین حال سے باہر نہین ہوتا یا تحلیل ہو جاتا ہی اور جلد گھلکر زائل ہوتا ہی یا نضج قبول کرتا ہے اور ریم کرتا ہی

یعنی پکتا ہی اور پیپ ڈالتا ہی اور دبیلہ ہو جاتا ہی یا صلب ہوتا ہی یعنی بہت سخت پڑجاتا ہی اور بسبب صلب ہونے ورم کا
افراط کرنا سرد اور قابض دواؤن کا ہی اور بحران ورم حدبہ اور شکم کے عضلو نکا انگلیہ کے طریق سے ہوتا ہی خصوصاً
اگر خون داہنے سوراخ سے ناک کی آوے یا بحران اوسکا پیشاب جاری ہونے کے ساتھ یا پسینہ کی طریق سے ہوتا ہے
اور بحران ورم مقعر کا یا پسینہ کی راہ یا دستون کے طریق سے یا قے کے ساتھ ہوا کرتا ہی اور اسی سبب سے علاج
ورم حدبہ جگر کا ادرار کی دواؤن سے کرنا چاہیے اور علاج ورم مقعر جگر کا مسہل کی دواؤن سے لازم ہی معالجات
اول فصد باسلیق کی کھولین یا فصد ہفت اندام کی اور اگر فصد لینے مین تاخیر کیجائے اور رادع دوائین فصد سے
پہلے استعمال کیجائین تو خوف اس بات کا ہی کہ ورم صلب ہو جائیگا اور اگر محلل دوائین استعمال کیجائین تو ڈر اس
بات کا ہی کہ ورم بہت بڑہ جائیگا اور درد نہایت شدید ہوگا اس صورت مین جسوقت فصد کھولنی ممکن ہو دیر نکیجائے
اور موافق قوت کی خون باہر نکالنا چاہیے اور شروع مرض مین شربت اور غذا اور طلا ای رادع سے چارہ نہین ہے
لیکن بہتر یہ ہی کہ کوئی شی محلل رادع دواؤن کے ساتھ شامل کرلیوین واسطے دو غرض کے ایک یہ کہ رادع دوائین قبض
کرتی ہین اور راستون کو فراہم کر دیتی ہین اور صفرا بسبب اوسکے جگر مین رہتا ہی اور بسبب زیادہ ہونے ورم کا ہوتا ہے
دوسرے یہ کہ اگر رادع دواؤن کی استعمال مین افراط کیجائی تو خوف اس بات کا ہی کہ ورم صلب ہو اور تحلیل کی حاجت پڑے
اور اگر تحلیل مین افراط کیجائے تو ڈر اس بات کا ہے کہ قوت ضعیف ہو جائے اسلیے لازم ہے کہ محلل دوائین
ساتھ قابض اور خوشبودار دوائین ملائین جیسے ناگرموتھا اور میٹھا چرائتہ وغیرہ ہر ایک موافق اوس اندازہ کے جسکا بیان
اور قانون علاج کا یہ ہی کہ اول رادع دوائین کام مین لائین اور درمیان مرض مین رادع کے ساتھ محلل چیزین شامل کرین
اور جب بیماری انتہا کی زمانہ کو پہونچنے لگے تو محلل دوائین بڑہاتے جائین اور اشیاء رادع گھٹاتے جائین یہانتک کہ جب
بیماری اخیر زمانہ کو پہونچ چکی تو رادع اور قابض بہت قلیل رہنے دین اور محلل بکثرت داخل کرین اور مقصود قابض سے یہ ہی کہ
قوت کو جگر کی نگاہ رکھی لیکن یہ کام دشوار ہی یعنی یہ طریق اور قاعدہ نہایت دقیق ہی سوای طبیب حاذق اور ماہر کے اس طریق کو
نہ سونپنا چاہیے اسلیے کہ گوہر جگر کا نرم گوشت ہی جلد صلب ہو جاتا ہی اور جلد سست متزلزل ہوتا ہی اور جالینوس حکایت کرتا ہی کہ
طبیب کسی بیمار کا علاج کرتا تھا اور محلل دوائین کام مین لاتا تھا اور ضماد گیہون اور روغن زیتون سے تیار کرکے

لگاتا تھا اور غذا اوسکو خندروس کھلاتا تھا مین نے اوسکو نصیحت کی کہ محلل دواؤن کے ساتھ کوئی شی قابض ملانی چاہیے
اوسنے ایک نہ سنا اور میرا کہنا نہ مانا آخر کو بیمار ہلاک ہوا اور معلوم کرنا چاہیے کہ زراوندہ دواؤن سے ہیں کہ بہت تیزی ہوتی
ہے ورد او ٹھاتی ہے اور ماء العسل گو تیزی نہین رکھتا اور درد انگیز نہین ہے جگر اور تلی کے سدہ کو کھولتا ہے لیکن اوسمین خوف
اس بات کا ہے کہ سدہ ترقی کرے اسلیے کہ سدہ ان دونون عضو مین اکثر شیرینی سے پیدا کرتا ہے اور کشکاب زراوندہ سے
اور اوسمین کچھ تیزی نہین ہے اور اوس سے سدہ پیدا نہین ہوتا ہے اور اوسمین اور دوائین بھی زیادہ کر سکتے ہین اور طبیعت کو
چھوڑنا چاہیے کہ خشک رہے اسلیے کہ تکلیف اوسمین زیادہ ہوگی اور باعث خطرہ کا ہے اور دست آور دیوین جب تک کہ قوت
ضعیف نہو وے اور موافق شربتون مین سے خصوصاً ابتدائے علت مین پانی کاسنی کا اور پانی مکوہ کا اور پانی بارتنگ کا اور
پانی کاکنج کا اور پانی کدو کا اور پانی ککڑی کا اور کشوث کا یہ سب پانی اول سکنجبین کے ساتھ دین اور آخر کو املتاس کے
ساتھ خصوصاً اگر طبع خشک ہو اور اگر ترنجبین کے ساتھ یا خرفہ کے بیجون کے پانی کے ساتھ دین روا ہے اور اگر چاہین کہ
جگر کو قوت دین تو لاکھ اور ریوند چینی اضافہ کرین اور روغن بادام اوسمین ٹپکائین اور اگر حرارت چندان نہو تو اجمودہ کا
پانی نہایت موافق ہوگا اور املتاس افسنتین کے جوشاندہ کے ساتھ جسمین میٹھا چراتیہ پکایا ہوا اور روغن بادام کا ٹپکایا ہو
نہایت نافع ہے اور قرص زرشک سکنجبین کے ساتھ یا کاسنی وغیرہ کے پانی کے ساتھ بہت مفید ہوتا ہے **صفت**
قرص زرشک لیوین گودہ زرشک کا پاک کیا ہوا تین تولہ گلاب کے پھول سرخ اور سنبلوچین ہر ایک ساڑھے
سترہ ماشہ ککڑی کے بیجون کی گری اور کدو کے بیجون کی گری اور کاسنی کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سونف دیسی
سات ماشہ مقدار خوراک نو ماشہ اور جو اس مرض مین کھانسی غلبہ کرے تو کتیرا اور رب السوس ہر ایک ساڑھے دس
ماشہ اضافہ فرمائین اور اگر حرارت نہایت غالب ہو تو ایک ماشہ تین چاول کافور داخل کرین یا خرفہ کے بیجون کا پانی
دین اور اگر جگر کو قوت دینا چاہین تو لاکھ اور ریوند چینی بڑہائین **صفت سفوف** کہ حرارت کو بٹھاتا ہے اور سدہ
کھولتا ہے اور ادرار کرتا ہے یعنی مواد کو پیشاب کی راہ جاری کرتا ہے لیوین ککڑی کے بیجونکی گری اور خربوزہ کے بیجونکی گری ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
کاسنی کے بیج ساڑھے سترہ ماشہ کشوث کے بیج اور سنبلوچین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اجمودہ کے بیج اور سونف رومی اور
سونف دیسی ہر ایک سات ماشہ عصارہ زرشک چودہ ماشہ ریوند چینی ساڑھے چار ماشہ اور بعضے نسخون مین سات ماشہ
ست ملیٹھی کا اور دو ماشہ چھ چاول لاکھ دھوئی ہوئی اور ساڑھے تین ماشہ زعفران اور ساڑھے تین ماشہ مصطگی اور ساڑھے
تین ماشہ افسنتین اور ایک ماشہ تین چاول کافور داخل ہے اور اگر کھانسی ہو تو گوندببول کا اور کتیرا اور ست ملیٹھی کا اضافہ

کرین اور اخیر مین سکنجبین بزوری دیوین اور یہ قرص اور سفوف اوسکو ساتھہ پانی یا پانی کاسنی کا اور پانی اور مناسب چیزونکا
نافع ہی خصوصًا اگر دو ہفتہ یا تین ہفتہ برابر دیوین اور اگر گرمی کے ساتھہ خشکی ہو تو ماء الجبن نہایت موافق ہوگا
اور ابتدای علت مین تراشہ کدو اور مکوہ کا پانی اور دہنیہ کا پانی اور کاسنی کے پانی اور شاخ انگور کے پانی اور بارتنگ کے
پانی اور صندل سرخ اور صندل سفید اور موم روغن ہی کہ روغن گل سی بنایا ہو کرنا چاہیے اور چار دن کے بعد جو کا آٹا
اور بابونہ اور اکلیل الملک و خطمی اضافہ کرین اور انتہا کے زمانہ تک دوائین رادع اور محلل بضعف دیتی رہین
اور جب زمانہ انحطاط کا پہونچے تو محلل دوائین بڑہائین اور رادع دوائین گھٹائین موافق حاجت کے اور پینے کی چیزونمین
بھی سونف کا پانی اور جمودہ کا پانی اور بارتنگ کا پانی اور لبلاب کا پانی ملادین **صفت ضماد نافع** کہ شروع
مین روغن گل کے ساتھہ ملین اور جگر پر رکھین **صفت ضماد دیگر** بہی کو افسنتین کے جوشاندہ مین پکائین اور
ضماد کرین اور یا بہی کو پکائین اور جو کے آٹے اور گلاب مین گوندہین اور جسوقت کہ تحلیل مطلوب ہو تو ان ضمادات
مین مصطگی اور بابونہ اور اکلیل الملک اور میتھی اور جو کا آٹا اضافہ کرین **صفت ضماد کہ وقت انتہا مین**
سود مند ہی لیوین صندل سفید اور صندل سرخ ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ بابونہ اور اکلیل الملک و بنفشہ اور جو کا
آٹا ہر ایک چودہ ماشہ افسنتین رومی اور چھالیہ اور شیاف مامیثا ہر ایک ساڑہی دس ماشہ مصطگی اور بالچھڑ ہر ایک
سات ماشہ زعفران ساڑہی چار ماشہ کافور ایک ماشہ تین چاول سبکو روغن بابونہ اور روغن بنفشہ اور موم صاف
کئے ہوئے مین گوندہین **صفت ضماد کہ وقت انحطاط کے سود مند ہی** لیوین صندل سفید اور
صندل سرخ اور چھالیہ اور بنفشہ اور نیلوفر ہر ایک ساڑہی دس ماشہ بابونہ کے پھول اور السی کے بیج اور افسنتین رومی اور
اکلیل الملک و سنہراج ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ بالچھڑ اور مصطگی اور سلارس ہر ایک ساڑہی دس ماشہ زعفران سوا
پانچ ماشہ سبکو موم زرد اور روغن بابونہ مین گوندہین جیسا کہ دستور ہے **صفت ضماد دیگر تحلیل**
کنندہ لیوین ایلوا نو تولہ مصطگی تین تولہ بابونہ اور اکلیل الملک ہر ایک بارہ تولہ روغن سوسن جسقدر کہ کفایت
کرے اور اگر ورم مقعر کی جانب ہو تو بعد فصد کھولنے کے سب وہی قاعدے جو ورم محدب کے علاج مین بیان کیے گئے ہین
عمل مین لائین اور اوسی طریق پر تدبیر کرین سوا اوسکے یہ کہ اسجگہہ تدبیر نرم رکھنے طبع کی باعتدال کرنی چاہیے نرم کنندہ
اور کشایندہ شربتون سی جیسے میوون کا پانی اور سکنجبین اور املی کا پانی اور مکوہ کا پانی یا لبلاب اور چقندر کا پانی
اور مزورات چقندر اور لبلاب اور کسوم کے بیج پکا کر دیوین اور بعد چار دن کے یا ساتوین روز املتاس لبلاب

یا اجوده کہ پانی مین دینا چاہیے اور اگر طبع نہایت خشک ہو تو سکنجبین اور اوس شربتون مین قدری سقمونیا ملکر فی
چاہیے اور بعد چار دن کے انحطاط کے زمانہ مین مزورات کے اندر کسوم کے بیج اور بسفایج اور افتیمون پکا کر دیوین تاکہ
طبع کو نرم رکھے اور ایلوا اور غاریقون اور بسنوت اور مانند اوسکے سے مسہل دیوین اور کبھی کسی وقت مین خربق سیاہ دینے
کی حاجت پڑتی ہے اور حقنہ نرم نہایت موافق ہے خصوصًا وہ حقنہ جو عصارۂ چقندر اور شہد اور قدری نمک اور جوا کھار
اور شکر سرخ سے بنائین اوسے استعمال کرین اور آخر مین ساتھ جوشاندہ بسفایج اور زوفا اور صعتر اور قدری شحم حنظل کے
ترکیب دیوین **صفت سفوف** کہ سدہ اور ورم کو تحلیل کرتا ہے اور طبع کو نرم رکھتا ہے لیوین زرد ہڑ
تین تولہ کاسنی کے بیج اور کشوث کے بیج اور ککڑی کے بیج اور کھیرے کے بیج صاف کیے ہوئے ہر ایک سات ماشہ لاکھ
دہوئی ہوئی اور ریوند چینی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سقمونیا پونے دو ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ شراب کے ساتھ دیوین
اور شیخ قانون مین لکھتا ہے کہ مین زرد ہڑ کو استعمال کرنے سے ڈرتا ہون کیونکہ اوسمین قوت قبض کی کہ رقیق مواد کو نکالتی ہے
اور جو مواد غلیظ ہوتا ہے رہجاتا ہے اور صلب ہوتا ہے اور معلوم کرین کہ وہ ضمادات جو اوپر بیان کیے گئے ہین اس نوع مین بھی
استعمال کرنا اونکا بہتر ہے **باب دوسرا ورم جگر کے بیان مین ہے جو پکتا ہے اور پیپ پڑکر دبیلہ
ہو جاتا ہے یا صلب ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے** جاننا چاہیے کہ اوائل ورم گرم کا جو جگر
مین ظاہر ہوتا ہے تین حالتون سے باہر نہین ہوتا یا تحلیل قبول کرتا ہے اور عوارض ورم کے زائل ہو جاتے ہین یا پکتا ہے اور پیپ
پڑکر دبیلہ ہو جاتا ہے یا صلب ہوتا ہے **نشان** علامت تحلیل ورم کی یہ ہے کہ اعراض ورم کے موقوف ہوون اور
صحت ظاہر ہو اور علامت پیپ پڑنے کی یہ ہے کہ تپ اور درد زیادہ ہو اور چت لیٹنا دشوار ہو اور کروٹ سے لیٹنا بھی مشکل ہو
اور جسوقت تمام مواد جمع ہو کر پک جائے اور پیپ پڑ جائے تو ورم نہایت نرم ہو گا اور اونگلی کے دبانے سے نیچے دبیگا اور تمام
اعراض مین ورم کے تخفیف حاصل ہو گی اور علامت صلب ہونے ورم کی یہ ہے کہ ایک چیز سخت محسوس ہو اور ورم کے
پھوٹ جانیکا یہ نشان ہے کہ بدن مین لرزہ ہو اور تپ شدت کی ہو اور براز مین پیپ ظاہر ہو یا کوئی چیز شراب کی گاد کے
مانند براز کے ساتھ نکلے اور بعد اوسکے سبکی جگر مین معلوم ہو اور گرانی دور ہو جائے اور پھوٹنا دبیلہ کا تین حالتون سے
باہر نہین ہوتا ہے یا آنتون پر اوترتا ہے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ پیپ براز مین نکلتی ہے یا گردہ اور مثانہ کے منفذ مین پھوٹ کر

اوترتاہی اور نشانی اوسکی یہہ ہی کہ پیپ پیشاب مین ظاہر ہوتی ہی یا شکم کے اوس فضا مین اوترتا ہی جو ثرب اور آنتون کے
بیچ مین واقع ہی اور نشانی اوسکی یہہ ہی کہ پیپ براز مین آئے اور نہ پیشاب مین اور دبیلہ یا گہراؤ مین جگر کے ہوتا ہی یا ظاہر
جگر پر لیکن جو دبیلہ کہ ظاہر جگر پر ہوتا ہی رنگ پیپ کا سفید ہوا کرتا ہی اور جو دبیلہ کہ جگر کے گہراؤ مین ہوتا ہی رنگ
پیپ کا مائل لبسیاہی ہوا کرتا ہی اور جو دبیلہ کہ حدبہ جگر کیطرف ہوتا ہی وہ اکثر گردہ اور مثانہ کی منفذ پر پہوٹتا ہی اور جو
دبیلہ کہ مقعر جگر کے طرف ہوتا ہی وہ اکثر آنتون کی طرف پہوٹ کر اوترتا ہی **علاج** جسوقت ورم گرم جگر مین ظاہر ہو تو
اول شرطین ورم کے علاج کی جو کچہہ باب گذشتہ مین بیان کیگئی ہین بجالاوین فصد اور حجامت اور نرم کرنے طبع اور
ضمادات اور شربتہای رادع اور محلل استعمال کرنے سے اور جسوقت آثار پکنے اور پیپ پڑنے کے ظاہر ہون تو جلد ترکیب
پکانے کی کرین اور پکانی مین لطیف کنندہ دوا دینی چارہ نہوگا تاکہ جلد تر پک جائی اور پہوٹ جائی اور جب پکجاوے
تو طبیعت کو مدد دینی چاہیی تاکہ پیپ کو بہت جلد دفع کری اور غور کرنی چاہیی کہ میلان مواد کا کس طرف کو ہی اگر گردہ اور
مثانہ کیطرف اوترتا ہی تو دوائین ادرار کرنیوالی استعمال کرین مگر دوائین تیز نہونی چاہییں تاکہ مثانہ کو نہ چھیلین اور اگر
میلان مواد کا آنتون کیطرف ہو تو دوائین نرم اور پھسلانیوالی اور دست جاری کرنیوالی دینی چاہییں بالجملہ مثانہ اور
آنتون کو پیپ کے گذرنے سے نگاہ رکھنا چاہیی تاکہ اوسکو کسی مضرت کو پیدا نکرے اور جسوقت دیکھین کہ سب پیپ نکل گئی تو
آنتون کو باقی اوسکی سے دہونا چاہیی جلاب اور ماء العسل وغیرہ سے پہر تدبیر زخم بھرنے اور گوشت جمانی کی عمل مین لائین
اور بانی لبلاب کا اور قدرے پانی کاسنی کا اور الملتاس یا شیر خشت اوسمین گہولکر دینی چاہیی اور اگر قوی زیادہ چاہین تو ایلوا
یا افسنتین داخل کرین اور دودہ گدہی کا شکر سرخ کے ساتھہ پلائین اور ماء الاصول مین مویز منقی اور انجیر اور سنراج اور میتھی
پکاکر روغن بادام شیرین اور تلخ اور روغن میتھی اور روغن خشک ٹپکا کردین اور اگر نہایت قوی مطلوب ہو تو املی اوسمین
پکائین اور شربت زوفا اور شربت انجیر اور ماء العسل ورکشکاب شہد کے ساتھہ یہ سب مواد کی پکانے مین مدد دینی والے
ہین **صفت سفوف** کہ مواد کو پکاتا ہی اور پاک کرتا ہی لیوین طلخشقوق خشک کہ قسم کاسنی جنگلی کی ہی ساڑہی
تین ماشہ تخم کنوچہ پونے دو ماشہ آٹا میتھی کا ساڑہی تین ماشہ یہ سب ساتھہ چہہ تولہ شکر اور نو تولہ دودہ گدہی کے ایک
خوراک ہی اور جسوقت ورم پک کر پہوٹ جاوی تو ماء الاصول کہ جسمین غافث پکائی ہو ساتھہ چودہ ماشہ روغن خشک
یا ساتھہ تین تولہ روغن زنبق اور الملتاس کے دینا مناسب ہی اور یوحنا بن سرافیون کہتا ہی کہ جسوقت ورم پہوٹنے لگے
تو بہتر یہ ہی کہ پیپ کو پیشاب کی راہ کیطرف پہیر دیوین اور واسطے اس کام کے جوشاندہ حاشا اور جوشاندہ زوفا
اور جوشاندہ پودینہ نہری اور جوشاندہ فنطوریون اور فراسیون لکہتا ہی اور اس سفوف طلخشقوق کو جو اوپر بیان
کیا گیا واسطے اس کام کے بہت نیک جانتا ہی لیکن اگر حرارت ہو تو خربوزہ کے بیج اور ککڑی کے بیج اور کہیرے کے
بیج اور سوسن کی جڑ اور قند سفید اور قدرے کتیرا نہایت نافع ہوگا اور تدبیر زخم بہرنی کی اس ترتیب سے کرنی چاہیی کہ

ہر صبح کو ماء العسل دیوین کشکاب کے ساتھ یا کشکاب دیوین جلاب شکر کے ساتھ اور اگر کچھ حرارت ہو تو سکنجبین سادہ بھی جائے
اور پھر دو گھنٹے کے بعد زخم بھرنے کی دوائین دین صفت دوا کہ ریم کو دور کرتی ہی اور گوشت بناتی ہی لیوین مصطگی
اور تخم کاسنی اور گل مختوم ہر ایک ساڑھے چار ماشہ کندر اور دم الاخوین اور سنبل چین اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک نو ماشہ
مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سکنجبین یا ماء العسل یا جلاب کے ساتھ دیوین ولیکن ضمادات بنا کے یا سیو اے ابتدا مین استعمال
کرنے چاہیین تاکہ ورم پختہ ہو اس نوع سے تیار کرین بابونہ اور اکلیل و رسوسن کی جڑ اور خطمی کی جڑ اور پودینہ اور انجیر باغی اور
مویز منقی اور روغن تخم قرطم ہر ایک برابر وزن لیکر ضماد کرین اور اگر نہایت قوی چاہیین تو جو کا آٹا اور بورہ ارمنی اور بیٹ کبوتر
کی اور پودینہ اور علک البطم یعنی گوند درخت بطم کا اور زفت اور کندر ہر ایک بمقدار حاجت لیوین اور حسب دستور ضماد کرین اور
جسوقت ورم کی پختگی کا اثر ظاہر ہو تو بیمار سے کہین کہ کروٹ سے لیٹے اور اگر ممکن ہو اور قوت رکھتا ہو تو حکم دین کہ تھوڑی
دیر ٹہلے اور ریاضت کرے اور حمام مین جائے تاکہ بہت جلد ورم پھوٹے اور غدہ ورم پھوٹنے کے بعد ماء العسل پختہ یا جلاب پختہ ساتھ
قدرے نشاستہ اور روغن گل کے اور زردی مرغ کے انڈے کی ساتھ روغن گل کے اور دودہ جوش کیا ہوا اور جوشاندہ
خبازی کا اور جو اور روغن بادام تلخ کے ساتھ دینا مناسب ہی اور اگر چاہیین کہ قوت کو مدد دین تو مچھلی تازہ کشکاب
مین پکا کر کھلائین بالجملہ تدبیر اس علت کی مانند تدبیر زخم گردہ اور آنتون کی کرین اور اگر ورم فضاء شکم مین ٹوٹے تو
چارہ نہوگا اس بات سے کہ پوست پہلو یا ران کا چیرین اور عضلے کو اسقدر جدا کرین کہ صفاق اندرونی ظاہر ہو پھر صفاق
کو نشتر ڈالکر ہاتھ سے خوب دبائین کہ پیپ اوسمین جاری ہو جسوقت دیکھین کہ بخوبی پاک ہو گیا تو تدبیر زخم بھرنے کی
کرین اگرچہ مشکل ہو

باب تیسرا ورم صلب کے بیان مین ہے جو جگر مین ظاہر ہوتا ہے علامت اور علاج مین اوسکے

ورم صلب جو جگر مین ظاہر ہوتا ہی وہ علاج بہت کم قبول کرتا ہی خصوصاً اگر پرانا ہوا ور
اگر جلد علاج کیا جائے تو بہ نسبت پرانے کے امید صحت کی ہی لیکن بدشواری علاج قبول کرتا ہی اور اکثر استسقا کی طرف
پلٹ جاتا ہی اور بعض اوقات جلد تر ہلاک کر دیتا ہی خصوصاً اگر دست ظاہر ہون اور سبب دستون کا جو اس قسم کے ورم
ظاہر ہوتے ہین یہ ہی کہ مونھہ رگون کے جنمین سے غذا قعر جگر سے حدبہ جگر کیطرف آتی ہی بند ہو جاتے ہین اور غذا راہ نہین پاتی ہی کہ گذر کر سکے اور اعضا
مین جاوے پس آنتون کی طرف اوترتی ہی اور دست آنے شروع ہوتے ہین اور جو کہ غذا گذر نہین پاتی ہی کہ اعضا مین جائے اسلیے اعضا اوس سے
بے نصیب رہتے ہین اور بدن مبتلا ہوتا ہی یہانتک کہ قوت جاتی رہتی ہی اور بیمار جلد ہلاک ہو جاتا ہی علاج قانون علاج کا یہ ہی کہ اگر بدن مین کوئی
خلط بد ہو تو اوسکو حقنہ معتدل اور نرم اور پھسلانیوالی شربتون سے کم کرین جیسے لعاب السپغول کا اور جوشاندہ حلبہ کا کہ مواد کو پھسلاتا ہی

اور پکاکر نرم کردیتا ہی **صفت جوشاندہ حلبہ** لیوین حلبہ یعنی میتھی تین تولا اورا وسکو سترہ تولہ پانی مین پکائین کہ دو حصہ جلجاتی اور ایک حصہ باقی رہی صاف کرین اور ساڑہی دس ماشہ روغن ارنڈی اوسمین ڈالکر دیوین یہ جناب مصنف لکھتا ہی کہ جوشاندہ مویزاور عناب اور انجیر کا نہایت نافع ہی **صفت اوسکی** لیوین مویز منقی نو تولہ انجیر خشک اور عناب ہر ایک بیس عدد اجمودہ کی جڑ ساڑہی دس ماشہ سونف دیسی اور سونف رومی ہر ایک سات ماشہ حلبہ اور خشک ہر ایک تین تولہ سبکو پکائین جیساکہ دستور ہی صاف کرین اور ساڑہی دس ماشہ روغن ارنڈی اور سات ماشہ روغن بادام شیرین ڈالکر دیوین اور بعد اوسکی گولیان بنائین ایارج فیقرا اور غاریقون اور عصارہ غافث اور نمک ہندی اور سونف رومی اور مکوہ یا کاسنی کے عرق کی ساتھہ دیوین اور علک البطم طبع کو نرم کرتا ہی اور جوشاندہ السی کا ورم کو پکاتا ہی اور نرم کرتا ہی اور چلغوزہ اس علت مین سودمند ہی اور چربی بطخ کی اور چربی مرغ خانگی کی اور مغز ساق گاو کہانا اور ضمادات مین استعمال کرنا ورم پکانے اور نرم کرنے مین ہی اور اگر بونے دو ماشہ قسط یعنی کوٹ ہمراہ ساڑہی چار ماشہ شراب انگوری کے دیوین سودمند ہی اور روغن ناردین اور روغن مصطگی اور روغن بلسان ہر ایک مقدار سداب اور سودہ کی جوشاندہ مین دینا مفید ہی اور ایک ہفتہ تک روغن ناردین چودہ ماشہ دیوین اور تخم سنبھالو ساڑہی تین ماشہ اجمودہ اور کاسنی کے پانی کے ساتھہ اور غافث ساڑہی تین ماشہ بھی انہین پانیون کی ساتھہ اور برگ بارتنگ خشک بھی انہین پانیون کے ساتھہ یا سونف کی پانی کے ساتھہ نافع ہی اور ہینگ اور بادام تلخ یا روغن اوسکا شراب مین نافع ہی اور نخود آب کہ نخود سیاہ سی تیار کیا ہو بہت مفید ہی اور مجیٹہ اور جعدہ اور کمادریوس کہ ایک قسم گہاس کی ہی اور بلوط یعنی فیل گوش کہ ایک قسم کی ہی اس باب مین نافع ہی اور مرکب دواؤن مین سی اقراص مقل اور معجون لک اور معجون گل اور دوا الکرکم اور اثاناسیا نافع ہی **صفت اقراص مقل** نسخہ محمد بن زکریا گلاب کی پہول سرخ تین تولہ بالچہڑ سات ماشہ زعفران ساڑہی تین ماشہ مرچینے بول ساڑہی تین ماشہ قسط یعنی کوٹ سوا پانچ ماشہ مصطگی سات ماشہ مغز بادام تلخ سوا پانچ ماشہ مقل یعنی گوگل نو تولہ اول گوگل کو شراب مین حل کرین اور دواؤنکو اوسمین گوندہین اور قرص بنائین ہر ایک ساڑہی تین ماشہ مقدار خوراک ایک قرص کاسنی کے پانی کے ساتھہ دیوین یا اجمودہ کی پانی یا سونف کی پانی کے ساتھہ **صفت معجون گل** لیوین گلاب کے پہول سرخ ڈیڑہ تولہ اور سوسن کی جڑ کوٹی چھانی ہوئی دو تولہ ساڑہے سات ماشہ ریوند چینی اور لاکھہ ہر ایک پونے سات ماشہ بالچہڑ اور سلیخہ اور زعفران ہر ایک ساڑہے تیرہ ماشہ مرچینے بول سوا دو ماشہ اول مر اور زعفران کو سرکہ مین حل کرین اور دواؤن کو کوٹ کر چھانکر اوسمین ملائین اور شہد مین

گوندہین اور سواد و ماشہ جو شاندہ زوفا کے ساتھہ دین اور صفت دواء الکرکم اور معجون لک اور اثاناسیا کی تیسرے
باب مین پہلے جزو سے بیان کیگئی ہے **صفت طبیخ زوفا** زوفای خشک ساڑہے دس ماشہ ہنسراج اور سوسن کی جڑ
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ میتھی تین تولہ السی کے بیج دو تولہ خبازی کے بیج اور خطمی کے بیج ہر ایک چودہ ماشہ انجیر دس عدد مویز منقی
چھہ تولہ پکاتین جیسا کہ دستور ہے مقدار خوراک بارہ تولہ ہمراہ ساڑہے چار ماشہ روغن بادام تلخ اور ساڑہے چار ماشہ روغن
ارندی کے اور اگر کچھہ حرارت ہو تو ماء الجبین دیوین اور دواء اللک اور اگر حرارت نہو اونٹنی کا دودہ دین بقدر چھتیس تولہ
ساتھہ نو ماشہ گلکلانج کے اور اگر اس سفوف کی ساتھہ دین روا ہے **صفت سفوف** لیوین کابلی ہڑ اور کابلی ہڑ ہر ایک
ایک جزو اجمودہ کے بیج اور سونف رومی اور سونف دیسی ہر ایک چہارم جزو مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ ساتھہ دو تولہ
شکر اور شیرخشت کے اور ضمادات اسطرح کی دواؤن سے تیار کرکے کام مین لائین جاماتر یا خشک شراب قابض مین پکاکر اور بابچیڑ
اور فراسیون نفرفتق کے ساتھہ سودہ ہے اور انجیر پختہ مین میتھی کا آٹا اور سداب اور اکلیل الملک اور قطرون گوندکر ضماد کرین
صفت ضماد دیگر لیوین میتھی اور السی کے بیج ہر ایک تین تولہ سلارس اور موم خالص ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ
چربی بط کی اور چربی مرغ خانگی کی ہر ایک دو تولہ روغن بادام چھہ تولہ اور اگر کچھہ حرارت ہو تو ضماد ان دواؤن سے تیار کرین
بابونہ اور اکلیل الملک ہر ایک ایک جزو بنفشہ خشک دو جزو میتھی اور السی کے بیج ہر ایک نصف جزو مصطگی چہارم جزو روغن
بنفشہ اور موم جتنا کہ کفایت کرے اور باقی علاج مین موافق مشاہدہ کی تصرف کرنا چاہیے **باب ۴ چوتھا عضلۂ شکم کے**
ورم مین ہے علاج شکم کے عضلون کی ورم کا مانند علاج ورم جگر کے ہے ضماد کی دوائین اوسمین اثر زیادہ کرتی ہین
اور علاج اس ورم کا بہ نسبت علاج ورم جگر کے نہایت آسان ہے اسلیے کہ شکم کے عضلون کے ورم مین خوف ہن الحکا
کہ ورم صلب ہو یا مستحیل کچھہ نہین ہے **باب ۵ پانچوان اوس ورم جگر کے بیان مین ہے جو کسی**
زخم یا صدمہ سے عارض ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جگر پر کوئی زخم لگے یا کوئی
آسیب اوسپر پہونچے اور ورم پیدا کرے اور اکثر ایسا بھی ہوتا ہے کہ ورم پیدا نکرے اور وہ اپنی جگہہ پر آجائے اور نشانی اوسکی
یہ ہے کہ بعد کسی آسیب پہونچنے یا بعد کسی جگہہ پر سے کودنے کے سراشیف مین درد ظاہر ہو اور علاج اوسکا یہ ہے کہ سیدہا
بیٹھے اور سینہ سیدہا رکھے اور بلند کرے اور اپنے جسم کو خوب ہلاوے یہانتک کہ درد زائل ہو لیکن وہ جگہہ اپنی سے زائل ہو اور علاج ورم کا
یہ ہے کہ اول فصد کھولین اور پینے کی چیزین اور لیپ کی دوائین اور رادع استعمال کرین اوسی قاعدہ پر جو باب اول مین اس جزو کے
بیان کیا گیا ہے اور اگر قے مین یا دستو مین خون آنا شروع ہو تو دوائین قابض کام مین لائین اور گل مختوم لعاب اسپغول و روغن گل کے

ساتھہ نہایت نافع ہی اور اگر حرارت غالب ہو تو ساڑہی چار ماشہ ریوند چینی اور ساڑہی چار ماشہ مجیٹہ کوٹ کر چھانکر شراب
انگوری جوش کی ہوئی مین دیوین اور یہ قول قدیمی طبیبون مین سی ایک طبیب کا ہی کہ اوسکو ارجیجانس کہتی ہین اور
ثابت بن قرہ کہتا ہی کہ ریوند چینی اور مجیٹہ ہر ایک ساڑہی تین ماشہ مقدار خوراک ساڑہی تین ماشہ شراب انگوری جوش کی
ہوئی کے ساتھہ تین روز دیوین **صفت دوا** کہ ابتدای ورم مین سود مند ہی لیوین ریوند چینی اور گلنار اور دم الاخوین اور
پھٹکری برابر وزن مقدار خوراک ساڑہی چار ماشہ یا ریباس کے پانی کے ساتھہ دیوین تاکہ حرارت کو زائل کری اور خون کو روک
دیوی **صفت دوا** کہ اوسمین قوت رادع اور تغذیہ اور قوت تحلیل کی ہے لیوین کہربا تین تولہ اکلیل الملک تین تولہ
اقاقیا چودہ ماشہ بالچھڑ اور زعفران ہر ایک پونی دو تولہ مصطگی اور قشور کندر ہر ایک چودہ ماشہ گل ارمنی دو تولہ جوز السرو چھہ
تولہ سبکو کوٹین اور بارتنگ کی پانی مین گوندہین اور قرص بنائین مقدار خوراک ساڑہی چار ماشہ **صفت ترکیب**
دیگر لیوین منطافلن کہ ایک قسم گھاس کی ہی برگ سمہالو کی شکل تین تولہ لاکھہ دہوئی ہوئی دو تولہ ریوند چینی چودہ ماشہ
زعفران ایک تولہ جاشا کہ ایک قسم پہاڑی پودینہ کی ہی چودہ ماشہ نخود سیاہ دو تولہ گل ارمنی تین تولہ اول تھوڑی سی
مومیائی روغن سوسن مین حل کرین بعد اوسکی سب دوائین اوس روغن مین گوندہکر قرص بنائین مقدار خوراک ساڑہی
دس ماشہ اور بوعلی سینا فرماتی ہین کہ ریوند چینی اور گل ارمنی اور حب الآس کو مینی اس باب مین تجربہ کیا ہی سب داؤن سی
زیادہ مفید ہی اور آخر علت مین کہ حرارت کمتر ہوگئی ہو اور ورم تھوڑا رہا ہو تو ریوند چینی اور لاکھہ دہوئی ہوئی اور سونٹھہ
کوٹین اور قرص بنائین نہایت مفید ہونگی اور اگر خام اور زعفران اور حب الغار اور گوگل اور میٹھا چرائتہ اور مصطگی اور
موم اور روغن سوسن سی ضماد کرین بہت مفید ہی **باب چھٹا ورم سرد کے بیان مین ہی جو جگر مین**
ظاہر ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے نشانی اس علت کی نشانی سوء مزاج سرد کی ہی چنانچہ
اپنی جگہہ پر ذکر اسکا ہو چکا ہی اور علاج اس علت کا سدہ جگر کے علاج سی نزدیک ہی اول تنقیہ کرنا چاہیی ایارج فیقرا اور
غاریقون اور مطبوخ ہلیلہ سی اس ترتیب کی ساتھہ کہ جس دن مطبوخ پینا منظور ہو تو اول مطبوخ یعنی جوشاندہ سے
پہلی ایارج فیقرا اور غاریقون ہر ایک ساڑہی تین ماشہ لیکر گولیان بنائین جیساکہ دستور ہی اور رات کو سوتے وقت
نوش کرین اور سو رہین صبح جوشاندہ پئین **صفت مطبوخ یعنی جوشاندہ** لیوین کالی ہڑ اور کابلی ہڑ
ہر ایک تین تولہ اجمودہ کی جڑ اور سونف کی جڑ ہر ایک ساڑہی دس ماشہ غافث چودہ ماشہ افسنتین رومی ساڑہی سترہ ماشہ
تخم کشوث ساڑہی دس ماشہ سونف رومی سات ماشہ بسفایج نیکوفتہ ساڑہی سترہ ماشہ ریوند چینی سوا دو ماشہ مویز منقی
چھہ تولہ سبکو پکائین جیساکہ دستور ہی اور چھہ تولہ قند سفید اور نو تولہ ترنجبین اوسمین ملاکر پھر نوش کرین **صفت**
قرص نافع لیوین سونف رومی اور اجمودہ کی بیج اور اجواین اور افسنتین رومی ہر ایک ساڑہی دس ماشہ مجیٹہ
اور لاکھہ دہوئی ہوئی ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی اور مصطگی اور بالچھڑ ہر ایک سوا پانچ ماشہ عصارہ غافث اور زعفران

هر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹین اور بکائین اور ریحانی شراب مین گوندہکر قرص بنائین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک اور اگر ورم محدب جگر کیطرف ہو تو ماء الاصول دیوین روغن بادام شیرین کے ساتھہ اور اگر ورم مقعر جگر کی جانب ہو تو جوشاندہ فتیمون کا دیوین جیسا کہ بیان کیا گیا ہے روغن ارنڈی کے ساتھہ تاکہ طبع کو نرم کرے اور باقی علاج پینے کی چیزون سے اور لیپ کی دواؤن سے پہلے جزو کے چھٹے باب مین بیان کیا گیا ہے

گفتار بارہوین تلی کے احوال اور بیماریون کے بیانمین ہے اور اسباب اور علامات اور معالجات مین اوسکے اور اس گفتار کے چار باب ہین

باب پہلا تلی کے احوال اور اوسکی سوء مزاج کی سب قسمونمین ہے تلی ایک عضو ہے کہ اوسمین فائدہ طرح طرح کے ہین اور جسوقت تلی فربہ ہوتی ہے تو جگر اور تمام بدن لاغر ہوجاتا ہے اسلیے کہ ضد جگر کی ہے اور کام اوسکا یہ ہے کہ سوداکو جو گاد خون کی ہے خون سے جدا کرتی ہے اور اپنی طرف کھینچتی ہے اور مزہ اوسکا پلٹ دیتی ہے اور ترش کرتی ہے اور غذا اپنی اوس سے حاصل کرتی ہے اور ہر روز قدرے اوس سودا سے معدہ کی طرف بھیجتی ہے اور ترشی اوسکی معدہ کو کاٹتی ہے کہ بسبب اوسکی بھوک کھانے کی ظاہر ہوتی ہے اور جب تک مزاج اوسکا معتدل ہوتا ہے اوس سے بہت منفعتین ظاہر ہوا کرتی ہین اسلیے کہ سودا ہی معتدل بنیاد تمام جسم کی ہے اور قوت اعضا کی اور سختی ہڈیون کی اوسی سے ہے اور جسطور پر کہ تلی کے اعتدال مزاج سے منفعتین بہت حاصل ہوتی ہین اسیطرح جسوقت کہ تلی اعتدال سے خارج کرتی ہے تو افعال اوسکے تباہ ہوجاتے ہین اور تباہی افعال اوسکے سے بہت مضرتین اور سوداوی بیماریان پیدا ہوا کرتی ہین اور تباہی اسکے افعال کے اوسکی قوتون کی ضعیفی سے ہوتی ہے جیسے جاذبہ اور ماسکہ اور ہاضمہ اور دافعہ پس جسوقت کہ کوئی قوت ان قوتون سے اپنی حال پر قائم ہو تو سب طرح تندرستی رہے گی اور جسوقت کہ کوئی قوت ان قوتون مین سے ضعیف ہو تو وہ بیماریان جو اوس قوت کی ضعف سے تعلق رکھتی ہین پیدا ہونگی اور اسباب اوسکی قوتون کی ضعیفی کی سب قسمین مزاج سرد یا گرم کی ہین یا کوئی ورم یا کسی قسم کا زخم ہے کہ اوسپر پہونچے لیکن اگر قوت جاذبہ تلی کی ضعیف ہو تو خون کی گاد کو کہ سودا ہے اپنی طرف نہ کھینچ سکے گی اور سودا اسی سبب سے خون کے ساتھہ تمامی اعضا مین پھیل جائیگا اور یرقان سیاہ اور چھیپ سیاہ اور جھائیان ظاہر ہونگی اور رنگ چہرہ کا زرد ہوگا سیاہی مائل اور انجام کو یرقان سیاہ ہوجائیگا اور اگر سبب ضعیفی کا سوء مزاج گرم ہو اور جگر بھی گرم ہو گیا ہو

تو علت جذام کی عارض ہوگی اور اگر قوت ہاضمہ تلی کی ضعیف ہو تو سودا تلی مین بخوبی نہ ہضم ہوگا اور احوال اسمین سے متغیر
ہو جائیگا اگر نہایت ترش ہوگا اور معدہ پر گریگا تو بھونک کھانی کی بڑہ جائیگی اور جوع البقری کی بیماری عارض ہوگی اور جو
آنتون پر گریگا سوداوی دست جاری ہونگے اور اگر کسی ایک اندام مین جمع ہو جائیگا تو ورم سوداوی پیدا کریگا اور اگر نیچے کو جسم مین
اوتریگا تو بواسیر اور داء الفیل اور دوالی کی علت عارض ہوگی اور اگر بسبب ضعیفی قوت ہاضمہ کا سوء مزاج گرم ہو تو سودا سوختہ ہو جائیگا
اور وہ اگر معدہ یا آنتون پر اوتریگا تو بسبب اوسکے زخم معدہ مین پڑ جائیگا اور دست جاری ہونگے اور آنتون مین زخم ہو جائیگا اور اگر
دماغ پر اوتریگا مالیخولیا کی علت عارض ہوگی اور اگر تلی کی قوت ماسکہ ضعیف ہو تو سودای ناگوار اوس سے باہر آئیگا پھر وہ سودای
ناگوار یہ معدہ پر جسوقت گریگا متلی اور قے سوداوی حادث ہوگی اور جسوقت آنتون پر اوتریگا سوداوی دست آوین گے
اور جس اندام مین کہ جمع ہوگا ورم پڑیگا اور سوداوی بیماریان پیدا ہونگی اور اگر قوت دافعہ ضعیف ہو تو سودای فضول تلی سے
دفع نہوگا پس وہ تلی بڑہ جائیگی اور ورم قبول کریگی پھر اگر مواد ورم کا عفن ہو تو سوداوی تپین حادث ہونگی اور طرح طرح کی
بیماریان سوداوی عارض ہونگی اور بھوک کھانی کی بالکلیہ جاتی رہیگی اسلیے کہ سودا تلی سے دفع نہوگا اور معدہ کی طرف نہ آسکیگا
اور اگر قوت دافعہ نہایت ضعیف نہو تو سودا کو تھوڑا تھوڑا دفع کریگی اور اکثر تلی کے اندر رہیگا اور اوسی اندازہ پر تلی بڑہی گی
اور ورم قبول کریگی اور دست بے ترتیب آئین گے اسلیے کہ جسقدر سودا کہ دفع ہوگا اوسی وقت دفع پر دفع نہوگا اور معلوم کرین
کہ اکثر اوقات سبب سوداوی بیماریون کا بہت کہانا سودا پیدا کرنیوالی غذاؤن کا ہوا کرتا ہے نہ ضعیفی تلی کی قوتون کی
اور گاہے سبب ورم طحال کا بحران بیماریون کا ہوتا ہے اور جاننا چاہیے کہ اگرچہ مزاج تلی کا سرد ہے لیکن اوسکے اندر ایک
حرارت غریزی اور رطوبت غریزی معتدل ہے پس فعل قوت جاذبہ کا اس حرارت سے ہے اور فعل قوت ہاضمہ کا اس
حرارت اور رطوبت کی قوت سے ہے مگر تمامی فعل قوت جاذبہ حرارت سے ہے ساتھہ خشکی غریزی معتدل کے اور تمامی فعل قوت
ہاضمہ کا حرارت سے ہے ساتھہ رطوبت غریزی معتدل کے اور فعل قوت دافعہ کی نقصان کے سبب دو ہین ایک
رطوبت رقیق اور غریب ہے کہ اوسپر غالب ہوا اور اوسکو مسترخی کرے یہانتک کہ وہ دفع نکر سکے دوسرے یہ کہ راستے مین سودا نکلنے کے
سدہ پڑ جاوے اور سبب نقصان فعل قوت ماسکہ کا بھی رطوبت غریب ہے کہ خشکی غریزی پر غالب ہوتی ہے اور قوت امساک کو
باطل کرتی ہے اور گاہے سبب ان قوتون کی ضعیفی کا سوء مزاج گرم ہوتا ہے اور سبب سوء مزاج گرم کا تیزی خلط سودا کی ہے کہ
جگر سے اوسپر گرتا ہے اور سبب تیزی خلط سودا کا سوختہ ہونا خون کا ہے یا سوختہ ہونا صفرا کا اندر جگر کے اور نشانی خلط
سودا کی تیزی کی یہ ہے کہ جو ورم کہ اوس سے پیدا ہوتا ہے اور جس اندام پر کہ وہ گرتا ہے اور جمع ہوتا ہے وہ عضو جلجاتا ہے اور زخمی ہو جاتا ہے

باب دوسرا بارہوین لقتا سے تلی کی قوتون کی ضعیفی مین ہے اور علاج مین اوسکے

نشانیان تلی کی قوتون کی ضعیفی کی باب گذشتہ مین بیان کیگئین ہین علاج اگر تلی کی قوت جاذبہ ضعیف ہو تو
ریاضت کرنا اور دستور پر بیٹھنا اور تلی کے مقام کو ہاتھہ سے ملنا اور حرکت دینا اور محجمہ ناری اوسپر رکھنا اور رخ

ضماوات جو اوسکو قوت پہونچاتین استعمال کرنا سودمند ہی اور باقی علاج مانند یرقان کے علاج کی ہے اور اگر قوت ماسکہ
ضعیف ہو تو علاج اوسکا علاج ذرب اور سوداوی دستونکا ہی چنانچہ علاج ذرب کا دسوین گفتار مین کہ بیان معدہ کی علاج کا
ہی مذکور ہی اور سبب اور علاج دستون کا اپنے مقام پر مسطور ہوگا اور اگر قوت ہاضمہ ضعیف ہو تو غور کرین اگر بھونک
کھانے کی بڑہ گئی ہو اور جوع البقر عارض ہو تو علاج اوسکا کرین چنانچہ بیان اوسکا معدہ کی بیماریون مین لکھا گیا ہی
اور اگر قوت دافعہ ضعیف ہو تو علاج اوسکا تحلیل ورم ہی چنانچہ باب جداگانہ مین مذکور ہوگا **باب تیسرا بارہوان**

گفتار سوم آماس سپرز یعنی تلی کے ورم کے بیان مین ہی اور اوسکی قسمون اور نشانیون اور معالجات مین

معلوم کرین کہ تلی مین ورم گرم کمتر عارض ہوتا ہی اور اگر ہوتا ہی تو اکثر خونی ہوا کرتا ہی اور صفراوی
کمتر اور بلغمی شاذ و نادر ہوتا ہی اور ہر طرح کا ورم گرم کہ اوسمین ہوتا ہی جلد صلب ہو جاتا ہی اسلیے کہ وہ محل سوداکا ہی اور
ورم اوسکا اکثر نیچے کی جانب ہوتا ہی اسلیے کہ مواد اوسکا سنگین اور غلیظ ہوتا ہی اور بعضے آدمی ایسے ہوتے ہین کہ مان کے پیٹ سے
بزرگ طحال پیدا ہوتے ہین اور ساری عمر صحیح سالم رہتے ہین اور اکثر لوگ ایسے ہین کہ اونکی تلی بڑہ جاتی ہی اور وہ اوسی حال پر
رہتے ہین اور تندرستی سے بسر کرتے ہین اور تلی کی بیماری والے کو عربی مین مطحول کہتے ہین اور تلی کو عربی مین طحال و فارسی
مین سپرز بولتے ہین اور بقراط لکھتا ہے کہ جسوقت مطحول تلی کے درد سے شکایت کرے امید سلامتی کی تصور کرنی
چاہیے اسلیے کہ ہنوز حس طحال کی بحال خود ہوگی اور نیز وہ کہتا ہے کہ جسوقت مطحول کو دست خون کے عارض ہون
تو تصور بہتری کی اسلیے کہ امید ہوگی کہ مواد تحلیل قبول کرتا ہے لیکن جبکہ زمانہ دستون کی بیماری کا بڑہ جاے تو زلق الامعا
مرض اور استسقا انجام کو عارض ہوگا اور بیمار ہلاک ہو جائیگا اسلیے کہ اوس زمانہ مین مزاج سرد ہوگا اور حرارت غریزی
نرہے گی اور ارسطا طالیس کی ایک کتاب مین لکھا ہوا ہے کہ جسوقت تلی والے کی بھونک کھانے کی جاتی رہے
اور اوس سے خون سرخ نکلے اور اعضا پر اوسکے پھنسیان سفید اور زخم بغیر درد کے ظاہر ہو تو دوسرے دن تیسرے
دن تک وہ مرجائیگا اور پیشاب تلی کی بیماری والے کا جسقدر بہت گاڑہا اور رنگین ہوتا ہے بہتر ہوتا ہے اور جسکے
پیشاب مین ثفل اور گاد پراگندہ ہوتی ہے بہت نیک ہوتی ہے اسلیے کہ وہ علامت پاک ہونے علت کی ہے
اور اگر مطحول کے پیشاب مین کہ تپ رکھتا ہو خون فسردہ معلوم ہو تو جانین کہ ورم تلی کا زائل ہوتا ہے اور

کبھی بحران تلی کے ورم کا نکسیر کے طریق سے ہوا کرتا ہے خصوصًا بائین سوراخ سے ناک سے اور گاہے کان کے پیچھے ورم ہو جاتا ہے نہایت سخت بدشواری پکتا ہے اور بدیر تحلیل قبول کرتا ہے اسلیے کہ مواد اوسکا نہایت غلیظ ہوتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ورم جگر کا بحران انتقال کرتا ہے اور تلی مین واقع ہوتا ہے اور اسیطرح کبھی ورم تلی کا بحران انتقال کرتا ہے اور جگر مین پلٹ آتا ہے ولیکن جو ورم کہ جگر سے تلی مین پلٹ کر آتا ہے وہ نہایت سلیم ہوتا ہے اور سب قسمین تلی کے ورم کے گرانی اور درد کے ساتھ ہوتے ہین کہ وہ درد بائین طرف سے اوٹھکر حجاب کی طرف پہونچتا ہے اور شانہ دست اور چنبر گردن تک جاتا ہے اور جبکہ ورم قوی ہوتا ہے تو تنفس مضاعف ہوتا ہے یعنے سانس بیمار کا دوہرا چلتا ہے مانند بچون کی سانس کے رونے کے وقت اسلیے کہ حجاب بسبب مزاحمت ورم کے حرکت اپنی ایکبار نہین کر سکتا ہے بلکہ بیچ مین ٹھہر جاتا ہے اور ایک حرکت کو دو بار مین تمام کرتا ہے پس سانس بسبب اوسکے دوہرا چلنے لگتا ہے اور جب تک ورم تلی کا عظیم نہین ہوتا ہے حجاب کے ساتھ یہ مزاحمت نہین کرتا ہے اسلیے کہ تلی کو اوسکے ساتھ چندان مشارکت نہین ہے کہ جیسی جگر کو ہے اور ورم تلی کا چھونے سے دریافت کر سکتے ہین اور حس بصر سے بھی دیکھ سکتے ہین اور صاحب ورم طحال دُبلا ہوتا ہے چنانچہ یہ بات اکثر بیان کیگئی ہے اور خون مطحول کا رقیق ہوتا ہے یعنے خون تلی کی بیماری والے کا بہت پتلا ہوا کرتا ہے اسوجہ سے کہ تلی خون کی گاد کو اپنی طرف کھینچتی ہے اور گاہے زانو اور پاؤن مطحول کے گرم ہوتے ہین اسلیے کہ فم معدہ کو بھی تلی کے ساتھ مشارکت ہے بسبب اوس ناتہ کے کہ سودا جسمین سے ہو کر فم معدہ پر آتا ہے اور کھانے کی بھوک کو حرکت مین لاتا ہے پس بسبب اس مشارکت کے فم معدہ سرد ہو جاتا ہے اور حرارت اوسکی اطراف کی طرف پھر آتی ہے اور اونکو گرم کرتی ہے اور ناک اور کان بھی سرد ہو جاتے ہین اسلیے کہ یہ دونون عضو سردی پانیوالے ہین اور نہایت ناطاقت ہین اور سردی کے سبب سے جلد اثر قبول کرتے ہین اور فرق درمیان ورم اور ریح کے یہ ہے کہ ریح گرانی نہین کرتی ہے اور عضو کو ملتہب فراخ کرتی ہے اور درد کا رلاتی ہے اور جلد الم زائل ہو جاتا ہے اور علامت ورم گرم کی یہ ہے کہ ورم کو تپ اور جلن اور پیاس لازم رہتی ہے اور صفراوی ورم مین تپ نہایت گرم ہوا کرتی ہے اور پیاس بشدت اور گرانی کمتر اور صاحب اس علت کا ترش رو اور غمگین اور اندیشہ ناک رہتا ہے اور طرح طرح کے وسواس بدر کھتا ہے مگر آشفتگی عقل کم ہوتی ہے اسلیے کہ مواد بہت گاڑھا اور سنگی ہوتا ہے اور نیچے کی طرف میلان کرتا ہے پھر جبکہ مواد بہت ہوتا ہے اور ورم بڑھ جاتا ہے تو اوسوقت اختلاط ذہن یعنے آشفتگی عقل بھی ظاہر ہوتی ہے اسلیے کہ تلی کو حجاب کے ساتھ مشارکت ہے اور حجاب کو دماغ کے ساتھ اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ پنڈلیون پر زخم اور پھنسیان ظاہر ہون اور دانت گرنے شروع ہون اور گوشت دانتون کی جڑون کا گل جائے اور مواد اوسکو کھا لیوے لیکن سبب زخم اور پھنسیون کا جو پنڈلیون پر ظاہر ہون میل کرنا خون سوختہ سوداوی کا ہے اوس طرف کو اور سبب خوردہ ہو جانے دانتون کی جڑون کے گوشت کا اوٹھنا بد بخارون کا ہے اوپر کی جانب اور کبھی

سبب پنڈلیون پر ختم ہونے کا بحران ورم کا ہوا کرتا ہی اور کبھی پیشاب مطحول کا تندرست آدمی کے پیشاب کے مانند ہوتا ہی اور جب
وہ ریاضت کرتا ہی اور سودا تحلیل قبول کرتا ہی تو پیشاب سیاہ ہوجاتا ہی اور کبھی قوت دافعہ تلی کی مواد ورم پر غالب
ہوتی ہی اور ثقل مانند روغن زیتون کی گاد کے دستون مین دفع ہوتا ہی اور ورم طلحی چھونے سے نرم معلوم ہوتا ہی اور رنگ
چہرہ کا سفید ہوتا ہے اور اکثر مطحول کو قے بدشواری ہوتی ہی اور طبع خشک رہتی ہی اسلیے لازم ہی کہ قے اور مسہل کی دوائین
جو اوسکو دین نہایت قوی ہونی چاہیین **علاج** معلوم کرین کہ تلی کے ورم کا علاج ورم جگر کے علاج سے بہت نزدیک
ہی اور دونون کے علاج مین احتیاط کرنی چاہیی کہ ورم صلب نہونے پائے اسلیے کہ ورم گرم کہ ان دونون عضو مین پڑتا ہے
صلب ہوجاتا ہی لیکن تلی کی دوائین بہ نسبت جگر کی دواؤن کے زیادہ قوی ہونی چاہیین اور لطیف کنندہ تاکہ مواد کو
نہ جلائین اور غلیظ بھی نکرین اسلیے کہ تلی کی غذا کو اور اوس مواد کو جو اوس مین ہے اگر غذا ہی جگر اور اوس مواد سے جو اوسمین ہے
قیاس کرین یہ غلیظ تر اور عسر تر اوس سے ہوگا اس سبب سے تلی کی دوائین تلخ اور تیز ہونی چاہیین اور قابض دوائین
اوسمین شامل تاکہ اوسکی قوت کو نگاہ رکھیین اور سرکہ سے تیز کرنی چاہیین اور ابتدای علاج مین اول فصد باسلیق کی کھولین
بائین ہاتھ سے یا فصد حبل الذراع کی کھولین پھر رگ اسیلم سے خون لیوین اور بعد فصد کے جوشاندہ ہلیلہ زرد سے تنقیہ فرمائین
صفت جوشاندہ ہلیلہ بڑ زرد اور ہڑ سیاہ ہر ایک دو تولہ شاہترہ دو تولہ بڑی مائین اور کبر کی جڑ ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ کاسنی کی بیخ کشوث کے بیج ہر ایک سوا پانچ ماشہ آلو سیاہ اور انبلی ہر ایک باندازہ حاجت لیکر اوسکو پکائین
جیسا کہ دستور ہی اور صاف کرین اور سحر کے وقت ساڑھے چار ماشہ ایارج فیقرا اور ساڑھے تین ماشہ غاریقون کی گولیان
بنائین اور کھائین اور سورج نکلنے کے وقت جوشاندہ پلائین اور سات ماشہ غاریقون چھہ تولہ سکنجبین کے ساتھ تلی کو پاک
کرنیوالی ہی اور ہر صبح کو بکوہ اور احمودہ کا پانی چھہ تولہ شکر یا سکنجبین کے ساتھ دین اور پانی برگ جھاؤ کا اور پانی برگ بید کا
اور پانی کشوث کا جو میسر ہو سکے سکنجبین مین ملا کر پلائین اور اقراص ریوند غاریقون اوسمین اضافہ کرکے دیوین
کاسنی کے عرق اور سکنجبین کے ساتھ اور اگر تپ نہو ماء الجبن کے ساتھ دیوین اور برگ غرب کو سایہ مین سکھا کر اور
کوٹکر چھانکر سات ماشہ شکر کے ساتھ ہر صبح دینا نافع اور آزمودہ ہی اور برگ بید بھی اسی طرح بسبب تلخی اور قبض کے کہ
اوسمین ہی مفید ہی اور سبزی برگ جھاؤ کی کہ سایہ مین خشک کرکے اور کوٹ چھانکر شکر کے ساتھ دیوین سودمند ہے
اور پوست بیخ کبر سکنجبین بزوری کے ساتھ مفید ہی کہ سوداوی مواد کو بول و براز کی طریق سے باہر نکالتا ہے اور تلی کو پاک

کرتا ہے اور مجیبہ پیکر ساڑہے تین ماشہ اوسمین ہی سکنجبین کے ساتھ دینا سود مند ہے اور سرد مزاج والے کو انیسون کی
جوشاندہ کے ساتھ دیوین اور سات ماشہ تخم خرفہ یا تخم خربزہ شکر کے ساتھ دین کہ وہ بالخاصیت ورم طحال کے تحلیل کرنیمین
مین موثر ہے اور برگ بارتنگ خشک کرکے اور گوشکر بقدر ایک ملعقہ پھکانا چاہیے اور قرص سنبھالو سکنجبین کے ساتھ
سود مند ہے **صفت اوسکی** تخم کاسنی اور تخم خرفہ اور تخم سنبھالو اور تخم کدو ہر ایک برابر وزن سبکو نرم کوٹین مقدار
خوراک نو ماشہ سکنجبین کے ساتھ اور کدوی خورد سکھا کر اور کوٹ کر سات ماشہ اوسمین سے سکنجبین کے ساتھ دینا سود مند ہے
اور ضمادات اس طریق پر تیار کرین کہ لیوین گیہون کی بھوسی اور سرکہ مین پکائین اور ایک تہہ تلی کے اندازہ سے کاٹ کر
اور اوسپر وہ سرکہ لگا کر اور گرم کرکے تلی پر چپٹائین اور وہ بھوسی گیہون کی تہہ کے اوپر رکھین اور باندہین اور اگر بیمار طاقت
ضماد کی نرکھے تو اوسکو چت لٹائین اور سرکہ گرم کرین اور ایک نمد کا ٹکڑا اوس سرکہ مین تر کرین اور تلی پر رکھین اور اگر حرارت
نہایت قوی نہو تو سداب اس سرکہ مین پکائین تاکہ قوی الاثر ہو اور موافق برداشت طبیعت کے یہ نمد رکھین اور اوسکو اوٹھائین
اور پھر گرم کرین اور رکھین اور اگر یہ علاج حمام کے اندر کرین تو بہت بہتر ہے اور بکری کی مینگنیون کی راکھ یا گلخن کی آگ
سرکہ مین ترکرکے لگائین اور چقندر سرکہ مین پکا کر تلی پر لگانا ضماد معتدل ہے اور خطمی کی جڑ بھی یہی اثر رکھتی ہے اور گاے کا
گوبر سنگھا کر اور سرکہ مین پکا کر ضماد کرنا نیک ہے اگر گندھک زرد ساتھ اوسکے گوندہین قوی الاثر ہوگا اور ضمادات
اور شربتہاے گرم تلی کے علاج مین موافق نہیں ہوتی ہین اسلیے کہ خوف صلب ہونے ورم کا ہے اور اگر ورم صلب ہو تو
اول قانون راست پر چلنا چاہیے رگ باسلیق اور حبل الذراع اور اسیلم کی فصد کھولنے سے اور ملطف اور مقطع شربت
معتدل کام مین لانے سے ساتھ قدرے قابض دوا کے ہوان کا اور سکنجبین اور سرکہ ملطف اور مقطع ہے خصوصاً سرکہ کبر کا اور سکنجبین
کہ سرکہ کبر اور شکر سے بنائی ہو ساتھ قدرے زعفران کے ملطف ہے اور ہری سونف کا پانی سکنجبین کے ساتھ معتدل ہے
اور سرکہ ملطف اور انجیر سرکہ کے ساتھ ملطف ہے اور بعد چند روز کے اس قسم کے شربت پیکر جوشاندہ ہلیلہ سے تنقیہ کرین
صفت اوسکی کابلی ہڑ اور شاہترہ ہر ایک تین تولہ اذخر کی جڑ غافت ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ بڑی مائین ساڑھے
دس ماشہ چھڑیلا اور سونف رومی اور اجمودہ اور سونف دیسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سبکو پکائین جیسا کہ دستور ہے
اور صاف کرین مقدار خوراک چھ تولہ ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا اور ساڑھے تین ماشہ غاریقون کے ساتھ
صفت حب نافع لیوین ایارج فیقرا اور ہڑ زرد اور تسوت ہر ایک تین تولہ غاریقون اور برگ جھاؤ
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اشق اور سونف رومی اور گوگل ہر ایک ساڑھے دس ماشہ نمک ہندی سات ماشہ قدر خوراک
سات ماشہ اور سفر دوا وہین سے کہ خلط غلیظ کو لطیف کرتی ہین اور تلی کو پاک کرتی ہین قنطوریون دقیق ہے اور عصارہ اوسکا
کہ شہد مین گوندھکر ہر روز ایک ملعقہ دیوین اور کما فیطوس یعنی لکروندہ اور حب الفقد یعنی سنبھالو کے بیج اور کمادریوس اور فراسیون
آب آہنگران کے ساتھ اور حبۃ الخضرا یعنی بن سکنجبین کے ساتھ اور غاریقون سکنجبین کے ساتھ اور حرف یعنی ترہ تیزک اور

شونیز یعنی کلونجی جو بیس ہوئی بقدر سات ماشہ لیکر اور ساڑہی سترہ ماشہ افتیمون کو کوٹکر چھانکر تین تولہ سکنجبین کے ساتھہ دینا تلی کو
پاک کرتا ہی خصوصًا اگر دو تین مرتبہ دین اور اونٹنی کا دودہ یا پیشاب اوسکا نہایت مفید ہی کہ اوس اونٹنی کو برگ گز شاخ اور
شیح اور بادیان اور غرب کہ ایک گھاس ہی اور برگ بید کھلایا ہو اور ماء الاصول ہمراہ ساڑہی تین ماشہ روغن بادام تلخ اور
دو ماشہ چھہ چاول تریاق اربعہ کو نافع ہی اور شیخ الرئیس لکھتا ہی کہ اگر ہنسراج اور سنبھالو کے بیج اور رزونای خشک
ہر ایک برابر وزن لیکر بقدر ساڑہی دس ماشہ کے سکنجبین یا شہد کے ساتھہ گوندہکر دین ورم طحال کا تحلیل ہو جاتا ہے اور
افتیمون اور پوست بیج کبر نصفا نصف کوٹکر چھانکر اور شہد مین گوندہکر ساڑہی چار ماشہ دینا نافع ہی اور مولی کے بیج
سوا پانچ ماشہ سرکہ کے ساتھہ سودمند ہی اور برگ جوز تر سرکہ پیاز جنگلی مین پکا کر دینا مفید ہی اور بسبغتیج مونگی کی جڑ پیسی
ہوئی ساڑہی چار ماشہ سکنجبین بزوری کے ساتھہ یا ماء الاصول کے ساتھہ دینا نافع ہی اور کہتے ہین کہ اگر جھاو کی لکڑی کا
پیالہ بنائین اور کھانا اور پانی اوسمین صاحب علت طحال کو کھلائین پلائین تو بہت بہتر ہوگا اور تلی پاک ہو جائیگی
اور بعضی کہتے ہین کہ اس عمل ہی چالیس دن کی مدت مین ورم تلی کا گھل جاتا ہی اور خشک میوہ جات ہی پستہ اور بادام
اور چلغوزہ اور جوز اور انجیر خشک نافع ہی اور شراب تلخ تلی کو گھلاتی ہی اور زیتون سرکہ کے ساتھہ کھانا اور سنبھالو کہ
سرکہ مین پروردہ ہو کھانا اور چقندر اور مولی کہ سرکہ مین پروردہ ہو کھانا سودمند ہی اور سونف کا پانی تلی کے مرض
والیکو سب چیزونسی بہتر ہے اور کالی مرچ اوسکی غذا مین داخل کرین صلابت طحال کو پکاتی ہی اور تحلیل کرتی ہی اور روٹی
مین اوسکی زیرہ اور کردیا اور اجواین اور سونف ملائین **صفت قرص فوہ** لیوین فوہ یعنی مجیٹھ ساڑہی تین تولہ پوست
کبر کی جڑ کا اور زراوند طویل اور نیلی سوسن کی جڑ ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور سکنجبین ترش کے
ساتھہ گوندہین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ جوشاندہ افسنتین اور پوست بیج کبر کے ساتھہ دیوین **صفت
قرص دیگر آزمودہ** لیوین نیلی سوسن کی جڑ چودہ ماشہ فلفل سفید اور اشق ہر ایک سات ماشہ اول اشق کو سرکہ مین حل کرین
اور دواؤن کو اوسمین گوندہین اور سات سات ماشہ کی قرص بنالین اہرن طبیب کہتا ہی کہ مینے یہ قرص ایک
خوک یعنی سور کو کھلائی اور پھر مار کر دیکھا تو اوسکی بدنمین تلی کو گھلا ہوا پایا **صفت قرص دیگر** سنبھالو کے بیج اور
پوست بیج کبر ہر ایک تین تولہ زراوند مدحرج اور برگ سداب اور تخم سپندان اور کلونجی ہر ایک ساڑہی دس ماشہ اشق
چودہ ماشہ اسقولوقندریون دو تولہ اول اشق کو سرکہ مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ
ماء الاصول یا سکنجبین کے ساتھہ **صفت نسخہ دیگر** ترکیب عیسی بن صہار بخت پوست بیج کبر چھہ تولہ آٹھہ ماشہ زراوند
طویل تین تولہ چار ماشہ سنبھالو کے بیج اور کالی مرچ ہر ایک دس تولہ اشق چھہ تولہ آٹھہ ماشہ بدستور سابق قرص بنائین **نسخہ دیگر**
حب الرشاد آٹھہ تولہ چار ماشہ کو ایک رات دن سرکہ مین تر کرین اور دوسرے دن ایک تولہ آٹھہ ماشہ برگ سداب خشک کرکے اوسمین
گوندہین اور قرص بنائین اور نیم گرم تنور پر سخت کرین کہ پہنچا نہ ہو اور نچوڑین کہ ملجائے پھر اوسکو کوٹین اور ہر روز ساڑہی چار ماشہ

اوسمین سے سکنجبین کے ساتھہ دین نسخہ دیگر آٹا آدہ پاؤ کم سیر اور تخم سینداں تیرہ تولہ کو پیسا ان تخمونکو کوٹین اور آٹے مین ملا دین
اور خمیر کرین اور اوسکے قرص چھوٹی چھوٹی بنائین اور سرکہ پکا کر کھائین اور اگر تا کوفتہ سرکے کے ساتھہ کرساتھہ کھائین روا ہے
صفت سکنجبین کہ اس مرض مین سود مند ہے لیوین پوست بیخ کبر اسقولوقندریون اور کرنب یعنی بڑی مانئین اور
پوست درینت بید اور بھیڑا اور زنگار اور رج یعنی بچھہ سبکو کچلکر سرکہ مین پکائین اور صاف کرین اور اوس سرکہ سے سکنجبین
تیار کرین شہد ڈالکر **نسخہ دیگر** لیوین پوست اجمودہ کی جڑ کا اور پوست سونف کی جڑ کا ہر ایک چار جز وا ذخر کی جڑ کبر کی
جڑ کا پوست ہر ایک دو جز اور اجمودہ کے بیج اور سونف دیسی کے بیج اور سونف رومی کے بیج اور فطراسالیون ہر ایک
ڈیڑھہ جز سبکو سرکہ مین تر کرین تین رات دن پھر جوش دیکر صاف کرین اور شہد ڈالکر سکنجبین بنائین اور اخیر مین ساڑھے
تین ماشہ زعفران اوسمین ملین اور **نسخہ عیسی بن صہبا ہے بخت** کہ جگر کے سدہ کو کھولتا ہے اور تلی کے ورم کو
تحلیل کرتا ہے قرابادین مین مذکور ہوگا اور جو چیزین کہ **آزمودہ ہین اور بالخاصیت مفید ہین** اونمین سے
پھیپڑہ لومڑی کا ہے اور جگر اوسکا خشک کیا ہوا اور تلی گوخر کی اور تلی گھوڑی کی جو میسر ہوسکے سات ماشہ لیکر سکنجبین کے
ساتھہ چٹائین چلا سود مند ہے اور خفاش یعنی چمگادڑ کو مار کر اور سکھا کر کوٹین اور سکنجبین مین ملا کر جسقدر انگلی مین اوٹھہ سکے
چٹائین **نو عدد دیگر** لیوین چمگادڑ سات عدد اور مار کر پاک کرین اور کوری ہانڈی مین رکھکر سرکہ ادہ سیر ڈالین اور اوس
ہانڈی کو مٹی مین لپیٹین اور تنور گرم مین رکھین اور سرد کر کے موتہہ ہانڈی کا کھولین اور اوسکو سرکہ مین ملین پس ہر صبح
سات ماشہ اوسمین سے دیوین شیخ الرئیس کہتا ہے کہ یہ علاج آزمودہ ہے اور جسوقت کہ یہ دوائین اور یہ قرص اور یہ شربت
دیوین تو بیمار کو پانی پینے سے منع کرین جہانتک کہ ممکن ہو تاکہ قوت دوا کی مدت تک رہے اور جگر کیطرف میل کرے اور
ضمادات اس قسم کے جواب مذکور ہوئے ہین سداب اور پودینہ اور سرکہ مین جوش کرین اور ایک نمد کا ٹکڑا تلی کے اندازہ سے
لیکر اوس سرکہ مین تر کرین اور تلی پر رکھین گرم کر کے اور انجیر اور اکلیل الملک سرکہ مین پکائین اور برگ سداب خشک پیسکر
اور بورہ ارمنی اوسمین گوندہین اور تلی پر لگائین اور ایک کاغذ کا ٹکڑا تلی کے اندازہ کے موافق لیوین اور شہد اوسپر
ملین اور رائی ناکوفتہ اوسپر چھڑک کر تلی پر چپکائین اور جہانتک صبر ہوسکے اوسکو لگائے رہین اور برگ سداب خشک تین
چھٹانک اشق چھہ تولہ بورہ ارمنی تین تولہ سبکو سرکہ مین پیسین اور ضماد کرین اور برگ ہزار اسفند اور تخم اوسکا سرکہ
مین پکا کر اور ہرا کر کے تلی پر لگائین یہ ضماد بہت اچھا ہے **صفت ضماد آزمودہ** لیوین سداب اور پوست
بیخ کبر اور فنجنکشت اور پودینہ اور صعتر اوسبکو کوٹین اور سرکہ اور پانی مین پکائین اور نمد پر لگا کر گرم گرم تلی پر رکھین اور جسوقت
ٹھنڈا ہوجائے اوٹھالین اور پھر گرم کر کے رکھین اکیس بار اسی طرح اوٹھائین اور گرم کر کر کے رکھین لیکن اس عمل
کے وقت بیمار کو ناشتا رہنا چاہیے تاکہ اثر کامل بخشے **صفت ضماد قوی اور مسہل** خربق سیاہ نو تولہ خربق
سفید بارہ تولہ اشق اور نطرون ہر ایک نو تولہ سقمونیا چھہ تولہ فلفل تیس دانہ سبکو نرم پیسین اور اوسقدر

صلب العظم اوسمین ملائین کر دوائین جسقدر بین گوندہ سکین تیار کرکے کام مین لائین اور اشق اور بکری کی مینگنیان کہ
بین گوندہین ضماد قوی ہے ضماد دیگر قوی تر لیوین اشق اور بادام تلخ ہر ایک تین تولہ برگ سداب ساڑھے سترہ ماشہ
سرکہ مین گوندہ کر ضماد کرین اور اگر اسطرح کے معالجات اثر نکرین تو تلی پر پچھنے لگائین اور خون موافق حاجت کے
لیوین اور اگر داغ دین تو موضع داغ کو نہ چھوڑین کہ درست ہوتا کہ مواد بہت نکل جائے پھر تدبیر بھرنے زخم کی
کرین اور جسوقت تلی پر ضماد رکھنا منظور ہو تو اوس سے پہلے بہتر ہے کہ بیمار حمام کرے ناشتا اور آب زن
عمل مین لائے اور ایک ساعت مقام کرے اور جب حمام سے باہر ہو تو نمکین مچھلی اور رائی اور مانند اوسکے
کوئی چیز نوش کرے اور بعد اوسکے اگر شراب تلخ اور ممزوج کہ دریا کے پانی مین ملائی ہو نوش کرے اور تدبیر
لطیف کرے علاج قوی ہے تین دن یہ تدبیرین عمل مین لائین اور چوتھے یا پانچوین دن ریاضت فرمائین
تاکہ بیمار تھک جائے اور پسینہ اوسکو آئے پھر ضماد استعمال کرین اور اگر ورم بلغمی ہو تو استفراغ یعنی تنقیہ بلغم کا
کرین اور جوشے معتدل ہو اور جو کچھ کہ ورم صلب مین بیان کیا گیا ہے اختیار کرین اور اوسی طریق پر علاج کرین
اور طعام مطجلان شوربا چاہیے یا زیرہ باکہ دونون مین کبر اور نخود پکائے ہون اور روٹی سکنجبین کے ساتھ کھانا
مفید ہے اور کاسنی اور اجودہ اور سداب کہ سرکہ مین پروردہ ہو اور مولی کے پتے اور سپندان اور چقندر
اور زیتون پروردہ اور حبۃ الخضرا یعنی بن کہ سرکہ مین پروردہ ہو اور انگور کی شاخ کہ سرکہ مین پروردہ ہو اور برگ اور
شاخ کبر کہ سرکہ مین پروردہ ہو معتدل ہے اور گوشتون سے جو سبک اور نہایت لطیف ہون جیسے چڑیا اور تیتر
اور چکور کا گوشت بہت مفید ہے **صفت نان** کہ واسطے مطحول کے سودمند ہے لیوین آرد خشکار آدہ یا دہ
سیر تخم سپندان چھٹا حصہ آرد کا ان بیجونکو کوٹ کر چھانکر آٹے مین ملائین اور روٹی اوسکی پکائین اور اس روٹی کو
نقل کے طور پر کھائین اور اگر سرکہ اور مولی کے ساتھ کھائین روا ہے **باب چوتھا تلی کے درد کے**
بیان مین ہے جو ریح کی وجہ سے ہوا کرتا ہے علاج اس علت کا ورم صلب کے علاج سے نزدیک ہے
اسلیے کہ دوائین اوسکی تحلیل کنندہ چاہیین اور محجمہ ناری تلی پر رکھنا سودمند ہے اور کھانا ایسے بیمار کو بہت تھوڑا دینا چاہیے
اور متفاریق کھلانا چاہیے اور جہانتک ممکن ہو پیاس پر صبر کرنا چاہیے اور پانی کی جگہ شراب پرانی نوش کرنی چاہیے
اور جبکہ کھانا کھاچکین اور معدہ جبتک سبک نہو لیوے نہ سووین اور ارزن گرم کرکے اور نمک گرم کرکے تلی پر رکھنا

سود مند ہی **صفت قرص** کہ تلی کی پیچ کو توڑتا ہی لیوین تخم سپندان سفید نو تولہ اور کوٹکر چھانکر سرکہ تیز مین گوندہین اورچھوٹے چھوٹے باریک قرص بنائین اور اونکو تنور پر بھون لیوین او خیال رکھین کہ جلنے نپائین پھر اونکو کوٹین او چھانین اور اوسکے بعد لیوین حب الفقد یعنی تخم سنبھالو اور ٹبری مائین ہرایک ساڑہے ستر ہ ماشہ اور اسقولوقندریون دو تولہ اور پھر سب چیزون کے بدستور قرص تیار کرین مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ سکنجبین کے ساتھ **صفت دوای دیگر** لیوین بڑی مائین تین تولہ اور تخم کنوچہ تین تولہ تخم کاسنی اور تخم خرفہ ہرایک ساڑہی سترہ ماشہ مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ سکنجبین کے ساتھ دین اور اقراص فنجنکشت یعنی سنبھالو کے قرص اور وہ ضمادات جو روغن افسنتین اور روغن قسط اور روغن ناردین سے تیار کیے ہون نفع بہت بخشتی ہین اور دواؤن مین سے ضمادات کی انجیر ہے سرکہ مین پکایا ہوا اور نطرون اور سداب اور تخم سنبھالو اور اکلیل الملک اور بابونہ اور لوٹورہ ارمنی اور راتیانج اور زفت اور جاوشیر اور اشق ہے اور جاورس اور جوز السرو اور ٹبری مائین سرکہ مین پکا کر لگانا سود مند ہی **گفتار تیرہوین اون بیماریون کے احوال مین ہے جو جگر اور تلی کی بیماریون سے اوٹھتی ہین** اور اس گفتار کے دو جزو ہین **جزو پہلا یرقان کے اقسام اور انواع اوسکے بین ہے ہر جنس سے** اور اس جزو کے نو باب ہین **باب پہلا پہلے جزو سے تیرہوین گفتار کے یرقان کے احوال مین ہے بطریق کلی** معلوم کرین کہ چہرہ اور آنکھون کے رنگ کی متغیر ہونی کو یرقان کہتی ہین اور یرقان یا زرد ہوتا ہے یا سیاہ اور پیدایش یرقان زرد کی اکثر جگر اور پتہ سے ہوا کرتی ہے اور پیدایش یرقان سیاہ کی اکثر تلی سے ہوتی ہے اور جگر سے بھی ہوتی ہی اور یرقان زرد کی پیدا ہونی کے اسباب تین ہین ایک یہ کہ پیدا ہونا صفرا کا جگر مین اندازہ سے زیادہ ہو دوسرے یہ کہ صفرا جگر اور پتہ سے نہ نکلے یا جسقدر نکلا کرتا ہے اوس سے کم باہر آوے تیسری محرقہ تپون اور تیز بیماریون کے بحران مین ہو اور اسباب زیادہ پیدا ہونی صفرا کے پانچ نوع پر ہین ایک سوء مزاج گرم ہی کہ جگر اور رگونمین جگر کے عارض ہوتا کہ وہ خون جو اوسمین پیدا ہوا اور غذا اوسمین سے تمام بدنمین پہونچے وہ سب صفرا ہجائی اور وہ صفرا ساری جسم کے رنگ کو پلٹ دیوے اور زرد کر دیوی دوسرے یہ کہ وہ کھانا کہ جس سے صفرا اکثر متولد ہوتا ہی کھایا جائے تیسری یہ کہ مزاج تمام جسم کا گرم ہو اور سبب اوسکی خون بدن کا گرم ہوجائی اور بہایت گرمی سے صفرا ہجائی چوتھی یہ کہ مسام بند ہوجائین اور بشرہ کثیف ہوجاوی صفرا اور تحلیل دفع نہوا سوجہ سے بدنمین موجود رہی اور یہی سبب ہے کہ یرقان کی بیماری اکثر سردی کے موسم مین اور شمالی ہوا کے چلنے کیوقت عارض ہوتی ہی اسلیے کہ مسام بند ہوتے ہین اور صفرا کہ گرمی کے موسم مین اور جنوبی ہوا کے چلنے سے پسینہ کی راہ تحلیل قبول کرتا تھا اور دفع ہوتا تھا جسم کے اندر رہتا ہے پانچوین یہ کہ کوئی جانور زہرناک کاٹے اور زہر اوسکا خون کو گرم اور صفراوی کرے چنانچہ کژدم جرارہ اور زنبور بزرگ اور رتیلا اور کرگس اسی نوع سے ہے

اور اسباب اس بات کی کہ صفرا جگر اور پتہ سے باہر نہو یا کمتر باہر ہو دو نوع پر ہین ایک سبب اوسکا سدہ ہی اور وہ بھی
دو نوع سے باہر نہین ہے یا اوس راستے مین پڑتا ہی کہ جس راہ سے ہنوز صفرا جگر سے پتہ مین آتا ہی یا اوس منفذ مین پڑتا ہی کہ صفرا
جس راہ ہوکر پتہ سے آنتون کی طرف آتا ہی یہانتک کہ براز کو دفع کرتا ہے پس جسوقت اوس راہ مین سدہ پڑتا ہی جو راستہ جگر
اور پتہ کی بیچ مین ہی تو بسبب اوسکی صفرا جگر مین رہجاتا ہی اور خون کے ساتھ تمام بدن مین پھیلجاتا ہی اور جسوقت سدہ
اوس راہ مین پڑتا ہی جو راہ پتہ اور آنتون کے درمیان مین ہی تو بسبب اوسکی صفرا اوس راستے سے لوٹ آتا ہی اور سارے بدن مین
منتشر ہوتا ہی اور یرقان پیدا کرتا ہی اور سبب دوسرا اوسکا ورم ہی اور پیدا ہونا یرقان کا ورم کے سبب سے بھی اسی طور پر ہے
کہ بسبب ورم کی یہ دونون راستے جو مذکور ہوئے بند ہوجاتے ہین اور صفرا جگر مین رہجاتا ہی اور خون کے ساتھ تمام بدن مین منتشر
ہوتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب سوء مزاج سرد کی دونون راہین منطبق ہوجاتی ہین اسوجہ سے صفرا مندفع نہین ہوسکتا ہی
اور جگر ہی مین رہتا ہی اور جاننا چاہیے کہ جسوقت سدہ پڑتا ہی اور صفرا بسبب اوسکی جگر مین رہتا ہی تو جگر گرم زیادہ ہوجاتا ہے
اور صفرا بیشتر پیدا ہوتا ہی اور کبھی سبب گرم ہونی جگر اور صفرا کے رہنے کا اوسمین پتہ سے ہوا کرتا ہی اور وہ تین طرح پر ہے ایک یہ کہ
قوت جاذبہ پتہ کی کسی نوع سے اقسام سوء مزاج سے ضعیف ہو پس اوس صفرا کو جو جگر سے جذب کرتی تھی نہ کھینچ سکے خصوصاً
اگر قوت دافعہ جگر کی بھی ضعیف ہو دوسرے یہ کہ قوت جاذبہ پتہ کی قوی ہو اور بسبب اوسکی صفرا کو بہت جذب کرے اور جلد ممتلی
یعنی پر ہوجاوے اور منجمد ہو اور اسوجہ سے قوت ساقط ہو اور پھر اور صفرا کو جذب نکر سکے تیسرے یہ کہ صفرا بہت پتہ مین
جمع ہوجاوے اور موبخہ بھی اوس راستے کا کہ جسمین سے ہوکر صفرا پتہ کے اندر سے آنتون کی طرف آیا کرتا ہے
منطبق ہو اور لزوجت آنتون کی اوسکو مضبوط پکڑ لیوے اور دو علتین بسبب اوسکی پیدا ہون ایک قولنج دوسرے
یرقان ولیکن وہ یرقان جو بحران کے طریق پر عارض ہوا کرتا ہے دو گونہ ہی ایک یہ کہ مواد بیماری کا پختہ ہو اور طبیعت
اوسپر غالب ہو اور اوسکو ظاہر کیطرف نکالدیوے کسی نیک دن مین بحرانی ایام سے دوسرے یہ کہ طبیعت ضعیف ہو اور بیماری کا بہت
ہو اور یا بیماری طبیعت پر غالب ہو اور مواد بلا وقت باہر نکلے کسی برے دن مین بحران کے دنون سے اور بقراط کہتا ہی کہ
جسوقت کہ صاحب یرقان کا جگر صلب ہوجاوے توقع بد رکھنی چاہیے اور جس کسیکو کہ گرم تپ عارض ہو اور ساتوین
یا نوین یا چودھوین دن یرقان ظاہر ہو اور سراشیف راست اوسکی سخت نہو اوسمین توقع بہتری اور امید
سلامتی کی رکھین اور اگر سراشیف سخت ہو بہت برا ہی اور ثابت بن قرہ کہتا ہی کہ ظاہر ہونا یرقان کا
ساتوین دن سے پہلے بد ہے البتہ اگر اوسکے ساتھ طبع نرم ہو امید بہتری کی ہے اور جاننا چاہیے کہ یرقان بہت سخت
بیماری ہے اگر علاج نکیا جاوے تو صاحب علت کا مفاجاۃً ہلاک ہوتا ہے باب ۲ دوسرا پہلے جزو سے

تیرھوین گفتار یرقان زرد کے بیان مین ہے جو گرمی جگر سے اوٹھتا ہے

نشانی اوسکی پیاس ہے اور تلخی دہن اور زردی چہرہ اور آنکھون کی اور بھونک کھانے کی جاتی رہتی ہے اور براز

اور پیشاب رنگین ہوتا ہی یہان تک کہ جھاگ بھی پیشاب کی رنگین ہوتے ہین اور کبھی تپ بھی چڑہتی ہی اور گذشتہ تدبیرین اوسپر گواہی دیتی ہین اور معلوم کرین کہ گرمی جگر کی اور یرقان جو گرم طعام اور شراب سی عارض ہوتا ہی ظہور اوسکا بہت مدت مین ہوا کرتا ہی اور جو گرم اور تیز دواؤن سے اوٹھتا ہے کہ جنمین کچھ قوت زہرناک بھی ہوتی ہی تو وہ یرقان بہت جلد ظاہر ہوتا ہے **علاج** پینی کی چیزین جیسے کھٹے اور میٹھے انار کا پانی اور کاسنی اور کدو اور تربوز اور ککڑی کا پانی سکنجبین یا جلاب کے ساتھ اور کشکاب جسمین تخم کاسنی ہو اور پست جو شکر کے ساتھ سودمند ہی لیکن پست جو کو اول چند بار گرم پانی سے دہو دین پھر سرد کرین اور اگر یہ تدبیرین کافی نہون تو قرص کافور دین اور قرص زرشک کے صفت اونکی سوء مزاج گرم جگر مین بیان ہو چکی ہی **نسخہ سکنجبین بزوری** مصنف فرماتی ہین کہ یہ سکنجبین ایک دوست کی لیے مینی بنوائی تھی جس زمانہ مین کہ ہری کاسنی میسر نہو سکتی تھی صفت اوسکی یہ ہی کہ لیوین کاسنی خشک نو تولہ تخم کاسنی تین تولہ افسنتین رومی دو تولہ غافث دو تولہ ریوند چینی بوڑ چار تولہ اسکو ایک رات ڈیڑہ پاؤ سرکہ اور ڈیڑہ پاؤ پانی مین تر کرین اور جوش دین کہ نصف باقی رہی صاف کرین اور آدہ پاؤ کم سیر شکر ڈالکر قوام دین اور اگر طبع خشک ہو تو ابنلی اور آلو اور املتاس کے جوشاندہ سے نرم کرین اور ضمادات صندل سرخ اور صندل سفید اور گل سرخ اور کافور اور گلاب سے بنائین اور جگر پر رکھین اور اگر ضماد برگ خرفہ برگ خطمی اور جو کے آٹے اور تالاب کی کائی اور صندل اور گلاب سی تیار کرین اور قدری سرکہ کے ساتھ جگر پر رکھین روا ہے اور غذا سرکہ انگوری دینا شکر کے ساتھ اور قدرے پراوہینہ داخل کرین اور برگ کاہو اور کاسنی سرکہ کے ساتھ اور فسر دگوشت بزغالہ اور چوزہ مرغ خانگی سے تیار کرکے آب غورہ کے ساتھ اور کھیرے ککڑی کے بیج سرکہ کے ساتھ اور کاہو کے پتی روٹی کے ساتھ تناول کرین

باب تیسرا پہلے جزو سی تیرہوین گفتار کے اوس یرقان زرد کی بیانمین ہے جو صفرا پیدا کرنے والی غذاؤن اور شراب سی پیدا ہوتا ہے

معلوم کرین گرمی جگر کی اور ظہور یرقان کا صفرا پیدا کرنیوالی شراب و طعام سی بھی ہوتا ہی اگر اسباب پیدایش صفرا کی بہت ہین اور صفراوی یرقان اور گرم بیماریان عارض ہوتی ہین لیکن اگر سدہ نہو یرقان ضعیف ہوتا ہی اور علاج اوس یرقان کا جو سدہ سے ہوتا ہی ایک جداگانہ باب مین بتصریح تمام مذکور ہوگا لیکن اب علاج اوس یرقان کی قسمون کا جو سدہ کی وجہ سی نہین ہوتا ہی مفصل بیان کیا جاتا ہی **نشانیان** کثرت تولد صفرا سی جو یرقان ہوتا ہی اوسکی نشانی متلی اور قے صفراوی اور تلخی دہن ہی اور غلظت پیشاب کی کہ مائل بسیاہی ہوتا ہی **علاج** جسکے جگر مین صفرا کثرت سے ہو تو

فصد باسلیق کی کھولین داہنی ہاتھ سے اور حجامت کرین اور شانہ کے نیچے قریب جگر کے مجحمہ رکھنا سود مند ہے اور اگر جگر کے نیچے رکھین
اوسجگہہ کہ پہلو ونکے تلے ہے تو نفع اوسکا کامل ہوگا اور مسہل اس بیمار کو ایلی اور آلو بخارا اور بنفشہ سے دین جوشاندہ کرکے اور اگر
املتاس کو کاسنی اور مکوہ اور بلاؤ کے پانی مین حل کرین اور بیمار کو پلائین بہتر اور مناسب ہوگا اور باقی وہ دوائین
نوشیدنی جو باب گذشتہ مین بیان کیگئین ہین کام مین لائین انشاء اللہ تعالی سب مفید ہونگی اور جو مواد سہلی ہو
تو جوشاندہ ہلیلہ زرد پلائین مگر اوسمین افتیمون وہی اور تخم کشوث اور ایلی اور آلو بخارا اور عناب اور سوسن کی جڑ
ہونی چاہیے اور اگر مواد نہایت غلیظ ہو تو غاریقون اور غافث اور شاہترہ ان دواؤن مین اضافہ کرین
ساتھ قدرے نمک ہندی اور سقمونیا اور کشکاب مین کاسنی کی جڑ اور اجمودہ کی جڑ اور سونف کی جڑ پکائین اگر تپ نہو
ماء الجبن مین سفوف ہلیلہ کے ساتھ **صفت سفوف ہلیلہ** ہڑ زرد کوٹی چھانی ہوئی تین تولہ ایلوا پونی دو ماشہ
غاریقون ساڑھے تین ماشہ سقمونیا مشوی چھ رتی سواد و چاول یہ سب تین خوراک ہے **صفت نسخہ دیگر**
جگر کو پاک کرتا ہے لیوین ایلوا پونی دو ماشہ غاریقون ساڑھے تین ماشہ سقمونیا چار رتی ڈیڑھ چاول بدستور تیار کرین اور غذا بھی
اوسی نوع کی چاہیے جو باب گذشتہ مین مذکور ہے **باب چوتھا اوس یرقان کے بیان مین ہے جو تمام بدن**
کی گرمی سے ظاہر ہوتا ہے بسبب صفرا بیجانی خون کے اون نشانیون سے جو اس نوع کے لیے مخصوص ہین
کہ بدن گرم اور لاغر ہو اور جسم مین کھجلی اور پھنسیان ظاہر تن پر اکثر ظاہر ہون اور براز اور پیشاب رنگین آئے اور اشتہا غذا کی
جاتی رہے اور پیاس غلبہ کرے اور کبھی تپ بھی غالب ہو اور اگر مزاج نہایت گرم ہو تو صفرا سوختہ ہو وے اور زردی رنگ کی سیاہی مائل
ہو جائے **علاج** اگر یہ علت بے مادہ ہو تو تبدیل مزاج کرین پینے کی چیزون اور غذاؤن سے جو کچھ کہ دوسرے باب مین لکھی گئی ہین اور تری
بڑھانیوالی تدبیرین کام مین لائین اور وہ کشکاب جسمین سرطان پکایا ہو اور کدو اور ترپوز کا پانی اور اسپغول کا لعاب مینا
جلاب کے ساتھ یا کھٹے اور میٹھے انار کے پانی کے ساتھ اور حمام اور آبزن کرنا سود مند ہے اور جب بیمار آبزن سے باہر نکلے تو روغن نیلوفر
اور روغن بنفشہ طلا کرنا چاہیے اور اگر بامادہ ہو تو تنقیہ فرمائیں اون دواؤن سے جو دوسرے باب مین مذکور ہین اور وہ ہی تدبیرین عمل مین لائین
باب پانچوان اوس یرقان کے بیان مین ہے جو تمام جسم کے مسام بند ہو جانے سے پیدا ہوتا ہے
نشانی اس نوع کی یہ ہے کہ اکثر سردی کے موسم مین اور شمالی ہوا چلنے کے وقت یہ علت ظاہر ہوتی ہے اور کھال جسم کی کھر کھری ہو جاتی
ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سفر وغیرہ سے غبار پوست بدن پر جمتا ہے اور مسامات کو بند کر دیتا ہے اور باعث پیدا ہونے یرقان کا ہوتا ہے

اور اکثر اوقات کوئی سبب اندرونی جیسے سدہ اور سوء مزاج اوس سبب کے ساتھ مددگار ہوا کرتا ہے علاج اسکا حمام کرانا ہے
اور آبزن اور آبزن مین محلل دوائین ڈالنا اور بدنکو خوب رگڑنا اور بھوسی سے دہونا اور ملنا اور اگر اندرونی اسباب کی کوئی نشانی
ظاہر ہو تو علاج حسب سبب کرین باب چھٹا پہلا جزو سے تیرہوین گفتار کی اوس یرقان کے بیان مین
جو سدہ جگر کے سبب سے عارض ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے معلوم کرین کہ سدہ جگر کا جسکے سبب سے یرقان
ہوتا ہے تین قسم پر ہے ایک یہ کہ سدہ تجاویف مین جگر کے پڑتا ہے اون رگون مین جو اوس مین پراگندہ ہین دوسری یہ کہ سدہ اوس راستہ پر
پڑتا ہے کہ جس راہ سے صفرا پتہ مین آتا ہے تیسری یہ کہ سدہ اوس راستہ مین پڑتا ہے کہ جس راہ سے صفرا آنتون کی طرف اترتا ہے نشانیان
اوس سدہ کی جو اوس راہ مین پڑتا ہے جو جگر اور پتہ کے بیچ مین ہے اور صفرا جس راہ سے پتہ مین آتا ہے یہ ہین کہ یرقان جلد ظاہر ہوتا ہے اور جگر کے
جانب گرانی معلوم ہوا کرتی ہے اور دہن تلخ رہتا ہے اور بول و براز زرد آتا ہے اور پیشاب زردی سے مائل بسرخی سیاہ ہو جاتا ہے
اور قے صفراوی عارض ہوتی ہے اور پیشاب جسقدر رنگین زیادہ ہوتا ہے بہتر ہوتا ہے کہ وہ نشان قوت جگر کا ہے اور دفع کرنی صفرا کا
اور نشانیان اوس سدہ کی جو اوس راہ مین پڑتا ہے کہ جس راہ سے صفرا آنتون مین آیا کرتا ہے یہ ہین کہ اول براز سفید ہو پھر یرقان جلد
ظہور کرے اور طبع خشک ہو اور بسا اوقات قولنج حادث ہو علاج سدہ کی سب قسمون مین ہر صبح اجمودہ اور سونف اور سوودہ کا پانی
ہر ایک کو چھہ تولہ جوش دیکر صاف کرین اور ساڑہے دس ماشہ روغن بادام شیرین اور ساڑہے تین ماشہ روغن بادام تلخ اور ساڑہے
تین ماشہ روغن پستہ ان پانیون کے ساتھ بیمار کو پلائین اور رات کیوقت ساڑہے تین ماشہ اجمود کے بیج تین تولہ سکنجبین عسلی کے
ساتھ دین اور قے کرنا اس مرض مین بہت مفید ہے خصوصاً اس قسم سدہ مین کیونکہ قے کے زور سے سدہ کھلجاتا ہے اور مواد اوکھڑتا ہے
خصوصاً اگر ساڑہے دس ماشہ تخم سرمق یعنی بتھوا کوٹین اور سکنجبین اور نیمگرم پانی کے ساتھ بیمار کو پلائین کہ وہ پیکر قے کرے اور
ہنسراج پانی مین پکائین اور صاف کرین اور وہ پانی سکنجبین گھولکر پلائین خیلی سودمند ہے اور چودہ ماشہ ہنسراج کوٹ
چھانکر اگر انیسون کے جوشاندہ مین دین مفید ہوگی اور سات ماشہ نمک رات کیوقت اگر ہمراہ ایکدستہ برگ کاسنی کے ہر روز نہار
کرین سات دن تک ناشتا تو جگر اور پتہ کو دہووے گا اور مواد عفن سے پاک کریگا اور پودنی دو تولہ برگ چقندر سکھا کر اور کوٹ چھانکر
یا سکنجبین کے ساتھ دین سدہ کھولنے مین خیلی موثر ہے اور ساڑہے تین ماشہ حبیشہ ایک انڈے کی زردی مین مرغ کی نیم بریان ہو دینا سدہ
کھولتا ہے اور ساڑہے تین ماشہ سلیخہ پرانی شراب کے ساتھ دینا یرقان کو بطریق ادرار دفع کرتا ہے اور ساڑہے تین ماشہ بورہ ارمنی چھہ تولہ
مولی کے پانی اور تین تولہ شراب ریحانی مین ملائین اور بیمار کو اول آبزن مین بٹھائین اور تھوڑی دیر صبر کرین پھر یہ شربت بیمار کو
اوسکو دین کہ آبزن کے اندر نوش کرے اور یہ سب پینے کی دوائین جو اوپر مسطور ہو چکی ہین وقت دینے کا یہ ہین کہ پہلے یرقان کی مواد کو نرم
کرلیوین اور پکالیوین اون شربتون سے جو اس باب کے شروع مین اور جو کچھہ دوسرے بابون مین دوسرے جزو سے گیارہوین گفتار کے لکھے گئے ہین اور حمام
اور آبزن عمل مین لانا سودمند ہے اور اگر آبزن کے اندر حاجت پیشاب کی معلوم ہو تو آبزن ہی مین بیٹھے ہوئے پیشاب کرین بہت نافع ہوگا
اور اگر سدہ اوس راستہ مین ہو جو پتہ اور جگر کے بیچ مین ہے تو وہی چیزین جو مذکور ہوئین سودمند ہونگی اور اقراص افسنتین اور اقراص ریوند

اور اقراص سیون سکنجبین بزوری کے ساتھ مفید ہین **صفت اقراص انیسون** انیسون سعوف دی ساڑھے دس ماشہ غافث ساڑھے
دس ماشہ ایلوا ساڑھے سترہ ماشہ غاریقون سات ماشہ افتیمون اور تگر اور احمود کے بیج اور مصطگی اور بالچھڑ اور بادام تلخ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
سکو کوٹین اور افسنتین کے جوشاندہ مین گولیان بنائین قدر خوراک ساڑھے تین ماشہ اور صفت اقراص افسنتین اور اقراص لوبندکی تیسری باب
مین پہلے جزو سے گفتار گیارہوین کے بیان لکھی گئی ہی اور ذکر تخم سرمق بیکر جسطور سے اس باب کے شروع مین لکھا گیا ہی سود مند ہی اور طبیعت
نرم کرنی چاہیے اون گولیون سے جو ایارج فیقرا اور افسنتین اور بسفایج اور غاریقون اور غافث سے تیار کی ہون اور غذا سرکہ کبر اور برگ
مولی جو چوزہ مرغ مین پکا کر اور برگ کرنب و غنج ہیون مین پکا کر کھلائین اور پیاس کے وقت پانی مین سکنجبین ملا کر پئین
صفت ضماد بادیان اور اکلیل الملک اور خطمی کی جڑ اور کرنب اور بنفشہ اور افسنتین اور انجیر اور ایلوا اور مرکی ایکجا کوٹ
اور چھانین اور روغن قسط یا روغن سنبل سے چرب کرین اور جگر پر لگائین اور باقی جو کچھ کہ اوس سدہ کے علاج مین جو حدبۂ جگر
مین پڑتا ہی بیان کیا گیا ہی علاج اسکا ہی اوس باب کو اسکے مطابق کرین اور اگر سدہ اوس راستے مین پڑا ہو جو درمیان پتہ اور آنتون
کے ہی تو علاج اوسکا حقنہ تیز اور کشادہ سدہ اور قوی دوائے مسہل کی کرنا چاہیے **صفت دوائے مسہل** زرد ہڑ ساڑھے چار تولہ کابلی ہڑ
دو تولہ شاہترہ تین تولہ غافث اور افسنتین ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مویز منقی چھ تولہ مصطگی اور سونف رومی ہر ایک ساڑھے
دس ماشہ سوسن کی جڑ اور خطمی کی جڑ اور سونف کی جڑ اور کبر کی جڑ ہر ایک دو تولہ تربد یعنی نسوت ساڑھے سترہ ماشہ افتیمون ساڑھے
سترہ ماشہ الملناس تین تولہ آلو بخارا بیس عدد املی ساڑھے چار تولہ سبکو ڈیڑھ پاؤ کم تین سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم
سیر باقی رہے صاف کرین اور پاؤ سیر اوسمین سے ساتھ پونے دو ماشہ غاریقون اور ایک ماشہ تین چاول نمک ہندی اور چار رتی ڈیڑھ چاول
سقمونیا کی نوش کرین ہر پانچ دن ایکبار مسہل لین تاکہ سدہ کھلجائے اور بعد دستون ماء الجبن سے اسکو پلائین سفوف کے ساتھ **صفت سفوف**
کابلی ہڑ سات ماشہ افتیمون ساڑھے تین ماشہ نمک ہندی ایکماشہ تین چاول ایارج فیقرا پونے دو ماشہ بدستور سفوف کرین اور اگر ان علاجون
سے بخوبی سدہ نہ کھلے تو اونٹنی کا دودھ دین ہر روز پچاس درم یا ساٹھ درم ہمراہ ساڑھے دس ماشہ زرد ہڑ اور ساڑھے تین ماشہ افتیمون اور
پونے دو ماشہ سونف رومی اور دو ماشہ چھ چاول ایارج فیقرا کے اور غذا تیتر کا گوشت یا مرغ خانگی کا جوزہ سرکہ مین پکایا ہوا اور پانی برگ کبر کا
اور پانی ہولی کی پتون کا سکنجبین کے ساتھ نافع ہی خصوصاً اگر سکنجبین بزوری ہو اور اگر اس سدہ کی ساتھ کچھ حرارت بھی ہو تو علاج اوسکا خنک
اور معتدل دوائون سے کرنا چاہیے اور واسطے کھولنے اوس راہ کے سدہ کے جگر اور پتہ کی بیچ مین ہے ادرار کنندہ شربت اور دوائین چاہیئین جیسے پانی کشوت کا سکنجبین کے
ساتھ اور پانی کاسنی کا اور پانی برگ خرفہ کا اور پانی مولی کی پتون کا اور پانی ترشی ترنج کا سکنجبین کے ساتھ اور نیز یہی پانی لیوین اور کشوت کا پانی
اور کاسنی اور مولی کی پتون کا پانی جوش دیکر صاف کرین اور ساڑھے چار ماشہ کرسنہ یعنی مٹر پوست کندہ اور ساڑھے چار ماشہ خربوزہ کے بیج اور ساڑھے چار ماشہ

مولی کے بیج سکو کوٹین اوران پانیونمین ملائین اور غذا حریرہ دلوین آرد میٹرا اور تخم مولی اور شکر اور روغن بادام شیرین سے
تیار کرکر اور ترکیب اس حریرہ کی اسطور پر ہے کہ آٹا مٹر کا چار حصہ ہو اور مولی کے بیج ایک حصہ اول مولی کے بیجونکو کوٹین اور دو دونکو
حسب دستور پکائین اور شکر سفید اور روغن بادام اضافہ فرمائین اور پانی کی عوض سکنجبین بیتین خصوصاً جس سکنجبین مین
تخم کاسنی پکائی ہوئی ہون اور واسطے کھولنے اوس راہ کی سدہ کے جو درمیان پتہ اور آنتون کے ہے حقنہ نرم اور دوا ہے مسہل معتدل
چاہیے جیسے مطبوخ ہلیلہ زرد جو افستنتین اور شاہترہ اور ابلی اور املتاس اور اجمودہ کی جڑ سے بنایا ہو یا آب شاہترہ اور آب
طلتشقوق سے کہ ہر ایک نو تولہ ہو اور ساتھ ہے دس ماشہ ہلیلہ زرد اور چار رتی ڈیڑہ چاول نمک ہندی اور غذا زیرہ کے پانی کا تناول
کرین شوربے مینتھی اور انجیرا وسمین پکاکر **باب ساتوان یرقان بحرانی کے بیان مین ہے اور تدبیر اور علاج**
مین اوسکے یرقان بحرانی کا علاج نکرنا چاہیے لیکن طبیعت کو مدد دینی چاہیے تاکہ مواد ظاہر کیطرف دفع ہو اور امداد طبیعت کا
یہ طریق ہے کہ بیمار کو گرم پانی مین بٹھائین اور حمام مین لیجائین تاکہ مسامات اوسکے کھل جائین اور سکنجبین بزوری کہ آوازہ
تخم کاسنی اور جڑ اوسکی پکائی ہو یا تخم کشوث اور تخم کاسنی جوش کی ہوئی پلائین اور روغن ہاے کشاینده ملین جیسے روغن
بابونہ اور روغن شبت اور روغن سوسن اور اگر بحران بد ظاہر ہو تو علاج اوسکا مانند علاج سوء مزاج گرم جگر کے ہے اور مانند
علاج تپ کے اور مثل معالجہ اوس یرقان کے جو گرم طعام اور شراب سے حادث ہوتا ہے **باب آٹھوان اوس یرقان کے**
بیان مین ہے جو ورم جگر اور کاٹنے سے جانوران بد کے پیدا ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے زہرناک جانورونکے
کاٹنے سے یرقان اسطور پیدا ہوتا ہے کہ بدن مین حرارت غریب سے اثر کرتی ہے اور بعض اخلاط کو جو اوس کام پر مستعد ہون صفرا بنا دیتی
ہے اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ کاٹنے کے بعد یکایک یرقان پیدا ہوا اور کوئی دوسرا سبب نہو اور زہر اوسکا تمام بدن مین پراگندہ ہو پس چارہ اوسکا
اس بات سے کہ فصد باسلیق یا فصد ہفت اندام کی کھولین تاکہ زہر کو دل وغیرہ کے اطراف سے کھینچ لاوے اور مطبوخ ہلیلہ دینا
اور کشکاب سرطانی آب انار کے ساتھ سودمند ہے اور پانی مکوہ کا اور پانی بادرنگ کا اور پانی کاسنی کا املتاس کے ساتھ
مفید ہے اور باقی علاج زہرناک جانورون کے کاٹنے کے باب مین لکھا جائیگا اور علاج جگر کے ورم کا تیسرے جزو مین گیارہوین
گفتار سے تلاش کرین **باب نوان پہلے جزو سے تیرہوین گفتار کے یرقان سیاہ کے بیان مین ہے اور**
معالجات مین اوسکے معلوم کرین کہ یرقان سیاہ اکثر تلی سے ہوتا ہے اور جگر سے بھی ہوا کرتا ہے اور دونون کی شرکت
سے بھی ہوتا ہے لیکن اسباب اوس یرقان سیاہ کے جو خاص تلی سے ہوتا ہے دو طرح پر ہین ایک سدہ ہے کہ اوس راہ مین پڑتا ہے کہ تلی جس
راہ سے سودا کو جگر سے اپنی طرف کھینچتی ہے دوسرے ضعیفی قوت اور عاجزی تلی کی ہے کھینچنے سے سودا کے جگر مین سے پس بسبب اوسکے سودا

جگر مین رہتا ہی اور خون کے ساتھ تمام جسم مین پھیل جاتا ہی اسلیے رنگ چہرہ کا اور رنگ تمام بدن کا سیاہ ہو جاتا ہی اور سبب
ضعیفی قوت کے دو ہین یا سوء مزاج ہی کسی قسم کا ورم جگر مین ہو اور ورم بھی سوء مزاج اور سدہ سے خالی نہین ہوتا ہی اور نیز
اوس یرقان سیاہ کا جو جگر سے ہوتا ہی سوء مزاج گرم جگر کا ہی کہ بسبب اوسکے صفرا جلجاتا ہی اور خون کے ساتھ سارے بدن مین پھیلتا
اور یرقان سیاہ پیدا کرتا ہی نشانیان یرقان جو تلی سے ہوتا ہی اوسکی تین نشانیان ہین ایک یہ کہ چہرہ کا رنگ
نہایت سیاہ ہوتا ہی دوسرے یہ کہ پیشاب سیاہ اور تیرہ ہوتا ہی اور براز بھی سیاہی کیطرف میلان کرتا ہی تیسرے یہ کہ تلی مین
کوئی آفت ہوتی ہی اور یرقان سیاہ کی نشانیان جو جگر سے ہوتا ہی وہ بھی تین نوع پر ہین ایک یہ کہ چہرہ کا رنگ بہت
سیاہ نہین ہوتا ہی بلکہ سیاہی سے زردی کیطرف میلان کرتا ہی دوسرے یہ کہ پیشاب سیاہی سے سرخی کیطرف میلان کرتا ہی اور جب
دھوپ مین رکھین سرخی نہ رہی بلکہ زردی کیطرف میلان کرے اور براز مین بھی زردی اکثر ہوتی ہی تیسرے یہ کہ جگر مین کوئی آفت ہو
اور تلی صحیح سالم ہو اور وہ یرقان سیاہ جو دونون عضو یعنی جگر اور تلی کی شرکت سے ہوتا ہی اوسمین نشانیان دونون عضو کی
آفتون کی ظاہر ہوتی ہین **علاج** جس کسی کو یرقان سیاہ کہ تلی سے ہو اول فصد باسلیق کی کھولین بائین ہاتھ سے پھر
دوا مسہل کی دیوین **صفت دوای مسہل** لیوین زرد ہڑ ساڑھے چار تولہ کابلی ہڑ دو تولہ چار ماشہ اجمودہ کی جڑ اور سونف کی جڑ
ہر ایک دو تولہ خربق سیاہ سات ماشہ بسفایج چودہ ماشہ شگوفہ کبر یا کبر اور اسقولوقندریون ہر ایک پونے دو تولہ مویز منقی چھ تولہ
آلو بخارا بیس عدد املی تین تولہ افتیمون ساڑھے سترہ ماشہ سبکو جوش دیکر صاف کرین قدر خوراک اکیس تولہ ہمراہ ساڑھے تین ماشہ
ایارج فیقرا اور پونے دو ماشہ غاریقون اور ساڑھے تین ماشہ نسوت کے یہ مسہل چند بار دینا چاہیے اور بعد اوسکے سکنجبین افتیمون کام
مین لائین اور چند روز اگر حاجت ہو تو سفوف بلیلہ زرد کے ساتھ نوش کرین **صفت اوسکی** لیوین زرد ہڑ ساڑھے دس ماشہ
کابلی ہڑ سات ماشہ افتیمون ساڑھے تین ماشہ ایارج فیقرا پونے دو ماشہ نمک ہندی چار رتی ڈیڑھ چاول یہ سب ایک خوراک ہے
بیمار کی قوت اور حاجت کے موافق دواؤن کے وزن گھٹانے بڑھانے مین تصرف کرین **صفت سکنجبین** کہ اس علت مین
سودمند ہی اجمودہ کی جڑ اور سونف کی جڑ ہر ایک تین تولہ سونف رومی اور افتیمون اور جعدہ اور اسقولوقندریون
اور بڑی مائین اور سونف دیسی اور اجمودہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو سرکہ جوش دیکر صاف کرین اور اوس سرکہ کی
سکنجبین تیار کرین پس ہر صبح کو تین تولہ اس سکنجبین مین سے لیوین اور اوسمین تین سونف کا پانی یا تین تولہ مولی کا
پانی یا تین تولہ جھاؤ کے پتون کا پانی ملا کر بیمار کو پلائین اور اونٹنی کا دودھ ہمراہ کابلی ہڑ اور افتیمون اور غاریقون اور
نمک ہندی کے بیمار کی قوت کے موافق سودمند ہے اور اگر سوء مزاج گرم ہو یا تپ غالب ہو تو مکوہ کا پانی یا کاسنی کا پانی سکنجبین کے
ساتھ دیوین اور غذا بزغالہ و مرغ کا گوشت کبر کا سرکہ ملا کر دینا چاہیے **صفت ضماد** شگوفہ اذخر اور حاشا اور افسنتین اور قیصوما
اور قنطوریون اور کبر کی جڑ ہر ایک تین تولہ گلاب کے پھول سرخ ساڑھے چار تولہ گوگل ساڑھے سترہ ماشہ اشق دو تولہ ان دواؤن کو کوٹین
اور چھانین اور اشق اور گوگل کو سرکہ مین حل کرین اور دواؤن کو اوسمین گوندھین اور ضماد کرین مگر جسوقت کہ ضماد کرنا منظور ہو تو اوس

مقام کو سرکہ سے دہولیوین کہ اوس سرکہ مین قدرے سویا اور سداب اور پودینہ جوش کیا ہوا ہو اور اگر یرقان سیاہ تلی اور جگر
دونون کی شرکت سے ہو تو اوسمین بھی اول فصد لیوین اور پہر مسہل دیوین **صفت مسہل** زرد ہڑ تین تولہ کالی ہڑ
دو تولہ افسنتین ساڑہے سترہ ماشہ مویز منقی ساڑہے چار تولہ کبر کی جڑ اور سونف کی جڑ اور کاسنی کی جڑ اور اجمودہ کی جڑ
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ آلو بخارا بیس عدد املی تین تولہ افتیمون ساڑہے دس ماشہ سبکو جوش دیکر صاف کرین اور نیز
یا تین تولہ املتاس اوسمین گھولکر دیوین ہمراہ ساڑہے تین ماشہ ایارج فیقرا اور پونے دو ماشہ غاریقون اور چار رتی
ڈیڑہ چاول سقمونیا مشوی کے **صفت سکنجبین** کہ اسجگہ سود مند ہے لیوین کاسنی اور اجمودہ اور کاکنج اور
سونف رومی اور سونف دیسی کی جڑ اور کاسنی کی جڑ اور اجمودہ کی جڑ ہر ایک برابر وزن سبکو سرکہ مین جوش کر کے شکر سے
اور اوس سرکہ سے سکنجبین تیار کرین **صفت ضماد** بڑی مائین اور شاخ انگور خشک ہر ایک تین تولہ گلاب کے
پھول سرخ چھہ تولہ صندل سفید چھہ تولہ خطمی ساڑہے چار تولہ بنفشہ تین تولہ آبابجو کا چھہ تولہ زعفران ساڑہے سترہ ماشہ بالچھڑ اور
جعدہ اور حماما کہ ایک قسم پودینہ پہاڑی کی ہے اور کما فیطوس یعنی گلگروندہ ہر ایک دو تولہ مصطگی ساڑہے دس ماشہ قنطوریون
پونے دو تولہ گوگل تین تولہ لیوین اور کوٹنے کی چیزین کوٹین اور گوگل کو سرکہ مین ملاکر حل کرین اور قدرے موم کو
روغن مین پگہلائین اور دواؤن کے ساتھہ گوگل مین ملاکر اون مین مین اور چقندر کے پتون کا پانی یا کرنب
کے پتون کا پانی جو میسر ہو سکے اوسمین ٹپکا کر مقام علت پر لیپ کرا دین اور غور کرین کہ گرمی زیادہ ہے یا سردی
اگر سردی زیادہ ہو تو تلی کے علاج مین زیادہ کوشش کرین اور اگر گرمی زیادہ ہو تو معالجہ جگر مین زیادہ توجہ
فرمائین **جزو دوسرا تیرہوین گفتار سے استسقا کی تینون قسمون کی پہچان مین ہے**
اور سوء القنیہ کی شناخت مین اور اون کے اسباب اور معالجات کے
بیان مین اور یہ جزو چھہ باب رکھتا ہے **باب پہلا استسقا کی تینون قسمون کے بیان مین**
اور معالجات مین اوسکے معلوم کرین کہ مسطور ہے کہ ضعیفی معدہ سے جوع البقری کی بیماری ظاہر ہوتی ہے اور اسیطور
جگر کی ضعیفی سے استسقا حادث ہوتا ہے لیکن پیدا ہونا جوع البقری کی بیماری کا اسطور پر ہے کہ اول جوع الکلب کی
علت ہوتی ہے اور وہ ایسی بیماری ہوتی ہے کہ بھوک کہانے کی بے اندازہ ہو جاتی ہے اور بسبب اوسکے کہانا بہت کہایا
جاتا ہے پس خلطین بدہضم معدہ مین جمع ہوتی ہین اور ہضم معدہ گران ہو جاتا ہے اور مزاج اوسکا بھی تباہ ہوتا ہے اور

قوت جاذبہ اوسکی کام سے اپنی ٹھہر جاتی ہی اسلیے بھوک کہانی کی باطل ہوجاتی ہی اور بسبب باطل ہوجانی کہانی کی بھوک کی
رگیں خالی رہتی ہیں اور تمام اندام بھوکی رہتی ہیں اور بسبب بھوکی رہنی اعضا کی اور نہ خواہش کرنی معدہ کی غذا کی قوت
ساقط ہوتی ہی جوع البقری ایسی بیماری کا نام ہی پس اسی طرح سی بسبب ضعیفی جگر اور عاجزی اوسکی قوت کی کہو بجاذبہ
طرف تمام جسم کے اعضا پیاسی رہتی ہیں اور جگر سی خواہش پانی کی کرتے ہیں اس مرض کو استسقا کہتی ہیں یعنی پانی طلب
کرنا پس جو پانی کہ آدمی پیتا ہی جگر ضعیف اوسمین تصرف نہین کرسکتا ہی اور نہیں ہضم کرسکتا ہی اور اعضا کی طرف نہیں
بہیج سکتا ہی بعض اوسمین سی جگر سے پلٹتا ہی اور شکم مین جمع ہوکر بدستور نا گوار بدہ اعضا مین پہونچتا ہی کہ بسبب اوسکے
ورم تمام جسم پر ظاہر ہوتا ہی اور بعض اوسمین سی کہ جگر اوسمین کچھ تصرف نہیں کرتا ہی خون ضعیف کی ساتھ کہ ہضم ثانی
اوسکو تمام پختہ نہیں کرتا ہی اعضا مین پہونچتا ہی اور بسبب اوسکی ورم شکم پر اور اندام ہاے دیگر پر ظاہر ہوتا ہے
کیونکہ وہ پانی نہ دستو نہیں نکلتا ہی اور نہ پیشاب کی راہ اور نہ پسینہ کی طرح پر بدن سی باہر ہوتا ہے پس اس قسم کا
ورم تین طرح کا ہوا کرتا ہی ایک کو عربی مین استسقا زقی کہتی ہین اور کیفیت اوسکی یہ ہی کہ پانی شکم مین جمع ہوتا ہی اور کبہی
ہاتھ پاؤن بھی ورم قبول کرتے ہین اور دوسری قسم کو لحمی کہتی ہین اور کیفیت اوسکی یہ ہی کہ پانی ساتھ مواد بلغمی کے
تمام بدن مین جاتا ہی اور سب جسم تن مردہ کے مانند پھول جاتا ہی اور نرم خمیر سا ہوجاتا ہے اور تیسری قسم کو استسقا طبلی
کہتی ہین اور کیفیت اوسکی یہ ہی کہ ریح شکم مین جمع ہوجاتی ہی اور بسبب اوسکی شکم پھول جاتا ہی اور کبہی ریح کی ساتھ پانی بھی
ہوتا ہی لیکن ریح غالب ہوتی ہی اور سبب قوی زیادہ اور عام تر استسقا کی سب قسمونکی پیدا ہونی مین ضعیفی جگر ہے چنانچہ سبب اصل
اس بیماری کا یہ ہی اسلیے کہ استسقا بدون جگر کی بیماری کی نہیں ہوتا ہی اگرچہ جگر کی بیماریان بہت ایسی ہین کہ استسقا اونکی
ساتھ نہین ہوتا ہی اور مرض استسقا کی اسباب سابقہ چار نوع پر ہین ایک سوء مزاج جگر کی سب قسمین دوسرے سدہ تیسرے
ورم جگر کے سب اقسام چوتھی اعضای دیگر کے مشارکت لیکن جو استسقا کہ سوء مزاج سی عارض ہوتا ہی اگر مزاج گرم ہو تو استسقا
خشکی کی زیادتی سی ظاہر ہوتا ہی اسلیے کہ حرارت غریزی تحلیل ہوجاتی ہی اور جگر اوسکا غذا کو خون نہیں بنا سکتا ہی اور اسباب
خشکی کے اول زیادتی حرارت کی ہی اور پگھلنا اعضا کا اور پھر استفراغ قوی کی قسمین کثرت پیشاب و پسینہ اور دستونکی
اور زیادتی خون حیض اور خون بواسیر کی اور مضر ترین استفراغ خون ہے یعنی خارج ہونا خون کا بدن سے
اور اگر مزاج سرد ہو تو علت استسقا کی رطوبات فزونی سے پیدا ہوتی ہے اور سبب اصل دونون مین تحلیل
اور ضعیفی اور نقصان حرارت غریزی کا ہے اور سبب قوی حرارت غریزی کے ضعیف ہونیکا پینا سرد پانی کا ہے
ناشتا یا حمام یا ریاضت یا جماع کے بعد اور جو استسقا کہ ورم سے حادث ہوتا ہے سبب اوسکا سدہ ہوا
کرتا ہے اسلیے کہ ورم سدہ کی ایک قسم ہے پس بسبب سدہ کے پانی ماساریقا مین رہجاتا ہے اور سبب
پیدا ہونے استسقا زقی اور لحمی کا ہوتا ہے اور وہ استسقا جو اعضای دیگر کی شرکت سی ظاہر ہوتا ہی اسباب اوسکی

ج ٦

اسباب ضعیفی جگر کے ہین اور اسباب جگر کی ضعیفی کے پہلے باب مین دوسری جزو سی کیارہوین گفتار کے بیان سے گیے ہین
اور وہ اعضا کہ جنکی مشارکت سی استسقا اکثر حادث ہوتا ہی معدہ ہی اور ماساریقا اور تلی اور گردہ اور رودہ صائم بسبب
طرح طرح کی آفتون کے جو ان اعضا مین ظاہر ہوتی ہین جیسی ورم اور سوء مزاج اور درد وغیرہ او معلوم کرین کہ استسقا
اکثر سوء مزاج سرد جگر یا اعضا دیگر سے جو ندکور ہوی حادث ہوا کرتا ہی اور کیفیت اوسکی یہ ہی کہ سردی تلی کی معدہ مین پہونچتی
ہی اوس راہ سی کہ جو تلی سے معدہ کیطرف آتی ہی پس سودا جسوقت معدہ مین داخل ہوتا ہی معدہ کو سرد کرتا ہی اور پھر معدہ
سی اثنا عشری اور صائم آنت مین اوترتا ہی اور ان آنتو نسی ماساریقا مین جاتا ہے اور جگر کو سرد کرتا ہے اور
سردی اوسکی جگر سی حجاب اور جنبیرہ مین پہونچتی ہے اور جاننا چاہیے کہ بزرگی طحال جو خلقی ہو اکثر استسقا کی بیماری سے
تکلیف دیتی ہی اسلیے کہ بکثرت خون کو جگر سے حاصل کرتی ہی اور اوسکی قوت کو ضعیف کردیتی ہے اور اگر ایسا اتفاق
پڑے کہ باوجود تلی بڑی ہونے کے جگر چھوٹا ہو تو سبب قوی زیادہ ہوگا اور جگر بہت جلد ضعیف ہو جائیگا اور بعضے
طبیبون نے کہا ہی کہ استسقا کی سب قسمون سی استسقاء لحمی ہے اسلیے کہ وہ سوء مزاج عام جگر اور تمامی اندام سی ہوتا ہے
کہ ہضم تیسرا جو سارے جسم کی رگون مین ہوا کرتا ہے باطل ہو جاتا ہی اور بعضون نے ذکر کیا ہے کہ استسقاء لحمی سہل تر ہی زقی
اور طبلی سے اور شیخ الرئیس کہتے ہین کہ تینون قسمون مین سی استسقاء زقی بدتر ہے اور تجربہ سی واضح ہوا ہی کہ لحمی سہل تر
ہی اسلیے کہ واجب نہین ہی کہ لحمی مین جگر اسقدر ضعیف ہو کہ جتنا زقی اور طبلی مین ہوتا ہی **نشانیان** جو استسقا کہ
ورم جگر سی ہوتا ہی اوسمین طبع خشک رہتی ہی اور دونون پاؤن ورم قبول کرتے ہین اور کھانسی و نفث ظاہر ہوتی ہی
اور ضعف ترقی کرتا ہی اور اگر سبب استسقا کا جگر کی گرمی ہو تو پیاس غالب ہوگی اور پیشاب کیوقت جلن معلوم ہوگی
بسبب گرمی اور تیزی صفرا کی اور رنگ چہرہ کا زرد اور دہن تلخ اور بدن لاغر اور خشک ہی گا اور کھانے کی بھوک بہت
کم ہوگی اور قے مین صفرا نکلے گا اور اگر سبب استسقا کا تحلیل ہونا خلطون کا اور گھلنا بدن کا ہو اور مواد نے طبعی راستی کی
طرف میل کیا ہو تو ورم تہیگاہ اور کمرگاہ سی شروع ہوگا اور استسقا کی سب قسمین جو بسبب حرارت اور گرم بیماریون
کی ہوتی ہین اونمین صفرا کی نشانیان ظاہر ہوا کرتی ہین اور بول و براز صدیدی اور غسالی ہوتا ہی اور بدترین حالات
مین استسقا کی بیماری مین یہ ہی کہ صاحب علت کا مزاج اصلی گرم ہو اسلیے کہ جبتک سبب سخت قوی نہین ہوتا ہے
بیماری ضد مزاج اصلی کو پیدا نہین کرتا ہی اور اسیطرح اگر استسقا کی ساتھ گرم بیماری ظاہر ہو احوال اوسکا بد ہوگا اسلیے کہ اگر

تپ کا علاج کیا جاوے جگر نہایت ضعیف ہوگا اور اگر جگر کو کسی گرم چیز سے قوت دین حرارت تپ کی غالب ہوگی اور علی
بن زین الطبری کہتا ہے کہ اگر استسقا کو مرض دق الیکو تپ غالب ہو احوال اوسکا بدتر ہوگا اور بقراط کہتا ہے کہ ان الاستسقاء
الذی من الامراض الحادة ردی یعنی جو استسقا کہ گرم بیماری سے عارض ہو وہ نہایت برا ہے اور جس کسیکو کہ
استسقا کا غالب ہو اور تنگی سانس کی اور زکام اور کھانسی ظاہر ہو تو جاننا چاہیے کہ موت اوسکی بہت قریب ہے چنانچہ
بقراط لکھتا ہے اذا حدث بصاحب الاستسقاء سعال فلیس مخلص وکذلک اذا عرضت اسهال
مراری یعنی جس استسقا والیکو کھانسی ہو جاوے امید مخلصی کی نہیں ہے اور اسی طرح جبکہ عارض ہوں صفراوی دست اور نیز
بقراط لکھتا ہے ان حدث المستسقی سعال بلا سبب مثل النزلة والزکام فذلك شر یعنی استسقا والیکو
جسوقت کھانسی عارض ہو بغیر کسی سبب کے مانند نزلہ اور زکام کے اوسمین امید خلاصی کی نہیں ہے اور وہ دلیل بہت
بری ہے اور بقراط استسقای لحمی کے مواد کو بلغم سفید لکھتا ہے چنانچہ یہ عبارت اوسکی ہے اذا حدث من البلغم الابیض
اختلاف قوی من ذاته انحل عنه مرضه یعنی جسوقت کہ صاحب بلغم سفید یعنی استسقای لحمی والیکو دست
بکثرت آوین از خود یعنی بغیر دوای مسہل کے تو بیماری اوسکی جاتی رہیگی اور جاننا چاہیے کہ جو استسقا کہ تلی کے ورم اور
صلابت کے سبب سے حادث ہوتا ہے وہ با سلامت اور امید وار تر ہوتا ہے اوس استسقا سے جو ورم اور صلابت جگر سے
عارض ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ موت کے نزدیک استسقا والے کے گوشت دانتوں کی جڑ کا اور گوشت اندرون ہونٹ کا
بسبب بد بخرون کے کھلاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ تمام بدن پر بسبب تباہی خون کے پھنسیاں اور زخم ظاہر ہوتے ہیں
اور معلوم کرین کہ جسوقت صاحب مالیخولیا کو استسقا عارض ہو تو مالیخولیا دفع ہو جائیگا اسلیے کہ مزاج اوسکا تر ہو جاویگا

باب دوسرا دوسری جزو سے تیرہوین گفتار کے سوء القنیہ کے بیان میں ہے اور اسباب و علاج مین اوسکی

معلوم کرین کہ مزاج جگر کا جسوقت کہ حالت اصلی سے پلٹتا ہے اور ضعف اوسپر غالب ہوتا ہے تو ایک کیفیت
صاحب استسقا کی احوال سے نزدیک ظاہر ہوتی ہے طبیبان وسکو سوء القنیہ کہتے ہیں اور سوء مزاج بھی نام رکھتے ہیں اور یہ حال
مقدمہ استسقا کا ہے **نشانیان** معلوم کرین کہ ہر طرح کا تغیر اور ضعف اور سوء مزاج جگر کا سبب استسقا کا نہین ہوتا ہے
لیکن سوء القنیہ وہ احوال ہے کہ بیشک سبب استسقا کا ہوتا ہے نشانی اوسکی یہ ہے کہ ابتدا مین رنگ چہرہ اور رنگ تمام بدن کا
متغیر ہوتا ہے زردی یا سفیدی مائل اور چہرہ اور آنکھون پر تہیج یعنی پھبھراہٹ ہوتی ہے اور کبھی تمام بدن متورم ہو کر خمیر سا
معلوم ہوتا ہے اور سستی اور کسلانی جسم پر ظاہر ہوتی ہے اور کبھی گوشت دانتوں کی جڑ کا گھلا لگتا ہے بسبب بد بخرون کے
اور اگر اس بیمار کی دانتون کی جڑ مین کوئی زخم اور پھنسیان نکل آئین اور لب زخمی ہو جائین تو دشواری سے اچھے ہونگے اور معلوم
کرین کہ کبھی ذات الریہ والے کی پھیپھڑے مین رطوبتین آبناک جمع ہو جاتی ہین اور احوال اوسکا صاحب سوء القنیہ کے احوال کے
مانند ہوتا ہے **علاج** غور کرنی چاہیے اگر بدن مین صفراوی مواد ہو تو ایارج فیقرا چند بار دینا چاہیے اور کیفیت ایارج فیقرا کی اس علتمین

یہ ہی کہ بدان کو فضول سی پاک کرتا ہی اور رطوبات اصلی کے ساتھہ مقابلہ کرتا ہی اور اگر بدن مین خلط غلیظہ اور لزج ہو تو ایلوا اور شحم حنظل اور بسفایج اور غاریقون اور سقمونیا سی تنقیہ کرنا چاہیی اور وزن ان دواؤن کے بیمار کی قوت اور خلطون کے اندازہ کی موافق مقرر کرنی چاہیین اور کبھی اس بات کی حاجت پڑتی ہی کہ دواؤنکو خربق سیاہ سی قوت دین غرض کہ جسطور پر کہ ممکن ہو تنقیہ بدن کا بتفاریق اور جلد جلد کرنا چاہیی تاکہ مواد نہ جمع ہونی پائے اور تنقیہ ایک مرتبہ اوسوقت سود مند ہی جب یقین کرلین کہ مواد بخوبی جمع ہوگیا ہی اور مسہل کی دواؤنکو اگر خام اور مصطگی اور بالچھڑ اور مانند اوسکی سی خوشبو دینی چاہیی تاکہ معدہ کی قوت کو نگاہ رکھین اور بعد چند بار تنقیہ کرنی اور مواد کم کرنے کی سدہ کھولنی والی اور ادرار کرنی والی دوائین کام مین لائین اور فصد کھولنی مین احتیاط اور توقف کرنا چاہیی مگر اوسجگہہ کہ معلوم ہو جائے کہ سبب سوء مزاج کا بند ہونا خون حیض کا ہی یا خون بواسیر کا اور جسوقت فصد کھولنی چاہین تو اول خون کو خفیف مسہل سی مانند ایارج فیقرا اور طبیخ افسنتین کے صاف کرنا چاہیی پھر فصد کھولکر قدری خون نکالنا چاہیی اور ہر صبحکو شربت افسنتین دین اور وہ معجونین جو تنقیہ کی بعد نفع بخشتی ہین تریاق ہی اور مثرودیطوس اور دواء الکرکم اور دواء اللک اور کلکلانج بزوری اور اگر سوء مزاج محکم ہو اور خوف اس بات کا ہو کہ استسقا ہو جائیگا تو اعرابی اونٹنی کا دودہ یا پیشاب اوسکا دینا سود مند ہی خصوصًا اوس آدمی کو کہ قوی تن ہو اور چھہ تولہ اعرابی اونٹنی کا پیشاب کا یا بکری کا پیشاب پونے دو ماشہ سکنجبین کی ساتھہ سود مند ہی خصوصًا اوس آدمی کی لیی جو بدنمین قوت رکھتا ہی اور اگر مواد اس علت کا صفرا ہی رقیق ہو تو زرشک اور سماق ملائین اور غذا اس بیمار کی زیرباج اور شوربا تیتر اور چکور کی گوشت کا تجویز کرین اور اس بیمار کی سطح کی غذائونکو دارچینی اور مصطگی اور زعفران اور لونگ سی خوشبو دیوین اور بعضی غذائونکو رائی اور لہسن ورگندنا سی خوشبودار کرنا چاہیی اور میوہ مین سی میٹھا انار اور میٹھی بہی نہایت موافق ہوتی ہی اور میبہ اور خندیقون اور شراب ریحانی رقیق اور میبوس سود مند ہی اور سلیخہ اور بالچھڑ اور دارچینی اور بورہ ارمنی اور زراوند دحرج گلاب مین پیسکر جگر پر طلا کرین اور معدہ گرم روغن ملنا سود مند ہی اور اس باب مین طبیبون ذکر کی مینگینان اور گائے کا گوبر طلا کرنیکو اکثر آزمایا ہی نفع اوسکا بہت جلد پایا ہی باب تیسرا دوسری جزو سی تیرہوین گفتار کی استسقاء زقی کی بیانمین ہی جو گرمی جگر سی عاض ہوتا ہی اور معالجات مین اوسکی اسباب واصل اس نوع کے چار ہین ایک یہ کہ پانی آدمی کے بدنمین بہت جمع

ہوگیا ہو کہ پیشاب کی راہ نہ نکل سکے اور وہان سے پلٹ آئے اور شکم مین اکٹھا ہو جائے خواہ صفاق اور ثرب کے بیچ مین خواہ ثرب
اور آنتون کے درمیان مین جمع ہو دوسرے یہ کہ مجاری مین محتقن ہو یعنی راستون مین بند ہو جائے اور بخار بن جائے اور طبیعت اوسکو
دفع کرے برخلاف راہ کے کیونکہ یہ بات معلوم ہے کہ دفع طبیعت سے ریم استخوان بہتی ہے پس کیا تعجب ہے کہ پانی اور بخارات کو راہ
طبعی کیطرف دفع کرے اور بر سبیل ترشح وہ پانی فضاے شکم مین جمع ہو جائے تیسرے یہ کہ بعض راستے کہ غذا جن راستون سے جگر مین
آتی ہے شگافتہ ہو جائین اور پانی جگر مین نہ پہونچ سکے اور اوس شگاف سے باہر نکلے اور فضاے شکم مین جمع ہو جائے چوتھے یہ کہ
پانی مجاری بول سے جسوقت پلٹ آوے تو اون رگون کے مونھ مین ٹھہر جائے کہ پیشاب بچہ کا شکم مادر مین جسمین سے نکلا کرتا ہے
کیونکہ یہ بات بخوبی واضح ہے کہ پیشاب بچہ کا مان کے پیٹ مین ناف سے باہر ہوتا ہے اور جس ساعت کہ باہر ہوتا ہے پہلے اوس سے
کہ ناف اوسکی بستہ ہو اگر بول کرے پیشاب اوسکا ناف سے باہر نکلے اور جب راہ بستہ ہو جائے مثانہ کی راہ کیطرف پلٹ جاوے
پس جسوقت کہ مجری بول طبعی سے پانی کمتر نکلے اور قوت دافعہ اندامون کی ہر جگہہ سے اوسکو دفع نکرے تو مونھ اون رگون کے
فضاے شکم مین کھل جائینگے اور پانی اوسمین جمع ہو جائیگا اور اسباب سابقہ اس علت کے تین حالتون سے باہر نہین
ہین ایک یہ کہ قوت دافعہ جگر کی یا قوت جاذبہ گردہ کی ضعیف ہو جائے یا دونون ضعیف ہون بسبب سدہ یا کسی
قسم کے ورم یا کسی طرح کے سوء مزاج وغیرہ کے تاکہ بسبب اوسکے پانی جگر سے دفع ہو سکے اور گردہ اوسکو جذب نکر سکے اور بدن
اوسکو قبول نکرے اسلیے کہ تو تین اعضا کی اوسکو دفع کرین پس ناچار وہ پانی شکم کیطرف توجہ کرے اور اوسی جگہہ رک جائے
اور استسقاے زقی ظہور کرے دوسرے یہ کہ سرد پانی بہت پینے کا اتفاق ہو اور جگر ہضم کرنے اور دفع کرنے سے اوسکے عاجز آئے
اور سبب بہت پینے پانی کا غلبہ پیاس کا ہوگا اور سبب پیاس کے غلبہ کا یا سوء مزاج جگر کا ہوگا یا سدہ کہ بسبب اوس
پیاس کے پانی ٹھنڈا اچھا معلوم ہوگا اور گرم پانی اور وہ پانی کہ جسمین کیفیت بد ہو پیاس کو زائل نکریگا تیسرے یہ کہ ہضم
غذا کا معدہ مین ہموار ہوا اور جگر اور اعضاے دیگر بعض کو قبول کرین اور بعض کو نکرین یہانتک کہ راستے غذا کے پر ہو جائین
اور اونمین سدہ پڑ جائے اور باعث پیدا ہونے استسقا کا ہو پس اگر مواد آبناک زیادہ ہو استسقاے زقی عارض ہوگا اور اگر مواد
غلیظ اور بادناک زیادہ ہو استسقاے طبلی حادث ہوگا اور اگر مواد بلغمی زیادہ ہو استسقاے لحمی پیدا ہوگا اور بقراط لکھتا ہے

من کان بلغم کثیر بین الحجاب والمعدۃ موجع فانہ اذا جری فی العروق الی المثانۃ انحل علتہ عنہ

یعنی جس کسیکے حجاب مین بلغم بہت ہو اور معدہ درد کرے اگر وہ بلغم رگونسے گذرے اور مثانہ مین آوے تو بیماری اوسکی زائل ہو جائیگی
اور جالینوس لکھتا ہے کہ اوترنا بلغم غلیظ کا زہار کیطرف اولی تر ہے اوترنے اوسکے سے طرف مثانہ کے اور اگر پانی ہوتا تو ممکن تھا کہ جاری
ہو کر مثانہ مین اوترتا اور بلغم غلیظ ممکن نہین ہے کہ ترشح کرے اور شیخ الرئیس کا قول ہے کہ تعجب نہین ہے اس امر مین کہ اگر بلغم تحلیل
ہو کر رقیق اور نہایت پتلا ہو جائے اور ٹپکنے لگے اور نیز ممکن ہے کہ طبیعت اوسکے لیے کوئی راہ ڈھونڈھے اور بضرورت اوس راستے سے دفع کرے
اور مثانہ کیطرف بھیجے جیسے پیپ کو کہ رگ اجوف سے مثانہ مین بھیجتی ہے اور اس دفع طبیعت پر تعجب زیادہ اس بات سے نہین ہے کہ

پیپ کو سینہ کی ہڈی سی بہاتی ہی نشانیان صاحب استسقا کی چہرہ کا رنگ بدل جاتا ہی اور تباہ ہوجاتا ہی اور اگر
سبب استسقا کا تلی کی بیماریان ہون تو رنگ چہرہ کا سبزی اور سیاہی کیطرف میلان کریگا اور سانس تنگ ہوگا اور بھونک
کھانی کی بہت کم رہجائیگی اور پیاس نہایت لگی اوسوقت کہ آب سر وقت پرنہ ہلا اور یہ سب نشانیان جو مذکور ہوئین تینون
قسمون کی استسقا مین پائی جاتی ہین اور نشانیان خاص استسقاء زقی کی یہ ہین کہ شکم گران ہوتا ہی اور ہاتھ پاؤن اور
پشت چشم اور چہرہ پر ورم پیدا ہوتا ہی بسبب ضعیفی حرارت غریزی کی اور جسوقت ہاتھ اوسکی شکم پر مارین یا بیمار کروٹ بدلے
پانی کی حرکت کی آواز آتی جیسے دبانی سی پانی بھری مشک بولتی ہی اور علامات زقی سی یہ بھی ہی کہ پوست شکم کا کھنچتا ہی اور
صاف اور براق ہوتا ہی اور بعضی آدمی کی خصیونکا پوست پُر آب ہوتا ہی اور جب یہ علت مستحکم ہوجاتی ہی تو کھانسی اور سانس مین
تنگی پیدا ہوجاتی ہی لیکن جو استسقا کہ ورم جگر سی پیدا ہوتا ہی اوسمین کھانسی بالنفث ہوتی ہی اور اگر نفث ہوتا بھی ہی تو بہت
کمی کے ساتھ اور سبب کھانسی کا یہ ہی کہ ورم جگر کا حجاب کو دباتا ہی اور اوسکی ساتھ مزاحمت کرتا ہی اور اکثر نقص شکم بھی اس
علت مین ہوتا ہی سبب اوسکا ورم جگر ہی اور نبض صغیر اور متواتر ہوتی ہی اور صلابت اور کشیدگی طرف میلان رکھتی ہی بسبب
پہونچنے جگر اور حجاب کی پانی سی اور بسبب پہنچنے اعضاء اندرونی کی غشاؤن کی اور پیشاب اس بیماری والیکو بہت کم آتا ہی
اور اکثر اوقات سرخ رہتا ہی اور سرخی کی دو سبب ہین ایک یہ کہ وہ رنگ جو بہت پیشاب مین ظاہر ہوتا تھا تھوڑی پیشاب
مین ظاہر ہوگا دوسری یہ کہ بسبب ضعیفی جگر اور عاجزی قوت ممیزہ کی خون پانی سی جدا نہو سکیگا پس بلاشبہہ پیشاب سرخ آئیگا اور
اسی سبب سے طبیبون نے لکھا ہی کہ جسوقت استسقا مین پیشاب سرخ ملاحظہ کرین تو یہ گمان نکرنا چاہیے کہ گرمی غالب ہے اور علاج
جسوقت کرکسی بیمار کی پتھری مثانہ سی باہر نکلے اور یکایک استسقا کی بیماری ظاہر ہو بغیر اس بات کی کہ جگر وغیرہ مین کوئی بیماری ہو
اون بیمار یونمین ہی کہ جنکی سبب سے استسقا حادث ہوتا ہی تو جاننا چاہیے کہ پانی جس راہ سی کہ گردہ کی اندر سی مثانہ کیطرف آیا کرتا ہی شگافتہ
ہوگئی ہی اور معلوم کرین کہ اگر استسقا کی علت کی ساتھ جگر گرم ہو یا سبب علت کا کوئی ورم گرم جگر مین ہو تو جگر کی مزاج کو اعتدال
پر پھیرلانا چاہیے چنانچہ جالینوس کہتا ہی کہ مینی ایک گروہ کو دیکھا ہی کہ استسقا اونکو جگر کی حرارت سی لاحق تھا سرد دوائونکی استعمال سی اچھے ہوگئی
کیونکہ یہ بات ظاہر ہی کہ اعتدال سبب تندرستی کا ہی اور نہونا اعتدال کا ناتندرستی ہی پس جسوقت کہ مزاج کو اعتدال پر لاوین تو
سب قوتین جسم کی اور تندرستی ظاہر ہوگی اسلیے واجب ہی کہ جسوقت علاج استسقا کا کرین جو گرمی سی حادث ہو تو مرکب کرنا چاہیے
علاج استسقا اور علاج جگر گرم سی اور طریق اوسکا یہ ہی کہ غور کرین اگر استسقا گرم ورم سی جگر کے پیدا ہوا ہو تو اول علاج اون دواؤن سے
کرین جو گرم ورم مین جگر کی بیان ہوگئین ہین اور اگر سرد ورم سی جگر کی استسقا ہو تو اول علاج اون دواؤنسی کرین جو ورم کو تحلیل کردین

پھر تدبیر پانی نکالنے کی کرین اور اگر استسقا سوء مزاج گرم بے مادہ سے پیدا ہوا ہو تو اول مزاج کو اعتدال پر پھیر لاوین ولیکن وہ استسقا
جو گرم ورم سے جگر کی عارض ہوا اوس بیماری والے کو پینے کی چیز وے کبھی کاسنی کا پانی دین سکنجبین ملا کر اور کبھی ہری سونف کا پانی یا کاسنی
اور مکوہ کا پانی ملا ہوا یا ہری دھنیہ کے پانی مین املتاس گھولکر پلائین اور کبھی مکوہ کا پانی کا کنج کے پانی مین ملا کر دین اور کبھی پانچ تولہ بکری کا پیشاب
اوسیقدر مکوہ کے عرق مین ملا کر تین دن برابر پلائین اور ہر پانچ ونہین کھانے سے پہلے یا بعد کھانا کھانے کے قے بہت نفع دیتی ہے اور ہمیشہ
دستونکا جاری رہنا اس بیماری مین نہایت مضر ہے اس سبب سے ایسی دوائین دینی چاہیین کہ آہستگی پانی کو دستون کی راہ
نکالدین اور مزاج کو گرم نکرین اور استسقا کی سب قسمون مین فصد بہت نقصان پہونچاتی ہے لیکن اگر سبب استسقا کا بند ہونا
خون بواسیر اور خون حیض کا ہوا اور قوت اور سال اور عمر بیمار کی اور مزاج اوسکا مساعد ہو تو قدرے خون بدکم کرنا روا ہے اور ایک
طبیب اگلے طبیبون مین سے لکھتا ہے کہ جسطور سے کہ بھیگی ہوئی لکڑی آگ کو بجھا دیتی ہے اسیطور سے کثرت خون سرد کی حرارت غریزیکو
فنا کرتی ہے پس مصلحت اسمین یہ ہے کہ اوس خون کو کم کرین تا کہ حرارت غریزی افروختہ ہو اسلیے کہ خون بد مواد بد کے ساتھ اعضا
مین پراگندہ ہوگا اور تنقیہ کی سب قسمین جیسے فصد کھولنا اور پیشاب جاری کرنا اور پسینہ لانا اور مالش کرنا اور ریاضت اور غیرہ
کرنا سودمند ہے لیکن مسہل کی دوائین جو اس علت کے پانی کو باہستگی باہر نکالتی ہین اور مزاج کو گرم نہین کرتی ہین باقلا کا پانی
ہے پندرہ تولہ سے اٹھارہ تولہ تک نبلی کے پانی مین ملا کر یا ساتھ شیر خشت یا ترنجبین یا شکر کے ملا کر اور ریوند چینی اور لاکھہ
دہوئی ہوئی اور قدرے زعفران سے ترکیب دیکر اور پانی طلخشقوق کا اور پانی شاہترہ باغی کا ہر ایک نو تولہ بارہ تولہ تک آب
اشنان مین باہم ملا کر پلائین چنانچہ جالینوس کہتا ہے کہ ماء الجبن دلش یا شاہ اشنان پاسے کبھی اور اگر تا ہے اور دستونکو بھی جاری
کرتا ہے اور بعضے طبیبون نے واسطے تنقیہ صفرا کی جوشاندہ ہلیلہ ابلی اضافہ کرکے دینا روا رکھا ہے لیکن بہتر اور مناسب یہ ہے کہ
تنقیہ صفرا کا کمتر کرین اسلیے کہ صفرا بدنکو اندر استسقا کے مواد کا مقابلہ کرتا ہے پس اولی یہ ہے کہ فقط تسکین صفرا کی کرین اور اس
علت کے پانی کو دستونکی طریق پر کم کرتے رہین البتہ جسوقت کہ صفرا بکثرت ہو تو ہلیلہ زرد سے تنقیہ کرین اسلیے کہ ہلیلہ زرد واسطے صاحب
استسقاے گرم کے سودمند ترین مسہل ہے جسطرح سے کہ سکبینج سرد استسقا والے کے لیے سب مسہلونسے مفید تر اور بہتر ہے اور لازم ہے
کہ جسدن مسہل نوش کرین اور تنقیہ مواد کا ہو چکے تو مسہل سے ایک رات دن کے بعد ایسا شربت دین کہ قوت کو نگاہ رکھے اور
خوشمزہ ہو اور کچھ قبض بھی اوسمین ہو جیسے شربت لیمون اور قرص رشک اور شربت سیب اور شربت بہی اور مانند اوسکے
تا کہ جگر کو قوت دیوے خصوصاً بعد اوس مسہل کے کہ جسمین مازریون اور فرفیون اور اشق اور مانند اوسکی داخل ہوا اور
درمیان دونون مسہلونکے پینے کے لیے ایسی چیز دینی چاہیے کہ جو سدہ کو کھولدے اور جگر کو اعتدال کی طرف پھیر لاوے
اور ماہر کہتا ہے کہ ایک آدمی کو استسقا تھا اور تپ بھی چڑہتی تھی اوسکے لیے قرص زرشک کاسنی وغیرہ کے پانیون کے ساتھ تجویز
کیے مگر کچھ منفعت نہ دیکھی انجام کو اونٹنی کا دودھ سکر العشر کے ساتھ ملا کر اوسکو پلوانا شروع کیا چند روز کے بعد منفعت کامل
اوس سے پائی اسلیے کہ طبع بیمار کی ہر روز اجابت کرتی تھی غرض کہ اسی علاج سے وہ آدمی تندرست ہو گیا اور پھر

وہ ہی طبیب کہتا ہی کہ اوٹنی کا دودھ دینا چاہیے مگر جبکہ علت محکم ہوگئی ہو مضایقہ نہین ہی شیخ الرئیس فرماتی ہین کہ ایک
عورتکو مین نے دیکھا کہ استسقا کی بیماری مین مبتلا تھی اور بہت ناطاقت ہوگئی تھی کیونکہ علت نے اوسکو نچوڑ دبا لیا تھا بعد
سب طرح کی معالجات کے آخرکو اوسنے اپنی خواہش اور راے سے انار کھانے شروع کیے اور اتنی انار کھائے کہ اگر مقدار اونکی بیان
کیجائے تو لوگون کو بڑا تعجب ہوگا بالجملہ حکیم مطلق کے حکم سے فقط انار کے کھانے سے بیماری اوس عورت کی بالکلیہ رفع ہوگئی اور
چند مدت مین صحیح اور تندرست ہوگئی ماہر کہتا ہی کہ بہت لوگون کو مین نے دیکھا ہی کہ مولی کے پتون کے پانی اور سکنجبین
پینے سے وہ لوگ اس بیماری سے اچھی ہوگئے اور جالینوس کہتا ہی کہ ایک میرے دوست کو استسقا زقی گرم عارض ہوا تھا
اور قوت اوسکی نہایت ضعیف ہوگئی تھی مین نے اوسکا علاج کیا اور اجازت دی کہ گوشت بزغالہ کا بھونکر کھائے اور گوشت
تیتر اور چکور کا اور سرکہ عدسی اور نان خشکار تجویز کی اس غرض سے کہ قوت اوسکی قائم رہے اور کچھ اجازت نہ دی کہ پینے کی کوئی چیز
ترنوش کرے مگر جسدن کہ دوا دینا مجھکو منظور ہوتا تو دوا سے پہلے زیرہ با تجویز کرتا اس سبب سے پیاس غالب اوسکو ہوتی تھی اور
سرکہ مصوص اور قریص اور سرکہ عدسی اور زیرہ با کہ نہایت ترش ہوتا تھا وہ بیمار نوش کرتا تھا اور تنقیہ اوسکی مواد کا ان دواون سے
مین نے کیا شاہترہ چودہ ماشہ زردچوب دو تولہ افسنتین رومی تین تولہ اور غافث تین تولہ کاسنی ایک دستہ بالچھڑ اور تخم کاسنی ہر ایک
سات ماشہ سبکو مین چھٹانک کم ڈیڑہ سیر پانی مین پکوایا جبکہ آدہا پانی باقی رہا چھنوایا اور ساڑہے دس ماشہ شکر گھول کر
اوس بیمار کو یہ دوا پنج پلاتی اور ہر روز ایک گولی کسی مناسب دوا کی بنا کر اوسے کھلاتا تھا اس طرحکی دوائین کہ کبھی شبرم کا
دودھ شکر مین گرہ باندہکر گولی بناتا تھا اور کبھی انجیر کا دودھ شکر کے ساتھ گرہ باندہکر گولی بناتا تھا کہ شکر ہموزن
دودھ کی ہوتی تھی اور گولی برابر نخود کے بناتا تھا تین گولیان کھانا کھانے سے پہلے مین اوسے کھلاتا تھا اور اوپر سے رب غورہ اور
رب ریباس چٹاتا تھا اور سرد پانی اوسکی جگر پر دہارتا تھا اور کبھی ضماد صندل کا جگر پر اوسکے لگاتا تھا اور کبھی ضماد تحلیل کنندہ
ناف پر اور حوالی ناف پر اوسکے رکھتا تھا اور کبھی مازریون کوٹ چھانکر عسل انجیر مین گوندہوا تا تھا اور اوسکی گولیان بنواتا
تھا اور تنقیہ اوسکی مواد کا ان گولیون سے کرتا تھا اور کبھی شبرم کا دودھ شربت ورد مین گھولتا تھا اور کبھی برگ مازریون
کوٹ چھانکر عسل انجیر مین گوندہوا تا تھا اور گولیان بنواتا تھا اور میوہ جات سے انجیر خشک اور مغز بادام شکر کے ساتھ
اوسے کھلاتا تھا اور ضماد اکثر گل ارمنی سے کرتا تھا اور کبھی کبھی جو کے آٹے اور باجرہ کے آٹے اور گائے کے گوبر اور بلوطکی الکھ

اور انگور کی لکڑی کی راکھ اور بکری کی مینگنیوں سے ضماد تیار کرکے اور سرکہ مین گوندہکر مقام علت پر لگاتا تھا اور بیمار کو تاکید
کی تھی کہ ہمیشہ پیاس پر صبر کرتا رہے یہ سب قول جالینوس کا ہے اب معلوم کرنا چاہیے کہ برگ مازریون اور تخم اوسکا سب دواؤن سے
قوی تر ہین واسطے نکالنے پانی کے بدنسے دستون کی طریق پر مگر برگ اور تخم مذکور کو کھانے پینے کی چیز مین پوشیدہ ڈالنی چاہیے
اور مزہ اونکا پوشیدہ کرنا چاہیے خصوصًا اوس آدمی کیواسطے کہ جو دوا سے نفرت کرتا ہو اور مقدار خوراک اوسکی ساڑہے تین
ماشہ ہے ماء العسل یا سکنجبین کے ساتھ دین اور روٹی سوختہ بھی قوی ہے اور اوسمین کچھ مزہ نہین ہے جس چیز مین چاہین پوشیدہ
کرسکتے ہین خصوصًا روٹی کے گودہ مین گوندہ سکتے ہین اور حب کرسکتے ہین قدر خوراک ساڑہے تین ماشہ یا کم زیادہ اوس سے
اور نیلی سوسن کی جڑ مین بھی مزہ قوی نہین ہے لیکن معدہ کیلیے مضر ہے اسلیے لازم ہے کہ اوسمین نیم وزن اوسکے نانخواہ یا پوست
فستق شامل کرین کہ پوست فستق اوسپر پوشیدہ ہوتا کہ مضرت کو اوسکی معدہ سے باز رکھے اور روٹی سوختہ بھی معدہ کو مضر ہے
اصلاح اوسکی بھی اسیطریق سے کرین پھر روٹی کے گودہ مین گوندہکر بیمار کو کھلائین اور مازریون کو سرکہ سے اصلاح دیوین اور
اگر اوسکو سرکہ مین پروردہ کرلیوین اور اوس سرکہ کی سکنجبین بنائین بہتر اور مناسب ہے اور نیلی سوسن کی جڑ ساڑہے تین ماشہ سے ساڑہے
دس ماشہ تک سو کھائین اور کوٹ چھانکر تین تولہ سکنجبین کے ساتھ دین نیک تنقیہ کرتی ہے اور اگر اس جڑ کو پیسکر نچوڑین
اور پانی نچوڑا ہوا اوسکا تین تولہ یا چھہ تولہ ہمراہ برابر وزن جلاب و سکنجبین کے کہ نصف نصف ہو پلائین تو منفعت عجیب ظاہر ہوگی
اور اگر تین تولہ پانی نچوڑا ہوا اوس جڑ کا چھہ تولہ بکری کے پیشاب کے ساتھ دین سود مند ہوگا اور اس جڑ کو ایرسا بھی کہتے ہین
اور فارسی مین بیخ سوسن آسمان گونی مشہور کرتے ہین اور منفعت اوسکے عصارہ کی یعنی صفت اوسکے پانی نچوڑے ہوئے
کی طبیبون نے بہت لکھی ہے اور جو جس کہتا ہے من شرب الایرسا فھو علی خطر عظیم یعنی جس کسی نے پانی
نچوڑا ہوا نیلی سوسن کی جڑ کا پیا وہ خطر بزرگ پر ہے **صفت کلکلانج سرد** کہ اس بیماری کیلیے سود مند ہے
نسخہ ثابت لیوین برگ مازریون مدبر اور زراوند اور غاریقون ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ عصارہ افسنتین اور نیلی سوسن
کی جڑ اور گلاب کے پھول سرخ اور تخم کاسنی اور ککڑی کے بیج اور ست ملیٹھی کا ہر ایک ساڑہے سات ماشہ ترنجبین اور املتاس
اور شکر طبرزد ہر ایک ساڑہے چار تولہ یہ سب بارہ دوائین ہین اول چاہیے کہ ترنجبین اور املتاس اور شکر طبرزد
کو گرم پانی مین حل کرین اور چھانکر جوش دین یہانتک کہ گاڑہی ہوجائین پھر اور دوائین کوٹ چھانکر
اوسمین گوندہین قدر خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک اور مازریون مدبر کا طریق یہ ہے کہ برگ مازریون
کو سرکہ مین تر کرین اور سات دن تک بدستور رہنے دین آٹھوین دن دہوپ مین رکھکر سکھائین **صفت**

نسخہ دیگر ترکیب محمد زکریا لیوین ماذریون مدبر اور تربد یعنی نسوت اور غاریقون اور زرد چوب ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ عصارہ افسنتین ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور تخم کاسنی ہر ایک ماشہ ست ملیٹھی کا سات ماشہ ترنجبین تین تولہ اول چاہیے کہ ترنجبین کو حل کرین اور چھان کر جوش دین کہ قوام ہو جاوے پھر سب دوائین اوسمین ملائین مقدار خوراک سات ماشہ جوشاندہ ہلیلہ زرد کے ساتھ دین **صفت نسخہ دیگر** لیوین سقمونیا سات ماشہ نسوت اور زرد چوب ہر ایک ساڑھے دس ماشہ افسنتین سات ماشہ اور گلاب کے پھول سرخ اور تخم کاسنی اور تخم خیار ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ست ملیٹھی کا سات ماشہ سکو ترنجبین اور املتاس مین جسطور سے کہ مذکور ہوا گوندھین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک جوشاندہ ہلیلہ زرد کے ساتھ نوش کرین **صفت معجون مسہل** لیوین ہی اور اوسکو ٹکڑے ٹکڑے کر کے تین دن تک سرکہ مین بھگو دین پھر ہموزن اوسکے ماذریون کے پتون کا پانی لیکر اوسمین گوندھین اور تین تولہ سرکہ پر سترہ تولہ شکر ڈالکر پکائین کہ قوام ہو جاوے بعد اوسکے بہی اور ماذریون کو پیسکر اوسمین ملائین **صفت معجون دیگر** لیوین تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر ایک تین تولہ عصارہ غافث خشک کیا ہوا چھ تولہ عصارہ زرشک ساڑھے چار تولہ لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ عصارہ افسنتین دو تولہ عصارہ قثاء الحمار اور شحم حنظل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ماذریون دو تولہ اسکو کوٹیں اور جلاب مین گوندھین اور کاسنی کے پانی کے ساتھ کھلائین مقدار خوراک ساڑھے سترہ ماشہ سے دو تولہ تک ہے **صفت حب ریوند** نسخہ محمد زکریا ریوند چینی اور عصارہ غافث اور تخم کاسنی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ غاریقون ساڑھے سترہ ماشہ ماذریون مدبر تین تولہ مقدار خوراک پوری نو ماشہ ہر ہفتہ مین ایک مرتبہ کھلائین **صفت حب قوی** کہ اس علت کے پانی کو دستون کے طریق پر نکالتی ہے لیوین ماذریون مدبر ساڑھے تین ماشہ ردی سوختہ بصری پوری دو ماشہ فرفیون چھ رتی سوا دو چاول شکر طبرزد سے چند سب دواؤن کی اول شکر کو حل کرین اور دوائین ملا کر گولیان بنائین یہ سب ایک خوراک ہے اگر ان گولیون کو لونگ اور زعفران یا دارچینی سے خوشبو دین بہتر ہے **صفت حب قوی تر** لیوین ماذریون مدبر کو دو ماشہ مغز بادام شیرین پوری نو ماشہ کتیرا چھ رتی سوا دو چاول شکر او سقدر کہ صمغ مین سب دوائین گوندہ سکین یہ سب ایک خوراک کامل ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اس گولی کے کھانے سے معدہ مین جلن پڑ جاتی ہے روغن بادام گھونٹ گھونٹ پینا اوس جلن کو دور کرتا ہے اور اگر اس گولی کی کھانے کے بعد یا بغیر اس گولی کے کھائے بدن مین کچھ حرارت معلوم ہو تو چند روز کاسنی کا پانی اور اناردانہ کا پانی اور زرشک کا پانی دینا چاہیے **صفت حب سکنگر** کہ ادرار بول کرتی ہے نسخہ محمد بن زکریا لیوین کھیرے کے بیجون کی گری اور کدو کے بیجون کی گری ہر ایک سات ماشہ گلاب کے پھول سرخ ساڑھے دس ماشہ شک الیکا ماشہ تین چاول ماذریون مدبر گیارہ ماشہ مصطگی پوری دو ماشہ کتیرا پورے دو ماشہ بہی کے عصارہ مین گوندھین اور گولیان بنائین مقدار خوراک پورے سات ماشہ گلاب یا سکنجبین یا مکوہ اور کاسنی کے عرق کے ساتھ دین **صفت سکنجبین** کہ ادرار کرتی ہے اور حرارت نہین کرتی لیوین ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور کاسنی کے بیج

ہر ایک چھ تولا اجمودہ کے بیج ڈیڑہ تولا اول بھاہی ککڑی اور خربوزہ کے بیجون کو کوٹین اور پانی اوس سے حاصل کرین اور
اجمودہ اور کاسنی کو سرکہ مین تر کرین ایک رات دن دوسرے روز جوش دین کہ نصف باقی رہے بدستور صاف کرین اور
پانی تخمہای مذکور کا اس سرکہ مین ملائین اور شکر ڈالکر قوام دین اور درمیان قوام کے چھ تولہ پانی خیار ترش کا
اضافہ فرمائین **صفت سفوف** کا ادرار کرتا ہے اور حرارت نہین کرتا لیوین ککڑی کے بیجون کی گری چھ تولہ خربوزہ
کے بیجون کی گری ساڑہے سترہ ماشہ کدو کے بیج اجمودہ کے بیج ست ملیٹھی کا ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹین مقدار خوراک ساڑہے
سترہ ماشہ سکنجبین مذکور کے ساتھ **صفت سفوف دیگر** لیوین گلاب کے پھول سرخ پونے دو تولہ ککڑی کے بیج کھیرے کے
بیج خرفہ کے بیج ہر ایک سات ماشہ عصارہ غافث افسنتین ہر ایک ساڑہے تین ماشہ بالچھڑ اور مصطگی ہر ایک پونے دو ماشہ
لاکھہ دھوئی ہوئی سات ماشہ مازریون مدبر ساڑہے دس ماشہ ریوند چینی سات ماشہ زعفران ساڑہے تین ماشہ سوسن کی جڑ
ساڑہے دس ماشہ سونف سوا پانچ ماشہ مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ سے ساڑہے سترہ ماشہ تک ہے اگر حرارت قوی ہو سکنجبین کے
ساتھہ دین اور اگر حرارت خفیف ہو موٹھی کے پانی یا باقلا کے پانی کے ساتھہ یا بکری کے پیشاب کے ساتھہ دین اہرن کہتا ہے
مین غافث اور افسنتین کو بہتر سمجھتا ہون اسلیے کہ وہ دونون پانی پیاس سے اکرتے ہین **صفت سکنجبین** کہ دستونکو جاری کرتی
ہے اور اس علت کے پانی کو کم کرتی ہے برگ مازریون لیوین تین تولہ سرکہ خالص تین تولہ چار ماشہ پانی خالص آدہ پاؤ کم سیر
اول برگ مازریون کو سرکہ اور پانی مین تر کرین ایک ہفتہ پھر پکائین یہانتک کہ پانی جلجاوے اور سرکہ رہجاوے صاف کرین اور آدہ
پاؤ کم سیر شکر طبرزد داخلکر کے قوام دین قدر خوراک تین تولہ اور اگر جگر نہایت گرم ہو تو عوض پانی کے گلاب ڈالین اور اگر قدرے
آبی یعنی بہی ترش کا پانی داخل کرین دلکو قوت پہونچیگی اور مضرت بھی مازریون کی باطل ہوگی لیکن دست بہت کم
آوینگے مقدار خوراک کی کمی بیشی مین طبیب کو اختیار ہے جیسا حال دیکھے عمل کرے اور اگر بہی کو ٹکڑے ٹکڑے کرکے
سرکہ مازریون پروردہ مین تر کرین پھر چھانکر جوش دین تو بہت بہتر ہوگا **صفت سفوف** کہ دستون کو جاری
کرتا ہے ککڑی کے بیج خربزہ کے بیج اور سقمونیا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ عصارہ غافث اور ریوند چینی ہر ایک ساڑہے
سترہ ماشہ لاکھہ دھوئی ہوئی اور تخم کشوث ہر ایک سات ماشہ مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ اونٹنی کے دودہ یا شراب کے
ساتھہ دین **صفت قرص** کہ دستونکو جاری کرتا ہے لیوین برگ مازریون اٹھارہ تولہ آٹا جو کا اور گلاب کے پھول سرخ اور

ست ملیٹھی کا ہر ایک چھ تولہ بدستور قرص بنائین ہر ایک ساڑھے چار ماشہ مقدار خوراک ایک قرص نو ماشہ شکر کے ساتھ اور اگر نہایت ضعف ہو تو یہ قرص جو مذکور ہوئی ہین کھلائین **صفت اوسکی** تخم کاسنی سات ماشہ برگ ماذریون مدبر ساڑھے پانچ ماشہ غاریقون ساڑھے پانچ ماشہ عصارۂ غافث ساڑھے پانچ ماشہ گلاب کے پھول سرخ پونے نو ماشہ تخم خیار پونے نو ماشہ یہ سب ایک خوراک ہے سکنجبین کے ساتھ دین اور بعد تنقیہ کے قرص زرشک دینی چاہیین تا کہ قوت کو نگاہ رکھین **صفت اوسکی** لیوین زرشک اور ست ملیٹھی کا اور گلاب کے پھول سرخ اور ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی اور بالچھڑ اور عصارۂ غافث ہر ایک سات ماشہ مجیٹھ اور زعفران ہر ایک سات ماشہ تخم کاسنی اور کشوث ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بنسلوچن سوا پانچ ماشہ ترنجبین پونے دو تولہ اول ترنجبین کو حل کرین پھر سب دواؤنکو اوسمین گوندھکر قرص بنائین قدر خوراک ساڑھے چار ماشہ سکنجبین کے ساتھ دین **صفت نسخہ دیگر** لیوین عصارۂ زرشک اور لاکھ دھوئی ہوئی اور ریوند چینی اور گلاب کے پھول سرخ اور عصارۂ طلخشقوق اور تخم کاسنی اور تخم کشوث ہر ایک برابر وزن بدستور قرص بنائین شیخ الرئیس کہتا ہے کہ قرص زرشک کو بعد تنقیہ کے اگرچہ جگر کو قوت دیتا ہے لیکن بہت نہ دینا چاہیے تا کہ طبع کو خشک نکرے اور کاکلانج بزرگ اس مرض مین بہت نفع بخشتی ہے اور صفت اوسکی انشاء اللہ تعالی قرابادین مین مذکور ہوگی اور اعرابی اونٹنی کا دودہ کہ جسکو باقلا اور کشوث اور اجمودہ اور ہری کاسنی چرائی ہو استسقا کے پانی کو بدن سے نکالتا ہے اور بعضے جو کہتے ہین کہ استسقا مین دودہ مضر ہے اسواسطے کہ ہر دو اس قول پر التفات نکرنا چاہیے کیونکہ دودہ دو وجہ سے اس علت مین سودمند ہوتا ہے ایک یہ کہ دودہ مین قوت زدائیدہ ہے کہ اوس قوت سے استسقا کے پانی کو بدن سے نکالتا ہے دوسرے یہ کہ بالخاصیت صفراوی بیماریونمین نفع بخشتا ہے جیسے کاسنی سردے اور جگر کے سرد بیماریونمین اوسکو دیتے ہین اور منفعت اعرابی اونٹنی کے دودہ کی اس علت مین اسوقت حاصل ہوتی ہے کہ جب بیمار اوسکی برداشت کر سکے اور غذا اور پانی کی عوض اوسی پر اکتفا کرے لیکن نہایت گرم مزاج والے آدمی کو نفع نہین دیتا ہے اور معلوم کرین کہ سب فصول سے بہتر دودہ پلانے مین خاص اس مرض کے واسطے فصل بہار ہے اور جمیع اوقات سے بہتر وقت صبح ہے جس ساعت کہ دودہ دوہین جھاگ اوتار کر بیمار کو پلائین اور حکم کرین کہ وہ دودہ پیکر باہستگی کوئی خفیف ریاضت کرے اور بعضے اہل تجربہ لکھتے ہین کہ جو اونٹنی تر گھاس کھاوے دودہ اوسکا اس مرض کے بیمار کو نہ دینا چاہیے کہ وہ استسقا کے پانی کو بڑہائیگا لیکن اگر ضرورت ہو اونٹنی کے پیشاب کے ساتھ دینا چاہیے کیونکہ پیشاب اوسکا گرم اور خشک ہے اور اگر دودہ پینے سے دست بکثرت جاری ہون تو کوئی چیز قابض اوسکے ساتھ ملانی چاہیے **صفت دوا** کہ اونٹنی کے دودہ مین اوسکو ملائین تا کہ دست بکثرت جاری ہون لیوین خبث الحدید اور کوندر اور بھنا قرط اور طباشیر نیلوفر ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اجمودہ کے بیج ساڑھے دس ماشہ سبکو ایک خوراک دودہ مین تر کرین اور دو ساعت صبر کرین پھر صاف کر کے وہ دودہ بیمار کو پلائین اور شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ بہتر ترتیب دودہ پلانے کی اس علت مین

جس طور سے کہ مین نے آزمائی ہے اور منفعت اوسکی بخوبی پائی ہے یہ ہے کہ دودھ دینے سے پہلے چند روز کھانا بہت تھوڑا بیمار کو دین اور
اگر ممکن ہو سکے کہ ایک رات دن بیمار کچھ نکھائے تو نہایت مناسب ہے مگر کم سے کم پندرہ ساعت کچھ نہ کھائے اور پہلے دن چھ
تولہ دودھ پلاوین تو تا ایک تین دن پلائین اور خیال کہین کہ جو کچھ ادرار ہین نکلے وہ اوسقدر ہے کہ جتنا پیا گیا تھا یا نہین اور
کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بعد تین دنکے دست آنے شروع ہوتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دستون کا آنا دو حال پر دلالت کرتا ہے
ایک یہ کہ کچھ دودھ مین سے غذا بدن کی ہو گیا ہے نشان اوسکا یہ ہے کہ بیمار کو قوت حاصل ہو اور راحت پہونچے دوسرے یہ کہ
قدرے دودھ مین سے معدہ مین بستہ ہو گیا ہے نشانی اوسکی یہ ہے کہ بھوک کھانے کی موقوف ہو جائے اور معدہ پر
گرانی اور سانس تنگ ہو اور بیمار بیقرار رہے اوسوقت مصلحت یہ ہے کہ دودھ پلانے سے دست بردار ہونا چاہیے یا بہتر یہ ہے کہ
ہین ایسی چیز اوس دودھ مین ملائین تاکہ بقایا یہ شیر کو دستونکے طریق سے معدہ سے نکالدے اور بہتر یہ ہے کہ جلد حقنہ کرین اور
دودھ سے دست بردار ہون اور تدبیر ضمادات کی کرین اور اگر عرق سفید سے شیافت تیار کرین اور عمل مین لائین اس
علت کا پانی بہت خارج ہوگا اور اگر چاہین کہ ماء الجبن سے تنقیہ کرین تو ایک رطل بغدادی یعنی چہ چھٹانک تو یہ ماء الجبن لیوین
اور ایک درم یعنی ساڑھے تین ماشہ نمک اندرانی اور پانچ درم یعنی ساڑھے سترہ ماشہ تربد یعنی نسوت سفید لیکر اوس مین
جوش دین اور صاف کرین مقدار خوراک چالیس درم یعنی بارہ تولہ سے شروع کرین بہتر ہے اور اگر حرارت قوی ہو تو ماء الجبن
بکری کے دودھ سے حاصل کرین یا گدہی کے دودھ سے اور بدستور نوش کرین اور اگر کوئی ایسا بیمار ہو کہ دوا کے کھانے
پینے مین حکم نہ مانے یا کوئی بچہ صغیر سن ہو یا زمانہ اور موسم دوا دینے کا نہو اور قوت قوی ہو تو اوس صورت مین تدبیر بزل
کی کرین اور بزل عربی مین سوراخ کرنے پوست شکم کو اور اوس چھید سے پانی باہر نکالنے کو کہتے ہین مگر لازم ہے کہ جسوقت
بزل کیا جائے پانی تھوڑا تھوڑا نکالنا چاہیے تاکہ قوت ساقط نہو اور اگر بیمار ناطاقت ہو تو بزل ہرگز نکرنا چاہیے
اور مصنف کتاب الصناعہ جالینوس سے حکایت کرتا ہے کہ وہ لکھتا ہے کہ مین نے کسی بیمار کو نہین دیکھا کہ جسکو بزل مین نے
کیا ہو اور اوسنے خلاصی پائی ہو بجز ایک بیمار کے اور پھر وہ بھی لکھتا ہے کہ بزل کرنے مین خطر عظیم ہے اور بڑا اندیشہ ہے اور بزل
خاص استسقاء زقی کا علاج ہے اور اگر بیمار قوی نہو اور قوت قائم نہو بزل نکرنا چاہیے اور جالینوس لکھتا ہے کہ مین نے
کسی آدمی کو نہین دیکھا کہ بزل کے علاج سے اس علت سے کسی نے خلاصی پائی ہو بجز ایک آدمی کے کہ اوسنے ریاضت بہت
کی تھی اور قوی تن اور باقوت تھا اسلیے چاہیے کہ جہانتک ہو سکے بزل نکرین مگر ایسے آدمی کو کہ جسکی صفت سابق
مذکور ہو چکی اور نیز جو شخص کہ بہت لاغر اور ناطاقت ہو عمل بزل کا اوسپر نکرین اور طریق بزل کرنے کا یہ ہے کہ بیمار کو حکم کرین
کہ پانون پر سیدھا بیٹھے اور کسی شخص سے کہین کہ بیمار کی پسلیون کو اوپر سے نیچے تک دبا دبا کر ملے لیکن احتیاط رکھنی
چاہیے کہ صفاق پر کچھ صدمہ نہ پہونچے پھر ناف کے نیچے سے بزل کرین یعنی پوست شکم کو چھیدکر استسقا کا پانی نکالین اور
اگر ابتدا استسقا کی جگر اور آنتون سے ہوئی ہو تو بزل داہنی طرف سے کرین اور اگر تلی سے ہوئی ہو بائین طرف سے کرین

اور اول شکم کے عضلونکو چھیدین اور اونکو صفاق سے جدا کرین اور مراق کے نیچے صفاق کو چھیدین اور فراخ سوراخ کرین کہ
راہ پانی کی بخوبی کھلجائے پھر آلہ مسین او سمین داخل کرین اور پانی قدرے قدرے باہر نکالین جب تھوڑا پانی نکال چکین تو بیمار کو
چیت لٹائین اور پانی نکالنے کے وقت اوسکی نبض پر ہاتھ رکھے رہین اگر نبض مین کچھ ضعف پائین تو فوراً آلہ کو باہر نکالین
اور جسوقت کہ پانی استسقا کا بہت نکل گیا ہو اور کچھ باقی رہا ہو تو اوسکو نکالین اور باقی پانی دواؤن کے ذریعہ دفع
ہو سکتا ہے اور بعد اس عمل کے داغ کرنا چاہیے اور جسوقت داغ دینا منظور ہو تو چند روز پہلے اونٹنی کے دودہ سے بار بار دین
دین اسواے اوسکے اور مناسب چیزون سے تنقیہ کرلین تاکہ ورم نیچے بیٹھے اور بعد تنقیہ کے تین دن یا زیادہ بیمار کو آسایش دین
پھر تب داغ کی کرین اسطور پر کہ چھ داغ دین تین داغ شکم کے طول مین سینہ کی ہڈی کے پاس سے کہ جسکو عربی مین استخوان
قص کہتے ہین مقام زہار تک اور تین داغ شکم کے عرض مین دین ایک ناف کے نیچے کیطرف اور ایک ناف کے داہنی طرف
اور ایک بائین طرف اور بعد داغ دینے کے چاہیے کہ بیمار بھوک پیاس پر صبر کرے اور اگر معدہ اور تلی پر اور ناف کے نیچے داغ دین
رواہے اور ضمادات اور طلاہے مناسب اس مرض کے ایسی دواؤن سے تیار کرنی چاہیئین **صفت طلا** بکری کی مینگنیان
پرانی اور گاے کا گوبر خشک اور آٹا جو کا اور آٹا چنے کا سب کو سرکہ مین گوندھ کر طلا کرین اور محمد زکریا لکھتا ہے کہ ہرن کا گوبر بھی
سودمند ہے اور خوشبودار ہے اور جالینوس لکھتا ہے کہ اکثر لوگونکو [illegible] کہ طین البحر ایک قسم مٹی کی ہے طلا کرتے تھے
اور اس سے اونکو بہت فائدہ حاصل ہوا **صفت ضماد نافع** گاے کا گوبر خشک کرکے کوٹین اور چار وزن اوسکے مُر کا
آٹا لیکر ان دونون کو سرکہ مین یا بول طفل یا بکری کے پیشاب مین گوندھ کر طلا کرین **صفت ضماد دیگر** میتھی کا آٹا
اور جو کا آٹا اور گاے کا گوبر ہر ایک ایک جزو علک البطم تین جزو مکھن چھ جزو علک البطم کو میعہ کے ساتھ حل کرکے سب
دوائین اوسمین گوندھین اور ضماد کرین **صفت ضماد دیگر** لیوین آٹا جو کا اور بکری کی مینگنیان پرانی اور بورہ
ارمنی اور گل ارمنی ہر ایک برابر وزن سبکو گوندھین اور طلا کرین اور غذا زیرہ باکھلائین زرشک اور سرکہ اور
روغن بادام کے ساتھ اسلیے کہ سرکہ صاحب استسقا کی پیاس کو بجھاتا ہے اور سدہ کو کھولتا ہے اور جالینوس لکھتا ہے
کہ سرکہ سب چیزونسے سودمند زیادہ ہے مستسقیونکی پیاس کو بجھاتا ہے کیونکہ پیاس اس بیماری مین حرارت اور رطوبت
سے ہوا کرتی ہے پس سرکہ حرارت کو دباتا ہے اور رطوبت کو دفع کرتا ہے اور کباب گوشت کے زرشک اور انار دانہ کے پانی سے
ترش کرکے کھلانی چاہیئین بہت سودمند ہوتے ہین اور گوشتون مین سے گوشت پہاڑی جانورونکا جیسے چکور اور لوہ اور تیتر
وغیرہ اور تر میوون مین سے کھٹا اور میٹھا انار اور امرود چینی دینا مناسب ہے تاکہ پیاس کو بخوبی بجھاوے اور خشک میوون مین سے

مغز بادام اور مویز منقی اور انجیر دینا چاہیے اور سکنجبین بہت دینا مضر ہے باب چوتھا دوسری جزو سی تیرہوین گفتار

کا اوس استسقائے زقی کے بیان مین ہے جو سردی جگر سے عارض ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے

اصل قاعدہ اس علت کے علاج مین یہ ہے کہ اول فضول اور رطوبتون کو بدنسے کم کرین اور مزاج جگر کا اعتدال پر لاوین اور تدبیر اعتدال جگر کی گیارہوین گفتار مین بیان کیگئی ہے اور تدبیر فضول اور رطوبتون کی کم کرنے کی یہ ہے کہ کھانا اور پانی کم کم کھائین پئین اور پیاس پر صبر کرین اور ہمیشہ مناسب چیزونسے تنقیہ کرتے رہین باہستگی دستون کے طریق سے اور پیشاب جاری کرنے اور مسام کھولنے اور پسینہ لانے اور قے کرنے اور چھینک لانے کی تدبیرون سے لیکن ریاضت اسقدر کرنی چاہیے کہ حرارت غریزی کو بھڑکا دے اور تحلیل نکرے اور خوشبودار کھانونسے اور معطر چیزونسے قوت کو نگاہ رکھنا اور قے تیسرے دن یا پانچوین دن کرتے رہین اور چھینک لانا استسقا کے پانی کو ہلاتا ہے اور طبعی راستون کی طرف جاری کرتا ہے یا بدن سے باہر نکالدیتا ہے اور پانی نچوڑا ہوا پودینہ کا اس علت مین نہایت سودمند ہے اور روغن بادام اور فستق نافع ہے اور مسہل کی دوائین مانند حب مازریون اور حب سکبینج اور حب بہرام وغیرہ کے دینی چاہیئین **صفت حب سکبینج** ایلوا اور افتیمون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اور غاریقون اور افسنتین ہر ایک ساڑھے دس ماشہ سکبینج پونے دو تولہ سقمونیا ساڑھے دس ماشہ مصطگی رومی اور سونف رومی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سکبو کو نکر چھانکر گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ **صفت نسخہ دیگر** سکبینج اور برگ مازریون مدبر اور غاریقون اور ہلیلہ زرد ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ اسارون یعنی تگر اور ریوند چینی اور عصارہ غافث اور بالچھڑ اور سونف رومی ہر ایک سات ماشہ بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ اور اگر ان دوائونکو شہد مین معجون بنائین تو مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہے **صفت اقراص شبرم** زرد ہڑ اور شبرم دونون کو برابر وزن لیکر چار رتی ڈیڑہ چاول سے شروع کرین اور بتدریج بڑہاتی جائین جب نوبت ساڑھے تین ماشہ تک کی پہونچے تو پھر ہر ہفتہ ایک خوراک مناسب سکنجبین مین حل کرکے دین اور اگر اوسمین گوند ملاکے بنا رکھین بہتر ہے **صفت حب** کہ استسقا کے پانی کو دستون کی طریق پر دفع کرتا ہے برادہ تانبہ کا اور برگ مازریون اور سونف رومی ہر ایک برابر وزن بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ اور اگر قوت ضعیف ہو ساڑھے تین ماشہ دین **صفت حب دیگر** عصارہ افسنتین اور بالچھڑ اور تربد یعنی نسوت اور شبرم کا دودہ ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول غاریقون اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک

پونڈ دو ماشہ کو کوٹ کر پانی مین گولیان بنائین **صفت حب دیگر** برادہ تانبہ کا اور کمافیطوس یعنی کلر وندہ ہر ایک برابر وزن اور قدری گوگل اجمودہ کے پانی مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہین اور گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک **صفت حب ماذریون** تانبہ کا برادہ ایک ماشہ تین چاول ماذریون مدبر پونڈ دو ماشہ فرفیون چھ رتی سوا دو چاول نمک ہندی چھ رتی سوا دو چاول کبوتر کی بیٹ چار رتی ڈیڑھ چاول یہ سب ایک خوراک ہے **صفت حب غاریقون** غاریقون تین تخم دعصارہ غافث اور ریوند چینی ہر ایک سات ماشہ شکر طبرزد تین تولہ ہر روز ساڑھے تین ماشہ کھلائین اور اگر دست کثرت سے آئین تو تدبیر بندکرنے کی کرین اور بعد تنقیہ کے تریاق کبیر اور مثرو دیطوس اور اثاناسیا اور معجون لک دینی چاہیے تاکہ جگر کو قوت دے اور مزاج کو اوسکے پھیر لائے اور وہ دوائین جو مواد کو پیشاب کی راہ باہر نکالتی ہین بہت باریک کوٹنی چاہیین تاکہ اثر اونکا بہت جلد جگر تک پہونچے اور اون دواؤن مین سے جو مواد کو پیشاب کی راہ باہر نکالتی ہین سونف ہے اور اجمودہ اور بالچھڑ اور تگر اور پودینہ اور تخم بلیون اور دوقو اور وج یعنی بچہ اور انجدان اور مانند اوسکے **صفت دوا** کہ مواد کو پیشاب کی راہ جاری کرتی ہے مصطگی ساڑھے دس ماشہ بالچھڑ سوا پانچ ماشہ کالی مرچ اور سونٹھہ اور میتھا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ شکر دو چند سب دواؤن کے مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک اور بعد پیشاب لانیوالی دواؤن کے مرغ کے گوشت کا شوربا کھلائین اور دھوپ مین اور ریگ گرم پر لٹائین اور حمام گرم اور تنور گرم مین بٹھائین اور پسینہ لانے کی تدبیر کرین خصوصًا اوس وقت کہ جب تنقیہ سے فارغ ہو چکین اور دھوپ مین ایسے مقام پر بٹھائین کہ طپش آفتاب کی جہان زیادہ تر ہو اور دوپہر کا وقت ہو کہ سورج سے زمین نہایت گرم ہو گئی ہو اور اگر ریگ گرم پر بٹھائین تو نشست کی جگہہ کو نرم اور صاف کرلینی چاہیے اور بیمار کو لازم ہے کہ جسوقت ریگ گرم پر بیٹھے سر اپنا ڈہک لیوے اور اتنی دیر تک ایک شکل پر بیٹھا رہے کہ قوت آفتاب کی اوسکے جسم کے اندر بخوبی پہونچے اور رطوبتونکو لطیف کرکے ظاہر تن کیطرف کھینچ لاوے اور اگر ریگ کے عوض نمک پھیلا ہو بہتر ہے اور بعد پسینہ لانے کے بدن بیمار کا پانی سے دھوئین اور سرکہ اور روغن باہم ملاکر مالش کرین اور کبھی بورہ ارمنی اور نمک پیسکر اوسکے بدن پر ملین اور کبھی نمک اور بورہ ارمنی روغن مین ملاکر مالش کرین اور حقنہ کرنا اور شیاف بنا کر رکھنا اس مرض کے لیے قوی معالجات سے ہے اسلیے کہ استسقا کے پانی کی جگہہ بہت نزدیک ہے اور ضمادات بھی جسم قسم کے کہ باب گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین عمل مین لائین لیکن سرکہ نہ داخل کرین اور سرکہ کی عوض کودک کا پیشاب یا اونٹ کا پیشاب ڈالین **صفت ضماد** کہ استسقا کی سب بیماریون کو سودمند ہے لیوین حماما اور بالچھڑ اور قردمانا ہر ایک تین تولہ گوگل اور اشق اور سکبینج شیرین اور تانبہ جلایا ہوا اور سوہتا اور زعفران ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ ایلوا اور کندر اور حب بلسان اور اگر خام اور لادن ہر ایک ساڑھے چار تولہ سلیخہ اور قسط اور مرمکی اور سلارس اور عاقرقرحا اور زراوند مدحرج اور اکلیل الملک اور سوسن کی جڑ اور قثاء الحمار اور شحم حنظل ہر ایک تین تولہ لونگ اور مصطگی ہر ایک تین تولہ گلاب کے پھول سرخ اور کبوتر کی بیٹ ہر ایک چھ تولہ کوٹنے کی چیزون کو زعفران کے ساتھ پرانی شراب مین حل کرین

اور سب دواؤن کو کوٹ کر روغن مین ملین اور اول تھوڑا سا موم پگھلا کر اوسمین گوندہین اور سبکو باہم ملاکر شکم پر
طلاکرین اور بکری کی مینگنیان کودک کی پیشاب مین گوندہکر ضماد کرنا سودمند ہی اور نطرون اور نمک دونون کو باریک
پیسکر شکم پر چھڑکنا بہت مفید ہی لیکن پہلی شکم کو روغن نار دین یا روغن قثاء الحمار سے چرب کرلین پھر نطرون اور نمک اوسپر
چھڑکین اور جاننا چاہیے کہ اگر سبب استسقا کا ورم صلب ہو امید خلاصی کی کم ہوگی اگرچہ کبھی بار تنقیہ کیا جاوے لیکن ہر بار مرض
عود کریگا اور شکم پانی سے لبریز ہو جاویگا **باب پانچوان استسقای طبلی کے بیان مین ہی اور علاج مین**
اوسکی نشانی استسقای طبلی کی یہ ہی کہ شکم اور ناف گرانی نکرے اور اگر کرے تو بہ نسبت زقی کی گرانی کے اوسمین گرانی بہت
کم ہو کیونکہ مادہ اسکا سبک ہی اور شکم ایسا معلوم ہو جیسا مشک کو پھونک کر پھلا دیا ہی اور جب اوسپر ہاتھ مارین نقارہ کی
سی آواز شکم سے نکلے اسیواسطے اوسکو طبلی کہتے ہین اور اس قسم استسقا کا نام یہ ہی کہ ناف زیادہ باہر نکل آتی ہی یعنی اونچی ہو جاتی ہی اور
تشنا ہوتی نہین ہی اور اوسکی یہ بھی ہی کہ بیمار ڈکار لینی کی خواہش کرتا ہی اور جب ڈکار آتی ہی اوس سے راحت پاتا ہی اور بہ نسبت اور قسم کے
استسقا والون کی نبض اس قسم کی استسقا والی کی طویل تر ہوتی ہی اور اکثر اوقات سریع اور متواتر ہوتی ہی اور صلابت کیطرف
میلان رکھتی ہی اور پیشاب سرخ آیا کرتا ہی **علاج** اگر حرارت غالب ہو تو سونف اور اجمودہ کا پانی دینا چاہیے اور بابونہ اور
اکلیل الملک و صندل اور اگر خام اور لاذن اور سک کا ضماد جگر پر رکھین اور اگر سردی غالب ہو تو ماء الاصول و فنداذیقون
اور سکنجبین دینا چاہیے اور روغن بادام تلخ بہت نفع دیتا ہی اور مسہل اور ادرار کی چیزین بہت نہ دینی چاہیین اور زیرہ اور
اجواین چبانا اور معجون مرج اور معجون حب الغار کہ قرابادین مین مذکور ہونگی کھلانا سودمند ہی اور باجرہ اور نمک اور گیہون کی
بھوسی گرم کرکے شکم پر رکھنا اور محجمہ ناری لگانا بہت مفید ہی اور بورہ ارمنی اور برگ سداب خشک شہد مین گوندہین اور
روغن سداب کے ساتھ حقنہ کرین اور گلقند اور مصطگی کھلائین **صفت معجون** کہ ریاح کو توڑتی ہی لیوین برگ سداب اور
پودینہ خشک اور صعتر اور کرویا ہر ایک تین تولہ اجواین اور کالی مرچ اور کلونجی اور وج یعنی بچھ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ جند بیدستر
اور سکبینج اور جاوشیر ہر ایک پونے نو ماشہ سبکو شہد مین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ اور فنداذیقون اور سیبہ دینا سودمند ہی
اور آخر علاج مین جبکہ تنقیہ کرچکی ہون اور ریاح کچھ دفع ہوگئی تو اونٹنی کا دودہ سکبینج کے ساتھ دینا نافع ہی اور اونٹنی کا دودہ پیشاب
مین ملاکر دینا نہایت سودمند ہی **باب چھٹا دوسری جزو سے تیرہوین گفتار کے استسقای لحمی کے بیان مین ہے**
اور علاج مین اوسکی سبب سابق استسقای لحمی کا دو ہیں یا تیسری ہضم کا نقصان یا بطلان ہے کہ ہضم دوسرا جگر مین ہوتا ہی

اور ہضم تیسرا بدن کی سب رگون مین ہوا کرتا ہی چنانچہ دوسری ہضم کو کیموس کہتی ہین پس بسبب اوسکی کیموس خام بدنمین اکر
جمع ہوتا ہی اور مانند اعضا کی نہین ہوتا اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ہضم اول بھی ناقص ہو جاتا ہی اور سبب دوسری اور تیسری ہضم
کی نقصان کا سوء مزاج سرد ہی کہ جگر اور تمام بدن کی رگون پر غالب ہوتا ہی اور اسباب سوء مزاج جگر کے گیارہوین گفتار مین
بیان کیے گئے ہین اور اسباب تمام بدن کی رگون کی سوء مزاج کی دو چیزین ہین ایک سوء مزاج جگر کا ہی دوسری شدید
سردی کہ سفر یا غیر سفر مین جسم انسان پر تاثیر کری اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ حرارت کسیطرح کی بدن پر اثر کرتی ہی کہ بسبب اوسکی
خلطین پگھلتی ہین اور بسبب سدہ ہونی رگون کے راستون کے وہ خلطین پگھلی ہوئین راہ نہین پاتی ہین کہ بول و
براز کی راہ نکل جائین اس سبب سے وہ مواد بدن کی اندر متحیر اور پراگندہ رہتا ہی اور مانند اعضا کی نہین ہوتا ہی یعنی گوشت وغیرہ
اوس سے نہین بن سکتا ہی پس ناچار وہ مواد اعضا مین اور گوشت کی چھیدون مین اکٹھا ہو جاتا ہی اور استسقاے لحمی
پیدا کرتا ہی اور یہ علت تلی اور جگر اور آلات تنفس کی شرکت سے اور گردہ اور مثانہ اور رحم کی مشارکت سے اور بسبب بند ہونی
خون بواسیر اور خون حیض کے اکثر لاحق ہوا کرتی ہی **نشانیان** معلوم کرین کہ استسقاے لحمی مین تمام بدن پھولجاتا ہے
اور ہاتھ اور پاؤن اور ساری جسم پر ورم ہوتا ہی بسبب مستولی ہونی سوء مزاج سرد کے جسطور سے کہ مذکور ہوا پس کوئی
اندام فضلہ کی تحلیل و دفع نہین کر سکتا ہی اول پاؤن ورم قبول کرتے ہین پھر شکم اور خایہ پھر چہرہ اور دونون ہاتھ پھر
اعضای دیگر متورم ہوتی ہین اور تمام بدن ڈھیلا اور سست ہو جاتا ہی اور پھولجاتا ہی اور مانند خمیر کے نیچا تا ہی کہ انگلی
کی دبانی سے دب جاتا ہی اور ایک لحظہ دبانے کا نشان ویسا ہی نیچا رہتا ہی پھر آہستہ آہستہ برابر ہوتا ہی اور اصلی
ہیئت پر پلٹ آتا ہی اور استسقاے زقی مین پاؤن پر ورم ہوتا ہی اسلیے کہ رطوبت نیچے کیطرف میلان کرتی ہی اور اکثر
اوقات شکم استسقاے لحمی والیکا نرم اور شکستہ ہوتا ہی اور بعض عریض اور موجی ہوا کرتی ہی اور معلوم کرین کہ جسوقت
استسقاے لحمی والیکے موہنہ اور بائین ہاتھ پر ثبور ظاہر ہو اور ناک مین کھجلی معلوم ہو تو وہ بیمار دوسرے یا تیسری دن مر جائیگا
اور اگر یہ علت اعضاے دیگر کے مشارکت سے ہو تو اول عضو مشارک مین کوئی الم اور کچھہ آفت ہوگی **علاج** اگر
سبب اس علت کا بند ہونا خون بواسیر یا خون حیض کا ہو تو اول فصد کھولنی بہتر ہی خصوصًا اگر پیشاب سرخ اور گاڑہا
ہو اور اگر سبب علت کا اسکے سوا ہو تو فصد نکھولین کیونکہ فصد اس مرض مین بہت مضر ہی اور اگر تپ ہو تو فصد نکھولنی
چاہیے اور نہ مسہل دینا چاہیے جبتک تپ دور ہو جائی اور قی کرنا اور دماغ کو غرغرہ سے پاک کرنا نہایت مناسب ہے اور
حب یوند قرص شبرم کہ جنکا وصف استسقاے زقی مین کیا گیا ہی اس علت مین بہت مفید ہین اور ایارج فیقرا بہت
سود مند ہی اور پیشاب لانیوالی دوائین بھی جو استسقاے زقی کے علاج مین بیان کیگئی ہین نفع بخشتی ہین **صفت**
حب سکبینج کہ اس علت مین سود مند ہی اور حیض کو جاری کرتی ہی مصطگی اور ایلوا اور تخم ہزار اسفند اور زراوند ہر
ہر ایک سات ماشہ نسوت اور سکبینج ہر ایک دو تولہ مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑہی دس ماشہ تک **صفت**

حب بھرامی ایلوا ساڑہی تین تولہ افتیمون پونی دو تولہ سقمونیا چودہ ماشہ بالچھڑ اور سلیخہ اور مصطگی اور ترب بدیہ
سنوت ہرایک سات ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ غاریقون ساڑہی دس ماشہ حماما کہ ایک قسم پودینہ کی ہی پونی دو ماشہ
بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ سی ساڑہی دس ماشہ تک **صفت حب شبرم نسخہ ثابت**
لیوین پوست بیخ شبرم ایک جزو مغز بادام سفید تین جزو بدستور کوٹ کر گولیان مقدار خوراک ساڑہی تین ماشہ سی
سات ماشہ تک **صفت اقراص لک نسخہ محمد بن زکریا** کہ اس بیماری کیلیے نہایت مفید ہی اور سدہ کو
کھولتا ہی اور سوداکو پیشاب کے طریق سی جاری کرتا ہی لیوین لاکھ اور ریوند چینی ہرایک ساڑہی دس ماشہ اسارون یعنے
تگر اور زراوند مدحرج اور بالچھڑ اور حنطیانا اور مصطگی اور اجمودہ کی بیج اور اذخر اور سولف رومی اور اجوائن اور ابہل
یعنی ہوبیر اور مغز بادام تلخ اور قسط تلخ اور مجیٹھ اور افسنتین رومی اور عصارہ غافث ہرایک سات ماشہ کالی
مرچ اور سونٹھ ہرایک ساڑہی تین ماشہ مقدار خوراک ساڑہی چار ماشہ اور دواء الکرکم تالیف محمد زکریا اور کاکلانج
تالیف عیسی بن صہار اور ایارجات بزرگ سب اس علت مین سودمند ہین اور ریاضت اور حرکت اسقدر کہ حرارت
غریزی کو بھڑکاوی سودمند ہی اور جسم بیمار کا خاک اور ریگ گرم مین دبانا اسطریق پر کہ بیمار پانون پھیلا کر لیٹ جاے اور اسکے
تمام بدن پر گرم ریت ڈالین چنانچہ تمام بدن کو ڈہانک لے اور ریت مین گرمی معتدل ہو اور آفتاب کیطرف پشت کرکے
حمام مین بیٹھنا اور حمام کے گرم فرش پر لیٹنا اور گندہک اور شب اور زاج وغیرہ کی پانی مین بیٹھنا
اور دریا کی پانی سی بدن دہونا مفید ہی اور دریا کی پانی مین بیٹھنا بھی بہت نافع ہی اور اگر دریا کا پانی موجود ہو تو نمک
کو پانی مین ڈالکر کئی دن تک دہوپ مین رکھدین تاکہ آفتاب اوسکو پکاوے پھر اوس پانی مین بیٹھین **صفت ضماد**
کہ ریاح کو توڑتا ہی اور احشا گرم کرتا ہی **نسخہ یوحنا** سرافیون لیوین نطرون کہ ایک قسم جوا کھار کی ہی اور راتینج کہ ایک
قسم گوند کی ہی اور گائی کی چربی اور اشق اور کندر سبکو گوندہین اور جگر کے مقام پر رکھین آور وہی طبیب کہتا ہی کہ علق
کہ جسکو فارسی مین بوق اور ہند مین سنکھہ کہتی ہین توڑ کر شکم پر باندہین تو رطوبتونکو بخوبی جذب کریگا اور جبتک خود نگرپڑے
شکم سی جدا نکرین **صفت ضماد دیگر نسخہ یوحنا ابن ماسویہ** لیوین اشق ساڑہی چار تولہ بسلا رس تین تولہ سوسن
کی جڑ تین تولہ ایلوا چھ تولہ زعفران تین تولہ عاقرقرحا تین تولہ گوگل چھ تولہ قردمانا تین تولہ حماما ساڑہی دس ماشہ

زرنیخ سوا تین تولہ شب یمانی اور بورہ ارمنی اور کندر اور باززرد اور مر ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اول چاہیے کہ زعفران اور گوندکی چیزونکو پرانی شراب مین حلکرین اور موم زرد اور روغن ناردین سے موم روغن تیار کرین اور سبکو باہم گوندہین اور برگ کرنب پر لیپ اوسکا لگاکر جگر پر رکھین اور اگر جگر مین کسی قسم کا ورم ہو تو جربی گاے کے بچھڑے کی ان دواؤن مین اضافہ فرمائین اور بکری کی مینگنیان یا کودک کا پیشاب یا اونٹ کا پیشاب جگر پر لگانا ضماد نفع ہے اور غذا نان خشکا چاہیے کہ جسکے آٹے مین سونف اور زیرہ اور اجواین اور سونف رومی اور اجووہ گوندہی ہو اور گوشت تیتر اور چکور اور لوہ کا کھلائین گفتار چودہوین انواع اسہال و زحیر و سحج کی بیانمین ہے اور اسباب اور علامات اور معالجات مین اوسکے اور اس گفتار کی تین جزو ہین معلوم کرین کہ اسہال یعنی دستونکی دو قسمین ہین اور سحج ہر ایک قسم کی بہت قسمین ہین ایک قسم دستونکی یہ ہے کہ جنکا مواد ایک عضو سے یا تمام بدن سے معدہ اور آنتون پر گرتا ہے اور اوسجگہہ اسہال پیدا کرتا ہے یعنی دست لاتا ہے دوسری قسم دستونکی یہ ہے کہ سبب اونکا خاص معدہ مین یا آنتو مین ہوتا ہے لیکن اوس قسم کی دست کہ جنکا مواد ایک عضو سے یا تمام بدن سے معدہ اور آنتون پر گرتا ہے پانچ طرح پر ہین ایک دماغی ہوتی ہین دوسرے جراری تیسرے کبدی چوتھے طحالی پانچوین یہ کہ مواد جنکا تمام بدن سے معدہ اور آنتون پر گرتا ہے ولیکن اسباب اون دستونکی جو خاص معدہ سے آتی ہین چھہ طرح پر ہین ایک یہ کہ معدہ مین ریاح پیدا ہوں دوسرے یہ کہ قوت ہاضمہ ضعیف ہو تیسرے یہ کہ قوت ماسکہ ضعیف ہو چوتھے سوء مزاج سرد اور تر پانچوین یہ کہ قوت مسہل کی دواؤن کی سطح معدہ پر قائم رہے چھٹے یہ کہ سطح معدہ پر پھنسیان نکل آئین اور اوس قسم کی دست کہ جنکا سبب خاص آنتو مین ہو وہ بھی کئی طرح پر ہین اور چگونگی ہر ایک کی ان سب دستونکی قسمون سے اور اسباب اور نشانیان اور معالجات ہر ایک قسم کی باب جداگانہ مین بیان کئے جاتین گے جزو پہلا اون دستونکی بیانمین ہے کہ جنکا مواد ایک عضو سے یا تمام بدن سے معدہ اور آنتون پر گرتا ہے اور دست پیدا کرتا ہے اور اس جزو کی پانچ باب ہین باب پہلا چودہوین گفتار سے دماغی دستونکی بیانمین ہے معلوم کرین کہ سبب دماغی دستونکا نزلہ ہے کہ دماغ سے اوترتا ہے اور کیفیت نزلکی اوترنی کی یہہ ہے کہ مواد نزلہ کا منفذ کام پر اوترکر جسوقت پھیپھڑہ پر گرتا ہے تو باعث پیدا ہونی ذات الریہ اور کھانسی اور سل کا ہوا کرتا ہے اور جسوقت مواد نزلہ کا مری پر گرتا ہے اور وہانسے معدہ مین اوترتا ہے اور معدہ سے نیچے آتا ہے تو باعث عارض ہونی دستونکا ہوتا ہے پس اگر مواد نزلہ کا نرم رطوبت ہو تو بلغمی دست پیدا کرتا ہے اور اگر گرم اور تیز ہو آنتونکو چھیلتا ہے اور سحج اور خون کی دست جاری کرتا ہے نشانیان خاص اس قسم کی نشانی یہ ہے کہ خواب سے بیدار ہونے کی بعد دست آتی ہین اور کیفیت اوسکی یہہ ہے کہ صبح کو جسوقت آدمی سوکر اوٹھتا ہے طبع اوسکی چند بار اجابت کرتی ہے جلد جلد اور حال اوس آدمی کا مانند

[illegible]

حال صاحب نفث لکر ہوتا ہی علاج ہر صبحکو جسوقت بیمار سو کر اوٹھ قی کرے تا کہ وہ خلط جو دماغ سی معدہ پر اوتری ہو نکلجاوی اور سوتی
وقت سرہانا بیمار کا نیچا کر دینا چاہیی اور تدبیر نزلہ روکنی کی کرین اور دماغ کو قوت دین اور دست بند کرنی کی دوائین کام مین لائین
لیکن جو مواد کہ قعر معدہ مین ہو تنقیہ اوسکا قی سے کرنا چاہیی کہ قعر معدہ مین ہو یا انتون پر اوتر آیا ہو تو اوسکو کسی پھسلانیوالی
چیز سی دفع کرنا چاہیی اور تدبیر نزلہ روکنی کی غرغرہ اور پینی کی چیزونسی کرنی چاہیی اور بالونمین کنگھی کرنا اور تالو کھرکھری کپڑی سی رگڑنا اور
چھینکین لانا اور ضماد مقوی دماغ سر پر رکھنا اور ہاتھ پاؤن کی مالش کرنا بہتر اور مناسب ہے لیکن یہ سب تدبیرین اوسوقت
عمل مین لائین کہ تنقیہ بدن کا کر چکی ہون اور تنقیہ حب صبر اور ایارج فیقرا اور حب قوقایا اور مانند اوسکی سی کرنا چاہیی اور بعد
تنقیہ کی غرغرہ کرین **صفت غرغرہ** لیوین مسور اور گلاب کی پھول سرخ اور سوسن کی جڑ ہر ایک برابر وزن پکا کر صاف کرین
اور سکنجبین سادہ مین ملائین اور قدری زعفران اوسمین گھولین اور غرغرہ کرین اور اگر سکنجبین کو جوشاندہ افسنتین مین ملائین
اور اوس سے غرغرہ کرین بہتر ہی اور سرکہ اور گلاب اور بارتنگ کی پانی سی غرغرہ کرنا سودمند ہی اور اگر بالچھڑ کو بارتنگ کی پانی اور
خرفہ کی پتون کی پانی اور مسور کی پتون کی پانی اور گلاب مین ملائین اور اوس سے غرغرہ کرین تو نہایت مناسب ہوگا کیونکہ یہ
غرغرہ دماغ کو قوت دینی اور نزلہ باز رکھنی مین خاصیت عجیب رکھتا ہے اور شربت خشخاش کا بقدر دو چمچہ سوتی وقت کھلانا
نزلہ کو باز رکھتا ہی اور اگر شربت خشخاش مین اوس سے پہلی کہ آگ پر سی اوتارین اقاقیا اور برگ سماق اور عصارہ لحیۃ التیس اور
گلنار اور کتیرا اور زعفران چونتیس ۳۴ تولہ مین دو ماشہ چھ چاول کوٹ کر چھانکر داخل کرین تو بہت مفید ہوگا اور صفت شربت
خشخاش کی چوتھی گفتار مین نزلہ اور زکام کی علاج مین بیان ہوگئی ہی **صفت اقراص خشخاش** کہ نزلہ کو روکتی ہین لیوین
گلاب کی پھول سرخ اور گوندببول کا ہر ایک چودہ ماشہ تخم خشخاش سفید اور تخم خشخاش سیاہ ہر ایک ساڑھی تین ماشہ ست ملٹھی کا اور
نشاستہ اور کتیرا ہر ایک سات ماشہ زعفران پونی دو ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ **صفت ضماد** کہ گرم دماغ والیکو مفید ہے
صندل سرخ چھالیہ اور اقاقیا اور شیاف مامیثا اور گل ارمنی اور گل قیمولیا یعنی کٹھالی کی مٹی اور مسور دھوتی ہوئی اور زعفران
اور رسوت ہر ایک برابر وزن سبکو بارتنگ کی پانی اور خرفہ کی پتونکی پانی مین گوندھکر ضماد کرین اور سونگھنا سرکہ کا دماغ کو قوت دیتا ہی
اور کھانا سرکہ کا دماغ کو ضعیف کرتا ہی اور ٹھنڈا پانی سچی پیاس پر پینا بمقدار معتدل گرم دماغ کو قوت دیتا ہی اور بہت ٹھنڈا
پانی پینا دماغ کو ضعیف کرتا ہی اور علاج سرد دماغ والی کا مانند علاج سبات اور شیر غش اور درد سر سرد کی کرنا چاہیی جسطور پر کہ
ہر ایک اپنی اپنی مقام پر بیان کیا گیا ہی اور بال سر کی جلد جلد منڈوانا اور قیمولیا سرکہ اور گاہی کے پتے مین حل کرکے سر پر طلا کرنا اور بعد اسکی
چقندر کا پانی نچوڑی ہوئے اور قدری نمک سی دھونا سودمند ہی اور کندر اور کلونجی بھونکر سونگھنا نافع ہی اور دونون پنڈلیان
اوپر سے نیچے تک ملنا اور روغن اور نمک کی مالش کرنا بہتر ہی **باب ۲ دوسرا مراری دستونکی بیان مین ہی** اور علاج
مین اوسکی سبب مراری دستون کا یہ ہی کہ صفرا انتون پر تنہا ہی اوس حاجت سی زیادہ اوترتا ہی کہ جتنا دفع ثفل کی لیے
کام آتا ہے نشانیان اس قسم کے دستون کی یہ ہین کہ بعد تپ غب اور تپ محرقہ کی یا بعد پرانی شراب پینی کے دست

جاری ہوتی ہین اور مونھہ کا مزہ تلخ اور پیاس غالب ہوتی ہی اور رنگ دستونکا زرد ہوتا ہی اور مقعد مین جلن معلوم ہوا کرتی ہے اور گذشتہ تدبیرین بھی گواہی دیتی ہین **علاج** ایسے دستون کے علاج کا طریق یہہ ہی کہ اول غور کرین اگر مواد صفرا کا بہت ہو تو پہلی جوشاندہ ہلیلہ زرد اور املی سی تنقیہ کرین پھر تدبیر روکنی دستون کی کرین کشکاب اور سفوف حب الرمان اور اقراص طباشیر سی اور دوغ سنگ تاب اور آہن تاب پلائین اور کشکاب جو کی ستو سی بنائین اور اگر سفوف حب الرمان کشکاب کے ساتھہ دین بہتر ہی اور اگر چہارم وزن جو کے ستو سی تخم خشخاش لیوین اور دونون کو پانی مین تر کرین اور کوٹکر پانی اوسکا حاصل کرین اور پکائین نہایت نافع ہوگا اور اگر دو جزو جو کے ستو اور ایک جزو انار دانہ کا آٹا باہم ملائین اور بیمار کو کھلائین صفراوی دستونکی بند کرنی مین نہایت موثر ہوگا اور کعک ایک قسم روٹی کی ہی کہ اوسکو ہندی مین کلیچہ کہتی ہین باریک پیسین اور دہی مین ملاکر کہ آہن تاب ہو بیمار کو کھلائین بہت مفید ہی اور نو تولہ یا کم یا زیادہ کعک پیسکر رات دن مین کئی مرتبہ کھلائین اور روٹی کے ٹکڑے چرب کرکے سکباج مین کہ ایک قسم غذا کی ہی کہ سرکہ سی ترتیب دیتے ہین بھگوکر بیمار کو کھلانا چاہیی صفراوی دستونکو نافع ہی **صفت سفوف حب الرمان** لیوین حب الرمان یعنی انار دانہ ڈیڑہ پاو بریان کرین اور دہنیہ خشک تین چھٹانک ایک رات دن سرکہ مین تر کرین اور بھونین اور سماق اور گلنار ہر ایک ساڑہی چار تولہ اور بڑی مائین اور خرنوب نبطی ہر ایک تین تولہ سبکو کوٹین اور بدستور سفوف بنائین مقدار خوراک سات ماشہ سی ساڑہی دس ماشہ تک **صفت قرص طباشیر** لیوین گلاب کے پھول سرخ اور گوند ببول کا بھونا ہوا اور گل ارمنی اور جفت بلوط اور طباشیر ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ دو تولہ تخم مورد چودہ ماشہ ککڑی کے بیج چھیلے اور بھونے ہوئی ساڑہی دس ماشہ مقدار خوراک ساڑہی چار ماشہ اور وہ ضمادات جو جگر گرم کے سوء مزاج مین بیان کیے گئی ہین کام مین لائین اور غذا انار دانہ اور سماق اور زرشک اور غورہ سی مزور کرین اور پانی مین بہی یا ریباس کا شربت گھولکر پلائین **صفت ضماد نافع** صندل سرخ اور صندل سفید اور چھالیہ اور گلاب کے پھول سرخ اور مازو اور گل ارمنی اور اقاقیا اور سک اور رامک لیکر سبکو کوٹین اور گلاب مین یا مورد ہری کے پانی مین گوندہین اور معدہ پر رکھین اور ہر وقت تازہ لیپ کرتی رہین **باب تیسرا** پہلے جزو سی چودہوین **گفتار کے جگری دستونکی بیان مین ہے** اور علاج مین اونکے معلوم کرین کہ اسہال کبدی یعنی وہ دست جو جگر کی ضعیفی سے عارض ہوتی ہین تین طرح پر ہین

ایک یہ کہ قوت جاذبہ جگر کی کسی سبب سے سوء مزاج کی قسمونسے یا بسبب سدہ یا بسبب کسی قسم کے ورم کے ضعیف ہوجاتی
ہے کیلوس کو جذب نکر سکے یہانتک کہ کیلوس ماساریقا سے آنتون کی طرف اوترے اور اسہال کیلوسی پیدا کرے دوسرے یہ کہ
قوت ہاضمہ اور دافعہ جگر کی کسی سبب سے ان سببونسے جو مذکور ہوئے ضعیف ہوجائی اگر کیلوس کو ہضم نکر سکے اور اون گندگی
جو آلاوسکو دفع کرنے میں دفع نکر سکے پس جسوقت کہ جگر بیر ہوجائی اور کیلوس اوسجگہ سے طبعی راہ کیطرف دفع ہو تو کیلوس
ماساریقا کیطرف لوٹ آیگا اور آنتونپر اوتریگا اور اسہال غسالی پیدا کریگا یعنے گوشت کے دھوون کی مانند دست
آئینگے اور اگر باوجود قوت ہاضمہ اور دافعہ کی ضعیفی کے قوت ماسکہ بھی ضعیف ہو تو دست قوی تر ہونگی اور قوت
ہاضمہ کی ضعیفی کا سبب اکثر اوقات سوء مزاج سرد اور تر ہوتا ہے تیسرے یہ کہ ورم جگر کا پختہ ہوجائے اور لوٹ جائی یا سدہ جگر کا
کھلجائی یا کوئی رگ ٹوٹ جائی یا پھٹ جائی کسی صدمہ یا سقطہ وغیرہ سے اور وہ مواد آنتونپر گرے اور خون کے دست اور پیپ ظاہر
اور آخر مین سیاہ اور غلیظ دست آوین مانند گاد شراب کی اور جسوقت کہ بسبب سوء مزاج گرم کے خون جلجائی اور خلطین پگھلنی شروع
ہون تو اوسوقت اسہال صدیدی جاری ہونگے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جگر بھی جلجاتا ہے اور بعد خلطون کے ٹکڑے سیاہ گوشت کے
دستونمین آتی ہین اور سبب صدید کا کبھی پھٹنا ورم اور دبیلہ کا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اسہال صدیدی مین جھاگ ملے
ہوتی ہین اور جھاگون کا سبب ملنا اور پگھلنا خلطونکا ہے اور فرق درمیان اون سیاہ دستونکے جو سوختہ ہونے خلطونسے
اور سدہ کے کھلنے سے آتی ہین اور درمیان سوداوی دستونکے جو تلی سے عارض ہوتی ہین یہ ہے کہ وہ دست جو سوختہ خلطونسے
آتی ہین وہ بہت سیاہ نہین ہوتی اور قوام اونکا بہ نسبت قوام سودا کی نہایت گاڑھا ہوتا ہے اور وہ دست جو خلط سوداسے
آتی ہین رنگ اونکا نہایت سیاہ اور قوام بہت پتلا ہوتا ہے اور بدبو اونمین نہین ہوتی اور جو دست کہ سدہ کھلنے سے آتے
ہین بدبودار ہوتی ہین بسبب قبول کرنی عفونت کی نشانیان اگر سبب دستونکا ضعیفی قوت جاذبہ جگر کی ہو تو دست
کیلوسی ہونگے یعنے سفید اور آبناک اسلیے کہ غذا نے معدہ مین بخوبی ہضم پایا ہوگا اور وجہ آبناک ہونے کی
یہ ہے کہ جگر نے اوس پانی مین جو پیا گیا ہو جیسا کہ چاہیے تصرف نہین کیا ہے اور اگر سبب
دستونکا قوت ماسکہ کی ضعیفی ہو تو کیلوس جو جگر مین آوے جلد پلٹ جائی اور آنتونپر اوترے اور دست اوسوقت سے پہلے آئین کہ
جسوقت آنا چاہیے تھا اور اگر ماسکہ اور دافعہ دونون ضعیف ہون تو دست کم کم آئینگے اور جلد جلد اجابت کی حاجت
ہوگی اور اگر قوت ہاضمہ جگر کی ضعیف ہو تو غسالی دست عارض ہونگے یعنے مانند اوس پانی کے کہ جسمین گوشت
تازہ دھویا ہو اور اگر قوت ہاضمہ معدہ کی بھی ضعیف ہو تو جو کیلوس کہ خارج ہوگا وہ اریدہ باہر نکلے اور اگر سبب ضعیفی
اون قوتون کا سدہ ہو یا کسی قسم کا ورم یا کوئی قسم سوء مزاج کی قسمونسے ہو تو سب نشانیان اونکی ظاہر ہونگی
چنانچہ بابہای گذشتہ مین بیان کیگئی ہین اور جاننا چاہیے کہ جسوقت پانی کے مانند دست آنی شروع ہون
اور پھر غسالی آئین انجام اونکا بہت برا ہے اور بقراط کہتا ہے کہ جو دست کسی بیماری کے بعد ظاہر ہون موت

اوس بیمار کی قریب ہوگی اور یہی وہ ہی بقراط کہتا ہی کہ جسوقت دست پانی سے آئین پھر مانند مرہم کی آنی شروع ہون بہت
بُرا ہی اور جسوقت کہ استسقا کی بعد دست آنی شروع ہون انجام اونکا بھی بہت بد ہی خصوصًا اگر استسقا ورم جگر سے پیدا ہوا ہو اسلیے کہ اون
دستونمین تنقیہ مواد نہوگا اور روکنی سے نہ رکین گے اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ سحج اور قروح الامعا کی بیماری انجام کو استسقا ہو جاتی ہی اور جسوقت
کہ سیاہ دست جو خلطونکی سوختگی سے آتی ہون سبز ہو جائین تو جاننا چاہیے کہ طبیعت مین قوت باقی ہی اور نزدیک اصلاح کے
ہی اول سبزی کیطرف میلان دستونکا ہو پھر زرد ہو جائین پھر رکجائین اور انجام بخیر ہو **علاج جگری دستونکا علاج**
یہ ہی کہ اول غور کرین کہ سبب دستونکا یا سبب جگر کی ضعیفی کا کیا ہی امتلا ہی یا ورم ہی یا کوئی قسم سوء مزاج کی قسمون سے
پس جو سبب کہ پایا جاوی اوسکی دفع کرنی مین مشغول ہون تا کہ مرض زائل ہو اور نشانیان امتلا اور ورم اور سدہ کی
اور نشانیان سوء مزاج کی قسمونکی اور علاج اون سبکے گیارہوین گفتار مین بیان کیے گئے ہین اور جاننا چاہیے کہ اگر
سبب دستونکا سدہ ہو تو قابض دوائین یعنی دستونکی روکنی کی چیزین دینا خطای بزرگ ہی اسلیے کہ قابض دوائین گونکی
راستونکو فراہم کردیتی ہین کہ بسبب اوسکی سدہ ہو جاتا ہی اور ورم صلب ہو جاتا ہی اور کوئی ضماد سبک یا قابض کھیں تو وہ
بھی بیماری بڑہائیگا اور حرارت غریزیکو فنا کریگا پس بہتر یہ ہی کہ مدد دین تا کہ جو کچھ کہ سدہ سے مترشح ہوتا ہی بالکل دفع ہو جاوی
اور کشایندہ دوائین کام مین لائین یہانتک کہ تمام سدہ کھلجاوی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ سدہ کھولنی کے لیے قوی مسہل کی حاجت
پڑتی ہی تا کہ سدہ کی مواد کو دفع کری اور کبھی تیز حقنہ کرنے کی حاجت پڑتی ہی تا کہ سدہ کی مواد کو نیچے اوتار دیوی اور اگر صاحب سدہ
کو بی تکلف قی عارض ہو تو نہایت مفید ہوگی اور غذا بتفاریق دین یعنی چند بار تھوڑی تھوڑی کھلائین اور پسینہ
لانی کی تدبیر کرین اور بعد اوسکی سدہ کھولنی والی معجون کھلائین جیسے فودنجی تو بہت مناسب ہوگا بعد کھانا کھانی کے
ساڑھی چار ماشہ اور جب کھانا ہضم ہو جاتے تو پودنی دو ماشہ دین اور شراب پرانی مروق بقدر قلیل اوسوقت کہ جب
کھانا معدہ مین آدہا ہضم ہو چکا ہو پلائین بہت نافع ہوگی اور کھرکھری کپڑے سے بدن کو ملنا چاہیے اور بسبب لاغری
بیمار کے تنقیہ سے خلط غلیظ کے کہ جو سدہ پیدا کرتی ہے خوف نکرین اسلیے کہ جب سدہ کھل جائیگا اور سدہ کے
مواد سے بدن پاک ہو جائیگا اور غذائین گون مین پہونچنے لگین گی تو گوشت بدن پر بیمار کے بخوبی پیدا ہوگا اور قوت
لوٹ آویگی اور جس شخص کو گوشت کی دہوون کے مانند دست آتے ہون تو اوسکو شروع مرض مین روٹی نہ دینی
چاہیے اسلیے کہ جگر روٹی کو نہین قبول کرتا ہے اور ہضم نہین کرسکتا ہے پس بہتر یہ ہے کہ اوس کشکاب پر جو جو کے
ستو سے پکایا ہو اقتصار فرمائین اور ہر روز دو دفعہ یا تین دفعہ کھلائین اور امتحان کرین کہ اگر بیمار اوسکو ہضم نکرسکی تو

جاورس پوست کندہ یعنی باجرہ بھوسی اوتارا ہوا جو کی ستو کے ساتھ پکائین اور صاف کرین اور اگر صاف کیا ہوا
ہضم نکر سکے تو بغیر صاف کیا ہوا پلائین اور طریق اس کشکاب پکانے کا یہ ہے کہ ایک پیمانہ ستو مین بیس پیمانہ پانی ڈالین
اور پکائین تاکہ پانی بقدر ایک پیمانہ کے ستو کے اوپر رہجائے اور جو کے کے بیج بھونکر اور کوٹکر بکری کے جگر پر چھڑکین اور
اوسکو کباب بناکر کھائین سودمند ہوگا اور بعضے طبیبون نے کہا ہے کہ غسالی دست سویز منقی تنہا سے دور ہوجاتے ہین
بدون دوسرے علاج کے کہ بدستور اوسکو چبائین اور نگل جائین چنانچہ شیخ قانون مین لکھتا ہے کہ مینے امتحان اوسکا
کیا ہے اور بہت نفع پایا ہے جو کچھ طبیب کہتے ہین صواب سے دور نہین ہے **صفت سفوف کہ جگری دستونکو
بہت نافع ہے** لیوین گلاب کے پھول سرخ پونے دو تولہ زرشک اور لاکھ دھوئی ہوئی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
بنسلوچن اور صندل سفید اور گوند ببول کا اور نشاستہ ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ تخم حماض یعنی چوکے کے
بیج ساڑھے دس ماشہ اور زعفران ساڑھے تین ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ دوغ آہن تاب کے ساتھ نوش کرین اور
اگر بیماری بہت طول کھینچے اور سحج پیدا کرے تو دوائین قابض ہرگز نہ دینی چاہییں لیکن نرم اور مغری چیزین دینی چاہییں
صفت سفوف نرم لیوین تخم خطمی اور تخم خبازی کہ دونون پوست کندہ ہون ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ نشاستہ
اور گوند ببول کا ہر ایک تین تولہ سبکو بھونین اور کوٹین نرم اور تین تولہ گل ارمنی کو ٹکڑا اوسمین ملائین قدر خوراک
ساڑھے دس ماشہ شربت مورد کے ساتھ اور اگر سحج کے ساتھ طبع خشک ہو تو تخم خطمی اور تخم خبازی کوفتہ اور اسپغول
اور تخم کنوچہ اور تخم شاہسفرم کہ جسکو فارسی مین نازبو اور ریحان کہتے ہین برابر وزن خام یعنی بغیر بھونی ہوئی اور
ناکوفتہ لیکر باہم ملائین اور روغن گل مین چرب کرین اور نیمگرم پانی کے ساتھ کھلائین مقدار خوراک ساڑھے دس
ماشہ اور اگر املتاس پانی مین حلکرین اور تخمہاے مذکورہ اوسمین شامل کر کے پلائین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور
کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جگری دستونمین خراط یعنی رطوبت غلیظ آنتون کی قدرے قدرے باہر نکلتی ہے اور طبیب سمجھتا ہے کہ
دست آنتونسے آتے ہین اور وہ علاج ترک کرتا ہے پس بسبب چھوڑ دینے معالجہ جگر کے بیماری زائل نہین ہوتی اسلیے
لازم ہے نشانیونمین خوب غور کر لینی چاہیے اور جگر کی مراعات سے دست بردار نہونا چاہیے اور اون دستون کا علاج
جو ضعیفی سے قوت جاذبہ جگر کی آتے ہون گرم اور گدازندہ چیزون سے کرنا چاہیے مانند فلافلی اور فودنجی کے قدرے شراب

[illegible]

صرف پرانی کے ساتھ **صفت دواءِ کہ جگر کی قوت جاذبہ کو تقویت بخشتی ہی** لیوین سلیخہ اور بالچھڑ اور زعفران
ہر ایک ساڑہی دس ماشہ میٹھا چرائتہ عود بلسان حب بلسان ناگرموتھا اذخر اجمودہ ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ جائپھل
پانچ عدد الایچی اور لونگ اور جاوتری اور سونف رومی ہر ایک سات ماشہ چھریلا اور لادن ہر ایک سات ماشہ
قردمانا ساڑہی دس ماشہ سُک چودہ ماشہ کابچیل ساڑہی دس ماشہ اجواین چودہ ماشہ تخم مورد بریان نو تولہ سبکو کوٹین
اور چہانین اور میبہ مین گوندہین مقدار خوراک چودہ ماشہ اور لطیف اور جلد ہضم ہونیوالی غذائین کہ جنمین خوشبودار
مصالح داخل ہون کھلائین مانند رائی اور چقندر اور سوا اور سکی اور اگر جگری دستونکا سبب قوت ماسکہ کی ضعیفی ہو تو
علاج اوسکا اس طرح کی دواؤن سے کرین لیوین گلاب کے پھول سرخ اور گلنار اور عصارہ قرظ ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ
بالچھڑ دو تولہ مصطگی ساڑہی دس ماشہ زعفران اور اذخر ہر ایک چودہ ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ رُب بہی یا رُب
سیب کے ساتھہ دین اور غذا چکور اور تیتر اور تیہو اور چڑیا کا گوشت بھونا ہوا کھلائین **صفت ضماد نافع** لیوین مُر
اور کندر اور گلاب کے پھول سرخ اور زیرہ گلاب کا اور بالچھڑ اور زعفران برابر وزن اور سبکو کوٹین اور مورد کے پانی
اور سیب کے پانی اور گلاب مین گوندہین اور جگر پر لگائین **باب چوتھا پہلے جزو سے چودہوین گفتار کا**
خون کے دستونکے بیان مین ہی جو جگر سے آتے ہین اور علاج مین اوسکے نشانی خونی دستونکی جو
جگر سے آتے ہین یہ ہی کہ شکم اور آنتون مین کچھہ درد اور کسی طرح کی آفت نہو اور ضعیفی سوءِ مزاج جگر کی سب نشانیان
ظاہر ہون اور دست چند روز آتے ایک دن یا دو دن کو رک جائین اور پھر آنے لگین اور جب بیماری بڑہ جاے
اور طول کھینچے دستون مین خلط غلیظ شراب کی گاد کی مانند نکلنی شروع ہو **علاج** گل ارمنی اور گل مختوم اور گل قبرسی دیوین
اور سفوف الطین اس مرض مین نہایت نافع ہی **صفت سفوف الطین** لیوین گل ارمنی اور بنسلوچن اور
گوندبول کا بھونا ہوا اور تخم مورد ہر ایک تین تولہ خون سیاوشان یعنی دم الاخوین اور کندر ہر ایک سات ماشہ
مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ شربت مورد کے ساتھہ دین **صفت قرص طباشیر** کہ خونی دستونکو بہت نافع ہی لیوین بنسلوچن
چودہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ ساڑہی سترہ ماشہ چوکے بیج بھونے ہوے دو تولہ گوندبول کا بھونا ہوا اور گل ارمنی اور گلِ ...
اور بلوط ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ تخم مورد تین تولہ نشاستہ بھونا ہوا ساڑہی دس ماشہ مقدار خوراک ساڑہی چار ماشہ

رُب بہی کی ساتھ دین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جگری دستون کا خون شراب کی گاد کی مانند اور بدبو دار جھاگ ملا ہوا ہو
اور گمان اس بات کا ہو کہ خلط سودا ہی اور احوال برخلاف اوسکی ہو جیسا کہ گمان کیا جای پس جاننا چاہیے کہ ایسی کیفیت
لاغر اور گرم مزاج آدمیون کی دستون مین ہوا کرتی ہی بسبب ریاضت شدید اور غلبہ پیاس کے کہ سفر اور غیر سفر مین بہت
دیر مین پانی پینی کا اتفاق ہوا ہو کہ جگر بسبب اوسکی گرم ہو جاتی اور خشکی غالب ہو اور خون گاڑہا ہو جاتی اور جلجائے
علاج اوسکا سرد کنندہ تدبیرون سے کرنا چاہیے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بدن بیمار کا گھلنے لگے اور قوت گھٹنی شروع ہو
اور دست زرداب کی مانند عارض ہون نشانی اوسکی یہ ہی کہ بدن روز بروز دبلا ہوتا جاتا ہی اور گوشت پگھلتا ہی
اور جگر مین کسی قسم کی آفت معلوم ہوا کرتی ہی علاج اوسکا تسکین حرارت اور تری لانیوالی چیزونسی کرنا چاہیے اور قرص
کافور اور قرص طباشیر اور کشکاب کہ علاج دق مین مذکور ہی دینا چاہیے اور صندل اور گلاب کا ضماد دل اور جگر پہ
رکھنا چاہیے اور معلوم کرین کہ اسطرح کی دستونکو ایک ہی دفعہ نہ بند کرنا چاہیے بلکہ بتدریج روکنا چاہیے **صفت قرص** کہ
اس قسم کی دستونکو مفید ہی لیوین گل ارمنی اور بنسلوچن اور شاہ بلوط اور چوکی کے بیج اور زرشک اور گلاب کے پھول سرخ
اور گوند ببول کا بھونا ہوا اور سرطان ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور رب بہی مین گوندہین اور بقدر سات ماشہ دس ماشہ
قرص بنائین اور طعام مصوص اور ہلام اور مچھلی سرکہ مین پکا کر اور سرد کر کر اور حریرہ جو نشاستہ اور صمغ عربی اور مغز بادام
بریان سے تیار کیا ہو بیمار کو کھلائین اور کبھی خونی دستونکا سبب تمام بدنکا امتلا ہوا کرتا ہی اگر نشانیان امتلا کی ظاہر ہون تو
علاج اوسکا یہ ہی کہ اول فصد ہفت اندام کی کھولین اور غذا نہایت سبک دین اور دستونکو آہستہ آہستہ بند کرین اور بارتنگ
اور خرفہ کی پتون کا پانی دیتے رہین اور معلوم کرین کہ جس آدمی کے بدن سے دستونمین یا قی مین یا کسی زخم سے یا بواسیر وغیرہ سے خون
بکثرت نکلی تو طبع اوسکی نرم ہو جائیگی اسلیے کہ جگر ضعیف ہوگا اور حرارت غریزی کم ہوگی اور کھانا ہضم نہوگا اور جسوقت کہ خونی
دستون والی کی یا خونی قی والی کی نبض ساقط ہو اور یکایک ہاتھ پاؤن ٹھنڈے ہو جائین اور چہرہ زرد ہو اور دست جاری ہون
تو جاننا چاہیے کہ خون اوسکی جگر مین بستہ ہوگیا ہی علاج مین اوسکی مشغول ہونا چاہیے اور محمد زکریا لکھتا ہی کہ مین نے ایک چیز عجیب
آزمائی ہی کہ یہ انواع دستون کی سب قسمونکو اوسی ساعت روکتی ہی وہ پنیر مایہ خرگوش کا ہی چار رتی ڈیڑہ چاول سے شروع کرین
اور آٹھ رتی تین چاول تک بتدریج بڑہائین تاکہ قولنج نہ پیدا کرے اول چار رتی ڈیڑہ چاول دینا چاہیے اور اگر کفایت نکرے
دوسرے دن آٹھ رتی تین چاول دین اور اگر پہلے دن چار رتی ڈیڑہ چاول دینے سے مقصد حاصل ہو تو اوسی دن چار
رتی ڈیڑہ چاول اور دیوین اور اگر اسقدر بھی کافی نہو تو چار رتی ڈیڑہ چاول اور دین بہتر اور مناسب ہے

باب ۵

پانچوان اون دستون کے بیان مین ہے کہ جنکا مواد تمام جسم سے آکر جمع ہوتا ہے

سبب اس قسم کے دستون کا مواد بد ہے کہ رگون مین تمام جسم کے جمع ہوتا ہی کیونکہ جبکہ اعضا اوسکو قبول
نہین کرتے تو قوت دافعہ ہر ایک اندام کی اوسکو رگون کیطرف پھیر دیتی ہے پس وہ مواد رگون سے جگر مین آتا ہی

اور جگر سے ماساریقا کی راہ سے آنتون پر اوترتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جو اعضا گرداگرد معدہ کے ہین اونمین بہت خلطین
جمع ہو جاتی ہین اور وہانسے معدہ مین آتی ہین اور جو کھانا کہ معدہ مین ہوتا ہے اوسے خراب کرتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ یہ خلطین اگرچہ طعام معدہ کو خراب نکرین لیکن بعضی خلطونمین ایسی قوت ہو کہ معدہ اوس سے نفرت کرے یا مزاج معدہ کا اوسکے
مزاج سے موافق نہو اور معدہ اوسکو اپنے پاس سے دفع کرے اور طعام دیگر جو معدہ مین موجود ہو اوسکے ساتھہ دفع ہو یا
بعضی خلطونمین دست لانیوالی یا پھسلانیوالی کوئی قوت ہو کہ جو چیز معدہ مین ہو اوسے دفع کرے اور پھسلا دے جیسے
سودا بہت تلخ سے جب معدہ پر گرتا ہے معدہ کو چھیلتا ہے اور ہر ایک چیز کو جو معدہ مین ہوتی ہے دفع کر دیتا ہے اور
پھسلاتا ہے اور باعث عارض ہونے سوداوی دستون کا ہوتا ہے اور معلوم کرین کہ ایسے دستونمین کہ جنکا مواد کسی دوسرے
عضو سے یا تمام بدن کی رگون سے معدہ اور آنتونمین آتا ہے دورہ بھی مقرر ہوتا ہے کہ عربی مین اونکو اسہال
الکائن بالادوار کہتے ہین اور یہ علت بہت طول کھینچتی ہے اور سبب درازی کا اس علت کی یہ ہے کہ کھانا اور پانی
جگر اور معدہ مین ہمیشہ ہضم نہین ہوتا ہے اور بدن پاک نہین رہتا ہے کیونکہ صاحب اس علت کا ہضم غذا اور تنقیہ
مواد کی تدبیر نہین کرتا ہے اور ہر مرتبہ جب کہ دست بند ہو جاتے ہین سمجھتا ہے کہ مین اچھا ہو گیا اور جبکہ پھر دست
شروع ہوتے ہین تو سمجھتا ہے کہ یہ دست طعام اور شراب فرونی سے جدید شروع ہوئے ہین نشانیان اس
علت کی یہ ہین کہ ہمیشہ ناف مین پیچ معلوم ہو اور ہر بار جب شکم جاری ہو مواد بہت نکلے اور ہر نوبت مین یعنے ہر ایک
دورہ مین دو دن یا تین دن دستون کی کثرت رہے اور پھر بالکل بند ہو جائین اور احوال مانند حال تندرست آدمیون
کی ہو اور شاید کہ ایک ہفتہ یا زیادہ حالت تندرستی پر قائم رہے اور اکثر اوقات بیس دن تک تندرست رہتا ہے
پھر دورہ دستون کا شروع ہوتا ہے علاج اس بیماری کے علاج کا طریق یہ ہے کہ اول معدہ اور جگر کے
احوال کو اور اون دونون کی قوتون کو اصلاح کی طرف پھیر لائین اور اگر سوء مزاج ہو زائل کرین اور نیک
غذائین کھلائین اور ترتیب نیک فرمائین اور تنقیہ واجب کرین خصوصاً نزدیک نوبت اسہال کے یعنے قریب دستونکے
دورہ کے اور ایارج فیقرا اور جوشاندہ ہلیلہ اور مطبوخ افتیمون اور شربت افسنتین اور جوارش سفرجلی اور
اطریفل کبیر اس علت مین سودمند ہے اور جسوقت بدن پاک کر چکے ہون تو ہر صبح کو ناشتا ریاضت فرمائین

اور مالش اور حمام کرین جیسا کہ تیسری کتاب مین تندرستی کی نگاہ رکھنے کے بیان مین لکھا گیا ہی جزو دوسرا معدی
دستون کی سب قسمونکی بیانمین ہی یعنے ذکر اون دستون کا ہی کہ جنکا سبب خاص معدہ
مین ہوا کرتا ہی اور اس جزو کی چار باب مین باب پہلا معدہ کی اولی دستون کے بیانمین ہی کہ
جو قوت ہاضمہ کی ضعیفی سے عارض ہوتے ہین معلوم کرین کہ قوت ہاضمہ کی ضعیفی کے اسباب
چار طرح پر ہین ایک یہ کہ رطوبت لزج سطح معدہ پر آلودہ ہو اور معدہ کی حرارت کو ہضم طعام سے باز رکھے پس قوت ہاضمہ
بسبب اوسکے ضعیف ہو جاتی دوسرے یہ کہ معدہ گرم ہو اور اوسمین صفرا پیدا ہو تیسرے یہ کہ صفرا اور بلغم شامل ہو چوتھے یہ کہ معدہ
مین ریاح پیدا ہون اور غذا اسوجہ سے تباہ اور ناگوار یدہ ہو جاتی اور دست عارض ہون نشانیان جن دستونکا
سبب کہ رطوبت لزج ہو تو اوسمین سب نشانیان رطوبت کی ظاہر ہونگی اور کھانے کا معدہ پر بوجھ معلوم ہوگا اور
متلی ظاہر ہوگی اور ثفل ناگوار یدہ سفید رنگ باہر نکلیگا اور پیاس بہت کم ہوگی اور ممکن ہی کہ رطوبت لزج کے سبب سے
پیاس بھی غلبہ کرے جیسے شور مچھلی کھانے سے پیاس پیدا ہوتی ہی اور اس قسم کے دست باقراقر ہونگے اور کھٹی ڈکارین آئینگی
اور بقراط نے کھٹی ڈکارونکا آنا اس قسم کے دستونمین بہتر سمجھا ہی اسوجہ سے کہ کھٹی ڈکارین دلیل اس بات کی ہین کہ حرارت
بالکلیہ کام سے جاتی نہین رہی ہی اور غذا معدہ مین درنگ کرتی ہی یہانتک کہ ترش ہو جاتی ہی اور درنگ کرنا غذا کا یعنی
بہت دیر تک ٹھہرنا کھانے کا معدہ مین اس قسم کے مرض مین ہیاب ہی دوسرے یہ کہ ترشی رطوبت لزج کو قطع کرتی ہی اور معدہ
کو دباغت پہونچاتی ہی اور درست کرتی ہے یہانتک کہ ہاضمہ اور ماسکہ دونون قوی ہوتی ہین اور اگر قوت ہاضمہ
کی تنہا ضعیف ہو تو دست اپنے وقت پر آئینگے لیکن ثفل ناگوار یدہ باہر نکلیگا اور اگر سبب اس علت کا غلبہ صفرا اور گرمی
معدہ ہو تو پیاس و تلخی موبنہ کی اور حرارت اور زردی براز کی گواہی دیگی اور جسکے معدہ مین کہ صفرا اور بلغم
ملا ہوا ہو تو ثفل مین دونون خلطین باہر نکلینگی اور جسکے معدہ مین کہ ریاح پیدا ہون تو دست قراقر کے
ساتھ عارض ہون گے اور ریح کی نشانیان سب ظاہر ہونگی اور علاج اسباب کا چار فصل پر ہی فصل پہلی
اون دستون کے علاج مین ہی کہ جو قوت ہاضمہ کی ضعیفی سے عارض ہوتے ہین
بسبب رطوبت لزج کے اگر نشانیان بلغم کی ظاہر ہون تو قے کرنی چاہیے اور شور مچھلی اور مولی اور چقندر
اور رائی نوش کرین اور سوئے پانی مین پکاکر اور شہد مین ملاکر اور نمک ڈالکر بیمار کو پلائین کہ قے کرے اور قے کرنے کے بعد جب دیکھین کہ
منہ معدہ اون مواد سے ہلکا ہو گیا تو قعر معدہ کو حب صبر اور ایارج فیقرا سے پاک کرین پھر معدہ کو جوارش خوزی
اور معجون خبث الحدید اور امروسیا اور سنجرنیا اور مانند اوسکے سے قوت دین صفت جوارش خوزی نسخہ
محمد زکریا لیوین دانہ مویز کہ سرکہ سے علحدہ کیا ہوا اور بھونا اور کوٹا اور چھانا ہو مانند سرمہ کے نو تولہ تخم مورد اٹھارہ تولہ
نبطی اور کلنار فارسی اور بری مائین ہر ایک سات ماشہ کندر اور اجواین اور موتھا اور مصطگی اور بالچھڑ ہر ایک ساڑھے

سترہ ماشہ سبکو شکر یا شہد کی قوام مین کہ جھاگ اوتارا ہوا ہو گوندہین مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ سی چودہ ماشہ تک
صفت ترکیب عیسی بن صہابخت لیوین قسط شیرین اور تج اور بالچھڑ اور حب بلسان اور سلیخہ ہرایک
تین تولہ سونف رومی اور شیطرج ہرایک چودہ ماشہ جایفل پچاس عدد الایچی اور لونگ اور اکلیل الملک ہرایک ساٹ
ماشہ جاوتری ساڑہی دس ماشہ بادرنگ چھہ تولہ کیسر چودہ ماشہ میٹھا چراینہ پیپل کالی مرچ ہرایک ساڑہی سترہ ماشہ
کابلی ہڑ تین تولہ چار ماشہ بہیڑہ دس عدد تخم سور دبرابر وزن سب دواؤن کی اور بعضی نسخہ مین سونٹھ تین تولہ اگر مو
تین تولہ چار ماشہ داخل ہی سبکو کوٹین اور شکر کے قوام مین گوندہکر دستور معجون تیار کرین **صفت معجون دیگر مختصر**
کہ نہایت نافع ہی کندر اور اجواین اور گلنار فارسی کو برابر لیکر سبکو نرم کوٹین اور مویز سیاہ کو مع دانہ چھلکر دوا تین
اوسمین گوندہین مقدار خوراک اوسکی طبیب بسمجھی صبح اور شام تناول کرین **صفت معجون دیگر** گلنار فارسی اور بڑی مائین
اور خرنوب نبطی ہرایک ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین اور مویز کو مع دانہ چھلکر اوسمین گوندہین **صفت سفوف حب رمان**
انار دانہ ترش بریان کہ مانند سرمہ کی کوٹی ہون ڈیڑہ پاؤ کہ وہ سرکہ مین تر کیا ہوا اور بھونا ہوا اور خشک دھنیہ سرکہ مین بھگویا
اور بھونا اور کوٹا ہوا ہرایک چھہ تولہ خرنوب نبطی اور سماق اور گلنار فارسی ہرایک تین تولہ سبکو کوٹکر چھانکر باہم ملاکر نگاہ
رکھین سات ماشہ سی ساڑہی دس ماشہ تک خوراک اوسکی ہی اور صفت معجون خبث الحدید کی اور سکنجبین کہتی ہین اور
صفت امروسیا اور سنجرنیا کی قرابادین مین بیان کیجائیگی **صفت جوارش کندر** لیوین کالی مرچ اور پیپل اور
لونگ اور جایفل ہرایک ساڑہی سترہ ماشہ سونٹھ اور کلیجن ہرایک تین تولہ کندر اٹھارہ تولہ سبکو شہد صاف کیے ہوئے
مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ **صفت سفوف خشخاش** لیوین تخم خشخاش اور کندر برابر وزن
اور دونون کو نرم کوٹین مقدار خوراک ساڑہی سات ماشہ سی ساڑہی دس ماشہ تک سرد پانی کے ساتھ دین نئے اور پرانے
دستون کو سود مند ہے اور محمد زکریا کہتا ہے کہ فلونیا ے فارسی پرانے دستون کے لیے مفید ہے اگر تپ ہو
اور بقراط کہتا ہے کہ حمام کرنا دستون کے لیے نہایت نافع ہے **صفت سفوف مقلیاثا** کابلی ہڑ
کابلی ہڑ بہیڑہ آملہ ہرایک ساڑہے سترہ ماشہ کہ یہ چارون چیزین روغن زیتون مین بریان کی گئین ہون
اور زیرہ کرمانی سرکہ مین تر کیا ہوا اور بھونا ہوا اور تخم گندنا بھونا ہوا اور حب الرشاد بریان کہ ایک قسم
ترہ تیزک کے بیجون کی ہے یہ سب دوائین ہرایک دو تولہ اور اجمودہ سرکہ مین بھگوئی ہوئی اور بھونی ہوئی
اور سونف رومی سرکہ مین بھگوئی ہوئی اور بھونی ہوئی ہرایک چودہ ماشہ مصطگی اور بالچھڑ اور لونگ
اور چھوٹی الایچی اور اگر ہندی ہرایک سات ماشہ ناگرموتھا ساڑہی دس ماشہ سبکو کوٹین مگر حب الرشاد
نکوٹین اور پھر سبکو باہم ملاکر نگاہ رکھین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ صبح کو اور ساڑہے دس ماشہ
شام کو کھالیا کرین **صفت سفوف عود** عود خام یعنے اگر ہندی اور زیرہ سرکہ مین بھگویا اور بھونا ہوا

اور چھوٹی الائچی اور دانہ موبزکہ سرکہ مین سی نکالکر بریان کیے گیے ہون ہر ایک برابر وزن قدر خوراک ساڑھی دس ماشہ

صفت حب کہ یعنی دستون کو روکتی ہی لیوین مرمکی اور تج اور افیون اور جندبیدستر ہر ایک برابر وزن مقدار خوراک واسطی کودک دو سالہ کی چار گولی یا پانچ گولی دین اور بعضی طبیب عوض تج کی اجمود داخل کرتے ہین

صفت حب دیگر لیوین افیون اور سندروس اور کندر اور مرمکی اور زعفران ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹکر چھانکو نخود کی برابر گولیان بنائین مقدار خوراک دو گولی **صفت معجون** کہ اس مرض کو بہت نافع ہی لیوین افیون اور جندبیدستر اور سلارس اور اجواین خراسانی اور مرمکی یعنی بول اور زعفران اور تخم بازرنگ اور اسارون یعنی تگر اور کندر اور اجواین ہر ایک برابر وزن سبکو شہد صاف کیے ہوی مین گوندہین مقدار خوراک ایک فندق **صفت ضماد نافع** لیوین افسنتین رومی دو تولہ دس ماشہ اور ایک شب شراب قابض مین تر کرین اور دوسرے دن پانی مورد تر کا اوس شراب مین ملائین اور لادن اوسمین حلکرین اور ایک کپڑے کا ٹکڑا اوس دوا مین تر کرکے معدہ پر رکھین اور جس جگہ کہ مورد تر نہو تو برگ مورد خشک پیسکر شراب مین تر کرین اور ملکر صاف کرین اور غذا ایسے بیمار کی کبوتر بچہ اور چڑیا کا گوشت بھونا ہوا اور مانند اوسکی تجویز کرین اور غذا کی اندر دارچینی اور کالی مرچ اور زیرہ شامل فرمائین

فصل دوسری اون دستونکی علاج مین ہی جو قوت ہاضمہ کی ضعیفی سی بسبب غلبہ صفرا اور گرمی معدہ کی عارض ہوتی ہین ہر صبح کو رب ہو دسادہ یا رب انار ترش ملاکر دین یا رب غورہ بھی کی پانی مین ملاکر یا رب ریباس یا رب سیب مین ملاکر یہ سب رب ساڑھی چار ماشہ طباشیر کی ساتھ دینی چاہیے یا ساڑھی چار ماشہ قرص طباشیر کی ساتھ اور ہر شب سات ماشہ اسپغول بھونا ہوا اور ساڑھی تین ماشہ گل ارمنی کوٹی ہوی اور پونی دو ماشہ گوند ببول کا بھونا ہوا اور روغن گل مین چرب کیا ہوا سرد پانی کی ساتھ دین یا کسی رب کے ساتھ کھلائین اور اگر تپ نہو تو روغن گاو سنگ تل یا آہن تاب صاف کرکے ہمراہ صندل چوب تخم گل کے کہ وزن ہر ایک کا ساڑھی تین ماشہ ہو پلائین اور بکری کا دودھ مینہ کے پانی مین یا سماق کی پانی مین ملاکر جوش کرین کہ پانی جل جاوے اور دودھ باقی رہی اوس دودھ اور بھاپ مذکورہ مین سے کسی رب کے ساتھ دین اور غذا پائی بکری کی سماق کی ساتھ پکا کر اور یا تلاح پوست سرکہ مین پکاکر کھلائین اور زردی مرغ کے انڈے کی کہ نیمبریان ہو سماق اور غورہ خشک کی ساتھ دین اوس دوا کو جو معدہ اور آنتون پر کرتا ہی بازرکھتی ہی اور مرغ کا انڈا جوش کیا ہوا جگری دستون کو نقصان پہونچاتا ہی اور معدی دستونکو فائدہ دیتا ہے

صفت قرص طباشیر طباشیر صمغ عربی صندل سپید اور سماق ہر ایک ساڑھی ستر ماشہ تخم حماض بریان سات ماشہ تخم خرفہ بریان اور گلنار فارسی

ہر ایک ساڑہے دس ماشہ گوندببول کا بھونا ہوا چھ تولہ مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ سات ماشہ تک **صفت جوارش**
طباشیر تشنگی اور حرارت کو تسکین بخشتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے لیوین بنسلوچن اور گلاب کے پھول سرخ اور چوکے
کی بیج اور گوندببول کا بھونا ہوا ہر ایک تین تولہ اور گلنار فارسی اور سماق اور لحیۃ التیس ہر ایک دو تولہ زعفران اور
افیون ہر ایک نو ماشہ سبکو جلاب مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ اور اگر تین تولہ تخم مورد اس جوارش
مین اضافہ کرین اور رب بہی مین گوندہین تو بہتر اور قوی ہوگا **صفت جوارش سماق** لیوین سماق نو تولہ
جو کا آٹا اور بیر کا آٹا اور سیب کا آٹا اور خرنوب شامی ہر ایک تین تولہ اور شکر طبرزد اور فند یقوں سب دواؤن کو
رب سیب مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ ساڑہے سترہ ماشہ تک **صفت دواے دیگر قابض**
لیوین سماق پاک کیا ہوا ساڑہے سات ماشہ مازو ساڑہے تین ماشہ پوست انار پونے دو ماشہ سبکو کوٹین اور رب مورد مین
گوندہین یا رب بہی مین یہ سب ایک خوراک ہے **صفت شربت کہ صفراوی دستونکو روکتا ہے** لیوین پست جو
اور لیست تخم خشخاش ایک کفدست پوست خشخاش سبکو پکاوین اور صاف کرین **صفت دواے دیگر** لیوین پانچ جزو گوند
ایک ماشہ تین چاول افیون ایک ماشہ تین چاول مازو پونے دو ماشہ کندر پونے دو ماشہ مقدار خوراک سوا دو ماشہ اور جاننا چاہیے
کہ منفعت مخدر یعنی سن کرنیوالی چیزون کی جیسے افیون اور اجواین خراسانی اسباب مین منفعت ہے کہ مواد کو غلیظ کرتی
ہین اور نیند لاتی ہین اور صفرا کی جلانے کی حس کو آنتونسے باطل کرتی ہین لیکن خطر سے خالی نہین ہین پس جہانتک ہوسکے
ایسی چیزون کیطرف توجہ نکرنا چاہیے البتہ اگر کوئی ضرورت قوی ہو تو زعفران اور جندبیدستر اور مانند اوسکے مانند کوئی چیز
اونکے ساتھ ملانی چاہیے اور شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ مین نے ایک جگہ دیکھا ہے کہ جسوقت شیاف افیون کا کیا گیا بیمار
ہلاک ہوگیا پس میرے نزدیک اولی یہ ہے کہ جہانتک ممکن ہو ایسی چیزونسے احتراز کرین **فصل تیسری علاج مین اون**
دستون کے ہے کہ جبکہ مواد صفرا کا بلغم کے ساتھ ملا ہوا ہو لیوین زرد ہر ایک جزو حب الرشاد
کہ ایک قسم ترہ تیزک کی ہے آدہا جزو تخم مورد اور سماق اور سک اور بڑی مائین ہر ایک چھٹا حصہ ایک جزو کا مقدار
خوراک سات ماشہ **صفت دواے دیگر** لیوین تخم بارتنگ سات ماشہ سونف رومی ساڑہے تین ماشہ ناربوت
اور دم الاخوین ہر ایک پونے دو ماشہ یہ سب ایک خوراک ہے اور اگر تپ ہو تو اس دوا کو میبہ کے پانی کے ساتھ دین
صفت نمک کہ صفراوی دستونکو روکتا ہے لیوین نمک اندرانی اور ریزہ ریزہ کرکے بھونین اور بریان کرنیکی
حالت مین چند بار سرکہ اوسپر چھڑکین اور پھر کوٹین اور انار دانہ بریان اور سماق پاک کیا ہوا ہر ایک چہارم وزن نمک
ملائین اور کام مین لائین اور ایسے بیمار کو لازم ہے کہ ایک طرح کی غذا پر اکتفا کرے اور رات دنمین ایک مرتبہ
کھانا کھاوے اور بعد کھانا کھانے کے کوئی قابض چیز نوش کرے جیسے کھٹے انار کا پانی اور مانند اوسکے اور
پانی پینے سے صبر کرے خصوصاً اگر صفرا بلغم مین شامل ہو اور بلغمی دستون والے کو بالکل پانی نہ پینے دین اور جاننا چاہیے

کہ صفراوی دست سب دستونکی قسمونسے سلیم تر ہوتے ہین اور جلدتر علاج قبول کرتے ہین اور اکثر تپ غب اور تپ محرقہ او تیز بحار یونکی
بحران مین عارض ہوتی ہین **فصل چوتھی اون دستونکے علاج مین جو ریاح معدہ سے پیدا ہوتی ہین** احوال اور علاج
اس قسم کے دستونکا معدہ کی علاج مین بیان کیا گیا ہی اوسجگہ مطالعہ فرمائین **باب دوسرا** دوسرے جزو سے دسوین گفتگو
کہ معدہ کے اون دستون کے بیانمین ہی جو قوت ماسکہ کی ضعیفی کے سبب سے
عارض ہوتی ہین قوت ماسکہ کی ضعیفی کے اسباب پانچ طرح پر ہین ایک رطوبت لزج ہی کہ سطح معدہ پر آلودہ ہو اور
غذا کو نیچے پھسلاوے دوسرے یہ کہ سطح معدہ پر پھنسیان نکل آتین اور معدہ اونکے سبب سے غذا کی طرف التفات نکرے
اور مماست طعام سے گریز کرے پس قوت ماسکہ اسوجہ سے اپنی کام سے باز رہے اور ضعیف ہو جاوے تیسرے یہ کہ
قوت ماسکہ بسبب کسی قسم کے اقسام سوء مزاج سادہ یا مادی سے ضعیف ہو جاوے چوتھی یہ کہ قوت دوائے مسہل کی
سطح معدہ پر رہ جاوے اور بسبب اوسکے قوت ماسکہ ضعیف ہو پانچوین یہ کہ بعد کھانا کھانے کے شدید حرکتون کا اتفاق
پڑے اور طعام اسوجہ سے ناگواریدہ معدہ سے نیچے اوتر جاتے **نشانیان** نشانیان رطوبت لزج کی جو سطح معدہ پر آلودہ ہو
باب گذشتہ مین بیان کیگئی ہین اور نشانیان اون پھنسیونکی جو سطح معدہ پر نکلتی ہین یہ ہین کہ بروقت ظہور بثور کے
اور معدہ کی زبان پر بھی اوسی طرح کی پھنسیان ظاہر ہوا کرتی ہین بسبب وشرکت الخجرون کے معدہ سے اور بو روٹی مین
ناخوش معلوم ہوتی ہے اور بعد کھانا کھانے کے معدہ مین جلن ہو جاتی ہے اور درد چھوونے والا اور کاٹنے والا شکم
مین اوٹھتا ہی خصوصًا اگر کھٹی یا کھاری کوئی چیز کھائی جاوے اور براز ناگواریدہ اور باصدید نکلتا ہی اور پیاس غالب
ہوتی ہے اور کبھی دستون کے ساتھ تپ بھی عارض ہوتی ہے اور باقی اور قسمون کی نشانیون پر اسباب اونکے
گواہی دیتے ہین اور معلوم کرین کہ جسوقت اس طرح کے دست آنے شروع ہون کہ جنمین خون مطلق نہو اور سب سے پہلے
اور جگر اور حوالی جگر مین کوئی آفت نہو اور نشانیان مواد اوترنے کی دماغ سے یا تلی یا پتہ سے طرف معدہ کی کچھ ظاہر نہون
تو جاننا چاہیے کہ اسہال معدی ہین اور معدہ لغزندہ ہی اور علاج اس نوع کا پانچ فصل پر منقسم ہی **فصل پہلی اون دستونکے**
علاج مین ہی کہ جنکا مواد رطوبت لزج ہی کہ سطح معدہ پر چپٹکر قوت ماسکہ کو ضعیف کرتی ہی
اول قے کرین اور وہ تنقیہ جو باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہی عمل مین لائین پھر معدہ کو جوارش خرنوب اور اقراص
گلنار اور مانند اوسکے سے قوت دین اور جوارش خوزی اور وہ معجونین جو باب گذشتہ مین مذکور ہو چکی ہین کام
مین لائین اور جب تک معدہ کو قے اور تنقیہ سے ایارج فیقرا وغیرہ سے پاک نکرلیوین یہ جوارش اور قرص دینے چاہئین
صفت جوارش خرنوب لیوین خرنوب نبطی اور شاہ بلوط ہر ایک ایک جزو اور دانہ انگور ایک جزو یا دانہ
مویز ایک جزو مگر مویز دانہ یا انگور دانہ وہ ہونے چاہیین جو سرکہ سے باہر نکلے ہوتے ہون اور تخم مورد دو جزو آٹا بیر کا ایک جزو
سبکو مانند سرمہ کے پیسین اور شربت مورد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک ہے

صفت اقراص گلنار لیوین گلنار اور چوکے کی بیج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ سماق اور مازو اور عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور کندر ہر ایک سوا پانچ ماشہ زعفران پونے دو ماشہ سبکو کوٹ کر مورد تر کے پانی مین گوندہین ساڑہے تین ماشہ خوراک اوسکی ہے شربت مورد کی ساتھہ دین **صفت سفوف قرظ** لیوین قرظ اور طراثیث اور گلنار اور تخم گل اور سماق ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ بلوط بریان آٹھہ تولہ چار ماشہ سبکو مانند سرمہ کے پیسین مقدار خوراک سات ماشہ رُب بہی کے ساتھہ دین اور غذا چکور اور تیتر کا گوشت بھونا ہوا سماق یا انار دانہ کے ساتھہ پکا کر کھلائین **فصل دوسری اون دستون کے علاج مین ہی جو قوت ماسکہ کی ضعیفی سے بسبب نکلنے پھنسیونکے سطح معدہ** پر عارض ہوا کرتے ہین اگر کوئی امر مانع نہو تو باسلیق کی فصد کھولین یا پنڈلیون پر حجامت کرین اور اگر قوت قوی ہو تو جیسا اندہ ہلیلہ زرد اور املی علاً سے تنقیہ کرین بعد فصد اور حجامت کی تاکہ مواد علت کا منقطع ہوجائی اور کشکاب جو سبت جو اور تخم مورد اور تخم خشخاش سے تیار کیا ہو کھلائین اور جو کچہہ اس علت کی مزاج مین مخصوص ہے یہ ہے کہ طبر اور ساڑہی تین ماشہ گوند ببول کا اور سات ماشہ اسپغول اور سات ماشہ روغن گل سرد پانی کے ساتھہ دین اور اگر اسپغول اور تخم بارتنگ اور تخم ریحان پانی مین جوش کرین اور روغن گل اوسمین ٹپکا کر کھلائین بہتر اور مناسب ہوگا **صفت ضماد** لیوین بہی اور سرکہ مین پکائین اور تخم مورد اور برگ سیب اور گلاب کے پھول سرخ اور گلنار اور مازو اور صندل اور رامک اور قرظ اور سماق اور اقماع رمان حامض یعنی سبز ٹوپی انار ترش کی ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ کافور پونے دو ماشہ سبکو مورد کے پانی مین گوندہین اور اگر ساڑہے تین ماشہ زعفران اور سات ماشہ اگر ہندی اضافہ کرین روا ہے اور غذا حریرہ جو کشک جو بریان اور برنج بریان اور مغز بادام بریان اور برگ حماض سے پکایا ہوا اور روغن بادام اوسمین ٹپکایا ہو کھلا دین اور طفشیل عدس مقشر اور آب غورہ اور آب سماق اور آب انار ترش سے تیار کر دین اور دوغ ترش آہن تاب صاف کرکے بقدر سولہ تولہ آٹھہ ماشہ جسمین کعک یعنی نان کلیچہ یا نان خشک تنوری باریک پیسکر داخل کیگئی ہو سود مند ہے اور برنج بریان گردہ بزکی چربی کے ساتھہ پکا کر کھلانا چاہیے اور اگر یہ پھنسیان سل اور دق کے بعد ظاہر ہون تو علاج اونکا کچہہ نہین ہے **فصل تیسری اون دستون کے علاج مین ہی کہ جو قوت ماسکہ کی ضعیفی سے بسبب رہجانے دوای مسہل کی قوت کے معدہ پر عارض ہوتے ہین**

اسپغول کو بھونکر اور روغن گل مین چرب کرکے جسطور سے کہ فصل گذشتہ مین بیان کیا گیا ہے بیمار کو کھلائین اور سفوف الطین
دینا چاہیے اور اگر صاحب علت کا مزاج رطوب ہو تو ساڑھے دس ماشہ حب الرشاد بریان ناکوفتہ روغن گل مین چرب کرکے
کھلائین اور اگر روغن گل مین چرب کرکے سرد پانی کے ساتھ دین معتدل ہے گا اور اگر دوغ مین جوش کرکے دین بہتر ہوگا اور اگر سنج
عادت ہو تو حقنہ کرنا گائے کے گھی سے کہ جسکو ہم الاخوین سے کل کیا ہو سودمند ہے فصل چوتھی اون دستون کے
علاج مین ہے جو قوت ماسکہ کی ضعیفی سے بسبب اقسام سوء مزاج کے عارض ہوتے ہین
جو کہ ہم نشانیان اور اسباب اور معالجات سوء مزاج کی سبب قسمونکو دسوین گفتار مین بیان کر چکے ہین پس جو کچھ
مطلوب ہو اوس گفتار کے ابواب مین تلاش کرنا چاہیے فصل پانچوین اون دستون کے علاج مین
ہے جو بسبب تباہی اور ناگواریدگی غذا کے اور اوسکے لغزش کی معدہ سے طرف آنتون کی شدید
حرکتون سے عارض ہوتے ہین جو کچھ غذا معدہ مین تباہ ہوا اور ناگواریدہ آنتو نمین رہجاتے اوسکو ایارج
فیقرا سے پاک کرنا چاہیے اور باقی تدبیر اوسکی خواب ہے اور ساکن رہنا اور بعد کھانا کھانے کے حرکت نکرنا اور اگر کوئی شخص
مسافر ہو تو اوسکو غذا اوسوقت دینی چاہیے کہ جب منزل پر پہونچکر قیام کرے جیسا کہ تیسری کتاب مین ہم مفصل
بیان کر چکے باب تیسرا معدہ کی اون دستون کے بیان مین ہے جو طعام ہای بد اور چرب
اور بے ترتیب اور بکثرت کھانے سے عارض ہوتے ہین جو معدہ کی دست کہ بہت کھانا کھانے
سے حادث ہون علاج اوس بیمار کا مانند علاج صاحب ہیضہ کی ہے بالجملہ ایک رات دن مطلق غذا اوسکو ندین اور بعد اوسکے
تھوڑا تھوڑا کھانا کھلائین اور سبک اور زود گوار غذا تجویز کرین اور معدہ کو قوت دین اون دواؤنسے جو مناسب اوسکے
مزاج کے ہون اگر مزاج گرم ہو تو گلقند قرص طباشیر مین گوندہ کر دین اور سفوف حب الرمان اور جو کچھ مانند اوسکے ہے
اور جو تدبیرین کہ باب اول مین اس جزو کے بیان کی گئی ہین کام مین لائین اور غذا اس قسم کے بیمار کی سماق اور
انار دانہ اور مانند اوسکے سے ہونی چاہیے اور اگر مزاج بیمار کا سرد ہو تو مصطگی پیسکر اور گلقند مین ملا کر دین اور کبوتر بچہ اور
چڑیا کا گوشت بھونکر اور کباب لگاکر کھلائین اور جو دست کہ طعامہای بد سے عارض ہون تو اوس بیمار کو اوس طرح کی غذا ونسے
کچھہ کھانے ندین اور عادت اوسکی بتدریج بدلنی چاہیے اور اگر چرب غذاؤنسے شکم جاری ہو تو دو تین دن تک بیمار کو بھوکا رکھنا
چاہیے اور بعد اوسکے کہین کہ قدرے گل شور چوسے اور غذا جسمین چکنائی بہت کم ہو مقرر کرین اور جو دست کہ بے ترتیب کھانے سے
عارض ہون تو عادت بیمار کی بدلنی چاہیے اور تقویت معدہ کی کرنی چاہیے اور جو کچھ ابواب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہے
کام مین لائین اور ترتیب کھانا کھانے کی یہ ہے کہ طعام لطیف طعام غلیظ سے پہلے تناول کرین اور میوہ جات کھانا کھانے کے
بعد کھاتے رہین باب چوتھا معدہ کی اون دستونکے بیان مین ہے جو کثرت سودا سے کہ تلی سے معدہ پر گرے
عارض ہوتے ہین اگر قوت قوی ہو تو اور مواد سودا کا بہت ہو تو بائین ہاتھ کی فصد اسلیم کھولین اور مطبوخ افتیمون سے

تنقیہ فرمائین اور فم معدہ کو قوت دین اس سفوف سے انار دانہ تین تولہ بہمن سرخ سات ماشہ تر کچور اور کہربا اور تخم سداب
اور تخم ریحان بریان ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ اور اگر تین تولہ چار ماشہ انار دانہ اور صوبر منقی
سرکہ اور پانی مین ملکر صاف کرین اور قدرے نمک اور صعتر داخل کرین اور اوسکو روٹی کے ساتھ کھائین نہایت سودمند ہوگا
صفت سفوف نافع لیوین کندر اور موتھا اور جوز السرو اور سنبل ہر ایک پونے دو ماشہ کعک بغدادی ساڑہے تین
ماشہ یہ سب ایک خوراک ہے پرانی شراب کے ساتھ نوش کرین اور اگر حاجت پڑے تو مجمجمہ تلی پر لگائین تاکہ مواد سودا کا معدہ
سے پلٹ جائے **جزو تیسرا اسہال معوی کے انواع مین ہے یعنی آنتون کے دستونکی سب قسمونکے بیان مین ہے**
اور اس جزو کے چار باب ہین معلوم کرین کہ جتنی قسمین معدہ کے دستونکی اوپر بیان ہو چکی ہین اوتنی ہی قسمین آنتون کی
دستونکی ہین اور اسباب انکے بعینہ اسباب اونکے ہین مگر ایک قسم خاص معدہ کے لیے مخصوص ہے اور وہ اس قسم کے دست ہین کہ
جنکا سبب قوت ہاضمہ کی ضعیفی ہے یہ قسم اسہال معوی یعنی آنتون کے دستو نمین نہین ہوتی اور آنتون کے دست بعضے خونی ہوتے
ہین اور بعضے طرف سحج کی انجام دیتے ہین اور بعضے نہین **باب پہلا تیسرے جزو سے چودہوین گفتار کے اون دستونکے**
بیان مین ہے کہ جنکو زلق الامعا کہتے ہین اور علاج مین اونکے اور وہ تین فصل پر ہے **فصل پہلی اوس زلق الامعا**
کے بیان مین ہے کہ جسکا سبب رطوبت لزج ہوتی ہے کہ ثفل کو پھسلاتی ہے اور آنتونکی قوت ماسکہ کو ضعیف
کرتی ہے یہ ایسی بیماری ہے کہ معدہ اور آنتون پر اکثر عارض ہوا کرتی ہے کہ قوت ماسکہ دونون عضو کی ضعیف ہو جاتی ہے پس جو کچھ
معدہ کے دستو نمین بیان کیا گیا ہے عمل مین لائین لیکن اول آنتونکو ایارج فیقرا اور حب صبر سے پاک کرین پھر شربت افسنتین اور سکنجبین
عنصلی اور میبہ اور قند یقون کام مین لائین اور جوارش خرنوب آب غورہ کے ساتھ اور جوارش خوزی آب مورد کے ساتھ تناول
کرین اور جوارش خوزی شربت مورد کے ساتھ سودمند ہے اور یہ سب ابواب گذشتہ مین مذکور ہو چکی ہین **صفت دارو ی**
سودمند لیوین سک اور رامک اور موتھا اور مصطگی اور اجمود اور زیرہ کرمانی سرکہ مین بھگویا اور بھونا ہوا اور دانہ خورد
اور گلنار ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ انار دانہ ترش بریان تین تولہ سبکو کوٹین اور چھانین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ ہے میبہ کے
ساتھ کام مین لائین **صفت ضماد نافع** لیوین مر اور کندر اور مصطگی اور اقاقیا اور شب یمانی اور بلاوان اور ایلوا اور افیون
اور اجواین خراسانی اور مازو ہر ایک چودہ ماشہ آٹا جو کا اور سماق اور گلاب کے پھول سرخ اور گلنار اور سک و عصارہ لحیۃ التیس اور
رسوت اور مامیثا ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سبکو کوٹین اور مورد کے پانی اور سرکہ مین گوندہین و شکم پر لگائین اور چھوڑ دین کہ خود بخود

خشک ہوکر گر پڑے یہ ضماد تپ کی حالت مین یا بغیر تپ کے ہر حال مین نفع بخشتا ہے اور بعد اس ضماد کے افسنتین کا ضماد کام
مین لائین **صفت ضماد افسنتین** لیوین افسنتین رومی دو تولہ دس ماشہ اور کسی قدر بلفش اب مین ترکرین ایک شب دوسرے
دن شراب اوسمین سے صاف کرکے پانی برگ مورد تر کا اوس شراب مین ملائین و لادن اور رانک اوسمین حلکرین اور ایک کپڑے کا
ٹکڑا اوس شراب مین ترکرکے اور عود مطرکہ مشک اور عنبر سے آلودہ ہو نیچے اوس کپڑے کے سلگائین کہ دہوان اوسکا بخوبی اثر کرے وہ
کپڑا بیمار کے شکم پر ڈالین **صفت ضماد دیگر** سک اور زعفران اور مرمکی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ چھڑیلا تین تولہ مصطگی اور موتھا
ساڑھے سترہ ماشہ میٹھا چرایتہ تین تولہ رانک پودینہ دو تولہ اجموہ ساڑھے سترہ ماشہ تخم مورد تین تولہ مازو تین تولہ سبکو کوٹکر چھانکر اور
شراب مین گوندھکر شکم پر لگائین اور اگر یہ ضماد ہر صبح اور شام سات ماشہ تناول کرین سودمند ہوگا اور غذا تیتر اور چکور اور چڑیا
کا گوشت بھونا ہوا کہ جسمین زیرہ اور کرویا اور دارچینی اور دہنیہ خشک اور سماق اور انار دانہ اور اجموہ اور پودینہ اور سداب
داخل ہو کھلانا چاہیے اور آٹا بیر کا اور آٹا انار دانہ کا سودمند ہے اور شربت میوہ جات کہ جو امرود اور سیب اور غورہ اور تخم
مورد اور سماق اور انار دانہ سے تیار کیا ہو پلائین **فصل دوسری اوس زلق الامعا کے بیان مین ہے کہ جو آنتونکی
پھنسیون کی سبب سے عارض ہوتا ہے** جاننا چاہیے کہ سبب ان پھنسیونکا گرمی مزاج کی اور گذرنا **خلط صفرا** کا ہے
آنتون پر اور جسطور سے کہ نہایت گرم پانی یا نہایت گرم روغن کسی عضو پر ڈالنے سے پھپولا اور آبلہ پڑجاتا ہے اور زخم ہوجاتا ہے
اسی طرح جسوقت کہ خلط صفرا کا گذر آنتون پر ہوتا ہے اوسی طور پر آبلہ پڑتا ہے اور پھنسیان نکل آتی ہین ایسی کہ صفرا گرم سے جیسے
اور نہایت تیز پس جسوقت مزاج کو اعتدال پر لائین اور صفرا کا تنقیہ فرمائین تو ممکن ہے کہ جلد اصلاح پر آئے کیونکہ صفرا
جمیع انواع اسہال سے سلیم تر ہے کہ جلد تر علاج قبول کرتا ہے اور اگر مزاج باوجود علاج کے اوسی گرمی پر باقی ہے اور وہ مواد ٹھہر جاے
تو سحج پیدا کریگا اور آنتون مین قرحہ ڈالیگا اور امید بہتری کی نہوگی **علاج** جو کچھ معدہ کی پھنسیونکے علاج مین اور ضعف قوت
ہاضمہ معدہ کے علاج مین کہ جسکا سبب خلط صفرا ہو سابق بیان ہوچکا ہے وہ سب علاج اس علت کا ہے اور ہر صبح کو سترہ
تولہ دوغ ترش صاف کیا ہوا ہمراہ گل سرخ اور بنسلوچن اور تخم حماض ہر ایک ساڑھے تین کوٹی چھانی ہوئی کے دینا چاہیے
اور دوغ سنگ تاب یا آہن تاب دینا چاہیے اور بکری کا دودھ اور سماق کا پانی ہر ایک سترہ تولہ لیکر ملائین اور سنگ تاب
کرین کہ نصف باقی رہے اوسمین نو تولہ میٹھے انار کا پانی ملائین اور چند روز ناشتا یہ شربت پلائین اور غورہ کا پانی چھہ تولہ اور
کھٹے انار کا پانی تین تولہ شکر کے ساتھہ دین اور اگر غورہ کا پانی تنہا دین بغیر شکر کے روا ہے اور اگر بنسلوچن اور تخم حماض اور گلاب کے
پھول سرخ اوسمین ملائین جیسے دوغ مین ملاتی ہین تو بہتر اور مناسب ہے گا اور اگر کفایت نکرے تو ہر صبحکو سفوف طباشیر تین تولہ رب
بہی کے ساتھہ **صفت سفوف** تخم حماض بریان اور اسپغول بریان اور صمغ عربی بریان اور گل ارمنی اور بنسلوچن ہر ایک برابر
وزن سبکو کوٹین مگر اسپغول کو نکوٹنا چاہیے بدستور سفوف تیار کرین اور کشکاب جو کشک جو بریان اور کاورس پوست کندہ سے
پکایا ہو روغن گل کے ساتھہ یا بغیر روغن گل کے کھلائین اور غذا بکری کے پاے اور جوزہ مرغ خانگی انار دانہ کے پانی مین پکا کر کھلائین اور

پانی کے عوض شربت انار سادہ پانی مین گھولکر پلاتین اور کانی تالاب کی کہ جسکو عربی مین طحلب کہتے ہین اور کدوی تر اور جو کا
آٹا اور گلنار اور گلاب کے پھول سرخ اور مازو اور صندل اور رامک اور پوست انار کو سیب ترش کے پانی اور بہی ترش کے پانی مین
گوندہین اور لیپ اوسکا شکم پر لگاتین اور دہ موم روغن جوز و غنگل او موم سفید سے تیار کیا ہوا وسکو بارتنگ کے پانی اور خرفہ کے
بہون کے پانی اور انار ترش کے پانی اور غورہ کے پانی مین ملائین اور شکم پر ملین اور اگر مواد بکثرت ہو اور بیمار قے کر سکے بہتر ہے خصوصاً ناشتا
گرم پانی اور سکنجبین پیکر اور اگر ناشتا قے نکر سکے تو کشکاب بہت سا پہلی کھاکر اوپر سے گرم پانی اور سکنجبین نوش کرے تاکہ بخوبی قے آوے اور بعد
قے کرنے کے اوس بیمار کو ہر صبح سترہ تولہ بکری کے دودہ کا دہی سفوف الطین کے ساتھ کھلائین **صفت سفوف الطین** گل ارمنی
اور گل مختوم اور بنسلوچن اور کہربا اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک برابر وزن مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ **فصل تیسری اوس**
زلق الامعا کی بیان مین ہے کہ سبب اوسکا باقی رہنا قوت دوای مسہل کا ہو سطح رودہ پر یا سبب
اوسکا سوء مزاج کی کوئی قسم ہو علاج اقسام سوء مزاج کی قسمونکا اور علاج قوت دوای مسہل کے باقی رہنے کا سطح
رودہ پر بعد ہوکے دستونکے علاج مین فصل بیان کیا گیا ہے اوس باب مین تلاش کرنا چاہیے باب ۲ دوسرا تیسری جزو سے
چودہوین گفتار کی سحج کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے جاننا چاہیے کہ جناب باری عز اسمہ نے آنتون کے
سطح کے اوپر ایک رطوبت کو پیدا کیا ہے تاکہ ثفل کی درشتی اور خلطونکی تیزی کو جو اوسپر گذر کرتی ہے باز رکھے اور جلد دفع کرے اور پھسلاوے
اور یہ رطوبت ایک چیز ہے مانند ابار کے جو نشاستہ سے پکاتے ہین اور اوسکو طبیب طروج کہتے ہین اور غشاء مخاطی بھی بولتے ہین
پس جسوقت کہ خلطین تیز آنتونپر بکثرت پے در پے گذر کرتی ہین تو اوس رطوبت کو کاٹتی ہین اور چھیلتی ہین یہانتک کہ بعد
منقضی ہونے ایک مدت کے سطح رودہ کا اوس رطوبت سے برہنہ ہوجاتا ہے پھر جبکہ سطح رودہ برہنہ ہوجاتا ہے تو خلطون کی تیزی
آنتونکو کاٹتی ہے اور چھیلتی ہے اور مرض سحج اور زخم رودہ حادث ہوتا ہے لیکن اگر خلط صفرا ہو تو دو ہفتہ کی مدت مین سحج
پیدا ہوگا اور اگر خلط شور اور بورقی ہو تو ایک مہینے کے عرصہ مین سحج عارض ہوگا اور اگر خلط سوداوی ہو تو چالیس دن
یا زیادہ مین سحج حادث ہوگا اور معلوم کرین کہ جسوقت سحج پرانا ہوجاتا ہے تو دستونمین باریک باریک چھلکے نکلنے لگتے ہین کہ اونکو
عربی مین خراط کہتے ہین اور قشارہ اور جرادہ بھی کہتے ہین اور خون کے دستونمین پیپ اور زرد آب کے آنیکا سبب یا کسی قسم کا
ورم ہوتا ہے یا قرحہ یا دبیلہ کہ بعض احشا مین جو آنتونسے بالاتر ہین ہوا کرتا ہے یا آنتونمین ہوتا ہے اور پک کر پھوٹتا ہے یا آنتونکی
رگونمین سے کوئی رگ پھٹ جاتی ہے یا آنتونکی رگونکے موسنہ کھلجاتے ہین یا مسہل کی دوا مثل شحم حنظل وغیرہ کے آنتونکو رگڑتی ہے
اور خون کے دست پیدا ہوتے ہین اور آنتون کے دستونمین زرد آب بہت کم آیا کرتا ہے اسلیے کہ زرد آب یا گداز سے بدن سے ہوتا ہے
یا ورم یا دبیلہ سے جو پھوٹنے کو ہوتا ہے لیکن جبکہ زمانہ اوسکا بہت طول کھینچتا ہے تو مضرت اوسکی آنتون تک پہونچتی ہے اور جن دستونمین
کہ پیپ شامل ہوتی ہے وہ اکثر دبیلہ پھوٹنے سے یا کسی ورم کے پختہ ہونے سے جو احشا کے اندر واقع ہے ہوا کرتے ہیں لیکن مواد اوسکا آنتون پر اوترے
حادث ہوتی ہین اور یہ اسہال بھی معوی سلیم تر ہوتے ہین لیکن وہ بھی جبکہ زمانہ بہت گذر جاتا ہے تو مواد اوسکا آنتونمین زخم

ڈالدیتا ہی نشانیان خون کی دست یکایک ایکبار عارض ہوتی ہین اور کبھی بتدریج جاری ہوتی ہین لیکن وہ دست جو یکایک ایکبار
حادث ہوتی ہین سبب اوسکا ٹوٹنا اور پھٹنا کسی رگ کا ہی اور اگر آنتون کی اندر کچھ درد نہو تو جاننا چاہیی کہ خون کی دست احشا کی
آتی ہین خصوصًا اگر کوئی نشانی احشا کی آفات کی نشانیون سی ظاہر ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ آنتون سی خون کی دست آتی ہین اور
کچھ الم آنتون مین نہین ہوتا سبب اوسکا کھلنا آنتون کی رگون کی مونھ کا ہی اور یہ قسم نہایت سلیم ہی اور دست اسمین بتدریج
آتی ہین اور خون کی دست کہ بعد دستون صفراوی اور بعد سحج کی عارض ہون اور آنتون مین سحج بشدت ہو تو وہ دست نہایت بد ہونگے
خصوصًا اگر اندکی خراطہ اون دستون مین آوین پھر خون صرف ظاہر ہوا تو سمجھے کہ یہ سب اعراض نشان اس بات کا دیتی ہین کہ آفت قعر امعا
یعنی آنتون کی گہراؤ مین پہونچی ہی اور جو دست کہ خراطہ کی ساتھ آتی ہین وہ اکثر معدہ کی نیچی سی آتی ہین اور جاننا چاہیی کہ اگر سحج اوپر کی آنتون مین
ہو تو چھلکی باریک اور چھوٹی چھوٹی دستون مین آوینگی اور اگر نیچی کی آنتون مین سحج ہو تو چھلکی بڑی بڑی اور غلیظ براز کی ساتھ آوینگی لیکن سحج کا اوپر کی آنتون مین
ہوا کرتا ہی وہ نہایت بد ہوتا ہی خصوصًا اگر صائم آنت مین ہو چار وجہ سی ایک یہ کہ یہ آنت بہ نسبت اور آنتون کی باریک زیادہ ہی اور
اوسکی اندر رگین بہت ہین دوسرے یہ کہ جو صفرا کہ پتہ سی آنتون پر آتا ہی اول اس آنت پر گرتا ہی اور خالص ہوتا ہی کہ کوئی رطوبت
اوسمین شامل نہین ہوتی جو کہ تیزی کو اوسکی شکستہ کری تیسری یہ کہ جو آفت کہ آنت مین پڑتی ہی مضرت اوسکی جگر مین پہونچتی ہی
اسلیے کہ وہ جگر سی بہت قریب ہی چوتھی یہ کہ دوا اور غذا سی اس آفت کی اندر کوئی شی بدیر نہین ٹھہرتی ہی اسیواسطے اوسکا
صائم نام رکھا ہی چونکہ کوئی دوا اس آنت کی اندر نہین ٹھہر سکتی ہی اور قوت دوا کی اپنا عمل نہین کر سکتی ہی اسوجہ سے
منفعت اوسکی اوس تک نہین پہونچ سکتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بیمار کی شکم مین خون جمجاتا ہی اور ساتھ پاون ٹھنڈے
ہوجاتی ہین اور دست جاری ہوتی ہین اور نبض ساقط اور غشی عارض ہوتی ہی اور جسوقت اس بیمار کو صفراوی قے آوے
اور پیشاب اوسکا سفید ہو اور کسی قسم کا درد سر اور کوئی آفت دماغی نہو اور ہوش بیمار کی قائم ہون تو اندیشہ اس بات کا ہوگا
کہ بیماری سحج کی عارض ہوگی اور اگر سبب سحج کا غلبہ صفرا ہو تو اول دست صفراوی عارض ہونگی اور خلط صفرا خراطہ کی ساتھ
شامل ہوگی اور اگر سبب سحج کا بلغم شور اور بورقی ہو تو اول بلغمی دست آوینگی اور آنتون مین سحج اور قراقر عارض ہوگا
اور اگر سبب سحج کا خلط سودا ہو تو اول سوداوی دست آوینگی اور جو دست کہ ابتدا مین سیاہ آتی ہین وہ ہلاک
کر دیتی ہین اسلیے کہ وہ نشان اس بات کا دیتی ہین کہ ورم سرطانی عفن پھوٹ گیا ہی اور اس قسم کی دست جو تپون کی بعد
آتی ہین وہ بھی اسیطور پر مہلک ہوتی ہین اگرچہ ہنوز سحج کی نوبت نہ پہونچی خصوصًا اگر بوی ترشی معلوم ہو اور زمین اوس سے
جوش کھاتے اور مکھی بیٹھے اور اگرچہ ہنوز قوت قائم ہو یہ سب کیفیتین بہت بری ہین لیکن اگر اوس سے زمین جوش نکھاتی تو
امید بہتری کی رکھنی چاہیی کیونکہ وہ نشان دفع ہونی فضلہ سودا کا ہی علاج جاننا چاہیی کہ اصل علاج اس علت کی یہ ہی کہ اکثر
اعضای رئیسہ کی رعایت مین مصروف رہین اور اگر کوئی فضلہ ہو تو اوسکا تنقیہ کرین اور جو کسی قسم کا سوء مزاج ہو تو اوسکو اعتدال
کیطرف پھیر لاوین پھر علاج مین عضو بیمار کی مشغول ہون لیکن اول دماغ کی احوال کی رعایت کرین اور اوسکو [illegible] جو اوس مین

جمع ہوگیا ہو پاک کرین اور بطول تحلیل کنندہ کام مین لائین اور سونگھنے کی چیز ونسے قوت دین پس جبکہ رعایت دماغ کی سلے طرح سے
عمل مین آئیگی تو وہ مواد نزلہ کا جو دماغ سے اعضای دیگر پر گرتا ہے منقطع ہوجائیگا اور آفت سے بیخوف رہینگے اور جسوقت دماغ کی
رعایت سے فراغت پائین تو دلکے احوال کی رعایت مین مصروف ہون کیونکہ اصل جمیع معالجات کی تقویت دلکی ہے اور غذا اسبد
کرنے مین کسی بیماری مین اسقدر کوشش نکرنی چاہیے کہ قوت دلکی ساقط ہو لیکن جسوقت دیکھین کہ کچھہ ضعف ظاہر ہوا ہے تو کسی
غذا سے قوت دین اور اوسیقدر قوت کو نگاہ رکھین اور اگر کوئی چیز غذای مطلق ہو تو اوسمین کوئی دوا مناسب حال اور موافق مزاج
ملانی چاہیے اسلیے کہ جسوقت دلکی قوت کو نگاہ رکھینگے تو قوت غریزی تحلیل کرنے مین فضول کے اور دفع کرنے مین بد خلطون کی قوی
ہوگی اور احوال جگر کی بھی رعایت کرنی چاہیے اسلیے کہ اکثر سبب اس علت کا اور اکثر سبب ورمونکا بھی ضعف اور سوء مزاج
جگر ہوا کرتا ہے پس جسوقت کہ سوء مزاج کو اوسکے زائل کرین تو خلط اور مواد نیز اوسمین پیدا ہوگا اور معدہ کے احوال کی بھی رعایت
رکھنی چاہیے اسلیے کہ قوتین معدہ کی جبکہ سالم ہونگی تو غذا کو ہضم نکر سکین گی اور اعضای دیگر اوس غذا کو قبول نکرینگے پس
خلطین بد جمع ہونگی اور اوس سے بیماریان پیدا ہونگی اور بہترین مراعات معدہ کی یہ ہے کہ معدہ کو طعام فزونی اور امتلا اور گرانی
سے بچاوین اور اگر اوسمین کوئی فضلہ ہو تو اوسکو کسی مناسب تنقیہ سے کم کرین اور جسوقت ان سب اعضا کی رعایت بخوبی کیجائے
تو علاج عضو دردمند کا سہل اور آسان ہوگا اور منفعت علاج کی جلد ظاہر ہوگی اور جاننا چاہیے کہ اکثر اوقات دوا سے بیمار کو
دور رکھنا اور ساتھہ دوا کے معالجہ نکرنا بہترین معالجات کا ہے کیونکہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ دوا دیتے اور علاج کرنے سے مرض بڑھتا ہے
خصوصاً یہ بیماری اسلیے کہ اصل علاج اس بیماری کی یہ ہے کہ اعضا کی قوتون کو نگاہ رکھین اور آنتونکو مسک اور قوت غریزی کو
نگاہ رکھین اوس غذا سے کہ جو مقدار مین تھوڑی اور قوت مین کامل ہو جیسے ماء اللحم اور زردی مرغ کے انڈے کی نیم برشت اور
ماء اللحم کو اس مقدمہ مین نہایت بزرگی ہے اسلیے کہ قوت اوسمین بہت ہے اور مادہ اوسکا لطیف ہے پس جسوقت کہ قوت غریزی کو
ایسی چیز ونسے نگاہ رکھین تو اکثر معالجات سے بے پروا ہونگے اور اعضا کی قوتین اپنے مقام پر لوٹ آئینگی اور مواد بد کو اپنے سے دفع
کرینگی چنانچہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ جسوقت بیمار کسی دوا یا غذا کو کھائے اوسپر گران معلوم ہو اور بدون ہضم ہونے اور تغیر پانے
اوس سے جلد ہو پس بہتر اور مناسب ہے کہ غذا اوسی طریق کی تیار کرین اور بیمار کو دین کہ جو اوپر مذکور ہوچکی ہین لطیف اور تحلیل
کرنیوالی اور دوا کو ترتیب کے ساتھہ دینا چاہیے اور ہر ساعت تھوڑی تھوڑی دیتے رہین تاکہ آنتون پر گران نگذرے اور اونپر
تکلیف نہ پہونچے اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ دوا کو چھلکر کسی کپڑے مین پوٹلی باندہین اور اوس پانی مین جو موافق مزاج بیمار کے ہو تر کرین
اور ملکر چھانین اور لعاب اوسکا حاصل کرین مثلاً اوس علت مین کہ قابض چیزین مطلوب ہون اور حالانکہ قابض چیزین سختی اور

[illegible]

ورشتی سے خالی نہین ہوتی ہین جیسے گلنار اور خرنوب اور مانند انکی ان چیزونکو کچلکر پوٹلی مین باندھین اور سیب کے پانی مین جا بلکہ پانی ملا کر بھگو دین اور ملکر صاف کرین اور کوئی لعاب مانند لعاب اسپغول اور بارتنگ اوسمین ملائین اور ہر ساعت قدرے قدرے بیمار کو پلائین اور جاننا چاہیے کہ راگ سننا اور عجیب غریب حکایتین اور جواہرات دیکھنا اور عطریات موافق سونگھنا اور کھیل طرح طرح کے کھیلنا اور ہری بھری درخت اور گھاسین دیکھنا اور باغونکی سیر کرنا واسطے خوشی خاطر بیمار کے مفید ہے تاکہ دل بیمار کا اندیشہ بیماری سے علیحدہ ہو جائے ایسی تدبیرون سے غافل نرہنا چاہیے اور شروع مرض سحج مین چودہ ماشہ گوندببول کا کوٹکر سرد پانی مین حل کرین اور بیمار کو پلائین کافی ہوگا اور عصارہ گلسرخ تازہ نوش کرنا اور حقنہ کرنا نہایت مفید ہے **صفت قرص** کہ مرض سحج اور خون کے دستونکو زائل کرتا ہے لیوین گلاب کے پھول سرخ اور چوکے کے بیج بریان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گوندببول کا اور کتیرا اور نشاستہ بریان ہر ایک سوا پانچ ماشہ سبکو کوٹین اور اسپغول کے لعاب مین گوندھکر قرص تیار کرین ہر ایک قرص ساڑھے چار ماشہ اور اگر آنتون مین درد معلوم ہو تو اسپغول اور تخم ریحان اور تخم بارتنگ اور تخم کنوچہ برابر وزن لیکر سب مین سے ساڑھے دس ماشہ یا چودہ ماشہ پانی مین ڈالکر بکائین اور لعاب اوسکا حاصل کرکے سات ماشہ روغن گل اوسمین ملائین اور بیمار کو پلائین اور ریوند چینی خون کے دستون مین بالخاصیت مفید ہے اور آنتون کے زخم کو نہایت نافع ہے خصوصاً اگر اوسکو بارتنگ کے پانی اور پرانی شراب کے ساتھ دین اور اقراص ریوند سوء مزاج جگر کو زائل کرتی ہین **صفت اقراص ریوند** لیوین ریوند چینی اور زرشک اور تخم کاسنی ہر ایک برابر وزن اور کوٹین اور عصارہ زرشک یا عصارہ بارتنگ مین گوندھین اور قرص بنائین ہر ایک سات ماشہ **صفت نسخہ دیگر** لیوین ریوند چینی اور کہربا اور گل ارمنی اور گلنار فارسی ہر ایک برابر وزن مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سے تین تولہ ہی کاسنی کے پانی کے ساتھ دین اور اگر ریوند چینی کو کوٹین اور روغن گل مین چرب کرین اور پونے دو ماشہ یا ساڑھے تین ماشہ سیب ترش کے پانی کے ساتھ دین بہتر ہوگا اور اگر تپ نہو تو شراب کہن آہن تاب کے ساتھ دین یا دوغ سنگ تاب اور شربت بہی اور شربت سیب کے ساتھ دین اور وہ کشکاب کہ جسمین بہی اور تخم مورد پکائی ہون گل ارمنی کے ساتھ دینا نافع ہے **باب تیسرا**

تیسرے جزو سے چودھوین گفتار کے مرض سحج اور آنتونکے زخم اور خون کے دستونکے بیان مین ہے جنکو یونانی ذوسنطاریا کہتے ہین

جاننا چاہیے کہ جو خون کے دست کہ آنتونکے زخمونکے سبب سے آتے ہین اونکو لغت یونان مین ذوسنطاریا کہتے ہین اور ذوسنطاریا کی دو قسمین ہین ایک کہ آنتونکے زخم کے سبب سے عارض ہو دوسرے یہ کہ آنتونکے زخم کے سبب سے نہو لیکن وہ ذوسنطاریا جو آنتونکے زخم کے سبب سے عارض ہو وہ بھی دو طرح پر ہے ایک یہ کہ سبب اوسکا ضعف جگر ہو کہ جگر خلاصہ کیلوس کو خون نبنا سکے اور اوسکے گوشت کے

[illegible]

دہیون کی مانند دست جاری ہون اس قسم کو طبیب ذوسنطاریای کبدی کہتے ہین دوسری یہ کہ آنتون کے اندر کی کوئی رگ کسی
سبب سے پھٹ جائے یا موںہہ کسی رگ کا کھلجائے یا مستقیم آنت کے اندر موںہہ کسی رگ کا کھلجائے اور خون کے دست آنے شروع ہون اس
قسم کو ذوسنطاریا معوی کہتے ہین اور یہ مانند خون نکلنے کی ہے یا سوسے اور باسور سے خون آنے کو امور یدوس کہتے ہین اور وہ مقعد کے
رگون کے موںہہ کھل جانے سے آتا ہے اور ذوسنطاریا آنتون کے رگون کے موںہہ کھلنے سے عارض ہوتا ہے سبب اوسکا چپٹنا ثقل درشت کا
آنتون پر یا کوئی خلط تیز یا شور یا کوئی دوا تیز آنتون پر گذر کرے اور آنتونکو چھیل ڈالے اور آنت کے سطح پر چپٹ جائے اور آنتونکو
زخمی کردے یا کوئی ورم پک جائے اور پھوٹے اور اگر آنتون کا زخم مانند وسیدگی دہن کے ہو کہ جسکو عربی مین قلاع کہتے ہین اور
اور سواد اوس زخم کا آنتون پر اوتر آئے تو ناچار انجام کو سحج پیدا کریگا اور خون کے دستونکے ساتھ ظاہر ہوگا اور جو دست کہ
بدن کے کھلنے سے یا ورم یا دبیلہ کے ٹوٹنے سے عارض ہون اور سواد اونکا آنتونمین زخم ڈالکر سوراخ کردے تو بیمار اوسکا جلد ہلاک
ہوجائیگا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ثفل فضای شکم مین جمع ہوتا ہے اور شکم بیمار کا مانند شکم صاحب استسقا کے معلوم ہوتا ہے اور گمان
کیا جاتا ہے کہ اس بیمار کو استسقا ہوگیا ہے اور وہ جلد ہلاک کرتا ہے اور اکثر اوقات جسوقت آنتون کا زخم اس حد کو پہونچکر
آنت کے جوہر سے کوئی چیز باہر نکلے اور قوت اور بھوک غذا کی جاتی رہے بسبب مشارکت معدہ کے ساتھہ آنتون کے تو بیمار جلد
ہلاک ہوجائیگا اور بعضو نمین کہ جب آنت مین سوراخ ہوجائے اور طبیب حکایت کرتے ہین کہ ایک آدمی کے آنت مین زخم کی
آنتونمین سے سوراخ ہوگیا اور نوبت یہانتک پہونچی کہ شکم اور عضلون پر اوسجگہہ کے ورم عارض ہوا اور سوراخ پڑگیا کیفیت
یہ تھی کہ دونون سوراخونسے براز نکلتا تھا اور وہ آدمی مدت تک زندہ رہا اور شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ اگرچہ یہ بات ممکنات
سے ہے لیکن قیاس سے بعید ہے اور طبیبون نے کہا ہے کہ اگر صائم آنت مین یا اوسکی برابر شکم مین سوراخ ہوجائے تو بیمار ہمیشہ بھوکا
رہے اور جو کچھ کھائے اوسکے معدہ مین نہ ٹھہر سکے اور شکم پھولجائے اور جلد ہلاکت کو پہونچے **نشانیان آنتون کے زخم کی** نشانی یہ
ہے کہ تپ غلبہ کرے اور شکم مین درد اور ضربان معلوم ہو اور معدہ پر بوجھہ ہوجائے پھر جسوقت براز اوس مقام پر پہونچکر
جہان زخم ہے تو آنتونمین درد اوٹھے خصوصاً اگر کوئی چیز تیز اور شور اور ترش کھائی جاوے اور بھوک کھانے کی بسبب مشارکت
معدہ کے جاتی رہے اور جو دست کہ خراط کے ساتھہ آتے ہین وہ اکثر قروح معدہ سے عارض ہوتے ہین اگر سحج رودہ یعنی خراش آنتونمین ہو اور
اور اگر سحج ہو تو وہ دست آنتونکے طبقو نسے آتے ہونگے اور اگر اوپر کی آنتونمین سحج ہو تو چھوٹے چھوٹے چھلکے دستونمین نکلینگے اور اگر نیچے
کی آنتونمین سحج ہو تو بڑے بڑے اور موٹے موٹے چھلکے نکلینگے اور کتاب بقراط مین یہ لکھا ہے کہ جسوقت ذوسنطاریا والے کے کانکے نیچے
کالی کالی پھنسیان چند برابر نخود کے ظاہر ہون اور پیاس غلبہ کرے تو بیمار جلد مر جائیگا اور ممکن ہے کہ بیس دنکے عرصہ مین مرجائے اور
بقراط کہتا ہے کہ جو دست یکایک بعد کسی بیماری کے عارض ہون تو وہ نشانی نزدیکی موت کی ہے اور جو دست بحران کے بعد استسقا کے
عارض ہون نہایت بد ہین خصوصاً اگر استسقا ورم جگر سے پیدا ہوا سلیے کہ دستونکے آنے سے تنقیہ پانی کا نہین ہوتا ہے اور وہ دست
رک بھی نہین سکتے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ سحج اور آنتونکے زخم کی بیماری استسقا کی نوبت پہونچاتی ہے اور جس شخصکو کہ پیچش شکم کی

حالت مین قی اور ہچکی اور اختلاط عقل ظاہر ہو تو وہ نشانی موت کی ہی اور جسوقت کہ موسم جاڑیکا خشک و شمالی ہوا اور وہ موسم
بہار کا کہ جو اوسکی بعد آتی گرم اور برسنے والا ہو اور موسم گرمی کا بھی برسنے والا ہو تو دست بکثرت آوینگے اور اسی طرح جسوقت کہ جاڑیکا
موسم جنوبی ہو اور موسم بہار کا اوسکے شمالی اور کم برسنے والا تو خون کے دست کثرت سے آئینگے خصوصًا عورتون کے شکم سے اور تر
مزاج والونکی پیٹ سے اور جسوقت کہ جاڑیکا موسم جنوبی ہو اور بہار شمالی اور گرمی کا موسم ابرناک ہو اور ہوا بند اور کبھی کبھی مینھہ بھی برستا
ہو تو نزلہ کی کثرت بہت ہوگی اور اوس نزلہ سے سحج کی بیماری اور دست بہت آئینگے اور جنوبی شہرونمین جسوقت ہوا جنوب کی
چلنی شروع ہو اور کثرت بارش کی ہو تو دست بہت آئینگے اور اگر کسی شخص کے دستونمین یا پیشاب مین یا کھنکار مین پیپ آتی ہو اور
اوس آدمی کو تپ نہو اور عمر اوسکی پینتیس ۳۵ برس سے گذر گئی ہو اور پہلے اس سے مشقت اور تکلیف کے کام اوسنے کیے ہون اور اون کامونسے
وہ اب رک گیا ہو اور آسایش پائی ہو تو اوس آدمی کو ہلاکت سے بیخوف رہنا چاہیے اور امید رکھنی چاہیے کہ چالیس دنمین یا ساٹھہ
دنمین بآسانی پیپ اوسکی پاک ہوجائیگی اور مرض سے بفضل الٰہی جلد رہائی پائیگا علاج اس علت کے علاج کا طریق یہ ہی کہ غور
کرین کہ آلات احشا کی اندر جو اوپر آنتون کے ہی اگر کوئی آفت یا کسی قسم کا ورم یا کسی طرحکا زخم ہوگیا ہی اور خون اوسجگہہ سے آنتون پر اوترتا ہے
یا خود آنتون سے آتا ہی غرض کہ جس مقام سے کہ آتا ہو اوس جگہہ کے دہونی اور پاک کرنیکی تدبیر کرنی چاہیے اور مدد دینی چاہیے تاکہ وہ مواد
بخوبی نکل جاوی پھر زخم بھرنیکی تدبیر کرین اور اگر بسبب علت کا تیز اور شور مواد ہو کہ تمام جسم سے آنتون پر اوترتا ہو تو اول بدنکو
پاک کرین اور اگر بسبب اوسکا گدازش بدن ہو تو تپ دق کی معالجات کیطرف مشغول ہونا چاہیے اور اگر سحج اور زخم جدید اوسی
کی آنتونمین ہو تو نرم شربتونسے پاک کرنا چاہیے جو آنتونکے علاج مین کام آتی ہین جیسے لعاب اسبغول اور لعاب بیدانہ اور لعاب تخم کنوچہ اور
لعاب تخم السی اور مانند اوسکی تاکہ آنتون کو دہوڈالے اور مواد کو پھسلا کر بخوبی پاک کرے اور درد اور گندگی خلط تیز کو دور کرے اور اوسکی
تیزی کو آنتون سے باز رکہے اگر مواد اوسکا صفرا اور تیز خلطین ہون کہ آنتون پر گذر کرین علاج اوسکا املتاس اور کاسنی کے پانی
اور مکوہ کی پانی اور قدری زعفران سے بلعبہ کرنا چاہیے اور اگر خلط سودا آنتون پر اوترتی ہو تو علاج اوسکا جوشاندہ ہلیلہ زرد اور ہلیلہ سیاہ
اور مویز منقی اور املتاس سے کرنا چاہیے اور اگر سحج پرانا پڑ گیا ہو اور زخم پلید ہوگیا ہو تو پاک اور صاف کرنیوالی چیزونسے مانند ماء العسل
اور جلاب اور ایارج فیقرا وغیرہ کی چارہ نہو گا اسلیے کہ ایارج فیقرا گوشت مردہ کہ دور کرکے آنتونکو پاک اور صاف کردیتا ہی اور
گوشت پاکیزہ جماتا ہے کئی مرتبہ ایارج فیقرا دینا چاہیے اور بعد اوسکے دوغ صاف کیا ہوا سنگ تاب یا آہن تاب
جیسے زلق الامعاء کے باب مین بیان کیا گیا ہے اور شیر تازہ سنگتاب اور آہنتاب دینا نہایت نافع ہی اور اول
تدبیر یہ ہی کہ بیمار کو کھانا کھانے سے باز رکھین دو دن یا تین دن اور مزورہ سے آنتون کی قوت کو نگاہ رکھین
جیسا کہ باب گذشتہ مین لکھا گیا ہے اور اگر بیمار صبر نکر سکے تو کوئی چیز نرم اور بہت تھوڑی دینی چاہیے اور غذاؤن
مین سے کہ اس بیماری مین جو کچھہ سود مند ہے حریرہ سے جو آرد جو سے تیار کیا ہو اور چربی بط کی اور چربی مرغ
خانگی کی اور چربی بکرے کی دین اور جو کہ چربی بکرے کی خشکی کی طرف زیادہ میلان رکھتی ہے اسلیے نہایت فائدہ

بخشتی ہی اور باجرا اور ارزن یعنی چینہ پوست کندہ اور دہو ٹی ہوئی چاول سی اشامہ بنانا چاہیی جیسی آرد جوار سی تیار کیا جاتا ہی

صفت اشامہ کہ اس بیمار کو لیی سودمند ہی لیوین سماق اور سیبکے پانی مین تر کرین ایک رات دن پھر صاف کرین اور ارزن پوست کندہ یا برنج یا بھوسی آٹے کی اوس سماق کے پانی مین حل کرین اور چار گھنٹہ تک رہنی دین پھر ہاتھ سی خوب ملین اور چھانین اور بکری کی چربی کے ساتھہ پکائین اور سیب کی لکڑی سی ہلائین یہانتک کہ وہ پانی گاڑھا ہو جائی بعد اوسکی تھوڑا ببول کا گوند بھونکر اوسمین ڈالین اور اگر چاہے تو اشامہ برنج اور بکری کے پائے سی پکائین اور گوند ببول کا داخل کرین اور مسور دلی ہوئی کو پانی مین پکائین اور پانی اوسکا دور کرین دوسری مرتبہ چوکی پتے آب سماق اور بکری کی چربی یا بط کی چربی یا مغز بادام بریان کے ساتھہ پکائین اور اگر گوشت کی حاجت ہو تو چکور اور لوہ اور تیتر کا گوشت آب سماق اور آب انار دانہ کے ساتھہ پکا کر دینا بہتر ہی اور زردی مرغ کی انڈے کی نیم بریان سماق کے ساتھہ سودمند ہے اور روغن بادام بریان مفید ہے خصوصاً اگر بادام کو اول ہی کے پانی اور سماق کے پانی اور انار کے پانی مین تر کرین پھر سکھائین اور روغن اوس سے حاصل کرین اور آٹا روٹی کا اوس پانی مین گوندین کہ خرمای قسب اور تخم مورد اور خرنوب اور سماق جسمین پکایا ہوا اور صاف کیا ہوا اور گر بکری کے پائے کے پانی مین گوندہین بہتر ہے اور شربت سیب اور شربت بہی اور شربت انار ترش اور شربت مورد اور شربت میوہ جات قابض کہ باب گذشتہ مین بیان ہو چکا ہی سب سودمند ہی اور اس مرض مین شراب قابض اوس پانی مین ملا کر دین کہ جو لوہے آفتابہ مین جوش کیا ہوا اور اگر شراب قابض نہ ہو تو تخم مورد کچلکر ایک رات دن اوس پانی مین تر کرین اور اگر شاہ بلوط اوسکی عوض تر کرین روا ہی **صفت سفوف مقلیا ثا** اسپغول اور تخم کنوچہ اور تخم خرفہ اور تخم بارتنگ اور تخم گل اور تخم خطمی اور تخم ریحان ہر ایک تین تولہ لیکر بھونین اور بنسلوچن اور نشاستہ بریان اور قیمولیا اور گوند ببول کا بھونا ہوا ہر ایک چھہ تولہ گل ارمنی پندرہ تولہ کہربا چھہ تولہ سبکو کوٹین مگر اسپغول کو نہ کوٹنا چاہیے مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ تک شربت مورد وغیرہ کے ساتھہ دین اور سوتے وقت سات ماشہ اسپغول بھونکر اور روغن گل مین چرب کرکے ساڑھے تین ماشہ گل ارمنی کے ساتھہ بیمار کو کھلائین اور نیز خشک پرانا پرانے زخمون کے لیے بہت فائدہ بخشتا ہی لیکن پیاس پیدا کرتا ہے اسلیے لازم ہے کہ اول اوسکو کئی مرتبہ پانی مین جوش دین یہانتک کہ شوریت اوسکی دفع ہو جائے پھر سکھائین اور بھونین اور کوٹین مقدار خوراک اوسکی ساڑھے تین ماشہ ہے اور ثابت بن قرہ کہتا ہی کہ بعضے طبیب لکھتے ہین کہ اس بیماری مین ایک رطل یعنی چونتیس تولہ گل ارمنی

تمام دنون کئی بار کھانا سود مند ہی اور سات ماشہ تخم گندنا سات ماشہ تخم مورد کی ساتھ کوٹکر چھانکر دستونکو روکتا ہی اور
صاحب بواسیر کو مفید ہی اور شیخ الرئیس فرماتی ہین کہ بعضی طبیبون نی لکھا ہی کہ اگر ماٹ کا ٹکڑا جلائین یہانتک کہ سیاہ
ہوجائی اور پیسین اور پونی دو ماشہ دہی مین سی بیمار کو چٹائین تو پرانی دستونکو روک دیگا وہ فرماتی ہین کہ مجھکو کسی دوست نی
اکر خبر دی اور کہا کہ یہ دوا مینی بخوبی آزمائی ہی کیفیت اوسکی نفع کی بہت پائی ہی اور شیخ الرئیس کتاب قانون مین یہ
بھی لکھتی ہین کہ سفید کتی کا گوہ کہ جسکو چند روز ہڈیان کھلائین ہون بقدر سوا پانچ ماشہ دستونکو روکتا ہی اور سنگدان
شتر مرغ لیکر سکھائین اور سائیہ دس ماشہ اوسمین سی شربت مورد یا شربت بہی کے ساتھہ بیمار کو کھلائین پرانی دستونکو
بند کرنی مین نہایت موثر ہی **صفت دوا** کہ دستونکو بہت نافع ہی تخم خشخاش اور موسھا اور کندر اور مورد ہر ایک
پونی دو ماشہ کوٹ کر اور چھانکر مرغ کی انڈے کی زردی یا شربت مورد کی ساتھہ دین کہ یہ سب قسم کے دستونکو نفع بخشتی ہے
اور بچون کے دستونکو بھی جو دانت نکلنے کے زمانہ مین عارض ہوتی ہین فائدہ دیتی ہی شیرلادرین گھولکر بچونکو پلائین **صفت**
دوای دیگر موی زخشک اور پیسی ہوئی مانند سرمہ کے اور ہڈیان جلائی ہوئین اور مغز بلوط اور دہنیہ خشک بھونا ہوا اور
سماق اور خرنوب اور اجمودہ کے بیج اور کندر اور اجوائین ہر ایک ایک جزو اور پنیر مایہ خرگوش کا اور پنیر مایہ بکری کا اور پنیر مایہ
ہرن کا آدھا جزو یا کمتر لیکر سبکو خوب پیسین اور ہر ساعت ہتھیلی پر رکھکر چاٹین تمام دنون چھہ تولہ دوا نوش کرلینی چاہیے
جناب باریکا حکم ہی ایک ہی دن مین دست بند ہوجائین گی **صفت حب آزمودہ** کہ خون کی دستون کو بند
کرتی ہی افیون اور مازو اور بڑی مائین ہر ایک برابر وزن لیکر ببول کی گوند کے پانی مین گوندہین اور گولیان
بنائین مقدار خوراک ایک ماشہ تین چاول اور حمام مین جاکر روغن شبت وغیرہ ملنا مسام کو کھولتا ہے اور
خلطونکو نیلا ہر جسم کیطرف کھینچتا ہی اور دستونکو روکتا ہی اور محجمہ شکم پر رکھنا اور چار گھنٹہ تک لگائی رہنا دستونکو روکتا ہے
چنانچہ شیخ الرئیس فرماتی ہین کہ مین نے بھی اکثر امتحان کیا ہی نفع اوسکا بخوبی دیکھا ہی اور جاننا چاہیے کہ مخدر یعنی سن
کرنیوالی دواؤنسی احتراز کرین جیسی افیون اور مانند اوسکی کیونکہ یہ چیزین مخدر اکثر خطرناک ہین لیکن کبھی بہت ضرورت مین
حاجت ایسی چیزونکی بھی پڑتی ہی اسلیے کہ وہ مواد کو غلیظ کردیتی ہین اور نیند لاتی ہین اور آنتونکی جلن کو دور کرتی ہین کہ بسبب
اوسکے دستونکی بیچ بار بار اوٹھنی کی حاجت بہت کم ہوتی ہی لیکن باوجود اس نفع کی جہانتک ممکن ہوسکے مخدر چیزون سے
دست بردار رہنا چاہیے پس اگر چارہ نہو تو شافیہ مین مخدر یعنی سن کرنیوالی دوائین باحتیاط تمام کام مین لانا اولی تر ہے
استعمال اونکی سے کھانے کی دوائین اور ضماد کی دواؤنمین استعمال کرنا اونکا اولی تر ہی عمل مین لانے اونکی سے شیاف کی

دواؤنمین اورلازم ہی کہ اونکو یعنی مخدر چیزونکو جند بیدستر اور زعفران کے ساتھ کام مین لائین اور جو بیمار کہ بہت ناطاقت ہو
اور نبض ساقط ہوگئی ہو اور اعضا ٹھنڈے ہوگئے ہون تو اوس صورت مین ایسی دواؤنسے ہرگز علاج نکرنا چاہیے **صفت ضماد**
مخدر افیون اور اجوائین خراسانی ہر ایک ایک جزو جفت بلوط اور اقاقیا اور کندر اور مر ہر ایک ایک جزو سبکو عصارۂ
خشخاش یا اوسکی جوشاندہ مین گوندہین اور طلا کرین **صفت دوای دیگر آزمودہ** پنیر مایہ خرگوش کا ایک ماشہ تین
چاول افیون پونے دو ماشہ کندر پونے دو ماشہ مقدار خوراک سوا دو ماشہ اور اگر سحج نیچے کی آنتونمین ہو تو تدبیر حقنہ کی
کرین **صفت حقنہ** لیوین برنج فارسی ساڑھے دس ماشہ کشنک جو چھ تولہ گلاب کے پھول سرخ سات ماشہ حربی گردہ
کی گردہ کی چھ تولہ سبکو ڈیڑہ پاؤ کم سیر پانی مین پکائین اور برنج شستہ تین تولہ تخم مورد اور گلنار اور گلاب کے پھول سرخ
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ جفت بلوط ساڑھے دس ماشہ برگ مورد تر چھ تولہ سبکو ڈیڑہ پاؤ کم ڈیڑہ سیر پانی مین پکائین
کہ چھٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرین اور تین تولہ عصارۂ برگ اسپغول اور تین تولہ عصارۂ برگ خرفہ اور تین تولہ
روغن گل اور ایک انڈے کی زردی سبکو پیسکر باہم ملائین بعد اوسکے تخم مورد اور گلنار فارسی اور گلاب کے پھول سرخ
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ جفت بلوط ساڑھے دس ماشہ برگ مورد اور شیمو لیا اور مونگے کی جڑ سوختہ اور اقاقیا ہر ایک پونے
دو ماشہ اور سفیدہ کاشغری اور کاغذ جلا ہوا اور اپلا جلا ہوا اور دہویا ہوا اور عصارۂ لحیۃ التیس اور نشاستہ بریان اور
دم الاخوین ہر ایک پونے دو ماشہ لیکر پیسین اور اوس جوشاندہ پاک کیے ہوئے مین ملاکر استعمال فرمائین **ترکیب سوختہ**
کرنے مونگے کی جڑ کی یہ ہے کہ لیوین مونگے کی جڑ اور پیسین اور ایک کوزہ مین رکھکر منہ اوسکا مٹی سے بند کرین اور
اوس تنور مین رکھیں کہ آگ کم تیز ہو رکھین ایک رات دن اور دوسرے روز تنور سے نکالکر استعمال فرمائین **صفت حقنہ دیگر**
پانی تخم بارتنگ کا اور پانی عصی الرعی یعنی لال ساگ کا اور پانی خرفہ کا یعنی نکا ہر ایک نو تولہ اور روغن گل ساڑھے چار تولہ
اور ایک انڈے کی سفیدی اور اگر سوزش ہو تو بعوض سفیدی کے زردی انڈے کی داخل کرین اور سبکو باہم ملائین اور ساڑھے
تین ماشہ گوند ببول کا اور ساڑھے تین ماشہ اقاقیا اور ساڑھے تین ماشہ دم الاخوین اور ساڑھے تین ماشہ کاغذ جلا ہوا اور
ساڑھے تین ماشہ گل ارمنی لیکر سبکو پیسین اور ملائین اور اگر برگ خرفہ ان دواؤنمین داخل کرین روا ہے اور بعد حقنہ
کرنے کے شاخین ہری مورد کی یا مازو یا گلنار پانی مین پکائین اور اسفنج یعنی ابر مردہ اوس پانی مین ترکرین اور گرم کرکے
مقعد کے اندر رکھین اور اگر زخم تباہ ہوگیا ہو اور مواد نے عضو کو کھالیا ہو تو شیاف و حقنہ تیز نکرنا چاہیے اول ماء العسل سے
حقنہ کرین یا نمک کے پانی سے یا اوس نمک کے پانی سے کہ زیتون جسمین پروردہ ہو یا ماہی شور کے جوشاندہ سے اور اگر سب ستونمین

آئی تو اقراص زرنیخ سے چارہ نہوگا بقدر پونی دو ماشہ اور انتہا سات ماشہ ان پانیونمین کسی پانی کے ساتھ استعمال
کرین اور اگر بیمار طاقت اوسکی نرکھتا ہو تو اول محذر یعنی سُن کرنیوالی دوائین دین بعد اوسکے اس حقنہ کو روغن سے
تدارک کرین اور بعد حقنہ کے گل مختوم کو سرکہ مین کہ جسمین پانی ملا ہوا ہو حل کرین اور دین پھر قابض دوائین جو زخم کے
بھر دین اور گوشت تازہ جمائین اور دستونکو روکین استعمال فرمائین اور جاننا چاہیے کہ حقنہ نرم اگرچہ درد کو تسکین دیتا ہے
لیکن شفا نہین دیتا ہے کیونکہ شفا اس علت کو اوس دوا سے حاصل ہوتی ہے کہ جو زخم کو صاف کرے اور دھو کر پاک کردے
اور قبض کرے پس اس علت مین حقنہ نرم پر اعتماد نکرنا چاہیے اسلیے کہ حقنہ نرم زخم کو گلا دیتا ہے اور زخم اور دوا کی بیچ
مین حائل ہوتا ہے اور مضرت اوسکی بزرگ ہے **صفت اقراص زرنیخ** زرنیخ یعنی ہرتال اور گلاب کے پھول سرخ اور زرد
ہر ایک چونتیس ۳۴ تولہ اور چونہ آدہ پاؤ کم سیر کاغذ جلا ہوا چوبیس ۲۴ تولہ سبکو پیسین اور بارتنگ کے پانی مین گوندھکر قرص بنائین
صفت نسخہ دیگر چونہ اور سجی اور اقاقیا اور بازو اور ہرتال سرکہ مین پروردہ کرکے سبکو پیسین اور قرص بنائین **صفت
نسخہ دیگر** ہرتال زرد اور اجواین اور کاغذ جلا ہوا ہر ایک ساڑھے چار تولہ ہرتال سرخ ساڑھے سات تولہ عصارۂ لحیۃ التیس
اور مردار سنگ ہر ایک ساڑھے دس ماشہ رب غورہ اور سفیدۂ کاشغری ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ چونہ سات ماشہ بدستور
قرص بنائین اور ان قرصونکو اس کیب سے استعمال کرین کہ چاول ہوتی ہوئی لیکر موبزدانہ کی ساتھ کوٹین اور پانی مین ڈالکر لبین
اور چھانکر پونی دو ماشہ یا ساڑھے تین ماشہ اون قرصونمین سے اوسمین حلکرکے استعمال فرمائین اور اگر سماق کی پانی اور بارتنگ
کی پانی اور برگ مورد تر کی پانی مین حل کرکے استعمال کرین وا ہے اور اگر زخم آنتونکا بلغم شور کی سبب سے عارض ہوا ہو تو غذا اوسکی
قلیہ گندنا مقرر کرین بکری کی چربی کی ساتھ پکا کر اور گوشتونمین سے گوشت خرگوش اور کنجشک کا بھونا ہوا دین کہ جسکے مصالح
مین زیرہ اور کرویا اور سونف رومی اور اسخدان اور لونگ داخل ہوا اور شربتونمین سے بہی اور شربت مورد دین **صفت دارو
دیگر** کہ اس علت مین نہایت سودمند ہے گوند ببول کا بھونا ہوا اور مصطگی اور کابلی ہڑ بریان اور روغن گاؤ مین چرب کی ہوئی
ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ السی کے بیج بھونی ہوئی اور تخم کنوچہ بھونی ہوئی اور روغن گاؤ مین چرب کیے ہوئی اور نسخہ دیگر مین ساڑھے
سترہ ماشہ نشاستہ بھونا ہوا اور تخم گندنا بریان اور تخم سپندان بریان اور ریوند چینی اور سونف رومی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ
لیکر سبکو کوٹین مگر تخم سپندان کو نہ کوٹنا چاہیے مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ ہمراہ شربت مورد کی دین **صفت دارو
دیگر** تخم سپندان بریان تین تولہ اجمودہ کی بیج بھونی ہوئی اور اجواین بریان اور تخم مورد اور حب بلسان ہر ایک ساڑھے
سترہ ماشہ زیرہ مدبر دو تولہ کرویا بریان دو تولہ چار ماشہ گوند ببول تین تولہ لیکر سبکو کوٹین مگر تخم سپندان کو نکوٹنا چاہیے
مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ بہی کی ساتھ کام مین لائین اور اگر سبب ذوسنطاریا کا کھلنا کسی رگ کی مونھہ کا ہو کہ
طبیعت کی قوت سے کھل جاتے اور خون آنے لگے تو اوس خون کو جبتک بیمار مین طاقت دیکھین بند کرین البتہ اگر
بیمار پر ضعف لاحق ہو تو بتکلف بیرخون روکنے کی کرین اکثر ایسا اتفاق پڑتا ہے کہ وہ خون آپ سے آپ بند ہوجاتا ہے اور آدمی بیماری

اور ضعف سے بچ جاتا ہی اور بند کرنا اوس خون کا اقراص گلنار اور اقراص کہربا سے ممکن ہے اور اون دواؤن اور گولیون سے جو
خون بند کرنے کے علاج مین بیان کیگئی ہین اور صفت اقراص کہربا اور اقراص گلنار اور اقراص بسد کی
چوتھے باب مین دسوین گفتار سے خون کے دور کرنے کے علاج مین بیان کی گئی ہی جو کچھہ مطلوب ہو اوس مقام پر دیکھہ لینا چاہیے
اور اونکے ساتھہ اور مناسب دوائین اضافہ کرنی چاہیین اور اگر سبب خون کے دستون کا کھلنا رگون کا ہو کسی رطوبت
سے کہ رگون کے موہنہ کو وہ رطوبت پیدا کر دے اور کھولدے تو اوسکے لیے تریاق فاروق اور فلونیا رومی اور فلونیا
فارسی اور سنجرینا کہ قرابادین مین صفت اونکی مذکور ہی نفع دیتی ہین **باب چوتھا تیسرے جزو سے چودہوین گفتار**
کے مرض زحیر کے اسباب و معالجات کے بیان مین ہے زحیر کی دو قسمین ہین ایک زحیر صادق دوسری
زحیر کاذب لیکن زحیر صادق وہ ہی کہ مقعد کو گزندگی پہونچائے اور اجابت کیواسطے آدمی کو بار بار اوٹھائے اور جسوقت
آدمی اجابت کیلیے اوٹھے تو مقعد سے اوسکی کوئی شے بہت قلیل باہر نکلے جسطرح سے کہ مرغی کا گوہ ذرا ذرا سا نکلتا ہی اور وہ شے
نہایت غلیظ اور رینٹ کی شکل ہوتی ہی اور بعضی رطوبت خون مین ملی ہوتی آتی ہی اور کبھی خراط بھی براز کے ساتھہ ملکر
آتا ہی اور جو کہ اس علت مین رنج اور تکلیف اور درد سے فضلہ مقعد سے باہر نکلتا ہی اسوجہ سے اوسکو زحیر کہتے ہین اور سبب اس علت کا
یا خلط تیز صفراوی ہے یا کسی بلغم کی قسم کا اوپر سے مستقیم آنت کی طرف اوترتی ہی اور اوسکو گزند پہونچاتی ہی پس قوت دافعہ اس آنت کی
ہمیشہ اوسکو دفع کرنے مین سعی کرتی ہی یا سبب اس علت کا کسی قسم کا ورم ہوتا ہی اس آنت کے اندر کہ بسبب گرانی ورم کے ہمیشہ
حاجت اجابت کی ظاہر ہوتی ہی یا سبب اوسکا سردی ہی کہ جسم انسان پر اثر کرے ہوا کی سردی سے یا بیٹھنے سے کسی سرد پتھر یا کسی سرد
زمین پر یا کھانے سے کسی سرد چیز کے اور زحیر کاذب ایسی ہوتی ہی کہ ثفل خشک مستقیم آنت مین اڑجاتا ہی اور نہین نکل سکتا ہی سوا اس
کہ کبھی کبھی رطوبت آنت سے نچڑ کر اور ٹپک ٹپک کر نکلتی ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ حرکت کی قوت اور سختی ثفل سے آنت چھلتی ہی اور
آدمی گمان کرتا ہی کہ زحیر ہی **نشانیان** لیکن نشانی اوس زحیر کی جو خلط صفرا کے سبب سے ہوئی ہو یہ ہی کہ پہلے اوس سے صفراوی دست
عارض ہوئے ہون اور پیاس اور حرارت غالب ہو اور درد چبھنے والا اشد ہو اور جلن معلوم ہو اور خراطا اور خون براز مین آئے
اور جلن مقعد کی ایسی ہو کہ بیمار سمجھے کہ مقعد کے اندر گویا چرپرا ہی اور سرد پانی سے راحت پائے اور نشانی اوس زحیر کی کہ جسکا سبب
خلط شور بلغمی ہو یہ ہی کہ اول بلغمی دست عارض ہوئے ہون اور پیاس نہایت کم ہو اور جو کچھہ مقعد سے باہر نکلے بادا اور قراقر کے ساتھہ
خراط ظاہر ہو اور خون بہت کم ہو اور نشانی زحیر سردی کی یہ ہی کہ بیمار گرم پانی سے آرام پائے اور نشانی ورم کی یہ ہی کہ مقعد مین گرانی
بہت ہو اور علت ظاہر ہونے سے پہلے پیچ کے جسم مین درد کسی قسم کا عارض ہوا ہو اور یا تپ ہو علاج زحیر صفراوی اور سبب

قسم کی زحیر والیکو لازم ہے کہ ایک ایک تدن غذا مطلق نکہائین تاکہ مواد علت کا آنتون سے دفع ہوجائے اور زحیر صفراوی والیکو اسپغول
روغن گل مین چرب کرکے شربت بہی کے ساتھ دینا چاہیے کہ نہایت مفید ہے اور اگر تپ ہو تو بہی کے ٹکڑے شیر سنگتاب مین بھگو کر
بیمار کو کھلائین اور اگر تپ ہو تو تخم کشک جو بریان یا پست جو سے تیار کرین جیسا کہ باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہے اور قرص
طباشیر سبہی اور رب سیب کے ساتھ دین **صفت سفوف سودمند** اسپغول بھونا ہوا تین تولہ گوند ببول کا
اور گوند امرود کا اور گوند بہی کا اور گوند چنیا کا ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گل ارمنی اور چوکے بیج بریان اور خطمی ہر ایک ساڑھے
سترہ ماشہ سونگ کی جڑ یعنی بسد اور کہربا اور ودع سوختہ یعنی گھونگا جلایا ہوا ہر ایک چودہ ماشہ لیکر سبکو کوٹین مگر اسپغول کو
نکوٹنا چاہیے مقدار خوراک اس سفوف کی تین تولہ ہے شربت بہی کے ساتھ کھلائین **صفت حمول نافع** لیوین زردی مرغ
کی انڈے کی اور روغن گل مین پکا کر تھوڑا مردار سنگ پیسا ہوا اسمین داخل کرین اور روئی کا ٹکڑا اس دوا مین آلودہ کرکے مقعد کے
اندر رکھین **صفت دواے دیگر** لیوین اقاقیا اور گلنار اور مازو اور مردار سنگ اور سفیدہ کاشغری اور شب یمانی اور نشاستہ
اور دم الاخوین اور گوند ببول کا اور گل ارمنی ہر ایک برابر وزن کوٹکر چھانکر مانند سرمہ کے پیسین اور مرغ کی انڈے کی زردی اور
سفیدی مین ملاکر اور ملائم کپڑے کا ٹکڑا اوسمین آلودہ کرکے بدستور مقعد کے اندر رکھین مفید ہوگا **صفت شیاف نافع**
کندر اور زعفران اور رسوت اور گوند ببول کا ہر ایک ایک جزو اور افیون چہارم حصہ جزو کا لیکر بدستور شیاف تیار کرین
اور استنجا اوس پانی سے کرین کہ جسمین مورد اور مازو اور گلنار اور خرنوب اور بلوط جوش کیا ہوا اور اگر گلاب کے پھول اور
سمر اور سماق اور ملوہ خشک پانی مین پکائین اور اوس پانی مین بیمار کو بٹھائین تو بہتر اور مناسب ہوگا اور اگر مسور
اور گلاب کے پھول سرخ پکا کر اور روغن گل پکا کر ضماد تیار کرین اور مقعد پر لگائین نافع ہوگا اور زحیر بلغمی والیکو کہ سبب
اوسکی زحیر کا بلغم ہو بدستور مقلیاثا دین **صفت مقلیاثا** کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک تین تولہ لیکر سبکو پانی مین
جوش دین اور ہوا مین رکھین یہانتک کہ خشک ہوجائے پھر گاے کے گھی مین بھونین اور خشک کرکے کوٹین بعد اوسکی اسیکے
بیج بھونے ہوئے اور تخم گندنا بریان اور حب الرشاد بریان کہ ایک قسم ترہ تیزک کی ہے اور مصطگی ہر ایک ڈیڑھ تولہ اور گل بہی
تین تولہ لیکر بدستور سفوف تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ رب بہی کے ساتھ دین **صفت نسخہ دیگر** بلیلہ
کابلی مقشر چھ تولہ لیکر شراب قابض مین تر کرین ایک رات دن پھر ہوا مین رکھکر سکھائین بعد اوسکے اسیکے بیج بھونے ہوئے
اور تخم کنوچہ بریان ہر ایک تین تولہ اور حب الرشاد بریان ساڑھے سترہ ماشہ لیکر کوٹین اور بارہا چھلنی مین گوندھین اور قرص
تیار کرکے مقام آفت پر لگائین اور گرم پانی مین بٹھلائین اور وہ موم روغن جو موم زرد اور روغن بابونہ سے تیار کیا ہو
طلا کرین تاکہ ورم دور ہوجائے پھر معالجہ علت مین مشغول ہوں اور اگر مقعد سوختہ ہوجائے اور زخم پڑجائے تو بیمار کو
اوس ٹب مین بٹھانا چاہیے کہ جسمین قابض دوائین پکائی ہوں اور یہ دوائین کام مین لائین صدف سوختہ اور کاغذ جلایا ہوا اور ودع
سوختہ یعنی گھونگھ جلایا ہوا اور سرطان جلائے ہوئے کی راکھ اور عصارہ لحیۃ التیس بھونین اور خیال رکھین کہ علیحدہ

پھر کوٹین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ شراب قابض کے ساتھ دین اور اگر ہمیشہ بیمار واسطے قضای حاجت کے بار بار اوٹھتا ہو
اور کوئی شی براز مین سے نکل سکتی ہو اور نہایت تکلیف لاحق ہو تو اوس صورت مین مناسب ہے کہ کندہک کو لیکر بکری کے گردہ کی
چربی کے ساتھ کوٹین اور آگ پر سلگائین پہر اوسکے بعد ایک کوندہ کہ جسکے بیچ مین سوراخ کیا ہو اولٹا کرکے رکھین اور بیمار کو اوس
کوندہ پر بٹھائین کہ دوا کی دہونی مقعد تک پہونچے اور اوسکی مقعد مین اثر کرے بعد اوسکی مقعد کو السی کے تیل سے چکنی کرکے اوس پانی مین بٹھائین کہ جسمین قیصوم
اور گلاب کے پھول اور اکلیل الملک اور بابونہ اور مرزنجوش اور برگ کرنب اور سوؤہ پکایا ہو اور الوزید کہتا ہے کہ مینے سیستان مین
ایک بیمار کا علاج اسطریق پر کیا تہا بیماری اوسکی اوسیدن جاتی رہی اور اگر نا گرم ہو تو تہا اور میٹھا چراینۃ اور سونف رومی لیکر
سبکو ایک رات دن پانی مین بھگو دین اور صبح کو چھانکر مثلثہ اور شراب پرانی اوس پانی مین ملاکر بیمار کو دین تو بہت نافع ہوگا

صفت سفوف سودمند مغز جوز بریان ساڑہے دس ماشہ اجوائن ساڑہے تین ماشہ کندر پوستے دو ماشہ لیکر سبکو
کوٹین اور گرم پانی کے ساتھ دین **صفت شیاف** کہ اس بیماری کیلیے سودمند ہے کندر اور مرمکی اور زعفران اور
سوؤہ کے بیج سبکو برابر وزن لیکر شیاف تیار کرین **صفت شیاف دیگر** زعفران اور جندبیدستر اور مرمکی اور سکبینج
اور افیون ہر ایک برابر وزن لیکر بدستور شیاف تیار کرین اور اگر بیماری فضول کھینچا ہو تو حقنہ کرین نمک اور زیتون کے
پانی پندرہ تولہ سے پھر تکمید عمل مین لائین یعنی سینکین شراب انگوری یا موز کے پانی گرم کیے ہوئے اور روغن ناردین سے
اور اگر سبب زحیر کا کسی قسم کے سردی ہو کہ جسم النسان پر اثر کرے تو مریض کو سات ماشہ حب الرشاد ناکوفتہ بھونکر گرم پانی کے
ساتھ کھلائین اور مقعد اور زہار اور پیٹھ پر شراب گرم اور روغن زیتون گرم کرکے طلا کرین اور حمام مین بیمار کو لیجائین
اور تابہ گرم پر بٹھائین اور اگر سبب زحیر کا ورم گرم ہو تو قبل تشنج ہونے امر مانع کے اول فصد باسلیق کی کھولین پانچ کم کاہ ذحجامت
کرین بعد اوسکی قی کرین اور روغن گل کو عرق مین ملاکر طلا فرمائین اور اگر ورم صفراوی ہو تو صندل سرخ اور کاسنی کا پانی اور
کافور باہم ملاکر ورم پر لگائین **صفت ضماد سودمند** بنفشہ اور نیلوفر اور برگ کاہنج اور برگ کدو اور برگ اسپغول لیکر سبکو
پکائین اور ایک جوش دیکر کوٹین اور روغن گل اور روغن نیلوفر اوسمین ملائین اور مقعد پر رکھین اور یحییٰ ابن سرافیون کہتا ہے کہ اگر اوس کو
کوٹین اور چھانین اور پانی مین ملاکر ضماد کرین تو تشنج کو ورم کو نہایت مفید ہوگا اور اگر قبض زیادہ مطلوب ہو تو یہ دوائین شراب
قابض مین پکائین اور طبیبونکی ایک گروہ نے لکھا ہے کہ قیمولیا یعنی گل بوتہ زرگران لیکر اوسپر سرکہ کا عرق چھڑکین اور روغن گل اور مرغ کے
انڈے کی زردی شامل کرکے شرح یعنی سر نیفر پر لگائین **صفت ضماد سودمند** لیکن سر بہ ہر سہ یعنی سبسہ جلایا ہوا اور

مردار سنگ پرورده اور دھویا ہوا اور سفیدہ کاشغری اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل سبکو ملاوین پھر الکر ملین کہ مانند
مرہم کے ہوجاے اور اگر ورم کی نوبت یہانتک پہونچے کہ اوسکے مواد کی پکانے کی حاجت پڑے تو مینتھی اور اکلیل الملک اور کرنب پختہ اور پیاز
بریان اور قدرے مقل یعنی گوگل سبکو باہم ملاکر ضماد کرین اور اگر ورم سرد ہو تو قابض چیزونسے تکمید نکرین بلکہ گرم چیزونسے تکمید کرین یعنی
سینکین اور بعد اوسکے وہ ضماد جو مینتھی اور تخم السی اور تخم خبازی اور خطمی کی جڑسے تیار کیا ہو عمل مین لائین اور برگ کرنب پختہ اور
گاے کی چربی کے ساتھہ کوٹکر اگر ضماد کرین تو درد کو اوسیدن تسکین بخشیگا اور ورم کو تحلیل کردیگا اور اگر کرنب کو پکاکر مرغ کے
انڈے کی زردی اور روغن گل کے ساتھہ ضماد کرین نافع ہوگا اور زحیر کاذب کا علاج معجون شہریاران اور معجون خیارشنبر سے
کرین اور اگر وہ شیاف جو خطمی اور بورہ ارمنی اور شحم حنظل اور شکر سرخ سے تیار کیا ہو استعمال فرمائین کہ بہت نافع ہوگا گفتار

پندرہوین مقعد اور شرج کی بیماریون کے بیان مین ہے جیسے باہر نکلنا اور پلٹ جانا مقعد کا اور مرض بواسیر اور پھٹنا مقعد کا اور مانند اوسکے اور اس گفتار کے سات باب ہین باب پہلا پندرہوین گفتار سے شرج اور مقعد کے باہر نکلنے کے بیان مین ہے اور اسباب اور معالجات مین اوسکے طریق اس علت
کے علاج کا یہ ہے کہ گلاب کے پھول سرخ اور مسور دھوئی ہوئی اور پوست انار اور جفت بلوط لیکر سبکو پکائین اور صاف کرکے اوسی
پانی مین بیمار کو بٹھائین اور پھوک اس دوا کا کوٹکر روغن گل مین ملین کہ مانند مرہم کے ہوجاے مقعد پر ضماد کرین اور مزاج
اس علت والیکا سرد ہو تو لادن اور جفت بلوط اور مرزنجوش خشک اور بادیان اور روغن زیتون اور پرانے لوہے کا
ٹکڑا زنگار آلود لیکر سبکو پرانی شراب مین بھگودین ایک رات دن اور صبح کو صاف کرکے اوس شراب مین بیمار کو بٹھائین اور
ایک ساعت کے بعد مقعد اوسکی خشک کرکے روغن مغز زردآلو یا روغن مغز شفتالو سے چرب کرین اور یہ دوائین جو مذکور ہوتی
ہین اوسپر چھڑکدین **صفت اون دواؤنکی** اقماع رمان یعنی سبز ٹوپی انار کی خشک اور مازو اور شاہ بلوط اور صدف
سوختہ اور کاغذ جلا ہوا اور ودع سوختہ یعنی گھونگا جلایا ہوا اور خاکستر سفال اور سرطان اور عصارہ لحیۃ التیس اور جفت بلوط
اور خاکستر بلاس کہ ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹین اور مورد تر کے پانی مین گوندہین اور قرص بناکر سایہ مین سکھائین اور وقت حاجت
کے کوٹکر کام مین لائین **صفت دوا دیگر مختصر** گلنار اور مازو اور اقماع رمان یعنی سبز ٹوپی انار کی خشک اور صدف سوختہ
اور عصارہ لحیۃ التیس اور اقاقیا اور سفیدہ کاشغری اور شب یمانی سبکو کوٹین اور مانند سرمہ کے پیسکر استعمال فرماوین اور یہی
دوائین شراب قابض مین پکائین اور اوس شراب مین بیمار کو بٹھائین اور اگر ورم گرم ہو تو گلاب کے پھول سرخ اور مسور دھوئی
ہوئی اور مکوہ کی پتی پانی مین پکائین اور روغن گل ڈالکر ملین کہ مانند مرہم کے ہوجاے مقام ورم پر لگائین اور اگر

ورم سرد ہو تو گرم پانی مین بیمار کو بٹھانا فائدہ بخشتا ہی اور بعد گرم پانی مین بٹھانے کے وہ موم روغن جو موم زرد اور روغن بابونہ اور روغن شبت سے بنا یا ہو طلا کرین تاکہ ورم دور ہو جائے پھر معالجہ علت مین مشغول ہون **باب دوسرا شرج کے زخمی ہونے کے بیان مین ہی اور علاج مین اوسکے** جسوقت کہ مقعد ڈھیلی ہو کر باہر نکل آوے اور زخمی ہو جاوے تو اوسکو شراب قابض سے کہ جسمین قابض دوائین بکائین ہون دہونا چاہیے اور یہ دوائین اوسپر لگانی چاہییں صدف سوختہ اور کاغذ جلایا ہوا اور سرطان کی راکھ اور عصارہ لحیۃ التیس **صفت دوای دیگر** سرب یعنی سیسہ جلایا ہوا اور دہویا ہوا دو تولہ چار ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور سماق ہر ایک چودہ ماشہ مر کی سات ماشہ سبکو کوٹین اول مقعد کو شراب مذکور سے دہو کر دوائین کوٹی ہوئین اوسپر چھڑک دین اور موافق دستور کے مقعد کو مضبوط باندہین **باب تیسرا استی شرج کے بیان مین ہی کہ بسبب اوسکے براز بے مراد اور بغیر اختیار کے باہر نکلے** معلوم کرین کہ یہ اسباب کے مختلف ہونے سے کئی طرح پر ہی ایک وہ کہ جو پٹھا کہ اوس عضلہ پر کہ مقعد کے گرد لگا ہوا ہے اور مقعد کو ٹھہراتا ہے ضربہ کے سبب سے یا سقطہ کی وجہ سے کٹ جاوے یا ٹوٹ جاوے اوس سبب سے عضلہ مذکورہ ایذا پاوے اور شرج مین استرخا آوے دوسرے بواسیر کے قطع کرنے سے عضلہ کو ایذا پہونچے اور شرج مین استرخا آوے اور دونون قسم کی علامت یہ ہی کہ پشت پر ضربہ یا سقطہ آنے کے بعد یا قطع بواسیر کے بعد دفعۃً پیدا ہوا اور ان دونون قسم کو لاعلاج کہتے ہین تیسری یہ کہ سردی اور تری باطنی یا خارجی اس بیماری کا سبب ہو اور نشانی اوسکی یہ ہی کہ تھوڑا تھوڑا پیدا ہوا اور سردی اور تری کے اسباب کا پہلے اتفاق ہو چکے مثلاً پتھر پر بیٹھنا یا پانی مین یا سرد تر جگہہ بیٹھنا یا بہت سا سرد پانی پینا اور اوسکے سوا امور ظاہری اور باطنی اور اس قسم طوبی کا کی خاص علامت یہ ہی کہ مقعد مین ترہل پیدا ہوا اور یہ قسم دوسرے اقسام کی نسبت اکثر پیدا ہوتی ہی **علاج** جو مادہ کہ استرخا کا باعث ہو اوسکے استفراغ کے لیے اور تبدیل مزاج کے واسطے جو کچھہ کہ فالج مین گذر چکا استعمال کرین اور روغن قسط جند بیدستر اور فرفیون ملا کر مقعد پر اور پشت کے نیچے کے مہرون پر ملین اور گرم قابض دواؤن کے مطبوخ سے آبزن کرین جیسے مایلجھ اور قسط تلخ اور جوز السرو وغیرہ **باب چوتھا شقاق مقعد کے بیان مین ہی اور علاج مین اوسکے** شقاق مقعد شرج کے کنارون کے پھٹ جانے کو کہتے ہین اور سبب اوسکا اکثر اوقات یا خشکی مزاج ہوتی ہی یا خشکی ثفل اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ موہنہ مقعد کی رگون کے خون سے پر ہو جاتی ہین اور بسبب غلبۂ امتلا کے پھٹ جاتی ہین **علاج** اگر سبب شقاق مقعد کا ورم ہو یا پر ہو نا رگون کا یا شگافتہ ہونا رگون کا تو اول فصد باسلیق کی کھولین اور رگ صافن یا مابض کے کھولنے مین فائدہ زیادہ تر ہے اور درمیان دونون سرین کے حجامت کرنا سودمند ہی اور اگر ورم سوزش اور حرارت کے ساتھہ ہو تو مرغ کے انڈے کی سفیدی اور روغن گل شرب کی ہاون مین پیسین یہانتک کہ سیاہ ہو جاوے بدستور مقعد پر طلا کرین اور مرہم کافوری نہایت سودمند ہی **صفت مرہم کافوری** موم سفید پونے نو ماشہ روغن گل تین تولہ اور سفیدہ کاشغری تین تولہ مردار سنگ ساڑھے دس ماشہ نشاستہ اور افیون ہر ایک ساڑھے

صفت مرہم اسفیداج اور باہم ملا کر طلا کرین مین پیسین اور مرغ کی انڈے کی سفیدی مین ماشہ کافور پونے دو ماشہ سبکو
سفیدہ کاشغری ساڑہی سترہ ماشہ کندر ساڑہی دس ماشہ اقلیمیا **سیم** یعنی میل چاندی کلائی ہوئی کا سات ماشہ لیکر
جسکو کوٹین اور روغن اور گل گڑہی کے پانی اور کاسنی اور مکوہ کے عرق کے ساتھ ہاون مین ڈالکر ملین اور بدستور مقعد پر
لگائین اور اگر حرارت قوی ہو تو مرغ کے انڈے کی سفیدی اور کافور اس نسخہ مین شامل کرین اور اگر شقاق مقعد گرمی اور سوزش
کے سبب سے ہو تو مرہم مقل استعمال فرمائین **صفت مرہم مقل** موم صاف کیا ہوا اور روغن کنجد تازہ اور چربی بط کی اور
مغز ساق گاو اور کوہان شتر اور مقل ہر ایک برابر وزن لیکر مقل یعنی گوگل کو علیحدہ السی کے لعاب مین حل کرین اور باقی دوائیں
پگھلائین اور پھر سبکو باہم ملائین وقت حاجت کے قدرے قدرے اوسمین سے کام مین لائین اور مغز ساق گاو کا مرہم لگانا بہت
سود مند ہے اور اگر نشاستہ اور گندہ بیروزہ باہم پیسین اور مرہم بنا کر لگائین نافع ہوگا اور مغز ساق گوزن اور چربی
اوسکی اور مغز ساق گاو ہر ایک تین تولہ موم سیاہ ڈیڑہ تولہ اور روغن کنجد چھ تولہ نشاستہ تین تولہ کتیرا تولہ بھر سبکو لیکر پیسین اور
مرہم بنائین اور وقت ضرورت کے مقعد پر لگائین اور زوفاے تر اور مغز ساق گوسالہ اور نشاستہ اور بط کی چربی اور
مرغ خانگی کی چربی اور روغن گل ہے اگر مرہم بنا کر استعمال کرین تو نفع اوسکا زیادہ تر ہوگا اور اگر ورم سرد ہو تو برگ کرنب نخود
کے پانی مین جوش کرین اور گاے کی چربی کے ساتھ کوٹین اور مرہم بنا کر لگائین درد کو تسکین بخشیگا اور ورم کو تحلیل کریگا اور
بیمار سے کہین کہ ہمیشہ گرم پانی مین بیٹھے اور اگر ورم صلب ہو تو مرداسنگ پروردہ اور سفیدہ کاشغری اور موم زرد اور چربی
بط کی اور چربی مرغ خانگی کی ہر ایک چودہ ماشہ زعفران سوا پانچ ماشہ اور زردی مرغ کے انڈے کی نیم بریان دو عدد اور تل کا تیل
بقدر ضرورت سبکو پیسکر بدستور مرہم بنائین اور دہن روغن خواص بیماری مین نافع ہین خصوصًا اگر حرارت غالب نہو اونمین سے
روغن خیری ہے اور روغن سوسن اور روغن مغز زردآلو اور روغن مغز بنفشہ تو خصوصًا اگر گوگل اوسمین حل کیا ہوا اور گوگل
اور کوہان شتر کو سلکا کر اگر دہونی اوسکی مقعد کو دین تو نہایت نافع ہوگی اور اگر طبع خشک ہو تو املتاس اور بنفشہ سے نرم
کرنا چاہیے اور حب مقل دین **صفت حب مقل** کابلی ہڑ اور کالی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک تین تولہ اور گوگل سبکے
برابر اول گوگل کو گندنا کے پانی جوش کئے ہوئے مین حل کرین اور باقی سب دوائین اوسمین گوندہین اور گولیان بنائین
مقدار خوراک سات ماشہ اور اگر ورم مین درد معلوم ہو تو بابونہ اور اکلیل الملک کے جوشاندہ مین بیمار کو بٹھائین اور اگر
اون گولیون مین ساڑہی سترہ ماشہ شیطرج یعنی چیتہ اضافہ فرمائین تو منفعت بیخ سوسن اور خبث الحدید کی اوس سے پائی جائیگی

صفت معجون کہ شقاق مقعد اور بواسیر والی کی طبع کو نرم رکھتی ہی گوگل بوزی چار تولہ کتیرا ساڑھی بائیس ۲۲ ماشہ انجیر زرد اور مویز منقی سبکو بدستور کوٹکر معجون تیار کرین مقدار خوراک رات کیوقت کھانا کھانی سے پہلے ساڑھی سترہ ماشہ **صفت جوارش** مقل کہ صاحب بواسیر اور شقاق مقعد اور درد مقعد والیکو مفید ہی کابلی ہڑ اور آملہ اور سونف رومی اور مصطگی ہر ایک تین تولہ اجواین ساڑھی سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور مغز شفتالو کے روغن مین چرب کرین اور چھہ تولہ گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرکے سب دوائین اوسمین گوندھین مقدار خوراک ساڑھی دس ۱۰ ماشہ ہے گرم پانی کے ساتھہ دین **صفت نسخہ دیگر** کہ طبع کو ملایم رکھتا ہی کابلی ہڑ تین تولہ سکبینج ساڑھی دس ۱۰ ماشہ تخم سپندان سفید سات ماشہ مقل یعنی گوگل ساڑھی چار تولہ اول گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور باقی دوائین اوسمین گوندھین مقدار خوراک سات ماشہ اور اگر شقاق مقعد پرانا ہو تو اوسکو کھجلانا چاہیے یہانتک کہ خون بہت اوس سے جاری ہو پھر مرہم باسلیقون سے علاج کرنا چاہیے اور صفت مرہم باسلیقون کی قرابادین مین مذکور ہوگی انشاء اللہ تعالی اور اس علت والیکو قلیہ گندنا مرغ کے انڈے زردی اور روغن گاو اور کوہان شتر کے ساتھہ دین اور غذا ایسے بیمار کو چینی کی چیزین مقرر کرین اور مغز بادام اور مغز فندق اور مغز اخروٹ اور مویز منقی اور انجیر سودمند ہی اور شراب مویزی پرانی اور شراب دوشابی کہ دونون مین دوائین مناسب داخل ہون دینی چاہیے کہ موافق ہوگی

باب پانچوان خارش مقعد کی بیان مین سے اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ خارش مقعد کا سبب یا چھوٹے چھوٹے کیڑے ہوتے ہین یا مقدمہ بواسیر کا لیکن جو کہ چھوٹے چھوٹے کیڑون سے ہو نشانی اوسکی یہ ہی کہ کبھی کبھی کیڑے براز مین نکلتے ہین اور جو خارش کہ مقدمہ بواسیر کا ہو نشانی اوسکی یہ ہی کہ مقعد مین کھجلی جلن کے ساتھہ ہوتی ہی اور براز مین کسی وقت کوئی کیڑا نظر نہین آتا پس جو خارش مقعد کہ چھوٹے چھوٹے کیڑون کے سبب سے ہو علاج اوسکا اپنے مقام پر مذکور ہوگا اور جو خارش مقعد کہ مقدمہ بواسیر کا ہو اول فصد باسلیق کی کھولنی چاہیے اور دونون سرین کے بیچ مین حجامت کرنی چاہیے اور جوشاندہ افتیمون سے تنقیہ سودا کا کرنا چاہیے اور سودا پیدا کرنیوالی غذاؤن سے پرہیز کرین اور خارش کے مقام کو مغز شفتالو اور زرد آلو کے روغن سے کہ جسمین گوگل حل کیا ہو چرب کرین اور شب یمانی بریان اور قطران برابر وزن لیکر گوندھین اور ساڑھے تین ماشہ اوسمین سے کسی نرم کپڑے مین آلودہ کرکے حمول کرین **صفت دوای دیگر** برگ مورد کوفتہ سات ماشہ کلونجی چودہ ماشہ جو سمیع پوست سوختہ دو عدد سبکو قوام مین گوندھکر شیاف بنائین اور مقعد کے اندر رکھین **صفت دوای دیگر** زوفای خشک لیکر کوٹین اور بط کی چربی مین گوندھکر بدستور حمول کرین اور اگر شب یمانی بریان دو ماشہ چھہ چاول اور قطران ایک ماشہ تین چاول دونونکو سرکہ مین حل کرین اور مقعد پر لگائین سودمند ہی اور اگر پارچہ کتان اس دوا مین تر کرکے مقعد مین رکھین نافع ہوگا اور اگر پودینہ کا پانی گائے کے پتہ کی ساتھہ یا سداب کا پانی روغن ارنڈی کے ساتھہ کام مین لائین سودمند ہوگا اور اگر ایلوا ایک جزو اور زوفای خشک دو جزو لیکر روغن گل اور سرکہ اور انار ترش کے پانی مین پیسین اور صبح اور شام

مقعد کے اندر رکھین نافع ہی باب چھٹا پندرہوین گفتار سے بواسیر کی سب قسمونکے بیانمین ہے اور اسباب اور معالجات مین اوسکی

بواسیر قسمت اول کی روسے دو طرح پر ہی ایک الواح فرونی یعنی مقعد کی رگون کے سر اور گرداگرد اور اندر اور باہر اوسکے زائد چیزین پیدا ہوتی ہین دوسری قسم بواسیر ریحی ہی کہ ریح غلیظ حوالی گردہ اور کمرگاہ اور زہار اور مقعد مین پیدا ہوتی ہے لیکن وہ زائد چیزین جو مقعد پر ظاہر ہوتی ہین بعضی اونمین سے ایسی ہین کہ رخ اونکا اوپر کی طرف ہوتا ہی اور رخ بعضی کا باہر کیطرف و رخ بعضی کا اندر کیطرف ہوتا ہی اور بعضی عمیا ہوتی ہی یعنی کور اور نا سفتہ کہ بسبب نہونے سوراخ کے کچھہ ویسے باہر نہین نکلتا اور اس قسم مین درد بشدت ہوا کرتا ہی اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہی کہ جبکہ مواد کی کم پہونچتی ہی تو احوال وسکا بدستور رہتا ہی اور درد اور تکلیف کچھہ نہین معلوم ہوتی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سبب درشتی فضول فی مین امتلا بہت ہوتا ہی تو نہایت درد کرتی ہی اور احتیاج اس بات کی ہوتی ہی کہ اونمین سوراخ کیا جاے تا کہ جو چیز اونمین ہو سب نکل جاے اور درد تھم جاے اور بعضی قسم اوس فرونی کی سفتہ ہوتی ہے یعنے سوراخدار کہ اونمین سے خون اور زرد آب نکلتا رہتا ہی اور درد بہت کم ہوتا ہی اور کبھی مطلق درد نہین ہوتا ہی اور کبھی انتہا سوراخ اونمین ہوتا ہی کہ برابر اور ریح اوسکی اندر سے نکلتی ہی لیکن جسوقت کہ موںہہ اوسکا بند ہوجاتا ہی اور وہ خون سے پر ہو جاتی ہی اوسوقت درد محسوس ہوتا ہی اور جسوقت موںہہ اوسکا کھلتا ہے درد تھمجاتا ہی پس دونون قسمین سات شکل پر ہوا کرتی ہین ایک قسم مچھلی کی دم کی شکل ہوتی ہی بہت لنبی اور چوڑی کہ اونمین درد مطلق نہین ہوتا ہی اور دوسری قسم شاخین اور جڑین بہت رکھتی ہی اوسکو نخلی کہتے ہین یعنی مانند درخت خرما کے اور تیسری قسم گول اور چوڑی ہوتی ہی انجیر کی شکل اوسکو تینی کہتے ہین اور چوتھی انگور کی طرح گول ہوتی ہی اوسکو عنبی کہتے ہین اور پانچوین قسم مسور اور نخود کی شکل چھوٹی اور سخت ہوتی ہی جیسے مسہ اوسکو ثولولی کہتے ہین چھٹی قسم نوع ثولولی دراز ہوتی ہے دانہ خرما کی شکل اور ساتوین قسم توت نیم پختہ کی صورت ہوتا ہی اوسکو توتی کہتے ہین مگر سب قسمون سے بدتر نخلی ہے اور پھر تینی اسلیے کہ جڑ اوسکی دشواری سے کٹتی ہے اور مشکل گرفت اوسکی ہوتی ہے اور دوا بھی بدشواری منقطع ہوتی ہے کہ عرصہ تک تکلیف و ہین رہتی ہے اور بہت مدت درکار ہے کہ منقطع ہو دوسرے یہ کہ اندر کیطرف کو مائل اور اوپر کیطرف نظر رکھتی ہے اسلیے کہ اوسکو نہین دیکھہ سکتے ہین اور دوا اوس تک نہین پہونچا سکتے ہین اور جو کچھہ دوا کہ اوس تک پہونچائی جاتی ہے تو وہان جیسا کہ چاہیے نہین ٹھہر سکتی ہی اور یہ سب قسمین جو بیان کیگئین کبھی کنارے مقعد کے ایک جانب ہوتی ہین اور کبھی آگے کیطرف ہوتی ہین اور کبھی پیچھے کیطرف میلان رکھتی ہین

[illegible]

ہو لیکن جو قسم کہ آگے کی طرف مائل ہوتی ہے وہ سب قسموں سے بدتر ہے اسلیے کہ ہمسایہ مین اوسکی مجری بول ہے کہ ورم اوسکا مجری
بول کو صدمت پہونچاتا ہے اور پیشاب کو روکدیتا ہے اور بعضے آدمیون کو یہ باسور تین یا چار یا چھ عدد ہوتی ہین اور مستقیم
آنت کی بلندی پر نکلتے ہین اور گردہ کے قریب مسترہ تک ایک گرہ ظاہر ہوتی ہے اور سبب اس بیماری کا خون سوداوی
ہے اور وہ دو طرح پر ہوتا ہے ایک یہ کہ تیز اور گرم دواؤن اور کھانے پینے کی چیزون سے خون تیز ہو جاتا ہے یا سوختہ ہوتا ہے یا صفراے
تیز سے سوختہ ہوتا ہے کہ جسوقت صفرا خون مین ملتا ہے اوسکو گرم کرتا ہے دوسرے خون غلیظ سوداوی غذاؤن کی کھانے سے پیدا ہوتا ہے
جیسے کرنب اور مسور اور بینگن اور گوشت بھینس اور مانند اوسکی مگر وہ خون جو ان غذاؤن سے پیدا ہوتا ہے نہایت گرم نہین ہوتا
خصوصًا اگر صاحب علت بسیار خوار ہو اور کھانا کھانے پر حرص رکھتا ہو اور جو کچھ کھاے خوب چبائے یہ سب اسباب پیدا ہونے
خون غلیظ سوداوی کے ہین اور بہت بیٹھنا سخت طہارت پر نقصان پہونچاتا ہے خصوصًا اوس مقام پر کہ جہان صاحب اس علت
کا بیٹھتا ہو تندرست آدمی کو بیٹھنا اوس جگہہ علت پیدا کرتا ہے اور قسطا بن لوقا کہتا ہے کہ روغن بید انجیر یعنے ارنڈی کا
تیل بہت پینے سے بواسیر پیدا ہوتی ہے اور یہ بھی مشہور ہے کہ اس بیماری والے کو یہ روغن نہایت نقصان پہونچاتا ہے اور اون
شہرون مین کہ جہان کی ہوا تر اور متعفن ہو اور اون آدمیون کو جو خرما اور دودھ اور مچھلی اور میوہ جات کثرت سے کھاتے
ہین یہ بیماری اکثر عارض ہوتی ہے نشانیان نشانی اوس بواسیر کی جو خون گرم اور صفراے تیز سے پیدا ہو یہ ہے
کہ جلن نہایت ہوتی ہے اور درد چبھن کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور جو بواسیر کہ خون غلیظ سے ہو نشانی اوسکی یہ ہے کہ جلن اور چبھن اوسمین
بہت ہوتی ہے لیکن گرانی نہایت ہوتی ہے اور نشانی بواسیر ریحی کی یہ ہے کہ ریح غلیظ قراقر کے ساتھ ناف مین ظاہر ہوتی ہے
اور کبھی زہار اور قضیب اور خصیون کی طرف اوترتی ہے اور کبھی اوپر کیطرف سینہ اور پسلیون پر چڑہتی ہے اور گردن اور شانہ
اور پشت تک پہونچتی ہے اور کبھی خون کو دست پیدا کرتی ہے اور کبھی قبض شکم کرتی ہے اور درد اوسمین بیقراری کے ساتھ ظاہر ہوتا ہے
اور زانو اور اندام اور جوڑ تمام جسم کے ٹوٹتے ہین اور بیٹھنے اور اوٹھنے کے وقت زانو اور مفاصل مین سے آواز آتی ہے اور مفاصل کی
اس آواز کو عربی مین فرقعہ ہندی مین چٹخنا کہتے ہین اور قوت جماع کی ضعیف ہو جاتی ہے کہ آدمی اوس سے لذت نہین پاتا
ہے جیسے کہ چاہیے اور جماع کے بعد نہایت ناطاقت ہو جاتا ہے اور جسوقت سو کر اوٹھتا ہے تو اعضا پر بوجھ معلوم کرتا ہے اور کھانا
ہضم نہین ہوتا اور رنگ پیشاب کا بھی پلٹ جاتا ہے بعضے کا زردی مائل ہوتا ہے اور رنگ بعضے آدمی کے پیشاب کا مائل بسبزی
اور رنگ بعضے کا مائل بسیاہی ہوتا ہے اور رنگ چہرہ کا بھی متغیر ہو جاتا ہے اور رنگ بعضے کا اغبر معلوم ہوتا ہے اور رنگ بعضے آدمی
کے چہرہ کا سبز ہوتا ہے اور چہرہ پر خارش بھی معلوم ہوا کرتی ہے اور کبھی اس بیماری والے کے بال چہرہ کے اوکھڑنے شروع

[illegible]

[illegible]

ہوتی ہین اور سبب خارش اور متغیر ہونی رنگ چہرہ اور بالون کے ٹوٹنے کا بخار ہے بدہین کہ ناف کیطرف سے اوپر چڑہتے ہین اور کبھی
بسبب ابخرون کے تاریکی چشم اور سر گہومنا اور درد سر پیدا ہوتا ہے اور اس بیماری والیکو اشتہاء صادق نہین ہوتی ہے

معالجات اول علاج اس بیماری کا یہ ہے کہ اون غذاؤن سے جو نہایت غلیظ اور تیز ہون اور خون سوداوی پیدا کرتی
ہون پرہیز کرین اور لہسن اور پیاز اور رائی نکہائین اور ستی شراب خصوصاً شراب صرف سے اور ستی پر درپے سے پرہیز کرین اور
ریاضت اور مالش جسم کی کرین اور حمام مین جائین اور گہوڑے پر سوار ہو کر دوڑین تا فضول بدن جمع ہون اور حرارت
غریزی جوش مین آئی پہر غور کرین اگر خون گرم اور سوختہ اور صفراوی ہو تو اول فصد باسلیق کی کہولین بعد اوسکے بدنکو
مواد سے پاک کرین جوشاندہ ہلیلہ اور بلیلہ اور آملہ اور سپستان اور آلو بخارا اور املتاس وغیرہ سے پہر اطریفل صغیر کام مین لائین
کہ اوسکو اطریفل مقل کہتے ہین **صفت اطریفل مقل** ہڑ زرد ہڑ سیاہ بہیڑہ آملہ ہڑ کابلی ہر ایک تین تولہ مقل یعنی گوگل
نو تولہ سبکو کوٹ چہانکر بدستور شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین چودہ ماشہ خوراک اوسکی ہے اور اگر ورم مقعد کا درد کرے تو یہ ضماد
استعمال فرمائین **صفت اوسکی** اکلیل الملک و بابونہ ہر ایک ساڑہے چار تولہ دونون کو کوٹین اور چہانین اور ساڑہے
تین ماشہ زعفران اور سات ماشہ افیون اور ایک تولہ آٹہ ماشہ السی کے بیج اور ایک تولہ آٹہ ماشہ میتہی اور ایک تولہ آٹہ ماشہ
خطمی سبکو کوٹین اور باہم ملائین پہر ساڑہے دس ماشہ گوگل صنوبر ہ مین حل کرین اور دوائین کوٹی ہوئین اوسمین ملائین اور ایک
انڈے کی زردی نیم بریان داخل کرکے دوبارہ پیسین اور کسی کپڑے کے ٹکڑے پر طلا کرکے اس طرف کا رخ اوس کپڑے کا روغن گل سے
چرب کرین بعد اوسکے وہ کپڑا لیپ کیا ہوا نیمگرم کرکے مقام علت پر چپکائین **صفت مرہم دیگر** کہ ورم کو دور کرتا ہے اور
درد کو تسکین بخشتا ہے موم سفید اور سفیدہ کاشغری اور چربی بط کی اور گاے کا گھی سبکو پگہلا کر اور سفیدہ کاشغری اوسمین
گوندہکر کام مین لائین اور اگر گندنا ناشستہ کو پارہ پارہ کرکے پاتیلہ مین رکھین اور موہنہ اوسکا سرپوش سے بند کرکے آگ پر
رکھین تا کہ تیزی اور بخار نہ نکلے پہر گاے کا گھی اوسمین ڈالین یا روغن جوز اور بہونین اور ہاون مین پیسین کہ مانند مرہم کے
ہوجائی نیمگرم ضماد کرین اور پیاز کو پکا کر گاے کے گھی کے ساتھ ہاون مین ملین اور ضماد کرین درد کو تسکین بخشے گا
صفت ضماد دیگر سکبینج اور گوگل ہر ایک سات ماشہ سلارس ساڑہے تین ماشہ افیون پونے دو ماشہ
روغن مغز زرد آلو ساڑہے چار تولہ جندبیدستر پونے دو ماشہ گوند کی چیزونکو روغن مین حل کرین اور باہم ملاکر مرہم

بنائین **صفت ضماد دیگر** برگ خطمی اور اکلیل الملک روغن گل اور مرغ کے انڈے کی زردی مین گوندہکر ضماد کرین نافع ہوگا اور اگر مرہم داخلیون روغن گل اور قدرے زعفران اور زعفران اور افیون کے ساتھہ ضماد کرین سود مند ہوگا اور اگر مرہم داخلیون کو روغن گل اور اکلیل الملک و رابونہ اور قدرے زعفران اور افیون کے ساتھہ السی کے لعاب مین گوندہین تو نفع اوسکا قوی ہوگا اور اگر چاہئے باسور کھولنے کی ہو تاکہ جو کچھہ اوسمین ہے دفع ہوجائے تو کشاینده دوائین بھی اس بات مین بیشتر مذکور ہین اور لازم ہے کہ جسوقت کشاینده دوائین استعمال کرنی منظور ہون تو اول بیمار کو گرم پانی مین بٹھائین اور روغن بنفشہ زرد آلو تلخ اور روغن مغز دانہ شفتالو اور روغن کوہان شتر اور روغن جوز ملین تاکہ باسور نرم ہوجاوے اور فصد صافن اور رابض کی کھولین کیونکہ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ ان رگون کی فصد لینے سے باسور بدون کسی دوسرے علاج کے ٹوٹ جاتی ہے اور اگر باسور مین چندان گرمی نہو تو اوسصورت مین بھی اول فصد لین باسلیق کی رگ سے تاکہ خون بدکم ہوجائے بعد اوسکے بدن کو جوشاندہ ہلیلہ اور افتیمون اور مویز منقی سے پاک کرین اور ہلیلہ پرورده کام مین لانا اور ہلیلہ کابلی پاک کرکے اور گائے کے گھی مین بھونکر اور کوٹ اور چھانکر اور شہد مین گوندہکر استعمال کرنا مسعود ہے اور گندنا کا پانی نچوڑا ہوا بقدر چھہ تولہ روغن جوز سات ماشہ کے ساتھہ مفید ہے اور اگر باسور سوراخدار ہو اور اوسمین سے خون جاری ہو تو غور کرین اگر وہ خون دورہ سے آتا ہو اور سیاہ رنگ رکھتا ہو تو ہرگز بند کرنا چاہیے البتہ جسوقت کہ رنگ چہرہ کا زرد ہو اور سستی اور پنڈلیون مین ناطاقتی معلوم ہو تو فوراً بند کرین اور جلد تدبیر بند کرنے کی عمل مین لائین اور وہ دوائین جو خون کو روکتی ہین اسکے بعد بیان کیجائینگی اور اگر باسور ایسی ہو کہ اوسمین سے قدرے زرد آب ٹپکتا ہو اور سوا زرد آب ٹپکنے کے کسیطرح کی تکلیف ظاہر نہو تو علاج اوسکا ایسی دوا سے کرنا چاہیے جو اوسکو خشک اور لاغر کردے یہانتک کہ ایک مدت گذر جاوے اور کچھہ اوسمین سے نہ ٹپکے اور اگر دیکھین کہ باسور کے ٹپکنے نے معاودت کی یعنے بند ہوکر ایک مدت کے بعد پھر ٹپکنے لگی ہو تو اونھین دواؤنسے پھر علاج کرنا چاہیے تاکہ تمام عمر صحیح اور سالم رہے اور وہ دوائین جو اس باب مین کام آتی ہین بہت ہین

صفت دوا کہ پھولی ہوئی اور مواد سے بھری ہوئی باسور کو توڑتی ہے اور درد کو تسکین دیتی ہے اول جو کچھہ سابق بیان کیا گیا ہے باسور کے نرم کرنے کی تدبیر مین مشغول ہونا چاہیے روغن ملنے اور فصد بابض اور صافن کھولنے اور بیمار کو گرم پانی مین بٹھانے سے اور جب ان تدبیرونسے فراغت پائین تو پیاز نرکو نچوڑ کر پانی اوسکا لیوین اور ریشم پارہ اوس پانی مین تر کرکے مقعد مین رکھین اور چندے صبر کرین اور اگر عوض اوسکے گائے کا پتہ یا بخور مریم استعمال کرین ویساہی اثر ظاہر ہوگا اور باسور بہت جلد ٹوٹ جائیگی **صفت شیاف کشاینده** شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ مغز بادام تلخ ایک تولہ دو ماشہ لیکر کوٹین اور شیاف بنائین یعنے بتی اور ہر ساعت ایک بتی اوس دوا کی مقعد مین رکھین یہانتک کہ پانچ ساعت مین پانچ بتیان رکھین **صفت شیاف دیگر** شحم حنظل تین جزو اور گوگل تین جزو اول مقل کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور شحم حنظل اوسمین گوندہکر شیاف بنائین اور اگر عوض شحم حنظل کے طینا اور گوگل کو لیکر اوسی طور سے شیاف بنائین بہت

نافع ہوگا اور اگر تبوعات یعنی شیر اور کھاسو نمین سے کوئی شے ان دواؤن مین ملائین تو اثر قوی ہوگا اور مس معالجہ مین کیونچہ کی بیٹ اور گائے کا پتہ قوی الاثر ہے اور جسوقت ان دواؤن سے مقعد مین جلن پڑی اور بیمار اوسکی تاب نہ لا سکے تو فتیلہ روغن مین چرب کرکے مقعد کے اندر رکھین **صفت روغن سود مند بواسیر** آب گندنا چونتیس تولہ یا زیادہ اور تین تولہ تخم ہرا اسفند اور تین تولہ بابونہ اور تین تولہ پوست بیخ کبر اوسمین جوش کرین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور سترہ تولہ روغن زرد آلوی تلخ یا روغن کنجد اوسمین ڈالین اور آگ پر رکھین یہانتک کہ پانی جل جاوے اور روغن باقی رہے اس روغن کا حقنہ کرنا اور طلا کرنا اور کھانا بھی سودمند ہے **صفت حب مقل کہ اسجگہ موافق ہے** کابلی ہڑ اور کابلی ہڑ کی ہوئی ہر ایک تین تولہ سکبینج ساڑھے دس ماشہ سپندان سفید سات ماشہ مقل یعنی گوگل ساڑھے چار تولہ لیکر اول گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندھ کر گولیان بنائین **صفت سفوف** کہ اس علت کو نافع ہے لیوین کابلی ہڑ اور گائے کے گھی مین بھونین اور سہولف ہر ایک ایک جزو کوٹین اور چھانین اور حب الرشاد نا کوفتہ اون دونون دواؤن کے برابر لیکر سفوف تیار کرین مقدار خوراک چودہ ماشہ شراب ممزوج یا گندنا کے پانی کے ساتھ کھائین **صفت سفوف** کہ باسور کے خون کو روکتا ہے خبث الحدید یعنی زنگ آہن ساڑھے دس ماشہ اور تخم سپندان سفید سات ماشہ سب ایک خوراک ہے روغن جوز سات ماشہ اور تین تولہ گندنا کے ساتھ کھائین **صفت دوا کہ باسور کے** خون کو روکتی ہے کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک تین تولہ لیکر گائے کے گھی مین بھونین اور ودع سوختہ دو تولہ اور کہربا ساڑھے سترہ ماشہ اور شب یمانی سات ماشہ گوگل چھ تولہ اول گوگل کو گندنا کے پانی مین حل کرین اور باقی دواؤن کو کوٹ چھانکر اوسمین گوندہین اور گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک سرد پانی کے ساتھ دین **صفت حب دیگر** کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پھٹکری سفید ساڑھے تین ماشہ گوگل سات ماشہ گندنا کے پانی مین حسب دستور گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ اور اگر اس گولی کے نسخہ مین ودع سوختہ ساڑھے سترہ ماشہ اور کہربا ساڑھے دس ماشہ اضافہ کرین اور وزن گوگل کا بڑہائین تو بہتر اور مناسب ہوگا **صفت حب دیگر** کابلی ہڑ روغن زیتون مین بھونی ہوئی ساڑھے سترہ ماشہ اور بہیڑہ اور کہربا ہر ایک چودہ ماشہ دار چینی پونے دو تولہ اور ودع سوختہ ساڑھے سترہ ماشہ اور مازو ساڑھے دس ماشہ اور گوگل ساڑھے چار تولہ بدستور گندنا کے پانی مین

[illegible]

گولیان بناوین مقدار خوراک سات ماشہ سی ساڑہی دس ماشہ تک **صفت حب مقل** کراس بہاسی کے لیے
نافع ہی کابلی ہڑ گاہی کے گھی مین بھونی ہوئی نو تولہ کہربا تین تولہ اور گوگل دونون دواؤن کے برابر بدستور گندنا کے
پانی مین گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ **صفت سفوف سو دسندلیوین** ریم آہن یعنی خبث الحدید
مدبر ساڑہی سترہ ماشہ اور تخم گندنا اور اجواین ہر ایک سات ماشہ دہنیہ خشک چودہ ماشہ سبکو کوٹکر چھانین مقدار
خوراک ساڑہی تین ماشہ تین تولہ گندنا کے پانی کے ساتھہ یا چھہ تولہ گرم پانی کے ساتھہ کھائین **صفت اقراص
کہربا** لیوین بلوط سات ماشہ اور کہربا اور گوندببول کا ہر ایک ساڑہی تین ماشہ اور نشاستہ اور گل مختوم ہر ایک پونے
دو ماشہ بارتنگ کے پانی مین قرص بنائین مقدار خوراک سات ماشہ **صفت نسخہ دیگر ترکیب محمد زکریا** کہربا
اور صمغ جوز اور گلنار اور عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ اور کندر سات ماشہ اور افیون ساڑہی دس ماشہ
کوٹکر چھانکر اسپغول کے لعاب مین قرص بنائین مقدار خوراک سات ماشہ تین تولہ سماق کے پانی کے ساتھہ اور اگر
صمغ جوز میسر نہو تو سندروس عوض اسکے داخل کرین مولف فرماتے ہین کہ میرے نزدیک بہتر ہی کہ افیون کا وزن سات
ماشہ چاہیے اور کندر کا وزن ساڑہی دس ماشہ مناسب تھا اگرچہ کہ اس نسخہ مین ہی خطاے ناسخ سے ہی **صفت معجون
خبث الحدید** خبث الحدید یعنی ریم آہن مدبر ساڑہی چار تولہ بالچھڑ اور اذخر اور ناگرموتھا اور سونٹھہ اور کندر ہر ایک ساڑہے
سترہ ماشہ سبکو لیکر کوٹین اور عسل آملہ مین گوندہین اور اگر عسل آملہ نمل سکے تو آملہ کو پانی مین بکائین اور ہاتھہ سے ملکر
صاف کرین اور شہد اس پانی مین ڈالکر قوام کرین مقدار خوراک اس معجون کی بقدر ایک جوز بزرگ کے ہی **صفت معجون
مقل** ودع سوختہ یعنی گھونگا جلایا ہوا کہ اقسام صدف سے ہے اور کہربا اور زردہڑ اور بہیڑا اور مازو ناسفتہ کہ سرکہ مین
توڑکر بھگو دی ہون اور بلوط اور کالی ہڑ اور لونگ اور گلنار اور اجواین اور چھالیہ اور ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ اور ہونگی
جڑ اور مصطگی ہر ایک ساڑہی دس ماشہ گوگل چھہ تولہ کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ
سے ساڑہی سترہ ماشہ تک **صفت داروی دیگر** کتیرا آدہا جزو اور کندر ایک جزو کوٹ چھانکر مویز خراسانی مین گوندہین
مقدار خوراک بقدر جوز بزرگ کے کام مین لائین نافع ہوگی **صفت دوای نافع** ایلوا اور کندر اور دم الاخوین اور
شیاف مامیثا اور گلنار ہر ایک برابر وزن لیکر مانند غبار کے کوٹین اور جالا عنکبوت اور بار خرگوش مرغ کے انڈے کی

[illegible]

[illegible]

سفیدی مین ترکرین اوراس دوامین آلوده کرکے مقام علت پر لگائین اور اگر قلقطار اور مازو اور اقاقیا کو کوٹین اوریہی
دوامین شامل کرین قوی تر ہوگی اور اگر ان تدبیرون سے فائدہ نہو تو روغن زیتون کو جوش کرین اور روئی اوس
روغن گرم مین ترکرین اور اوس سے داغ دین بعد اوسکے یہ دوائین چھڑک کر باندہ وین **صفت جوشاندہ** کہ جسمین
بیمار کو بٹھانا چاہیے برگ مورد اور گلنار اور مازو اور خرنوب اور بلوطا اور شب یمانی اور پوست انار سبکو پکائین
جیساکہ دستور ہے **صفت شراب** کہ خون کو بند کرتی ہے لیوین قشار الکندر اور تخم مورد اور خبث الحدید مدبر اور دانہ مویز
سبکو ایکرات دن شراب مین ترکرین اور صاف کرکے بیمار کو پلائین اور غذا اس بیمار کی سماق اور غورہ با اور جو کچھہ کہ انار دانہ
اور سماق کے پانی مین پکائی ہو تجویز کرین اور اطریفل مقل کہ صفت اوسکی شروع علاج مین بیان کی گئی ہے اور حب مقل
اور جوارش مقل اور معجونات دیگر جو اسی باب مین بیان کی گئی ہین اور بلیلہ پروردہ یہ سب اسجگہہ نافع ہے **صفت**
جوارش کہ بواسیر کو سودمند ہے اور شہوت جماع کو قوی کرتی ہے تودری سفید اور مرغی کے انڈے کا چھلکا اور شیطرج
ہندی یعنی چیتہ اور تخم گندنا ہر ایک تین جزو نوسادر نصف جزو اور خبث الحدید مدبر سب دواؤن کے برابر گائے کے گھی مین
چرب کرکے شہد مین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ سے چودہ ماشہ تک **صفت جوارش دیگر** کہ بواسیر کو لاغر کرتی ہے
اور دماغ کو پاک کرتی ہے اور بھوک کھانے کی پھیر لاتی ہے زرد ہڑ چھہ تولہ بہیڑا اور مصطگی اور پیپل اور نسوت اور کلونجی ہر ایک
تین تولہ اور بعضے نسخون مین دارچینی اور زنگر ہر ایک ڈیڑہ تولہ داخل ہے اول چاہیے کہ سبکو کوٹین اور چھانین اور اٹھارہ تولہ گائے کا گھی
اور آدہ پاؤکم سیر شہد خالص جوش کرین اور دوائین اوسمین گوندہین مقدار خوراک ایک جوز **صفت معجون نافع**
کابلی ہڑ چھہ تولہ برنگ کابلی مقشر چھہ تولہ آملہ چھہ تولہ تربد یعنی نسوت چھیلی ہوئی اور کوٹی چھانی ہوئی اٹھارہ تولہ قند سفید سبکے برابر اول
قند کا قوام کرکے دوائین اوسمین گوندہین مقدار خوراک چودہ ماشہ سے ساڑھے تین تولہ تک مویز منقی کے پانی کے ساتھہ کھائین
بواسیر اور کھانسی اور ضیق النفس اور ریاح باسور اور درد گلو کو سودمند ہے **صفت حب سندروس** کہ بواسیر کو خشک کرتی ہے
اور کھانا ہضم کرتی ہے اور خون کو روکتی ہے سندروس اور مرغ کے انڈے کا چھلکا اور شیطرج یعنی چیتہ اور تخم گندنا ہر ایک ایکجزو اور
نوسادر آدہا جزو اور خبث الحدید چار جزو اور مقل یعنی گوگل اوسقدر کہ جتنے مین گولیان بنا سکین مقدار خوراک ہر صبحکو چھہ گولی
سات گولی تک **صفت معجون مختصر** اس بیماری والیکو اور صاحب بالیخولیا کو نافع ہے بہق سیاہ یعنی کالی چھیپ کو مفید ہے
کہ جسپر سے پوست اوتر گئے ہون افتیمون تازہ کو کوٹین اور چھانین اور مویز منقی مین گوندہین مقدار خوراک چند جوز بزرگ تناول
کرین اور اوپر سے شوربا پئین اور حمام مین جائین اور اگر یہ دوا ایک مدت تک کھاتے رہین تو بدنکو سوداوی مواد سے پاک کردے گی
صفت ذرور کہ باسور کو خشک کرتا ہے اول چاہیے کہ مقعد کو شراب قابض سے دہووین بعد اوسکے جوز السرو اور جفت بلوطا اور
شحم حنظل سبکو برابر وزن لیکر جلائین اور رکھہ اوسکے مقام علت پر چھڑکین **صفت سفوف** کہ شقاق اور بواسیر اور سستی
مقعد کو نافع ہے پوست انار اور جوز السرو اور جفت بلوط سبکو برابر وزن لیکر اور کچل کر شراب قابض مین پکائین اور صبح اور شام

مقعد کو اس شراب سے دہویا کرین **صفت دوا** کہ بواسیر مقعد بیرون آمدہ کو منقطع کرتی ہے لیوین قلقدیس اور بوتہ زرگران اور دونون کو باہم پیسکر اور روغن مغز زردآلو تلخ مین چرب کر کے مقام علت پر طلا کرین اور اوپر سے لنگوٹ باندہین اور اگر نہایت قوی مطلوب ہو تو مردارسنگ اور دم الاخوین لیکر دونون کو باریک مانند غبار کے پیسین اور اول مقام علت کو اوس طریق سے کہ بیان کیا گیا تر کرین اور یہ دوا اوس پر چہڑکین پھر مرہم اسفیداج طلا کرین تا کہ باسور گر پڑے **صفت مرہم اسفیداج** لیوین اسفیداج یعنی سفیدہ کاشغری اور انزروت اور دم الاخوین ہر ایک برابر وزن موم اور روغن دانہ زردآلو جسقدر کہ کفایت کرے بدستور مرہم بنائین پس چھہ دن تک یہ مرہم لگاتے رہین یہانتک کہ باسور کنگر گر پڑے اور بعد اوسکے مرہم کافوری طلا کرین **صفت شیاف** کہ بواسیر کو قطع کرتا ہے کندر اور گلنار اور سرمہ اور اقاقیا اور شب یمانی ہر ایک برابر وزن لیکر شیاف بنائین جیسا کہ دستور ہے **صفت مرہم نافع** لیوین جوز السرو اور معہ پوست جلائین اور مغز زردآلو تلخ مقشر کو تابہ گرم پر بھونین پھر دونونکو باہم کوٹکر روغن کوہان شتر مین پیسین کہ مانند مرہم کے ہو جائے بدستور طلا کرین پھر لیوین مازریون اور کوٹکر کوہان شتر مین گوندہین اور اس دوا کی مقعد کو دہونی دین جیسا کہ دستور ہے بس اگر ہمیشگی اسکی کرین تو بواسیر کو خشک کر دیگی اور منقطع کریگی اور محمد زکریا کہتا ہے کہ بواسیر کے قطع کرنے کیلیے علاج آہن بہتر اور باسلامت تر تیز دواؤن کے علاج کرنے سے ہے اسلیے کہ تیز دواؤن کے استعمال سے درد شدید ہوتا ہے اور بیمار کو تکلیف بہت ہوتی ہے لیکن جسوقت کہ علاج آہن یا علاج دوا منظور ہو تو اول فصد باسلیق کی کہولین پھر معالجہ مین مشغول ہون **صفت دوا ترکیب ثابت بن قرہ** کہ درد بواسیر کو تسکین بخشتی ہے اور خون کو روکتی ہے اور اگر ہمیشہ استعمال کرین تو اوسکو خشک کر کے گرا دیتی ہے لیوین سلارس اور کندر اور قسط یعنی کوٹ اور پوست بیخ کبر اور بیخ ہزار اسپند ہر ایک یکجزو گندہک زرد ڈیڑہ جزو سبکو کوٹین اور سوا پانچ تولہ اگر کل دوا ہو تو تین تولہ روغن تیون لیکر اول کندر اور گندہک کو اس روغن مین حل کرین پھر سب دوائین دیمین ملائین اور شیشے مین بھر کر نگاہ رکہین **صفت دوای تیز نسخہ ثابت** ہرتال زرد اور ہرتال سرخ اور نوسادر اور مجیٹہ اور ذراریح سبکو برابر وزن لیکر سجی کے پانی مین گوندہین اور قرص بناکر سایہ مین سکہائین اور حاجت کیوقت پیسکر ذرور کے طور پر استعمال کرین **صفت دوای تیز** یہ بھی نسخہ ثابت کا ہے خربق سیاہ اور ہرتال زرد اور ہرتال سرخ اور چونہ اور سجی اور ذراریح اور سلارس اور نوسادر اور قشار الحمار سبکو برابر وزن لیکر سجی کے پانی مین گوندہین اور قرص بنائین اور اگر قوی زیادہ مطلوب ہو تو سبکو سرکہ اور قطران مین گوندہین اور اگر نرم تر چاہین تو گائے کی چربی مین گوندہین اور اگر

نہایت قوی چاہین تو بول کو دکان مین کو نہین **صفت دوای دیگر ہم نسخۂ ثابت** طلب کرین مارافعی و ہانسی
کہ جسمقام سے پانی دور ہوا در سرا ورم اوسکی کاٹ کر پہینک دین ہر طرف سے چار چار انگشت اور باقی کو پاتیل سنگین مین
رکھین بعد اسکے کہ شکم اوسکا پاک کیا ہوا ور روغن زیتون ڈالکر آگ پر رکھین اور سرپاتیلہ کا مضبوط بند کرین جبکہ پک کر ہرا
ہو جاے آگ پر سے اوتارین اور جب سرد ہو جاے سرپاتیلہ کا کھولکر اور روغن اوسمین سے نکالکر کسی برتن مین نگاہ رکھین وقت حاجت
کہ باسور پر طلا کرین کہ اوسکو خشک کر دیگا اور کاٹکر گرا دیگا **صفت دوا** کہ بالخاصیت سود مند ہے لیوین ماہی شور اور اوسکو
آگ پر سکھائین اور کوٹین اور پنیر خشک پرانا کوٹ چھانکر اوسمین ملائین اور حاجت کیوقت کام مین لائین اور دم شور مچھلی کی
بھی اوسیطور پر سکھا کر اور کوٹ کر اور کلونجی اوسمین ملا کر طلا کرین نہایت نافع ہوگی اور محمد بن زکریا کہتا ہے کہ خرنوب تر کوٹین اور
روئی اوسکے پانی نچوڑی ہوئی مین تر کرکے باسور پر رکھین کہ اوسکو خشک کر دیگی اور اہرن طبیب کہتا ہے کہ باسور کو روغن زیتون سے
چرب کرین اور اشنان سبز کوٹ چھانکر اوس سے چھڑکین باسور کو سکھا کر گرا دیگا **صفت دوای دیگر** لیوین عشقہ اور وہ ایک
گھاس ہے کہ درخت پر لپٹتی ہے اور درخت کو خشک کر دیتی ہے اوسکو تانبہ کی نئی دیگچہ قلعی دار آب نارسیدہ مین پکائین اور ملکر
صاف کرین اور پھر پکائین یہانتک کہ پانی اوسکا گاڑہا ہو جاے پھر اوسکو تانبہ کی نئی طاس آب نارسیدہ مین ڈالکر دہوپ
مین رکھین اسطور سے کہ چالیس دن تک ہر روز راتکو سرپوش ڈھکین اور دنکو دہوپ مین رکھین پس آدہ پاؤ کم سیر اوسمین سے لیکر اور ایلوا
اور مرمکی اور تخم سپندان یہ تینون دوائین ایکتولہ آٹھہ ماشہ اوسمین ملائین اور خوب پیسین ایک شب استعمال کرین اور ایک شب
ناغہ کرین اور غذا شوربا کھلائین تین شب سے زیادہ اس دوا کی استعمال کی حاجت نہوگی کہ بفضل الٰہی باسور خشک ہو کر گر پڑینگے
صفت دبک بردبک کہ اس بیماری کیلیے کارآمد ہے لیوین ہرتال زرد پیسی ہوئی اکاون تولہ سجی چونتیس تولہ آہک
یعنی چونہ آب نارسیدہ سترہ تولہ زنگار سترہ تولہ سیماب یعنی پارہ ساڑہے آٹھہ تولہ نوشادر سیماب کے برابر سبکو سر کہ مین پیسین یہانتک کہ
سیماب کشتہ ہو جاے پھر خشک کرین اور دوسری مرتبہ سرد پانی مین پیسین اور اوسکو منعقد کرین پس جو کچھ منعقد ہو نگاہ رکھین حاجت
کیوقت اوس باسور پر کہ جسکا رخ باہر کیطرف ہوا ور اوس خنازیر پر جو گردن کے اوپر ہوا ور ہر طرح کی گوشت زائد پر کہ جسکو نیست و نابود
کرنا چاہین بر سبیل ذرور یعنی چھڑکنے کے طور پر استعمال فرمائین یہ دوا قلع کنندہ ہے کہ زائد گوشتونکو سکھا کر دور کر دیتی ہے اور محمد زکریا لکھتا
ہے کہ یہ دوائین اور اسیطرح کی دوائین تیز باسور پر ایک ہی روز استعمال کرنی چاہئین پھر اگر دیکھین کہ ہنوز کچھ علت باقی ہے تو ایکدن
آسایش دیکر دوسری مرتبہ یہ دوا پھر استعمال کرین یہانتک کہ سب خشک ہو جاے پھر برگ نیب پانی مین پکائین اور گاے کے گھی
مین مرہم بنا کر باسور خشک پر رکھین کہ ایک ہی مرتبہ کاٹکر گرا دے **صفت دوای دیگر** کبر کی جڑ اور حنظل کی جڑ اور ہزار اسپند کی جڑ

اور بھلاوہ اور سورنجان اور فرفیون برابر وزن لیکر اسکو سلگائین اور دہونی اوسکی باسور کو دین اور اگر یہ دوائین نفط کے ساتھ
گوندہین تو بہتر اور مناسب ہوگا **صفت دواے دیگر** لیوین کبر کی جڑ اور اجبودہ کی جڑ اور بیخ خرزہرہ یعنی کنیر کی جڑ یا پتہ اوسکی
اور مانند انگبین وا نجدان کی جڑ سبکو کوٹکر عسل بلادر مین قرص بنائین اور بابچک شتی کی آگ پر سلگائین اور اوسکی دہونی پر باسور
رکھین **صفت دواے دیگر** لیوین تخم گندنا اور پوست بیخ کبر اور کلونجی اور ہزار اسفند اور راتیانج اور کندر اور گوگل بدستور
قرص بنائین اور سلگا کر دہونی اوسکی لیوین اور بعض طبیبون نے کہا ہی کہ دہونی برگ مورد تنہا کی بھی نافع ہی اور دہونی پوست
مار سیاہ کی بھی مفید ہے اور دہونی بلادر یعنی بھلاوہ تنہا کی بھی سود مند ہے اور جسوقت کہ علت اندر کیطرف ہو اور دہونی اوس تک
نہ پہونچ سکتی ہو اور کوئی تیز دوا بھی نہ لگا سکتے ہون تو اوس صورت مین تدبیر حقنہ کی عمل مین لائین **صفت حقنہ** مغز زرد آلو تلخ کو
کوٹین اور روغن اوس سے حاصل کرین اور ثفل اوسکا پانی مین ملین اور وہ پانی چھانکر اکیس تولہ لیوین اور ساڑہی چار تولہ روغن کو
اور دونونکو باہم ملائین اور نیمگرم حقنہ کرین **صفت حقنہ** کہ درد اور جلن کو دور کرتا ہی عصارہ خبازی معہ برگ اور گلاب کے
پھول سرخ لیکر باہم ہاتھ سے ملین اور صاف کرین اور ایک انڈی کی زردی یا دو انڈی کی اوسمین ملائین اور روغن گل ٹپکائین اور
اور بدستور حقنہ کرین اور بعد ایکساعت کی عصارہ سداب اور برگ بارتنگ اور گل مختوم اور کاغذ جلا یا ہوا باہم مرکب کرین
اور اوس سے حقنہ عمل مین لائین اور جہانتک ممکن ہو اسکو مقعد کے اندر رہنے دین اور تدبیر کاٹنے باسور کی کبھی دوا سے کرتے ہین اور کبھی لوہے
کے آلہ سے پس اگر باسور تین چار ہون تو بہتر ہی کہ سب کاٹ ڈالین بلکہ اونمین سے ایک باسور کو چھوڑ دین تاکہ اوسکے اندر سے کچھ مواد
ٹپکتا رہی کیونکہ اگر سبکو کاٹ ڈالین گے اندیشہ اس بات کا ہی کہ استسقا کی نوبت پہونچے یا سل کی بیماری عارض ہو یا کوئی بیماری سوداوی
بیماریون سے جیسے مالیخولیا اور داء الفیل اور سرطان وغیرہ پیدا ہو لیکن عارض ہونا استسقا کا اسطور پر ہی کہ وہ خون بد جو باسور سے
ٹپکتا رہتا تھا جگر اوس سے پاک ہوتا تھا پس جبکہ وہ خون نہ نکلیگا تو لامحالہ بدن اور جگر مین قایم رہیگا اور بعد ایک مدت کے
ورم صلب پیدا کریگا جگر کے اندر اور مزاج اوسکا خراب ہو جائیگا اور بسبب اوسکے استسقا کی بیماری عارض ہوگی اور سل کی بیماری کا
اندیشہ اسطور پر ہی کہ جبکہ بدن اوس خون سے ممتلی ہوگا تو مقدار کثیر پھیپڑہ کیطرف ٹپکیگا اور بسبب اوسکے کوئی رگ پھیپڑہ کی
پھٹ جائیگی اور سل کی بیماری ظہور کریگی اور اگر ابخرے سوداوی دماغ پر چڑہین گے تو مرض مالیخولیا حادث ہوگا اور اگر یہ
خون سوداوی عضو دیگر کیطرف میل کریگا تو ورم سرطانی اور اوسکے مانند کوئی بیماری پیدا ہوگی اور تدبیر کاٹنے باسور کی
لوہے کے آلہ سے اسطور پر ہے کہ اگر باسور ظاہر ہو تو اوسکو پکڑین اوس آلہ سے کہ جسکو جالب کہتے ہین پھر موافق دستور کے
کاٹین اور خیال رکھین کہ گوشت بہتر جو باسور مین پیوستہ ہی کٹنے نہ پاوے کیونکہ اگر باسور کی جڑ سے کچھ گوشت کٹ جائیگا
تو بڑی بڑی دقتین شامل حال ہونگی اور ورم اور درد شدید کی نوبت پہونچے گی اور اگر جڑ کے پاس کا گوشت جابجا
سو کٹ گیا ہو تو اوسیوقت نہایت جلد فصد باسلیق کی کھولین اور اگر باسور کو جڑ سے نہ کاٹ سکین اور کچھ بقیہ اوسکا
لگا رہے تو اوس صورت مین دوبارہ کاٹنے کی تدبیر کرین کہ دو مرتبہ کاٹنا بھی روا ہے اور فائدہ اسطور کے کاٹنے سے

یہی ہی کہ قوت دوائی باسور کی جڑ تک نہین پہونچ سکتی ہے اور اگر باسور کی جڑ کٹنے کے بعد درد اوٹھے اور ورم ہوجاوے تو وہ
ضماد جو اول ہم بیان کرچکے ہین لگائین اور گوگل اور کوہان شتر باہم کوٹین اور روغنی اوسکی دین اور سوٹی پاکیزہ اور مرغ
کے انڈے کی زردی اور قدرے افیون ضماد کرین اور خطمی کی جڑ او بیج اور سکے اور السی کے بیج اور کرنب کے پتے پانی مین پکائین اور
بیمار کو بٹھائین درد سب دور ہوجائیگا اور لازم ہے کہ بیمار کی طبع کو نرم رکھین اور اگر بیمار کو لوہے کا علاج منظور ہو تو بہتر ہے
کہ باسور کو ریشم کی ڈوری یا کتان کی ڈوری یا گھوڑے کے بال سے اول باندھین اور پھر دوائین اوسپر چھڑکتے رہین یہانتک کہ
کٹکر گر پڑے اور اگر باسور ظاہر ہو تو اوسکو چمچہ سے باہر نکالین اور اگر جلد اپنے مقام پر پلٹ جاوے تو چمچہ ایک ساعت رہنے دین تاکہ
باسور ورم قبول کرے اور اندر نہ پلٹنے پاوے اور اسکے بعد ورم کے علاج مین مشغول ہون اور باسور والی کے کھانے مین ایسی چیزین
کہ جنسے غذاے نیک حاصل ہو اور جلد ہضم ہوجاوے جیسے شوربا اور زیرہ با مرغ فربہ اور بکری کے گوشت کا اور مرغ کے انڈے کی زردی نیم
بریان اور نخود آب روغن کنجد اور روغن جوز اور روغن بادام اور روغن ناریل اور روغن مغز زردآلو اور کوہان شتر اور
بط کی چربی کے ساتھ سودمند ہے اور اگر گندنا اور مرغ کے انڈے کی زردی اتھندری پیاز کے ساتھ مفید ہے اور مصالحہ گرم سے
مانند لہسن اور کالی مرچ سے پرہیز کرین اور اون غذاؤن سے جو خلط سودا پیدا کرتی ہین جیسے مسور اور بیگن اور کرنب اور گوشت قدید
اور گوشت گاو اور پنیر خشک اس بیمار سے دور رکھین **صفت دوا** کہ ریح باسور کو توڑتی ہے اور درد گردہ اور درد تہیگا و اور
جوڑون کے سب طرح کے درد کو سودمند ہے ایلوا یونی دو تولہ تخم ہزار اسپند اور جاوشیر اور گوگل اور اشق اور غاریقون اور عصارہ غافث
اور حب النیل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سکبینج تین تولہ شحم حنظل ساڑھے دس ماشہ گوگل سات ماشہ گندنا کے پانی میں گولیان بنائین
مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک گرم پانی کے ساتھ دین اور لازم ہے کہ بواسیر ریحی والیکو میوہ جات بادناک کھانے
نہ دین اور بادشکن دوائین کام مین لائین **صفت حب** کہ باسور باطن اور باد تمام گردہ کو فائدہ بخشتی ہے نرکچور اور
درونج اور کالی ہڑ اور بہیڑہ اور شیطرج ہندی یعنی چیتہ اور عاقر قرحا اور نوشادر اور کالی مرچ اور پیپل اور تخم گندنا اور گوگل سبکو
برابر وزن لیکر کوٹین اور مویز کے پانی مین گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس تک گندنا کے پانی کے ساتھ
دین **صفت حب** کہ ریح باسور اور سردی گردہ کو مفید ہے اور اوس آدمی کو جو مٹی کھانے کی خواہش رکھتا ہو اور صاحب
جذام کو سودمند ہے اور کھانا ہضم کرتی ہے اور رنگ چہرہ کا نکھارتی ہے اور جسم لاغر کو فربہ کرتی ہے یہ یون بخش الحدید

اور اوسکو سات دن گندنا کے پانی مین غرغار کرین اور ہر روز گندنا کا پانی تازہ بدلتے رہین پھر خشک کرین اور تخم سپندان سفید ہر ایک ایکجز و تخم حرجیر اور اجمودہ کے بیج اور مولی کے بیج اور گندنا کے بیج اور گاجر کے بیج اور پیاز کے بیج اور سیتھی ہر ایک چہار ایکجزو کو گل ایکجزو گندنا کے پانی مین گولیان بنائین نخود کے برابر مقدار خوراک اکتیس گولی ہر ہفتہ مین ایکبار یا دو بار کھائین **صفت سفوف** کہ ریاح باسور کو توڑتا ہے پوست بیخ کبر ایکجزو صعتر فارسی نصف جزو دونون کو کوٹین اور سات ماشہ اوسمین سے گرم پانی یا شوربا یا چربے کے ساتھ کھلائین **صفت لعوق** کہ بادباسور کو توڑتا ہے اور درد سر پھرو کو دور کرتا ہے اور خیرگی چشم کو مفید ہے اور قوت باہ کو زیادہ کرتا ہے لیوین بالچھڑ اور دارچینی اور قرنفل اور حب بلسان اور فلفل سفید اور پیپل اور زنگلو اور سلیخہ اور میٹھا چرائتہ اور ناگرموتھا اور تخم مورد اور سونٹھ اور تج اور بڑی الائچی ہر ایک برابر وزن سبکو کوٹ چھانکر شہد صاف کیے ہوئے مین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ سے نو ماشہ تک ہے **صفت حقنہ** کہ ریاح باسور کو توڑتا ہے لیوین سودہ کا پانی یعنی آب شبت تر کو ٹکڑا اور نچوڑ کر اٹھارہ تولہ اور گندنا کا پانی کوٹ کر اور نچوڑ کر نکالین نو تولہ اور شہد خالص و کنجد اور روغن حبۃ الخضر یعنی بن کا تیل ہر ایک نیم سکرجہ قند سفید چھ تولہ نو تولہ تک سبکو جوش دیکر بدستور حقنہ کرین اور معلوم کرین کہ جو اسیر والے زانو پر جسوقت کالی کالی پھنسیان بکثرت نکل آئین تو بیمار بیس دن تک زندہ رہیگا پھر مر جائیگا **صفت دوا** کہ ورم اور سوزش اور خراج مقعد کو نافع ہے جسوقت کہ مقعد پر ورم گرم ظاہر ہو تو اول فصد باسلیق کی کھولین اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور روغن گل سیپ کے بادن مین ملین یہانتک کہ سیاہ ہو جائے بدستور طلا کرین یا لیوین مردار سنگ سا ہے ستر ماشہ اور نشاستہ دو تولہ اور سفیدہ کاشغری سات ماشہ اور موم سفید نو تولہ اور گاے کا گھی چھ تولہ اور بط کی چربی تین تولہ اور روغن گل بقدر ضرورت بدستور مرہم بناکر لگائین اور نان پاکیزہ پانی مین پکائین اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل مین ملاکر ضماد کرین اور نان نخچتہ لیوین چونتیس تولہ زعفران تین تولہ اور افیون تین تولہ اور بط کی چربی تین تولہ بیفنج مین ملین اور ضماد کرین اور جسوقت ورم مین پیپ پڑے اور اندیشہ ہو کہ اگر نکالوینگے تو پھوٹ جائیگا اور ناسور پڑجائے گا اوس صورت مین لازم ہے کہ پکنے سے پہلے شگاف دیوین اور جو اوسمین سختی دیکھین تو مرہم داخلیون روغن گل مین ملاکر لگائین یا مرہم باسلیقون مرغ کے زردی نیم بریان کے ساتھ

[illegible]

استعمال کرین اور اگر لیوین برگ چقندر اور گوٹین اور گاے کے گھی مین پکائین ورمیتھی کا آٹا اوسمین گوندھکر ضماد کرین توخراج
مقعد کے درد کو تسکین حاصل ہوگی

باب ساتوان ناصور مقعد کے بیانمین ہے اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ ناصور مانند باسور کے ہے اور اسباب دونون کے یکسان ہین لیکن فرق اسقدر ہے کہ ناصور ایک زخم ہے
مقعر یعنی بہت گہرا کہ اوسکے اندر سے ریح اور براز نکلتا ہے اور زخم ناصور کا گہرا نہین ہوتا اور اوسمین سے پیپ اور زرد آب
کے سوا اور کچھہ نہین ٹپکتا ہے **علاج** ناصور بھی گذارہ کا علاج تیز اور خشک کنندہ دواؤن سے کرنا چاہیے جیسے قرص فلیفیون
اور شیاف غرب جو گوشہ چشم کے ناصور پر لگاتے ہین اور یہ علاج اسطور پر کرنا چاہیے کہ اول ناصور کو دبائین کہ پیپ
اور زرد آب نکل جاوے پھر پرانی روئی ذرا سی لیکر باریک سلائی کی نوک پر لپیٹین اور تر کرین اور دوا مین آلودہ کرکے
قعر ناصور مین رکھین او سلائی کو کھینچکر روئی کہ دوا مین آلودہ ہوا وسی مقام پر چھوڑین اور اگر بتی رکھنی چاہین تو اول
ناصور کو دبائین کہ پاک ہوجاے بعد اوسکی بتی بھگو کر دوا مین آلودہ کرین اور زخم کے اندر رکھین اور یہ بتی اور روئی اسطور پر
رکھنی چاہیے کہ کچھہ باہر بھی نکلی رہے تاکہ کھینچکر نکالنا اوسکا آسان ہو اور اگر سلائی یا بتی اوسمین نجاسکے تو دوا کو نکو اء العسل مین
ملاکر زخم مین ٹپکائین اور اسی طرح خشک دوائین چھڑک دیا کرین اور باریک سلائی کی نوک سے وہ دوا اندر پہونچا دیا کرین جسوقت
دیکھین کہ زخم پلیدی سے پاک ہوگیا تو مرہم سفیدہ کاشغری اور شیاف ابار مرغ کی انڈے کی سفیدی مین پیسکر لگائین اور
قابض پانیون مین بیمار کو بٹھائین تاکہ گوشت تازہ نکل آئے اور زخم اچھا ہوجاے اور آب قابض اوس پانی سے مراد ہے کہ جسمین برگ مورد
اور ناگرموتھا اور پوست انار اور جفت بلوط وغیرہ جوش کیا ہوا ور ناصور گذارہ دار مقعد سے نزدیک ہوتا ہے اور کسی چیز سے اچھا
نہین ہوتا مگر کاٹنے سے کہ آلہ آہنی سے کاٹا جاتا ہے پس جبکہ کاٹا جاوے کہ زخم مقعد تک ایک ہوجاوے اور گوشت جمانے والی دوا اور
علاج کرین تاکہ بھر جاے **صفت** دوا کہ گوشت کو جماتی ہے کندر اور زعفران اور انزروت سبکو برابر وزن لیکر نرم پیسین
اور زخم پر چھڑکین اس دوا کو اکثر ین کہتے ہین اور اگر اکثرین زنگار اور سرمہ اور گلنار اور پھٹکری سفید اضافہ کرین تو اثر اوسکا
قوی زیادہ ہوگا اور اگر بیناصور مقعد سے دور ہو تو اوسکو نہ کاٹنا چاہیے اسلیے کہ اوسمین اندیشہ ہے کہ عضلہ مقعد بہت کٹ جاے
اور مقعد سست ہوجاے کہ ثقل کو نروک سکے بلکہ براز بے آگاہی باہر نکلے اور لیکن اوسکو چیلنا چاہیے تاکہ مانند زخم نو کے ہوجاے پس اگر
دوخت کرنے کی حاجت ہو تو اوسکو سیوین اور زخم بھرنے اور گوشت جمانے کے شیاف اور مرہم کام مین لائین **گفتار سولھوین**

سب طرح کی کیڑونکی بیان مین ہی جو آنتون کے اندر ہوتی ہین اور اس گفتار کے تین باب ہین باب پہلا
ہر طرح کی کیڑون کے احوال اور اونکے پیدا ہونے کی اسباب مین ہی معلوم کرین کہ جو مادہ کہ پیدا
ہوتا ہی ادسے ہر طرح کا مزاج کہ اوسمین ظاہر ہوتا ہی جناب باری عز اسمہ اوس مواد کو بہتر اور کامل صورت جیسا کہ لایق ہے
عنایت فرماتا ہے اور مادہ اون کیڑونکا جو آنتون مین پیدا ہوتی ہین رطوبت عفن ہی اور پیدایش ضعیف اور خسیس حیوانات کی
جیسے مکھی اور مچھر وغیرہ اسی مادہ سے ہے اسلیے کہ بہتر اور کامل صورت اس مواد کے لیے اوس حال سے بہتر ہے کہ بدستور احوال عفونت
پر رہی اور کوئی صورت اوس سے نہ پیدا ہو خصوصًا پیدا ہونے سے ان حیوانات کی عالم کے لیے ایک بڑی منفعت ہی اسلیے کہ جو
عفونت کہ عالم مین پراگندہ ہی مادہ ان حیوانات کا ہی اور غذا اونکی اوس سے حاصل ہوتی ہی اور اونکے مواد کی مدد بخوبی پہونچتی
ہو کر بسبب اوسکی عالم عفونت سے پاک اور صاف رہتا ہی ولیکن کیڑون کی پیدایش کا سبب حرارت ضعیف ہی کہ رطوبت غلیظ کو
تحلیل نہین کر سکتی ہے بلکہ اوسمین اثر ضعیف کرتی ہی اور اوسکو اوسکی احوال سے پھیر دیتی ہے اور تباہ کرتی ہے اور پیدایش
اونکی نہ سوداسے ہوتی ہی نہ خون سے لیکن اگرچہ خون اس بات کی قابل ہے کہ اوس سے حیوانات پیدا ہون مگر خون آنتون کیطرف
نہین اوترتا ہی اور طبیعت اوسکو بخوبی نگاہ رکھتی ہے کہ آنتونکی طرف نہین جانے دیتی کیونکہ اعضا انسان کہ اوسکی طرف نہایت
حاجت مند ہین اور خون ایک جوہر ہی بہتر اور شایستہ اس بات کے ہے کہ شکل اور صورت کو اعضای انسان کی قبول کرے اسلیے
طبیعت اوسکو ضائع نہین کرتی اور نہین چھوڑتی ہی کہ اوس سے کوئی حیوان پیدا ہونے پاوے بلکہ وہ جسوقت آنتون پر آتا ہی
جلد دستونمین نکل جاتا ہی اور اسی طرح صفرا ایک خلط ہی گرم اور خشک اور تیز وہ جسقدر کہ آنتون پر اوترتا ہی اس غرض کے لیے
آتا ہی کہ آنتونکو بلغم غلیظ سے دہووے اور اوسکو ثفل کے ساتھہ دفع کرے اور سفرہ کو ثفل کے باہر آنے سے خبر کردے پس اوس حیوان کو جو
ضد اوسکے مزاج کی ہی پیدا نہین کرتا ہی اور اسی طرح سودا خلط ہی سرد اور خشک در مزاج حیوانی سے دور ہے اور رنگ آنتون کی کیڑونکا
اس بات پر گواہی دیتا ہی کہ مادہ اونکا بلغم ہی اور اسباب پیدا ہونے بلغم اور پیدا ہونے کیڑون کے بکثرت کہانا غلیظ غذاؤن کا ہی
اور نہ ہضم ہونا اونکا اور کھانا گندم خام اور نیم پختہ گوشتون کا اور میوہ جات خام اور دودھ اور وہی بہت کھانا اور امتلا پر جماع
کرنا اور حمام مین بہت دیر تک ٹھہرنا یہ سب اسباب کیڑونکی مواد پیدا ہونے کے ہین اور قسمین کیڑون کی جو آنتونمین پیدا ہوتے ہین
چار ہین ایک قسم کیڑون کی دراز ہی یعنی لنبے لنبے کیڑے اوپر کی آنتونمین کہ جنکو امعاء دقاق کہتے ہین پیدا ہوتی ہین دوسری
قسم گرد اور کوتاہ ہی یعنی گول اور چھوٹے چھوٹے کیڑے اور تیسری قسم پہن ہی اور کوتاہ یعنی چوڑے اور چھوٹے کیڑے کہ جنکو
عربی مین حب القرع اور فارسی مین کدو دانہ کہتے ہین اور یہ دونون قسمین اعور اور قولون آنتونمین اکثر پیدا ہوتے ہین اور

چوتھی قسم کیڑون کی خورد ہی یعنی نہایت چھوٹی کیڑے کہ مستقیم آنت مین مقعد کے نزدیک پیدا ہوتی ہین اوسیطرحکی کیڑے
خصوص کرم خورد بچون کی آنت مین اکثر پیدا ہوا کرتے ہین بسبب کثرت رطوبت کی جو انکی آنتو نمین ہوتی ہی اور بسبب
کھانا کھانی اور ہضم نہونی کے اونکی شکم مین اور جن لوگون کی بدنمین کہ صفرا بہت کم پیدا ہوتا ہی اونکی آنتو نمین بھی اس قسم کے
کیڑی پڑجاتی ہین اور جسقدر کیڑی بزرگ زیادہ ہوتی ہین تکلیف اور مضرت بھی اونکی زیادہ تر ہوتی ہی اسلیے کہ مواد اونکا بہت
خراب اور نہایت گندہ ہوتا ہی اور کرم دراز اور بزرگ کو ہندی مین کیچوا اور عربی مین حیات کہتی ہین یعنی ماران کہ سانپ
کی وضع پر ہوتی ہین بعضی ایک بالشت اور بعضی ایک ہاتھ سی زیادہ لنبی ہوتے ہین اور شمار مین ایک یا دو یا تین زیادہ اس سے
نہین ہوتی ہین اسلیے کہ پیدایش اونکی اوپر کی آنتو نمین ہی اور اوسجگہہ عفونت بہت کم ہوتی ہی چار وجہ سی ایک یہ کہ جو کچھہ
ان آنتون مین اوترتا ہی جلد نکل جاتا ہی اور آنتین خالی رہجاتی ہین دوسرے یہ کہ شاخہا ہی ماساریقا جس چیز کو کہ غذا کی
قابل ہوتی ہی اوسی جدا کرتی ہین اور اپنی طرف کھینچتی ہین اور پھر اوسکو جگر مین پہونچاتی ہین اس سبب سے یہ آنتین
خالی رہجاتی ہین تیسری یہ کہ صفرا جو پتہ سی آتا ہی اول ان آنتون پر گرتا ہی کہ بخوبی اونکو صاف کردیتا ہی اس سبب سے اوس
جگہہ رطوبت غلیظ بہت کم ہوتی ہی اور کیڑی بہت کم پیدا ہوتی ہین چوتھی یہ کہ مزاج ان آنتون کا بنسبت اور آنتون کی گرم زیادہ
ہی اور وہ رطوبت جو ان آنتون مین ہوا کرتی ہی صورت کرمی کمتر قبول کرتی ہی ولیکن ان کیڑون کی درازی کی دو سبب ہین
ایک یہ کہ جو رطوبتین کہ ان آنتون پر اوترتی ہین اجزا اونکی پیوستہ ہوا کرتی ہین دوسرے یہ کہ یہ آنتین بہت تنگ اور نہایت باریک
ہین پس بسبب تنگی مقام اور پیوستگی اجزای مادہ کی جو کچھہ کہ ان آنتون مین پیدا ہوتا ہی دراز ہوا کرتا ہی اور جو کچھہ کہ اوس رطوبت سے
پیدا ہوتا ہے کہ جسکی اجزا کو قوت جذب ماساریقی اور جگر نے شکستہ کردیا ہو کوتاہ اور گول ہوتا ہی اور کرم کدو دانہ شمار مین بکثرت
اور موٹے اور چوڑی ہوتی ہین اسلیے کہ مقام اونکی پیدایش کا کشادہ تر ہے اور مادہ اونکا نہایت خراب اور اکثر ایک دوسرے سے
پیوستہ ہوا کرتی ہین اسلیے کہ طبیعت نہین چھوڑتی ہی کہ پراگندہ ہون تاکہ انبوہ اور زحمت اونکی کمتر ہو اور اون پر ایک جھلی ہوتی ہے
مانند تھیلی کی اور یہ جھلی کہ جسکی اندر یہ کیڑے رہتی ہین گویا اوس غشا لزج کی ہے کہ اندر کا رخ آنتون کا جس سی اندودہ ہے
اوسکو غشاء مخاطی کہتی ہین پس جسوقت کہ کوئی جزو اس غشاء مخاطی سی عفونت قبول کرتی ہی غشا اونکی یعنی جھلی اون کیڑون کی بجائے
اور معلوم کرین کہ بڑے کیڑے نہایت قوی ہوا کرتے ہین اور بہت دیر مین باہر نکلتی ہین اسلیے کہ مقام اونکا بہت تنگ ہی اور جو چیز

کہ تنگ جگہہ مین ہوتی ہی بدشواری باہر نکلا کرتی ہی اور جو کہ وہ کیڑے قوی اور گندہ ہوتی ہین اسلیے طبیعت اونکو آسانی سے
دفع نہین کرسکتی ہے کہ جیسے اور کیڑونکو دفع کرتی ہی لیکن علاج دوا کا اون تک بہت جلد پہونچتا ہی اور کدو دانہ اور کرم خورد
ضعیف تر ہین اور بہت جلد باہر نکل پڑتے ہین اون سببون سے جو ضد اون سببون کے ہین کہ بیان کیے گئے اور باانہمہ علاج اونکا
دشوار تر ہی اسلیے کہ دوا بہت دیر مین اون تک پہونچتی ہی کہ جبتک قوت دوا کی ضعیف ہوجاتی ہی اور جن لوگون کی آنتون
کیڑے ہون اگر اونکو تپ آئی تو اعراض اوس تپ کے بہت بری ہونگی اسلیے کہ بیمار بسبب تپ کے غذا کہانے سے باز رہیگا اور حرارت
تپ کی اوس رطوبت کو اثر کو جو آنتون مین غذا کیڑونکی ہوتی ہی پگہلا دیگی اور خشک کردیگی اور کیڑے اوس سبب سے حرکت
مین آئینگے اور آنتون کو چوسنے لگین گے اور انجرہ اونکے دماغ پر چڑہین گے اور وہ کیڑے تپ کی حرارت اور صفرا سے نہایت بیقرار
ہونگے اور آنتون پر خوب لپیٹین گے کہ اونکے لپٹنے سے آنتون پر بہت تکلیف ہوگی اور بیمار کا جی متلائیگا اور کچہہ نہ نکلیگا کہ بسبب
اوسکے وہ نہایت بے آرام ہوگا اور طبیب حکایت کرتے ہین کہ اکثر دیکہا گیا ہی کہ کیڑون نے شکم مین سوراخ کردیا اور باہر نکل آئے اور شیخ الرئیس
فرماتے ہین کہ یہ بات میری خیال مین نہین آتی اور قیاس سے دور ہی اور کبہی ایسا ہوتا ہی کہ اونکی عفونت کی انجرہ سے تپ عارض ہونے کے
سبب ہوا کرتی ہین اور مضرتین اونکی بہت ہین ایک یہ کہ جو غذا کہ آدمی کہاتا ہی کیڑے اوسکو کہا جاتی ہین اور کہاتے ہین اور
قوت آدمی کی اوسکے سبب سے ضعیف ہوجاتی ہی اور بدن غذا سے حصہ نہین پاتا ہی اور جوع الکلب کی بیماری ظاہر ہوتی ہے
اور رنگ چہرہ کا زرد اور تیرہ ہوجاتا ہی اور کبہی اوسکے سبب سے مرگی اور قولنج اور خفقان ظاہر ہوتا ہی اور پیدایش کیڑون کی
آنتو مین فصل خریف مین بہت ہوا کرتی ہی بسبب کثرت میوون کے کہ موسم تابستان مین کہائی ہون اور بسبب نقصان ہضم کے
کہ موسم تابستان مین ہوا کرتا ہی اور مضرت کیڑونکی اونکو اور سوتے وقت بہت کم ہوجاتی ہی اور رنج اور ریاضت قوی اونکو
دستون مین دفع کرتی ہے اور کسی بیمار کے شکم سے تپ کی حالت مین اگر کوئی زندہ کیڑا باہر نکلے تو کیفیت بد نہ سمجہنی چاہیے
کیونکہ وہ نشان اس بات کا ہے کہ طبیعت کی قوت نے اوسکو خود دفع کیا ہے خصوصاً اگر بیماری کے زمانہ انحطاط
مین اور اگر کوئی مردہ کیڑا باہر نکلے تو اوسکو بد تصور کرنا چاہیے بالجملہ کیڑون کا آنا بیماری کی حالت مین پسندیدہ
نہین ہے خصوصاً اگر بیماری کے انحطاط سے پہلے باہر نکلے اور مردہ بہی ہو اور اگر بدون تپ کے کوئی کیڑا باہر نکلے اور خونکے
ساتہہ آئے وہ بہی بد ہوگا اسلیے کہ وہ دلیل اس بات کی ہوگی کہ آنتون مین کوئی آفت ہی اور قے کے ساتہہ باہر
نکلنا کیڑون کا ہر حال مین دلیل اس بات کی ہی کہ معدہ مین بد خلطین بہت ہین **نشانیان** کیڑے پیدا ہونے کی
علامات کلی یہ ہین کہ شکم صاحب علت کا جاری ہوگا اور اگر کوئی دست آئیگا تو سفید ہوگا اور متلی اور رات مین
پیچش اور آنتو مین چبہن ظاہر ہوگی خصوصاً بہوک کے وقت اسلیے کہ کیڑے غذا کی خواہش سے آنتون پر لپیٹین گے
اور کاٹین گے اور نبض ضعیف ہوگی اور ہاتہہ پاؤن اور سب اعضا باہر کیطرف سے ٹہنڈے معلوم ہون گے اور
بیمار سوتے وقت دانت چبائے گا اور خراٹے لیگا اور موہنہ سے رال ٹپکے گی مگر دون کو ہونٹہ خشک ہو جائین گے

اسلیے کہ دونین حرارت منتشر ہوا کرتی ہی اور رطوبتین اوسکی ساتھ تحلیل قبول کرتی ہین اور غذا کیڑونکی نہین ہوتی ہین پس وہ
کیڑی ناچار معدہ کی تری کو چوستی ہین اور سطح دہن کا جو کہ معدہ کی سطح سی پیوستہ ہی خشک ہوجاتا ہی اس سبب سے بیمار ہمیشہ
ہونٹھون پر بسبب خشکی کے زبان پھیرتا ہی اور نشانیون مین سی اوسکی بدخوئی بھی ہی کہ بیمار ہر ایک سی لڑتا ہی اور ہر ایک بات پر غصہ
کرتا ہی اور کبھی دماغ پر ابخرے چڑھنے سے سرسام والی کی طرح بیہودہ بکتا ہی اور کبھی آواز بھی بیٹھ جاتی ہی اور گاہی پیاس غلبہ کرتی ہی
کہ جسقدر پانی پیتا ہی سیری اوسکو حاصل نہین ہوتی ہر وقت پیاسا رہتا ہی اور جب یہ بیماری طول کھینچتی ہے اور سخت اور دشوار
ہوتی ہی تو تشنج اور پیچش ناف اور اینٹھنا پٹھونکا مرگی والون کی طرح ظاہر ہوتا ہی یہ کیفیت بہت بری ہی جلد تدارک کرنا چاہیے

باب دوسرا سولھوین گفتار ہی کرمان دراز اور حب القرع کی بیان مین ہی اور علاج مین اوسکی

بڑی بڑی کیڑون کی خاص نشانی یہ ہی کہ بیمار طعام سی متنفر ہوتا ہی اور بھوک مطلق نہین ہوتی اور ہر ایک چیز گلی سے بدشواری
اوترتی ہے اور ایسا معلوم ہوتا ہی کہ معدہ پر اوسکی کوئی چیز دغدغہ کرتی ہے اور آنتون پر لپیٹتی ہے اور کبھی یہ صدمہ دل اور
پھیپھڑہ تک پہونچتا ہی اور خفقان اور کھانسی خشک ظاہر ہوتی ہی اور خواب اور بیداری ایسی بیمار کی بترتیب نہین رہتی ہی اور وہ
ہمیشہ کسلمند رہتا ہی اور آنکھ کھولنے کو برا سمجھتا ہی اور اکثر یہ چاہتا ہے کہ آنکھ بند کیے پڑا رہے اور رنگ آنکھونکا کبھی سرخ ہوتا ہے
اور کبھی تیرہ اور کبھی ایسا ہوتا ہی صاحب استسقا کے شکم کے مانند پیٹ بڑہ جاتا ہے اور کبھی قے یا دستو نمین ایک کرم باہر نکلتا ہے
اور خاص نشانیان حب القرع یعنی کدودانہ کی یہ ہین کہ ہر وقت ایک کیڑا جدا ہوکر اوترتا ہے اور بھوک کھانے کی بہت ہوتی ہے
اور قوت ضعیف اسلیے کہ وہ کیڑے جو کچھ آنتون مین پاتے ہین کھاتے ہین اور جسوقت بھوکے رہتے ہین تو حرکت مین آتے
ہین اور آنتون کو چوسنے لگتے ہین کہ اسوجہ سی طاقت آدمی کی بہت کم ہوجاتی ہے اور اگر ان نشانیونسی ٹھیک پہچان نہو سکی
تو بیمار کو حمام مین لیجائین اور تھوڑی دیر صبر کرین یہانتک کہ ہاتھ پاؤن اوسکے گرم ہوجائین اور پیاس غالب ہو بعد اوسکی
بیج کا ٹکڑا اوسکے پیٹ پر رکھین اور خوب ملین اگر ناف کی اوپر کیجانب بلند زیادہ معلوم ہوا اور کچھہ حرکت بھی معلوم ہو تو جاننا چاہی
کہ اسکے شکم مین لنبی لنبے کیڑے ہین اور اگر ناف کی نیچی کی جانب بلند پائین اور اوسجگہ کچھہ حرکت ظاہر ہو تو معلوم کرنا چاہیے کہ
اس بیمار کے پیٹ مین کدودانہ ہین **علاج** اصل علاج اس علت کا یہ ہی کہ مواد پیدا ہونیکی اسباب کو کہ جن سے کیڑے بنتے ہین
باز رکھین اور وہ اسباب باب گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین پھر آنتون کو مواد سے پاک کرین اور کیڑون کو اون دواؤنسی
جو بالخاصیت کیڑون کو مارتی ہین قتل کرین کیونکہ وہ دوائین برخلاف اونکی مزاج کے ہین بعضی گرم ہین اور بعضی سرد
کہ آیندہ مذکور ہونگی اور جو دوائین کہ گرم ہین وہ مزاج مین اور مزہ مین بھی ضد اونکی مزاج کے ہین اسلیے کہ
وہ کیڑے میٹھی اور چکنی غذا پر زیادہ تر حرص کرتے ہین اور گرم دواؤن مین سے جو تیسرے درجہ مین گرم ہے نافع تر ہی
اسلیے کہ اونکی مزاج سے دور تر ہے لیکن اگر تپ غالب ہو یا ورم گرم تو علاج اوسکا اور دواؤن سے کرنا چاہیے
جو آیندہ مذکور ہونگی بس جسوقت وہ کیڑے دوا سے مرجائین اگر طبیعت اونکو دفع نکرے تو دوائین دیکر دور کرنی

چاہیین کیونکہ بہ نسبت زندہ کیڑون کے مضرت کی مضرت مردہ کیڑون کی انجرون کی زیادہ تر ہوگی اور گرم مفرد دوائین جو
اس مقام پر کارآمد ہین یہ ہین فراسیون اور فرد مانا اور شیح اور زرمش اور شلیخہ اور پودینہ اور عصارہ اوسکا اور قسط یعنی
کوٹ اور قنبیل یعنی کمیلا اور مر اور قنطوریون اور شکطرامسیع اور سوف اور صعتر اور افسنتین اور بادام تلخ اور بیخ انجدان
سرکہ مین پروردہ اور تخم کرنب اور پوست درخت بدہ کہ جسکو عربی مین غرب کہتے ہین اور زیرہ بھونا ہوا اور بقیصوم اور سوف
رومی اور اجمودہ اور کلونجی اور حرف کہ ایک قسم ترہ تیزک کی ہے اور آسن کی جڑ خشک بقدر دو تولہ اور لہسن کہ اس باب مین
منفعت کامل ہی یہانتک کہ کدو دانہ کو مارتا ہی اور تخم سرمق یعنی بتھوا کیڑون کو مارتا ہے اور دستونکی راہ باہر نکالتا ہے
ان دواؤن مین سی بعضی چیزونکو شہد مین ملا کر کھائین اور بعضی دواؤنکو آبکامہ کے ساتھ اور بعضی چیزونکو سکنجبین کے ساتھ جو کچہ
مزہ مین خوش معلوم ہو کھائین اور جو دوائین کہ مردہ کیڑون کو دستونکی راہ باہر نکالتی ہین اونمین سی ایلوا ہی اور روغن زیتون
خصوصًا وہ روغن زیتون کہ جسکو عربی مین زیت الانفاق کہتے ہین اور اگر مقدار کامل ایکدفعہ نکہا سکین تو تھوڑا تھوڑا کئی دفعہ
تناول کرین کہ تلخی کی قوت سے وہ کیڑونکو مارتا ہے یا اونکو سست کرتا ہی اور پھسلانے کی قوت سے دستون کی راہ باہر نکالتا ہی
اور سرد دواؤن مین سے دہنیہ خشک ہی تین دن ہر صبحکو سات ماشہ کوٹکر ساڑھے دس ماشہ سفنجبین مین ملا کر کھلائین اور اگر حرارت
قوی ہو یا تپ عارض ہو تو سکنجبین کے ساتھ دین اور اجمودہ کو سکنجبین یا دہی کے ساتھ کھلائین اور سکنجبین بزوری جو سوف
اور اجمودہ اور اوسکی جڑ سے تیار کی ہو سود مند ہے اور چھالیہ اور شفتالو کے پتے یعنی برگ آڑو اور اوسکے پتونکا نچوڑا ہوا پانی اور
شہتوت کی جڑ کی چھال اور کھٹے انار کی جڑ کی چھال جوش کی ہوئی نافع ہی چاہیے کہ پوست درخت انار اور اوسکی جڑ کی چھال کو
ایکدن پانی مین تر کرین رات کو گرم تنور مین رکھدین کہ تمام رات پکتی رہے صبح کو پانی اوسکا چھانکر جسقدر مناسب ہو پئین اور
اگر پانی جوش کیا ہوا ان چھالونکا اور پانی نچوڑا ہوا آڑو کے پتونکا سکنجبین کے ساتھ یا دوغ ترش کے ساتھ نوش کرین واسطے
اور اگر اوس بیمار کو تپ آتی تو کاسنی کا پانی اور طلخشقوق کا پانی اور اجمودہ کا پانی سکنجبین کے ساتھ دین اور اجمودہ سرکہ
مین پروردہ سود مند ہی اور خرلق اور خرنوب کھانا بہت مفید ہے اور تخم خرفہ اگر کثرت سے کھائین تو بالخاصیت
سود مند ہوگا اور کاہو کھانا بھی مفید ہے اور اگر اس بیمار کو دست بہت آتے ہون تو مارتنگ کے پتون کا پانی دین

اور خشک پتے اوسکے کیڑون کو ضعیف کرتی ہین اور مارتے ہین اور اون دستون مین کہ بیمار کے شکم سے جاری ہوتے ہین
باہر نکالتے ہین اور سماق اگر پانی مین جوش کرین اور وہ پانی چھانکر پئین تو کیڑون کو قتل کریگا اور آنتون کو قوت دیگا اور
طراثیث اور گل مختوم شراب انگوری مین سودمند ہی اور اثر اوسکا عجیب ہے اور معلوم کرین کہ بہ نسبت دراز کیڑون کی دواؤنکو
واسطے حب القرع یعنی کدو دانون کے نہایت قوی دوائین تجویز کرنی چاہیین اسلیے کہ مقام حب القرع کا معدہ سے بہت دور ہی
کر دوائین اوس تک دیر مین پہونچتی ہین اور حب القرع اون رطوبتون سے شامل ہی کہ جو دواؤن کی قوت کو اونسے باز رکھتی ہی
اس سبب سے قوت دوا کی اونمین بدشواری اثر کرتی ہی اور جو کہ مواد اونکا نہایت گندہ ہی اور مزاج بہت خراب زہر کی مانند
ہی اسلیے جب تک سخت قوی دوائین ہونگی ہرگز اونمین نہ اثر کرینگی **ترکیب دواؤن کا استعمال کی کیڑونکی بیماری**
مین وہ دوائین کہ مقصود جن سے کیڑونکا مارنا اور دستون مین نکالنا ہو بھوک کے وقت اور خالی شکم پر کھلانی پلانی چاہیین اور
بہتر یہ ہے کہ اول دو دن شیر تازہ پلائین اور اوسی پر صبر کرین اور اگر روٹی دودہ مین بھگو کر دین نافع ہوگی پھر تیسرے دن
جس ساعت کہ دوا پلانی منظور ہو بیمار سے کہین کہ کباب چوسے تا کہ کیڑے اوسکی بو سے حرکت مین آئین اور خواہش غذا کی
کرین اوسوقت دوائین دودہ مین گھولکر پلائین تا کہ کیڑون کے خواہش غذا کے وقت جو دوا کہ پہونچیگی اثر اوسکا قوی تر
ہوگا اور اگر دوا پلانے سے پہلے کوئی محنت کا کام کرین جیسے بھاری بوجھ اوٹھانا اور ریاضت عمل مین لانا اور بعد اوسکے کباب
چوسنا اختیار کرین اور کباب چوسنے کے بعد دوائین پلائین تو مقصود کامل حاصل ہوگا اور دوا پینے کے وقت بہتر یہ ہے کہ
ناک کو بند کرین اور سانس کم کم چھوڑین تا کہ دوا کی بو دماغ مین نہ پہونچے اور کیڑے نفرت نکرین اور اگر بیمار دوا پینے سے نفرت
کرے تو حقنہ استعمال کرین اور جسوقت حقنہ کرنا منظور ہو تو اول معدہ کی رعایت کرین اور قابض دواؤن کا ضماد معدہ پر کھینچ
تا کہ معدہ کو قوت حاصل ہو اون قابض دواؤنمین سے سماق ہی اور طراثیث و اقاقیا سبکو شراب مین تر کرین اور معدہ پر لگائین
اور گل مختوم کا لیپ شراب کے ساتھ نہایت نافع ہی اور اگر حقنہ سے بھی بیمار نفرت کرتا ہو تو ضمادات سے علاج کرنا چاہیے اور مرکب
دواؤنمین سے جو اس مرض کے لیے دینی منظور ہون سب سے بہتر تریاق کبیر ہی اسلیے کہ اوسمین سرتاسر منفعت ہی اور کچھ مضرت نہین ہے
کھانا بھی اور طلا کرنا بھی اوسکا کیڑون کو مارتا ہی اور مزاج کو اعتدال کیطرف پھیر لاتا ہے اور صاحب تدبیر یہ ہی کہ ہر صبحکو ناشتا خرمائے
خشک یا انجیر چند عدد تناول کرین **صفت دوا** افسنتین رومی اور کابلی ہڑ اور شیح کہ جسکو فارسی مین درمنہ ترکی کہتے ہین اور
کوٹ تلخ اور بابی برنگ اور کالی ہڑ اور آملہ ہر ایک ساڑھے تیرہ ماشہ ترمس اور نخود سیاہ ہر ایک ساڑھے چار ماشہ تربد یعنی نسوت سفید

ساڑہی دس ماشہ غافث پوڈی دو تولہ سرخس چودہ ماشہ مشکطرامشیع ساڑہی دس ماشہ سبکو کوٹکر چہانکر شہد مین گوندہین
مقدار خوراک چند چوزمعتدل اور جہانتک ہوسکی بہوک پر صبر کرین اور جسوقت کہانا کہائین تو شکم سیر ہو کر کہائین **صفت**
دوای دیگر کہ کیڑون کو مارتی ہی اور دستونکی راہ باہر نکالتی ہی لیوین ایارج فیقرا اور شیح اور افسنتین رومی ہر ایک ساڑہی
چار ماشہ شحم حنظل چہہ رتی سوا دو چاولی نمک ہندی چار رتی ڈیڑہ چاول یہ سب ایک خوراک ہی **صفت دوای دیگر** کہ
حب القرع اور دراز کیڑون کو مارکر باہر نکالتی ہی چہوٹی الائچی اور دارچینی اور پیپل اور سونٹہہ اور کالی مرچ اور ناگرموتہا اور بابرنگ
مقشر ہر ایک چودہ ماشہ تربد یعنی نسوت چہہ تولہ قند سفید سب دواؤن کے برابر مقدار خوراک چند چوز **صفت دوای دیگر**
زیرہ اور نطرون ہر ایک ساڑہی چار ماشہ یہ سب ایک خوراک ہی **صفت دوای دیگر** کہ حب القرع اور دراز کیڑون کو مارتی
ہی نسوت اور کمیلا اور بابرنگ اور سرخس ہر ایک تین تولہ نمک ہندی دو تولہ ترمس پوڈی دو تولہ کوٹ تلخ تین تولہ شہتوت کے
درخت کی چہال تین تولہ قردمانا دو تولہ سبکو کوٹین اور چہانین مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ شیح کے پانی اور نخود کے پانی
کے ساتہہ یا پرانا سرکہ یا شیر تازہ کے ساتہہ کہائین **صفت دوا** کہ کدودانہ اور لنبے لنبے کیڑونکو باہر نکالتی ہی راسن کی جڑ
لیکر کوٹین اور نچوڑین اور نو تولہ پانی اوسکا نوش کرین **صفت دوای دیگر آزمودہ** بابرنگ مقشر اور املی اور مغز جوز ہر ایک
تین تولہ سبکو کوٹکر گوندہین اور سوتی وقت کہاکر سورہین **صفت دوای قوی** شحم حنظل اور بورہ ارمنی ہر ایک ایک ماشہ
تین چاول مازریون اور نوشادر ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول سبکو گاے کے پتہ مین گوندہین یہ ایک خوراک ہی اور انجدان کی جڑ
شہد مین گوندہکر کہائین دراز کیڑے مر جائینگے اور شہتوت کی جڑ شہد کے ساتہہ یا آبکامہ کے ساتہہ کہائین نافع ہوگی اور اجمودہ
شہد کے ساتہہ سودمند ہے اور کلونجی شہد کے ساتہہ کہانی کیونکہ مادہ کو نیست و نابود کرتی ہی **صفت حقنہ** کہ گرم مزاج والونکو مناسب ہی شہتوت کی درخت
کی چہال اور انار ترش کے درخت کی چہال لیکر پکائین اور پانی جوش کیا ہوا اوسکا آڑو کے پتون کے پانی مین ملاکر حقنہ کرین
صفت حقنہ دیگر کہ مرطوب کے لیے لائق ہی شحم حنظل ساڑہی دس ماشہ قنطوریون دقیق تین تولہ افسنتین رومی تین تولہ
سبکو سوا سیر پانی مین پکائین کہ تہائی باقی رہی صاف کرین اور بارہ تولہ نمک کا پانی کہ جسمین زیتون پروردہ ہوا اور نو تولہ
آبکامہ باہم ملاکر حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** لیوین قنطوریون دقیق اور تربد یعنی نسوت شکوفتہ اور کوٹ تلخ ہر ایک تین
تولہ اور شیح اور اجمودہ اور تخم کرنب ہر ایک ساڑہی ستردہ ماشہ شحم حنظل نو ماشہ الوا ساتہ ماشہ قثاء الحمار ساڑہی تین ماشہ

اور بدستور سبکو پکاوین اور صاف کرین اور سات ماشہ قطران اوسمین حل کرین اور تین تولہ نفط سیاہ بھی اوسمین ملائین اور حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** کلونجی نیمکوفتہ اور ترمس و بابونہ ہر ایک ساڑہی چار تولہ افسنتین رومی سات ماشہ لیکر سبکو پکائین اور صاف کرین اور آبکامہ یا نفط سیاہ اور قطران اوسمین ملاکر حقنہ کرین **ضمادات** تریاق کبیر کو شیح کے جوشاندہ مین یا قسط تلخ کو جوشاندہ مین یا شنکطراشیع کو جوشاندہ مین حل کرکے شکم پر طلا کرین اور اگر شیح اور قسط اور شنکطراشیع ایک جا پکائین اور تریاق اوسمین جوشاندہ مین حل کرین نہایت قوی ہوگا اور اگر تریاق موجود نہو تو فلفلند کام مین لائین واسطے **صفت ضماد** کہ کیڑونکو مارتا ہی اور اونکو دستونکی راہ باہر نکالتا ہی لیوین کلونجی اور کوٹکر شحم حنظل کے جوشاندہ مین ملائین اور ناف پر ضماد کرین اگر لنبے لنبے کیڑے ہون تو ناف کے اوپر کی جانب لیپ کردین اور اگر کدو دانہ ہون تو ناف کے نیچے کیطرف ضماد لگائین **صفت ضماد دیگر** ایلوا اور افسنتین اور شحم حنظل اور قطران اور گائے کا پتہ سبکو باہم ملائین اور ضماد کرین **صفت ضماد دیگر** گائے کا پتہ اور ایلوا شہد مین یا مغز ساق گوزن اور اوسکی چربی مین گوندہکر ضماد کرین اور اگر قطران اور ترمس اور صعتر ان دواؤن مین ملائین بہتر اور مناسب ہوگا اور کلونجی سرکہ مین پکاکر اور برگ شفتالو کوٹکر باہم ملائین مفید ہی

باب ۳ تیسرا چھوٹی چھوٹی کیڑون کے بیانمین ہی اور نشانیون اور علاج مین اوسکے چھوٹے چھوٹے کیڑون کی نشانی یہ ہی کہ مقعد مین خارش ہوا کرتی ہی اور وہ کیڑے براز کے ساتھ باہر نکلتے ہین **علاج** جو دوائین کہ اس قسم مین کارآمد ہین اکثر حقنہ اور فتیلے کے ذریعہ سے استعمال کرنی چاہئین اور معلوم کرین کہ اس قسم کے کیڑے بچون کی آنت مین اکثر پڑتے ہین اونکو مناسب دوا اور تدبیر سے پاک کرنا چاہیے اور روغن مغز شفتالو اور روغن زرد آلو ملنا اور فتیلہ گائے کے پتہ مین یا نفط سیاہ یا قطران مین آلودہ کرکے مقعد مین رکھنا چاہیے اور پودینہ کا پانی اور آڑو کے پتون کا پانی اور شحم حنظل کا جوش کیا ہوا پانی سب اسجگہ نافع ہی اور اگر کلونجی کوٹکر اور ترمس و بابونہ پوٹلی مین باندہین اور پانی مین جوش کرین اور صاف کرکے اوس پانی سے حقنہ کرین مناسب ہوگا اور پودینہ اور شحم حنظل اور کلونجی کوٹکر اور قطران اور نفط سیاہ باہم جوش کرین اور صاف کرکے حقنہ عمل مین لائین اور بورہ اور شحم حنظل نفط سیاہ ملاکر حقنہ نیک ہی اور ایلوا سرکہ مین پیسین اور فتیلہ اوسمین آلودہ کرکے مقعد کے اندر رکھین نافع ہوگا اور نطرون اور شحم حنظل اور کلونجی کا شیاف کرین اور بچون کو پرانا ناریل کھلائین بہت نافع ہوگا اور جوان آدمی کو اگر یہ بیماری طول کھینچے اور محکم ہوجائے تو دشواری سے زائل ہوتی ہی پس چاہیے کہ جسوقت یہ علت ظاہر ہو شروع ہی مین اوسکا تدارک کرین

گفتار سترہوین قولنج کی سب قسمون کے بیان مین ہی اور اس گفتار کے دس باب ہین باب پہلا
پیچش ناف اور درد شکم کے بیان مین ہی اور علاج مین اوسکے پیچش ناف اور درد شکم کا سبب یا ریح ہی
کہ شکم مین جمع ہوتی ہی اور نہایت تکلیف دیتی ہی یا سبب اوسکا کوئی خلط تیز ہے کہ آنتونکو چھیلتی اور کاٹتی ہی یا کوئی خلط غلیظ یا
لزج ہی کہ طبیعت اوسکو دفع نہین کرسکتی ہی یا کسی قسم کا ورم ہی کہ آنتون کے اندر واقع ہوا ہو **نشانیان** ریح کی نشانی یہ ہے کہ
شکم کا درد قراقر کے ساتھہ ہوتا ہی اور ایک جگہہ سے دوسری جگہہ منتقل ہوتا ہی یعنی جابجا دوڑتا پھرتا ہی اور جسوقت اخراج ریح کا باہر
کیطرف ہوتا ہی بیمار راحت پاتا ہی اور شکم مین گرانی کچھہ نہین ہوتی اور یہ ریحین خلط خام سے پیدا ہوتی ہین یا غذاؤن اور میوون سرد
اور بادناک اور بدگوار کھانے سے یا میوہ جات کھانے کے بعد ٹھنڈا پانی پینے سے اور نشانی خلط تیز کی یہہ ہی کہ شکم مین درد جلن اور چبھن کے
ساتھہ ہوا کرتا ہی اور پیاس غالب ہوتی ہی اور براز جلن کے ساتھہ بہت جلد باہر نکلتا ہی اور گذشتہ تدبیرین اوسپر گواہی دیتی ہین یعنی اس سے
پہلے گرم غذائین کھانے کا اتفاق پڑا ہو جیسے لہسن اور پیپل اور سپندان اور شہد اور مانند اوسکے اور نشانی خلط لزج کی یہہ ہی کہ درد شکم کا
ایک جانب کو لازم رہتا ہی اور شکم مین گرانی معلوم ہوتی ہی اور براز رطوبت غلیظ سے ملا ہوا باہر نکلتا ہی اور ہاتھہ پیٹ پر رکھنے سے
مقام درد کا سرد محسوس ہوتا ہی اور گذشتہ تدبیرین اوسپر گواہی دیتی ہین **علاج** اگر درد کا سبب ریح ہو تو غور کرین اگر آنتون کے
اندر کوئی خلط خام ہی تو اول آنتون کو اوس خلط سے پاک کرنا چاہیے اور بعد اوسکے جوارش فندادیقون اور جوارش زیرہ کام
مین لائین تاکہ خلط بادناک نہ پیدا ہوا اور اگر سونف اور زیرہ اور اجواین پانی مین جوش کرین اور یہ پانی شراب ریحانی مین
ملائین اور بیمار کو پلائین ریح بخوبی دفع ہوگی اور جو کچھہ ریاح معدہ کے علاج مین بیان کیا گیا ہی اور جو کچھہ قولنج ریحی کے علاج
مین آیندہ مذکور ہوگا وہ سب اسجگہہ نافع ہی اور اگر ریح کی پیدایش کا سبب آنتونکی ضعیفی اور آنتون کی حرارت کی ضعیفی ہو تو
سنجرنیا اور وجرنیا اور معجون حب لغار کام مین لائین اور تخم سداب اور زیرہ اور اجواین اور حب لغار اور سونف رومی اور
انجمودہ لیکر سبکو کوٹین اور قند سفید کے قوام مین گوندہین اور ہر صبحکو بقدر ایک جوز کھلائین اور غذا نخود آب دین روغن جوز
کے ساتھہ اور زیرہ اور صعتر اور فندیقون اور پرانی شراب سودمند ہی حرارت غریزی کو بھڑکاتی ہی اور لازم ہی کہ بیمار کھانا
کھانے کے بعد کچھہ حرکت نکرے اور دو ساعت تک پانی نپیے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مزاج آنتونکا سرد ہوا اور دماغ گرم اور یہ
دوائین موافق آئین تو علاج اوسکا حقنہ سے کرنا چاہیے **صفت حقنہ** بسفایج اور قنطوریون دقیق اور سوودہ اور زیرہ
اور سداب خشک اور میتھی اور انجمودہ ہر ایک تین تولہ سبکو پکائین اور ڈیڑہ پاؤ اوس پانی مین سے گوگل اور سکبینج ہر ایک
ساڑہے تین ماشہ اوسمین حل کرین اور تین تولہ روغن سداب اور تین تولہ شہد خالص شامل کرکے حقنہ فرمائین اور اگر

سبب اوسکا کوئی خلط تیز صفراوی ہو تو آنتون کو صفراوی مواد سے پاک کرین اور املتاس کہ وہ کو عرق یا آلوبخارا کی پانی مین گھولیین یا چار رتی تُربد چاول سقمونیا آلوبخارا کے پانی یا جلاب مین حل کرین اور بیمار کو پلائین اور اگر جوشاندہ ابنلی اور املتاس و بنفشہ اور شیرخشت کا تیار کرکے دین بہتر ہوگا اور تنقیہ کے بعد اسپغول روغن گل سے چکنا کرکے جلاب یا گلاب سرد کے ساتھ کھلائین اور کشکاب شکر اور روغن بادام کے ساتھ سود مند ہے اور غذا زیرہ با اور طفشیل شکر سے میٹھا کرکے اور مزورہ چقندر کا پکا کر دین اور ہر صبح شربت آلوبخارا کا پلائین اور اگر شکم نرم ہو تو شربت انار اور شربت غورہ اور شربت ریباس دینا مناسب ہے اور اگر سبب اوسکا خلط غلیظ اور بلغم لزج ہو تو آنتون کو اوس سے پاک کرین ایارج فیقرا یا حقنہ نرم سے جسمین سونف رومی اور سونف دیسی پکائی ہو اور اوس حقنہ مین جو بیان کیا گیا ہے تین تولہ آبگامہ اور ساڑھے تین ماشہ بورہ ارمنی اضافہ کرین اور کام مین لائین اور بعد اوسکے معجون سنجرنیا اور رغلافلی استعمال فرمائین اور حب الافادہ اس باب مین نہایت سود مند ہے **صفت حب الافادہ** مصطگی اور سونٹھ اور لونگ اور دارچینی اور کالی مرچ اور پیپل اور ناگیسر ہر ایک سات ماشہ سقمونیا تین تولہ شکر تین تولہ لیکر گولیان بنائین چنے کے برابر ایک گولی ایک دست لاتی ہے پیٹ بھرے پر یا بھوک کے وقت جب دست لانا منظور ہوں کھائین کھانا بخوبی ہضم کرتی ہے اور ڈکار لاتی ہے اور ریاح کو توڑتی ہے اور بھوک کھانے کی ظاہر کرتی ہے اور غذا شوربا مرغ کا اور چڑیا کے گوشت کا شوربا کہ جسمین گول مرچ اور لونگ اور زیرہ اور دارچینی داخل ہو اور گوشت خارپشت کا بھونا ہوا سود مند ہے اور واسطے درد شکم بادی و بلغمی کے صبح اور شام سوا پانچ ماشہ حب بلسان اور حب البان باہم کوٹکر گرم پانی کے ساتھ کھلائین مفید ہے **صفت دوای دیگر** حب البان سات ماشہ اجواین سوا پانچ ماشہ حب البان کو کوٹین اور اجواین کے ساتھ گرم پانی سے نوش کرین اور اگر رطوبت شور ہو تو اوس حقنہ سے کہ جسمین بسفایج اور نسوت اور بنفشہ اور لسوڑہ اور سونف پکائی ہوئی ہو تنقیہ فرمائین اور غذا مرغ کے گوشت کا شوربا اور بکری کے گوشت کا شوربا

باب دوسرا استرہوین گفتار

سے قولنج کے احوال اور سب قسمونکے بیان مین ہے قولنج ایک بیماری ہے کہ غلیظ آنتو نمین عارض ہوتی ہے خصوصاً قولون آنت مین چنانچہ نام قولنج کا اسی آنت کے نام سے استخراج کیا گیا ہے اس سبب سے قولنج صادق اوسی کو کہتے ہین کہ جو قولون آنت مین عارض ہو اور قولنج کی بیماری کا سبب اکثر سوء مزاج سرد ہوتا ہے اسوجہ سے کہ مزاج اون آنتون کا کہ ناف کے نیچے ہین بہ نسبت باریک آنتون کے جو ناف کے اوپر ہین نہایت سرد ہے اور یہی باعث ہے کہ نیچے کی آنتون کے ظاہر پر چربی بہت ہے اور اوپر کی آنتون کے ظاہر پر نہین ہے اور اوس قولنج کو کہ جو باریک آنتون کی بیماری سے عارض ہوتا ہے خاص نام اوسکا یونانی زبان مین ایلاوس ہے و لیکن اس سبب سے کہ دونون قسمون مین قبض شکم ہوتا ہے اور آنتو نمین درد شدید ایلاوس کو بھی قولنج کہتے ہین چنانچہ اوسکے اسباب اور نشانیان اور معالجات آیندہ مذکور ہونگے انشاء اللہ تعالی اور قولنج کی پانچ قسمین ہین ایک یہ کہ آنتو نمین براز خشک ہو جائے اور اونٹ کی مینگنیون کی طرح

گرہ بندہ جاتی اور کبھی نہایت سخت ہوجاتی جیسے گردہ اور مثانہ کی پتھری دوسرے یہ کہ بلغم نہایت لزج لیس دار قولون اور
آنتوں مین جمع ہوجاتی اس قسم کو قولنج سدی کہتے ہین کیونکہ اسمین ا ثفل کی بند ہوجاتی ہی تیسرے یہ کہ ریح غلیظ اور بخار غلیظ
مانند ابر تیرہ کی آنتون مین اکٹھا ہو یا آنتون کی لیفون اور طبقون مین قرار پائی اور حرارت ضعیف اوسکو تحلیل نکرسکی اس قسم کو
عربی مین قولنج ریحی کہتے ہین چوتھے یہ کہ ان آنتون کی اندر یا اونکی گرداگرد کسیطرحکا ورم ہوگرم یا کسی طرحکا ورم غلیظ کہ راستہ ثفل کا اوسکی وجہ سے
تنگ ہوجاتی مانند اوس ورم کے جو حوالی گردہ مین پڑی یا جگر یا تلی یا گردہ یا مثانہ یا رحم کے اندر واقع ہو پانچوین یہ کہ آنتین
اپنی وضع سے پلٹ جائین یا اپنے مقام سے باہر نکل آئین اور صورت اوسکی یہ ہے کہ آنتین پیچیدہ ہون اوس پیچ کی سبب سے جو اونکی
اندر واقع ہو اس قسم کو عربی مین قولنج التوائی کہتے ہین یا علت فتق کی عارض ہو اور آنتین سوراخ فتق سے باہر نکل آوین
اوسکو قولنج فتقی کہتے ہین اور جاننا چاہیے کہ درد گردہ قولنج کی درد سے بہت مشابہ ہے طبیبونکو اس مقام پر اکثر شبہ پڑتا ہے اور اکثر
ایسا ہوتا ہے کہ گردہ کا درد اور سوء مزاج اوسکا آنت کی فعل کو ضعیف کردیتا ہے بسبب مشارکت اور ہمسایگی کے یہانتک کہ
قوت آنت کی ثفل دفع نہین کرسکتی ہے اور انجام کو قولنج عارض ہوتا ہے پس فرق درمیان درد گردہ اور قولنج کے یہ ہے کہ
جو گردہ کی شرکت سے ہو اوسمین درد کمر گاہ کا لازم ہوگا اور کبھی پیشاب بھی بند ہوگا اور اکثر حالات مین بیمار کو گردہ اور مثانہ
مین پتھری یا ریگ ہوگی اور درد قولنج کا تمام شکم مین ہوا کرتا ہے داہنی طرف سے شروع ہوتا ہے ناف کی نیچے سے اور تہیگاہ مین
پہونچکر بائین طرف آتا ہے اور کبھی درد قولنج کا بائین طرف سے شروع ہوتا ہے اور شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ بعضونکی نزدیک
یہ ہے کہ قولنج کا درد بائین طرف سے نہین شروع ہوتا ہے اور کبھی درد قولنج کا پیڑو تک اوترآتا ہے اور ایک خصیہ اوپر چڑہ جاتا ہے
اور جسوقت کہ دست جاری ہوتے ہین صاحب قولنج آسایش پاتا ہے اور صاحب درد گردہ اوس سے آسایش نہین پاتا ہے
اور پیشاب پتھری اور ریگ گردہ والی کا ابتدا مین صاف ہوتا ہے اور آخر مین تیرہ ہوجاتا ہے اور جھاگ اوسمین ظاہر ہوتے
ہین اور کبھی رنگ اور قوام اوسکا دوغ کے مانند ہوتا ہے اور کبھی قولنج اور ایلاوس کی بیماری وبائی بیماریون کے طور پر ظاہر
ہوتی ہے اور ایک شخص سے دوسرے شخص کو ہوجاتی ہے اور ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف منتقل ہوتی ہے چنانچہ یہ بات کتابونمین
اکثر لکھی دیکھی ہے اور شیخ الرئیس فرماتے ہین کہ ایک طبیب قدیمی طبیبون مین سے حکایت کرتا ہے کہ یہ علت بعضے آدمیونکو
مرگی سے بدل گئی تھی اور بعضے کی آنت قولون مسترخی ہوگئی تھی مگر حس آنت کی بدستور قائم تھی اور ایلاوس بہ نسبت
قولنج کے اکثر عارض ہوتا تھا اور ایلاوس سے بعضے لوگون کو بسبیل بحران انتقال ہوا اوسکی قولون آنت پر اوترآئی تھی

ف [illegible]

طبیب اونکا علاج کرتے تھے کہ ہو اور کاسنی پلاتے تھے اور بڑی مچھلی کا گوشت اور بکری کے پائے اور ترش غذائین کھلاتے تھے اور خنک شربت اور ٹھنڈا پانی پلاتے تھے اور اس علاج سے وہ لوگ شفا پاتے تھے خصوصًا وہ لوگ جنکی بیماری مرگی اور فالج سے بدلگئی تھی اور اون لوگون نے بھی کہ ہنوز مرگی شروع ہوتی تھی شفا پائی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ کزاز اور تمدد والون کی اوپر کی آنتونکی قوت ثفل اور خلطونکی دفع کرنے سے عاجز ہوتی ہی اور اسی طرح قوت اونکی نیچے کی آنتون کی ثفل کے نگاہ رکھنے سے عاجز ہوتی ہی اور سبب اوس قولنج کا جو صاحب کزاز کو لاحق ہوتا ہی سو مزاج سرد ہی اور قولنج کے سببون سے قوی تر سبب بلغم غلیظ ہی پھر باد غلیظ کہ آنت کی تجویف مین اور آنت کے طبقون اور لیفون مین قرار پاتی ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ معدہ مین باد غلیظ ہو اور مضرت اوسکی اسقدر نہو کہ جسقدر آنتون مین ریح واقع ہونے کی مضرت ہوتی ہی اور وجہ اوسکی یہہ ہی کہ معدہ بہ نسبت آنت کے فراخ زیادہ ہی اور مزاج معدہ کا گرم ہی اور جو گرم اعضا کہ اوسکے نزدیک ہین حرارت کو اوسکی مدد دیتی ہی اور قوت دوا کی جلد تر اوس تک پہونچتی ہی اور اگرچہ اوپر کی آنتین تنگ اور باریک ہین ریح جمع ہونے سے اون مین اتنی مضرت نہین ہوتی ہی کہ جسقدر نیچے کی آنتون مین ریح اترنے سے ہوتی ہی اس وجہ کہ مزاج اوپر کی آنتون کا گرم زیادہ ہی اور گرم اعضا سے نزدیک ہین اور صفرا کہ پتہ سے آنتون پر اترتا ہے اول ان آنتون مین آتا ہی اور ریاح کو تحلیل کرتا ہی اور حال نیچے کی آنتون کا اوسکے برخلاف ہی اس سبب سے ریحین نیچے کی آنتون مین بند رہتی ہین اور مضرت اونکی بخوبی ظاہر ہوتی ہی اور اگرچہ ریح قولنج کے مادہ سے پیدا ہوتی ہی لیکن قولنج کو اوس مادہ کے نام سے نہین بولتی ہین بلکہ ریح کے ساتھ منسوب کرتی ہین اسلئے کہ وہ مادہ آنتون کو ممتلی نہین کرتا ہی اور ثفل کی راہ نہین بند کرتا اور اگر ایسا مادہ ہو کہ آنتون کو ممتلی کرے اور راہ ثفل کی روک دے اوسکو قولنج بلغمی کہتے ہین یا قولنج ثفلی یا قولنج ریحی اور جو قولنج کہ سبب اوسکا بلغم غلیظ ہو یا ثفل خشک تو اول اعور آنت ممتلی ہوتی ہی پھر نوبت امتلا کی قولون آنت تک پہونچتی ہی اور جب تک اعور آنت پاک نہین ہوتی قولنج اور درد زایل نہین ہوتا اور نشانی اس بات کی کہ آنت اعور پاک نہین ہوتی ہی یہہ ہی کہ علاج کرنے سے دست آتین اور آسایش ظاہر ہو اور پھر درد اوٹھے اور قولنج معاودت کرے اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ مدد قولنج کی مادہ کے اوپر سے اوترتی ہی اور جسوقت حقنہ کرین یا کوئی چیز گرم شکم پر رکھین مادہ بہت اوترے اور درد شدت کرے اور وہ چیزین کہ آنتون کو مستعد قولنج کا کردیتی ہین خصوصًا مستعد قولنج ریح کا اونمین سے شراب ہی سرد پانی مین ملی ہوئی خصوصًا اگر مزاج بہت گرم ہو اور تر سرد جیسے کاہو اور ہرا دھنیہ اور کدو اور کھیرا اور میوہ تر جیسے خربوزہ اور انگور خصوصًا اگر اونکے بعد سرد پانی پئین اور جماع کرین اور سوا اوسکے اور سطح

کی حرکت عمل مین لاتین اور سب طرح کی غذائین بادانگیز نقصان پہونچاتی ہین اور وہ چیزین جو آنتون کو سدہ قولنج ثقلی کا کرتی ہین بہت کھانا کھانا ہے اور بھونے ہوے مرغ کے انڈون کا ہے اور آمرود اور دہی اور چاول اور ہریسہ اور روٹی خشک اور ریاضت بیٹھنا اور روکنا بول اور براز اور عرق اور تقاضای حاجت کو دفع کرنا اور کھانا کھانے کے بعد جماع کرنا اور وہ چیزین جو آنتون کو سدہ اور قولنج بلغمی کا کرتی ہین تان فطیر ہے اور گوشت روہو مچھلی کا اور گوشت گائے کا اور دودھ اور دہی اور برف اور میوہ تر جیسے امرود اور سیب ترش اور ککڑی اور کھیرا اور کدو اور مانند اوسکے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سبب قولنج سدی کا حرارت ہوتی ہے کہ رطوبتون کو جذب کرتی ہے اور ثقل کو خشک کر دیتی ہے اور جاننا چاہیے کہ تپ صاحب قولنج بلغمی اور ریحی کو نہایت سودمند ہے خصوصاً قولنج ریحی کو زیادہ تر نفع دیتی ہے اور بہت ایسا ہوتا ہے کہ قولنج بحران انتقال کرتا ہے اور فالج سے بدلجاتا ہے اسطور سے کہ مواد اوسکا رقیق ہوتا ہے اور ہاتھ پاؤن پر گرتا ہے اور اونکے عضلون کو سست کر دیتا ہے اور کبھی فالج و وجع مفاصل سے بدلجاتا ہے اور کبھی قولنج مالیخولیا اور مرگی سے بدلتا ہے یہ بہت بد ہے سبب اوسکا یہ ہے کہ آنتین قوی ہوتی ہین کہ قولنج کے مواد کو قبول نہین کرتی ہین پس ناچار وہ مواد پلٹ جاتا ہے اور دماغ پر چڑھ کر دماغی بیماریان پیدا کرتا ہے اور کبھی قولنج استسقا سے بدلتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بعد عمل مین آنے تنقیہ کے دوا دینے یا خود بخود دست جاری ہونے کے بعد قولنج ظاہر ہوتا ہے اسلیے کہ مواد لطیف خرچ ہو جاتا ہے اور مواد غلیظ باقی رہتا ہے اور معلوم کرین کہ جسکو درد اعضا اور درد بند کشاد وغیرہ لاحق ہو اور بعد اوسکے قولنج عارض ہو تو سب جگہ کی درد اوس بیمار کے سبک اور خفیف ہو جائینگے تین سببون سے ایک یہ کہ ضعیف درد قوی درد کا مقابلہ نہین کر سکتا ہے دوسرے یہ کہ مواد تمام جسم کا قوی درد کیطرف رجوع ہوتا ہے اور مقامات دیگر سے اور سب درد ونسے دور ہوتا ہے تیسرے یہ کہ قولنج والا کھانا کھانے سے باز رہتا ہے اور درد کی شدت سے نیند اوسکو نہین آتی پس بسبب بے طعامی اور بیخوابی کے مواد درد کا تحلیل قبول کرتا ہے اور جسوقت کہ مدت احتباس کی طول کھینچے اور شکم کے اندر ریح جمع ہو کر بند ہو جاے تو امید خلاصی کی نہین رہتی ہے اور جسوقت کسی شخص کے اجابت کی وقت ثقل خشک ہو اور بہت کم اوترے اور بھوک کھانے کی ضعیف یا باطل ہو جاے اور غذای شیرین اور چرب سے نفرت کرے اور تیز اور شور اور ترش چیزین کھانے کی خواہش کرے اور جو کچھ کھاے بہت کم ہضم ہو یا بالکل ہضم نہو اور قے کی راہ نکل جاے اور ہر ساعت پیٹ مین مروڑا ہو اور پانی کی بہت خواہش کرے اور پشت اور پنڈلیون مین درد ظاہر ہو تو یہ سب نشان اس بات کی ہین کہ قولنج ہونیوالا ہے اور جسوقت کہ بعد ان اعراض کے احتباس یعنی قبض شکم ظاہر ہو اور ثقل اور ریح کچھ باہر

[illegible]

[illegible]

نکلے اور تیز ڈکارین آئین اور پیچش شکم بشدت ہو اور ایسا مروڑ ا ہو کہ گویا یہ معلوم ہوتا ہو کہ دوال دوز سے آنتون کو کوئی چھیدتا ہے کہ اوسکی تکلیف سے بیمار چین نہین پکڑسکے اور پیاس بہت غالب ہو اور پانی پینے سے سیر نہو یہ سب نشان اس بات کی ہین کہ قولنج محکم ہو گیا ہے اور سبب پیاس کا یہ ہو کہ ماساریقا کے مونھہ بند ہو گئے ہون کہ تری پانی کی جگر مین نہ پہونچ سکتی ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ علاج کرنے سے کچھہ نرمی شکم طاہر ہوتی ہے اور کبھی براز مین رطوبت غلیظ نکلتی ہے اور کبھی بنادیق کے مانند سدے کبھی گٹھیان نکلتی ہین اور کبھی ثفل پرجھاگ ہوتی ہین اور قے صفراوی اور بلغمی متواتر ہوتی ہے اول بلغم نکلتا ہے پھر صفرا اور کبھی خلط سبز کراثی اور زنگاری ظاہر ہوتی ہے اور کبھی خلط سودا نکلتی ہے اسلیے کہ بسبب درد اور بیخوابی اور گرم دوائون کے خلطین جلجاتی ہین اور سبب قے کا اکثر حالات مین شرکت معدہ کی ہے آنتون کے ساتھہ اور کثرت خلطون کی اور بند ہونا ثفل کے اوترنے کی راہ کا اور بند ہونا اوس گذرگاہ کا کہ صفرا جسمین سے پتہ کے اندر سے آنتون پر آیا کرتا ہے اور بسبب پراگندہ ہونے صفرا کے اور اوسکے چڑھنے کے اوپر کیطرف یرقان بالضرور قے عارض ہوگی اور پیشاب اس بیمار کا سرخ ہوگا دو وجہ سے ایک یہ کہ صفرا نے اکثر گردہ کیطرف میل کیا ہو دوسرے یہ کہ بے طعامی اور درد نے پیشاب کو سرخ کردیا ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بروقت غلبہ سودا کے شروع علت مین پیشاب شراب کے مانند یا مثل نخود آب کے آتا ہے اور ایک نشانی طبیبون نے عجیب بیان کی ہے اور وہ یہ ہے کہ جسوقت درد شکم والے کی پیشانی اور ابرو پر چھوٹی چھوٹی پھنسیان دانہ باقلا کے برابر ظاہر ہون اور زخم پڑجائے تو جاننا چاہیے کہ وہ آدمی دو دن مین مرجائیگا اور اسی طرح اگر شروع علت مین سُبات یعنی خواب مفرط عارض ہو بیمار ہلاک ہوگا اور اگرچہ سانس اعتدال پر ہو اوسپر اعتماد نکرنا چاہیے اور پے در پے ہونا قے کا اور سرد پسینہ آنا اور درد شدید اور سرد ہونا ہاتھہ پاؤن کا اور متغیر ہونا رنگ چہرہ کا اور ظاہر ہونا کزاز کا اور اختلاط ذہن اور ہچکی کا یہ سب نشانیان بہت بری ہین اور دلیل ہلاکت کی ہین

باب تیسرا اسنمین گفتار سے اوس قولنج کے بیان مین ہے جو خشکی ثفل سے عارض ہوتا ہے

معلوم کرین کہ قولنج ثفلی کی سات قسمین ہین اور ہر ایک قسم کا ایک سبب جدا گانہ ہے لیکن پہلی قسم یہ ہے کہ سبب اوسکا کھانا خوشک غذاؤنکا ہو جیسے چینا اور باجرہ اور چاول اور ستو اور سوکھی روٹی اور مانند اوسکے اور دوسری قسم یہ کہ سبب اوسکا ادرار بول ہو اور تیسری قسم یہ کہ سبب اوسکا مشقت اور ریاضت اور کثرت پسینہ کی ہو اور چوتھی قسم یہ کہ سبب اوسکا سوء مزاج گرم یا سوء مزاج خشک ہو معدہ اور جگر اور آنتونمین اور قسم پانچوین یہ کہ سبب اوسکا گوشت اعضا کا تخلخل اور تمام جسم کے مسامات کی کشادگی ہو اور چھٹی قسم یہ کہ لنبے لنبے کیڑے یعنے کیچوہ اور حب القرع یعنی کدو دانہ آنتونمین پیدا ہون اور وہ رطوبتونکو چوس لیوین کہ اوسکے سبب سے ثفل تھوڑا رہجاوے اور خشک ہوجاوے اور قسم ساتوین یہ کہ وہ راستہ کہ صفرا جسمین سے ہو کر پتہ سے آنتون پر آتا ہے بند ہوجاوے اور صفرا نہ آسکے اور ثفل آنتونمین رہجاوے اور رطوبتین اکثر پیشاب کی راہ یا پسینہ کی راہ دفع ہون اور ثفل خشک رہجاوے

نشانیان

لیکن نشانی قسم اول کی یہ ہے کہ خشک اور سخت غذائین کھانے کا اتفاق پڑا ہو اور درد ایک جگہہ قائم ہو اور ثفل جو کچھہ باہر نکلے رطوبت لزج سے ملا ہوا ہو اور خشک گٹھیان نکلین اور نشانی قسم دوسری کی یہ ہے کہ اوس سے پہلے پیشاب کا ادرار بہت ہوا ہو اور پیشاب جاری کرنے والی دوائین

کھائی ہون اور نشانی تیسری قسم کی یہہ ہی کہ اوس سے پہلے مشقت کے کامون اور بہت ریاضت کرنا اور حرکتون کا اتفاق
پڑا ہو اور پسینہ بہت جاری ہوا ہو اور چوتھی قسم کی نشانی یہہ ہی کہ بدن بیمار کا گرم اور لاغر ہو اور اسباب دیگر جو بیان کیے گئے
اونمین سے کچھہ ہو اور پانچوین قسم کی نشانی یہہ ہی کہ تندرستی کے زمانہ مین ثفل اوسکا بہت تھوڑا اور خشک رہتا ہو اور چھٹی قسم کی
نشانی یہہ کہ کبھی کبھی کیڑے نکلتے ہون اور ساتوین قسم کی نشانی یہہ ہی کہ ثفل سفید ہو اور اجابت کا تقاضا مطلق نہو اور دست
آنے شروع ہون اور یرقان نشانیان ظاہر ہون **علاج** پہلی قسم کا علاج یہہ ہی کہ شکر سرخ یا قند یا گھی یا دودہ مین حل
کرین اور بیمار کو پلاوین اور روغن بید انجیر جسقدر کھا سکے کھلاوین اور انجیر باغی اور مویز منقی اور لسوڑہ پکاوین اور چھانکر املتاس اوسمین
گھولین اور ارنڈی کے تیل کے ساتھہ دین یا ایارج فیقرا کے ساتھہ اور نشاستہ ایلوا اور تین تولہ شہد اور چھہ تولہ دودہ کے ساتھہ دین سودمند ہی
اور جوشاندہ لبلاب کا املتاس کے ساتھہ نافع ہی اور شربت انجیر اور جوشاندہ انجیر مفید ہی اور تخم السی اور میتھی اور حب الرشاد کو
پکاوین اور لعاب اوسکا حاصل کرین ہر روز دو مرتبہ دین ترنجبین اور تل کے تیل کے ساتھہ ہر مرتبہ لعاب اوسکی سے چھہ تولہ اور ترنجبین
سے نو تولہ اور تل کے تیل سے چھہ تولہ ترکیب دیکر پلاوین قولنج کے درد کو تسکین بخشیگا اور ثفل کو پھیلا کر نکال دیگا اور حقنہ نرم جو میتھی اور
السی اور خطمی اور بابونہ اور لسوڑہ اور انجیر اور گیہون کی بھوسی سے تیار کیا ہوا اور تل کے تیل اور نمک ہندی اور شہد خالص اور گائے کے
پتہ مین ملا کر استعمال کرین اور وہ شیاف جو نمک اندرانی اور بورہ ارمنی اور شکر سے بنایا ہو سودمند ہی اور غذا شوربا جب مین اور بھوسی
کا پانی شکر اور روغن بادام کے ساتھہ اور مرغ کا شوربا اور پالک کا ساگ اور نخود آب اور شامہ مرغ کے انڈے کا تیار کرکے اور گندنا
اوسمین پکا کر کھلاوین اور اگر احتباس کی معاودت سے خوف کرین تو ماءاللحم دین گرم مصالح کے ساتھہ نان خشکار اوسمین بھگو کر یا نقرا
مین بھگو کر اور انجیر شہد مین آلودہ کرکے ہر صبح کو کھانا کھانے سے پہلے پندرہ عدد طبع نرم رکھتا ہی **صفت شربت** کہ طبع کو نرم کرتا ہے
لیوین زرد آلو اور مویز منقی ہر ایک آدہ پاؤ کم سیر آڑو اور آلو بخارا اور عناب ہر ایک چھٹانک کم آدہ سیر انجیر باغی اور کشمش ایک
سوا تین تولہ لسوڑہ سوا آٹھہ تولہ اسکو ایک رات پانی مین تر کرین اسطور سے کہ دو انگشت پانی اوپر اوسکے ٹھہرا ہو دوسرے دن
جوش دین اور صاف کرین اور سائے سترہ ماشہ بنفشہ پوٹلی مین باندھکر اوسمین ڈالین اور آدہ پاؤ کم سیر شکر گھول کر قوام کرین
بمقدار خوراک چھہ تولہ اور **علاج دوسری قسم کا** کہ جسکا سبب اورام بول ہو یہہ ہی کہ اگر حرارت غالب ہو تو

شربت بنفشہ اور شربت آلو بخارا اور شربت کا سنج اور جلاب اور اسپغول دین اور غذا اسکے اور شکر اور پالک کا ساگ اور
مانند اوسکا اور اگر حرارت غالب ہو تو شربت انجیر اور جوشاندہ اوسکا دین اور شکر سرخ تل کے تیل مین کھولکر اور چرب
غذائین اور چقندر اور روغن بادام اور حلوای نرم کھلائین اور علاج تیسری قسم کا کہ سبب اوسکا مشقت
اور ریاضت اور کثرت پسینہ کی ہوبہ ہی کہ آسایش اختیار کرین اور مکان کی ہوا کو خنک کرین اور سرد پانی کے اندر
بیٹھین اور پسینہ روکنے کی تدبیر کرین اور غذائین اور شربتہاے نرم اور پھسلانیوالی نوش کرین اور چوتھی قسم کا علاج
کہ سبب اوسکا سوء مزاج گرم احشا مین ہو یہ ہیکہ مزاج کو نرم اور خنک غذاؤن اور شربتو نسے اعتدال پر لائین اور میوہ نچکا
پانی اور لعاب اسپغول اور کشکاب اور روغن بادام دین اور غذا مرغ کا شوربا اور پالک کا ساگ اور ساگ بتھوا کا
اور روغن بادام اور ہینگ اور طبع کو املتاس اور عرق کاسنی اور مکوہ سے نرم کرین اور علاج پانچوین قسم کا
کہ سبب اوسکا تحلل اور تمام جسم کے مسامات کا کھلنا ہو یہ ہیکہ غلیظ غذائین کھلائین اور سرد پانی مین بٹھا مین اور وہ
موم روغن جو روغن گل اور روغن ہو رو سے تیار کیا ہو ظاہر تن پر ملین اور علاج چھٹی قسم کا کہ سبب اوسکا
لینے کیڑے یا کدو دانہ ہون یہ ہیکہ وہ دوائین جو کیڑون کے علاج مین بیان کیگئی ہین کام مین لائین تاکہ انمین کیڑے
پاک ہو جائین اور آبکامہ ناشتا تھوڑا تھوڑا پین تا کہ مواد کیڑون کا منقطع ہو جاے اور ساتوین قسم کا علاج
کہ سبب اوسکا بند ہونا اوس راستہ کا ہو کہ پتہ سے آنتون کو ساتھ پیوستہ ہے یہ ہیکہ دوائین سدہ کھولنیوالی استعمال کرین
جسطور سے کہ سدہ اور یرقان کے علاج مین بیان کیگئی ہین اور جسوقت کہ کھانا کھانا منظور ہو تو اول زیتون پروردہ
اور برگ چقندر اور رائی اور آبکامہ تھوڑا سا کھائین باب چوتھا ستر ہوین گفتار سے اوس گفتار سے
اوس قولنج کے بیانمین ہے جو بلغم غلیظ اور لزج سے عارض ہوتا ہے اور علاج
مین اوسکے نشانی قولنج بلغمی کی سردی اسافل کی ہے یعنے نیچے کا بدن سرد رہتا ہی اور گرانی اور درد ہوا کرتا ہے
اور اس مرض سے پہلے غلیظ غذاؤن کا کھانا اور ہضم ہونا اوسپر گواہی دیتا ہے اور شکم مین قبض رہتا ہے کہ ثفل اور
باد نیچے نہین اوتر سکتا ہے اور اکثر اوقات پیشاب سرخ آتا ہے اوسے دیکھکر یہ سمجھنا چاہیے کہ قولنج گرم ہے اسلیے
کہ قولنج کا درد اور بے طعامی پیشاب کو سرخ کرتی ہے علاج اول تدبیر شیاف اور حقنہ کی کرنا چاہیے اور
غذا سے بیمار کو روکنا چاہیے اور قوت کو اوسکی نگاہ رکھنا چاہیے شوربا مرغ سے کہ تھوڑا تھوڑا پلائین اور جب تک
اول شیاف اور حقنہ سے راہ ثفل اور ریاح کی کشادہ نکرلین تب تک مسہل کی دوائین استعمال نفرمائین

اسلیے کہ آنتو نمین بلغم غلیظ اور بنادق بہت ہون پس مواد دیگر جو اوپر ہے اوتر یگا اور گذر نپائیگا اوسمین بہت بڑا خطرہ ہے اور
جسوقت کہ حقنہ کیا ہو اور رطوبت لزج نکل گئی ہو اور بنادق یعنی گٹھیان نیچے اوتر آئی ہون تو دوسری مرتبہ پھر حقنہ
کرنا چاہیے تاکہ آنتین قولنج کی مواد سے پاک اور صاف ہو جائین اور جس کسیکو کہ قولنج قوی ہو اور اعراض اوسکے ظاہر ہوتے
جاتے ہون تو قے کرنی چاہیے اسلیے کہ قے قولنج کے مواد کو اوکھاڑتی ہے اور پاک کرتی ہے اور اگر قے افراط سے آئے تو شربت
پودینہ سے روکنی چاہیے اور اگر اس شربت مین انار دانہ اور سماق اور زیرہ پکایا ہو نافع ہے **صفت شیاف آزمودہ** لیوین بورہ
نان اور نمک اور شکر سرخ اول شکر کو لوہے کے کفچہ مین آگ پر رکھین کہ نرم ہو جائے بعد اوسکو بورہ اور نمک اوسمین گوندہین جسقدر کہ
کافی ہو اور شیاف بنائین اور مقعد کے اندر رکھین بعضے کہتے ہین کہ چار انگشت اور بعضونکا قول ہے کہ چھ انگشت درازی شیاف کی
مقعد کے اندر ہے **صفت شیاف دیگر** شحم حنظل اور بورہ ارمنی اور انزروت اور شکر سرخ لیکر بدستور شیاف عمل مین
لائین اور اگر بورہ تین تولہ اور شحم حنظل ساڑھے ستر ہ ماشہ اور سقمونیا پونے نو ماشہ اور شکر سرخ ساڑھے چار تولہ لیکر شیاف کرین نافع ہوگا
صفت شیاف دیگر کہ قولنج بلغمی کو مفید ہے سکبینج اور گوگل اور جاوشیر اور اشق اور صابون اور بورہ اور شحم حنظل
اور شکر سرخ اور سقمونیا اور سونٹھ اور شقاقل اور نمک ہندی اور برگ سداب خشک اور تخم سداب اور ہزار اسفند سبکو برابر وزن
لیکر اور شیاف بناکر بدستور استعمال کرین اور اگر صابون بغدادی کو تراش کر مانند شیاف کے عمل مین لائین مفید ہوگا اور عرطنیثا
کو تراش کر مانند شیاف کے استعمال کرین اور مولی کو شیاف کے اندازہ سے تراش کر اور شہد مین لتھیڑ کر مقعد کے اندر رکھین نافع
ہوگی اور اگر شحم حنظل اور گوگل برابر وزن لیکر شیاف کرین نافع ہوگا **صفت شیاف دیگر** شحم حنظل انجیر و مغز
بادام دو جزو لیکر کوٹین اور شیاف بناکر مقعد مین رکھین **صفت حقنہ** زیرہ اور السی اور میتھی اور مغز تخم قرطم ہر ایک
تین تولہ انجیر باغی دس عدد سداب اور شبت اور برگ چقندر اور برگ کرنب ہر ایک ایک دستہ بھوسی گیہون کی چھ
تولہ بادام تلخ ڈیڑہ تولہ خطمی کے بیج پوٹلی باندہکر تین تولہ عناب بیس عدد لسوڑہ تیس عدد سوسن کی جڑ تین تولہ برگ
غار تین تولہ سبکو سوا پانچ سیر پانی مین پکائین یہانتک کہ پونے دو سیر باقی رہے صاف کرین اور اکیس تولہ اوسمین سے
لیوین اور ساڑھے چار ماشہ سکبینج اور ساڑھے چار ماشہ گوگل اور ساڑھے تین ماشہ اشق اور ساڑھے تین ماشہ جاوشیر اور پونے
دو تولہ جند بیدستر اور ایک ماشہ تین چاول نمک نفطی اور ساڑھے تین تولہ شکر سرخ اوسمین داخل کرین اور دو تولہ روغن مغز تخم قرطم

[illegible]

اور دو تولہ آبکامہ اور ساڑھے تین تولہ شہد خالص اور تین تولہ بطی کی چربی اور مرغ کی چربی کا روغن اوسمین ملائین اور نیمگرم
حقنہ کرین اوسیطرح جاننا چاہیے کہ تخم خطمی کے استعمال مین حقنہ کی دواؤن کے اندر خطر بزرگ ہے یا تو جلد سدہ کھولتا ہے اور مواد پاک کرتا ہے
یا ورم پیدا کرتا ہے اسوجہ سے لازم ہے کہ جب تک ضرورت قوی نہو اوسکو استعمال نفرمائین **صفت حقنہ دیگر معتدل**
اطراف چقندر ایکدستہ خطمی سفید ڈیڑہ تولہ بھوسی گیہون کی تین تولہ انجیر باغی دس عدد لیکر سبکو دو سیر پانی مین
پکائین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے بارہ تولہ اس جوشاندہ سے لیکر اور تین تولہ تل کا تیل اوس مین ملاکر اور نو ماشہ بورہ حلکرکے
کام مین لائین سودمند ہوگا **صفت حقنہ دیگر قوی** تخم میتھی اور السی ہر ایک تین تولہ تخم ارنڈ نو تولہ انجیر تین عدد
مغز تخم حنظل نو تولہ سداب تر ایکدستہ زیرہ تین تولہ بھوسی گیہون کی تین تولہ مغز بادام تین تولہ لسوڑہ پچاس عدد سوسن کی
جڑ اور خطمی کی جڑ ہر ایک ساڑھے چار تولہ چقندر کی جڑ اور اطراف کرنب ہر ایک تین چھٹانک لیکر سبکو پکائین اور صاف
کرین اور اٹھارہ تولہ اوس مین سے لیوین اور اگر حرارت غالب ہو تو سات ماشہ گوگل اور چودہ ماشہ سکبینج اوس مین
داخل کرین اور تین تولہ روغن ناردین اور تین تولہ آبکامہ اور تین تولہ شہد خالص اور تین تولہ بچہ کبوتر کی چربی
پگھلاکر اوسکو باہم ملاکر کام مین لائین **صفت حقنہ دیگر** کہ درد کو تسکین بخشتا ہے اور بلغمی اور صفراوی مواد کو
ادھارتا ہے میتھی اور اکلیل الملک اور شبت اور خطمی اور بابونہ اور بورہ ہر ایک تین تولہ لیکر سبکو سوا سیر پانی مین پکائین
کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہے صاف کرین اور تین تولہ بطی کی چربی اور تین تولہ گوزن کی چربی اور تین تولہ عصارہ بیخ تفاح اور
ساڑھے سترہ ماشہ روغن شبت اوس مین ملائین اور ضرورت کے وقت کام مین لائین **صفت حقنہ دیگر ترکیب**
محمد زکریا کہ درد کو تسکین بخشتا ہے اور نیند لاتا ہے اجواین خراسانی اور بابونہ ہر ایک ڈیڑہ تولہ زعفران نو ماشہ لیکر ان سبکو
پانی مین جوش کرین اور صاف کرکے بارہ تولہ روغن بادام اوس مین ملائین اور پھر پکائین یہان تک کہ پانی جلجاے اور روغن
باقی رہے اوس سے حقنہ کرین اور اگر اجواین خراسانی اور کنجد نصف نصف ملائین اور روغن کھینچکر کام مین لائین درد کو تسکین حاصل
ہوگی **صفت حقنہ دیگر قوی تر** کہ قولنج بلغمی اور ریحی اور ثقلی کو دور کرتا ہے سولف اور اجمودہ اور سوداب کی بیخ اور
سولف رومی ہر ایک چودہ ماشہ لیکر سبکو پکائین اور صاف کرین اور پانچ تولہ بورہ اور تین تولہ قند یا شکر سرخ اوس مین ملائین اور تین تولہ
تل کا تیل یا گاے کا گھی ڈالین اور اگر تین تولہ سلارس چھہ تولہ روغن زیتون مین پگھلائین اور اوس سے حقنہ کرین نافع ہوگا
اوسا گر بورہ دو تولہ تین تولہ عصارہ سداب اور تین تولہ روغن زیتون مین حل کرکے اوس سے حقنہ کرین تو قولنج بلغمی اور ریحی کو

سولف لغت ہندی ہے اور اسکو [illegible]

ج ۶

فوراً کھولدیگا اور اگر عوض بورہ کی نمک ہو اہی اور جسجگہہ کہ بورہ تین تولہ مطلوب ہو تو نمک عوض اوسکی ساڑہی چار تولہ چاہیے
اور اگر چھہ تولہ آبکا مہ سی حقنہ کرین تو لزج رطوبتونکو آنتون سی کھینچیگا اور اگر تین تولہ بورہ پانی مین حل کرین اور اوس سے
حقنہ عمل مین لائین جلد قولنج کو کھولدیگا مقدار پانی کی سوا دس تولہ چاہیے اور عصارہ برگ چقندر مین اگر سات ماشہ
بورہ اور ڈیڑہ تولہ تل کا تیل داخل کرکے حقنہ کرین تو نہایت موثر ہوگا اور قولنج کو جلد کھولیگا **صفت حقنہ**
تیز اور گرم کہ سوا ضرورت قوی کے استعمال اوسکا جائز نہیں ہی عرطنیثا تین تولہ اور بخور مریم ڈیڑہ تولہ اور شحم حنظل سات
ماشہ لیکر پونی دو سیر پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم سیر باقی رہی صاف کرین اور نو تولہ سرخ بشانده سی لیکر سات ماشہ
نوشادر اوسمین حل کرین اور سات ماشہ روغن ملا کر حقنہ کرین نافع ہوگا اور معلوم کرین کہ تیز حقنہ دماغ کو مضرت پہنچاتا ہے
اسلیے چاہیے کہ جسوقت استعمال تیز حقنہ کا کرین مراعات دماغ کی کرنی چاہیے اور بالای حقنہ کوئی چیز خفیف مسہل کی پلانی چاہیے
تاکہ حقنہ کو مدد دے **صفت دوای مسہل** جبکہ حقنہ کرچکین ور راہ ثفل اور بنادق کی کشادہ ہو جاوے تو سات ماشہ
ایارج فیقرا کھلا کر اوپر سی ماءالعسل پلا دین یا روغن ارنڈ اور اگر تخم قرطم نو تولہ اوس ماءالعسل مین ملا کر اور ساڑہی دس ماشہ
روغن ارنڈ اور سات ماشہ شکر سرخ داخل کرین بہتر ہوگا اور ان گولیون سی جو دستونکو جلد جاری کرتی ہین اور قولنج ثفلی
اور ریحی اور بلغمی کو کھولتی ہین یہ گولی ہی سقمونیا ایلجر شحم حنظل دو جزو مصطگی نیم جزو بدستور گولیان بناوین مقدار خوراک
پونے دو ماشہ سے ساڑہے تین ماشہ تک **صفت حب دیگر** کہ اوسکو حب قولنج کہتے ہین شحم حنظل
سات ماشہ سقمونیا ساڑہی دس ماشہ سداب کے پانی مین گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑہی چار ماشہ **صفت حب**
دیگر سقمونیا ایلجر شحم حنظل دو جزو ایلوا تین جزو مقدار خوراک ساڑہی تین ماشہ سی ساڑہی چار ماشہ تک اور جاننا چاہیے کہ
جہان کہین حاجت پڑی کہ جلد دست آوین صبر کرنا چاہیے اسلیے کہ اس گولی کے دینے سے دیر دیر مین دست آیا کرتے ہین
ولیکن اوسکو قولنج کے باز رکھنے مین منفعت بزرگ ہی اور ایارج فیقرا بھی اسیطرح قولنج کو باز رکھتی ہی اور درد کو تسکین بخشتی ہے
لیکن اگر متلی تکلیف دے تو زعفران نسخہ سی دور کرنی چاہیے اور عوض زعفران کے ایارج فیقرا مین گلاب کے پھول سرخ داخل کرنے
چاہیین **صفت شربت** کہ درد کو بجھاتا ہی اور آنتونکو سرد کرتا ہی بیخ لفاح چار رتی ڈیڑہ چاول اجواین خراسانی ایک
ماشہ تین چاول سونٹھ اور کلیجن ہر ایک چھہ رتی سوا دو چاول سقمونیا دو رتی یہ سب ایک خوراک ہی **صفت حب** کہ

دستونکو جلد جاری کرتی ہی اور بدمزہ نہین ہی شیر شبرم اور سقمونیا ہر ایک چھہ رتی سوا دو چاول شکر پونی دو ماشہ کتیرا چار رتی
ڈیڑہ چاول یہ سب ایک خوراک ہی **صفت حب دیگر** کہ جلد دست جاری کرتی ہی شیر شبرم چھہ رتی سوا دو چاول سقمونیا
چھہ رتی سوا دو چاول شحم حنظل دو رتی کتیرا چار رتی ڈیڑہ چاول یہ سب ایک خوراک ہی **صفت حب دیگر** کہ فوراً قولنج
کے درد کو تسکین بخشتی ہی اور بعد چند ساعت کے دستونکو جاری کرتی ہی اور ریاح کو توڑتی ہی ایلوا ساڑہی چار ماشہ سکبینج سوا دو
ماشہ بدستور گولی بنائین جسوقت کہ صاحب قولنج کے تہیگاہ مین درد محسوس ہو یہ گولی استعمال کرین اوسیوقت درد تھمجایگا
اور منفعت کامل حاصل ہوگی **صفت شربت** اوس آدمی کو کہ ورم ہو نافع ہی شاخ پوست شبرم پسین سرمہ کی مانند
اور خرما مین گوندہکر کھلائین اور شیر شبرم اور سقمونیا جلاب یا نخود آب یا شربت مورد مین حل کرکے دین جلد دست آئین گے
صفت حب ثابت بن قرہ کہتا ہی کہ اس بیماری مین یہ گولی سب گولیون سے بہتر ہی لیوین سکبینج اور شبرم برابر
وزن اول سکبینج کو گرم پانی مین حل کرین اور شبرم اور قدر یسیر زعفران اوسمین گوندہین اور گولیان بنائین مقدار خوراک
پونی دو ماشہ سے ساڑہی تین ماشہ تک اور بچون کے لیے ایک ماشہ تین چاول دینی چاہیے **صفت حب سکبینج** درد قولنج
اور درد معدہ اور نقرس کو سود مند ہے زردہڑ اور ایلوا اور سکبینج ہر ایک نو تولہ شحم حنظل اور انزروت ہر ایک ساڑہے
چار تولہ تربد یعنی نسوت تیس تولہ اور بعضی نسخونمین اجمود ساڑہی سترہ ماشہ داخل ہی مقدار خوراک پونی نو ماشہ اور اگر درد قولنج کے
ساتھہ نفخ عارض ہو اور جی متلاے تو حب الاما دیہ جو بحث نافت اور درد شکم کے علاج مین بیان کی گئی ہی استعمال
کرین بہت نافع ہوگی دستونکو جاری کریگی اور ریاح کو توڑدیگی **صفت معجون مسہل** کہ وقت ضرورت قوی کے
استعمال کرنی چاہیے قولنج شدید کو کھولتی ہی تربد یعنی نسوت ساڑہی سترہ ماشہ سرگین گرگ چودہ ماشہ اجمود اور سونف ومقل
ہر ایک ساڑہی دس ماشہ شکر سرخ ساڑہی چار تولہ بدستور معجون تیار کرین اور جو سرگین گرگ کہ دواؤن مین استعمال کرین
سفید چاہیے اور خشک خصوصاً وہ سرگین گرگ جو پتھر یا کانٹون پر پڑا ہوا ہو اور اوسمین ہڈیون کے ٹکڑے بھی بہت ہون
اور طبیب لکھتے ہین کہ اگر گرگ کی آنت کو سکھا کر کوٹین منفعت اوسکی کامل ہوگی اور ہڈیون کی ٹکڑے جو اوسکی سرگین مین پائے
جاتے ہین زیادہ تر نفع دیتے ہین سرگین کے عوض استعمال اونکا روا ہی اور جالینوس کہتا ہی کہ ایک قولنج والے نے سرگین گرگ اپنی
تہیگاہ پر باندہا تہا مین نے دیکہا کہ اوسکو خدا کے حکم سے جلد شفا حاصل ہوئی اور مین نے سرگین گرگ کو اکثر آزمایا ہی نفع اوسکا بخوبی
پایا ہی چنانچہ ایک قولنج والے کے لیے سرگین گرگ طلب کیا اور قصبہ سیمین مین دانہ باقلا کی برابر رکھکر صاحب علت کی تہیگاہ پر
باندہ دیا اوس سے عجیب نفع مین نے دیکھا کہ بیان سے باہر ہی اور محمد زکریا کہتے ہین کہ اگر قولنج والا گرگ کے پوست پر بیٹھے یا اوسپر سوے
نہایت نافع ہوگا اور اگر اوسکی پوست کا کمربند بناکر کمر سے لپیٹین تو بہت مفید ہوگا مگر ہر سال نیا کمربند بدلتے ہین **صفت
معجون دیگر** کہ قولنج شدید کی سب قسمونکو نافع ہی سکبینج اور جندبیدستر اور اجمودہ ہر ایک ایک جزو سقمونیا نصف جزو اول
سقمونیا کو روغن بادام مین حل کرین اور صبر اور سکبینج کو شہد مین حل کرین پھر سقمونیا اوسمین ملائین اور باقی دوائون کو

کوٹ کر او سمین گوندہین مقدار خوراک ساڑہی چار ماشہ سے ساڑہی تیرہ ماشہ تک **صفت معجون خیار شنبر** لیوین ترید
یعنی نسوت بارہ تولہ بنفشہ چہہ تولہ سقمونیا ساڑہی تین تولہ نمک ہندی اور ست ملیٹھی کا ہر ایک دو تولہ سولف دیسی اور
سولف رومی اور مصطگی ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ قند سفید اور شہد خالص اور املتاس ہر ایک تیس تولہ تینون کو
جوش دیکر صاف کرین اور دوائین کو ٹکر اوس مین ملائین اور تین تولہ چار ماشہ کاہی کا گھی داخل کرکے گوندہین مقدار
خوراک دو تولہ سی تین تولہ تک ہی جوشاندہ ہلیلہ مسہل یا گرم پانی کی ساتھ دین اور اگر کسی شخص کے قولنج کا درد مندید ہو اور خوف
غشی اور ضعف قوت کا ہو تو اول فلونیا رومی اوسکو دینی چاہئے پہر علاج کی طرف مشغول ہون **صفت معجون** کہ
نیند لاتی ہی اور درد کو تسکین بخشتی ہی اور قولنج کو کہولتی ہے پیپل اور اجواین اور سداب خشک اور پودینہ خشک اور جند بیدستر
اور زیرہ کرمانی اور حب الغار ہر ایک ساڑہی دس ماشہ افیون اور اجواین خراسانی اور بیروج ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سقمونیا
ساڑہی تین ماشہ شہد صاف کیے ہوی مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہی چار ماشہ **صفت معجون مسہل** سونٹھ پیپل
کالی مرچ زیرہ اور سداب اور لکچن اور بیخ سکو برابر وزن لیکر شہد صاف کیے ہوے مین گوندہین اور سقمونیا اضافہ فرماکر معجون
تیار کرین مقدار خوراک صحت کی حالت مین پونی دو ماشہ سی ساڑہی تین ماشہ تک ہی اور بیماری کی حالت مین ساڑہی چار ماشہ
سی سات ماشہ تک یا زیادہ دیوین **صفت جوارش کندی** درد پشت اور درد نبد کشاد کو سود مند ہے
سقمونیا تین تولہ بڑی الاچی اور سونٹھ اور دارچینی اور بیخ اور ناگیسر اور لونگ اور کالی مرچ ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ ترید یعنی
نسوت تیس تولہ شکر تیس تولہ سبکو شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہی سترہ ماشہ سی تین تولہ تک ہی اور صفت معجون
شہریاران اور سفرجلی مسہل وغیرہ کی قرابادین مین لکہی جائیگی انشاء اللہ تعالے **صفت ضمادات و تکمیدہا**
مناسب لیوین علک البطم پونی دو تولہ ترید یعنی نسوت ساڑہی دس ماشہ مویزج سوا پانچ ماشہ عاقرقرحا اور مرزنجوش
اور حب الغار اور تخم اوٹنگن اور نرگس اور شحم حنظل ہر ایک سات ماشہ سقمونیا چودہ ماشہ لیکر سبکو کوٹین اور روغن حب الغار
مین چرب کرین اور گای کے پتہ مین گوندہین ناف کے نیچے اور پہنیگاہ پر طلا کرین قولنج کے درد کو تسکین ہوگی اور دست بخوبی آئینگے
صفت نسخہ دیگر خربق اور تخم ارنڈ اور افسنتین ہر ایک ایک جزو موم اور پتہ گای کا ہر ایک نصف جزو چربی بط کی
تین جزو سبکو باہم ملاکر ناف سی قضیب اور پہنیگاہ تک طلا کرین اور اگر ماہی دانہ اور تانبہ کا برادہ اوس مین اضافہ کرین بہتر ہے

اور مغز تخم قرطم تین جزو اور شحم حنظل ایکجزو گاے کے پتہ کے ساتھہ ضماد قوی ہی اور ارزن کو گرم کرکے اجموده اور اجواین اور میتھی

مین ملاکر تھیلی مین بھرین اور وہ تھیلی ناف پر رکھین درد کو تسکین ہوگی اور ریاح تحلیل ہوگا اور روغن شبت اور روغن

قثاء الحمار اور روغن خردل ملنا سودمند ہے خصوصاً اگر فرفیون اور جند بیدستر ان روغنون مین داخل ہو لیکن جمیع معالجات

کے بعد جو بیان کیے گئے ایسی تدبیرین کرنی چاہئین جو قولنج کو باز رکھین اور سب چیزونسے بہتر جو بعد تنقیہ کے کار آمد ہی تاکہ قولنج

کو معاودت سے باز رکھے روغن بید انجیر یعنی ارنڈی کا تیل ہی ماء الاصول کے ساتھہ اور ترتیب اوسکی استعمال کی یہ ہی کہ

اول دن نو ماشہ ماء الاصول مین ڈالکر اور خوب ملاکر نوش کرین اور ہر روز سوا دو ماشہ بڑہاتے رہین سات دن تک

پھر ہر روز سوا دو ماشہ گھٹاتے جائین یہانتک کہ نو ماشہ تک رہجاتی اور اگر چاہین کہ بعد ایک ہفتہ کے تین دن یا زیادہ

اوسیقدر بڑہائین روا ہی اور جسوقت یہ شربت نوش کرین دانتون کی رعایت ضرور ملحوظ رکھین اور نمک بریان دانتونپر

ملین یا روغن گل کے ساتھہ اور اس شربت پینے کے بعد جبتک چھہ ساعت نگذرجلین یا زیادہ اوس سے مطلق کھانا نہ کھائین بالجملہ

غرض اوس سے یہ ہی کہ اس مدت کے بعد جو ڈکار کہ آئے بو اوس شربت کی ندیوے پھر کھانا نوش کرین اور شوربا کھائین اور اگر

کچھہ اندیشہ اوس سے ہو تو زیرہ یا تناول کرین اور پانی کی جگہہ ماء العسل پیئین اور سرد قولنج والے کی غذا مین لہسن اور گولمرچ

اور زیرہ اور کرویا اور انجدان داخل کرین **صفت شربت سودمند** لیوین پوست درخت بیدہ اور سونٹھہ اور

سداب برابر وزن اور اسکو پکاکر صاف کرین اور ہر صبح چھہ تولہ اوس پانی سے نوش کرین قولنج کو باز رکھیگا **صفت**

شربت دیگر مغز تخم قرطم ساڑھے سترہ ماشہ کوٹین اور پیسین اور سات ماشہ زیرہ بارہ تولہ پانی مین جوش کرین یہانتک کہ

نصف باقی رہے صاف کرین بعد اوسکے وہ مغز تخم قرطم تین تولہ قند کے ساتھہ اس پانی مین گھولکر پیئین طبع کو نرم کریگا اور قولنج

کو باز رکھیگا اور اگر سات ماشہ روغن بادام اس شربت مین داخل کرین بہتر ہوگا چند روز یہ شربت پینا چاہیے اور شربت

انجیر نہایت موافق ہوتا ہی **صفت شربت انجیر** انجیر فربہ آدہ پاو کم سیر لیکر اونکو ساڑھے تین سیر پانی مین پکائین یہانتک کہ

نصف باقی رہی پھر نچوڑکر صاف کرین اور چھٹانک کم آدہ سیر قند سفید اس پانی مین پکائین کہ قوام جلاب کا سا ہو جائے

اور پکاتے وقت ساڑھے تین ماشہ دارچینی اور ساڑھے تین ماشہ کلیجن اور ساڑھے تین ماشہ سونٹھہ پیسکر اور پوٹلی مین باندہکر اوسمین

ڈالین اور ہر ساعت ملتے رہین پھر نچوڑین اور خرما اور اخروٹ اور انجیر اور ناریل اور قند سفید سودمند ہی اور اگر اس علاج سے

زائل ہو تو ایارجات بزرگ دینی چاہیین تاکہ غلیظ مواد ونکو جو آنتون کے اندر جمع ہون بخوبی پاک کردین اور جس آدمی کو کہ اکثر قولنج معاودت کرتا ہو تو ہمیشہ کھانا کھانے سے پہلے ایسی چیزین اوسکو کھانی چاہیئین جو طبع کو نرم رکھین جیسے انجیر کہ چھری سے کوچے ہوئے ہون اور ماء العسل اور جلاب مین بھیگے ہون اور آلو بخارا چھری سے کوچے ہوئے اور جلاب مین بھیگے ہون تناول کرین اور مرغ کا انڈا نیم بریان کھائین خصوصاً اگر قند سفید کو ٹکڑا اوسپر چھڑکا ہو اور کندر اور آنگاما اور شہد خالص اور روغن قثاء الحمار اور حقنہ کہ خوب پختہ ہو کھائین اور اسی طرح وہ حریرہ جو شیرہ مغز تخم قرطم اور قند سفید سے تیار کیا ہو نوش کرین اور غذا مین گندنا کا پانی اکثر داخل کیا کرین اور اگر اول قدری اخروٹ اور بادام شہد یا قند کی ساتھ کھالیا کرین نافع ہوگا

باب پانچوان سترھوین گفتگو سے اوس قولنج کی بیان مین ہی جو ریاح غلیظ کی سبب سی عارض ہوتا ہی اور علاج مین اوسکے

قولنج ریحی کی علامت یہ ہی کہ قولنج عارض ہونے سے پہلے شکم مین قراقر معلوم ہو اور گرانی بہت کم اور جب قولنج عارض ہو تو اخراج ریح کا مطلق نہو اور درد نہایت شدید اور ایسا معلوم ہو کہ گویا آنتونکو کوئی کھینچتا ہی یا آنتونمین کچھ چبھوتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ طبع نرم ہوتی ہی اور درد موقوف نہین ہوتا اسلیے کہ ریح آنتون کی طبقون کے اندر داخل ہوتی ہی اور اکثر اوقات ثقل سبک ہوتا ہی اور جو پانی اور شربت کہ بیمار پیتا ہی اوسپر ٹھہرا رہتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اس قسم کے علاج مین مالش اور تکمید یعنی سینکنا بہت فائدہ بخشتا ہی اور کبھی مالش اور تکمید سے کچھ نفع حاصل نہین ہوتا اور یہ نشان اس بات کا ہی کہ مواد رقیق آنتونمین ہی جسوقت تکمید کیجاوی ریاح اور ابخرہ زیادہ ہونگی اور معلوم کرین کہ اس قسم کا درد اگر ایک جگہہ سے دوسری جگہہ پھرتا ہو سہلتر ہے اور اگر ایک جگہہ قائم رہتا ہو اور شکم نقارہ کی مانند پھول جاوی اور سخت ہو جائے بہت بد ہی **علاج** اس طرح کے فالج کی علاج مین بھی وہ تدبیرین اور وہ قاعدے جو باب گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین ملحوظ رکھنے چاہیین لیکن اول تدبیر شیاف اور حقنہ کی کرین **صفت حقنہ** کہ باد غلیظ کو توڑتا ہی حاشا اور زوفای خشک اور سداب خشک اور صعتر اور وج یعنی بچھ اور تخم سداب اور تخم سنبھالو اور تخم انڈ نیم کوفتہ اور بابونہ خشک اور قنطوریون اور سودہ اور سوئف اور اجمودہ اور اجوائن اور انجدان اور فطراسالیون برابر وزن لیکر سبکو عصارہ سداب یا عصارہ پودینہ مین پکائین اور صاف کرین اور بعد اوسکے روغن زیتون لیکر اوسمین ملائین اور پھر جوش دین کہ عصارہ جلجاوی اور روغن باقی رہی پس جسقدر حقنہ کے لیے درکار ہو اس روغن سے لیکر قدری چربی بطکی پگھلا کر اوسمین ملائین اور سات ماشہ سکبینج اور ساڑھے تین ماشہ جاوشیر حل کر کے استعمال فرمائین اور جند بیدستر اور ہینگ اس طرحکی قولنج کی حقنونمین بہت نفع دیتا ہے اور یہ حقنہ جو مذکور ہوا ریاح کو

توڑتا ہی اور آنتون کو پاک کرتا ہی اور اونکی مزاج کو اعتدال پر لاتا ہی **صفت حقنہ دیگر** روغن زیتون آدہ پاؤ کم سیر برگ
سداب ایکدستہ سداب کو اوس روغن مین جوش کرین اور ملکر نچوڑین اور صاف کرین اور اگر عوض سداب کے اوسکے عصارہ کا
پانی لیوین جیسا کہ حقنہ اول مین بیان کیا گیا ہی تو نہایت بہتر اور قوی الاثر ہوگا چاہیے کہ عصارہ اوسکا روغن کے ساتھ
پکائین یہانتک کہ عصارہ جلجاوی اور روغن باقی رہی بس وسمین سی تو تولہ لیوین اور ساڑھی تین ماشہ جند بیدستر اور ساڑھے
تین ماشہ جاوشیر اور ساڑھی تین ماشہ سکبینج اوسمین حل کرکے کام مین لائین اور اگر درد نہایت شدید ہو تو ساڑھی سترہ
ماشہ اجواین خراسانی نو تولہ اس روغن مین پکائین اور اوس سی حقنہ کرین اور اگر عوض اجواین خراسانی کے ایک ماشہ
تین چاول جند بیدستر اور ایک ماشہ تین چاول افیون داخل کرین روا ہے اور اگر تین تولہ سلارس نو تولہ اس روغن مین
داخل کرین سودمند ہوگا اور وہ شیاف جو باب گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین وہ سب اس جگہ نفع بخشتے ہین **صفت**
شیاف سودمند برگ سداب تر اور زیرہ اور اجواین اور بورہ نان سبکو برابر وزن لیکر خوب کوٹین اور پیسین اور
شہد مین گوندہین اور نائزہ حقنہ پر طلا کرین مقعد کی اندر پہونچائین چند بار اور اگر نرم کپڑا اس دوا مین لتھیڑ کر فتیلہ بنائین
اور ایک کنارہ اوسکا دوڑے سی باندہکر فتیلہ مقعد کی اندر رکھین اسطور سی کہ دوڑا باہر نکلا رہی تاکہ اوس دوڑہی کے سبب سے باہر
نکال سکین اور چند بار استعمال فرمائین نہایت نافع ہوگا **صفت دوای دیگر** جند بیدستر اور زعفران اور سکبینج اور مر اور
افیون برابر وزن لیکر شیاف کرین درد کو تسکین بخشیگا اور نیند لائیگا اور علت کے مواد کو خواب کیحالت مین پکائیگا اور
وہ ضماد اور تکمید کے نسخہ جو باب گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین قولنج کی اس قسم کو بھی نافع ہین جیسی مناسبت کام مین لائین
اور محجمۃ آلتش اس باب مین نہایت مفید ہی فوراً درد کو تسکین حاصل ہوتی ہی اور ریح قلیل تحلیل قبول کرتی ہی اور اگر مادہ ہو
کہ اوس سے دوبارہ انجری جمع ہون اور درد معاودت کری تو اوس مواد کی تدبیر لطیف کرنی اور تحلیل اور استفراغ مین اوسکے
مشغول ہون حقنہ اور شیاف یا مسہل کی دواؤن سی اور وہ گولیان مسہل کی جو باب گذشتہ مین بیان کیگئی ہین
اس باب مین بھی نافع ہین اور حب سکبینج اور معجون حب الغار اور معجون اہیل اور جوارش انجدان جو درد معدہ کے
علاج مین کہ ریح سی پیدا ہوتا ہی بیان کیگئی ہین قولنج ریحی کو بھی مفید ہین **صفت مطبوخ** کہ قولنج ریحی کو کھولتا ہے
زیرہ اور کرویا اور سونٹھہ اور سونف رومی اور سونف دیسی اور اجمودہ اور انجدان ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ پانی
مین پکائین اور صاف کرین اور بقدر بارہ تولہ کے اوسمین سے لیکر تین تولہ شہد اور تین تولہ قند اور ڈیڑہ تولہ
روغن بادام تلخ کے ساتھہ دین آنتون کو گرم کریگا اور ریاح کو توڑیگا اور اگر اس مطبوخ مین اجمودہ کی جڑ اور

سونف کی جڑ اضافہ کریں اور روغن ارنڈ کے ساتھ پلائیں بہتر ہوگا اور جب افشاد سات ہی ستر ماشہ کو پانی میں پکائیں اور
تین تولہ قند سفید اور ایک تولہ آٹھ ماشہ روغن داخل کر کے پلائیں ریاح کو توڑیگا اور سونف رومی اور زیرہ اور شبت اور صعتر
اور مرزنجوش اور جند بیدستر پانی میں پکائیں اور اوس پانی میں بیمار کو بٹھائیں سود مند ہوگا اور اگر یہ دوائیں گاہے
مثانہ میں بھر کر ناف پر رکھیں تو چاہی اور چاہیے کہ بیمار کی ناف اور شکم کو روغن شبت اور روغن سداب سے کہ جسمیں فرفیون
اور عاقرقرحا اور قسط اور جند بیدستر داخل ہو ملیں اور جالینوس کہتا ہی کہ سب تدبیروں سے بہتر یہ ہی کہ صاحب اس علت کا جہانتک
ممکن ہو سکے کھانے اور پانی پینے سے باز رہے تاکہ مواد ہضم ہوا اور یہ تدبیر بہت اچھی ہے کہ دوا مواد کی تحلیل کرنے میں وفا کر سکیگی اور ریاح
اور ابخرے ترقی کریں گے اور درد نہایت شدید ہوگا اور وہ یہ بھی کہتا ہی کہ ایک آدمی اس بیماری میں مبتلا رہتا تھا پس جس وقت
کہ آثار اس بات کو دریافت کرتا کہ علت معاودت کریگی تو قدرے لہسن قلیل روٹی کے ساتھ کھاتا اور تمام دن اپنے
کام میں مشغول رہتا اور رات کے وقت شراب صرف پیکر سو رہتا صبح کو تندرست بیدار ہوتا اور جالینوس یہ بھی کہتا ہے
کہ لہسن اس بیماری کے سبب دواؤں سے فاضل تر ہی اسلیے کہ ریاح کو توڑتا ہی اور پیاس نہیں پیدا کرتا یہ کسی دوا میں خاصیت
نہیں ہے پس اس بیماری والے کے واسطے سب تدبیروں سے بہتر یہ ہی کہ لہسن بہت کھائے لیکن کھانے میں پکا کر کھانا چاہیے اسلیے کہ لہسن خام
ابخرے انکو سر پر چڑھاتا ہے اور دماغ اور آنکھوں کو نہایت نقصان پہونچاتا ہی اور تریاق کبیر نفع عظیم دیتا ہی اور سب غذاؤں سے بہتر
اس بیمار کو چڑیا کے گوشت کا شوربا ہی یا مرغ کے گوشت کا شوربا اسطور سے کہ چڑیا یا مرغ کو ذبح کریں اور شکم پاک کر کے اوسکے
اندر سونف رومی اور سونف دیسی اور سویا اور نمک اور سداب اور کرویا اور گندنا اور گول مرچ اور لہسن بھر دیں اور پکا کر
شوربا اوسکا نوش فرمائیں اور پانی کی عوض شراب سفید پرانی نوش کریں اور اگر دست جاری ہوں اور درد بدستور
باقی رہے تو ناشتا پرانی شراب کو گرم کریں اور سترہ تولہ اوسمیں سے تھوڑی تھوڑی کئی دفعہ پئیں پھر ماء اللحم نوش کریں یا
تھوڑی روٹی کہ جسکو نان خشکار کہتے ہیں اوسمیں بھگو کر کھائیں یہ تدبیر خواب لاتی ہی اور مواد کو پکاتی ہے اور تحلیل کرتی ہی
اور درد کو تسکین بخشتی ہی **صفت نان خورش** کہ ریاح کو توڑتی ہی لیوین رائی تین تولہ اور کوٹیں اور پانی ڈالکر ہاتھ سے
ملیں اور صاف کریں اور لہسن پانچ دانہ لیکر کوٹیں اور مغز جوز دس عدد اوس پانی میں حل کریں اور روٹی اوسمیں بھگو کر کھائیں

اور خالیہ اور لخلخہ مشکین وسکی ناف پر ملین **باب چھٹا سترھوین گفتار سے اوس قولنج کے بیان مین ہے جو**
ورم کے سبب سے عارض ہوتا ہے اور معالجات مین اوسکے معلوم کرین کہ ورم آنت کا سبب تنگی راہ ثفل
کی ہوتا ہے یعنی بسبب اوسکی ثفل کے نکلنے کا راستہ بند ہوتا ہے اور ہوا بھی باہر نہین نکل سکتی ہے اسلیے کہ قوت دافعہ ورم اور سوء مزاج کے
سبب سے ضعیف ہو جاتی ہے پس اگر ورم گرم ہو تو حرارت اوسکی ثفل و رطوبت کو خشک کرتی ہے اور اگر سرد ہو رطوبتون کو
غلیظ کرتی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے اوس عضو مین جو آنتون کی ہمسایہ مین ہے جیسے جگر اور تلی اور گردہ اور مثانہ اور رحم
کسی قسم کا ورم عارض ہوتا ہے اور راہ ثفل کی بسبب ہمسایگی اور مشارکت کے تنگ ہو جاتی ہے اور کبھی ورم آنتون کا
ترقی کرتا ہے اور پیشاب بھی متغیر ہوتا ہے **نشانیان** اون اعضا کے ورم کی نشانیان جو آنتون کے ہمسایہ مین ہین
یہ ہین کہ اعضاء دیگر کے ورمون کی نشانیان نسبتہً کچھ نہین ہوتی اور درد آنتون کے اندر ہوتا ہے اگر ورم گرم ہو تپ اور پیاس
غالب ہوتی ہے اور وہ درد ضربان سے خالی نہین ہوتا اور تھوڑا تھوڑا ظاہر ہوتا ہے اور قبض شکم بھی تھوڑا تھوڑا شروع ہوتا ہے
اور چند روز کے بعد قولنج عارض ہوتا ہے اور جسطور سے کہ بسبب مشارکت ورم اعضاء دیگر کے جو آنتون کے ہمسایہ مین ہین راہ
ثفل کی تنگ ہوتی ہے اسی طرح ورم آنت کا پانی کی راہ کو تنگ کرتا ہے اور پیشاب کو بند کرتا ہے **علاج قولنج ورمی**
علاج مین مسہل کی شتابی نکرنی چاہیے کیونکہ بہت طبیبون نے شتابی اوسکی کی ہے اور بیمار ہلاک ہوگئے ہین اور جو لوگ کہ
اس مرض سے رہا ہوگئے ہین مرض اونکا اکثر ایلاؤس کے مرض سے بدل گیا ہے پس اولی یہ ہے کہ اول باسلیق کی فصد کھولین پھر
رگ صافن کی خصوصًا اگر پیشاب بند ہوگیا ہو اور خون مناسب مقدار سے باہر نکالین کہ قوت ضعیف نہو پانے اور سرد اور تر
شربت دینے چاہیین جیسے ککڑی کا پانی شکر کے ساتھ اور اسپغول کا لعاب شربت بنفشہ کے ساتھ اور طبیعت نرم کرنے کے لیے
مکوہ کا پانی اور خطمی کے پتون کا پانی اور کاسنی کا پانی اور کھیرے میٹھے انار کا پانی دینا چاہیے ملتاس شیرخشت کے ساتھ اور روغن بادام
ساتھ **صفت شربت نرم و خنک** اسپغول چودہ ماشہ روغن گل تین تولہ دونون لیکر پانی مین پکائین اور
بیمار کو پلائین اور اگر حاجت حقنہ کی ہو تو کشکاب و املتاس اور شیرخشت سے حقنہ کرین اور اگر اس کشکاب مین بنفشہ اور
نسوڑہ پکائین بہتر ہوگا اور اگر مکوہ کا پانی اور کاکنج کا پانی اس کشکاب مین ملائین زیادہ تر موافق ہوگا اور شیخ الرئیس
لکھتے ہین کہ میرے نزدیک بہتر یہ ہے کہ حقنہ شیر خرا و املتاس و روغن بادام سے عمل مین لائین **صفت حقنہ**
دیگر خبازی اور خطمی سفید کو تھیلی مین باندہین اور بہدانہ برابر وزن لیکر پکائین اور صاف کرین اور نو تولہ اس
جوشاندہ مین تین تولہ قند داخل کرین اور تین تولہ روغن بنفشہ ملا کر کام مین لائین اور اگر اوسمین ساڑھے تین ماشہ

سرگین گرگ شامل کرین روا ہی اور اگر عوض قند کا املتاس داخل کرین یا شیر خشت تو بہتر اور مناسب ہوگا اور اگر حقنہ ماء الشعیر اور روغن بابونہ سی یا بونہ سی کرین نافع تر ہوگا صفت حقنہ دیگر عصارہ برگ چقندر پندرہ تولہ دہوے ہوئے تل کا تیل تین تولہ بورہ نان سات ماشہ صفت حقنہ دیگر بنفشہ خشک تین تولہ خطمی سفید مصر ولیکے پوٹلی مین باندہین ہوئی ساڑہی سترہ ماشہ بھوسی گیہون کی تین تولہ بدستور پکائین اور صاف کرین بعد اوسکے ڈیڑہ تولہ روغن بنفشہ اور ڈیڑہ تولہ دہوی ہوئے تل کا تیل اور تین تولہ شکر اور سات ماشہ بورہ اوسمین ملائین اور اگر ورم صفراوی ہو تو قدری سقمونیا کاسنی اور ککڑی کے پانی مین حل کرین اور بیمار کو پلائین اور پھر اگر حاجت ہو تو یہ شربت لسوت کی ساتھہ دین اور حقنو نمین تخم کتان اور بابونہ اور شبت اور کرنب اور قدری میتھی کام مین لائین اور ضمادات مین سے اول کتان کا ٹکڑا گلاب اور سرکہ مین ترکرین اور درد کے مقام پر رکھین جسوقت گرم ہوجاوے پھر رکھین صفت ضماد دیگر برگ بنفشہ اور برگ خطمی اور برگ کدو اور برگ ملکوہ اور برگ کاہو سبکو لیکر کوٹین اور بنفشہ خشک اور خطمی خشک کوٹ چھانکر اور آٹا جو کا اور قدری بابونہ اور اکلیل الملک وسمین ملائین اور گوندہین اور اوس مقام پر رکھین صفت ضماد دیگر موم پانچ جزو روغن بابونہ اور روغن بنفشہ ہر ایک پانچ جزو آٹا باقلا دو جزو مرغ کے انڈے کی زردی نیم بریان دو جزو تخم السی کا لعاب جسقدر کہ کفایت کرے اول انڈے کی زردی نیم بریان کو آرد باقلا کے ساتھہ تخم السی کے لعاب مین گوندہین اور موم کو روغن مین پگھلائین اور پھر سبکو باہم گوندہکر ضماد کرین نافع ہوگا صفت ضماد دیگر بابونہ اور جو کا آٹا اور خطمی سفید اور بنفشہ سبکو کوٹین اور پانی اور روغن مین گوندہین اور ضماد کرین اور مزورہ نخود اور جو پوست کندہ سے تیار کرین روغن بادام مین اور اگر حرارت قوی ہو تو مزورہ آلو بالو اور آلو بخارا اور پالک اور مانند اوسکے سے تیار کرین اور ہر صبح آلو بخارا جلاب مین ترکرکے دس دانہ سے بیس دانہ تک کھالیا کرین اور اوس جلاب سے بھی قدری پی لیا کرین اور اس علت کی آخر مین یہ شربت فائدہ کرتا ہی صفت اوسکی انجیر باغی پانچ عدد مویز منقی بیس عدد بنفشہ خشک تین تولہ لیکر سبکو پونے دو سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کرین اور ہر صبح بارہ تولہ اوسمین سے ساڑہی دس ماشہ املتاس اور ساڑہی دس ماشہ روغن بادام شیرین کے ساتھہ دین دو ہفتہ تک یہ شربت پتے رہین صفت لعوق بنفشہ خشک تین تولہ املتاس ساڑہی سترہ ماشہ مویز منقی بیس دانہ عناب دس عدد سپستان تیس عدد لیکر سبکو پکائین اور صاف کرین اور چھٹانک کم آدہ سیر نبات مصری داخل کرین اور بارہ تولہ روغن بادام شامل کرکے پکائین یہانتک کہ قوام اوسکا گاڑہا ہوجاوے

پھر بارہ تولہ بنفشہ خشک پیسکر پلائین اور گوندہ بہی طبع کو نرم کرتا ہے مقدار خوراک سات ہے سترہ ماشہ سے دو تولہ تک ہے اور ورم اگر سرد ہو تو ضمادات اور حقنے اور شربتہائے تحلیل کنندہ کام مین لائین

باب ساتوان قولنج التوائی کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

نشانی قولنج فتقی کی فتق ہے اور اوترنا آنت کا کیسہ خصیہ مین اور نشانی قولنج التوائی کی یہ ہے کہ صاحب علت نے کوئی حرکت قوی کی ہو یا کوئی بھاری بوجھ اوٹھایا ہو اور اوسکو اوٹھانے مین جھکا ہو یا پیچیدہ ہو گیا ہو یا کسی مقام سے کودا ہو یا کشتی کا اتفاق ہوا ہو اور بازی سخت عمل مین آئی ہو اور قولنج کا درد ظاہر ہوا اور اس سے پہلے اس دمی کو قولنج کی عادت نہی ہو علاج قولنج فتقی کی مرض مین اول علاج فتق کا کرین اور آنت کو اوسکی مقام پر چڑہائین اور تدبیر اوسکی چڑہانے کی یہ ہے کہ بیمار کو چت لٹائین اور ہاتھہ مقام فتق پر رکھین اور قوت کرین اگر اس طرح اوپر چڑہجائی تو فبہا ورنہ چار آدمی اوسکی ہاتھہ پاون کو پکڑین اور اوٹھائین یہانتک کہ پشت دوہری ہوجائے اور شکم گہرا ہو مین رہے پھر اوسکو اوسی شکل پر ہلائین اور کسی مقام پر لٹاکر فتق کی جگہہ کو ہاتھہ سے دبائین کہ آنت اپنی مقام پر چڑہ جائے پھر مضبوط باندہین اور اوسی شکل پر بیمار کو لٹائے رکھین کہ پشت دوہری اور شکم گہرا ہو مین رہے اور معلوم کرین کہ صاحب فتق کی آنت جسوقت خالی ہے اور کیسہ خصیہ مین اوترجائے تو آسانی سے اوتر سکتی ہے اور اگر آنت بھری ہوئی ہو دشواری سے اپنی مقام پر آتی ہے پس اگر دیکھین کہ آنت بھری ہوئی ہے تو اول شافہ کرین تاکہ جلد آنت خالی ہوجائے اور ریح وغیرہ اوسمین سے نکل جائے پھر تدبیر چڑہانے کی کرین اور اگر اول بیمار کو قے کرائین پھر اوسکی مقعد مین شافہ رکھین بہتر ہے اور اگر ان سب تدبیروں سے چڑہنا آنت دشوار ہو تو بیمار کو حمام مین لیجائین اور نیم گرم پانی بہت وسے ڈالین پھر چار آدمی اوسکی ہاتھہ پاون کو جسطور سے کہ مذکور ہوا اوٹھائین اور اوسی طریق پر لٹائین اور فتق کے مقام کو ہاتھہ سے دبائین تاکہ آنت اپنی مقام پر آجائے پھر مضبوط باندہکر بیمار کو بستر پر لٹائین اور سرہانا اوسکا بلند کرین اور ایک تکیہ اوسکی سرین کے نیچے رکھین کہ پشت اوسکی بطریق مذکور دوہری رہے اور اوسی شکل پر صبر کرین پھر اگر آنت چڑہنے کے بعد بھی ہنوز درد قولنج کا اور اعراض اوسکی موجود ہون تو تدبیر قولنج کی کرنی چاہیے خصوصاً علاج قولنج ریحی کا جسطور سے کہ مذکور ہوا اور باقی علاج فتق کا اوسکی مقام پر آیندہ بیان کیا جائیگا انشاءالله تعالی اور قولنج التوائی کے علاج کا طریق یہ ہے کہ بیمار کو بٹھاکر شکم اور تہیگاہ اور پشت اوسکی باہستگی ملین اور سیدہا کھڑا کرین تاکہ آنت اپنی جگہہ پر آجائے اور اگر اس تدبیر سے آنت اپنی جگہہ پر نہ آسکے تو بیمار کو ملایم بستر پر لٹائین اور دونون پاون اوسکے اوٹھائین اور ہلائین کہ سبب اوسکی آنت ہلے اور اپنی جگہہ پر آجائے اور درد تھمجائے پھر حریب آشنا سیدنی غذائین کھلائین اور اگر درد موقوف نہوا ہو تو کچھہ نکھلائین اور چھہ تولہ سیماب زندہ یعنی وہ پارہ جو کشتہ نہو دیوین لیکن اول سیماب کو دہولین اور بیمار کو اول کوئی حریرہ چرب پلائین پھر سیماب دین اور اگر یہ دوا بیمار کو دوائی مسہل کے بعد دین یا اوسکے ساتھہ شامل کرکے دین روا ہے پھر اوسکو اوٹھائین اور حکم دین کہ چند قدم ٹہلے پھر بٹھائین اور شکم اور تہیگاہ اور پشت کو اوسکی دوسری مرتبہ باہستگی ملین پھر اوسوقت چاہیے کہ بیمار کھڑا ہو اور اپنے ہاتھہ سے بھی دبائے اور نیچے کی جانب آہستہ

دبانا ہی تاکہ سیماب نیچے اوتر جاۓ جب دیکھین کہ سیماب نیچے اوتر آیا تو یقین کرین کہ آنت اپنی جگہہ پر آگئی ہی اور اگر سیماب نیچے نہ اوترے تو بیمار کو اوٹھائین اور شکم اوسکا اولٹا کرین تاکہ سر نیچے اور پاؤن آسمان کیطرف ہون اور دیر تک اسی طرح رکھین تاکہ سیماب تمام مونھہ سے نکل آئے اور اگر اس طریق سے بھی اوپر سے نہ نکلے تو بیمار کو حکم دین کہ چند قدم ٹہلے تاکہ سیماب نیچے کیطرف اوترے پھر بیمار کو شوربای چرب پلائین اور چند روز ماء اللحم اور چرب آشامیدنی غذائین دیتے رہین

باب آٹھوان سترہوین گفتار سے اوس قولنج کے بیان مین ہی جو قولون کی قوت دافعہ کی ضعیفی سے عارض ہوتا ہے

معلوم کرین کہ قولنج اگر قولون کی ضعف سے پیدا ہوا اوسکا نشان یہ ہی کہ بدون استعمال شافہ یا حقنہ کی براز نہ آئے علاج اوسکا قوت دہندہ دوائین ہین جیسے سنجرنیا اور دحمرثا اور مثرودیطوس اور شیا دریطوس اور ایارج فیقرا اور جوشاندہ سلیخہ اور دارچینی اور جاوتری اور چھوٹی الایچی اور بالچھڑ اور چھڑیلا روغن بادام تلخ کے ساتھہ اور ایارج فیقرا روغن ارنڈ کی ساتھہ اور روغن ناردین یا روغن سوسن گرم کرین اور افادیہ اوسمین ملا کر شکم اور تہیگاہ پر ملین اور کھانا کھانے کی بعد قدرے شراب ریحانی پلائین اور شوربای چرب کھانے کے لیے دین اور ترشی اور سرد پانی اور قابض دواؤن سے پرہیز کرین

باب نوان سترہوین گفتار سے اوس قولنج کے بیان مین ہی جو حس قولونکی باطل ہونے سے پیدا ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے

نشانی اوسکی یہ ہی کہ ریح چند روز بند رہے اور قبض ہو اور درد غلبہ کرے پھر جس دن دست جاری ہون تو تحقیق ہو جاۓ کہ اوس دن کہ حس کرنیوالی چیزین اول کھائی گئی ہون یا خارج سے ضماد وغیرہ عمل مین آئے ہون علاج اوسکا یہ ہی کہ اول تنقیہ ایارج فیقرا اور لوغاذیا اور شیادریطوس سے کرین پھر وہ جوشاندہ سلیخہ جو باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہی کام مین لائین روغن ارنڈی کے ساتھہ اور ایارج فیقرا اور معجون بلادر اور سنجرنیا اور مثرودیطوس استعمال فرمائین اور اثاناسیا اور سنجرنیا روغن ارنڈ مین حل کرین اور شکم اور تہیگاہ پر ملین اور غذا شوربائے کبوتر بچہ اور شراب لطیف اور خندیقون سود مند ہی

باب دسوان سترہوین گفتار سے ایلاوس کے بیان مین ہی اور نشانیون اور معالجات مین اوسکے

معلوم کرین کہ ایلاوس قولنج کے اقسام سے ہی لیکن آفت اسمین اوپر کی آنتو مین ہوا کرتی ہی ایلاوس لفظ یونانی ہی اوسکا ترجمہ عربی مین رب ارحم اور فارسی مین ای خداوند رحم کن یعنی الٰہی رحم کر اور وہ قولنج کے سب اقسام مین برا ہی اور وجہ نام رکھنے کی یہ ہی کہ بیمار اوس سے کمتر مخلصی پاتا ہے

خصوصاً جو کہ موںنھہ کی راہ گوہ نکلنے لگے اور بدن مین اور ڈکار مین سڑی ہوئی بو آوے کیونکہ مزاج معدہ اور مزاج آنتون کا
بالکل تباہ ہوجاتا ہے اور علاج کسی طور پر موثر نہین ہوتا یعنی اگر کھانے پینے کی دوائین دین تو معدہ اور آنتین قبول نکرین
اور اگر شافہ او حقنہ عمل مین لائین تو مقام علت تک پہونچنا اوسکا دشوار ہے اسلیے کہ یہ مرض دقاق آنتو نمین پیدا ہوتا ہے
یعنی اوپر کی آنتو نمین اور جالینوس کہتا ہے کہ بہت لوگون کو مین نے دیکھا ہے کہ اس بیماری مین مبتلا ہوئے اور شفا نپائی مگر ایک
شخص کو کہ اوسنے البتہ خلاصی پائی اور اسباب اس علت کے یا سبب قسم کے سوء مزاج ہین گرم اور خشک یا سوء مزاج سرد اور
خشک یا سوء مزاج مادی یا سادہ یا کسی قسم کا ورم ہے کہ ثقل کی راہ کو تنگ کرے یا سبب اوسکا پیچ ہے کہ آنتون کو ططقوتین
بند ہوجاتی یا بسبب کسی ناہموار حرکت کے آنتین پیچیدہ ہوجائین ایک دوسرے پر اور ثقل اوس پیچ کا راستہ بند ہوجاے اور اکثر ایسا
بھی ہوتا ہے کہ جبکہ تھوڑا سا صفرا ان آنتون پر گرتا ہے ثقل کو خشک کر دیتا ہے اور دفع نہین کر سکتا اور باعث اس علت کا
ہوتا ہے اور یہ بیماری خشک اور قابض غذائین کھانے سے اکثر پیدا ہوتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جسوقت کوئی دوا ناموافق
گرم یا سرد نہایت کہ خاصیت زہر کی رکھتی ہو کھائی جاتے یہ علت پیدا کرے **نشانی** ایلاوس کی یہ ہے کہ ناف کے اوپر
درد ہوتا ہے اور بیمار جو کچھ کھاتا ہے اوگل دیتا ہے اور نوبت یہانتک پہونچتی ہے کہ قے کے ساتھ گوہ بھی آتا ہے اور جاننا چاہیے کہ جبتک
کہ معدہ احوال طبعی پر رہتا ہے غذا کو اوپر سے نیچے کھینچتا ہے اور ہضم کرتا ہے پھر اوسکو آنتون کی طرف بھیجتا ہے قوت دافعہ اپنی
اور آنتین بھی جبتک کہ احوال طبعی پر رہتی ہین تو جو کچھ معدہ اونکو بھیجتا ہے اوسکو قبول کرتی ہین اور نیچے کیطرف پھسلا کر باہر
نکالدیتی ہین اور جبکہ احوال طبعی سے پلٹ جاتی ہین کسی سبب سے اون سببو نمین سے جو بیان کیے گئے اوسکو نیچے کیطرف دفع
نہین کر سکتے ہین پس ناچار اوپر کیطرف دفع کرتی ہین اور معدہ اوسکو بضرورت قبول کرتا ہے اور قے کی راہ دفع کر دیتا ہے
اور کبھی ایسا بھی ہوتا ہے کہ جسوقت حقنہ کرین اور معدہ خالی ہو تو مواد آنتون کا معدہ کیطرف چڑہ جاتا ہے اور موںنھہ کی راہ
باہر نکلتا ہے اور اسی طرح جو کچھ معدہ سے کہ آنتون مین جاتا ہے جبکہ راہ نہین پاتا ہے کہ نیچے اوترے تو ناچار اوپر کیطرف پلٹ جاتا ہے
اور قے کے ذریعہ سے باہر نکلتا ہے اور جو ریاح کہ شکم مین ہوتی ہین وہ بھی اوپر کیطرف ڈکار کے ساتھ نکلتی ہین اور بری نشانیان
اس بیماری کی یہ ہین کہ براز قے کی راہ نکلے اور سانس اور ڈکار اور پسینہ سب مین سے بدبو آئے اور کبھی تمام بدن سے
سڑی ہوئی بو آنے لگے اور اگر سبب اس علت کا ورم گرم ہو تو دو حال سے خالی نہوگا یا مواد ورم کا صفرا ہوگا
یا خون اگر خون ہو تو نشانیان اوسکی ظاہر ہونگی اور اگر صفرا ہو تو اوس حالت مین تپ سوزان ہوگی اور پیاس
غالب اور قے صفراوی آوے گی اور موںنھہ کا مزہ تلخ ہوگا اور مقام درد پر ضربان ہوگا اور سبب اس علت کا
ورم سرد ہو تو جلن اور پیاس نہوگی اور موںنھہ تر رہے گا پس اگر مواد بلغمی ہو تو موںنھہ کا مزہ کھاری ہوگا یا کچھہ
مزہ نرکھے گا اور قے کے ساتھ بلغم نکلے گا اور اگر مواد سوداوی ہو تو مزہ موںنھہ کا ترش ہوگا اور درد اور گرانی نہایت
کم ہوگی لیکن ورم سرد ان آنتو نمین کمتر عارض ہوتا ہے اور اگر سبب اس علت کا سوء مزاج گرم اور خشک ہو تو

پیاس اور سوزش نہایت ہوگی اور گرم تپ ہر وقت رہیگی اور اگر سبب علت کا قدرے صفرا ہو کہ آنتون پر گرے اور ثفل کو
خشک کرے اور باہر کیطرف دفع نکرسکے تو درد پیچش کے ساتھ ہوگا اور بہ نسبت قولنج کی سب قسمونکے جلن اس قسم
مین نہایت ہوگی اور پیاس بہت اور تپ لشدت ہوگی اور موںھہ کا مزہ تلخ ہوگا اور اگر سبب اس علت کا خشک
اور قابض غذائین ہون تو بیمار کے شکم مین درد ہوگا اور گذشتہ تدبیرین اوسپر گواہی دینگی اور اگر سبب علت کا ریح
رطوبتین ہون تو شکم مین بیمار کے ریاح بہت جمع ہونگی اور کبھی ڈکارین آئینگی اور کبھی پسینہ سرد جاری ہوگا اور
گذشتہ تدبیرین اور بدہضمی اوسپر گواہی دیگی اور اگر سبب اس علت کا کھانا نا موافق دوا کا ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ
بیماری بعد دوا کھانے کے عارض ہوگی اور بقراط کہتا ہے کہ جس وقت تقطیر البول کے ساتھ ایلاوس عارض ہو تو بیمار ساتوین
دن مرجائیگا مگر وہ آدمی کہ جسکو پسینہ بہت آئے **علاج** اگر نشانیان ورم گرم کی ظاہر ہون تو علاج خونی اور صفراوی
ایک ہے لیکن اگر قوت بیمار کی قوی ہو اور خونی نشانیان ظاہر ہون تو اول فصد باسلیق کی کھولین بعد اوسکے برگ کو
اور خطمی اور جو کا آٹا اور بابونہ اور اکلیل الملک کوٹ چھانکر اور روغن بنفشہ مین ملاکر ضماد کرین اور مکوہ کا پانی اور
بارتنگ کا پانی اور کاسنی کا پانی ہر ایک چھ تولہ لیکر تین تولہ املتاس اور سات ماشہ روغن بادام اور تین تولہ شکر
داخل کرکے بیمار کو پلائین اس ترکیب سے کہ اول پانیون کو پکائین اور جھاگ اوتارکر صاف کرین بعد اوسکے املتاس
اوسمین گھولین اور روغن اور شکر داخل کرین **صفت شربت دیگر** کاسنی کا پانی اور کاکنج کا پانی جوش کرین
اور بدستور صاف کرکے روغن بادام اور املتاس ملائین اور شکر گھولکر بیمار کو پلائین **صفت شربت دیگر** بنفشہ
خشک اور اکلیل الملک اور خطمی اور سوسن کی جڑ اور بابونہ سبکو پکائین اور صاف کرین اور بارہ تولہ اس جوشاندہ
مین سے چھ تولہ لبلاب کے پانی یا مکوہ کے عرق مین ملائین اور تین تولہ املتاس اور سات ماشہ روغن بنفشہ اور تین تولہ
شکر ڈالکر پلائین اور غذا پالک اور برگ چقندر اور مانند اوسکے روغن بادام اور شکر کے ساتھ کھلائین اور پانی کی
عوض جلاب دین اور ورم سرد کا علاج حب سکبینج اور حب منتن سے کرین اور وہ شیاف اور حقنے جو باب
گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین کام مین لائین اور نائزہ حقنہ کا اس علت مین بہت دراز چاہیے اور سوراخ
سر نائزہ مین چاہیے نہ اوسکے پہلو مین تاکہ دوا اوپر کی آنتون مین پہونچے اور ہمیشہ ماء الاصول پلائین روغن ارنڈ
اور ایارج فیقرا کے ساتھ اور اگر قے عارض ہو اور کچھ معدہ مین نرہے تو زیرہ کرمانی سماق کے ساتھ کوٹین اور
شربت پودینہ مین ملاکر دین اور وہ دوائین جو ہیضہ اور قے کی علاج مین بیان کی گئی ہین کام مین لائین اور

علاج ورم سوداوی کا اس سے نزدیک ہی صفت معجون کہ قے کو روکتی ہے اور قولنج کو کھولتی ہے اور اس بیماری
مین موافق تر ہے مصطگی اور لونگ اور سونٹھ اور گول مرچ اور پیپل اور جائپھل ہر ایک برابر وزن لیکر سبکو کوٹین اور
چھانین اور سقمونیا تین تولہ اوسمین ملائین اور سبکو اوس جلاب مین کہ شکر اور بہ شیرین کے پانی سے بنایا ہو گوندھین
مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ سے ساڑھے چار ماشہ تک ہے یا سات ماشہ تک ہے اور اگر سبب علت کا سوء مزاج گرم
اور خشک ہویا او تر ناصفرا کا آنت پر کہ ثفل کو خشک کردے تو اول حقنہ کرنا چاہیے جو بنفشہ اور خطمی اور بابونہ اور السی
اور لسوڑہ اور کشک جو اور گیہون کی بھوسی اور روغن کنجد یا روغن بنفشہ اور شکر اور قدرے نمک ہندی سے تیار
کیا ہو اور بیمار کو اوس آبزن مین بٹھائین کہ جس پانی مین بابونہ اور اکلیل الملک اور کرنب اور شبت اور بنفشہ
اور بھوسی گیہون کی اور خطمی کی جڑ اور سوسن کی جڑ جوش کی ہو اور روغن بنفشہ یا روغن بابونہ اور موم خالص سے موم روغن
بنا تین اور اوسکو شکم پر ملین اور بعد اوسکے قوی حقنہ استعمال فرمائین اور املتاس اور عناب اور مویز منقی اور لسوڑہ اور
سوسن کی جڑ پانی مین جوش کرکے صاف کرین اور چودہ ماشہ روغن بادام اور سات ماشہ روغن ارنڈی اور ساڑھے
تین ماشہ ایارج فیقرا سے ترکیب کرکے دین اور کبھی کبھی شیاف رکھین تاکہ طبع کو اوکھاڑے اور مواد کو نیچے اوتارے اور
غذا زیرباج دین اور پالک روغن بادام یا روغن کنجد سفید مین پکاکر اور پانی کے عوض جلاب پلائین اور اگر مویز منقی اور
جلاب اور لسوڑہ جوش کرکے صاف کرین اور شکر ڈالین مفید ہے اور علاج قولنج ثفلی کا علاج اس علت کا ہے اور اگر
سبب اس علت کا کھانا ناموافق دوا کا ہو تو گرم پانی پلانا چاہیے روغن کنجد ملاکر یا شیرخشت تاکہ دوا کو قے کی راہ نکالدے
پھر تدبیر جاری کرنے دستون کی عمل مین لائین اور علاج اوسکا زہرون کے علاج مین مذکور ہے اور اگر سبب اس علت کا
پیچیدہ ہونا آنت کا ہو تو علاج اوسکا باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہے گفتار اٹھارہوین گردہ اور مثانہ
کی بیماریونکے بیان مین ہے اور اس گفتار کے چار جزو ہین جزو پہلا سوء مزاج گردہ اور ورم اور زخم
اور ضعیفی اور لاغری گردہ کے بیان مین ہے اور اس جزو کے پندرہ باب ہین باب پہلا پہلے جزو سے
اٹھارہوین گفتار کے سوء مزاج گرم بے مادہ کے علاج مین ہے جو گردہ مین عارض ہوتا ہے
اور اسباب اور علامات اور معالجات مین اوسکے سبب گردہ کے سوء مزاج گرم کا رنج اور ریاضت سے

اور طعام اور شراب اور گرم دوائی کا اوسکو کرنا اور درمیان جامۂ گرم کے سونا خصوصاً سمور اور سنجاب اور روباہ وغیرہ
نشانیان گردہ کی سوء مزاج گرم مین پیشاب سرخ آتا ہی یا زرد اور زعفرانی اور بدبو رکھتا ہی اور اس بیمار کو پیاس بہت
غالب ہوتی ہی اور پیشاب کو بہت دیر تک نہین روک سکتا اور پیشاب جس مجری مین کہ گذر کرتا ہے گرمی اوسکی آگاہی دیتی ہے
اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ سوزش اوسکی اوس چربی کو جو حوالی گردہ پر ہوتی ہے پگھلاتی ہے اور کبھی تپ بھی غلبہ کرتی ہے
علاج اگر سبب سوء مزاج کا کوئی رنج اور کوفت ریاضت ہو تو بیمار کو راحت اور آسایش دین اور گردہ کے مقام پر
روغن گل اور قدری گلاب طلا کرین اور گرم چیز وسے پرہیز کرین اور ریاضت کم کر دینے دین اور تخم خرفہ کا پانی اور سکنجبین
اور ککڑی کا پانی اور خرفہ کی پتون کا پانی اور دوغ ترش پلائین اور غذا غورہ اور کشک جو سے تیار کر کے کھلائین اور طفشیل
مسور اور آب غورہ سے بناکر اور روغن گل ملا کر دین سودمند ہی اور اگر ککڑی اور برگ خرفہ اور کدو کا پانی اور روغن گل سے
حقنہ کرین بہتر اور مناسب ہوگا اور اگر سبب اوسکا گرم غذاوین اور شیرینی کا کھانا ہو تو اوس سے دست بردار ہونا چاہیے
اور خنک چیزین کام مین لائین اور اگر سوء مزاج گرم گردہ کا ذیابیطس کی بیماری سے بدلجاے تو علاج اوسکا کرنا چاہیے
چنانچہ باب جداگانہ مین اس باب کے دوسرے جزو مین بیان کیا جائیگا **باب دوسرا سوء مزاج سرد**
بے مادہ کے بیان مین ہے جو گردہ مین عارض ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے
سوء مزاج سرد بے مادہ کا سبب سرد پانی بہت پینا ہی خصوصاً ناشتا اور ریاضت کے بعد اور سرد زمین اور سرد بستر پر
مانند کتان کے سونا اور طعام اور شراب اور سرد دوائین کھانا **نشانیان** رنگ پیشاب کا سفید ہوتا ہی اور رنگ چہرہ کا
بھی سفید اور گردہ کی جگہہ سرد معلوم ہوتی ہی اور شہوت جماع کی باطل ہوتی ہی اور پشت ضعیف مانند بوڑہون کے اور
پیاس نہین ہوتی **علاج** جوارش زیرہ سودمند ہی اور حقنہ کرنا شوربای سر برہ اور کبوتر بچہ سے روغن جوز یا روغن بادام
یا روغن قسط یا روغن حبۃ الخضرا یا روغن پستہ یا روغن دنبہ کے ساتھہ اور اگر تنہا ان روغنو مین سے کسی روغن سے
حقنہ کرین خصوصاً روغن دنبہ نیگرم سے تو نہایت مفید ہوگا اسلیے کہ اوسمین نیک اثر ہی گرم کرنے اور قوت دینے مین گردہ کے
اور روغن فرفیون ملنا سودمند ہی اور غذا شوربای نخود اور کبوتر بچہ زیرہ اور دارچینی کے ساتھہ اور قلیہ خشک روغن کنجد
مین بریان یہ سب اس علت کو مفید ہی **باب تیسرا سوء مزاج گرم با مادہ کے بیان مین ہی جو گردہ مین**
عارض ہوتا ہی اگر مادہ خونی ہو تو نشانیان خونکی ظاہر ہونگی اور اگر مادہ صفراوی ہو تو جلن اور چبھن اور زردی پیشاب
کی اور تپ اور پیاس نشانی اوسکی ہی **علاج** اگر خون کی نشانیان ظاہر ہون تو اول فصد باسلیق کی کھولین اور اگر
غلبہ صفرا کا ہو تو اول بنفشہ اور لسوڑہ اور عناب اور آلو بخارا اور املتاس اور شیر خشت سے تنقیہ کرین یا نرم حقنون سے
تاکہ صفرا کم ہو جائے بعد اوسکے فصد باسلیق کی کھولین اور لبلاب کا پانی اور انار کا پانی اور کاسنی کا پانی اور ککڑی کا
پانی اور کھیرے کا پانی شکر ڈالکر پلائین اور کشکاب روغن بادام ملا کر دین اور گردہ کے مقام پر اسپغول اور آرد جو کہ سرکہ اور

دہنیے کے پانی مین گوندہا ہو ضماد کرین اور اگر حرارت نہایت قوی ہو تو اس ضماد مین مرغ کے انڈے کی سفیدی اور
روغن گل اور خرفہ کا پانی اور بنفشہ اور نیلوفر اور صندل اضافہ کرین اور شربتون مین شربت بنفشہ و شربت آلوبخارا دینا چاہیے اور وہ
غذائین جو باب گذشتہ مین اس جزو کے بیان کی گئی ہین کہلاوین باب چوتھا پہلے جزو سے اٹھارہوین
گفتار کی سوء مزاج سرد با مادہ کے بیان مین ہی جو گردہ مین عارض ہوتا ہی اور علاج
مین اوسکے سوء مزاج سرد با مادہ کی نشانی بلغم کی نشانیان مین اکثر مقامات پر بیان ہو چکین ہین علاج
اول بیمار کو قے کراوین تا کہ بلغم کچھ کم ہو بعد اوسکے گردہ کی گولیان اور حقنہ جو قولنج بلغمی کے علاج مین بیان کیے گئے ہین کام مین
لاوین اور روغن فرفیون ملنا اور وہ معجونین اور گرم التش کی چیزین جو واسطے زیادہ کرنے باہ کے اپنے مقام پر مذکور ہونگی
اس باب مین سودمند ہین اور غذا چڑیا کا گوشت بہونا ہوا اور قلیہ خشک اور نخود آب گوشت کے ساتھ دینا چاہیے
دارچینی اور زیرہ داخل کر کے باب پانچوان لاغری گردہ کے بیان مین ہی اور علاج مین اوسکے
سبب گردہ کی لاغری کا کثرت جماع کی ہے اور بہت کہانا اور پینا اور ان چیزونکا جو پیشاب بہت جاری کرتی ہین اور
سوء مزاج گرم اور خشک اور سرد بھی سبب وسکا ہی نشانیان گردہ کی لاغری کی نشانی یہ ہی کہ شہوت جماع ہو اور پشت
نہایت ضعیف ہو جاوی اور پیشاب کثرت سے آنے نہایت سفید اور کبھی تمام بدن بھی لاغر ہو اور کندی کہتا ہی کہ جسوقت
گردہ لاغر ہو اور چربی گردہ کی کم ہو جاوی تو آنکھ کی بینائی نہایت ضعیف ہوتی ہی اور درد سر عارض ہوتا ہی اور بیمار پیشاب کو
روک نہین سکتا اور پشت اور کمر گاہ سرد رہتی ہی علاج مغزیات جیسے مغز بادام اور مغز پستہ اور مغز جوز اور مغز نارجیل
اور مغز فندق اور تخم خشخاش شکر کوفتہ کے ساتھ سودمند ہین اور نخود اور باقلا اور لوبیا اور شوربا اور چربی بط کی اور
چربی مرغ کی اور چربی بکری کی گردہ کی مفید ہی اور وہ روٹی کہ جسکے آٹے مین سونف اور سونٹھ اور مغزیات مذکورہ اور
لاکھ دہوئی ہوئی گوندہی ہو نہایت مناسب ہے اسلیے کہ سونٹھ حرارت کو انگیختہ کرتی ہی اور سونف اوسکو عضو کے مقام تک
پہونچا دیتی ہی اور لاکھ دہوئی ہوئی گوہر گردہ کو قوت دیتی ہی اور اگر لاکھ دہوئی ہوئی کوئی شخص چاہے تو مغزیات پر
اختصار کری اور بکری کے گردہ کا گوشت اور بط کی چربی اور مرغ کی چربی اور بکری کے گردہ کی چربی پکاوین اور اوسکو

دہنیۂ خشک اور سونف دیسی اور سونٹھ سے خوشبو دار کرین سود مند ہوگا اور حقنہ جوشاندہ سر برہ اور گوشت کبوتر بچہ اور روغن دنبہ سے کرین اور گردہ کی چربی پگھلاتی ہوئی سے حقنہ کرنا نہایت مفید ہے گردہ کو گرم اور فربہ کرتا ہے اور غذا حریرہ اور بکری کے پائے اور بیضہ مرغ نیم بریان اور حلوا کہ جسمین تخم خشخاش اور مغز تخم کدو اور مغز تخم خیارین داخل ہو مناسب ہے باالجملہ فربہی گردہ کے لیے ایسی غذائین چاہیین جو خشکی کیطرف میلان کرتی ہون **باب چھٹا ضعیفی گردہ کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے** معلوم کرین کہ جو بیماری کہ گردہ مین عارض ہوتی ہے جیسے سوء مزاج اور ورم اور پتھری اور ریگ گردہ اور ضربہ اور سقطہ وغیرہ او سے پہونچے سبب ضعیفی گردہ کی ہین اور پیادہ چلنا اور بہت زیادہ گھوڑا دوڑانا اور بہت دیر تک کھڑا رہنا اور بیٹھنا اور جماع بہت کرنا گردہ کو ضعیف کرتا ہے لیکن طبیب ضعیفی گردہ اوسکو کہتے ہین کہ گردہ اپنے کام سے باز رہے اور کام گردہ کا یہ ہے کہ پانی کے ساتھ جو خون رقیق بلکہ جگر سے آتا ہے اوس خون مین سے اکثر ہضم کرتا ہے اور پکاتا ہے اور اپنی غذا اوسمین سے لیکر باقی خون کو پانی کے ساتھ مثانہ کیطرف بھیجتا ہے اور مثانہ بھی اوسکو ہضم کرتا ہے اور اپنی غذا لیکر پانی کو باہر دفع کرتا ہے پس جسوقت کہ ضعیف ہو جاتا ہے تو اوس خونکو نہین ہضم کر سکتا ہے اور اپنی غذا نہین لے سکتا ہے پس وہ پانی خون مین ملا ہوا جیسے کہ جگر سے آتا ہے ویسا ہی باہر نکلتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ گوہر گردہ کی گوشت کا سست اور متخلخل ہو جاتا ہے بسبب کثرت جماع یا بسبب بہت کھانے ادرار کنندہ دواؤن کے یا بسبب سببہای دیگر کے جو مذکور ہوئی **نشانیان** اس علت کی یہ ہین کہ پیشاب غسالی ہو یعنی جیسے گوشت کا دہوون اور کچھ درد نہوا اور اگر درد ہو تو نہایت کم اور خواہش جماع کی جاتی رہے اور پیشاب رطوبت غلیظ سے ملا ہوا ہو اور اگر ایک ساعت پیشاب کو رکھین گا تہ بیٹھے اور اوپر جھاگ ظاہر ہون مانند کف دریا کی اور دہ نشان اس بات کا ہے کہ اور وہ رگین قوی ہین اور مجاری بول مین کچھ آفت نہین ہے اور اگر اور وہ اور مجاری ضعیف ہون تو پیشاب مین کچھ گاد نہوگی اور جو پیشاب کہ کھانا ہضم ہونے کے پہلے آوے مانند پانی کے ہوگا اور جو پیشاب کہ کھانا ہضم ہونے کے بعد آوے غسالی ہوگا اسلیے کہ جگر نے غذا مین تصرف کیا ہوا اور خون بنا دیا ہوا اور جو کچھ حصہ گردہ کا ہو خون سے اوسکی طرف بھیجا ہوا اور گردہ نے بسبب ضعف اور عجز کے کچھ تصرف نکیا ہوا اور کچھ حصہ اپنا نہ لیا ہو اس سبب سے پیشاب غسالی آئے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ سبب بول غسالی کا دفع طبیعت ہو بطریق بحران اور فرق یہ ہے کہ جو بول غسالی دفع طبیعت سے آئے بیمار بعد اوسکے راحت پائے اور لاغر نہو اور جو بول غسالی کہ ضعف گردہ سے آئے بیمار کچھ راحت نپائے اور سست اور لاغر ہو **علاج** علت محکم ہونے سے پہلے اس بیماری کے علاج کیطرف مصروف ہونا چاہیے کیونکہ جسوقت یہ بیماری طول کھینچتی ہے تو بڑی وقت سے دور ہوتی ہے اور کبھی اس علت کے ساتھ پیشاب کے راستون مین زخم اور ریح ہو جاتا ہے اوسکا علاج جدا گانہ باب مین بیان کیا جائیگا لیکن خاص علاج اس علت کا یہ ہے کہ اگر کوئی امر مانع نہو تو اول رگ باسلیق کی کھولین اور کسی قدر خون موافق

قوت کر باہر نکالین اور مسہل کی دوائین اور آب تخمہا مدرہ مدین کیونکہ یہ دونون فضلہ جگر کو پیشاب کر استون کیطرف لاتی ہین کہ اوسکی وجہ سے تیج علت کا زیادہ ہوتا ہی اور جماع اور حمام اور ریاضت کرنے سے بیمار کو منع فرمائین اور اوسکو آرام اور آسایش دین اور تدبیر اس بات کی کرین کہ گوشت گردہ کا آگندہ ہو اس بات کے لیے شربت اور غذائین اور ضمادات مناسب عمل مین لائین اور شربتون مین سے رُب بہی اور شربت مورد اور شربت ریباس اور شربت لیمون کہ جسکی ترشی غالب ہو اور جو کے ستو اور گیہون کے ستو اور قرص طباشیر دین اور غذا عدسی سماق کے پانی اور غورہ کے پانی کے ساتھ اور بکری کے پائے اور تیتر اور چکور کا گوشت مصوص سماق کے پانی اور غورہ کے پانی اور انار دانہ کے پانی میں اور بچھڑے کا گوشت فشرد کیا ہوا انھین پانیون کے ساتھ اور اگر بیمار ضعیف ہو تو زردی انڈے کی نیم بریان کھلائین سماق داخل کرکے اور میوون مین سے بہی اور زعرور اور ترہ پائے قنب موافق ہے

صفت قرص طباشیر گلاب کے پھول سرخ اور سماق اور بنسلوچن اور گوندبول کا اور گل مختوم اور گل ارمنی اور گل قبرسی اور صندل سفید ہر ایک سوا پانچ ماشہ نشاستہ بھونا ہوا اور تخم حماض اور گلنار ہر ایک سات ماشہ خرفہ کے بیج بھونے ہوئی ساڑھے دس ماشہ تخم مورد بریان اور بلوط بریان ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اقاقیا سات ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین اور سیب اور بہی کے پانی مین گوندہکر قرص بنائین ہر قرص ساڑھے تین ماشہ مقدار خوراک ایک قرص کسی شربت کے ساتھ اون شربتون سے جو بیان کیے گئے **صفت قرص دیگر** شب یمانی اور دم الاخوین اور گلنار اور گوندبول کا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ بادام اور کتیرا ہر ایک سات ماشہ بدستور قرص بنائین اور ایک قرص شربت مورد کے ساتھ دین **صفت ضماد** کہ پشت پر رکھین گلاب کے پھول سرخ اور بنسلوچن اور برگ سماق اور صندل سفید اور عصارہ لحیۃ التیس اور گل ارمنی اور گل مختوم ہر ایک سات ماشہ کعک بغدادی ساڑھے دس ماشہ ستو جو کے ساڑھے دس ماشہ خرنوب نبطی اور بنفشہ اور برگ مورد خشک ہر ایک سات ماشہ سبکو کوٹ چھانکر مورد تر کے پانی اور سیب ترش کے پانی مین گوندہین اور کپڑے پر لیپ کرکے بیمار کی پشت پر رکھین یا گردہ پر اور کپڑے کا ٹکڑا مورد کے پانی اور سیب ترش کے پانی مین ترکرین اور پیڑو اور ران اور ذکر اور قضیب کی جڑ پر رکھین اور اگر لحیۃ التیس اور خرنوب نبطی اور جوز السرو اور پوست انار اور گلنار کے پھول سرخ اور عوسج کی جڑ کہ ایک درخت ہی پرخار قریب بدرخت انار ہیں ان سب دواؤن کو

پانی مین پکائین اور اوس پانی مین بیمار کو بٹھائین نہایت مفید ہوگا اور اگر وہ پانی کمرگاہ اور زہار اور تہیگا پر ڈالین تو نہایت مناسب ہوگا اور جس کسیکو یہ علاج اثر نکرے تو اوسکو معدن شب اور زاجات کا پانی دینا چاہیین اور اگر ممکن ہو کہ بیمار کو سرد اور تر ہوا مین لیجائین قریب صواب ہے اور سب گردہ کی بیماریون مین قے بہت فائدہ کرتی ہے اور ابوالحسن الترنجی کہتا ہے کہ اس علت کے واسطے مصر کے طبیبون مین سے کسی طبیب نے ضماد حلزون تجویز کیا ہے شراب سفرجلی مین گوندھکر اور خرمای قسب کہانا اور آبہای قابض پشت اور کمرگاہ اور تمام جسم پر ملنا چاہیے اور سب کا موسم بدتر اس مرض مین رنج اور حرکت ہے اور سب سے بہتر آسایش ہے اور جب مرض طول کھینچے اور بہتری ظاہر ہو تو اونٹنی کا دودہ اور ینا اور ان دواؤن کے ساتھ جو خون کو بند کرتی ہین جیسے فلونیای فارسی اور رومی اور اقراص گلنار تاکہ بدن قوی ہو اور تیز اور شور اور تلخ چیزون سے پرہیز کرین اور اگر بول غسالی دفع طبیعت سے آتا ہو تو اوسکو ہرگز نہ روکنا چاہیے بلکہ اوسکی مدد کرنی چاہیے تاکہ بدن پاک ہو جاوے اور اگر وہ کثرت سے جاری ہو اور حد سے گذر جائے اور ضعف کا اندیشہ ہو تو وہ علاج کرنی چاہیے جو اوپر بیان کیے گئے اور اگر یہ بیماری دورہ مقرری مین عارض ہو تو نوبت معلوم سے پہلے فصد کھولنی چاہیے اور یہ سب علاج کرنی چاہیین اور اگر اس مرض کی درازی سے تمام بدن پر ورم ہو جائے تو علاج استسقاء لحمی کا کرنا چاہیے جیسے طور سے کہ سابق مذکور ہو چکا ہے اور محمد زکریا کہتا ہے کہ انگور کی شاخونکو پکائین اور قدرے نمک اوس پانی مین ڈالکر نو دن تک بیمار کو پلائین گردہ کی سب بیماریونکو دفع کرتا ہے

باب ۷ ساتوان ریح گردہ کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ گردہ اور حوالی مین اوسکے جسوقت ریح غلیظ پیدا ہوتی ہے تو اوسکی وجہ سے درد گردہ اور تمدد پشت مین ظاہر ہوا کرتا ہے نشانیان اوسکی نشانی درد اور تمدد کا ہونا گرد کمر کے اوپر اور نیچے بدون گرانی کے اور ہونا سنگ گردہ کے آثار کا علاج اوسکا یہ ہے کہ بادناک غذاؤن سے پرہیز کرین اور محلل اور مدر اور کی دوائین کام مین لائین جیسے سونف دیسی اور تخم سداب اور زیرہ ماءالعسل یا جلاب کے ساتھ اور بابونہ اور زیرہ اور تخم سداب اور سونف دیسی اور مانند اوسکے سے جو چیزین کہ ریاح کو توڑتی ہین ضماد کرین خصوصاً کمرگاہ پر اور روغن قنبیط الکیر اور اگر حاجت ہو محلل حقنے استعمال فرمائین نافع ہونگی

باب ۸ آٹھوان پہلے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے ورم گرم کے بیان مین ہے جو گردہ مین عارض ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ گرم ورم کا مواد یا خون ہوتا ہے یا صفراے تیز اور رقیق اور حال ورم کا تین حالتون سے باہر نہین ہوتا یا تحلیل قبول کرتا ہے یا پیپ ڈالدیتا ہے یا صلب ہو جاتا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ ورم دونو

گردون کے اندر واقع ہوتا ہے اور کبھی ایک گردہ کے اندر پڑتا ہے اور کبھی میلان ورم کا تجویف گردہ کی طرف
ہوتا ہی اور کبھی میلان اوسکا اوس راہ کی طرف ہوتا ہی کہ پانی جسمین سے آتا ہی اور کبھی میلان ورم کا غشای اندرونی کے
جانب ہوا کرتا ہی اور ورم گردہ کے اسباب چار نوع پر ہین ایک یہ کہ گردہ کے اندر پتھری پیدا ہوا اور اوسجگہہ سے جنبش کرے
اور اوس مقام کے گوشت کو چھیل ڈالے دوسرے یہ کہ ضربہ یا سقطہ وغیرہ کا اوسپر پہونچے تیسرے یہ کہ کوئی چیز گران جیسے
ہمیانی وغیرہ کمر سے باندھی ہو چوتھے یہ کہ پیشاب بند ہو گیا ہو **نشانیان** ورم گرم کی نشانی لازم ہونا تپ کا ہے اور
حدت اور گرانی گردہ کے اندر اور اس تپ کی ابتدا مین نبض صغیر نہین ہوتی ہی جیسا کہ اور تپون کے شروع مین ہوا کرتی ہی
لیکن ہاتھ پاؤن ٹھنڈے ہو جاتے ہین اور کبھی تپ خفیف ہو جاتی ہی اور کبھی نہایت تیز اور کبھی ایسا معلوم ہوتا ہے
کہ نوبت ربع ہونے والی ہی اور دوائین ادرار کرنے والی اور کھانے کی چیزین شور اور تیز اور ترش نقصان پہونچاتی ہین
اور اگر ورم گردہ کے گوشت مین ہو تو درد اوسمین خفیف ہوگا اور اگر ورم گردہ کی غشا مین ہے خصوصًا معالیق کے نزدیک
درد نہایت شدید ہوگا کہ بیمار پشت سیدھی نکر سکیگا اور جس شکل پر کہ سو ویگا چت سونا اوسکو آسان ہوگا اور کبھی
بسبب صعوبت ورم کے اختلاط عقل ظاہر ہوتا ہی بسبب مشارکت غشاء گردہ کی ساتھ دماغ کے اور قے صفراوی اکثر عارض
ہوتی ہی بسبب مشارکت معدہ کے اور کبھی قبض شکم تکلیف دیتا ہی بسبب مزاحمت ورم کے کہ آنتون کو تنگ کرتا ہی اور دباتا ہے
اور پیشاب ابتدا مین سفید ہوتا ہی پھر زرد اور ناری ہو جاتا ہی اور اوسکے بعد سرخ ہوتا ہی اور اگر پیشاب بہت دنون تک
سفید رہے تو وہ نشان اس بات کا ہی کہ ورم صلب ہونیوالا ہی یا دبیلہ ہونیوالا یا پیپ پڑنے والی ہی بالجملہ گاڑھا اور سفید
پیشاب کا ہونا اس علت مین بہت بری نشانی ہی اور اگر بول رسوب نیک کرے تو نشانی بہتری کی ہی اور جسوقت
کہ ورم نہایت گران ہو اور بیمار سمجھے کہ کوئی بھاری بوجھ گردہ اور شکم پر رکھا ہوا ہی یا لٹکا ہوا ہی اور خالی مقامات مین
مادہ پیپ کا ظاہر ہو اور تکلیف بیمار کو نہایت ہو تو یہ سب نشانیان اس بات کی ہین کہ ورم دبیلہ ہو گیا ہی اور جسوقت کہ
تپ لرزہ کے ساتھ آئے اور حرارت تپ کی رفتہ رفتہ کم ہوتی جائے اور پیشاب گاڑھا اور رسوب نیک ہو تو نشانی
اس بات کی ہوگی کہ ورم بخوبی پختہ ہو گیا اور جسوقت لرزہ جسم کو خوب ہلا دے اور تپ گرم اور تیز تر ہو اور ایکبارگی زائل
ہو جائے نشانی اس بات کی ہوگی کہ ورم پھوٹ گیا ہی اور جسوقت بیمار کو دائین کروٹ پر سونا آسان تر ہو نشان اس بات کا ہی کہ

ورم داہنے گردہ مین ہی کیونکہ اگر بائین کروٹ پر لیٹیگا تو ورم لٹکنے لگا اور نہایت تکلیف دیگا اور اگر درد گردہ کا جگر کے
نزدیک معلوم ہو نشان اس بات کا ہی کہ ورم داہنے گردہ مین ہی اسلیے کہ داہنا گردہ بائین گردہ سے اونچا ہے
اور جگر سے نزدیک ہی اور اگر درد مثانہ کے نزدیک تک پہونچے نشانی اس بات کی ہی کہ ورم بائین گردہ مین ہی اور اگر درد
دونون طرف محسوس ہو نشان اس بات کا ہوگا کہ ورم دونون گردون مین ہی اور ورم خونی کی نشانی یہ ہی کہ جسطرف
ورم اور درد ہو اوسطرف گرانی معلوم ہو اور حرارت محسوس ہو نہ سخت سوزان اور درد تمدد کے ساتھ ہو اور پیاس
غلبہ کرے مگر کم اور تپ خونی تپون کے مانند ہو اور زیادتی اور کمی درد اور تپ کی خون کے فساد اور اصلاح کی موافق ہو
اور پیشاب کی بہت حاجت نہو اور صفراوی ورم کی نشانیان یہ ہین کہ تپ نہایت تیز ہو اور ورم گرانی کمتر کرے
اور جلن اور پیاس بشدت غالب ہو اور سب نشانیان صفرا کی ظاہر ہون اور جب علت طول کھینچے اور زمانہ آخر
مین پہونچے پیشاب نہایت گاڑھا ہوگا اور رسوب شیشی کی تہ مین بھوسی کے مانند ظاہر ہوگی اور جہان کہین خون اور صفرا
مرکب ہو اگر خون غالب ہو ورم حمرہ کی جنس سے ہوگا اور اگر صفرا غالب ہو ورم نملہ کی جنس سے ہوگا اور پیشاب کم کم
آئیگا اور جلد جلد رکیگا اور جلن پیدا کریگا اور نبض سریع اور متواتر ہوگی اور علاج دونون کا ایک دوسرے سے نزدیک ہی
طبیب کو چاہیے کہ مواد مرکب کی نشانیان بخوبی پہچانکر اوسیطور مرکب تدبیرین عمل مین لاوے اور بقراط کہتا ہی اذا کان البول
ثخینا سیما سایر الخرء وجد دل علی ان الحرارۃ غالبۃ علی الکلیتین فہی یذہب شحمہا یعنی جسوقت پیشاب
جلد جلد آئے اور چربی دار ہو وہ نشان اس باتکا سمجھنا چاہیے کہ حرارت گردہ پر غالب ہی کہ اوسکی چربی کو پگھلاتی ہی اور نیز
بقراط کہتا ہی من کان بولہ زیتیا وجاء بغتۃ دل علی ورم حار فی الکلیتین یعنی جسوقت پیشاب روغن
زیتون کے مانند ہو یعنی چکنا ہو اور یکایک باہر آئے نشان اس بات کا ہوگا کہ گردہ کے اندر ورم گرم ہی اور جسوقت کہ
ورم پھوٹ جائے اگر مثانہ کیطرف پھوٹے اور پیپ سفید اور ہموار ہو اور اگر گندہ نہو امید سلامتی کی رکھنی چاہیے اور اگر خون
اور پیپ ملی ہوئی ہو نشانی بہت بری ہی اور اگر طبیعت پیپ کو آنتون کی طرف دفع کرے بہت برا ہی اور وہ دو
طرح ہی ایک یہ کہ جسطور ہی کہ طبیعت ذات الجنب کے مواد کو ہڈیون اور پسلیون کیطرف دفع کرتی ہے اس مواد کو
اسی طرح آنتونکی طرف دفع کرے دوسرے یہ کہ مادہ گردہ سے جگر مین آئے اور جگر سے ماساریقا مین جائے اور ماساریقا سے
آنتونکے اندر گرے اور کبھی وہ مواد فضای شکم کے اندر دفع ہوتا ہی اور یہ سب کیفیتین بہت بری ہین شگاف دینے کی احتیاج ہوتی ہے

اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ ورم پک جاتی اور پھوٹے اوسکا علاج بھی تنگا ف دیتا ہی اور یہ کیفیت بھی بری ہی اور ظاہر ہونا
اضطراب ذہن کا ان ہیونین کہ تابع ورم ہین نہایت بد ہی خصوصًا اگر نشانیان ہذیان کی ظاہر ہون اور بقراط کہتا ہی
اذا ظہرت علی البول نفاخات فذلك دلیل علی وجع فی الکلیتین وان المرض سیطول یعنی جسوقت پیشاب
کی اوپر حباب ظاہر ہون پانی کے ببولے کے مانند علامت اس بات کی ہوگی کہ گردہ مین کسی قسم کا درد ہی اور زمانہ
مرض کا طول کھینچنے والا ہی علاج اس علت کا یہ ہی کہ شروع علت مین ادرار کی دواؤن سے کوئی دوا نہ دین جیسے
بیجون کا پانی اور سوا اوسکی خصوصًا اگر معلوم ہو کہ بدن کے اندر کوئی خلط بد ہی اسلیے کہ ادرار کی دوائین بد خلطونکو
اوپر کے جسم سے نیچے اوتارتے ہین اور مقام علت پر ڈالتے ہین پس بسبب ضعیفی اور زبونی موضع کے اکثر مادہ وہان رہجاتا ہی
اور مرض کی زیادتی کا سبب ہوتا ہی اور چاہیی کہ اس علت کے بیمار کو پانی سے بھی روکین اگرچہ خشکی پانی کی حرارت
تپ اور تیزی ورم مین بہتر ہی ولیکن چونکہ پیشاب کی حاجت کو اوٹھاتا ہی او نرمی مین اوسکی اس مقام پر منفعت سے
زیادہ مضرت ہوتی ہی اسلیے اوسکو حتی الوسع پانی سے باز رکھین اور اگر ضرورت ہو تو صاف پانی کوری گھڑے مین سے
ٹپکا کر حکم کرین کہ بیمار اوسکو تھوڑا تھوڑا چوسے اور بہت ٹھنڈا نہ چاہیی کہ ورم کو صلب کرتا ہی اور پکنے نہین دیتا ہے
اور مسہل کی دوائین بھی قوی اور تیز نہ دینی چاہیین وہ بھی اسی سبب سے کہ خلطونکو اوپر سے نیچے اوتارتی ہین اور
آنتون کے اندر کہ گردہ کی ہمسایہ مین ہین لیجاتی ہین اور بعض کو طرف گردہ کی لاتی ہین پس اولی یہ ہی کہ مادہ کا
قوام معتدل شربتونسے درست کرین اور حقنہ سے تنقیہ فرمائین اسلیے کہ حقنہ مقام علت تک پہونچتا ہی اور قوت
دوا کی اپنی حال پر رہتی ہی اور اوپر کے جسم سے کسی خلط کو نہین اوتارتی جیسے مسہل کی دوا جسوقت کھائی جائے
مواد کو نیچے اوتارتی ہی مگر حقنہ بھی نرم چاہیی کہ جسمین خطمی کا لعاب اور خبازی اور السی کا لعاب ہو کشکاب و روغن گل
اور املتاس کے ساتھ کہ یہ دوائین گردہ کی علاج مین نہایت نافع ہین خواہ حقنہ مین خواہ مسہل مین اسلیے کہ تنقیہ اونکا آسان
تر ہے کہ رقیق مواد کو قوام دیتی ہین اور باہر نکالتی ہین اور غلیظ مواد کو نیچے پھسلاتی ہین اور ماء الجبن بہترین مسہل ہی کہ مواد کو
آنتونکی طرف لاتا ہی اور رگونکو کھولتا اور دہوتا ہی اور گرم مزاج کی تعدیل کرتا ہی اور زخم کو پاک کرتا ہی اور جبتک بیمار کا
زمانہ انحطاط کو نہ پہونچے ورم گردہ کی بیمار کو حمام نکرنے دین اور حقنہ اور ضمادات اور مناسب شربت اول دیکر پھر کوئی
چیز پکانیوالی اور تحلیل کرنیوالی حاجت کی موافق پانی مین ملائین اور زمانہ آخر مین کام مین لائین اور کوئی دوا سوزانندہ
گرم ورم مین نہ دینی چاہیی اور اگر ضرورت کسی سوزانندہ چیز کی ہو تو کوئی نرم چیز اوسمین ملائین اور جب پیشاب مین
پختگی کا نشان ظاہر ہو اوسوقت ادرار کنندہ دوائین کام مین لائین جیسے ماء البزور اور بنادق البزور اور مانند اوسکے

اور ضمادات ابتدا مین بنفشہ اور آرد باقلا اور آرد جو اور خطمی اور صندل اور شیاف مامیثا اور تراشہ کدوی تر اور برگ خبہ گل
اور آب مکوہ سے تیار کرکے استعمال کرین اور کبھی درد کی شدت مین قدری پوست خشخاش ضماد مین استعمال اضافہ کرین
اور اگر ورم صفراوی ہو تو ضماد موم سفید اور روغن گل اور روغن بنفشہ اور کاسنی کے پانی اور ہری دھنیہ کے پانی اور خرفہ کے
پتون کے پانی اور گلاب اور سرکہ سے بناکر لگائین اور ترکیب اوسکی یہ ہے کہ سبکو باہم ملائین اور کپڑا اوسمین ڈبوکر گردہ کے
مقام پر رکھین اور آخر علت مین میتھی اور بابونہ بڑھائین اور جو کا آٹا گھٹائین اور روغن اوسمین روغن کنجد یا السی کا
تیل ڈالین اور جب علت اخیر زمانہ کو پہونچ جاتی تو بابونہ اور خطمی اور قیصوم اور روغن زیتون پکائین اور پشم پارہ اوسمین
تر کرکے گرم گرم گردہ پر رکھین **صفت ضماد تحلیل کنندہ** آٹا گیہون کا بغیر چھانا ہوا اور میتھی کے پتے اور کرب کے
پتے اور سوسن کی جڑ اور سویا اور خطمی اور بابونہ شہد اور تل کے تیل مین پکائین کہ حلوا سا ہو جائے وقت حاجت کے
استعمال فرمائین اور اگر بط کی چربی اور مرغ کی چربی اوسمین شامل کرین بہتر ہوگا **صفت ضماد پزانندہ** انجیر کو
ماء العسل مین پکائین کہ حلوا سا ہو جائے اور اگر اوسمین مازریون اور نیلی سوسن کی شامل کرین تو بہتر ہوگا **صفت
شربت پزانندہ** السی کے بیج بھونے ہوئے ساڑھے چار ماشہ نشاستہ سوا دو ماشہ یہ سب ایک خوراک ہے اور یہ
طریق علاج کا جو بیان کیا گیا بر سبیل قانون کلی تھا اب جاننا چاہیے کہ ورم گردہ کا اگر خون کے غلبہ سے ہو تو اول
فصد باسلیق یا صافن کی کھولین اور اگر نیا ورم ہو تو فصد باسلیق ہی کی کفایت کرتی ہے اور اگر ورم پرانا ہو یا بیمار
ضعیف ہو تو فصد بابض کی کھولین اور یہ شربت پلائین عناب دانہ برآوردہ ڈیڑھ پاؤ مسور پوست کندہ ڈیڑھ پاؤ
تخم خشخاش سفید اور دھنیہ خشک ہر ایک ڈیڑھ پاؤ لیکن سات مرتبہ ان سب دواؤنکے برابر وزن پانی ڈال ڈالکر پکائین
یہانتک کہ اخیر مین ڈیڑھ سیر باقی رہے کپڑے مین باندھکر لٹکائین اور ہاتھ سے نچوڑین اور اوس پانی مین ڈیڑھ سیر شکر
داخل کرین اور جلاب کا سا قوام دیکر نگاہ رکھین پس ہر روز اس شربت مین سے چھ تولہ تین تولہ سکنجبین کے ساتھ
دیتے رہین اور اگر یہ شربت کشکاب کے ساتھ دین روا ہے اور اگر لکڑی کے بیجون کے پانی ساتھ دین روا ہے اور پلانا کھیرے کا
پانی شکر اور روغن بادام ڈالکر نہایت مفید ہے اور غذا مزورہ مسور اور سماق سے بنا کر دین اور اگر ورم صفراوی
ہو تو غور کرین اگر مواد صفرا کا کمتر ہو اور خون زیادہ تو اول فصد باسلیق کی لیکر بعد اوسکے جوشاندہ ہلیلہ سے تنقیہ کرین
صفت اوسکی ہلیلہ زرد مقشر تین تولہ املی چھ تولہ آلو بخارا سیاہ تیس ۳۰ عدد لسوڑہ ایک مشت عناب تیس ۳۰ تخم کشوث

درمنشت برگ کاسنی ایکدستہ برگ مکوہ ایکدستہ ترنجبین تین تولہ سبکو بکائین اور ہاتھہ سے ملکر صاف کرین اور سات ہی چار تولہ الماس دیمین ملاکر اوجہانکر تین طسوج سقمونیا انطاکی مشوی اضافہ فرماکر بکرم پلائین اور اگر حاجت ہو تو دس دنکی مدت مین دو بار یا تین بار دین اور سکنجبین سادہ کشکاب کے ساتھہ پلائین اور پانی ککڑی کا شکر کے ساتھہ اور پانی تخم خرفہ کا سکنجبین کے ساتھہ اور غذا مزورہ آب غورہ وغیرہ سے تیار کرکے دین اور اگر کشکاب شربت بنفشہ کے ساتھہ کھلائین نافع ہوگا اور اگر سوتی وقت شربت بنفشہ لعاب اسبغول کے ساتھہ اور شکر تخم خرفہ کے پانی کے ساتھہ دین مفید ہی اور ورم کے پکنے تک جو کا آٹا اور خطمی اور اکلیل الملک ومیتھی اور تخم السی اور بنفشہ اور سویا برابر وزن لیکر جوشاندہ انجیر مین گوندہین اور روغن بنفشہ سے چرب کرین اور مقام ورم پر لگائین اور جوشاندہ برگ خطمی اور بنفشہ اور سویا اور میتھی مقام علت پر ڈالین اور اگر معلوم ہوجائے کہ ورم مین پیپ پڑگئی ہی تو اس ضماد مین آٹا مٹر کا اور بیٹ کبوتر کی اور غبار چکی کا اضافہ کرین اور جسوقت پیشاب مین پیپ ظاہر ہو تو بنادق البزور سے چارہ ہوگا **صفت بنادق البزور** خربوزہ کے بیجونکی گری تین تولہ ککڑی کے بیجونکی گری ساڑہے سترہ ماشہ میٹھے کدو کے بیجون کی گری اور خرفہ کے بیج اور خطمی کے بیج اور مغز بادام اور کتیرا اور نشاستہ اور ست ملیٹھی کا اور تخم خشخاش سفید اور گل ارمنی اور اجمودہ کے بیج اور اجواین خراسانی ہر ایک سات ماشہ اور بعضے نسخہ مین اجواین خراسانی کا وزن ساڑہے تین ماشہ ہے سبکو کوٹین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ شربت بنفشہ کے ساتھہ **صفت سفوف** کہ پیپ کو پاک کرتا ہے ککڑی کے بیج اور کھیرے کے بیج اور السی کے بیج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ نشاستہ گل ارمنی ہر ایک سات ماشہ تخم خشخاش چودہ ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ ہے شربت بنفشہ کے ساتھہ دینا چاہیے **صفت قرص** کہ گردہ اور مثانہ کو پاک کرتا ہے خربوزہ کے بیجون کی گری اور ککڑی کے بیجون کی گری اور کھیرے کے بیجون کی گری ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ نشاستہ اور مغز بادام تلخ اور شہدانہ ہر ایک چودہ ماشہ ست ملیٹھی کا پونے دو تولہ خبازی کے بیج خطمی کے بیج اور خربوزہ کے بیج اور مغز چلغوزہ اور مغز بہدانہ اور جو کے بیج اور مغز بادام تلخ اور گوند ببول کا اور گوند بادام کا اور کتیرا اور حب المحلب کہ جسکو فارسی مین پیوند مریم کہتے ہین ہر ایک ساڑہے دس ماشہ سونف دیسی سات ماشہ زعفران ساڑہے تین ماشہ پہاڑی اجمودہ کے بیج پونے نو ماشہ مقدار خوراک سات ماشہ نخود آب کے ساتھہ دین جو نخود سیاہ سے تیار کیا ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب خام رہنے اور ورم کے بدیر پکنے کا گری اور سوزش ہوتی ہے پس جسوقت مزاج اعتدال پر آئے ورم جلد پک جائیگا اور طریق اوسکا یہ ہے کہ کشکاب دین روغن بادام اور شربت بنفشہ اور شربت نیلوفر اور کدو کے پانی کے ساتھہ اور اگر تپ نہو تو گدہی کا دودہ اور شکر پلائین اور

غذا ساگ پالک اور لوبیا اور بتھوا اور کاہو اور خرفہ اور برگ چقندر روغن بادام روغن کنجد مین پکا کر اور جب مزاج اعتدال پر آئے تو تنقیہ فرمائین جوشاندہ انجیر اور عناب اور اصل السوس اور بیخ سونف کی جڑ اور اجمودہ کی جڑ اور املتاس سے اور اگر جوشاندہ کا پانی بطریق شربت پئین ہر روز تئیس تولہ پوست ستر ماشہ املتاس کے ساتھہ تو بہت مناسب ہوگا اور کشکاب اور روغن کنجد سے حقنہ کرین کہ یہ حقنہ نرم ہے اور اگر لعاب تخم خطمی اور تخم خرفہ اور لعاب تخم السلی و روغن تانہ باہم ملائین اور حقنہ کرین نافع ہوگا اور جسوقت مادہ سخت بدبو ہو لیکن کثرت سے ہو تو سکنجبین دینی بہتر ہے اور اگر مادہ بدتر ہو اور مقدار مین کمتر تو نیمگرم پانی دینا چاہیے مناسب شربتون کے ساتھہ پے در پے تاکہ مواد کو نرم کرے اور بدتری کو اوسکی زائل کرے اور اگر صفرا خون مین شامل ہو تو نشاستہ ہوئین غور کرنی چاہیے کہ مواد کسی خلط کا غالب ہے اوسکے موافق علاج مین بھی اختلاف کرنی چاہیے اور ابن ماسویہ کہتا ہے کہ صاحب ورم گردہ اور مثانہ کو حمام مین نہ لیجائین جب تک کہ ورم پیپ سے پاک نہووے

باب نوان پہلی جزو سے اٹھارہوین گفتار کے ورم صلب بلغمی کے بیانمین ہے جو گردہ مین عارض ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ اگر ورم گرم کا علاج بہتر اور مناسب نکیا جائے صلب ہوجاتا ہے اسلیے کہ گردہ ایسا عضو ہے کہ جو مادہ چند روز اوسمین رہتا ہے مانند پتھری کے ہوجاتا ہے اور یہ بھی سبب ہے کہ اوسمین ریگ اور پتھری پیدا ہوتی ہے اور ورم صلب کبھی انجام کو استسقا ہوجاتا ہے اور سبب صلب ہونے ورم کا یا سوء مزاج ہے یا ورم بلغمی یا ورم گرم اسلیے کہ مواد جو کچھہ لطیف ہوتا ہے تحلیل قبول کرتا ہے اور جو کچھہ غلیظ ہوتا ہے صلب ہوجاتا ہے یا سبب اوسکا سوء مزاج گرم یا سرد بافراط ہے کہ مادہ ورم کا بسبب افراط گرمی اور خشکی کے خشک اور صلب ہوجاتا ہے یا بسبب افراط سردی کے ٹھٹھر جاتا ہے کیونکہ نضج اوسوقت حاصل ہوتا ہے کہ جب حرارت معتدل ہو اور جو سوء مزاج کہ مفرط ہو نضج سے باز رکھتا ہے یعنی ورم کو پکنے نہین دیتا خواہ سوء مزاج گرم ہو خواہ سرد

نشانیان ورم سرد بلغمی کی نشانی یہ ہے کہ پشت گران ہو اور گردہ نیچے کیطرف کھنچے اور چہرہ اور بدن اور آنکھون پر پھبھراہٹ ظاہر ہو اور بیمار دیر دیر مین پیشاب کو اوٹھے اور براز سفید ہو اور قوام پیشاب کا گاڑھا مانند ستی کے کہ پانی مین کھولی ہوئی ہو اور بیمار گرم پانی اور گرم ہوا سے آرام پائے اور پشت سیدھی اوٹھا سکے اور نبض بطی اور سسترخی ہو اور منی سرد اور پتلی ہوئے

علاج ورم سرد بلغمی والہ کو جہان تک ممکن ہو سکے قے کرائین اور گلقند عسلی ہمیشہ کھلائین اور شربت انجیر سودمند ہے

صفت شربت انجیر انجیر باغی جسقدر چاہین سہ چند پانی مین پکائین یہان تک کہ پانی دو حصہ جل جاے اور ایک حصہ باقی رہے آگ پر سے اوتار کر چھانین اور اوسکے برابر شہد ڈالکر قوام کرین اور اگر چاہین کہ طبع کو نرم کرے تو آدہ پاو کم سیر اس شربت مین سے لیکر سات ماشہ شیر انجیر داخلکرین اور لعوق خیار شنبر اس علت مین نافع ہے

صفت لعوق خیار شنبر لیوین عسل خیار شنبر تین جزو عسل انجیر ایک جزو اور دونون کو باہم ملائین اور دہوپ مین رکھین

یہانتک کہ گاڑہا ہوجائے مقدار خوراک ایک کفچہ اور اگر انجیر کو جدا گانہ پانی مین پکائین اور صاف کرین اور پھر اوس
پانی کو پکائین اور خیار شنبر ملائین تو طبع کو نرم کریگا اور ورم کو پکائیگا اور تحلیل کریگا اور صاحب خناق اور ورم معدہ
والیکو بھی سود مند ہے اور ہر روز اس بیمار کو آبزن مین بٹھائین کہ جس پانی مین بابونہ اور اکلیل الملک اور گیہونکی بھوسی
اور کشک جو نیم کوفتہ پکایا ہو **صفت حقنہ نافع** بابونہ اور اکلیل الملک اور شیح اور شبت اور برگ سداب
اور برگ ثنا ہسفرم اور اطراف کرنب اور اطراف چقندر ہر ایک ایکدستہ ہنسراج ایک مشت تخم میتھی اور تخم السی
اور بھوسی گیہونکی اور تخم خطمی ہر ایک ایک مشت انجیر تیس عدد بنفشہ ایک مشت سبکو پکائین اور صاف کرین اور
اکیس ۲۱ تولہ اس جوشاندہ مین سے لیکر تین تولہ تل کا تیل اور ساڑہے سترہ ماشہ ارنڈی کا تیل اور دو ماشہ چھہ چاول
بورۂ نان اور دورتی نمک ویمین ملاکر سبکو ہاون مین ملین کہ خوب ملجائے ہر روز ایکبار اس حقنہ سے استعمال فرمائین کہ
ورم کو پکاتا ہے اور پیپ کو پاک کرتا ہے اور اگر ہنوز بول غلیظ ہوا اور صاف نہوا ہو تو ہر شب سوتی وقت دو ماشہ تین چاول
ایارج فیقرا دین اور اوسپر نیمگرم پانی گھونٹ گھونٹ پلائین پس اگر اس طریق سے پیپ پاک ہوجائے تو بہتر ورنہ یہ حب
کھلائین **صفت وسلی** اجوائن اور زیرہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مصطگی سوا پانچ ماشہ صبر سقوطری یعنی ایلوا وچند
سبکو کوٹکر چھانکر برگ ترنج کی پانی مین گوندہین اور اگر برگ ترنج نہ ملے تو برگ بادرنجبویہ کی پانی مین گوندہین اور گولیان بنائین
وزن ہر گولی کا دو ماشہ چھہ چاول چاہیے پس ہر روز ایک گولی کھانا کھانے سے پہلے کھلائین اور اگر بعد غذا کے دین
تب بھی بہتر ہے بدبکو رطوبتون سے پاک کرتی ہے اور ورم کے مواد کی مدد کو توڑتی ہے **صفت ضماد نافع بالجملہ** ایک
ماشہ تین چاول مصطگی پونے دو ماشہ ایلوا ساڑہے تین ماشہ مرکی یعنی بول دو ماشہ چھہ چاول سبکو پیسین بعد اوسکی موم روغن
بنائین موم زرد یا روغن چنبیلی سے اور دوائین مذکورہ اوسمین گوندہکر کام مین لائین **باب دسوان**
پہلے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے ورم صلب سوداوی کے بیانمین ہے
جو گردہ مین عارض ہوتا ہے ورم صلب دو حال سے خالی نہین ہوتا یا مواد اوسکا سوداوی خالص ہوا
کرتی ہے یا ورم گرم یا سرد بسبب معالجۂ ناصواب کے صلب ہوجاتا ہے اور اس باب مین بیان سوداوی ورم کا ہے

نشانیان بہ نسبت گرمی ورم بلغمی کے اس قسم کے ورم میں گرانی پشت کی کمتر ہوتی ہے اور دل ضرا اور کچھ رقیق آتا ہے
اور تلی کی جگہ درد چبھن کے ساتھ محسوس ہوا کرتا ہے اور اعراض مالیخولیا اور نشانیان سوداکی ظاہر ہوتی ہیں اور پشت
خم رہتی ہے کہ بیمار سیدھا نہیں ہو سکتا ہے اور دونون سرین اور رانین لاغر اور ضعیف ہوتی ہیں بلکہ سب نیچے کے اعضا
دبلا اور ناطاقت ہو جاتی ہیں اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب سدہ اور ضعیفی تو تون گردہ کی وہ پانی جو کیلوس کے ساتھ
جگر میں آتا ہے خون سے جدا نہیں ہوتا اور خون کے ساتھ رگون میں گذرتا ہے اور اعضا میں پہونچکر استسقا پیدا کرتا ہے اور جس وقت
سودا خون میں ملتا ہے تو پیشاب سرخ اور چکنا ہوا آتا ہے کہ اوسکو عربی میں مشرق کہتے ہیں **علاج** قانون کلی جو باب گذشتہ
میں بیان کیے گئے ہیں اول اوپر عمل کرنا چاہیے اور مطبوخ افتیمون سے تنقیہ کرنا چاہیے اور اگر قوت ضعیف اور علت عمر ہو
ماء الجبن سکنجبین افتیمون کے ساتھ دین جسطور سے کہ تیسری کتاب میں بیان ہو چکا ہے اور اطریفل کبیر استعمال کرنا سود مند ہے
اور غذا فقط زیرباج پر اقتصار فرمائیں اوس وقت تک کہ پیشاب میں کچھ رنگینی ظاہر ہو پھر فصد رگ باسلیق کی کھولین
اور وہ حقنے جو باب گذشتہ میں بیان کیے گئے ہیں عمل میں لائیں اور یہ ضماد ورم کے مقام پر لگائیں **صفت ضماد**
ابو الحسن الربجی کہتا ہے کہ ابو طاہر طبیب اس طرح کے ورم پر یہ ضماد استعمال کرتا تھا تراشہ کدو اور تراشہ خیار اور شگوفہ بید اور
برگ خبازی سبکو کوٹکر پانی نکالین اور سیکے ہاون میں ڈالکر پیسین بہت کہ رنگ نیلا ہو جائے اور کچھ سپیہ حل کیے ہوئے
بھی اوسمین ملائیں پھر روغن بنفشہ قدرے ٹپکا کر پھر پیسین کہ یکسان ہو جائے پس اوسمین سے قدرے لیکر گردہ پر طلا کرین اور کتان کا
ٹکڑا اوس باقی دوا میں ترکر کے گردہ کے مقام پر چسپان کرین اور جس وقت خشک ہو جائے پھر ترکرین اور بدستور گردہ پر
رکھیں یہ ایسا ضماد ہے کہ صلب سوداوی ورم کو تحلیل کرتا ہے اور ابو الحسن الربجی کہتا ہے کہ میں نے جس وقت اس ضماد میں پانی
کاسنی کا اور پانی رہینہ سبز کا اضافہ کیا اور شور قصب کے علاج میں استعمال کیا تو نہایت نفع پایا باوجودیکہ مریض نے اور فصد
اور پرہیز کرنے میں فرمان پذیر نہ تھا چالیس دن میں علت زائل ہو گئی اور یہ بھی کہتا ہے کہ غرض میری اس قصہ کو بیان کرنے سے
یہ ہے کہ معلوم ہو جائے کہ اثر اس ضماد کا خلیط غلیظوں کی تحلیل میں نہایت خوب ہے باب الا گیارہوان پہلے جزو سے

اٹھارہوین گفتار گردہ کا اوس ورم صلب کے بیان میں ہے جو ورم گرم یا سرد سے

بسبب ناصوابی علاج کے صلب ہو جاتا ہے اور علاج میں اوسکی نشانی اس علت کی یہ ہے کہ
اول ورم گرم یا سرد عارض ہوا ہو پھر صلب ہو جائے لیکن اگر ورم خونی صلب ہو جاوے تو خفیف درد سے خالی نہوگا اور خونکی
نشانیان سب ظاہر ہون گی اور اگر ورم صفراوی صلب ہو جاوے جلن اور پیاس اور صفراوی نشانیون سے خالی نہوگا
اور اگر سوداوی ورم صلب ہو جائے تو سب قسمون سے صلب زیادہ ہوگا نہ درد ہوگا اور نہ حس اور یہ عسر تر ہے لیکن دشوار
گذار ہے **علاج** جاننا چاہیے کہ علاج ورم صلب کا جو گردہ میں ہوتا ہے دشوار ہے اگر جلد علاج نکرین اور بھی
زیادہ دشوار ہوگا اور کبھی اوسمین سپیہ پڑ جاتی ہے اور پیشاب میں زرد آب اور پیپ ظاہر ہوتی ہے اور وہ دو حالی

خالی نہین یا پیشاب کی راہ پاک ہو اور بہتری ظاہر کرے یا بدن گھلنے لگے اور بیمار ہلاک ہو جائے اور پیپ جو کچھ سفید اور ہموار زیادہ ہوتی ہے امید خلاصی کی پائی جاتی ہے اور جس پیپ کا رنگ تیرہ ہو اور بدبو اوسمین بہت آتی ہو اور قوام ناہموار ہو علاج اوسکا نہایت دشوار ہے بالجملہ اگر کوئی امر مانع نہو رگ باسلیق کی فصد کھولین اور کشاب شربت انجیر یا شربت بنفشہ کے ساتھ بیمار کو پلائین اور یہ حقنہ استعمال فرمائین اطراف کرنب اور اطراف چقندر ہر ایک ایکدستہ خطمی پوٹلی مین باندھی ہوئی اور بھوسی گیہون کی پوٹلی مین باندھی ہوئی ہر ایک ایک مشت انجیر یا نی تین عدد شیرخشت ایک مشت تخم خبازی اور کھیرے ککڑی کے بیج اور کدو کے بیج اور خربوزہ کے بیج ہر ایک ڈیڑھ مشت کوٹ کر سبکو پکائین اور صاف کرین اور چھٹانک کم آدہ سیر اوسمین سے لیکر زردی انڈے کی تین عدد داخل کرین اور ساڑھے چار تولہ چھ تولہ تک خالص تل کا تیل اوسمین ملائین اور تین مرتبہ استعمال فرمائین اور گردہ کی جگہ کو بطخ کی چربی اور مرغ کی چربی اور مغز ساق گاو سے چرب کرکے یہ ضماد جو بدکو رہو تا ہے لگائین السی کے بیج اور میتھی کے بیج اور خبازی کے بیج ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سویا اور بابونہ اور خطمی ہر ایک چودہ ماشہ گوگل اور اشق اور علک البطم ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اول گوگل اور اشق کو پانی مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہین اور ضماد کرین کہ اس ضماد مین واسطے نرم کرنے صلب ورم کے اثر قوی ہے اور جو کچھ ورم جگر کے علاج مین کہ صلب ہو جائے بیان کیا گیا ہے اس مقام پر بھی وہی سب شربت اور ضمادات وغیرہ کام مین لائین اور غذا بھوسی کا پانی شہد اور روغن بادام کے ساتھ تجویز کرین اور مزورہ ماش مقشر اور خبازی اور پالک اور زیرہ یا شہد یا شکر سے شیرین کرکے کھلائین اور جماع سے بہت پرہیز کرین کیونکہ اگر جماع کرینگے تو علت علاج پذیر نہوگی اور جسوقت پیشاب مین پیپ آنے لگے اور کوئی امر مانع نہو تو رگ باسلیق کی کھولین اور شربت خشخاش کے ساتھ کشکاب دین یا شربت بنفشہ کے ساتھ اور اگر حرارت نہو شربت انجیر کے ساتھ دین اور کھیرے کے بیج اور ککڑی کے بیج اور خرفہ کے بیج اور کدو کے بیج سبکو چھلکون سے صاف کرکے کوٹین اور ہر روز ساڑھے سترہ ماشہ دیتے رہین اور اگر پیپ بند ہو جائے اور پیشاب کے ساتھ نہ نکلتی ہو تو ہر روز بھوسی کا پانی شکر اور روغن بادام ڈالکر پلائین اور اگر حرارت غالب نہو سکنجبین اور شہد یا ماء العسل کے ساتھ دین یہانتک کہ پیپ باہر نکلنے لگے اور اگر پیپ پھر بند ہو جائے تو اوسپر قناعت نکرنا چاہیے البتہ جبکہ درد اور گرانی بھی اوسکے ساتھ دور ہو جائے اور قارورہ صاف آنے لگے اور ایک

مدت تک اوسی حالت پر رہی تو اوسپر اعتماد کرنا چاہیے لیکن اگر گرانی ہنوز باقی ہو تو شربت انجیر دینا چاہیے اور گدہی کا دودہ قرص کاکنج کے ساتھہ سودمند ہی اور کبھی بیجونکا پانی پیپ کو پاک کرتا ہی **صفت سفوف** کہ رکی ہوئی پیپ کو کھولتا ہے اور پاک کرتا ہی فطراسالیون ساڑہی دس ماشہ اور راسن خشک سوا پانچ ماشہ تخم ہلیون ساڑہی تین ماشہ اجمودہ کے بیج ساڑہی سات ماشہ سونف دیسی اور سونف رومی ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹین مقدار خوراک سات ماشہ صبح اور سات ماشہ شام کے وقت شربت انجیر کے ساتھہ کھلائین **صفت ضماد** کہ بند پیپ کو کھولتا ہے اجمودہ کے بیج اور پوست اجمودہ کی جڑ کا اور سونف کے بیج اور پوست سونف کی جڑ کا اور فطراسالیون اور صمغ البطم اور قصب الذریرہ اور برگ راسن خشک اور برگ علیق کہ جسکو فارسی مین توت سرکل کہتے ہین سبکو برابر وزن لیکر ضماد کرین موم روغن خیری کے ساتھہ اور بیمار کو حمام مین لیجائین پھر بگرم پانی گردہ کے مقام پر دہارین خصوصًا ناشتا بعد اوسکے ضماد استعمال فرمائین اور وہ شربت جو سابق بیان ہو چکی ہین پلائین **صفت شربت** کہ گردہ کو پاک کرتا ہی سونف دیسی اور سونف رومی اور فوہ کہ ایک گھاس ہے اجمودہ کی شکل اور فرفرایک گھاس ہی مانند سویا اور فطراسالیون کہ اجمودہ پہاڑی ہی اور گوکھرو پہاڑی اور تخم ہلیون اور راسن خشک اور عنصل مشوی یعنی جنگلی پیاز بھونی ہوئی سبکو برابر وزن لیکر ہموزن سرکہ مین پکائین کہ گہرہ ہوجاے صاف کرین اور آدہ پاؤ کم سیر شہد خالص چہٹانک کم آدہ سیر اس سرکہ مین ڈالکر قوام دین مقدار خوراک چھہ تولہ اور گردہ کو روغن بنفشہ سے چرب کرین اور اگر پیپ باسانی آتی ہو یہ شربت نہ دینا چاہیے **صفت قرص کاکنج** گلاب کے پھول سرخ اور بنسلوچن اور خرفہ کے بیج اور نشاستہ اور گوند ببول کا اور کتیرا اور گل ارمنی اور گل قبرسی ہر ایک سات ماشہ کھیرے کے بیجونکی گری اور ککڑی کے بیجونکی گری ہر ایک ساڑہی دس ماشہ کہربا سوا پانچ ماشہ ریوند چینی سوا پانچ ماشہ مونگے کی جڑ اور موتی بے سوراخ ہر ایک سات ماشہ کاکنج تیس عدد سبکو کوٹین اور لعاب اسبغول مین گوندہین اور قرص تیار کرین ہر قرص ساڑہی تین ماشہ ہر روز ایک قرص بارہ تولہ گدہی کے دودہ کے ساتھہ کھلاتے رہین اور جسوقت کہ اوسکو کھلائین تو تین ساعت صبر کرین بعد اوسکے گیہونکی بھوسی کا پانی پلائین اور گوشتونمین ہی چکور اور تیہو کا گوشت سودمند ہی **صفت سفوف نافع** گلاب کے پھول سرخ اور آرد جو اور آرد عدس اور کاکنج اور برگ سماق اور لسپت یعنی آنبیر کا اور پوست بیخ لسپت بہی اور بوزیدان اور تودری اور خشخاش سیاہ اور اجوائن خراسانی اور پوست لفاح ہر ایک سوا پانچ ماشہ مونگے کی جڑ اور کہربا اور ریوند چینی اور گل ارمنی اور گل قبرسی اور قیمولیا اور حب القلت یعنی کلتھی اور خصیۃ الثعلب اور طین مختوم اور اجمودہ کے بیج ہر ایک ساڑہی تین ماشہ کھیرے کے بیج ککڑی کے بیج کدو کے بیج اور خرفہ کے بیج اور سنبھالو کے بیج ہر ایک سات ماشہ دانہ صنوبر اور خرنوب ہر ایک ساڑہی دس ماشہ سبکو کوٹ چھانکر سفوف بنائین مقدار خوراک ہر صبح ساڑہے دس ماشہ کھا لیا کرین اور اوپر سے گدہی کا دودہ ایک پیالہ پی لیا کرین اور سوتے وقت یہ سفوف سات ماشہ سرد پانی کے ساتھہ نوش کرین اس سفوف کو سفوف مجموع کہتے ہین اوسوقت کھلانا چاہیے کہ جب

زخم اچھا ہوگیا ہو اور سبب جذب ہو چکا ہو اور اسی طور کا ضماد بھی استعمال کرنا چاہیے صفت ضماد و اقاقیا اور سوت ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اکلیل ایک ماشہ تین چاول آٹا مٹر کا سات ماشہ آٹا جو کا ساڑھے دس ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور گلنار اور شب ماہیشا ہر ایک ساڑھے تین ماشہ اور اگر مزاج بیمار کا تحمل کرے تو ساڑھے تین ماشہ کندر اضافہ کرین اور سبکو پیسکر گیہون کے پانی مین گوندھین اور ضماد کرین سودمند ہوگا اور اس ضماد کو چاہیے کہ کھانا کھانے کے وقت کے سوا کسی وقت دو دو وقت مقام آفت پر لگاتے رہین اور اسی طرح ایک طبیب بیان کرتا ہے کہ پانی سورد تر کا تنہا بھی بہت فائدہ دیتا ہے

باب بارہوان پہلے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے بثرہ اور جرب کے بیان مین ہے جو گردے کے اندر اور جمیع آلات بول مین ظاہر ہوتی ہے

اور وہ اس طرح پر ہے کہ چھوٹی چھوٹی پھنسیان گردہ وغیرہ مین پیدا ہون اور تیزی اور شوریت کے سبب خارش لائین اگر بثرہ گردہ مین ہو تنہا تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ درد اور جلن لازم رہے اور گردہ کے اندر نہایت سوزش و حرارت معلوم ہو اور ممکن ہے کہ تپ بھی غلبہ کرے اور پیاس سے خالی ہو اور اگر بثرہ مجاری بول اور قضیب کے اندر ہو تو درد اور جلن پیشاب کیوقت محسوس ہو اور بعد ایکساعت کے موقوف ہو جائے اور سوزش پیغولہ ران مین بھی ہو اسکا جلد علاج کرین تو جلد صحت ہو جائیگی اور اگر غفلت کرین تو نوبت قرحہ کی پہونچیگی اور کام دشوار ہوگا اور نشانی جرب گردہ کی یہ ہے کہ خارش گردہ کے اندر ہو اور پیشاب مین لعاب غلیظ مانند گھلی ہوئی منی کے باہر نکلے اور اگر جرب مجاری بول او قضیب کے اندر ہو تو خارش پیغولہ ران اور قضیب کی جڑ مین ہوگی اور وقت جاری ہونے پیشاب کے وغیرہ ہوگا اور خصیون مین بھی مشارکت خارش معلوم ہوگی اور جسوقت درد محکم ہو جاتی تو پیشاب مین رسوب نخالی ظاہر ہوگی

علاج اس بیماری مین چاہیے کہ فصد اور حجامت کمرگاہ اور حقنہ سے علاج کرین مگر مسہل کی دوائین نہ پلائین اسلیے کہ مسہل کی دوائین مواد کو اوپر سے نیچے اوتار دیتی ہین اور اس علت مین اوسکی وجہ سے تکلیف زیادہ تر ہوتی ہے اور ترتیب علاج کی یہ ہے کہ اگر کوئی امر مانع نہو اور قوت بیمار کی قائم ہو تو فصد باسلیق کی کھولین بعد اوسکے کمرگاہ پر حجامت کرین پھر حقنہ عمل مین لائین صفت حقنہ خسک او رمالو اور اکلیل الملک ہر ایک ایک مشت اطراف کرنب اور اطراف چقندر ہر ایک ایکدستہ تخم قرطم نیم کوفتہ اور تخم السی اور تخم میتھی اور بھوسی گیہون کی اور خطمی ہر ایک ایک مشت لسوڑہ اور عناب ہر ایک بیست جو کوفتہ دو مشت بدستور پکا کر ایکسو تولہ اوسمین سے لیوین اور ساڑھے چار تولہ

روغن بنفشہ اور تین تولہ شکر سفید اور پونے دو ماشہ نمک پسا ہوا اوسمین شامل کر کے ہر روز عمل مین لائین اور بعد ہیر تین
دفعہ قے کرین اور بعد قے کے کچھ کھانا اور پانی نوش نکرین یا گلاب گرم ساڑھے چار تولہ اور غذا اس بیمار کے لیے شوربا مرغ
چوزہ وغیرہ اور پالک وغیرہ اور جب زمانہ طول کھینچے تو غذا اوسکی غورہ اور سماق اور آب انار دانہ وغیرہ سے مقرر کرین
لیکن بہت ترش نچاہیے اور بعد تنقیہ کے یہ سفوف کام مین لائین **صفت** اوسکی کھیرے کے بیج اور ککڑی کے بیج
اور خربوزہ کے بیج ہر ایک ساڑھے ستره ماشہ نشاستہ اور گوند ببول کا اور کتیرا ہر ایک سات ماشہ تخم خشخاش سفید
اور اجواین خراسانی ہر ایک سات ماشہ ست ملیٹھی کا دو ماشہ چھ چاول خرفہ کے بیج تین تولہ سبکو کوٹین اور تین تولہ
اسپغول اوسمین ملائین مقدار خوراک ہر صبح ساڑھے دس ماشہ دو تولہ شربت انجیر کے ساتھ اور ساڑھے دس ماشہ
آب شاہترہ جوش کرین اور ساڑھے چار تولہ شراب شیرین اوسمین شامل کر کے نوش فرمائین اور سر قضیب کے اندر سپیداب
ابیض روغن گل اور شیر عورت مین گھسکر پکائین اور سب چیزون سے بہتر گندھک کا پانی مین بیٹھنا ہے اور وہی پانی پینا
چنانچہ ابوالحسن الترجی کہتا ہے کہ ایک شخص کو یہ بیماری ظاہر ہوئی تھی اور بہت اوسنے تکلیف اٹھائی تھی مینے اوس سے
کہا کہ گندھک کے پانی مین بیٹھے اور وہی پانی ہر وقت نوش کرے اوسنے ویسا ہی کیا خدا کے حکم سے اوسکو صحت ہونی
شروع ہوئی پھر بعد دس دن کے جو میرے پاس آیا تو مینے دیکھا کہ سب بیماری اوسکے جسم سے زائل ہوگئی تھی
اور جس جگہ کہ پانی گندھک کا موجود نہو تو گندھک کو شراب مین جوش کرین اور اوس شراب سے قدرے قدرے پیئین اور یہی
ابوالحسن کہتا ہے کہ میرے زمانہ مین ایک طبیب تھا کہ وہ اس بیماری کے لیے آب آہنگران پینے کو بتلاتا تھا اور پھر
وہی کہتا ہے کہ ایک کنیزک کو یہ بیماری عارض ہوئی ابوطاہر طبیب نے حکم دیا کہ فلیتہ آب آہنگران مین ترکر کے رحم مین
رکھنا چاہیے کنیزک نے یہی علاج کیا اور جلد بیماری اوسکی جاتی رہی **صفت سفوف** سودمند بنسلوچن
سات ماشہ خرفہ کے بیج ساڑھے دس ماشہ گوند ببول کا اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک سات ماشہ ریوند چینی ساڑھے
تین ماشہ زرشک دو تولہ مامیران چینی ساڑھے تین ماشہ گچ سفید بریان ساڑھے چار تولہ گندھک خوردنی تین تولہ
شکر طبرزد چھ تولہ ککڑی کے بیجون کی گری اور کھیرے کے بیجون کی گری ہر ایک تین تولہ مقدار خوراک ساڑھے ستره ماشہ
لعاب اسپغول کے ساتھ صبحکو اور سوتی وقت سات ماشہ سرد پانی کے ساتھ دین اور گردہ اور قضیب اور زہار پر

اوسکے گرد اگرد روغن گل گرم کرکے ملین اور ہر تین روز مین حمام کرین اور آبزن مین بیٹھین صفت حسوی سود صید لیوین کنجد بریان تین تولہ شکر طبرزد ساڑھے چار تولہ نشاستہ چودہ ماشہ آٹا مٹر کا ساڑھے دس ماشہ کنجد کو کوٹین اور بدستور اشامہ تیار کرین اور روغن بادام اوسمین ٹپکا کر بیمار کو پلائین اور طبیب بیان کرتے ہین کہ گدہی کا دودہ اسمرض مین بھی نہایت نافع ہے

باب تیرہوان پہلی جزو سے اٹھارہوین گفتار کی گردہ کی رگ شگافتہ ہونیکے بیان مین ہے اور خون سے پیشاب کے ذکر

اسباب خون آنے کے مجاری بول سے سات طرح ہین ایک کثرت خون کی ہے خام بدن مین اور گردہ کی رگو نمین کہ اوسکے سبب سے کوئی رگ کھل جانے یا پھٹ جانے دوسرے یہ کہ غذائین اور دوائین تیز کھائی جائین جیسے کالی مرچ اور سپندان سفید اور فرفیون اور صمغ سداب اور حب البلسان (؟) اور مانند اوسکے تیسرے یہ کہ کوئی زخم یا ضرب کسی طرح کا آسیب گردہ پر پہونچے اور کوئی رگ پھٹ جائے یا موہنہ کسی رگ کا کھل جائے چوتھی کثرت جماع کی ہے پانچوین غلبہ تری کا ہے کہ اوسکے سبب سے کوئی رگ آغشتہ ہوکر بارک ہوجاتی اور خون اوسمین سے جاری ہوچھٹے یہ کہ ریح گردہ کے اندر بند ہوجائے اور رگونکو کھینچے اور شق کردے ساتوین یہ کہ بسبب سوء مزاج سرد اور خشک کے کوئی رگ پھٹ جائے اور یہ اسباب یا خاص گردہ مین واقع ہوتے ہین یا مثانہ کے اندر یا مجاری بول مین یعنے پیشاب کے راستونمین جو درمیان گردہ اور مثانہ کے ہین

نشانیان اگر سبب اوسکا کثرت خون کی ہو تو کبھی کبھی خون پیشاب مین ملکر آئے یا کبھی خون صرف آئے کثرت سے اور پر ہونا رگون کا اور نشانیان خون کے غلبہ کی اوسپر گواہی دین اور اگر سبب اوسکا کھانا تیز دواؤن اور غذاؤن کا ہو تو اسباب اوسکے نشانیان اوسکی ہین اور گرم گرم جلن کے ساتھ خون کا نکلنا اور اگر سبب اوسکا کوئی آسیب اور صدمہ اور زخم ہو تو اسباب اوسکے نشانیان اوسکی ہین اور یکایک عارض ہونا اس علت کا اور ایک دفعہ کثرت سے خون کا نکلنا گواہی دیگا اور اگر یہ علت بہت جماع کرنے سے ہو تو اوسکے اسباب علامت اوسکی ہین اور اگر غلبہ رطوبت سے ہو تو سبب نشانیان رطوبت کی اوسپر گواہی دینگی اور خون کم کم ٹپکیگا اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج سرد اور خشک ہو تو نشانیان اوسکی اکثر مقامات پر بیان ہوگئی ہین اور اگر سبب اوسکا ریح ہو کہ گردہ مین داخل ہوگئی ہو تو نشانیان ریح کی اوسپر گواہی دینگی کہ وہ اکثر مقامات پر مذکور ہوچکی ہین اور جاننا چاہیے کہ جو خون کہ خاص گردہ سے آئے بہت جاری ہوگا اور متلی عارض ہوگی اور کبھی وہ خون گرہ بندہ کر مانند پارہ جگر کے باہر نکلیگا اور پشت اور پسلیون مین درد بشدت عارض ہوگا اور جو خون کہ مجاری بول سے آئے یعنے پیشاب کے راستونسے جو گردہ اور مثانہ کے بیچ مین ہین تو بعولہ ران اور تہیگاہ مین درد ہوگا اور خون تھوڑا نکلیگا اور جو خون کہ مثانہ سے

آتا ہو وہ نہایت تھوڑا ہوگا اسلیے کہ مثانہ کی رگین اتنی بڑی نہیں ہین کہ جنمین خون بہت ہو اور کبھی خون اوس طرح
آتا ہے جو گردہ مین ہوتا ہو لیکن وہ خون صرف نہین ہوتا بلکہ پیپ کے ساتھ ملا آتا ہو اور یہ سب جو بیان کیا گیا کبھی
ایسا ہوتا ہو کہ خون صرف باہر نکلتا کبھی پیشاب مین ملا آتے اور نشانیان اور علاج قرحہ کا باب جداگانہ مین بیان
کیا جائیگا انشاء اللہ تعالی **علاج** اگر دونی امراض ہو تو دونون ہاتھون کی فصد باسلیق کھولین اور طاقت کے
موافق خون لین اور غلیظ غذاؤن اور ادرار کرنیوالے شربتون سے بیمار کو باز رکھین اور سفوف کا کنج کھلائین **صفت**
اوسکی کہربا ساڑھے تین ماشہ ریوند چینی دو ماشہ چھ چاول افیون مصری چار رتی ڈیڑھ چاول کندر گل مختوم گل قبرسی
نشاستہ کتیرا صمغ عربی ہر ایک سوا پانچ ماشہ کا کنج بیس عدد صمغ کا کام سات ماشہ اور یہ ایک دوا ہے کہ یمن سے
سب طرف جاتی ہے اور عورتین اوسکو واسطے فربہی کے کام مین لاتی ہین اور اوسکے درخت کو عشر کہتے ہین اور ودع
سوختہ یعنی گھونگا جلایا ہوا اور مونگے کی جڑ او عقیق ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹین اور نصف اس سب دوا سے
بارتنگ کے پانی مین گوندہین اور دوسرا نصف حصہ اوٹھا رکھین پس صبح کو اوس دوا مین سے جو نصف گوندی ہوئی ہے
ساڑھے تین ماشہ لیکر ہمراہ ساڑھے چار تولہ شربت مورد یا شربت غورہ یا شربت ریباس کے بیمار کو کھلائین اور وہ نصف
دوا جو کوٹی ہوئی رکھی ہے بقدر چہار ایک وزن تخم خیارین اور تخم خربوزہ اور تخم کدو سے لیکر کوٹین اور اوسمین ملائین اور
رات کو سوتے وقت سات ماشہ اوسمین سے شربت مورد یا رب بہی کے ساتھ دین اور اگر تپ یا پیاس اور حرارت
غالب ہو تو یہ معجون اور سفوف کشکاب کے ساتھ کھلائین اور اوسکے چھ ساعت کے بعد سکنجبین سفرجلی پلائین اور
غور کرین اگر یہ خون جو آتا ہے سیاہ اور غلیظ ہو تو ہرگز نہ بند کرنا چاہیے اور جب دیکھین کہ رنگ اوسکا بدل گیا اور قوام بھی
رقیق ہو گیا اوسوقت بند کردین اور ابو الحسن الترنجی کہتا ہے کہ مین نے ایک چیز واسطے گردہ سے خون آنے کے علاج مین امتحان
کی ہے اور وہ گوشت ایک مچھلی کا ہے کہ جسکو عربی مین سمک المار با کہتے ہین اور وہ فارسی مین مار ماہی اور ترکیب اوسکی
استعمال کی یہ ہے کہ اوس مچھلی کا گوشت جلائین کہ سیاہ ہو جائے ایک جزو اوسمین سے اور ایک جزو گل مختوم اور ایک جزو سعد
یعنی موتھا لیکر سبکو کوٹین اور باہم ملائین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ہمراہ ساڑھے چار تولہ شربت مورد یا شربت غورہ
یا شربت ریباس کے کام مین لائین **صفت سفوف نافع** اظفار الطیب یعنی نکھ اور رائک کہ مرکب دوا ہے اور یہ بھی
جالینوس کی ایجاد اور کندر اور بلوط اور اقاقیا کہ ایک ببول کے درخت کا عصارہ ہے سبکو پیسین مقدار خوراک چھ رتی

[illegible]

سواد و چاول سرد پانی کے ساتھہ دین **صفت اقراص کہربا** کہ واسطے اس علت کے مخصوص ہے لیوین صمغ مذکور ساڑہی
ستر ہ ماشہ گلنار اور عصارہ لحیۃ التیس ہر ایک پونی نو ماشہ کندر سات ماشہ اجمودہ کے بیج ساڑہی تین ماشہ افیون سات
ماشہ اور بد ستور قرص بنائین ہر ایک قرص ساڑہی چار ماشہ مقدار خوراک ایک قرص نقیع سماق کے ساتھہ دین **صفت**
اقراص شب شب یمانی ساڑہی تین ماشہ کتیرا سات ماشہ گوند ببول کا دم الاخوین گلنار ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سبکو
خرفہ کے پتوں کے پانی مین گوندہین اور قرص بنائین **صفت قرص دیگر** کتیرا تخم خشخاش کل ارمنی عصارہ لحیۃ التیس
صمغ آلو سیاہ کہربا سبکو برابر وزن لیکر بارتنگ کے پانی مین گوندہین اور قرص بنائین **صفت قرص دیگر**
تخم خیار اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک چودہ ماشہ گلنار سات ماشہ بارتنگ کے پانی مین گوندہین اور قدری گلنار اور شاخ
گوزن سوختہ اور عصارہ لحیۃ التیس قضیب کے سوراخ مین ٹپکانا سودمند ہے اور قابض پانیون مین بٹھانا نہایت نافع ہے
اور ضمادہای قابض استعمال کرنا مفید ہے **صفت آبزن قابض** برگ مورد تر اور مازو اور گلنار اور جوز السرو اور
انار پوست اور گلاب کے پھول سرخ لیکر سبکو پکائین اور صاف کرین اور بیمار کو اوسمین بٹھائین **صفت ضماد**
مسور پوست کندر اور سیب پہاڑی اور بہی پہاڑی اور تخم مورد اور تخم خشخاش لیکر سبکو کوٹین اور برگ مورد تر کے
عصارہ مین گوندہین اور گردہ کے مقام پر لگائین اور اگر اقاقیا اور گلنار اور سماق اس ضماد مین اضافہ کرین بہتر ہوگا
اور چاہی کہ جماع کرنے اور سب طرح کی حرکتون سے بیمار کو بچائین اور طعام سماق با اور غورہ با اور انار با اور بکری کے پائے
اور فالودہ نشاستہ اور روغن بادام تجویز کرین اور اگر حاجت قوی کی ہو تو بیمار کو چرب اور شیرین غذائین کھلا کرتے
کرائین اور کوئی دوا تیز نہ کہ واسطے ندین اور ابو الحسن الترنجی کہتا ہے کہ اس باب مین عجیب عجیب علاج اکثر آدمیون سے
مین نے سنے ہین کہ اونکا نشان کسی کتاب مین پایا نہیں جاتا اونمین سے ایک یہ ہے کہ ایک معتمد کی زبانی مجھکو معلوم ہوا
کہ تین تولہ نوشادر ساڑہی تین ماشہ گل مختوم کے ساتھہ پیسکر استعمال کرنا چاہیے مین نے یہ بات سنکر اوسیدن
اوسکو آزمایا حقیقت مین اثر اس دوا کا کامل پایا یعنی اوسیدن خون بند ہو گیا اور دوسری نقل یہ ہے کہ ایک آدمی
بصرہ مین بیضہ شترمرغ سے اس بیماری کا علاج کرتا تھا اور اوسکے اوپر شراب قابض دیتا تھا مین نے بھی یہ دیکھکر ایک
بیمار کا علاج اسیطور پر کیا اوسیدن خون بند ہو گیا پھر مین نے عسر البول کے مرض مین اوسی آزمایا نفع اوسکا
اوسمین بھی بخوبی پایا پس معلوم ہوا کہ واقعی بیضہ شترمرغ کی خاصیت عجیب و غریب ہے اور تیسری نقل یہ ہے کہ بغداد مین
کسی اصفہانی آدمی کو یہ علت عرصہ سے لاحق تھی اور بہت تکلیف اوسنے اوٹھائی تھی اور نہایت لاغر اور تباہ ہو گیا تھا
پھر ایک مدت کے بعد مین نے جو اوسکو دیکھا تو تندرست اور قوی پایا پوچھا کہ تیری بیماری کس چیز سے دور ہوئی اوسنے
جواب دیا کہ خیار بریان کھانے کا اتفاق ہوا تھا کہ اوسکے سبب سے خدا نے مجھکو اچھا کر دیا مین نے کہا غلط ہے یہ سبب
ازالۂ مرض کا نہیں ہوا بلکہ تیری بیماری کا مواد پہلے ہی سے نکل گیا ہوگا اور تو گمان کرتا ہے کہ خیار نے نفع بخشا ہے

اوس آدمی نی قسم کھائی کہ مین نی خیار کو اور بہت بیمارون پر آزمایا ہی سبب اوس سی نفع اوٹھایا ہی یہ سنکر مجھکو تعجب ہوا
اور واسطے امتحان کے مینے بھی ایک بیمار کو کھلایا خدا کی عنایت سی بخوبی نفع اوسکا پایا اور یقین اوسکے کلام کا ہوگیا اور
اگر سبب علت کا سوء مزاج سرد اور خشک ہو تو وہ حقنہ کرین جو شیر بز اور گوشت کبوتر بچہ اور روغن دنبہ سے تیار کیا ہو
اور غذا مین چربی بط کی اور چربی مرغ کی داخل کرین اور تخم خشخاش اور قند سی حلوا بنا کر کھلائین اور چنبیلی اور سوسن کا
تیل گردہ پر ملنا نہایت مفید ہی اور اگر سبب علت کا کوئی زخم اور کوئی آسیب ہو تو فصد کھولین اور سبک غذائین
کھلائین اور گل ارمنی اور ایلوا اور اقاقیا اور رسوت اور مر مکی گلاب اور سرکہ مین گھسکر ضماد کرین اور قے نہایت
نافع ہی اور اگر دستونکی حاجت پڑی تو نرم حقنہ عمل مین لائین اور اگر سبب علت کا غلبہ رطوبت کا ہو تو اول بیمار کو
قے کرائین اور سوء مزاج تر کے علاج مین مصروف ہون جسطور ہی کہ اپنی مقام پر مذکور ہی اور اگر کسی تیز دوا کھانے سی یہ علت
لاحق ہو تو سب تدبیرونسی بہتر یہ ہی کہ اوسیوقت بیمار قے کرے اور پھر شیر تازہ نوش کرے **صفت حسو** کہ اوسکو
پی کرتے کرنی چاہیی بکری کا دودہ ڈیڑہ پاؤ گائیکا دودہ نو تولہ گائی کا گھی نو تولہ اسکو لیکر جوش کرین بعد اوسکی میدہ
گیہونکی آٹے کا ساڑہی سترہ ماشہ داخل کرین جب پکجاتے بیمار کو کھلائین اور اوسپر نیمگرم پانی بہت پلائین یہان تک کہ
قے کرے اور اگر یہ حسو واسطے غذا کے دینا چاہین تو وزن گائی کے گھی کا تین تولہ کرین اور دودہ کو اوسکے ساتھہ خوب
پکائین اور قدری شکر داخل کرین اور روغن بادام بھی تھوڑا سا ملکا ئین یہ حسو اس علت کی سب قسمونکو نافع ہے

باب ۱۴ چودہوان پہلی جزو سی اٹھارہوین گفتار کے خون بستہ ہونے کے بیان مین ہے

مجاری بول مین جسوقت پیشاب کی راہ سی خون آتا ہو اور بغیر کسی علاج صائب کے یکایک رک جائے اور پیشاب
بدشواری باہر آئے اور گردہ اور مجاری بول مین گرانی اور تمدد ظاہر ہو تو معلوم کرنا چاہیے کہ خون گردہ یا مجاری بول مین
بستہ ہوگیا ہی یعنے جم گیا ہے **علاج** اون مفرد دوا ؤنمین سی جو خون بستہ کو کھولتے ہین فرماتا ہی اور شیخ عود اور
فاوانیا اور حب بلسان اور اظفار الطیب یعنی نکھہ اور پنیر مایہ خرگوش و غاریقون اور زراوند طویل لیکن فرماتا
ہونے سات ماشہ دین اجمودہ کے پانی یا گرم پانی کے ساتھہ اور عود اور فاوانیا سات ماشہ دین آب گرم کی ساتھہ
اور اظفار الطیب سات ماشہ دین آب گرم کی ساتھہ اور حب بلسان نو ماشہ دین آب گرم کے ساتھہ اور پنیر مایہ خرگوش

ساڑھے تین ماشہ دین یا ساڑھے چار ماشہ تخم وآب کے ساتھ اور غار یقون لیونی سات ماشہ دین تخم وآب کے ساتھ اور زراوند لیونی سات ماشہ دین تخم وآب کے ساتھ یا شراب ممزوج یا سکنجبین یا آب گرم کے ساتھ اور اگر سیب کو جلاتین اور راکھ اوسکی ساڑھے تین ماشہ لیکر پنیر مایہ خرگوش مین ملاتین اور بابونہ اور سداب پانی مین پکا کر صاف کرین اور اوسکو اس پانی کے ساتھ کھلاتین تو چند روز مین خون بستہ کھل جائیگا اور ہمیشہ کھانا سکنجبین کا مجاری بول کو پاک کرتا ہے

باب پندرہوان پہلی جزو سے اٹھارہوین گفتار کے قرحہ گردہ اور قرحہ آلات بول کے بیان مین ہے اور معالجات مین اوسکے

جاننا چاہیے کہ آلات بول مین سے گردہ ہے اور مثانہ اور مجری بول یعنی وہ راہ جو درمیان دونون کے ہے کہ اوس راستہ کو طبیب عربی مین براٰنج کہتے ہین اور تفسیر براٰنج کی اہل خراسان موری آبخانہ لکھتے ہین اور اسباب زخم گردہ اور مثانہ اور مجاری بول کے سب یکسان ہین اور علاج بھی اسکی ایک دوسرے نزدیک ہین لیکن نشانیان ہر ایک کی البتہ جدا جدا ہین پس معلوم کرین کہ اسباب قرحہ کی تین نوع پر ہین ایک یہ کہ کوئی سبب اسباب تفرق اتصال سے واقع ہو جیسے گذرنا کسی خلط تیز کا کہ آلات بول پر گذر کرے اور اونکو چھیلڈالے اور جیسے گذرنا کسی پتھری کا اون پتھریون سے جو گردہ مین پیدا ہوں اور اوس مقام سے کوئی پتھری جدا ہو اور مجاری پر آکر خراش کرے اور زخم ڈالدے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسی اور عضو مین بالای گردہ کوئی زخم ہو اور پکجائے اور پیپ پڑ جائے اور وہ پیپ اوس مقام سے نیچے اوترے اور آلات بول پر گذر کرے اور وہان زخم ڈالدے اور تینون سببون سے دوسرا سبب قرحہ کا ورم ہے کہ گردہ مین ہو اور وہ پک کر پھوٹ گیا ہو اور تیسرا سبب قرحہ کا یہ ہے کہ کوئی رگ پھٹ جائے یا مونھہ کسی رگ کا کھلجائے اور خون ٹپکنے لگے اور علاج ناصواب عمل مین آئے یا کوئی پھنسی چھوٹی نکل آئے اور صاحب علت علاج سے غفلت کرے اور رفتہ رفتہ قرحہ پڑ جائے **نشانیان** اگر قرحہ خاص گردہ مین ہو تو خاص نشانیان اوسکی یہ ہین کہ درد کمر گاہ مین محسوس ہو اور پہلو ہای کوچک تک کہ جنکو عربی مین اضلاع الخلف کہتے ہین پہونچے اور کبھی درد قطن مین اور رانون تک پہونچے اور کبھی درد اوپر کو رجوع کرے اور مثانہ تک پہونچے اور پیاس بہت غالب ہو اور متلی اور عسر بول خالی ہو یعنی پیشاب بدشواری باہر نکلتا ہو اور اگر قرحہ گوشت مین گردہ کے ہو تو کبھی کبھی پیشاب مین ریزے گوشت کے باہر نکلینگے اور اگر غشاء گردہ مین ہو تو بیمار درد سے بیقرار ہوگا اور شدت درد کی اور جلن بہت معلوم ہوگی اور نبض صلب ہوگی اور اگر قرحہ مجاری بول مین ہو یعنی اون راستون مین پیشاب کے جو بیچ مین گردہ اور مثانہ کے ہین تو درد ناف کے اندر اور تہیگاہ اور بیغولہ ہای ران مین ہوگا اور پیشاب تھوڑا تھوڑا بڑی مشکل اور نہایت دشواری سے اوترےگا اور باہر نکلتے وقت درد بشدت بول کے مقام پر ہوگا اور پیشاب مین پتلی پتلے چھلکے اور بہت چھوٹے چھوٹے باہر آئینگے اور گوشت کا ریزہ نہوگا اور پیپ بہت کم نکلیگی اور ہاتھہ پاؤن ٹھنڈے ہونگے اور ممکن ہے کہ تمام بدن سرد ہو جائے اور ایسا معلوم ہو کہ گویا تپ لرزہ ہے اور اگر قرحہ مثانہ مین ہو تو پیڑو کے اندر اور قضیب کی جڑ مین درد محسوس ہوگا اور بیغولہ ہای ران

پھونچیگا اور پیشاب مین پیپ آئیگی اور خون اوسمین سے بہت تھوڑا اور پتلا نکلیگا اور اگر قرحہ تنہا گردہ مین یا تنہا مثانہ
مین یا تنہا مجاری بول مین ہو تو نشانیان خاص ہر ایک کی جداگانہ ظاہر ہونگی اور اگر قرحہ مجاری بول اور مثانہ مین
بھی ہو تو سب نشانیان جو بیان کیگئین باہم ہونگی اور صعوبت علت کی اور سہولت اعراض کی اور نشانیان سے طرح
کی واضح ہونگی **علاج** اگر قرحہ گردہ مین ہو اور خاص نشانیان سب ظاہر ہون تو اول غور کرین کہ درد کونسی طرف ہے
اگر داہنی طرف ہو تو بائین ہاتھ کی فصد باسلیق کھولین اگر کوئی امر مانع نہو اور جو درد بائین طرف ہو تو داہنے ہاتھ
کی فصد کھولین اور جو درد دونون طرف معلوم ہو تو دونون ہاتھونکی فصد کھولنی چاہیے کیونکہ وہ نشان اس بات کا ہے
کہ قرحہ دونون گردون مین ہے اور اگر قرحہ مجاری بول مین ہو تو فصد صافنین کی کھولنا بہتر ہے بعد اوسکے ایسی تدبیر کرین کہ
قرحہ کو دھو دے اور پیپ کو اوس جگہہ سے پاک کردے پھر تدبیر زخم بھرنے کی کرین لیکن اگر تپ نہو اور مزاج بیمار کا گرم ہو تو
اس جوشاندہ وغیرہ سے پیپ کو پاک کرین **صفت جوشاندہ** اجمودہ کی جڑ اور سونف کی جڑ اور اذخر کی جڑ ان
تینون دواؤن کو پکائین اور صاف کرین اور ماء العسل مین ملا کر بیمار کو پلائین **صفت سفوف گرم** کہ پیپ کو
پاک کرتا ہے فطراسالیون اور اجمودہ کے بیج اور سونف رومی اور فو کہ ایک گھاس ہے اجمودہ کی شکل اور بو کا ایک
گھاس ہے مانند سویا اور راسن خشک اور لکڑی کے بیجون کی گری اور کھیرے کے بیجون کی گری اور خربوزہ کے بیجونکی
گری سبکو کوٹین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ ماء العسل کے ساتھہ دین **صفت سفوف دیگر** اجمودہ کے
بیج اور سونف دیسی اور سونف رومی اور فطراسالیون اور زوفاے خشک ہر ایک سات ماشہ کندر ساڑھے دس ماشہ
مقدار خوراک سات ماشہ ماء العسل چھہ تولہ کے ساتھہ کھلائین اور غذا تیہو اور چکور اور چڑیا کا گوشت اور اوسکے سوا
اور مناسب چیزین مقرر کرین اور اگر تپ غالب ہو یا مزاج گرم ہو تو قرحہ کو خربوزہ کے بیجون کے پانی اور لکڑی کے
بیجون کے پانی اور کھیرے کی بیجون کے پانی سے جلاب یا ماء العسل ملا کر دھووین اور اگر بیمار تحمل کرسکے تو ان بیجونکو
ساتھہ کسوم کے بیج کوٹین اور جلاب مین گوندھین اور مغز چلغوزہ کوٹا ہوا اور قدرے تخم کرفس ماء العسل کے ساتھہ
دین گردہ اور مثانہ کو پیپ سے پاک کرتا ہے اور گدہی کا دودھ بیجون کے پانی کے ساتھہ اس علت مین نہایت نافع ہے
اور غذا غورہ اور سماق اور انار دانہ سے مزورہ تیار کرکے دین اور اگر قرحہ پاک نہو اور پیپ اوسکی رک جائے تو بیمار کو
اوس آبزن مین بٹھائین کہ جسکے پانی مین خسک اور سہنراج اور بھوسی گیہونکی اور برنجاسف اور قدرے بیٹ کبوتر کی
پکائی ہو اور بنفشہ اور زہار کو روغن سے چرب رکھین اور اگر خون اور پیپ آنے کے ساتھہ درد شدید ہو تو اون سفوفات
مین جو بیان کیے گئے ہین اجواین خراسانی اور پوست بیخ تفاح اور افیون موافق حاجت کے اضافہ کرین اور آبزن کے
پانی مین پوست خشخاش پکائین اور شیاف ابیض آنکھون کے علاج مین بیان کیا گیا ہے عورت کے دودہ مین
حل کرکے روغن مین ملائین اور پچکاری کے ذریعہ سے قضیب کے سوراخ مین ٹپکائین اور مثانہ کو ہمیشہ روغن گل

چرب کہیں **صفت حقنہ** کہ درد کو بجھاتا ہی کشک جو اور بھوسی گیہونکی اور آب برگ عصی الراعی یا پانی بارتنگ کا سبکو پکائین مانند کشکاب کی اور صاف کرین اور روغن گل لیوین اور سرکہ ڈی نمک اور عصی الراعی کے پانی یا بارتنگ کے پانی مین ملائین اور نرم آگ پر پکائین یہانتک کہ پانی جلجائی اور روغن باقی رہی اوسمین سے تین تولہ لیکر اوس کشکاب چالیس تولہ مین ملائین اور نیمگرم کرکے حقنہ فرمائین **صفت سفوف** کہ درد کو بجھاتا ہی لیوین اجواین خراسانی چار رتی ڈیڑہ چاول اور افیون دو رتی اور ککڑی کے بیجون کی گری سات ماشہ تخم کاہو ساڑہی تین ماشہ تخم خرفہ ساڑہی تین ماشہ یہ سب ایک خوراک ہی او سیوقت درد کو ساکن کرتا ہی اور شربت بنفشہ اور شربت خشخاش اور گدہی کا دودہ درد کو بجھاتا ہی اور اسی طرح قرص کا کنج درد کو ساکن کرتا ہی اور زخم کو بھرتا ہی **صفت اوسکی** ککڑی کے بیجونکی گری اور کھیرے کے بیجون کی گری ہر ایک سات ماشہ گل ارمنی اور گوند ببول کا اور کندر اور دم الاخوین ہر ایک پونی نو ماشہ تخم خشخاش سفید اور مغز بادام شیرین اور ست ملیٹھی کا اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک سات ماشہ افیون ساڑہی تین ماشہ کاکنج چھہ عدد مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ شربت بنفشہ کے ساتھ دین **صفت لنسخہ دیگر** اجواین خراسانی اور اجمودہ کے بیج ہر ایک پونی دو تولہ سونف دیسی سات ماشہ زعفران اور چوکے کے بیج اور مغز چلغوزہ اور افیون اور کندر اور مغز بادام تلخ پہاڑی ہر ایک ساڑہی دس ماشہ کاکنج پچیس عدد ککڑی کے بیج ساڑہی تین تولہ شہد اتہ پونے دو تولہ سبکو لیکر کوٹین مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ میفختج کے ساتھ دین اور بعضی نسخونمین کاکنج پچاس عدد ہی اور کندر کا وزن سات ماشہ اور لازم ہی کہ جب پیپ بخوبی پاک ہوجائی اور خون بغیر پیپ کے صاف آنی لگی تو تدبیر زخم بھرنے کی عمل مین لائین اور قرص خشخاش اس باب مین نہایت نافع ہی **صفت قرص خشخاش** تخم خشخاش سفید اور سیاہ ہر ایک سات ماشہ اجواین خراسانی دو ماشہ چھہ چاول کتیرا اور گوند ببول کا اور نشاستہ اور گل ارمنی اور گل قبرسی اور گل مختوم اور گلاب کی پھول سرخ اور گلنار اور سماق ہر ایک ساڑہی تین ماشہ بسبلوچن اور کہربا ہر ایک سوا پانچ ماشہ کندر پونی دو ماشہ ریوند چینی ایکماشہ تین چاول سبکو کوٹین اور چھانین اور بارتنگ کی پتون کے پانی مین گوندہین اور قرص بنائین مقدار خوراک ساڑہی چار ماشہ سے سات ماشہ تک سکنجبین سفرجلی ساڑہی چار تولہ یا کشکاب ساڑہی چار تولہ کے ساتھ دین اور اگر اس قرص مین دم الاخوین اور تخم مورد اور کاغذ سوختہ اضافہ کرین تو زخم بھرنے مین قوی الاثر ہوگا

[illegible]

اور اگر قرحہ مثانہ مین ہو تو سفوفات کہ اندر حب القلت یعنی کلتھی اور ودع سوختہ یعنی گھونگا جلایا ہوا اور موتی بے سوراخ زیادہ کرنی چاہیین اور روغن گل کہ پکائین عصارہ لحیۃ التیس کے ساتھ جوش کرنا چاہیے تاکہ قوت اوسکی حاصل کرے اسلیے کہ مثانہ جسم عصبانی ہے یعنی ایک عضو پٹھے دار ہے قرحہ اوسکا ایک مدت مین اچھا ہوتا ہے اور زخم بہت دنون مین بھرتا ہے اور پیڑو اور گردہ پر ضمادات قابض رکھنی چاہیین **صفت ضماد** آٹا جو کا اور گیگ بغدادی بریان اور گلنار اور رسوت اور شیاف مامیثا اور برگ سماق اور خرما ہی قسب سبکو کوٹین اور بارتنگ کے پتون کے پانی مین گوندہین **صفت ضماد دیگر** گلاب کے پھول سرخ اور گلنار فارسی اور سماق اور نشاستہ اور کندر اور برگ مورد اور سیب کا گودہ اور بہی ترش کا گودا لیکر برابر وزن سبکو کوٹین اور مورد تر کے پانی مین گوندہین یا بہی کے پانی مین اور اگر برگ مورد اور برگ عوسج کہ ایک درخت ہے پر خار قریب بدرخت انار اور خرنوب نبطی اور انار پوست پانی مین پکائین اور کپڑا اوسمین بھگو کر مقام گردہ اور پیڑو اور بیچ کمر ان اور زہار پر رکھین نہایت نافع ہوگا اور اگر قرحہ مجاری بول مین ہو تو ضماد کبھی کبھی رکھین ہر وقت نہ لگائین **صفت معجون** کہ گوشت نیا جماتی ہے اور زخم کو بھرتی ہے گوگل اور صمغ البطم اور گل ارمنی اور گل مختوم سبکو برابر وزن لیکر گوندہین مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ شراب شیرین کے ساتھ نوش فرمائین **صفت سفوف** کہ یہی خاصیت رکھتا ہے گل مختوم اور گل قبرسی اور قیمولیا مغسول ہر ایک سات ماشہ بنسلوچن اور گوند ببول کا اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ تخم بارتنگ ساڑہے دس ماشہ مونگے کی جڑ اور کہربا اور شاخ گوزن سوختہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ مقدار خوراک پونے نو ماشہ شربت خشخاش یا رب سیب وغیرہ کے ساتھ دین **صفت سفوف دیگر** قرحہ کو صاف کرتا ہے اور زخم کو بھرتا ہے کھیرے کے بیج اور ککڑی کے بیج اور خربوزہ کے بیج ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ گل ارمنی اور گل قبرسی اور گل مختوم اور دہنیہ خشک اور نشاستہ اور کتیرا اور صمغ فارسی اور تخم خرفہ اور بنسلوچن ہر ایک سات ماشہ اجمودہ کے بیج اور سونف رومی اور تخم قثا خشک اور دم الاخوین اور کہربا ہر ایک ساڑہے تین ماشہ ریوند چینی ساڑہے تین ماشہ لیکر سبکو کوٹین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ شربت ریباس وغیرہ کے ساتھ دین اور صمغ فارسی جو اس سفوف مین ہے صمغ آلو سے مراد ہے **صفت قرص** کہ قرحہ کو پاک کرتا ہے اور زخم کو بھرتا ہے صمغ فارسی یعنے گوند آلو کا اور صمغ عربی یعنے گوند ببول کا اور کتیرا اور نشاستہ اور خرفہ کے بیج اور بنسلوچن اور گل مختوم اور کھیرے کے بیجون کی گری اور ککڑی کے بیجون کی گری سبکو برابر وزن لیکر بارتنگ کے پانی مین قرص بنائین مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑہے دس ماشہ تک منضج یا شراب شیرین کے ساتھ دین اور اگر مزاج گرم ہو تو بارتنگ کے پانی یا اسپغول کے لعاب یا کشکاب کے ساتھ کھلائین **صفت قرص دیگر** سفیدہ کاشغری دہویا ہوا چند بار اور خشک کیا ہوا سات ماشہ آہک صدف یعنی سیپ کا چونا سرکہ مین پرورہ کہ پانی سے سات مرتبہ دہویا اور سکھایا ہو پونے دو ماشہ کاغذ جلایا ہوا اور دم الاخوین اور تخم مورد ہر ایک سوا پانچ ماشہ

گوند ببول کا اور کتیرا اور نشاستہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ صمغ البطم ساڑہے تین ماشہ سبکو کوٹین اور شراب شیرین بیز
گوندہین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ شربت مورد یا شربت سیب یا شربت بہی وغیرہ کے ساتھہ کھلائین
صفت اقراص شب کتیرا اور شب یمانی اور شاخ گوزن سوختہ اور گل ارمنی دہوئی ہوئی اور خرفہ کے
بیج سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور خرفہ کے پتون کے پانی مین گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ **صفت**
نسخہ دیگر شب یمانی اور دم الاخوین اور گلنار ہر ایک ساڑہے دس ماشہ کتیرا افیون دو تولہ گوند ببول کا سات ماشہ
برگ خرفہ کی پانی مین گوندہین اور بدستور قرص بنائین مقدار خوراک سات ماشہ شربت مورد کے ساتھہ دین
صفت اقراص کہربا کتیرا اور نشاستہ اور کہربا اور گوند ببول کا اور لکڑی کی بیجونکی گری و کہیرے کی بیجونکی گری ہر ایک ساڑہے
دس ماشہ گلنار سات ماشہ اقاقیا سوا پانچ ماشہ اور بعضی نسخون مین کہربا ساڑہے تین ماشہ ہے سبکو کوٹین اور برگ
بارتنگ کی پانی مین قرص بنائین مقدار خوراک سات ماشہ سماق کے پانی کے ساتھہ اور اگر تنقیہ کی حاجت پڑے
تو حقنہ نرم اور شیاف نرم اور قی کرنے کی سوا علاج نکرنا چاہیے اور منفعت قی کی گردہ اور مثانہ کی سب بیماریون مین
بہت بڑی ہے **صفت حقنہ نرم** کشک جو اور بہوسی گیہونکی اور خشک اور برگ چقندر اور سہراج اور خطمی لیکر
سبکو پکائین اور صاف کرین اور تل کا تیل ڈالکر اور ماء العسل ملاکر کام مین لائین طبع کو نرم کرتا ہے اور اوس
پیپ کو جو آنت کیطرف میلان کیے ہو باہر نکالتا ہے اور جاننا چاہیے کہ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ قرحہ گردہ کا چھوٹ جاتے
اور پیپ اوسمین سے ٹپک ٹپک کر آنت پر گرے تو سوا حقنہ نرم کے علاج نکرنا چاہیے **صفت حقنہ دیگر**
کشک جو اور برگ خطمی اور بہوسی گیہون کی اور برگ چقندر اور برگ کرنب اور تخم السی اور تخم قرطم کوفتہ
سبکو پکائین اور صاف کرین اور روغن بنفشہ ٹپکا کر اور شکر سفید اوسمین ڈالکر کام مین لائین اور کبھی
ایسا ہوتا ہے کہ قرحہ گردہ کا عسر یعنے دشوار گذار ہو اور حاجت پڑے کہ اوسپر شگاف دین تو تدبیر شگاف
کرنے کی چاہیے اور ابو الحسن الزنجی کہتا ہے کہ ابو طاہر طبیب نے اس علت کے واسطے ایک معجون تیار کی ہے
اور اوسکا نام تریاق گردہ رکھا ہے **صفت اوسکی** گل مختوم ساڑہے سترہ ماشہ گل ارمنی دہوئی ہوئی
تین تولہ گل قبرسی ساڑہے چار تولہ ودع سوختہ یعنے گھونگا جلایا ہوا اور شاخ گوزن سوختہ اور بسد یعنے مونگے کی
جڑ اور موتی چھوٹے بے سوراخ ہر ایک سوا پانچ ماشہ عصارۂ لحیۃ التیس چودہ ماشہ تخم خطمی اور تخم خبازی

اور تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ صمغ فارسی یعنی گوند آلو کا اور نشاستہ اور کتیرا ہر ایک دو تولہ سماق اور غوزہ
خشک اور گل فارسی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ حب القلت یعنی کلتھی اور قضم قریش یعنی حب صنوبر صغار کہ درخت
صنوبر کی ایک قسم کا پھل ہے اور مغز چلغوزہ اور مغز بادام ہر ایک دو تولہ ریوند چینی سوا دس ماشہ کھیرے کے بیج
ککڑی کے بیج اور کدو کے بیج چھیلے ہوئی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ رامک ساڑھے دس ماشہ اور کاکنج کلان چالیس عدد
فطراسالیون اور زوفای خشک اور صعتر اور اجمودہ کے بیج اور سونف رومی ہر ایک چودہ ماشہ طلق یعنی ابرک ساڑھے
دس ماشہ خشخاش سفید اور سیاہ اور اجواین خراسانی ہر ایک ساڑھے دس ماشہ افیون سات ماشہ ست ملیٹھی کا
سات ماشہ مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہمراہ شیرخشت تین تولہ اور ماء العسل دو تولہ کے نوش فرمائین اور اگر مزاج
گرم ہو تو سوا دو ماشہ خوراک اوسکی مقرر کرین شربت بہی یا رُبّ سیب یا رب غورہ وغیرہ کے ساتھ اور مثانہ کی
علت مین مقدار خوراک اس معجون کی ساڑھے دس ماشہ چاہیے ہمراہ ماء العسل ساڑھے سترہ ماشہ اور آب برگ بارتنگ
دو تولہ کے اور آخر علت مین جبکہ پیپ پاک ہو جائے اور خون صاف آنے لگے تو مقدار خوراک اوسکی پانچ ماشہ
تین تولہ شربت مورد کے ساتھ یا رب غورہ وغیرہ کے ساتھ چاہیے اور غذا ایتھوا اور تیتر اور چکور کا گوشت اور
معلوم کرین کہ منفعت گدھی کے دودہ کی اس علت مین بہت بڑی ہے بلکہ دودہ اور جانورون کے بھی نفع
بخشتے ہین اور عورت کا دودہ بھی مفید ہے لیکن شروع علت مین اگر منظور ہو کہ قرحہ پاک ہو جائے تو گدھی کا دودہ
دین ہر صبح کو بارہ تولہ سات ماشہ اس معجون کے ساتھ یا سفوف اور قرص کے ساتھ جو سابق مین مذکور ہو چکے ہین
اور درمیان علت کے بکری کا دودہ دین کبھی اس معجون اور سفوف اور قرص کے ساتھ جو اوپر مذکور ہو چکے ہین اور کبھی
شکر کے ساتھ اور آخر علت مین جبکہ بدن لاغر ہو تو گائے کا دودہ دین شکر یا شہد کے ساتھ یا کسی دوا کے ساتھ اون مرکب
دواؤن سے جو مذکور ہو چکی ہین بدنکو فربہ کرتا ہے اور طبیعت کو قوت دیتا ہے اور زخم کو بھرتا ہے اور اگر بیمار نہایت لاغر ہو گیا ہے
اور اعضای اصلی گرم ہو گئے ہون تو عورت کا دودہ نفع دیگا خصوصًا اگر بیمار چھاتی سے موتھہ لگا کر پیے اور جب دودہ
ہضم ہونے لگے کشکاب سرطانی پلائین اور غذا مزورہ مغز بادام کے ساتھ اور پائے بکری کے کھلائین جزو دوسرا اٹھارہوین

گفتار سے مثانہ کی بیماریون کے بیان مین ہے اور اس جزو کی آٹھ باب ہین باب پہلا دوسری جزو سے

ورم گرم مثانہ کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

ورم گرم خونی اور صفراوی اور ورم مرکب دونون مواد ون سے مثانہ مین اکثر عارض ہوتا ہے کسی زخم اور آسیب سے جو اوسپر پہونچے یا البسب کسی کھرکھری پتھر گردہ کی پتھریون سے جو مثانہ پرگذر کرے اور اوسکو چھیل ڈالے **نشانیان** مثانہ کی ورم گرم مین درد لازم اور چبھن کے ساتھ ہوا کرتا ہے خصوصاً پیڑو مین اور تپ سوزان اور پیاس غالب ہوتی ہے اور ہذیان اور سیاہی زبان کی اور قے صفراوی اور سردی ہاتھہ پاؤن کی اور سرخی چہرہ اور آنکھون کی نشانیون مین سے اوسکے ہے اور اگر ورم نہایت بڑا ہو کہ آنتونکو بھی دبالے تو اوسوقت بول و براز دونون بند ہو جائینگے اور تھیگا اور پیڑو پھول جائیگا اور اگر ورم بزرگ نہو اور پیشاب قطرہ قطرہ بدشواری باہر نکلے اور کسی کروٹ سے اور کسی لوع پر بیمار لیٹ نہ سکے اور سیدہا بیٹھنا آسان تر ہو اور جاری بول سخت معلوم ہو تو اس کیفیت کو بہت برا سمجھنا چاہیے خصوصاً اگر ورم دبیلہ ہو جائے اور اگر پیشاب مین ریسوب نیک ظاہر ہو امید بہتری کی رکھین اور اس عضو کو دبیلہ کی نشانیان دبیلہ گردہ کی نشانیون کے مانند ہین **علاج** اول فصد باسلیق کی کھولین اور موافق قوت کے خون باہر نکالین اور اگر ورم زمانہ ابتدا سے گذر گیا ہو رگ مابض کی کھولنی چاہیے اور اگر ورم صفراوی ہو تو ضماد رادع لگائین پھر نرم کنندہ ضمادون سے بدل کرین تا کہ صلب نہو جائے اور اگر درد شدید نہو تو ابتداء علت مین استعمال کرنا گرم کنندہ ضماد کا روا ہے اسلیے کہ یہ عضو عصبانی ہے یعنی پٹھے دار اور یہی سبب ہے کہ تکمید کرنے یعنی سینکنے سے گرم پانی اور لطیف کنندہ روغنون سے بیمار راحت پاتا ہے اور طریق تکمید کا یہ ہے کہ گاہے کہ مثانہ کو پیکر پانی سے لبریز کرین اور مقام درد پر رکھین اور اسفنج یعنی ابر مردہ یا پشم پارہ روغن بنفشہ مین چرب کرین اور نیمگرم کرکے اوس مقام پر رکھین اور پیٹ کے لیے املتاس تھوڑا سا کوہ کے عرق مین گھول کر دین اور نرم حقنون سے طبع کو نرم کرین مانند اوس حقنہ کی جو میتھی اور خطمی اور تخم السی اور گیہون کی بھوسی اور روغن بنفشہ وغیرہ سے تیار کیا ہو اور قدرے اسپغول کا لعاب عورت کی دودہ مین ملا کر سوراخ قضیب مین ٹپکائین اور املتاس سے شیر عورت کی ساتھہ یا لعاب اسپغول و املتاس سے شیر عورت کی ساتھہ حقنہ کرنا سودمند ہے ورم کو نرم کرتا ہے اور پکاتا ہے اور درد کو بٹھاتا ہے اور ہمیشہ مثانہ کو روغن بنفشہ اور قدرے روغن بابونہ سے چرب کرین اور بعد تین دنکے روغن بابونہ تنہا کام مین لائین اور ضماد بھی مغز نان میدہ اور کنجد پوست کردہ اور کوفتہ اور روغن بنفشہ اور روغن بابونہ سے تیار کرکے ورم پر لگائین اور شلغم پختہ کا ضماد اور سیب پختہ کا ضماد بھی

سودمند ہی اور بعد ایک ہفتہ کے جبکہ درد ساکن ہو جائے اور ابتدا ہی علت کا زمانہ گذر جائے تو ضماد آرد باقلا اور تخم کتان
اور بابونہ سے تیار کرکے استعمال فرمائین اور جب علت انحطاط یعنی زمانہ مرض کا گھٹنے لگے تو فصد صافن کھولین اور
تحلیل کرنیوالے ضماد جو ورم گردہ کے علاج مین بیان کیے گئے ہین کام مین لائین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ رادع ضمادات کی
بعد حاجت پڑتی ہی اوس ضماد کی جو زوفائے خشک اور جندبیدستر سے تیار کیا ہوا اور موم روغن مین گوندا ہو وہ نہایت
سودمند ہی خصوصًا پہلے اوس سے کہ بیمار کو آبزن مین بٹھائین کہ جسکے پانی مین میتھی اور تخم السی اور بابونہ اور اذخر پکایا ہو
اور کبھی اوس پانی مین موتھا اور بالچھڑ اور حماما اور قردمانا پکایا جائے اور اسی طرح شلجم خشک اور برگ کرنب پکانا اور وسکے
پانی مین بیمار کو بٹھانا درد کو تسکین بخشتا ہی اور ورم کو تحلیل کرتا ہی اور اگر دبیلہ ہو تو علاج اوسکا مانند علاج دبیلہ
گردہ کے ہی اور اگر بیمار درد سے بیقرار ہو تو اوس چیز سے جو عضو کو سن کردے اور حس کو باطل کرے چارہ ہوگا صفت
اوسکی افیون چھہ رتی سواد و چاول زعفران چار رتی ڈیڑہ چاول یا کم دونون کو روغن بنفشہ مین حل کرکے
طلا کرین یا کپڑا اوسمین تیز کرکے احمول فرمائین یعنی حجری دبر مین رکھین اور پینے کی دوائین اور معالجات دیگر جو سرسام کے
علاج سے نزدیک ترہون استعمال فرمائین باب ۲ دوسرا دوسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار کی
ورم سرد کے بیان مین ہی جو مثانہ مین ظاہر ہوتا ہے اور علاج مین اوسکے نشانی اس علت کی
یہہ ہی کہ بول وبراز دشواری سے آتا ہی اور مثانہ مین گرانی ظاہر ہوتی ہے اور دونون پنڈلیان سن ہوجاتی ہین
اور نہایت ناطاقت اور باقی نشانیان جو کچھہ گردہ کے ورم سرد مین بیان کی گئین ہین سب ظاہر ہوتی ہین لیکن
فرق اسیقدر ہے کہ اس جگہہ کے ورم مین گرانی خاص مثانہ مین ہوا کرتی ہے علاج اسکا علاج ورم صلب کا ہی
جو گردہ مین واقع ہوتا ہے گرم اور تحلیل کنندہ روغن ملنے اور ضمادات اور تکمید یعنی سینکنے کی طریقون سے
جو گردہ کے علاج مین بیان کیے گئے ہین اور پینے کی دوائین اور ادرار کرنے والی شہد اور ماء العسل کے ساتھہ
استعمال فرمائین اور کچھہ خاص علاج ہی یہہ ہے کہ روغن اور دوائین محلل پچکاری کے طریق سے سوراخ
قضیب مین ٹپکائین باب ۳ تیسرا دوسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار کی قروح
مثانہ کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے اسباب قروح مثانہ کے بعینہا
اسباب قروح گردہ کے ہین اور نشانیان بھی اوس سے نزدیک تر ہین اور فرق دونون مین قروح
گردہ کے باب مین بیان کیا ہے اور معلوم کرین کہ جسوقت پیشاب تیرہ ہو اور ایک مدت تک اوسی حال پر
رہے بہت بد ہوگا علاج شور اور تیز کھانے کی چیزون سے اور اون ترشیون سے جو نہایت ترش ہون
اور اون مٹھائیون سے جو نہایت میٹھی ہون پرہیز کرنا چاہیے اور وہ ریاضتین اور وہ حرکتین جو بدن کو
گرم کرین اور خلطون کو ہلائین نکرنا چاہیے اور غذائین اور شربتہای نرم اور معتدل ترشیان اور شوربا

گوشت معتدل اور ملایم چیزین کھانی چاہیین اور کبھی کبھی معتدل ریاضتین جو بدنکو تکلیف ندین عمل مین لائین کیونکہ معتدل ریاضتونسے بدن مین قوت ہوتی ہے اور فضول مواد تحلیل ہوتا رہتا ہے اور ترتیب علاج کی اوسیطریق پر کرنی چاہیے جو گروہ کے علاج مین بیان کی گئی ہے اور گھوڑی کا دودہ آلات بول کی سب بیماریون کو نفع بخشتا ہے چنانچہ شیخ الرئیس قانون مین لکھتے ہین کہ گھوڑی کے دودہ مین قروح مجاری بول کے علاج مین بڑی منفعت ہے اور اسی خاصیت سے شیر اسپ کو شیر ہاے دیگر پر فضیلت ہے اور عبارت اوسکی عربی مین یہہ ہے انظر فیما کتبناہ من شرب الالبان فانہا علی الشرائط المذکورۃ نافعۃ القروح فی مجاری البول خصوصًا الالبان الخیل اور طریق صواب اس علت کے علاج مین یہہ ہے کہ اول مثانہ کو دہووین اور پیپ سے پاک کرین ماء العسل اور جلاب سے کہ جسمین دوائین ادرار کنندہ پکائین ہون منہ سے بھی اور بذریعہ پچکاری مجری بول مین ٹپکانے سے بھی اور علاج مجری بول کی بیماریونکا اکثر پچکاری کے ذریعہ سے ہوا کرتا ہے اور اگر پیپ بہت آتی ہو تو شاخ انگور کی راکھہ یا شاخ بلوط کی راکھہ یا شیح کی راکھہ کہ جسکو فارسی مین درمنہ کہتے ہین پانی مین ڈالین اور خوب گھولین اور ایک رات دن ٹہہر دین یہانتک کہ صاف ہو جاوے اور پانی راکھہ کی قوت کو حاصل کرے پس وہ پانی سوراخ قضیب مین ٹپکائین یہانتک کہ پیپ پاک ہو جاوے اور جسوقت جلن معلوم ہو تو عورت کا دودہ روغن گل مین حل کرکے سوراخ قضیب مین ٹپکائین اور پینے کے لیے اسپغول کا لعاب دین روغن گل کے ساتھہ اور گدہی کا دودہ شکر کے ساتھہ اور بکری کا دودہ شکر کے ساتھہ اور گھوڑی کا دودہ بہت نافع ہے ہمیشہ دینا چاہیے اور کامل خوراک نو تولہ ہے تاکہ بیمار اوسکو بآسانی ہضم کرے اور علف ان جانورون کا مناسب چیزین مقرر کرین اور اونمین قابض اور خشک چیزین ملائین جیسے ارزن اور بلوط اور برگ گل اور برگ سیب اور برگ امرود اور برگ آبی یعنے بہی کے پتے اور بیمار کو ہر روز صبح کے وقت ساڑھے چار ماشہ قرص خشخاش یا قرص کا کنج جو قرحہ گردہ کے علاج مین بیان کیگئی ہین دینی چاہیین ولیکن گدہی کا دودہ کسی شربت کے ساتھہ جو مناسب حال اور قابل مزاج کے ہو کبھی شربت بنفشہ کے ساتھہ اور کبھی شربت مورد کے ساتھہ اور کبھی رب غورہ کے ساتھہ اور کبھی شربت انجبار کے ساتھہ اور کبھی کشکاب کے ساتھہ اور کبھی سرد پانی کے ساتھہ دینا چاہیے **صفت ضماد نافع** سلارس ساڑھے تین ماشہ چربی بطکی ساڑھے دس ماشہ چودہ ماشہ تک موم سفید ساڑھے تین تولہ بنفشہ کا روغن موافق حاجت کے لیکر ضماد تیار کرین **صفت ضماد دیگر** مازو اور اقاقیا اور شب یمانی اور طراثیث اور ہوفسطیداس سبکو کوٹین اور پیڑو پر لیپ کرین اور اگر

زوفا اور سلارس اضافہ کرین تو قوی الاثر ہوگا **صفت دوا** کہ پچکاری کے ذریعہ سے سوراخ قضیب مین ٹپکائین انزروت مدبر اور نشاستہ اور سفیدہ کاشغری سب کو پلائین اور گدہی کے دودہ مین حل کرکے سوراخ قضیب مین ٹپکائین اور اگر کندر اس پچکاری کے نسخہ مین بڑہائین اثر قوی تر ہوگا اور اگر ان دواؤن سے حقنہ کرین بہتر ہوگا اور جسوقت حقنہ کرین صاحب علت کو چاہیے کہ زانو پر اوندہا لیٹے

باب چوتہا دوسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے مجری بول اور مثانہ مین خون بستہ ہونے کے بیان مین ہے اور علاج مین اوسکے

جالینوس کتاب علل الاعضاء الباطنیہ مین لکھتا ہے کہ جسوقت خون گردہ یا مثانہ یا معدہ یا سینہ یا آنتون مین بستہ ہوجاتی یعنی جمجاتی اور علقہ یعنی گرہ بندہ جائے تو رنگ چہرہ بیمار کا زرد ہوگا اور نبض صغیر اور ضعیف اور متواتر ہوگی اور ہاتہ پاؤن ٹھنڈے ہونگے اور غشی عارض ہوگی اور پسینہ سرد آئیگا اور بیقراری بہت ہوگی اور ممکن ہے کہ تپ سرد بدنکو لرزاوے اور خوب ہلاوے اور اسباب اس علت کے یہ ہین کہ ابتدا مین کوئی زخم اور کوئی آسیب پہونچا ہوگا یا کسی بلند جگہ پر سے صاحب اس علت کا گرا ہوگا اور بعد اوسکے پیشاب لہو کا آیا ہوگا **علاج** وہ دوائین جو مثانہ کی پتہری کو نکالتی ہین سکنجبین کے ساتہ سودمند ہین خصوصاً سکنجبین عنصلی کہ شہد سے بنائی ہو اور پنیرمایہ خرگوش کا سوا ماشہ سے دو ماشہ تک لیکر جوشاندہ شبت اور بابونہ مین ملا کر پلانا یا اوس سرکہ ...خود اب مین جو نخود سیاہ سے تیار کیا ہو یا گوکہرو کے پانی مین یا خاکستر چوب انگور اور انجیر کے پانی مین یا جوشاندہ قیصوم اور سداب مین ملا کر دینا سودمند ہے اور اگر ساڑہے چار ماشہ پنیرمایہ جوشاندہ بابونہ اور اطراف کرنب اور اذخر اور کہوتری کی بیٹ مین حل کرکے اسفنج یعنی ابرمردہ اوسمین تر کرین اور زہار پر رکہین نہایت مفید ہوگا اور ہمیشہ پانی کی عوض سکنجبین پانی مین گہولکر پلایا کرین لیکن کہانا کہانے کے بعد سادہ پانی پلانا چاہیے اور اگر پنیرمایہ کو خاکستر چوب انگور اور انجیر اور بلوط کے پانی مین یا ماء الاصول کے جوشاندہ مین حل کرین اور مجری بول مین ٹپکائین بہتر اور مناسب ہوگا اور اگر ان سب چیزون کی خاکستر کا پانی تنہا مجری بول مین ٹپکائین سودمند ہوگا اور گدہے کا جگر اور زہرہ سلحفاۃ یعنی کچہوے کا بہی مانند پنیرمایہ خرگوش کی اس باب مین خاصیت عجیب رکھتا ہے **صفت دوا** کہ خون بستہ کو اور پیپ کو مثانہ سے پاک کرتی ہے مجیٹہ اور قردمانا اور اہل یعنی ہوبیر اور اشق اور ہینگ برابر وزن لیکر گوندہین اور گولیان بنائیں اور ماء الاصول کے ساتہ نوش کرین **صفت دوای دیگر** کہ خون بستہ کو کہولتی ہے پنیرمایہ خرگوش کا ایک جزو دوقو یعنی تخم گاجر جنگلی کا نصف جزو اور پودینہ خشک نصف جزو مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ ایکدن مین تین یا چار مرتبہ دین

سکنجبین کے ساتھہ اور سرکہ ترش پلائین اور جوشاندہ بابونہ مین بیمار کو بٹھائین اور غذا نخوداب کہ نخود سیاہ سے تیار کیا ہو
دارچینی اوسمین پکا کر دین اور باقی علاج پہلی جزو سے اس گفتار کے مجری بول اور گردہ مین خون بستہ ہونیکے باب مین کہ
تیرھوان باب ہے تلاش کرین باب پانچوان دوسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے جرب مثانہ
کے بیانمین ہے اور علاج مین اوسکے اس علت مین مثانہ کے اندر خارش ہوا کرتی ہے اور پیشاب جلن
آتا ہے اور درد شدید ہوتا ہے اور جرب نخالی یعنی بھوسی کی مانند شیشی کی تہ مین بیٹھتی ہے اور کبھی پیشاب مین رطوبت لعاب دار
زرداب کی قسم سے ہمیشہ آتی ہے اور کبھی خون بول مین آتا ہے علاج جرب مثانہ کا مانند علاج جرب گردہ کے ہے اور ابتدا مین
ایسی دوائین پلانی چاہیئین جو سوزاندہ ہون جیسے جلاب اور ماء العسل اور گشکاب شہد کے ساتھہ اور باقی پینے کی دوائین
اور بذریعہ پچکاری مجری بول مین ٹپکانے کی چیزین جو کچھ جرب گردہ کے علاج مین بیان کیگئی ہین کام مین لائین اور کبھی
قے سے تنقیہ کرتے رہین اور گدہی کا دودہ اور بکری کا دودہ اس باب مین بہت منفعت رکھتا ہے اور لعاب بہدانا اور
اسبغول شکر اور روغن بادام کے ساتھہ پلائین مثانہ پاک کرنے کے بعد زوداینده شیرہ ہون سے کہ وہ لعابات مثانہ کی صفائی کے
بعد اصلاح مثانہ کی کرتی ہین اور جوشاندہ میتھی کا شہد کے ساتھہ اور ککڑی کے بیجون کا پانی یا خربوزہ کے بیجون کا پانی سکنجبین کے ساتھہ
زوداینده ہے اور غذا پائے بکری کے اور شوربا ہے گوشت مرغ فربہ روٹی کے ساتھہ کھلانا چاہیے اور گندہک کے کان کا پانی پینا اور اوس مین بیٹھنا سود مند ہے اور مجور کا دودہ مجری بول مین ٹپکانا تنہا یا لعاب کے ساتھہ نافع ہے باب چھٹا دوسرے جزو سے اٹھارہوین
گفتار کے ریح مثانہ کے بیانمین ہے اور علاج مین اوسکے اسباب اس علت کے کھانا بادناک غذاؤن اور میوؤن کا ہے اور جمع ہونا
رطوبت کا مثانہ مین اور ضعیفی اور عاجزی حرارت کی پکانے سے اوس رطوبت کو اور تحلیل کرنے سے ریاح کو اور نشانیان اس علت کی پیڑو
درد بدون گرانی کے ہوگا اور اوپر چڑہیگا اور نیچے اوتریگا یعنی وہ درد ایک جگہ قائم رہیگا اور آواز قراقر کی آتی ہے علاج
ارنڈی کا تیل ماء الاصول کے ساتھہ پئین اور بادناک غذاؤن اور میوون سے پرہیز کرین اور ہر وقت پیڑو پر روغن چنبیلی
اور روغن سوسن اور روغن بان اور جندبیدستر اور ہینگ اور مشک اور غالیہ کے ساتھہ ملتے رہین اور عصارہ سداب اور
پودینہ اور شبت جندبیدستر کے ساتھہ ضماد کرین اور تخم اجمودہ اور سونف رومی اور سونف دیسی اور صعتر اور کالی مرچ اور
سکنجبین بزوری اور شکر سے ناشتا کرین اور وہ معجونین جو قولنج ریحی مین بیان کیگئی ہین سب اس باب مین نافع ہے اور اسی طرح غذا اوسی نوع سے جو قولنج ریحی مین مذکور ہین دینی چاہیئین باب ساتوان دوسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار
کے درد مثانہ کے بیانمین ہے سبب درد مثانہ کا یا سوء مزاج مختلف ہے یا پتھری کا اوسمین پیدا ہونا یا زخم اور جرب
یا کسی قسم کا ورم یا ریح یا نشان بحران کا ہو کہ بطریق بول ہوگا نشانیان اور علاج ہر ایک کا بیان کیا گیا ہے اور جاننا چاہیے
کہ درد مثانہ کا جاڑے کے موسم مین شمالی ہوا چلنے کے وقت اکثر عارض ہوتا ہے اور کہتے ہین کہ جسوقت درد مثانہ والے کی بائین
بغل مین ورم ظاہر ہو بہت بڑا اسیب کے برابر اور سات دن تک قائم رہے تو ہندرہوین دن بیمار مرجاتیگا باب آٹھوان

استرخاء مثانہ اور خلع مثانہ کے بیان مین ہی اور علاج مین اوسکی استرخاء مثانہ کے اسباب اور استرخاء
اعضاء دیگر کے اسباب ایک ہین اور خلع مثانہ کا سبب یا باد غلیظ ہی کہ اوسکو جگہ سے اوکھاڑ دے یا کوئی زخم ہی کہ کمرگاہ پر پہونچے یا کسی مقام
پرسے بحالت بیٹھے کے بھل زمین پر گرے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب استرخاء مثانہ اور خلع مثانہ کے عسر البول کی بیماری ظاہر ہوتی ہی
اور کبھی سلسل بول پیدا ہوتا ہی **علاج** اگر خلع مثانہ کسی زخم اور کسی آسیب اور کسی مقام پر سے گر پڑنے سے عارض ہو تو علاج
اوسکا دشوار ہی لیکن چاہیے کہ ہاتھ سے اور گرم دوائین لگانے سے ایسی تدبیر کرین کہ وہ اپنے مقام پر آجاوے اور اگر مادہ فالج کا گاڑھا ہو تو
بلغمی خلط کو قے سے وضع کرنا چاہیے اور فالج کے علاج مین مصروف ہونا چاہیے اور اگر پیشاب کے مراد آوے سلسل بول کا علاج
کرنا چاہیے جیسے کہ تیسرے جزو مین اس گفتار کے مذکور ہوگا اور اگر پیشاب بدشواری آوے تو علاج عسر البول کا کرنا چاہیے کہ تیسرے
جزو مین وہ بھی مذکور ہی بالجملہ مرخی یعنی سست کنندہ دوائین مثل ارقلیل تحلیل کنندہ اور تقطیع کنندہ دواؤن کے استعمال چاہیے
مگر تحلیل کنندہ دوائین زیادہ شامل کرین اور اگر یہ علت رنج سے عارض ہو تو علاج اوسکا چھٹے باب مین اس
جزو کے جس طور سے کہ بیان کیا گیا ہی عمل مین لاوین اور سب قسمو نمین تریاق کبیر اور مثرود یطوس اور فودنجی اور دوا الکرکم
سودمند ہی اور ناگرموتھا اور کندر اور شگوفہ اقحوان باہم آمیختہ اور ناآمیختہ نافع ہی اور تخم سداب تر اور شگوفہ اوسکا
پانی مین جوش کرنا اور صاف کر کے نوش کرنا اور وہی پانی مجری بول مین ٹپکانا اور سنبھالو اور تخم اوسکا اور زیرہ اور
جاوشیر کا ضماد پیڑو پر لگانا اور جوشاندہ اوسکا پینا اور مجری بول مین ٹپکانا سودمند ہے اور اگر پیشاب دشواری سے
آوے تو پوست خربزہ لیکر سکھائین اور کوٹین اور شکر ملا کر کھانا لیکن خصوصاً آبزن مین بیٹھکر اور خصیہ خرگوش کا
سکھا کر اور کوٹ کر شراب ریحانی کے ساتھ اور حنجرہ خروس یعنی مرغ کا نرخرا جلا کر اور پیسکر نیمگرم پانی کے ساتھ
ناشتا کھانا بالخاصیت نفع بخشتا ہے اور روغن سداب اور روغن قسط اور روغن حب الغار اور روغن ناردین
مین جند بیدستر اور ہینگ اور گندہ بیروزہ اور جاوشیر ملا کر مجری بول مین ٹپکانا اور ناف کے نیچے اور پیڑو پر ملنا
مفید ہی اور خوشبودار گرم دواؤن سے ضماد کرنا کہ جنمین قوت قبض کی ہو جیسے ناگرموتھا اور بالچھڑ اور جاوتری
اور گوگل اور شیح اور بابونہ اور شہد باہم ملا کر نہایت سودمند ہی اور وہ حقنہ کہ جسمین قنطوریون اور اندراین کا پھل اور
ارنڈی کا تیل داخل ہو بہت نافع ہے اور گندھک کے پانی مین بیٹھنا سودمند ہے **جزو تیسرا اٹھارہوین**

گفتار ہے اون آفتون کے بیان مین ہے جو فعل مثانہ مین ظاہر ہوتی ہین جیسے
عسر البول اور سلسل البول اور تقطیر البول اور حرقۃ البول اور ذیابیطس اور اس
جزو کے سات باب ہین باب پہلا تیسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے تقطیر البول
کے بیان مین ہے یعنے پیشاب قطرہ قطرہ آنا اسباب تقطیر البول کے تین نوع پر ہین ایک یہ کہ سبب
اوسکا مجری بول مین ہو دوسرے یہ کہ کوئی علت مثانہ مین ہو تیسرے یہ کہ مثانہ کسی دوسرے عضو کے ساتھ
کسی بیماری مین شریک ہو لیکن وہ سبب جو مجری بول مین ہوتا ہے دو طرح پر ہے ایک تیزی پیشاب کی ہے
دوسرے کثرت پیشاب کی پس جسوقت کہ تیزی پیشاب مین آجاتی ہے تو مثانہ ایذا پاتا ہے اور طلب پیدا
ہوتی ہے اس سبب سے مثانہ اوسکو نگاہ نہین رکھ سکتا ہے ناچار باختیار باہر نکالتا ہے لیکن تھوڑا تھوڑا
کہ جسقدر اوس تک پہونچتا ہے جلد جلد دفع کرجاتا ہے اور سبب پیشاب کی تیزی کا یا غذائین اور دوائین
گرم اور تیز ہین کہ بیمار نے کھائین ہون یا رنج اور ریاضت یا کثرت جماع کی یا گرمی کسی دوسرے عضو کے مزاج کی ہے
جیسے گردہ اور جگر وغیرہ اور کیفیت تقطیر البول کی کثرت بول سے یہ ہے کہ جسوقت کہ پیشاب بہت آتا ہے کہ تو مثانہ
جلد بھر جاتا ہے اور بھاری ہوجاتا ہے پس اگر قوت ہو ایک دفعہ باہر نکال دیتا ہے ورنہ بار بار اوسکے دفع کرنے کا
تقاضا رکھتا ہے اور سبب پیشاب کی کثرت کا غالب ہونا رقیق رطوبت کا ہے جسم مین اور بہت کھانا
تری پیدا کرنے والے میوون اور غذاؤن کا اور سبب تقطیر البول کا جو مثانہ مین ہو وہ بھی دو طرح پر ہے ایک یہ کہ
اوس عضلے مین جو گرداگرد مجری بول کے لگا ہوا ہے اور پیشاب کو نگاہ رکھتا ہے کوئی آفت پہونچے اور قوت
ماسکہ اوسکی ضعیف ہوجائے اور وہ آفت یا استرخا فقط ہوتا ہے یا استرخا اور خدر دونون ہوتے ہین پس حس
اوسکی باطل ہوجاتی ہے جیسا کہ عضلہ مقعد مین اتفاق پڑتا ہے کہ براز کو نہین روک سکتا ہے اور وہ آفت عضلہ
مثانہ کی یا ورم ہے یا کسی طرح کا سوء مزاج کہ عضلہ کو ضعیف کرتا ہے اور جب قوت اوسکی ضعیف ہوجاتی ہے تو
پیشاب کو نہ روک سکتا ہے اور نہ قوت سے بخوبی دفع کرسکتا ہے اور اکثر حالات مین وہ سوء مزاج جو اس عضلہ کی
قوت کو ضعیف کرتا ہے سرد ہوا کرتا ہے دوسرے یہ کہ گوہر مثانہ کا اور قوت اوسکی بسبب سوء مزاج یا بسبب
جرب اور قرحہ اور بثرہ کے ضعیف ہوجائے اسصورت مین بھی پیشاب نہ رک سکیگا اور نہ بقوت دفع ہوسکےگا خصوصا
اگر شکم کے عضلے بھی جو مثانہ کو دبانے اور پیشاب کے دفع کرنے مین مدد دیا کرتے ہین سوء مزاج اور ضعف
مین شریک ہون اور وہ تقطیر البول جو جرب اور قرحہ اور بثرہ سے ہوتا ہے سبب اوسکا درد اور سوزش ہے
اور جو ورم سے ہوتا ہے سبب اوسکا سدہ اور تنگی راستہ کی اور ضعیفی قوت کی ہے اور پتھری اور ریگ کو
بھی جو مثانہ اور منفذ بول مین ہو نوع سدہ سے شمار کرتے ہین اور جو تقطیر البول کہ مثانہ کی شرکت سے ہو کسی دوسرے

عضو کے ساتھ وہ بھی دو طرح ہی ایک یہ کہ کسی عضو مین جو بالای مثانہ ہے قرحہ ہوا ور پیپ او سمین سے پیشاب کی راہ
ٹپکے اور تیزی پیپ کی مثانہ کو کاٹے دوسرے یہ کہ مستقیم آنت مین یا پشت یا رحم کے اندر کسی قسم کا ورم ہو کہ بول کو تنگ
کرے اور تقطیر البول کبھی درد اور جلن کے ساتھ ہوا کرتا ہے اور کبھی بغیر درد اور جلن کے ہوتا ہے **نشانیان**
سوء مزاج گرم کی نشانی تیزی پیشاب کی ہے اور زردی رنگ بول کی اور بدبو اوسکی اور مثانہ مین جلن
معلوم ہونا اور پے در پے قطرہ قطرہ پیشاب کا آنا اور گذشتہ تدبیرون کا گواہی دینا اور نشانی سوء مزاج
سردی کی یہ ہے کہ پیشاب سفید بغیر جلن کے باہر نکلے گا اور اگر سوء مزاج سرد اور تر ہو تو پیشاب کثرت سے
بے آگاہی دفع ہوگا اور گذشتہ حالات اوسپر گواہی دینگے اور باقی نشانیان سوء مزاج سردی کی اور نشانیان
جرب اور بثرہ اور قرحہ کی بابہاے گذشتہ مین مفصل بیان کی گئی ہین **علاج** سوء مزاج گرم کا جو پیشاب
کی تیزی سے عارض ہو ایسی چیزون سے کرنا چاہیے کہ اوسکی تیزی کو تسکین بخشین اور مزاج کو اعتدال کیطرف
پھیر لاتین اور اگر یہ علت کسی دوسرے عضو کی شرکت سے ہو تو اوس مواد کو جو مثانہ پر اوترتا ہے مثانہ سے دفع کرین اور
لعاب بہدانہ روغن گل کے ساتھ اور کاسنی اور کدو کا پانی بنسلوچن اور شکر کے ساتھ یا اسبغول روغن گل مین چرب
کرکی جلاب اور شربت بنفشہ کے ساتھ یا شربت خشخاش شربت غورہ مین ملا کر یا شربت ریباس کے ساتھ بیمار کو پلاتین
اور اگر بہتر ین دنیون یا ہرروز مین ہنا دق البزوری مین گلاب کے ساتھ تا کہ اوس مواد کو جو مثانہ پر اوترتا ہے پاک کرے بہتر اور
مناسب ہوگا اور بیمار کو حمام مین لیجاتین اور آبزن کرین اور پسینہ لانے کی تدبیر سودمند ہوگی اسلیے کہ مواد کچھ پسینے
کی راہ بھی دفع ہوگا اور غذا پالک اور خرفہ کا ساگ اور مونگ کی دال اور کشک جو کھلاتین روغن بادام کے ساتھ
اور ترشیونمین سے بنشوق اور غورہ اور انار دانہ اور املی روغن بادام سے چرب کرکے کھلاتین اور مرغ کا گوشت
اور کبھی کبھی روٹی سکنجبین کے ساتھ یا جلاب کے ساتھ کھلایا کرین سودمند ہوگی اور اگر تقطیر البول کا سوء مزاج سرد ہو تو
تریاق کبیر اور مثرودیطوس اور سنجر نیا دین اور اطریفل صغیر سنجرنیا کے ساتھ قدر بلوط اور علک سیاہ ملا کر دین اور تخم مورد اور
بلوط اور علک سیاہ اور نشاستہ اور زیرہ کرمانی برابر وزن لیکر کوٹین اور ہر صبح ساڑھے دس ماشہ ادسمین سے کھلا
دیا کرین اور ایارج جالینوس اور اطریفل کبیر اور سب دوائین جو قوت باہ کو زیادہ کرتی ہین اس علت مین سودمند
صفت شربت کہ تقطیر البول اور پیشاب مین خون آنیکو نفع بخشتا ہے برگ مورد خشک اور برگ سیب اور برگ حنا

[illegible]

اور مُر اور کندر اور بلوط لیوین اور اول بلوط کو ایک رات دن سرکہ مین بھگووین پھر بھونکر کوٹین اور تین تولہ
اوس بلوط سے ہمراہ سب دواؤن مذکورة الصدر کے انگوری شراب مین جوش دین اور صاف کرکے
نگاہ رکھین پس ہر روز صبح کے وقت تین تولہ بیمار کو پلائین **صفت سفوف** بلوط کو سرکہ مین تر کرین
ایک رات دن پھر بھونین اور کوٹین اور تین تولہ اس بلوط مین سے لیکر اور کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ پاک کرکے
اور بھونکر ہر ایک دو تولہ علاک ساج دو تولہ راسن خشک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور چھانین مقدار
خوراک ساڑھے دس ماشہ آب آہنگران کے ساتھ ہر روز کھلایا کرین **صفت سفوف دیگر** بلوط
اور کندر ہر ایک تین تولہ تخم محلب اور تج اور خولنجان اور راسن خشک اور وج یعنے بچھ اور کہربا ہر ایک
ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹ چھانکر سفوف تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ پُرانی شراب
یا میفختج کے ساتھ دین اور اس سفوف کو ماسک البول کہتے ہین **صفت حب** مُر اور جندبیدستر اور قسط
تلخ یعنے کوٹ اور حاشا اور عاقرقرحا اور جفت بلوط سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور چھانین اور مورد کے
پانی مین گوندھکر گولیان بنائین پس ہر شب سوتے وقت ساڑھے تین ماشہ ساڑھے چار ماشہ تک کھلادیا کرین
اور حب الرشاد سود مند ہے اسلیے کہ وہ بول بلغمی کو بطریق ادرار پاک کرتے ہین اور حرارت طبعی کی طرف پھیرلاتے
مین خیلے موثر ہے **صفت معجون** کابلی ہڑ بھونی ہوئی تین تولہ بہمن سرخ ساڑھے سترہ ماشہ پودینہ خشک
اور تخم مورد اور سندروس اور مُر اور کندر اور موتھا اور جاوتری ہر ایک ساڑھے دس ماشہ راسن خشک
اور مغز حب المحلب ہر ایک تین تولہ لونگ ساڑھے سترہ ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مین گوندھین اور اگر آملہ مربے کے
شیرہ مین گوندھین تو اثر اس معجون کا نہایت قوی ہوگا مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ **صفت
معجون دیگر** کالی ہڑ اور کابلی ہڑ ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ مُر مکی اور جندبیدستر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ
کہربا اور موتھا ہر ایک پونے نو ماشہ کندر اور مغز حب المحلب ہر ایک سات ماشہ سبکو شہد مین گوندھین مقدار
خوراک ساڑھے چار ماشہ **صفت معجون دیگر** کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ بریان ہر ایک دو تولہ قشار الکندر
ساڑھے سترہ ماشہ تخم مورد تین تولہ سبکو آب آہنگران مین تر کرین اور سکھائین چند بار پھر شربت
مورد مین گوندھین **صفت معجون دیگر** تخم مورد ایک جزو لادن چہارم جزو املی دو جزو سبکو معجون بنائین
مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ اور اگر ہر صبح ساڑھے چار ماشہ الایچی خورد بطور سفوف چبائین بہتر ہے
اور انجیر خشک روغن زیتون مین آغشتہ سودمند ہے اور موتھا اور کندر کوٹ کر ہر صبح ساڑھے چار ماشہ
کھالیا کرین اور کلونجی اور تخم سداب برابر وزن کھانا مفید ہے اور ارنڈی کا تیل کھانا اور ملنا اور موم یا
روغن زنبق مین پگھلا کر مجری قضیب مین ٹپکانا اور دبر مین پہونچانا بہت نافع ہے **باب دوسرا**

تیسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے عسر البول کے احوال اور نشانیان اور علاج کے بیان مین سے ہے عسر البول کا ترجمہ فارسی مین باز گرفتن بول و بدشواری برون آمدن بول ہے اور ہندی مین بند ہونا پیشاب کا اور دشواری اور تکلیف اور دقت سے باہر نکلنا اوسکا ہے اسباب اس مرض کے یہ ہین کہ یا ورم ہونا ہے مثانہ کے اندر یا خون کہ مثانہ مین جمجاتی یا پیپ بستہ ہوجائے یا گوشت زاید اوبھر آئے ثؤلول یعنی مسون کے مانند یا رطوبت چیپ دار جسکو لزج کہتے ہین مثانہ مین اور منفذ بول کے اندر جمع ہو یا کوئی پتھری مثانہ مین پیدا ہو یا عرصہ دراز تک بول مثانہ مین رہے خواہ نیند کے سبب سے یا کسی اور شغل سے کہ آدمی کو اوسکا اتفاق پڑے اور اس سبب سے کہ مثانہ مین بول کا امتلا ہے اور اوسکے استفراغ کو روک دیا ہے مثانہ مین تشنج اور تمدد عارض ہو اور اوسکی قوت دافعہ مردہ ہوجائے اسیواسطے اوسکو موت القوت کہتے ہین یا اس بیماری کا سبب یہ ہے کہ سوء مزاج سرد عارض ہو اور اوسکے سبب سے حس مثانہ کی جاتی رہے یا سوء مزاج گرم عارض ہو جیسے محرقہ تپ مین اتفاق پڑے یا تنگ ہونا مجری بول کا ہو خصیتین کے اوپر چڑھ جانے سے یا کسی قسم کا ورم رحم یا مستقیم آنت کے اندر عارض ہو یا ثفل خشک یا رطوبت لزج یا ریح غلیظ مستقیم آنت مین اٹر جاتے یا پشت یا پیڑو پر کوئی زخم پہونچے یا طلح مثانہ عسر البول کا باعث ہو یا رحم جگہہ سے ٹلجائے یا نکل آئے اور نزدیک ہونے کی جہت سے پیشاب کا راستہ دب جائے اور بند پڑجائے یا فقرات جو مثانہ کے مقابل ہین جگہہ سے ٹل جائین اور اوسکے سبب سے پیشاب بند ہوجائے یا پٹھون اور رباطون مین بلغم آنے سے مجاری بول اور مثانہ مین تشنج پڑے **نشانیان** سوء مزاج کی سب قسمونکی نشانیان اور قرحہ اور جرب اور ورم کی نشانیان مفصل مذکور ہوچکی ہین اور مثانہ مین اور پیشاب کے راستہ مین خون جمنے کی نشانی یہ ہے کہ نبض صغیر اور متواتر ہو اور چہرہ زرد اور تپ سرد بدن کو ہلائے اور پسینہ سرد آئے اوس سے خلاصی بدشواری ہوتی ہے اور نشانی رطوبتونکی اور نشانیان ریح کی جو مثانہ مین اٹکجائے باہمہا گذشتہ مین سب بیان ہوچکی ہین اور نشانی پتھری کی جو مثانہ مین پیدا ہو آئندہ مذکور ہوگی اور نشانی گوشت زاید کی یہ ہے کہ اول قرحہ پڑے اور پیپ پیدا ہو پھر زخم بھر جائے یعنی درست ہوجائے اور اوسکے سبب سے عسر البول ظاہر ہو اور نشانی جمع ہونے پیپ کی مثانہ مین یہ ہے کہ اول مثانہ مین یا گردہ مین یا اوسکے اوپر کسی اور عضو مین قرحہ پڑجائے اور پیپ نکل کر پھر رک جائے اور بعد اوسکے عسر البول ظاہر ہو اور نشانی موت القوت کی یہ ہے کہ سوزش نہو یا کمتر ہو اور تنگی پیشاب کی ظاہر ہو اور جسوقت ہاتھہ مثانہ پر مارین پیشاب قطرہ قطرہ ٹپکے **علاج** اگر عسر البول کا سبب ورم گرم ہو تو فصد باسلیق کی کہولین اور مثانہ کو ہر وقت روغن سے چرب رکہین اور باقی علاج پہلے باب مین دوسرے جزو سے اس گفتار کے بیان کیا گیا ہے اور اگر سبب اوسکا ورم سرد ہو تو علاج اوسکا گردہ کے ورم سرد مین مذکور ہوچکا ہے اور جو خاص علاج مثانہ کا ہے یہ ہے کہ محلل روغن مجری قضیب مین ٹپکائین اور محلل ضماد پیڑو پر لگائین اور اگر سبب اوسکا ریح غلیظ ہو کہ مثانہ مین اٹک گئی ہو تو روغن بید انجیر

ماءالاصول کے ساتھ دینا چاہیئے **صفت ماءالاصول** سونف کی جڑ اجمودہ کی جڑ سونف دیسی سونف رومی
اور اجمودہ اور کبر کی جڑ اور زیرہ اور اجواین دیسی ہر ایک ایک مشت بالچھڑ اور گلاب کے پھول سرخ اور وچ یعنی بچھ اور مجیٹھ اور ریوند چینی
ہر ایک ساڑھے دس ماشہ مویز منقی چھ تولہ سوسن کی جڑ ساڑھے دس ماشہ انجیر باغی پانچ عدد سبکو پونے تین سیر پانی
پکائین اور صاف کرین پس ہر صبح کو بارہ تولہ اوسمین سے ہمراہ روغن بیدانجیر یعنے ارنڈی کے تیل کے ساتھ کہ چودہ ماشہ
ہو بیمار کو پلائین اور اگر سکنجبین کے ساتھ دین نہایت سودمند ہوگا اور روغن ناردین یا روغن یاسمین یا روغن
سداب یا جندبیدستر مجری قضیب مین ٹپکائین اور باقی علاج دوسرے جزو سے اس گفتار کے چھٹے باب مین
تلاش کرین اور اگر سبب اوسکا زخم مثانہ ہو تو علاج اوسکا کشایندہ اور ادرار کنندہ دواؤن سے کرین جبکہ معلوم
ہو جائے کہ بدن مین کچھ مواد نہین ہے کیونکہ جسم مین مادہ ہونے کی حالت مین ادرار کی دوائین اگر دی جائینگی
تو مادہ نیچے اوترے گا اور تکلیف زیادہ ہوگی پس بہتر طریق یہ ہے کہ اول بیمار کو قے کرائین پھر حقنہ عمل مین لائین جو
تخم خطمی اور تخم خبازی اور تخم السی اور کشک جو اور گیہون کی بھوسی اور املتاس اور روغن بابونہ اور روغن شبت سے
مرتب کیا ہو اور شکر اور قدرے بورہ اس حقنہ مین اضافہ کرین اور روغن بابونہ تنہا نیم گرم سے بھی حقنہ کرنا نافع ہے
اور پیپ کو جو مثانہ مین غلیظ ہوگئی ہو نرم کرین تاکہ بطریق ادرار نکل سکے اور وہ ضماد جو اطراف کرب اور اطراف
چقندر اور میتھی اور اکلیل الملک و پیاز پختہ اور بابونہ اور کبوتر کی بیٹ اور زیتون کے تیل اور جو کے آٹے سے
بنایا ہو پیڑو پر لگاوین اور ہمیشہ روغن شبت اور روغن بابونہ اور نیمگرم پانی سے تکمید کرین بعد اوسکے ادرار کرنیوالی
دوائین دین اور مولی کا پانی اس باب مین نہایت نافع ہے اور اگر ان خورش بھی اوسی سے کرین بہتر اور مناسب
ہوگا اور بنادق البزور اور وہ سفوف اور وہ قرص جو ورم گردہ کے آخر علاج مین لکھے گئے ہین کام مین لائین
صفت دوا کہ مثانہ کو سب خلطون سے پاک کرتی ہے ایہل یعنے ہوبیر اور اسارون یعنی تگر اور حماما اور اجواین دیسی
اور فطراسالیون اور اجمودہ کے بیج اور مجیٹھ اور بادام تلخ اور بالچھڑ ہر ایک چھ تولہ خربوزہ کے بیجون کی گری تین تولہ اشق ساڑھے
سترہ ماشہ فرابیج کہ سر اور اوپر اوسکے دور کیے ہون ساڑھے تین ماشہ لیکر اول اشق کو اجمودہ کے پانی مین حل کرین اور سب دوائیں
اوسمین گوندکر گولیان بنائین مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے دس ماشہ تک اور اگر مثانہ مین قرحہ ہو اور پیپ کسی

دوسری عضوسی اوسپر گرمی ہو اوسکو اون دواؤن سے پاک کرین جو پتھری اور ریگ مثانہ پاک کرتی ہین جیسے عقرب سوختہ
یعنے بچھو جلایا ہوا اور آبگینہ سوختہ یعنے کانچ جلایا ہوا اور ترکیب بچھو اور کانچ جلانے کی گردہ اور مثانہ کی پتھری کے علاج مین
بیان کیجائیگی اور مثانہ راسو کا کہ جسکو عربی مین ابن عرس کہتے ہین اور ہندی مین نیولہ خشک کرین اور کوٹکر ساڑھے
دس ماشہ اوسمین سے دین مولی کے پانی کے ساتھ یا گوکھرو کے پانی یا اجموده کے پانی یا سونف کے پانی کے ساتھ
اور تریاق اور مثرودیطوس اور امروسیا اور دوا الکرکم اور سکنجبین عنصلی سودمند ہے اور بچون کو دوا دودھ مین گھولکر
دین اور اگر ممکن نہو ماد رطفل کو پلائین اور اگر سبب عسرالبول کا بستہ ہونا خون کا ہو مثانہ مین تو وہ دوائین جو
چوتھے باب مین دوسرے جزو سی اس گفتار کے بیان کی گئی ہین کام مین لائین اور اگر وہ دوائین مولی کے پانی
مین گوندہین اور ضماد کرین اثر اونکا قوی تر ہوگا اور وہ نطول جو ہزار اسفند اور مشکطرامشیع اور بورہ اور عاقرقرحا اور
خردل یعنے رائی اور کبوتر کی بیٹ سی تیار کیا ہو پیڑو پر دہارین **صفت ضماد نافع** حب الغار اور شب یمانی
اور حماما اور اکلیل الملک اور آرد نخود سیاہ اور بابونہ ہر ایک تین تولہ دو تو اور مولی کے بیج اور اجموده باغی اور بہار گی
بیج ہر ایک دو تولہ سبکو کوٹین اور کرنب کے جوشاندہ مین گوندہین اور روغن بلسان اور روغن سوسن ٹپکائین
اور اس ضماد کو پیڑو پر لگائین **صفت ضماد دیگر** سکبینج اور گوگل اور جاؤشیر اور وج یعنے بچہ برابر وزن لیکر
کوٹین اور شبت یا کرنب کے جوشاندہ مین حل کرین اور بط کی چربی اور موم زرد اور روغن سوسن مین گوندہین اور
پیڑو پر لگائین اور شربت شب یمانی نہایت نافع ہے **صفت اوسکی** شب یمانی سات ماشہ لیکر سرکہ مین تر کرین ایکرات
دن اور صاف کرکے اوس سرکہ سی سکنجبین تیار کرین اور باقی علاج چوتھے باب مین تلاش کرین اور اگر سبب عسرالبول کا
قرحہ ہو کہ زخم اوسکا بھر گیا ہو اور بسبب اوسکے مجری بول یعنے راستہ بول کا تنگ ہوگیا ہو یا گوشت زاید یا ثولول نکل آتے ہون
تو بیمار کو آبزنہای نرم کنندہ مین بیٹھنا چاہیے اور ضماد اور روغن نرم کنندہ کام مین لائین اور قابض اور ترش غذاؤن
اور شربتون سی پرہیز کرین اور جاننا چاہیے کہ علاج اس قسم کا نہایت دشوار ہے اور اگر مجری بول یکبارگی بند ہوگیا ہو تو تدبیر
اوسکی سوائے اسکے نہین ہے کہ محمد ذکریا ورم مثانہ کے علاج مین لکھتا ہے کہ جسوقت ورم عظیم عارض ہو اور مجری بول یعنے
راستہ پیشاب کا اوسکے سبب سی بالکل بند ہوگیا ہو تو قاثاطیر استعمال نکرین کہ بسبب صعوبت ورم کے بیمار ہلاک ہوگا بلکہ ایسے وقت
مین خصیتین اور شرج کے بیچ مین شگاف دین جیسا کہ پتھری کے نکالنے کے لیے کرتے ہین اور اس شگاف مین ایک نلکی چھوڑ دین کہ
پیشاب اس راہ سی نکلتا ہے اور بیمار ہلاکت سی محفوظ رہے لیکن یہ شگاف تنگ اور باریک چاہیے اور قاثاطیر ایک آلہ ہے کہ
پیشاب اوسکے ذریعہ سے مثانہ کے اندر سے باہر نکلتا ہے اور منفعت اوسکی اسکے بعد بیان کی جائیگی اور اگر سبب عسرالبول کا
رطوبت لزج ہو تو جنگلی کبوتر کی بیٹ یا چوہے کی مینگنیان یا مومیائی جوشاندہ شبت یا بول کودکان مین گھول کر
پیئین اور مجری بول مین ٹپکائین اور اگر پونے دو ماشہ جنگلی کبوتر کی بیٹ ساڑھے چار ماشہ چوہے کی مینگنیون کے

ساتھ ہمراہ جوشاندہ شبت کی بیمار کو کھلائین سود مند ہوگی اور جو کچھہ بالخاصیت مفید ہے سنگدان ایک جانور کا ہے
کہ اوسکو عربی مین رَخمہ کہتے ہین خشک کرکے کوٹین اور ساڑہے چار ماشہ اوسمین سے لیکر نمک ہندی ساڑہے تین ماشہ
ملاکر گرم پانی کے ساتھہ دین اور ایک ماشہ تین چاول ہینگ شیرخر کے ساتھہ پلائین **صفت لعوق** کہ خلیظ
رطوبتون کو مثانہ سے بلکہ تمام بدن سے پاک کرتا ہے اسقیل بریان یعنے جنگلی پیاز بھونی ہوئی تین چھٹانک شب یمانی
سات ماشہ لیکر دونون کو سرکہ مین پکائین یہانتک کہ جنگلی پیاز مہرا ہو جائے خوب ہاتھہ سے ملین اور شکر یا شہد
داخل کرکے قوام تیار کرین اور وہ ضماد جو خون بستہ ہونے کے علاج مین بیان کیا گیا ہے اس مقام پر بھی نفع
بخشتا ہے اور روغن گرم ملنا سود مند ہے اور اجمودہ کا پانی اور مولی کا پانی روغن بادام کے ساتھہ پلانا چاہیے
بہت مفید ہوگا خصوصًا اگر بیمار اوسکو آبزن مین بیٹھکر پیے اور اگر بسبب عسرالبول کا سنگ مثانہ ہو تو علاج اوسکا
وہی ہے کہ جو کچھہ اس گفتار کے چوتھے جزو مین آیندہ مذکور ہوگا اور اگر بسبب عسرالبول کا عرصہ دراز تک روکنا
پیشاب کا ہو اور قوت دافعہ کی ضعیفی ہو کہ جسکو عربی مین موت القوت کہتے ہین تو علاج اوسکا یہ ہے کہ قاثاطیر عمل
مین لائین یعنے پیشاب نکالنے کا آلہ سوراخ قضیب مین ڈالین کہ پیشاب اوسکے ذریعہ سے باہر نکلے اور بیمار کو
گندہک کی کان کے پانی مین بٹھائین اور نرم کنندہ ضماد پیڑو پر لگائین اور روغن شبت ملین اور غذا مین ایسی
چیزدین جو موافق مزاج بیمار کے ہو اور ایسے مریض کے لئے ضرور ہے کہ اوسکے پاس بزرگ آدمی جن سے اوسکو ادب
اور لحاظ اور حوائج بول کو مانع ہو موجود ہون **صفت قاثاطیر** کہ ایک آلہ ہے پیشاب کے کھولنے کے لیے مخصوص وہ
اس طرح پر ہے کہ سیسہ یا رانگا یا تانبہ یا چاندی سے ایک آلہ جوف دار بنائین جسقدر کہ بیمار کے ذکر کی درازی اور احلیل کی
تنگی اور فراخی ہو اوسکے موافق اور اوسکے سر مین کئی سوراخ کرین اسمین یہ فائدہ ہے کہ اگر خون اور خلط غلیظ کے سبب
اونمین سے ایک بند ہو جاتے باقی پیشاب نکلنے کے لیے کھلے رہین اور اوسکے استعمال کا یہ طریق ہے کہ بیمار کو کرسی پر
بٹھائین اور رانین اوسکی مضبوط پکڑین اور اگر کرسی پر اسطور سے بٹھا دین کہ جیسے پیشاب کرنے کے لئے بیٹھتے ہین
اور رانین پکڑین تو بہتر اور مناسب ہوگا کہ عضلے شکم کے دفع بول پر مدد دین گے پس چاہیے کہ جوف کے بیچ مین ریشم کا
دوڑا باندہین پھر اوس صوف کو نلکی کے جوف مین لائین اور صنعت سے ایسا بند کردین کہ اونمین ہوا نجاسکے اور اس
نلکی کو جسکا نام قاثاطیر ہے احلیل مین وسطرف سے لیجائین جسطرف مین سوراخ ہین اور قضیب کی درازی تک پہونچائین
اسکے بعد ابریشم کے دوڑے کو جسکا ایک سر صوف مین باندہا ہے اور دوسرا سر باہر ہے بہت زور سے دفعۃً

[illegible]

کھینچین تا کہ خلا کی ضرورت سے صوف کی نلکی ہی پیشاب باہر آجائے اور مناسب ہے کہ قاثاطیر کے استعمال سے پہلے آبزن کرین
تا کہ نرمی آجائے اور اگر سبب عسر البول کا سوء مزاج سرد اور باطل ہونا مثانہ کی حس کا ہو تو اول اگر امتلا ہو تو قے فرمائین
بعد اوسکے تریاق کبیر دین یا مثرودیطوس یا سنجرنیا اور ماء الاصول روغن ارنڈی کے ساتھ سود مند ہے اور گرم روغن
پیڑو پر ملنا چاہیے جیسے روغن فرفیون اور مانند اوسکے اور اگر سبب عسر البول کا سوء مزاج گرم ہو جس طرح سے محرقہ تپ میں
اتفاق پڑتا ہے تو گرم پانی مثانہ پر دھارنا چاہیے خصوصاً جس پانی میں بابونہ اور بنفشہ اور خطمی کا پکا ہو روغن بنفشہ اور روغن شبت و روغن بابونہ
مین ملا کر اور گرم کر کے پیڑو پر ملین اور اگر بابونہ اور کوکھرو اور خطمی کے جڑ کے جوش کیے ہوئے پانی مین بیمار کو بٹھائین تو
بہتر اور مناسب ہوگا اور روغن خسک ملنا سودمند ہوگا اور اگر سبب عسر البول کا اوپر چڑھنا خصیہ کا ہو تو علاج اوسکا
اوسکے مقام پر بیان کیا جائیگا اور اگر سبب عسر البول کا کوئی زخم اور آسیب ہو یا سبب اوسکا ٹل جانا گرگاہ کی کسی مہرہ کا ہو
اپنی جگہہ سے یا کوئی آفت نخاع مین پہونچی ہو خلاصی اوس سے کمتر ہو سکتی ہے خصوصاً اگر مثانہ کی حس باطل ہو جائے
ہرگز اوسکے علاج کیطرف مشغول ہونا چاہیے اور اگر کوئی آفت اس حد کو نہ پہونچی ہو تو اول فصد باسلیق کی کھولین اور
کبیر مثرودیطوس کھلائین اور قاثاطیر عمل مین لائین اور گرم پانی اور جوشاندہ بابونہ اور اکلیل الملک اور پودینہ نہری اور
شیح قیصوم اور گیہونکی بھوسی کا پیڑو پر دھارین اور زخم کے مقام کو اصلاح پر لائین اور مہرہ پشت کا علاج کرین جیسا کہ دستور ہے
اور ابوالحسن الربجی کہتا ہے کہ ایک آدمی کو یہ بیماری عارض ہوئی تھی طبیب شہنشاہ کے زمانہ مین کہ نہ پیشاب آتا تھا اور
نہ براز طبیب شہنشاہ نے اوس آدمی کے حقنہ کیا اور پیشاب جاری کرنے والی دوائین اور بیجون کا پانی پلایا اس علاج کے
سبب سے مادہ دیگر اوسکے مثانہ پر اوترآیا اور اوسیدن مرگیا مین نے اوس طبیب سے کہا کہ بیجون کا پانی نہین دینا چاہیے
تھا ایک تو مثانہ اوسکا مواد سے بھرا ہی ہوا تھا دوسرا مواد ہر طرف سے اور آگرا کہ اوسکے سبب سے مثانہ اور بھی ممتلی
ہوا اور قوت دافعہ اوسکی مواد کے دفع کرنے سے بسبب ضعف کی عاجز آئی اور مثانہ پھول گیا اور درد نے ترقی کی اسوجہ سے
وہ بیمار مرگیا یہ کلام میرا اوسنے بگوش دل نہ سنا اور نصیحت نے کچھہ اثر نکیا پھر کسی زمانہ مین ایک اور شخص کسی آفت مین
مبتلا ہوا اور حس اوسکے رانون کی باطل ہوگئی اور مثانہ ممتلی ہوا طبیب شہنشاہ میرے پاس آیا مین نے اوس سے
کہا کہ یہ بیماری بھی اوسی طرح کی ہے کہ جو اوس آدمی کو عارض ہوئی تھی اگر تو چاہتا ہے کہ یہ بھی جلد مرجائے بیجون کا پانی
اسکے لیے بھی تجویز کر پھر مین نے کہا کہ صاحب تو تدبیر یہ ہے کہ پیشاب کو آلہ قاثاطیر سے نکالنا چاہیے اور براز کو حقنہ اور شیاف سے
باہر لانا چاہیے اگر ایسی تدبیر عمل مین آئیگی تو البتہ چالیس دن اور زندہ رہیگا اور اگر مدرات بیجون کا پانی دیا جائیگا تو اوسی
دن مرجائیگا پس ویسا ہی ہوا کہ جو مین نے کہا تھا چالیس دن کے بعد قوت بیمار کی ساقط ہوئی اور مرگیا اور ابوالحسن یہ بھی
لکھتا ہے کہ ایک آدمی کو مین نے دیکھا کہ اس علت سے خلاصی پائی لیکن پاؤن اوسکی سست ہوگئے اور سلسل البول کا مرض
ظاہر ہوا کہ بدون اوسکے خواہش کے پیشاب آتا تھا آخر کو اس بیماری مین ہلاک ہوا اور اگر سبب عسر البول کسی قسم کا

ورم ہو مستقیم آنت مین یا رحم کے اندر یا ثقل خشک ہو آنت کے اندر یا رطوبت غلیظ چیپ دار یا ریح غلیظ ہو تو علاج
ہر ایک کا اپنی اپنی مقام پر مذکور ہوگا اور اگر سبب عسر البول کا استرخای مثانہ ہو تو جس شکل پر کہ پیشاب کرنے کے لیے بیٹھتے ہین
بیمار کو بٹھائین اور ہاتھ پیڑو پر ملین کہ پیشاب باہر نکلے اور اگر اس تدبیر سے پیشاب آئی تو حاقنا طرعمل مین لائین اور سنجرینا اور مرو
اور تریاق کبیر ہمر شر و دیطوس کھلائین اور دارچینی اور موتھا اور بالچھڑ اور سلیخہ اور لونگ اور خاوتری چھلکا پانی مین پکائین اور وہ
پانی بیمار کو پلائین اور اگر وہ پانی ماء العسل مین ملائین اور پانی کی عوض یہ ماء العسل دین کہ اوسی پانی سے تکمید کرین تو بہتر ہے
اور اگر ان دواؤن کو کوٹ کر شہد مین گوندہین اور ہر صبح کو پلائین اور گرم روغن پیڑو پر ملین اور حقنہ کرین سود مند ہوگا اور
اگر بیماری عسر البول کی بچون کو عارض ہو تو کھیرے کے بیج اور خربوزہ کے بیج لیکر چھیلین اور پوست خربوزہ سکھائین اوسکو
کوٹکر او شکر مین گوندکر کھلائین اور اگر پوست خربوزہ کا تنہا دین شکر کے ساتھ تو بہتر اور مناسب ہوگا اور وہ تدبیرین
اور وہ علاج کہ با لخاصیت اور غیر خاصیت بچون اور جوانون اور بوڑہون کو سودمند ہے اونمین سے ایک یہ ہے کہ زعفران کا سوہ
ایک شاخ سوراخ قضیب مین رکھین اور سپش یعنی جوئین کہ آدمی کے کپڑون مین پڑجاتے ہین زندہ پکڑکر سوراخ قضیب مین چھوڑدین
قوت دافعہ حرکت مین آئیگی اور پیشاب کو دفع کریگی اور اگر سپش یعنی جون کو مار کر پیسین اور شراب شیرین مین گھولکر بیمار کو
پلائین تو نہایت موثر ہوگی اور اگر مثانہ کو سفند کا جلائین اور پیسین اور شراب شیرین کے ساتھ دین سودمند ہوگا اور سات
ماشہ سرطان نہری بھونکر کوٹین اور شہد یا شکر کے ساتھ دین مفید ہوگا اور اگر کبوتر بچہ کو ذبح کر کے خون اوسکا پیڑو پر ٹپکائین
مفید ہوگا اور اگر کبوتر کا سینہ کہ بعد ذبح کے ہنوز گرم ہو شگاف کرین اور اوسی بدستور بیمار کے پیڑو پر رکھین تو مثانہ کی قوت کو
ہلائیگا اور بول اور براز کو دفع کریگا اور اگر نمک طبرزد تراش کر شیاف کرین پیشاب جاری ہوگا اور دست بھی آئیگا اور جندبیدستر
اور مشک پیسکر روغن سداب کے ساتھ سوراخ قضیب مین ٹپکائین کہ قوت غریزی مثانہ کی اوبھریگی اور اوسکے سبب سے
پیشاب دفع ہوگا اور زہرہ یعنی پتہ جس جانور کا کہ ملے اوسکو سوراخ قضیب مین ٹپکانا قوت دافعہ کو بیدار کرتا ہے اور یہ ترتیب
اگلے حکیمون نے لکھی ہے اور اسی طرح اگر قدرے بورہ ارمنی سوراخ بول مین رکھین یا قدرے نمک ہی عمل کرتا ہے لیکن اسباب
پیشاب کی کمی کے پانچ ہین ایک پانی کم پینا دوسرے تمام بدن کے مسامات کا کھلنا اور تحلیل بہت ہونا اور پسینہ بہت آنا تیسرے
ہر وقت کثرت سے دستون کا آنا چوتھے ضعیفی قوت جگر کی جو خون سے پانی کو جدا کرتی ہے اور پانی کو گردہ کیطرف بھیجتی ہے پانچوین ضعیفی
گردہ کی قوت کی جو پانی کو اپنی طرف کھینچتی ہے اور ان دونون سببون سے استسقا پیدا ہوتا ہے اور عسر البول کی بیماری کو تر شی نہایت نقصان

دیتی ہی اور اگلی حکیم بڑی بڑی کتابونمین لکھ گئی ہین کہ جماع بہت کرنا اور نہایت کم کرنا اس علت کو بڑہاتا ہی اور علاج ضعف جگر
اور ضعف گردہ کا اور علاج دستون کا اور تدبیر پسینہ روکنے کی ہر ایک جداگانہ باب مین مرقوم ہی جو دیکھنا منظور ہو او سجگہہ
تلاش کرین **باب ۲۳ تیسرا تیسرے جزو سی اٹھارہوین گفتار کے حرقۃ البول کے بیان مین ہی**
اور علاج مین او سکے معلوم کرین کہ حرقۃ البول یعنی جلن سی پیشاب آنیکے تین سبب ہین ایک یہ کہ مثانہ یا
پیشاب کی راستی مین بثرہ اور جرب نکل آئی یا اون مقامات پر کوئی اور آفت پہونچی اور نشانیان اور علاج اوسکی اپنی اپنی مقام
پر مذکور ہین دوسری یہ کہ وہ رطوبت لزج جو پیشاب کی راستون پر چھائی ہوتی ہے اور اوسکو عربی مین صہروج کہتی ہین نیست
نابود ہوجانے بسبب کثرت جماع کے یا بسبب کھانے تیز اور شور اور تلخ غذاؤن کے یا بسبب زدانیدہ غذاؤن سے
وہ رطوبت صاف ہوجانے یعنی اوس مقام سے جدا ہوجانے اور راہ بول کی برہنہ رہجانے تیسرے یہ کہ مزاج آدمی کا
گرم ہو اور تیز اور مواد بھی گرم اور تیز ہو کہ اوسکے سبب سی پیشاب جلن سی آئے **نشانیان** لیکن نشانی گرمی اور تیزی پیشاب کی
یہ ہی کہ رنگ پیشاب کا زرد ہوگا یا سرخ اور پیاس غالب ہوگی اور گرمی کے اسباب اس سے پہلے اتفاق پڑی ہون اور
نشانی برہنگی مثانہ اور مجری بول کی کہ بسبب کثرت جماع کی ہو وہ ہی اسباب ہین جو اوس سی پہلے ہوئی ہون اور علاج اون
دونون قسمون کا ایک دوسری سے نزدیک ہی لیکن اگر نشان اسی بات کا پائین کہ مادہ تیز پیشاب کے ساتھ آتا ہی تو اول بیمار کو
کرائین کشکاب اور مچھلی اور شنگوفہ گرم پلا کر اور بعد اوسکے اگر کوئی امر مانع نہو فصد باسلیق کھولین اور قطن پر حجامت فرمائین
اور ہر صبح بنادق البزور دین شربت بنفشہ یا شربت خشخاش کے ساتھ اور کشکاب روغن بادام کی ساتھ اور رات کیوقت
اسبغول اور شکر روغن گل کے ساتھ سات ماشہ کھلائین اور شربت کا کنج بھی نہایت مفید ہی ہر صبح دینا چاہئی اور اگر
معدہ ضعیف ہو اور اسبغول اور روغن کا تحمل نکر سکے تو اسبغول کی عوض تخم شاہسفرم کہ ایک قسم تخم ریحان کی ہی اور
شربت بنفشہ کے عوض جلاب اور کشکاب بے روغن دینا چاہئی اور مولف فرماتی ہین کہ میرے زمانہ مین اکثر لوگ کہ ضعف
معدہ رکھتے تھے اور ہمیشہ درد معدہ سی شکایت کرتی تھے اور اونکو پیشاب کی جلن کی سبب سی شربت بنفشہ کی حاجت بھی
پینے اونکی لیے یہ شربت تیار کرایا **صفت او سکی** پودینہ خشک تین تولہ بالچھڑ سترہ ماشہ دونون کو پانی مین
جوش کرایا یہانتک کہ پانی نے رنگ اونکا قبول کیا بعد اوسکی چھ تولہ بنفشہ خشک اور شکر ڈال کر قوام دیا اور شربت تیار
کر کے ہر روز اون لوگون کو پلوانا شروع کیا منفعت اوسکی مینی بہت پائی اور معدہ کے واسطے بھی کچھ ضرر نہوا اور لازم ہے
کہ حرقۃ البول والے کو شور اور تیز اور تلخ اور زدانندہ غذائین ندین اور جماع سی اکبارگی باز رکھین اور نرم غذائین مقرر کرین
جیسے شوربا اور پائی بکری کے اور وہ ترشیان جو نہایت ترش نہون جیسے طفشیل اور نیشوق اور اوسکی مانند سود مند ہین اور
شیاف ابیض گدہی کے دودہ کی ساتھ یا عورت کے دودہ کی ساتھ یا انڈہی کی سفیدی کی ساتھ سوراخ قضیب مین ٹپکانا
اور تنہا انڈہی کی سفیدی بھی ٹپکانا مفید ہی **صفت بنادق البزور** کھیرے کی بیج اور ککڑی کی بیج اور کدو کی بیج پانچ

کیے ہوئے اور خرفہ کے بیج اور خشخاش کے بیج سفید ہر ایک تین تولہ نشاستہ اور کتیرا اور ست ملیٹھی کا ہر ایک ساڑھے دس ماشہ اجواین خراسانی سات ماشہ خربوزہ کے بیج نو تولہ مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ **صفت نسخہ دیگر** کہ پیشاب کی جلن کو نافع ہے اور مثانہ کے زخم کو سفید خربوزہ کے بیج اور ککڑی کے بیج اور کھیرے کے بیج اور کدو کے بیج ہر ایک چھ تولہ کندر اور گوند ببول کا اور دم الاخوین ہر ایک تین تولہ افیون ساڑھے دس ماشہ اجمود کے بیج ساڑھے تین ماشہ بدستور قرص بنائین مقدار خوراک سات ماشہ **صفت نسخہ دیگر** خربوزہ کے بیج اور کدو کے بیج اور کھیرے کے بیج پاک کیے ہوئے اور مغز بادام شیرین اور کتیرا اور ست ملیٹھی کا اور نشاستہ اور گل ارمنی اور تخم خشخاش سفید سبکو برابر وزن لیکر قرص بنائین اور اگر جلن پیشاب مین بشدت ہو تو اس قرص مین پوست خشخاش تر بقدر حاجت اضافہ کرین اور نیم گرم پانی مین بیمار کو بٹھائین **صفت شیاف** پوست خشخاش اور نشاستہ اور ست ملیٹھی کا برابر وزن لیکر پیسین اور سوراخ قضیب مین ٹپکائین اور اگر حاجت ہو قدرے افیون یا اجواین خراسانی اضافہ کرین اور شیاف ابیض جو رمد کے علاج مین بیان کیا گیا ہے سوراخ قضیب مین ٹپکانا نافع ہے **باب ۴ چوتھا تیسرے جزو سے**

اٹھارہوین گفتار کے ادرار البول اور ذیابیطس کے بیان مین ہے اور معالجات مین

اوسکے ادرار البول کے اسباب چار ہین ایک ضعیفی گردہ کی ہے اور عاجزی اوسکی نگاہ رکھنے پانی سے کہ جو جگر سے اوسکی طرف آتا ہے اور عاجزی اوسکی پکانے سے اوسکے دوسرے کشادگی اور فراخی مجری بول کے رگون کے سوبب کی ہے کہ بسبب اوسکے پانی بہت دیر تک اوسمین نہ ٹھہر سکے اور ناپختہ جلد باہر نکل جائے اور تیسرا سبب اوسکا سوء مزاج سرد ہے کہ تمام بدن پر یا جگر یا گردہ پر مستولی ہو بسبب ناشتا بہت پانی پینے کے نہایت سرد یا کسی اور سبب سے اور چوتھا سبب اوسکا حرارت ہے غریب اور بافراط کہ گردہ پر مستولی ہو اور گردہ اس سبب سے تری جگر سے کھینچے زیادہ اوس سے کہ اوسمین سما سکے پس طوبت زاید کو نہ پکا سکے اور ناپختہ دفع کرے اور جگر باساریقا سے رطوبت کو کھینچے اور اسی طرح ماساریقا معدہ سے جذب کرے اور معدہ طالب اوسکا ہو اس سبب سے تشنگی کا غلبہ ہو کہ بیمار بار بار پانی پیے مگر کچھ تسلی نہو اور یہ جو اعضا ایکدوسرے سے پانی کو کھینچتے ہین اور جلد جلد پیشاب کی راہ نکلتا جاتا ہے اور جلد جلد بیمار پانی کی خواہش کرتا ہے تو اس پانی کی کشش کو اعضائے یکدیگر سے اور جلد دفع ہونے کو پیشاب کی راہ اور جلد خواہش آب کو لغت یونان مین ذیابیطس کہتے ہین اور معنے اوسکے فارسی مین دولاب ہین بسبب مشابہت دولاب کے اس علت سے اور نسبت اس بیماری کی گردہ کے ساتھ ایسی ہے جیسے نسبت زلق الامعاء کی ہے آنتون کے ساتھ

اسیوجہ سے اس علت کو ذرق الکلیہ کہتے ہین اور معلوم کرین کہ جب یہ بیماری بہت طول کھینچتی ہے تو انجام کو دق سے بدلجاتی ہے
بسبب پگھلنے رطوبتونکے اور تحلیل ہونے بدن کے **نشانیان** سوء مزاج گرم اور سردی کی اکثر مقامات پر مذکور ہوچکی ہین **علاج**
اگر قوت قوی ہو اور کوئی امر مانع نہو تو اول فصد باسلیق کھولین پیچھے سردی اور تری بڑہانیوالی تدبیرین کام مین لائین اور
کشکاب غلیظ سرد کرکے اور روغن گل ٹپکا کر دینا چاہئے اور اسپغول اور شکر کھٹے انار کے پانی کے ساتھ اور کدوے بریان کا پانی
اور رب بہی اور شربت انار ترش اور شربت حماض اور رب غورہ اور دوغ گاؤ نہایت سودمند ہے اور سرد پانی مین بیمار کو
بٹھانا اسطور سے کہ سردی پانی کی خوب اثر کرے اور پیاس کو تسکین بخشے اور گردہ گرم کو اعتدال پر لائے بہت نافع ہے اور
ہوائے سرد اور نہایت خنک مین بیمار کا مسکن کرنا علاج بزرگ ہے اور بنفشہ تر اور کافور اور نیلوفر سونگھنا سودمند ہے
اور اگر نہایت سرد پانی دین اور قے کرائین تو بہتر ہوگا تاکہ گردہ اعتدال کیطرف پھر آئے اور پانی اوسمین سے پلٹ آئے اور اگر
علت زمانہ ابتدا مین ہو اور قوت قائم تو پسینہ لانا سودمند ہوگا اور طبع کو نرم رکھنا چاہئے اور اگر حقنہ کی حاجت ہو حقنہ
معتدل کرنا چاہئے اور قرص طباشیر کھلائین اور انار دانہ اور سماق اور املی منہ مین رکھین کہ پیاس کو تسکین حاصل ہو
صفت قرص طباشیر طباشیر یعنی بنسلوچن تین تولہ تخم کاہو اور تخم خرفہ ہر ایک ساڑھے چار تولہ دھنیہ خشک
ایکرات دن سرکہ مین بھگویا اور بھونا ہوا ساڑھے سترہ ماشہ گلاب کے پھول سرخ اور گل ارمنی ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ گلنار
سات ماشہ کافور پونے دو ماشہ صندل سفید اور گوند ببول کا اور اقاقیا ہر ایک سات ماشہ بدستور قرص تیار کرین مقدار
خوراک ساڑھے دس ماشہ انار کے پانی یا آب مورد سادہ کے پانی کے ساتھ دین **صفت قرص گلنار اقاقیا**
سات ماشہ گلاب کے پھول سرخ ساڑھے دس ماشہ گلنار چودہ ماشہ گوند ببول کا اور کتیرا پونے دو ماشہ مقدار سات ماشہ
لعاب اسپغول کے ساتھ کھلائین اور کپڑا اسیج کے پانی مین تر کرکے کبھی کبھی گردہ پر رکھین یا گلاب مین بھگو کر رکھین اور
طحلب یعنی کائی تالاب کی اور جو کا آٹا اور سرکہ اور روغن گل اور اطراف بید اور سماق اور برگ خرفہ اور حی العالم اور شاخ انگور
کھلکر اور سب چیزونکو ملاکر کمرگاہ اور پیڑو اور ران پر لگائین اور آٹا مسور کا گلاب مین گوندکر لگانا ضماد آزمودہ ہے گردہ کی حرارت کو
ساکن کرتا ہے اور اگر بیمار تحمل کرسکے تو اقاقیا چودہ ماشہ کندر سات ماشہ مورد تر کے پانی مین گوندہین اور ضماد کرین اور اگر اقاقیا پانی مین
گھولین اور اوس پانی کو سرد کرین اور کپڑا اوسمین تر کرکے گردہ کے مقام پر رکھین سودمند ہوگا اور جسوقت وہ کپڑا گرم ہوجائے تازہ بدلکر
رکھین **صفت ضماد قوی** عصارہ لحیۃ التیس اور لادن اور رامک ہر ایک سات ماشہ اقاقیا چودہ ماشہ کندر سات ماشہ
سبکو کوٹین اور مورد تر کے پانی مین گوندہین اور کام مین لائین اور حقنہ جو عصارہ خرفہ اور بارتنگ اور مرغ کی انڈے کی سفیدی سے

تیار کیا ہوا استعمال کرین گردہ کی حرارت کو تسکین بخشیگا اور اعتدال کیطرف پھیر لائیگا اور اگر اس حقنہ مین روغن ترش صاف کر کے
اضافہ کرین بہتر اور مناسب ہے گا اور غذا حریرہ آرد جوار اور کشک جو دینا چاہیے اور قلیہ کدو اور شوربا ہی چرب گوشت مرغ فربہ سے
پکا کر دین اور پانی گیھ کے اور ماہی تازہ ترشیون کی ساتھہ پکا کر یا بدون ترشیون کے اور قلیہ سماق اور کاہو سے پکائین اور بیمار کو کھلائین
لیکن علاج مین اوس ذیابیطس کے جو مجری بول کے رگون کے موںہہ کھلنے سے عارض ہو طبیب کو تصرف کرنا چاہیے اور قابض
دوائین استعمال فرمائین اور علاج اوراربول کا جو سردی سے عارض ہو یہ ہے کہ اگر مادہ ہو تو اول قی کرائین اور گرم معجونین
ماسک بول کھلائین اور علی بن زین کہتا ہے کہ اگر چاہین کہ پیشاب کو بند کرین تو تین جوز لیکر بھونین اور شہد کے ساتھہ
کھلائین اور اسی طرح معجون فلافلی سودمند ہے اور شربت انجیر گردہ کو گرم کرتا ہے اور پاک کرتا ہے اور روغنہا ہے گرم کمرگاہ اور پیڑو پر
ملنا اور گندہک کے پانی مین بیٹھنا سودمند ہے اور وہ دوائین جو قوت باہ کرتی ہین قوت ماسکہ بول کو بھی مدد دینے والی ہین
اور ماسک البول کی صفت سلسل البول کے معالجات مین مذکور ہے **باب پانچوان تیسرے جزو سے** اٹھارہوین
گفتار کے سلسل البول اور فراش البول کے بیان مین ہے سلسل ایک علت ہے کہ پیشاب
بے ارادہ اور بدون خواہش آدمی کے باہر نکلے اور فراش البول وہ بیماری ہے کہ سوتے مین پیشاب نکل جاتا ہے اور یہ بیماری اکثر
بچونکو عارض ہوا کرتی ہے اور اسباب سلسل کے پانچ ہین ایک سوء مزاج سرد بافراط اور سستی مثانہ کے عضلون کی ہے دوسرے بہت پینا
ادرار کنندہ دواؤنکا اور کثرت سے پینا شراب رقیق اور ممزوج کا تیسرے یہ کہ پشت کا کوئی مہرہ جگہ سے ٹلجاتے اور آفت مبداء
عضلہ مثانہ پر پہونچے چوتھے یہ کہ احشا مین کوئی سبب ہو کہ مثانہ کو زحمت پہونچاتی اور دباتی پانچوین یہ کہ جو اعضا کہ مثانہ سے نزدیک ہین
مثلاً رحم اور ناف اون مین ورم عظیم پیدا ہو اور اس سبب سے مثانہ دبجاتے یا آنتو نمین ثقل خشک بہت جمع ہو کر مثانہ کو تنگ کرے
اور اسی قبیل سے ہے جو کہ بچہ حمل مین پیش آتا ہے اور نشانیان ہر ایک کی معلوم ہین **علاج** اس علت کا مانند علاج تقطیر البول کے
ہے اور ماسک البول گرم نہایت نافع ہے **صفت ماسک البول** بلوط اور تخم محلب اور مر اور خولنجان یعنی کلیجن اور سنج
اور وج یعنی بچہ اور راسن خشک ہر ایک برابر وزن مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ صبح اور ساڑہے دس ماشہ رات کو وقت
بیمار کو کھلائین **صفت نسخہ دیگر** بلوط تین چھٹانک کندر نو تولہ دہنیہ خشک سرکہ مین بھگویا اور بھونا ہوا اور گل ارمنی
اور گوند ببول کا ہر ایک تین تولہ مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ صبح اور شام تناول کرین اور اگر سردی غالب ہو تو تریاق کبیر
اور مثرودیطوس اور سنجرینا اور انقردیا پرانی شراب یا ماء العسل کے ساتھہ دین اور اطراف مورد تر یا خشک اور شب یمانی اور کندر
اور گلنار اور بلوط برابر وزن لیکر شراب شیرین مین پکائین اور صاف کرین بعد ہر صبح تین تولہ اوسمین سے روغن مورد ساڑہے
تین ماشہ کے ساتھہ دین **صفت معجون لبوب** کہ پیشاب کی کثرت کو باز رکھتی ہے مغز بادام شیرین چھٹانک کم آدہ سیر
مغز دانہ زرد آلو تلخ سترہ تولہ حبۃ الخضرا آدہ پاؤ کم سیر کنجد سفید چھٹانک کم آدہ سیر قند سفید آدہ پاؤ کم سیر
کوٹ چھانکر بدستور قوام مین گوندہین اور سات حصہ اس دوا کے کرین ہر روز ایک حصہ کھالیا کرین سات دن مین کل دوا ختم

کرین **صفت دوای دیگر** کلونجی اور اجواین دیسی اور کندر اور کنجد سفید لیکر کوٹین اور قند سفید ملا تین کہ وزن سبکا
برابر ہو ہر صبح ایک کف لیکر تناول کرین شربت بزوری کے ساتھ **صفت سفوف کہربا** کہربا اور گل ارمنی اور کالی ہڑ اور
مغز بلوط اور عدس مقشر ہر ایک سات ماشہ دہنیہ خشک سرکہ مین بھگویا اور بھونا ہوا ساڑھے تین ماشہ مقدار خوراک ساڑھے
دس ماشہ شربت مورد کے ساتھ دین جس آدمی کو کہ سردی غالب ہو مفید ہے **صفت دوای معتدل** بلوط سرکہ
مین ترکیا ہوا اور بھونا ہوا تین تولہ کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ مقشر تینونکو بہی کے پانی مین جوش کرین اور بعد اوسکے تابہ پر
بریان کرکے سبکو کوٹین اور پکائین مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ صبح کو اور ساڑھے دس ماشہ رات کیوقت کھلائین اور جو
دوائین کہ بالخاصیت مفید ہین اونمین سے گوشت روباہ ہے بھونا ہوا کہ اس بیماری کو اور درد پشت اور درد زانو اور تاریکی
چشم کو نافع ہے اور گردہ خرگوش کا سکھا کر لیوین انگوزہ اور تخم شبت اور عاقرقرحا اور اجمود و ہر ایک نصف جزو مقدار خوراک
پونے نو ماشہ سرد پانی کے ساتھ اور مغز خرگوش بریان پانی کے ساتھ سودمند ہے اور بیمار کو قے کرانا اور گندہک کی کان کے
پانی مین بیٹھنا مفید ہے اور باقی علاج اس علت کا مانند علاج فالج کے ہے اور کمونی کو اوسکے اجزا کو نرم کوٹنا اور چھانا ہو کھانا اور
طلا کرنا سرد اور تر قسم کو اس علت کے سودمند ہے اور سات رتی کندر پیسکر ایکبار سفوف کرین یا سات ماشہ تخم محلب کوفتہ
سلسل البول کو باز رکھتا ہے اور روغن فرفیون ہمراہ مشک اور ہینگ کے طلا کرنا سودمند ہے **صفت حقنہ نافع** خشک
یعنی گوکھرو چھٹانک کم آدہ سیر موتھا چھہ تولہ تخم محلب تین تولہ سبکو نیم کوفتہ کرین اور ایک رات دن پونے دو سیر پانی مین بھگو کر
جوش دین کہ دو حصہ جل جاوے اور ایک حصہ باقی رہے صاف کرین اور روغن کنجد ڈالکر پھر پکائین جب پانی سوخت ہو جاے
اور روغن باقی رہے اس روغن سے حقنہ کرین اور اگر حب البان اور حب الغار اور فندق اور پستہ اور حبۃ الخضرا یعنی بن اور تخم
محلب لیکر سبکے چھلکے اوتارین اور برابر وزن کو لیکر روغن کھینچین پس انگوزہ اوس پانی سے جو وصف کیا گیا اور انگوزہ اس روغن سے
لیکر اور قدرے مشک ملا کر حقنہ کرین نافع ہوگا اور اگر اس علت کے ساتھ دماغ یا جگر یا کوئی اور عضو صاحب علت کا گرم ہو اور اوسکو
گرم دوا اونسے مضرت ہو تو اوسکے لیئے قرص طباشیر تجویز کرین جو مرض ذیابیطس مین لکھا گیا ہے اور **علاج فراش البول کا** یعنی جو آدمی
کہ بستر پر موت رہے مانند علاج سلسل البول کے ہے اور مثل علاج استرخای مثانہ کے اور سب طرح کے حیلہ سے بہتر ہے کہ اوسکو نیند سے جگا کر
پیشاب کرائین اور رات کیوقت کھانا اور پانی ندین اور نہایت سرد چیزونسے منع کرین اور روغن سوسن اور روغن بان مشک اور
فرفیون قدرے ملا کر پیڑو پر ملین اور گلقند عسلی کھلائین اور خداوندان تجربہ سے ایک معتمد حوالہ قلم کرتا ہے کہ کسی آدمی کو یہ بیماری تھی اوسکو مین نے
ایک تولہ آٹھ ماشہ تخم شاہسفرم کہ ایک قسم تخم ریحان کی ہے ہمراہ ایکدانہ مازو سبز کے کھلایا پھر اوسکو یہ مرض نہو **صفت دوای نافع**
تخم السی بریان تین تولہ تخم خطمی دو تولہ اقاقیا اور مرمکی اور کندر اور شیاف مامیثا ہر ایک سات ماشہ راسن خشک تین تولہ کابلی ہڑ
بھونی ہوئی تین تولہ شب یمانی بریان ساڑھے دس ماشہ سبکو کوٹ چھانکر شہد مین گوندہین اور ساڑھے دس ماشہ اوسمین سے ہر صبح استعمال
فرمائین **صفت دوای دیگر** زیرہ کرمانی اور کندر اور مویز دانہ لیکر برابر وزن کوٹین اور ہر صبح سات ماشہ دین **باب چھٹا**

تیسرے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے بول خون صرف کے بیانمین ہے اور علامت اور علاج

مین اوسکے بول خون صرف یعنی پیشاب خالص خون کا یا گردہ سے آتا ہے یا مثانہ سے یا اون اعضا سے جو بالاتر ہین جیسے جگر یا تمام جسم سے آتا ہے لیکن جو پیشاب خون کا کہ مثانہ یا گردہ یا اعضاے دیگر سے آتا ہے اسباب اور نشانیان اور معالجات اون سب کے بارہوین باب مین پہلے جزو سے اس گفتار کے بیان کیے گئے ہین اور وہ پیشاب لہو کا کہ تمام بدن سے آتا ہے سبب اوسکا امتلا خون ہے نہایت گرمی کے ساتھ اور رگونکا موتہہ کہلنا بسبب قوت حرارت کے اور استعمال کرنا گرم دواؤن کا ہے مولف فرماتے ہین کہ مین نے ایک شخص کو دیکھا کہ مزاج اوسکا گرم ہوگیا تھا اور بسبب مزاج گرم کے ضعف بڑہتا جاتا تھا طبیب نے اوسکے لیے معجون گرم تیار کی اور کہلوائی اور ہر صبح سات ماشہ دواے چینی مرغ کے انڈے کی زردی کے ساتھ دیتا تھا اور ہر روز ضعف ترقی کرتا تھا پس اتفاقا یکایک رگون کے موتہہ کہل گئے اور فقط خون اوسکے پیشاب مین آیا اور چالیس دن اسی حال پر وہ رہا کہ ہر روز خون خالص پیشاب کرتا تھا آخر کو خون بدن مین کم ہوا اور تشنج خشک نے غلبہ کیا اور اوسی حال مین ہلاک ہوا اور زبانی ایک معتمد کی مین نے سُنا ہے کہ ایک آدمی لڑکے کو خون کی دست آتی تہی اور پیاس بہت رہتی تہی طبیب معالج اور علاج کرتا تھا لیکن بنبلوچن سرد پانی کے ساتھ نوش کرنے کی اجازت نہ دیتا تھا اور بیمار صحت نپاتا تھا ایک طبیب نے آخرکار اوسکو اجازت دی اور بنبلوچن اونسے سرد پانی کے ساتھ نوش کیا اور ہر روز یخ کا پانی نہایت سرد پینا شروع کیا بالجملہ جناب باری عز اسمہ کے حکم سے جلد شفا پائی سبب اوسکا یہ ہی تھا کہ گرم چیزین اونسے کہائین تہین اور موتہہ رگون کے کہل گئے تہے سرد پانی نے رگون کے موتہہ بند کردیے **نشانیان** نشانی رگونکے موتہہ کہلنے کی یہ ہے پیشاب یا براز کی راہ خون خالص نکلے اور تمام جسم کے کسی عضو مین کچہہ درد اور کوئی آفت نہو اور معلوم کرین کہ جو خون کہ مثانہ سے آتا ہے وہ بہت کم ہوا کرتا ہے اسلیے کہ اوسمین بڑی بڑی رگین نہین ہین اور علاوہ ازین جو حصہ خون کا کہ اوسکو ملتا ہے فقط اوسکی غذا ہی کے کام آتا ہے اور گردہ سے جو خون آتا ہے وہ مقدار مین بہت ہوتا ہے اسوجہ سے کہ جو حصہ خون کا کہ اوسکو ملا کرتا ہے اوسمین سے کچہہ خاص گردہ کی غذا ہوتا ہے اور کچہہ اوسمین سے نکلکر اعضاے دیگر کی طرف پہونچتا ہے **علاج** اس علت کا اگر امتلا سبب ہو تو اول رگ باسلیق کہولین اور اگر کوئی امر مانع ہو تو فصد صافن بہتر باسلیق سے ہے اور غذا سبک دینی چاہیے اور مزورہ بلیشوق اور عوزہ وغیرہ مغز بادام اور کاہو اور قدرے دہنیہ سبز کے ساتھ اور پینے کے لیے شربت عناب سادہ اور شربت خشخاش اور شربت کاسنی دین اور اس بیماری مین فصد کرنے سے پہلے کوئی شربت یا کوئی مزورہ قابض ہرگز نہ دینا چاہیے اسلیے کہ قابض چیزین خون بند کرتی ہین اور گرہ خون مین ڈالتی ہین اور اوسکے سبب سے تکلیف بہت ہوتی ہے اور شاید کہ رگون کے راستون کو تنگ کرین اور مواد کو پلٹ دیوین اور وہ مادہ اوپر کیطرف رجوع کرے یا کسی عضو مین گہر کر بند ہوجائے اوسمین بہت بڑا خطرہ ہے البتہ جسوقت کہ فصد کیجائے آبزن اور پینے کی دوائین قابض کام مین لائین **صفت دواے قابض** شب یمانی اور گلنار اور دم الاخوین ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کتیرا سات ماشہ گوند ببول کا پہولی دو ماشہ مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ

سارُ ہے چار ماشہ تک شربت ہی کے ساتھہ یا عصارۂ برگ خرفہ کے ساتھہ دین **صفت دوای دیگر** مر اور شاخ گوزن سوختہ اور کتیرا سکو برابر وزن لیکر کوٹین مقدار خوراک سات ماشہ رُب مورد کے ساتھہ دین اور آبزن مین عدس مقشر اور نار پوست اور آس تازہ اور برگ مورد اور خرنوب اور مانند اوسکی پکائین اور اون چیزون کی قابض دوائین ہی قدر لیکر عصارۂ خرفہ وغیرہ کے ساتھہ سوراخ قضیب مین ٹپکائین پچکاری کے ذریعہ سے اور اگر خون خالص اوس اندام سے آتا ہو جو بالائے گردہ ہے تو غور کرین کہ کسی طرح کا درد اور کچھہ جلن اور دغدغہ کسی عضو مین ہے یا نہین اگر ہو تو معلوم کرنا چاہیے کہ خون کسی عضو سے آتا ہے جو بالای گردہ ہین پس اوس عضو پر محجمہ رکھین اور خون باہر نکالین تا کہ خون اس مقام سے جدا ہو جائے اور ضمادات قابضہ استعمال فرمائین تا کہ وہ موضع مواد کو قبول نکرے اور مواد پھیر دینے کی تدبیر عمل مین لائین اور بعضے طبیب اس امر کو بہتر سمجھتے ہین کہ اوس مقام کو چیرتے ہین اس غرض سے کہ مواد نکلجائے اور مثانہ سے پلٹ جائے بعد اوسکے زخم بھر نیکا علاج کرتے ہین اور ابو الحسن الترنجی کہتا ہے کہ مین نے آج تک کسی کو نہین دیکھا کہ یہ علاج کرتا ہو اور ابو طاہر طبیب اس علاج کو بہتر جانتا تھا اور کہتا تھا کہ جسطور سے مرگی کے علاج مین مقام ماؤف کو زخمی کرتے ہین اور مواد اوس مقام سے ہٹ جاتا ہے اور دماغ صحیح و سالم رہتا ہے اسی طرح اس مقام کو زخمی کرنا چاہیے تا کہ مواد پلٹ جائے اور مثانہ آفت سے محفوظ رہے

باب ساتوان چھٹے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے بولہای غریب کے بیان مین ہے

بولہای غریب کی پانچ قسمین ہین ایک قسم غسالی ہے یعنی جیسے گوشت کا دہوون اور سبب اوسکا قوت ہاضمہ جگر کی ضعیفی ہے اور دوسری قسم بول کی ایسی ہے کہ اوسکے ساتھہ غلیظ خلطین شامل ہوتی ہین پس بعضے آدمی کو اس طرح کا بول گردہ کی ضعیفی سے آتا ہے اور بعضے شخص کو بسبیل بحران دفع طبیعت سے آتا ہے اور تیسری قسم بول شعری ہے کہ اوسمین کوئی چیز ریسمان کے مانند باریک ظاہر ہوتی ہے اور کبھی درازی اوسکی دو ہاتھہ کی ہوتی ہے اور رنگ پیشاب کا کبھی سرخ ہوتا ہے اور کبھی سفید اور وجہ اس شکل پر ہونیکی یہہ ہے کہ درمیان گوناگون آفات بول کے ساتھہ ہوتی ہین بسبب غلیظ غذاؤن کے لیکن اوسمین کچھہ خطرا نہین ہے چوتھی قسم بول رمی ہے یعنے پیشاب مین پیپ نکلتی ہے سبب اوسکا یا دبیلہ ہوتا ہے اعضائے نفس وغیرہ مین کہ وہ پک کر پھوٹتا ہے یا کسی قسم کا ورم آلات بول مین پڑتا ہے اور پک کر پھوٹتا ہے پانچوین قسم بول دُہنی ہے یعنی پیشاب چکنا سبب اوسکا پگھلنا چربی کا ہے اور بول سیاہ متقدم پتھری کی پیدائش کا ہے **نشانیان** اگر پیپ پیشاب مین ملی ہوئی ہو تو جاننا چاہیے کہ کسی عضو سے آتی ہے جو بالا تر ہے اور درد اوس جگہہ کا گواہی اوسپر دیتا ہے اور اگر پیپ پیشاب مین شامل نہو تو معلوم کرنا چاہیے کہ آلات بول سے آتی ہے اور اگر اول

پیپ آنے سے پھر پیشاب جاری ہو معلوم کرین کہ قضیب کی جڑ اور مثانہ سے آتی ہے اور اگر اول پیشاب آئی اور بعد اوسکے پیپ نکلے جان لین کہ کسی دور عضو سے آتی ہے اور بول عسالی یعنی پیشاب گوشت کا سا دھوون اگر قوت گردہ کی ضعیفی سے ہو مائل بسپیدی ہوگا اور بہت گاڑہا اور اگر جگر کی ضعیفی کے سبب سے ہو مائل بسرخی ہوگا اور خون سے بہت مشابہت رکھیگا اور بول غلیظ یا نشان ضعیفی ہضم اور خلطونکی زیادتی کا ہے یا نشان پاک ہونی بدن کا بطریق بحران اور بول چرب یعنے پیشاب چکنا چربی پگھلنے کا نشان ہے چنانچہ بقراط لکھتا ہے اذا کان البول دسما سایم الخروج دل علی ان الحرارۃ غالبۃ علی الکلی وتذیب شحمها یعنی پیشاب چکنا جلد جاری ہونے والا دلالت کرتا ہے اس بات پر کہ حرارت غالب ہے گردہ پر اور پگھلتی ہے چربی اوسکی اور نیز بقراط لکھتا ہے من کان بولہ زیتیا وجاء بغتۃ دل علی مرض حاد فی الکلیتین یعنی جس کسیکا پیشاب روغن زیتون کی مانند ہو اور یکایک نکلے دلالت کریگا اس بات پر کہ دونون گردونمین کوئی تیز مرض ہے اور تندرست آدمی کا پیشاب سیاہ نشان پیدا ہونی پتھر کا ہے اور روفس کہتا ہے من کان بولہ اسود بلا مرض مع وجع کان او بغیر وجع فانہ یتولد فی کلاہ حصاۃ بعد زمان یسیر وخاصۃ اذا کان ثخینا یعنی جس شخص کا پیشاب بدون کسی مرض کے سیاہ ہو اور درد سے یا بغیر درد کے نکلتا ہو تو معلوم کرنا چاہیے کہ عرصہ قلیل مین اسکی دونون گردونمین پتھری پیدا ہونے والی ہے اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ تندرست آدمی کے پیشاب مین تھوڑا سا خون آئی اوس سے خوف نکرنا چاہیے اور قدیمی طبیبون نے لکھا ہے من بال دما قلیلا بلا حمی ولا وجع فلا باس علیہ یعنی جس شخص کو پیشاب کی راہ خون آئی تھوڑا سا اتفاقیہ اور اوسکو نہ کسی طرح کا درد ہے اور نہ تپ تو ہرگز خوف نکرنا چاہیے اور بول شعری نشان نقصان مادہ غلیظ کا ہے کہ خشکی کی طرف سیلان رکھتا ہے اور بول کی ان سب قسمون کا علاج جداگانہ باب مین لکھا گیا ہے جز چوتھا اٹھارہوین گفتار سے

حصاۃ اور رمل یعنی پتھری اور ریت کے بیان مین ہے جو مثانہ اور گردہ مین عارض ہو اور اس جز کے پانچ باب ہین باب پہلا گردہ اور مثانہ کی پتھری اور ریت کی پیدایش کے احوال مین ہے

معلوم کرین کہ یہ بیماری ریگ اور پتھری کی بچون کو اکثر عارض ہوتی ہے طفلی کی عمر سے بالغ ہونے تک فربہ آدمی کو بھی اکثر ہوتی ہے اور لاغر آدمی کو کمتر عارض ہوتی ہے اور بچون کے اکثر مثانہ مین پیدا ہوتی ہے اور بڑے آدمی کے گردہ مین اکثر پڑتی ہے اور بالغ لاغر آدمی کے مثانہ مین اکثر پیدا ہوتی ہے اسلیے کہ راستے اور رگین اوسکے جسم کی فراخ تر ہین یعنی کشادہ زیادہ ہوتی ہین برخلاف فربہ آدمی کے کہ اوسکے گردہ مین تپھر واقع ہوتا اسوجہ سے کہ اوسکے بدن کے راستے اور رگین نہایت تنگ ہوا کرتی ہین اور عورتون کے مثانہ مین شاذ و نادر پتھری پیدا ہوتی ہے اسواسطے کہ اونکے مثانہ کی گردن زیادہ تر فراخ ہے اور اوسمین ایک خم سے زائد نہین اسی واسطے اوسمین مادہ کم ٹھہرتا ہے بخلاف مردونکے کہ اونکے مثانہ کی گردن زیادہ تنگ اور دراز ہے اور اوسمین تین خم ہین اور اوسمین مادہ بخوبی ٹھہرتا ہے اور عورتونکو یہ بیماری طفلی مین اکثر ہوتی ہے اور زنان بزرگ کی پتھری شاذ و نادر ہوا کرتی ہے اور اسباب اس بات کے کہ یہ بیماری بچون سے اکثر مثانہ مین واقع ہوتی ہے تین ہین ایک یہ کہ قوت دافعہ اونکی قوی ہے

فضول کو جلدتر دفع کرتی ہی گردہ کیطرف اور گردہ مثانہ کیطرف بھیجتا ہی دوسری یہ کہ جو پیشاب کہ بہت گاڑہا اور بہایت تیرہ ہوتا ہی اوس سے پتھری اکثر بنتی ہے اور پیشاب بچون کا بہت تیرہ ہوا کرتا ہی اسی وجہ سے کہ وہ کہانا بہت اور بلا ترتیب کہاتے رہتے ہین اور دہانہ اونکی مثانہ کا نہایت تنگ ہوتا ہی تیسری یہ کہ جو پیشاب کہ ایکدن رکھین نمک اوسمین ظاہر ہوا و بچون کے پیشاب مین نمک اکثر ہوا کرتا ہی اور نمک پتھر کی قسم سے ہے اور جو پتھر کہ دنیا مین ہی سبب اوسکی پیدایش کا رطوبت غلیظ ہی کہ حرارت عمل اوسمین کرتی ہی اور تری کو سکہا دیتی ہے جیسے سورج کی تاثیر سے گچ پیدا ہوتی ہی اور پیدایش نمک کی اجزای ارضی سے ہی کہ آفتاب کی حرارت اونکو سوختہ کرتی ہی اور وہ اجزای ارضی پانی مین ملتے ہین کہ حرارت آفتاب کی اوس پانی کو بھی تحلیل کرتی ہی اور سکہا دیتی ہی اور سبب بسیاری نمک کا بچون کی پیشاب مین نہ یہ ہی کہ اجزای ارضی اونکی پیشاب مین زیادہ ہین بلکہ سبب اوسکا یہ ہی کہ حرارت اونکی پیشاب مین بکثرت ہی اور اجزای ارضی کہ بہت کم ہین سبب اوس حرارت سے سوختہ ہوتی ہین پس اسی سبب سے ضرور تر ہی کہ اونکی پیشاب مین پیدایش پتھری کی اکثر ہو اور جاننا چاہیے کہ یہ بیماری اوس کودک کو اکثر ہوتی ہے کہ جسکا معدہ اور جگر گرم ہو کیونکہ جگر پانی کو اور بدن کی رطوبتون کو اپنی طرف کھینچتا ہی اور ثفل بھی اونکا اسیوجہ سے خشک ہوتا ہی اور پیشاب اونکو بہت آتا ہی اسلیے کہ جگر پانی اور رطوبتونکو اپنی طرف کھینچتا ہی اور گردہ اور مثانہ کی طرف بھیجتا ہے پس اگر گردہ اور مثانہ مین بھی کچھ حرارت ہو تو وہ حرارت پیشاب کی تیرگی کو ٹھہرا کر گرہ باندہی گی اور پتھری بنا دیگی بالجملہ سبب پیدا ہونے پتھری کا امتلا ہی اور غلبہ خلط غلیظ اور لزج رطوبتون کا جو غلیظ غذاؤن سے پیدا ہوتی ہین جیسے گوشت گائے کا اور گوشت اونٹ کا اور ماہی بزرگ اور مرغان آبی بزرگ اور انڈا بہونا ہوا اور نان فطیر اور نان میدہ اور دودہ چاول اور پنیر اور ہریسہ اور پاچہ اور فالودہ اور قطائف یعنی سویان اور میوہ جات خام اور ترنج اور امرود اور شراب غلیظ خصوصًا اگر قوت ہاضمہ معدہ اور جگر کی ضعیف ہو اور گردہ گرم ہو اور بی ترتیب کہانا کہانا اور منی روکنا اور شہوت کو دبانا خصوصًا اگر شہوت جماع صادق ہو پتھری پیدا کرتا ہی کیونکہ جب منی نہین نکلتی ہی اور حرکت کر کے اپنی رہنے کی جگہہ پھر جاتی ہی تو بسبب غلظت اور لزوجت کے پتھری بنجاتی ہی اور بدی شیر کی بھی اسی طرح دو وجہ سے موجب تولد سنگ ہی ایک یہ کہ اگر شیر صفراوی ہو تو احشای کودک کو گرم نہایت کریگا اور غلظت بول کی جلدتر پتھری اوسکی بنا دیگی اور اگر شیر بلغمی ہو بول کودک کو نہایت گاڑہا کریگا اور حرارت مثانہ کی اوسکی گرہ باندہی گی اور سبب پیدا ہونے پتھری کا پیشاب تیرہ اور شراب غلیظ سے یہ ہی کہ اجزای ارضی جو اوسمین ہوتے ہین غذا مین ملکر پکتی نہین اور لزوجت قبول کرتی ہین اور مثانہ مین رسوب اور پتھری بنجاتے ہین

باب دوسرا چوتھے جزو سے اٹھارہوین گفتار کی اس بات کے بیان مین ہے کہ پتھری کس کس جگہہ پیدا ہوتی ہی

پتھری اکثر گردہ اور

مثانہ مین پیدا ہوتی ہے اور قولون آنت مین بھی پڑتی ہی چنانچہ محمد زکریا لکھتے ہین کہ میرا ایک دوست تھا اوسکے پیشاب مین سنگریزہ بہت نکلتے تھے ایکدن براز مین اوسکے ایک بڑی پتھری نکلی اور وہ آدھی فندق تھا اور اسی طرح درد بند کشادہ والون کے بند کشادہ اور اندام مین پتھری پڑتی ہی چنانچہ محمد زکریا لکھتے ہین کہ مینے حوالی گردن مین اکثر آدمیون کے پتھری دیکھی ہے اور رسولی مین بھی اکثر پتھری نکلی ہے اور قولوس جالینوس سے حکایت کرتا ہی کہ علت ذات الریہ مین کھانسی کی حرکت کے ساتھ پتھریان نکلی ہین مانند ژالہ کے اور اسی طرح سکندر رومی کہتا ہی کہ مینے ایک پتھری حلق سے نکلتی دیکھی ہے مانند مثانہ کی پتھریون کے

باب تیسرا چوتھے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے گردہ اور مثانہ کی پتھری کی نشانیون اور معالجات کے بیان مین ہی

جسوقت غلیظ پیشاب صاف اور رقیق آنے لگے تو بخوف رہنا چاہیے اس بات سے کہ مواد گردہ مین جمع ہو اور پتھری پیدا کرے اور کالا پیشاب بغیر درد اور بدون کسی مرض کے اگر آئے تو وہ دلیل اس بات کی ہی کہ پتھری پیدا ہوگی اور جسوقت درد اور گرانی پشت مین ظاہر ہو اور چبھن درد مین ایسی ہو کہ گویا دوال درون چبھتا ہی تو جاننا چاہیے کہ پتھری گردہ مین پیدا ہوئی ہے اور جسوقت درد ران کیطرف اوترے معلوم کرنا چاہیے کہ پتھری مجری بول مین ہے اور جسوقت کہ وہ درد ساکن ہو تو جاننا چاہیے کہ پتھری مثانہ کی طرف اوتر آئی ہے اور ریگ زرد و سرخ گردہ سے آتا ہے اور گردہ ہمیشہ گران رہتا ہی اور جسوقت بیمار کھانا زیادہ کھائے گردہ درد کرے خصوصًا اوسوقت مین کہ آنت ثفل سے بھر جائے اور گردہ دبجائے پھر جسوقت آنت ثفل سے خالی ہو وہ درد تھم جائے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ درد گردہ کا اوس خصیہ تک پہونچتا ہی جو گردہ آفت زدہ کے مقابل ہے اور کبھی اوسی طرف کے پاؤن مین خدر پیدا ہوتا ہے اور کبھی اعراض قولنج کے ظاہر ہوتے ہین اور کبھی پیشاب کی رسوب مانند رسوب صاحب مرض جگر کے ہوتی ہی اور جاننا چاہیے کہ سنگ گردہ کا درد قولنج سے بہت مشابہ ہی اور فرق دونون مین یہ ہی کہ قولنج کا درد ناف او رپس شکم کیطرف میلان کرتا ہے کبھی اوپر چڑھتا ہے کبھی نیچے اوترتا ہے اور گردہ کا درد ایک جگہہ قائم رہتا ہی اور گردہ ہی کے مقام پر لازم ہوتا ہے اور گردہ ماؤف کیطرف کی ران سن ہو جاتی ہی اور درد قولنج مین یہ کیفیت نہین ہوتی اور سنگ مثانہ کی نشانی یہ ہی کہ پیشاب سفید اور پتلا آتا ہی اور نعوظ کا غلبہ ہوتا ہے اور دفعۃً قضیب مین سختی آکر پھر اوسی طرح سستی ظاہر ہوتی ہی اور قضیب کی جڑ کھجلایا کرتی ہے اور گرانی خارش کے ساتھ پیڑو اور قضیب کی جڑ مین رہتی ہی اور خداوند علت اپنا ہاتھ ہر وقت قضیب پر بار بار رکھتا ہی اور پیشاب دشواری سے آتا ہی اور جسوقت پیشاب کر چکے پھر خواہش اوسکی ہوتی ہی اور مثانہ کی ریت کا رنگ اکثر خاکستری ہوتا ہی یا سفید غرض جسقدر کہ حرارت مین کمی بیشی ہو اوسکے موافق ہوتا ہے اور درد شدید اور پیشاب کا بند ہونا اور دشوار آنا یہ اوسوقت ہوتا ہے جب پتھری مثانہ کے موہنہ پر آپڑے اور مثانہ کی پتھری بہت بڑی اور سخت کھرکھری ہوا کرتی ہی اسلیے کہ جگہہ اوسکی بہت فراخ ہی اور مواد اوسمین سخت ہو جاتا ہے اور گردہ کی پتھری بہت چھوٹی ہوتی ہے اسلیے کہ مقام اوسکا تنگ ہی اور مثانہ کی پتھری مین درد نہین ہوا کرتا مگر اوسوقت کہ پتھری دہانہ مثانہ پر آجائے اور پیشاب

نکل جائے اور جسوقت پیادہ چلین یا کوئی تکلیف پہونچے قضیب سُن ہو جائے اور کبھی مثانہ مین وہ پتھریان ہوتی
ہین اور کبھی زیادہ کرکے آدمی کی حرکت سے ایک دوسری سے باہم رگڑی جاتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ مثانہ مین اتنی بڑی
پتھری ہوا اور اس حد کو اوسکی گرانی پہونچے کہ طہارت کیوقت مقعد کو رحمت پہونچائے اور اوسکو باہر نکالدے خصوصاً اگر
شخ ضعیف ہو اور عسر البول جسوقت صاحب سنگ مثانہ کو بہت اذیت دے تو جاننا چاہیے کہ پتھری موئنہ پر مثانہ کے
اگئی ہے اور کثرت ریگ یعنی ریت کی پیشاب مین دلیل سستی اور ریزانے سنگ کی ہے اور نہ آنا ریت کا دلیل سختی پتھری کی
ہی اور جسوقت صاحب علت پیادہ چلے یا کوئی حرکت کرے قضیب کی جڑ مین درد ظاہر اور جسوقت صاحب علت
حرکت سے ٹھہر جائے درد بھی ساکن ہو تو جاننا چاہیے کہ پتھری مثانہ سے علیحدہ ہی بہت اوس سے ملی ہوتی اور سخت نہین ہے
علاج اس علت کی پیدائش کے اسباب کو روکین اور مادہ کو قطع کرین اور تدبیر نکالنی پتھری کی عمل مین لائین لیکن
تدبیر منقطع کرنے مادہ کی یہ ہی کہ بدن کو مواد غالب سے پاک کرین اور اون چیزونسے جنکے کھانے سے مواد پتھری کا بنے پرہیز
کرین اور اون تدبیرون اور حرکتون سے جو اسباب خلقت پتھری کے ہین بیمار کو بچاوین اور اگر قوت کو نگاہ رکھنا
منظور ہو غذائین زود گوار تجویز کرین جیسے گوشت تیہوا ور تیتر اور چکورا اور مرغ خانگی سبک اندام فربہ کا اور گوشت بزغالہ کا
اور مرغ کے انڈے بھونے ہوئے اور نان خشکار خمیری اور اگر قوت قوی ہو تو ایسی چیز مقرر کرین جو غذا کم دیوے جیسے
پالک اور کشنک جو اور قلیہ خیار اور قلیہ کدو اور نخود آب اور زیرہ با اور مزورہ ہای ساد داور امتلا سے بہت بچنا چاہیے
اور وہ غذائین جنسے مادہ پتھری کا بنتا ہے اور وہ تدبیرین اور حرکتین جو اسباب اوسکی خلقت کے ہین پہلے
باب مین اس جزو کے بیان کیے گئے ہین اور تدبیر پاک کرنے بدن کی یہ ہے کہ بار بار قے کرائین اور مسہل پلائین
اور قے مناسب اور بہتر دو وجہ سے ہے ایک یہ کہ قے جلد جلد کر سکتے ہین اور مسہل جلد جلد نہین پی سکتے ہین دوسرے
یہ کہ قے مواد کو جڑ سے اوکھاڑتی ہے اور لازم ہے کہ مسہل کی دوا اگر حرارت غالب ہو کبھی کبھی جو مناسب حال اور
لائق مزاج ہو قوی دینی چاہیے اور اگر حرارت غالب نہو مسہل قوی ندین لیکن بتدریج ہلکی دواؤن سے طبع نرم رکھنی
چاہیے تاکہ مواد آنتون کی طرف رجوع کرے اور معدہ کو قوت دینی چاہیے تاکہ کھانا بخوبی ہضم کرے اور ریاضت معتدل
اور مالش وقت پر کرنی چاہیے جسطور سے کتاب حفظ الصحت مین مذکور ہے اور حمام اور آبزن سودمند ہی اسلیے کہ حمام اور
آبزن مواد کو ظاہر جسم کیطرف کھینچ لاتا ہے اور منافذ یعنی گذرگاہونکو نرم کرتا ہے لیکن افراط کرنے مین بہت نقصان ہے
کہ بسبب اوسکی قوت ضعیف ہوتی ہی اور گردہ کے واسطے بھی برائی ہے اور اون تدبیرونسے جو اس مرض والیکو موافق ہین
اور پتھری کی پیدائش کو مانع ہین ایک یہ ہے کہ کھانے کے بیچ مین بہت ٹھنڈا پانی پئین اور کبھی کچھ ناشتا بھی
نوش کیا کرین اور پوستین فرش پر نہ سووین بلکہ کتان کے بچھونے پر سووین تاکہ گردہ گرم نہو جائے اور جو غذا ایسے
جو جزین مواد کو لطیف کرتی ہین اور اس بیماری والیکو موافق ہین اور مثانہ کو پاک کرتی ہین اور پتھری کو توڑتی ہین اور

پیشاب کی راہ باہر نکالدیتی ہین بعضی سبزیان ہین اور بعضی میوی اور بعضی شربت ہین اور بعضی گوند کی چیزین اور بعض دوائین ہین
لیکن سبزیون مین سے اجمود ہے اور کاسنی اور سویا اور پودینہ اور کشوث اور ہری سونف اور گوکھرو کا ساگ اور
مولی کے پتے اور قسط اور راسن اور میوون مین خربوزہ ہے اور ککڑی اور کھیرا اور انگور سفید اور انجیر تر اور خشک اور بادام تلخ اور
زعرور اور پستہ اور زعرور مین ایسی قوت ہے کہ مجری بول کو پاک کرتی ہے اور پتھری کو نکالتی ہے اور شربتون مین سے سکنجبین ہے کہ
سرکہ کبر سے بنائی ہو یا سرکہ عنصل سے اور پانی مولی کا اور شراب سفید لطیف اور گوند کی چیزون اور دواؤن سے گوگل ہے
اور زعرور کے درخت کا گوند اور اجمود پہاڑی اور فنشتین اور سلیخہ اور خیار جنگلی کی جڑ اور عود بلسان اور حب بلسان اور
ہنسراج اور اسقولوقندریون اور سفوف اور زیرہ جنگلی اور مطافیلون کی جڑ اور پانی اوسکا اور کمافیطوس اور جعدہ اور ہیوفاریقون
اور درخت غار کی جڑ اور اسقوردیون اور سداب جنگلی اور بورہ ارمنی اور وہ دوائین کہ جنکا فعل کردہ مین
قوی ہے حجر الیہودی ہے اور مشکطرامشیع اور کمافیطوس اور وہ چیزین کہ جنکی قوت مثانہ تک پہونچتی ہے اون مین سے بچھو کی راکھ
اور بچھو کا تیل ہے اور کانچ کی راکھ اور سنگ اسفنج اور پوست بیضۂ مرغ کی راکھ کہ جس انڈے سے بچہ نکلا ہو اور بہتر اور قوی
زیادہ سب سے ایک جانور کا گوشت ہے کہ اوس کو لغت یونان مین اطاغولیدوس کہتے ہین اور وہ ایک چڑیا ہے ممولہ کی
جنس سے سب چڑیون سے بہت چھوٹی اور چونچ اوسکی باریک ہوتی ہے اور رنگ خاکستری اور زردی کے
بیچ مین میلان رکھتا ہے اور دونون بازوؤن پر اوسکے سنہری دو خط چمکتے معلوم ہوتے ہین اور دم کے اوپر باریک چتیان
سفید ظاہر ہوتی ہین جاڑے کے موسم مین وہ جانور اکثر شورہ زار زمینون پر اور دیوار کی منڈیرون پر بیٹھتا ہے اور کم کم اوڑتا ہے
اور لحظہ بلحظہ اوٹھتا ہے اور پھر بیٹھتا ہے اور جلد پھر اوٹھتا ہے پھر بیٹھتا ہے اور ہر وقت دم ہلاتا رہتا ہے اور دم اوسکی بہت لمبی
ہوتی ہے جب زمین پر بیٹھتا ہے دم کو زمین پر مارتا ہے جبتک کہ بیٹھا رہتا ہے اور اوس جانور کو قاضی مرغان کہتے ہین پس گوشت
اس جانور کا خام یا پختہ یا سوختہ یا بریان جس طور سے کہ کھائین نافع ہوگا اور اگر گوشت شراب ساقی کے ساتھ یا
ماء العسل کے ساتھ کھائین خیلی سودمند ہوگا اور ابو علی سینا لکھتے ہین کہ ایک جانور ہے اوسکو یونان مین صفراغوس کہتے ہین
اوسکو سکھائین اور کوٹین اور قدرے بیمار کو دین گردہ اور مثانہ اور ہر ایک جگہ کی پتھری کو باہر نکال دیتا ہے اور کبوتر
کی بیٹ اور خرگوش کا گوہ بدستور مثانہ سے پتھری نکالتا ہے اور لازم ہے کہ ان مفردات مین جو مذکور ہوئین گدازندہ
چیزین ضرور ملائین تاکہ وہ بدرقہ ہوکر مقام آفت تک جلد اونکو پہونچائین جیسے کالی مرچ اور دارچینی اور ادرک کی

چیزین یعنی وہ دوائین بھی ملائین جو مواد کو بطریق بول دفع کرتی ہین جیسے بیج یعنی بیجھ اور دوقو کہ تخم کا جز جنگلی کا ہی اور نگر اور اجواین دیسی اور کاشم اور بادرخرا اور قردمانا اور سبنہالو کے بیج تاکہ جلد تر پتھری کو پیشاب کی راہ نکالدین اور اگر مثانہ مین درد محسوس ہو تو اونکے ساتھہ دوائین تسکین دینے والی درد کی ملائین جیسے تخم السی اور لعاب اوسکا اور چلغوزہ اور پستہ اور فندق اور خطمی کے بیج اور گوند سنبل کا اور گوند جوز کا اسلیے کہ یہ دوائین درد کو بھی بجھاتی ہین اور گہر گردہ کو بھی موافقت رکھتی ہین اور اور دوائون کو گردہ اور حوالی گردہ مین اتنی دیر تک نگاہ رکھتی ہین کہ وہ اپنا کام بخوبی کرسکین اور اگر قوت گردہ کی ضعیف ہوگئی ہو تو دوائین قوت دہندہ اونمین شامل کرین جیسے بہمن اور گل سوسن اور تخم فرنجمشک اور گلاب کے پھول سرخ اور صندل اور گلنار اور رب سیب اور رب بہی تاکہ احشا کو بھی تقویت بخشین اور اگر مزاج گردہ اور مثانہ کا گرم ہو تو گرم کنندہ دوائین کمتر داخل کرین **صفت دوا** کہ سوء مزاج گرم کو مفید ہی کھیرے کے بیجون کی گری اور ککڑی کے بیجون کی گری اور خربوزہ کے بیجون کی گری اور کدو کے بیجون کی گری ہر ایک ایک جزو سونف دیسی نیم جزو لیکر سبکو کوٹین مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ سکنجبین کے ساتھہ گلاب ملاکر دین **صفت دوای دیگر** کھیرے کے بیج ککڑی کے بیج خربوزہ کے بیج کدو کے بیج چھیلے ہوتے ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ اجمودہ کے بیج سات ماشہ سونف کے بیج اور سنگ اسفنج اور آبگینہ سوختہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ لیکر سبکو کوٹین اور ملائین اور مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ سکنجبین کے ساتھہ اور طبع کو اقراص بنفشہ یا املتاس و نسوت اور آب بادیان سے نرم کرین اور آبزن مین بٹھائین **صفت آبزن** خشک یعنی گوکھرو اور بابونہ اور اکلیل الملک اور دونا مروا اور اجمود اور کرنب اور شبت اور برگ خطمی اور سہنراج سبکو برابر وزن لیکر پانی مین پکائین اور اوسمین بیمار کو بٹھائین اور جب آبزن سے نکالین تو ککڑی کے بیجون کا پانی اور کھیرے کے بیجون کا پانی ہمراہ سوا دو ماشہ حجر الیہود اور پونے دو ماشہ حجر اسفنج سودہ کے پلائین اور کبھی یہ جوشاندہ دین **صفت اوسکی** سوسن کی جڑ سہنراج ہر ایک ساڑہی سترہ ماشہ خطمی کے بیج خبازی کے بیج ہر ایک ساڑہی دس ماشہ اجمودہ کے بیج سونف دیسی اور گوکھرو ہر ایک سات ماشہ انجیر باغی دس عدد لسوڑہ تیس عدد سبکو پکائین اور صاف کرین مقدار خوراک بارہ تولہ سکنجبین کے ساتھہ پلائین **نوع دیگر** برگ خبازی جنگلی کو پکائین اور شہد اور گائے کے گھی مین ملائین اور بمقدار کثیر بیمار کو پلائین پتھری کو مجری بول مین پھسلاتا ہی اور پیشاب کے ساتھہ باہر نکالتا ہے اور املتاس پانی مین گھولین اور روغن بادام ڈالکر پلائین اور گرم کنندہ روغن قوت دہندہ روغنون مین ملاکر ملین جیسے روغن شبت اور روغن خسک ہمراہ روغن خیری کے کیونکہ روغن خیری قوت دہندہ ہی اور تحلیل کنندہ بھی ہے اور ریاضت کرنا اور کودنا اور سیڑہی پر چڑہنا اور اوترنا سودمند ہے ریگ اور پتھری کو گردہ اور مجاری بول سے مثانہ پر اوتارتا ہے پس جسوقت مثانہ پر اوترے تو بابونہ اور اکلیل الملک اور خطمی اور بھوسی گیہون کی پانی مین پکائین اور وہ پانی مثانہ پر دہارین اور گرم روغنون کی مالش کرین جیسے روغن سداب تاکہ درد کو بجھائے اور روغن عقرب مجری قضیب مین ٹپکائین اور مثانہ پر بھی ملین اور مقعد مین بھی اوٹھائین تاکہ پتھری کو توڑ دے

اور ریزہ ریزہ کردیگا اور جوشاندہ بابونہ اور مرزنجوش ہمراہ روغن بلسان اور روغن ناردین اور نفط سپید کے پکانا مفید ہے
خصوصاً اگر حرارت غالب ہو اور مثانہ درد کرے اور اگر مثانہ اور گردہ مین ورم ہو تو ورم کے معالجات مین مصروف
ہوں جیسا کہ اوپر اپنے مقام پر مذکور ہے اور اگر طبع خشک ہو حقنہ و شیاف سے نرم کرین اور حقنہ سبک عمل مین لاوین
تاکہ مثانہ کو تکلیف دے اور زحمت نہ پہونچاوے اور شیاف حقنہ سے اولیٰ تر ہے مگر مسہل دینا بہتر نہین ہے اسلیے کہ مسہل اوپر کے
جسم کے مواد کو نیچے اوتارتا ہے اور قے کرنی سود مند ہے اسلیے کہ قے مواد کو جس طرف رجوع کیے ہو وہان سے پھیر دیتی ہے اور درد کو
کم کرتی ہے ولیکن درد کی حالت مین نچاہیے کیونکہ ممکن ہے کہ پتھری کو ہلا دیوے اور اوپر کو کھینچے اور اوسکے سبب سے درد ترقی کرے
اور اگر ان تدبیرون سے درد زائل نہو اور مجاری بول مین پتھری رک جانے سے درد غلبہ کرے اور بیمار بیقرار ہو تو فلونیا وغیرہ سے
چارہ نہوگا اور تریاق نو رسیدہ سود مند ہے اسلیے کہ قوت افیون کی جو اوسمین تازہ ہوتی ہے درد کو تسکین بخشتی ہے
اور باقی اوسمین کی اور دوائین بعضی پتھری کو توڑتی ہین اور بعضی سنگریزونکو بطریق ادرار باہر نکالتی ہین اور محمد زکریا لکھتے ہین
کہ مینے اکثر جگہہ آزمایا ہے کہ بعد فصد کھلنے کے درد تھم گیا اور پتھری آسانی سے نکل گئی اور اگر پتھری گردہ کی ایک جگہہ ٹھہر جاوے اور
نکل نسکے تو اوسکے علاج کے لیے گرم کنندہ و ادرار کنندہ دوائین نہایت قوی اور روغن اور لطولات محلل قوی کام مین لاوین
لیکن جوشاندہ ہنسراج وغیرہ دینا چاہیے اور بھوسی اور ارزن سے تکمید کرین اور جاننا چاہیے کہ مثانہ کی ریگ اور پتھری کے علاج
مین گرم دوائین ہونی چاہیین لیکن نہایت گرم نچاہیین اسلیے کہ نہایت گرم دوائین مواد کو ٹھہراتی ہین اور سبب زیادتی
علت کا ہوتا ہے اور جو سبب مذکور ہوا علاج اوس آدمی کا ہے کہ جسمین حرارت غالب ہو اور علاج اوس آدمی کا کہ جسمین حرارت
بہت کم ہو یا سردی غالب ہو یہہ جواب لکھا جاتا ہے جاننا چاہیے کہ اگر حاجت دستون کی ہو تو ایسی دوا دین جو بلغم کو دفع کرے
صفت حب کہ بلغم غلیظ کو دفع کرتی ہے لیوین تربد ابیض مجوف سفید ساڑھے چار ماشہ حب النیل دو ماشہ چھیلے
چاول ایلوا اوسکے دو ماشہ شحم حنظل دو سرخ نمک نفطی ایک ماشہ تین چاول یہ سب ایک خوراک ہے **صفت دوا** کہ
گردہ کی پتھری کو باہر نکالتی ہے خربوزہ کے بیج چھیلے ہوئے اور زیرہ اور اجواین اور موتھا اور اجمودہ کے بیج اور مولی کے
بیج اور بادام تلخ سبکو برابر وزن لیکر کوٹین مقدار خوراک ساڑھے تین ماشہ جوشاندہ پرسیاوشان سے یعنی
ہنسراج کے ساتھہ دین **صفت دوا** کہ گردہ اور مثانہ کی پتھری کو توڑتی ہے اور ریزہ ریزہ کرکے باہر نکالتی ہے
خاکستر کرنب نبطی اور خاکستر پوست بیضہ مرغ کہ جسمین سے بچہ نکلا ہو اور حجر الیہود برابر وزن لیکر گوکھرو کے پانی یا پرانی
شراب کے ساتھہ کھلاوین **صفت دوای دیگر** حب بلسان اور حب البان اور حب القلت سے یعنی کلتھی

اور سنگ اسفنج اور خربوزہ کے بیجون کی گری سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور شراب ممزوج کے ساتھہ کھلائین **صفت دوای دیگر** ککڑی کے بیجون کی گری اور تخم کرفس کوہی اور سلیخہ اور بالچھڑ اور دارچینی اور حب القلت یعنی کلتھی ہرایک ایکجزو عاقرقرحا اور جندبیدستر اور فرفیون ہرایک چہارم جزو مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ سکنجبین اور آب نخود سیاہ کے ساتھہ دین **صفت دوای دیگر** دوقو یعنی جنگلی گاجر کی بیج اور تخم کرفس یعنی اجمودہ کے بیج اور کھیرے کی بیجونکی گری ہرایک پونے دو تولہ سلیخہ اور دارچینی اور بالچھڑ ہرایک چودہ ماشہ سبکو لیکر کوٹین مقدار خوراک بقدر دانہ ترمس بارہ تولہ گوکھرو کے پانی کے ساتھہ دین تین دن پتھری کو ریزہ ریزہ کرکے باہر نکالتی ہے اور لازم ہے کہ ان دواؤن کو جو شخص کوٹے اوسکی اونگلی مین انگشتری آہنین نہووے اور نہ اوسکی کمر مین چھری ہو اور نہ اوسکی کفش مین لوہے کے نعل جڑے ہون غرضکہ کسی نہج سے اوسکے پاس کوئی لوہے کی چیز نہو مولف فرماتے ہین کہ یہ خاصیت ہماری امتحان مین نہین آئی لیکن جوکچھہ ہمنے اوستادون کی کتابون مین دیکھا ہے لکھدیا ہے اور اختیارات کندی مین مرقوم ہے کہ مولی کا پانی ہر روز صبح کیوقت اس بیمار کو پلائین سب قسم کی پتھریان ہر جگہہ کی ریزہ ریزہ ہوکر نکل جائینگی اور ایک جانور ہے ترہ مین اکثر پایا جاتا ہے رنگ اوسکا سرخ ہوتا ہے سیاہ سیاہ چتیان درمیان سرخی کے ظاہر ہوتی ہین اگر پتھری والا اوس جانور سے تین عدد کھائے درست تو پتھری اوسکی ٹکڑے ٹکڑے ہوجائیگی اور عضو بخوبی پاک اور صاف ہوجائیگا میرے گمان مین یہ ہے کہ اوس جانور کو ہماری ملک مین شکر کہتے ہین اور ایک کرم ہے جو شب تاریک مین چمکتا ہے اوسکی سر اور اطراف کو دور کرین اور تن اوسکا سایہ مین یا دہوپ مین سکھائین ہر روز ایک کرم لیکر بارہ تولہ نقیع انگزہ یعنی ہینگ کے خیساندہ کے ساتھہ دین تین دن برابر اور بعضے کہتے ہین کہ ایک کرم کو تین دن کھلانا چاہیے اور یہ بھی میری امتحان سے باہر ہے اور ضیائیہ مین مرقوم ہے کہ اگر کبوتر کی بیٹ کو ہموزن شکر یا مصری مین ملاکر اس بیمار کو سرد پانی کے ساتھہ کھلائین گردہ اور مثانہ کی پتھری اور اوسکی مواد سے پاک کردیگی بچہ کو پونے دو ماشہ دین اور جوان کو ساڑہے تین ماشہ اور کہتے ہین کہ اوس کبوتر کی خوراک تخم انیسون مقرر کرین اور ایک گروہ کا قول ہے کہ اگر کبوتر کی بیٹ اور گول مرچ اور نمک برابر وزن لیکر کوٹین اور ہر روز ساڑہے تین ماشہ بیمار کو کھلائین شکاع شیخ کے جوشاندہ کے ساتھہ تو سنگ گردہ کو خیلے سود مند ہوگی **صفت دوای دیگر** خربوزہ کی بیج اور کلتھی اور آبگینہ سوختہ اور دوقو برابر وزن لیکر سبکو کوٹین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ مولی کے پانی یا گوکھرو کے پانی کے ساتھہ دین اور کژدم سوختہ یعنی بچھو جلائے ہوئی کی راکھہ جندقون مین ملاکر کھلائین کہ وزن راکھہ کا دو قیراط ہونا چاہیے چند روز مین مثانہ پاک ہوجائیگا اور بعضی طبیبون نے بچھو کی راکھہ اڑہائی رتی سے ایکماشہ تین چاول تک ہمراہ چھہ ماشہ راسن ہری کے پانی نچوڑے ہوئے کے تجویز کی ہے لہسراج کے جوشاندہ کے ساتھہ اور جالینوس لکہتا ہے کہ ایک آدمی نے جو اس علت مین مبتلا تھا اپنے طبیب کی حکایت مجھسے کی کہ وہ جوشاندہ کرب مین بٹھاتا تھا اور ہر بار تین تولہ تخم خربوزہ کوفتہ قدری شکر کے ساتھہ کھلاتا تھا مثانہ اوسکا پتھری سے صاف اور پاک ہوگیا اور بعض

کہتے ہین کہ اگر ستر دانہ فلفل کوٹین اور اوسکو سات قرص بنائین اور سات روز بیمار کو کھلائین گردہ اور مثانہ پتھری سے جلد
پاک ہوگا اور اگر ساڑہے سترہ ماشہ بورہ ارمنی شہد مین گوندہین اور مولی کے پانی کے ساتھ دین تین دن مین مثانہ پتھری سے
پاک ہو جائیگا اور اگر پونی دو ماشہ یا ساڑہے چار ماشہ آبگینہ سفید کو جلا کر گرم پانی کے ساتھ کھلائین پتھری کو ریزہ ریزہ کریگا
اور بطریق ادرار باہر نکالیگا اور خون پہاڑی بکری کا جسکو عربی مین تیس کہتے ہین خشک کرکے سونف اور یا کجھور کے ساتھ
پیسین کہ خوشبودار ہو قدری اوسکو شراب شیرین کے ساتھ بیمار کو کھلائین پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے اور اس بیماری کی سبب
دوائین اگر اوسوقت دین کہ جب بیمار حمام اور آبزن مین ہو تو بہت نافع ہونگی اور اگر حب بلسان پیسکر ساڑہے چار ماشہ
کھلائین پتھری ریزہ ریزہ ہو جائیگی اور روغن حبۃ الخضر یعنے بن کا تیل نخود آب مین ملا کر پینا اور حلوا اوسکا بنانا سنگ گردہ
پاک کرتا ہے اور بادام تلخ سیفخج کے ساتھ پتھری کو ریزہ ریزہ کرتا ہے **صفت معجون** کہ اس علت کو سود مند ہے آبگینہ یعنی
شیشہ جلایا ہوا بچھو جلایا ہوا گر نب نبطی کی راکھ پوست بیضہ مرغ کی راکھ جسمین سے بچہ نکلا ہو خرگوش کی راکھ سنگ اسفنج
اور خون نر کوہی سکھایا ہوا اور حجر الیہود اور گوند جوز کا اور مرج یعنے بچھ سب برابر وزن اور فطراسالیون اور دوقو یعنے
تخم گاجر جنگلی اور اشطراشبج کہ ایک قسم پہاڑی پودینہ کی ہے اور صمغ آلو اور تخم خطمی اور کالی مرچ ہر ایک ڈیڑہ جزو اوسکو لیکر
شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ سے ساڑہے چار ماشہ تک آب خشک یا آب نخود کے ساتھ کھلائین پتھر کو
مثانہ سے پاک کرتی ہے **صفت معجون عقرب** خاکستر عقرب یعنی بچھو کی راکھ ایک تولہ خبطیا نا یعنے پکھان بید
سوا پانچ ماشہ سونٹھ ساڑہے تین ماشہ کالی مرچ پونے نو ماشہ کا کنج ساڑہے سترہ ماشہ پیپل سات ماشہ جند بیدستر
چودہ ماشہ سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین مقدار خوراک بعد ہضم کے بچہ کو دو رتی اور جوان کو ساڑہے چار رتی اجمود کے
پانی کے ساتھ **صفت دوا دیگر** اشق کالی مرچ اور نطرون ہر ایک ساڑہے چار ماشہ حب بلسان نو ماشہ سبکو کوٹ
چھان کر اور شراب شیرین مین گوندہ کر گولیان بنائین چنے کے برابر پس ہر صبح اوسمین سے تین گولیان بیمار کو کھلائین حمام
کے اندر یا حمام سے جب نکلے تو فصل بردی سے چالیس دن مین مثانہ پتھری سے پاک ہو جاویگا **صفت روغن عقرب** اوند
مرچ اور خبطیانا یعنے پکھان بید اور موتھا اور پوست بیخ کبر ہر ایک کو تین تولہ لیکر اور کوٹ چھانکر شیشے مین رکھین اور چھٹانک
کم آدہ سیر روغن بادام تلخ اوسمین ڈالین اور اگر اوسکے عوض تل کا تیل داخل کرین مضائقہ نہین پھر اوس شیشے کو ایکدن
دہوپ مین رکھین پھر اوسکو ملکر پچوڑین اور پھوک اوسکا جدا کرین بعد اوسکے دس بچھو زندہ اوس روغن مین ڈالین اوسیوقت
کہ جب پکڑے ہون پھر دو ہفتہ تک دہوپ مین رکھین پھر صاف کرین پس حاجت کیوقت تین قطرہ اوس روغن مین سے لیکر سوراخ

ذکر مین ٹپکائین اور تھوڑا سا پڑو پڑی بھی ملین اور اگر آبزن سے نکلتی ہی اس روغن کو سوراخ قضیب مین ڈالین خوب عمل کرتا ہے **ترکیب خون تیس سکھانے کی** تیس یعنی بکرا پہاڑی منگائین اور مناسب ہے کہ چار سالہ ہو اور اوسوقت کہ انگور پر رنگ آنے کا موسم ہوا وسکو ذبح کرین اور پہلا اور پچھلا خون جانے دین اور بیچ کا خون لیکر رکھہ چھوڑین کہ جماؤ پھر اوسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے کاٹ کر اور چھلنی مین کھکر اوپر کپڑا ڈھانک دین کہ غبار اور گرد اوسمین نہ پہونچے پھر دہوپ مین رکھدین یہانتک کہ سوکھ جائے نگاہ رکھین وقت حاجت کے اوسمین سے تھوڑا سا مولی کے پانی یا اجموده کے پانی کے ساتھ کھلائین جیسا کہ سابق مذکور ہوا **بچھو جلانے کی ترکیب** ایک دلدار شیشہ گل حکمت کرین اور بچھو اوسکے اندر ڈالین پھر وہ شیشہ گرم تنور مین رکھین چھہ ساعت تک بعد اوسکے نکالکر سرد کرین اور وہ شیشہ کا کھولکر دیکھین اگر خوب بریان ہوگئے ہون تو بہتر ورنہ پھر موںھہ اوسکا بند کرکے دو ساعت یا تین ساعت اور تنور مین رکھین کہ خوب بھنجائین مگر بالکل جل نجائین کہ قوت سوختہ مین نہین رہتی اور خام بھی نرہے کہ پسنا دشوار ہوتا ہے **آبگینہ جلانے کی ترکیب** آبگینہ سفید شامی کو لوہی کی کفگیر مین رکھکر آگ پر رکھین کہ سرخ ہو جائے پھر سجی کے پانی مین ڈالین کئی مرتبہ کہ جب سرخ ہوتا جائے سجی کے پانی مین بجھاتے رہین یہانتک کہ وہ ہٹ جائے اور قابل پسنے کی ہو جائے **باب چوتھا چوتھے جزو سے اٹھارہوین گفتار کے اس بات کو علاج مین ہے کہ جب پتھری گردہ یا مثانہ یا مجری بول کو چھیلڈالے اور زخمی کردے یا پتھری باہر نہ نکل سکے اور مجری بول مین اٹکجائے** اگر پتھری مثانہ یا مجری بول کو چھیلے اور زخم ڈالدے تو نشانی اوسکی یہی کہ بعد نکلنے پتھری کے پیشاب خون مین ملکر آتی اور اگر پیشاب خون مین مخلوط آئے تو جانیے کہ جراحت گردہ مین واقع ہوتی ہے اون راستون مین جو نیچے گردہ کے ہین اور اگر پیشاب آخر پھر خون تو معلوم کرین کہ زخم مثانہ یا مجری قضیب مین پڑا ہے اور مقام درد کا سب سے زیادہ گواہ ہی علاج جسوقت جراحت واقع ہو فوراً رگ باسلیق کی کھولین تاکہ ورم سے بخوف رہین پھر زخم کے بھرنے کا علاج کرین **صفت دوا** کہ زخم کو بھرتی ہی گل ارمنی اور کندر اور دم الاخوین ہر ایک ایکجز واقاقیا دھویا ہوا چھٹا حصہ ایک جزو کا خربوزہ کے بیج چھیلے ہوئے سب دواؤن کے برابر سبکو کوٹ چھانکر اور لعاب مین گوندہ کر قرص بنائین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ ہر صبح سرد پانی کے ساتھ یا بارتنگ وغیرہ کے پانی کے ساتھ کھلائین اور بعد غذا کھانے کے دو گھنٹہ پیچھے ایک قرص اور دوین **صفت دوائے دیگر** سفیدہ ارزیز اور گل مختوم

وردم الاخوین برابر وزن افیون دسوان حصہ الکحل کا سب دواؤن کا شیاف بنا کر حاجت کیوقت بار تنگ یا گلاب مین گہر
اور سوراخ ذکر مین پہنچائین **صفت دواء دیگر** خون کو گردہ یا مثانہ یا مقعد یا ہر جگہ سے کہ آتا ہو بند کرتی ہے کہربا اور گل ارمنی
اور گلنار اور اقاقیا اور کندر برابر وزن افیون چہارم جزو مقدار خوراک ساڑہی چار ماشہ سماق کے پانی کے ساتھہ دین اور باقی
علاج اوسکا چوتھے باب مین دوسرے جزو سے اس گفتار کے بیان کیا گیا ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ خون مثانہ اور مجری بول مین
جمجاتا ہے اور حاجت شگاف کی پڑتی ہے جسطور سے کہ واسطے پتھری کے شگاف دیتے ہین اور اگر پتھری مثانہ مین رک جائے تو نشانی
اوسکی یہ ہے کہ جڑ مین قضیب کے درد بشدت ہوگا اور گرانی بہت ہوگی اور پیشاب بڑی دشواری سے نکلیگا علاج اوسکا یہ ہے کہ
بیمار کو چت لٹائین اور دونون اوسکے پاؤن اوٹھائین اور خوب ہلائین اور اوسکو بار بار شکل لقشکل پلٹین یہانتک کہ پتھری
مثانہ کیطرف پھر چڑہجائے اور ممکن ہے کہ اوسکے بعد پتھری راستے سے باہر نکلجائے اور اگر اس طریق سے اوپر نہ چڑہے تو سرقاثاطیر کا
سوراخ قضیب مین ڈالین تاکہ پتھری کو پیچھے ہٹادے اور قضیب کو ملنا تحلیل کنندہ روغنون سے مانند روغن شبت اور روغن بابونہ
اور آبزن مین بیٹھانا اور آبہاے محلل قضیب اور مثانہ پر دہارنا اور کثرت سے پانی پلانا اور ادرار کنندہ بول کی چیزین پلانا سود مند ہے
تاکہ کثرت سے پیشاب آئے اور پتھری دفع ہونے کا مددگار ہو **باب پانچوان چوتھے جزو سے اٹھارہوین گفتار
کا مثانہ چیرنے اور پتھری نکالنے کے بیان مین ہے** اگر پتھری سخت اور بہت بڑی ہو جائے
اور اون تدبیرون سے جو مذکور ہوئین نہ ٹوٹے تو پھر اسکے سوا اور کوئی تدبیر نہین ہے کہ شگاف دیوین اور پتھری باہر نکالین لیکن
چیرنے مین خطرہ بڑا ہے نادر نادر کوئی شخص شگاف دینے سے بچ جاتا ہے اور قدیمی حکیمون نے لکھا ہے کہ گردہ کی پتھری کو بھی پشت کیطرف سے
چیر کر باہر نکالین مولف فرماتے ہین کہ اس بات مین خطر عظیم ہے ہمنے اپنے زمانہ مین آج تک کسی طبیب کو نہین دیکھا کہ یہ علاج کرتا ہو
اور نہ کسی کتاب مین ابتک ہمنے دیکھا کہ پہلے کسی نے یہ علاج کیا ہو اور بیمار اوس سے بچ کر صحیح سالم رہا ہو پس ہمارے نزدیک بہتر یہ ہے کہ ایسا
علاج ہرگز نکرنا چاہیے یعنے پشت کو چیر کر سنگ مثانہ نکالنا کیونکہ بیمار اوس سے مخلصی نپائیگا البتہ مثانہ چیر کر سنگ مثانہ نکالین کہ وہ
آسان تر اور کم خطر ہے پس جو طبیب کہ یہ کام کرے اوسکو تین باتون مین تامل کرنا چاہیے ایک صاحب علت کی عمر مین دوسرے پتھری کی
چھٹائی اور بڑائی مین تیسرے صاحب علت کے احوال ورز مین اور قاعدہ بیمار کی عمر پہچاننے کا یہ ہے کہ اگر پتھری والا قلیل عمر رکھتا ہو
اور دس برس کی حد مین ہو یا کہل یعنے ادہیڑ عمر ہو تو اوسکا مثانہ چیرنا نہایت آسان ہے کیونکہ اس عمر کا لڑکا شگاف کا متحمل ہوتا ہے
اور اوسکے درد کی برداشت کرسکتا ہے اسلیے کہ اوسکے بدن مین قوت ہے اور گوشت کی تازگی سے زخم جلد بھرتا ہے اور اوسکے بعد اندیشہ ہے
کیونکہ جوانون مین تو جلد ورم گرم مہلک عارض ہوتا ہے اور بڈہون کے بدن مین زخم نہین بھرتا لیکن کبھی شاذ نادر کہول یعنے آدہی عمر کے
لوگ جلد اچھے ہو جاتے ہین کیونکہ اونمین ورم مہلک پیدا نہین ہوتا اسواسطے کہ اونکے بدن ابھی اتنے خشک نہین کہ زخم نہ بھرے اور بہت
چھوٹی عمر کے لڑکے تو اکثر ہلاک ہو جاتے ہین بسبب ضعیفی قوت کے اور قاعدہ پتھری کی شکل پہچاننے کا یہ ہے کہ اگر پتھری چھوٹی ہو اور گلی کر
ہاتھ سے پھسلجائے تو اوسکا پکڑنا اور دفع کرنا دشوار ہوا اور اگر پتھری بہت بڑی ہو تو اوسکے لئے شگاف بھی بڑا کرنا چاہیے اوسمین اندیشہ ہے

زخم نہ بھرے اور اگر پتھری کوچکی اور بزرگی کے درمیان مین ہو تو نکالنا اوسکا نہایت آسان ہی شگاف دیکر نکالین اور اگر پتھری
دراز ہو تو کوشش کرین کہ رخ اوسکا زخم کی طرف سیدھا ہو جاوی تاکہ آسانی سی باہر نکلی اور فائدہ درد کی شناخت سی جو
صاحب علت کھینچتا ہی یہ ہی کہ معلوم ہو جاتی کہ پتھری درشت ہی اور باوجود درشتی سنگ کی بیمار اوسکے درد کا تحمل کرتا ہی اور
عادی اوسکا ہو گیا ہی درد جراحت کا بھی اوٹھا سکیگا اور واسطے اپنی مخلصی کے ہمہ تن شگاف دلوانے مین مصروف ہوگا
خوف نکریگا **گفتار اونیسوین ذخیرہ کی چھٹی کتاب سے ہی اون بیماریون کے بیان مین** جو
مردون سے مخصوص ہین اور اس گفتار کی تین جزو ہین جزو پہلا ورم اور زخم اور خارش قضیب
اور خصیون کی حالات اور معالجات مین ہی اور امراض دیگر بیچ جو اون اعضا مین عارض
ہوتے ہین اور اس جزو کی دس باب ہین **باب پہلا پہلے جزو سے اونیسوین گفتار کی ورم گرم کی**
بیان مین ہی جو قضیب اور خصیون مین عارض ہوتا ہے اکثر اوقات ایسا اتفاق پڑتا ہی کہ شہوت جماع
برانگیختہ ہو اور اسباب اوسکی حاصل ہون اور غرض اوسکی اوس شخص سی ہو کہ جس سے آرزو رکھی ہو اور پھر کسی سبب سے کام نہ نکلے
اور مراد اوسکی حاصل نہو اور منی حرکت کر کے اپنی مقام پر پہنچی اور وہان رک کر گرانی پیدا کری اور ورم خصیہ کا جو اسکے سوا ہی جو
اوسکا یا پوست خصیہ مین ہوتا ہی یا نفس خصیہ مین جو نفس خصیہ مین ہوتا ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ اعراض مین شدت ہو اور
تپ اور پیاس غلبہ کری کیونکہ وہ عضو شریف ہی اور دل سی اتصال رکھتا ہی اور جو ورم پوست خصیہ مین ہو نشانی اوسکی
اعراض مین کمی ہونا اور فرق دونون طرح کی ورم مین لمس سے یعنی چھونے سے دریافت ہو سکتا ہی اور کبھی ورم خصیہ کا مجرا
انتقال کرتا ہی اور مواد اوسکا سینہ پر اوترتا ہی اور کھانسی کی حرکت سی مندفع ہوتا ہی **علاج** اگر یہ علت منی کی حرکت اور مراد
نہ حاصل ہونے سے ہو تو جسوقت کہ منی رکنے سے گرانی خصیہ مین معلوم ہو فوراً دوسرے شخص سے حاجت روا کرین تاکہ منی نکل جاوے
اور گرانی موقوف ہو اور ورم نہ ظاہر ہونے پاوے لیکن اگر ورم ہو مواد خون سے نہ حرکت منی سے تو اول فصد صافن
کرین اور پنڈلی پر پچھنے لگاوین یاران کے اوپر مولف کہتے ہین کہ ایک آدمی اس مرض مین مبتلا تھا مین نے
قطن پر پچھنے لگانے کو کہا ورم اوسکا ایک دن مین زائل ہو گیا اور ایک اور بیمار کو بھی یہ علاج تجویز کیا اور اوس آدمی
گردہ کے برابر کمرگاہ پر پچھنے لگوانے نہایت نفع اوسنے بخشا اور یہ بھی اس مرض کو نافع ہی ورم کے مواد کو اوس
جانب سے پھیر دیتے ہے اور اگر ورم ایک خصیہ مین ہو تو فصد اور حجامت بھی اوسی طرف سی کرنی چاہیے اور اگر ورم دونون
خصیون مین ہو تو دونون طرف کی فصد کھولین اور پچھنے بھی دونون طرف دیکر سینگی لگاوین اور طبع کو نرم کرین اور
شیاف سی جو مواد کو مقعد کیطرف پھیر لاوے اور دفع کرے اور تدبیر لطیف کرین اور گوشت سی پرہیز رکھین اور کپڑا
سرکا اور گلاب مین تر کرین بعد اوسکے کاسنی اور دھنیہ سبز کے عصارہ اور آرد جو اور مکوہ اور عصارہ بہی تر اور عصارہ کدو کی تر
مین لتھیڑین اور وہ کپڑا مقام آفت پر چپکائین **صفت دوائی سود مند** عصارہ دھنیہ کا آٹا جو کا آٹا باقلہ کا اور قدرے

زعفران اور روغن گل لیکر باہم گوندھیں اور ضماد کریں **صفت دوای دیگر** لیوین کاکنج کے بیج اور آٹا مسور کا اور مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن گل اور باہم گوندھکر ضماد کریں اور آٹا باقلہ کا اور بنفشہ پیسکر اور لعاب خطمی سپید سبکو مثل حلوا بناکر مقام ورم پر چپکادیں **صفت دوای دیگر** آٹا جو کا اور پانی ہرے دھنیے کا اور خطمی سپید ضماد کریں اور قدرے برگ خشخاش و برگ کاہو وغیرہ سے بھی چارہ ہوگا ان ضمادات میں اس قسم کی چیزیں ملائیں اور اگر درد اور ضربان ساکن ہوا اور ورم زمانہ ابتدا سے گذر گیا ہو تو تحلیل کنندہ دوائیں استعمال فرمائیں جیسے آٹا باقلہ کا اور خطمی سپید اور بابونہ السی کے لعاب میں گوندھیں اور ورم پر لگائیں یا آٹا جو کا ماء العسل میں گوندھیں یا برگ کرنب پختہ اور آٹا جو کا مرغ کے انڈے کی زردی اور روغن میں ملاکر ضماد کریں اور جب زمانہ انتہا کا آئے تو محلل چیزیں نہایت قوی کام میں لائیں جیسے مویز منقی اور زیرہ کرمانی کوفتہ ماء العسل میں ملاکر اور جیسے برگ کرنب اور میتھی کو یک جا پختہ اور کوفتہ ہوا اور آٹا باقلہ کا اور مویز منقی اور زیرہ شراب ممزوج میں پکاکر اور خاکستر دانہ خرما بنطی سرکہ میں گوندھکر اور خاکستر کرنب بنطی مرغ کے انڈے کی زردی میں گوندھکر اور سوسن کی جڑ اور خیار دشتی کی جڑ ماء العسل میں مثل حلوا بناکر اور جب ورم صلب ہونے لگے محللات قویہ کا استعمال ضرور ہے جیسے گوگل اور اشق اور چربی بط کی اور چربی مرغ کی اور چربی گائے کی بچھڑی کی

باب دوسرا پہلے جزو سے اونیسویں گفتار کے ورم سرد اور ورم صلب کے بیان میں ہے جو قضیب اور خصیہ میں عارض ہوتا ہے ورم سرد کی نشانی یہ ہے کہ درد اس اور جلن قلیل ہو اور رنگ سفید ہو اور لمس سرد اور گذشتہ تدبیریں گواہی دیں اور ورم گرم یا سرد کا اگر علاج مناسب نکیا جائے صلب ہو جاتا ہے **علاج** محلل اور معتدل ضمادات استعمال کریں جیسے اکلیل الملک میفختج میں ملاکر اور مرغ کے انڈے کی زردی اور آٹا گیہوں کا اور بھوسی باہم گوندھکر اور آٹا باقلے کا پرانی شراب میں ملاکر یا ماء العسل یا میفختج میں اور آٹا باقلہ کا اور مویز منقی اور قدرے زیرہ اور روغن کنجد باہم ملاکر لگائیں اور بابونہ اور اکلیل الملک اور بط کی چربی اور قدرے زیرہ اور چنے کا آٹا اور باقلہ کا آٹا اور موم روغن سے مرہم بنائیں اور اوسیر کھیں اور مصطگی اور انزروت ماء العسل میں گھولیں اور مجری قضیب میں ٹپکائیں اور اگر حاجت تنقیہ کی ہو تو اول بیمار کو قے کرائیں اور حقنہ اور شیاف معتدل استعمال فرمائیں اور تدبیر لطیف کریں اور واسطے ورم صلب کے لیویں میتھی کا آٹا اور باقلہ کا آٹا ہر ایک سات ماشہ زیرہ کرمانی اور آٹا چنے کا اور دھنیہ خشک ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کو گل ساڑھے سترہ ماشہ سبکو میفختج یا ماء العسل میں مثل حلوا تیار کریں اور اسی طرح لیویں آٹا چنے کا اور آٹا باقلہ کا ہر ایک تین تولہ سنبھالو کے بیج ساڑھے سترہ ماشہ مویز منقی ساڑھے چار تولہ چربی بط کی چربی گائے کے بچھڑے کی ہر ایک تین تولہ روغن سوسن اور روغن زیتون تین تولہ سبکو مثل حلوا تیار کریں یا لیویں برگ کرنب پختہ اور میتھی کا آٹا اوسمین ملائیں اور ضماد کریں اور اگر باقلہ کا آٹا اور بابونہ اور مرغ کی چربی شامل کریں اثر قوی ہوگا اور یا لیویں انجیر خشک اور چربی بط کی ہر ایک ایک جزو اور برگ زیتون اور برگ سرو اور اشق ہر ایک نصف جزو اور قدرے آرد باقلا سبکو ماء العسل میں یا مطبوخ مثلث میں حل کریں یا گیہوں کی بھوسی کو کوٹیں اور کپڑے میں چھانیں اور پھر کوٹیں اور پھر چھانیں اسی طرح کئی بار کوٹیں اور چھانیں

یہانتک کہ بھوسی کٹ کر چھنکر نرم ہو جائے اول اشق کو سکنجبین مین گھولین پھر اوس گیہون کی بھوسی کو اس مین گوندہ کر
نیمگرم کرکے ورم پر لگائین جب سرد ہو جائے پھر چھوڑ ڈالین اور پھر تازہ نیمگرم کرکے رکھین یہ ضماد سب جگہ کے ورم صلب کو
نرم کرتا ہی اور بسا اوقات پوست خصیہ پر علت دوالی ظاہر ہوتی ہی اور اکثر بائین جانب ہوا کرتی ہی اسلیے کہ اوس طرف
ایک رگ زیادہ ہی مواد اوسمین اکثر جمع ہو جاتا ہی اور علاج اوسکا مانند علاج ورم صلب کے ہے **باب تیسرا پہلے جزو سے**

اونیسوین گفتار کے خصیون کے بڑھجانے کے بیانمین ہی بر سبیل فربہی نہ بر سبیل ورم

جاننا چاہیے کہ کبھی خصیتین بڑھ جاتے ہین موٹاپے سے نہ ورم کے سبب سے جیسے چھاتیان عورت کی بڑھ جاتی ہین علاج
اوسکا مانند علاج نوسیدہ کی چھاتیون کے ہی کہ واسطے خوبصورتی عورت کے عمل مین آئے تاکہ چھاتیان بڑھکر لٹک نجائین
پس جو چیز کہ قوت جاذبہ اور نامیہ کو ضعیف کرے ضماد استعمال فرمائین جیسے عصارہ بنج اور شوکران اور تفاح اور پوست
خشخاش اور حنا کہ حجر النیس آب کشنیز مین ملا کر لگائین اور سنگ آسیا اور سنگ فسان جسپر چھری تیز کرتے ہین باہم رگڑ کر
اور دھنیہ کے پانی اور گلاب مین ملا کر طلا کرنیکے لیے مفید ہی **صفت ضماد تحلیل کنندہ** لیوین چربی مرغ کی اور چربی
گردہ کی اور موم زرد ہر ایک تین تولہ مرغ کے انڈے کی زردی اور مصطگی پیسی ہوئی ساڑھے ستر ماشہ چربیان اور موم کو تل کے
تیل مین پگھلائین اور مرغ کے انڈے کی زردی اوسمین ملائین اور ہاون مین پیسین پھر مصطگی داخل کرین اور مویز منقی کو پیسین
کہ نرم ہو جائے پھر سبکو ملا کر کام مین لائین **باب چوتھا پہلے جزو سے اونیسوین گفتار کے پیڑو پر خصیہ**

چڑھ جانیکے بیانمین ہے کیفیت اوسکی یہ ہی کہ خصیہ اپنی ہتھیلی سے پیڑو کی طرف چڑھ جاتا ہے اور کبھی بہت
بڑھکر مراق تک پہونچتا ہی اور باہر سے بالکل غائب ہو جاتا ہی اس صورت مین پیشاب کیوقت دشواری بول اور تقطیر البول اور
درد شدید عارض ہوا کرتا ہی اور اکثر حرکات دشوار ہو جاتے ہین اسلیے کہ مجاری بول پر زحمت پہونچاتا ہی اور اوسکے استون کو
تنگ کرتا ہی اور دباتا ہی سبب اوسکا سوء مزاج سرد ہے اور ضعف قوت کا اور یہ علت امراض حارہ کی آخر مین عارض
ہوتی ہی اور تندرستون کو بھی ہوتی ہے لیکن جو بیمارون کو ہوتی ہے وہ نشان موت کی نزدیکی کا ہی اور تندرست لوگونمین
اوسکے عارض ہونے سے کچھ خطرہ نہین ہی اور وہ نشان سوء مزاج سرد کا ہے **علاج** اوسکا حمام ہے اور آبزن اور گرم
روغنون کا ملنا اور قوت دینے والی اور گرمی پہونچانے والے لیپ لگانا جیسے دوسرے جزو مین اس گفتار کے نقصان باہ کے
علاج مین بیان کیے گئے ہین اور اگر حمام کے بعد ایک بڑی سینگی اوسجگہ پر رکھکر آہستہ کھینچین خصیہ نیچے کو کھینچ آئیگا **باب**

پانچوان پہلا جزو سے اونیسوین گفتار کے پوست خصیہ کی استرخا کے بیان مین سے

کیفیت اس بیماری کی یہ ہے کہ خصیہ کا پوست لٹک جاتا ہے اور خصیہ بحال خود رہتا ہے اور کبھی یہ اسقدر خاص حد کو پہنچتا ہے
کہ جب آدمی بیٹھتا ہے پاؤں کے نیچے آجاتا ہے اور یکایک جب آدمی کھڑا ہوتا ہے تو اوسوقت وہ کھنچتا ہے اور درد کرتا ہے
علاج اوسکا یہ ہے کہ قابض لیپ لگائیں اور قابض پانیونکا نطول کریں یعنے اوسپر دھاریں اور ان چیزونسے جو خروج مقعد کے
علاج میں مذکور ہو چکی ہیں اور بعضے طبیب یون لکھتے ہیں کہ زاید پوست کاٹ ڈالیں اور بعد رفع کرنے قروح کے اوس مقام پر
ٹانکے دیوین یعنے سیدیوین مگر اولی یہ ہے کہ اول سیوین پیچھے کاٹیں باب چھٹا پہلے جزو سے اونیسوین گفتار
کی قضیب اور خصیہ اور اونکے حوالی کے زخمون کے بیانمین ہے ان مقامات کے زخم برے
ہوتے ہیں جلد سڑجاتے ہیں اور اکثر پھیلا کرتے ہیں کہ اونکو عربی میں قروح الساعیہ کہتے ہیں یعنی ایسی قروح پھیلنے والے
اور متعفن جس عضو پر کہ ہوتے ہیں انجام اونکا بہت برا ہے خصوصًا ان اعضا کا زخم اسلیے کہ یہ اندام سب گرم ہیں اور
پسینہ بہت لاتے ہیں اور ہواسے پوشیدہ ہیں اور فضول کی راہوں سے بہت قریب ہیں اسوجہ سے زخم ان مقامات کا
بھی قروح احشا اور قروح دہان کے مانند ہے اور ان مقامات کے زخمون میں سے سب سے بدتر وہ زخم ہے جو قضیب کی
جڑ کے عضلہ پر واقع ہو اسلیے کہ حس اوس جگہ کی قوی ہے اور اکثر اوقات گرم ہوتا ہے اور جلد عفونت قبول کرتا ہے
اور بہتری قرحہ کی یہ ہے کہ مقام اوسکا خشک ہو اور خشک دواسے اچھا ہو اور کبھی بسبب ان زخمون کے حاجت پڑتی
ہے کہ قضیب و خصیونکو کاٹیں اور آدمی کو خصی کریں یا مجبوب تاکہ زخم مقام دیگر کو اختیار کرے اور آدمی صحیح سالم رہے
اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ خصیہ کا پوست بالکل گر پڑے اور خصیہ برہنہ رہ جاتے اور لٹکتا رہے اور پھر ایک مدت کے بعد بدلے
اوسکے پوست نیا جمے اور تھیلی بنکر خصیہ کو ڈھک لیوے جیسا کہ پہلے تھا لیکن یہ پوست پہلی سے نہایت سخت ہو اسلیے کہ یہ پوست جو
جو عوض اوسکے جمتا ہے پوست نہیں ہوتا ہے بلکہ مشابہ اوسکے کوئی اور شے ہوتی ہے تفصیل اس بات کی پہلا باب میں تیسرے
جزو سے اس کتاب کی پانچویں گفتار میں مذکور ہے اوس جگہ تلاش کریں علاج اگر زخم نیا ہو تو کوئی دوا صبر سے بہتر نہیں ہے
جسکو ایلوا بھی کہتے ہیں اور مردار سنگ اور توتیا دھویا ہوا اور اقلیمیا مغسول شراب کے ساتھ بہت نافع ہے اور بعضے دواونکو
شراب میں گوندھیں اور ہوتی چھوٹے سوراخ اوس نفع سے نزدیک ہیں اور کدوی خشک سوختہ بہت مفید ہے اور
خاکستر شب یمانی اور توتیا ذرور نیک ہے اور اگر زخم پرانا ہو اور تری بہت نکلتی ہو تو ذرور قوی یعنے چھڑکنی کی چیزیں جو
سخت اثر رکھتی ہوں جیسے روئی سوختہ اور پوست درخت صنوبر سوختہ تجویز کریں اور اگر گوشت جانے کی حاجت پڑے
تو کندر ان میں شامل کریں صفت دوائی مرکب توتیا اور ایلوا اور انزروت اور کندر اور شادنج اور گلنار
اور اقاقیا اور پوست درخت بید کہ جسکو عربی میں غرب کہتے ہیں اور شب یمانی اور زاج سوختہ اور مازو برابر وزن
مرزنگار ڈیڑھ جزو توپی انار ترش کی ایک جزو روغن میں مرہم بنائیں صفت نسخہ دیگر خبث الحدید یعنی ریم آہن
اور مردار سنگ اور دم الاخوین اور کاغذ جلا ہوا اور شب سوختہ بدستور روغن گل میں مرہم تیار فرمائیں اور اگر زخم

پرانا ہو تو کندر اور ایلوا ان دواؤن مین ملائین صفت دوا کہ ریش خورہ اور بواسیر کو نافع ہے تانبہ جلایا ہوا اور کتیرا
اور شب یمانی ہر ایک چودہ ماشہ زراوند اور قاقعلا اور چھلکے باریک جو بیچ مین انار ترش کے ہون یہ سب دو دو تولہ
چار ماشہ پس جملہ اجزا کو لیکر کوٹین اور شراب مثلث مین گوندہین اور حاجت کے وقت اسکو کام مین لائین صفت
دوائے دیگر زعفران اور شب یمانی ہر ایک دو تولہ چار ماشہ ایلوا اور کندر ہر ایک چودہ ماشہ شراب
مثلث مین گوندہ کر قرص بنائین اور سایہ مین سکھائین صفت دوائے دیگر تانبہ کا برادہ اور مر اور
ایلوا اور نوسادر اور شب اور کندر ہر ایک دو تولہ چار ماشہ سبکو کوٹین اور سرکہ مین پیسین اور قرص بنا کر سایہ مین
سکھائین صفت دوائے دیگر کہ پلید زخمون کو اچھا کرتی ہے کاغذ سوختہ ساڑہے نو تولہ چونہ آب نارسیدہ
اور ہرتال زرد ہر ایک تین تولہ سبکو پیسین اور سرکہ مین یا اسپغول کے پتون کے عصارہ مین ملائین اور قرص
بنا کر سایہ مین سکھائین صفت دوائے دیگر ریش خورندہ کو سودمند ہے یعنے اوس زخم کو نافع ہے
جو عضو کو کہاتا ہے لیوین آدمی کے بالون کی راکھ اور انجدان اور عدس سبکو کوٹ کر زخم پر چھڑکین باب
ساتوان پہلے جزو سے اونیسوین گفتار کے گوشت فزونی کے بیان مین ہے
جو پیڑو اور مقعد اور قضیب پر ظاہر ہوتا ہے علاج اوسکا یہ ہے بورہ سوختہ اور خاکستر چوب
پانی مین پیسکر لگائین اور اگر دور ہو سکے تو اوس فزونی یعنے گوشت زائد کو کاٹ ڈالنا چاہیے باب ۸ آٹھوان
اونیسوین گفتار سے اعوجاج قضیب کے بیان مین ہے اعوجاج قضیب ذکر کی کجی کو کہتے ہین
علاج یہ ہے کہ روغن سوسن اور روغن نرگس اور چربی مرغ کی اور چربی بط کی اور مغز ساق گاؤ اور گوزن اور موم
زرد اور راتیانج باہم گوندہ کر ملین حمام کے اندر یا حمام سے باہر واللہ اعلم باب ۹ نوان پہلے جزو سے
اونیسوین گفتار کے اوس بیماری کے بیان مین ہے جسکو یونانی عاقونا اور اساطو
کہتے ہین یہ ایسا مرض ہے کہ قضیب مین یا فم رحم مین اختلاج عارض ہوتا ہے اور ورم اور انعاظ شدید کے
سبب اوعیہ منی کا تمدد ہوتا ہے یعنے کھنچتا ہے اور یہ مرض مردون کو شاذ و نادر ہوتا ہے اور عورتونکو
نادر تر ہوتا ہے اور یہ ایسی بیماری ہے کہ اگر علاج مناسب نکیا جائے یا دیر کرین اوعیہ منی مسترخی ہو جاتے
یا تشنج کہ اول شکم پر ورم ہو اور سرد پسینہ آئے پھر نوبت ہلاکت کی پہونچے علاج اول فصد باسلیق
کھولین اور قضیب پر پچھنے مار کر شاخین کھینچین یا جونکین لگائین پھر طبع کو مسہلات لطیف سے نرم کرین جیسے آب لبلاب

اور التہاس یا پانی چقندر یکایا یا پانی مکوہ کا اور اوسکے سوا اور نرم حقنون سے تنقیہ کرین اور ٹھنڈی لیپ پشت اور قضیب اور خصیہ پر لگائین اون چیزون سے جو قضیب اور خصیہ کے گرم ورم کے علاج مین بیان کیگئین ہین اور نیلوفر پینا اور سونگھنا قضیب اور خصیہ کے ورم گرم کو نہایت نافع ہے اور غذا مزورہ پالک اور نفشوق اور آلو اور اوسکے سوا تناول کرین

باب دسوان قضیب اور خصیہ کی خارش کے بیان مین ہے

سبب اوسکا تیز مواد ہے کہ اوس جگہہ اوترے علاج اول تنقیہ فرمادین فصد اور مسہل سے اور چار رگ پنڈلیون پر اور زانو پر حجامت کرین صفت طلا اقاقیا اور مامیثا ہر ایک دو دو ماشہ نوشادر چار رتی ڈیڑہ چاول زعفران دو رتی اشنان برابر وزن سب کے کوٹ چھانکر روغن زنبق مین گوندہین اور سرکہ اور روغن گل اور قدرے بورہ باہم ملا کر طلا کرین حمام کے اندر اور اگر خارش شدید ہو تو بیضہ مرغ کی سفیدی کا طلا کرین اور اگر مواد غلیظ ہو تو ران کی جڑ کے نزدیک پچھنے مار کر شاخین لگائین اور قضیب پر یا خصیتین پر جونکین چپائین

جزو دوسرا اونیسوین گفتار سے فتق اور قیلہ کے بیان مین ہے اور اس جزو کے چار باب ہین باب پہلا دوسرے جزو سے اونیسوین گفتار کے فتق کی سب قسمون کے بیان مین ہے اور فرق مین درمیان قیلہ اور فتق کے

جاننا چاہیئے کہ شکم کی پوشش ایک پوست ہے اور عضلے اور دو حجاب ہین ایک حجاب داخلی ہے کہ معدہ اور انتون سے لگا ہوا ہے اوسکو ثرب کہتے ہین اور دوسرا حجاب خارجی ہے اوسکو صفاق کہتے ہین اور لغت یونانی مین باریطارون بولتے ہین اور جو کہ وہ کھنچا ہوا ہے اسلیے عربی مین اوسکو ممتد کہتے ہین یعنی کشیدہ اور منفعت ان دونون کی یہ ہے کہ ہمیشہ احشا گرم رہتے اور قوتین انکی احشا کی قوت کے ساتھہ کام اپنا تمام کرین اور عضلے اور پوست بیرونی کہ دونون حجابون پر ہے مددگار ہون اور حرارت کو احشا مین پہونچائین اور اس حجاب باریطارون کی ایک منفعت خاص یہہ ہے کہ انتون کو نہاد اصلی پر نگاہ رکھتا ہے تاکہ آنتین نہ اوپر چڑہ سکین نہ نیچے اوترین کیونکہ وہ حجاب نہایت کھنچا ہوا ہے اور یہی حجاب باریطارون تہیگاہ اور کنج ران تک آیا ہے اور آخر مین دو منفذ بنکر مانند دو مہرے کے ہر ایک طرف سے ایک ایک خصیہ کے پاس تک اوترا ہے اور اوس جگہہ کشادہ ہو کر ایک دوسرے سے مل گیا ہے اور دونون خصیون کے گرداگرد ایک تھیلی سا ہو گیا ہے شکم کے پردونکی حقیقت یہہ ہے اب قیلہ اور فتق کی ماہیت کو معلوم کرین کہ جسوقت کوئی شخص کودتا ہے یا کھینچتا ہے یا بہاری بوجھہ اوٹھاتا ہے یا کوئی سخت کام کرتا ہے اوس سے حجاب کو صدمہ پہونچے جیسے شکم سیری پر جماع کرنا اور سختی سے قے اور ثقل کا احتباس اور ریح کھینچنے والی اور اوسکے سوا کوئی سخت کام وقوع مین آئے اور حجاب باریطارون کو ایذا پہونچے یعنے پھٹ جائے اور اوسمین سوراخ ہو جائے تو وہ دو حال سے خالی نہین ہے ایک یہ کہ باریطارون ناف کی جگہہ سے یا اوپر یا اوس سے نیچے پھٹ جائے اور شکم کا پوست سالم رہے پھر ثرب اور وہ آنت جو اوسکے نیچے ہے اوس شگاف مین آجائے اور اپنی جگہہ چھوڑدے اور اوس جگہہ پوست شکم اپنے حجم کے موافق اونچا کردے

اوسکو فتق مراق البطن کہتے ہین یعنے فتق پوست شکم کیونکہ فتق کے معنے پھٹ جانا اور مراق پوست شکم کو بولتے ہین دوسرے یہ کہ وہ دو منفذ جو بار یطارون کے آخر مین پیدا ہوئے ہین شگافتہ ہون اور ثرب اور آنت اوس شگاف سے نکل آئے اور یہ شگاف اگر چھوٹا ہو اور آنت کنج ران سے نیچے نہ اوترے بلکہ اوسی جگہہ رک جائے اوسکو عربی مین فتق الاربیہ کہتے ہین یعنے پھٹنا کنج ران کا اور اگر شگاف بڑا ہو اور آنت کیسہ خصیہ مین اوتر آئے اوسکو عربی مین قیلۃ الامعا کہتے ہین اور کبھی آنت کے اوترنے کا سبب شگاف یار یطارون نہین ہوتا بلکہ رطوبت ہوتی ہے کہ اوس جگہہ جمع ہو جاتی ہے اور ان دونون منفذون مین سے ایک یا دونون سست اور آغشتہ ہو جاتے ہین اور اوسی قوت سے کھل جاتے ہین اور آنت اونمین اوتر آتی ہے اور فتق الاربیہ یا قیلۃ الامعا پیدا ہوتا ہے اور قیلہ تین طرح پر ہوتا ہے ایک یہ کہ ابھی ہم جسکا ذکر کر چکے ہین دوسرے یہ کہ ریح کیسہ خصیہ مین اوتر آئے اوسکو عربی مین قیلۃ الریح کہتے ہین تیسرے یہ کہ پانی اوتر آئے اوسکو عربی مین قیلۃ الماء بولتے ہین اور فتق مراق البطن اور فتق الاربیہ عورتون کو اکثر عارض ہوتا ہے

باب دوسرا دوسرے جزو کا اونیسوین گفتار کے فتق مراق البطن اور فتق الاربیہ اور قیلۃ الامعا کے بیانمین ہے اور اوسکی نشانیون اور معالجات مین

نشانی فتق مراق البطن کی یہ ہے کہ جسوقت بیمار چت لیٹے آسانی سے جو چیز کہ اوتر گئی ہے اپنی جگہہ پر آتے اور جسوقت سیدہا بیٹھے نیچے اوتر جائے اور نشانی فتق الاربیہ کی یہی ہے اور نشانی قیلۃ الامعا کی یہ ہے کہ آہستہ آہستہ پیدا ہوا اور آسانی سے اپنی جگہہ پر نہ چڑہے اگرچہ بیمار چت لیٹے اور اوسکو ہاتھ سے اوبھارے بہت دقت سے وہان سے ہلے اور پلٹتے وقت قراقر کرے اور جب کسی غذا نفاخ اور بدہضم کے کہانے کا یا پیادہ چلنے کا اتفاق پڑے آنت خصیہ مین اوتر آئے اور خصیہ ایسا سخت معلوم ہو گویا پتھر ہے اور اگر اسحالتمین پھر ہلپائین بہت مشقت اور تکلیف سے ہلے علاج ان تینون کا ایک ہے لیکن جسوقت آنت یا ثرب اوتر آئے تو اوس مقام پر گرم پانی دہارین تاکہ وہ جگہہ نرم ہو جائے یا بیمار کو آبزن مین بیٹھائین اور روغن بابونہ گرم کرکے ملین اور سو یا پکاکر اوس مقام پر رکھین تاکہ جو چیز کہ اوتر آئی ہے اپنے مقام پر پھر پہونچ جائے پھر اوسکو مضبوط پٹی سے باندہین کہ نیچے نہ اوترے اور بادناک غذاؤن سے جیسے باقلہ اور لوبیا اور مسور اور بادناک میوؤن سے جیسے امرود اور ککڑی اور کھیرا اور سیب پرہیز لازم سمجھین اور ایسا ہی جماع سے اور چیخنے اور کودنے سے

اور پیٹ بھرے پر چلنے سے اور تیز گھوڑے پر سوار ہو نے سے اور جو چیز کہ تکلیف دے اور کھانسی و چھینک اوس سے پرہیز کرین
اور ہمیشہ جوارش زیرہ اور معجون حب الغار کھلایا کرین اور اگر اوس مقام پر داغ دین کہ سوراخ نہایت تنگ ہو جائے
اور وہ جگہہ سخت ہو جائے تو بہتر اور مناسب ہی اور قابض دوائین لگانا جو سوراخ کو تنگ کر دین اور اوس مقام کو
سخت کرین بہتر ہے اور قابض دوائین یہ ہین اقاقیا اور ایلوا اور عصارۂ لحیۃ التیس اور مر اور انزروت اور مصطگی اور
کندر اور انار پوست اور سبز ٹوپی انار ترش کی اور مازو اور گلنار اور برگ مورد اور شب یمانی اور گوند طراثیث اور
سریشم ماہی اور سریشم کفشگران اور جو چیز تری کو کم کرے ان دواؤنمین ملائین جیسے ابہل یعنی ہوبیر اور زیرہ اور قوت
دہندہ چیزین شامل کرین جیسے زفت اور علک البطم اور راتیاج **صفت ضماد سود مند** ایلوا اور کندر
اور اشق اور ذبق ہر ایک ساڑھے دس ماشہ گوگل سات ماشہ اقاقیا اور انزروت ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو
کوٹین اور سرکہ مین ترکرین شام سے صبح تک اور ہاون مین پیسین اور قدرے موم کوٹ کر اوسمین ملائین اور
اوس مقام پر رکھکر مضبوط پٹی سے باندھین **صفت ضماد دیگر** لیوین مصطگی اور کندر اور مامیثا اور گلنار اور
دم الاخوین اور مر اور سریشم ماہی برابر وزن سبکو کوٹین اور سریشم کو کوہ کے عرق مین گھولکر دوائین اوسمین
گوندھین **صفت ضماد دیگر** اقاقیا اور جوز السرو اور صنوبر اور انار پوست برابر وزن لیکر سبکو کوٹین
اور گوند کے پانی مین گوندھین **صفت ضماد دیگر** جوز السرو اور مُر اور موتھا اور مرزنجوش اور مازوے خام
اور اقاقیا اور کندر اور گوند ببول کا سب برابر وزن لیکر اول گوند کو شراب مین حل کرین اور باقی دوائین
اوسمین ملائین اور اگر یہ بیماری بچون کو ہو تو گوگل شراب قابض مین گھولکر اوس مقام پر رکھین اور روغن یاسمین
اور جند بیدستر ملین **صفت ضماد دیگر** کہ یہی بچون کے لئے مفید ہے لیوین سماروغ کہ جسکو عربی مین فطر کہتے
ہین اور ہندی مین ہنوئین چھتر بولتے ہین اور وہ ایک گھاس ہے کہ نمناک زمینو مین بارش کے بعد جمتی ہے اور بعض
شہرو مین زمین کو شق کرکے نکلتی ہے اور بعض مقامات پر بدون انشقاق کے بھی ظاہر ہوتی ہے نصف بیضہ مرغ
کی شکل کہ معکوس ہو بے برگ اور گل اور ڈنڈی اوسکی بہت چھوٹی ہوتی ہے پس اس دوا کو خشک کرین اور کوٹ
چھانکر سریشم ماہی پگھلائے ہوئے مین گوندھین اور مقام آفت پر رکھین **صفت ضماد دیگر** کہ یہی بچو نکو نافع ہی
کسوم اور زعفران ہر ایک سات ماشہ نعل موزہ جلایا ہوا چودہ ماشہ سبکو کوٹین اور بیضہ مرغ نیم بریان کی زردی مین
گوندھین اور مقام آفت پر رکھین **باب تیسرا قیلۃ الریح کے بیان مین ہے** نشانی قیلہ ریحی کی

یہ ہے کہ قراقر بہت ہو اور آسانی سے جگہہ پر آجائے خواہ بیمار چت لیٹے یا نہ لیٹے **علاج** میوون اور غذاؤن بادناک سے
پرہیز کرین اور جوارش زیرہ اور معجون حب الغار کام مین لائین **صفت قطور** کہ مجری قضیب مین ٹپکائین روغن زنبق
تین تولہ مشک ساڑہے چار ماشہ جندبیدستر ساڑہے چار ماشہ باہم ملاکر ٹپکائین اور غالیہ روغن بان مین حل کرکے ٹپکائین
سودمند ہوگا اور روغن یاسمین اور جندبیدستر اور فرفیون اوسمین حل کرین اور اوس مقام پر اس دوا کی مالش
کرتے رہین اور سنجرنیا اور وہ سب دوائین جو استسقاے طبلی کے علاج مین بیان کی گئی ہین وہ سب اسجگہہ سودمند
ہین **صفت حب** کہ ریاح کو توڑتی ہے اجموہ کے بیج اور سونف رومی اور ہزار اسفند اور مصطگی اور زعفران
ہر ایک ساڑہے تین ماشہ کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ ہر ایک سات ماشہ سکبینج اور گوگل ہر ایک سوا پانچ ماشہ پودینا اور
فطراسالیون اور شگوفہ اذخر اور کوٹ اور زرنبہاد اور درونج اور تگر ہر ایک پونے دو ماشہ مقدار خوراک ساڑہے چار ماشہ
ہر صبح تناول کرین اور ضمادات جو باب گذشتہ مین بیان کیے گئے ہین استعمال فرمائین اور سطرحکی حرکتون سے
پرہیز کرین خصوصاً جماع سے اور اگر جماع کی حاجت ہو تو جب معدہ غذا سے خالی ہو جماع کرین اور ہمیشہ اوس شگاف کو
حریر اور لجام سے کہ اس کام مین مخصوص ہے بند رکھین خصوصاً حرکت اور جماع کے وقت

باب چوتھا قیلۃ الماء کے بیان مین

ہے اوسکی نشانی یہ ہے کہ قراقر نکرے اور خصیہ کا پوست چمکتا ہوا اور
پانی بھرا ہوا معلوم ہو اور جب خصیہ کو ہاتھ مین لین تو بوجھل معلوم ہو اور کیس خصیہ تھوڑی مدت مین سخت ہو جائے
اور بڑہ جائے اور جب خصیہ کو ہلائین پانی کے ہلنے کی آواز کان مین آئے اور اگر اوسکو ہٹانا چاہین کسیطرح سے
نہ ٹلے اور پیشاب تھوڑا تھوڑا بار بار آئے **علاج** اوس تدبیر سے جو استسقاء زقی مین گذری رطوبت کو خشک
کرین اور پانی بہت کم پیا کرین اور معجون کندر کام مین لائین اور وہ ضماد جو استسقاء زقی مین بیان کیے گئے ہین
استعمال فرمائین **صفت ضماد** آٹا جو کا اور موتھا اور گل ارمنی اور زیرہ اور مورد کے پتے اور سرو کے پتے اور جو ہے
کی مینگنیان سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور سرکہ مین ملاکر طلا کرین **صفت ضماد دیگر** آٹا میتھی کا اور آٹا جو کا
اور کبوتر کی بیٹ ہر ایک ایک جزو گاے کا گوبر دو جزو علک البطم تین جزو کرنب کی جڑ چھہ جزو چربی چھہ جزو اول علک البطم کو
چربی کے ساتھہ پگھلائین اور روغن زیتون تھوڑا سا ملاکر سب دوائین اوسمین گوندہین اور طلا کرین اور درخت
بلوط کی راکھہ اور کرنب کی جڑ کی راکھہ روغن مین گوندہکر طلا کرنا سودمند ہے اور یہ سب تدبیرین وہان کام آتی ہین
جہان سبب قوی نہو اور پانی بہت سا جمع نہوا ہو اسلیے کہ اگر سبب قوی ہوگا تو بزل اور داغ دینے کے سوا نفع نہوگا

اور بذل وہ ہی کہ خصیہ کی پوست مین شگاف دیکر پانی نکالین اور بذل کا طریق اس طرح پر ہی کہ ایک نشتر چوڑا لیکر کیس کو درز کے داہنے یا بائین طرف چیرین اور درز مین ہرگز نہ شگاف دین اور شگاف کی بعد پانی نکالین اور اگر پانی زیادہ ہو ایکبار گی نہ نکالین تاکہ اوس سے غشی اور ہلاکت کی نوبت نہ پہونچے بلکہ تھوڑا تھوڑا دو تین دن مین نکالین اور قوت کو نگاہ رکھین اور جب تمام پانی نکل آوے داغ دین تاکہ پھر نہ آجاوے اور داغ کا طریق یہ ہے کہ جب تمام پانی نکل جاوے چاہیے کہ بیضتین کو بہت فاصلے پر لیجائین جہانتک کہ ممکن ہو پھر لوہے کا وہ آلہ کہ باریک اور حاد ہوتا ہے اور اس کام مین مخصوص ہی سرخ کرکے بذل کی جگہہ لاکر کیس مین پھرائین تاکہ کیس اور بار بیطار ون کو ایذا پہونچے اور فتق کی جگہہ کھنچکر تنگ ہو جاوے اور دوبارہ پانی نہ آنے پاوے اور داغ کیوقت بہت احتیاط کرین کہ داغ کا آلہ بیضہ تک نہ پہونچے اور داغ کے بعد ایسا علاج کرین کہ کھرنڈ بندھ جاوے اور زخم بھر آوے جزو تیسرا اونتیسوین گفتار سے

خدا تعالی کی حکمت کی بیان مین ہی احوال جماع مین اور اوسکی منفعت اور مضرت مین اور اوس تقصیر کے علاج مین جو اس کام مین پڑے اور اس جزو کے پچیس باب ہین باب پہلا تیسرے جزو سے اس بات کی بیان مین ہی کہ آدمی جماع سے لذت بافراط پاتے ہین اور وہ موجب توالد اور تناسل کا ہوتا ہے

خدا تعالی جل شانہ نے مجامعت مین کہ سبب توالد و تناسل کا ہے لذت بافراط رکھی ہے اور یہی لذت پانے سے شہوت اوسکی یعنی خواہش اوسکی سب جانورون مین پیدا کی اور آدمی کو یہ خاصیت عنایت کی کہ سب کام اوسکے اندیشہ اور تدبیر سے ہین اور پیش و پس کامون کا دیکھنا اور پہچاننا اسلیے اوسکو مسخر اوس لذت کیا اور حالت طلب مین اوس لذت کی شرم کو کہ خاصیت مردمی ہے مغلوب قوت ہمتی کا کیا اور فراموشی اوس پر مسلط کی تاکہ اوس حالت مین کامون کے پس و پیش مین اندیشہ کرنے سے غافل ہو جاوے اور اوس رنج کو بھولے جو واسطے صلاح اور فساد اولاد کے کھینچا کرتے ہین اور تکلیفین اوسکی پرورش مین اوٹھایا کرتے ہین اور اکثر آدمی ایسے ہوتے ہین کہ کمال عقل اور مروت اور شرم اور خودداری اونکی اس حد کو پہونچی ہے کہ ہرگز نام اوس عضو کا جو آلہ اس کام کا ہے زبان پر نہین لاتے اور نہین چاہتے ہین کہ اپنی کلائی بھی یا پشت پا اور لوگون کے سامنے برہنہ کرین لیکن اوس حالت مین ایسے مغلوب قوت ہمتی ہو جاتے ہین کہ اپنی شرم کی جگہہ برہنہ کر دیتے ہین بلکہ عورت مفعولہ کو بھی ننگا کرتے ہین اور چاہتے ہین کہ اوسکے ستر کو دیکھین اور چاہتے ہین کہ ساعت دراز تک اوسی کام مین مشغول رہین یہ سب اسواسطے ہے کہ اولاد ہووے اور نسل باقی رہے

جو کچھ پیدا کرنے والے نے مقدر کیا ہے اور اگر نہ ایسا ہوتا کہ فراموش کاری ظاہر ہوتی اور قوت ہمتی غالب ہوتی
ہرگز کوئی عاقل یہ کام نکرتا اور یہ تخم فرزندان کا جیسا کہ مذکور ہوا کھینچتا پس جو کوئی اس بات کو سمجھی کمال قدرت اور
حکمت پر پیدا کرنے والی کی اقرار کرے اور خلوص دل سے سکھے ذلك تقدیر العزیز العلیم باب ۲ دوسرا

تیسرے جزو سے اونیسوین گفتار کے اس بات کی بیان مین ہے کہ علاج اعضاء تناسل کا ہر ایک شخص پر واجب ہے

معلوم کرین کہ تندرستی کو تندرستون کی نگاہ رکھنا اور بیماری کو دور
کر کے تندرستی پھیر لانا حفظ اشخاص ہے اور علاج اعضاء تناسل کا کرنا حفظ نوع ہی لیکن حفظ نوع بزرگتر حفظ
اشخاص سے ہی اور علاج اعضاء تناسل کا منجملہ اسباب حفظ نوع کے ہی اسلیے کہ توالد اور تناسل حاصل نہین ہوتا
مگر اوسوقت کہ نر اور مادہ جماع کی لذت اور انزال مین موافق ہوون کیونکہ جب نر اور مادہ انزال مین موافق ہوون اولاد بھی پیدا ہوگی اور الفت
اور محبت بھی دونو مین ظاہر ہوگی اور اگر مرد صحبت عورت سی یا عورت صحبت مرد سی لذت کم پائے یا انزال مین تقدیم اور تاخیر واقع ہو
تو نہ اولاد پیدا ہوگی اور نہ محبت اور الفت دونون مین بڑھیگی اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جب مثانہ مرد کا ضعیف
ہوجاتا ہے اور منی اوسکی ناقص تو نہ فرزند حاصل ہوتا ہے اور نہ عورت مرد سی لذت کامل پاتی ہے اور کبھی ایسا
اتفاق پڑتا ہے کہ منی مرد کی گرم اور تیز اور جلد انزال واقع ہوا اور شہوت عورت کی غالب اور وہ صحبت مرد پر نہایت
حریص ہو کر چمٹی اور اوس حال مین مرد اوس سے جدا ہوا اور حاجت عورت کی بخوبی رفع نہو تو اگر ایسی عورت ہو کہ
شرم اور لحاظ اوسمین کمتر ہو اندیشہ اس بات کا ہوگا کہ اگر اوس حالت مین جس کسی غیر شخص کو پائے فوراً اوس سے
لپٹ جائے اور حاجت اپنی رفع کرے اور آگ شہوت کی اوس سے بجھاوے پس تدبیر اوس لذت کی کہ دونون کو
ایک دوسری سے حاصل ہو اور تدبیر اس بات کی کہ انزال دونون کا موافق پڑے بے تقدیم و تاخیر سب علم طب سے ہے
اور طبیب کی اختیار مین ہے اور اگر مرد یا عورت کی منی کا مزاج معتدل نہین ہے اور اوس سے اولاد ہوا کرتی ہے
یا منی دونون کی یا منی کسی ایک کی بہت تھوڑی ہے تدبیر اعتدال پر لانے منی کے اور تدبیر اوسکے زیادہ کرنے کی
بھی علم طب مین ہے اور اگر آلت مرد اور عورت کا ایک دوسری کے اندازہ کی موافق نہین ہے اور اوسکی سبب سے
ایک دوسری سے لذت نہین پاتا اس باعث سی محبت اور الفت کچھ نہین ہے اوسکی تدبیر بھی علم طب مین ہے
پس اگر کہا جائے کہ خلیفان خدا تعالیٰ سے طبیب بھی ایک خلیفہ ہے درمیان خلق کے بجا اور درست ہوگا باب ۲

تیسرا جماع کی منفعتون کے بیان مین ہی جو وقت پر عمل مین آئے

معلوم کرین کہ جماع استفراغ
طبعی ہے خصوصاً اگر حاجت کی وقت اور شہوت صادق مین اتفاق پڑے فضول بدن کے دفع ہوتی ہین
اور بدن اوس سی سبکی پاتا ہے اور غذا زیادہ قبول کرنے پر مستعد ہوتا ہے کیونکہ جب کہ ہضم ثالث سی کوئی شی
کم ہوتی ہے طبیعت واسطے طلب اوسکے عوض کے حرکت مین آتی ہے اور اس سبب سے بھوک کھانے کی

اور ہضم زیادہ ہوتا ہے اور اعضا غذا بہتر قبول کرتے ہین اور قوت بدن کی ترقی کرتی ہی اور قوت غضبانی اعتدال پر پہر
آتی ہی اور آدمی طاقت پاتا ہی اور دہوان منی محتقن کا جو دل اور دماغ کیطرف چڑہتا ہو دفع ہو جاتا ہی اور اوسکے سبب سے
آنکہہ کا دہندا اور درد سر اور دوران سر اور فکرین اور اندیشے برے اور اعراض مالیخولیا رفع ہوتی ہین اور درد گردہ امتلائی
اور مواد خصیون اور قضیب کے ورم اور پہنسیون اور زخمون کا سبب اوس سے دفع ہوتا ہی اور بلغمی بیماریان اون لوگونکے
جسم سے کہ جنکی حرارت غریزی قوی ہی اوسکی وجہہ سے سب زایل ہوتی ہین اور بہت آدمی ایسے ہوتی ہین کہ جب ایک
مدت تک جماع کرنے سے رکر رہتی ہین منی اونکی اوعیہ مین محتقن اور مستحیل ہوتی ہی اور اجزا اوسکے دل اور دماغ پر چڑہتی ہین
اور سدہ بیماری جو عورتون کو عارض ہوتی ہین جسکو اختناق الرحم کہتے ہین مردونکو بہی اوسکے مانند لاحق ہوتی ہے اول
کسل اور گرانی اعضا مین ظاہر ہوتی ہے اور بدن سرد ہو جاتا ہے پہر اعراض اختناق الرحم کے پیدا ہوتے ہین

باب چوتہا تیسرے جزو سے اونیسوین گفتار کے جماع کی مضرتون کے بیان مین ہے جو بے وقت اور بدون شہوت صادق کے اتفاق پڑے

جماع کرنے کی کثرت اور اسکام
مین بہت کوشش کرنی مضر ہے اسلیے کہ جسوقت اوعیہ یعنے منی رہنے کا مقام خالی ہو جاتا ہے تو اوسکے بعد جماع
کرنے سے غذا خصیہ کی باقی نہین رہتی ظاہر ہے کہ جو لوگ جماع بہت کرتے ہین تو انجام کو عوض منی کے خون آتا ہے
پس جسوقت غذا خصیہ کی نکل جاتی ہے قوت جاذبہ اوسکی گردہ سے غذا طلب کرتی ہے اور عوض اوسکے
جو کچہہ جماع کے ساتہہ نکل جاتی ہے گردہ سے حاصل کرتی ہے اور جسوقت خصیہ گردہ کی غذا چہین لیتا ہے تو اپنے لیے
گردہ بہی جگر سے غذا ڈہونڈہتا ہے اور جسقدر غذا کہ اوسمین سے نکل گئی ہے جگر سے حاصل کرتا ہے اور جگر اپنی غذا
معدہ سے مانگتا ہے اور کچی غذا بغیر ہضم ہوئی معدہ سے اپنی طرف کہینچتا ہے پس غذای خام سے طرح طرح کی آفتین پیدا
ہوتی ہین اول سدہ پڑتا ہے اور جگر مین ورم ہوتا ہی پہر یرقان اور استسقا انجام کو ظاہر ہوتا ہی اور وہ خون جو اوس
غذا سے بنتا ہی وہ بہی کچا ہوتا ہی اور بدستور خام خون تمام جسم مین پہونچتا ہے لیکن جب وہ خون دماغ مین آتا ہے
پہلے صداع سر پیدا کرتا ہی اور آخر کو مرگی اور سکتہ اور نسیان اور فالج اور لقوہ اور رعشہ اور ضعیف پٹہون کی اور طرح طرح کی بیماریان
دماغی پیدا ہوتی ہین اور جسقدر اوس خون میں سے دل کیطرف آتا ہی رطوبت فاسد اوسمین کی دل کے غلاف مین جمع ہوتی ہے
اور خفقان اوٹہاتی ہی اور جسوقت اوس خون مین سے پہیپہڑہ کیطرف جاتا ہی ضیق النفس اور کہانسی اور نزلہ اور سل پیدا
کرتا ہی اور جو کچہہ حجاب مین پہونچتا ہی اوس سے ذات الجنب پیدا ہوتا ہی اور جسقدر خون تلی کیطرف آتا ہی اوس سے سدہ

[illegible]

اور ورم صلب پڑتا ہے اور اوس خون خام سے جسوقت اعضا کے جوڑون مین رجوع کرتا ہے تو اوسکی وجہ سے ہاتھہ
پاؤن کے جوڑون مین درد اور نقرس و عرق النسا پیدا ہوتا ہے اور اسی طرح اگر پیٹ بھرے پر اتفاق جماع کا ہو تو اسی طرح کی
آفتین اور اکثر بیماریان اوس سے بھی پیدا ہوتی ہین اور اگر کھانے کی بھوک کیوقت اتفاق جماع کا ہو تو اوسکی مضرت
سب سے زیادہ ہوگی اسلیے کہ رطوبت غریزی خرچ ہو جائیگی اور بدن سرد اور خشک رہجائیگا اور حواسون کی قوتین
ضعیف اور ساقط ہونگی بسبب خشکی دماغ کے اور پنڈلیان سست ہو جائینگی اور رنگ چہرہ کا متغیر ہوگا اور
دماغ کی خشکی سے بال سر کے کم زور ہونگے بلکہ بہایت خشکی سے بال سب گر جائینگے اور وحشت عارض ہوگا اور گوشت
مسوڑہونکا اور گوشت دہن کا سڑ جائیگا اور جس کسیکے بدن مین اگر کوئی خلط بد ہو اور بعد جماع کے لرزہ بدن پر چڑھتا ہو
اور سانس تنگ ہو اور خفقان ظاہر ہو اور بھونک کھانے کی ضعیف ہو تو اوس آدمی کو لازم ہے کہ جماع نکرے
اور کثرت جماع کی دوار اور طنین بھی پیدا کرتی ہے اور شاید کہ حرارت غریب مستولی ہو اور بھرتہ تین لانے اور اکثر
لوگون کو بہت جماع کرنے سے رعشہ اور ضعف اور بیخوابی ظاہر ہوتی ہے اور قولنج ریحی بعضونکو عارض ہوتا ہے خصوصاً
اوس آدمی کو کہ جسکی پسلیون مین ریح بھری ہوئی ہو اور اکثر ایسے لوگ ہوتے ہین کہ اونکا مزاج فاسد ہوتا ہے وہ جسوقت
جماع کرنے سے رک جاتے ہین سر اور بدن پر نہایت گرانی پاتے ہین اور نہایت دلتنگ ہوتے ہین اور احتلام
اکثر اونکو ہوتا ہے اور اگر جماع کرتے ہین تو معدہ اور سب قوتین اعضا کی ضعیف ہو جاتی ہین پس اون لوگونکو
واسطے بجز اس بات کی کہ اوس کام پر کبھی کبھی خورسند رہین اور معدہ کی رعایت اور اعضا کی قوت کو نگاہ رکھین
کوئی علاج دوسرا نہین ہے

باب پانچوان اس بات کے بیان مین ہے کہ کون کون سے آدمیون کو زیادہ مضرت جماع کرنے سے پہونچتی ہے

جاننا چاہیے کہ لاغر اور خشک اندام آدمی اگر
کثرت جماع کی کرے اندیشہ ذبول کا ہوگا اور وہ دو حال سے خالی نہین یا رطوبت اصلی خرچ ہو اور حرارت غریب اپنا
عمل کرے اور اعضا پر مستولی ہو اور دق کی نوبت پہونچاتے یا حرارت غریزی نہ رہے اور ذبول اور دق شیخوخت
کی نوبت پہونچے اور فربہ اور گوشت آلود آدمی دق سے دور رہیگا لیکن اوسکو اور طرح کی بیماریان جو باب گذشتہ
مین بیان کیگئی ہین بہت جماع کرنے سے پیدا ہونگی اسلیے کہ اونکے جسم مین فضول بہت ہوتے ہین اور لاغر آدمی
دو گروہ ہین ایک گروہ ایسا ہے کہ اونکے بدن کا رنگ سفید اور پوست نرم ہوتا ہے اور اونکے بدن پر بال
نہین ہوتے اور رگین تنگ ہوا کرتی ہین اور سفیدی اونکے پیشاب کی مائل برصاصی یا مائل بسبزی ہوتی ہے
یا نہایت سفید ہوتا ہے اور یہ سب نشانیان سردی اور خشکی مزاج اصلی کی ہین اور اس گروہ کی منی بہت گاڑہی
اور نہایت قلیل ہوا کرتی ہے اور کثرت جماع سے ضرر عظیم اونکے بدن مین پہونچتا ہے اور دوسرا گروہ دبلے
آدمیون کا ایسا ہے کہ رنگ اونکے بدن کا سیاہی کی مائل ہوتا ہے یا سمرة جیسے گندم گون یا مائل بسرخی ہوتا ہے

اور رگین فراخ ہوتی ہین اور بہ نسبت گروہ دیگر کے خون اس گروہ کے بدنمین بہت تھوڑا ہوتا ہی اور بند کشادہ ان لوگونکی قوی اور ظاہر ہوتی ہین اور عضلے موٹے اور بال جسم پر بہت جمتے ہین اور کھال بدن کی سخت اور کھرکھری ہوتی ہی یہ سب نشانیان گرم اور خشک مزاج کی ہین اور منی اس گروہ کی بھی گاڑہی اور قلیل ہوتی ہے مگر شہوت جماع کی بہت ہوا کرتی ہی اور اوس کام مین مضبوط رہتے ہین لیکن جلد جلد کام سے باز رہتے ہین اور مضرت افراط کی بہ نسبت طائفہ دیگر کے اس گروہ کو بدنمین کم ہوتی ہی اور فربہ آدمی بھی دو گروہ ہین ایک یہ کہ اونکا موٹا پا چربی سے ہوتا ہے اور کھال جسم کی نرم ہوتی ہے اور بال نہین ہوتے اور جوڑ بند اونکے گوشت سے ڈہکے ہوتے ہین اور رگین اون کی باریک اور خون کم ہوتا ہے اور رنگ اونکے جسم کا سفید ہوتا ہے یہ سب نشانیان سرد اور تر مزاج کی ہین اور اس گروہ کی منی بہت اور پتلی ہوتی ہے اور یہ لوگ شہوت جماع کم رکھتے ہین اور مضرت ذبول سے بیخوف رہتے ہین لیکن اور بیماریون کی مضرتین جیسے درد پشت اور درد زانو اونکے سوا بہت ہوتی ہین اور دوسرا گروہ فربہ آدمیون کا ایسا ہے کہ فربہی اونکی گوشت سے ہوتی ہے اور رنگ بدن کا گندم گون یا مائل بسرخی ہوتا ہی اور رگین فراخ اور خون بکثرت ہوتا ہے یہ سب نشانیان مزاج گرم اور ترکی ہین اور اس گروہ کی منی کا قوام معتدل ہوتا ہے اور وہ مقدار مین بہت ہوتی ہے اور جماع سے مضرت اون لوگونکو کم پہنچتی ہے بلکہ جماع نکرنے کی مضرت بہ نسبت جماع بکثرت کرنے کی مضرت کی بیشتر ہوتی ہے اور بوڑہے آدمی اور دبلے آدمی اور وہ لوگ کہ جو جماع سے لذت بہت اوٹھاتے ہین اور پھر ناطاقت ہوکر پڑتے ہین اون لوگون کو جماع سے دور رہنا چاہیے اور ہلاکت اپنی اوسکے انجام مین تصور کرنی چاہیے

باب چھٹا جماع کی مضرتون کے تدارک مین

سرد اور خشک مزاج آدمی کے لیے تدبیرین تری بڑہانے والی عمل مین لائین اور غذا میدہ کی روٹی اور گوشت برہ خواہ شوربا کرکے خواہ کباب بناکر اور ہریسہ دیوین اور موافق ہضم کے کھلائین اور خشک مصالح غذا مین سونٹھ اور دارچینی اور کالی مرچ اور پیپل داخل کرین اور بستر گرم اور نرم پر سونا چاہیے اور جب کھانا ہضم ہوجائے حمام کرین اور روغن یاسمین اور روغن خیری ملین اور ترش اور شور غذاؤن سے پرہیز کرین اور خرما دودہ مین ملاکر اور شہد دودہ مین ملاکر کھائین اور اگر قوت ایکبار ساقط ہو تو اوس حالت مین ماء اللحم دینا چاہیے یا قدرے شراب ریحانی یا زردی مرغ کے انڈے کی نیم بریان قدرے شہد اور قدرے دارچینی کے ساتھ یا دوا المسک یا معجون...

ملا کر اول کھلائین پھر ماء اللحم پلائین اور لخلخہ مشکین سونگھائین اور جو لوگ کہ جماع سے لذت بہت پائین مانند عاشقون کے اور جو لوگ کہ مدت سے تارک جماع ہون اور جو لوگ کہ بھوک اور ماندگی پر جماع کرین ان سب لوگون کو اور بوڑھے آدمیونکو اور سل کی بیماری والون اور ناقہین کو یہ کیفیت ظاہر ہوتی ہے یعنے جماع کرنے سے ایکبارگی قوت ساقط ہوجاتی ہے پس اگر صاحب سقوط قوت جوان ہو اور تندرست اور موسم گرمی کا ہو تو سرد پانی مین بیٹھنا اور سبو نکلنا سودمند ہے چنانچہ کتاب حفظ الصحت مین مفصل مذکور ہے اور جن لوگون کے بدن مین خلطین عفن بہت ہون اور بسبب حرکت اور حرارت جماعی کے وہ خلطین گرم ہوجائین اور بدن کو گرم کرین تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ بدن کو لرزہ چڑہے اول اون خلطونکو بدن سے پاک کرین اور حرارت غریب کو تسکین بخشین اور صاحب مزاج سرد اور تر کے علاج مین تدارک اوسکے ضعف کا کرین گرم معجونون سے جیسے مثرودیطوس اور دواء المسک اور معجونین مقوی باہ جو آئندہ مذکور ہونگی اور اوسکی سقوط قوت اور غشی کا بھی تدارک ماء اللحم اور شراب پرانی گرم سے کرنا چاہیے اور غذا اوسکی کباب اور بریانی اور قلیہ خشک مقرر کرین اور اوسمین گرم مصالح جیسے کالی مرچ اور سونٹھ اور دارچینی داخل کرین اور پانی کے عوض ماء العسل پلاوین اور گرم خشک مزاج والے کے واسطے تری زیادہ کرنے والی تدبیرین عمل مین لاوین تاکہ حرارت غریب نہ بھڑکے اور رنج اور ریاضت سے جو بدنکو گرم کرے اور گرم غذاؤن اور مصالح گرم اور خشک سے پرہیز کرین اور آسایش ڈھونڈہین اور غذا کدو تر اور پالک اور ماش مقشر اور کشک جو اور دوغ تازہ اور گوشت برہ اور بزغالہ اور مرغ فربہ اور مرغ کے انڈے نیم بریان اور مچھلی تازہ نہایت موافق ہے اور میوون مین سے انگور رسیدہ اور امرود چینی مفید ہے اور نیمگرم پانی مین بیٹھنا اور روغن بنفشہ اور روغن یاسمین باہم ملا کر ملنا سودمند ہے اور باہ کی دواؤن سے دودہ اور ترنجبین نہایت موافق ہے اور دودہ تازہ اور شکر باہم جوش کرکے اور روٹی میدہ کی بھگوکر کھانا سودمند ہے اور گرم مزاج والے کو کثرت جماع کی نہایت مضر ہے اور بعض لوگ ایسے ہین کہ اونکو جماع نکرنے سے وسواس و سٹھتا ہے اور خیرگی چشم اور اعراض دیگر ظاہر ہوتے ہین اور اگر افراط جماع کی کرین خفقان اور غشی اور ضعیفی معدہ پیدا ہوتی ہے اور قوت ساقط ہوتی ہے سبب اوسکا یہ ہے کہ مزاج اونکا اعضا کا مختلف ہوتا ہے اور مزاج آلات تناسل کا گرم اور تر اور منی بہت پیدا ہوتی ہے اور مزاج معدہ اور جگر اور دل اور دماغ کا ضعیف ہوتا ہے پس علاج اونکا ایسی چیز وسے کرنا چاہیے جو منی کو سکھاوین اور کم پیدا کرین اور اگر وہ لوگ خواہان اس علاج کے نہون اور جماع کی لذت سے بہرہ مند ہونا چاہین تو اونکے دل اور دماغ اور معدہ کو قوت دین مقوی معجونون سے جیسے دواء المسک اور مثرودیطوس اور سلیشا اور کھانے اور پینے کی چیزین معتدل تجویز کرین اور اگر دل اور دماغ بھی گرم ہو اور یہ معجونین ناموافق ہون تو مفرح معتدل اور اطریفل کبیر دینا چاہیے اور دل اور دماغ کو صندل اور گلاب اور بہی اور سیب سونگھانے سے قوت دین اور اسی طرح کے ضمادات استعمال فرمائین اور بعض آدمی ایسے ہین کہ جماع کرنے سے

بدن کانپنے لگتا ہے نہ بر سبیل لرزہ لیکن بر سبیل رعشہ تو اونکو چند روز برابر جائفل پیسے دو ماشہ سے ساڑھے تین ماشہ تک
تین تولہ عرق بنجوشت کیے پانی کے ساتھ دینا چاہیے اور اگر اول تنقیہ کرین اون دواؤن سے جو بلغم رطوبت کو بدن سے نکالتی ہین
جیسے شحم حنظل اور قثاء الحمار اور قنطوریون دقیق اور بزر الانجرہ یعنے تخم اوٹنگن تو بہتر اور مناسب ہوگا اور دماغ کو مشک
اور عنبر اور روغن بان سے قوت دین اور پٹھون پر روغن قسط اور روغن ناردین اور روغن سوسن کہ جسمین مشک
اور عنبر اور موسیقا اور اسمین حل کیا ہو ملین اور بعضے آدمیون کو جماع کرنے کے بعد درد سر اوٹھتا ہے اور چشم خیرہ ہوتی ہے
سبب اوسکا یہ ہے کہ اونکے بدن مین کوئی خلط بد ہوتی ہے کہ اوسکے ابخرے جماع کی حرکت سے دماغ پر چڑھتے ہین اور بعضے
لوگون کو سبب اون اعراض کا یہ ہوتا ہے کہ خمار پر جماع کیا ہو اور شراب صرف قوی نوش فرمائی ہو پس علاج ایسے
آدمیونکا اس طور پر ہے کہ اگر بدن مین کوئی خلط ہو تو اول تنقیہ فرمائین ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے پھر دماغ کی قوت
مین مشغول ہون اور روغن گل اور گلاب اور آب غورہ اور قدرے سرکہ سر پر رکھین اور غذا سماق اور غورہ اور انار ترش
اور مانند اوسکے سے تیار کرین اور دھنیہ غذا مین داخل کرنا سود مند ہے اور کافور اور گلاب اور صندل سونگھنا
اور اگر تحمل کر سکے تو اوسکی ناک مین تھوڑا کافور روغن گل مین ملا کر ٹپکانا سود مند ہے اور نطولات برگ سیب اور
بہی اور امرود اور گل سرخ اور قدرے بابونہ اور اکلیل الملک سے تیار کرکے استعمال فرمائین اور بعضے آدمیون کو بعد جماع
ماندگی ظاہر ہوتی ہے علاج اوسکا یہ ہے کہ گرم کپڑے سے اوسکے بدن کو ڈھکین اور حکم کرین کہ سو رہے پھر جب بیدار ہو
ماء اللحم پلائین اور زردی انڈے کی نیم بریان شکر کے ساتھ کھلائین اور تاکید کرین کہ بہت دیر تک پھر سو رہے
جب بیدار ہو حمام مین لیجائین اور غذائین اور شرابہائے لطیف کھلائین پلائین **باب ساتوان تیسرے**
جزو سے اونیسوین گفتار کے اون آدمیون کے علاج مین ہے کہ جنکو غلبہ شہوت کا
بہت ہو اور وہ اوسکی قوت کو توڑنا چاہین جاننا چاہیے کہ کثرت شہوت کی اگر اوس جوان مین ہو
کہ جسکا مزاج بہت اچھا ہو اور وہ ہمیشہ تندرست رہتا ہو اور اوسمین طاقت اتنی ہو کہ جماع کرنے سے ہرگز
ضعف لاحق نہو تو اوس شہوت کو نہ توڑنا چاہیے یعنے کم نکرنا چاہیے اسلیے کہ ایسے آدمی کی شہوت کم کرنا
قوت کو توڑنا ہے لیکن اگر شہوت کی کثرت کا سبب گرمی اور تری ہو تو اگر تنقیہ کرین اور اوس شہوت کو توڑین وہ ایسے
اور تنقیہ فصد سے اولیٰ تر ہے اور سبک غذائین کھلانی چاہیین اور خنک شربت پلانے چاہیین جیسے شربت
نیلوفر کا اور شربت لیمونکا اور پانی نیلوفر کا شکر کے ساتھ اور پانی خرفہ کے بیجونکا اور دوغ ترش اور غذا مین دھنیہ اور تخم کاہو داخل کرین اور غذا انکی

غورہ با اور سماق با اور ریباس با اور سیب ترش اور بہی ترش اور ترشی ترنج اور سرد اور ترچیزین جیسی کدو اور کاہو
ساگ اور پالک کا ساگ اور خرفہ کا ساگ اور کاسنی اور مکوہ کے پتی اور چیزین سرد اور خشک جیسے پست جو اور پست عدس
اور پست جاورس اور عدس پختہ کھلائین اور ضمادات مین سے کائی تالاب کی اور برگ خرفہ اور ہرا دہنیہ اور اسپغول
مقعد اور خصیون پر استعمال کرین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ برگ شوکران اور برگ بنگ ان چیزون مین ملانے کی
ضرورت پڑتی ہے اور خربوزہ کا گودہ اور سفیدہ کاشغری دہویا ہوا اور قیمولیا اور مردار سنگ اور سرکہ قوی
ضمادات مین سے ہے اور جس آدمی کے بدن مین تری زیادہ ہو اور حرارت موافق اندازہ کے ہو تو اوسکے لیے
کمونی سودمند ہے منی کو خشک کرتی ہے اور بہت پیدا ہونے نہین دیتی اور اگرچہ حرارت ہو تو کمونی مشہدیا
سرکہ کے ساتھ کھلائین **صفت دوا** کہ منی کو خشک کرتی ہے تخم کاہو ساڑھے سترہ ماشہ مقدار خوراک
سات ماشہ سکنجبین کے ساتھ اور اگر کاسنی چند روز برابر ہر روز صبح کے وقت تین تولہ تخم خرفہ کے پانی کے ساتھ
دین شہوت جماع کی منقطع ہوجاتی ہے اور اگر سبب شہوت کی کثرت کا گرمی اور تری منی کی ہو تو نشانی اوسکی
یہ ہے کہ منی جلد باہر نکلے اور پھر کہ منی مین کچھ حرارت اور حرکت اور تیزی پائی جائے اور جماع کرنے سے
ضعف ظاہر ہو علاج اوسکا خنک شربت اور ضمادات جو بیان کیے گئے کام مین لائین اور کائی تالاب کی اور
نیلوفر ضماد نافع ہے اور عصارہ بھی کا قدرے کافور ملا کر کھانا اور طلا کرنا نہایت سودمند ہے اور کتان کے
بستر پر سونا اور تختہ سرب یعنی سیسہ کا ٹکڑا کمر سے باندھنا برابر گردہ کے اثر قوی بخشتا ہے اور اگر سبب اس بیماری کا
ریح اور کثرت سودا کی ہو نشانیان اوسکی معلوم ہین ایسے آدمی کے واسطے وہ دوائین جو ریاح تحلیل
کرتی ہین اور وہ چیزین جو خلط سودا کو بدن سے نکالتی ہین اور تدبیر صاحب مالیخولیا کی کام مین لائین باب ۸

آٹھوان اوس علت کے بیان مین ہے کہ قضیب بغیر شہوت جماع کے استادہ رہے

سبب نزدیک تر اس علت کا کثرت ریاح غلیظ کی ہے کہ آلات تناسل اور اوسکے حوالی مین جمع ہوتی ہے
اور مواد اوس ریح کا رطوبت غلیظ ہے کہ اوسکے ساتھ خفیف حرارت بھی ہوتی ہے اور کبھی کثافت
پوست کی قضیب اور خصیہ اور اوسکے حوالی کے مسامات بند ہونا سبب اس علت کا ہوا کرتا ہے پس ہمیشہ
اور ہر وقت اوسکی وجہ سے فضول ان اعضا مین جمع رہتی ہین اور تحلیل نہین ہونے پاتے اور کبھی
ایسا بھی ہوتا ہے کہ موںہہ رگون کے جو ان اعضا سے ملے ہوتے ہین فراخ ہوجاتے ہین اور مواد اور

ریح غلیظ اون رگون مین گذر کرتی ہے اور اس علت کی مادہ کی مددگار ہوتی ہے اور اسباب دور اس بیماری کے کھانا ترش اور غلیظ غذا و نکاح ہے جو ریاح پیدا کرتی ہین جیسے لوبیا اور نخود اور انگور اور زردی مرغ کے انڈے کی نیم برشت اور جرجیر اور نئی شراب بھی اوسی قبیل سے ہے اور مستلقی یعنے اوندہا سونا شہوت کی مادہ کو حرکت مین لاتا ہے اور باہ کو برانگیختہ کرتا ہے اور یہ وہ بیماری ہے کہ اگر جلد علاج نکیا جاوے اوعیہ منی کا متمدد ہوگا یعنے مقام منی بہنی کا کھنچ جائیگا اور ورم گرم پیدا ہوگا اور انجام کو ہلاکت کی نوبت پہونچیگی اور اس علت کو یونانی زبان مین فریسموس کہتے ہین اسلیے کہ فریسموس ایک مورت کا نام ہے کہ اوسکا ذکر استادہ ہی اور بہت بڑا ہے اور روم مین رواج تھا کہ جس گھر مین شادی ہوتی تھی وہان اوس سے کھیلا کرتے تھے اسیواسطے اس بیماری کا نام کہ ہمیشہ قضیب استادہ اور سخت رہتا ہی اس مورت کے نام پر رکھا اور اس بیماری والیکو اوس سے مشابہ کیا **نشانیان** معلوم کرین کہ یہ علت تین قسم پر ہے ایک یہ کہ مادہ اوسکا رطوبت غلیظ ہو نشانی اوسکی مانند امتلائے بلغمی کی نشانیونکی ہی اور گذشتہ تدبیرین جو بلغم کی پیدائش کا سبب ہین گواہی دین دوسری یہ کہ مادہ اوسکا خون ہو نشانی اوسکی غلبہ خون کی نشانیون مین سے ہی لمس گرم اور رنگ سرخ ہوتا ہے اور گذشتہ تدبیرین اوسپر گواہی دیتی ہین اور تیسری قسم اس علت کی یہ ہی کہ اگر غفلت علاج مین کیجاوے ذکر بہت بڑھ جاوے اور اختلاج پیدا ہو اور اوعیہ منی کا کھنچ جاوے اور ورم گرم ظاہر ہو اور ہلاک کرے اول پیٹ مین ریح اٹھ جاوے پھر پسینہ سرد آوے اوسکے بعد موت نزدیک ہو اور معلوم کرین کہ کبھی مرض مذکور کے ساتھہ جماع کی خواہش بھی ہوتی ہے اور کبھی شہوت جماع مطلق نہین ہوتی اور کبھی روز بروز قضیب طول مین بڑھتا ہے اور جسوقت خاص قضیب مین ریح ہوتی ہے نعوظ کے ساتھہ اختلاج بھی ہوتا ہی اور رگون اور مجاری مین جب ریح ہوتی ہی نعوظ کے ساتھہ اختلاج نہین ہوتا **علاج** لیکن علاج قسم اول کا کہ جسکا سبب بلغم غلیظ ہو یہ ہی کہ چند بار متواتر قے کرائین اور اوسمین مبالغہ کرین تاکہ مادہ کم ہو اور نیچے کے اعضا کی مالش کرین اور ریاضت فرمائین جیسے بازیگر عمل مین لاتے ہین تاکہ ہوا اوپر کیطرف میلان کرے اور اوسجگہہ تحلیل دفع ہو اور کھانا تھوڑا اور بہت لطیف کھائین اور وہ دوائین جو ریاح کو توڑتی ہین اور منی کو کم کرتی ہین پیئین اور قضیب اور اوسکے حوالی پر ضماد کرنا سودمند ہی اور جماع اور اوسکی فکر اور اوسکے اسباب سے پرہیز لازم سمجھین مگر جب ضرورت ہو اور اندیشہ اس بات کا ہو کہ کوئی مضرت جماع نکرنے کی مضرتون سے ظاہر ہوگی جماع کرنا مضایقہ نہین ہے اور علاج دوسری قسم کا جو مادہ خون سے ہو یہ ہی کہ اول فصد کرین اور اوسکے بعد کئی مرتبہ قے کرائین تاکہ مادہ اوپر کیطرف پلٹ جاوے اور مقام علت سے دفع ہو جاوے اور نیلوفر کی جڑ اور اذخر کی جڑ اور سنبھالو کی بیج جوش کرکے پلائین تاکہ پیدایش منی کی کم ہو جاوے اور سرکہ اور گلاب اور برگ خرفہ کا عصارہ اور کاہو کا عصارہ او مسور پختہ قضیب اور کرگاہ اور پیڑو اور خصیہ پر طلا کرین اور تخم کاہو سرد پانی کے ساتھہ یا تخم خرفہ کا پانی پلائین اور تدبیر لطیف عمل مین لائین اور غذا اوسی قسم کی دین جو باب

گذشتہ مین بیان کی گئی ہے اور جالینوس لکھتا ہی کہ ایک جوان کو یہ بیماری عارض ہوئی تھی مینے اوسکی فصد کھلوائی
اور ایک موم روغن دہن گل اور موم خالص سے بنا کر دیا کہ اوسنے چند روز بطور طلا استعمال کیا خدا کے حکم سے جلد شفا پائی
اور ایک اور آدمی کو جو یہ بیماری عارض ہوئی فوراً مین نے اوسکی فصد کھلوائی اور نیلوفر کی جڑ اور سنبھالو کے بیج پینے کے لیے
تجویز کیے اور جنگلی پودینہ کا لیپ لگانے کو کہا اوسنے اس حکم کی تعمیل بخوبی کی اور اس بیماری سے خلاصی پائی اور اس علت کی
انتہا مین جس کسی کے لیے مینے سداب اور تخم سداب تجویز کیا بہت فائدہ اوسکو ہوا اور بعض مشہور طبیبون نے لکھا ہی کہ
جماع کرنا اس نوع کو نہایت سودمند ہی کہ اوسکے سبب سے مواد اور ریح سب دفع ہو جاتی ہے اور کتان کے بستر پر اور برگ
گل اور برگ بید پر سونا اور سیسہ کا ٹکڑا پشت اور کمر گاہ پر باندھنا اور تحلیل کنندہ نطول عمل مین لانا مفید ہی اور علاج
تیسری قسم کا یہ ہی کہ فصد باسلیق اور ہفت اندام اور صافنین کی کھولین اور قی کرائین اور بنفشہ خشک اور املتاس اور
مکوہ اور ہنسراج سے طبع کو نرم کرین اور کشکاب سے کہ جسمین لسوڑا اور خطمی اور آلو بخارا پکا ئین ہون روغن بنفشہ اور
شکر کے ساتھ حقنہ کرین سودمند ہوگا اور آٹا جو کا اور خطمی اور ہرا دھنیہ اور مکوہ کے پتون کا پانی بطور ضماد استعمال فرمائین
اور مردار سنگ اور سفیدہ کاشغری اور قیمولیا اور گل ارمنی گلاب اور سرکہ مین طلا کرنا سودمند ہی اور پینے کے لیے ہر روز
کشکاب اور انار کا پانی اور بنفشہ کا شربت اور عناب کا شربت اور نیلوفر کا شربت دینا چاہیے اور قطن پر پچھنے مار کر
سینگی لگائین اور کبھی جونکین بھی لگانی چاہیئین اور اگر صاحب علت جوان ہو تو دو رتی کافور کھلائین اور مزورہ
روغن بادام سے تیار کر کے دین باب نوان تیسری جزو سے اوننیسوین گفتار کے سرعت انزال یعنے
منی کے جلد باہر نکلنے کے بیان مین ہی اور مذی اور ودی کے جاری ہونے کے ذکر مین اور
کثرت احتلام کے بیان مین ہے اور انکے معالجات مین جاننا چاہیے کہ مجامعت کیوقت
جو چیز کہ کود کر نکلے یا مجامعت کے سوا کود کر باہر آئے وہ منی ہے اور وہ پانی کے مانند جو بات کہنے اور دل لگی کرنے اور
نگاہ کرنے سے اوس شخص کی طرف کہ جسکے ساتھ دل اوسکا مائل ہو جو چیز بہنے لگے اوسکو مذی کہتے ہین اور بہت پتلا پانی
چکنا ہوا جو پیشاب کے بعد باہر آئے اوسکو ودی کہتے ہین اور اسباب سرعت انزال اور اسباب مذی اور ودی
بہنے کے چار طرح ہین ایک کثرت منی کی ہے کہ زیادتی خون سے پیدا ہوا اور اتفاق جماع کا بہت مدت سے نہوا ہو

[illegible]

دوسرا سبب رقت اور خامی منی کی ہے اور تیسرا سبب تیزی اور گرمی منی کی ہے اور چوتھا سبب ضعیفی آلات تناسل اور
ضعیفی اونکی قوت ماسکہ کی ہے **نشانیان** اگر سبب ان بیماریون کا کثرت منی کی ہو بسبب زیادتی خون کے تو نشانی اونکی
یہہ ہے کہ آلات تناسل قوی ہوتے ہین اور کسی عضو مین کوئی ضعف نہین پایا جاتا ہے اور نکلتے وقت منی مقدار مین زیادہ اور
رنگ اور قوام مین معتدل معلوم ہوتی ہے اور خون کی سب نشانیان ظاہر ہوا کرتی ہین اور گذشتہ تدبیرین اوسپر گواہی
دیتی ہین اور اگر سبب ان علتون کا رقت اور خامی منی کی ہو تو نشانی اوسکی قوام اور رنگ مین ظاہر ہوتی ہے اور اگر
ان بیماریون کا سبب گرمی اور تیزی منی کی ہو تو نشانی اوسکی یہہ ہے کہ منی جلد نکلتی ہے اور باہر آتے وقت مجری کو
جلاتی ہے اور جلد تر کود کر نکلتی ہے اور اگر سبب ان علتون کا اعضاے تناسل کی ضعیفی اور قوت ماسکہ کی ضعیفی ہو تو
نشانی اوسکی یہہ ہے کہ منی بے نعوظ باہر نکلتی ہے اور نعوظ کو فارسی مین برخاستن ذکر کہتے ہین یعنے کھڑا ہونا آلت کا اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ
جب اوعیہ منی کا تشنج کرتا ہے منی بے نعوظ باہر نکلتی ہے اور اس تشنج کو عضلہ مقعد کے تشنج پر قیاس کرنا چاہیے اسلیے کہ عضلہ مقعد کا ثقل
نگاہ رکھنے کے لیے پیدا کیا ہے اور اوعیہ منی کا واسطے نگاہ رکھنے منی کے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ بسبب شہوت جماع یا بسبب کثرت جماع کے
رطوبت چپکتی ہوئی نکلتی ہے اور آدمی اوسکی وجہ سے ناطاقت اور دبلا ہو جاتا ہے **علاج** قسم اول کا کہ جسکا سبب کثرت خون اور زیادتی
منی اور ترک جماع ہو یہہ ہے کہ اول بیمار کی فصد کھولین اور کھانا کم کھلائین اور شراب پینے سے منع کرین اور ہر صبح غورہ کا پانی اور انار کا پانی
اور سکنجبین ملا پلا کرین **صفت دوا** کہ منی کو کم کرتی ہے تخم کاہو اور خرفہ ہر ایک تین تولہ اسپغول اور دھنیہ خشک ہر ایک ساڑہے
دس ماشہ اور گلنار اور نیلوفر ہر ایک سات ماشہ کافور چہہ رتی سوا دو چاول مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ سات
دن تک کھلائین اور اگر سبب ان علتون کا رقت اور خامی منی کی ہو تو علاج اوسکا یہہ ہے کہ ملنے اور کھانے مین گرم
اور قابض دوائین استعمال فرمائین اور غذا بھونے ہوئے گوشت اور مطنجنہ اور قلیہ خشک جسمین دارچینی اور
صعتر اور مانند اوسکے مناسب چیزین داخل ہون کھلاتے رہین **صفت دوا** کہ عورتون اور مردون کی مذی
اور ودی کو روکتی ہے تخم سداب اور تخم سنبھالو اور گلنار ہر ایک برابر وزن لیکر کوٹین اور ساڑہے دس ماشہ
اوسمین سے سکنجبین کے ساتھہ دین اور سات ماشہ قرد مانا کوٹ کر اور سرکہ ملا کر کھلائین نافع ہوگا اور تخم شبت سات
ماشہ اور تخم سنبھالو سات ماشہ لیکر آگ پر رکھین اور دہونی اوسکی سوراخ قضیب مین پہونچائین اور وہ ضماد جو قسط
اور شگوفہ اذخر اور قصب الذریرہ اور اقاقیا اور لادن سے تیار کیا ہو مفید ہے اور لادن کو روغن یاسمین یا کسی اور
روغن مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہین اور غذا مین پودینہ دیسی اور پودینہ پہاڑی داخل کرین اور اگر

[illegible]

سبب ان خلطون کا گرمی اور تیزی منی کی ہو تو خنک شربتون اور غذاؤن اور ضمادات سے تسکین دین اور اوسکے مزاج کو
اعتدال پر لائین اور خرفہ کی بیج اور کاہو کے بیج سکنجبین کے ساتھ دین اور وہ دوائین جو اس باب کی پہلی قسم مین
بیان کی گئی ہین سب اسجگہہ سود مند ہین ورصندل اور گلاب اور کافور سونگھنا مفید ہے اور جالینوس کہتا ہے کہ
نیلوفر کھانا اور سونگھنا اور روغن اوسکا ملنا بہت نافع ہے منی کی قوت کو کم کرتا ہے اور اسپغول بھی اوسکی تیزی کو بجھاتا ہے
اور سیب ترش غذائین سود مند ہین اور ٹھنڈے ضماد کمرگاہ پر استعمال کرنا اور عوسج کہ ایک درخت ہے قریب بدرخت انار
اور مورد اور گلاب کی پھول سرخ اور گلنار اور سماق اور لحیۃ التیس اور ثمرۃ الطرفا کہ وہ پھل جھاؤ کے درخت کا ہے اور اسکو
بڑی مائین کہتی ہین ان سبکو جوش کرین اور اوس پانی مین بیمار کو بٹھائین اور سرد پانی مین بھی بٹھانا نفع کرتا ہے اور
اگر اون بیماریون کا سبب قوت ماسکہ اور آلات تناسل کی ضعیفی ہو تو دو حال سے خالی نہین اگر مزاج گرم ہو تو علاج
اوسکا وہی ہے جسکا ذکر ابھی ہم کر چکے ہین اور اگر مزاج سرد اور تر ہو اور یہ اکثر ہوتا ہے تو علاج اوسکا تنقیہ رطوبت کا ہر
اول پے درپے قے کرائین پھر دستون کی دوائین دین جیسے حب شبرم اور حب المنتین اور حب اصطمخیقون اور غذا اوسکی
بھونے ہوے گوشت اور طیہو اور قلیہ خشک تجویز کرین اور شہد کا حلوا تیار کر کے کھلائین اور روغن نرگس مشک ملا کر
طلا کرین اور جوشاندہ مورد اور سعد اور موتھا اور پوست انار اور جفت بلوط مین بٹھائین اور فرفیون اور موتھا اور بالچھڑ اور
اقاقیا اور رامک اور روغن نرگس اور روغن مورد مین ملا کر طلا کرنا سود مند ہے اور عصارہ مورد اور عصارہ مرزنجوش
ہر ایک نو تولا اور اقاقیا اور رامک اور قسط یعنی کوٹ اور سلارس اور عصارہ لحیۃ التیس اور فرفیون ہر ایک سات ماشہ
روغن بلسان پونے دو ماشہ اور روغن نرگس تین تولہ باہم ملا کر طلا کرین اور اطریفل کبیر جو خبث الحدید سے بنایا ہو مفید ہے
اور سوسن کی جڑ اس باب مین اور تھون کی سب بیماریون مین سود مند ہے اور جس آدمی کو احتلام بہت ہوتا ہو تو اوسکی
کمرگاہ اور گردہ پر سیسہ کا ٹکڑا باندھین اور کتان اور برگ بید کے بستر پر سلائین اور باقی علاج جو سابق مذکور ہو چکا عمل مین لائین

باب دسوان تیسیرے جزو سے اونیسوین گفتار کی ضعف باہ کے بیان مین ہے اور اسباب

اور نشانیون اور معالجات مین اوسکی جاننا چاہیے کہ مجامعت کا طبعی ہے واسطے بقائے نوع کی اسی سبب سے
نضیب اور اوعیہ منی کو اعضائے رئیسہ سے شمار کرتی ہین اور عضو رئیس چار ہین ایک دل دوسرا دماغ تیسرا جگر اور یہ تینون
بقائے شخص کے لیے بھی اور بقائے نوع کے واسطے بھی ہین اور چوتھا قضیب اور اوعیہ منی ہے اور نہ فقط بقائے نوع کے

واسطے ہی اور فعل مجامعت کا کمال اعضاے رئیسہ کی صحت پر موقوف ہی خصوصاً دل اور دماغ اور جگر کی صحت پر چونکہ
کام مجامعت کا تمام نہین ہوتا مگر اون تینون کی تندرستی سے جسوقت ان تینون مین سے ایک بھی ضعیف ہو کام
مجامعت کا ناقص اور ضعیف ہوگا اور ضعیفی ان اعضا کی ان نشانیون سے جو اب مذکور ہوتی ہین دریافت
ہوسکتی ہے **نشانیان** اگر دماغ ضعیف ہو خواہش جماع کی نہوگی اور صاحب اوسکا
اگر جماع کریگا لذت نپاویگا اور قضیب سست رہیگا اور حس و حرکت ضعیف ہوگی اور اگر سبب اوسکے دماغ کی ضعیفی
گرمی ہو صاحب علت سردی کے موسم مین خوش رہیگا اور گرم چیز نقصان پہونچاویگی اور ضعف ترقی کریگا اور اگر سبب
دماغ اور پٹھونکی ضعیفی کا سردی ہو تو صاحب علت سردی کے موسم مین اور سرد ہوا مین جماع کرنے سے نقصان
پاویگا اور سرد پانی پینا اور تری بڑہانیوالی چیزین مضر ہونگی اور اگر سبب اوسکا خشکی ہو تو نشانیان سوء مزاج خشک
کی ظاہر ہونگی اور تری بڑہانیوالی چیزین اوسکو فائدہ بخشین گی اور جماع کرنا مضر پڑیگا اور جس شخص کا دماغ ضعیف نہو
احوال برخلاف ان باتون کے ہوگا اور صاحب اوسکا جماع سے لذت کامل پاویگا اور قضیب سخت اور خواہش
جماع کی بہت ہوگی اور اگر سبب پٹھون کی ضعیفی کا کوئی زخم یا کوئی صدمہ ہو یا وقت کشتی یا سواری کوئی پٹھا اون
پٹھونمین سے جو قضیب سے پیوستہ ہین کٹ گیا ہو یا سرد زمین پر بیٹھنے کا اتفاق پڑا ہو تو مستی اور ہوشیاری درحمام
اندر اور حمام کے باہر احوال اوسکا یکسان ہوگا اور اگر دل ضعیف ہو تو صاحب اوسکا خواہش جماع کی بہت کم کریگا
اور لذت کم پاویگا اور قضیب بہت دیر مین سخت ہوگا اور خوف اور فکر اور شرم اوسکو اس کام سے باز رکھیگی اور اگر
شرائین یعنی کودنے والی رگین ضعیف ہون یہی کیفیت ظاہر ہوگی اور اگر سبب اس ضعیفی کا سردی ہو یا تری یا گرمی ہو
یا خشکی تو سرد اور تر اور گرم اور خشک چیزین نقصان پہونچاوینگی جیسے دماغ کی ضعیفی مین بیان کیا گیا اور جس آدمی کا
دل اور شرائین قوی ہون تو احوال اوسکا حالات مذکورہ سے برخلاف ہوگا اور خوف اور شرم اور فکر اوسکو اس کام سے
باز نرکھیگی اور مستی اور ہوشیاری اور سردی اور گرمی مین یکسان رہیگا اور اگر جگر ضعیف ہو تو شہوت جماع کی بہت
تھوڑی ہوگی اور قوت بھی بہت کم اور جماع کرنے سے صاحب اوسکا ناطاقت ہوگا اور نشانیان جگر کی سوء مزاج کے
قسمون کی جو اپنے اپنے مقام پر مذکور ہو چکی ہین سب ظاہر ہونگی اور جس کسی کا کہ جگر قوی ہو منی بہت پیدا ہوگی اور وہ آدمی
بہت جماع کر سکیگا اور جاننا چاہیے کہ باہ کے معاملہ مین تنہا جگر کی قوت کافی نہین ہوتی گردہ اور معدہ کی قوت بھی
ہونی چاہیے اسلیے کہ یہ دونون عضو خادم جگر کے ہین معدہ طعام کو پکاتا ہی اور کیلوس بناکر جگر مین بھیجتا ہی اور جگر اوسکو
خون بناتا ہی اور گردہ پانی سے خون کو جدا کرتا ہے اور اپنی طرف کھینچتا ہی تا کہ خون پسندیدہ اور قوی ہو پس اگر معدہ اور
گردہ ضعیف ہوگا یہ دونون کام ناتمام اور ناقص رہین گے اور اوسکے سبب سے جگر کی قوت حالت اصلی پر نرہے گی
اور طرح طرح کی بیماریان پیدا ہونگی جیسا کہ اپنے مقام پر مذکور ہی اور اگر اوعیہ منی ضعیف ہو تو جماع کے کام مین بہت خلل

واقع ہوگا اور اگرچہ پہلی کتاب مین دوسری گفتار کے آخر مین اوعیہ منی کی ہم لکھ چکے ہین لیکن واجب ہے
کہ اسجگہ بتفصیل تمام پھر لکھین پس جاننا چاہیے کہ اگر مزاج اوعیہ منی کا گرم ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ خصیہ بڑا ہوگا اور رگین
قضیب کی اوبھری ہوئین اور بلمس گرم ہوگا اور اس مزاج کا آدمی جماع کرنے پر نہایت قوی اور ہمیشہ حریص رہیگا اور
منی بکثرت پیدا ہوگی اور جلد بالغ ہوجائیگا اور جلد پیڑو پر اوسکے بال نکل آئینگے اور بکثرت ظاہر ہون گے اور اوسکی اولاد مین
اکثر فرزند نرینہ پیدا ہوگا اور اگر مزاج اوعیہ منی کا سرد ہو منی بہت کم ہوگی اور فسردہ ہوگی یعنے جمی ہوئی اور ذکر اور خصیہ
چھوٹا ہوگا اور جماع مین سست اور ضعیف اور ناطاقت ہوجائیگا بالجملہ سب حالات مزاج گرم کے احوال سے برخلاف
ہون گے اور اگر مزاج اوعیہ منی کا تر ہو تو منی اوسکی بہت پتلی ہوگی اور نعوظ ضعیف ہوگا یعنی شہوت کی تندی بہت
کم ہوگی اور رگین قضیب کی نرم اور بلمس سست ہوگا اور اوسکی جماع کے کام مین خلل پڑیگا اور جس آدمی کے اوعیہ
منی کا مزاج خشک ہو تو منی اوسکی بہت کم اور گاڑہی ہوگی اور نعوظ دیر دیر مین ہوگا لیکن جب نعوظ ہوجائیگا وہ کام
مین اپنے قوی اور مضبوط رہیگا اور اگر مزاج اوعیہ کا گرمی اور خشکی سے مرکب ہو تو منی تھوڑی اور گاڑہی اور زرد ہوگی
اور پیڑو پر بال بہت نکلین گے اور ناف تک پہونچین گے اور رانون تک اوتر آئینگے اور کھر کھرے ہون گے اور صاحب
اوسکا جماع پر حریص رہیگا لیکن بہت نکر سکیگا اور کثرت جماع کی مضر ہوگی اور اگر اوعیہ گرم اور تر ہو تو منی بہت
ہوگی قوام اوسکا معتدل اور رنگ سفید ہوگا اور پیڑو پر بال کم نکلین گے اور وہ بال بہ نسبت مزاج گرم اور خشک
آدمی کے نہایت نرم ہونگے اور خواہش جماع کی معتدل ہوگی اور بہت کر سکیگا اور مضرت کثرت جماع کی اوسپر بہت
کم ظاہر ہوگی بلکہ اگر چند روز جماع سے معطل رہیگا نہایت نقصان اوسکو پہونچیگا اور اگر مزاج اوعیہ کا سرد اور تر ہو اور پیڑو پر بال
کم نکلینگے اور بہت دنون مین ظاہر ہونگے اور خواہش جماع بھی کم ہوگی اور منی پتلی اور سیلگون اور ذکر سست رہیگا اور جماع
کے کام مین قصور واقع ہوگا اور اگر باوجود ان مزاجون کے آلت کے اعصاب یعنے پٹھے ضعیف ہون تو حس اور حرکت قضیب مین
بہت کم ہوگی اور قضیب زیر وزبر ہوگا اور بار بار یک ہوجائیگا اور منی بے نعوظ باہر نکلیگی اس آدمی کو عربی مین عنین کہتے ہین
یعنی وہ آدمی جو جماع نکر سکے اور اگر قضیب کے پٹھون کی ضعیفی مادر زاد ہو وہ عنی رانستنی ہے پس وہ مرض اگر قوی ہو اور
ایک زمانہ دراز گذر جاے اور آلہ تناسل بہت ناطاقت اور لاغر ہوجائے تو اوسکا علاج بیفائدہ ہے اوس مین ہرگز
توقع صحت کی نرکھنی چاہیے اور ثابت بن قرہ کہتا ہے کہ اگر یہ مرض جنس قولنج سے ہو اور جب سردیانی لگے قضیب جمع اور

منقبض ہوجیسی سکڑجاتے علاج اوسکا نکرنا چاہیے اور امید صحت کی قطع کرنی چاہیے اور اگر سرد پانی لگنے سے قضیب سکڑجاتے جاننا چاہیے کہ یہ جنس فالج سے نہین ہے اور علاج قبول کرسکتا ہے اس تمام مضمون سے معلوم ہوا کہ معاملہ جماع مین مدار قوت کا اسپر ہے کہ مزاج اوعیہ منی کا گرم اور تر ہو لیکن یہ گرمی اور تری معتدل ہونی چاہیے اسلیے کہ جو مزاج کہ اعتدال سے پھرتا ہے ضعف لاتا ہے اور کبھی ضعیفی قوت مجامعت کی نہ ان سببون سے جو بیان کیے گئے بلکہ سبب اوسکا باز رہنا ہو جماع سے یعنی بہت عرصہ سے اتفاق جماع کا نہ پڑا ہو چنانچہ اکثر آدمیونکو ایسا ہوتا ہے یا اون لوگون کو جو عالم غربت مین مدخولہ نہین رکھتے اور اپنے نفس کو اس کام سے بچاتے ہین اور بعد ایک مدت کے پھر ارادہ جماع کا کرتے ہین جسم کو ضعیف اور عاجز پاتے ہین اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اعضاے رئیسہ سالم ہون اور مزاج صحیح اور درست لیکن بسبب ناہموار اور ناموافق تدبیرون کے ریح یا رطوبت کم ہو جاے یا دونون مین کمی واقع ہو اور کار مجامعت مین خلل پڑے اور جاننا چاہیے کہ ریح دو طرح پر ہے ایک یہ کہ منی کے ابخرون سے اوٹھتی ہے اور یہ ریح ایسی ہے کہ ہر شخص مین ہوتی ہے اور سختی قضیب کی اوسکے سبب سے ہوا کرتی ہے کہ جب تک صاحب اوسکا جماع سے فارغ نہین ہوتا اور منی باہر نہین نکل جاتی قضیب سست نہین ہوتا اور دوسری ریح ایسی ہے کہ کھانا ہضم ہونے سے حالت خواب مین یعنی سوتے وقت ظاہر ہوتی ہے اور کیفیت اوسکی یہ ہے کہ سوتے مین جبکہ کھانا ہضم ہوتا ہے اوسکے ابخرے اوٹھتے ہین اور ریح بنجاتی ہین یعنی ریح کیلوس کے ساتھ جگر مین آتی ہے اور جگر سے گردہ مین اور گردہ سے اوعیہ منی مین آتی ہے اور قضیب کی رگون مین اوترکر قضیب کو اوبھارتی ہے یعنی ذکر کو استادہ کرتی ہے جیسے چھوٹے چھوٹے بچونکو اتفاق پڑتا ہے کہ قضیب اونکا حالت خواب مین خصوصاً آخر شب استادہ ہوتا ہے اس ریح پر اعتماد نکرنا چاہیے کیونکہ اوسکے بھروسہ پر جو کوئی شخص جماع کریگا وہ ریح حرارت اور حرکت جماعی سے جلد تحلیل ہو جائیگی اور قضیب اس کام کے درمیان ہی مین سست ہوگا اور وہ کام ملتوی رہجائیگا

علاج

اگر نشانیان دماغ کی ضعیفی کی ظاہر ہون تو غور کرنی چاہیے کہ دماغ مین فضلہ ہے یا نہین اگر فضلہ پائین اول دماغ کو اوس فضلہ سے پاک کرین اون گولیون سے جو ایلوا اور شحم حنظل اور اسطوخودوس سے بنائین ہون یا ایارج فیقرا اور حب قوقایا سے تنقیہ کرین اور بعد اوسکے غرغرہ فرمائین اور عطسہ یعنی چھینکون کی دوائین دین اور عطریات موافق سے تقویت دماغ کی کرین اگر مزاج دماغ کا گرم ہو کافور اور صندل اور بنفشہ اور گلاب کے پھول سرخ اور گلاب موافق ہوگا اور اگر مزاج دماغ کا سرد ہو تو مشک اور عود اور عنبر اور غالیہ مناسب ہوگا اور سلیخا اور ذوا المسک اور غالیہ اور مشک ناک مین ٹپکائین بالجملہ اس قسم کے علاج کیلیے دماغی معالجے کیطرف رجوع کرنی چاہیے اور اگر نشانیان دل کی ضعیفی کی ظاہر ہون تو اوسکو دوا المسک اور تریاق اور مثرودیطوس اور شربت گاوزبان اور شربت بادرنجبویہ اور شراب ریحانی سے قوت دین اور اسباب عیش کے مہیا کرین اور غم اور فکر سے اوسکو بچائین اور معشوقہ جمیلہ کو ہم بستر کرین اور ہر وقت ساز اور راگ خوش آواز مین مصروف رکھین اور مفرحات کھلاتے رہین اور اور غلیظ سوداوی غذا کھانے سے منع کرین اور اگر نشانیان ضعیفی جگر یا ضعیفی معدہ یا ضعیفی گردہ کی اور نشانیان اون اعضا کے سوء مزاج اور بیماریون کی ظاہر ہون تو علاج ہر ایک کا جیسا کہ ہر ایک کے مقام پر لکھا گیا ہے کرنا چاہیے اور اگر ضعیفی قضیب اور

ضعیفی اوعیۂ منی کی سب نشانیان ظاہر ہون تو غور کرنی چاہیے اگر ضعیفی جنس فالج سے ہو علاج اوسکا کرنا چاہیے اور اگر قضیب
سُست ہو بدون علت فالج کی تو اول تنقیہ دواؤن سے جو پٹھون کو لزج خلطونسے پاک کرتی ہین جیسے قنطوریون دقیق اور
شحم حنظل اور قثاء الحمار اور حقنہای تیز عمل مین لائین پھر گولیان گرم کنندہ کھلائین اور گرم روغنونسے مالش کرین اور اگر سبب
قضیب کی سستی کا سوءِ مزاج سرد ہو تو جند بیدستر اور فرفیون اور کالی مرچ اور شیطرج یعنی چیتا بطور طلا عمل مین لائین اور اگر
سوءِ مزاج تر ہو تو ابہل ورموتھا اور پیپل اور وج یعنی بچھ اور جوز السرو استعمال کرین اور اگر اعضای رئیسہ اور اونکا مزاج صحیح
اور سالم ہون اور سبب قوت مجامعت کی ضعیفی کا نقصان ریح ہو تو علاج اوسکا طعام اور شراب سے کرنا چاہیے اور معلوم
کرین کہ سبب کثرت ریح کا حرارت ہوتی ہے کہ رطوبت کو پگھلاتی ہے اور اوس سے ابخرے اوٹھتی ہین اور ریح بنتی ہے اسصورت
مین غور کرنی چاہیے اگر نعوظ یعنی تنندی شہوت کی بھوک اور خلو معدہ مین اور ریاضت کی بعد نہایت قوی ہو اور گرم
دوائین کھانے اور ملنے سے فائدہ پہونچے تو جاننا چاہیے کہ علاج ضعیفی کا نقصان حرارت ہے اور ریح بہت کم ہے اور اگر پیٹ بھرے
نعوظ قوی ہو تو جاننا چاہیے کہ رطوبت کم ہے پس علاج ہر ایک کا اوسکی احوال کے موافق کرنا چاہیے جیساکہ بابہا ے گذشتہ
مین ہم لکھ چکے ہین اور باب آئندہ مین بھی بیان کرینگے انشاء اللہ تعالے

باب ۱۱ گیارہوان تیسری جزو سے اونیسوین گفتار کی اون غذاؤن کے بیان مین ہے جو قوت باہ زیادہ کرتی ہین

جاننا چاہیے کہ اصل ضعف باہ کی علاج مین یہہ ہے کہ تدبیرین ریح اور منی بڑہانے کی عمل مین لائین اسلیئے کہ جسوقت منی اور ریح زیادہ ہوگی اور اوعیہ
منی سے بھر جائینگے تو شہوت اور قوت دافعہ اوسکی دفع کرنیکے لئے حرکت مین آئیگی مانند بول اور براز کی اور جسوقت خواہش
دفع کرنے ریح اور منی کی ظاہر ہوگی اور قوت دافعہ حرکت مین آئیگی قوت مجامعت کی ظاہر ہوگی اوس صورت مین کہ
جب آلت مین کوئی آفت نہو کیونکہ جسوقت آلت مین کوئی آفت ہو اگرچہ منی اور ریح زیادہ ہو اور خواہش بھی
جماع کی برانگیختہ ہو لیکن بسبب آفت کی آلہ مساعدت نکریگا اور آفت آلہ کی سستی ہے اور بعض بعض علاج اوسکے باب
گذشتہ مین بیان کیئے گئے ہین اور باقی اس باب مین مذکور ہوتے ہین معلوم کرین کہ ریح اوس طعام سے حاصل ہوتی ہے کہ جس سے
خون قوی اور صرج پیدا ہو اور گرم اور تر ہو تا کہ گرمی اوسکی رطوبت مین عمل کرے اور ابخرے اوٹھائی اور ریح پیدا کرے کیونکہ
جسوقت خون قوی اور صرج ہوگا تو وہ ریح جو اوس سے پیدا ہوگی قوت اوسکی دوسری اور تیسرے ہضم تک رہیگی پس
قوت مجامعت اور قوت قضیب کی اسی ریح سے ہوا کرتی ہے اور یہی سبب ہے کہ جو طعام اس کام کے لیے اختیار کیے گئے
ہین اونمین تین خاصیتین پائی جاتی ہین ایک یہ کہ جس سے غذا بہت حاصل ہو دوسری یہ کہ ریح برانگیختہ ہو تیسری یہ کہ مائل بگرمی ہو
پس اگر یہ تینون خاصیتین ایک چیز مین پائی جائین تو دوسری چیز اضافہ کرنے کی حاجت نہوگی اور اگر ایک چیز مین تینون نہ پائی
جائین تو دو چیز یا تین چیز مرکب کرین ولیکن جو چیز کہ تینون خاصیتین رکھتی ہے نخود ہے اور لوبیا اور شلجم اور گاجر اور مانند
اوسکے اور جس چیز مین کہ ایک یا دو خاصیتین ہین وہ باقلا اور پیاز اور مثل اوسکے لیکن باقلا غذا بہت دیتی ہے

اور او سمین رطوبت زائد ہی کہ اوس سی ریاح پیدا ہوتی ہین لیکن اوسمین کچھہ گرمی نہین ہی اسلیے چاہیی کہ کوئی ایسی چیز گرم کہ اوسکی
مزاج کو خشک کری اور ضد مزاج منی کی نہو اوسمین شامل کرین جیسی قدری سونٹھہ اور پیپل اور شقاقل تا کہ تینون باتین حاصل
ہون اور پیاز گرم اور تر اور ریاح انگیز ہے لیکن غذائیت کم ہے البتہ اگر اوسکو اوس بکری کے بچہ کے گوشت مین جو برس دن کی
عمر سے زیادہ نہو پکائین تینون باتین حاصل ہونگی اور مرغ کے انڈے کی زردی نیم بریان اور مغز بزغالہ اور مغز سر بره اور
مغز سر مرغ اور مغز استخوان اور مغز گنجشک ترخانگی یہ سب غذا دینی والے اور رطوبت پیدا کرنیوالی ہین اور اگرچہ مغز سرد ہین
لیکن مغز استخوان اور مغز گنجشک مین کچھہ حرارت بھی ہی اگر اوسکو نعنع اور سونٹھہ اور قدری نمک کی ساتھہ کھائین تینون خاصیتین
حاصل ہونگی خصوصاً نعنع کہ اوسمین ایسی قوت ہی کہ آلات تناسل کو اوسکی کام مین مدد دیتا ہی اور گاجر اور شلجم اور جرجیر
یہ تینون ان خاصیتون مین نزدیک ایک دوسری کے ہین کیونکہ تینون مین حرارت معتدل اور قوت غذائیت اور رطوبت
فزونی موجود ہی لیکن جرجیر یعنی ترہ تیزک غذائیت کم رکھتا ہی اور حرارت اوسمین شلجم اور گاجر کی حرارت سی زیادہ ہے اور
گندنا گرم اور تر اور غذای نیک دینی والا ہے اگر مرغ کے انڈے کی زردی نیم بریان کے ساتھہ کھائین غذای نیک حاصل ہوگی
اور انگور شیرین اور پختہ تری بڑھانیوالا اور بہت غذا دینی والا اور باد انگیز ہے اور بلبون جسکو فارسی مین مارچوبہ کہتے ہین
اور حرشف جسکو فارسی مین کنگر کہتی ہین اور اخروٹ اور بادام شیرین اور پستہ اور ناریل اور فندق اور حب الزلم کہ ایک
تخم ہے نخود سی بڑا اور میٹھی اور کبوتر بچہ اور بط اور مرغی کے انڈی اور چڑیا کے انڈے اور مرغ کا جگر اور شہد خالص اور پنیر تازہ اور
گای کا گھی اور انجیر اور مویز منقی سب اس باب مین سودمند ہین اور گرم اور لطیف کنندہ چیزین جیسے صعتر وغیرہ مضر ہین اسلیے کہ
ایسی چیزین ریاح کو تحلیل کرتی ہین لیکن ہینگ باوجود نہایت گرمی کے قوت بادنا کی رکھتی ہے اور اس باب مین
نہایت سودمند ہی اور جاننا چاہیی کہ اولی یہ ہی کہ اس باب مین غذا پر اعتماد کرین نہ دوا پر اسلیے کہ زیادتی قوت جماع کی
زیادتی منی اور ریح سے ہوتی ہی اور یہ غذائین جو بیان کی گئین مادہ منی کا بھی ہین اور ریح بھی اوٹھانی والی ہین اور بعضی دوائیں
اگرچہ پیدا کرنیوالی منی کی ہین لیکن زیادتی اوسکی مادہ سی ہوسکتی ہی اور مادہ غذا ہی پس جو غذا کہ مادہ بھی ہی اور ریح بھی اوٹھانیوالی
اوسپر بہ نسبت اوس دوا کی اعتماد بیشتر ہوگا دوسری یہ کہ دوا مقدار مین کم ہوتی ہی اور قوت مین قوت طبیعت سی قوی ہوا کرتی ہے
اور جسمین یہ بات نہو وہ دوا نہین ہے پس طبیعت اوس چیز مین جو مقدار مین اوس سی کم ہو اور قوت مین نہایت قوی

[illegible]

ہرگز اوسمین تصرف نہین کرسکتی اور اوس سے بہرہ نہین پاسکتی بلکہ ممکن ہے کہ وہ اوسپر وبال ہوجائے اگر مزاج سرد ہوا ور
منی بہت اور جمی ہوئی ممکن ہے کہ دوا اوسکو ہلاوے اور مزاج کو متغیر کردے ایسے مزاج والیکو دوا پر اعتماد کرنا خطا ہے اور مولف
فرماتے ہین کہ میرے زمانہ مین کسی طبیب نے ایک بیمار گرم مزاج کو گرم دوائین اور معجونین تجویز فرمائین اس غرض سے کہ قوت شہوت
جماع زیادہ ہو وہ بیمار استعمال اون چیزون کا کرتا تھا لیکن نفع نہ معلوم ہوتا تھا بلکہ ہر روز ضعف بڑھتا تھا آخر حرارت نے
ایسا غلبہ کیا کہ بدن کی سب رگون کے مونہہ کھل گئے اور پیشاب مین خالص خون آیا ہرچند طبیب نے اسکا تدارک کیا خون
ہرگز نہ بند ہوا پس تھوڑے دنون کے بعد خون تمام جسم کا پیشاب کی راہ نکل گیا اور بسبب عارض ہونے تشنج خشک کے وہ
آدمی ہلاک ہوا اب معلوم کرین کہ نخود قوت مجامعت کے زیادہ کرنے مین سب غذاؤن سے نافع تر ہے اسلیے کہ اوسمین
گرمی معتدل ہے اور بہت غذا دینے والا ہے اور اوسمین رطوبت فزونی ہے یعنی ایک تری زائد ہے کہ وہی مادہ ریح کا ہے
اگر اوسکو گندنا کے پانی مین ڈالین کہ آغشتہ ہوجائے ہر صبح ایک مٹھی اوسمین سے کھالیا کرین بڑی طاقت بخشیگا اور اوسمین
کچھہ مضرت نہین ہے اور اگر سرد مزاج والا نخود کو تھوڑی سونٹھہ کے ساتھہ کھائے بہتر ہے اور محمد زکریا کہتے ہین کہ اگر کوئی شخص
ضعف باہ سے عاجز ہو نخود خام سے اوسکا مقصود بفضل معبود جلد حاصل ہوگا اور اگر نخود کو شراب مین آلودہ کرین قوی الاثر
ہوگا اور اگر اوسکو گوشت زمین ڈالکر پکائین نافع ہوگا اور ماہی تازہ بریان کھانا بڑا فائدہ بخشتا ہے گرم مزاج والا پیاز خام کے
ساتھہ کھائے اور سرد مزاج والا سونٹھہ اور لونگ اور کلونجی اور پیپل وغیرہ کے ساتھہ تناول کرے **صفت طعام نافع**
لیموین ہلیون اور پانی مین پکائین اور گائے کے گھی مین بھونین اور مرغ کے انڈے کی زردی اوسمین شامل کرین اور دارچینی
قدرے داخل کرکے تناول کرین **صفت طعام دیگر** جوزہ مرغ خانگی فربہ تین عدد کبوتر بچہ ایک عدد چربی کبوتر بچہ کی
اوسقدر جو تین کبوتر ونسے حاصل ہو اندام ہب کے جدا کرین اور نخود اور باقلا اور لوبیا اور پیاز بہت کے ساتھہ پکائین اور گرم مصالح
ڈالین اور نمک اوسمین نمک سقنقور داخل کرین یا وہ نمک جو سونٹھہ مین ملا ہو **صفت طعام دیگر** جوان اونٹ کا
گوشت و خرو پیاز سفید ایکجا ریکائین اور آبکامہ سے جوش کرین اور عود کوفتہ اور دارچینی داخل کرکے کام مین لائین **صفت
طعام دیگر** نارجیل لیکر پوست سیاہ اوسکا اوتارین اور مغز اوسکا باریک باریک تراش کر شیر تازہ مین ڈالین اور روٹی
میدہ کی پکاکر اور ٹکڑے اوسکے توڑکر اوس دودہ مین بھگودین **صفت طعام دیگر** مغز بادام شیرین مقشر مغز پستہ مغز
فندق مغز نارجیل ورق ورق کرین اور تخم خشخاش سفید اور شقاقل اور انجیر خشک اسپغول برابر وزن لیکر اسکو کوٹین ہر صبح
نو تولہ اوسمین سے شیر تازہ مین جوش کرکے تناول کرین بدنکو فربہ کرتا ہے اور شہوت جماع کو بڑھاتا ہے اور کبوتر بچہ اور جوزہ مرغ خانگی

کہ جسکو نخود کھلائی ہون اور مغز پنبہ دانہ اور لوبیا اور باقلا اور تخم قرطم سودمند ہی اور اسی طرح گنجشک اور کبوتر بچہ کہ جسکے پیٹ مین لہسن اور تیرہ تیزک کی بیج اور تودری داخل ہوا اور بعضی طبیبون نے کہا ہے کہ جو کوئی ہمیشہ گنجشک نر کا گوشت کھائے اور پانی کی عوض دودہ پئے قضیب اوسکا ہمیشہ سخت رہیگا اور منی بہت پیدا ہوگی اور پیاز کو گائے کے گھی مین بھونین اور زردی انڈی کی اوسمین ملا کر تناول کرین اور جوان بھیڑ کا گوشت پیاز اور لہسن اور نخود کی ساتھ پکائین یا کباب اوس گوشت کی لگائین ایسی غذا کھانا نہایت سودمند ہی اور گرم خشک مزاج والا اگر مچھلی تازہ بریان شبت یا پیاز کی ساتھ اور گوشت بزغالہ اور گوشت برہ کا ہوکے ساتھ یا پالک اور ککڑی کے ساتھ کھائے نافع ہوگا اور سرطان نہری اور مغز سر برہ اور بزغالہ اور مرغ سودمند ہی

باب ١٢ بارہوان اون دواؤن کے بیان مین ہے جو انواع طعام سے ہین

وہ دوا جو منی اور ریح کو بڑہاتی ہے صفت اوسکی یہ ہی لیوین نخود سیاہ اور تیرہ تیزک پانی مین ترکرین اور سکھائین سایہ مین اور پھر اوسی پانی مین تر کرین اور سکھائین اور اسی طرح تین بار تر کرین اور تین بار سکھائین پھر برابر وزن قند سفید ملا کر کوٹین اور روغن پستہ یا روغن ناریل یا روغن پنبہ دانہ یا روغن حبۃ الخضرا مین گوندہین اور صبحکو اور رات کیوقت برابر جوز بزرگ تناول کرین **صفت دوای دیگر** نخود لیکر شیر تازہ مین تر کرین جسوقت پھول جائین نو تولہ اوسمین سے کھائین **صفت دوائی دیگر** نخود شیر تازہ مین تر کرین اور گائے کے گھی مین بھونین اور اوسکی برابر حب الصنوبر صغار اوسکے ساتھ کوٹین اور شہد خالص مین گوندہکر قدری دارچینی اور مصطگی ملائین اور جوز بزرگ کی برابر صبح اور شام تناول کرین **صفت دوائی دیگر** لیوین خسک خشک وزرم ہیں اور اوسکو خسک تر کی پانی مین تر کرین پھر خشک کرین تین بار یا پانچ بار اسیطرح تر کے سکھاوین اور نگاہ رکھین پس ہر صبحکو ڈیڑہ تولہ اوسمین سے لیکر خسک کی پانی مین تر کرین اور پھر سکھائین اور چھہ تولہ قند سفید شیر تازہ مین جوش کرین اور تھوڑی سونٹھہ بھی ڈالین **صفت دوائی دیگر** لیوین اس خسک پرورد سے تین جزو اور عاقرقرحا اور شکر طبرزد ہر ایک چار جزو مقدار خوراک ساڑھے ماشہ گرم پانی کے ساتھ **صفت دوائی دیگر** لیوین شیر تازہ ایک چھٹانک سوا سیر اور سترہ تولہ شہد خالص اور سترہ تولہ مغز حبۃ الخضرا نیمکوفتہ اور سترہ تولہ کلیجن نیمکوفتہ اور سترہ تولہ مغز پستہ اور اس دودہ مین جوش کرین یہانتک کہ گاڑہا ہوجائے ہر صبح تین تولہ تناول کرین **صفت دوائی دیگر** لیوین باقلا اور نخود اور لوبیا اور پانی مین تر کرین کہ پھول جائین بعد اوسکے جوان اور موٹی بھیڑ کا گوشت لیوین اور اوسکے اوپر پیاز کتر کر بچھائین اور اوسکے اوپر حبوب مذکورہ جمائین یعنی باقلا اور نخود اور لوبیا پر دودہ جنکی صفت مذکور

ہو چکی داخل کرکے بعد اوسکے قدرے ہینگ اور نمک سقنقور ملائیں اور مصالح اوسمین مانند دارچینی اور لونگ وغیرہ شامل کرکے مغز گنجشک اور مغز کبوتر بچہ ڈالیں پھر گاجر کا پانی چھوڑ کر بدستور پکائیں **صفت معجون یعنے خاگینہ** ترکیب بوعلی سینا لیوین مغز گنجشک اور مغز کبوتر بچہ پچاس عدد اور زردی چڑیا کے انڈون کی بیس عدد اور زردی مرغ کے انڈون کی دس عدد اور نیم کچا ہرن گوشت سے حاصل کیا ہوا اور پانی پیاز کو ڈ اور پچھڑ ے ہوے کا نو تولہ اور پانی ترہ تیزک کا پندرہ تولہ اور گائی کا گھی تین چھٹانک مصالح گرم اور نمک داخل کرکے بدستور خاگینہ تیار کرین اور کھائیں جب ہضم ہوجاے قدرے شراب ریحانی نوش فرمائیں **صفت دیگر** ترہ تیزک کے بیج سات ماشہ شگوفہ اور انڈے جو پوے دو ماشہ کندر سات ماشہ تین ماشہ کوٹ کر بساو مرغ کے انڈے کی زردی میں گوندھیں اور نیم برشت تناول کرین **صفت معجون یعنے خاگینہ** کے واسطے متوکل کے ترکیب دیا گیا ہے اور اوسکو متوکلی کہتے ہیں لیوین پیاز اور اوسکو کاٹکر گاے کے گھی میں بھونین اور ایک انڈا کبوتر کا اوسپر توڑین اور پونے دو ماشہ کلیجن اور قدرے سقنقور اوسمین شامل کرین **صفت دیگر** مرغ کے انڈے کی زردی دس عدد گاے کا گھی چھہ تولہ شکر نو تولہ دارچینی پونے دو ماشہ سبکو نیم برشت تناول کرین اور اگر عوض شکر کے شہد ڈالین روا ہے **صفت حلوا** لیوین چلغوزہ و مغز خربوزہ کے بیج چھیلے ہوے اور ترہ تیزک کے بیج ہر ایک ایک جزو سبکو کوٹین اور گاے کے گھی میں بھونین مگر خیال رکھین کہ جلنے نپاوے بعد اوسکے قدرے پیپل اور دارچینی داخل کرین اور شہد ملاکر قوام دین اور اگر حلوا مذکور میں گاجر کے بیج اور شقاقل شامل کرین بہتر ہے اور اگر کوئی شخص تخم مذکور لینا چاہے تو اونکی عوض حب الخضرا داخل کرین اور قدرے مشک بھی ملائیں اور تل بھونے ہوے اور السی کے بیج بھونے ہوے اور خشخاش کے بیج بھونے ہوے شہد کے ساتھ سود مند ہیں **صفت دوا** کہ گرم مزاج والے کو موافق ہے گاے کا دودہ آدہ پاؤ کم سیر لیکر اور دو کف ترنجبین اوسمین ڈالکر جوش کرین کہ قوام ہوجاوے مقدار خوراک تین تولہ ناشتا **صفت دوا** کہ سرد مزاج والے کو موافق ہے دارچینی سودہ تین تولہ لیکر چھٹانک کم آدہ سیر شیر تازہ میں ڈالین اور ہلائیں کہ خوب ملجاوے ناشتا ایک پیالہ تناول کرین اور اگر کھانا کھانے کے بعد بھی پانی کی عوض یہ دودہ پئیں اور پانی نہ پئیں اور غذا کباب اور قلیہ بس جو کوئی اس ترتیب سے ایک ہفتہ عمل کرے اور بعد اوسکے جماع میں مصروف ہو بڑی قوت پائیگا لیکن جبکہ بدن میں کوئی خلط بد یا کچھ حرارت ہو یہ تدبیر نکرنی چاہیے اور اگر بدن خلط بد سے پاک ہو لیکن مثانہ میں اس تدبیر سے کچھ گرمی معلوم ہوتی ہو تب بھی یہ تدبیر نکرنی چاہیے اور سکنجبین اور خشک شربت پلانی چاہیں **صفت دوا دیگر** قند اور شیر تازہ اور پیاز کوٹی ہوئی کا پانی لیکر پکائیں یہانتک کہ قوام ہوجاوے پھر ہر صبح تین تولہ تناول کرین یہ دوا معتدل زیادہ اوس سے ہے جو مذکور ہوئی اور بعد الیش منی کی بھی بہت ہوتی ہے **صفت دیگر**

[illegible]

[illegible]

پیاز کوٹین اور نچوڑین اور پانی اوسکا لیوین ایک جزو اور شہد دو جزو دونون کو پکائین تاکہ پیاز کا پانی جلجائے اور شہد رہجائے ایک چمچہ اوسمین سے سوتے وقت گرم پانی کے ساتھ کھائین **صفت دیگر** پانی پیاز کا ایک جزو دودہ تازہ دو جزو قند سفید ایک جزو بدستور پکائین کہ قوام ہوجائے مقدار خوراک تین تولہ یہ معتدل زیادہ اوس سے ہے **صفت دوای دیگر** لیوین پیاز سفید سو عدد اور پاک کرین اور پاتیلہ سنگین مین رکھکر شیر تازہ اوسمین ڈالین اور گاے کا گھی شامل کرکے پکائین کہ مہرہ ہوجائے بعد اوسکے آگ پر سے اوتار کر سرد کرین اور شہد داخل کرکے قوام دین اور کلیجن و شقاقل ہر ایک چھ تولہ کوٹکر اوسمین گوندین **صفت دوای دیگر** حب الخضرا کوٹین اور شراب انگوری مین پکائین کہ مہرہ ہوجائے صاف کرکے نگاہ رکھین پس ہر روز اوس شراب مین سے چھٹانک کم آدہ سیر لیکر اور چھ تولہ بادام شیرین ملاکر تناول کرین سات دن یہ دوا کھائین **صفت دوای دیگر** شلجم کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور خربوزہ کے بیجون کی گری برابر وزن لیکر کوٹین ہر روز ساڑھے دس ماشہ صبح کے وقت گاے کے دودہ کے ساتھ کھائین **صفت دوا** سونٹھ اور پیپل اور تودری سرخ اور تودری سفید اور نعنع اور شقاقل برابر وزن لیکر سبکو کوٹین اور ہر صبح ساڑھے دس ماشہ دودہ تازہ کے ساتھ کھائین **صفت دوای دیگر** سونٹھ اور پیپل اور تودری سرخ اور تودری سفید اور نعنع اور شقاقل برابر وزن لیکر سبکو کوٹین اور سبکے برابر نمک سقنقور مین ملائین اور اگر سونٹھ تنہا نمک سادہ مین ملائین اور ضعف باہ والے کی غذا مین داخل کرین تو قوت اون غذاونکی نہایت قوی ہوگی

باب ۱۳ تیرہوان

شراب کی نسخونکے بیان مین ہے جو قوت مجامعت کو قوی کرتی ہین اور منی کو بڑہاتی ہین **شراب جرجیر** لیوین جرجیر یعنی ترہ تیزک اور شلجم اور انجیر خشک برابر وزن اور سبکو پانی مین پکائین یہانتک کہ پانی قوت اوسکی حاصل کرے بعد اوسکے نچوڑکر صاف کرین اور ہوبہو کمبتی اوسمین پکائین اور وہ بھی نچوڑکر صاف کرین اور جسقدر قند سفید کہ جو مزہ اوسکا شیرین کرے اوس پانی مین ڈالین اور رکھچھوڑین کہ جوش کھاوے اور شراب ہوجاے **صفت شراب انجیر** لیوین انجیر خشک فربہ ساڑھے چار سیر اور سیستی اول انجیر کو دہودین تاکہ گرد وغبار پاک ہوجاے بعد اوسکے انجیرونکو پانی مین ڈالین اسقدر پانی ہوکہ چار اونگل انجیرون پر ٹھہرا رہے پس اگر موسم جاڑے کا ہو تین دن رکھین اور اگر موسم گرما کا ہو ایک رات دن اور اگر موسم بہار وغیرہ کا ہو ایک ہی رات دن رکھین یہانتک کہ پانی قوت انجیر کی حاصل کرے پھر ایک جوش دیکر نچوڑین اور صاف کرین اور اوس پانی کو دیگ سنگین مین ڈالکر برابر وزن شہد ملائین اور بعض طبیب آدہا وزن شہد اوسمین ڈالتے ہین اور تخم لیون اور تودری سرخ اور تودری سفید ہر ایک سات ماشہ سونٹھ ساڑھے دس ماشہ دارچینی ساڑھے دس ماشہ جائفل اور جاوتری اور چھوٹی الائچی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹین اور کپڑے مین رکھکر پوٹلی باندہین اور اوس دیگ مین ڈالکر جوش کرین یہانتک کہ قوام ہوجاے بعد اوسکے اوس پوٹلی کو ملتے رہین تاکہ قوت دواونکی اس شراب مین آجاوے پھر پوٹلی کو نچوڑکر باہر کرین اور وہ شراب نگاہ رکھین حاجت کے وقت چھ تولہ اوسمین سے نوش کرین **صفت شراب لذیذ** لیوین گندم یعنی گیہون پاکیزہ ہونے دو سیر اور دہو دین اور سیر اور جڑ اوسکی کاٹکر دور کرین بعد اوسکے دیگ سنگین مین ڈالین اور ساڑھے دس ماشہ حلبہ یعنی میتھی اور ہونے دو سیر پانی داخل کرکے موہنہ دیگ کا مٹی لگاکر بند کرین تاکہ انجرے باہر نہ نکلین پھر اوس دیگ کو آگ پر رکھکر پکائین جب دیکھین کہ دوائین پک گئین آگ پر سے اوتارین اور رہنے دین کہ سرد ہوجائے پھر موہنہ دیگ کا کھولکر گاجر دن کو کرباس پاکیزہ مین

رکھکر دیائین اور خوب نچوڑین جب پانی اوسکا نچوڑنی نکل آتے برابروزن شہد شامل کرین اور وہ ہی دوائین جو شراب دیگر
مین بیان کیگئیین پوٹلی مین باندہکر اوسمین ڈالین اور اوسی طرح پکائین اور بعضے آدمی آب گذر کے برابروزن شراب انگوری داخل
کرتے ہین اور جب قوام اوسکا ہوجاۓ استعمال فرمائین **صفت شراب دیگر** نخود سیاہ ساڑہے چار سیر لیکر دہووین اور
اوسکو پانی مین ترکرین اور تین دن رکھین پھر جوش کرین تاکہ پانی قوت نخود کی حاصل کرے بعد اوسکے صاف کرین اور برابر
وزن شہد اوسمین ڈالین اور اگر نخود کو ترہ تیزک کے پانی یا کدو تر کے پانی یا شلجم کے پانی مین ترکرین نہایت قوی اثر اوسکا ہوگا
صفت شراب دیگر لیوین عصیر انگور یعنی سولہ سیر اور دیگ مین ڈالین اور دوائین کوٹکر اور پوٹلی مین باندہکر داخل کرین
یہانتک کہ جوش کھاۓ اور شراب ہوجاۓ دوائین یہ ہین شلجم کے بیج ترہ تیزک کے بیج بوزیدان بہمن سرخ بہمن سفید تخم بلبون
اندرجو حب فلفل جسکو فارسی مین انار دانہ دشتی کہتے ہین اور لعبت بربری کہ ایک جڑ ہے سورنجان کی شکل مانند سرپستان اور
تخم گاجر یہ دس دوائین ہین سبکو کوٹین اور کپڑے مین رکھکر پوٹلی باندہین اور عصیر انگور مین ڈالین اور یہ چند روز وہ پوٹلی
ہلاتے رہین اور دبا دبا کر نچوڑتے رہین جب شراب پختگی پر آوے پوٹلی اوسمین سے نکالڈالین **باب ۱۴ چودہوان مرکب**
دواؤن کے بیان مین ہے جو ضعف باہ کو نفع بخشتی ہین معجون مقوی باہ تخم بلبون شقاقل
سونٹھ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ ہر دو تودری اور ہر دو بہمن ساڑہے دس دس ماشہ تخم شبت تخم شلجم تخم جرجیر یعنی ترہ تیزک کے
بیج تخم انجرہ یعنی اونٹنگن کے بیج تخم ترب یعنی مولی کے بیج تخم جدر یعنی گاجر کے بیج ہر ایک سات ماشہ پیاز جنگلی بھونی ہوئی ساڑہے
دس ماشہ حب الرشاد کہ ایک قسم ترہ تیزک کی ہے اور اندرجو ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ قند سفید بارہ تولہ بدستور معجون
تیار کرین مقدار خوراک ساڑہے سترہ ماشہ **صفت معجون دیگر** لیوین شقاقل اور سونٹھ اور دارچینی ہر ایک ایکجز و اونٹنگن کے
بیج اور عاقرقرحا اور کالی مرچ ہر ایک نصف جزو ہینگ چہارم جزو ترہ تیزک کے بیج اور تخم سپندان ہر ایک ایک جزو سبکو
شہد مین گوندہین مقدار خوراک ایک چمچہ شراب ممزوج یا گرم پانی کے ساتھ تناول کرین **صفت معجون قوی** لیوین
عسل بلادر اور شہد خالص اور گاۓ کا گھی تینون کو برابروزن ملاکر معجون تیار کرین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ سے سات
ماشہ تک شراب ممزوج کے ساتھ **صفت دواۓ دیگر** اول مینتھی کو تنہا جوش کرین اور صاف کرکے اوس پانی مین خرما تر
کرین اور دانہ خرما کا جدا کرے اور اوسکو خوب کوٹکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ سے سات ماشہ تک
گرم پانی یا شراب ممزوج کے ساتھ کھائین **صفت دارو ۓ قوی** تخم پیاز سفید اور شقاقل اور مغز کنجشک اور کشوث حرما
اور گندنا سب برابروزن لیکر کوٹین اور مغز کنجشک خشک کے ساتھ گرم پانی مین گوندہین اور گولیان بنائین نخود کے برابر
بوقت حاجت سات گولیان کھائین **صفت معجون لبوب** مغز بادام اور مغز فندق اور مغز پستہ اور مغز
ناریل اور مغز چلغوزہ اور مغز حب القلقل اور مغز حب الزلم اور مغز حبۃ الخضرا ہر ایک برابروزن نارمشک یعنی ناگیسر اور پیپل
اور سونٹھ ہر ایک دسوان حصہ ایک جزو کا سبکو کوٹکر قند کے قوام مین گوندہین **صفت دواۓ دیگر** حب الصنوبر اور

تخم چھوہ پیاری اور زہرہ گوزن اور ملک الانباط سبکو برابر وزن لیکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ
صفت دواء دیگر شقاقل اور ترہ تیزک کے بیج اور بہمن دو تودری اور سونٹھ اور پیپل ہر ایک سات ماشہ اندر جو اور
کندر ہر ایک ساڑھے تین ماشہ مغز کنجشک سات ماشہ سبکو کوٹین اور روغن نارجیل مین تر کرکے شہد مین گوندہین صفت
دواے دیگر صاحب مزاج سرد کو جسکو سردی نہایت غالب ہو نفع بخشتی ہے جاوشیر ساڑھے دس ماشہ لیکر پیاز کے
پانی چھ تولہ مین حل کرین اور تین دن کھلاتین صفت دواء دیگر ترکیب ابو علی سینا ہینگ اور تخم گاجر
اور چھوٹی الائچی نصف جزو اندر جو اور دانہ کرم ہر ایک ایک جزو بہمن دونون تین جزو کالی مرچ تین جزو مشک خالص چھٹا حصہ
ایک جزو کا سبکو روغن حب الصنوبر خرد مین ملین اور شہد مین گوندہین صفت دواء قوی و معتدل
بیون مرغ کا خصیہ خشک کیا ہوا اور نمک سقنقور ہر ایک برابر وزن کوٹکر گوندہین مقدار خوراک ہر صبح سات ماشہ صفت
دواء دیگر مغز چیہ دانا اور مغز حبۃ الخضرا اور مغز حب الصنوبر خرد و کلان اور مغز پستہ اور مغز نارجیل اور مغز حب القلقل اور
مغز اخروٹ ہر ایک برابر وزن شقاقل اور سونٹھ اور حب الزلم اور اندر جو ہر ایک نصف جزو لیکر سبکو کوٹین اور شہد مین گوندہین
مقدار خوراک ایک جزو اور اگر مغز کنجشک ایک جزو اور نفع اور پیپل قدرے لیکر اس معجون مین اضافہ کرین دواء صفت
دواء دیگر حب القلقل اور حب الزلم اور حب الرشاد اور کنجد مقشر ہر ایک چھ تولہ سونٹھ اور پیپل ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ
شلغم خصیۃ الثعلب اور تخم بلبون اور گاجر کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج اور شلجم کے بیج اور پیاز کے بیج اور مولی کے بیج اور گندنا کے
بیج اور اندر جو اور نمک سقنقور ہر ایک تین تولہ تخم اوٹنگن پونے دو تولہ شقاقل ساڑھے چار تولہ وج ترکی چھ اور بہمن دو تودری ہر ایک
چھ تولہ سبکو کوٹین اور روغن بادام شیرین مین ملاکر شہد مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ سوتے وقت شیر و پانی کے ساتھ
صفت دواء معتدل مزاج والے کو موافق ہے خربوزہ کے بیجون کی گری ککڑی کے بیجون کی گری کھیرے کے
بیجون کی گری اور خرفہ کے بیج ہر ایک ساڑھے دس ماشہ کدو کے بیجون کی گری ساڑھے سترہ ماشہ مغز بادام شیرین بیست
کندر اور تخم خشخاش سفید ہر ایک پونے دو تولہ کتیرا سات ماشہ سونٹھ اور کلجین اور شقاقل ہر ایک پونے دو ماشہ بہمن دو تودری
اور تخم گاجر اور تخم بلبون اور چلغوزہ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ ترنجبین آدہ پاؤ کم سیر بدستور معجون تیار کرین مقدار
خوراک سات ماشہ صفت دواء منفعت اوسکی عجیب ہے قضیب گاوجوان طلب کرکے سکھائین اور کوٹین اور
مرغ کے انڈے کی زردی اوسمین ملاکر کھلائین صفت دواء دیگر پنیر مایہ شتر خشک کرکے ایک نخود کے برابر پانی
مین گھولکر جماع کرنے سے پہلے پلائین بڑی قوت رکھتا ہے اور خصیہ گورخر کا اور خصیہ مرغ کا اور جیبی شیر کی اور چربی
گدہے کی سب طبیب لکھتے ہین کہ ان چیزون سے قوت مجامعت کی نہایت قوی ہوتی ہے مولف فرماتے
ہین کہ مین کسی شہر مین ایک آدمی سرد مزاج ضعیف الباہ کا علاج کرتا تھا کسی دوا سے ایسا فائدہ نہوا کہ قضیب
گاوسی جیسا نفع اوسکو پہونچا باب ۱۵ پندرہوان طلا اور مالش کی دواؤن مین ہے جو ضعف باہ کو

نافع ہین صفت طلاکہ قضیب غیر مفلوج پر اگر لگائین نہایت سخت ہوگا اور پشانی قضیب مفلوج کی بیسے کر
ذکر سست اور لاغر اور چھوٹا ہوگا پس طلب کرین جوا کھار اور بالچھڑ اور موتھا اور رائی اور دار چینی اور کلیجن اور
سداب سبکو کوٹین اور شیر تازہ مین تر کرین اور اتنی دیر رکھین کہ دوا دودہ کو پی لیوے جب خشک ہوجائے
پھر کوٹین اور زہرہ گاؤ مین تر کرین اور پھر اتنی دیر رہنے دین کہ وہ بھی خشک ہوجائے پھر شہد مین گوندہکر قضیب
اور حوالی قضیب پر طلا کرین صفت دوائے دیگر گائے کی چربی اور پیاز نرگس اور عاقرقرحا اور مویزج اول چربی کو
پگھلائین اور دوائین کوٹ کر اوسمین گوندہین اور قضیب اور اوسکے حوالی پر طلا کرین اور چربی شیر کی طلا کرنا نہایت
نافع ہے قضیب کو بہت سخت کرتا ہے صفت دوائے دیگر مغز پنبہ دانہ کو روغن زنبق یا روغن بان یا روغن قسط یا
روغن خیری مین گوندہین اور قضیب اور خصیہ اور مقعد اور کمرگاہ اور کف پائے مریض پر طلا کرین صفت دوائے
دیگر فرفیون اور رائی اور جندبیدستر اور موتھا اور جوا کھار اور عاقرقرحا اور ہینگ اور کالی مرچ اور مغز پنبہ دانہ ہر ایک
ایک جز لیکر سبکو پیسین اور روغن خیری یا روغن یاسمین وغیرہ مین ملا کر طلا کرین اور سبب سستی قضیب کا سردی ہو تو وہ
دوائین جو روغن مین ڈالکر طلا کرین جندبیدستر اور فرفیون اور عاقرقرحا اور رائی کی جنس سے ہونی چاہیین اور اگر سبب
اوسکا رطوبت ہو تو وہ دوائین جو جج یعنی بچھہ اور ابہل اور موتھا وغیرہ کی جنس سے ہون داخل کرنی چاہیین

باب ۱۶ سولھوان شیاف اور حقنون کے بیان مین ہے جو مجامعت کی قوت کو زیادہ کرتے ہین

صفت حقنہ کہ گردہ کو فربہ کرتا ہے اور شہوت جماع کو ابھارتا ہے سر گوسفند فربہ اور خصیہ
اوسکا طلب کرین اور گیہون ایک کف اور تخم جرجیر اور تخم شلجم اور تخم ہلیون سبکو دیگ مین ڈالین اور پانی بھرین
اسقدر کہ دو انگل دوا کے اوپر ٹھہرا رہے بعد اوسکے دیگ کا مونہہ ڈھکنے کر مٹی سے بند کرین اور ایک شب تنور مین
رکھین کہ پک جائے پس اس حسو نشاستہ سے لیوین نو تولہ اور روغن جوز ڈیڑہ تولہ اور حاجت کیوقت اوس سے حقنہ
کرین لیکن پہلے حقنہ رکیانی اور خطمی اور بورہ ارمنی اور شہد یا بغیر شہد کے حقنہ کرین تاکہ آنتین اوسکی رطوبت فضلہ
سے پاک ہون جب تنقیہ سے فراغت پائین اوسکے بعد حقنہ مذکورہ عمل مین لائین صفت حقنہ دیگر چربی بط کی چھہ
تولہ چربی کبوتر بچہ کی چھہ تولہ نخود اور کندر اور میتھی ہر ایک ایک کف دست شگوفہ انجیر دس۱۰ عدد مویز منقیٰ چھہ تولہ سبکو
پکائین جیساکہ دستور ہے اور ساڑھے سولہ تولہ اس مطبوخ سے روغن بادام تین تولہ کے ساتھ حقنہ کرین اور اگر روغن
خیری کے ساتھ عمل مین لائین بہتر ہوگا صفت حقنہ دیگر سر گوسفند اور خایہ گوسفند لیکر خوب کوٹین اور چھہ تولہ

خشک گندم نیم پختہ اور چھہ تولہ نخود اور شبت اور جرجیر اور نعنع اور برگ چقندر ہرایک ایک دستہ شلجم چھہ تولہ ٹکڑے ٹکڑے
کرکے اخروٹ دس عدد تخم قرطم نیمکوفتہ چھہ تولہ تخم پیاز بلبون ہرایک تین تولہ سبکو کوٹین اور ساڑہے تین سیر
پانی مین پکائین کہ آدہ پاؤ کم باقی رہے صاف کرین اور اگر پانی کی جگہہ شراب شیرین ڈالین اثر اوسکا قوی ہوگا
پس اس مطبوخ سے بقدر مناسب لیکر ڈیڑہ تولہ روغن بادام اور ڈیڑہ تولہ روغن سوسن اور سوا دو رتی مشک کے
ساتھہ حقنہ کرین تین شب اول ماہ سے اور تین شب درمیان ماہ سے اور تین شب آخر ماہ سے یہ حقنہ کیا کرین
صفت حقنہ دیگر سر گوسفند ایک عدد اور کبوتر بچہ فربہ تین عدد نخود ایک کف مغاث بوزیدان اوشقاقل
ہرایک ساڑہے چار تولہ کوٹ کر سبکو پکائین اور صاف کرین پس بارہ تولہ اس مطبوخ مین تین تولہ شیر تازہ اور
ڈیڑہ تولہ روغن محلب اور ڈیڑہ تولہ روغن ناریل اور چربی سقنقور کی اور چربی سوسمار کی ہرایک ساڑہے تین ماشہ
سے سات ماشہ تک ملاکر حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** لیوین سر گوسفند ایک عدد خایہ گوسفند چار جفت نخود نیمکوفتہ
نو تولہ سبکو تنور مین پکائین اور بارہ تولہ اس مطبوخ سے لیکر ڈیڑہ تولہ روغن ناریل اور ڈیڑہ تولہ حبۃ الخضرا اور سات ماشہ
سقنقور کی چربی یا سوسمار کی چربی کے ساتھہ حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** کہ سرد مزاج والیکو موافق ہے تخم الی
اور میتھی ہرایک نو تولہ گندم خشک نیمکوفتہ بارہ تولہ سبکو ساڑہے چار سیر پانی مین پکائین کہ دو حصہ جلجاے اور ایک حصہ
باقی رہے پس سولہ تولہ اس مطبوخ سے روغن سوسن اور ساڑہے چار تولہ شہد ملاکر حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر**
لیوین روغن ناریل چھٹانک کم آدہ سیر خشک نیمکوفتہ چھٹانک کم آدہ سیر شیر گاو تازہ چھٹانک سوا سیر سونٹھہ نیمکوفتہ
تین تولہ شکر سرخ تین تولہ سبکو نرم آگ پر جوش کرین اور صاف کرکے ڈیڑہ تولہ روغن بان اور ڈیڑہ تولہ روغن سوسن کے
ساتھہ حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** مغز حبۃ الخضرا ڈیڑ تولہ اور چربی پگھلائی ہوئی ڈیڑہ تولہ آٹا گیہون کا اور آٹا نخود کا ہرایک
دو کف آٹے کو پانی مین گھولکر ہاتھہ سے ملین اور صاف کرکے آگ پر رکھین کہ پکجائے پھر صاف کرین اور نچوڑین اور اوس پانی مین
مغز حبۃ الخضرا اور چربی جوش کرین اور صاف کرکے پھر نچوڑین بعد اوسکے ایک ماشہ تین چاول جندبیدستر پیسکر اوسمین ملائین اور
اوس سے حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** گردہ کو گرم کرتا ہے اور بواسیر ریحی کو بھی مفید ہے روغن کنجد اور روغن حبۃ الخضرا
اور آب گندنا ہرایک نصف تولہ لیکر باہم ملائین اور نیمگرم حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** سر اور گردن اور خصیہ اور پائے پہاڑی
بکرے کے سبکو ہڈیون سمیت کوٹین اور نخود دو کف اور میتھی دو کف اور تخم پیاز اور تخم گندنا اور تخم شلجم اور تخم شبت ہرایک
ایک کف ان سبکو مع کلہ سر اور گردن اور پائے اور خصیے کے ساتھہ پکائین بعد اوسکے پانی خشک ترکا ساڑہے سولہ تولہ اور روغن کنجد
ساڑہے تین تولہ اوسمین ملائین اور تین مرتبہ دو تین دن حقنہ کرین **صفت حقنہ دیگر** لیوین چربی اور بوفی دو ماشہ جندبیدستر
اوسمین حل کرین اور ایک رات دن رہنے دین پھر اوس چربی کو پگھلائین اور روغن اوسمین ہے نو تولہ اور روغن گاو سوا چار تولہ
اور آب گندنا ساڑہے چار تولہ اور مطبوخ میتھی ساڑہے چار تولہ باہم ملائین اور نیم گرم حقنہ کرین صبح اور شام سو وقت

تین شب اسی ترتیب سی حقنہ عمل مین لائین **صفت حقنہ** کہ صاحب مزاج گرم کو مفید ہی پہلو گمر است اور سر اور
گردن گوسفند کی اور کدو ہی تر اور ککڑی اور گیہون اور جو بھگو فتہ اور بلیون اور چربی بط کی اور چربی مرغ خانگی کی ہر ایک بقدر
مناسب لیکر پکائین اور صاف کرین اور سولہ تولہ اس مطبوخ مین سی اور نو تولہ روغن گاؤ اور تین تولہ روغن خسک اور
تین تولہ روغن چربی مرغ ملا کر نیمگرم حقنہ کرین تین دن صبح اور شام اور جسوقت ان حقنو مین سی کوئی حقنہ عمل مین لائین
تو بارہ دن تک جماع نکرنا چاہیے اور محنت اور مشقت کا کوئی کام نکرنا چاہیے اور پانی کم پینا چاہیے اور آسایش ہونی
چاہیے اور غذائین اوس قسم کی کھانی چاہیین جو اوپر مذکور ہو چکی ہین **صفت شیاف** چربی بط کی اور مغز پنبہ دانہ
اور عاقرقرحا تینون کو کوٹکر گوندہین اور ناریل کے تیل مین ملا کر شیاف عمل مین لائین **صفت شیاف دیگر** قنطوریون
دقیق اور زفت رومی لیکر اول موم کو روغن سوسن مین پگھلائین اور زفت اور قنطوریون اوسمین ملائین اور شیاف
کرین **صفت شیاف دیگر** کبیت بربری کو مغز پنبہ دانہ مین گوندہ کر اور شیاف بنا کر مقعد مین رکھین اور
چربی گدہی کی شیاف کرنا قوت مجامعت کو زیادہ کرتا ہی اور چربی بط کی مغز پنبہ دانہ کے ساتھ گوندہ کر شیاف کرین
اور چربی سقنقور کی نہایت نافع ہی **باب ١٧ سترہوان اون دواؤن اور غذاؤن مین سے**
جو منی کو جماتی ہین اور بدنکو سرد کرتی ہین اور مجامعت کی قوت کو دور کرتی ہین لیکن
دواؤن مین سی برگ نیلوفر ہی اور جڑ اوسکی اور برگ بید اور برگ گل اور اسپغول اور اجواین خراسانی اور کافور اور غذاؤن
مین سی جو چیز ترش اور قابض ہی جیسے سماق اور ریباس اور انار ترش اور سرکا اور ترشی ترنج اور مہی ترش اور سیب ترش
اور زردآلو ہی خام ترش اور غورہ اور سبزیون مین سی کاہو ہی اور خرفہ اور پالک اور بتھوا اور کدو اور چوکا اور کاسنی
اور کشوث اور بکوہ اور کھیرا اور ککڑی اور خربوزہ زمستانی اور صحبت زن حائض اور نابالغ اور اون عورتون کی
صحبت جو لعید العہد ہون یعنی بہت دنون سی جو کسی مرد سی خبردار ہون قوت جماع کو نہایت مضر ہے **باب ١٨**
اٹھارہوان تیسری جزو سی افیسوین گفتار کی اوس بیماری کی بیان مین ہی جسکو عربی مین
اُبنہ کہتی ہین اور یہ وہ مرض ہی کہ صاحب اوسکا دبر مین جماع کرانے کی آرزو رکھتا ہے
محمد زکریا لکھتی ہین کہ جسوقت منی مرد کی عورت کی منی پر غالب ہو فرزند نرینہ یعنی لڑکا پیدا ہوتا ہی اور جسوقت اوسکے
برخلاف ہو لڑکی پیدا ہوتی ہی پس اگر منی مرد کی عورت کی منی پر نہایت غالب ہو تو جو لڑکا کہ پیدا ہو گا مردانگی اور دلاوری
مین قوی تر ہو گا اور عادت مردانہ رکھیگا اور آلت مردانگی اوسکا نہایت قوی اور مضبوط ہو گا اور اگر اسکی برخلاف

اتفاق پڑے تو جو لڑکی پیدا ہوگی عادت اور خصلت عورتون کی اختیار کریگی اور اگر ایسا اتفاق پڑے کہ کسیکی منی دونون سے
غالب نہو لیکن مایہ مادینگی کا اون دونون سے قوی تر ہو تو جو فرزند نرینہ یعنے جو لڑکا کہ پیدا ہوگا نرینگی یعنے مردانگی مین کامل
نہوگا اور اگر فرزند مادینہ یعنے لڑکی پیدا ہو تو وہ مادینگی مین کامل نہوگی اور یہی سبب ہے کہ بعضی عورتین طبیعت اور
خصلت مردونکی رکھتی ہین اور مردانہ گفتگو کرتی ہین اور حرکتین مردانہ اونسے عمل مین آتی ہین اور بعض عورتونکو
حیض نہین ہوتا یا نہایت کم ہوتا ہے اور بعض عورتون کے بال نکلتے ہین اور مردون کیطرح مونچھہ اور داڑھی ہوتی
ہے اور اسی طرح بعض مرد بھی ایسے ہوتے ہین کہ عادت اور خصلت زنانہ رکھتے ہین اور زنانہ گفتگو کرتے ہین اور سب
حرکتین زنانہ عمل مین لاتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جسوقت عورت اور مرد کی منی کی قوت برابر ہوتی ہے
فرزند خنثی پیدا ہوتا ہے اور وہ ایسا شخص ہوتا ہے کہ آلت مردون کا آلت عورتون کا بھی رکھتا ہے اور کبھی ایسا لڑکا
پیدا ہوتا ہے کہ قضیب اور خصیتین وغیرہ سب آلات تناسل اندر کیجانب مائل ہوتے ہین جیسے عورتونکے اعضاے تناسل
اندر کیطرف ہین اور جسوقت منی زیادہ ہوتی ہے یا گرم ہوجاتی ہے معاے مستقیم کے نواح مین دغدغہ پیدا ہوتا ہے کیونکہ وہ
اون آلات سے نزدیک ہے جو بطن کیطرف مائل ہین اور اوس خارش کی وجہ سے طبیعت چاہتی ہے کہ اوسمین کوئی چیز
داخل ہو اور اسوجہ سے کہ معاے مستقیم اون آلات سے جو ادہر کو مائل ہین نزدیک ہے اوسکو کھجلانے سے آلات مین بھی تسکین ہوتی ہے
اور جب تک کہ اس فعل کا اثر باقی رہتا ہے اوس شخص کو آرام رہتا ہے اور اس امر کی دلیل کہ آلات باطن کیطرف مائل
ہین یہ ہے کہ ابنہ والے کا قضیب اور خصیتین نہایت صغیر ہوا کرتے ہین اور کبھی اس بیماری والے کو بسبب لذت کے
انزال بھی ہوتا ہے اور بوعلی سینا فرماتے ہین اگرچہ سبب نرینگی اور مادینگی کا مزاج کی قوت اور عورت اور مرد کی منی کا
غلبہ ہے لیکن سبب اس علت کا کوئی مزاج مختص نہین ہے اسلیے بہت آدمی ضعیف المزاج جماع کرنے مین ضعیف
ہوتے ہین اونکو یہ علت اور شہوت نہین ہوتی ہے لیکن یہ علت اوس آدمی کو ہوتی ہے جو لڑکپن سے حیز اور نامردون کی
صحبت مین بیٹھتا ہو اور جب بالغ ہو خیال اوسیطرح ناشایستہ کا اوسکے دلمین رہے اور خواہش اوس کام کی غالب
اور منی بکثرت اور دل ضعیف ہو اور قضیب اوسکا اصل خلقت مین ضعیف ہو یا جوانی مین کسی سبب سے ضعیف
ہوگیا ہو اور خواہش جماع کی رکھتا ہو اور طاقت اوسکی کامل نہو پس قوت شہوت جماع کی اس حد کو پہونچکر
یہ کام دوسرے شخص سے لیوے اور جاہل ترین آدمیون سے وہ ہے جو اس بیماری کے علاج مین کوشش کرے اسلیے کہ یہ علت
وہمی ہے نہ طبعی نہ مزاجی بالجملہ جمیع معالجات سے بہتر یہ ہے کہ شہوت کو اوسکی توڑین اور عیش اوسکا دور کرین غم اور فکر
اور گرسنگی اور کار ہاے حمیم سے اور محمد زکریا لکھتے ہین کہ اس بیماری کے لیے تدبیر مناسب یہ ہے کہ صاحب علت کو
سرد زمین پر اور سرد بستر جیسے کتان اور برگ بید اور گل اور اوس کرپاس پر جو یخ کے پانی سے سرد کیا ہو سلاوین
اور اوسکی کمرگاہ اور قطن کو خنک کرین اور سیسہ کا ٹکڑا اوسکی کمر پر باندہین سودمند ہوگا اور وہ طبیب یہ بھی کہتا ہے کہ

بعض نے ایک آدمی کو دیکھا کہ جسوقت وہ اپنے بستر پر گیا اس علت کی شہوت سے نیند نہ آتی تہین تب اوسکا علاج کیا اور حکم دیا کہ بیخ کا شیاف
تراش کر اپنی مقعد مین رکھے اس تدبیر سے اوس رات وہ آرام سے سویا اور اس مرض سے بے پروا ہو گیا اور پھر یہی طبیب کہتا ہے
کہ وہ دوائین جو منی کو کم کرتی ہین اور شہوت جماع کو دور کرتی ہین اس بیماری کے لیے سودمند ہین لیکن بیخ کا شیاف
جوان اور قوی آدمی کے سوا اور کسیکو نہ دینا چاہیے کہ دوسرون کو ویسے طرح طرح کی مضرت پہونچاتا ہے اور جماع کرنا اور انزال
ہونا سودمند ہے اور جماع نکرنا نہایت مضر صفت دوا کہ شہوت جماع کو باطل کرتی ہے اور منی کو گھٹا دیتی ہے لیوین بنلوفر خشک
تین تولہ گلاب کے پھول سرخ ساڑھے سترہ ماشہ صندل سفید سات ماشہ کافور پونے تین ماشہ یہہ سب دس خوراک ہے اور جو کوئی
کافور نکھانا چاہے تو اوسکے لیے گلاب کے پھول سرخ ساڑھے سترہ ماشہ اسپغول تین تولہ تخم کاہو اور تخم کاسنی اور تخم خرفہ ہر ایک
ساڑھے دس ماشہ دہنیہ خشک سوا پانچ ماشہ مقدار خوراک تین تولہ مفتح یا سرکہ کے ساتھہ دین اور اگر کوئی شخص سرکہ کے
ساتھہ نکھاوے تو اوسکے لیے سرد پانی کے ساتھہ یا گلاب کے ساتھہ دین اور شراب انگوری سے حقنہ کرین نہایت مفید ہوگا چنانچہ
محمد زکریا لکھتے ہین کہ شاید ایک حقنہ یا دو حقنہ سے یہہ بیماری جاتی رہے اور زیادہ حقنہ کرنے کی حاجت نپڑے وہ کہتا ہے کہ شراب
انگوری کا حقنہ مین نے بھی اکثر جگہہ آزمایا ہے باب اونیسوان عذلطہ کے بیان مین ہے یہہ ایک مرض ہے کہ جسوقت
آدمی جماع کرتا ہے منی کے انزال کے وقت بلا ارادہ براز بھی نکلتا ہے اور سبب اس علت کا ایک کثرت لذت کی ہے
کہ صاحب اوسکا جماع کرنے سے اوٹھاتا ہے دوسرے افراط شہوت جماع کی تیسرے سستی مرج کی ہے اور یہہ بیماری فربہ اور
نرم گوشت والے کو اکثر عارض ہوتی ہے اور ایسے بیمار کی اولاد کم عقل پیدا ہوتی ہے اور کبھی یہہ بیماری عورتون کو عارض
ہوتی ہے علاج ضمادات اور روغنہاے قابض جیسے روغن نارین اور روغن ابہل اور روغن بہی مقعد مین ملنا
اور روغن قابض سفرہ پر رکھنا فائدہ مند ہے صفت ضماد کہربا اور اقاقیا اور سوسن خشک اور حنا سبکو
پیسین اور روغن بہی اور روغن خیار مین گوندہکر مقعد مین رکھین اور جماع کے وقت رامک اور مازو اور کندر اور
گلنار سے شیاف بناکر ہمیشہ استعمال کرین اور قابض غذائین کھلائین باب بیسوان اون تدبیرونکے
بیان مین ہے جو قضیب کو فربہ اور دراز کرتی ہین لیوین خراطین اور وہ ایک کرم ہے دراز
اور باریک اور سرخ تر زمینون مین ظاہر ہوتا ہے اوسکو خشک کرین اور روغن کنجد مین پیسکر قضیب پر ملا کرین

اور جس وقت اس کام کے لیے کوئی دوا لگانی چاہین تو اول قضیب کو کئی مرتبہ کھرکھرے کپڑے سے ملین کہ سرخ ہوجائے پھر دوا طلا کرین اور زلوچہ کہ جسکو عربی مین علق اور ہندی مین جونک کہتے ہین لیوین اور ناریل کے اندر کہ جو تر ہو یعنے اوسکا پانی ہنوز موجود ہو رکھین اور ایک ہفتہ یا زیادہ رہنے دین پھر وہ جونک اوس ناریل سے نکالکر پیسین اور قضیب پر طلا کرین اور صبح اور شام کھرکھرے کپڑے سے ملتے رہین کہ سرخ ہوجاے پھر طلا کرین خصوصاً بھیڑ کا دودہ جب خشک ہوجاے اور سیر زفت رومی طلا کرین اور جو روغن کہ مناسب ہون جیسے روغن سورنجان ملین تاکہ مسامات بند ہوجائین اور جو خون کھنچ آیا ہے تحلیل نہو اور اوس کام کو مکرر کرین تا کہ زیادتی ظاہر ہو اور روغنہاے گرم اور بادروج کا پانی ملنا سودمند ہے باب ٢١ اکیسوان اون تدبیرون اور دواؤن کے بیان مین ہے جس سے مجامعت کیوقت مرد اور عورت لذت پاتے ہین وقت مجامعت سے پہلے سونٹھ پروردہ اور شہد ملا کر آب دہن سے رقیق کرین اور قضیب پر لگائین جب خشک ہوجاے مجامعت کرین اور کبابہ یا عاقرقرحا چبا کر طلا کرین یا ہینگ مونھہ مین لیوین تھوڑی دیر پھر آب دہن قضیب پر ملین اور اتنی دیر صبر کرین کہ خشک ہوجاے پھر جماع کرین نہایت لذت حاصل ہوگی اور جو عورت کہ اس مرد سے جسنے یہ تدبیر کی ہو صحبت کی عادت رکھیگی اوسکو سوا دوسرے کیطرف رغبت نرہیگی صفت دواے مرکب عاقرقرحا اور سونٹھ اور دارچینی کو برابر وزن لیکر کوٹین اور قدرے شہد مین گوندھکر گولیان بنائین اور رکھ چھوڑین پس حاجت کیوقت ایک گھنٹہ پہلے ایک گولی مونھہ مین لیوین اور لعاب اوسکا قضیب پر ملین جب سوکھ جاے جماع کرین باب ٢٢ بائیسوان رحم کے کم کرنے کی تدبیر مین ہے جاننا چاہیے کہ یہ باب بائیسوان اور باب تیئیسوان جو آیندہ مذکور ہوگا اگرچہ یہ دونون باب عورتونکے امراض سے مخصوص ہین لیکن اس گفتار مین اسوجہ سے لکھے گئے کہ تدبیر رحم کم کرنے کی اور تدبیر تنگی اور فرج کی خشکی کی امر مجامعت سے علاقہ رکھتی ہے صفت دواے آزمودہ کہ رحم کو کم کرتی ہے مشک اور زعفران اور مشک بسکو شراب ریحانی مین جوش کرین اور کپڑا اوسمین ترکرکے فرج کے اندر رکھین باب ٢٣ تیئیسوان فرج کی تنگی اور خشکی کی تدبیر مین ہے عود یعنی اگر اور سعد یعنی موتھا اور رامک اور راسن اور اقاقیا اور لونگ اور قدرے مشک سبکو لیکر پیسین اور ریشم پارہ روغن سوسن مین ترکرین اور اس دوا مین آلودہ کرکے فرج کے اندر رکھین صفت دواے دیگر مازوی خام اور شگوفہ اذخر برابر وزن لیکر کوٹین اور کپڑے مین چھانین اور شراب مین ترکرکے ملائم کپڑا اوسمین لتھیڑین اور فرج کے اندر رکھین اور ہر ساعت حمول تازہ بدلتے رہین مانند عورت باکرہ تنگی فرج کی ظاہر ہوگی صفت دواے دیگر پوست صنوبر کو شراب قابض مین پکائین اور ملائم کپڑا اوسمین ترکرکے ہر ساعت فرج کے اندر رکھین صفت دواے دیگر سرمہ اور مردارسنگ دونون چیزین نرم پیسین اور استعمال فرمائین اور سوسن کا گوند فرج مین رکھنا نہایت نافع ہے باب ٢٤ چوبیسوان اوقات

واشکال مجامعت کی بیان مین ہے بہتر وقت مجامعت کیواسطے یہ ہی کہ قاعدہ سی گذر جاتی اور پہلا اور دوسرا ہضم پورا ہو چکے اور جو کہ ہر شخص کو ہر غذا کا ہضم برابر نہین ہے اوسکے لیے وقت معین نہین ہو سکتا مگر تقریبا کہا جاتا ہی کہ جس شخص کا ہضم معتدل ہو اوسکو مناسب ہی کہ غذا کے بعد جب تک سات ساعت نگذرین جماع نکرے مثلا اگر ظہر کیوقت کہانا کہانے کی عادت ہو نماز عشا کے بعد مجامعت کرنی چاہیے اسلیے کہ اوس سی دو باتین حاصل ہوتی ہین ایک یہ کہ رات کیوقت سو رہنے سے طاقت لوٹ آئی ہے اور قوت زیادہ ہوتی ہی دوسری یہ کہ منی رحم مین جلد ٹھہرتی ہے اور بو علی سینا فرماتے ہین کہ اوس گروہ کی قول پر التفات نکرنا چاہیے کہ سب ہضمون کی بعد جو لوگ وقت جماع کا ٹھہراتے ہین کیونکہ یہ بھوک کا وقت ہی اور شرط دوسری وقت کے اختیار مین ہی کہ شہوت صادق ہو اور داعیہ منی لبریز اور بدن کی سب قوتین قوی اور سالم ہون اور قضیب مین انتشار کامل ہو اور کوئی امر اوسپر باعث نہو مثلا جماع کا خیال اور دیکھا بھالی اور چھیڑ چھاڑ اور مساس وغیرہ اور بد ہضمی کے بعد اور استفراغ قوی جیسے قے اور مسہل اور فصد اور پسینہ بہت آنے کے بعد اور رنج اور ریاضت اور رتجگی اور بیخوابی کے بعد اور غم اور فکر کی حالت مین جماع نکرنا چاہیے کہ تحلیل کی کثرت سی ضعف اور غشی کا باعث ہوتا ہی اور مستی اور خمار مین بھی منع ہی اسلیے کہ مستی کی حالت مین رگین جسم کی تنگ ہوتی ہین اور خمار کی حالتین بخارات دخانی زیادہ ہوتی ہین اور خشک مزاجونکو حمام مین اور شدت کی سردی مین جماع نکرنا چاہیے اور ہر شخص کے لیے اوس حالت مین کہ جب بدن مین گرمی یا سردی پہونچی اس کام سے پرہیز کرنا واجب ہے اور اگر اتفاق پڑے تو گرم ہونے کے بعد اوس سے بہتر ہے کہ سرد ہونے کے بعد اتفاق ہو اور کسی آدمی کو جماع کے بعد سرد پانی اور سرد شربت نہ پینا چاہیے کیونکہ استرخا اور رعشہ لاتا ہے اور جگر کو سرد کرتا ہے اور انجام کو استسقا ہو جاتا ہے اور اسی طرح سرد پانی سے غسل بھی نکرنا چاہیے اور اپنے بدن کو جاڑے سے اور سرد ہوا سے بچانا چاہیے کیونکہ اگر سردی مسامات مین جاتی ہے حرارت غریزی کو ضعیف اور بدنکو سرد کرتی ہے اور بعد جماع کے شراب صرف نہ پینی چاہیے مگر اوس آدمی کو اجازت ہی کہ جسکا بدن سرد ہو گیا ہو اور حرارت غریزی ضعیف ہو وہ اگر تھوڑی شراب پیئے روا ہے اور سب شکلونسی بہتر یہ شکل ہے کہ عورت نرم بستر پر چت لیٹے اور مرد اوسکے اوپر ہو اور اوسکے سرین کو جتنا کہ ضرورت ہو اوٹھائے کہ اوسکا سر اونچے تکیہ پر رہے

تاکہ نطفہ بھی اپنی جگہہ پر پہونچے اور لذت بھی زیادہ حاصل ہو اور اس عمل سے اگرچہ قضیب کوتاہ ہو رحم مین پہونچ جاتا ہی اور ظاہر ہے
کہ جب تک قضیب رحم پر جا کر نہین لگتا عورت کو تسکین اور انزال نہین ہوتا اور جاننا چاہیے کہ اسکے سوا دوسری شکلین سب
مضر ہین خصوصًا وہ شکل کہ مرد نیچے اور عورت اوپر ہو اسلیے کہ اس حرکت سے مرد کی منی بخوبی باہر نہین نکلتی ہے بلکہ اندیشہ ہے
کہ عورت کی منی سے کچھہ قضیب کے اندر جاۓ اور مرد کی منی قضیب مین رک جاۓ اوسمین بڑا خطرہ ہی کیونکہ حالت مجامعت
مین منی رک جانے سے مجری مین قرحہ اور اوعیہ منی مین ورم اور مثانہ اور مجری بول مین پتھری پیدا ہوتی ہے خصوصًا وہ منی
کہ جو حرکت مین آئی ہو انزال نکرے یعنی نہ اوترے اور مرد فراغت نپاۓ اور دونون پاؤن پر بیٹھے او کروٹ بیٹھکر
جماع کرنا نہایت مضر ہی کہ درد زانو پیدا کرتا ہے اور ایک کروٹ پر جماع کرنے سے منی بخوبی نہین دفع ہوتی ہے اور درد گردہ
اور ورم قضیب اور پہلو گرانی پیدا ہوتا ہے اور عمدہ ترکیب یہ ہی کہ دخول سے پہلے بہت سی چھیڑ چھاڑ کرین اور کچھہ دیر تک
پستان یعنی عورت کی چھاتیونکو ہاتھہ سے ملین اور اوسکے جوڑون کو ہاتھہ سے کھجلائین اور سر ذکر فرج کے در پر رگڑین
یہانتک کہ عورت پر شہوت غالب ہو اور سسکیان لینے لگے اور دونون آنکھین سرخ ہو جائین اور بڑی بڑی سانس
لینے لگے اور اوسکی آنکھین پھر جائین اور مرد کو اپنی پاؤن سے دابے غرض کہ جب عورت پر شہوت کا غلبہ ہو کام مین
مشغول ہون اور اوسکی زبان کو مونھہ مین لین اور قضیب کو جلد داخل کرین اور آہستہ نرمی سے نکالین اور جسوقت کہ
منی مین جنبش ہو عورت کو اپنی طرف کھینچکر منزل ہون اور ہرگز منی کو نہ روکین خصوصًا جبکہ حرکت کر چکی ہو اور جب ایسا
جماع وقوع مین آتا ہی اوس سے وجود مین صحت ہوتی ہی اور نطفہ جگہہ پر جا ملتا ہے اور حمل ظہور مین آتا ہی

باب ۲۵ پچیسوان اس بات کی بیان مین ہی کہ جماع کی بعد کتنی مدت کا فاصلہ دیکر جماع دوسرا کرنا چاہیے اور اغلام کی مضرت کی ذکر مین

ایک گروہ کے نزدیک یہ ہی کہ جس جماع کے ساتھہ انزال ہو
اوسکی بیچ مین تین دنکا فاصلہ دینا چاہیے اور ایسا ہی ہر استفراغ مین اسلیے کہ جون اس مدت سے کم مین منی نہین بنتا لیکن
ہر شخص کا احوال اس باب مین یکسان نہین ہی بعضے ایسے ہوتے ہین کہ ایک روز بھی نہین رک سکتے اور اسپر بھی کچھہ ضعف
نہین ہوتا بلکہ آرام اور قوت پاتے ہین سو شہوت صادق اور اوعیہ منی کے امتلا پر اعتماد کرنا چاہیے اور جس شخصکو
اس کام کی بہت ہوس ہو اور کچھہ ضعف ہونے پر بھی اس کام سے باز نہ آئے تو اوسکو چاہیے کہ اپنے حال کو دیکھتا رہے
کہ جسوقت دل مین طپش اور اعضا اور قوی مین سستی پیدا ہو اور سانس حالت طبعی سے بدلجاۓ اور انزال
عادت سے دیر کر ہو اوسوقت اپنے آپ کو بچاۓ اور آرام کی فکر کرے کیونکہ اگر ایسا نکریگا اور جماع کرنے سے باز نہ آئیگا
امراض مہلک مین گرفتار ہوگا سو واجب ہی کہ جسوقت ایسی اعراض معلوم ہون جماع سے باز آئے اور اغلام
یعنی دبر مین جماع کرنا علاوہ اسکے کہ شریعت مین حرام ہے خلاف طبیعت اور باعث قطع نسل کا ہے اور دنیا
مین بھی سب کی نزدیک یہ فعل زشت ہی اور حکما کے نزدیک بھی مضر ہے اسلیے کہ اغلام محل اس کام کا نہین ہے

اور اوسمین قوت جاذبہ بھی کی نہین ہی اور جو جماع کہ بہت لاگ اور شوق سے اور زور کی حرکات سے کیا جاتا ہے جماع باہ مین ضعف لاتا ہے اور ایسا ہی حائض عورتون سے اور نابالغ اور باکرہ سے اور اون عورتون سے کہ مدت سے کسی مرد سے جدا رہیون جماع کرنا منع ہی اور بالخاصیت ضرر کرتا ہی لیکن اگر باکرہ بالغہ خوش وضع کبھی کبھی اکسیر کے برابر ہے اور احتلام بھی بہت مضر ہی اور زور کی حرکت سے اتفاق پڑنا نہایت مضر ہے کیونکہ وہ محل جماع کا نہین ہی البتہ اگر شہوت صادق او رہی بیماری سے پیدا احتلام کا اتفاق پڑی کہ جسمین حرکتین زور زور کی ہون اور بہت اتفاقات بھی ہو نقصان نہین پہنچاتا ہی

گفتار بیسوین اون بیماریون کے بیان مین ہی جو عورتون سے خصوصیت رکھتی ہین اور اس گفتار کو چار جزو مین جزو پہلا حیض کے احوال اور اوسکی کمی اور زیادتی کے بیان مین ہے اور اس جزو کے تین باب ہین باب پہلا پہلے جزو سے بیسوین گفتار کے حیض کے احوال مین ہے

جاننا چاہیے کہ حیض مدت اور کیفیت اور کمیت مین معتدل ہوتا ہے عورت کی تندرستی اور اصلاح مزاج کا باعث ہوتا ہی اور حیض معتدل وہ ہے کہ مہینے مین ایکبار پہلے حیض کو مہینے سے زائد چند روز یا زیادہ دن گذرین پندرہ یا سولہ یا سترہ تو وہ حیض طبعی اور معتدل ہوگا اور باعث بیماریون کا ہوگا پس اگر مدت حیض کی ایام طبعی سے زیادہ ہو یا سرخی عادت سے زیادہ ہو تو رنگ چہرہ کا او سیحنہ بدلجائیگا اور کثرت حیض کی نشانیان جو آیندہ مذکور ہونے والی ہین ظاہر ہونگی اور اگر مدت حیض کی ایام طبعی سے کمتر ہو یا سرخی عادت سے کم ہو یا ایکبار حیض بند ہو جائے اور کچھ نہ آئے تو وہ علتین اور آفتین جو احتباس طمث یعنی حیض بند ہونے کے باب مین مذکور ہین پیدا ہونگی اور ثابت بن قرہ کہتا ہی کہ اول وقت ظاہر ہونے حیض کے دس برس کی عمر کے بعد ہی اور آخر اوسکا چودھوین برس کے بعد ہی اور اول وقت بند ہونے حیض کا پینتیس ۳۵ برس کی بعد ہی اور آخر اوسکا ساٹھ برس کی عمر کے بعد اور حیض کے ایام کم سے کم دو دن ہین اور زیادہ سے زیادہ سات دن لیکن نماز پڑھنے یا نہ پڑھنے کے باب مین علماے شرع کی فتوی پر اعتماد کرنا چاہیے بلکہ اصحاب ابو حنیفہ کے نزدیک کم سے کم مدت حیض کی تین دن ہین اور زائد سے زائد دس دن ۱۰ اور شافعی کے نزدیک کم سے کم ایک دن ہے اور زیادہ سے زیادہ پندرہ دن ہین اور زمانہ پاکی کا اصحاب ابو حنیفہ کے نزدیک کم سے کم پندرہ دن ہین اور شافعی کے نزدیک انیس دن ہین اور حق تعالی جلشانہ نے قرآن مجید مین مدت حیض اور پاکی کی ایک مہینہ قرار دی ہے اور عادت بھی ایسی ہے کہ حیض کا زمانہ پاکی کے زمانہ سے کم ہوا کرتا ہے پس اولے یہی ہے کہ حیض کی مدت کو دس دن اور پاکی کے زمانہ کو انیس ۱۹ دن قرار دیتے ہین کیونکہ مہینہ انتیس ۲۹ دن کا اکثر ہوا کرتا ہے

باب ۲ دوسرا خون حیض بکثرت جاری ہونے کے احوال اور اسباب اور نشانیون اور معالجات کے بیان مین ہے

کثرت حیض کی یا طبیعت کی دفع سے ہوا کرتی ہے یا رحم کی بیماری یا خون کے اسباب سے لیکن

جو حیض کہ طبیعت کے دفع سے بکثرت جاری ہو سالم تر اور نیک ہے اسلیے کہ بدن فضول بد سے پاک ہوتا ہے اور جو کہ رحم کی بیماری سے
اجرای حیض ہوتا ہے اوسکی چھہ قسمین ہین ایک ضعیفی رحم کی اور ضعیفی اوسکی رگون کی ہے بسبب کسی نوع کے انواع سوء مزاج سے
دوسرے قرحہ کہ رحم کے اندر ہو تیسرے بواسیر رحم چوتھے خارش رحم پانچوین شقاق رحم چھٹے موہنہ رگون کے
کھل جانا یا ٹوٹنا یا پھٹنا کسی رگ کا ہو کسی سبب سے اندرونی یا بیرونی اسباب سے لیکن اسباب اندرونی
مانند سوء مزاج کے ہے گرم اور خشک ہو یا سرد اور خشک یا سوء مزاج تر کہ رگین اوسکی وجہ سے نرم اور آغشتہ اور نازک
ہو جائین یا دشواری بچہ پیدا ہونے کی اندرونی سبب مین سے ہے اور اسباب بیرونی سے ضربہ یا سقطہ ہے
اور کثرت اجرای حیض بلحاظ اسباب خون سے دو طرح پر ہے ایک کثرت اور قوت خون کی سے اور یہ بھی دو طرح پر ہے
ایک یہ کہ بدن بھی قوی اور خون بھی بکثرت ہو کہ قوت طبعی فزونی کو دفع کرے دوسرے یہ کہ اگرچہ خون کمیت اور کیفیت
مین اعتدال سے باہر نہوا ہو لیکن بدن ضعیف ہو اور وہ خون بقیاس اوس جسم کے بہت ہو اور اوسکی غذا سے
بچ رہے پس طبیعت دفع کرے دوسری رقت خون کی ہے اور اوسکی بھی دو قسمین ہین ایک خون گرم اور تیز اور رقیق
یعنی پتلا ہو جائے دوسری یہ کہ رطوبت مائی ہ اوسمین غالب ہو اس سبب سے خون کا قوام پتلا ہو جائے اور رگون کے موہنہ
سست ہو جائین اس ضرورت سے بہنے لگے اور جاننا چاہیے کہ جو خون کہ سیلان کرتا ہے اول پتلا اور بہت کم آتا ہے
اسلیے کہ رگون کی راستے تنگ اور باریک ہوتی ہین اور پھر جبکہ راہین کچھہ کشادہ ہوتی ہین خون زیادہ اور گاڑھا نکلتا ہے
اور چند روز اسی طور پر رہتا ہے پھر نہایت کم اور بہت پتلا آتا ہے اسلیے کہ راہین تنگ اور باریک ہو جاتی ہین بسبب
خشکی کے جو بہت خون نکلنے سے عارض ہوتی ہے اور خون کی کثرت بھی نہین رہتی اور جسقدر کہ پیدا ہوتا ہے وہ بھی
بہت کم ہوتا ہے اور جاننا چاہیے کہ افراط حیض سے اکثر بیماریان پیدا ہوتی ہین کھانا ہضم نہین ہوتا بھوک جاتی رہتی ہے
اور رنگ چہرہ کا بدلجاتا ہے اور تشنج پیدا ہوتا ہے اور دست و پاسرد ہو جاتے ہین اور کبھی استسقا کی نوبت پہونچتی ہے اور
بسبب خرچ ہونے خون کے صفرا غلبہ کرتا ہے اور صفراوی تپین پیدا کرتا ہے اسلیے کہ تری خون کی صفرا کو ہمیشہ معتدل
رکھتی ہے اور بسبب غلبہ صفرا کے قشعریرہ بھی ہوتا ہے اور بسبب خشکی اور کشیدگی اوسجگہہ کے پٹھون کے درد پشت
پیدا ہوتا ہے **نشانیان** جو خون کہ دفع طبیعت سے آتا ہے اوس سے کچھہ مضرت پیدا نہین ہوتی بلکہ بدن اوسکے
نکلجانے سے آسودہ اور سبک رہتا ہے اور قوتین جسم کی سب سالم اور معلوم کرین کہ یہ قسم اکثر امیرون ذی مقدور
عورتون کو عارض ہوتی ہے کہ وہ نفیس غذائین کھاتی رہتی ہین اور کبھی کوئی ریاضت اور مشقت اور کوئی کام
محنت کا نہین کرتی ہین پس خون زائد بکثرت اونکے جسم مین جمع ہوتا رہتا ہے کسی طرح تحلیل نہین ہوتا اور سب
نشانیان غلبہ خون کی ظاہر ہوتی ہین اور کبھی یہ علت درد کے ساتھہ ہوتی ہے اور کبھی کوئی خلط بد خون مین
ملجاتی ہے پس جسوقت معلوم کرنا چاہین کہ کون خلط غالب ہے حکم کرین کہ ایک کپڑا پاکیزہ رات کیوقت عورت

مریضہ اپنی فرج مین رکھے لیوے رات بھر رکھے رہے صبح کو نکالکر سکھائے پھر اوسکو ملاحظہ کرین اور رنگ زرد معلوم ہو
سمجھین کہ خلط صفراوی خون مین ملی ہوئی ہے اور اگر رنگ اوسکا سفیدی مائل ہو معلوم کرین کہ خلط بلغمی ہے اور جو رنگ
اوس کپڑے کا مائل بسبزی و سیاہی اور بنفشی ہو یقین کرین کہ خلط سوداوی غالب ہے اور سحنہ اور رنگ چہرہ کا اور گذشتہ
تدبیرین سب گواہی دیتی ہین اور اگر سبب اوسکا بواسیر رحم ہو یا شقاق یا خارش ہو تو نشانیان بواسیر کی ظاہر
ہونگی اور اسباب خارش کے پہلے سے واقع ہونگے اور گذشتہ تدبیرین ہر ایک پر گواہی دینگی اور بعض عورت کو خون
بواسیر رحم سے قطرہ قطرہ آیا کرتا ہے اور بعض کی بواسیر سے بہ نوبت آتا ہے نوبت حیض کے سوا اور بعض کو خون بواسیر
بنوبت نہین آتا جب جمع ہوتا ہے جب آنے لگتا ہے اور خون بواسیر سیاہ ہوتا ہے اور بواسیر رحم کا مرض درد سر
اور گرانی سر اور درد جگر اور درد طحال سے خالی نہین ہوتا لیکن جسوقت خون سیلان کرتا ہے درد جاتا رہتا ہے
اور اگر رحم کی ضعیفی اور رحم کی رگون کا موہنہ کھلنا حیض جاری ہونیکا سبب ہے تو وہ خون صاف اور بے درد آویگا
لیکن متلی اور درد سے خالی نہوگا بسبب رحم کی شرکت کہ معدہ اور دماغ سے یہ بھی سمجھ لین کہ جو خون اوردہ یعنی ساکن
رگون سے آیا کرتا ہے وہ نہایت سیاہ ہوتا ہے اور جو خون شرائین یعنی کودنے والی رگون سے آتا ہے وہ نہایت سرخ
اور گرم ہوتا ہے اور چلکتا ہے اور جو حیض کہ کثرت کا سبب ٹوٹنا یا پھٹ جانا کسی رگ کا ہو بسبب سوء مزاج سرد
اور خشک کے تو سب نشانیان اور اسباب اوسکے ظاہر ہونگے اور اگر حیض کی کثرت کا باعث زخم یا کوئی صدمہ اور بچہ
پیدا ہونے کی دشواری ہو تو اسباب اوسکے نشانیان اونکی ہین اور اگر خون کی تیزی اور گرمی اجرائے حیض کا موجب ہے
تو جلن اور حرارت بدن اور سحنہ اور رنگ چہرہ کا تغیر اور گذشتہ تدبیرین شاہد اوسکی ہین اور خون پتلا اور زرد آتا ہے
اور جلد جلد نکلتا ہے اور بدن ضعیف ہوجاتا ہے اور اگر خلط گرم سوداوی ان رگون کے موہنہ کھولڈالے اوسکی
علامت یہ ہے کہ رنگ خون کا سیاہ ہوگا اور شاید کہ تیرہ اور سبزی مائل جاری ہو اور اگر سبب اوسکا رقت اور آبناکی
خون کی ہو تو وہ خون گرم نہوگا اور رنگ سفید اور قوام رقیق ہوگا اور کبھی یہ مریضہ حاملہ عورت کی مشابہ ہوتی ہے
اور کبھی درد اس بیماری مین درد ولادت کی مانند بیقرار کردیتا ہے اور رطوبت لزج اوس خون سے جدا ہوتی ہے
اور گوشت مرض والی عورت کا نرم اور ڈھیلا ہوتا ہے علاج دفع طبیعت اگر جسم کی ضعیفی یا رگون کی ضعیفی سے
ہو کہ فضول بدن سے باہر نکلتے ہون تو اوس خون کو ہرگز نہ روکنا چاہیے مگر جب کہ حد سے گذر جائے یعنی
بہت نکل جائے اور رنگ چہرہ کا زرد ہونے لگے اور زانو سست ہوجائین اوس حالت مین جلد بند کرنا چاہیے

اور اس قسم کے علاج مین کبھی فصد کافی ہوتی ہے اور دوسرے علاج کی حاجت نہین پڑتی کیونکہ اوس سے امتلا کم ہو جاتا ہے
اور مادہ اوس جانب سے پلٹ جاتا ہے اور اگر سبب علت کا گرمی اور تیزی خون کی ہو تو اول تنقیہ صفرا کا کرنا چاہیے
مطبوخ ہلیلہ زرد اور شاہترہ سے کیونکہ ان دونون چیزون مین باوجود مسہل کی قوت کے قبض کی قوت بھی ہے پھر تسکین
حرارت کی تدبیر اور خون بند کرنے مین کوشش کرین اور بعض طبیب لکھتے ہین کہ تنقیہ کے بعد اس مریض کو اقاقیا کے جیسے
چھ گرگ کا ہو اعلی ہو دینی چاہیے اور فلونیا برگ مورد کے ساتھ دین اور ثابت بن قرہ کہتا ہے کہ تین دن ہر صبح
ایک ماشہ تین چاول دو ماشہ چھ چاول تک اجواین خراسانی شکر کو فتہ کے ساتھ دینی چاہیے اور عصارہ برگ خرفہ
اور عصارہ برگ بارتنگ کا گلنار اور گل ارمنی کے ساتھ دین یا شاخ گوزن سوختہ اوس سرکے کے ساتھ جسمین
پانی ملا ہو یا تخم خشخاش سیاہ کوفتہ شراب کے ساتھ یا اوس سرکے کے ساتھ جسمین پانی ملا ہو سود مند ہے اور معجون
اور اقراص کہربا اور اقراص شب یمانی بہت نفع بخشتی ہین **صفت معجون** جسد یہ نفع ہونگی کی جگر کو لیکر چپچیدو اور
سماق دستور کو دہو دین بعد اوسکے کہربا اور شب یمانی اور شادنج عدسی دہویا ہوا اور دم الاخوین اور گل ارمنی اور تخم خرفہ
اور گلنار فارسی سب برابر وزن کوٹ چھانکر بدستور معجون تیار کرین مقدار خوراک سات ماشہ سے ساڑھے سترہ ماشہ تک آب
پالی اور عصارہ برگ بارتنگ یا عصارہ برگ خرفہ کے ساتھ دین اور قابض دوائون کے جوشاندہ مین بٹھائین اور ضماد
قابض اور شیاف قابض استعمال کرین **صفت شیاف** سک اور ماز و اور اقاقیا اور گلنار اور جو اور جھالیہ برابر
وزن لیکر بعد تنقیہ کام مین لائین اور دوائین سرد قابض جیسے گلاب کے پھول اور مسور اور مورد تر اور برگ خشک اور اندر جو
اور سماق اور عصی الراعی اور گلنار اور جفت بلوط اور ماز و اور پوست انار اور اقاقیا جوش کرین اور اوس پانی مین بیمار کو
بٹھائین اور ان ہی دواؤن سے ضماد اور طلا کرنا اس قسم مین اور اوس قسم مین جو بدن کی ضعیفی اور رگون کی ضعیفی سے ہو فصد کے
بعد سود مند ہے اور اگر طبع خشک ہو تو شربت ورد اور شربت نیلوفر سے نرم کرنی چاہیے اور اگر نرم ہو اقراص طباشیر دینی چاہیئن
اور اس بیماری مین غذائین بھی ایسی کھلائین جو خون کو غلیظ کرین اور قابض ہون جیسے غورہ اور سماق اور زرشک اور
مسور اور فالودہ نشاستہ اور پودینہ اور قطائف کہ جسکو فارسی مین رشتہ آرد اور ہندی مین سوئین کہتے ہین اور کلیجے اور
تیتر اور چکوا اور بٹیر اور ہرن کا گوشت اور میوون مین سے بھی ترش اور انار ترش اور زعرور اور سیب سود مند ہے
اور اگر خون مین کوئی بد خلط شامل ہو اور اوسکے سبب سے حیض کثرت سے جاری ہو تو اول تنقیہ اوس خلط کا کرین اگر خلط بلغمی ہو
حب سکبینج اور حب منتین سے تنقیہ فرمائین یا ایارج کرائین اون دواؤن سے جو لزج رطوبت کو پاک کرتی ہین اور اگر خلط سوداوی ہو تو

حب صطمخیقون اور مطبوخ افتیمون کھلا پلا کر اخراج مواد کا کرین بالجملہ جو خلط کہ غالب ہو اول اوس خلط سے بدن کو پاک کرنا چاہیے
پھر دوسری تدبیرین خلط کی موافق اور مناسب حال عمل مین لانی چاہیے مین اور اگر سبب حیض کی کثرت کا زخم ہو یا پڑا تا رحم
اندر ہو یا عفونت رحم کی سبب اوسکا ہو تو علاج اوسکا مرکب دواؤن سے کرین جو قابض اور مصفی یعنی جلا دینے والی دوا ؤن سے
مرکب ہون اور ایلوا اور کندر اور دم الاخوین اور مونگہ کی جڑ اور کہربا اور زعفران اور مر اور شیاف مامیثا اور نشاستہ اور
سفیدہ کاشغری اور مسوت اور مرداسنگ اور پھٹکری سرخ اور انزروت اور توتیا اور اقلیمیا نقرہ یعنی میل چاندی گلائی
ہوئی کا یہ سب چیزین اور جو دوائین کہ مانند ان چیزون کے ہین اس قسم مین اکثر اونکی طرف احتیاج ہوا کرتی ہے مرہم بنانے
اور شیاف کرنے مین اور اگر خشک کنندہ دوائین مطلوب ہون تو کاغذ جلایا ہوا اور مازو سوختہ اور شاخ گوزن سوختہ مرکہ
مین ملا کر اون دواؤن مین شامل کرین **صفت مرہم** کہ زخم کو خشک کرتا ہے اور گوشت جماتا ہے مرداسنگ اور سفیدہ کاشغری
اور انزروت برابر وزن لیکر پیسین اور موم اور روغن گل مین گوندہکر کام مین لائین اور اگر زخم پلید ہو تو قدرے زنگار اس
مرہم مین اضافہ کرین اور جسوقت گوشت بھرنا شروع ہوے مرہم استعمال فرمائین توتیا دہویا ہوا دو جزو اقلیمیا نقرہ
اور سفیدہ کاشغری اور انزروت ہر ایک ایک جزو موم اور روغن گل مین گوندہین **صفت مرہم** دیگر ایلوا اور مر اور
کندر اور انزروت اور دم الاخوین برابر وزن لیکر پیسین اور شیاف کرین اور انڈے کی سفیدی مین گھسکر داخل فرج کرین
اور اگر پیپ کسی دور جگہ سے آتی ہو تو وہ حقنے جو آنتون کے زخم کے باب مین بیان کیے گئے ہین کام مین لائین اور وہ شیاف
جو گردہ اور مثانہ کے زخم کے باب مین لکھی ہوئی ہین استعمال فرمائین اور اگر کچہ درد اوسمین معلوم ہو تو مرہم کافوری سرد
پانی مین گھولکر حقنہ کرین اور اگر سبب حیض کی کثرت کا ناسور رحم ہو تو علاج اوسکا نہایت دشوار ہے خصوصا وہ ناسور جو
رحم کے گہراؤ مین ہون اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ اوسکی وجہ سے پیڑو کی ہڈی بوسیدہ اور خراب ہو جاتی ہے اور چھوٹے چھوٹے
سوراخ ظاہر ہوتے ہین اور چونکہ رحم پٹھون کے سبب سے دماغ کے ساتھ شرکت کلی رکھتا ہے اسلیے اکثر ایسا ہوتا ہے کہ اگر علاج
قوی کرین اختلاط عقل ظاہر ہو اور شاید کہ گویائی بھی اوسکی باطل ہو جاوے یعنی کچہ نہ بول سکے ان سب وجوہات سے اس
قسم کا علاج نہایت مشکل ہے البتہ اگر اوس سے کوئی آفت پیدا ہو تو علاج اوسکا یہ ہے کہ فصد باسلیق کھولین اور کرگاہ اور
فیلق اور ران پر حجامت کرین اور بدنکو مادہ سوداسے پاک کرین اور کبھی حب مقل اور کبھی قرص کہربا کھلائین اور گل عصارہ برگ گندنا
مین بھگا کر حل کرین اور اوس پانی سے حقنہ عمل مین لائین اور روغن گندنا اور روغن ناریل اور روغن بید انجیر مین گل بکائین اور خوب حل کرکے اوس
پانی سے حقنہ کرین **صفت روغن گندنا** عصارہ گندنائے خام جسقدر کہ چاہین لین اور چہارم وزن روغن کنجد اوسمین ملائین اور نرم

آگ پر جوش دین یہان تک کہ پانی گندنا کا جل جائے اور روغن باقی رہے یہ روغن کھانا اور طلا کرنا سب قسم کے بواسیر والونکو
سودمند ہی **صفت روغن مقل** لیوین گوگل جسقدر کہ چاہین اور شراب انگوری مین حل کرین اور تل کا تیل ملاکر آگ پر
رکھین کہ شراب جل جائی اور روغن باقی رہے نگاہ رکھین اور اگر یہ شراب جو اس دوا مین پڑے شراب مویزی ہو تو بہت بہتر ہی
اور اگر حیض کی کثرت کا سبب شقاق ہو اور وہ اکثر سوء مزاج خشک سے ہوتا ہی یا بچہ پیدا ہونے کی دشواری سے یا ازالہ بکارت
خصوصًا اگر رگین اور جھلیان دوشیزگی کی ضعیف ہون اور آلت مرد کا بہت بڑا ہونا اوسکے سبب سے جھلیان اور رگین
شق ہو جاتین اور رحم کو ایذا پہونچے اور درد غلبہ کرے اور برابر خون کثرت سے جاری ہو تو تدبیر اوس شقاق کی جو زوال
بکارت کے بعد ہو اور ہنوز زخم تازہ یعنی نیا ہو یہ ہی کہ حابس خون دوائین جلد استعمال فرمائین اور اعضاء رئیسہ کو قوت
دین اور اوس عورت کو شراب قابض مین بٹھائین یا اون پانیوں مین جسمین قابض دوائین پکائی ہون اور مازو اور شاہ بلوط
اور گلنار اور گل سرخ کے جوشاندہ سے آبدست کرین اور روغن زیتون یا روغن گل سے بہ لطف اوس جگہہ کو چکنا رکھین اور درخت
انگور کی راکھہ کپڑے پر رکھکر گدی کی طرح فرج پر باندہین اور ریشم پارہ نرم لیوین اور کسی مرہم زخم بھرنے والے مین آلودہ کرکے
فرج کے اندر رکھین اور اوس عورت سے کہین کہ کچھہ حرکت نکرے ہر وقت ساکن رہے اور اگر شقاق رحم بچہ پیدا ہونے سے یا سوء مزاج
خشک کے سبب سے عارض ہوا اور زخم پرانا پڑگیا ہو تو احوال اوسکا دو امر سے خالی ہو گا یا زخم اندر کیطرف ہو کہ نگاہ سے معلوم
نہو سکے یا باہر کیطرف ہو لیکن وہ زخم جو اندر کیطرف ہو علاج اوسکا مرہمون سے کرنا چاہیے اسطور سے کہ مرہم کی دواؤن کا شیاف
بناکر فرج کے اندر پہونچائین اور وہ شیاف جو قروح رحم کے علاج مین بیان کیے گئے ہین اور وہ شیاف
جو شقاق مقعد کے بیان مین لکھے ہوئے ہین سب اسجگہہ سودمند ہین اور کبھی کبھی قابض پانیون سے حقنہ کرتے رہین اور اگر
زخم خوب ظاہر ہو اور نگاہ سے معلوم ہو سکتا ہو تو توتیا دھویا ہوا مرغ کے انڈے کی زردی اور مرہم اسفیداج مین ملاکر
طلا کرنا کافی ہو گا اور اگر سبب حیض کی کثرت کا خارش ہو تو غور کرین کہ یہ **خارش** خلط گرم صفراوی سے ہی یا خلط سوداوی
یا خلط سوداوی گزندہ سے چنانچہ احوال ہر ایک مواد کا حیض کے رنگ سے معلوم ہو سکتا ہے علاج اوسکا یہ ہی کہ اول
فصد کرین اور موافق قوت کے خون باہر نکالین اور بدن کو اوس مواد سے جو سبب خارش کا ہو پاک کرین اور وہ
دوائین جو قوت مجامعت کو کم کرتی ہین کام مین لائین اور اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور گلاب کے پھول سرخ
اور صندل اور شیاف مامیثا اور پوست خشخاش اور مہندی سرکہ اور روغن گل مین گوندہکر مقعدہ پر طلا کرین اور اگر یہ دوائین

برگ خرفہ کی عصارہ مین ملاکر لگائین دوائی آزمودہ برگ بارتنگ اور سوکہے چہلکون سے ہٹائی ہوئی
اور پوست انار سبکو شراب قابض مین پکائین اور اوس شراب سے حقنہ کرین اور فتیل اوسکا گولہ شیاف اور ضماد
عمل مین لائین **صفت دوائی دیگر** لیوین زعفران اور کافور ہر ایک چار رتی ڈیڑھ چاول مردار سنگ ایک ماشہ
تین چاول حب الغار پونے دو ماشہ اور سبکو نرم پیسین اور روغن گل اور انڈے کی سفیدی اور شراب مین گوندہین
اور اس دوا کو فرج کے اندر رکھین اور شب یمانی اور قطران باہم گوندہکر فرج مین رکھین حرارت فرج اور مقعد کو دور
کرتی ہے اور جو کچھ آلات بول کے جرب کے باب مین بیان کیا گیا ہے اسجگہہ سودمند ہے اور اگر رحم کی رگون کے موضع
کھل جانے سے حیض بافراط جاری ہو تو اول عصی الراعی کے پانی سے یا اوس پانی سے جسمین مازو خام اور انار پوست
اور گلنار جوش کیا ہو حقنہ کرین چند بار اور اقاقیا اور لحیۃ التیس اور بالچہڑ اور عود ہندی اگر اور سماق اور مازو اور مر
اور شب یمانی لیکر بدستور شیاف عمل مین لائین اور خرما خشک اور بہی ترش اور انار پوست اور برگ زرشک
اور گلنار اور جفت بلوط اور اقاقیا اور عصارہ لحیۃ التیس اور لادن اور سوبیدار لیکر جسکو کوٹین اور سورد و مرسکے پال
یا بہی کے پانی مین گوندہکر پشت اور پیڑو اور شکم پر اوسکے رکھین اور اگر سبب اس علت کا پہٹنا کسی رگ کا ہے تو گوند
ببول کا اور گل مختوم اور گل ارمنی اور کہربا اور کندر اور مردار سنگ اور شب یمانی اور اقاقیا اور دم الاخوین لیکر
پیسین اور بارتنگ کے پانی مین گوندہکر شیاف کرین اور اوسی دوا سے ضماد بھی کرین اور اوسی سے حقنہ عمل مین لائین
اور اوسی مرہم کو فرج کے اندر رکھین اور اگر حیض کثرت کا سبب رحم کی ضعیفی ہو تو اول معلوم کرین کہ جو بیماری اور جو
سوء مزاج کہ رحم مین عارض ہوتا ہے باعث اوسکی ضعیفی کا ہوا کرتا ہے لیکن طبیبون کی اصطلاح مین ضعیف رحم اوسکو
کہتے ہین کہ استحاضہ کی طرح ہمیشہ رحم سے خون یا وہ پانی جو بجای منی عورتون کے اندام مین ہوتا ہے بہتا ہے اور اوسکے
سبب سے حمل قرار نپاتے اور یہ علت اوس عورت کو ہوتی ہے جسنے طرح طرح کی مزمن بیماریان اوٹھائی ہون اور بناوٹ
رحم کی ڈہیلی ہوگئی ہو اور اس مرض کے مشابہ دوسری علت بھی ہے کہ اسی طور سے ہموارہ وہ پانی جو بجای منی ہوتا ہے یا
رطوبت عفن بہتی ہے اوسکو سیلان رحم کہتے ہین اور سبب اس علت کا رگہای رحم کی قوت ہاضمہ کی ضعیفی اور پوشیدہ
ہونا حیض کے مواد کا ہے رگون مین اور کیفیت اوس مادہ کی کپڑے کے رنگ سے جسکو عورت ذرات کو اپنی فرج مین رکھا ہو
دریافت ہوسکتی ہے اور سبب عورتون کی منی بہنے کا مانند سبب مردون کی منی بہنے کے ہے پس جو منی کہ بعد شہوت کے
جاری ہو سبب اوسکا فم رحم کی ضعیفی اور اوعیہ منی کا استرخا یعنی منی بننے کے مقام کا ڈہیلا اور سست ہوجانا ہے اور
جو منی کہ شہوت جماع کے ساتھہ جاری ہو سبب اوسکا کثرت منی کی اور گرمی اور سوزش اوسکی ہے اور کبھی سبب اوسکا
خارش رحم ہوا کرتا ہے کہ وہ بوجہ خارش و افراط لذت سے منی جلد باہر نکلتی ہے اور سیلان رحم والی عورت کا سانس
دشواری سے چلتا ہے اور بھونک کہانی کی جاتی رہتی ہے اور رنگ چہرہ کا متغیر ہوتا ہے اور پشت چشم مین تہیج

یعنی بھبھراہٹ ظاہر ہوتی ہی اور بعضی عورت کی نہین ہوتی ہی لیکن علاج ضعیفی رحم کا یہ ہی کہ مزاج اعتدال پر لائین اور اگر
جسم مین مواد ہو تو اول بدنکو اوس ماوہ سی پاک کرین پھر قابض دوائین جو بیان کیگئین کام مین لائین اور قابض
دواؤن کے ساتھ خوشبودار دوائین ملائین جیسی بالچھڑ وغیرہ اور بسبب سیلان رحم کا اگر عفونت حیض کے مواد کی ہو تو
اول بدنکو ایارج فیقرا اور شربت افسنتین سی پاک کرین اور بدرنگ اوس کپڑے کا جسکو عورت ذرا اپنی فرج مین رکھا ہو دیکھین
پس جس خلط کا غلبہ اوسکی رنگ سی دریافت کرین بدنکو اوس خلط سی پاک کرین پھر معجون خبث الحدید یا شربت بابونہ سی اوسکی معدہ کو قوت دین
اور غذائین خشک کنندہ اور جلد ہضم ہونیوالی کھلائین جیسی تیہو اور چکور اور تیتر کا گوشت بھونا ہوا یا شوربا اوسکا جو نخود
اور دارچینی سی پکایا ہوا اور اگر حاجت پڑی تو مثانہ کو ماء الاصول اور روغن بادام تلخ سی پاک کرین اور اگر کچھ حرارت ہو
سیجون کے پانی سے پاک کرین بعد اوسکی ضمادات اور حقنی اور شیاف قابض کام مین لائین اور اگر سیلان رحم کا سبب
مانند سبب سیلان منی مردون کے ہو تو علاج اوسکا اپنے مقام پر بیان کیا گیا ہے اور اگر سبب کثرت حیض کا رقت اور
اُبنالی خون کی ہو تو اول بدن کو رطوبت سی پاک کرین اور گلقند مسہل اسباب مین بہت نافع ہی لیوین گلقند دو تولہ
تربد یعنی نسوت ساڑھی تین ماشہ سونٹھ ایک ماشہ تین چاول سبکو گوندھین یہ ایک خوراک ہی اور اگر ساڑھی چار ماشہ
تربد اور ایک ماشہ تین چاول سونٹھ اطریفل صغیر ساڑھی سترہ ماشہ مین گوندہکر کھلائین تو نہایت نافع ہوگی کبھی اسطور سی
مسہل دین اور کبھی ادرار بول کی تدبیر کرین اور کبھی قے کرائین اور ریاضت اور حمام اور پسینہ لانا اور غذائین خشک
اور جلد ہضم ہونے والی کھلانا سود مند ہی اور بعد تنقیہ کی ضمادات قابض کام مین لائین اور دونون پستانکو کھڑے کپڑے سی
ملین اور وہ ضمادات جو صاحب استسقا کو نفع بخشتی ہین استعمال اونکا اس قسم علت مین بھی نہایت سود مند ہے اور
اگر حیض کی کثرت کا سبب کسی جگہہ سی گر پڑنا یا کوئی زخم اور آسیب ہو تو اوسکے لیے اقراص کہربا دین اور حقنی اور شیاف
اور ضمادات قابض کام مین لائین صفت اون دواؤن کی جو کثرت حیض کی سب قسمون کو
نافع ہین اور ہر طرح سے حیض کو بند کرتی ہین عصارہ بارتنگ کا پینا اور کھانا نہایت مفید ہے
جالینوس کہتا ہی کہ ایک عورت کو یہ بیماری عارض ہوئی بہت بیٹھا اوسکا علاج کیا کافی نہوا آخر کار عصارہ بارتنگ کی
حقنہ کیا جلد شفا پائی بالجملہ عصارہ بہت نافع ہی اور شیر تازہ جسمین خبث الحدید پکایا ہو اور لوہے سی بجھایا ہو ہر صبح

نوتولا اقراص طباشیر کے ساتھہ کہ جسمین کافور داخل ہو سود مند ہے اور ترشی ترنج کا پانی نفع بخشتا ہے اور گوندببول کا اور
دہنیہ خشک اور تخم السی گرم پانی مین لعاب نکالکر پلائین **صفت دوای نافع** گل مختوم اور گل ارمنی اور شب یمانی
اور دم الاخوین برابر وزن سب مین سے سات ماشہ کافور چار رتی ڈیڑہ چاول لیکر شربت مورد کے ساتھہ دین **صفت**
شراب کہ خون کو روکتی ہے اور رنگ چہرہ کا صاف کرتی ہے اور معدہ کو قوت دیتی ہے خبث الحدید اور سک اور
قشار الکندر سبکو برابر وزن لیکر شراب قابض مین ترکرین سات دن تک بعد اوسکے صاف کرکے یہ شراب بیمار کو
پلائین اور اگر شراب قابض موجود نہو دانہ مویز کو کوٹین اور شراب مین ترکرکے اور چھانکر بیمار کو پلائین **صفت**
دوای دیگر جفت بلوط اور کندر اور افیون سبکو کوٹ چھانکر گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑہے تین ماشہ اور
اگر ودع سوختہ یعنی گھونگا جلایا ہوا سات ماشہ سماق کے پانی یا آش کے پانی کے ساتھہ دین نہایت نافع ہوگا **صفت**
دوای دیگر اقاقیا اور گلنار اور مازو اور سماق اور کندر برابر وزن لیکر کوٹین اور چھانکر گوندہین مقدار خوراک
پونے دو ماشہ **صفت شیاف** کاغذ جلایا ہوا اور اقاقیا اور گلنار اور مازو اور عصارہ لحیۃ التیس اور گلاب کے
پھول سرخ اور سوت اور اخروٹ سوختہ برابر وزن لیکر سبکو کوٹین اور صمغ عربی تر کیے پانی مین گوندھکر شیاف کرین
صفت شیاف دیگر اقاقیا اور کافور رامک اور لادن برابر وزن لیکر برگ تر رشک ترکے پانی یا برگ
زعرور کے پانی مین گوندہین **صفت شیاف دیگر** مر اور جفت بلوط اور گلنار اور سنگار یعنی سہاگا اور ایلیم
اور کوٹ چھانکر مورد تر کے پانی مین ملائین اور عصوفت اوسمین آلودہ کرکے فرج کے اندر رکھین **صفت شیاف**
دیگر مردار سنگ اور پھٹکری اور گلنار اور نشاستہ اور گل مختوم اور گل ارمنی اور مر سب برابر وزن لیکر برگ مورد تر
کے پانی مین گوندہین **صفت شیاف دیگر** مازو سبز اور گلنار اور افیون اور شب یمانی اور ریوند چینی
اور گلاب کے پھول سرخ اور تخم سعد اور عفص اور سماق اور عصارہ لحیۃ التیس اور دانہ خورہ اور کاغذ جلایا ہوا اور
صندل سفید اور کندر اور گل مختوم اور اقماع رمان یعنی سبز ٹوپی اناری اور شادنج اور سفال نو اور دہنیہ خشک سبکو
نرم پیسین اور سفوف برگ مورد کے پانی مین ترکرین اور اس دوا مین سے چہارم وزن اوسپر ڈالکر حکم کرین کہ عورت
اپنی فرج مین رکھی تمام رات رہنے دے **صفت شیاف دیگر** گلنار فارسی اور کاغذ جلایا ہوا اور پھٹکری
اور شب یمانی کہ یہ بھی ایک پھٹکری کی قسم سے ہے اور زیرہ سرکہ مین ترکیا ہوا اور گل ارمنی اور اقاقیا سبکو سبز
دہنیہ اور بید کے پانی مین گوندہین اور مریضہ سے کہین کہ تمام رات اس دوا کو فرج مین نگاہ رکھے **صفت حقنہ**

[illegible]

قلقطار اور اقاقیا اور قنطار الکندر ایک ایک ساڑھے چار ماشہ گل ارمنی اور گوند ببول کا اور کہربا ایک ایک ساڑھے چار ماشہ
سبکو ہم پیسیں اور بارتنگ اور برگ سورنجہ کا پانی میں یا خشخاش کے پانی میں گھول کر حقنہ کریں سود مند ہوگا باب تیسرا
پہلے جزو سے بیسویں گفتار کے حیض بند ہونے کے بیان میں ہے معلوم کریں کہ احتباس
طمث یعنی حیض بند ہونے کے اسباب بہت ہیں اور جو سبب کہ اوسی عضو سے مخصوص ہے سدہ ہے اور اسباب سدہ کے
سات طرح ہیں ایک فربہی بافراط یعنی موٹاپا حد سے زیادہ اور فربہی کی دو قسمیں ہیں ایک یہ کہ چربی بہت ہو اور اوسکی
کثرت گذرگاہوں اور رگوں کو بطریق مزاحمت دبالے دوسرے یہ کہ فربہی گوشت سے ہو اور چربی کم ہو اور جو خون کہ
پیدا ہو گوشت میں ہضم ہو جاوے اور دوسرا سبب سدہ کا لاغری بافراط ہے یعنی دبلاپن حد سے زیادہ اور سبب
لاغری کا سوء مزاج سرد سادہ یا سرد خشک یا گرم سادہ یا گرم اور خشک ہے لیکن سوء مزاج سرد سادہ ہوا جاتا ہے اور سدہ
ڈالتا ہے اور سوء مزاج سرد اور خشک گذرگاہوں اور رگوں کو تنگ اور باریک اور خشک اور بند کرتا ہے اور سوء مزاج
سادہ خون کو جلاتا ہے کہ اوسکی تری بتحلیل خرچ ہو جاتی ہے اور باقی غلیظ رہجاتا ہے اور باعث سدہ کا ہوتا ہے اور سبب
تیسرا یہ ہے کہ اگرچہ بدن دبلا ہو سوء مزاج سرد پیدا ہو کہ وہ خون حیض کو جما دیوے اور کبھی ٹھنڈا پانی بہت پینا سوء مزاج سرد کا
موجب ہوتا ہے اور یہ ایسا سبب ہے کہ حمل کو بھی باز رکھتا ہے اسلیے کہ منی کو اور اوس پانی کو جو عورتوں کے جسم میں بجاے
منی ہوتا ہے جما دیتا ہے اور سبب چوتھا یہ ہے کہ مادہ سوداوی یا بلغم لزج جسم میں جمع ہو بسبب کھانے غلیظ غذاؤں کے
اور وہ خون میں ملکر رگوں میں و تری اوحیض کی رگوں کے موضع اور گذرگاہوں کو اوسکے بند کردے اور سبب پانچواں
گوشت عروقی یعنی زائد گوشت ہے کہ قرحہ کے اندمال کے بعد اوبھر آتے یا خود اول ہی سے اوگا ہو مانند ثولول یعنی
مسون کی یا مثل ورس یا بسور کی قسمیں سے کچھ نکلتا ہو اور سبب چھٹا ورم کی سب قسمیں ہیں اور سبب ساتوان
کوئی زخم یا کوئی صدمہ ہے کہ اوسمیں پہنچا یا کسی جگہ سے گر پڑنے کا اتفاق ہوا ہو اور اوسکے باعث سے رگیں کوفتہ
اور بستہ ہو جائیں اور اسباب دیگر حیض بند ہونے کے پانچ نوع پر ہیں ایک انقلاب رحم ہے اور سبب دوسرا
رتق کی بیماری ہے کہ اوس مرض والی کو رتقا کہتے ہیں اور تفصیل اوسکی علیحدہ باب میں مذکور ہوگی اور سبب
تیسرا کثرت استفراغ کی ہے یعنی نکل جانا خون کا بافراط اور وہ دو طرح سے ہے ایک دوا کھانا اور فصد کھلوانا

[illegible]

اور پیچھے نکلواکر جونکیں لگوانا اور نکسیر جاری ہونا اور خون بواسیر وغیرہ کثرت سے آنا اور دوسرے ریاضت بہت اور
مشقت اور محنت کے کام کرنا یہانتک کہ بسبب اوسکے مادہ بہت تحلیل ہو اور سبب چوتھا کمی خون کی ہے
اور اسباب کمی خون کے دو نوع پر ہیں ایک کم طعامی ہے یا بحسب ضرورت جیسے مسافر وغیرہ کو پیش آتی ہے یا باختیار
جیسے زاہد لوگ کرتے ہیں دوسرے ضعیفی جگر کی ہے کہ خون کو کم پیدا کرے اور سبب پانچواں یہ ہے کہ اگرچہ جگر صحیح اور سالم ہو اور
کمی طعام بھی نہو لیکن قوت ہاضمہ قوی ہو کہ اوس سے طعام جلد اور بخوبی ہضم ہو وے لیکن فضلہ اوسکا خون حیض نہ بنے
بلکہ پسینہ اور میل کی راہ دفع ہوتا ہے اور مادہ بالون کا ہوا بالطریق ریاضت تحلیل قبول کرے یا بالطریق فضلہ فرداں خرچ
ہو جاوے اور جاننا چاہیے کہ حیض طبعی اور بلوغ عورتوں کا چودہ برس کی عمر کے بعد ہوتا ہے اور بعض بعض کو
اس عمر سے آگے پیچھے ہوا کرتا ہے لیکن وہ عورت جو چودہ برس کی عمر سے بہت پہلے حائض ہوتی ہے وہ ہمیشہ
نا طاقت اور بیمار رہتی ہے اور عمر بھی اوسکی زیادہ نہیں ہوتی اسلیے کہ مزاج اوسکا بہت گرم ہوتا ہے اور بسبب
گرمی مزاج کے کثرت سے اوسکو حیض جاری ہو کر کشادہ رگیں ہیں اور مثال ایسی عورت کی مانند اوس پھول کی
جو بہت جلد اور وقت سے پہلے شگفتہ ہو اور مانند اوس میوہ کے جو وقت سے پہلے پختہ ہو اور اوسکو کچھ بقا نہو اور وہ عورت کہ جسکو چودہ برس
کی عمر سے بہت پیچھے حیض شروع ہو وے ہمیشہ کسلمند اور ناتوان رہتی ہے اسلیے کہ مزاج اوسکا نہایت سرد و خشک ہے اور رگیں تنگ
اور باریک اور خون حیض بہت کم گاڑھا ہوتا ہے اور اون رگوں میں نہیں سما سکتا ہے اس سبب سے حیض کی راستو نسے شاید
بعد میں چلتا ہے اور باعث کسل و ناتوانی کا ہوتا ہے مثال اس عورت کی اوس میوہ کی مانند ہے جو بہت دیر میں پختگی پر آوے اور کچا
رہجاوے اور سبب اس بات کا کہ حیض طبعی چودہ برس کی عمر کے بعد شروع ہوتا ہے یہ ہے کہ اس عمر سے پہلے خون کامل اور پختہ نہیں ہوتا
اور جسم کے بڑھنے اور موٹا ہونے میں صرف ہوتا رہتا ہے کچھ فاضل نہیں ہوتا اسکی مثال مانند اوس درخت کی ہے کہ جسکا وقت پھولنے پھلنے کا نہ
پہونچا ہو اور چالیس برس کی عمر کے بعد حیض بند ہو جاتا ہے اسلیے کہ اس عمر کو گذر کر مزاج عورت کا بدلجاتا ہے سردی کی طرف میلان کرکر
اور جگر میں خون کم پیدا ہوتا ہے اور جو کچھ پیدا ہوتا ہے وہ بھی سردی کی طرف میلان رکھتا ہے اور ایام
حمل میں حیض بند ہو جاتا ہے کیونکہ خون حیض کا بچہ کی غذا ہوتا ہے اور دودھ پلانے کے زمانہ میں بھی حیض رک
جاتا ہے اسلیے کہ وہ خون عورت کی چھاتیوں کی طرف چڑھتا ہے اور دودھ بنتا ہے نشانیاں حیض بند ہونیکا سبب
اگر واضح ہو جیسے ورم اور دق اور ثولول اور گوشت فزونی اور ضربہ اور اسقاط کم طعامی اور فربہی اور لاغری تو سبب

نشانیان اون بیماریونکی جو اپنے اپنے مقام پر مذکور ہین ظاہر ہوتی ہین اور اگر سبب اوسکا جگر کی ضعیفی ہو نشان اوسکا امراض جگر سے تلاش کرین اور اگر سبب اوسکا مادہ غلیظ ہو جیسے بلغم لزج یا سودا نشان ہر ایک کا اکثر جگہ بیان کیا گیا ہے لیکن جاننا چاہیے کہ حیض بند ہونے سے طرح طرح کی آفتین پیدا ہوتی ہین اول رنگ چہرہ کا بدلتا ہے اور سر کی بیماریان اکثر عارض ہوتی ہین جیسے دوران سر اور درد سر اور گرانی زبان اور کبھی گرانی زبان کی اس حد کو پہونچتی ہے کہ وہ عورت بات مونھ سے نہین کہہ سکتی سبب ان سب اعراض کا چڑھنا بد بخار ونکا ہے طرف دماغ کی اور دشواری کلام کرنے کا سبب ثقیلی ہونا زبان کی عضلون کا ہے اور کبھی احتباس طمث یعنی بند ہونا حیض کا فالج کی نوبت پہونچاتا ہے اور بعض کو معدے کی بیماریون سے کوئی بیماری عارض ہوتی ہے اور قوت ہاضمہ ضعیف ہو جاتی ہے اور بھونک کھانے کی جاتی رہتی ہے اور خراب چیزون کی خواہش پیدا ہوتی ہے جیسے تلخ اور شور و تیز اور مٹی اور کوئلہ اور مانند اوسکے اور قے آیا کرتی ہے اور متلی عارض ہوتی ہے اور فم معدہ جلتا رہتا ہے اور پیاس غلبہ کرتی ہے اور بعض عورت کو کھانسی اور تنگی سانس کی اور بعضی کو دشواری پیشاب کی اور بعضی کو اعضا کی گرانی اور درد پشت اور درد کمرگاہ اور درد گردن ظاہر ہوتا ہے اور بعضی احتباس حیض والیکو محرقہ تپین عارض ہوتی ہین اور قشعریرہ ہوتا ہے اور بعضی کو جگر کی بیماریان پیدا ہوتی ہین اور انجام کو استسقا کی طرف پھرتی ہین اور بعضی عورت کو استسقا کا سبب ٹپکنا زرداب کا ہے کہ خون سے جدا ہوتا ہے اور شکم مین آکر جمع ہوتا ہے اور کبھی زرداب خون کے ساتھ تمامی اعضا مین پھیلتا ہے اور اوسکے سبب سے تمام جسم پر ورم ہو جاتا ہے علاج جس عورت کو حیض بند ہونے کا سبب فربہی افراط یا خون کی غلظت یا سردی مزاج کی ہو تو اوس بدن کو غلیظ مواد سے پاک کرنا چاہیے یا مسہل سے اور بعد تنقیہ کے کشایندہ اور گرم کنندہ دواؤن سے تکمید کرین یعنی سینکین اور خون کو حیض کے راستون کیطرف کھینچین اور طریق اوسکا تکمید کے بعد کھولنا فصد باسلیق اور صافن کا ہے اور حجامت کرنا پنڈلیون پر لیکن بعد فصد اور حجامت حیض کی نوبت سے دو دن پہلے استعمال کرین تاکہ دوا استفراغ اکٹھے ہو جائین اور یہ فصد اور حجامت اوس شخص کے حق مین جسکا بدن فربہ اور لحانی ہو نہایت مفید ہین لیکن حجامت ایک روز ایک پنڈلی پر کرین اور ایکدن دوسری پنڈلی پر اور کبھی فصد صافن کھولین اور کبھی فصد باسلیق دوسری مرتبہ دوسرے پاؤن سے اور ران کی جڑ کو شتالنگ تک مضبوط پٹیون اور پہلون سے ہر روز باندھین خصوصاً اوس ہفتہ مین جب وقت حیض کی عادت کا ہو اور دوائین کشایندہ اور لطیف کنندہ اور گرم کنندہ پلائین اور اونکے جوشاندہ مین بٹھائین اور اونھین دواؤن سے ضماد کرین اور دوائین کشایندہ اور گرم کنندہ یہ ہین قردمانا اور اجمودہ کے بیج اور رائی اور سونف رومی اور حرف اور

کلونجی اور حاشا اور زرا وند اور حیفنگ اور اسارون یعنی تگر اور ڈوقو کہ تخم گاجر جنگلی کا ہے اور وج یعنی بچھ اور جاوشیر و سکنجبین
اور اشق اور جند بیدستر اور فرفیون اور جوز اور سداب اور کالی مرچ اور زیرہ اور سعد یعنی موتھا اور مجیٹھ اور سلیخہ اور ورق
اور میعہ خشک اور فستقین اور افتیمون اور فطراسالیون اور اصل اللوف اور شگوفہ اذخر اور بالچھڑ اور راسن اور مشکطرامشیع
یہ سب دوائیں یا بعض انہیں سے جو موجود ہو کوٹیں او چھانیں اور شہد کے پانی یا مجیٹھ کو جوشاندہ کے ساتھ کھلائیں
حیض بخوبی جاری ہوگا اور جوشاندہ ابہل کا شہد کے ساتھ اور جوشاندہ پودینہ نہری کا شہد کے ساتھ اور پودینہ خشک
پیسا ہوا شہد کے ساتھ اور جوشاندہ مشکطرامشیع کا شہد کے ساتھ اور جوشاندہ لوبیاء سرخ اور جوشاندہ تخود سیاہ
اور جوشاندہ اشنان اور جوشاندہ راسن اور اسطرغار اور جوشاندہ اوسکا اور تخم مرزنجوش شہد کے ساتھ یہ سب چیزین
کشایندہ ہین اور اگر دارچینی کو مانند سرمہ کے پیسیں اور ریشم پارہ مین جو شراب انگوری سے تر کیا ہو رکھکر داخل فرج کرین
حیض جاری ہوگا لیکن اگر مریضہ کو درد سر عارض ہو اس طرح کی دوائیں استعمال فرمائیں اور بابونہ اور اذخر اور مرزنجوش
اور سلیخہ اور قسط یعنی کوٹ اور اکلیل الملک اور کرنب اور کراث یعنی گندنا اور سداب اور پودینہ اور کلونجی اور اجمودہ کے بیج
اور سعتر اور حاشا اور قردمانا یہ سب یا جو حاضر ہو لیکر آفتابہ مین پکائیں اور بیمار کو کرسی پر بٹھائیں اور ایک نلکی لیکر ایک سمت
اوسکی سر آفتابہ پر رکھیں اور دوسری سمت فرج مین ڈالین تاکہ دھواں اوسکا بخوبی پہونچے جہانتک ممکن ہو صبر کرین بہت
مفید ہوگا اگر درد سر والی عورت کے لیے یہ تدبیر مضر ہے اور اگر چاہیں کہ اوس پانی مین بیمار کو بٹھائیں روا ہے اور اگر اوسی
پارچہ کو اس پانی مین تر کرین اور فرج مین او بٹھائیں سود مند ہے اور اوسی قدر دینا نافع ہے **صفت دوای**
مرکب لوبیاء سرخ اور میتھی ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سولف رومی ساڑھے سترہ ماشہ سداب خشک ساڑھے وس ماشہ
مجیٹھ ساڑھے سترہ ماشہ سبکو اڑھائی سیر پانی مین پکائیں یہانتک کہ چھٹانک کم آدھ سیر باقی رہے صاف کرین اور
بقدر تین چھٹانک مریضہ کو پلائیں **صفت دوای دیگر** لوبیا سرخ اور کاشم ہر ایک سات ماشہ تخم ہزار اسفند
ساڑھے سترہ ماشہ اجمودہ پہاڑی دو تولہ سبکو پونے دو سیر پانی مین پکائیں کہ چھٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرین
اور ساڑھے تین ماشہ دحرنا اور سنجرنا اوسمین گھولکر دین **صفت دوای دیگر** لوبیا اور مجیٹھ ہر ایک تین تولہ دو تولہ
پکائیں اور ایک سکرچہ اس جوشاندہ سے لیکر نیم سکرچہ سداب کے پانی مین ملائیں اور ساڑھے سترہ ماشہ روغن زنبق ڈالکر دین
صفت دوای دیگر افتیمون فرفیون غاریقون دو قوا ایسون کالی مرچ تخم اجمودہ پہاڑی برابر وزن سبکو لیکر
کوٹیں اور چھانیں اور سات ماشہ اوسمین سے شراب ممزوج کے ساتھ دین اور جوز اور سداب دونون کو باہم کوٹیں اور ساڑھے
سترہ ماشہ شراب صرف کے ساتھ دین اور ساڑھے تین ماشہ ہینگ ماء العسل کے ساتھ دین اوس وقت کہ جب مریضہ
حمام کرکے باہر آئے اور پودینہ پہاڑی پیسکر سات ماشہ شراب ممزوج کے ساتھ دین اور فرفیون اور فطراسالیون
برابر کوٹ چھانکر پونے دو ماشہ اوسمین سے طبیخ اسارون مین دین اور سلیخہ اور قسط برابر وزن کوٹ چھانکر سات ماشہ شراب انگوری کے

ساتھہ دین اور سلیخہ طبیخ کو مفوح جوشاندہ مجیٹھ کے ساتھہ دین اور پوست درخت مجیٹھ تین تولہ اجمودہ کے بیج اور سوئے دیسی
ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ تخم گندر دو تولہ اجواین دیسی ساڑہے سترہ ماشہ سبکو پکائین اور جوشاندہ اوسکا چار تولہ شہد کے
ساتھہ دین اور لوبیا سرخ اور کنجد سیاہ اور مجیٹھ اور سلیخہ اور تج رات کو پانی مین ترکرین اور صبح کو وہ پانی پلائین اور کنجد
اور نخود سیاہ ایک مشت مجیٹھ اور سلیخہ اور تج ہر ایک ساڑہے دس ماشہ اور خرما چھٹانک کم آدہ سیر اور میتھی ایک کف
پکاکر پانی اوسکا چھانین اور نو تولہ اوسمین سہ بار کو دین اور تخم حنظل کو اگر آگ پر سلگائین اور دہوان اوسکا فرج مین
پہونچائین اوسی وقت حیض جاری ہوگا اور جاوشیر اور سکبینج اور قردمانا اور ہینگ ہر ایک کو تنہا آگ پر سلگانا اور
دہونی اوسکی دینا فوراً حیض کو جاری کرتی ہی اور میرے نزدیک تخم حنظل بہتر ہے اسلیے کہ اوسمین چندان بو نہین ہے
کہ درد سر پیدا کرے اور فرفیون کو پیسکر روئی مین لگاوین اور عورت سے کہین کہ اپنی فرج مین رکھی اور تھوڑی دیر رکھے رہے
حیض بخوبی آئیگا اور مرمکی اور پودینہ جنگلی ہر ایک چودہ ماشہ ابہل دو تولہ چار ماشہ سداب خشک تین تولہ مویز منقی چھہ تولہ
سبکو کوٹین اور ابہل کے پتے مین گوندہکر فرزجہ بنائین اور مریضہ سے کہین کہ اس دوا کو چند بار فرج مین اوٹھائے
خدا کے حکم سے جلد حیض آئیگا یہ فرزجہ بہت کامل ہی چنانچہ ثابت بن قرہ کہتا ہی کہ ایک عورت کو سات برس گذر گئے
تھے کہ حیض نہ ہوا تھا کسی دوا سے جاری نہ ہوتا تھا فرزجہ مذکور کو جب اوسنے استعمال کیا فضل الٰہی سے حیض اوسکا کھلگیا
اور اشنان فارسی اور عاقرقرحا اور کلونجی اور سداب تر اور فرفیون برابر وزن پیسین اور باہم گوندہکر فرزجہ بنا کر دین کہ مریضہ فرج مین
اوٹھائے اور جندبیدستر اور مشک روغن بان مین گوندہین اور ریشم پارہ اوسمین لتھیڑ کر دین کہ فرج مین رکھی اور خربق سیاہ اور حنظل کی
جڑ اور کندش برابر وزن لیکر کوٹین اور گائے کے پتہ مین گوندہین اور ریشم پارہ روغن بلسان مین تر کرکے یہ دوائین اوس ریشم پارہ پر چھڑک کر
فرج مین پہونچائین اور بورہ ارمنی اور مویز منقی اور اشنان گاوزبان ہر ایک چودہ ماشہ کلونجی ساڑہے تین ماشہ مرمکی
سات ماشہ انجیر خشک شراب مین ترکیے ہوئے دو تولہ چار ماشہ سبکو لیکر کوٹین اور باہم گوندہکر شیاف بنائین اور
جس کسی کو کہ سبب حیض نہ آنے کا لاغری اور خشکی اور تنگی اور باریکی رگون کی ہو تو خیال کرین اگر اوس عورت کو گونہ
حرارت غالب ہی تو سکنجبین سادہ اور کشکاب روغن بادام کے ساتھہ پلائین اور تری بڑہانے کی تدبیرین عمل مین لائین
اور آبزن مین بٹھائین اور روغن بنفشہ اور روغن مغز کدو اور روغن مغز بادام شیرین ملین جیسے کہ معلوم ہے اور غذا
مرغ فربہ اور بط کی چربی اور پالک اور مچھلی تازہ کھلائین اور ران کی جڑون کو قدم تک مالش کرین اور جو کچھ کہ سل کے
باب مین بیان کیا گیا ہی اسجگہہ بھی کام مین لائین اور اگر سوء مزاج سرد سے لاغری اور خشکی ہو تو اول مزاج اوسکا اعتدال کی
طرف پھیرین اون معالجات سے جو پانچوین کتاب مین دق پیرانہ کے باب مین بیان کیے گئے ہین اور ٹانگون کو
ملین ران کی جڑ سے قدم تک اور اون شیافات سے کہ مذکور ہوئی جو مناسب دریافت ہو اوسمین استعمال کرین اور
اگر حیض بند ہونے کا سبب رنج اور ریاضت ہو تو مریضہ کو آسایش دینی چاہیے اور معتدل تدبیرین عمل مین لائین

اور اگر سبب وسکا جگر کی ضعیفی اور خون کی کمی ہو تو علاج اوسکا جگر کی بیماریونمین ڈھونڈھین اور اگر سبب وسکا کم طعامی ہو تو اوسکو بتدریج اون غذاؤن کیطرف جو جلد ہضم ہون اور خون پیدا کرین لانا چاہیے اور یخنیہ مرغ نیم بریان کی زردی اور ماء اللحم اور مرغ کے گوشت کا شوربا اور انار شیرین وغیرہ کھلائین اور اگر حیض بند ہونیکا سبب گوشت زائد اور بستہ ہونا جراحت کا ہو تو بہتر یہی ہے کہ بدنکو بد خلطون سے بذریعہ فصد اور مسہل پاک کرین اور ریاضت کم کم عمل مین لائین اوسوقت کہ جب عادت زمانہ حیض آنے کی ہو اور معتدل غذائین دین اور اگر حیض کی کمی کا سبب انقلاب رحم ہو یا اختناق الرحم تو احوال اور علاج ان بیماریون کا آیندہ جو اسی گفتار مین لکھا جائیگا تلاش کرین جزو دوسرا بیسوین گفتار سے

احوال حمل کے بیانمین ہے اور اس جزو کے پندرہ باب ہین باب پہلا دوسرے جزو سے بیسوین گفتار کے اس بات کے بیانمین ہے کہ بچہ شکم مادر مین کیونکر پلتا بڑھتا ہے اور اعضا اوسکے کب تک پورے اور کامل ہوتے ہین اور جب تک رحم مین ہوتا ہے کس کس حالت مین رہتا ہے

متقدمین طبیبون مین سے جن لوگون نے کہ تشریح اعضای انسانی مین کوشش کی ہے اونھون نے اکثر بچونکو جو پیدا ہونے سے پہلے کسی وجہ سے اسقاط کے سببونمین سے رحم سے جدا ہو گئے ہین یعنی گر گئے ہین بچشم خود ملاحظہ کیا ہے اور احوال ہر ایک کا اور کیفیت مدت قیام کی رحم کے اندر بخوبی دریافت کی ہے پس جو کچھہ اون طبیبون کے مشاہدے اور تجربے سے واضح ہوا ہے یہ ہے کہ جسوقت نطفہ رحم مین جا کر ٹھہرتا ہے رحم اوسکو قبول کرتا ہے اور اوسپر مشتمل ہوتا ہے پھر نطفہ اوسجگہہ حباب کے مانند بنجاتا ہے اور سبب اوسکے حباب کے مانند ہونیکا قوت مصورہ اور روح نفسانی اور حیوانی ہے کہ جسوقت نطفہ رحم مین آنے لگتا ہے یہ قوتین حرکت مین آتی ہین اور اونکی حرکت سے ریاح نطفہ مین پیدا ہوتی ہین اور خواص اون قوتون کا یہ ہے کہ حکم خالق سے اپنے معدنکیطرف میل کرتی ہین اسلیے وہ ریاح بھی جو حباب مین ہوتی ہین وسط منی کیطرف اول رجوع کرتے ہین یہانتک کہ مقام دل کا بنتا ہے پس بعض اون ریاح سے مانند دو شاخون کے دل سے نکلتی ہین ایک اوپر کیطرف چڑھتی ہے اور ایک داہنی طرف آتی ہے اور ایک حصہ اوس رطوبت کا ہر ایک شاخ کے ساتھہ جاتا ہے پس جو اوپر کیجانب چڑھتا ہے اوس سے جگہہ دماغ کی ظاہر ہوتی ہے اور جو حصہ اوس رطوبت کا داہنی طرف آتا ہے اوس سے مایہ جگر کا بنتا ہے اور باقی رطوبت کہ ہنوز حباب کے مانند ہے موضع دل اور دماغ اور جگر سے قدرے ظاہر کیطرف میلان کرتی ہے اوس سے ناف کا مقام بنتا ہے اور اگرچہ دل اور دماغ اور جگر اول ظاہر ہوتا ہے بسبب پیدا ہونے مایہ ہر ایک کے لیکن صورت اور ہیئت ہر ایک کی ناف ظاہر ہونے کے بعد تمام اور

کامل ہوتی ہے کیونکہ غذا اوس طریق سے ہر ایک کو پہونچتی ہے اور کیفیت اس بات کی دوسری کتاب مین مفصل مذکور ہے
اور درمیان ان حرکتون اور ظاہر ہونے مقامات ان اعضا کے جو بیان کیے گئے ایک غشا یعنی جھلی پیدا ہوتی ہے کہ تمام
نطفہ پر محیط ہو جاتی ہے یعنے اوسکو ڈھک لیتی ہے تاکہ وہ اپنی جگہ پر قایم رہے اور مدد غذا کی پہونچے یہ سب حالات چھ دن
یا سات دن مین پوری ہوتی ہین اس مدت مین رحم سے کچھ مدد غذا کی اوسکو نہین پہونچتی ہے اور کچھ حاجت بھی نہین
ہوتی اور اس عرصہ کے بعد اور تین دن کی مدت مین قسمت اندامون کی اور خطوط اور نقطہ ہای سرخ ظاہر ہوتے ہین
یہ سب نو دن ہوتے ہین اور بعض کو ایک دن یا دو دن زیادہ یا کم گذرتے ہین اوسکے بعد اور چھ دن مین مادہ خونی رگون مین
دوڑنے لگتا ہے اور صورت علقہ کی ظاہر ہوتی ہے یہ سب پندرہ دن ہین اور بعض کو ایکدن یا دو دن زیادہ یا کم گذرتے
ہین پھر اوس سے پیچھے بارہ دن کی مدت مین وہ علقہ مضغہ بنتا ہے یعنے گوشت کا لوتھڑا اور اوسی زمانہ مین دل اور
دماغ اور جگر تینون متمیز ہوتے ہین یعنے فرق اونین ظاہر ہوتا ہے اور اس حال مین بھی بعضے کو دو دن یا تین دن کم بیش
کم و بیش ہوتے ہین پھر اوسکے بعد نو روز دیگر مین سر اشیف ظاہر ہوتی ہین اور ہاتھ شکم اور پہلو سے متمیز ہوتے ہین اور
خلقت تمامی اعضا کی پوری ہوتی ہے یہ سب معاملہ تمام چھتیس دن مین ختم ہوتا ہے اور بعض جنین کے حالات چالیس
دن مین اس نوبت کو پہونچتے ہین اور بعض کو تا ۴۵ پینتالیس روز بھی منقضی ہوتے ہین بو علی سینا لکھتے ہین کہ کم سے کم
مدت تمام ہونے خلقت نرینہ کی ۳۰ تیس دن ہین اور کم سے کم مدت وضع حمل کی چھ مہینے ہین اور ایک گروہ کا قول ہے کہ
کمتر مدت تمام ہونے صورت کی ۳۵ پینتیس دن ہین پس جسوقت یہ مدت مضاعف یعنی دو چند ہوتی ہے بچہ شکم مادر مین حرکت
کرتا ہے وہ ستر دن ہین اور جب یہ مدت سہ چند ہوتی ہے یعنے دو سو دس دن کہ از روی حساب سات مہینے ہوتے ہین
بچہ شکم مادر سے نکلتا ہے اور اسی طرح اگر خلقت اوسکی ۴۵ پینتالیس دن مین تمام ہو نوے دن مین حرکت کرے اور دو سو ستر دن کے
بعد یعنے پورے نو مہینے مین پیدا ہو لیکن اس امر مین تفاوت اکثر ہوا کرتا ہے چنانچہ کیفیت اوسکی دوسری کتاب مین نوین
گفتار کے دوسرے جزو سے تیسرے باب مین مفصل بیان کی گئی ہے اب معلوم کرین کہ جو عضو اول پیدا کیا گیا ہے دل ہے
اور اگرچہ بقراط سے حکایت کرتے ہین کہ وہ کہتا ہے کہ اول چشم اور دماغ مخلوق ہوا کرتا ہے اسلیے کہ چوزہ مرغ دیکھنے سے
اوسے دریافت ہوا ہے لیکن اصل بات یہ ہے کہ اول دل پیدا ہوتا ہے اور اول مخلوق ہونا اون دونون چیزون کا کسی جانور مین
پایا نہین جاتا بو علی سینا لکھتے ہین کہ اولی یہ ہے کہ ہم کہین اول جگر پیدا ہوتا ہے اسلیے کہ اول فعل ہر ایک جانور کا غذا
قبول کرتا ہے کہ اوس سے پرورش پاتا ہے اور یہ کام جگر سے خصوصیت رکھتا ہے یہ قول بھی تجربہ اور قیاس سے باطل ہے لیکن
از روی تجربہ یہ ہے کہ اگلے حکیمون نے جو اس کام مین محنت کی ہے اونکا تجربہ اس کے برخلاف ہوا ہے اور قیاس کی رو سے
یہ ہے کہ جب تک وہ عضو نہو کہ قوت حیوانی اور حرارت غریزی جس سے متعلق ہے قوت حساسہ ہرگز ظاہر نہو اور جبتک
قوت حساسہ ظاہر نہو قوت غاذیہ اور حاجتمندی طرف غذا کے پیدا نہو اور جب تک قوت غاذیہ پیدا نہو کوئی اندام

حصہ غذا کا پانے اور پرورش دشوار ہو پس معلوم ہوا کہ اول سب سے ابتدا مہا ی حیوانی محتاج اوس اندام کے ہین کہ
قوت حیوانی اور حرارت غریزی جس سے برانگیختہ ہو پھر حاجتمند اوس عضو کے ہین کہ جس سے
قوت غذا دینے کی اوٹھی اور دوسری بات یہ کہ نطفہ کو حالت تصور مین قوت غاذیہ کیطرف حاجت نہین ہی بلکہ
قوت حیوانی اور حرارت غریزی کیطرف احتیاج بہت ہی اسلیے پہلے قوام زندگانی کا ظاہر ہوتا ہی پھر غذا کیطرف حاجت
ہوتی ہی اور اگر کوئی سوال کرے کہ قوت حیوانی اور حرارت غریزی کہ قوام زندگانی کا ہی نطفہ پدر مین حاصل ہی یہ بات سچ ہے
فی الحقیقت مبدا سب قوتون کا نطفہ ہی لیکن سب قوتین بالقوہ حاصل ہین بجز قوت حیوانی کے کہ بالفعل سے ہے
در یصورت واجب ہی کہ اول قرارگاہ اور معدن اوسکا ظاہر ہوا اوسکے بعد اعضای دیگر پیدا ہون اور کب یہ بات درست ہے
کہ اوس قوت کو جس سے قوام زندگی کا ہی بیکار چھوڑین اور اول قرارگاہ اوسکی جو بالقوہ حاصل ہی پیدا کرین خصوصاً
اوس صورت مین کہ ابھی اوسکی احتیاج نہین ہی کیونکہ حاجت غذا کی طرف جب ہونی چاہیے کہ تحلیل اور مضرت اوسکی
محسوس ہو اور اوسکا بدل کہ جو تحلیل ہوا ہی حاجت ہو اور حالت تصویر مین تحلیل اور مضرت اوسکی محسوس نہین ہی اور
قوت حساسہ کو ہنوز قوت ظاہر ہونے کی نہین ہی پس درست ہوا کہ احتیاج سب سے پہلے ہر کسی کی دلکی جانب ہی نہ جگر کیطرف
اور ہمارے نزدیک بھی یہی ہے کہ جمیع اعضا سے قبل قلب مخلوق ہوا ہی کیونکہ غذا طلب کرنا اور جذب کرنا حالت تصویر
مین ممکن نہین ہی اسلیے رگین ہنوز جو محل قوت جاذبہ کا ہے پیدا نہین ہوئین اور علاوہ اسکے جب تک حرارت غریزی
دل سے اعضاے دیگر کی طرف نہین آتی رگین کشادہ نہین ہوتین اور خوف اندامون کا نہین ظاہر ہوتا اور یہ کب ہو سکتا ہے
کہ دل تو پیدا نہو اور تجاویف اعضا یعنی سوراخ اور خول اندامون کی اور راستے رگون کے کھلجائین اور قوت غاذیہ
اپنا عمل کرنے لگے اور جاننا چاہیے کہ جنین یعنے بچہ پر تین غشا یعنے جھلیان ہوا کرتی ہین ایک غشا کو مشیمہ کہتے ہین اور
دوسری کو لفافی بولتے ہین اور تیسری غشا برقیق موسوم ہی اور وہ جھلی پتلی اور ملائم نہین ہے یعنی بچہ سے چپٹی ہوتی
لیکن وہ غشا کہ جسکا نام مشیمہ ہی دو پرت رکھتی ہے اور دونون پرت پتلی پتلی ہین اور اوردہ اور شرائین اون دونون
پرتون کے بیچ مین سے اوگی ہین اور بعض جنین دیکھنے سے ایسا معلوم ہوا کہ یہ رگین جسم سے اوگی ہین اور شاخین سے ایک
کی مشیمہ مین گذر کر باہم پیوستہ ہوئی ہین غشاء جنین سے اور وہ ساتھ اوردہ کے اور شرائین کے سبب معدہ کے اور بعض جگہ ایسا معلوم ہوا
گیا ہے کہ اوردہ جگر سے بچہ کے اوگی ہین اور ناف کیطرف آئی ہین اور اوس جگہ دو شاخ ہو کر مشیمہ کیطرف گئی ہین اور رحم کی
رگون کے موہنہ سے جا ملی ہین اور حق بھی یون ہی ہے کہ اوردہ جگر سے بچہ کے اوگی ہین تا کہ غذا کو جذب کرین منفعت

مشیمہ کی پہتھی جو مذکور ہوئی اور منفعت غشاء لفافی کی یہہ ہی کہ بچہ کی ناف سی ایک سوراخ اس غشا سی پیوستہ ہے کہ
پیشاب بچہ کا مثانہ سی اس غشا پر گرتا ہی اور ناف کی راہ سی آتا ہے نہ احلیل سے کیونکہ جب تک ماں کی پیٹ مین رہتا ہی
مجری احلیل یعنی سوراخ اوسکی پیشاب کا نہایت تنگ ہوا کرتا ہی اور ایک عضلا اوسپر محیط ہوتا ہی کہ اوس راہ سی پیشاب نکلنا
بے ارادہ ممکن نہین ہوتا بخلاف راہ ناف کی کہ بالطبع پیشاب اوسمین سی آتا ہی بے ارادہ اور جو کہ منفذ ناف کا کشادہ ہی اور
سیدہا اسلیے پیشاب اوس راستہ سی باسانی دفع ہوتا ہی اگر واسطے پیشاب کی یہہ مجری ہوتا رحم مین آ کر گرتا اور تیزی کے سبب سے
ایذا پہونچاتا کیونکہ پیشاب اوسکا نہایت تیز ہوا کرتا ہے اور سب اندام نازک پس یہہ غشا خاص واسطے بول کے پیدا کی گئی ہے
اور منفعت تیسری غشا کی یہہ ہی کہ پسینہ بچہ کا اوسمین جاری ہوتا ہی اور جو کہ غذا اوس بچہ کی جو رحم مین ہی نہایت لطیف اور رقیق
ہوتی ہی کہ فضلا اوسکا پیشاب اور پسینہ کی سوا اور کچہہ نہین ہوتا اسلیے واسطے براز کے غشاء دیگر کی حاجت نہوئی اور معلوم
کرین کہ خون حیض کا حمل کے زمانہ مین تین کامون کے واسطے تین حصہ ہوتا ہی ایک حصہ غذا بچہ کی ہوتا ہے اور دوسرا حصہ
پستان مین جاتا ہی اور وہان دودہ بنتا ہی اور تیسرا حصہ فضلہ ہی کہ رحم مین رہتا ہی واسطے آسانی بچہ باہر نکلنے کے اور وقت
نفاس کے مندفع ہوتا ہی اور جاننا چاہیے کہ خلقت بچہ کی ماں باپ کی منی سی ہی لیکن بنیاد اوسکی اعضا کی بیشتر منی مادر سے ہے
اور قوت مصورہ بیشتر منی پدر مین ہی اور مثال منی مادر کی مانند شیر کے ہے اور مثال منی پدر کی مانند پنیر مایہ کی ہی کہ جسکو عربی
مین انفحہ کہتے ہین کہ جب اوسکو دودہ بہت مین ڈالتے ہین دودہ جمجاتا ہی اور جغرات بنتا ہی اسی طرح جسوقت کہ منی پدر منی مادر
مین ملتی ہی خالق کی حکم سی اندام بچہ کی اور صورت اور ہیئت اوسکی ظاہر ہوتی ہی اور جو کہ بنیاد اعضای فرزند کی اکثر منی مادر سی ہے
اس سبب سے اولاد بیشتر ماں کی مشابہ یا ماموں کی صورت ہوا کرتی ہی اور حدیث مین وارد ہی کہ واسطے اپنی نطفہ کی عورت بہتر
اعتبار کرین کہ اولاد اکثر ماں کی شکل اور ماموں کی صورت ہوا کرتی ہی کیونکہ اکثر جگہہ ایسا ہی اتفاق پڑتا ہی اور اصل یہہ ہے
کہ ماں باپ کی منی مین سی جو نہایت قوی ہو بچہ اوسی کی شکل ہوتا ہی اور حکما لکھتے ہین کہ اگر ماں باپ صحبت کی حالت مین
وقت جدا ہونی منی کی طلب فرزند مین صورت اوس شخص کی کہ جسکی مشابہ اولاد ہونی کی آرزو ہو تصور مین لائین اور اوسی کا
خیال رکھین تو ممکن ہی کہ فرزند صورت اور سیرت مین اوسی کے مشابہ ہو اور جاننا چاہیے کہ مرد کی منی کی پیدایش فضلہ ہضم
چہارم سی ہے اور قسمین ہضمون کی اور مفصل سب احوال اونکا چھٹے باب مین تیسری گفتار کی پہلی کتاب سی بیان کیا گیا ہی اور یہہ فضلہ
ہضم چہارم غذای اصلی کی ہوتا ہی کہ حصہ ہر ایک کا اوس تک پہونچتا ہی اور قریب ہے کہ مشابہ اور مانند اوس عضو کی ہو جائے پس
قوت مغیرہ اوسمین بخوبی تصرف کرتی ہی یہانتک کہ اوسکو ہر اندام کے مانند کر دیتی ہے یعنی پیوند عضو کا کرتی ہی اور یہی سبب ہے
کہ ایک پانی یکسان صورت سی طرح طرح کے اعضای اصلی جیسے دل اور دماغ اور جگر اور استخوان اور غضروف اور عصب
اور اوردہ اور شرائین کا مادہ حاصل ہوتا ہے پھر غذا سے پرورش ہوتی ہے اور بقراط لکھتا ہے کہ اصل منی کی دماغ
ہی اور منفذ یعنی راستہ اوسکے اوترنے کا دو رگین ہین جو کان کے پیچھے ہین اور یہی سبب ہے کہ جس شخص کے پس گوش کی

وہ دو رگین کاٹی جاتی ہین اولاد اوسکی ہرگز نہین ہوتی نسل بالکل منقطع ہوجاتی ہی اور جو خون کہ ان دونون رگون سے نکلتا ہی ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا دودہ مین ملا ہوا ہی وہ مادہ دماغ اور نخاع یعنی حرام مغز سے اُترتا ہی اور گردہ کی طرف آتا ہے اور گردہ سے اوعیہ منی مین پہونچتا ہی جالینوس لکھتا ہی کہ مجھکو معلوم نہین کہ کان کے پیچھے کی رگین کٹنے سے نسل منقطع ہوتی ہی یا نہین بوعلی سینا فرماتی ہین کہ ایسا معلوم ہوتا ہی کہ مادہ منی کا دماغ تنہا سے نہین ہی اکثر اعضاء رئیسہ دل اور دماغ اور جگر سے آتا ہی اور اعضاء دیگر سے بھی کچہہ بدر سبیل ترشح اوسکو پہونچتی ہی یہانتک کہ تمام و کمال اکٹھا ہوکر اوعیہ منی مین آتا ہی اور وہان پختہ ہوتا ہی اور یہی سبب ہی کہ جو بیماریان اور آفتین اعضاء پدر اور مادر مین ہوا کرتی ہین اولاد کو بھی بوراثت پہونچتی ہین

باب دوسرا دوسری جزو سی بیسوین گفتار کے حمل کے نرہنے کے بیان مین ہی کہ جسکو عربی مین عقر کہتی ہین

اسباب حمل نہ رہنے کے یا آلت مردوان مین ہوتے ہین یا مادہ مردوزن مین یا سبادی مین لیکن وہ اسباب حمل نہ رہنے کے جو آلت مرد مین ہوتے ہین تین نوع پر ہین ایک یہ کہ قضیب چھوٹا ہو کہ نطفہ جگہہ پر نہ پہونچ سکے دوسرے یہ کہ سر قضیب ٹیڑھا اور خمدار ہو یعنی جھکا ہو خصیتین کیطرف اور پشت اوسکی اوبھری ہوئی ہو کہ اوسکے سبب سے منی بچہ دان تک سیدہی نہ پہونچی تیسرے یہ کہ اوعیہ منی کا ضعیف ہوجائے اور اسباب حمل نہ رہنے کے جو عورت کی آلہ مین ہوتے ہین سات قسم پر ہین ایک یہ کہ عورت رتقا اور عقلا ہو اور معنی ان دونون الفاظ کے باب جداگانہ مین مذکور ہونگے دوسرے یہ کہ رحم مین گوشت زائد پیدا ہو یا ناصور یا پرانا زخم رحم مین پڑہی تیسرے یہ کہ کسی قسم کا ورم رحم مین عارض ہو چوتھے یہ کہ باد غلیظ رحم مین بھر جاتے پانچوین یہ کہ غلبہ فربہی کا اور کثرت چربی کی ہو چھٹے یہ کہ رحم نے کسی طرف کو میلان کیا ہو اور اوسکی سبب سے منی بچہ دان تک نہ پہونچ سکے بلکہ سیلان کرے اور پلٹ آئے ساتوین یہ کہ انواع سوء مزاج مفرد اور مرکب اور سادہ اور با مادہ سے کوئی نوع غالب ہو اور اوسکے سبب سے حمل نرہے لیکن جسوقت سوء مزاج سرد غلبہ کرتا ہی رحم کا موہنہ اور رگین اوسکی سکڑ جاتی ہین اور نطفہ اوسکے سبب سے قعر رحم مین نہین پہونچتا اور جو پہونچتا ہی بسبب تنگی رگون کے غذا اوسکی جیسا کہ چاہئے اوسکو نہین پہونچتی اور حمل تمام اور کامل نہین ہونے پاتا اور سبب اس سوء مزاج کا بہت کھانا پینا آب و طعام سرد کا ہی کہ منی کو جماتا ہی اور تباہ کرتا ہی اور سوء مزاج سرد اور تر منی کو خراب کرتا ہی جیسے زمین تر اور پانی کی کثرت تخم کو خراب کرتی ہے اور کبھی رطوبت لزج رحم مین ہوتی ہے کہ قوت ماسکہ رحم کو ضعیف کرتی ہی اور منی کو پھسلاتی ہے

[illegible]

[illegible]

اور قوت جاذبہ کو بھی ضعیف کر دیتی ہی یہانتک کہ وہ قوت منی کو جذب نہین کر سکتی اور سوء مزاج گرم منی کو جلاتا ہے
اور سوء مزاج خشک منی کی تری کو نشف کرتا ہی مانند اوس زمین کے جو ریگ ناک ہو تخم ڈالا جائے اور وہ نہ جمے اور اسباب
حمل نرہنے کے جو مادہ مین ہوتے ہین خواہ مادہ مرد مین خواہ مادہ عورت مین تو کیفیت اوسکی یہ ہی کہ مرد یا عورت سست
یا بیمار یا صاحب تخمہ یا صاحب تشنج ہو یا جماع بہت کرنے کا اتفاق پڑے پس اس گروہ کی منی تخم کے لیے لائق نہو
یا منی مرد کی عورت کی منی کو تباہ کرے یا عورت کی منی مرد کی منی کو خراب کرے اور جو فتور کہ تنہا عورت کی طرف سے ہو
کیفیت اوسکی یہ ہی کہ حیض اوسکا رکا ہوا ہو گا یا استحاضہ ہوا اور جو فساد کہ مرد کی طرف سے تنہا ہو یہ ہی کہ رگ کان کے
پیچھے کی کٹ گئی ہو جیسے بقراط کہتا ہی یا مرد کو تنہا کوئی قسم سوء مزاج کی عارض ہوا اور عورت صحیح اور سالم ہو اور اسباب حمل نرہنے کے
جو مبادی مین ہون دماغ اور معدہ اور دل اور جگر کی ضعیفی ہے اور دوسرے کہ یہ سب اسباب بھی تباہی مادہ اور
حمل نرہنے کے ہین اور علاوہ ان اسباب کے جو بیان کیے گئے اسباب دیگر جیسے ضربہ یا سقطہ یا کوئی زخم یا آسیب ہی کہ
عورت کو اتفاق پڑے یا عورت مجامعت کی بعد جلد کھڑی ہو جائے یا کسی جگہہ سے کودے یا غم یا غصہ یا خوف کرے
یا ایسی چیز کھانے کا اتفاق پڑا ہو جو حمل کو مانع ہو نشانیان چھوٹا اور خمیدہ ہونا قضیب کا اور کٹنا کان کے
پیچھے کی رگون کا اگر مانع حمل ہو تو علامت اوسکی ظاہر ہے اور نشانیان رتق اور عقل اور گوشت فزونی کی
آیندہ مذکور ہونگی اور نشانیان رحم کے ورم اور زخم کی سابق مذکور ہو چکی ہین اور ناصور رحم کی نشانیان کثرت حیض کے
باب مین بیان کی گئین ہین اور میلان رحم کی علامت یہ ہی کہ مجامعت کی وقت رحم مین درد ہو اور منی سیلان
کرے اور نشانیان سوء مزاج آلت اور مادہ کی چہرہ اور سحنہ اور نبض اور پیڑو کے بالون کی زیادتی اور کمی اور رنگ
اور بو سے معلوم ہو سکتی ہین اور اگر سوء مزاج گرم ہو منی گرم اور سوزانندہ ہوگی کہ مجری قضیب کو جلا دیگی اور زرد رنگ
ہوگی اور اگر سوء مزاج سرد ہو منی سرد اور نیلی اور گاڑھی ہوگی اور اگر سوء مزاج خشک ہو منی تھوڑی اور گاڑھی اور
چکنی ہوگی مانند صمغ عربی کے کہ بچہ دان مین منبسط ہو سکیگی اور اگر سوء مزاج گرم اور خشک ہو منی زرد اور تھوڑی اور
گاڑھی اور گندہ ہوگی اور اگر سوء مزاج سرد اور تر ہو منی بکثرت اور سفید رنگ اور پتلی اور سرد ہوگی اور اگر رحم کا مزاج
گرم ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ مجامعت کی وقت موہنہ جلنے لگتا ہی اور خون حیض تھوڑا تھوڑا آتا ہے اور اگر رحم کا مزاج
سرد ہو خون حیض سرد اور بہت اور کم رنگ ہوتا ہے اور جسوقت عورت حیض سے پاک ہونے کے بعد رحم کے
موہنہ پر کچھ رطوبت پائے تو معلوم کرنا چاہیے کہ رحم اس عورت کا لغزندہ یعنی پھسلانے والا ہے اور عورتون کی

آنکھین بھی رحم کے حالات سے خبر دیتی ہین اور تہیج یعنی بھر بھراہٹ آنکھونکی اور تیرگی رنگ کی اور سے رطوبت غلیظ سے اطلاع دیتی ہے اور طبیبون نے طرح طرح کی تدبیرین لکھی ہین کہ اون تدبیرون سے پہچان سکتے ہین کہ موجب عقر یعنی سبب حمل نرہنے کا عورت کی طرف سے ہے یا مرد کیجانب سے اون تدبیرون مین سے ایک یہ ہے کہ دونون کی منی کو الگ الگ پانی مین ڈالین جو منی پانی پر ٹھہر جائے اور تہ مین نہ بیٹھے عقر اوسکی طرف سے ہے اور دوسرا طریق یہ ہے کہ ہر ایک کا پیشاب درخت کاہو یا کدو کی جڑ مین جدا جدا ڈالین سو جسکا پیشاب اوس درخت کو خشک کردے عقر اوسکی طرف سے ہے کیونکہ سبب پانی کے اوپر منی ٹھہرنے کا خامی اوسکی ہے اور خشک کر دینا درختون کا گرمی اور جلن پیشاب کی ہے اور طریق دیگر یہ ہے کہ گیہون اور جو اور باقلا کے سات سات دانے لین اور مٹی کے برتن مین ڈالین دو برتن اسی طرح دانہای مذکور سے تیار کرکے حکم کرین کہ مرد اور عورت سات سات دن علیحدہ علیحدہ برتن مین پیشاب کیا کرین پس جسکی برتن مین دانہ نہ جمے اوسی کیطرف سے عقر تصور کرنا چاہیے لیکن یہ امتحان خاص اوس عقر کے لیے ہوتا ہے کہ منی مین اصل خلقت سے وہ خاصیت ہو جس سے پیدایش نہو سکے اور ون کا امتحان یہ نہین ہے اور بوعلی سینا فرماتے ہین کہ یہ امتحان درست نہین ہین لیکن امتحان درست یہ ہے کہ کوئی چیز خوشبودار سلگائین اور نلکی کی راہ سے دھوان اوسکا عورت کی فرج مین پہونچائین اسطور سے کہ دھوان باہر نہ نکلنے پائے پھر غور کرین اگر اوس عورت کی ناک اور منھ مین کچھ بو معلوم ہو جاننا چاہیے کہ کچھ قصور اوسکی طرف سے نہین ہے اور اگر کچھ بو نہ آئے معلوم کرنا چاہیے کہ اوسکی رگونمین سدہ ہے اور وہ ہی مانع حمل ہے کہ بچہ کی غذا کو باز رکھتا ہے علاج اگر سبب اوسکا کوتاہی قضیب ہو تو وقت مجامعت کے سرین عورت کی بلند تکیہ پر رکھین تا کہ آلت مقام مقصود تک بخوبی پہونچے پھر جب فارغ ہون تو منی نکلنے کے وقت عورت کو اپنی طرف کھینچین اور اگر سبب اوسکا کجی سر قضیب کی ہو تو چربیان اور مغز اور لعابات اور روغن ملین تا کہ اوسمین نرمی آجائے پھر آلت کو کھینچکر سیدھا کرین اور سیدھی چیز پر سیدھا باندھین تا کہ سیدھا ہو جائے اور اگر اس تدبیر سے فائدہ نہو تو جس طرف مین خم ہے وہان کی قدرے رباط مین سے کاٹ ڈالین اور کسی سیدھی چیز پر باندھ کر اوسی طرح رکھین جب تک کہ زخم اچھا ہو اور اگر سبب علت کا یہ ہو کہ رحم نے اپنی جگہ سے کسی طرف کو میلان کیا ہو تو غور کرین اگر خون کے غلبہ کی نشانیان پائین تو جس طرف کو رحم نے میل کیا ہو اوس جانب کی رگ صافن کھولین اور دونون پنڈلیون پر پچھنے مار کر سینگی لگائین پھر اگر احتیاج ہو ہفت اندام کی فصد کھولین اور بعد تنقیہ خون کے حب سکبینج دین اور اگر نشانیان خون کی ظاہر نہون اول حب سکبینج دین کہ تنقیہ بلغم کا کرے

[illegible]

ج ۲ [illegible]

اور مارالاصول ہمراہ سات ماشہ روغن بیدانجیر اور ایک ماشہ تین چاول ایارج فیقرا کے ہر صبح دیتے رہین
سات دن یا نو دن تک اور روغن بیدانجیر یعنی ارنڈ کا تیل اس طور سے تیار کرین کہ لیوین مغز تخم بیدانجیر
آدہ پاؤ کم بیر اور سونف رومی اور سونف دیسی ہر ایک ایک کف اور اوسمین ملاکر کوٹین اور تیل اوسکا نکالین
اور فلیتہ اوس تیل مین تر کرکے نیمگرم فرج کے اندر رکھین اور رحم کے باہر کی طرف ایک ضماد کرنب اور میتھی کا
باہم کوٹ چھانکر رکھین **صفت حقنہ** سودہ اور بابونہ اور مرزنجوش یعنے دونا مروا اور میتھی اور
انجیر خشک سبکو پکائین اور صاف کرین اور ایک سکرجہ روغن کنجد اوسمین ملاکر کام مین لائین اور اوس
آبزن مین جسمین میتھی اور مرزنجوش اور بابونہ اور سودہ پکایا ہو بٹھائین اور اگر مزاج نہایت سرد ہو تو فلیتہ لعقط سفید
اور روغن ناردین مین آلودہ کرکے فرج مین رکھین اور ورم اور رحم اور ناصور رحم ہر ایک کا علاج اپنے اپنے
مقام پر بیان کیا گیا ہے اور اگر سبب اوسکا ریح غلیظ ہو تو مارالاصول اور روغن بیدانجیر اور وہ ضماد اور
آبزن جو ابھی مذکور ہوئے استعمال فرمائین اور غذاؤن اور میوون بادناک سے پرہیز کرین اور باقی علاج معالجہ ریح
خصیہ اور مثانہ مین بیان کیا گیا ہے اور اگر سبب علت کا فربہی عالمہ ہو تو تدبیر لاغری کی کرین تاکہ اعتدال پر
آجائے چنانچہ آیندہ مذکور ہوگی اور اگر سبب علت کا ضعف مبادی ہو یعنے دل اور دماغ اور جگر اور معدہ
اور گردہ کی ضعیفی ہو نشانیان اور معالجات ہر ایک کی ضعیفی کے اونکے مقامات پر لکھے گئے ہین اور اگر سبب
اوسکا آلت مرد مین فتور اور مادہ کی سردی ہو علاج اوسکا گفتار گذشتہ مین ہم لکھ چکے ہین اور اگر باعث اس
علت کا عورت کا کمی آلہ اور مادہ کی سردی ہو تو غور کرین اگر بدن مین امتلا پایا جائے اول بدن کو پاک کرنا چاہیے
پھر مزاج کو معجونون سے معتدل کرین **صفت اوس تدبیر کی جو رحم کو گرم کرتی ہے** عود ہندی بخور
کرین یعنے دہونی اوسکی فرج کو دین اور بخیر کا طریق یہ ہے کہ دواؤن کو ایک برتن مین رکھکر اوسمین آگ
ڈالین اور نلکی کے وسیلہ سے رحم مین دہوان پہونچائین اور ممکن ہے کہ ایک طباق مین سوراخ کرکے
ان دواؤن پر ڈہانک دین اور عورت اپنے مقام مخصوص کو اوس سوراخ کے مقابل رکھکر اوس طباق پر
بیٹھے تاکہ دہوان اندر پہونچے اور لازم ہے کہ عورت دہونی لیتے وقت اوسی شکل پر صبر سے بیٹھی رہے جتنی دیر کہ

ج ٦

لغط ایک رطوبت ... [illegible]

ممکن ہو اور سب طرح کی خوشبوئین اوسکی ناک سی علحدہ رکھین **صفت دوا کہ رحم کو گرم اور نرم کرتی ہے** لیوین زعفران اور حماما اور بالچھڑ اور اکلیل الملک ہر ایک ایک تولہ ساذج یعنے تیزپات اور خرد ماما ہر ایک تین تولہ سبکو کوٹ کر چھانین پھر لیوین چربی بط کی اور چربی مرغ خانگی کی اور چربی بکرے کی اور موم خالص ہر ایک چھہ تولہ اور روغن ناردین نو تولہ سبکو آگ پر پگھلائین اور باون مین ڈالکر اور مرغ کے انڈے کی زردی ملاکر خوب ملین اور پیسی ہوئین دوائین اوسمین گوندہین اور پھر پیسین جب مرہم کی مانند ہوجائے نگاہ رکھین پس جسوقت حیض سے فراغت پائے حکم کرین کہ ایک کپڑا اینلا اس مرہم مین آلودہ کرکے اپنی فرج مین رکھے تین دن برابر اسی طرح یہ فرزجہ کام مین لائے **صفت دواے دیگر** مشک اور زعفران اور بالچھڑ اور مصطگی اور سلارس ہر ایک سات ماشہ ساذج ہندی یعنے تیزپات اور قردمانا ہر ایک تین تولہ چربی بط کی اور چربی مرغ خانگی کی ہر ایک چھہ تولہ روغن ناردین نو تولہ زردی مرغ کے انڈے کی ایک عدد بدستور مرہم تیار کرین اور حسب الرسم کام مین لائین **صفت دوا کہ سرد اور تر رحم کو مفید ہے** لیوین شب یمانی سات ماشہ سماق اور مرکی اور زعفران اور عود ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو کوٹ کر شہد مین گوندہین اور حیض سے پاک ہونے کے بعد تین دن فرزجہ اسکا عمل مین لائین **صفت دواے دیگر** زہرہ اسد یعنے پتہ شیر کا یا زہرہ گرگ یعنے پتہ بھیڑئے کا یا زہرہ خرگوش یا زہرہ خر یعنے پتہ گدہے کا جو میسر ہوسکے ایک ماشہ تین چاول لیکر روغن ناردین مین پیسین اور عورت سے کہین کہ حیض پاک ہونے کے بعد اس دوا کو فرج مین رکھ لیوے اور ہمیشہ فرج کو اوس پانے سے جسمین شحم حنظل جوش کیا ہو دہویا کرے **صفت دواے دیگر** لیوین دارشیشعان یعنے کا پھل اور سداب خشک اور پشم خرگوش اور سبکو کوٹ کر موم روغن مین گوندہین اور اوسکے قرص تیار کرین پس جسوقت عورت حیض سے فارغ ہو ایک قرص آگ پر رکھکر دہونی لیوے جیسے اوپر مذکور ہوا **صفت دواے دیگر** ہرتال سرخ اور جوز السرو اور سلارس اور گندہ بیروزہ اور مرکی اور حب الغار برابر وزن لیکر سلارس اور گندہ بیروزہ کو شراب مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہکر قرص بنائین اور آگ پر رکھکر نلکی کے ذریعہ سی دہوان اوسکا فرج مین لیوین **صفت حقنہ کہ سرد اور تر رحم کو نافع ہے**

[illegible]

علک سذاج نیکوفتہ سعد یعنی موتھا نیکوفتہ ہر ایک نو تولہ مرکی تین تولے لیکر سبکو سوا سیر پانی مین پکائین کہ تہائی باقی رہے صاف کرین اور تین دن اس پانی سے نیم گرم حقنہ کرین اور بول فیل یعنے ہاتھی کا پیشاب جماع کے وقت یا اوس سے پہلے تھوڑا سا پلانا بہت موثر ہے اور خاصیت عجیب رکھتا ہے اور ہاتھی دانت کا برادہ ساڑھے چار ماشہ کھلانا بہت مفید ہے اور بیسابوس کھانا آزمودہ ہے اور روغن بلسان اور روغن سوسن اور لفظ سیاہ پشم پارہ نیلگون مین آلودہ کرکے فرج مین اوٹھانا سودمند ہے اور پنیر مایۂ خرگوش کا روغن بنفشہ مین ملاکر حمول کرنا مفید ہے اور سرگین خرگوش یا پتہ ہرن کا شہد مین ملاکر فرج مین رکھنا نہایت سودمند ہے

باب ۳ تیسرا حمل کی نشانیون کے بیان مین

حمل کی نشانیان تین نوع پر ہین ایک یہ کہ عورت خود اپنے احوال سے واقف ہو اوس سے دریافت کرنا چاہیے دوسرے یہ کہ مرد احوال اوسکے سے خبردار ہو تیسرے یہ کہ طبیب اور دایہ اپنے علم سے معلوم کرسکین لیکن جو کچھ عورت خود اپنے احوال سے واقف ہوتی ہے یہ ہے کہ وقت مجامعت کے درد خفیف رحم مین محسوس ہو اور ناف تک پہونچے اسلیے کہ جسوقت حمل قرار پاتا ہے رحم کا موںھ بند ہو جاتا ہے یہان تک کہ سلائی بھی اوسمین نہین جاسکتی ہے اور جو کچھ مرد احوال اوسکے سے معلوم کرے یہ ہے کہ دخول کیوقت اوسکے رحم کے موںھ کو بند پاوے اور فرج کو تنگ اور نہایت خشک محسوس کرے اور بعد فراغت پانے کے جماع سے قضیب کو خشک اور پاکیزہ معلوم کرے اور جو کچھ طبیب اور دایہ احوال حمل سے معلوم کرے یہ ہے کہ جسوقت بچہ شکم مادر مین قرار پا گیا ہو تو سفیدی حاملہ کے آنکھ کی زرد یا نیلی ہوگی اور رنگ چہرہ کا مائل بہ تیرگی اور چھائیان موںھ پر معلوم ہونگی اسلیے کہ حیض ایسے ہنگام مین کا ہوتا ہے اور کچھ مادہ اوسکا اوپر کو چڑھتا ہے اور پستان بہت بڑی اور نیلگون ہونگی اور سر پستان نہایت سیاہ ہونگی اسلیے کہ خون حیض وہان تک پہونچتا ہے اور جی متلانا اور بُری بُری چیزون کی آرزو کرنا بھی حمل کی نشانیون سے ہے لیکن چار مہینے کے بعد یہ کیفیت جاتی رہتی ہے کیونکہ موجب ان حالات کا خون حیض ہے کہ اوپر کے جسم مین رہتا ہے پھر جب چار مہینہ گذرتے ہین اور بچہ بڑا ہو جاتا ہے وہ فضولی یعنے وہ خون حیض بچہ کی غذا کے لیے اوترتا ہے اور ہر روز خرچ ہوتا رہتا ہے اور بقراط کہتا ہے کہ اگر شک پڑے کہ عورت حاملہ ہوئی یا نہین تو اوسکا امتحان یہ ہے کہ شہد سرد پانی مین ملاکر دو تولہ سوتے وقت عورت کو پلائین اگر ناف مین مروڑا اور پیچش

پیدا ہو حاملہ ہے اور نہین تو نہین وجہ اوسکی یہ ہی کہ ماء العسل کی حرارت سے ریاح پیدا ہوتی ہین خصوصا رات کیوقت
امتلاء شکم پر پلایا جائے پس اگر حمل ہوتا ہی تو وہ ریاح آسانی سے راستہ نکلنے کا نہین پاتی اسلیئے پیچش ناف پیدا ہوتی ہی
اور دوسرا امتحان یہ ہی کہ عورت سے کہے کہ تمام دن روزہ رکھے کچھ نہ کہائے شام کو افطار سے پہلے عود یعنے اگر یا اوسکے سوا
اور کوئی چیز ایسی برتن مین جلائین کہ بو اوسکی نکلنے نپائے اور اوس برتن مین ایک ٹونٹی لگاکر اوسکا دوسرا سر فرج مین
ڈالین سو اگر اوسکی بو عورت کی ناک مین پہونچے معلوم کرین کہ حاملہ ہے اور نہین تو نہین اور لمس درست فرج مین گھسنا
اور بو اوسکی آنا یا نہ آنا حمل رہنے یا نہ رہنے پر دلالت کرتا ہے اور معلوم کرین کہ شروع حمل مین کہ ہنوز تھوڑے دن گذرے ہون
پیشاب اوس عورت کا ازرق گون ہوا کرتا ہے اور قارورہ کے درمیان مین روئی دہنی ہوئی کے مانند کوئی شے نظر آتی ہی
اور آخر حمل مین رنگ پیشاب کا سرخی مائل ہوتا ہے اور ابتدا حمل مین پیشاب حاملہ کا اگر شیشی مین ڈالکر ہلائین تیرہ
ہو جاتا ہی اور آخر حمل مین پیشاب شیشی ہلانے سے صاف نظر آتا ہے اور ضباب اوسکے اوپر معلوم ہوتا ہے اور درمیان شیشی کے
کوئی چیز دانہ کی مانند ظاہر ہوتی ہی اور ہلانے سے وہ چیز اوپر چڑہتی ہے اور نیچے اوترتی ہے **باب چوتھا دوسری خبر سے**

بیسوین گفتار کے نرینگی اور مادینگی جنین کی شناخت مین ہی یعنے اس بات کی پہچان
مین کہ بچہ جو شکم مین ہے لڑکا ہے یا لڑکی جاننا چاہی جس طور سے جناب باری عز اسمہ نے قاعدہ مقرر کیا ہی
کہ عورت اور مرد کی منی باہم ملنے سے اولاد ہوتی ہے اسی طرح تجربہ سے ایسا معلوم ہوا ہی کہ جسوقت منی مرد کی عورت کی منی پر
غالب اور قوی ہوتی ہی لڑکا پیدا ہوتا ہی خصوصا اگر حیض سے پاک ہونے کے بعد اتفاق جماع کا پڑے اور سرد شہرونمین اور
اور جاڑون کے موسم مین اور جس بدن کہ باد شمال ہو جماع کرنے سے اکثر فرزند نرینہ یعنے لڑکا پیدا ہوتا ہے اسلیئے کہ اوس ہنگام مین
حرارت اندر کیطرف میلان کرتی ہی کہ پانی رحم کا اوسکی سبب سے گرم نہایت ہوتا ہی اور گرم شہرونمین اور گرمی کے موسم
مین اور اوس دن کہ ہوای جنوبی چلے جماع کرنے سے اکثر فرزند مادینہ یعنے لڑکی پیدا ہوتی ہے اور طبیبون نے لکھا ہی کہ اگر مرد کی
منی داہنی طرف سے زیادہ آئے اور رحم مین بھی داہنی طرف جاکر پڑے فرزند نرینہ یعنے لڑکا پیدا ہوگا اور اگر منی بائین طرف سے
مرد کے آئے اور رحم بھی بائین طرف جاکر ٹھہرے فرزند مادینہ یعنے لڑکی پیدا ہوگی اور اگر منی مرد کی بائین طرف سے آئے
اور رحم مین داہنی طرف قرار پائے اوس صورت مین بھی لڑکی پیدا ہوگی لیکن خصلت مردون کی اختیار کریگی اور
اگر منی داہنی طرف سے مرد کے اوترے اور بائین طرف رحم مین جاکر ٹھہرے لڑکا پیدا ہوگا لیکن مخنث ہوگا
اور یہ بھی طبیبون نے کہا ہے کہ اگر اتفاق جماع کا اوس روز ہو جسدن عورت نے غسل حیض کیا ہو تو بحکم الٰہی لڑکا
پیدا ہوگا اور اگر پانچ دن کے بعد اتفاق پڑے تب بھی لڑکا پیدا ہوگا اور اگر پانچ دن سے آٹھ دن تک گذرین
لڑکی پیدا ہوگی اور بعد آٹھ دن کے گیارہ دن تک اگر اتفاق پڑے لڑکا ہوگا اور اوسکے مخنث ہوگا اور جاننا
چاہیے کہ جس عورت کی رحم مین فرزند نرینہ یعنے لڑکا ہوتا ہے تو اوس عورت کا رنگ خوب اور صاف معلوم ہوتا ہے

اور قارورہ رنگین ہوا کرتا ہی اور اکثر اوقات داہنین پستان بائین سے بڑی ہوتی ہے اور سر پستان سرخی مائل ہوجاتا ہے
اور اوس عورت کو لطیف چیزون کے کہانے کی خواہش ہوتی ہے اور ہمیشہ خوش اور خورم رہتی ہی اور خراب چیزونکی خواہش
اور سب اعراض بد بنسبت لڑکی کے حمل کے اسمین بہت کم ہوتے ہین اور فرزند نرینہ کی حرکت رحم کے داہنین طرف
ہوا کرتی ہے کہ اوسکی وجہ اوپر بیان ہوچکی ہے اور اول نشان حمل کا داہنین پستا مین ظاہر ہوتا ہی اور نبض اوسکی
داہنین ہاتھہ کی ممتلی اور متواتر زیادہ ہوتی ہے اور جب وہ عورت کہڑی ہوتی ہی اور قصد چلنے کا کرتی ہے اول داہان
پاؤن اوٹہاتی ہے اور جسوقت وہ بیٹہے سے کہڑے ہونے کا ارادہ کرتی ہے تو داہان ہاتھہ ٹیک کر اوٹہتی ہی
اور داہنین آنکھہ کی حرکت جلد جلد ہوتی ہے اور فرزند نرینہ یعنے لڑکا تین مہینہ کے بعد شکم مادر مین حرکت کرتا ہے
اور فرزند مادینہ یعنے لڑکی چار مہینہ کے بعد متحرک ہوتی ہے بالجملہ احوال اوس عورت کا جو فرزند مادینہ یعنے لڑکی کا
حمل رکھتی ہو فرزند نرینہ کی خاصیت سے ہر طرح برخلاف ہوتا ہے لیکن فرزند نرینہ کے حمل مین بھی ضعف اور بدحالی
اکثر ہوتی ہے جیسے فرزند مادینہ کے حمل مین ہوا کرتی ہے اور سب تدبیرون اور حیلون سے بہتر جسکے سبب سے
معلوم کرسکین کہ عورت کو حمل ہے یا نہین اور بچہ شکم کے اندر لڑکا ہے یا لڑکی یہ ہے کہ زراوند کو کوٹ کر شہد
مین ملائین اور نیلے صوف مین لگا کر نہار صبح کے وقت عورت سے کہین کہ اوسکو اپنی فرج مین رکھہ لیوے
دو پہر تک رکھے رہے اس اثنا مین اوسکو کچھہ کھانے کو ندین پس تیسرے پہر کو اگر اوسکے موںھہ مین کچھہ مزہ معلوم
ہو جاننا چاہیے کہ اوسکو حمل نہین ہے اور اگر کچھہ مزہ معلوم ہوتا ہو سمجھین کہ حاملہ ہے پھر اگر میٹھا مزہ معلوم ہو
یقین کرین کہ اسکے شکم مین لڑکا ہے اور اگر تلخ مزہ پائے جاننا چاہیے کہ شکم مین لڑکی ہے اور معلوم کرین کہ مدت
نفاس کی لڑکا ہونے کی بعد پچیس ۲۵ دن ہین تیس ۳۰ دن تک اور لڑکی کے ہونے کی بعد پینتیس ۳۵ دن ہین چالیس ۴۰
دن تک

باب پانچوان منی کے فساد کو پھیر دینے اور اصلاح پر لانے کے بیا نمین ہے کہ اوس سے فرزند نرینہ حاصل ہو

اول لوگون کے کلام پر کہ
جو کہتے ہین منی عورت کی ضعیف ہونی چاہیے تاکہ فرزند نرینہ اوس سے حاصل ہو ہرگز اعتماد نکرنا چاہیے
کیونکہ جب تک عورت کی منی بھی قوی نہو گی صورت نرینگی کی قبول نکریگی یعنی اوسمین استعداد لڑکا پیدا ہونیکی
نوگی البتہ اسقدر ضرور ہے کہ مرد کی منی عورت کی منی سے قوی تر ہونی چاہیے اب وہ تدبیرین جو مرد اور
عورت دونون کی منی کو قوی کرتی ہین بیان کیجاتی ہین معلوم کرین کہ طرح طرح کی خوشبوئین سونگھنا اور عطریات ملنا

[illegible]

اور تحفہ تحفہ غذائین کھانا منی کو طاقت بخشتا ہی لیکن کھانے اور سونگھنے سے بچنا چاہیے اور شراب مثلث جو مشک
اور زعفران اور عود خام سے بنائی ہو پلائین اور غذا بکرے کے گوشت کا شوربا یا گوشت کو فتہ یا مرغ کے انڈے
کی زردی نیم بریان اور پہاڑی بکری کا قلیہ اور دودھ چاول اور ہریسہ بز فربہ کا اور مرغ فربہ کا اور مرغ کے انڈو نکا
حلوا کھلائین اور باقی اور مناسب غذائین اور شراب اور معجونین جو اپنے اپنے مقام پر مذکور ہین کام مین لائین
اور جاڑے کے موسم مین مثرودیطوس اور دواء المسک وغیرہ دیتے رہین اور ناگوار اور غذاؤن سے پرہیز کرائین
اور ترش چیزین نہ کھانے دین اور بہت ٹھنڈا پانی پینے سے منع فرمائین لیکن اگر بہت پیاس لگے تو حاجت
کے موافق تھوڑا پانی پلائین اور چند مدت تک مجامعت کرنے سے بھی بچائین جب تک قوت غالب اور شہوت صادق
اور منی مجتمع ہو پھر امتحان منی کا کرین اور رنگ اور قوام اوسکا ملاحظہ کرین کہ معتدل ہے یا نہین اگر منی معتدل
پائین تو اوسکے بعد بھی دو تین دن صبر کرنا چاہیے تاکہ قوی زیادہ ہو اور بہت دنون تک جماع سے باز رہین کہ منی
جلجائے اور تباہ ہو جائے اور زن و مرد کو چاہیے کہ خوشدلی سے بسر کرین اور عیش و نشاط ڈھونڈہین اور رہنے کی جگہہ
اور بستر تحفہ اور پاکیزہ اور خوشبودار تلاش کرین اور اوسجگہہ خوشبو کی چیزین سلگائین مانند عود وغیرہ کے اور لباس معطر
پہنین اور خوشبوئین ملین اور جماع اوسوقت کرین کہ دونون خوش اور خورم ہون اور کوئی امر خلل انداز نہو اور لازم ہے
کہ حالت مجامعت مین منی نکلنے کے وقت خیال فرزند نرینہ کا اور تصور کسی صورت کا جو مردانہ اور قوی اور تندرست ہو
دونون شخص دل مین لائین اور جسوقت جماع کرنے کا ارادہ ہو تو اول باہم چھیڑ چھاڑ اور لگاوٹ کی باتین اور بوس و کنار
عمل مین لائین اور سر پستان اور رانون کی جڑونکو کھجلائین جسوقت دیکھین کہ عورت پر شہوت غالب ہے سُرین
اوسکے بلند تکیہ پر رکھین یہان تک کہ پشت اوسکی پست ہو جائے پھر قضیب کو فرج پر رگڑین اور جب خواہش
عورت کی زیادہ پائین زور سے دخول کرین اور منی نکلنے کے وقت عورت کو اپنی طرف کھینچین اور خوب چپائین
اور تھوڑی دیر تک اوسی حال پر رکھین اور جسوقت فم رحم کی حرکتین ساکن ہون اوسکے بعد تھوڑی دیر اوسی طرح
پڑے رہین پھر اوس سے جدا ہون اور عورت سے کہین کہ اپنی رانون کو ملائے رہے اور اوسی شکل پر تھوڑی دیر لیٹی رہے
کچھہ حرکت نکرے اوسی طور پر ایک ساعت صبر کرے پس جبکہ زن و مرد یہ سب شرطین عمل مین لائین امیدوار
رہین کہ جناب باری عز اسمہ جلد فرزند نرینہ اونکو عطا فرمائیگا باب چھٹا دوسرے جزو سے

بیسوین گفتار کے اون مردون اور عورتون کی نشانیون کے بیانمین ہی جنکے اولاد جلد جلد ہوتی ہے اور اکثر فرزند نرینہ اونسے پیدا ہوتے ہین

جاننا چاہیے کہ جس شخص کے اولاد بکثرت اور جلد جلد ہوا کرتی ہے عربی مین اوس شخص کو قبس اور عورت کو مفرط بولتے ہین ایسا مرد بزرگ اندام
اور قوی اور لاغری اور فربہی مین معتدل اور گوشت آلودہ ہوا کرتا ہے اور گوشت اوسکا سختی اور نرمی مین معتدل ہوتا ہے

بلکہ کچھ سختی کیطرف سیلان رکھتا ہے او خصیتین اوسکے اور مردون سے بڑے بڑے ہوتے ہین اور رگین اونپر ظاہر ہوتی ہین اور جماع کرنے پر نہایت حریص ہوتا ہے اور رگین اوسکی جلد سست نہین ہوتین اور وہ جلد تر اور لوگون کے بہ نسبت بالغ ہوتا ہے اور اوسکے پیڑو پر بال بکثرت جمتے ہین اور عورت بھی جسکے اولاد بہت ہوتی ہے خصوصًا وہ کہ جو اکثر فرزند نرینہ جنتی ہے معتدل اندام اور معتدل گوشت ہوا کرتی ہے اور سینہ اور چہرہ اور رنگ معتدل ہوتا ہے اور حیض اوسکا وقت معین پر بخوبی سیلان کرتا ہے اور مدت اوسکی پاکیزگی کی اکیس دن یا بائیس دن ہین اور خون اوسکے حیض کا نہایت گاڑھا اور سیاہ اور بہت پتلا اور آبناک نہین ہوتا اور معدہ اوسکا قوی ہوتا ہے کہ کھانا بخوبی ہضم کرتا ہے اور وہ عورت کسلمند اور سست نہین رہتی ہوش و حواس درست رکھتی ہے اور خوشحالی سے بسر کرتی ہے اور وقت پر بالغ ہوتی ہے بلکہ اور عورتون کے بہ نسبت بہت جلد جوان ہوتی ہے

باب ساتوان قرب ولادت کی علامات مین ہے یعنے اون نشانیونکے بیان مین جب بچہ پیدا ہونے کا وقت نزدیک پہونچے

جسوقت حاملہ عورت کی ناف اور پشت کے نیچے گرانی معلوم ہو اور رانون کی جڑون مین درد محسوس ہو اور رحم اوسکا پھول جائے اور تری ٹپکنے لگے اور رانون مین پیچ اڑ جائے اور اوسکی وجہ سے ورم کے مانند سوجھ جائین تو جاننا چاہیے کہ زمانہ وضع حمل کا یعنے وقت جننے کا نزدیک آگیا ہے

باب آٹھوان بچہ کی ضعیفی اور بدحالی کے بیان مین ہے جبکہ شکم مادر مین ہو

بچہ کی ضعیفی کی نشانیان یہ ہین کہ اوسکی مان اکثر بیمار رہے اور اوسکو استفراغات کی کثرت خصوصًا خون حیض بہت جاری ہو خلاف عادت کیونکہ بعض عورتون کو ایسی عادت ہوتی ہے کہ حمل کے زمانہ مین بسبب کثرت خون کے حیض آیا کرتا ہے پس وہ عورت کہ جسکو یہ عادت نہو یا اگر ہو لیکن اندازہ سے زیادہ خون حیض آئے جاننا چاہیے کہ بچہ ناطاقت ہے غذا نہین قبول کر سکتا ہے اور اسی طرح شروع حمل مین اگر وقت معین سے پہلے اور جلد تر پستانمین دودھ ظاہر ہو نشان بچہ کی ضعیفی کا ہے غذا نہین قبول کر سکتا ہے پس ناچار وہ مادہ اوسکی غذا کا وہان سے پلٹ کر اوپر چڑہتا ہے اور وہ دودھ بنتا ہے اور نہ حرکت کرنا بچہ کا شکم مادر مین اوس زمانہ مین کہ جب وقت حرکت کا ہو یا حرکت کرنا بچہ کا بے وقت نشان بچہ کی بدحالی کا ہے اور وہ بچہ جو مان کے پیٹ سے جدا ہو اگر گریہ نکرے اور چھینک اوسے نہ آئے اور بات نہ کھلے اور کچھ آواز نہ دیوے یا کچھ دیر تک حرکت نکرے تو وہ نشان اس بات کا سمجھنا چاہیے کہ بچہ بیمار ہے اور نہایت ناطاقت ہے بہت جلد ہلاک ہوگا

باب ۹ نوان عسر ولادت یعنی دشواری سے بچہ پیدا ہونے کے اسباب اور معالجات مین ہے

[illegible]

بدشواری بچہ پیدا ہونے کے اسباب پانچ نوع پر ہین پہلی نوع احوال مادر ہے دوسری نوع رحم اور مشیمہ کا احوال ہے
تیسری نوع احوال اون اعضا کا ہے جو گرداگرد رحم کے ہین اور اوس سے شرکت رکھتی ہین چوتھی نوع احوال بچہ کا ہے
پانچوین نوع بیرونی اسباب ہین لیکن حالات مادر جو اسباب عسر ولادت کی ہین وہ بھی پانچ طرح پر ہین ایک یہ کہ
بچہ کی مان نے اکثر بیماریان اوٹھائی ہون اور نہایت ناطاقت ہو گئی ہو اور عضلا اوسکے ضعیف ہو گئے ہون دوسری
یہ کہ زادن نخستین ہو یعنی پہلوٹھا بچہ جنے کا اتفاق پڑے کہ بسبب کبھی خبردار نہونے کے درد اور تکلیف سے نہایت خوف
کرتی ہو تیسرے یہ کہ بدن حاملہ کا گوشت اور چربی سے خوب فربہ ہو چوتھے یہ کہ وہ عورت ذی مقدور اور نہایت نازک
اندام اور نازک مزاج ہو اور درد کی تکلیف پر صابر نہو پانچوین یہ کہ حاملہ حرکت بہت کرے اور بار بار کروٹین بدلے
اور شکل تشکل لوٹے اور بچہ اسوجہ سے باآسانی نکلنے کے راستہ سے ہٹ جائے اور رحم اور مشیمہ کے حالات جو عسر
ولادت کا سبب ہین وہ بھی پانچ نوع پر ہین ایک یہ کہ رحم نہایت تنگ اور چھوٹا ہو دوسرے یہ کہ رحم خشک ہو اور
رطوبت جو بچہ کو پھسلا کر نکالدیتی ہے سوکھ جاتے تیسرے یہ کہ کسی طرح کی آفت اور کسی قسم کا ورم رحم مین عارض
ہوا ہو چوتھے یہ کہ مشیمہ غلیظ ہو یعنی وہ جھلی جو بچہ کے گرد لپٹی ہوتی ہے بہت موٹی ہو کہ بچہ نکلنے کے وقت شگافتہ نہو
پانچوین یہ کہ مشیمہ رقیق ہو یعنی وہ جھلی نہایت پتلی ہو کہ بہت جلد پھٹ جائے اور رطوبت پھسلانے والی اول ہی
بہ جائے کچھ مادہ لغزانندہ باقی نرہے کہ جسکے سبب سے بچہ پھسلکر نکل سکے اور اعضای حوالی رحم کے حالات جو عسر ولادت کا
سبب ہین دو نوع پر ہین ایک یہ کہ مثانہ مین یا مستقیم آنت مین کسی قسم کا ورم ہو دوسرے یہ کہ پیشاب حاملہ کا بند
ہو گیا ہو اور مثانہ بھر گیا ہو کہ اوسکے سبب سے بچہ کی جگہہ تنگ ہو جائے اور حرکتین اوسپر دشوار ہون یا طبع خشک ہو
اور ثفل مستقیم آنت مین اڑ جائے اور بچہ کو زحمت پھونچائے اور بچہ کے حالات جو عسر ولادت کا سبب ہین سات
نوع پر ہین ایک یہ کہ بچہ بزرگ اندام ہو یا سر بچہ کا بڑا ہو دوسرے یہ کہ بچہ بہت چھوٹا ہو کہ نیچے اوترنے کے لیے گرانی نکرے
تیسرے یہ کہ بچہ مادینہ یعنی لڑکی ہو کیونکہ لڑکا جننے کے بہ نسبت لڑکی جننا نہایت دشوار ہوتا ہے اسلیے کہ حرکتین اوسکی
ضعیف ہوتی ہین چوتھے یہ کہ کئی بچہ رحم مین ہون کہ ہر ایک کو مجال حرکت کی نہو اور باہم زحمت پڑے یعنی ایک دوسرے کو
دباوے اور ناطاقتی کے سبب باہر نکلنا دشوار ہو اور اکثر ایسا اتفاق پڑا ہے کہ ایک عورت نے پانچ بچے جنے ہین اور کبھی پانچ
سے بھی زیادہ بہت بچہ ایک تھیلی مین رحم کے اندر سے نکلتے ہین پانچوین یہ کہ بچہ بیمار اور نہایت ضعیف ہو یا مردہ ہو کہ
اوسمین کچھہ قوت باہر نکلنے کی نرہے چھٹے یہ کہ بچہ شکل طبعی کے برخلاف پڑے کہ اوسکے سبب سے بدشواری بچہ باہر آئے چنانچہ

اول پاؤن باہر نکلے یا کروٹ سے ہوگیا ہو یا اگر دن ٹیڑہا ہو سا تو ین یہ کہ بچہ از وقت معین سے پہلے قصد باہر نکلنے کا کیا ہو اور
اگرچہ قوی ہو لیکن بالقیاس اوسوقت کے قوت اوسمین تمام اور کمال نہو اور عسر ولادت کا اسباب بیرونی چار نوع پر ہین
پہلی نوع سردی شدید اور ہواے شمالی ہے کہ رحم پر اثر کرے پس اوسکے سبب سے رحم اور گذرگاہین اوسکی اینٹھ جائین اور باہم
مل جائین اور کبھی یہ سبب ایسا قوی ہوتا ہے کہ شکم کے عضلون کے پوست کو پہاڑتا ہے اور رحم کو شق کرتا ہے اور نوع دوم
گرمی شدید ہے کہ قوتون کو ضعیف کرتی ہے اور نوع تیسری یہ کہ رنج یا کسی طرح کا غم اوس عورت کو پہونچا ہو اور سب قوتین اوسکی
ناطاقت ہوگئی ہون خصوصاً قوت دافعہ نہایت ضعیف ہوجاے کہ بچہ کو باہر نکالنے پر قادر نہو اور نوع چوتھی یہ کہ
عطریات کا استعمال اکثر رہا ہو کہ اوسکے سبب سے رحم ہمیشہ اوپر کی طرف کھنچ جاتا ہے بسبب مشارکت رحم کے دماغ سے
پس اسوجہ سے لازم ہے کہ جننے کے وقت حاملہ عورت کو خوشبوؤن سے بچائین مگر جبکہ غشی عارض ہو بضرورت قوت کو نگاہ
رکھنا چاہیے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ درد اور جننے کی تکلیف سے سینہ اور پھیپھڑے پر صدمہ پہونچے اور کوئی رگ ٹوٹ جاے اور اوسکے
سبب سے خون حلق سے جاری ہو اور کھانسی اور سل کی بیماری پیدا ہو اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جبکہ ہوا سرد پٹھون پر پہونچے تو لزے کی
بیماری عارض ہو علاج معالجہ کلی عسر ولادت کا جس سبب سے کہ ہو یہ ہے کہ حاملہ کو میتھی اور خبازی اور السی کے جوشاندہ
مین بٹھائین اور تل کا تیل نیم گرم اوسکے پیڑو اور پشت رانون کی جڑون پر ملین یا روغن سوے اور روغن بابونہ پشت
اور پیڑو پر چپڑین اور خوب نیچے تک ملین اور میتھی اور کرنب اور السی کے جوشاندہ مین بٹھائین اسطور سے کہ ناف تک غرق رہے
پھر حکم کرین کہ وہ چند قدم ٹہلے پھر اوکڑون زمین پر بیٹھے اور جلد کھڑی ہوجاے اور پھر بیٹھے اور پھر کھڑی ہو اسیطرح کئی دفعہ جلد جلد اوٹھے
بیٹھے اور سانس خوب روکے اور نیچے کیطرف قوت کرے جیسے کسی کو قبض شکم ہوتا ہے اور براز خشک اور وہ واسطے نکلنے اوسکے
بہت زور اور نہایت قوت کرتا ہے اور اس قوت کو طبیب لوگ تزحیر کہتے ہین اور ہندی مین کونتھنا بولتے ہین اور یہ بھی
لازم ہے کہ اوس عورت کو کالی مرچ اور کندش کہ ایک قسم نکچھکنی کی ہے اور عطر نیتا غیرہ سونگھائین کہ چھینک لاوے اور لعاب
السی کا رحم مین ٹپکائین اور موم روغن اور بط کی چربی اور مرغ کی چربی لعاب السی مین ملا کر فم رحم پر طلا کرین اور شوربا
چرب مرغ یا بط کی چربی کا پلائین اور ڈیڑہ تولہ املتاس کے چھلکے کوٹ کر چھان کر طلاب یا شوربا مرغ کے ساتھ دین کہ وہ جلد
نوش کرے تو فوراً بچہ پیدا ہوگا اور دارچینی اور ہینگ اور جند بیدستر اور شکر [illegible] جو کچھ مادر طفل کے مزاج کے موافق ہو جوش
کرکے پلائین پیدایش آسان ہوگی اور میتھی کا جوشاندہ روغن بادام کے ساتھ دین یا لعاب السی کے ساتھ بچہ جلد

پیدا ہوگا **صفت حب** کہ بچہ کو بآسانی باہر نکالتی ہے اور اسی غرض سے کہ لیے ترتیب دی گئی ہے لیوین وابچینی و
ابہل یعنی ہوبیر ہرایک تین تولہ سلیخہ دو تولہ اور خرفہ اور مرمکی اور زراوند مدحرج اور قسط تلخ ہرایک ساڑہے سترہ ماشہ سلارس
اور افیون ہرایک سات ماشہ مشک پونے دو ماشہ سبکو کوٹ کر گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑہے سترہ ماشہ پُرانی
شراب دو تولہ کے ساتھہ کھلائین بوعلی سینا فرماتے ہین کہ میرے نزدیک بہتر یہ ہے کہ وزن افیون کا ساڑہے تین ماشہ کرین
صفت حب دیگر ابہل تین تولہ سداب خشک ساڑہے سترہ ماشہ تخم ہزار اسفند چودہ ماشہ شبت اور وشق اور
جُندبیدستر ہرایک ساڑہے دس ماشہ بدستور گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑہے تیرہ ماشہ جوشاندہ ابہل اور مشکطرامشیع
اور جُندبیدستر یا جوشاندہ لوبیای سرخ یا عصارہ سداب تر کے ساتھہ کھلائین **صفت حب دیگر** ابہل سات ماشہ
ہینگ پونے دو ماشہ اشق پونے دو ماشہ جُندبیدستر پونے دو ماشہ یہ سب ایک خوراک ہے **صفت حب دیگر** ابہل
اور گوگل اور مرمکی سبکو برابر وزن لیکر گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ بچہ مردہ کو باہر نکالتی ہے
اور دشواری ولادت کو آسان کرتی ہے **صفت معجون** طبیب دعوی کرتے ہین کہ اس گولی کے برابر کوئی شے
سریع النفع نہین ہے مرمکی اور جُندبیدستر اور سلارس ہرایک ساڑہے چار ماشہ دارچینی سوا دو ماشہ ابہل سوا دو ماشہ
سبکو لیکر کوٹین اور شہد مین گوندہین مقدار خوراک نو ماشہ ماءالعسل یا پرانی شراب کے ساتھہ دین **صفت معجون دیگر**
برگ سداب خشک چھہ تولہ جُندبیدستر اور فودنج اور مشکطرامشیع ہرایک تین تولہ سبکو کوٹ چھانکر شیرہ انجیر مین گوندہین
اور اگر انجیر تر میسر نہو انجیر باغی خشک جوش کرین اور خوب نچوڑین اور صاف کرین اور پانی اوسکا قوام دیکر دوائین اوسمین
گوندہین مقدار خوراک ایک جوز صبح اور شام اوس عورت کو جسکو نہایت سختی جننے کی ہو کھلائین **صفت ضماد**
لیوین تخم السی اور خوب کوٹکر ماءالعسل اور تل کے تیل مین پکائین اور اوسکے پیڑو پر اور تہیگاہ پر لیپ کرین اور شحم حنظل
کو پکاکر اور سداب تر کا عصارہ باہم ملاکر پیڑو اور ناف پر لگائین اور صوف عصارہ سداب تر اور جوشاندہ حنظل مین
تر کرکے فرج مین رکھین اور زراوند طویل پیسکر اور صوف مین رکھکر داخل فرج کرین **صفت شیاف**
خربق سیاہ اور جاوشیر اور پتہ بیل کا برابر وزن لیکر شیاف کرین زندہ اور مردہ بچہ کو جلد باہر نکالتا ہے **صفت بخور**
گندہک زرد اور مرمکی اور جاوشیر اور گندہ بیروزہ لیکر بیل کے پتہ مین گوندہین اور آگ پر ڈالکر نلکی کے وسیلہ سے
دہونی لیوین اور مرمکی تنہا کی دہونی اور جاوشیر تنہا کی دہونی اور باز کی بیچال اور کبوتر کی بیٹ تنہا کی دہونی اگر
فرج مین پہونچائین فوراً بچہ باہر نکلیگا اور سلخ الحیہ یعنے سانپ کی کینچلی کا فرج کے نیچے دہوان کرنا بچہ کے نکالنے مین

[illegible]

مجرب ہی مگر استعمال اوسکا مناسب نہین ہی اسواسطے کہ کبھی اوسکی ردارت سی بچہ ہلاک ہوجاتا ہی اور وہ چیزین جو عسر
ولادت کو بالخاصیت مفید ہین یہ ہین سنگ مقناطیس اگر عورت بائین ہاتھہ مین لیوے
دشواری جننے کی اوسپر آسان ہوگی اور بدبنی موتنگے کی جڑ داہنے گھٹنے پر باندہنا مفید ہے اور گدہے کے سم کی طلا
کرنا اور گدہے کے سم کی دہونی یا گھوڑے کے سُم کی دہونی یا شور مچھلی کی آنکھہ کی دہونی فرج کو دینا نہایت نافع ہی
جلد بچہ باہر نکالتی ہے اور دارچینی کا کھانا پیدایش کو آسان کرتا ہے اور مینگ جندبیدستر مین دینا بہت موثر ہی اور ہمیشہ
خوشبو سونگھنے سے حوامل کو منع کرین خصوصاً وضع حمل کیوقت کیونکہ خوشبو سونگھنا پیدایش کو دشوار کرتا ہی اور خاص
علاج ہر ایک نوع کا یہ ہی کہ اگر سبب جننے کی دشواری کا ضعیفی اور بیماری مادر ہو تو اوسکی قوت کو ماء اللحم اور مرغ کے
انڈہی کی زردی نیم بریان اور شوربای مرغ فربہ سے نگاہ رکھین اور وہ روغن جو اوپر مذکور ہوئی بدستور ملین اور جو کچھہ
معالجہ کلی مین بیان کیا گیا ہے حسب حاجت کام مین لائین اور اگر پہلون کا حمل ہو اور عورت جننے کی تکلیف اور درد سے
بہت ڈرتی ہو تو لازم ہے کہ عورات دیگر اوسکی تسلی اور تشفی کرین اور دلاسا دیکر اوسکی دلکو مضبوط کرین اور موم روغن
ملین اور اگر دشواری کا سبب فربہی حاملہ ہو تو اوسکو اوندہا لٹائین اور اوسکے شکم اور سینہ کو تکیہ پر رکھین اور دونون
زانو فراہم کرین یہانتک کہ سر بچہ کا فم رحم تک آتے اوسوقت فم رحم کو موم روغن سی چرب کرین اور چھینک لانی کی دوائین
سونگھائین تا کہ بچہ چھینک کی قوت سی اپنی جگہہ سے حرکت کرے اور بآسانی باہر آئے اور اگر حاملہ اہل تنعم سے ہو اور نازک
اندام تو علاج اوسکا اوس علاج سے نزدیک ہی جو پہلون کے حمل مین دشواری ولادت کی وقت عمل مین آتا ہے
اور اگر رحم مین ورم یا کوئی آفت عسر ولادت کا سبب ہو تو معالجات ہر ایک کے جو سابق مذکور ہو چکے ہین اونمین سے
جو کچھہ ممکن ہو کام مین لائین اور اگر بچہ پیدا ہونے کی دشواری کا سبب چھوٹا ہونا رحم کا یا خشکی اور تنگی اوسکی ہو تو
موم روغن اور بط کی چربی اور مرغ خانگی فربہ کی چربی اور روغن شبت استعمال فرمائین اور حاملہ کو اوس آبزن مین بٹھائین
جسمین سویا اور میتھی اور کرنب اور تخم السی پکائی ہو اور چھینک لانے کی تدبیر کرین اور اگر موٹا ہونا مشیمہ کا دشواری ولادت
باعث ہو تو دائی کو چاہیی کہ مشیمہ کو بائین ہاتھہ سی کھینچے اور تل کا تیل یا السی کا لعاب رحم کے اندر ڈالے اور داہنے
ہاتھہ کے ناخن سی یا تیز استرہ سی وہ مشیمہ چیر ڈالے لیکن اسکام کے لیے ہوشیار دائی چاہیی کہ مشیمہ کاٹنے کے وقت حاملہ اور
بچہ کو ایذا نہ پہونچے اور اگر سبب اوسکا پتلا ہونا مشیمہ کا ہو کہ بچہ نکلنے سے پہلے جلد پھٹ گیا ہو اور رطوبت پھسلانی والی

[illegible]

پہلاہی سے خارج ہو گئی ہو تو علاج اوسکا رحم کی خشکی کے علاج سے جو سابق بیان کیا گیا ہی بہت نزدیک ہی اور اگر مثانہ اور مستقیم آنت کا ورم مزاحمت کری اور عسر ولادت کا باعث ہو تو وہ ہی علاج جو اپنے اپنے مقام پر مذکور ہو چکے ہین حسب حاجت اسجگہ بھی عمل مین لائین اور لعابات مزلقہ اور روغن اور اشیاء لغزندہ یعنی پھسلانے والی چیزین استعمال کرین اور چھینک لانے کی تدبیر کرین اور اگر احتباس بول یعنی پیشاب بند ہونا یا خشکی طبع دشواری پیدایش کا سبب ہو تو طبع کو حقنو لنسے نرم کرین اور مرغ کا شوربا جسمین نخود اور شبت اور سونف و بسفایج اور بسفائج نیم کوفتہ اور مغز تخم قرطم یعنی کسوم کے بیج پکائے ہون اوس عورت کو پلائین اور جو شاندہ میتھی اور خرما اور روغن بادام دیوین اور پیشاب کھلنے کے لیے روغن شبت پیڑو پر ملین اور پیشاب جاری کرنیوالی دوائین برابر استعمال کرین تاکہ مثانہ خالی ہو اور اگر عسر ولادت کا سبب یہ ہو کہ بچہ کسی ناطبعی شکل پر پڑا ہو تو ایسا حیلہ کرین کہ وہ شکل طبعی پر آجائے اور طریق اوسکا یہ ہی کہ بچہ کو آگے پیچھے سے پلٹائین اور دستکاری سے درست کرین مثلاً اگر پاؤن بچہ کے باہر نکل آئے ہون اونکو پیچھے کیطرف ہاتھ سے ہٹائین اور اوسکی مان کو اوندھا لٹائین جیسے فربہ حاملہ کو لٹاتے ہین یہانتک کہ سر بچہ کا بچہ کیطرف پلٹ آئے اور اگر یہ حیلہ ممکن نہو تو اسکے سوا اور کوئی چارہ نہین کہ جیسے مردہ بچہ کے اعضا جدا کیئے جاتے ہین اس بچے کے اندام بھی کاٹ کاٹ کر نکالین اور اگر موٹا اور بزرگ اندام ہونا بچہ کا عسر ولادت کا موجب ہو تو چرب غذائین اوسکی مان کو کھلائین اور روغن مناسب ملین اور چھینک لانے کی تدبیر کرین اور خرما اور میتھی اور روغن بادام کا جوشاندہ پلائین اور اگر بچہ حد سے زیادہ موٹا ہو یا سر اوسکا بہت بڑا ہو یا دو سر رکھتا ہو یا عجیب الخلقت ہو تو علاج اوسکا کچھ نہین ہے بجز دعا اور صدقہ کے اور بجز اس امر کے کہ اعضا بچے کے اوسکی کاٹ کر جدا کرین اور ایک ایک اندام باہر نکالین اور وہ تدبیرین جو بچہ پیدا ہونے سے پہلے کرنی چاہئین تاکہ پیدایش باسلامت اور آسان تر اور درد کمتر ہو یہ ہین کہ جنے سے ایک مہینہ پہلے حاملہ کو حمام مین لیجائین اور بہت سا گرم پانی اوسکے سر پر ڈالین اور آبزن مین بٹھلائین اور اوسکی پشت اور پیڑو اور زانون کی جڑون کو روغن شبت اور روغن بابونہ اور روغن خیری سے چرب کرین اور انہین روغنون سے رحم کی رگون کو چپڑین اور نرم نرم طلا اور لعابات اور موم روغن یا بط کی چربی یا مرغ کی چربی اور تل کا تیل ہمگرم رحم کے نزدیک پہونچائین اور ہر صبح لعاب بہدانہ اور لعاب السی باہم ملا کر جلاب کے ساتھ دیتے رہین اور مرغ فربہ کا شوربا اور پالک کا ساگ وغیرہ کھلائین اور حاملہ کو لازم ہے کہ غلبہ درد سے پہلے پیشاب اور براز سے خالی اور فارغ ہو بیٹھے اور اگر شکم مین قبض ہو حمام مین نرم حقنہ سے ملایم کری اور کئی دن پہلے شوربا چرب اور نرم

قناعت کریے اور غذا مین کمی کرے اور سرد پانی اور ترشیون سے اور ٹھنڈی چیزون سے پرہیز کرے اور گرم مکان
رہا کرے اور کسی وجہ سے بچے کے بدن مین سردی پہونچنے دے اور جب درد اوٹھے اوسپر صبر کرے اور غل نہ مچائے اور پاؤن زور
نہ دے تا کہ زور کا اثر اندر پہونچے اور جب تک اندر کی جانب مین زور کا میلان معلوم ہو ہرگز تکلف سے زور نکرے اور چند قدم
ٹہلے پھر پاؤن پر بیٹھے اور کڑون بیٹھے اور ایک دفعہ مین وہان سے کودے اور سیڑہی پر چڑہے اور بلند مقام سے جلد جلد نیچے
اوترے پھر چت لیٹے پھر کھڑی ہو کئی مرتبہ ایسا ہی کرے پھر اوسیوقت دائی کو چاہیے کہ السی کا لعاب اور بادام کا روغن
یا مرغ کی چربی یا بط کی چربی روغن بنفشہ مین ملا کر اوسکے رحم کے مونہہ پر ملے اور اوسکے اندر ٹپکائے اور سب حرکتون کے
بعد حاملہ کو لازم ہے کہ پیدایش کے وقت سانس اپنا روکے اور ترخر کرے یعنے کونتھے اور چھینکے تا کہ بحکم خالق بیچون
جلد بچہ رحم سے نکل پڑے پھر اگر بچہ نکل آئے اور شیمہ کا نکلنا دشوار ہو تو اوسکے لیے چھینک کافی ہوگی لیکن اگر شیمہ
اس حیلہ سے نہ نکلے اور رحم کے اندر رہجائے تو دائی کو چاہیے کہ فرج حاملہ مین اونگلی ڈالکر با آہستگی باہر کھینچے اور کبھی ایسا ہوتا ہے
کہ شیمہ کچھہ ظاہر ہوا اور باقی ہنوز رحم سے جدا نہوئی ہو تو دایہ اوسکو ہر طرف سے ہلائے اور بنرمی کھینچے اور ہلانے مین اوسکے
بہت زور نکرے بلکہ جہانتک ممکن ہو بآسانی باہر نکالے کیونکہ اوسمین اندیشہ ہے کہ انقلاب الرحم پیدا ہو اور اکثر ایسا ہوتا ہے
کہ شیمہ رحم مین رہجاتی اور جلد متعفن ہو اور ابخرے اوسکے دل اور دماغ پر چڑہین اور بڑی بڑی آفتین پیدا کرین پس
اوس صورت مین تدبیر مناسب یہ ہے کہ خوشبو کی چیزین حاملہ کے نیچے سلگائین اور اوس سے کہین کہ دہوان نلکی کے
ذریعہ سے فرج کے اندر پہونچائین اور اوس عورت کو ہر روز سوسن اور دواء المسک اور مفرحات کھلاتے رہین اور
اوسکے دل اور معدہ پر خوشبودار اور قوت دہندہ چیزین طلا کرین اور اگر یہ تدبیر کافی نہو تو وہ حمول اور شیافات
اور ضمادات جو پیدایش کی دشواری کے لیے تجویز کیے گئے ہین کام مین لائین باب دسوان دوسرے جزو سے

بیسوین گفتار اون عوارض کی علاج مین ہے جو حاملہ عورت کو لاحق ہوتی ہین جیسے متلی اور قے اور خراب چیزون کی بھونک جیسے مٹی اور کوئلہ وغیرہ اور ترش اور شور اور تلخ اور تیز چیزون کی خواہش اور حالات دیگر کی تدبیرمین

جسوقت حاملہ عورت کو متلی عارض ہو جو شاذہ شبت تنہا
شہد مصفی ملا کر پلائین کہ قے کرے اور خلط بد معدہ سے دفع ہو جائے اور ریاضت معتدل کرنی چاہیے اور عود خام اور گلقند اور
مصطگی قدری باہم ملا کر کھلائین اور حاملہ گرم مزاج کو شربت ترنج اور شربت لیمو اور شربت غورہ اور شربت انار موافق ہے

اور ہلکی ہلکی غذائین کھلائین جیسے تیتر اور مرغ خانگی اور بریں دنکی بکری کے بچہ کا گوشت اور نان پاکیزہ اور کبھی کبھی اس عورت کے
طعام مین تھوڑی سی پیاز جو سرکہ مین پروردہ ہوا اور ذراسی رائی داخل کیا کرین تاکہ اچھی اچھی چیزون کی اشتہا کو اوبھارے
اور سبزیون مین سے کاسنی اور کاہو اور قدرے تره تیزک روا ہے اور میوون سے بہ شیرین اور سیب شیرین اور انار زرش اور
شیرین اور امرود کھلائین اور بالچھڑ اور گلاب کے پھول سرخ اور قصب الذریرہ یعنے میٹھا چرائتہ اور سونف رومی اور ابنلی
اور شراب ریحانی معدہ پر ضماد کرین اور ضمادات جو معدہ اور جگر ضعیف کے علاج مین اوپر بیان کیے گئے ہین اس باب
مین سود مند ہین **صفت سفوف** کہ متلی کو باز رکھتا ہے لونگ اور قسط شیرین یعنی کوٹ اور مصطگی اور جائفل
اور چھوٹی الائچی اور اگر خام اور کباب چینی اور سک برابر وزن لیکر اور کوٹکر چھانکر سفوف تیار کرین مقدار خوراک ساڑھے
چار ماشہ بہ شیرین اور سیب شیرین کے پانی کے ساتھ اور اگر خفقان تکلیف دیوے اور سبب اوسکا کوئی خلط بد ہو فم معدہ
مین ہو تو گرم پانی گھونٹ گھونٹ پینا اور ریاضت معتدل اوسکو زائل کرتی ہے اور اگر معدہ اور آنتوںین اوسکے
درد غلبہ کرے تو یہ سفوف کھلائین زیرہ کرمانی سرکہ مین آغشتہ کرکے بھونین اور کندر اور صعتر فارسی ہر ایک ایلچر وجب چیدہ
تہائی حصہ ایک جزو کا سبکو لیکر کوٹین مقدار خوراک سوا دو ماشہ سے چار ماشہ تک دو چند شکر کے ساتھ **صفت دوائے دیگر**
نرکچور درونج عقربی ہر ایک سات ماشہ موتی بے سوراخ مونگے کی جڑ کہربا ابریشم خام ہر ایک ساڑھے تین ماشہ جند بید ستر
سوا پانچ ماشہ چھریلا اور بالچھڑ ہر ایک پونے دو ماشہ جاوتری زعفران اور لونگ ہر ایک ساڑھے تین ماشہ سبکو لیکر کوٹین اور
چھانین اور شہد مصفی مین گوندہین مقدار خوراک ساڑھے چار ماشہ اور اگر حاملہ کی پشت یا پیر ورم ہو جائے تو سرکہ اور روغن گل
اوسپر لگائین اور قیمولیا سرکہ مین پیسکر لگائین اور برگ کرنب کو پکا کر ضماد کرین اور سداب سرکہ مین ملا کر طلا کرین اور سوت
کرنب کے پانی مین گھسکر لگائین اور ایلوا اور صندل اور چھالیہ مکوہ کے پانی مین پیسکر طلا کرین اور جس عورت کو کہ حالت حمل مین
حیض جاری ہونے کی عادت ہو تو اوسکو لازم ہے کہ ایام حمل مین جسوقت حیض دیکھے مسور اور پوست انار اور گلنار اور مازو اور
بلوط جوش کرے اور اوس پانی مین بیٹھے اور اگر مازو اور پوست انار اور گلنار اور انجیر سرکہ مین پکائین اور پیڑو پر لگائین بہت نافع
ہوگا اور اگر یہ کافی نہوا قرص کہربا اور سوا اوسکے جو کچھ افراط حیض کے علاج مین بیان کیا گیا ہے کام مین لائین اور اگر تپ غالب ہو
اور فصد اور مسہل کی احتیاج ہو تو چوتھے مہینہ سے پہلے اور ساتوین مہینہ کے بعد بچا ہے لیکن اس مدت کے درمیان مین بھی احتیاط کرنی چاہیے
اور اون چیزون سے جو طبع نرم کرتی ہین بجز املتاس اور ترنجبین اور شیر خشت اور شربت آلو بخارا کے اور کچھ نہ دینا چاہیے **باب**
گیارہوان دوسری جزو سے بیسوین گفتار کے احوال نفاس کے بیان مین
ہے معلوم کرین کہ عورت کو بچہ پیدا
ہونے کے بعد مدت تک خون آتا ہے وہ خون خون حیض کا بقیہ ہے جو حالت حمل مین بند رہتا ہے پس بعض اوسمین سے اوپر کو جسم کی طرف
چڑھتا ہے اور پستان مین جا کر دودھ بنتا ہے اور باقی بچہ پیدا ہونے کے بعد نکلتا ہے اوسکو عربی مین نفاس کہتے ہین اور اوس عورت کو
نفسا بولتے ہین اور اوسکی مدت نر اور مادہ کے اعتبار سے مختلف ہے نرینہ مین پچیس دن سے تیس دن تک اور مادینہ مین پینتیس

دن سے چالیس دن تک ہوتا ہی پس جسوقت بچہ پیدا ہوا اور خون نفاس نہ آئے یا تھوڑا تھوڑا آئے تو ایسی تدبیر کرین کہ وہ خون اچھی طرح جاری ہو جائے کیونکہ اوسکے بند رہنے مین اندیشہ ہی کہ جو بیماریان حیض بند ہونے سے اوٹھتی ہین عارض ہون اور یہ دوا فائدہ کرتی ہے اجموده دیسی ہنسراج مشکطرامشیع جو بش دیکر اور مصری ملا کر پلائین اور گوگل اور زوفا اور حرمل اور حلک البطم اور رائی کا بخور کرنا مفید ہی اور چشم ماہی شورا اور گھوڑی کے سم کی دہونی اس باب مین نہایت سودمند ہی اور جو کچھہ حیض بند ہونے کے علاج مین بیان کیا گیا ہی سب اسجگہہ نافع ہی اور غذا شوربا ہی گوشت جسمین نخود اور شبت اور دارچینی پکائی ہو کھلائین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ عورت ضعیف اور لاغر ہوتی ہی اور اوسکے بدن مین خون زیادہ نہین ہوتا کہ پیدائش کے بعد نکلے اوسکا ضرر بہت کم ہے اور کچھہ تدبیر کی حاجت نہین اور اگر خون نفاس حد سے زیادہ جاری ہو تو علاج اوسکا بعینہ افراط حیض کا علاج ہے

باب ۱۲ بارہوان کثرت اسقاط کی تدبیر مین ہی یعنے اوس عورت کے علاج مین جسکا حمل بار بار گر جایا کرے

معلوم کرین کہ اسقاط حمل کے اسباب تین نوع پر ہین نوع اول یہ کہ مادر کیجانب سے ہو اور اوسکی سات قسمین ہین ایک یہ کہ رحم مین ریح داخل ہو گئی ہو بچہ کو بے وقت ہلا دے اور دفع کرے دوسرے یہ کہ رحم مین رطوبت ہو کہ بچہ پھسلا دے تیسرے یہ کہ رحم مین سردی غالب ہو کہ اوسکی سبب سے بچہ پرورش نہ پا سکے چوتھے استفراغ خون ہی یعنی کثرت سے نکلنا خون کا دستون مین یا حیض یا فصد وغیرہ مین پانچوین رحم کی بیماریان اور آفتین جیسے قرحہ رحم اور بواسیر رحم اور ورم رحم اور سوا اوسکے جیسے طرح طرح کی بیماریان اور گرم تپین اور لرزہ اور صفراوی اور بلغمی دستون کی اقسام ساتوین یہ کہ مادر نہایت لاغر ہو اور جو غذا کہ حاصل ہو بدن مادر کا بہ نسبت بچہ کی محتاج زیادہ ہو اسلیے بچہ کو کچھہ حصہ غذا کا نہ پہونچے اور نوع دوسری یہ کہ اسقاط کا سبب پدر کیجانب سے ہو وہ یہ ہی کہ منی اوسکی رقیق یعنی پتلی ہو کہ اوس سے مشیمہ مضبوط اور موٹا نہ بن سکے پس ادنی سبب ضعف سے پھٹ جائے اور بچہ اوس مین سے نکل پڑے اور نوع تیسری اسباب بیرونی مین ہی اور وہ چار طرح ہی ایک کہ سردی شدید رحم مین پہونچے اور اوسکی سبب سے بچہ کی غذا کی راستے سکڑ جائین اور دب جائین اور بچہ غذا نپائے اور نہایت ضعیف اور ناطاقت ہو جائے یا سردی کی تکلیف سے مر جائے اور رحم اور قوت دافعہ اوسکی ضعیف ہو جائے کہ بچہ کو باہر نہ نکال سکے دوسرے یہ کہ گرمی اوسپر پہونچے اور بچہ کو ہوای سرد اور خنک کی حاجت ہوتی ہی اور حمام مین بہت دیر تک ٹھہرنا اسی قبیل سے ہے کہ اوسکی سبب سے بھی قوت بچہ کی اور قوت اوسکی مان کی ضعیف ہو جاتی ہی اور بچہ کو ہوای خنک کی حاجت ہوتی ہی اور حمام کی حرارت معالیق مشیمہ کو سیدہا کرتی ہی اور بچہ کو پھسلاتی ہی تیسرے یہ کہ کوئی حرکت قوی عمل مین آئے جیسے گر پڑنا اور بلند مقام پر سے کودنا اور کوئی آسیب اور زخم پہونچنا اور چلا کر پکارنا اور چیخنا اور کوئی بھاری بوجھہ اوٹھانا چوتھے اعراض نفسانی جیسے غم اور غصہ اور خوف عظیم کہ یکایک عارض ہو اور معلوم کرین کہ جبکہ موسم جاڑے کا خلاف گرم ہوتا ہی اور موسم بہار کا بہت سرد اوسکے بعد آتا ہے تو اوس عرصہ مین عورتون کے

حمل اکثر گرتے ہین اور یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ تکلیف اسقاط حمل کی بچہ پیدا ہونی کی تکلیف سے زیادہ ہوا کرتی ہے اسلیے کہ بچہ کی
پیدایش کا رطبعی ہے اور اسقاط یعنے حمل گرنا امر نا طبعی ہے اور اسقاط اکثر پہلے مہینے اور دوسرے مہینے اور تیسرے مہینے ہوتا ہے
اور سوا ان تینون مہینون کے اور مہینون مین بھی ہوا کرتا ہے اور سبب اس اسقاط حمل کا جو اکثر ان تینون مہینون میں
ہوتا ہے جمع ہونا ریاح کا ہے اندر رحم کے کیونکہ بچہ ان تینون مہینون مین بہت چھوٹا اور ناطاقت اور ہلکا ہوتا ہے کہ ریاح
اوسکو بہت جلد دفع کر دیتے ہین اور اسقاط جو ماہہاے دیگر مین ہوتا ہے سبب اوسکا سوء مزاج سرد اور جمع ہونا رطوبت
فرونی کا ہے اندر رحم کے اور چونکہ بچہ ماہہاے دیگر مین بہت بڑا اور بھاری اور طاقت دار ہوتا ہے اسلیے رطوبت فرونی
اوسکو باسانی نہین پھسلا سکتی اور جلد تر دفع نہین کر سکتی **نشانیان** اسقاط حمل کی نشانی یہ ہے کہ پستان حاملہ کے
خالی اور لاغر ہوتے ہین اور شیر پستان سے ٹپکنا شروع ہوتا ہے وہ نشان ضعیفی بچہ کا ہے اور رحم کا درد اور سرخ ہونا
چہرہ اور آنکھون کا اور گرانی سر اور ماندگی بدن کسی سبب ظاہر کے اور آنکھ کے اندر درد معلوم ہونا یہ سب نشان اسقاط
کے ہین خصوصاً اگر یہ کیفیتین تپ کی حالت مین پیدا ہون اور تپ لرزہ جو بدن کو خوب ہلائے جلد حمل گراتا ہے اور اول خون
حیض آتا ہے پھر اسقاط ہوتا ہے اور نشانیان ریاح کی جو رحم مین جمع ہوتی ہین اور نشانیان سوء مزاج کے اقسام کی اور
نشانیان قرحہ اور بواسیر کی اپنی اپنی مقام پر مفصل بیان کی گئین ہین اور بچہ کی موت کی نشانیان یہ ہین کہ بچہ رحم کے اندر
نہایت بھاری معلوم ہوتا ہے جسوقت عورت حاملہ کروٹ لیتی ہے ایسا محسوس کرتی ہے کہ گویا اوسکے شکم مین پتھر ایکطرف سے
دوسری طرف لڑھکتا ہے اور ناف اول گرم ہوتی ہے پھر اوسوقت سرد ہوجاتی ہے اور ممکن ہے کہ پستان بھی لاغر اور خالی ہون
اور رحم سے زرداب گندہ ٹپکتا ہے اور آنکھین گدلی معلوم ہوتی ہین اور ناک کی نوک اور دونون کان سفید ہوجاتے ہین اور
ہونٹھ سرخ **علاج** جاننا چاہیے کہ بچہ کا حال رحم کے اندر مانند احوال میوہ کے ہے درخت پر یعنے جیسے شگوفہ کہ اول پھل
بنتا ہے نہایت نازک ہوتا ہے اکثر درخت سے جھڑتا ہے اور اخیر مین جب کہ نہایت پختگی کو پہونچتا ہے کسی سبب قوی اور ہوای
تند کی جلدی سے گرتا ہے اسی طرح بچہ شروع حمل مین نہایت نازک ہوتا ہے اور اخیر مین بھاری پس لازم ہے کہ ان دو وقتون میں
یعنے حمل کے اول اور آخر مین اون اسقاط کے سببون سے جو مذکور ہوے پرہیز کرنا چاہیے اور یہی سبب ہے کہ
چوتھے مہینے سے پہلے اور ساتوین مہینے کے بعد حاملہ کو فصد کھولنے اور مسہل کی دوائین دینے کو سب طبیبون نے
منع فرمایا ہے ان ایام مین ہرگز نہ فصد کھولنی چاہیے اور نہ کوئی سخت دوا مسہل کی دینی چاہیے اور اگرچہ اس مدت کے

درمیان مین بھی یہی احتیاط ضرور ہے کہ جب تک قوی حاجت نہو نہ فصد کھولین اور نہ مسہل دین لیکن اگر ضرورت قوی ہو اس ایام مین مضائقہ نہین ہے اور ضرورت اوسوقت ہوتی ہے کہ جب رگونمین ریاح اور اخلاط بد بہت جمع ہون اور خون خراب ہوگیا ہو اور اندیشہ اس بات کا ہو کہ بدخلطون کی زحمت اور غذا کی تباہی بچہ کو تباہ کردیگی اوس صورت مین البتہ واسطے کم کرنے بدخلطون کے فصد اور مسہل کیطرف رجوع کرنی چاہیے لیکن بتدریج اور تدبیرین بہت لطیف کنندہ اور شربت تفاریق دین اور بہترین مسہل کہ اوسپر دلیری کرنا چاہیے املتاس ہے اور لطیف تدبیرون اور پاکیزہ شربتون سے مزاج کی اصلاح کرین اور جاننا چاہیے کہ سبب قوی تر معاملہ اسقاط مین رطوبت فزونی سے ہے یعنی تری زائد کہ بچہ کو پھسلاکر نکالتی ہے پس مناسب یہی کہ بہ نسبت ایام حمل کے اسقاط کے زمانہ مین استفراغ کیطرف زیادہ توجہ کرین اون دواؤن سے مسہل کی جو رطوبت کو کم کرتی ہین جیسے حب منتن اور حب سکبینج اور حب شیطرج اور اون دواؤن سے ادرار کی جو رحم کو پاک کرتی ہین جیسے ماء الاصول روغن بیدانجیر اور روغن بادام تلخ کے ساتھہ اور حقنہ کرنا بھی اس باب مین سودمند ہے **صفت حقنہ** صعتر فارسی اور اہیل نیم کوبیدہ اور اجواین بیسی اور کاشم اور شبت اور بابونہ اور سداب خشک سبکو برابر وزن لیکر سوا سیر پانی مین پکائین کہ ایک ثلث باقی رہے صاف کرین اور اکیس تولہ اوسمین سے لیکر نو تولہ تل کا تیل اور نو تولہ روغن سوسن اوسمین ڈالکر حقنہ کرین **صفت حقنہ** کہ بعد سب طرح کے مسہل اور حقنون کے خاص رحم مین یہ حقنہ استعمال فرمائین لیوین ایک حنظل درست یعنی ایک اندراین کا پھل ثابت اور سر اوسکا کاٹ ڈالین اور تخم جو کچھہ اوسمین ہون سب نکالکر پھینکدین پھر اوسکے اندر روغن یاسمین یا روغن قسط داخل کرین اور ایک رات دن رہنے دین بعد ازان خاکستر گرم یعنے تیز بھوبھل پر رکھین کہ خوب جوش کھائے اوس روغن سے حقنہ عمل مین لائین کہ رحم پاک ہوجائے پھر خوشبودار روغن بلین اور صوف اوسمین چرب کرکے رحم پر رکھین اور ہر ہفتہ مین دو مرتبہ دواء المسک اور مفرح سنجرنیا اور دحمرتا اوس عورت کو کھلائین اور گوکل اور علک الانباط اور کلونجی ترکیب دیکر باہم ایک جداگانہ لیکر بعد تنقیہ کے نلکی کے ذریعہ سے دہونی دین نہایت سودمند ہوگی اور بالچھڑ اور زعفران اور مصطگی اور سک اور مرمکی اور گوکل اور جندبیدستر ساتھہ روغن یاسمین یا روغن یاروین یا بط کی چربی کے فرج کے اندر رکھین اور ہر چند روز پنیر مایہ خرگوش کا مجامعت سے پہلے فرج مین رکھین نہایت مفید ہے اور حالت حمل مین مفرح اور دواء المسک اور مثرودیطوس مرطوب کو سودمند ہے اور استعمال اوس شیاف کا جو روغن بلسان اور صعتر فارسی اور اجواین دیسی سے تیار کیا ہو حمل سے پہلے بہت نافع ہے،

اور روغن بلسان تنہا اور نفط سیاہ تنہا سودمند ہی کہ صوف اوسمین چرب کرکے فرج مین رکھین **صفت دوای**
سودمند روغن بلسان یونے نو ماشہ تریاق کبیر سوا پانچ ماشہ درخت جاوشیر کی جڑ ساڑہی تین ماشہ نرکچور اور درونج
عقربی ہر ایک سات ماشہ حرمیان یونی نو ماشہ مشک ایک ماشہ تین چاول زوفا ہی تر سات ماشہ اور وہ روغن جو
اظفار الطیب یعنی نکھ سے بنایا ہو سات ماشہ سبکو بدستور گوندہیں اور پانچ زرہین یونے دو ماشہ اوسمین سے کھلائین اور کبھی
کبھی صوف اوسمین آلودہ کرکے عورت سے کہین کہ فرج کے اندر رکھے اور اسقاط کے بعد گوگل اور ہزار اسفند اور صعتر فارسی
اور خردل ابیض یعنی رائی سفید اور علک الانباط کی دہونی بہت نافع ہی خون حیض ناقص کو جو رحم مین رہگیا ہو نکالتی ہی
اور درد کو دور کرتی ہی **باب ۱۳ تیرہوان دوسرے جزو سے بیسوین گفتار کے بچہ مردہ نکالنے کی**
تدبیر اور اسقاط بچہ یعنے حمل گرانے کے حیلو نمین سے جاننا چاہیے کہ جب تک ضرورت قوی نہو
حمل گرانے کا ارادہ نکرین کہ شرعاً اور عرفاً یہ کام بہت برا ہے خصوصاً اگر بچہ مین جان پڑگئی ہو اور ضروریات قوی یہ
ہے کہ اگر کوئی چھوٹی عمر کی لڑکی حمل سے ہو اور سبکو اندیشہ اور نہایت خوف ہو کہ وہ درد زہ کی تکلیف نہ اوٹھا سکے گی
اور جننے سے مرجائیگی یا کسی کے رحم مین کوئی آفت ہو تو ایسی حالتوں مین پہلے اس سے کہ بچہ بڑا ہو رحم سے جدا کرنا اور حمل گرانا
مصلحت ہوگا اور معلوم کرین کہ جب وقت عسر ولادت یعنی جننے کی سختی چار دن برابر رہے یقین کرلینا چاہیے کہ بچہ رحم مین مرگیا ہے
اسصورت مین فوراً خلاصی مادر کی تدبیر کرین اون معالجات سے جو دشواری پیدایش کے باب مین بیان ہوچکے ہین اور شیاف
اور بخورہای قوی استعمال فرمائین اور وہ دوائین جو بچہ کو قتل کرتی ہین اور پھسلا کر نکالتی ہین جلد جلد کام مین لائین اور
پر مرغ یا شاخ چوب شنان تراش کر اور نرم کرکے یا سحر طینثا پر مرغ کے برابر تراش کر اور نرم کرکے یا شاخ سداب خشک تراش کر اور نرم کرکے
یا کاغذ کا فتیلہ بنا کر رحم کے موہنہ مین رکھین فوراً بچہ نکل پڑیگا خصوصاً اگر اون چیزونکو قطران مین یا تخم حنظل کے پانی جوش کیے ہوئے مین آلودہ
کیا ہو اور تخم ہزار اسفند کھانا اور فرج مین رکھنا اور روغن بلسان صوف پر لیکر فرج مین رکھنا حمل گرادیتا ہی اور ہینگ اور گندہ بیروزہ
اور بخور مریم اس معاملہ مین نہایت قوی الاثر ہی چنانچہ طبیب لکھتے ہین اگر کوئی حاملہ عورت بخور مریم پر پاؤن رکھے اندیشہ ہی کہ حمل اوسکا گرجائے
اور عصارہ عرطینثا کا اثر بھی ایسا ہی ہے اور ساڑہی دس ماشہ چوب شنان فارسی کوئی حاملہ کھائے بچہ فوراً گرجائیگا اور
برگ حنظل کا عصارہ حقنہ کرنا حمل گراتا ہی اور گدہے کے سم کی دہونی اور گدہے کی لید کی دہونی اور ماہی شور کے آنکھون کی دہونی
بچہ زندہ یا مردہ کو باہر نکالتی ہی **صفت دوای مرکب** ہینگ یونی دو ماشہ سداب خشک ساڑہی دس ماشہ مرمکی
ساڑہی تین ماشہ یہ سب ایک خوراک ہی صبح اور شام جوشاندہ ہہل کے ساتھ کھلائین حمل جلد ساقط ہوگا **صفت دوای**
دیگر بیوین زراوند طویل اور خبطیا نا یعنی کہان بید اور حب الغار اور مرمکی اور قسط بحری اور سلیخہ سیاہ اور محیثہ اور عصارہ افسنتین
اور فرد ماما اور کالی مرچ اور شکطرا مشیع سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور چھانین بس ہر صبحکو اوسمین سے نو ماشہ شہد مین گوندہکر
کھلائین دس دن برابر اور تریاق اربعہ اس باب مین قوی الاثر ہے اور اون سے جو گرم مزاج کو لایق ہین افسنتین ہے اور

بتاشہ چند روز برابر کھلاتین حمل گر جائیگا **صفت دواے دیگر** دارچینی اور فرو ماناا اور ابہل یعنی ہوبیر ہر ایک تین تولہ مرکی ساڑہی سترہ ماشہ مقدار خوراک ہر روز ساڑہے دس ماشہ **صفت دواے دیگر** جوشاندہ میتھی کا کہ انجیر کے ساتھ پکایا ہو تولہ شکر فارسی ساڑہے دس ماشہ سبکو باہم ملا کر دین بچہ مردہ اور زندہ پھسلا کر نکالدیگی **صفت شیاف قوی** نوشادر پیسا ہوا تین تولہ اشق ساڑہے دس ماشہ لیکر اول اشق کو حل کرین اور نوشادر اوسمین گوندہین اور شیاف بنا کر عورت سے کہین کہ اوسکو فرج مین رکھے اور دونون رانون کو بلند تکیہ پر ٹیک کر شیاف تمام رات ڈالے پڑی رہے **صفت شیاف دیگر** خربق سیاہ اور میویزج اور زراوند مدحرج اور بخور مریم اور حب ماذریون اور شحم حنظل سبکو لیکر کوٹین اور اشق کو بیل کے پتہ مین حل کرین اور دوائین اوسمین گوندہکر شیاف بنائین **صفت شیاف دیگر** شحم حنظل اور قسط اور برگ سداب ہر ایک تین جزو مرکی ایک جزو سبکو بیل کے پتہ مین گوندہ کر ناف اور پیڑو پر طلا کرین بچہ مردہ اور شیمہ نکل جائیگا

باب ۱۴ چودہوان اون تدبیرون کے بیانمین ہے جنسے حمل نہین ٹھہر سکتا

جبکہ کوئی عورت صغیر سن ہو یا مثانہ نہایت ضعیف ہو اور اوسمین اندیشہ اس بات کا ہو کہ جننے کے سبب سے کوئی آفت ظاہر ہوگی جیسے سلسل البول اور شقاق رحم وغیرہ تو اسصورت مین مصلحت یہ ہے کہ ایسی ایسی تدبیرین عمل مین لائین کہ جن سے حمل نرہنے پائے اور حیلہ بہتر یہ ہے کہ مرد حالت مجامعت مین انزال کے وقت عورت کو بہت نہ لپٹائے اور سرین اور رانین اوسکی بلند نکرے اور انزال کے وقت جہانتک ممکن ہو آلت کو باہر کیطرف کھینچا رکھے اور جلد اوس سے جدا ہو اور کوشش کرے کہ انزال دونون کا ایک وقت مین برابر ہونے پائے اور جب مجامعت سے فراغت پائے عورت سے کہے کہ اوسیوقت اوٹھکر سات دفعہ یا نو دفعہ اگلی طرف کو کود کود اور چھینکے تاکہ منی رحم مین سے نکل پڑے اور اگر قضیب کا سر روغن کنجد سے چکنا کرین منی کو پھسلاتا ہے اور رحم مین نہین ٹھہرنے دیتا اور انار کے دانو مین جو زرد گودا ہوتا ہے اوسکو لیکر اور شب یمانی پیسکر اوسمین ملا کر شیاف بنائین اور عورت جماع سے پہلے اور اوسکے بعد حمول کرے حمل ہونے سے روکتا ہے اور جماع کے بعد گول مرچ فرج مین رکھنا اور نعناع کہ قسم پودینہ کی ہے مباشرت سے پہلے فرج مین اوٹھانا حمل روکتا ہے اور اگر خچر کا پیشاب اور لوہے کا بجھا پانی ملا کر پلائین ہرگز حمل نرہیگا اور اگر ہاتھی کی لید خشک شہد مین ملا کر عورت کو کھلائین تمام عمر حاملہ نہوگی اور ہاتھی کی لید کا فرزجہ بھی حمل کو مانع ہے اور کہتے ہین کہ اگر خطیطیا یعنی پکھان بید ہندی مین ملائین اور عورت کے ہاتھ پر لگائین حمل کو روکتا ہے اور حیض کو بند کرتا ہے اور اگر عورت پہلی دفعہ کے حیض مین خون نفاس اپنے تمام بدن پر ملے مدت العمر حاملہ نہوگی اور سب حیلون سے بہتر اور آسان یہ حیلہ ہے کہ انزال کے قریب ایک باریک کپڑا قضیب پر لپیٹے اور دخول کرے اور فراغت کے بعد اوسکو کھینچ لے تاکہ منی اوس کپڑے مین نکل آئے **صفت شیاف** شحم حنظل اور خبث الحدید یعنی ریم آہن اور گندہک اور سقمونیا اور تخم کرنب برابر وزن لیکر کوٹین اور قطران مین گوندہکر شیاف بنائین اور عورت سے کہین کہ اوسکو فرج مین اوٹھائے حمل ہرگز نرہیگا

باب ۱۵ پندرہوان

رجا مین ہے رجا ایک بیماری ہے عورتون کی بیماریون سے کہ احوال اس بیماری والی کا حاملہ عورت کے احوال سے بہت مشابہ

رکھتا ہی چنانچہ اکثر شک پڑتا ہی کہ یہ عورت حاملہ ہی اور حالانکہ حمل نہین ہوتا لیکن شکم بڑا ہوتا جاتا ہی اور بھونک کھانے کی
جاتی رہتی ہی اور موُنھہ رحم کا بند ہوتا ہی اور پستان اوس عورت کی پھول جاتی ہین اور بہت بڑی ہوجاتی ہین اور پیٹ کے اندر کوئی شے حرکت کرتی ہے
خصوصاً اگر اوسکو ہاتھہ سے دبائین جیسے حاملہ کے شکم مین بچہ پلٹا رہتا ہی اور اس مرض کے احوال مختلف ہوتی ہین کبھی ایسا ہوتا ہی
کہ کسی علاج سے نہین جاتا اور آخر عمر تک رہتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ استسقا کی نوبت پہونچاتا ہی اور کبھی درد زہ کا سا
درد اوٹھتا ہی اور ایک گوشت کا ٹکڑا رطوبات اور فضلات کے ساتھہ نکل آتا ہی یا بہت سی ہوا نکلتی ہے یا کچھہ نہین نکلتا
اور کبھی حیض جاری ہوتا ہی اور خون بہت نکلتا ہی اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ وہ عورت چار پانچ برس تک اسی مرض مین
مبتلا رہتی ہی اور اسباب اس بیماری کے تین ہین ایک سدہ ہی کہ رحم کی رگو مین پڑتا ہے اور اوسکی وجہ سے حیض بند ہوتا ہے
دوسرے روح غلیظ ہی کہ رحم مین اتر جاتی ہی اور تیسرا سبب اوسکا منی عورت کی ہی کہ رحم مین ٹھہر جاتی ہی اور خون حیض سے
مدد پاتی اور ایک لوتھڑا گوشت کا پیدا ہوتا ہی کیونکہ شکل اور صورت اوسوقت ظاہر ہوا کرتی ہی جبکہ منی مرد کی بھی
اوسکی منی مین شامل ہو **نشانیان** حمل اور اس بیماری مین فرق یہ ہی کہ بہ نسبت شکم حاملہ کے اس بیماری والی کا
پیٹ بہت سخت ہوتا ہی اور ہاتھہ پاؤن سُست اور ڈھیلے رہتے ہین جیسے سوء القنیہ والی کے ہاتھہ پاؤن اور کبھی
نشانیان ورم رحم کی ظاہر ہوتی ہین اور کبھی اعراض قولنج کے ظاہر ہوتی ہین اور درد قولنج تکلیف دیتا ہی بسبب دباؤ
اوس گوشت کے لوتھڑے کے جو پیدا ہوتا ہی اور حمل کی نشانیو مین سے جو سابق مذکور ہوئین کوئی علامت ظاہر نہین ہوتی
اور حرکت اوس شے کی جو اس بیماری والی کے پیٹ مین ہوتی ہی بچہ کی حرکت کے مانند نہین ہوتی بلکہ جسوقت شکم پر
ہاتھہ رکھین ایک جگہہ سے دوسری جگہہ ہو جاتی اور بچہ جو اپنی آپ حرکت کرتا ہی وہ اور طرح کی ہوتی ہی **علاج** حب منتین
اور سکنجبین دین اور ایارج لوغاذیا بہت مفید ہی یا ماء الاصول روغن بیدانجیر ملا کر پلائین اور معجون دحمرثا اور تریاق اربعہ
اور دواے الکرکم کھلائین نہایت مفید ہی اور نطولات اور ضمادات نرم اور تحلیل کنندہ کام مین لائین اور جو کچھہ
حیض بند ہونے کے علاج مین بیان کیا گیا ہی وہ سب علاج اس بیماری کا ہی اور غذا اوسکی نخود آب اور دارچینی کے
ساتھہ چاہیے **جزو تیسرا بیسوین گفتار سے رحم کی بیماریون کے بیان مین ہی** اور اس جزو کے دس باب
ہین باب پہلا تیسرے جزو سے بیسوین گفتار کی حوالہ گاہ کے بیان مین ہی جو کچھہ گفتار ہاے
گذشتہ اور بابہاے گذشتہ مین اس گفتار کے لکھا گیا ہے معلوم کرین کہ رحم کی بیماریان
چار نوع پر ہین ایک سوء مزاج کی سب قسمین ہین دوسری اقسام ورم کے ہین اور اختناق الرحم کی بیماری تیسری بثرہ
یعنی پھنسی اور قرحہ یعنی پرانا زخم اور خارش یعنی کھجلی اور شقاق الرحم یعنی رحم کا پھٹ جانا اور بواسیر رحم ہی چوتھے اور طرح کی بیماریان جو
رحم مین عارض ہون جیسے رتق اور انقلاب الرحم اور عقل اور درازی بظر لیکن سوء مزاج رحم کے سب قسمون کے علاج سوء مزاج
گردہ اور مثانہ مین بیان کیے گئے ہین اور بعض علاج جو رحم سے تعلق رکھتی ہین افراط حیض کے باب مین لکھی ہوئی ہین اور بعض

علاج عسر کی معالجات مین مذکور ہین اور علاج شقاق اور بواسیر کے پندرہوین گفتار مین بیان کیے گئے ہین اور علاج بثرہ اور
قرحہ اور خارش رحم کی بھی بثرہ اور قرحہ گردہ اور مثانہ مین مذکور ہو چکی ہین اور جو کچھ رحم سے تعلق رکھتے ہین افراط حیض کے باب مین
مفصل لکھے گئے ہین

باب دوسرا تیسری جزو سے بیسوین گفتار کے ورم گرم کے بیان مین سے جو رحم مین عارض ہوتا ہی اور اوس دبیلہ کے بیان مین جو ورم خونی سے پیدا ہوتا ہی

اسباب ورم گرم کے جو رحم مین عارض ہوتے ہین پانچ نوع پر ہین ایک زخم اور آسیب ہی کہ اوسپر پہونچے دوسری دشواری
بچہ پیدا ہونے کی تیسری دشواری اسقاط کی چوتھی بند ہونا حیض کا اور امتلای عروق یعنے پر ہونا رگون کا پانچوین کثرت جماع کی
نشانیان رحم کے ورم گرم کی نشانیان یہ ہین کہ معدہ مین رحم کی شرکت کے سبب درد اوٹھتا ہی اور متلی اور ہچکی ظاہر
ہوتی ہی اور قوت ہاضمہ اور اشتہا کھانے کی ضعیف ہوتی ہی اور مشارکت کی وجہ سے درد سر بھی عارض ہوتا ہی اور آنکھون کے گڑھے مین
درد شدید ہوتا ہی اور درد گردن مین بھی شدت کرتا ہی اور کبھی درد ترقی کرتا ہی اور ہاتھ اور پاؤن اور اونگلیون تک پہونچتا ہی
اور کبھی جسم کی گانٹھون اور رانون مین درد شروع ہوتا ہی اور پشت اور کمرگاہ اور تہیگاہ اور بیخولہ ران اور پیڑو مین بھی
درد اوٹھتا ہی اور جب ورم مین پیپ پڑتی ہی ضربان کرتا ہی یعنے چوٹین سی لگتی ہین اور تمام جسم پر گرانی محسوس ہوتی ہی
اور اس ورم مین پیشاب کی دشواری بھی تکلیف دیتی ہی اور کبھی پیشاب بالکل رک جاتا ہی اور کبھی طبع بھی اجابت نہین کرتی
یعنے قبض شکم پیدا ہوتا ہی بسبب دبانے ورم کے اور کبھی ورم کی نوبت یہان تک پہونچتی ہے کہ ریح تک دفع نہین ہو سکتی اور
نبض اس مریض کی صغیر اور ضعیف و متواتر ہوتی ہی اور یہ ورم تپ اور لرزہ اور زبان کی سیاہی سے خالی نہین ہوتا اور
ہاتھ پاؤن پر پسینہ آتا ہی اور یہ ورم کبھی تمامی رحم مین ہوتا ہی اور کبھی ایکجانب مین لیکن جسوقت ورم رحم کی اوس جانب
مین ہوتا ہی جو پشت کیطرف ہی تو درد اور ضربان پیڑو مین غلبہ کرتا ہی اور جو ورم کہ مقعر رحم یعنے رحم کے گہراؤ مین ہوتا ہی ضربان
اور درد اوسکا ناف تک پہونچتا ہی اور جو رحم کے موہنہ مین ہوتا ہی اوسصورت مین بھی ضربان اور درد پیڑو مین ہوا کرتا ہے
لیکن اوسمین درد بشدت ہوتا ہی اسلیے کہ فم رحم عصبانی ہی یعنے رحم کا موہنہ پٹھون سے مرکب ہی اور جسوقت ورم داہنے
اور بائین رحم کے دونون طرف ہوتا ہی درد کی شدت خاصرتین تک پہونچتی ہی بالجملہ ورم رحم جس جانب مین کہ ہو بیمار کو
اوٹھنا بیٹھنا دشوار ہوتا ہی اور پیاس بہت غلبہ کرتی ہی اور کبھی یہ ورم دبیلہ بنجاتا ہی اور سب نشانیان اوسکی ظاہر ہوتی ہین
اور مقعر رحم کا ورم بدشواری علاج قبول کرتا ہی اور فم رحم کا ورم آسانی سے دور ہوتا ہی کیونکہ دوا اوسمین جلد پہونچ سکتی ہی **علاج**
فصد کھولنا اور قے کرانا اور تھوڑی غذا پر پھیر لانا یہ تینون علاج معالجات ورم کے اصول سے ہین لیکن فصد باسلیق اگر اس

ورم کو نفع بخشتی ہی لیکن خون کو اوپر کیطرف جذب کرتی ہی اوسکی وجہ سی حیض نہین کھلتا اور صافن کی فصد مین منفعت زیادہ ہی پس اسصورت مین بہتر اور مناسب یہ ہی کہ اول فصد باسلیق کھولین تاکہ خون کے میلان کو اوس طرف سی پھیر دی اوسکی بعد فصد صافنین کی کھولین تاکہ مواد کو اوسطرف سی اور اسطرف سی کھینچ لاوے اور باسلیق کی فصد اسطور سے کھولین کہ بیمار کو کروٹ سی لٹائین اور اوسکے سرین اور رانون کو بلند تکیہ پر رکھین تاکہ مواد بخوبی جذب ہو اور اگر فصد باسلیق اور فصد صافن کھولنی کے درمیان مین مریضہ کو قی کرائین فصد باسلیق سی پہلے قی کرائین نہایت سودمند ہوگی اور منفعت دونون فصدون کی بخوبی حاصل ہوگی اور لازم ہے کہ شروع علت مین غذا بیمار کی بند کرین یا اوسکی بھونک تھوڑی غذا پر لائین جہانتک کہ ممکن ہو تاکہ مادہ اوسکی صحبت سی اوس جانب کو میلان نکری اور اگر حاجت ہو کہ مواد غلیظ کم ہوجاوی تو بنفشہ اور لسوڑہ اور عناب ولایتی پکائین اور صاف کرین اور ترنجبین خراسانی داخل کرین اور املتاس اوسمین ملکر اور روغن بادام اضافہ کرکے نیمگرم پلائین اور اگر املتاس کاسنی اور مکوہ کے پانی مین بھگو کر ملین اور روغن بادام ٹپکا دین تو بہت مفید ہوگا بالجملہ علاج اس علت کا سرسام کے علاج سی نزدیک ہی اور اول ضمادات اور نطولات رادع کام مین لائین لیکن افراط نکرنی چاہیی کہ ورم صلب پیدا ہونی کا اندیشہ ہی اور رادع دوائین اس قسم کی چاہئین جیسی مسور دہوئی ہوئی اور بارتنگ اور عصارہ اوسکا اور مکوہ اور برگ اوسکا اور عصارہ اوسکا اور سیغول اور برگ خرفہ اور عصارہ اوسکا اور عصی الراعی اور کاسنی اور طحلب یعنی کائی تالاب کی اور تراشہ کدوی تر اور جو کا آٹا اور روغن گل یہ سب یا جو کچھ حاضر ہو کوٹین اور روغن گل مین چرب کرین یا روغن زیتون مین چکنا کرکے نیمگرم پیڑو پر اور گرداگرد اوسکی لگائین یا روغن گل مین ملاکر صوف کی ساتھ فرج مین رکھین اور ان دواؤن کا پانی جوش کیا ہوا نیمگرم رحم پر دہارین اور عصارہ بارتنگ وغیرہ کی جوشاندہ مین بیٹھنا نہایت سودمند ہی اور خشخاش پختہ روغن گل مین ملاکر لگائین اور بعد ان ضمادات کی نرم کنندہ دوائین کام مین لائین اور تحلیل کنندہ چیزین رادع دواؤن مین ملائین اور روغن گل ٹپکا کر نیمگرم پیڑو پر دہارین اور خطمی اور تخم السی اور کشک جو اور تخم ہزار اسفند پانی مین پکائین اور جوشاندہ اوسکا بارتنگ وغیرہ کی عصارہ مین ملاکر اور کپڑا اوسمین ترکرکے عورت سی کہین کہ اوسکو اپنی فرج مین رکھی بعدہ تفل اوسکا کوٹین اور برگ خرفہ اور بارتنگ وغیرہ کی ساتھ ضماد کرین اور بعد اوسکی اکلیل الملک پکاکر اور کونکر مرغ کی انڈی کی زردی اور روغن ناردین مین ملاکر اور زعفران اضافہ کرکے ضماد استعمال فرمائین اور سب دواؤن کے بعد انتہا کی زمانہ مین تحلیل کنندہ دوائین تنہا کام مین لائین جیسی سدوہ اور میتھی اور اکلیل الملک اور تخم السی اور بابونہ اور روغن شبت یا روغن بابونہ یا روغن حنری اور زمانہ اوسکے اور اشق اور سلارس اور گندہ بیروزہ اور مرکی اور علک الانباط

اور مغز ساق گاو اور مرغ کی چربی اور روغن سوسن اور روغن سداب اس علت کے آخر مین جبکہ حرارت اور ورم زائل ہوگیا ہو یہ دوائین استعمال کرنی چاہئین اور اگر یہ علاج کفایت نکرے اور معلوم ہو جائے کہ ورم دبیلہ ہو جائیگا اور پیپ پڑنی کی سب نشانیان ظاہر ہون تو السی کا لعاب اور تخم میتھی کا لعاب اور خطمی کا لعاب نیمگرم کرین اور ان لعابات کا حمول رحم مین پہونچائین اور میتھی اور گیہون کا آٹا گاے کے دودہ مین پکائین اور قدرے کبوتر کی بیٹ ملاکر باہر کیطرف سے ضماد کرین اور ہمیشہ شیافات علک البطم اور زوفا اور گندہ بیروزہ اور روغن گل سے تیار کرکے رحم مین رکھین تاکہ ورم کو پکادے اور پھوڑدے اور خیال رکھین کہ اگر پیپ وسکی مثانہ سے آتی ہو تو اسپغول کا لعاب اور جلاب یا تخم خربوزہ یا بنادق البزور دین اور اگر پیپ گردہ سے آتی ہو تو حقنہ کرنا چاہیے اور باقی علاج آنتون کے زخم کے باب مین جو کچھ بیان کیے گئے ہین عمل مین لائین اور پیپ کسی زخم سے آتی ہو اور سفید اور چکنی ہو تو مرہم باسلیقون گاے کے گھی مین ملاکر رحم مین حقنہ کرین اور اگر پیپ گندہ ہو تو علاج قروح رحم کا جو افراط حیض کے باب مین مذکور ہین عمل مین لائین اور اگر ورم کا جلد پکانا منظور ہو تو وہ ضماد جو انجیر اور خردل یعنی رائی اور کبوتر کی بیٹ سے بنایا ہو استعمال کرین یا میتھی کا آٹا اور جو کا آٹا اور انجیر اور تخم السی اور اکلیل الملک بدستور ضماد کرین اور ہر صبح ایک ماشہ تین چاول ایلوا اور چار رتی ڈیڑہ چاول زعفران باہم ملاکر اور گولی باندہکر کھلادیا کرین جب دیکھین کہ پک کر پھوٹ گیا تو اسپغول ساڑہے سترہ ماشہ اور مرو یعنی تخم کنوچہ ساڑہے تین ماشہ اور تخم السی اور تخم خطمی اور تخم خبازی ہر ایک چودہ ماشہ گوند ببول کا اور کتیرا اور نشاستہ اور مغز تخم خربوزہ ہر ایک ساڑہے دس ماشہ گل ارمنی تین تولہ لیکر سواے اسپغول کے سبکو کوٹین اور روغن گل اضافہ کرین اور صبح اور شام جلاب خام کے ساتھ کھلائین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ اور اگر گدہی کے دودہ کی ساتھہ دین روا ہے **صفت دواے دیگر** لیوین مرہم داخلیون اور روغن گل مین ملائین اور قدرے بارتنگ کا عصارہ یا کاسنی کا عصارہ یا مکوہ کا عصارہ یا شیر عورت اضافہ کرکے کام مین لائین اور کبھی ان چیزون کی عصارہ کی عوض کرنب کا عصارہ شامل کرین **صفت دواے دیگر** بط کی چربی روغن مین پگھلائین اور سیت بکری کا تھوڑا سا اوسمین ملاکر استعمال فرمائین **صفت ضماد** کہ درد کو بٹھاتا ہے لیوین تخم خشخاش اور کوٹکر شیر تازہ مین پکائین اور پھر کوٹین یہانتک کہ مثل مرہم کے ہو جائے بعد اوسکے گلاب کے پھول پیسکر اور زعفران ہر ایک قدرے قدرے اوسمین ڈالین اور موم صاف روغن مین پگھلائین اور پھر دوائون کو ہاون مین ڈالکر ملین جبکہ سب چیزین ایکذات ہو جائین کام مین لائین **صفت ضماد** کہ ورم کو پکاتا ہے لیوین گلاب کے پھول چودہ ماشہ تخم السی اور نشاستہ ہر ایک ساڑہے تین ماشہ زعفران سات ماشہ سبکو کوٹکر چھانین اور میفختج مین ملاکر کپڑے پر لگائین اور اگر یہ دوائین کپڑے مین لپیٹ کر عورت سے کہین کہ فرج مین رکھے تو بہت نافع ہوگی **صفت ضماد** کہ ورم سخت کو نرم کرتا ہے اور درد کو بٹھاتا ہے اور بیمار کو آرام سے سلاتا ہے لیوین خشخاش تازہ پانچ عدد میفختج مین رات کو بھگوکر ایکرات دن بعد اوسکے پکائین کہ گہرا ہو جائے صاف کرین اوسکے بعد کندر اور افیون اور مرمکی ہر ایک ساڑہے

تین ماشہ مغز سر گوزن اور مرغ آبی کی چربی ہر ایک چودہ ماشہ روغن گل تین تولہ خشک دواؤن کو کوٹکر اوس میں مغز چربی ڈالیں پھر سبکو ملاکر بار دن میں پیسیں اور مریضہ سے کہیں کہ اس دوا کو صوف لگاکر فرج میں رکھے

باب ۳ تیسرا تیئیسویں جزو سے بیسوین گفتار کے ورم بلغمی کے بیان میں ہے جو رحم میں عارض ہوتا ہے

ورم گرم اور بلغمی میں فرق یہ ہے کہ ورم بلغمی گرانی اور درد کمر اور درد زہار کے ساتھ ہوتا ہے اور شکم کے عضلے ڈھیلے ہو جاتے ہیں اور سب نشانیاں بلغم کی ظاہر ہوتی ہیں **علاج** اول قے کرائیں تاکہ بلغمی مواد کم ہو جائے اور باقی جو کچھ ورم گردہ اور مثانہ کے باب میں بیان کیا گیا ہے وہ سب علاج اس ورم کا ہے

باب ۴ چوتھا ورم صلب اور سرطان رحم کے بیان میں ہے

ورم صلب چھونے سے معلوم ہو سکتا ہے اور دوسری نشانیاں یہ ہیں کہ راستہ پیشاب اور براز کا بند ہوتا ہے کہ بدشواری باہر آتا ہے اور درد تھوڑا تھوڑا محسوس ہوتا ہے کیونکہ جب تک سرطان نہیں ہوتا درد شدت نہیں کرتا اور سرطان کا درد باوجود شدت کے چبھونے والا ہوتا ہے اور پیڑو اور رانوں کی جڑوں تک پہونچتا ہے اور سرین کے بند کشادہ تک اوترتا ہے اور کبھی سینہ کے حجاب کی طرف چڑھتا ہے اور کبھی کنپٹیوں اور آنکھوں میں درد ہونے لگتا ہے اور بیمار لاغر اور نہایت ناطاقت رہتا ہے خصوصاً جسوقت کہ پشت پا اور پنڈلیوں پر ورم ہوتا ہے اور کبھی شکم اوسکا صاحب استسقا کے شکم کے مانند بہت بڑھ جاتا ہے اور ورم سرطان سخت اور ناہموار ہوتا ہے اور رگیں اوسکی علت دوالی کے مانند ابھری معلوم ہوتی ہیں اور رنگ ورم کا تیرہ نظر آتا ہے اور سبزی کی طرف میلان کرتا ہے یا رانگ کے رنگ سے مشابہت رکھتا ہے یا شراب کی تلچھٹ کا سا رنگ ہوتا ہے اور کبھی اس ورم والے کو تپ خفیف عارض ہوتی ہے اور جسقدر روز روز شدت کرتا جاتا ہے سوزش تپ کی بڑھتی جاتی ہے اور جسوقت سرطان میں زخم پڑتا ہے پیپ اوس میں سے ناہموار نکلتی ہے اور کبھی زرد آب گندہ ٹپکتا ہے اور کبھی اوس میں سے رطوبت سبز اور گندہ نکلتی ہے اور کبھی عضو کو سوا کھا لیتا ہے اور اوس میں سے خالص خون جو آتا ہے شک پڑتا ہے کہ یہ خون خون حیض کا ہے اور حالانکہ وہ حیض نہیں ہوتا اور اس ورم میں زخم پڑنے کا سبب یہ ہے کہ مواد ورم کا سودائی ناطبعی ہوتا ہے کہ سوختہ ہونے سے خلطوں کی پیدا ہوتا ہے اور اوس میں کوئی خلط تیز ملتی ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ جسوقت کچھ رطوبت ورم سے ٹپکتی ہے تپ ساکن ہو جاتی ہے **علاج** ورم صلب کا یہ ہے کہ اول فصد باسلیق کھولیں اور خون قوت کی موافق باہر نکالیں بعد اوسکے بدن کو خلط سودا سے پاک کریں آہستہ آہستہ اور مرہم داخلیون[۱] اور باسلیقون[۲] یا بط کی چربی بھیڑ کے مسکہ میں پگھلائیں اور گوگل اوس میں حل کرکے روغن نرگس ٹپکائیں اور سبکو گوندہ کر ضماد کریں

۱ [illegible]

۲ [illegible]

اور اسی مرہم کو لیکر اور صوف مین لگا کر عورت سے کہین کہ اسکو اپنی فرج مین نگاہ رکھے اور اگر روغن نرگس حاضر ہو اور روغن سوسن اور روغن شبت اور روغن اقحوان اور روغن بابونہ اور روغن میتھی اور روغن انڈے اور روغن السی اور خرو حشی کی چربی کام مین لائین اور اگر چاہین کہ اثر اس ضماد کا نہایت قوی ہو اور گرم نہایت ہو تو جند بیدستر اور ایلوا اور پنیر مایہ خرگوش کا اور زعفران اور اقحوان اور علک الانباط اور درخت بادام کا گوند اضافہ کرین اور اگر درد نہایت شدید ہو تو خطمی تازہ اور برگ خرفہ ماء العسل مین پکائین اور روغن گل سے چرب کرین اور بدستور ضماد بنا کر کے استعمال فرمائین اور روغن گل اور شیر عورت اور ہری دہنیہ کے پانی اور برگ خرفہ سے حقنہ کرین اور بو علی سینا فرماتے ہین کہ برگ کرنب اور اوسکے شگوفہ کا ضماد اس علت کو نہایت موافق ہے اور اگر ورم سرطان ہو جائے فصد باسلیق کھولین اور کبھی فصد صافن کی بھی کھولنی چاہیے اور بتدریج بدن کو خلط سودا سے پاک کرین اور تری بڑہانے والی تدبیرین کام مین لائین اور سرب کو ہاون مین دہنیہ ڈالکر پیسین جسوقت پانی اوسکا نیلا ہو جائے اوس پانی سے رحم مین حقنہ کرین اور جسوقت درد شدت کرے تو عورت کا دودہ کسی روغن گرم مین ملا کر حقنہ کرین اور مرہم رسل اس علت مین عجیب خاصیت رکھتا ہے اور خشخاش اور ہرا دہنیہ اور بکوہ اور مرغ کے انڈے کی سفیدی اور روغن گل ضماد کرین اور گرم دواؤن سے جو درد کو بٹھاتی ہین میتھی ہے کہ اوسکو جوش کرکے نیم گرم حقنہ کرین درد ساکن ہوگا اور وہ موم روغن جو موم زرد اور روغن گل سے بنایا ہو باہر کی جانب طلا کرین اور سرد دواؤن سے خشخاش ہے اور ہرا دہنیہ اور مکوہ کہ اوسکو روغن گل اور انڈے کی سپیدی مین ملا کر طلا کرین اور اگر خون بکثرت جاری ہو تو لحیۃ التیس کا عصارہ اور گل ارمنی اور سفیدہ کاشغری اور بارتنگ کا پانی لیکر ان سب چیزون سے حقنہ کرین نہایت سودمند ہوگا

باب ۵ پانچوان اختناق الرحم کے بیان مین ہے

اختناق الرحم ایک بیماری ہے کہ مرگی اور غشی سے مشابہت رکھتی ہے اور مبدء اس علت کا رحم ہے اور رحم عضو عصبانی ہے یعنی وہ جسم پٹھون سے مرکب ہے اور دل اور دماغ اور حجاب سینہ سے شرکت رکھتا ہے اور سبب اس علت کا اکثر اوقات بند ہونا خون حیض کا ہے یا رکنا منی کا اور جماع ہونا اوسکا بکثرت اوعیہ کی اندر بسبب نہ اتفاق پڑنے جماع کے مدت دراز سے خصوصاً نکلنا اوس عورت کی منی کا جو شوہر دار رہا ہو اور ہمیشہ عادت جماع کی رکھتی ہو کہ اوس عادت سے یکایک باز رہے اور کواری نوخیز لڑکی کو جسکا حیض تمام اور کامل جاری نہوا ہو یہ علت اکثر عارض ہوتی ہے اسلیے کہ حیض رکنے سے رگین اوسکی رحم کی پر ہو جاتی ہین اور رحم مین سختی ظاہر ہوتی اور وہان خون حیض بہت گاڑہا ہو جاتا ہے اور کبھی رحم ایک طرف کو مائل

ہوتا ہی اور الم پیدا کرتا ہی اور کبھی وہ مادہ رگون سے رحم مین پھیلتا ہی اور ورم پیدا کرتا ہی اور مادہ حیض کا اور طرف سے
بھی اوسپر پہونچتا ہی اور راستہ نکلنے کا نہین پاتا پس بعض وہ مادہ حیض کا رحم کے اندر اور رگون مین اور حوالی مین اوسکے
محتقن ہوتا ہی یعنی گھٹ جاتا ہی اور بعض مواد اوسکا اون مقامات سے پلٹ جاتا ہی اور تمام بدن مین منتشر ہوتا ہی یعنے
پھیلجاتا ہی لیکن جو مواد حیض کا کہ رحم اور اوسکے حوالی مین محتقن ہوتا ہے اور وہ بعد ایک مدت کی استحالہ قبول
کرتا ہی اگر مزاج اصلی گرم ہو استحالہ اوسکا طرف سوختگی اور عفونت کی ہوتا ہے پس اوس مادہ غلیظ اور سوختہ سے ابخرے
اوٹھتے ہین اور اوپر کیطرف چڑہتے ہین اور مرگی کے اقسام اور غشی اور ضیق النفس پیدا کرتے ہین اور جو کہ رباطات رحم کی
حجاب سے پیوستہ ہین اسلیے سانس حالت طبعی سے پھر جاتا ہی اور پے در پے چلنے لگتا ہی اور ضیق النفس اور خفقان
ظاہر ہوتا ہی اور کبھی سانس بالکل رک جاتا ہی اور احوال مریضہ کا مردہ کی مشابہ ہوتا ہی اور کبھی یکبارگی نفس منقطع ہوتا ہی
اور مرگ مفاجات مین مبتلا کرتا ہے یعنی اوس بیماری کی مریضہ موت ناگہانی سے فوراً مرجاتی ہی اور اس بیماری مین
وہ آفتین جو حیض بند ہونے سے عارض ہوتی ہین وہ بہ نسبت اون آفتون کی جو منی جمع ہونے سے ہون نہایت سالم
ہوتی ہین اگرچہ پیدائش منی کی خون سے ہے اور معلوم کرین کہ منی جسوقت مجتمع ہوتی ہے اور رحم مین پہونچتی ہی نکلنے کا
راستہ نپاکے وہانسے پلٹ جاتی ہی اور تمام جسم مین پھیلتی ہے اور اوسکی وجہ سے تپ اور ورم اور درد اندام اور درد
اور تاریکی چشم اور وسواس پیدا ہوتا ہی اور جو کہ یہ علت غشی سادہ سے نہایت سخت اور دشوار ہی اسلیے اس بیماری مین
اول غشی عارض ہوتی ہی پھر سبات اور مرگی اور سکتہ کی نوبت پہونچاتی ہی اور کبھی اس علت کا دورہ دیر دیر مین ہوتا ہی
اور کبھی جلد جلد اور پے در پے ہوتا ہی اوس سے خلاصی ممکن نہین **نشانیان** جسوقت دورہ اس علت کا قریب
پہونچتا ہی نشانی اوسکی یہ ہی کہ بیمار کو ابتدا مین فکرین بری بری اور ناصواب تدبیرین پیش آتی ہین اور دوسرا اور
خفقان اور خیرگی چشم اور مرض دوار اور طنین ظاہر ہوتا ہی اور سانس حالت طبعی سے پھرتا ہی اور رنگ چہرہ کا بدلتا ہی
اور لب اور دہن اور ناک اور رخسارون مین بیمراد اور ناہموار حرکتین ظاہر ہوتی ہین اور وہ مریضہ دانت چبایا کرتی
ہی اور آواز نہین دیسکتی اور جو کچھہ اوس سے کلام کرین بدشواری سمجھہ سکتی ہے اور یہ محسوس کرتی ہی کہ گویا کوئی چیز حوالی رحم کی
اوپر کو چڑہتی ہے اور درد پشت سے خالی نہین ہوتی اور نشانیان اس بات کی کہ مواد اس علت کا خلط غلیظ ہے
کہ مریضہ اس بیماری کی ہمیشہ کاہل رہتی ہی اور فراموشی غالب اور نیند ہروقت رہتی ہی اور اس علت کی حرکت کیوقت
ہوش قائم نہین ہوتا اور کبھی قے آتی ہی اور جب قے مین بلغم بخوبی نکل جاتا ہی مریضہ راحت پاتی ہی اور ہوش مین آجاتی ہے
اور علامت اس امر کی کہ مادہ اس علت کا خلط سوختہ ہی یہ ہے کہ پیاس بیمار پر ہروقت غالب رہتی ہی اور بیماری کی حرکت
کیوقت رطوبت مونھہ سے نکلتی ہے اور اوس سے راحت معلوم ہوتی ہے اور آنکھین اور چہرہ سرخ ہوجاتا ہے
اور تپ اور درد چشم سے خالی نہین ہوتی اور اگر یہ علت حیض بند ہونے کے سبب سے ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ

حیض جاری نہوگا اور پستان مین دودہ ظاہر ہوگا اور اگر منی بند ہونے سے یہ بیماری ہو علامت اوسکی یہ ہے کہ وقت حرکت

کچھہ رطوبت رحم سے ٹپکنی لگتی ہے اور اوسکے نکلنے سے مریضہ راحت پاتی ہے اور جسوقت دایہ اوسکے رحم مین اونگلی ڈالکر

دغدغہ کرتی ہے کچھہ رطوبت اوس سے جدا ہوتی ہے اور وہ اوس سے خلاصی پاتی ہے اور اس بیماری اور خاص مرگی مین فرق

یہ ہے کہ اس بیماری مین اکثر عقل بالکل زائل نہین ہوتی اور یہی وجہ ہے کہ جب اس بیماری والیکو ہوش آتا ہے جو باتین

کہ اوسکے سامنے ہوتی ہین اکثر باتون کو بیان کرتی ہے اور جو دورہ کیوقت اوسپر کیفیت گذرتی ہے ہوش کے وقت

اکثر اوس سے حکایت کرتی ہے اور اسی طرح موںہہ سے جہاگ نہ آنا اور بدن مین اضطراب نہوتا اوسکا نشان ہے

اور مرگی برخلاف اسکے ہے کہ موںہہ سے جہاگون کا آنا اور اضطراب اور عقل زائل ہونا اوسکو لازم ہے اور اس بیماری اور سکتہ

مین فرق یہ ہے کہ صاحب سکتہ کی حس بالکل جاتی رہتی ہے اور حس اس بیماری والی کی کچھہ قائم رہتی ہے اور اس

بیماری اور سرسام بلغمی مین فرق یہ ہے کہ رنگ صاحب سرسام کا متغیر ہوتا رہتا ہے اور نبض ممتلی اور موجی ہوتی ہے

اور نبض اس بیمار والی کی متحد و او متفاوت ہوا کرتی ہے اور جب قوت ساقط ہوتی ہے نبض متواتر اور بے نظام

ہوجاتی ہے علاج یہ بیماری اگر حیض بند ہونے کے سبب سے ہو تو وہی علاج جو احتباس حیض کے باب مین بیان کیگئی

ہین اسجگہہ بہی کام مین لائین اور اگر خون کی نشانیان ظاہر ہون باسلیق اور صافن کی فصد لینی چاہیے اور ران

اور پنڈلیون پر حجامت کرنی چاہیے اور مریضہ کو جوشاندہ بابونہ و بنفشہ و اکلیل الملک اور مرزنجوش اور لبلاب

مین بٹہائین اور روغن بنفشہ اور روغن سوسن باہم ملاکر پیڑو پر اور گرداگرد اوسکے ملین اور ریشم پارہ مین آلودہ

کرکے عورت سے کہین کہ فرج مین رکہے اور بدبو کی چیزین مثلاً جندبیدستر اور کندش اور جاوشیر اور نفط اور قطران

وغیرہ سونگہائین اور گوگل اور گندہک سلگائین اور دہونی اوسکی ناکمین پہونچائین اور نلکی کے ذریعہ سے رحم کو بہی

دہونی دین اور ادرار کرنے والی چیزین ہر روز پلائین اور اگر سبب اس علت کا کوئی خلط غلیظ ہو تو تدبیر لطیف کرنی

چاہیے تاکہ طبیعت مادہ کو ہضم کرے اور ہاتہہ پاؤن مریضہ کے پٹکون سے باندہین اور نیچے کے اندام اوسکے بدستور

ملین اور جوشاندہ بابونہ اور شبت اور اکلیل الملک وغیرہ مین بٹہائین اور اس بیماری کے غلبہ کے وقت ٹانگین مریضہ

کی ران کی جڑ سے ٹخنون تک باندہین اور دونون پاؤن اوسکے گرم پانی مین رکہین نمک اور رائی ملنا اور محجمہ پنڈلیون

اور رانون پر لگانا سود مند ہے تاکہ مواد اوپر سے نیچے کیطرف کہینچے اور بوی ناخوش سونگہائین جیسے جندبیدستر اور سکبینج اور

گندہ بیروزہ اور قطران اور جاوشیر اور ناخوش چیزین جیسے گوگل اور تخم گندنا اور گھوڑے کا سم اور گندھک وغیرہ آگ پر سلگا کر دہوان اوسکا نلکین سے پہونچائین اور اذخر اور قیصوم اور میتھی اور کرنب اور ہزار اسفند اور شبت اور اکلیل الملک اور تخم کرفس یعنی اجموده کے بیج اور سعد یعنی موتھا اور تخم محلب اور قسط اور برگ غار اور بابونہ اور اذخر اور سداب اور نانخواه اور عاقرقرحا اور سلیخہ اور پودینہ نہری وغیرہ کو جوش کرین اور اوس پانی مین مریضہ کو بٹھلائین اور اوس سے تکمید کرین یعنی سیکین اور وہی پانی پیڑو پر دہارین اور دایہ سے کہین کہ کرم دانہ اور کالی مرچ وغیرہ سے شافہ تیار کر کے روغن گل اور روغن سوسن مین چرب کر کے اور اپنی اونگلیون کو بھی چرب کر کے رحم کے مونھ تک پہونچائے اور دغدغہ کرے شاید کہ کچھ رطوبت اوسمین جاری ہو اور مریضہ خلاصی پائے اگرچہ یہ دغدغہ الم سے خالی نہین لیکن کچھ لذت بھی اوس سے حاصل ہوتی ہے کہ اوسکی وجہ سے انزال اور خلاصی ممکن ہے اور فرفیون اس معاملہ مین نہایت قوی الاثر ہے اوس وقت رطوبت کو رحم سے جاری کرتی ہے اور غالیہ کو بھی اس باب مین منفعت عجیبہ ہے اور اوس سے بنا بقدر یک فندق لیکر روغن حب الغار یا روغن سوسن مین چرب کر کے رحم مین پہونچائین اور دائی سے کہین کہ روغن زنبق یا روغن بان یا روغن بادام یا روغن گل مین کہ عنبر اور مشک اوسمین حل کیا ہو اپنی اونگلی بھر کر رحم کے مونھ کو اوس سے کھجلائے اور ملے یہ سب امور اسلیے ہین کہ منی منجمد اور رطوبت نکل جائے اور ہوش آجائے اور سلامتی کی حالت مین لازم ہے کہ ایارج فیقرا اور ایارج روفس اور ثیادریطوس اور حب شبطرج اور حب منتن اور حب اصطمخیقون اور ایارج لوغاذیا سے تنقیہ فرمائین اور بہتر یہ ہے کہ ہر ہفتہ مین ایکبار ایارجات دین اور بعد تنقیہ کے معجون نجاح یا سنجرنیا یا ابو حمرثا یا فلافلی یا کمونی جو شاندہ انیسون یا جوشاندہ لوبیای سرخ یا مُسداب ترکی پانی یا جوشاندہ سنبھالو کے ساتھ کھلائین نہایت سودمند ہے اور غاریقون شراب انگوری مین حل کر کے یا ماء العسل مین ملا کر دین نافع ہوگی اور جندبیدستر ماء العسل مین ملا کر دین سودمند ہے اور سرکہ عنصلی ترش اور سکنجبین عنصلی ترش مفید ہے اور ایسے وقت مین اگر جماع میسر ہو تو بہت نافع ہوگا خصوصاً اگر یہ بیماری کنواری لڑکی کو ہو تو جلد شادی اوسکی کرین ممکن ہے کہ صحبت مرد سے مرض دفع ہو اور مناسب جانا ہے **صفت شیاف** کہ اس مرض کو سودمند ہے میعہ تر یعنی سلارس نو تولہ کالی مرچ اور کندر ہر ایک تین تولہ بط کی چربی بارہ تولہ تخم اوتنگن ڈیڑہ تولہ بدستور شیاف بناکر استعمال فرمائین اور حقنہای گرم اکثر عمل مین لائین تا کہ رطوبت رحم سے نکلتی رہے اور ریاح بھی دفع ہون **باب چھٹا رحم مین پانی جمع ہونے کے بیان مین ہے** اوسکی نشانی یہ ہے کہ حیض بند ہو جائے اور حرکت کے وقت شکم مین قراقر ہو اور شکم کے نیچے ورم محسوس ہو اور ایک حالت استسقاء زقی کے مشابہ پیدا ہو اور شک پڑے کہ یہ عورت حاملہ ہے اور کبھی کبھی رطوبت رحم سے جاری ہو علاج جو دوائین کہ حیض کو جاری کرتی ہین استعمال فرمائین اور بدن اور رحم کے تنقیہ مین کوشش کرین اور جو ضماد کہ استسقاء زقی مین بیان کیے گئے ہین عمل مین لائین اور کچھ سوء القنیہ اور استسقاء زقی اور سیلان رحم کے لیے مفید ہے استعمال کرین اور وہ حقنہ اور شیاف جو حیض کو کھولتے ہین اور پیشاب جاری کرتے ہین

سود مند ہی اور مریضہ کو قی کرانی بہت مفید ہوگی اور بھوکا رہنا اور ریاضت کرنا فائدہ مند ہی اور کہتے ہین کہ خربق سفید فرج
مین اوٹھانا فائدہ کرتا ہی

باب ساتوان ریاح غلیظ کے بیان مین ہے جو رحم مین جمع ہون

سبب اس علت کا کوئی زخم یا آسیب ہے یا دشواری جنے کی کہ الم اوسکا رحم کے مزاج کو ضعیف کرے یا سردی شدید ہی کہ اوسپر
پہونچے اور اوسکے سبب سے سوء مزاج کو سرد غالب ہو کہ اوسکی قوتون کو ضعیف کرے اور ظاہر ہے کہ جب رحم کی قوتین ضعیف ہو جاتی
ہین تو جو غذا کہ اوسمین پہونچتی ہے ضعف حرارت کے سبب سے ریاح ہو جاتی ہے پس وہ ریاح رحم کے گہراؤ مین یا اوسکے
زاویون مین یا اجزا کے خلوتون مین اور لیفون کے بیچ مین رک جاتی ہے اور نفخ پیدا کرتی ہے اور اس بیماری کی
نشانی یہ ہی کہ پیڑو اور اوسکے نزدیک شکم کے نیچے ورم ہو جاتی اور نفخ اور درد پیدا ہوتا ہی اور کبھی وہ درد ترقی کرتا ہے اور حجاب
اور فم معدہ تک پہونچتا ہی اور رانون کی جڑونمین بھی درد بشدت کرتا ہے اور ایک حالت استسقاء طبلی کے مشابہ ظاہر ہوتی ہے
اور ہاتھ شکم پر مارنے سے نقارہ کی سی آواز نکلتی ہے اور اکثر وہ درد جگہہ جگہہ پھرتا ہے اور قرار اور ضربان کرتا ہے اور جسوقت
کسی گرم چیز سے سینکین تسکین حاصل ہو اور پھر معاودت کرے اور شاید کہ آخر عمر تک یہ بیماری رہے اور علاج پذیر نہو

علاج اول ایارج فیقرا اور ایارج لوغاذیا سے تنقیہ بدن کا کرین اور جب بدن مواد سے پاک ہو جائے جوارش
کمونی اور شنجرینا ماء الاصول کے ساتھ کھلائین تاکہ رحم مین گرمی پہونچے اور ریاح دفع ہون اور روغن سداب اور روغن
شبت گرم کرکے ملین اور انہین روغنون سے سینکین اور مریضہ کو جوشاندہ سداب اور تخم سبہا اور قیطوریون اور زیرہ اور [illegible]
اور مرزنجوش اور سونف رومی اور پودینہ جنگلی اور تخم کرفس اور اجوائن اور سلیخہ وغیرہ مین بٹھائین اور ثقل طبیخ یعنی پھوک
اوس جوشاندہ کا روغن سداب مین پیسکر ضماد کرین اور باقی وہ علاج جو ریاح گردہ اور مثانہ کے باب مین بیان کیا گیا
اس باب مین سود مند ہی اور طبیب کہتے ہین کہ منی آدمی کی کہ رحم اوسپر مشتمل ہوتا ہی اور اوسکو قبول کرتا ہے اس ریح کے
توڑنے مین نہایت موثر ہی اور ریاح رحم کے علاج مین یہ بھی لکھتے ہین کہ ہر صبح سوا پانچ ماشہ دہتورا اور سات ماشہ
گوگل اور ساڑھے تین ماشہ زیرہ اور چار رتی ڈیڑہ چاول مصطگی کھلانا نہایت سود مند ہی

باب آٹھوان انقلاب الرحم کے بیان مین ہی

سبب اس علت کا دو نوع پر ہی ایک یہ کہ کوئی بڑا زور رحم پر پڑے جیسے جنے کی دشواری یا دایہ کی بے شعوری
کہ بچہ مردہ یا مشیمہ کو بے ترتیب کھینچے یا عورت اونچی جگہہ سے سرین کے بھل گر پڑے یا بھاری بوجہہ اوٹھا دے یا کھینچے یا بلند مقام سے
کود پڑے یا عورت زور سے چیخے یا وہ آواز بلند سے پکارے یا کوئی زخم اور آسیب رحم پر پہونچے یا زور کی آواز اوسکی کان مین آئے

اور وہ اوس سے ڈر جائے اور خوف کی ماری کانپنے لگے اس سبب سے رحم کے رباطات ڈھیلے ہو جاتے ہین یا منقطع ہو جاتے ہین یا نقرہ
اپنی جگہہ سے ٹل جاتی دوسرے یہ کہ رطوبت غلیظ النسج بلغمی رحم کے بطون مین آجائے اور انکو سست کر ڈالے اور اس وجہ سے
رحم ٹل جائے یا کوئی قرحہ ہو کر رحم کے رباطات کو کھا لیوے اور تباہ کر دیوے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ رحم بالکل باہر آئے اوسکو
عربی مین نتوء الرحم کہتے ہین اور عفل بھی مشہور کرتے ہین اور کبھی رحم اسقدر بڑھ جاتا ہے جیسے خایہ مرد بڑا ہوتا ہے اور اس
علت کو بھی عفل کہتے ہین اور قرن بھی بولتے ہین اور اس بیماری والی عورت کو عفلا اور قرنا کہتے ہین **نشانیان**
اس علت کی یہ ہین کہ پیرو اور مقعد اور قطن اور پشت مین درد شدید پیدا ہو اور تپ غلبہ کرے اور کزاز اور رعشہ اور
خوف بلا سبب عارض ہو اور ایسا معلوم ہو کہ گویا کوئی چیز گول پیرو پر رکھی ہوئی ہے اور قابلہ اس علت کو اونگلی سے
دریافت کر سکتی ہے اور جسوقت رحم بالکل باہر آجاتا ہے سب مقام باطنی اوسکے اور رگون کے راستے ظاہر ہوتے
اور نگاہ سے معلوم ہو سکتے ہین اور جسوقت رحم ڈھیلا ہو جاتا ہے اور آگے کو پھسل آتا ہے اوسی شکل پر قائم رہتا ہے اور
کبھی پیشاب اور براز اس مریضہ کا بند ہو جاتا ہے اسلیے کہ رحم پیشاب اور براز کے راستون کو صدمت پہونچاتا ہے اور دباتا ہے
علاج معلوم کرین کہ یہ بیماری اگر جدید ہو اور مریضہ جوان عمر کی ہو تو خدا سے امید رکھنی چاہیے کہ وہ جلد علاج قبول کریگی
اور چند عرصہ مین شفا پائیگی اور اگر یہ بیماری پرانی ہو تو زائل ہونا اوسکا نہایت دشوار ہے بالجملہ علاج اس علت کا یہ ہے کہ اول حقنہ
کرین تاکہ آنتون کو ثفل سے پاک کرے اور صدمت جو اوسکی اوس سے دور ہو جائے اور اسی طرح مدرات کی استعمال سے مثانہ کا
تنقیہ کرین پس جسوقت مثانہ اور آنتین خالی ہو جائینگی تو رحم آسانی سے پلٹ سکیگا اور طریق رحم کے پلٹنے کا یہ ہے کہ
مریضہ کو چت لٹائین اور اوسکی رانون کو اوٹھا کر کشادہ کرین اور دایہ سے کہین کہ اوس فرزجہ سے جو لکھا جائیگا آہستہ آہستہ
دبا کر رحم کو ہٹائی یہانتک اپنی جگہہ آکر ٹھہرے اور فرزجہ یہ ہے قرطا اور طراثیث اور مازو اور خرنوب چارون چیزون برابر
لیکر قدرے شراب اور پانی مین پکا کر صاف کرین اور اقاقیا اور سک اور رامک باریک کرکے اس جوشاندہ مین ملائین
اور حاضر رکھین اور ایک ٹکڑا مرہم الرشیم کا کہ اوسکو عربی مین لبیکہ کہتے ہین لیکر گدی فرزجہ کی مانند بنائین اور اس جوشاندہ مین
بھگو کر رحم کو اس گدی یعنی فرزجہ سے آہستہ آہستہ اوپر لیجائین اور جب اپنی جگہہ قائم ہو جائے تو قابض دوائین پیرو پر اور
فرج کے گرد ضماد کرین اور مریضہ کو کروٹ سے لٹا کر اوسکے کمر بند کی جگہہ ناف کے نیچے محجمہ بلا شرط رکھکر کھینچین یعنی بغیر پچھنے کے
سینگی کھینچین اور اگر پستان کے تلے سینگیان کھینچین بہتر ہے اور خوشبودار چیزین سونگھائین اور بدبو کی چیز سے اور چھینک
اور حرکت وغیرہ سے جو چیز کہ رحم کو جگہہ سے ٹالتی ہے پرہیز کرین اور یہ امور اسواسطے ہین کہ رحم اوپر کیجانب مائل ہو اور لازم ہے کہ
رحم کے پلٹانے کے بعد فرزجہ مذکورہ کو اوسی جگہہ رہنے دین اور کتان کا ٹکڑا کئی تہ بنا کر یا روئی کی گدی کی طرح فرج مین
رکھین اور اوسکے اوپر لنگوٹ باندھین اور دو دن تک اسی طرح چت لٹائے رکھین اور اگر غذا نہ کھائے بہتر اور نہین تو
کوئی ایسی چیز جسمین مائیت کم ہو اور بہت ہلکی ہو تھوڑی سی دے سکتے ہین مثلاً مرغ کے انڈے کی زردی نیم بریان اور

اوسکے مانند اور تیسرے دن لنگوٹ کھولین اور فرزجہ نکالین اور بنا صوف لیکر اوس شراب مین جسمین برگ مورد اور گلاب کے
پھول سرخ اور اقاقیا اور پوست انار وغیرہ قابض چیزین پکائی ہوین بھگوکر بنگرم فرزجہ کرین اور استعمال کے وقت اوسی
شکل پر کہ گذر چکے مریضہ کو لیٹی ہوی رہنے دین اور دوسرا صوف اس شراب مین بھر کر فرج اور پیڑو پر رکھین اور حکم کرین کہ وہ عورت
رانون کو سیدھا کرکے کروٹ پر آجاتے اور کمر بند کی جگہ محجمہ لگائین اور دیر تک رکھین پھر شراب مین قابضات مذکورہ
پکاکر مریضہ کو اوسمین بٹھائین اور جب وہ آبزن سے فراغت پاتی قابض دوائین پیڑو پر اور فرج کے گرد ضماد کرین اور لنگوٹ
باندہ دین جسطور پر کہ گذر چکا اور چاہیے کہ ہمیشہ ضمادات قابضہ لگاتے رہین اور ایک ساعت کے بعد مورد اور گل سرخ
اور اذخر کے جوشاندہ مین بٹھائین اور دو دن کے بعد یہی تدبیر از سر نو بدلتے رہین یہانتک کہ ایک ہفتہ پورا ہو جائے
اور اس اثنا مین ہرگز چلنا پھرنا نچاہیے اور جو کچھ کہ اوپر مذکور ہے مثلاً چھینک وغیرہ اور پھیلا نیوالی حرکتون سے
پرہیز لازم سمجھین اور مضایقہ نہین ہے کہ وہ عورت کبھی کبھی لنگوٹ بندھے ہوئے تکیہ لگا کر بیٹھے اور لنگوٹ نہ کھولے مگر حاجت
ضروری کے وقت

باب نوان تیسرے جزو سے بیسوین گفتار کے رتق کے بیان مین ہے

رتق ایسی بیماری ہے کہ ایک چیز زائد عضلا کی قسم سے یا غشاء صفاقی صلب فرج کے موںھہ پر یا فرج اور فم رحم کے بیچ مین
یا رحم کے موںھہ پر پیدا ہوتی ہے پس وہ چیز زائد اگر فرج کے موںھہ پر ہوتی ہے قضیب کے داخل ہونے کو مانع آتی ہے اور اگر
فرج کے بیچ مین ہوتی ہے دخول کامل نہین ہو سکتا اور اگر رحم کے موںھہ پر ہوتی ہے دخول کو مانع نہین ہوتی لیکن
حمل کو اور حیض کو مانع ہوتی ہے بشرطیکہ اوس زائد چیز مین راستہ نہو اور کبھی اسجگہ قرحہ پڑتا ہے جب بھر جاتا ہے گوشت
زائد نکل آتا ہے اور راستہ بند ہو جاتا ہے اور کبھی اصل پیدایش ہی سے راستہ پیدا نہین ہوتا علاج اس علت کا دستکاری کے
سوا اور نہین ہے اور طریق اوسکا یہ ہے کہ اگر وہ چیز غشاء کے مانند ظاہر ہو تو دونون فرج کے لب ابہام اور شہادت
کی انگلی سے کھولین اور دوسری ہاتھ کی دونون انگلیون سے اوس چیز زائد کو کھینچین پس اگر وہ غشاء رقیق یعنی پتلی جھلی ہوگی کھینچنے سے
ٹوٹ کر نکل آئیگی اور اگر غشاء غلیظ یعنی موٹی ہو تو اوسکو نشتر سے چیرین اور اگر غشا اندر کیطرف مائل ہو موچنہ سے پکڑین باہستگی اور
نشتر سے چیرین لیکن موچنہ سے پکڑنے مین بہت زور نکرین کہ انقلاب الرحم پیدا نہو اور اگر گوشت زائد زخم بھرنے سے پیدا ہوا ہو تو اوسکو بھی
موچنہ سے پکڑ کر نشتر سے کاٹ ڈالین لیکن اسطور سے کاٹین کہ اوس گوشت سے کچھ باقی لگا نرہے اور لب فرج سے
کچھ نہ کٹے بعد اوسکے پشم پارہ روغن زیتون اور شراب قابض مین ترکرین اور رحم کے دونون لب کے درمیان رکھین

اور معدہ کو گرم کرتی ہے اور گردہ اور مثانہ کی پتھریون کو نکالتا ہے اور پسینہ اور پیشاب کو جاری کرتا ہے اور ورم مقعد اور عرق النسا اور ورک وغیرہ کو نافع ہے اور رسوفہ کرتا روغن زیتون کے ساتھ ... [illegible]

[illegible]

نیگرم اور تین دن تک رہنے دین اور اگر حاجت ہو شہد کے پانی سے دہووین پہر مرہم لگائین کہ زخم اچہا ہو جائے اور اسی رت سے
کہین کہ جب تک زخم اچہا نہو مرد کی صحبت سے پرہیز کرے اور جس عورت کا کہ یہ علاج کرنا چاہین تو لازم ہے کہ اوسکو سیدہا
بٹہائین اور پیچہے اوسکے بڑا تکیہ لگائین اور اوس سے کہین کہ اپنی زانو اوٹہا کر بیٹہے اور پنڈلیون کو ٹیڑہا اور زانو کو پیٹ سے لگائے اور دونون
دونون زانوون کے بیچہے رکہے پس اوس عورت کو اسی شکل پر محکم تواڑسے مضبوط باندہین پہر اس علاج مین مصروف ہون باب ۱۰

دسوان ٹہرانی بظر کے علاج مین ہے جاننا چاہیے کہ کبہی ایسا ہوتا ہے کہ عورتون کی وہ زائد چیز جو فرج کے دونون طرف مین
ہوتی ہے بڑہ جاتی ہے اور سخت ہو جاتی ہے چنانچہ جماع کو مانع آتی ہے ایسی عورت کو بظرا کہتے ہین اور وہ شے قضیب کے مانند بخوبی ظاہر ہوتی ہے
اور بظر یعنے وہ چیز زائد جاریہ کی بعضی کوتاہ ہو جاتی ہے اور ایسی بیٹہ جاتی ہے کہ نشان اوسکا بالکل ظاہر نہین ہوتا اور گرمی کے
موسم مین زیادہ تر بڑہ جاتی ہے اور خوب ابہری معلوم ہوتی ہے چنانچہ بعض عورت کی بظر اسقدر بڑہ جاتی ہے کہ وہ عورت
اوسکے ذریعہ سے دوسری عورت کے ساتہہ بخوبی مجامعت کر سکتی ہے اور ارجیجانس طبیب اور جالینوس بہی کہتے ہین
اور اسد یوس منکر اس قول کا ہے علاج اس علت کا بہی دستکاری ہے یعنے قطع کرنا اسطور سے کہ اوس شے زائد کو جڑ سے
کاٹین کچہہ نہ لگا رہنے دین کیونکہ اگر کچہہ بہی اوسمین سے باقی رہیگا خون بہت جاری ہوگا اور قوت ساقط ہوگی گفتار

اکیسوین درد پشت اور تہیگاہ اور ریاح افرسہ اور وجع مفاصل اور عرق النساء اور داء الفیل اور دوالی وغیرہ کے بیانمین ہے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اونکے اور اس گفتار کے دس باب ہین باب پہلا اکیسوین گفتار سے درد پشت اور تہیگاہ کے بیانمین ہے اور اسباب اور معالجات اور علامات مین اوسکے

اسباب درد پشت کے سات نوع پر ہین ایک سوء مزاج سرد سادہ ہے دوسری ریح غلیظ اور مادہ خام ہے کہ اندرونی اور بیرونی
عضلو نمین آجاتی تیسری محنت اور مشقت ہے چوتہی جماع کی کثرت ہے پانچوین ممتلی ہونا اوس بڑی رگ کا جو پشت مین
واقع ہے چہٹی ضعیفی اور لاغری گردہ کی ہے ساتوین مشارکت رحم کی ہے جیسے بعض عورتون کو حیض کے وقت عارض
ہوتا ہے اور درد تہیگاہ کا سبب یا ریح غلیظ ہے یا بلغم نشانیان مادہ خام کی علامت یہ ہے کہ حرکت اور ریاضت
کرنے سے درد ٹہہر جاتا ہے اور تہوڑا تہوڑا ظاہر ہوتا ہے اور وہ درد گرانی کے ساتہہ ہوتا ہے اور صاحب درد اوسکا
حس سردی کی پاتا ہے اور اگر درد پشت ریح کے سبب سے ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ درد اوسکا کہنچنے والا گرانی کے ساتہہ ہوتا ہے
اور اوس مریض کو بادناک غذائین نقصان پہونچاتی ہین اور اگر درد پشت سوء مزاج سرد سادہ سے ہو تو علامت

[illegible]

اوسکی یہ ہی کہ بیمار سردی کا اثر بخوبی معلوم کرتا ہے اور وہ درد گرانی کے ساتھہ نہین ہوتا اور گرم چیزون سے تسکین پاتا ہی
اور اگر یہ علت محنت اور مشقت اور جماع کی کثرت سے ہو تو اسباب اوسکی نشانیان اوسکی ہین اور اگر ضعیفی اور لاغری
گردہ بسبب اس علت کا ہو تو سب نشانیان اوسکی تو ضعیفی اور لاغری گردہ کی باب مین بیان کی گئین ہین
ظاہر ہونگی اور نقصان قوت مجامعت کا شاہد اوسکا ہے اور اگر یہ علت رحم کی شرکت سے عارض ہو تو احوال
اوسکا اوس سے خبر دیگا اور جو بڑی رگ کی امتلا سے یہ علت ہو تو نشانی اوسکی یہ ہی کہ وہ درد حرارت اور ضربان کی
ساتھہ درازی پشت مین محسوس ہوتا ہی پس اگر ہاتھہ درد کی مقام پر پہونچے معلوم کرین کہ مادہ بیرونی عضلو مین ہے
اور اگر ہاتھہ نہ پہونچے جاننا چاہیے کہ مادہ پشت کی اندرونی عضلو مین ہی علاج اگر سبب اوسکا مادہ خام ہو تو علاج اوسکا پکانا اوس مادہ کا
اور ماء الاصول اور روغن ارنڈی پلائین اور قی کرائین اور تنقیہ بدن کا مسہل کی دواؤن سے بھی کرین جیسے حب
منتن و حب سکبینج اور ایارج فیقرا جو تخم حنظل سے مرکب ہو اور تریاق اربعہ اس معاملہ مین عجیب خاصیت رکھتا ہی
اور نخود سیاہ رات کو بھگونا اور صبح کو اوسکا پانی چھانکر اور گائی کا گھی اور شہد اور وج یعنی بچھہ شگوفتہ اضافہ کرکے ہر روز
پلانا نہایت سودمند ہی خصوصاً اگر دو ہفتہ برابر پلایا جاوے اور اگر وج کو پچھلی رات کیوقت نخود کے ساتھہ تر کرین اور
صبحکو جوشدین اور چھانکر شہد ملائین اور گائی کا گھی ڈالکر پلائین تو بہت نافع ہوگا اور غذا نخوداب کھلائین اور بلبوان
ہمیشہ کھلانا سودمند ہی اور روغن فرفیون اور روغن سوسن اور روغن قسط اور روغن سداب ملنا نہایت مفید ہے اول پشت کو
درشت کپڑے سے رگڑین پھر روغن نیم گرم کرکے ملین اور ضماد گرم جو گوگل اور اشق اور جاوشیر اور سکبینج اور جندبیدستر
اور فرفیون سے تیار کیا ہو پشت پر لگائین اور روغن حب الغار اور روغن سداب ملنا سودمند ہی اور ضماد خرزہرہ
یعنی کنیر کا لیپ درد پشت کہنہ کو زائل کرتا ہی اور حب سکبینج نہایت مفید ہی **صفت حب سکبینج** حلبہ یعنی میتھی اور
حب الرشاد اور اجمودہ کے بیج اور اجواین دیسی اور سونٹھہ ہر ایک برابر وزن سکبینج کہ ایک گوند ہے سبکی برابر لیکر
جملہ اجزا کو کوٹ کر بدستور گوندہین مقدار خوراک سات ماشہ ہر صبح کھلایا کرین اور اگر سبب اوسکا سوء مزاج سرد
سادہ ہو تو تعدیل مزاج کی کرین اور سنجرنیا اور تریاق اربعہ اور تریاق کبیر اور مثرودیطوس نہایت نافع ہے اور اگر
سبب اوسکا محنت اور مشقت ہو تو آسایش طلب کرین اور سبک غذائین کھلائین اور بیمار کو حمام مین لیجائین اور
روغن شبت اور روغن بابونہ پشت پر ملین اور اگر سبب اوسکا جماع کی کثرت اور گردہ کی لاغری اور ضعیفی ہو تو

علاج اون سب بیماریون کے جو اپنے مقام پر بند کو رہین اسجگہہ عمل مین لائین اور اگر سبب اوسکا رگ بزرگ کا امتلا ہو تو باسلیق اور باسلیق اور صافن کی فصد کہولین اور روغن گل پشت پر ملین اور غذا بہت سبک کہلائین باب

دوسرا اکیسوین گفتار سے کوزی پشت اور مہرہ ہای پشت کو ٹلجانے کے بیانمین ہے اور علاج مین اوسکے

معلوم کرین کہ جو مہرہ پشت کا کہ جگہہ سے ٹلجائے اگر وہ باہر نکل آئے اوسکو عربی مین حدب کہتے ہین اور اگر اندر کیطرف ہٹ جاوے اوسکو تقعر کہتے ہین اور اگر ایک جانب کو پشت کے سرک جائے اوسکو التوا کہتے ہین اور اگر ریح غلیظ مہرون کے ٹلجانے کا سبب ہو تو ریاح افرسہ اوسکا نام ہے اور مہرون کے ٹلنے کے کئی سبب ہین یا رطوبت رقیق ہی مانند اوس رطوبت کی جس سے فالج پیدا ہوتا ہے یا رطوبت غلیظ ہی مانند اوس رطوبت کی جس سے تشنج بلغمی عارض ہوتا ہی یا ریح غلیظ ہی کہ مہرونکو اونکی جگہہ سے ہٹاتی ہے یا کسی قسم کا ورم ہے کہ اوس عضلہ مین جو مہرون کے متصل ہے عارض ہو خارج سے خواہ داخل سے کہ مہرون کو جگہہ سے ہٹاوے اور جس کودک کی مہرے سینہ کی کہ جگہہ سے ٹلجاتے ہین سانس اوسکا طبعی ہوتا ہی اسلیے کہ اعضائے تنفس اوسکے بہ حال طبعی پر نہین رہتے چنانچہ بقراط کہتا ہی کہ جس کودک کو کہ کہانسی اور تنگی سانس کی ہو پہر مہرے اوسکے جگہہ سے ٹلجائین بالغ ہونے سے پہلے تو وہ کودک جلد ہلاک ہوگا اسلیے کہ مواد اوسکا نہایت غلیظ ہوتا ہی کہ اگر غلیظ نہوتا کوئی مہرہ جگہہ سے نہ ٹلتا اور سبب اس بات کا کہ کودک کی مہرے جگہہ سے ٹلجاتی ہین یہ ہے کہ وہ کہانا بے وقت کہاتی ہین اس سبب سے خلطین اونکی غلیظ ہوجاتی ہین پس وہ خلطین سینہ اور پشت کیطرف میل کرتی ہین اور مہرونکو ہٹاتی ہین اور بعض راستے کہ غذا جنمین سے ہو کر نیچے کے بدنمین پہونچتی ہے تنگ ہوجاتی ہین اور حصہ اوس عضو کا غذا سے جسقدر کہ چاہیے کہ اوس تک نہین پہونچتا اور کبہی اس علت کا سبب ضربہ اور سقطہ ہوتا ہے

نشانیان لیکن نشانی مادہ غلیظ کی یہ ہی کہ تدبیرین تری بڑہانے والی پہلے سے عمل مین آئی ہون اور شحنہ بہی گواہی دے اور اگر کوئی روغن اوسپر ملین اوسکو نشف کرلیوے یعنے پی لیوے اور ورم کی نشانی یہ ہی کہ درد چبہن کے ساتہہ ہوگا اور مختلف تپین غلبہ کرین گی اور اگر سبب اوسکا کوئی زخم اور آسیب ہو یہ علت اوسکے بعد ظاہر ہوگی **علاج** اگر اس علت کا مادہ غلیظ ہو علاج اوسکا بعینہ علاج فالج کا ہے اول تنقیہ کرین مسہل دواؤن سے جو کچہہ معالجہ فالج مین بیان کیگئین ہین اور لعوقات زداینده جیسے لعوق کرنب اور لعوق اسقیل کام مین لائین اور سکنجبین عنصلی نہایت سودمند ہے اور علاج ربو اور ضیق النفس کا اسجگہہ عمل مین لائین نافع ہوگا اور ضمادات گرم اور محلل جیسے جاؤشیر اور گوگل اور اشق اور سکبینج اور میتھی اور اکلیل الملک اور دوائین قوت دہندہ جیسے اقاقیا اور گلنار اور گلسرخ اور مانند اوسکے کام مین لائین اور وہ دوائین جو گرم بہی ہین اور گزارندہ اور قوت دہندہ بہی اونمین سے جوز السرو ہے اور برگ اوسکا اور برگ درخت غار اور چہریلا اور ابہل اور قصب الزریرہ یعنے میتہا چرائتہ اور راسن اور منفعت ہر ایک کی ان سب دواؤن سے یہ ہے کہ گرم اور محلل دوائین مواد کو گرم کرکے روان کرتی ہین

اور جلد تحلیل کرتی ہین اور قوت دہندہ دوائین مہرون کے اوتار اور رباطات کو قوت دیتی ہین یہانتک کہ مہرونکو اونکی جگہہ پر پھیر لاتی ہین اور اگر اول قوت دہندہ دوائین استعمال فرمائین اندیشہ اس بات کا ہی کہ مہرون کے اوتار اور رباطات قوت پائین مواد کو اپنے پاس سے دفع کرین پس وہ مواد جبکہ تحلیل نہوگا اور وہان ہی چپک کر اعضاے دیگر پر چہا پڑیگا اور فالج اور ورم اور طرح طرح کی آفتین پیدا کریگا البتہ اول جسوقت کہ تنقیہ مواد کا بخوبی ہوچکا ہو اور اوسوقت قوت دہندہ دواؤن پر اعتماد کرنا روا ہے اور سب سے بہتر یہ ہے کہ قوت دہندہ دواؤن سے جو اسرو اور جوا وسکے مانند ہے کام مین لائین تاکہ منفعت تحلیل کرنے اور قوت دینے کی حاصل ہو اور اگر اقاقیا اور گلنار کا استعمال کرنا منظور ہو تو چاہیے کہ اونکو جندبیدستر اور [illegible] اور حب الغار اور برگ خرزہرہ یعنی کنیر کے پتون سے [illegible] اور جو اوسکی مانند اوس سے ترکیب دیوین اور روغنو مین سے روغن سداب اور روغن فرفیون سودمند ہے **صفت اوسکی** کالی مرچ اور جندبیدستر اور عاقرقرحا اور شحم حنظل اور فرفیون اور بھنگ سبکو برابر وزن لیکر کوٹین بعد اوسکے لیوین روغن سداب چھٹانک کم آدہ سیر اور تین تولہ دوائین کوٹی ہوئین اور اوسمین حل کرکے دہوپ مین رکھین کئی دفعہ صاف کرین اور دوائین تازہ بدلتے رہین کم سے کم تین مرتبہ یہ تدبیر عمل مین لائین پہر اوس روغن کو رکھہ چھوڑین حاجت کیوقت استعمال کیا کرین **صفت روغن** کہ ریاح اور رطوبات کو تحلیل کرتا ہے ابہل اور شیح اور جوز السرو اور برگ مورد اور عاقرقرحا اور مرزنجوش اور اکلیل الملک اور قردمانا اور اذخر اور سلیخہ سبکو لیکر پانی مین پکائین اور صاف کرین اور اوس پانی سے چہارم وزن روغن سداب لیکر داخل کرین اور پانی اور روغن ملاکر آگ پر رکھین یہانتک کہ پانی جلجاوے اور روغن باقی رہے بعد اوسکے جندبیدستر اور فرفیون اور ابہل یعنی ہوبیر پیسکر اوسمین حل کرین **صفت ضماد** راسن اور ابہل اور وج یعنی بچہ کوٹ کر شراب مین پکائین کہ مہرہ ہوجاوے گوگل اوسمین ملاکر مثل مرہم تیار کرین اور اکثر استعمال فرمائین اور اگر ان سب معالجات سے کچہہ اثر نکرے داغ دیوین اور اگر سبب اس علت کا ورم ہو علاج اوسکا بعینہ علاج ورم صلب کا ہے اور اگر سبب اوسکا کوئی زخم اور آسیب ہو علاج ہر ایک کا اپنے اپنے مقام پر مذکور ہے

باب تیسرا وجع مفاصل اور نقرس اور عرق النسا کے بیان مین سے اور اسباب اور نشانیون اور معالجات مین اونکے

معلوم کرین کہ جو مواد فرودی جوڑون اور گانٹھون مین اعضا کے مجتمع ہو اور ورم یا درد پیدا کرے اوسکو علی العموم اوجاع مفاصل کہتے ہین اور ہندی مین گھٹیا بولتے ہین لیکن اگر وہ درد ٹخنے کے جوڑون مین اور پاؤن کی اونگلیون کی گانٹھون مین خصوصاً انگوٹھے مین پیدا ہوتا ہے نقرس کہلاتا ہے اور جو درد سُرین کے جوڑ مین حقہ ران سے کچھہ نیچے ہوتا ہے اوسکو وجع الورک کہتے ہین یعنی درد سرین اور جو درد سرین کے جوڑ سے اوٹھتا ہے اور پاؤن کی طرف اوترتا ہے اوسکو عرق النسا بولتے ہین اور نسا اوس رگ کا نام ہے جو ران کی وحشی جانب سے آتی ہے اور ٹخنہ تک پہونچتی ہے پس مواد جبکہ اس رگ مین آتا ہے اوسکی

درازی مین جو درد اوٹھتا ہی اور جو درد کہ زانو اور ہاتھہ کی جوڑون مین مواد اوترجانی سی پیدا ہوتا ہی اوسکو وجع مفاصل خاص کہتی
ہین اگرچہ تمام جسم کے جوڑونمین سی جس گانٹھہ اور جوڑمین درد ہو اوسکو وجع مفاصل کہتی ہین لیکن اطبا کی اصطلاح مین یہ طور پر
ٹھہر گیا ہی کہ جو درد کہ ہاتھہ اور پاؤن کے جوڑونمین ہوتا ہی اوسکو وجع مفاصل مشہور کرتے ہین اور گانٹھون اور جوڑونمین
مواد فزونی جمع ہونی کا سبب دو نوع پر ہی ایک اصلی اور دوسری عارضی لیکن اسباب اصلی تین نوع پر ہین ایک یہ کہ
جناب باری عز اسمہ نی گانٹھون اور جوڑون کو حرکتون کے واسطے پیدا کیا ہی تا کہ جانور گوناگون حرکتین کر سکین اور
جوڑون کے مقامات کو فراخ مخلوق کیا ہی تا کہ حرکتین آسان ہون اور ہر ایک جوڑمین ایک رطوبت رکھی ہے تا کہ حرکتین
نرمی ہون اور ہڈیان آپسمین ٹکراکر گھس نجائین جیسی دانت باہم رگڑے جاتی ہین اور گھس جاتی ہین اور یہ بھی اس رطوبت سے
نفع ہی تا کہ اوس حرارت کے سبب سی جو حرکتون سی پیدا ہوتی ہے وہ اوتار اور رباطات جو بدن کے جوڑون کو نگاہ رکھتی ہین
خشک نہوجائین اور حیوان حرکت سی باز نرہے یعنی عاجز نہ آئے پس یہی سبب ہے کہ جب آدمی حرکت بہت کرتا ہی وہ رطوبت
جوڑون کی تحلیل خرچ ہوتی ہی اور سب جوڑ گرم ہو جاتے ہین اور ماندگی ظاہر ہوتی ہے اور سبب ماندگی یعنی تھکن کا خرچ
ہونا اوس طوبت کا ہی اور گرم ہونا جوڑون کا اور خاصیت جوڑون کی یہ ہے کہ ہمیشہ رطوبت کو اپنی طرف کھینچتے ہین اور
طبیعت اوسپر مسلط رہتی ہے تا کہ اوسکو واسطے نرم رکھنے جوڑون کے اور سرد رکھنے اوتار اور رباطات کی قائم رکھے
جیسے گردون کش اوس گول لکڑی کو جو گردش کی جگہہ ہی اور میل کو تیل سے چپڑتے ہین تا کہ حرکت اوسکی نرمی کی ساتھہ
اور اوسکی گردش کی حرارت سی آگ نہ اوٹھے اور گھس نجائے اور یہی سبب ہی کہ پتھرون کو جب پیسنا منظور ہوتا ہی پانی
ڈال ڈالکر پیستے ہین تا کہ رگڑنے کی حرارت سی آگ نہ اوٹھے بالجملہ جسم کے جوڑ واسطے حرکت کی ہین اور خاصیت حرکت کی
یہ ہی کہ مواد کو جوڑون مین اوتارتی ہے دو سبب سے ایک یہ ہی کہ حرکت مواد کو ہلاتی ہے پس مواد اوس طرف کو میلان
کرتا ہے جس جوڑ سے کہ حرکت ہوتی ہے اور سبب دوسرا یہ کہ حرکت سے حرارت ہوتی ہی اور خاصیت حرارت کی یہ ہے
کہ رطوبتون کو اپنی طرف کھینچتی ہے جیسے چراغ کی بتی کی گرمی تیل کو جلد جلد جذب کرتی ہے اور سبب
تیسرا یہ کہ جسم کے جوڑون مین قوت ہاضمہ نہین ہے جیسے کہ اور اندامون مین ہے پس اسی سبب سے
جو خلط زائد کہ جوڑون مین داخل ہوتی ہے قائم رہتی ہے ہضم نہین ہونے پاتی اور جو خلط فزونی
کہ اعضائے دیگر مین آتی ہے قوت ہاضمہ اونکی اوسکو کچھہ ہضم کرتی ہے اور کچھہ کرتی ہے اور جوڑونمین سے
کچھہ فضلہ دفع بھی نہین ہو سکتا اور سبب اس بات کا کہ جوڑون مین کوئی خلط فزونی
ہضم نہین ہوتی یہ ہی کہ قوت ہاضمہ کی امداد حرارت اور رطوبت سے ہے اور حرارت اور رطوبت گوشت مین
بکثرت ہی اور گوشت جوڑون سے بہت دور ہے اور گوہر جوڑون کا استخوان اور غضروف اور اوتار اور
رباطات سے مرکب ہی اور یہ سب سرد اور خشک ہین اس سبب سے جو فضلہ کہ جوڑونمین اوترتا ہے ہضم نہین ہوتا

اور سبب اس بات کا کہ جسم کے جوڑ فضلہ کو دفع نہین کر سکتے دو ہین ایک یہ کہ اونکی طبیعت مواد کو اکثر قبول کرتی ہے دوسرے
یہ کہ جوڑ کے مقامات فراخ ہین پس جو فضلہ کہ اونمین آتا ہے اونہین مقامات مین رہتا ہے دفع نہین ہو سکتا اسباب
اصلی یہ ہین جو مذکور ہوئی اور اسباب عارضی سات ہین ایک ریاضت نکرنا دوسرے ضعیفی معدہ کی کہ کھانا ہضم نکر سکے
تیسرے یہ کہ سوء ترتیب کا اتفاق پڑے مثلاً ایک غذا پر دوسری غذا کھائی جائے اور غذائین بے اور بی ترتیب کھانے
مین آئین چوتھے مستی متواتر پانچوین ناشتا شراب پینا کہ اوسکے سبب سے جوڑون کے پٹھے ضعیف ہو جائین اور
بناوٹ اونکی ڈھیلی ہو جائے چھٹے بعد کھانا کھانے کے جماع اور ریاضت کرنا ساتوین زکام اور نزلہ کہ وہان سے
اوترے اور جوڑون مین آکر جمع ہو اور کبھی بدخلطون کے جمع ہونے کا سبب بدن کے جوڑون مین ترک کرنا کسی استفراغ کا
ہوتا ہے جسکی عادت ہمیشہ سے رہی ہو جیسے قے اور مسہل اور خون بواسیر اور خون حیض اور بوعلی سینا کتاب قانون
مین لکھتا ہے کہ اس علت کے اسباب مین سے ایک سبب یہ ہے کہ قولنج کا معالجہ ایسا کیا جائے کہ آنتین قوی ہو جائین
اور زائد خلطون کو قبول نکرین بلکہ فضلہ کو اپنی طرف سے دفع کرین پس وہ مواد اطراف اور مفاصل پر جا پڑے
اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ زور شور کا غصہ کسی آدمی کو ہو اور وہ غصہ کی حالت مین ناہموار حرکتین کرے اور حرکت
غصہ کی اون فضلات کو جو بدن مین جمع ہون ہلائے پس ناہموار حرکت سے مواد جوڑون مین آپڑے اور یہ علت پیدا
کرے اور مینے ایک شہر مین کسی شخص کو دیکھا کہ وہ درد سرین مین مبتلا تھا اور نہایت تکلیف کھینچتا تھا مینے
پوچھا کہ سبب اس علت کا کیا ہے اوسنے جواب دیا کہ ایکدن مین وضو کرتا تھا اس غرض سے کہ نماز پڑھون اس
اثنا مین کسی میرے خدمتگار نے کوئی کام بگاڑا اوسیوقت مینے اوسکو للکارا اور نہایت اوسپر غصہ کیا پس اوس قہر و غضب
کی حرکت سے اوسیوقت یہ درد شروع ہو گیا چنانچہ اسدم تک اوسی تکلیف سے بیچین ہون اب معلوم کرین کہ
مستی پے در پے اور غذا پر دوسری غذا کھانا اور ناموافق اور بے ترتیب غذائین نوش کرنا جو اس مرض مین مضر
سبب اوسکا یہ ہے کہ فضول ناگواریدہ بدن مین جمع ہوتی ہین اور رگون اور جوڑون مین اوترتے ہین اور سبب
اس بات کا کہ مجامعت اور ریاضت کھانا کھانے کے بعد ضرر پہونچاتی ہے یہ ہے کہ مجامعت کے وقت جوڑ جوڑ
بدن کا ہلتا ہے اور ریاضت مین اوس سے زیادہ تحریک ہوتی ہے پس گانٹھیں اور جوڑ اوسکے سبب سے گرم ہوتے
ہین اور فضلات ناگواریدہ کو جو بدن مین جمع ہون اپنی طرف کھینچتے ہین اور اوس مواد سے پر ہو جاتے ہین اور سبب
اوس مضرت کا جو کھانا کھانے کے بعد حمام کرنے سے ہوتی ہے دو چیزین ہین ایک یہ کہ حمام کے اندر سب رگین اور

جسم کے جوڑ گرم ہوتے ہین اور کھلجاتے ہین اور خلطون کو اپنی طرف کھینچ لیتے ہین پس غذای ناگوار دیر ہضم اور بلغم
رگون مین اوترتی ہے اور رگون مین سے جوڑون مین جا پڑتی ہے دوسرے یہ کہ مواد بدن مین جمع ہوا اور بسبب
نکرنے ریاضت کے تحلیل نہوا ہو پھر جب حمام کرنے کا اتفاق پڑے اوسکی گرمی سے پگھلا مواد کا شروع ہوا اور رگون مین داخل
ہو کر ایک عضو سے دوسرے عضو کی طرف جا بجا دوڑنے لگے اور پھر سب جگہہ اکٹھا ہو کر بدن کے جوڑون مین اوتر آئے
اور وہان ہمیشہ قائم رہے اور ریاضت نکرنے کی مضرت یہ ہی کہ جسم مین مواد بہت جمع ہوتا ہے اور بہت دنون
رہنے سے غلیظ ہو جاتا ہی کہ اوسکے سبب سے درد اور ورم اور اشیای غریب مانند گچ اور پتھر اور کنکر وغیرہ بدن کی
جوڑون مین ظاہر ہوتی ہین اور جسوقت کہ فضول خلطین بدن مین جمع ہون پھر کسی تنقیہ کا اتفاق پڑے جیسے
یا دستون کا آنا یا جاری ہونا پیشاب کا طبیعت کی قوت سے یا علاج کرنے سے اور پیشاب غلیظ آنے کی صورت میں وہ علت
اوس سے دفع ہو جاتی اور اگر کسی تنقیہ کا اتفاق نپڑے وہ حال سے خالی نہوگا یا خلطین زائد جوڑون مین جمع ہونگی
اور یہ علت ظاہر ہوگی یا رگون مین رہ کر متعفن ہونگی اور عفن تپین پیدا کرینگی یا کسی نرم گوشت پر کسی قسم کا
ورم اور خراج پیدا کرینگی جیسے بغل مین اور پیٹرو یا ران مین مواد جمع ہونے سے ورم اور خراج پیدا ہوتا ہے
اور مواد اس علت کا یا خون ہوتا ہے یا صفرا یا بلغم مرکب اور یہ اکثر ہوتا ہے اور بعض جگہہ بلغم خام ہوتا ہے
اور وہ دشوار گذار ہوتا ہے اور اشیای غریب مانند گچ اور پتھری وغیرہ کے پیدا ہوتی ہین اور یا مواد اس علت کا
سوداوی ہوتا ہی اور وہ مادہ بہت قلیل ہوتا ہے اور پیدایش ان موادون کی اکثر دوسرا اور تیسرے ہضم سے
ہوتی ہی اور یہ علت ناقہین اور بوڑہون کو اور اون لوگون کو جو مزمن بیماریون مین بہت دنون تک مبتلا رہے ہین
اور علاج اونکا ناصواب عمل مین آیا ہو اکثر عارض ہوتی ہی اسلیے کہ قوت ہاضمہ اس گروہ کی نہایت ضعیف ہوتی
اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ اس بیماری والی کے بدن کے جوڑ نہایت سخت ہو جاتی ہین اور کبھی اس مرض والی کی اونگلیان
باہم پیچیدہ اور خمیدہ ہوتی ہین اور کبھی درد شدید ہوتا ہی اور کبھی خفیف اور یہ کیفیتین مزاج گرم والیکو اکثر عارض ہوتی
ہین اور کبھی اونگلیون کے درمیان مین جوڑ کی جگہہ گوشت زائد نکل آتا ہی اور وہ خونی مواد سے پیدا ہوتا ہی اور نقرس
منجملہ اون بیماریون کے ہی جو باپ دادا سے اولاد کو بوراثت پہونچتی ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ جسوقت نقرس اور وجع مفاصل کا
علاج قوت دہندہ دواؤن سے کیا جائے اور مفاصل یعنی جوڑ بدن کے فضلہ کو جو اون مین آکر جمع ہو قبول نکرین
اور اپنی طرف سے پھیر دین یہ علاج سبب ہلاکت کا ہو اسلیے کہ وہ فضلہ جو مفاصل سے دفع ہوتا ہے بہت ہوتا ہی
اور اعضای رئیسہ پر جا پڑتا ہے اور یہی موجب ہلاکت کا ہے یہ امر صاحب نقرس اور وجع مفاصل صفراوی کو
اکثر پیش آتا ہے خصوصاً جبکہ سرد دوائین عمل مین لائین اور اوجاع مفاصل بہار مین اکثر عارض ہوا کرتی ہین
اسلیے کہ وہ موسم خلطون کے زیادہ ہونے اور حرکت کرنے کا ہے اور فصل خزان مین بھی اکثر ظاہر ہوتی ہین

اسلیے کہ اوس موسم مین بکثرت میوہ جات کہانے سے خلطین بد بنتین ہضم ہوتی ہین اور کہانا ہضم نہین ہوتا اور دوپہر کی گرمی سے رگین تمام بدن کی اور راستے خلطون کے فراخ ہو جاتے ہین اور رات کی سردی سے تنگ ہو جاتے ہین اس سبب سے وہ خلطین جوڑون کے درمیان مین اوتر آتی ہین اور ہمیشہ وہان قائم رہتی ہین اور معلوم کرین کہ جن لوگون کو کہ علت نقرس اور اوجاع مفاصل کے بعد مرض دوالی اور داء الفیل ظاہر ہوتا ہے تو وہ لوگ علت اول یعنی پہلی بیماری سے بالکل خلاصی پاتے ہین اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ مرض عرق النسا اور درد سرین سے استخوانکو حقۂ ران سے پھسلاتا ہے اور نوک ہڈی کی باہر کیطرف اوبھر آتی ہے اور بعضون نے کہا ہے کہ جسوقت درد سرین والے کی ران پر سرخی ظاہر ہوا اور اوسجگہ کبھی بہت اوٹھے اور درد سرین ساکن ہو جاوے اور بیمار اوسکا بقولات کہانے کی نہایت خواہش کرے تو جاننا چاہیے کہ وہ آدمی چھبیسوین دن مر جائیگا اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ معالجہ عرق النسا اور نقرس کا اگرچہ مناسب اور بہتر کرین اور بدن کو مواد سے پاک کرین لیکن مواد اوس خلط کا جو فضول ہے اگر تھوڑا بھی بدن مین رہجائیگا اس علت کی معاودت کا سبب ہوگا یعنے وہ بیماری رفتہ رفتہ پھر پلٹ آئیگی اور مواد عرق النسا کا اکثر بندگاہ مین ہوتا ہے اور اوس جوڑ پٹھے مین جو ران کے پیچھے سے اوترا ہے اور درد اوسمین بشدت ہوا کرتا ہے اوسجگہ داغ دینا سود مند ہے اور درد نقرس بعض آدمی کے پاون کی اونگلیون سے اوٹھتا ہے خصوصاً انگوٹھے اور بعض کے ایڑی سے شروع ہوتا ہے اور بعض آدمی کے تلوے سے اوٹھتا ہے اور بعضے کے پاون کی ایک سمت سے شروع ہوتا ہے اور بعضے آدمی کے تمام پاون درد کرتا ہے اور وہ درد ران تک پہونچتا ہے اور صاحب نقرس کے کیسہ انثیین یعنے خصیون کی تھیلیان لمبا ؤ مین بڑھ جاتی ہین اور خصی آدمی کو نقرس نہین ہوتا ہے اور عورتون کو بھی نقرس کی بیماری نہین ہوتی ہے البتہ جب کسی عورت کا حیض کہ وقت سے پہلے رک جائے اور مواد بدن مین جمع ہو جائے تو تعجب نہین کہ نقرس اوسکو عارض ہو اور مفصل کیفیت اسکی کیا رہوین باب مین پہلی گفتار سے دوسری کتاب کی بیان کی گئی ہے **نشانیان** اس نشانیون کی طلب سے مقصود یہ ہے کہ طبیب کو معلوم ہو جائے کہ مادہ علت کا کون خلط ہے اور وہ خلط تنہا غالب ہے یا کسی دوسری خلط سے مرکب ہے مفصل حقیقت مواد کی واقف ہو بالجملہ کیفیت ہر ایک کی درد کی مقام سے اور ورم کے رنگ سے اور ضربان اور چبھن اور گرانی اور سبکی اور گرمی اور سردی سے پہچان سکتے ہین اور بیمار کے مزاج اور عمر سے اور فصل سال اور گذشتہ تدبیرون سے دریافت کر سکتے ہین پس اگر ملمس گرم ہو اسقدر کہ ہاتھ اوسپر رکھنا اچھا معلوم ہو اور سخت سوزان ہو اور رنگ جگہہ کا سرخ معلوم ہوتا ہو اور ضربان اور تمدد گرانی کے ساتھ ہو اور مزاج بیمار کا گرم اور تر ہو اور ٹھنڈی ٹھنڈی چیزین رکھنے سے اوس مقام پر آسایش پاوے

[illegible]

[illegible]

جاننا چاہیے کہ مواد علت خون ہے اور عمر بیمار کی و فصل سال ور گذشتہ تدبیرین و سیر گواہی دین اور لمس نہایت گرم اور سوزان اور سرخی اور گرانی اور ضربان اور تمدد و کمتر اور درد نہایت شدید چبھن کے ساتھہ ہوا اور خنک چیز و نسے بیمار راحت اور آرام پائے اور ورم بہت بڑا ہو تو معلوم کر لینا چاہیے کہ مواد اوسکا صفرا ہے اور بیمار کا مزاج اور فصل سال اور گذشتہ تدبیرین و سیر گواہی دین اور اگر رنگ ورم کا ہمرنگ بدن کے ہوا اور لمس گرم نہو اور درد بدون ضربان اور بغیر چبھن کے لیکن گرانی نہایت ہوا اور مزاج بیمار کا سرد اور تر ہوا اور گرم اور معتدل ضمادات سے آسایش پائے تو جاننا چاہیے کہ مواد اوسکا بلغم ہے اور بیمار کی عمر اور فصل سال اور گذشتہ تدبیرین و سیر گواہی دین اور اگر ورم چھوٹا ہوا اور درد تھوڑا تھوڑا اوٹھتا ہوا اور رنگ ورم کا سبزی یا نیلگونی یا سیاہی کیطرف میلان کیے ہوا اور لمس سرد ہو جاننا چاہیے مواد علت کا سودا ہے اور بیمار کا مزاج اور فصل سال اور گذشتہ تدبیرین و سیر گواہی دین اور اگر مواد علت کا مرکب ہو مثلاً خون ہو صفرا سے مرکب یا صفرا ہو بلغم مین شامل یا بلغم ہو سودا مین ملا ہوا تو نشانیان بھی مرکب اور شامل ہونگی اور شناخت اون نشانیون کی طبیب ماہر کو بخوبی آسان ہوتی ہے اور وہ علامت جو مرکب مواد سے کچھہ نشان دیتی ہے یہ ہے کہ ضماد گرم اور سرد یکسان معلوم ہوتی ہین یعنی کچھہ نہ گرمی سے نفع حاصل ہوتا ہے نہ سردی سے اور یا کبھی کچھہ فائدہ معلوم ہوتا ہے اور کبھی نہین اور یہ اوسوقت ہوتا ہے کہ جبکہ دونون مواد ونمین کوئی ایک مادہ دوسرے پر غلبہ کرے اور یا ایسا ہوتا ہے کہ کبھی کوئی چیز گرم فائدہ مند ہوا اور کبھی کوئی چیز سرد نفع بخشے اور مواد مرکب سے یہ علت اول لوگون کو اکثر عارض ہوتی ہے جنکا اصلی مزاج گرم ہوتا ہے کہ وہ لوگ جبکہ سرد اور تر غذائین اور سرد اور تر میوہ جات بہت کہائین اور امتلا پر حرکت کرین اور غذائین بے ترتیب نوش فرمائین اور کبھی اس علت کا مادہ ریم کی مانند ہوتا ہے کہ جسکو عربی مین مدہ کہتے ہین اور نشانی اوسکی یہ ہے کہ درد اوسکا نہایت کھجلی اور جلن کے ساتھہ ہوا کرتا ہے اور گرم چیزون کے ضماد سے اور گرم کپڑے سے جو اوسیر دکھین رنجور ہوتا ہے اور ٹھنڈی ہوا اور سرد اور نہایت خنک دواؤن سے راحت اور آرام پاتا ہے اور مواد اس علت کا اگر باد ناک ہو تو نشانی اوسکی یہ ہے کہ درد اوسکا منتقل ہوتا ہے یعنی ایک جگہہ سے دوسری جگہہ پھرتا رہتا ہے اور کچھہ گرانی محسوس نہین ہوتی سبب اوسکا بکثرت کھانا بادناک غذاؤن اور میوون کا ہے اور کبھی مواد اس علت کا اسقدر گرم اور تیز ہوتا ہے کہ ہڈیون مین گذر کرتا ہے اور ہڈیان اوسکے سبب سے تباہ ہوتی ہین اور ٹوٹ جاتی ہین اس علت کو طبیب عربی مین ریح الشوکہ کہتے ہین اور اوجاع مفاصل عرق النسا و نقرس اور ریح الشوکہ ان تینون مین فرق یہ ہے کہ نقرس کی بیماری کا مواد گوشت کے اندر ہوتا ہے اور اوجاع مفاصل کا مادہ فضاے بندگاہ مین اور ریح الشوکہ کا مواد ہڈیون مین گذر کرتا ہے علاج اگر خون کی نشانیان سب ظاہر ہون اول فصد کھولنی چاہیے اس قاعدہ سے کہ اگر مواد ہاتھہ کے جوڑ ونمین ہو ہفت اندام کی فصد لین اور اگر مواد پاؤن کی اونگلیون کے جوڑونمین ہو فصد باسلیق کھولین جانب مخالف سے کہ خلاف محاذات مین ہو نہ قطر مین اسطور سے کہ اگر درد داہنے ہاتھہ کے جوڑون مین ہو بائین ہاتھہ کی فصد لیوین اور اگر درد دونون پاؤن کے جوڑون مین ہو تو دونون ہاتھونکی

عـه
منضج جسکو گرم کر کے مفاصل پر لگائین اور درد اعضا اور تقویت دل ...
اور دماغ اور اولاد و جاوید کے ...
[illegible]
ج ۶۲
[illegible]
... زعفران ... صندل سفید ...
... سنبل الطیب ...
دن تک استعمال کرین

فصد ایک ہی دفعہ کھولین اور خون موافق قوت کی باہر نکالین اور جب فصد سے فراغت پائین اور دو دن بائین
دن گذر جائین بیمار کو قے کرائین خصوصًا اگر درد پاؤن کے جوڑ مین ہو اسلیے کہ قے نیچے کے جسم کے درد مین مسہل
سے زیادہ تر سودمند ہی پس اگر قے کفایت نکرے تو قے کے بعد مسہل کی دوائین دینی چاہیین اور ابتدا مین قطولات
اور ضمادات آرام دہندہ کام مین لائین اور جب تک قارورہ مین نشان مواد پکنے کا ظاہر ہو مسہل ندین اور درد
درد کے مقامات پر سرد اور نیمگرم پانی دہارین جیسا اوسکا اچھا معلوم ہو اوسی پر اختصار کرین اور اول سرد
پانی سے اس بیمار کو بچائین اور بحران کے دنون کو یاد رکھین تا کہ مسہل بعد بحران کے محل مین لائین اور ایام
بحران چوتھا اور ساتوان اور پندرہوان دن ہے اور بہتر روز بحران چودہوان دن ہے اور جاننا چاہیے کہ ضماد
گرم شروع علت مین اور ضماد جذب کنندہ دونون مضر ہین اسلیے کہ ضماد گرم مواد کو درد کے مقام پر کھینچ لاتا ہے اور ضماد
جذب کنندہ مادہ کو جوڑون کی طرف پھیرتا ہے اور ورم کو سخت یعنی کردیتا خصوصًا اگر مادہ غلیظ ہو اور اگر مواد رقیق ہو
یعنی پتلا اوسکو غلیظ یعنی گاڑھا کرتا ہے اوسکی سبب سے بھی کام دشوار ہوتا ہے اور زمانہ مرض کا طول کھینچتا ہے اور گرم
پانی بہت استعمال کرنا پٹھون کو نرم اور تر کرتا ہے اور اول غور کرنی چاہیے کہ جوڑ مین جو مواد ہے بہت ہے یا زیادہ
اور ٹھہرا ہوا ہے یا حرکت کرتا ہے پس اگر مادہ بہت ہو اور ہنوز حرکت مین ہو اور حرکت اوسکی قوی ہو تو اوس وقت مین
بازدارندہ دوائین جو نہایت قوی ہون استعمال کرنی چاہیین دو وجہ سے ایک یہ کہ جبکہ مواد حرکت سے باز رہیگا درد
سوا ہوگا اسلیے کہ رگون اور جوڑون کو دبا دیگا دوسرے یہ کہ مواد اعضاے رئیسہ پر جا پڑیگا اور اوسمین بڑا خطرہ ہے کیونکہ اگر
ایسی خطا کیجاتی درد بشدت ہوگا اور اعراض اعضاے رئیسہ کے ظاہر ہونگے دریصورت لازم ہے کہ نرم کنندہ دواؤنکی
طرف توجہ کرین تا کہ مواد نیچے اوترے اور گرم پانی اور نیمگرم ایسے حال مین سودمند ہوتا ہے خصوصًا اگر بابونہ اور بنفشہ
اوس مین پکائی ہو اور جس جگہہ کہ مواد بہت تھوڑا ہو اور حرکت اوسکی خفیف ہو تو اوس صورت مین بازدارندہ
دواؤن سے چندان خوف نہین ہے مگر عرق النسا مین کہ اوس مین دوائین بازدارندہ مواد کو بدن کے جوڑون کے
گہراؤ مین ڈالدیتی ہین بالجملہ بہتر اور مناسب یہ ہے کہ جسوقت معلوم ہو جاے کہ مواد بکثرت ہے اور ہنوز حرکت مین ہے
اور حرکت اوسکی قوی ہے تو جلد اوسکے تنقیہ کیطرف توجہ کرین پس اگر نشانیان صفرا کی ظاہر ہون اول بیمار کو قے
کرائین پھر جسوقت مواد پکنے کے آثار دیکھین مسہل قوی سے تنقیہ فرمائین یعنے اوس مواد سے بدن کو بخوبی پاک
کرین اور علت صفراوی کے علاج مین سرد اور تر چیزین کام مین لائین اور علت خونی کے علاج مین سردی کی
کیطرف زیادہ توجہ کرین اور تری کیطرف کمتر اوس سے کہ جو علاج صفراوی مین کرتے ہین اور خونی اور صفراوی
علتون مین سکنجبین نہایت سودمند ہے ولیکن اس علت کو سکنجبین ترش موافق نہین ہوتی دو وجہ سے ایک یہ کہ
ترشی سرکہ کی پٹھونکو ضعیف کرتی ہے دوسرے یہ کہ قوت ترشی کی مواد ساکن کو لطیف کرتی ہے اور ہلاتی ہے

اور رگوںمین اوسکو پہونچاتی ہے اور ورد کے مقام تک کھینچ لاتی ہے اور سکنجبین بزوری بھی جو تخمہای گرم سے تیار کیجاتی
جیسے تخم بادیان وغیرہ اس علت مین مفید ہی اسلیے کہ وہ علت کے مواد کو جلاتی ہے اور تری کو اوس سے دور کرتی ہی پس
مواد باقی خشک رہجاتا ہی اور مسہل ضعیف بھی اس علت کی شروع مین نقصان دیتا ہی اسلیے کہ مسہل ضعیف مواد کو بخوبی
نہین نکال سکتا ہی بلکہ ٹھہرے ہوئی مواد کو ہلاتا ہی اور ورد کے مقام تک کھینچ لاتا ہے لیکن درد مفاصل اور نقرس خونی
مین اول تنقیہ جوشاندہ ہلیلۂ زرد اور ہلیلہ کابلی اور افسنتین اور شاہترہ اور املی اور آلو بخارا اور مویز منقی اور مانند اوسکے
کرنا چاہیے اور اس جوشاندہ کی مقدار زیادہ کرنی چاہیے تاکہ تنقیہ کامل ہو اور اگران دردون کے ساتھ تپ غالب ہو تو
مکوہ اور کاسنی اور کاکنج جوش دیکر صاف کرین اور اوسمین تھوڑا املتاس ڈالکر پلائین اور اگر لبلاب یا بنفشہ خشک اور
شکر دین سود مند ہی اور اگر حرارت کمتر ہو تو تین تولہ ہلیلۂ زرد ڈیڑہ پاؤ جلاب مین بھگو دین ایک رات دن پھر ملکر صاف
کرین اور تین تولہ اسپغول کا لعاب اوسمین ملاکر دین روا ہے اور جبکہ تپ زائل ہو جائے تو مکوہ کا پانی یا کاسنی کا پانی
یا ہری سونف کا پانی یا اجموده کا پانی مین ملائین اور ساتھ ہی چار ماشہ ایارج فیقرا ایک رات دن اوسمین بھگو رکھین
پھر پانی اوسکا چھانکر پلائین اور جس آدمی کا مزاج کہ باسلامت ہو تو جوشاندہ سورنجان اور بوزیدان اور حب سورنجان سے
تنقیہ کرنا چاہیے اور بعد مسہل کی دواؤن کے وہ دوائین جو پیشاب کو جاری کرین نہایت فائدہ بخشتی ہین اسلیے کہ مواد
اس علت کا دوسرا اور تیسرے ہضم کا فضلہ ہی اور دوسرا ہضم جگر مین ہوتا ہے اور تیسرا ہضم رگون مین اور ادرار بول اوسکو
بخوبی پاک کرتا ہی اور بہت آدمی ایسے ہین کہ مسہل کی دوائین پینے اور حقنہ کرنے سے منفعت نہین پاتے ہین اور علت اونکی
ادرار بول سے زائل ہوتی ہی اور اکثر بیمار اس علت کی ایسے ہوتے ہین کہ اونکو نہ مسہل کثرت سے دینا چاہیے اور نہ پیشاب جاری
کرنے کی دوائین بہت دینی چاہیین کیونکہ جسوقت اونکو مسہل اور مدرات دیے جائینگے تری اونکی بدن کی پیشاب کے
ادرار اور دستون مین خرچ ہو جائیگی اور خون اونکا گرم ہوگا اور جلجائیگا اور دوسری آفتین اور بیماریان پیدا ہونگی اور
وہ لوگ نہایت لاغر اور ناطاقت ہو جائینگی ان سب دقائق کا نگاہ رکھنا طبیب پر واجب ہی اور اگر مواد علت کا
صفراوی ہو تو اول بیمار کو قے کرانی چاہیے پھر اوسکے بدن کا تنقیہ جوشاندہ بالو زرد اور املی اور عناب اور آلو بخارا اور
شاہترہ اور تخم کشوث سے کرنا چاہیے اور اس جوشاندہ کو ایلوا اور سقمونیا سے قوت دینی چاہیے **صفت حب** کہ صاحب
نقرس خونی اور صفراوی کو مفید ہی لیوین ایلوا اور ہلیلہ زرد ہر ایک سوا پانچ ماشہ قسط تلخ اور سورنجان ہر ایک ساڑھے
تین ماشہ شحم حنظل دو ماشہ چھ چاول سقمونیا چھ رتی سوا دو چاول زعفران چار رتی ڈیڑہ چاول مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ

[illegible]

اور اگر طبیعت ضعیف ہو تو جوارش سفرجلی سے تنقیہ کرنا چاہیے **صفت جوارش سفرجلی** طلب کرین پانچ عدد
سفرجل یعنی بہ شیرین معتدل کہ نہ چھوٹی ہون اور نہ بڑی ہر ایک کو کاٹ کر سب بیج اندر سے نکال ڈالین اور تین تولہ
سقمونیا بیجونکی جگہ داخل کرین اور ٹکڑا اترا شا ہوا اوپر لگا کر آٹے مین لپیٹین اور تنور مین ڈالدین جبکہ آٹا اونکا سرخ ہوجائے
تنور سے نکالکر رہنے دین کہ گرمی اونکی دور ہوجائے اور وہ خوب سرد ہوجائین پھر اونکو سنگین ہاون مین کوٹین اور شہد
مصفی مین گوندہکر اوٹھا رکھین اور اوسمین سے بیمار کو اوسقدر کھلائین کہ جسقدر مین یہ سمجھین کہ سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول
یا ایک ماشہ تین چاول اور اگر مواد علت کا مرکب ہو صفرا اور بلغم سے تو حب سورنجان سے تنقیہ فرمائین **صفت**
حب سورنجان ایلوا ساڑہے تین ماشہ سورنجان شیرین دو ماشہ چھہ چاول زردہڑ دو ماشہ چھہ چاول سقمونیا
چار رتی ڈیڑہ چاول گلاب کے پھول سرخ اور مصطگی ہر ایک چار رتی ڈیڑہ چاول سب ایک خوراک ہے اور اگر بعوض ایلوا
ایارج فیقرا داخل کرین بہتر اور مناسب ہوگا **صفت حب دیگر** لیوین زردہڑ اور تربد یعنی نسوت ہر ایک
ایک جزو گل نیم جزو شحم حنظل اور سقمونیا ہر ایک ثلث جزو ایک جزو کا کثیرا دسوان حصہ ایک جزو کا مقدار خوراک ساڑہے
دس ماشہ **صفت حب دیگر** لیوین زردہڑ ساڑہے تین ماشہ ایلوا دو ماشہ چھہ چاول ماہی زہرہ اور بوزیدان
ہر ایک ایک ماشہ تین چاول سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول یہ سب ایک خوراک ہے **صفت مطبوخ سورنجان**
لیوین ہلیلہ زرد مقشر چھہ تولہ بنفشہ خشک اور گلاب کے پھول سرخ ہر ایک ساڑہے سترہ ماشہ کاسنی ساڑہے دس ماشہ
سورنجان نیکوفتہ سات ماشہ پودینہ سبز چند شاخ اور اگر پودینہ سبز نہیں نہو ساڑہے تین ماشہ مصطگی داخل کرین اور سب
دواؤن کو سوا سیر پانی مین پکائین کہ چھٹانک کم آدہ سیر باقی رہے صاف کرین مقدار خوراک چوبیس تولہ شکر چھہ
تولہ ڈالکر پلائین اور ضماد اس قسم کی دواؤن سے استعمال کرین **صفت ضماد** لیوین رسوت اور ایلوا اور صندل
اور شیاف مامیثا اور زعفران ہر ایک سات ماشہ گل ارمنی ساڑہے تین ماشہ کرنب سوختہ چودہ ماشہ سبکو مکوہ اور کاسنی کے
پانی مین پیسین اور حاجت کے وقت کام مین لائین **صفت ضماد** کہ درد کو بجھاتا ہے لیوین اسفیداج سرب یعنی سفیدہ
سیسہ کا اور اوسکو شیر تازہ مین پیسکر طلا کرین اور اگر کاہو کو کوٹین اور ضماد کرین اور جب گرم ہوجائے چھوڑا ڈالین اور پھر
لگائین تو بہت سودمند ہوگا اور وہ سبزی جو تالاب پر چھائی ہوتی ہے جسکو عربی مین طحلب کہتے ہین اور ہندی مین کائی
ضماد کرنا نافع ہے اور سبز دہنیہ کا پانی سفیدہ اور اسپغول اور سرکہ سودمند ہے اور اگر زعفران اور افیون کو برابر وزن لیکر گاے کے
دودہ مین پیسین پھر اوس موم روغن مین جو روغن گل سے بنایا ہو ملائین اور بدستور طلا کرین درد ساکن ہوگا **صفت**
ضماد کہ ورم کو تحلیل کرتا ہے اور حرارت کو دور کرتا ہے لوبیا کوٹین اور پکا کر لگائین نافع ہوگا **صفت ضماد قابض**
کہ شروع علت مین کام آتا ہے اقاقیا اور رسوت اور ایلوا اور صندل سرخ اور بوس در بندی اور شیاف مامیثا اور گل ارمنی
سبکو ہری مکوہ کے پانی مین پیسکر طلا کرین **صفت ضماد عدس** مقشر لیکر کوٹین اور قدرے کافور اوسمین ملائین اور سبز دہنیہ

پانی مین گوندہکر طلا کرین **صفت ضماد قابض** دیگر پوست انار لیکر شراب قابض مین پکائین اور سمین پھر سماق
اور جو کا آٹا اور حی العالم لیکر اور سب کو باہم پیسکر طلا کرین لیکن یہ ضماد گرمی کے موسم مین سرد کرکے استعمال کرین اور سرد کے
موسم مین نیمگرم عمل مین لائین **صفت ضماد** کہ آخر علت مین کام مین لائین کرنب کے پتون کو لیکر پانی مین پکائین اور کوٹین
اور ایک مرغ کی انڈے کی زردی اور قدرے تلچھٹ سرکہ کی اور تھوڑا جو کا آٹا اوسمین ملائین اور روغن گل ٹپکا کر اور باہم گوندہ کر
کام مین لائین

باب چوتھا اکیسوین گفتار سے اوس وجع مفاصل اور نقرس کے علاج مین ہی جو سردی سے عارض ہوتا ہے

اگر خلط خام اور بلغم کی نشانیان ظاہر ہون تو اول اوس مواد کو
پکائین اور پکانی کا طریق یہہ ہی کہ ہر صبح گلقند عسلی کھلائین ہری سونف کے پانی کے ساتھ یا اوس پانی کے ساتھ جسمین
زیرہ یا سونف پکائی ہو اور غذا نخود آب دین پس اگر چار دن کے بعد مواد پکنے کا اثر قارورہ مین ظاہر ہو کئی دن تک ماء الاصول
پلائین روغن ارنڈی کے ساتھ پھر طبع کو ایارج فیقرا اور تربد یعنی نسوت سی نرم کرین اسطور سی کہ ایارج فیقرا ساڑھے چار ماشہ
اور تربد یعنی نسوت ساڑھی چار ماشہ دونون کو شہد صاف کیے ہوتے مین گوندہکر کھلائین اور اوسکے بعد تین دن اور ماء الاصول
دیوین اور چوتھے روز گلقند کھلائین بغیر ماء الاصول کے پھر روز دیگر حب سورنجان یا حب منتن یا حب شیطرج سی تنقیہ فرمائیں
بعد اوسکے باقی مواد کو اور ارکنندہ چیزون سی پاک کرین اور اگر گرمی کا موسم ہو اور قے کرنے سی کوئی امر مانع نہو تو سب سے پہلے
قے کرنے مین مشغول ہون اور اگر مسہل کی حاجت پڑے اوسکے بعد مسہل دیوین اوس ترتیب سی جو مذکور ہوئی اور اگر مواد علت کا
مرکب ہو اور کچھ صفرا بلغم مین شامل ہو تو مسہل بہت گرم ندینا چاہیے لیکن کوئی مسہل اون دواؤن سی جو صفرا کو دستون کی راہ
باہر نکالتی ہین خالی نہونا چاہیے اسلیے کہ بلغم کا تنقیہ اگرچہ اوس زمانہ مین نفع بخشتا ہی لیکن پھر جلد بلغم جمع ہوتا ہے اور صفرا
کی قوت سی بدنمین روان ہوکر درد کی جگہہ آپڑتا ہے اور جاننا چاہیے کہ اون دواؤن سے جو اس علت کو بالخاصیت نفع
بخشتی ہین اور اکثر کام آتی ہین سورنجان ہی کہ اوسمین بڑی منفعت اور عجیب خاصیت ہی اور وہ یہ ہی کہ دوائین دیگر مواد کے
راستون کو کھولتی ہین اور فراخ کردیتی ہین تاکہ مواد علت کا اون راستون مین آکر باہر نکل جاتا ہی ولیکن وہ راستے
بدستور کشادہ رہتے ہین اور جو فضلہ کہ بدنمین ہوتا ہی دوسری مرتبہ انہین راستون مین پھر اوتر آتا ہی اور سورنجان مواد نکالنے کے
بعد کھلی ہوئی راستون کو بند کرتا ہے اور اون راہون کو مضبوط کرتا ہی اور قوت دیتا ہی کہ پھر کوئی مواد اوسطرف نہین
آنے پاتا اور خلط فرودی اور خلط رقیق کو سیلان سی باز رکھتا ہی ولیکن باوجود اس خاصیت کے اوسمین دو مضرتین ہین
ایک یہ کہ معدہ کو نقصان پہونچاتا ہی دوسری یہ کہ عضلون اور جوڑون کو صلب یعنی سخت کرتا ہی پس اسصورت مین
مصلحت یہ ہی کہ اوسکو یعنی سورنجان کو زیرہ اور سونٹھ اور کالی مرچ کے ساتھ ملائین تاکہ مضرت اوسکی معدہ پر اثر نکرنے پاے
اور اوسکو ایلوا اور سقمونیا کے ساتھ دین تاکہ اوسمین دستون کی قوت زیادہ ہوجاوے کہ خلط رقیق کو بیشتر دفع کرکر
اور خود جلد دفع ہوجاے اور سورنجان سے جب تنقیہ کرچکین تو اوسکے بعد نرم اور تحلیل کنندہ دوائین جیسے

بطکی چربی اور مرغ کی چربی عضلون پر طلا کرین **صفت حب مسہل** لیوین سورنجان اور زیرہ کرمانی اور سونٹھ
ہر ایک ساڑہی تین ماشہ ایلوا پونے نو ماشہ بدستور گولیان بنائین اور سیب کے جوشاندہ کے ساتھ کھلائین جمیع مفاصل کو
نافع ہوگی **صفت حب مسہل** سورنجان ساڑہی تین ماشہ بوزیدان ساڑہے تین ماشہ ماہیزہرہ ایک ماشہ تین چاول
تربد یعنی نسوت سوا پانچ ماشہ سونٹھ پونے دو ماشہ شکر سب دواؤن کے برابر یہ کل ایک خوراک ہے **صفت مسہل دیگر**
سورنجان ساڑہی دس ماشہ بوزیدان ساڑہے دس ماشہ ماہیزہرہ ساڑہی تین ماشہ تربد یعنی نسوت چودہ ماشہ مجیٹہ سات
ماشہ اجمودہ کے بیج سونف رومی اور پوست حنظل ہر ایک سات ماشہ سبکو پچاس تولہ پانی مین پکائین کہ سترہ تولہ باقی رہے
صاف کرکے پلائین یہ ایک خوراک قوی ہے **صفت حب قوی** تربد یعنی نسوت ساڑہے تین ماشہ شحم حنظل
چھہ رتی سوا دو چاول عصارہ قثاء الحمار چھہ رتی سوا دو چاول قنطوریون دقیق ایک ماشہ تین چاول فرفیون چار رتی
ڈیڑہ چاول سورنجان ایک ماشہ تین چاول بوزیدان ایک ماشہ تین چاول ماہیزہرہ چھہ رتی سوا دو چاول گوگل ایک ماشہ
تین چاول یہ سب ایک خوراک ہے **صفت حب دیگر ضعیف تر** سورنجان پونے دو ماشہ ایلوا پونے دو ماشہ
سقمونیا چار رتی ڈیڑہ چاول **صفت حب سورنجان قوی تر** ایارج فیقرا ساڑہے دس ماشہ سورنجان چودہ
ماشہ شیطرج یعنی چیتہ تین تولہ شحم حنظل یعنی اندراین کے پھل کا گودا پونے نو ماشہ ماہیزہرہ اور شاہترہ اور بوزیدان
اور نمک نفطی اور گوگل ہر ایک سات ماشہ اور غاریقون ساڑہی سترہ ماشہ ہزار اسفند ساڑہے تین ماشہ عاقرقرحا
اور اشق اور جاؤشیر اور سکبینج ہر ایک ساڑہی تین ماشہ سبکو کوٹ چھانکر اور سداب کے پانی مین گوندہکر گولیان بنائین
مقدار خوراک ساڑہی دس ماشہ سے چودہ ماشہ تک **صفت حب قوی** کابلی ہڑ اور بہیڑہ اور آملہ اور شیطرج یعنی
چیتہ اور ماہیزہرہ اور الائچی اور سقمونیا برابر وزن لیکر گولیان بنائین مقدار خوراک ساڑہے دس ماشہ سے
چودہ ماشہ تک اور حب منتین اور حب شیطرج کی صفت فالج کے علاج مین بیان کی گئی ہے **صفت حب**
اس علت کو کہ صفرا اور بلغم سے مرکب ہو بہت نافع ہے ایارج فیقرا پونے دو تولہ سورنجان اور بوزیدان اور ماہیزہرہ
ہر ایک ساڑہی دس ماشہ ہلیلہ زرد دو تولہ گوگل پونے دو تولہ خربق سیاہ سات ماشہ شحم حنظل یعنی اندراین کا پھل کا
گودا ساڑہی دس ماشہ سبکو لیکر کوٹین اور چھانین اور گندنا کے پانی مین گوندہکر گولیان بنائین مقدار خوراک
ساڑہی دس ماشہ **صفت مطبوخ سورنجان** اس علت کو کہ صفرا اور بلغم سے مرکب ہو نفع کرتی ہے زرد ہڑ ساڑہے
چار تولہ سورنجان شیرین سات ماشہ تربد یعنی نسوت سفید اور بسفایج اور شاہترہ ہر ایک چودہ ماشہ تخم کاسنی اور سونف دیسی

[illegible]

[illegible]

اور اجمودہ کے بیج ہر ایک ساڑھے تین ماشہ گلاب کے پھول سرخ ساڑھے دس ماشہ سبکو لیکر سوا سیر پانی مین پکائین کہ اکیس تولہ
باقی رہے بدستور صاف کرکے پلائین **صفت مطبوخ دیگر** سورنجان شیرین نو تولہ شحم حنظل سات ماشہ سبکو لیکر
ساڑھے چھہ سیر پانی مین پکائین یہانتک کہ چار حصہ پانی جلجاوے اور پانچوان حصہ باقی رہے نگاہ رکھین پس ہر روز اوسمین سے
سترہ تولہ بیمار کو پلاتے رہین اور ایارج ہرمس اس بیماری والے کو نہایت نافع ہے فصل بہار مین چند روز برابر دین
کم سے کم ایک ہفتہ بدن کے جوڑون اور گانٹھون کو قوت دیتا ہے اور مواد کو ادرار بول اور پسینہ کی راہ باہر نکالتا ہے
اور اوجاع عسر یعنے سخت دشوار دردون کو دور کرتا ہے **صفت ماء الاصول** کبر کی جڑ کا پوست اور اجمودہ کی
جڑ کا پوست اور سونف کی جڑ ہر ایک تین تولہ اجمودہ اور سونف دیسی اور سونف رومی اور اجواین اور بوزیدان اور
ماہیزہرہ اور قشور حنظل یعنے اندراین کے چھلکے اور شیطرج یعنے چیتہ اور قنطوریون دقیق ہر ایک ساڑھے سترہ ماشہ سبکو لیکر
سوا سیر پانی مین پکائین کہ نصف باقی رہے صاف کرین پس ہر روز تین تولہ اوسمین سے ساڑھے چار ماشہ روغن بید انجیر
یعنے ارنڈی کے تیل کے ساتھ دین **صفت معجون** کہ پٹھون کی سستی کو اور اوجاع مفاصل یعنے گانٹھون اور
جوڑون کے درد کو نہایت نفع بخشتی ہے کابلی ہڑ اور بہیڑا اور آملہ اور تودری زرد اور تودری سرخ اور بہمن سفید اور بہمن سرخ
اور اجمودہ اور سونف دیسی اور افسنتین رومی یا عصارہ اوسکا اور وج یعنے بچہ اور قسط یعنے کوٹ اور زراوند مدحرج اور
اور خشخاش اور تخم مرزنجوش اور تخم شبت اور چھوٹی الایچی اور اکلیل الملک اور گلاب کے پھول سرخ اور خولنجان اور بزرالبنج
ابیض یعنے اجواین خراسانی سفید سبکو برابر وزن لیکر کوٹین اور شہد صاف کیے ہوئے مین گوندھین مقدار خوراک سات ماشہ
اور بعضے طبیبون نے کہا ہے کہ اس علت کے لیے آزمودہ دوا کہ کبھی مخالفت نہین کرتی آدمی کی ہڈی جلی ہوئی ہے اور جو دیو جانس
قدیم زمانہ مین یہی علاج کیا ہے نقرس اور وجع مفاصل اس سے جلد جاتا رہا ہے ولیکن دوا نہایت ضرورت کیوقت اور
درد شدید کی حالت مین دینی چاہیے اور منفعت اوسکی یہ ہے کہ مواد کو غلیظ کرتی ہے اور سیلان کرنے سے اور جوڑون کیطرف اوترنے
باز رکھتی ہے اسیوجہ سے اسکو تنقیہ کے بعد دینا چاہیے تاکہ خلط فرونی کو جوڑون مین نہ اوترنے دے اور محمد زکریا جلی ہوئی ہڈیون کو لکھتا ہے
آدمی کی ہڈی کی شرط نہین کرتا ہے اور یہ بھی وہ کہتا ہے کہ جو کچھ مینے اس باب مین آزمایا ہے اور نفع اوس سے بہت اوٹھایا ہے
سورنجان ہے اور شکر طبرزد ہر ایک ساڑھے دس ماشہ بطور سفوف بعد تنقیہ کے کھلائین خلطون کو سیلان سے باز رکھتا ہے اور اسیطرح
اگر ہر صبح ساڑھے دس ماشہ کشنیز یعنے دہنیہ لیکر کوٹین اور ہموزن شکر مین ملاکر کھلائین سودمند ہوگا اور تخم خشخاش کوفتہ ساڑھے
دس ماشہ شکر سفید ساڑھے دس ماشہ کے ساتھ سودمند ہے **صفت سفوف دیگر** کہ اس علت کو بہت نافع ہے بلوط کو
سرکہ مین بھگوکر سکھائین اور عدس پوست کندہ اور دہنیہ خشک اور سورنجان شیرین برابر وزن لیکر کوٹین اور چھانین
مقدار خوراک ساڑھے دس ماشہ شکر سفید ساڑھے دس ماشہ کے ساتھہ دین **صفت ضماد** کہ اس علت کو مفید ہے سوت
اور اشق کو برابر وزن لیکر پرانی شراب مین حل کرین اور روغن زیتون ملاکر ضماد کرین **صفت ضماد دیگر** کہ خلط کو نرم کرتا ہے

دانہ بیدانجیر یعنی ارنڈی نو تولہ پیسکر گاے کے گھی اور شہد خالص تین تین تولہ مین گوندہین کہ مرہم کے مانند ہوجائے اور بعض طبیب تین تولہ سرکہ بھی اسمین داخل کرتے ہین **صفت ضماد دیگر** فرفیون کو روغن سوسن مین پیسین کہ غالیہ کی مانند ہوجائے **صفت ضماد دیگر** حلبہ یعنی میتھی کو جسقدر کہ چاہین لیکر دیگ سنگین یا مٹی کی ہانڈی مین پانی اور سرکہ ملاکر پکائین کہ مہرہ ہوجائے پھر شہد ڈالکر پیسین کہ غالیہ کے مانند ہوجائے بدستور طلا کرین اور جب خشک ہوجائے روغن گل سے چرب کرین لیکن روغن سوسن اور بانہ اوسکا سے چرب کرنا نہایت مفید ہے **صفت ضماد دیگر** کنجد اور تخم السی اور حلبہ یعنی میتھی باہم پیسکر ستعمال کرین **صفت ضماد دیگر** کہ شربت استخوان سوختہ وغیرہ کی قائم مقام ہے ابہل یعنی ہوبیر اور جوز السرو اور استخوان سوختہ ہر ایک ایک جزو شب یمانی اور زاج کہ پھٹکری کی اقسام سے ہے ہر ایک چھٹا حصہ ایک جزو کا سبکو پیسکر نرم کوٹین اور مرشیم ماہی مین گوندہین اور درد کے مقام پر لگائین ولیکن بعد تنقیہ کے استعمال فرمائین جیسے استخوان سوختہ اور شربتونمین بیان کیا گیا ہے اور اس بیماری والے کو جوشاندہ کفتار اور جوشاندہ روباہ مین بٹھلانا خیلی سودمند ہے اور معلوم کرین کہ کفتار ایک جانور کا نام ہے اوسکو عربی ضبع لکھتے ہین اور مادہ کفتار کو ضبعہ اور کفتار لنگ کو عربی مین عرجا کہتے ہین پس وہ کفتار جو اس جوشاندہ مین استعمال فرمائین بوڑھا چاہیے اور اوسکو ضبع العرجا کہتے ہین اسوجہ سے کہ جب کفتا بوڑھا ہوتا ہے لنگڑا ہوجاتا ہے اور جوشاندہ اوسکا اس ترکیب سے تیار کرین کہ ایک کفتار بوڑھا مار کر خوب پانی مین جوش کرین اور اوسکی کھال نہ کھینچین اور اوسکا پیٹ چیرین بدستور جوش دینے کے بعد اوسمین شبت اور نمک ملائین اور پھر پکائین کہ مہرہ ہوجائے پانی اوسکا چھانکر آبزن مین ڈالین جسوقت نیم گرم ہو اوس پانی مین بیمار کو بٹھائین ہر روز دو بار صبح اور شام ہر بار دو ساعت اوسمین صبر کرین تین دن برابر یہ آبزن عمل مین لائین اور جسوقت بیمار آبزن سے نکلے بدن اوسکا گرم پانی سے دہووین اور ہر وقت ٹھنڈی ہوا سے اوسکو بچائین اور اگر یہ علاج شروع مہینے مین کیا ہو درمیان ماہ مین پھر بھی جوشاندہ تازہ تیار کرین اور تین دن برابر اسی طریق سے بیمار کو اوسکے پانی مین بٹھائین اور اسی طرح اخیر مہینے مین بھی یہ ہی جوشاندہ تازہ تیار کرین اور تین دن برابر وہی ترکیب سے آبزن عمل مین لائین اور اگر کفتار میسر نہو سکے روباہ یا وحشی گدہے کا گوشت اوسکی عوض استعمال فرمائین اور نقرس اور اوجاع مفاصل اور عرق النسا کی بیماری والون کو ہرگز شراب پینے دین جب تک کہ علت پاک اور زائل نہو اور بعد صحت کے بھی جب تک چار فصلین نہ گذر جائین شراب پینے کی اجازت ندین اور جو لوگ کہ ہمیشہ شراب نوشی کی عادت رکھتے ہین اونکی عادت کو بتدریج ٹالین ایکبار ممانعت شراب کی نکرین ممکن ہے کہ رفتہ رفتہ عادت اونکی چھوٹ جائے اور ادرار کنندہ دوائین استعمال فرمائین

باب ۵ پانچوان اکیسوین گفتار سے عرق النسا اور درد سرین کے علاج مین

سے ہے علت عرق النسا اور درد سرین کے اسباب وہ ہی ہین جو باب گذشتہ مین بیان ہوچکے ہین اور معالجات مین بھی سب یکسان ہین مگر چونکہ یہ جوڑ بہت گہرا ہے مین ہین اور گوشت مین چھپے

ہوتی ہین اور مواد ان دونون علتون کا اندرونی جانب مین ٹھہرا ہوتا ہی اسلیے ترتیب ان دونون کے علاج کی ایک باب جداگانہ مین بیان کیجاتی ہی لیکن نشانی خاص جو عرق النسا کو مخصوص ہے یہ ہی کہ عرق النسا والی کی براز مین رطوبت مخاطی یعنی ریٹ کی شکل نکلا کرتی ہی اور بیمار بدن کو بدشواری سیدھا کر سکتا ہے اور درد سرین کے خاص سببون سے ایک یہ ہی کہ صاحب علت کو زمین سخت پر بیٹھنے اور ہمیشہ سواری کرنیکا اتفاق پڑے اور کبھی ایسا ہوتا ہی کہ بسبب قوت ہضم کا درد پرانا ہوجاتا ہے درد سرین کی عادت بدلجاتا ہے اور معلوم کرین کہ درد سرین کو عربی مین وجع الورک کہتے ہین کیونکہ یہ درد اور ورم سُرین کے جوڑ مین پیدا ہوتا ہی اور یہ درد جب تک سرین مین ٹھہرا رہتا ہی وجع الورک کہلاتا ہی اور جب وہانسے بڑہکر ٹانگ کی طرف اوترتا ہے عرق النسا بولا جاتا ہی اور وجع الورک اگر ایک مدت رہتا ہے اکثر عرق النسا ہوجاتا ہی علاج اگر غلبہ خون کی نشانیان ظاہر ہون باقی اول فصد باسلیق کی کھولنی چاہیے اوسی طرف کے ہاتھ کی جسطور سے کہ باب گذشتہ مین بیان کیا گیا ہی اور عرق النساء خونی مین فصد باسلیق کے بعد فصد عرق النسا کی فصد بھی کھولنی چاہیے اسجگہہ فصد اوس حالت مین بہتر ہے کہ بدن خالی ہوا سی واسطے طبیبون نے کہا ہی کہ بیمار دو دن روزہ رکھے اور غذا کم کھائے پھر فصد کھلوائے اور معالج کو چاہیے کہ غور کرے اگر درد جانب وحشی سے اوترا ہو فصد عرق النسا کی لیوین اور اگر جانب انسی سے درد اوترا ہو فصد صافن کھولے کیونکہ یہ دونون رگین عرق النسا کی شاخین ہین پھر پشت پا کی رگ سے جو خنصر اور بنصر کے بیچ مین ہی کھولنی چاہیے اور بعض طبیبون نے لکھا ہے کہ اس رگ کی فصد کھولنا علت عرق النسا مین سودمند زیادہ عرق النسا کی فصد سے ہے جیسے فصد اسیلم کی کھولنا جگر اور تلی کی بیماریون مین فصد باسلیق سے نافع تر ہی اور اگر اس رگ کی فصد کے بعد فصد باسلیق کھولین نہایت بہتر ہے اور جالینوس کہتا ہی کہ رگ صافن کا کھولنا عرق النسا سے زیادہ مفید ہی اور مابض صافن سے زیادہ تر نافع ہی اسلیے کہ مواد اس علت کا اندر کیطرف بہت مائل ہوتا ہی اور دوائین ادع اور قابض اوس سے بچائین یعنی ایسے جوڑون پر طلا نکرین اسلیے کہ قوت رادع دوا کی مواد کو جوڑ کے گہراؤ مین اوتارتی ہی اور جبکہ مادہ جوڑونکی گہراؤ مین رُک جاتا ہی اور بہت جمع ہوجاتا ہی اندیشہ اس بات کا ہوتا ہی کہ وہ مواد اوسجگہہ کی ہڈیون کو اوکھاڑدے اور جوڑونکو جدا کردے پس ان بیماریونمین مناسب ہے کہ ابتدا مین درد کی تسکین کیلیے نرم کنندہ چیزین کام مین لائین اور بیمار کو حمام مین لیجائین اور معتدل آبزن مین بٹھلائین اور روغن کنجد تازہ اور روغن شبت وغیرہ نیمگرم ملنا سودمند ہی درد کو بخوبی تسکین بخشتا ہی اور جاننا چاہیے کہ علاج اس علت کا جاڑے کے موسم مین اور سرد

سورونمین نہایت دشوار ہوتا ہی خصوصاً اگر صاحب علت فربہ ہو اور مادہ اوسکا بلغم خام ہو اور علت باطن طرف ہو پس
اگر نشانیان بلغم کی سب ظاہر ہون بیمار کو قے کرائین اور دستون سے لیے حب شیطرج اور حب منتن وغیرہ دین اور وہ حقنہ
جو قنطوریون دقیق اور شحم حنظل اور بورہ ارمنی اور سیب اور آبکامہ وغیرہ سے تیار کیا ہو استعمال فرمائین اور اگر حقنہ قوی
دینا چاہین تو انہین دواؤن مین سورنجان اور بوزیدان اور بابونہ اور مازریون اور عاقرقرحا اضافہ کرین لیکن
اول نرم حقنہ کرکے پھر حقنہ قوی اور تیز عمل مین لائین اور کبھی علت بلغمی مین رگھاے یا کھولنے کی حاجت ہوتی ہے اور
لازم ہے کہ قے اور مسہلون کے بعد ادرار مدرات یعنی پیشاب جاری کرنیوالی چیزین استعمال کرین صفت دواے
ادرار کنندہ کہ وجع الورک بلغمی کو نافع ہی کمادریوس اور جنطیانا اور پکھان بید اور زراوند مدحرج ہر ایک چھہ تولہ
تخم سداب چھٹانک کم آدہ سیر سب کو کوٹ کر چھانکر سفوف کرین اور اوسمین سے ساڑھے دس ماشہ لیکر اور ساڑھے دس ماشہ
شکر ملا کر پانی یا سونف کے عرق کے ساتھہ دین اور روغن فرفیون مین چند بیدستر ملا کر ملین اور محلل چیزونکا ضماد کرین اور
اونکے جوشاندہ سے نطول کرین اور سب تدبیرونسے بہتر یہ ہی کہ بیمار کو فاقہ سے رکھین اور جو شخص ریاضت نکرتا ہو اوس سے
ریاضت کرائین مگر تنقیہ کے بعد اور جب ان تدبیرونسے نفع نہ معلوم ہو تو اسی بات مین کوشش کرین کہ مواد جوڑون کے
اندر سے باہر کیطرف کھنچ آوے اور اس کام کے لیے محجمہ ناری استعمال کرنا اور بیمار کو گندہک کے پانی مین بٹھانا اور زخم ڈالنیوالے
ضماد مواد کے مقام پر لگانا کہ مادہ نکل جاوے اور درد ہلکا پڑ جاوے نہایت نافع ہی اور اکثر ایسا ہوتا ہی کہ اس مرض مین چند
مرتبہ سینگیون کا لگانا اور اونسے بہت سا خون نکالنا مواد کو جوڑ کے گھراؤ سے نکالتا ہی اور جب علت وجع الورک مین
یعنی درد سُرین کی بیماری مین کوئی دوا نفع نکرے اور تدبیرین مذکورہ مفید نہون اور بیماری پر مدت گذر جاوے اور جوڑ کے
اوکھڑنے کا خوف ہو تو سُرین پر داغ دینا چاہیے اور اس داغ کا طریق یہ ہی کہ لوہے کا ایک آلہ پیالہ کی شکل بنائین کہ آدھی
بالشت کی برابر فراخ ہو اور خستہ خرما کی برابر اوسکے کنارے موٹے ہون اور اس پیالہ کے اندر تین دائرہ اور بھی لگائین چنانچہ
اونکے کنارے بھی ویسے ہی موٹے ہون اور ہر چار دائرہ کے بیچ مین فاصلہ برابر رہے اور اس پیالہ کے نیچے ایک دنبالہ دراز لگائین
اور حاجت کیوقت اوس قدح کا سرا آگ پر سرخ کرین اور دنبالہ سے اوٹھا کر عمق ورک پر رکھدین یعنی گڑھے پر جسمین ران کی
ہڈی کا سر رہتا ہی کہ چار داغ گول گول ایک دفعہ آجائین اور داغ دینے کیوقت بیمار جانب صحیح پر تکیہ رکھے اور بعضے طبیب
جوڑ کی جگہہ پر داغ دیتے ہین اور خوب گہرا رکھتے ہین تاکہ جو رطوبات مزلقہ کہ اس جگہہ ہین خشک ہو جائین لیکن داغ
اور جاذبہ تدبیرین اور زخم ڈالنے والی دوائین اوسوقت استعمال کرین کہ فصد اور مسہل اور حقنہ اور قے سے تنقیہ بخوبی کر چکین
اور شروع علت مین نرم ضماد استعمال کرین بدین صفت کہ لیوین کرنب نبطی اور اوسکو پکا کر خوب کوٹین اور مرغ کے انڈے
کی زردی اور قدرے زعفران مین گوندہین اور نیمگرم کرکے استعمال فرمائین صفت ضماد دیگر بابونہ اور اکلیل الملک
اور خطمی اور حلبہ یعنی میتھی ہر ایک چھہ تولہ گوگل اور اشق اور جاؤشیر ہر ایک تین تولہ چربی بکری کے گردہ کی اور چربی مرغ کی

اور معرساق گاو ہر ایک سات ماشہ موم سفید ساڑہے سترہ ماشہ سرکہ خالص نو تولہ گائے کا گھی جسقدر کہ کفایت کرے
اول چاہیے کہ خوب کوٹکر سرکہ مین بھگو دین اور گوندکی چیزونکو اوسمین حلکرکے موم کو چربی اور روغن مین پگھلائین اور
... الگ گوندین اور راحت رسیدہ مقام پر لگائین اور جسوقت یہ ضماد چھوڑائین تو اوسجگہہ کو بابونہ او
اکلیل الملک اور شبت اور احموودہ کی جڑ اور سعتر کے جوشاندہ سے یا گرم پانی سے دہووین اور اگر بابونہ وغیرہ
یہ سب دوائین سرکہ مین پکاکر طلا کرین سودمند ہوگا **صفت ضماد ریش کنندہ یعنی زخم ڈالنے والا**
خردل یعنی رائی اور کبوتر کی بیٹ کو برابر وزن لیکر کوٹین نرم اور جوشاندہ انجیر مین گوندہکر سرین پرجہان کہ مادہ ہے
لگائین اور چھوڑ دین یہانتک کہ وہ جگہہ زخمی ہوجائے پھر اوسکو اچھا ہونے دین جب تک مواد اسی راستے سے
رفتہ رفتہ نکل جائے **صفت ضماد** کہ مواد کو ظاہر کیطرف کھینچتا ہے اور بخوبی تحلیل کرتا ہے تخم سداب جنگلی اور
حب الغار اور انجدان اور نطرون اور شیح ارمنی اور قردمانا اور شحم حنظل اور اجواین سادہ ہر ایک ڈیڑہ تولہ سداب
آٹھہ تولہ چار ماشہ زفت رومی اور موم خالص اور اشق ہر ایک آٹھہ تولہ چار ماشہ گندہ بیروزہ پونے دو تولہ جاوشیر
اور گندہک ہر ایک ڈیڑہ تولہ بدستور مرہم بناکر استعمال فرمائین اور اگر بکری کی مینگنیان سرکہ مین پیسین اور اوس
مقام پر لگائین یہ طلا نہایت نافع ہوگا **صفت ضماد دیگر** زفت اور گندہک برابر وزن لیکر گندہک کو باریک
پیسین اور زفت مین گوندہکر درد کے مقام پر لگائین اور کاغذ اوسپر چسپائین اور چھوڑ دین کہ خود بخود گر پڑے اور اگر
خردل یعنی رائی اور تفسیا کو ملکر طلا کرین اور جوبزنج اور ذراریح ریش کنندہ ہے یعنی عضو کو زخمی کرتا ہے اور تفسیا اور
موم روغن سداب مین گوندہ کر اور اسی طرح فرفیون اور عاقرقرحا موم اور روغن سداب مین ملاکر لگائین یہ سب
چیزین مواد کو ظاہر کیطرف کھینچتی ہین اور عضو کو زخمی کرتی ہین ابن سرافیون کہتا ہے اور اگر بیمار تحمل کرسکے تو بہتر یہ ہے
کہ دو روز یا دم حقنہ کرین پھر فصد کھولین اور خطار بن لوقا کہتا ہے کہ عصارہ قثاء الحمار دو جزو پرانا زیتون کا تیل
ایکجزو لیکر جوش کرین یہانتک کہ روغن باقی رہے اور اس روغن کو جسجگہہ کسی قسم کا درد شدید ہو اور ریح محتبس ہو طلا کرین عضو
اول ورم قبول کریگا انجام کو پھر اچھا ہوجائیگا اور محمد زکریا لکھتا ہے کہ اگر قثاء الحمار حاضر نہو شحم حنظل یعنی اندراین کا گودا
اوسکی عوض ڈالکر ین اور اکثر ایسا ہوتا ہے کہ عرق النسا اور درد سرین والے کو سحج عارض ہونا اور خون کے دستون کا آنا
نفع کرتا ہے اور علت زائل ہوجاتی ہے اسی وجہ سے وہ دوائین جو خونی دست جاری کرتی ہین اور سحج پیدا کرتی ہین ان
علتونمین نفع بخشتی ہین جیسے قثاء الحمار کا جوشاندہ اور حنظل کا جوشاندہ اور بیل کا پتہ اور عاقرقرحا اور قنطوریون اور شیطرج
یعنی چیتہ اور ماہی شور کا جوشاندہ اور مانند اوسکے لیکن اگر ضرورت ہو اور اس قسم کی دواؤن کیطرف حاجت پڑے تو
ذکر ای اور مسہل پلاؤ اور حقنہ استعمال کرو کے بعد جملہ معالجات اور سب تدبیرن کے پیچہ عمل مین لائین اور اگر کوئی جاہل
ان معالجات سے پہلے ایسا علاج کرے بہت ضرر اوسکا ظاہر ہوا اور سب معالجات کے طریق مسدود ہوجائین **صفت حقنہ**

سہج کنندہ حنظل اور حرف اور کبر کی جڑ اور قنطوریون دقیق اور قثاء الحمار اور شیطرج سبکو لیکر پانی مین جوش کرین
اور صاف کرکے اوس پانی سے حقنہ کرین اور بہوک اوسکا درد کی مقام پر باندہین **صفت شیاف**
کہ صاحب درد سرین اور درد پشت کو سودمند ہی لیوین سکبینج اور جاوشیر اور گوگل اور اشق اور سوٹھ اور انزروت
اور سورنجان شیرین اور شقاقل اور شحم حنظل اور نمک ہندی اور بیدہ بیستر اور زرنباد یعنی نرکچور اور قسط یعنے
کوٹھ اور ماہی زہرہ اور سانپکے سپنے اور سولف رومی اور سولف دیسی اور بورہ ارمنی اور شکر برابر وزن لیکر سبکو
شیاف تیار کرین اور بعضے طبیب میعہ یعنی سلارس اور اہل یعنی ہوبیر اضافہ کرتی ہین اور ایارج ہرمس نہایت سودمند ہے
اور بجار کو کفتار اور روباہ کی جوشاندہ مین بٹھلانا اوس ترتیب سے جو باب گذشتہ مین مذکور ہوے نہایت نفع بخشتا ہے
اور جب کسی کو کہ کوئی علاج فائدہ نہ دے تو بضرورت لفظ سفید دین ساڑہے تین ماشہ سے ساڑہے چار ماشہ تک ہر روز تین دن
تک نہار کے ساتھ پلائین اور عرق النسا کی علاج مین جلدی کرین کہ اگر دیر تک رہیگا قوی ہو جائیگا اور شاید پاؤن اور
زانو اوسکی الم سے لنگ کرنے لگے اور شاید کہ پاؤن اور زانو بہر جاوے اور ایسا ہی تنقیہ مین بہت فاصلہ نہ دین کہ اوسکا مادہ
جلد عود کرتا ہے بخلاف دوسرے اوجاع مفاصل کی کہ اوسکا مادہ دیر مین پلٹتا ہے اور مجربات جلیلہ علت خونی ہین یہ ہے کہ حمام مین گرم پانی
سے غسل کرین اور مرطب غذا کھلائین اور روغن اور چربی بط اور مرغ کی اور اوسکے سوا اور مناسب چیزین ایک ہفتہ تک ملین
اور اوسکے بعد اگر عرق النسا پاؤن کی خنصر اور بنصر یعنے دونون چہوٹی انگلیون کے بیچ مین سے جانب مقابل مین کہولین اور
اوسکے بعد فصد باسلیق کرین اور جہان کہین کہ درد قوی ہو روغن سنبت اور روغن گل اور روغن کنجد گرم کرکے ملین درد
تہم جاتا ہے اور اکثر دیکھنے مین آیا ہے کہ تنقیہ کے بعد داغ دیا اور صحت کلی حاصل ہوی اور داغ کا طریق اس مرض مین اسطرح
پر ہے کہ ایک سیخ لوہے کی گرم کرین اور ٹخنے سے آٹھ انگشت اوپر رگ عرق النسا کو ڈہونڈکر اوسپر داغ دین اور اکثر جراح اس
وجہ سے کہ اوس رگ سے واقف نہین پنڈلی پر داغ عریض خط کی صورت کہینچتے ہین اس نظر سے کہ وہ رگ اس سے باہر نہو گی
اور ایسا کبھی تو فائدہ دیتا ہے اگر داغ پر پہونچ گیا اور کبھی مفید نہین پڑتا اگر رگ پر نہ لگا اور اس رگ کا نشان یہ ہے
کہ گرہ دار ہوتی ہے اور جب ران کی زانو تک باندہتے ہین ظاہر ہو جاتی ہے اور اگر پنڈلی مین یہ رگ ظاہر نہو تو پاؤن کی خنصر اور بنصر
کی بیچ مین ایک خط عریض سیخ آہن گرم سے کہینچتے ہین اور اس سبب سے کہ اس جگہہ گوشت بہت کم ہے اکثر تو یہی کہ داغ نفع دے
کیونکہ رگ پر پہونچ جائیگا اور احتیاط کی بات یہ ہے کہ اس جگہہ بھی داغ دین اور پنڈلی مین بھی داغ دین ٹخنے سے آٹھ انگشت اوپر
اوس بیمار کی انگلیون سے ناپ کر اور اگر داغ فائدہ نہ دے پنڈلی پر شگاف دین اور اوس رگ کو ڈہونڈہ سے اوٹھا کر کاٹ
ڈالین اور پہر داغ دین خدا کی حکم سے مرض جلد زائل ہو گا اور جماع کرنے اور ترش چیزین کہانے سے پرہیز لازم سمجھین

باب چھٹا اکیسوین گفتار سے داء الفیل اور دوالی کے بیان مین ہے جاننا چاہیے کہ دوالی ایک
علت ہے کہ پنڈلی کی رگین بڑی بڑی اور موٹی ہو جاتی ہین اور اون مین گرہ پڑ جاتی ہین اور سبز معلوم ہوتی ہین

اور یہ بیماری اکثر قاصدون کہاراو ٹھانی والون اور پیادہ چلنے والون کو اور اون لوگون کو کہ حکام کے سامنے اکثر کھڑی رہتے ہین اور اون لوگون کو جنکے پاؤن اکثر محنت اور مشقت مین رہتے ہین اور وہ ہر وقت کھڑے رہتے ہین عارض ہوتی ہی اور مواد اس علت کا یا خون بلغمی ہوتا ہی یا خون غلیظ کہ سودائے طبعی مین ملتا ہی بالجملہ مادہ اس بیماری کا خون بے عفونت ہوتا ہی کہ پنڈلیون کی رگونمین آپڑتا ہی کیونکہ اگر خون متعفن ہوتا رگونکو جلا دیتا اور زخم ڈالدیتا اور کبھی یہ بیماری امراض حادہ یعنی تیز بیماریون اور تلی کی بیماریون کے پیچھے عارض ہوتی ہی کہ اون بیماریونکا مواد انتقال کرکے ان رگونمین اوتر آتا ہی خصوصًا اون لوگون کی رگونمین جو اس علت کی مستعد ہین اور کبھی مادہ اس علت کا حرارت مزاجی یا عارضی کے سبب رگونمین عفونت قبول کرتا ہی اور اوسمین زخم ڈالتا ہی اور معلوم کرین کہ جب یہ بیماری خون بلغمی سے پیدا ہوتی ہی تو اوس صورت مین گونکا رنگ سبز نہین ہوتا اور داء الفیل ایک علت ہی کہ آدمی کا پاؤن رگونکی فراخی اور مواد اونرمی سے بہت موٹا ہو جاتا ہی کسی سبب سے دوالی کے سببون سے یا کسی سبب سے نقرس کے سببونسے اور مواد اس علت کا یا خلط غلیظ بلغمی یا خون غلیظ سودادی ہوتا ہی کہ نیچے اوترتا ہی اور پنڈلی اور پاؤن موٹا ہو کر ہاتھی کے پاؤن کی مانند ہو جاتا ہی اسیواسطے اوسکو داء الفیل کہتے ہین اور ابتدا مین جبکہ یہ علت ظاہر ہوتی ہی رنگ پاؤن کا سرخ ہو جاتا ہی پھر رنگ بدلتا جاتا ہی اخیر کو تیرہ ہو جاتا ہی اور علت داء الفیل مین مادہ بلغمی کی نشانیان یہ ہین کہ رنگ پاؤن کا سفیدی مائل ہوتا ہی اور چھونے سے نرم معلوم ہوتا ہی اور مادہ سوداوی کی نشانی یہ ہی کہ رنگ پاؤنکا تیرہ نظر آتا ہی پھر سبزی مائل ورنیلگون ہوتا ہی اور انجام کو خوب سیاہ ہو جاتا ہی اور ورم مین سختی بہت معلوم ہوتی اور کبھی اسجگہہ شقاق ظاہر ہوتا ہی اور وہ شقاق قرحہ ہو جاتا ہی یعنی وہ جگہہ پھٹکر زخمی ہو جاتی ہی اور مادہ اوسمین سے ٹپکتا ہی اوسکا خاصہ ہی کہ جب مستحکم ہو جاتا ہی پاؤن کی حس کو باطل کرتا ہی اسوجہ سے کہ روح کے راستونکو روک دیتا ہی اور اس مرض کا مادہ رگون میں بھی ہوتا ہی اور پنڈلی اور تلوے کے عضلون اور غشاؤنمین بھی ہوتا ہی اور دوالی کا مادہ ایسا نہین کیونکہ وہ رگون ہی مین رکا رہتا ہی **علاج** پاؤن جب تک سرخ اور نرم رہتا ہی علاج اوسکا آسان ہی اور جب رنگ اوسکا اورکسی رنگ کیطرف میل کرتا ہی اور ورم نہایت سخت ہوتا ہی کمتر علاج قبول کرتا ہی بالجملہ علاج اس علت کا یہ ہی کہ بیمار کو پے در پے قے کرائین قی دوائونسے تاکہ بلغم اور سودا کو جگہہ سے اوکھاڑے اور اگر فصد باسلیق کھولین اوسی پاؤن آفت رسیدہ کی بجانب سے اور تنقیہ سودا کیلیے جوشاندہ افتیمون اور ماء الجبن دین اور اس سبب سے کہ مادہ سودا بہت غلیظ ہی اور باوجود اس بات کے ایسی جگہ جا پڑا ہی کہ دور اور نیچے کیجانب ہی ایک ہی دفعہ مین اوسکا اخراج ممکن نہین چاہیے کہ بدفعات تنقیہ کرین اور دستونکے لیے گرم چیزین ہرگز ندین کہ سبب بڑھ جاتا ہی اور جبکہ بدن پاک ہو جائے اور مادہ کم ہو جائے رگ باسلیق کھولین کہ اس عضو خاص کا تنقیہ ہو اور پچھنے لگائین اور اوسکے بعد اقاقیا اور رامک اور عصارہ لحیۃ التیس طلا کرین تاکہ عضو کی تقویت ہو اور واجب ہی کہ یہ مرض والا اور صاحب دوالی اون غذاؤن سے جو سودا پیدا کرتی ہین اور پیادہ چلنے سے اور اون امور سے کہ پاؤن پر مادہ سودا کے آنے کا باعث ہون پرہیز کرے اور ہمیشہ پاؤن کو تکیہ پر

رکھے اور نا بمقدور حرکت نہ دے اور اگر اوٹھنا اور سوار ہونا اور پیادہ چلنا ضرور ہو قابض دوائین مثلاً مازو اور بڑی مائین
اور گوند ببول کا اور اقاقیا اول پنڈلی اور قدم پر طلا کرین اور قدم سے ران کی جڑ تک مضبوط پٹیون سے باندہین مگر زور سے
نہ باندہین پھر حکم کرین کہ آہستہ آہستہ حرکت کرے اور سبک قدم زمین پر رکھے اور عصا ہاتھ مین لیکر اور زور اوسپر ڈالکر آہستہ
چلے اور اسی تدبیر مین مشغول رہے جب تک کہ مادہ کے گرنے سے خاطر جمع ہو اور عضو مین قوت کامل حاصل ہو اور دوالی والی
بھی یہی تدبیر کرنی چاہیے جب حرکت کرے اور ایارج فیقرا اور حجر ارمنی باہم ملاکر اوسکو کھلائین اور ہمیشہ ماء الجبن کہ سکنجبین
افتیمون سے بنایا ہو پلائین اور مادہ غلیظ بلغمی کے لیے جو سبب اس علت کا ہو ہر ہفتہ مین ایک بار دو بار قے کرائین اور
ہر صبح سات ماشہ اطریفل صغیر اور ساڑھے تین ماشہ سونٹھ ملاکر دین و اس مرض مین بھوکا رہنا بہت فائدہ کرتا ہے
اور تنقیہ کامل کے بعد عضو کی تقویت کے لیے ایلوا اور مر اور اقاقیا اور جوز السرو شراب مین طلا کرین اور برگ سرو کا پانی اور
لحیۃ التیس کا پانی سرکہ مین ملاکر پٹیون سے مضبوط باندہین اور خشک دوائین استعمال کرین اور جو کچھ کہ بلغم افزا ہو اور پانؤنکو
حرکت دے اوس سے منع کرین اور جب حرکت کرین وہ تدبیر جو اوپر مذکور ہو چکی استعمال کرین اور یہ دوا قے کے بعد طلا کرین
مادہ کو تحلیل کرتی ہے تخم کرنب اور ترمس اور نطرون اور بکری کی مینگنیان اور میتھی کا آٹا اور انگور کی لکڑی کی راکھ برابر
وزن لیکر اور کسی روغن مین ملاکر طلا کرین **صفت طلائے دیگر** خاکستر کرنب روغن زیتون مین ملائین اور بڑی مائین
اور بکری کی مینگنیان اور میتھی کا آٹا اور مولی کے بیج اور ترہ تیزک کے بیج کوٹ چھانکر اوسمین گوندہین اور مقام آفت پر
لگائین اور ترمس پختہ طلا کرنا اور اوسکے جوشاندے مین بیمار کو بٹھانا اور اوس پانی سے نطول کرنا یعنی اوس مقام پر دہار نا نہایت
سودمند ہے اور معلوم کرین کہ جو داء الفیل قوی ہو اوسکو اوسی حال پر چھوڑ دین اور کوئی علاج نکرین اگر ایذا دے اور اگر زخم ہو جانے
اور اوسکا خوف ہو کاٹ ڈالنے سے بہتر کوئی علاج نہین ہے جہان کہین کہ تنقیہ نفع نکرے اور کبھی رسولیان قدیم پر ظاہر
ہوتی ہین اور پانؤن صاحب داء الفیل کے پانؤن کی مانند بہت موٹا معلوم ہوتا ہے اور طبیب یا بیمار کو یہ شک گذرتا ہے کہ
یہ بیماری داء الفیل ہے پس ایسے معاملہ مین خوب فکر کرنی چاہیے اگر رسولین کا یقین ہو جاوے معالجہ رسولی کا کرین جسطور سے
ذخیرہ کی ساتوین کتاب مین مفصل بیان کیا جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ اور علت دوالی کا علاج جاننا چاہیے اور تدبیر دونون
علاقہ رکھتا ہے ایسا ہی ہے جیسا کہ داء الفیل مین ابھی ہم لکھ چکے ہین بالجملہ اول تنقیہ فرمائین اور غذا ان کو مواد سے بچانے والی
کرین اور بیمار کو حرکت سے منع فرمائین اور تنقیہ کامل کے بعد پنڈلی کی ان رگون مین جو ابھری ہون فصد کھولین اور
بقدر حاجت خون نکالین اور بعض جگہ اگر حاجت ہو پوست پر شگاف دین اور وہ رگ جو بہت موٹی ہو اوسکو طول
مین چیرین اور گاڑھا گاڑھا مواد جو اوس مین ہو باہر نکالین اور بعض جگہ رگ کاٹنے کی حاجت پڑتی ہے اوسکو عربی مین سل
کہتے ہین اور طریق اوسکا یہ ہے کہ جسقدر رگ باہر کھینچ سکے اوسکو پکڑ کر باہر نکال ڈالین اور ہرگز کچھ باقی نرہنے دین کیونکہ اوسکے
بقیہ سے اندیشہ ہے کہ علت معاودت کرے یعنی پھر بیماری پلٹ آوے اور دوالی اصل سے بھی زیادہ نقصان دیگی لیکن جب تک

بدن کا تنقیہ ہو جانیکا ری نکرنی چاہیے اسلیے کہ زخم اچھا نہو گا اور ہمیشہ مواد اوسپر پہنچیگی طرف اوسپر گریگا اور زخم تازہ
رہیگا **باب نوان کیسوین گفتار سے اون پھنسیونکے بیان مین ہے جنکو عربی مین بطم کہتے ہین**
وہ پھنسیان پنڈا اور پاؤن پر نکلتی ہین اور شکل اونکی بزرگی مین مانند ثمرۃ البطم یعنی بڑی ماشین اور مثل حبۃ الخضرا یعنے
بن کے بیج کی ہوتی ہے کہ حبۃ الخضراکو عربی مین بطم بھی کہتے ہین اس سبب سے طبیبون نے اون پھنسیونکا نام بطم رکھا ہے **علاج**
چونکہ مواد اوسکا دمل کے مادہ کے مانند ہے اسلیے علاج بھی اوسکا بعینہ علاج دمل والی کا ہے **باب آٹھوان کیسوین گفتار سے**
وجع العقب ایڑی کے درد کے بیان مین ہے ایڑی کے درد کے اسباب دو نوع پر ہین ایک یہ کہ ایڑی پر کوئی زخم لگے
یا کوئی صدمہ پہنچے یا تنگ موزہ سے ایڑی دب کر کھنچ جاوے دوسرے یہ کہ گرم یا سرد مواد اوسپر سے اوسپر آپڑے
علاج اگر زخم کے سبب سے ہے مرہم استعمال کرین اور اگر ضربہ یا سقطہ اوسکا باعث ہے ماميثا اور گل ارمنی لیکر ہر ایک کو علحدہ
علحدہ پانی یا گلاب مین حل کرکے ایڑی پر لگائین اور بہت سرد پانی اوسپر ڈالنا مفید ہے اور کبھی پچھنے لگانے کی حاجت پڑتی ہے
اور اگر موزہ سے دبانا اوسکا سبب ہے تو اوسکے لیے بھی سرد پانی کا ڈالنا اور ماميثا اور گل ارمنی طلا کرنا نفع کرتا ہے اور اگر
مواد کا گرنا اوسکا سبب ہو تو غور کرین اگر مادہ اوسکا خون ہو فصد کرین اور روغن گل ملین اور اگر مواد سرد ہو بیمار کو قے
کرائین اور بلغم اوسکا مسہل مفید ہے اور روغن بابونہ اور روغن فرفیون اور روغن قسط ملنا سودمند ہے **باب نوان**
کیسوین گفتار درد ناخن اور ناخن کے جلجانے کے بیان مین ہے برگ مورد سبز اور برگ سرو کو پیسکر ضماد کرنا مفید ہے
اور کچا انار شراب مین پکا کر لگانا سودمند ہے اور اگر کوفتگی قوی ہو تو زیرہ اور نمک اور مغز چلغوزہ اوسمین ملائین نہایت بہتر
اور مناسب ہو گا الیسر اور اہل یعنی ہوبیر کو پیسکر لگائین اور مغز پستہ پکا کر اور کوٹکر ضماد کرنا سودمند ہے اور بط کی چربی
یا بکری کے گردہ کی چربی اور گائے کے گوبر مین یا بکری کی مینگنیون مین گوندھکر ضماد کرین مفید ہے اور اگر ناخن کے نیچے کا خون
مردہ ہو گیا ہے اور سیاہی ہو جائین تو انار گیہون کا اور زفت باہم گوندھکر ضماد کرین یا سرطان نہری پکا کر اور ہرتال ملا کر
لگائین یا غطر اسالیون سرکہ مین ملا کر ضماد کرین یا تخم السی کو پیسکر بکری کی مینگنیون مین گوندھین اور ناخن پر لگائین اور ہر روز
کئی مرتبہ ناخن کو نشاشت مین دھووین اور کبھی ترہ تیزک کے بیج اور سرکہ طلا کرین بہت نافع ہے اور ناخن کو گھڑی گھڑی
چوسنا فائدہ کرتا ہے چوسنے سے خون اندر سے کھنچتا ہے اور موسنہ کا لعاب اوسمین نضج اور نرمی لاتا ہے **باب دسوان**
کیسوین گفتار ناخونکے پھولجانے اور اونکی خارش کے علاج مین ہے اس مرض مین چاہیے کہ ہمیشہ ناخونکو
دریا کے پانی سے دھوئیں یا مور اور مٹر پکا کر اوسکے جوشاندہ سے دھووین اور زفت اور انجیر کو علحدہ علحدہ کوٹکر اور باہم گوندھکر
ناخنون پر ضماد کرین واللہ اعلم بالصواب

تمت

کتب خانہ آصفیہ سرکار عالی
حیدرآباد دکن

ضیاء الابصار — فن طب میں تصنیف حکیم محمود خان صاحب کی —

مجربات رضائی معالجہ امراض ضعف باہ و شنا وکثرت مجامعت و نسخہ ہائے مجرب ہر ایک مرض کی اسمیں بہت لکھی ہیں —

دستور العلاج — نہایت صحت کے ساتھ طبع ہوا ہے —

میزان الطب — مع ... مکمل و بگیہ مشہور ابتدائی درس کی کتاب ہے جو کہ قبل اسکے بہ تصحیح و تحشیہ تمام مطبع محمدی حاجی محمد حسین مرحوم میں طبع ہوئی تھی اور اسی منقول عنہ سے بکتابت پاکیزہ طبع ہوئی —

طب اکبر — تصنیف حکیم محمد اکبر ارزانی علم طب میں مستند کتاب ہے —

طب علویخان — مجربات علویخان کی ہر امراض کے لیے منتخب ہیں —

ملخص فصول لقبر الطبی — مشہور کتاب علامہ حکیم لقبر اط تلخیص و تالیف حکیم مولوی غلام حسنین صاحب سے ہے جنہوں نے اکی شرح اعجاز خسروی تصنیف فرمائی ہے اور وہ اس مطبع میں سابق ازین طبع ہوئی ہے

مفرح القلوب — فارسی تصنیف حکیم محمد اکبر عرف محمد ارزانی —

عجالہ نافعہ — تصنیف حکیم نامی محمد شریف خان دہلوی صاحب تصنیف علاج الامراض —

ام العلاج رسالہ غریب و عجالہ عجیب حاوی تراکیب ادویہ طبیہ تصنیف حکیم امان اللہ خان فیروز جنگ بن مہابت خان خانخانان عہد دولت نور الدین محمد جہانگیر بادشاہ غازی یہ کتاب خاص طریقہ آسان معالجہ ہر قسم مرض میں مستند و یادگار ہے —

طب یوسفی مشتمل بر رسائل جات رسالہ ... رسالہ قارورہ رسالہ نبض ... ملقات یوسفی رسالہ الوان شرح قصیدہ و حفظ صحت میں رسالہ ... —

زاد غریب — تصنیف حکیم صادق علی خان ابن حکیم محمد شریف خان دہلوی رسالہ اردو جسکے لیے تدابیر معالجہ ہر موسم کی ضروری لکھی گئی ہے —

مخزن الادویہ مع تحفۃ المومنین — فارسی طب میں مشہور کتاب ہے —

قرابادین قادری — فارسی تصنیف حکیم محمد اکبر ارزانی مصنف طب اکبر و میزان الطب وغیرہ سے مشہور کتاب ہے —

علاج الامراض — یہ کتاب فن طب میں نایاب

ہے تالیف حضرت حکیم عبد الحق صاحب کہ علاج امراض انسان کا خود انسان میں ... عبارات کتب معتبرہ ثابت کیا ہے —

کنز الاسرار — تصنیف حکیم ہادی حسن صاحب مرادآبادی مسائل طب میں —

مع الحذاقت — علم طب کی کتاب نادر

کامل الصناعۃ — مقالہ اول و دوم تصنیف علی بن العباس سے بہت مشہور کتاب فن طب میں ہے —

نفیسی شرح موجز — شرح حامل المتن مطبوعہ نظامی —

موجز — مشہور کتاب متن متین فن طب کی ہے —

قانونچہ مع رسائل قبریہ — علم طب میں اعلیٰ درجہ کی معتبر کتاب درسی ہے مطبوعہ کانپور

اقسرائی — یہ کتاب فن طب میں درسی معتبر مزید اعتبار کی ہے —

تشریح الاسباب — معروف بہ مظہر العلوم اردو یہ کتاب فن طب میں بہت عمدہ ہے

مجموعہ جات علوم وغیرہ کتب نایاب زمانہ

عجائب المخلوقات — تمام مخلوقات عجیب کے اشکال اور احوال اسمیں مندرج ہیں باتصویر نہایت عمدہ چھپی ہے —

ایضاً — رنگین —

عجائب المخلوقات اردو —

مطلع العلوم و مجمع الفنون — حکیم واجد علی خان متخلص واجد —

ترجمہ اردو مطلع العلوم و مجمع الفنون — منشی زین العابدین خان مرحوم —

معلومات الآفاق — یہ کتاب اسم بامسمی ہے اسمیں تمام دنیا کے حالات اور کیفیت اور آبادی و دریائی مع رنگ مع تصویرات

ایضاً بلا رنگ — مع تصویرات —

مطلع العجائب — ترجمہ معلومات الآفاق مذکورہ بالا —

ریاض الفردوس — مصنفہ مولوی محمد حسن خان صاحب مثل مطلع العلوم

اعجاز عیسوی — اردو تراکیب عملیات و نقوش مجربہ مطبوعہ گلزار محمدی —

اعجاز خسروی — تصنیف حضرت امیر خسرو دہلوی جسمیں صنائع و بدائع لفظی و معنوی

ہر قسم کے ... شامل ہے اور پانچ رسائل کے یہ کتاب کا قدیر کار و عمدہ چھپی ہے —

عجائبات فرنگ — یعنے حالات ملک انگلستان و کیفیت سفر یوسف خان کمل پوش نامی سیاح ممالک یورپ قابل دید ہے —

اندرجال اردو — اسمیں ہر قسم کے نقش و شعبدہ و طلسمات ہیں —

تاثیر الانظار — سید محمد تقی صاحب لکھنوی کی کتاب طلسم فرنگ سے منتخب کیا ہے —

اعجاز محمدی مسمی بہ اندرجال — [illegible] نہایت مرغوب —

بحر طلسم — ہر قسم کے اعمال نقوش اور ہر مرض کے نسخے —

دریائے طلسم — شعبدے ہر قسم اور ترکیب رسائل مطبع ثمر کلید

خزینۃ الامثال — اردو و فارسی و عربی کی مثلیں زبان زد ... —

تسہیل ... — [illegible] مولوی مرزا رحیم بیگ صاحب

مجموعہ طلسم ... الفرقس مشتمل

بر فنون یگانہ یعنے کیمیا — و سیمیا — لیمیا و ریمیا — و ہیمیا — ترجمہ کیا ہوا مولوی محمد عثمان خان صاحب کا ہے —

رسالہ علم موسیقی — تصنیف مولوی محمد عثمان شہید —

مخزن العلوم مشتمل بر علوم صرف و نحو و منطق و بیان و معانی و عروض و ریاضی و حساب و ہیئات و طب و اخلاق و نجوم و رمل و موسیقی و حکمت ... و حدیث و فقہ و عقائد و جغرافیہ یعنے علم ارض و دنیا کا بھید اور بعض فنون کا بیان ہے —

انشائے اسرار — فرہنگ فارسی فرہنگوں کا اسرار اسمیں لکھا ہے —

طلسم فرنگ — علم ... میں ایک کتاب نادر ہے —

شبستان نکات و گلستان نغمات — ایک نادر کتاب صنائع و بدائع لفظی کی کہ جسکے ہر ایک لفظ و فقرہ میں ایک لطف صنائع کا ظاہر ہوتا ہے یہ کتاب طبع کی کوشش سے ... جناب نواب محمد مرزا علیخان بہادر رئیس ... کی تصنیف مولوی عبد الفتاح قناعی

قانون ستار — مصنفہ سید صفدر حسین خان اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر دہلی —
رسالہ علم قیافہ — تصنیف منشی دیبی پرشاد صاحب سب ڈپٹی انسپکٹر بدایون —
نقش سلیمانی — عملیات و نقشہ جات مصنفہ خواجہ محمد اشرف علی صاحب —
ہفت تماشای مرزا قتیل — ہر ملت و مذہب کی تحقیق مین ہے
سراج الرمل — فن رمل مین یہ ایک کتاب نادر ہے —
طلسم عجائب — نقوش و اعمال حب و بغض

ہر قسم کے از مرزا نادر حسین صاحب طبع جدید
چمنستان بہار — مجموعۂ اشعار او رمعما از منشی رگھبر نراین صاحب —
مصداق الرمل — رمل مین از محمد عطا صاحب رمال لاہوری —
نیر اعظم آفتاب نجوم — علم نجوم مین نادر کتاب از خیرات علی صاحب —
محبوب الرمل — علم رمل مین تصنیف محبوب علی شاہ صاحب رمال نامور —
حرز سلیمانی — یہ کتاب مجموعۂ نادر روزگار ہے دین و دنیا کی کار آمد مفید خاص و عام

جسمین کل اعمال سالانہ و ماہوار و ہفتہ وار اور حاضرات جن اور پریون کے و نقوش و اعمال تسخیر و حب و بغض مع تراکیب نقش بجر کے مولوی اشرف علی صاحب نے خوب لکھی ہین لائق دید ہے تازہ تصنیف ہے
طلسم روحانی — حد اول ہین کیفیت خواب اور اونکے تعبیر کا حال نہایت آسانی کے ساتھ لکھا ہے مولوی حسین احمد صاحب مصحح مطبع نے

کتب علوم عربی درسی صرف و نحو و منطق و معانی و دینیات وغیرہ

میزان الصرف — علم صرف کی ابتدائی کتاب ہے
میزان الصرف — مع تکملہ تحشی مولوی الہی بخش صاحب —
جامع تعلیلات — یہ کتاب علم صرف کی بے نادر و درسی —
شرح سلاۃ الصرف فارسی تصنیف مولوی نصر اللہ خان صاحب بہادر صرف مین نادر شرح ہے —
تبیان شرح میزان الصرف — مصنفہ مولوی عبد الحق صاحب —
[illegible] میر — میر سید شریف کی تصنیف مشہور کتاب ہے —
پنج گنج و زبدہ — مشہور کتاب ہے صرف مین
دستور المبتدی — قواعد صرف مین بہت مفید کتاب ہے —
احیاء العلوم عربی — تصنیف امام محمد غزالی رح —
فصول اکبری — علم صرف مع رسالہ لامیہ گوہر منظوم —
رکاز الاصول — شرح حاصل المتن فصول اکبری
مراح الارواح — در علم صرف از احمد بن مسعود مشہور کتاب ہے —
شافیہ محشی — علم صرف مین از ابن حاجب
مجموعہ نحو میر — مصنفہ مختلف —
بدیع المیزان — علم معقول مین مشہور کتاب ہے
ہدایۃ النحو — مشہور نحو کی کتاب ہے
رضی شرح کافیہ — تصنیف محمد ابن الحسن استرآبادی مطبوعہ مطبع خاص
شرح ملا محشی — قدیم شرح کافیہ نحو از ملا جامی مشہور کتاب ہے —
ایضاً — کاغذ فاختائی

شرح ملا محشی — جلی قلم طبع جدید خوشخط کاغذ عمدہ سفید —
ایضاً — ختائی —
قال اقول منطق —
رسالہ ایضاحات — مسمی بہ منتخب المخلطات بہ حاشیہ قطبی کا ہے —
قطبی منطق — ملا قطب الدین کی تصنیف مشہور کتاب ہے
ایضاً — مطبوعہ جدید
آداب رشیدیہ — علم مناظرہ تصنیف مولوی معین الدین صاحب —
میبذی — فن حکمت مین عالی درجہ کی کتاب ہے درسی —
شرح اشارات — حکمت مین مصنفہ ملا نصیر الدین محقق طوسی —
شرح مائۃ عامل — علم نحو مین مشہور کتاب درسی ہے —
مجموعہ منطق — شامل بارہ کتاب تصنیف مختلف
شمس بازغہ — مصنفہ ملا محمود جونپوری در فن حکمت مطبوعہ لدھیانہ —
ایضاح حل و شرح بہ تحشی مولانا حاجی حافظ محمد عبد الحی صاحب —
شرح سلم — ملا مبین مع تصدیقات مشہور کتاب درسی ہے —
تہیات — شرح سلم قاضی مبارک علم منطق مین عمدہ ہے مشہور مطبع علوی —
کافیہ نحو محشی — عربی از ابن حاجب بخط نسخ
لب الاعراب — علم نحو مین نادر رسالہ درحقیقت اسم بامسمی ہے تصنیف مولوی عبید اللہ صاحب
مقامات حریری — فن ادب مین مع ترجمہ

عمدہ چھپائی ہے —
شرح حماسہ — قصائد حماسہ جو علم ادب مین ہیں اوسکی شرح کمال عمدگی سے مولوی فیض الحسن صاحب مدرس نے فرمائی ہے بہ تصحیح مصنف موصوف طبع ہوئی —
مطول — فن معانی مین مستند عمدہ کتاب درسی ہے —
مختصر المعانی — بہ تحشیہ معقول اور اوسکی آخر مین حاشیہ چلپی
میر قطبی — منطق مین یکتا کتاب ہے یہ
عمدہ شرح زبدہ — در علم صرف تصنیف مولوی رحمۃ اللہ صاحب —
شرح تہذیب عربی — علم منطق بحواشی مولوی عبد الحی صاحب مطبع علی بخش خان
شرح کافیہ — فارسی منظوم در حل مطالب تصنیف مولوی محمد ابراہیم مرحوم —
تسہیل الکافیہ — عربی شرح کافیہ تصنیف مولانا عبد الحق خیرآبادی —
شرح الیاس — مسائل فقہ مین مستند کتاب ہے
ہدایہ مختاریہ شرح رسالہ عضدیہ معقول مین
تعبیر الرویا — یعنی خواب نامہ تصنیف محمد بن سیرین تعبیر مستند ہے —
مختصر الوقایہ — محشی علم فقہ مین —
تفسیر بیضاوی شریف — دو جلد مین —
نور الہدی — تراویح کے بارہ مین از مولوی سید امداد علی صاحب
صحیح مسلم مع شرح نووی کتب احادیث صحاح ستہ سے دو جلد میں ہے تصنیف شیخ ابو الحسین مسلم اور شارح محی الدین ابو بکر زکریا —